جامع اللغات اُردو

جلد اول

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ وشاب جامع جمیع لغات وحاوی محاورات مع اصطلاحات جو بہت بڑا ذخیرہ انواع لغات کا ہے جسمین عربی وفارسی وترکی واُردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مندرج ہین اور اُردو وفارسی کے روزمرہ محاورے جنکا علم ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ مین وہ لغت جو علم طب کے متعلق ہین یعنی ادویات مع اُنکے مزاج وخواص وطریقہ استعمال کے مفصلاً ومشروحاً مذکور ہین ہر باب فصل عجایب وغرایب بھی لکھے ہین

جسکو

جامع کمالات صوری ومعنوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری غفرہ اللہ العلی نے حسب ایماے قدردانی جناب منشی نولکشور صاحب سی۔آئی۔ای بعرق ریزی تمام کتب لغات معتبرہ وتصنیفات متقدمین ومتاخرین سے تصنیف وتدوین فرمایا۔ بہمت وحوصلہ خاص جناب منشی پراگ نرائن صاحب مالک مطبع واسطے استفادۂ عام طالبان علوم وتائید تعلیم السنۂ مشرقی کے

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور لکھنؤ مین بہ طبع ہوئی

بار دوم ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۸ع

اطلاع۔ اِس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم کر سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے جو ہین صفحہ سادے ہین اُنمین بعض کتب لغات اُردو وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب لغات عموم المنفعت اُردو	
نجم اللغات۔ مؤلفہ و مرتبہ راجہ راجیسور راؤ صاحب بہادر نایاب لغت اُردو لفظ کے معنی انگریزی و فارسی مین دیے گئے ہین۔	۱۲ر پ
ایضاً۔ اُردو الفاظ کے معنی فارسی مین۔	۸ر پ
کریم اللغات۔ فارسی و عربی لغات کا اُردو بیان مولفہ مولوی کریم الدین۔	۱ر
نفائس اللغات۔ الفاظ اُردو کی تشریح بزبان فارسی مولفہ مولوی اوحدالدین بلگرامی۔	عہ ر پ
امان اللغات۔ مولفہ مولوی امان الحق مصادر عربی کے مشتقات کا بیان۔ کاغذ حنائی۔	۱ر ۶پ
نصیر اللغات۔ ترجمہ اُردو غیاث اللغات۔	سہ ر پ
لغات فارسی۔ یعنی اُردو مشتقات صیغہ ہاے فارسی کا بیان اُردو مین۔	۱ر
معیار الاملا۔ تصحیح الفاظ عوام از منشی دیبی پرشاد۔	۲ر
مجموعہ لغات عربی۔ یعنی اُردو ترجمہ منتہی الارب سفے لغات العرب کا جو مجموعہ قاموس وغیرہ معتبر لغات عربی زبان کا ہے از منشی سدا سکھ لال صاحب در چہار جلد مطبوعہ تخمیر	[illegible]
لغات کشوری۔ مولفہ سید تصدق حسین کاغذ سفید۔	[illegible]
ایضاً۔ کاغذ حنائی۔	[illegible]
لغات ناصری۔ ہر قسم کے لغات بترتیب حروف تہجی۔	۱ر ۶پ
اربع عناصر۔ چار زبانون مین لغات یعنی عربی و فارسی و اُردو اور انگریزی مصنفہ مولوی ناصر علی آروی۔	۴ر
زبدة اللغات۔ عربی و فارسی کی تحقیق اُردو مین۔	[illegible]
کتب لغات عائمہ غیر مختص فارسی	
مصطلحات الشعرا محشی۔ خلاصہ بہار عجم۔	[illegible]
دافع الاغلاط۔ مولفہ مولوی امان اللہ صاحب۔	۱ر ۶پ
فرہنگ آنند راج۔ کامل در سہ جلد مؤلفہ منشی	

نام کتاب	قیمت
محمد بادشاہ صاحب رئیس ریاست وزیا نگرم۔	[illegible] بلا وضعات
ایضاً۔ کاغذ قسم دوم۔	[illegible] بلا وضعات
کشف اللغات۔ مستند از فاضل عبد الرحیم صاحب کامل در دو جلد۔	[illegible]
غیاث اللغات۔ مع چراغ ہدایت و نقشہ کرہ زمین۔	[illegible]
ایضاً۔ بغیر چراغ ہدایت۔	[illegible]
نصاب۔ مع احسن العباب یعنی شرح لاجواب از مولوی محمد احسن کاغذ سفید۔	۴ر
برہان قاطع۔ مع تکملہ واضح تلم مشہور لغت۔	[illegible]
بہار عجم۔ مشہور از شکوند بہار کاغذ سفید چکنا۔	[illegible]
مؤید الفضلا۔ عربی و فارسی و ترکی لغات مستند و معتمد کامل در دو جلد۔	[illegible]
لغات المبتدی۔ رائج کتب درسیہ از ملا سیف الدین۔	[illegible]
نصاب الصبیان۔ نظم از ابو نصر فراہی۔	۱ر
فرہنگ گلستان۔ از میران حسن مرحوم۔	۹ پائی
فرہنگ بوستان۔ 〃 〃 〃	۹ پائی
فرہنگ سکندر نامہ بری۔ 〃 〃	۲ر
فرہنگ زلیخاے جامی۔ 〃 〃	۱ر
فرہنگ لغات۔ مثنوی مولانا ے روم از شاہ عبد اللطیف	۸ر
شرح معماے نصیرے ہمدانی۔ از امام بخش صہبائی۔	۲ر ۶پ
ہفت قلزم۔ لغت مین کامل کی سات جلدین یکجائی بڑی نامی کتاب جو غازی الدین حیدر بادشاہ اودھ کے حکم سے مولوی قبول محمد نے مرتب کی تھی مطبوعہ ۱۸۹۱ء کاغذ حنائی و سفید۔	[illegible]
فرہنگ جہانگیری۔ از جمال حسین مستند معروف۔	[illegible]
شرح نصاب الصبیان۔ از کریم الدین دشت بیاضی۔	۴ر
کتب لغات عربی	
منتخب اللغات۔ مصنفہ عبد الرشید الحسینی المدنی۔	[illegible]

جامع اللغات اُردو

جلد اول

یہ کتاب نایاب نافع ہر شیخ و شاب جامع جمیع لغات و حاوی محاورات و اصطلاحات جو بمنزلہ ذخیرہ انواع لغات کا ہے جسمین عربی و فارسی و ترکی و اُردو کے لغات بڑی تصریح کے ساتھ مندرج ہین برابر اُردو و فارسی کے روزمرہ محاورے جنکا علم ہر شخص کو ضروری ہے اور ایک حصہ مین وہ الفاظ جو علم طب سے متعلق ہین یعنی ادویات مع اُنکے مزاج و خواص و مقدار و طریقہ استعمال کے مفصلاً و تشریحاً درج کر کے ہر باب و فصل کے مناسب فن بھی لکھے ہین

جسکو

جامع کمالات صوری و معنوی جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری غفرہ اللہ العلی نے حسب ایماے و قدردانی جناب منشی نولکشور صاحب سی۔ آئی۔ ای بہ عرق ریزی تمام کتب لغات معتبرہ و تصنیفات متقدمین و متاخرین سے تصنیف و تدوین فرمایا۔ بہمت و حوصلۂ خاص جناب منشی صاحب موصوف یہ کثیر الحجم تصنیف واسطے استفادۂ عام طلبا و علوم و تائید تعلیم السنۂ مشرقی

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بار دوم طبع ہوئی

بار دوم ماہ دسمبر سنہ ۱۹۰۸ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد باری جل ذکرہ

ایک خالق خالقِ دور زمان
ایک سورج ہے چمکتا چار سو
راست و چپ پیش و پس و زیر و زبر
وہ مستور چہرۂ تصویر سے
وحدتِ واحد کی کثرت ہے گواہ
جان فدا کرتے ہین اُسکے نام پر

ایک ملک مالکِ ملکِ جہان
ایک بحرِ فیض ہر جانب رواں
فی الحقیقت اسکا جلوہ ہے عیان
رنگ دکھلاتا ہے صورت بیگمان
جانتے اس بات کو ہین نکتہ دان
جسقدر ہین نامدارانِ جہان

خالقِ دام و دد و وحش و طیور
ہر مکان سے اسکا ملتا ہے سراغ
ہے ظہورِ ذاتِ حق ہر جسم مین
خلق سے خلاق آتا ہے نظر
دیکھتا وہ ایک ہے سو آنکھ سے
لکھے کیا اوصافِ حق نوکِ قلم

رازق و روزی رسانِ بندگان
ہر نشان سے پایا جاتا ہے نشان
جلوہ گر ہر جا نہین ہے وہ نورِ جان
ہے عیان صنعت سے اُس صانع کی شان
بولتا وہ ایک ہے ہر ہر زبان
کیا کرے تقریر ہر خرد و بزبان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت

ہے محمد ایک جسکا دوسرا
حق کی رویت ہوئی حاصل اُسے
بھیجتے حضرت پہ ہین ہر دم درود
سرورِ عالم سراجِ دین ہین
صدقِ دل سے جتنے ہین اہلِ زبان

دو تو عالم مین نہین پیدا ہوا
جسنے دیکھا چہرۂ خیر الوریٰ
سب فرشتہ بلکہ خود ذاتِ خدا
سرگروہِ انبیا و اولیا
کلمہ پڑھتے ہین رسول اللہ کا
سرورِ عالم کے صدقے سے یقین

نور ہے اللہ کا حضرت کا نور
مانتے ہین لوگ فرمانِ نبی
نام سنتے ہی پکار اُٹھتے ہین لوگ
ہین نبی حاجت روا حاجت کے وقت
اُمتِ عاصی کو حق سے روبرو
یہ شرر عاجز بھی بخشا جائیگا۔

ہے ظہورِ ذاتِ ذاتِ مصطفےٰ
عین فرمانِ خدائے کبریا
مرحبا صد مرحبا صل علےٰ
وقتِ مشکل ہین وہی مشکل کشا
مصطفےٰ بخشائینگے روزِ جزا

چار یارِ کبار کی مدح مین

چار ہین فرمانروائے بحر و بر
چار ہین سلطانِ ہفت اقلیم مین
خانۂ دین کے یہ چارون ہین ستون
چارہ سازِ دو جہان صدیق ہین
دوسرے فاروق کافر کش دلیر
جانشین چوتھے علی مرتضےٰ

وارثِ مسندِ خیر البشر
چار ہین شاہنشہانِ بحر و بر
جنسے ہے اسلام کا آباد گھر
ہین یہ چارون صاحبِ فضل و ہنر
نام نامی جنکا تھا عادل عمر
پہلوانِ دین بہادر شیر نر

چار ہین فرمان دہ ہر چار سو
چار ارکانِ شریعت ہین یہی
بے مثل پیدا کیے خلاق نے
اول وہ یارِ غارِ مصطفےٰ
تیسرے عثمان حلیم و بردبار
کیا عجب گر چار یارون کے طفیل

حکم جاری جنکا تھا زیر و زبر
ہین طریقت کے یہ چارہ راہبر
بحرِ وحدت مین ہی چارون گہر
صادق و صدیق مردِ نامور
نیک صورت نیک خو نیکو سیر
ایک شرر پر ہو بخشش کی نظر

واجب العرض

من بعد حمد و نعت جناب حضرت رب العالمین بہ نہر غلام سرور خلف مفتی لامی مولانا مفتی غلام محمد قریشی الاسدی لاہوری کی یہ گذارش ہے کہ کمترین نے علاوہ دیگر تصانیف و تالیف نظم و نثر اردو و فارسی کے پہلے بھی ایک کتاب بدۃ اللغات المعرد لغات سروری لغت کے علم مین لکھی تھی جو اب تک دو بار چھپ کر بہ نظر ابن بصیر ہو چکی ہے اب پھر میرے عنایت فرما کرم گستر قدردان علم و ہنر جناب منشی نولکشور مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ میرے متکلف حال ہوئے کہ ایک عمدہ رسیدہ کتاب جامع اللغات عربی و فارسی و ترکی و اردو محاورات فارسی اردو سلیس زبان مین لکھی جائے اور لغات و محاورات کتب معتبرہ متقدمین و متاخرین سے لیے جائین پس بتعمیل ارشاد اپنے مربی کے کمر ہمت کی چست باندھی الحمد للہ کہ دن رات کی محنت اور صبح و شام کی عرق ریزی اور ساعت ساعت کی جانفشانی سے یہ اہم کام بانجام پہونچا جامع اللغات سروری نام رکھا اور برعایت حروف تہجی تینتیس ۳۳ ابواب پر تقسیم ہوئی ہر ایک باب مین پانچ پانچ فصلین قرار پائین

پہلی فصل مین لغات عربی و فارسی و ترکی وغیرہ۔

دوسری فصل مین لغات اردو۔

تیسری فصل مین اصطلاحات و محاورات فارسی۔

چوتھی فصل مین محاورات و اصطلاحات اردو۔

پانچوین فصل مین وہ لغت جو علم طب کے متعلق ہین یعنے ادویات معہ اونکے مزاج و خواص کے۔

اگرچہ اس کتاب کے ہر ایک باب کی تقسیم ردیف وار پہلے حروف پر عمل مین آئی ہے مگر ایک فصل مین آخری حرف کی ردیف پر لحاظ رکھا گیا ہے جس طرح صاحب غیاث اللغات نے دونون ردیف اولین و آخرین سے اپنی کتاب کو زینت بخشی ہے ویسی طریق اس جامع نسخہ مین ملحوظ رہا ہے۔ واللہ الموفق والمعین وبہ نستعین

قطعہ تاریخ

در سلک نظم و نثر چو از فیض کردگار	شد منسلک چو سلک گہر جامع لغات
سرور بسال خاتمہ اش از فلک مسیح	گفتا کہ جان اہل ہنر جامع لغات

۱۲۹۰

پہلا باب الف ممدودہ

اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان مین

الف با باے

آبا۔ باپ دادے بزرگ لوگ۔

آب آسیا۔ وہ پانی جس سے چکی چلتی ہو۔

آب چراغ۔ نہاری جو صبح صبح کھاتے ہین۔ علی الصباح صبوحی اگر نصیبم نیست + بوقت چاشت مرا میدہی تو آب چراغ۔

آبردا۔ یہ ایک قسم کا سنبل ہے جسکو ہندی مین بال چھڑ کہتے ہین بعض کے نزدیک یہ نام نیلوفر کا ہے جو پانی مین پیدا ہوتا ہے۔

آب طلا۔ وہ پانی جسمین سونا حل ہوا ہو۔

آب ناشتا۔ وہ پانی جو علی الصباح پیا جاے۔

آب۔ یہ لفظ فارسی ہے ہندی مین پانی جو ایک مشہور عنصر ہے اور رونق و تازگی و چمک عزت و آبرو و لطافت و تیزی مقدار و قیمت و دولت و جاہ و طرز و طریق و روش اور رومی زبان مین تمام سال مین سے گیارھوین مہینے کا نام ہے جب آفتاب سرطان مین ہو اور موتی اور جواہر اور جوہر تلوار اور تیزی صفائی تلوار و خنجر وغیرہ کی۔ **مولوی معنوی**۔ بر سر شاخ چل فرسنگ راندہ تا کہ زر را در نظر آبی نماند۔ **میر خسرو**۔ زغزنی تا لب دریا درین باب + ہمہ اسلام مبنی بر لب آب۔ **اسفرنگی**۔ بسوزد بشب خرمن ماہ راہ + سموم نہیب تو در ساہ آب۔

آب آہن تاب۔ وہ پانی جسمین گرم لوہا آگ مین تپایا ہوا سرد کیا جاے اور اطبا یہ پانی ضعف جگر کے بیمار کو دیتے ہین۔ **غنی**۔ بگر درد دل خیال حسن آتشبار او بگذشت + کہ ہمچون آب آہن تاب خون من بجوش آمد

آبافت۔ ایک قسم کے موٹے کپڑے کا نام ہے۔ **انوری**۔ چون لباس فاخر عریان تنے پوشیدہ ام + شوق اطلس نے ہدل نے خواہش آبافت سفت

آب حیات۔ وہ پانی جسکے پینے سے انسان نہین مرتا۔ **حافظ**۔ بزم عیش پیالہ بگیر از کف خضر + مباد آب حیاتت دہد بجاے شراب

آبست۔ بکسر باے ابجد مخفف آبستن حاملہ عورت۔

آبست۔ بفتح باے ابجد پوست ترنج کا۔

آبلوج۔ شکر سپید قند سپید کھانڈ۔

آبنوسی شاخ۔ نای دنبنانی جو آبنوس کی لکڑی کی بنائی جاتی ہے

آباد۔ ویران کے مقابلے پر بسا ہوا شہر یا گانون یا گھر عربی مین اسکو معمور کہتے ہین یعنے عمارت کیا گیا اور دو ثنا و آفرین و تحسین اور نام ایک پیغمبر کا پیغمبران عجم سے جسکی کتاب کا نام دساتیر ہے اور اسکی قوم کو آبادی و آبادیان کہتے ہین اور اسکے کعبہ کا نام بھی آباد تھا۔

آبخورد۔ دانہ پانی قسمت طالع و توقف و قیام و مقام۔ **نظامی**۔ نشیب عالم آبخیچ لیتی نورد + دران خاک بیگاہ کرد آبخورد۔

آب ذرد۔ یہ ایک برتن کا نام ہے جسکے نیچے بہت سے سوراخ ہوتے ہین

اور اوپر ایک اسمین پانی ڈالکر اگر اوپر کا منھ بند کوین تو پانی نیچے کے سوراخون سے نہین گرتا ہند مین اسکو نیچورا کہتے ہین اور عربی مین سراقہ۔ طغرا دریائے دجلہ کی تعریف مین۔ شود گر آب دزد دش بستہ یک دم + نماید چشمۂ آئینہ بے نم۔

آب رکن آباد۔ یہ ایک چشمہ شیراز کی نواح مین رکن آباد ایک گانون کے پاس جاری ہے حافظ۔ بدہ ساقی مئے باقی کہ در جنت نخواہی یافت + کنار آب رکن آباد و گلگشت مصلا را۔

آب سند۔ ملک پنجاب کے شمال غرب و غربی سرحدی علاقہ مین یہ ایک بڑا دریا جاری ہے قدیم تاریخون مین اسکا نام اندوس اباسین وا باسند لکھا ہے اب بسبب اسکے کہ اسکے کنارے اکبر بادشاہ نے قلعہ اٹک تعمیر کیا تھا دریائے اٹک اسکا نام مشہور ہوگیا ہے تیزی و بڑائی اسکی حد سے زیادہ ہے بڑے بڑے دریا صدہا مثل دریائے کابل وغیرہ اسمین گرتے مین کوہ کیلاس پر جو راون ہرد جھیل ہے اس سے یہ دریا نکلتا ہے پانچون دریا پنجاب کے ستلج بیاس راوی چناب بہت یعنے جہلم اسی مین داخل ہوتے ہین اور یہ ملک سندھ مین سے بڑی مواجی و بڑائی کے ساتھ بہت سے دہانون مین تقسیم ہو کر سمندر مین جا گرا ہے جہازرانی اسمین بہت ہوتی ہے۔

آب کبود۔ چین کے سمندر کا نام ہے عربی مین بحر اخضر اسکو کہتے ہین۔

آب مروارید۔ موتیا بند جو ایک آنکھون کی بیماری ہے۔

آب وند۔ بفتح واو آوند یعنے بھانڈا برتن اور تلوار آبدار۔

آبید۔ پہلوی زبان مین شرارہ آگ کا۔

آبار۔ جلا ہوا سکہ جسکو سنبھور کہتے ہین عربی مین آنک محرق اسکا نام ہے

آبخور۔ دانہ پانی قسمت نصیب۔

آب زر۔ وہ پانی جسمین سونا حل کیا ہوا ہو۔

آبشخور۔ بواو معدولہ قسمت و روزی و مقام سکونت اور جانورون کے دانہ پانی ملنے کی جگہ۔ **ملا طغرا**۔ زرفعت بر تر از چرخ برین ست + خروس چرخ را آبشخور این ست۔

آبشار۔ وہ پانی جو بلندی سے پستی کو گرتا ہے۔ آب میریزد ہمیشہ مثل ابر نوبہار + بر سر بستان جنت آبشار دیدہ ام +

آبکار۔ سقا پانی پلانے والا شراب ساز و شراب فروش۔ **میر خسرو** نعت مین۔ در تتق بارکش گاہ بار + مائدہ کش عیسی و خضر آبکار۔

آبگیر۔ معرف تالاب جھیل اور اسفنج یعنے ابر مردہ جو پانی کو اٹھا لیتا ہے۔

آبلار۔ کشمیر مین ایک نہر کا نام ہے۔

آب رز۔ انگوری شراب۔

آبریز۔ پانی کا ڈول اور غسل کا برتن و مقام ادب و سیاست۔

آبس۔ ایک شہر کا نام ہے۔

آبنوس۔ یہ ایک مشہور درخت ہے جسکی لکڑی وزن دار اور قیمتی اور سیاہ ہوتی ہے اسکے کھانے سے سنگ مثانہ یعنے پتھری جاتی رہتی ہے گھس کر آنکھون مین ڈالین تو شب کوری کو دفع کرے آگ پر رکھین تو بہت خوشبو دیتی ہے۔

آبکش۔ سقا پانی بھرنے والا اور پانی کا ڈول۔ سعدی۔ غلام آبکش باید و خشت زن + بود بندۂ نازنین مشت زن۔

آبداغ۔ سیماب و آہن تاب پانی جو بیمارون کو پلایا جاتا ہے۔ ظاہر جمد ہمچو آب داغ از آمیزش ما سوخت ست + ہر کہ بعد از آشنائے با تو ما را دیدہ است۔

آب سبک۔ کم وزن اور ہاضم پانی

آب تنک۔ وہ بڑا برتن جس مین گرم پانی ڈالکر طبیب بیمارون کو آبزن کرتے ہین۔

آبک۔ پارا جسکو سیماب و فرار عین الحیوان وعطارد طیار و سحاب النور و شارد و دیر و ام الاجساد وغیرہ بہت سے نام ہین اور آبلہ چیچک کا جو ایک بیماری ہے۔ جستجو مس وجود من شود از می بسان زر + گوئی کہ می چو آبک زا جزائے کیمیاست۔

آب سبیل۔ وقف پانی جو فی سبیل اللہ پلایا جائے۔ **سعدی** چنین یاد دارم کہ سقائے نیل + نکرد آب در مصر سالی سبیل۔

آبادان۔ مزید علیہ آباد کا جیسا کہ شاد کا مزید علیہ شادان ہے۔ **فوقانی** خواہم از وصلت دل اندوہگین شادان کنم + از قدومت خانۂ ویرانہ آبادان کنم۔

آبان۔ نام آٹھوین مہینے شمسی کا جب سورج عقرب مین ہوتا ہے اور نام ایک فرشتہ کا جو اسپر موکل ہے اور نام ہر ماہ شمسی کی دسوین تاریخ کا اور پارسیون کی عید کا دن۔ **خاقانی**۔ گرچہ در غربت ربے آبان شکستہ خاطرم + ز آتش خاطر بآبان ضمیر آبی ورد و ام۔

آب باران۔ کابل مین ایک سیرگاہ کا نام ہے اور دوسری سیرگاہ کا نام خواجہ سیاران۔ اگرچہ جائے خوش کابل آب باران ست بہشت روئے زمین خواجہ سیاران ست۔

آبتین۔ فریدون کے باپ کا نام ہے جسکو ضحاک نے قتل کیا اور فریدون نے

کاوہ کہار کی امداد سے ضحاک کو مارا اور خود بادشاہ ہوا۔ ؎ ۔ از مکافات
عمل غافل مشو کا بخام کار۔ چہرۂ ضحاک رنگین کرد خون آبتین۔

آب بن ۔ یہ ایک رقیق گوند جو زہندی کے پرانے درخت کی جڑون مین پایا جاتا ہی

آب چین ۔ وہ کپڑا جس سے بعد غسل کے بدن خشک کیا جاتا ہی۔

آب حیوان ۔ آب حیات امرت ۔ ؎ تہیدستان قسمت را چہ سود از رہبر
کامل + چو خضر از آب حیوان تشنہ می آرد سکندر را۔

آبدستان ۔ وضو کا آفتابہ ۔

آبدان ۔ حوض جھیل تالاب وغیرہ ۔ **میرزا صائب** ۔ آب باران خورد چند
گردار گاہ تشنگی + ماہی آسا ہیچ آب از آبدان کس مخور۔

آبرون ۔ ژندی زبان مین ہمیشہ زندہ رہنے والا حیّ العالم او نام ایک
پھول کا جسکے پتے کبھی نہین گرتے بستان افروز بھی اسکو کہتے ہین
تبریز و آذربایجان مین ہوتا ہی۔

آبریزان ۔ آتش پرستون کی ایک عید کا نام ہی جو ماہ تیر کی تیرہوین
تاریخ کرتے ہین کیخسرو کے وقت ایکسال مینھہ نہ برسا آخر جب وہ بارش
ہوئی یہ خوشی کا دن قرار پایا۔

آبزن ۔ یہ ایک طریق اطبا کا ہی کہ بیمار کے مسام کھولنے اور جسم کے گرم
کرنے کے لیئے اسکو گرم پانی مین بٹھلاتے ہین اور وہ شخص جو کسیکے غصہ کو
فرو کرے جلتی آگ پر پانی ڈالے اور چھوٹا حوض و تالاب ۔

آبستن ۔ آبستان عورت حاملہ اور پوشیدہ رکھنا
چھپانا کسی چیز کو۔

آبسکون ۔ بکسر بائے ابجد نام ایک دریا کا ہی جو طبرستان مین بہتا ہی
وجہ تسمیہ یہ ہی کہ ایک دریا آبگون نام خوارزم کی سمت سے آکر دریائے
خزر مین جسکا نام آسکون ہی داخل ہو جاتا ہی اس موقع پر اسکا نام آبسکون
مقرر ہو جاتا ہی سلطان محمود خوارزم شاہ جب تاتاری لشکر سے بھاگ کر
آیا تو اسی مقام پر فوت ہوا۔ **استاد فرخی** ۔ تو داری از کنار گنگ
تا دریائے آبسکون + تو داری از در کانج تا قصدار و تا مکران ۔

آب شیرین ۔ کشمیر مین ایک نہر کا نام ہی۔

آب طبرستان ۔ طبرستان مین یہ ایک چشمہ ہی کہ اسپر جا کر او نچے بولین
تو پانی اسکا روانگی سے ٹھہر جاتا ہی جب چپ ہو جائین اور فریاد کرین تو
سب پانی زمین مین دھنس جاتا ہی جب پھر بلاؤ تو بدستور باہر آجاتا ہی
یہ صورت ہر وقت ظہور مین آتی رہتی ہی۔

آب مرغان ۔ قہستان کی ولایت مین یہ ایک چشمہ ہی چشمہ سار بھی
اسکا نام ہی وجہ تسمیہ یہ ہی کہ سار نام پرندے جانور سیاہ رنگ
جنکے پرون پر سفید نقطے ہین اس جنگل مین بکثرت رہتے ہین گویا وہ محافظ
اس چشمہ کے ہین اور انہین کے نام سے وہ چشمہ چشمۂ سار کہلاتا ہی
اگر کوئی شخص اس چشمے سے پانی لے تو وہ جانور اسکا تعاقب
کرتے ہین جب تک وہ پانی ڈال نہ دیوے پیچھا نہین چھوڑتے
پس اس علاقے مین جب ٹیڑی کا دل آتا ہی تو لوگ ایک آدمی کو چشمہ پر
بھیجدیتے ہین جب وہ کوزہ پانی کا لیکر روانہ ہوتا ہی تو ہزارون جانور
اسکا تعاقب کرتے ہین اور وہ دوڑتا ہوا اس موقع پر آجاتا ہی جہان
ٹیڑیون کا دل اترا ہوا ہوتا ہی تو سار کی فوج ٹیڑیون کے مارنے
مین مصروف ہو جاتی ہی تو وہ شخص پانی کا کوزہ زمین پر دے مارتا ہی
پانی کے گرتے ہی سار کا لشکر واپس چلا جاتا ہی۔ شیراز مین بھی ایک
سیرگاہ آب مرغان کے نام سے مشہور ہی اور ماہ رجب کے ہر شنبہ
کو لوگ وہان جا کر سیر کرتے ہین۔

آبون ۔ وہ آواز جو منہ بند کر کے ہونٹھون سے نکالی جاے ۔

آبین ۔ ایک موضع کا نام ہی جس مقام سے کانی مومیائی نکلتی ہی

آبرو ۔ عزت حرمت چہرہ کی رونق **مؤلف** ۔ سرنگون شوتا نغوی
مثل فلک گردون بلند + خاک شوتا آبرو حاصل کنی اندر جہان ۔

آبلو ۔ وہ پھول اور پھل جو پانی مین پیدا ہو مثل نیلوفر وغیرہ۔

آبانگاہ ۔ نام ماہ فروری کی دسوین تاریخ اور نام فرشتہ کا جو
پانی پر موکل ہی۔

آبستہ ۔ بفتح بائے ابجد وہ زمین جو ہل جوت کر کھیتی کے لیے
درست کیجاے اور آدمی جاسوس و چرب زبان۔

آبستہ ۔ بکسر بائے حاملہ عورت اور رحم یعنے بچہ دان عورت کا
مولوی معنوی ۔ مریمان بے شوی و آبستہ از مسیح + خامشان
بے لاف و گفتار فصیح ۔

آب غورہ ۔ انگوری سرکہ اور شیرہ ۔

آب طبریہ ۔ یہ ایک چشمہ ہی جو سات برس جاری اور سات برس
خشک رہتا ہی۔

آب ملکہ ۔ یہ پانی نہایت بدبو بحر چین کے ایک قسم کی مچھلی کے پیٹ سے
نکالتے ہین اگر کسیکا جوڑ ٹوٹ جاے تو دو مثقال اس ضیا مس کہ
دانتون کو نہ لگے پلا دیتے ہین شکستہ جوڑ درست ہو جاتا ہی وہ پانی
ہر مرز بن بھی وہ مچھلی مل جاتی ہی۔

آبلہ ۔ چھالا جو زیادہ کام کرنے سے ہاتھون مین اور زیادہ چلنے سے
پانون مین پڑجاتے ہین اور بیماری چیچک کی جس سے بدن پر آبلے نکل آتے ہین

معدن فضل و جامع آداب –

آدخ – نیک اور اچھا اور مبارک – **ناصر خسرو** – روز تو ہر گز با یمان سعد و میمون کے شود + گر تو بہ ابلیس ملعون خویش را مفتون کنی + گر بباد ستان علم اندرہ بگیری خانۂ + خویش را امروز فردا آدخ میمون کنی –

آدِر – بکسر دال جراح کا نشتر جس سے وہ خون نکالتا ہی –

آداش – وہ دو شخص جو آپس مین ہمنام ہون مثلاً دو شخص جنکا نام زید ہو آپس مین آداش ہین –

آدرخش – رعد و برق و صاعقہ و برف و ژالہ –

آدرفش – موچیون کے ایک اوزار کا نام ہی جس سے وہ چمڑے مین سوراخ کرتے ہین ہندی مین اسکو سنالی اور آر کہتے ہین

آدیش – بہ یائے معروف آتش یعنے آگ اِس لفظ سے آتیش اور آتیش سے آتش بکثرت استعمال بنا –

آداک – زمین جزیرے کی جسکے چار اطراف پانی ہو –

آدرنگ – محنت و ہلاکت و غم و رنج – **حکیم سنائی** – از چشم بد زمانہ اے شاہ + یک روز مبادا آدرنگت –

آدرم – گھوڑے کا نمدزین جو چاکدار ہو اور نمدزین سینے کا اوزار اور جنگ کے ہتھیار تلوار نیزہ وغیرہ –

آدم – ابوالبشر آدمیون کا باپ – **سعدی** – بنی آدم اعضائے یکدیگر اند + کہ در آفرینش ز یک جوہر اند –

آدہ – وہ لکڑی لمبی جو زمین مین گاڑکر اسپر چھتری باندھتے ہین تاکہ اسپر کبوتر بیٹھین –

آدینده – ژندی زبان مین قوس قزح یعنے آسمانی کمان جو مقابل آفتاب کے صاف بادل مین نظر آتی ہی – **استاد رودکی** – علم ابر تند ربود کوس او + کمان آدینده شود و ژالہ تیرا –

آدینہ – جمعہ کا دن جسکو ہندی مین شکروار کہتے ہین بعض کتب مین آذینہ بہ ذال معجمہ یہ لفظ لکھا ہی کہ آذین کے معنے زینت کے ہین اور جمعہ کا روز بھی مسلمانون کی زینت کا دن ہی –

آدم ثانی – دوسرا آدم خطاب نوح علیہ السلام کا ہی کہ اُنکے وقت طوفان سے سب بنی آدم ہلاک ہوئے اور دوبارہ زمین نوح کی اولاد سے آباد ہوئی – قطعہ سنائی فرمائے

سر زمین شب و روز + تا بود دور آسمان مانے + بود آباد ملک ز اولادت + در جہان مثل آدم ثانی –

آدم آبی – دریائی جانور آدمی کی صورت پر ہوتا ہی جسکو جل مانس کہتے ہین – **ملا قاسم مشہدی** – گریزم در پناہ گریہ ہر گہ خشمگین گردد + جہان گر شعلہ گردد آدم آبی سے سوزد +

الف ممدودہ
با ذال معجمہ

آذرشب – نام فرشتہ کا جو آگ پر موکل ہی –

آذرگشسب – آذرگشب – یہ وہ آتش خانہ تھا جو گشتاسپ بادشاہ نے بلخ مین بنایا تھا اور اپنے سب خزانے اسی مین رکھ دیے تھے سکندر رومی نے اُسکو گرایا اور خزانے لے لیے – **نظامی** – ببلخ آمد و آتش زردہشت + بطوفان شمشیر چون آب کُشت + بہار دل افروز در بلخ بود + کز و تازہ گل را دہان تلخ بود + زدہ موبدش نعل زرین بر اسپ + شدہ نام تبخانہ آذرگشسب –

آذرزردشت – پارسیون کے ساتوین آتشخانہ کا نام ہی جو ایک مدت تک روشن رہا تھا –

آذرآباد – نام تبریز کے آتشخانہ اور نام ایک موبد کا ہی –

آذرخورداد – پارسیون کے سات آتشخانون مین سے پانچوین کا نام ہی جو تبریز مین تھا اور حزین گبی اسکو کہتے تھے اور نام ہر ایک شمسی مہینے کے چھبیسوین دن کا –

آذار – موسم بہار کے پہلے مہینے کا نام ہی رومیون کے سال سے جس مہینے آفتاب حوت برج مین رہتا ہی ہند مین اسکو پھاگن کہتے ہین –

آذر – بفتح ذال شمسی مہینون مین سے نوین مہینے کا نام ہی جب سورج قوس برج مین ہوتا ہی اور آگ جسکو فارسی زبان مین آتش اور نار کہتے ہین اور ہر ایک شمسی مہینے کی نوین تاریخ یہ لفظ بضم ذال بھی درست ہی – **جمال الدین سلمان** – تا سپند شب بسوز اند بدفع چشم بد + صبحدم زرین مجمر فیروزہ برکرد آذری –

آذرطوس – ایک حکیم کا نام ہی جسکا نکاح وامق کی معشوقہ کے ساتھ ہوا تھا

آذریاس - نبات سداب جو استسقا کی بیماری کو دفع کرتی ہے۔
آذرخش - ماہ آذر کی نوین تاریخ جو پارسیون کی عید کا دن ہے۔
آذرکیش - آتش پرست - آگ پوجنے والا۔
آذرنوش - پارسیون کے سات آتش خانون مین سے دوسرے آتش خانہ کا نام ہے۔
آذلیش - خس وخاشاک وزیرۂ چوب - اور وہ لکڑی جو دروازے کے ساتھ لگی ہو۔
آذرنگ - روشن ونورانی و رنج ومشقت۔
آذرہوشنگ - نام پہلے پیغمبر کا جو عجم مین مبعوث ہوا آذرباد بھی اسکو کہتے ہین - اور اسکی اُمت کو آذرہوشنگی۔
آذربہرام - پارسیون کے سات آتش خانون مین سے تیسرے آتشخانہ کا نام ہے۔
آذرم - گھوڑے کا زین۔
آذرفیون - سمندر کے جھاگ جسکو فارسی مین کف دریا اور عربی مین زبد البحر کہتے ہین۔
آذان - جمع اذن بہت سے گوش یعنے کان جس سے انسان سنتا ہے
آذرآبادگان - تنورا و رحمام وغیرہ - جہان آگ جلتی ہو - اور نام شہر تبریز کا جسمین آتش خانے بہت تھے۔
آذرآبادگون - تنور اور لہارون کی بھٹی۔
آذرآمین - آتش پرستون کے چوتھے آتشخانہ کا نام ہے - اور وہ آتشخانہ سات یہ تھے - جو سات ستارون کی تعداد پر تھے - آذرمہر - آذرنوش - آذربہرام - آذرآئین - آذرخزین - آذربرزین - آذرزرتشت - اِمین جو بخور جلائے جاتے تھے وہ بھی سات ستارون سے تعلق تھے۔
آذربایگان - وہ ملک جسمین تبریز دار الحکومت تھا - شاہ اذغور نے اسکو آباد کیا - چونکہ آذر ترکی مین آگ کو کہتے ہین - اور بایگان بزرگون کو بولتے ہین معنی اسکے بزرگون کی آگ نکلے۔
آذربرزین - پارسیون کے چھٹے آتشخانہ کا نام ہے - جسکو زرتشت کے خلیفہ ابراہیم نے بنایا تھا سبب اسکی تعمیر کا یہ ہوا کہ ایک وزلیخہ و بادشاہ سوار جلا جاتا تھا - بادل ایسا زور سے گرجا کہ بادشاہ گھوڑے سے گرکر زمین پر آگیا - پھر اُسی گھوڑے پر بجلی گری اور زین جل گیا - پس اسی جگہ پر بادشاہ کے حکم سے ابراہیم نے آتشخانہ بنایا اور آذربرزین نام رکھا - شرف - سنگار بیا سوئے دل من + بین گرہ آذربرزین ندیدی۔
آذرقبین - ایک جانور کا نام ہے - جو آگ مین پیدا ہوتا ہے اور آگ ہی مین رہتا ہے - سمندر بھی اُسکو کہتے ہین۔
آذرگون - ایک سُرخ رنگ پھول فارس مین پیدا ہوتا ہے ہمیشہ بہار بھی اسکو کہتے ہین - نیز نام ایک سُرخ گھاس کا۔
آذریون - یہ ایک عجیب وغریب جنگلی بوٹی نہایت سُرخ ہوتی ہے اسکا شگوفہ اگر بیمار کی پشت اور کمر پر باندھین تو درد پشت کمر جاتا رہے
آذرہمان - یہ ایک عورت جادوگر سام کی اولاد سے تھی اصفہان مین اسنے بڑا آتشخانہ بنا کر اپنے نام سے موسوم کیا جب سکندر رومی اصفہان پہونچا اور اُسکے آتشخانہ کے گرانے کا حکم دیا - تو عورت جادو کے زور سے اژدہا بنکر آتش خانہ کے دروازے مین بیٹھی - اژدہے کے خوف سے کوئی نزدیک نہین جا سکتا تھا - آخر سکندر کے حکم سے بلیناس گیا اور اُسکو پکڑ کر اصلی صورت پر لایا سکندر کے روبرو حاضر کی - سکندر نے وہ عورت جو نہایت حسینہ تھی بلیناس کو دیدی۔
آذین - وہ چوبی آلہ جسکا رئی نام ہے اور دودھ کو اُس سے ملوکر مسکہ نکالتے ہین - و قاعدہ و قانون و زیب و زینت و تحسین و دعا سنائی - از پے قدر خویش صدر ش را + بستہ روح القدس ز خلد آذین
آذربویہ - ایک پھول ہے - جسکو اشنان کہتے ہین اور نام زعفران کی جڑ کا - اور نام ایک خاردار گھاس کی جڑ کا جو سُرخ ہوتی ہے - اور اہل فارس اسکو چوبک اشنان کہتے ہین۔
آذرماہ - ہر سال شمسی کا نوان مہینہ جسمین آفتاب قوس کے برج مین ہوتا ہے۔

الف ممدودہ با راے

آرا - آراستہ کرنے والا - اور آراستہ کر - سعدی - اے یار خدا عالم آرائے + بر سعدی پیر خود بہ بخشائے۔
آرت - آرنج - جسکو ہندی مین کہنی اور عربی مین مرفق کہتے ہین
آراج و آریج - نام ایک جانور کا ہے - اور ہاتھ پنجہ سے کہنی تک
آراد - ہر ماہ شمسی کی پچیسوین تاریخ۔
آرد - بہ راے موقوف کتاہ و تقصیر اور براے مفتوح آٹا اور میدہ - جو چکی مین پیسا جائے۔
آردبہ یذ - ایک دوا کا نام ہے جو سیستان مین چھٹی ہوئی پیاز کی طرح پیدا ہوتی ہے اسکے طلا سے بواسیر جاتی رہتی ہے - اور کھانے سے عورت کا بند حیض کھل جاتا ہے۔

معدن فضل و جامع آداب -

آدخ - نیک اور اچھا اور مبارک - ناصر خسرو - روز تو ہرگز با یمان
سعد و میمون کے شود + گر تو بر ابلیس ملعون خویش را مفتون کنی +
گر بیاد ستان علم اندر بگیری خانۂ + خویش را امروز فردا
آدخ میمون کنی -

آدر - بکسر دال جراح کا نشتر جس سے وہ خون نکالتا ہی -

آداش - وہ دو شخص جو آپس مین ہمنام ہون مثلا دو شخص
جنکا نام زید ہو آپس مین آداش ہین -

آدرخش - رعد و برق و صاعقہ و برف و ژالہ -

آدرفش - موچیون کے ایک اوزار کا نام ہی جس سے وہ
چمڑے مین سوراخ کرتے ہین ہندی مین اسکو سنالی اور آر کہتے ہین

آدیش - بیاے معروف آتش یعنی آگ اس لفظ سے
آتیش اور آتیش سے آتش بکثرت استعمال بنا -

آداک - زمین جزیرے کی جسکے چار اطراف پانی ہو -

آدرنگ - محنت و ہلاکت و غم و رنج - حکیم سنائی - از چشم بد
زمانہ اے شاہ + یک روز مباد آدرنگت -

آدرم - گھوڑے کا نمدزین جو چارکدار ہو اور نمدزین سینے کا
اوزار اور جنگ کے ہتھیار تلوار نیزہ وغیرہ -

آدم - ابوالبشر آدمیون کا باپ - سعدی - بنی آدم اعضاے
یکدیگراند + کہ در آفرینش زیک جوہراند -

آدہ - وہ لکڑی لبی جو زمین مین گاڑکر اسپر چھتری باندھتے
ہین تاکہ اسپر کبوتر بیٹھین -

آدینده - ژندی زبان مین قوس قزح یعنی آسمانی کمان
جو مقابل آفتاب کے صاف بادل مین نظر آتی ہی - استاد
رودکی - علم ابرتند ربود کوس او + کمان آدینده
شود ژالہ تیر -

آدینہ - جمعہ کا دن جسکو ہندی مین شکروار کہتے ہین
بعض کتب مین آذینہ بہ ذال معجمہ یہ لفظ لکھا ہی کہ آذین کے
معنے زینت کے ہین اور جمعہ کا روز بھی مسلمانون کی
زینت کا دن ہی -

آدم ثانی - دوسرا آدم خطاب نوح علیہ السلام کا ہی کہ
اُنکے وقت طوفان نے سب بنی آدم ہلاک ہوئے اور
دوبارہ زمین نوح کی اولاد سے آباد ہوئی - قطعہ - کلام فرمائے
سرزمین شب و روز + تا بود دور آسمان مانند + بود آباد ملک
زاولادت + در جہان مثل آدم ثانی -

آدم آبی - دریائی جانور آدمی کی صورت پر ہوتا ہی جسکو
جل مانس کہتے ہین - ملا قاسم مشہدی - گر نیم
در پناہ گر بیہ ہر گہ خشمگین گردد + جہان گر شعلہ گردد
آدم آبی سے سوزد +

الف ممدودہ
باذال معجمہ

آذرشب - نام فرشتہ کا جو آگ پر موکل ہی -

آذرگشسب - آذرگشب - یہ وہ آتش خانہ تھا جو
گشتاسپ بادشاہ نے بلخ مین بنایا تھا اور اپنے سب
خزانے اسی مین رکھ دیے تھے سکندر رومی نے اُسکو
گرایا اور خزانے لے لیے - نظامی - ببلخ آمد و آتش
زردہشت + بطوفان شمشیر چون آب کشت + بہار
دل افروز زر بلخ بود + کزو تازہ گل را دہان تلخ بود +
زده موبدش لعل زرین برلب + شده نام بتخانہ آذرگشسب -

آذرزردشت - پارسیون کے ساتوین آتشخانہ کا نام ہی
جو ایک مدت تک روشن رہا تھا -

آذرآباد - نام تبریز کے آتشخانہ اور نام ایک موبد کا ہی -

آذرخورداد - پارسیون کے سات آتشخانون مین سے
پانچوین کا نام ہی جو تبریز مین تھا اور حزین بھی اسکو کہتے
تھے اور نام ہر ایک شمسی مہینے کے چھبیسوین دن کا -

آذار - موسم بہار کے پہلے مہینے کا نام ہی رومیون کے سال
سے جس مہینے آفتاب حوت برج مین ہوتا ہی ہند مین اسکو
پھاگن کہتے ہین -

آذر - بفتح ذال شمسی مہینون مین سے نوین مہینے کا نام ہی
جب سورج قوس برج مین ہوتا ہی اور آگ جسکو فارسی ودری
مین آتش اور نار کہتے ہین اور ہر ایک شمسی مہینے کی نوین
تاریخ یہ لفظ بضم ذال بھی درست ہی - جمال الدین سلمان
تا پسند شب لبوزاند بدفع چشم بد + صبحدم زین مجمر فیروزہ
برکرد آذری -

آذرطوس - ایک حکیم کا نام ہی جسکا نکاح وامق کی معشوقہ کے ساتھ ہوا تھا

آذریاس - نبات سداب جو استسقا کی بیماری کو دفع کرتی ہے۔
آذرجشن - ماہ آذر کی نوین تاریخ جو پارسیون کی عید کا دن ہے۔
آذرکیش - آتش پرست - آگ پوجنے والا۔
آذرنوش - پارسیون کے سات آتش خانون مین سے دوسرے آتش خانہ کا نام ہے۔
آذلیش - خس وخاشاک وزیرۂ چوب - اور وہ لکڑی جو دروازے کے ساتھ لگی ہو۔
آذرنگ - روشن ونورانی و رنج ومشقت۔
آذرہوشنگ - نام پہلے پیغمبر کا جو عجم مین مبعوث ہوا آذرباد بھی اسکو کہتے ہین - اور اسکی آیت کو آذرہوشنگی۔
آذربہرام - پارسیون کے سات آتش خانون مین سے تیسرے آتشخانہ کا نام ہے۔
آذرم - گھوڑے کا زین۔
آذرفیون - سمندر کے جھاگ جسکو فارسی مین کف دریا اور عربی مین زبد البحر کہتے ہین۔
آذان - جمع اذن بہت سے گوش یعنے کان جیسے السلان تھا ہے
آذرآبادگان - تنورا ورحمام وغیرہ - جہان آگ جلتی ہو - اور نام شہر تبریز کا جسمین آتش خانے بہت تھے۔
آذرآبادگون - تنور اور لہارون کی بھٹی۔
آذرآئین - آتش پرستون کے چوتھے آتشخانہ کا نام ہے - اور وہ آتشخانہ سات یہ تھے - جو سات ستارون کی تعداد پر تھے - آذرمہر - آذرنوش - آذربہرام - آذرآئین - آذرخرین - آذربرزین - آذرزرتشت - امین جو بخور جلائے جاتے تھے وہ بھی سات ستارون سے تعلق تھے۔
آذربایکان - وہ ملک جسمین تبریز دار الحکومت تھا - شاہ اذغور نے اسکو آباد کیا - چونکہ آذر ترکی مین آگ کو کہتے ہین - اور بایکان بزرگون کو بولتے ہین معنی اسکے بزرگون کی آگ نکلے۔
آذربرزین - پارسیون کے چھٹے آتشخانہ کا نام ہے - جسکو زرتشت کے خلیفہ ابراہیم نے بنایا تھا سبب اسکی تعمیر کا یہ ہوا کہ ایک دن کیخسرو بادشاہ سوار چلا جاتا تھا - بادل ایسا زور سے گرجا کہ بادشاہ گھوڑے سے گر کر زمین پر آگیا - پھر اسی گھوڑے پر بجلی گری اور زین جل گیا - پس اسی جگہ پر بادشاہ کے حکم سے ابراہیم نے آتشخانہ بنایا اور آذرزین نام رکھا - شرف - سنگکار بیا سوئے دل من وہبین گر آذربرزین نذری۔
آذرقفین - ایک جانور کا نام ہے - جو آگ مین پیدا ہوتا ہے اور آگ ہی مین رہتا ہے - سمندر بھی اسکو کہتے ہین۔
آذرگون - ایک سرخ رنگ پھول فارس مین پیدا ہوتا ہے ہمیشہ بہار بھی اسکو کہتے ہین - نیز نام ایک سرخ گھاس کا۔
آذریون - یہ ایک عجیب وغریب جنگلی بوٹی نہایت سرخ ہوتی ہے اسکا شگوفہ اگر بیمار کی پشت اور کمر پر باندھین تو درد پشت کمر جاتا رہے
آذرہمان - یہ ایک عورت جادوگر سام بن کی اولاد سے تھی اصفہان مین اسنے بڑا آتشخانہ بنا کر اپنے نام سے موسوم کیا جب سکندر رومی اصفہان پہونچا اور اسکے آتشخانہ کے گرانے کا حکم دیا - تو عورت جادو کے ذریعے اژدہا بنکر آتشخانہ کے دروازے مین بیٹھی - اژدہے کے خوف سے کوئی نزدیک نہین جا سکتا تھا - آخر سکندر کے حکم سے بلیناس گیا اور اسکو پکڑ کر اصلی صورت پر لایا سکندر کے روبرو حاضر کی - سکندر نے وہ عورت جو نہایت حسینہ تھی بلیناس کو دیدی۔
آذین - وہ چوبی آلہ جسکا رئی نام ہے اور دودھ کو اس سے بلوکر مسکہ نکالتے ہین - وقاعدہ وقانون وزیب وزینت وتحسین ودعا ثنائی - از پئے قدر خویش صدرش را + بستہ روح القدس ز خلد آذین
آذربویہ - ایک پھول ہے - جسکو اشنان کہتے ہین اور نام زعفران کی جڑ کا - اور نام ایک خار دار گھاس کی جڑ کا جو سرخ ہوتی ہے - اور اہل فارس اسکو چوبک اشنان کہتے ہین۔
آذرماہ - ہر سال شمسی کا نوان مہینہ جسمین آفتاب برج قوس مین ہوتا ہے۔

الف ممدودہ باراے

آرا - آراستہ کرنے والا - اور آراستہ کر - سعدی - اے یار خدای عالم آرائے + بر سعدی پیر خود ببخشائے۔
آرت - آرنج - جسکو ہندی مین کہنی اور عربی مین مرفق کہتے ہین
آراج وآرنج - نام ایک جانور کا ہے - اور ہاتھ پنجہ سے کہنی تک
آراد - ہر ماہ شمسی کی پچیسوین تاریخ۔
آرد - بہ بائے موقوف گناہ وتقصیر اور ببائے مفتوح آٹا اور پسیدہ جو چکی مین پیسا جائے۔
آرید بہید - ایک دوا کا نام ہے جو سیستان مین جنگلی ہوئی پیاز کی طرح پیدا ہوتی ہے اسکے کھانے سے بواسیر جاتی رہتی ہے - اور کھانے سے عورت کا بند حیض کھل جاتا ہے۔

آردادنا - موسیقی مین ایک صورت کا نام ہی اور نام ایک گانون کا اسفرائن مین -
آردبیز - چھلنی جسکو فارسی مین غربال کہتے ہین اور اس سے آٹا چھانتے -
آرازش - خیرات کرنا سخاوت -
آرامش - آرام دینا - راحت پہونچانا -
آرالیش - آراستہ کرنا سنوارنا - زینت دینا عرفی - بنزدیک شما اے آشتگان عشق نی آیم + بدرد وحسرت آرائش کنید آرامگاہ من + و نیز بمعنی رسم و عادت و طریق و آئین - فردوسی - سوے او یکی نامہ بنوشتہ + ز آرایش بندگی گشتہ + نیز نام ایک راگ کا - جسکو باربد نے ایجاد کیا - اسکا آرائش خورشید بھی نام ہی نظامی چو زد نغمہ آرائش خورشید را + در آرائش بدی خورشید ماہے
آرش - بفتح رائے بقول صاحب ہفت قلزم ایک ایرانی پہلوان کا نام ہی جو منوچہر کے لشکر مین نامی بہادر تھا نیز کیقباد کے دوسرے بیٹے کا نام جسکا تیر بہت دور جاتا تھا اور کبھی خطا نکرتا صاحب بہار عجم لکھتے ہین کہ آرش شاہ طہماسپ کا بیٹا تھا ایک تیر اسنے ایسی حکمت سے بنایا تھا کہ آمل سے مرو تک پہونچتا جو چند میلون کا فاصلہ ہی - دلیش الہ ہروی سلطان سلاطین ہست جمشید کمان آرش + بہرام زحل قرکش لشکر کش ایران را -
آرمش - مخفف آرامش - ٹھہرنا - آرام کرنا - حکیم آذری لذراہ کسے نمی شاید + پیر جو ہر شناس می باید + تا ز خورشید پرورش یابد + در دل خلق آرمش یابد -
آروغ - ڈکار اور ڈکارنا - نکلنا معدہ کی ہوا کا بعد تناول طعام یا اور کسی وقت منھ کی راہ سے آواز کے ساتھ - کمال اسمٰعیل گیرد چو صبح آروغ از قرص آفتاب + آنرا کہ نوبجوان کرم میہمان نے
آریغ - ترکی مین غصہ و کینہ و رنج جو دل مین ہو - خسروانی آہ از غم آن نگار بخو + کاریغ ز من بدل گرفتہ -
آروق - آروغ یعنے ڈکارنا - جام جم - باچنین خوردنی جنان آروق + کے بری رخت خویش بر عیوق -
آرنگ - رنگ و لون طرز و طریق و روش اور نام ایک میوہ کا اور ہاتھ نیچے سے کہنی تک جسکو عربی مین مرفق کہتے ہین -
آرام - تسلی - قرار - صبر - سکون - اطمینان - دلجمعی - جگہ و مقام اور وہ باغ اور سیرگاہ جو شہر کے اندر ہو اور عربی زبان مین جمع ریم یعنی آہو برہ اور ہندی مین ہرن کا بچہ سیف الدین -

اے بردہ ز من قرار و آرام + نزد من بیقرار آرام +
آردم - بہ دال مہملہ ایک قسم کا گل لالہ ہی جو ہر موسم مین پھولتا ہی -
آران - آرنج یعنے کہنی -
آردن - بدال مہملہ کفگیر سوراخدار اور چھلنی آٹا چھاننے کی اور وہ برتن جو سوراخ دار ہو اور نام ایک ملک کا -
آرمان - آرزو - افسوس و پشیمانی - مولوی معنوی ہر حوائج راکہ بودش آرمان + راست کردی بہر شہر رایگان -
آرمون - پیشگی مزدوری جو مزدور کو دیجاوے -
آرن - مخفف آرنج - عاصی - زمانے دست کردی جفت رخسار + زمانے جفت کرد از زانو آرن -
آرون - بفتح واو اچھی صنعتین - کاریگریان اور نیک رسمین -
آردین - بکسر واو - تجربہ جو انسان کو حاصل ہوچکا ہو -
آرزو - تمنا - خواہش - امید - آس - مراد ماننا - اشتہا - تشنہ - لاغر - اور تخلص ایک شاعر کا - آرزو - ہمین عشق تو مقبول عالمے شدہ ام + کدام دل کہ درو جائے آرزوے تو نیست - ؎ - آرزو دارم کہ خاک آن قدم + طوطیائے چشم سازم دمبدم -
آرزہ - کہگل جو دیوار اور چھت مین کی جاتی ہی -
آرستہ - مخفف آراستہ -
آرغادہ - نام ایک رود کا ہی -
آرغدہ - جنگی لڑنے والا بہادر پہلوان -
آرمیدہ - ٹھہرا ہوا متحمل - بردبار -
آرہ - دانتون کی جڑین -
آرای - جمع رائے - بہت سی فکر - تجویزین - آراستگی و آراستہ کرنیوالا
آردی - بدال مہملہ ایک قسم کا شفتالو -
آرشی - اندرونی - باطنی - معنوی - مقابل ظاہری کے -
آری - ایجاب کا کلمہ ہی - ہندی مین اسکے معنی ہان -

الف ممدودہ بازای معجمہ

آزرمیدخت - خسرو پرویز کی دختر کا نام ہی جسنے باپ کے بعد چار ماہ بادشاہی کی - اور نام ایک شہر کا جو اسنے آباد کیا تھا
آزخ - مسّہ جو انسان کے جسم پر سیاہ نکلتا ہی عربی مین اسکو ثولول عراق عجم مین گوگرمی کی مین کوی لک تبریزی مین سکنیل کہتے ہین

آژخ - آنکھ کا میل جو سفید رنگ نکل کر آنکھوں کے گوشوں مین جم جاتا ہے عربی مین اسکو رمص کہتے ہین جس شخص کو رمد کی بیماری ہوتی ہے اسکی آنکھوں سے بکثرت یہ میل نکلتا ہے-

آزاد - بے قید بے تعلق لا مذہب - اور جو شخص قید سے چھوٹا یا غلامی سے رہا ہوا ہو - حکومت اسپر کسی کی نہو ہمیشہ بظاہر باطن یکسان ہو - بے عیب و مجرد و راست و مستقیم - اور نام ایک شہر کا پنجوان مین سرو اور سوسن کو بھی آزاد کہتے ہین کہ ہر موسم ایک ہی حالت اور رنگت مین رہتے ہین اور وہ درخت جسکو پھل نہو-

آزرباد - نام اسفندیار کے بیٹے کا-

آزرذ - بفتح زا سے - رنگ و لون و طرح و طریق و طرز و رویہ

آژرد - پرخوری یعنے بہت سا کھانا یا پیٹ بھر کے کھانا-

آژند - گارا جو اینٹون مین لگا کر دیوار بناتے ہین - کیچڑ اور حوض کے تہ کی مٹی جو پانی کے نیچے بیٹھ جاتی ہے-

آزادوار - جوینی مین ایک مقام کا نام ہے اور نام ایک گانون کا - اسفرائن کے علاقہ مین جہان انگور عمدہ پیدا ہوتا ہے - انگور آزادی اسکو کہتے ہین - منوچہری - بلبل باغی ہمی نالد بباغ اندر بدرد + بلبل رزی براغ اندر ہمے نالد ہزار + این زند بر چنگہاے سغدیان پالیزیان + وان زند بر نالہ ہاے لوریان آزادوار-

آزار - رنج - تکلیف - بیماری - مصیبت - ظہوری - گراز دشمن رسد ہر دم صد آزار + ہمہ بردار و بے آزار بنشین +

آزر - ابراہیم خلیل اللہ کے باپ کا نام ہے - بعض کہتے ہین کہ آزر ابراہیم پیمبر کے چچا کا نام تھا - اور حضرت کے باپ کا نام تارخ تھا تارخ مرگیا تو آزر نے حضرت کو پالا - اور لغت مین معنی اسکے [illegible] و رنج طبع و دل آزار ہین - صفدر فوقانی - خالق اکبر گہر از سنگ می آرد برون + بہکند پیدا خلیل از پشت آزر بت تراش

آزور - بروزن نامور - حریص - لالچی - اسدی - بہ چیزے فریبد دل آزور + کہ باشد نیازش بدان بیشتر-

آژیر - آمادہ و مہیا و زیادتی و غلبہ و بانگ و فریاد و ہشیار و زیرک و پرہیزگار و تالاب و حوض و نہیب - فردوسی - سپہ را نگہدار و آژیر باش + شب و روز با ترکش و تیر باش + و لہ زبان در سخن گفتن آژیر کن + خسروا کمانہا و زبان تیر کن

آژیر - آزار و تکلیف و رنج و محنت - انوری - در جہان چند انکہ خواہی بیشمار نیستی و محنت و آزار ہست + در غم و غصہ گذار زندگی + ہر کرا این [illegible]

آز - حرص و خواہش و لالچ و طمع اور نام ایک شہر کا - ادیب - سیر گشت از سخاش کشت امید + سیر گشت از عطاش معدہ آز + دقیقی - از سر عربدہ برخیزد بہ پہلو منشین + تا زمانے بنشانم تبو آز دل خویشتن

آژ - آسودگی و آرام و آسایش و اطمینان و سکون -

آزمایش - آزمانا - تجربہ کرنا امتحان کرنا - نظامی - گنجہ آزمایش بدان چار چیز + چنان بود کاو گفت بل بیش چیز

آژغ - درختون کی فضول شاخین جو کاٹ دی جاتی ہین -

آژیغ - کشیدگی خاطر و رنج و آزردگی و عداوت و نفرت جو دل مین ہو - شمس فخری - از صفاے [illegible] چنانچہ رسد + بر دل خستہ نفرت و آژیغ -

آزرنگ - رنج و ہلاکت و محنت و مصیبت و ظلم و [illegible] لکڑی کی لکیر - حکیم سوزنی - انصاف و عدل شاہ [illegible] برداشت از جہان ہستم و جور و آزرنگ را +

آزغندک - آسمانی کمان قوس و قزح جو دنون مین سورج کے مقابل ظاہر ہوتی ہے یعنی اگر سورج شرق مین ہو تو وہ غرب مین اور اگر سورج غرب مین ہو تو وہ شرق مین نمودار ہوتی ہے-

آژنگ - چین و شکنج جو آدمی کے [illegible] بسبب ضعف یا سبب لاغری پڑجائین یا بہ سبب غضب و غصہ کے-

آژیراک - فریاد کرنا - چلانا - آدمی یا حیوان کا-

آزرم - اس فارسی لفظ کے تیرہ معنی ہین - اول حیا و شرم - دوسرے رحم و شفقت و مہر و محبت و نرمی و مروت - تیسرے بزرگی عزت و حرمت - چوتھے زور و قوت و تاب طاقت - پانچوین غم و الم و اندوہ و تنگی و سختی - چھٹے ظاہر و برملا و آشکارا - ساتوین نیک عملی و عدل و انصاف - آٹھوین سلامت و راحت - نوین نگاہداشت و پاس خاطر و تحمل - دسوین تقصیر و گناہ - گیارھوین ایمان لانا مسلمان ہونا - اسلام کا لباس پہننا - بارھوین غضب و خشم و قہر - اور خرابی مین چھوڑنا - تیرھوین نام دختر خسرو پرویز جو مشہور بادشاہ ہے فردوسی - سر پہلوانان بد دگر گشت [illegible] طوس و تورانی آزرم گشت + نظامی - صواب آمد [illegible] آزرم شتاب + کہ آزرم دشمن بود ناصواب + امیر خسرو - باز [illegible] گرہ کرد باز + گہ سخن آزرم شد [illegible] را باز-

آژگن - وہ دریچہ جسمین جالی لگی ہوئی ہو اور باہر کا حال انسان اندر سے

دیکھ سکے مگر باہر سے اندرونی کیفیت معلوم نہو۔
آزمون۔ تجربہ و امتحان و آزمائش۔ زلالی۔ سطر از آستین سا آزمون کرد + نمود ار ید بیضا بردن کرد + میر خسرو۔ آزمون بخش را در بزمگاہ نکی ست + امتحان نقاش را در نقش اسپ لاغر ست
آزادہ۔ بے قید بے تکلف۔ تارک الدنیا۔ سعدی۔ سعدی ز دست آزادہ + کس نیاید بجنگ افتادہ + واعظ قزوینی۔ غم گوارا تر بود آزادگانرا از سرد + آب تلخی بید را باشد بہ از آب حیات +
آزردہ۔ رنجیدہ و غمناک و پریشان۔
آزدہ۔ رنگ کیا ہوا رنگا ہوا۔ فردوسی۔ سوے خانہ شد دختر دل زدہ + زخوان معصفر بہ خون آزدہ +
آژدہ۔ سوئی کپڑے مین چلانا۔ اوزارون کو کام پر لگانا۔ اور چکی راہنا۔ حکیم اسدی۔ دل ہر دو بدادگر شان بسوز + کہ ہرگز نہ بیند بجز تیرہ روز + بداغ جگر شان کنی آژدہ + کہ بخشایش انگہ پریشان زدہ +
آژیانہ۔ فرش جو انیٹ پتھر سے بنا ہو۔
آژینہ۔ یہ ایک فولادی اوزار بطور تیشہ کے بنا ہوا ہوتا ہے۔ ہندی مین اسکو چکی راہا کہتے ہین۔ جب چکی گھس کر صاف ہوجاتی ہے آٹا پیسنے کے لایق نہین رہتی تو اسکی نوک سے چکی کو دوبارہ درست کر لیتے ہین اور اس کام کو چکی رہانا کہتے ہین۔
آزادی۔ آزاد ہونا کسی قید یا غلامی سے چھوٹنا۔ نظامی۔ ہم آزادی تو بہ یزدان کنم + وگر پیش آزاد مردان کنم +

الف ممدودہ با سین مہملہ

آسا۔ زیب و زینت و شبیہ و نظیر و مانند و تسکین و تسلی اور آسودہ کرنیوالا اور صیغہ امر یعنی آسودہ کر یا آسودہ ہو۔ اور ہیبت و صلابت و طرز و روش و قاعدہ و قانون طریق و خمیازہ جسکو فاژہ بھی کہتے ہین۔ عیسیٰ کی۔ بہ امید قبولت بکر فکرم + چو بر یوسف مصر سے زلیخا + بانواع نفایس خویشتن را + بسان نو عروسان کرد آسا + مہرالی۔ چنان نمود بمن دوش ماہ نو دیدار + چو ماہ من کہ کند گاہ خواب خوش آسا +
آسیب۔ بہ یاے مجہول صدمہ اور تکلیف۔ ہندی دیکھ اور ضرب و چوٹ و آزار و کوفت و رنج۔ فرقدی۔ شعلہ قہری تو گر با کوثر آسیبے زند + زد بر آید ہمچنان کز نعر دوزخ التہاب + خاقانی۔ چہ آزاد ند در ویشان ز آسیب گرانباری + چہ محتاج اند سلطانان ہا سباب جہانبانی +

آسمند۔ حیران و پریشان۔ جھوٹھ۔ بہتان۔
آسمار۔ ایک درخت ہے جسکو عربی مین آثل اور ہندی مین مرود کہتے ہین۔
آسر۔ خرمن و غلہ دان اور وہ جگہ جہان غلہ کا ذخیرہ ہو۔
آستر۔ دوہرے کپڑے کے اندر کی تہ جسکو بطانہ بھی کہتے ہین۔ اور ہر ایک چیز کا باطن و اندرون۔ سعدی۔ شنیدم کہ فرماندہ داد گر + قبا داشتی ہر دو رو آستر + مسیح کاشی۔ در زمستان وجود افتادہ ام یک ابرہ دار + سقف گردون میدید آر آستر میدیشتم +
آس۔ چکی آٹا پیسنے کی۔ جو پانی پر چلتی ہو یا ہوا پر یا بیل یا آدمی چلاتے ہون۔ لغت مین معنی اسکے نرم ہونا چھوٹا ہونا۔ اور نام ایک جانور کا جسکا سر اور دم سیاہ ہے۔ اور اسکے چمڑے کے پوستین بناتے ہین اسکو قاقم بھی کہتے ہین۔ اور نام ایک خوشبودار پھول کا۔ اور وہ اونٹ جسکے بال گر گئے ہون۔ اور نام ایک گاؤن کا فارس مین۔ اور نام ایک شہر کا ترک مین۔ اور عربی مین ایک نہال کا جسکے پھول کو آس اور تخم کو حب الآس کہتے ہین۔ اور نام ایک درخت کا جسکی لکڑی سے حضرت موسیٰ کا عصا بنایا گیا تھا روم مین اسکے درخت بڑے ہوتے ہین۔ شگوفہ اسکا خوشبودار ہوتا ہے۔ اور اگر اسکی پتی انسان سوتے وقت سونگھے محتلم ہوجاے نیز اسکے معنی بقیہ شہد جو چھتہ مین رہجاے اور راکھ جو آگ کی جگہ پر رہگئی ہو۔ اور قدیم عمارات کے نشان و آثار اور تیر اور ہندی مین امید
آساس۔ اسس کی جمع ہے بہت سی بنیادین۔
آس ریس۔ وہ میدان جسمین گھوڑا دوڑائین۔ فردوسی۔ نشانہ نہادند بر آس ریس + سیاوش نکرد انچہ با کس بکس +
آسایش۔ آرام چاہنا۔ آرام پہونچانا۔ راحت حاصل کرنا۔ نظامی۔ کشایند سربستہ گنجینہ ہا + کند و خیزد آسایش سینہ ہا۔ سعدی۔ بحق ہر کس کہ کار خود سپارد + ازین دنیا بآسایش گذارد +
آسموغ۔ بقول آتش پرستان یہ دیو اہرمن کے تابعین سے ہے۔ فتنہ انگیزی اسکا کام ہے۔ مرغزی۔ گفتہ اش جملگی دروغ بود + او سخن مین چو آسموغ بود +
آسک۔ شہر آرہ کے پاس ملک فارس مین ایک بادی ہے۔
آسیا سنگ۔ خراس چکی کا پتھر جس سے غلہ پیستے ہین۔ صائب۔ آن بت سنگین اگر سنگین دل است + آسیا سنگ ست نیس بہتر ازان جملہ چنان خندست ز سود ا مرا دماغ ضعیف + کہ داغ بر سر غم آسیا سنگ

آسال - بنیاد مکان کی - نیو - ابوشکور - نزدانا شنیدم کہ پیمان شکن + زان جاف جاف ست وآسال کن +
آستیم - ہر ایک برتن کا منہ - اور وہ خون جو زخم سے نکلے - اور وہ زخم جو مندمل ہوچکا ہو - مگر ہنوز مواد اسمین باقی ہو -
آسیم - ژندی زبان مین استاد مرشد - بڑے رتبہ کا آدمی -
آسان - سہل کام جسکے کرنے مین تکلیف نہو مقابل دشوار کے میر معزی گرچہ از ہجران او دشوار گردد کار من + وصل او بر من ہمہ دشوارہا آسان کند
آس بان - آٹا پیسنے والا خراسی - نزاری - ہنوز آن آس عمر ن گردان از انست + کہ این بے آب دیدہ آسیان ست +
آستان - وہ لکڑی یا پتھر جو دروازے کے آگے نصب ہو یعنی گھر کی دہلیز - اور وہ شخص جو پشت پر سویا ہوا ہو صفدر فوقانی - گردن گردنکشان ہم نس گردون بردرت + سرفرازان زمانہ سرنگون آبرستان
آستین - مخفف آستین جو مشہور لفظ ہی - حاذق کس بجہان کو کہ نشنید دمی + دور کند از دل مردم غمی + مرہم زخم دل یاران شود + آستین دیدۂ گریان شود
آستین - مشہور لفظ ہی عربی مین اسکو کم بضم کاف و تشدید میم کہتے ہین -
میر برامعز فطرت - دلم را بوشوخی نازک اندامی کہ می آید + بدزدی بوے گل از کوچہ باغ آستین او -
آسران - کہکشان - جو مجموعہ ستارون کا آسمان پر ہی عربی مین اسکو مجرّہ کہتے ہین
آسکون - یہ ایک دریا خرزو گیلان مین بہتا ہی -
آسمان - مشہور لفظ مقابل زمین کے ہی - عربی مین اسکو سما و فلک کہتے ہین - باعتبار اسکی گردش کے اسکا نام آسمان رکھا گیا یعنی چکی کی طرح پھرنے والا اور نام ہر ایک مہینے کی چھبیسوین تاریخ کا - نیز نام ملک الموت کا جسکو عزرائیل کہتے ہین سعدی - چہ حاجت کہ نہ کرسی آسمان + نہی زیر پاے قزل ارسلان +
آسنان - بہر دو نون وامق کی عورت کے باپ کا نام ہی جو وامق کے ہاتھ سے قتل ہوا -
آسیابان - چکی پیسنے والا شخص -
آسارہ - حساب - شمار - گنتی -
آستانہ - ستانہ - بارگاہ - دربار - دہلیز - دروازہ - مولانا اکبر زمانہ از سر عجز و نیاز صبح و مسا + نہد جبین اطاعت بر آستانۂ تو -
آسینہ - بیضہ - یعنی مرغ کا انڈا -
آسغتہ - آسغدہ - بضم سین آدھی جلی ہوئی لکڑی جو تنور وغیرہ سے نکالی گئی ہو سوزنی - الیتلوہ میان گرمابہ + ہمچو اسغدہ درمیان تنور

آسغدہ - بفتح سین مستعد و آمادہ -
آسمانہ - سقف خانہ یعنی گھر کی چھت -
آسودہ - آرام کیا ہوا بے محنت - بے مشقت -
آسمہ - وہ زمین جو کاشت کے لیے درست کیجاے - اور نام ایک دوا کا جسکو عربی مین اصل السوس کہتے ہین اور ہندی مین ملیٹھی بولتے ہین
آسیابہ - جو چکی پانی پر چلتی ہو -
آسیازنہ - آلہ آہنی جس سے چکی رہا کرتے ہین - فارسی مین اسکو آزنیہ - ہندی مین چکی رہا کہتے ہین -
آسیہ - فرعون کی عورت کا نام ہی جو حضرت موسیٰ پر ایمان لائی اور فرعون نے اسکو بڑے عذاب سے قتل کیا -
آسیمہ - مدہوش - دیوانہ - متحیر - پریشان -
آسیاخانہ - جس گھر مین چکی ہو - نظامی - نیک چشمہ و یا شدہ دانہ نشان + دو چشمہ شدہ آسیاخانہ شان +
آسانی - یہ لفظ دشواری کے مقابل ہی - آسان ہونا - سہج سے کر لینا کسی کام کا - آرام طلبی و کاہلی و سستی و خواب آسایش سعدی بہین آن نہ بے حمیت را کہ ہرگز + نخواہد دید روے نیکبختی + تن آسانی گزیند خویشتن را + زن و فرزند بگذارد بسختی + ناصر خسرو - روز بیکاری و شب آسانی + نہ رسی بر سریر سلطانی +
آسای - آرام کرنا - آسایش مین آنا - اور آرام کرنیوالا اور آرام کر
آستی - مخفف آستین ہی - میر خسرو - آہ ازین طائفۂ زرق ساز + آستی کوتہ و دست دراز +

الف ممدودہ با شین

آشنا - دوست - واقفکار روشناس - پانی پر تیرنے والا - رودکی تا دل من با ہوای نیکوان شد آشنا + در سر شک دیدہ گردانم چو مرد آشنا
آشب - طایفان کے نواح مین ایک گانون ہی -
آشکوب - مکان کے درجے اور طبقے اور منزلین - کمال اسمٰعیل عمارت کی تعریف مین + بر نخستین آشکوب ست فطرت آن + بزیر پاے فلک را چو نردبان فگند
آشوب - جوش - شور - فتنہ - غوغا ہجوم - حافظ - مست بگذشتی و از خلوتیان ملکوت + بتماشای تو آشوب قیامت برخاست +
آش پز - آش پکانے والا اور فتنہ انگیز و شریر و مفسد - ملا طغرا چو اندیگ وصلت برآری طعام + کند آش پز کار بر خود حرام +
آش - وہ رقیق یعنی پتلا کھانا جسکو پانی کی طرح پی سکین - اسمٰعیل ایما - مثال گرسنہ چشمان شکم پرست مباش + کہ میدہد تعب آن ہر کہ دارد آش

آشوغ - شخص مجہول وگمنام و بے عزت - س۵ - زبان پلید سازد بکذب و لاف و دروغ + بغیر مردک گمنام وجاہل وآشوغ +
آشام - کھانے والا پینے والا - اور صیغۂ امر یعنے پی اور پینا اور پیا ہوا شربت اور وہ پانی جو ہما نونون کو پکا کر نکالتے ہین - اور عربی مین قوت من لایموت یعنے تھوڑا سا کھانا اور خوراک بقدر حاجت جسکو قوت اور پانی بقدر پیاس کے جسکو تجرع بولتے ہین ملک قمی - جان فدا ے دوزخ آشامی کہ درگرمای حشر + العطش میگفت دمیل چشمۂ کوثر نداشت +
آشن بچکان - کند بید ستر معرب جسکا جند بید ستر ہے - خایۂ سگ آبی بھی اسکو کہتے ہین - یہ دریائی جانور کتے کی شکل پر ہوتا ہے - ہند مین اسکو لدر کہتے ہین - اسکے خصیے دوا مین مستعمل ہین جسکو جند بید ستر کہتے ہین -
آشیان - جانورون کا گھونسلا اور گھرنی - بلبل بر داشت آشیان را + گل گفت کہ خس کم و جہان پاک +
آشنارو - وہ شخص جو دیکھتے ہی پہچانا جاے - صائب - روز و شب آوردہ ام در معنی بیگانہ رو + چون کنم صائب ندارم آشنا روے دگر +
آشو - مخفف آشوب - شور و غوغا -
آشناہ - مزید علیہ آشنا پانی مین تیرنے والا - درویش واله ہروی - بزرگان بدانش نیابند راہ + ز دریا گذر نیست بے آشناہ +
آشیانہ - مرغون کا گھونسلا اور گھر کی چھت و خانہ حیوانات و منزل مکان کی - چنانچہ یک آشیانہ یک منزلہ اور دو آشیانہ دو منزلہ طاہر غنی - ما بلبلان بلند نہ سازیم خانہ را + خوش کردہ ایم خانۂ یک آشیانہ را +
آشینہ - مرغ کا بیضہ - انڈا -
آشیہ - گھوڑے کی آواز -
آشتی - صلح و صفائی و محبت و یکدلی - نظامی - ز دنیا برم رنگ ناآشتی + وہم باد را با چراغ آشتی +
آشفتگی - پریشانی - غمگینی - شوریدگی - صائب - آشفتگی ز عقل پذیرد دماغ ما + فانوس گرد باد شود بر چراغ ما +
آشنائی - مقابل بیگانگی - دوست ہونا - کمال اسمٰعیل - من آنروز از عقل بیگانہ گشتم + کہ افتاد با تو مرا آشنائی -

الف ممدودہ با صاد

آصف - یہ بزرگ بنی اسرائیل مین سے ایک فاضل تھا سلیمان علیہ السلام نے اسکو وزارت کے عہدے پر سرفراز کیا اور اطبا کے نزدیک یہ نام بیخ کنیر کا ہے - جو ایک مشہور دوائی ہے عربی مین اسکو اصل الکبر کہتے ہین س۵ آصف عہد و فلاطون زمن + شاہ عالمگیر و دارائی جہان +
آصال - شام اور رات کا وقت - صفدر فوقانی - فارغ از حق مباش در ہر حال + ذکر کن بالغدو والآصال -

الف ممدودہ با غین

آغا - ترکی مین مالک و صاحب و بزرگ -
آغار - بہ راے مہملہ تر اور بھیگی ہوئی چیز پانی یا خون مین اور زمین نمناک - اور گوندھی ہوئی مٹی یا آٹا - نزاری قہستانی - بمنزلی کہ فرود آیم از فراق رخست + ز خون دیدہ جہان سر بسر بیاغارم +
آغر - وہ زمین جسمین کہین کہین پانی گھرا ہوا ہو -
آغاز - ابتدا ہر ایک چیز کی - حافظ - شبی چنین بہ سحر گہ ز مخت خواستہ ام + کہ با تو شرح سر انجام خود کنم آغاز +
آغالش آغال مستعد و آمادہ کرنا - بحث بڑھانا جوش دلانا جنگ پرسے ز روی تیغ تو اندر دو چشم دشمن تو + زبان کشادہ بمانند نہنگ مرگ آغال +
آغوش - بغل آغش اسکا مخفف ہے - ترکی مین کنیز باندی غلام و سر تنہا - سر سبز باد گلشن آغوش را مدام + سروی کہ ریخت رنگ بہار از کنار ما نظامی - در آغوش آنچنان گیرم تنت را + کہ نبود آگہی پیراہنت را +
آغل - خانۂ زنبور - بھڑون کا چھتہ اور بکریون کے بیٹھنے کی جگہ جنگل مین
آغول - مویشی کے بیٹھنے کی جگہ چراگاہ مین -
آغیل - غضب کی حالت مین کسی کی طرف گوشۂ چشم سے دیکھنا -
آغازہ - بزاے معجمہ - موچیون کے ایک اوزار کا نام ہے اور جوتی کا تسمہ جسکو عربی مین دوال کہتے ہین -
آغال لشہ - یہ ایک درخت ہے جسکی شاخون سے ساتھ تھیلیان لٹکتی ہین - اور انمین مچھر بھرے ہوے ہوتے ہین - فارسی مین اسکو سدہ اور عربی مین شجرۃ البق کہتے ہین -
آغالہ - جوش دلانا جنگ پر آمادہ کرنا -
آغردہ - بفتح دال پتلا کپڑا نازک - مہین پارچہ - حکیم سوزنی - بدر دخواست کمرگاہ پشت از سردی + کہ پوششش ز بریون آنو یا آغردہ +
آغشتہ بھرا ہوا - ملا ہوا - تر کیا ہوا بھیگا ہوا - نظامی - زمینش با آب زر آغشتہ اند + تو گوئی در و زعفران کشتہ اند +
آغندہ - بضم غین - بھرا ہوا تر کیا ہوا -
آغندہ - بضم غین - دھنکی ہوئی روئی جو سوت کاتنے کے لیے بناتے ہین

اور اسکو گالا کہتے ہین - اور قسم ایک عنکبوت کی جو زہریلی ہوتی ہے

الف ممدودہ بافاے

آفتاب - سورج چمکا ہوا - روشنی - دھوپ - **سعدی** - گدایان بینی اندر روز محشر + بہ تخت مملکت چون بادشاہان + چنان نورانی از فر عبادت + تو گوئی آفتاب تند و ماہان + بعض شعرا نے اسکے معنی شراب مطلق لکھے ہین - **انوری** - در جشن آسمان وشس تو ریختہ بناز + ساقی ماہروے تو در ساغر آفتاب +

آفت - رنج - مصیبت - تکلیف - **محمد انور لاہوری** بر سر ان مصیبت دمبدم نازل شود + تازہ آفت تازہ رنج و تازہ غم نازل شود

آفند - جنگ و خصومت و عداوت -

آف - سورج جسکو شمس کہتے ہین -

آفاق - جمع افق زمین و آسمان کے کنارے - زمانہ و عالم موجودات جو آنکھون سے نظر آتا ہے - **توحید** - خدا پرست خدا دوست صاحب انصاف + بہ نیکنامی و اخلاق شہرۂ آفاق +

آفنداک - قوس قزح - آسمانی کمان -

آفل - پہونچنے والا - منزل پر ٹھہرنے والا -

آفرین - پیدا کرنے والا - اور کلمہ ستائش و تحسین و دعا **سعدی** بنام جہاندار و جان آفرین + حکیمے سخن بر زبان آفرین **نظامی** گرفتند بر شہریار آفرین + کہ یار تو بادا سپہر برین +

آفریدون - یہ ایک مشہور بادشاہ گذرا ہے - **صفدر فوقانی** چو آخر بجان آفرین جان سپرد + ز دنیاے دون آفریدون چہ برد +

آفلین - چھپے جانے والے اترنے والے -

آفتابہ - وہ کوزہ جسمین پانی گرم کیا جائے - چونکہ صورت اسکی گول ہوتی ہے صورت و مشابہت کے لحاظ سے اسکو آفتابہ کہتے ہین - مگر اصل لفظ آبتابہ ہے یعنی برتن پانی گرم کرنے کا کثرت استعمال سے آفتابہ مشہور ہو گیا **سلیم** - از امیدی کہ شب بوصلم بود + دست شستم بآفتابۂ صبح + **مولانا جامی** - پئے پاشستن او زین گلابہ + چہارم چرخ شمس آورد آفتابہ +

افروزہ - چراغ کی بتی جو جلتی ہے - **حکیم سوزنی** کنم ز آتش طبع تو افروزہ بلند + ز آفرین تو گر باشد افروزۂ من +

آفرازہ - آگ کا شعلہ - جلتی ہوئی آگ **حکیم سوزنی** + خلیل وار بتان بشکنند نیند یشند + ز آفرازۂ نمرود منجنیق انداز +

آفروشہ - ایک قسم کے حلوے کا نام ہے - **رضی الدین نیشاپوری** ہمہ جہان شکر لطف تو گرفت ہنوز + بہ آفروشہ درون تہیدی عدو را سیر +

آفسانہ - قصہ - کہانی - سرگذشت داستان **سیف الدین اعوجی** بہ پیش خلق شب و روز بر مناقب تست + ہزار قصہ و تاریخ و آفسانۂ من +

آفکانہ - خام بچہ جو عورت کے پیٹ سے گر جاے **مسعود سعد** شکم حادثات آبستن + از نہیب تو آفکانہ فکند +

الف ممدودہ باقاف

آقا - ترکی مین مالک - صاحب - امیر - حاکم - **محمد انور لاہوری** سید مکی ست تسکین دل شیدائے من + مقتدایم پیشوایم مالکم آقاے من +

آقنقر - نام ایک شکاری مرغ کا قسم شاہین و چرغ سے اور لقب ترکی بادشاہون کا - اور روز روشن - اور سورج -

آقال - ناکارہ چیز پھینک دینے کے لائق جیسے میوون کے چھلکے اور گھر کا خاکروبہ

آقچہ - ترکی مین روپیہ پیسہ اشرفی -

آقاسی - دیوان خانہ کا داروغہ -

الف ممدودہ باکاف

آکا - ترکی مین برادر کلان یعنے بڑا بھائی -

آکفت - بکاف مفتوح آزار و آفت و رنج -

آگنج - آگند - بہ کاف پارسی پُر کیا ہوا - اور بکری کی آنتین جو گوشت و مصالح سے پُر ہون - عربی مین اُسکو عصیب کہتے ہین -

آکخ - بہ خاے معجمہ بکاف عربی لوہے کا قلاب یا کانٹا -

آکسر - بکاف مفتوح سرین یعنے چوتڑ -

آکور - سرین یعنے چوتڑ آدمی کے -

آگس - سنگتراشون کا آہنی اوزار جس سے پتھر کاٹتے ہین -

آگنش - وہ تیسری چیز جو دو چیزون مین بھری جائے جیسے ابرے اور استر مین روئی تیسری چیز بھری جاتی ہے -

آگیش - لٹکی اور چمٹی ہوئی چیز - لٹکنا اور دراز کرنا - چنگل مارنا -

آک - آفت - صدمہ و عار و عیب و آسیب **حکیم** - آکی نرسید بر تو از من + صد بار مراز تو رسید آک +

آگون - اُلٹا - سرنگون - ٹیڑھا خمیدہ -

آگین - مالا مال بھرا ہوا اور فربہ - **کمال اسماعیل**

زلبسکہ عنبر مشک ست تودہ بر تودہ + دماغ دانش زاندلشیہ عنبر آگین ست

آگاہ - خبردار - ہشیار - صاحب عقل - صائب - خاکساری برگ عیش خاطر آگاہ ماست + چون گہر گردیتیم خاک بازیگاہ ماست + مطلب از تہ کردن زانوست تحصیل شکست + ورنہ معلومات عالم دردل آگاہ ماست +

آگستہ - بفتح کاف فارسی آلودہ کیا ہوا استر کیا ہوا - اور بکسر کاف مضبوط باندھا ہوا -

آگندہ - بفتح کاف بھرا ہوا پُر کیا ہوا - اور گھوڑون کا اصطبل اور آخور گھوڑون کا جسکو عربی مین معلف کہتے ہین -

آگاہی - آگہی - خبرداری ہوشیاری - عقلمندی - حافظ - بہ باد صبا دوشم آگہی آورد + کہ روز محنت و غم رو بکوتہی آورد +

الف ممدودہ بالام

آلا - عربی مین نیکی اور خوبی اور مہربانی و نعمت اور ہندی مین وہ لکڑی جس سے سُرخ کپڑے رنگتے ہین سعدی - پس پردہ بیند عملہاے بد + ہمان پردہ پوشد بالاے خود +

آل تمغا - جاگیر جو نسلاً بعد نسل بادشاہ سے ملے اور مہر بادشاہی جو فرمان پر لگے - صائب - روز محشر سُرخرو چون لالہ برخیزد زخاک + آل تمغاے شہادت ہرکہ دارد بر جبین -

آل عبا - ایک چادر کے ایک گھر کے ایک خاندان کے لوگ یعنے اہلبیت محمدی - مولف - حضرت شاہ رسالت سرگروہ انبیا فاطمہ خاتون جنت مرتضیٰ شیر خدا + حضرت شاہ حسن سردار اہل دین حسین پنجتن پاک ندا ین ہر پنج یا اہل عبا + پنجتن پاک اور اہل عبا حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم و علی المرتضیٰ و حسن و حسین و فاطمۃ الزہرا علیہم السلام والصلوٰۃ سے مراد ہے -

آلت - اوزار ہتھیار جس سے کام کرین اور عضو تناسل آلات اسکی جمع ہے -

آلست - کفل یعنے چوتڑ آدمی یا گاے وغیرہ کے -

آلنج - آلوچہ جو مشہور میوہ ہے -

آلوند - ہمدان کے ملک مین ایک پہاڑ ہے -

آلیز - دولتا مارنا گدہے وغیرہ کا -

آلاس - زگال یعنے لکڑی کا کوئلہ -

آلوس - وہ معشوقانہ نگاہ جو غضب و غصہ و ناز سے کی جاے -

آلایش - آلودگی - خرابی فسق و فجور - سرور - جسم خاکی تا با شنک بشو + دل زآلایش گنہ کن پاک +

آلش - بروزن بالش عوض معاوضہ بدلہ - طالب آملی - صد جان بدل بیک نگہ گرم میکنم + گر چشم ہم مست تو راضی با آلش ست +

آلاف - جمع الف - ہزارون - ؎ بروح پاک احمد میفرستند مسلمانان درود آلاف آلاف +

آلک - سنبل الطیب جو مشہور دوا ہے -

النگ - بکسر لام دمدمہ و مورچال جو قلعے کی حفاظت کے لیے بناتے ہین کوٹ و حصار و شہر پناہ و فصیل -

آلنگ - بضم لام سبزہ زار و چراگاہ

آل - فارسی مین اسکے تین معنی ہین - ایک سُرخ نیم رنگ میرزا قاسم دراطلس آل گرم سرکش + ابراہیمی میان آتش + دوسرے ایک قسم کی فلوس دار مچھلی - سوزنی - زند غوطہ بدریاے محبت + دل سوزان عاشق صورت آل + تیسرے ایک بیماری کا نام ہے - جو نئی جنی ہوئی عورتون کو سات روز کے اندر بعد ولادت نمایاں ہوتی ہے! اور عربی مین اسکے چار معنی ہین اول سراب یعنی ریگستان حسین کاشفی - نسبت دست تو میکردم بدریا گفت عقل + رسم دانش نیست کردن نسبت دریا با آل + دوسرے ذاتی فخر اور شخصی عزت - ؎ فخر آبائی نمی آید بکار + کن اگر مردی تو تحصیل عز آل + تیسرے دھوتے پوتے - اولاد - سعدی - اگر دعوتم رد کنی ور قبول + من و دست و دامان آل رسول + چوتھے وشہراب جو علی الصباح یارات کو پیین - جمالی - جو از ساقی شراب آل خوردم بماندم تا سحر سرمست و مدہوش + ترکی مین بادشاہ مہر کو آل کہتے ہین - زجاجی - بنشتند فرمان نہادند آل + کہ آنست نقش خجستہ فال

آل - ہندی مین ایک درخت کا نام ہے - جسکے لکڑی اور جڑ سے سُرخ کپڑے رنگتے ہین - مولف داغ غم کھاتا رہا لالہ مدام + دیکھکر دست حنائی لال لال - اور لب نگین کی رنگینی کو دیکھ + خون دل پیتا رہا ہر وقت آل + صائب - رحمے بہ شیشہ خانۂ دلہاے خلق کن + از می مکن در آشنا این رنگ آل را +

آلام - جمع الم - بہت سے رنج و درد -

الم - درد پہونچانے والا - رنج دینے والا -

آلان - ترکستان مین ایک شہر ہے اور ایک پہاڑ -

آلاؤ - جلتی ہوئی آگ اور شعلے مشتعل - آذری - بر اوج گنبد گردون ازان تبا بدمہ + کہ یافت از تف قندیل مرتضیٰ آلاؤ -

آلو - مشہور میوہ ہے و مخفف آلودہ اور پزاوہ اینٹ پکانے کا -

آلاوہ - آگ جلانے کی جگہ تنور حمام وغیرہ

آلشدہ - بفتح و ضم لام - مرد بہادر و دلاور - دشمن کش و جنگ آور -
آلغونہ - آلگونہ - گلگونہ - جو عورتین چہرہ پر ملتی ہین غازہ بھی اسکو کہتے ہین -
آلفتہ - بروزن آشفتہ بندہ درویش بیکس مجرد شرارت انگیز مطلبی ملا شافی - زان کمر زیر جامہ نیراندازہ + راز نہفتہ را تماشا کن + شافی اور ابجنگ میں آگاہ شد + من آلفتہ را تماشا کن +
آلودہ - بھرا ہوا کیچڑ یا اور کسی پلید چیز سے - عربی مین ملوث حافظ
چنین کہ صومعہ آلودہ شد بخون دلم + اگر بیادہ بشوئید حق بدست شماست
آلوگردہ - یہ زرد رنگ میوہ کا نام ہے
آلوسیاہ - جامن جو مشہور میوہ ہے -
آلوچہ - مشہور میوہ ہے -
آلہ - ہتھیار اوزار اور ذریعہ کام کا - اور فارسی مین سنبل الطیب جو مشہور دوا ہے - اور بضم لام عقاب جو شکاری پرندہ ہے -
آلچی - ترکی مین سوداگر بیوپاری - دوکاندار -
آلکی - ایک قسم کی سواری کا نام ہے جیسے پالکی و نالکی وغیرہ -
آلی - آل کا سرخ رنگ یا کسونب کا جسکو گل معصفر کہتے ہین -
آلی بالی - آلو بالو - ایک میوہ کا نام ہے -

الف ممدودہ با میم

آما - بھرنے والا اور صیغۂ امر یعنے بھر - نظامی - تو لی گوہرے چار آخشیج + مسلسل کن گوہران در مزیج +
آموتیا - ژندی زبان مین کنیز و پرستار -
آموت - شکاری جانورون کا گھونسلا - منجیک - بر قلۂ قاف بخت و اقبال + آموت عقاب دولت تست +
آماج - خاک تودہ جسپر تیر کا نشانہ لگاتے ہین - فارسی مین اسکے ساتھ گاہ کا لفظ لگاتے ہین - چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہین - سعدی - بہ تربت سپر وندش از تاج گاہ + نہ جاے نشستن نہ آماج گاہ + نیز زرگرون کے ایک اوزار کا نام ہے - بادشاہ کے تخت کو بھی آماجگاہ کہتے ہین - ایک حصہ چوبیس فرسنگ - مسافت مین سے - چنانچہ ایک فرسنگ تین میل کا اور ایک میل دو ہزار گز کا اور ہر ایک گز چار آماج کا - پس ایک فرسنگ چوبیس آماج کا ہوا یعنے بقدر پرتاب تیر کے - نظامی - ستادہ قیصر و خاقان و فغفور + یک آماج از بساط بارگہ دور + محسن تاثیر - آماج گاہ

تیر جو ادشا نمی شود + آنکس کہ خویش را جہان بغرض گرفت +
آمد - دخل اور جولان طبیعت کا شعر کہتے مین - اور آیا - ۵
زور و شوریکہ در سخن دارم + اینہمہ آمد طبیعت ماست +
آمار - نہایت طلب و خواہش اور حساب لینے والا اور نام استسقا کی بیماری کا -
آمیز - ملانے والا - باہم جمع کرنے والا - صائب - جواب تلخ بمقدار لب ترش رویان + ہزار بار بہ از قند انتظار آمیز -
آماس - ورم یعنے سوجن جو انسان کے جسم پر پڑ جاتی ہے اسیری
در نماز از لبکہ بر پا ایستاد + عاقبت بر پاش آماس اوفتاد -
آمرغ - بہ ضم میم نفع و فائدہ و ذخیرہ اور ہر چیز کا خلاصہ و حصہ و قدر و شان و قیمت و مقدار و اندازہ - شمس فخری - سیل ستم و حادثہ بنیاد مرا کند + از مایۂ امید نماندست جز آمرغ -
آمیغ - ملانے والا - باہم جمع کرنے والا - خاقانی - بحر بست کہ تیغ کہ ماہی تیغ + بر ماہی بحر گوہر آمیغ -
آمال - امل کی جمع - امیدین آرزوئین - صائب - ہرچند صائب میروم سامان نومیدی کنم + زلفش بدستم میدہد سر رشتۂ آمالرا +
یوسف وال - قفل وسواس ست در کف رشتۂ آمال را + می خورد صد جا گرہ تا یک گرہ وا میشود +
آمل - مازندران مین ایک شہر ہے -
آمولس - نشاستہ جو گیہون سے نکالا جاتا ہے -
آمون - یہ دریا خوارزم اور ترکستان مین بہتا ہے -
آمین - یہ کلمہ اجابت دعا کے لیے بولتے ہین - صفدر فوقانی -
من از بہر دعا بر داشتم دست + ندا شد از دل نالان کہ آمین +
آمادہ - آراستہ و مہیا و مستعد - مولانا اکبر - ترک چشم و خنجر ابرو و شمشیر نگاہ + وسیدم آمادہ بہر قتل صید لاغر اند +
آمارہ - استسقا کی بیماری جو مشہور ہے - محسن گیلانی - دہ شراب ناب ای ساقی بہ الب تشنگان + حاجت آبست ہر دم صاحب آمارہ را +
آموختہ - سیکھا ہوا - یاد کیا ہوا -
آملہ - ایک مشہور پھل جو دوا مین مستعمل ہے -
آمنہ - بفتح میم لکڑیون کا پشتارہ -
آمنہ - بکسر میم نام نامی والدۂ ماجدہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم -
آمودہ - جواہرات سے بھرا ہوا - رشتہ کھنچا ہوا -
آمویہ - نام ایک دریا کا اور نام ایک شہر کا جو جیحون کے کنارے آباد ہے

آمیزہ - وہ شخص جسکے بال سیاہ و سپید ہون - **مولف** - دیدۂ عبرت کشا ای صاحب صدق و صفا + غور کن در انقلاب حال خود صبح و مسا + طفل بودی و جوان گشتی و آمیزہ شدی + پیر کردی و کنی رحلت ازین فانی سرا +
اموسنی - ایک مرد کی دو عورتین آپس مین آموسنی ہین - ہندی سوت -

الف ممدودہ با نون

آنجا - یہ لفظ اسم اشارہ بعید کے واسطے ہی کبھی زاید بھی نظم مین جاتا ہی - **طاہر وحید** - زخاک آن زمین تا روز محشر لوی خون آید + بہر یک قطرۂ کز اشک خونیم چکید آنجا -
آنت - کلمہ تحسین و آفرین و شاباش -
آنک - بفتح نون آبلے اور پھنسیان جو جسم پر نکلتی ہین -
آنک - بہ ضم نون سرب یعنی سکہ جو ایک دھات ہی -
آن - یہ لفظ فارسی مین دور کے اشارے کے لیے بولا جاتا ہی **مولف** خدایا آن واین پیدا تو کردی + ہمہ دنیا و دین پیدا تو کردی + تو بخشیدی فلک را اوج واعزاز + بدین خوبی زمین پیدا تو کردی + نیز وہ خوبی حسن و عقل و کیفیت عجیبہ جو بیان مین نہ آسکے - **حافظ** شاہد آن نیست کہ او موی و میانی دارد + بندۂ طلعت آنیم کہ آنی دارد +
آنان - آن کی جمع ہی - وہ لوگ - **سعدی** - درویش و غنی بندہ این خاک در اند + آنان کہ غنی تر اند محتاج تر اند +
آندون - اُسوقت اُس جگہ جیسے کہ ایندون کے معنی اِس وقت اِس جگہ ہی **ناصر خسرو** - راہ تو زخیر و شر بہر سمت کشادہ ست + خواہی ایندون بیا و خواہی آندون +
آنین - لکڑی کی رہئی جس سے دودھ ملوتے اور مسکہ نکالتے ہین اور وہ مٹی کا برتن جسمین دودھ ملویا جاتا ہی - **طیان مرغزی** - سبوی و ساغر و آنین و غولین + حصیر و جاروب و خیمہ پالان +
آنستہ - ایک قسم کی گھاس کی جڑ ہی جو خوشبودار ہوتی ہی - عربی مین اُسکو سعد اور ہندی مین موتھ کہتے ہین -
آنیسہ - بندھی ہوئی چیز جو مشکل سے کھلے -

الف ممدودہ با واو

آوا - مخفف آواز جسکو عربی مین صدا کہتے ہین - **خاقانی** - ہر صبح سر زگلشن سودا بر آوریم + وز صوبہ آہ بر فلک آوا بر آوریم +
آواخ - آہ افسوس - نصیب قسمت - **ش** - نوشت ست این گلشن بہر شاخ + کہ ناید زو بغم جز رنج و آواخ +

آوَرد - بفتح واو - جنگ و پیکار و لڑائی - ہندی مین اُسکا ترجمہ لایا -
آورند - نام ایک دریا کا ہی جسکو دجلہ بھی کہتے ہین - دریاے نیل کا بھی یہ نام ہی - و بمعنی مکر و حیلہ و فریب ہندی مین اسکا ترجمہ لاتے ہین - **سعدی** - بدل گفتم از مصر قند آورند + بر دوستان ارمغانے برند +
آوند - بفتح واو بقول صاحب فرہنگ - جہانگیری مین اسکے چھ معنی ہین - اوّل دلیل و برہان - **فردوسی** - چنین گفت با پہلوان زال زر + چو آوند خواہی بہ تیغ و گمر + دوسرے طناب جسکے ساتھ انگور کے خوشے باندھتے ہین - آونگ بھی اُسکو کہتے ہین **حکیم سوزنی** از دار عنا گشتہ حسود ز نگونسار + چون خوشۂ انگور ز آوند شکستہ + تیسرے برتن و ظرف جسکو انا کہتے ہین - **خواجہ حمید لوبکی** - مبادا ساغرش یک لحظہ از خون از ان خالی + فلک را تا رود خون شفق زین نیلی آوندش + چوتھے تخت و مسند بادشاہی - **ش** - بہ فرمان خود کرد بالا و پست + چو شاہان بر آوند دولت نشست + پانچوین بازی شطرنج جو مشہور ہی - **ش** - فرس راند در کشور شش جہات عدو را بآوند خود داد مات + چھٹے نخست یعنی اول -
آوار - خراب و پریشان و بے خانمان -
آور - یقین و تحقیق و درست و کریہ و بدصورت و زشت و صاحب و مالک و کلمہ وصفیہ مثل جنگ آور و نام آور و زور آور - و فلک زحل یعنی ساتوان آسمان - **شعیب** - اگر دیدہ بگردون بر گمارد + زبیمش پارہ پارہ گردد آور -
آواز - مشہور لفظ ہی جسکو صدا و ندا و صوت و بانگ بھی کہتے ہین **نظامی** چو آواز بر پیل سرکش زدی + زدی آتش از خود بر آتش زدی **فردوسی** بآواز گفتہ کہ ما بندہ ایم + بامر تو سر یکسر افگندہ ایم +
آونگ - بفتح - وہ طناب جسکے ساتھ انگور کے خوشے باندھ دیتے ہین عموماً ہر ایک طناب جو کسی ضرورت کے لیے باندھی گئی ہو **علی خراسانی** براے ذائقہ کام غیر چون انگور + ہمیشہ خوشۂ دل سرنگون آونگ است +
آوشن - نام ایک گھاس کا جسکو عربی مین سعتر برّی کہتے ہین -
آون - مخفف آونگ - ہر ایک لٹکتی ہوئی چیز - **منوچہر** - شبے چون چاہ بیژن تنگ و تاریک + چو بیژن من میان چاہ آون + ثریا چون منیژہ بر سر چاہ + دو چشم من بدو چون چشم بیژن +
آو - مخفف آب یعنی پانی -
آوارہ - جلا وطن اُجڑا ہوا بے نام و نشان - او رحساب و شمار اور

لوہے کا ریزہ و آزار و ظلم و ستم و بدحالت - **صائب** - ؎ فلک با مردم ممتاز حصے بیشتر دارد + کمان اول کند آوارہ تیر روے ترکش را + **حکیم محمد انور لاہوری** - ؎ بہجرت با بنی آوارہ گشتم + غریب و عاجز و بیچارہ گشتم +

آوازہ - شہرت و مشہوری و صدا و ندا - اور ایک نغمہ راگ کے چھ نغمون مین سے جنکی تفصیل یہ ہے - سلک - شہناز - مایہ - نوروز - کردانیار کوشت - **فخر گرگانی** - اگر نومید زین دروازہ گردم + بزشتی در جہان آوازہ گردم +

آورچہ - آوارچہ - بفتح واو حساب کا دفتر -

آوارہ - رہگذر - راستہ - اور پہاڑ کا درہ -

آدہ - زنجیرہ و ندا و صدا - اور پزاوہ اینٹ کا جسمین اینٹین پکاتے ہین اور نام ایک شہر کا -

آویزہ - گوشوارہ جو ایک زیور عورت کا ہے - ہندی مین جھمکے مینو جھر ای از تو مرا گوش پر دیدہ حی + خوش آنکہ زگوش پاے در دیدہ نی + تو مردم دیدہ نہ آویزہ گوش + از گوش بدیدہ آکہ در گوش بہی +

آویژہ - پاک و خالص و شراب انگوری -

آویشہ - ایک گھاس ہے جسکو عربی مین سعتر - گیلانی مین کتکو - ہندی مین ساتل مروا کہتے ہین - **یوسف طبیب** - آویشہ خوری چو نیم مثقال + بیرون رود از تن تو بلغم + نیکو بود از برائے معدہ + قوت یابد از و جگر ہم + فارغ کندت ز درد سینہ + تشویش سپرز را کند کم +

الف ممدودہ با ہاے ہوز

آہا - یہ کلمہ تعجب و خوشی کا ہے - بعض اوقات غم کے موقع پر بھی بولتے ہین - ؎ گذشت عمر جوانی بہ غفلت ای افسوس + شد رسیدہ وقت عزیزم تہ تلف آہا +

آہن ربا - ایک پتھر ہے جو لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے - عربی مین مقناطیس ہندی مین چمک پتھر کہتے ہین - بکری کا خون یا آدمی کا ناشتا تھوک اسکو ملین تو کشش اسکی جاتی رہتی ہے -

آہن جفت - آلہ آہنی جس سے زمین کھودتے ہین - ہندی مین بھالا اور پھاوڑا اور ہل وغیرہ اوزار زمینداروں کے -

آہنج - کھینچنا - اور کھینچنے والا -

آہار - صبح کے وقت کچھ نہار کھانا - اور جوہر دار فولاد - اور وہ آش جو دھوبی کپڑون اور کاغذ ساز کاغذ پر لگاتے ہین - اور ملمع تانبے پیتل چاندی پر سونے کا - اور رنگ دینا - صفائی بخشنا -

آہک - چونہ گلی جو عمارت مین لگتا ہے - **سعدی** - بدست آہک تفتہ کردن خمیر + بہ از دست بر سینہ پیش امیر +

آہنگ - وہ آواز جو پڑھنے یا گانے کی ابتدا مین نکالین - سانکی موزونی آواز کی درستی و قصد و ارادہ و توجہ و عزم طاق اور ایوان کی خمیدگی - و قانون و طرز و روش آدمیون اور جانورون کی قطار - اور مکان طویلہ اور صحن و در آنگ کا شرارہ - **حافظ** - بشنو کہ مطربان چمن راست کردہ اند + آہنگ چنگ و بربط و آوازہای دل + **سعدی** - چو آہنگ رفتن کند جان پاک + چہ بر تخت مردن چہ بر روی خاک + رفیع جلالت ار بفلک بر بصد نشیند + شکستہ گردد طاق سپہر را آہنگ +

آہرمن - شیطان جو انسان سے بدی کراتا ہے - آتش پرستون کے اعتقاد مین ذات خلاق اکبر دو حصون مین تقسیم ہوئی ہے - ایک حصہ کا نام یزدان ہے جو نیکی کراتا ہے - دوسرا اہرمن جو بدی کی طرف کھینچتا ہے - **حکیم سنائی** - نیستی عابد اگر از معصیت پرہیز کن + مرد یزدان گر نباشی جفت آہرمن مباش +

آہن - لوہا جسکو عربی مین حدید کہتے ہین - اور تلوار و زنجیر وغیرہ - **میر خسرو** - نختنش آہنی بر پا نہادند + زگوہر بند بر دریا نہادند + **نظامی** - کسے را کہ جانش با آہن گزم + بلسے جامہ ہا در سگاہن رزم -

آہنین - لوہے کا بنا ہوا کوئی اوزار -

آہون - نقب و رخنہ و سوراخ و شگاف -

آہو - ہرن جو مشہور جانور ہے - عربی مین اسکو غزال کہتے ہین - اور بھی معانی اسکے ہین عیب - نقص - زکام - ضیق النفس - رمیدگی - آواز بلند - فریاد - کل آٹھ معنے اسکے ہین - **آرزو** - منم کہ در نیش بود مستحکم + بیت اللہی ست بہر باب رقم + دخل بیجا چو خوردہ گیری کندش + گویم ای سگ مگیر آہو بحرم + **نظامی** - گر اندازہ زچشم خویش گیرد + چو آہو جعد آہو پیش گیرد + **فردوسی** - با آہو نیادہ فتادہ بمرد + بدید از کیان زادہ آن دستبرد + **جامی** - دو مست آہوے خود را تا سحرگاہ + چرانیدی بباغ حسن آن ماہ +

آہ - یہ کلمہ حسرت و افسوس کا ہے - **مولف** - ابر گشت و برق گشت و باد گشت + دود آہ من چو بر گردون رسید +

آہا زیدہ - کھینچا ہوا - نکالا ہوا کھنچی ہوئی تلوار - یا خنجر یا گھوڑے کا تنگ اور عمارت بلند و بلند قد - اور اونچا درخت -

آہرمیہ - اہرمن - [illegible] شیطان -

آہستہ - متحمل بردبار نرم آواز جیسے جنکے مخفی و پوشیدہ و پردہ دار - **مولف** -

رسیدم من بہ کوئے دلربا آہستہ آہستہ + نہادم بر سر دہلیز پا آہستہ آہستہ +
صائب ۔ دعوی آہستگی اے نورپیش ما مکن + نقش پا ہرگز نباشد مردم آہستہ را +

آہنجہ ۔ جولاہون کے ایک وزار کا نام ہی جس سے بنا ہوا کپڑا لکھنچا جاتا ہی

آہیانہ ۔ دماغ کی ہڈی جسکو عربی مین قحف شقیقہ کہتے ہین اور سر کا کاسہ اور تالوا اور فک اعلی یعنے اوپر کا جبڑا منھ کا اور نیچے کے جبڑے کو فک اسفل اور غنک بولتے ہین ۔

آہستگی ۔ تحمل بردباری ۔ نرم مزاجی ۔ **سعدی** ۔ بہ عقل ار نہ آہستگی کردمی + بگفتار خصمش بیازردمی +

آہوری ۔ مشہور تخم ہی جسکو عربی مین خردل ہندی مین رائی بولتے ہین ۔

الف ممدودہ با یای

آیا ۔ یہ کلمہ تمنائی و استفہامی ہی کبھی استخبار و استفسار کے موقع پر بولا جاتا ہی ۔ ادر کہا جاتا ہی کہ آیا یہ مطلب حاصل ہوگا یا نہین کبھی احتمال کے مقام پر آتا ہی ۔ اور شاید کے معنے دیتا ہی ۔

آیت حجاب ۔ وہ قرآنی آیت جو پردہ داری کے باب مین نازل ہوئی ۔ **آرزو** ۔ انداختی بچہرۂ پر نور خود نقاب + نازل بشان حسن تو شد آیۂ حجاب +

آیات ۔ یہ لفظ جمع آیت کی ہی ۔ بہت سی آیتین قرآن شریف کی اور نشانیان ۔

آیات متشابہات ۔ وہ قرآنی آیتین جنکی تفسیر محتاج تاویل ہی چنانچہ الرحمن علی العرش استوی اور ید اللہ فوق ایدیہم ۔ **آرزو** ۔ ماند اگرچہ مصحف گل روے یار را + مانند آیۂ متشابہ ما دل ست +

آیات محکمات ۔ وہ قرآن کی آیتین جنکی تفسیر تاویل کی محتاج نہین اور حکم انکا ظاہری معنی پر ہی چنانچہ ۔ واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین ۔ **سلمان ساوجی** ۔ محکوم باد ملک ترا تا اساس دین + ز آیات محکمات و احادیث محکم ست +

آیت ۔ نشانی اور قرآن شریف کی آیت ۔ **نظامی** ۔ ز تو آیتے در من آموختن + ز من دیو را دیدہ بر دوختن +

آیفت ۔ بفتح یاے تحتانی حاجت و مدعا ۔

آیخ ۔ یہ ایک دوا ہی جسکا عربی مین زعرور نام ہی ۔

آیت مقصود ۔ قرآن شریف کی یہ آیت ۔ واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم ۔

آیت بلند ۔ بہت لمبی آیت قرآن شریف کی جیسے آیت الکرسی ۔

آتشرغ ۔ ترکی مین آگ کا شرارہ ۔

آئین ۔ آرائش ۔ زیب و زینت طرز و طریق ۔ اور نام ایک قصبہ کا غار مومیائی کے پاس فائدہ ۔ مومیائی کا نام پہلے موم آئین تھا جو غار آئین کے پتھرون سے موم کی طرح نکلتی ہی بسبب کثرت استعمال اور گذرنے زمانۂ دراز کے مومیائی مشہور ہوئی ۔ **عنصری** ۔ آمدان مہ سینہ را از داغہا رنگین کنید + بادشاہ حسن آمد شہر را آئین کنید +

آیشنہ ۔ ترکی مین جاسوس و چرب زبان ۔

آیہ ۔ نشان اور قرآن شریف کی آیت ۔ **صائب** ۔ انصاف نیست آیۂ رحمت شود عذاب + چینی کہ حق زلف بود بر جبین بود **نظامی** ۔ چو بشکست از ہیبر بدلشت را + بر انداخت آئین زرلشت را +

آئینہ ۔ جس سے لوگ اپنا چہرہ دیکھتے ہین عربی مین اسکو مرآۃ کہتے ہین چونکہ پہلے یہ لوہے سے بنایا گیا تھا نام اسکا آئینہ رکھا گیا تھا بعض کے نزدیک آئینہ لفظ صحیح ہی یعنے زیب و زینت دینے والا ۔ **صائب** ۔ سادہ لوح آنکس کہ بہر دیدن دیدار تو + تختۂ مشق تماشاہی کند آئینہ را + شوق دامنگیری تمثال آن یوسف لقا + دست گستاخ زلیخا مے کند آئینہ را +

آی ۔ ترکی مین چاند کو کہتے ہین جسکو فارسی مین ماہ عربی مین قمر کہتے ہین ۔

آیانی ۔ شائستگی و خوبی و آسانی ۔ **نعمانی بلخی** ۔ لشکریت را طعنۂ آیانی ست بر چرخ فلک + مجلست را بدلہ سا مانیست بر خلد برین +

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین ۔

الف باباے

آب ۔ یہ لفظ فارسی فصل مین تحریر ہو چکا ہی ۔ چونکہ اردو مین استعمال اسکا ہی تکرار اسکی عمل مین آئی معانی اسکے ۔ رس ۔ جل ۔ پانی عرق ۔ نچوڑ ۔ چمک دمک ۔ رنگ روپ صفائی ۔ تلوار کی آب موتی کی آب ۔ **مولف** ۔ دانت تیرے اگر نظر آئے + آب جاتی رہیگی موتی کی +

آپس ۔ خویشی ۔ رشتہ ۔ قرابت ۔ باہمی ۔ ملاپ ۔ **مولف**

تالث آہمین کیون عبث دیتا ہو دخل + بات دونون کے جو آپسمین ہو ئی

آبنوس - یہ ایک مشہور سیاہ رنگ قیمتی لکڑی ہو - عربی مین اسکو شیز کہتے ہین - اردو اور فارسی مین آبنوس -

آبرو - یہ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہو معنی اسکے عزت بڑائی بزرگی ع عاجزی سے حضرت انسان نے پالی آبرو + بندۂ خاکی کو عزت خاکسا بنے ملی

آبخورہ - لفظ فارسی اردو مین مستعمل ہو - وہ برتن پانی پینے کا جسکی ٹونٹی نہو عربی مین اسکو کوب کہتے ہین جسکی اکواب جمع ہو اور کوز جسکی کیزان اور کوزان جمع ہو - فارسی مین اسکو کوزہ کہتے ہین - مولف نئی ترکیب سے کوزے ہزارون + فقط اس گل سے گلگو نے بنا ئے +

الف ممدودہ با تاے

آتما - روح اور جان ع - خدا خوش ہو اسی پر جس سے مخلوق خدا خوش ہو + وہ خوش ہر وقت ہو جس سے کسی کی آتما خوش ہو +

آٹا - غلہ چکی مین پیسا ہوا جسکو فارسی مین آرد اور عربی مین دقیق کہتے ہین -

آٹھ پہر - رات دن چونسٹھ گھڑی چوبیس گھنٹے ہردم ہر وقت - ہر گھڑی سدا - نت ہمیشہ - صفدر فوقانی - اپنے حق کو پکار آٹھ پہر + یاد کر باربار آٹھ پہر -

آٹھوان - فارسی مین ہشتم - عربی مین ثامن -

آٹھ - فارسی مین ہشت - عربی مین ثمن -

الف ممدودہ با جیم

آج - موجودہ دن جسکو عربی مین الیوم - فارسی مین امروز کہتے ہین - مولانا اکبر لاہوری - کسنے کل دیکھا ہو اکبر اپنا کرلے کام آج + دل لگا اس کام مین تو صبح سے تا شام آج +

الف ممدودہ با خاے

آخور - پس ماندہ گھاس گھوڑون کی جو کھانے سے بچ رہے اور ہر چیز ناکارہ -

آختہ - خصی گھوڑا جسکے خصیے نکال دیے ہون -

آخری - سب سے پچھلا اور اخیر - ع آخری دم ہو مسیحا دم مرا + اب نہ آئے تم تو پھر آؤگے کب +

الف ممدودہ با دال

آدھا - عربی مین نصف - فارسی مین نیم - ع - خوف ہو گر دل مین سارے مال کا + دوستونخوش ہوکے آدھا بانٹ دو +

آدھا سیسی - آدھے سر کا درد جسکو عربی مین شقیقہ اور فارسی مین درد نیم سر بولتے ہین -

آدمی - آدم زاد - آدم کی اولاد - بشر - انسان - صاحب شعور عقلمند - خادم نوکر - گھروالا خصم - خاوند - مولف - رکھتا جو دنیا مین ہو حق کی حقیقت سے خبر + آدمیون مین وہی ہو فی الحقیقت آدمی + فوق لیجاتے ہین اسپر دام و دد وحش و طیور + جو نہین رکھتا ہو وصف آدمیت آدمی +

الف ممدودہ با راے مہملہ

آڑا - کج ٹیڑھا - عربی مین محرف - فارسی مین اوریب - ع - کب پہونچتا ہو وہ کجرو منزل مقصود تک + راستی کی راہ سے دنیا مین جو آڑا چلے +

آر - وہ لکڑی جسکے سر پر نوکدار لوہا لگا ہوا ہو اور بیلون کو اس سے ہانکتے ہین

آڑ - پناہ کی جگہ اور وہ دیوار یا درخت وغیرہ جسکے پیچھے انسان کھڑا ہو کر کسی صدمے سے بچے - روک - اوٹ ٹٹی پردہ بچاؤ پناہ - سہارا - مجیب مین ساری دنیا سے گرچہ لگاٹ رکھتا ہون + مگر جناب محمد کی آڑ رکھتا ہون +

آڑو - یہ مشہور میوہ ہو - عربی مین اسکو خوخ - فارسی مین شفتالو کہتے ہین -

آرہ - چیرنے کا آہنی اوزار عربی مین اسکو منشار اور فارسی مین ارہ کہتے ہین

آرسی - وہ آئینہ جسکو سنجل کہتے ہین - اور وہ انگشتری جسکو عورتین بڑی انگلی مین پہنتی ہین اور اسمین بجائے نگینہ کے آئینہ لگا ہوتا ہو - صفدر فوقانی - اپنی خوبی کی صفت اے مہ لقا + آپ غیرون کی زبانی مت سنو + خود نظر آجائیگا اِک آن مین + جلوۂ حسن آرسی مین دیکھ لو +

الف ممدودہ با سین

آسرا - توقع - امید - رجا - پناہ - تکیہ - بھروسا جو کسی پر ہو - اکبر لاہوری توقع خلق پر ہو جسقدر دل سے اٹھا رکھو + توکل بر خدا رکھو خدا کا آسرا رکھو +

آسیب - سایہ جن - دیو - پری کا - ع پری کا ہو اگر آسیب منتر سے اتر جائے یہ جن ہو عشق کا جو جان لیکے جاتا ہو -

آس - خواہش امید - آرزو - توقع - پناہ - اوٹ سہارا ٹیک - الف و ہو آس دل مین بندۂ عاجز کے یا نبی + گھر ہو مرا مدینہ مین روضہ کے آس پاس

آس پاس - نزدیک نزدیک - گرد و نواح حوالی - ع اچھی گذرتی انکی ہو

دنیامین دوستو + دل ہل رہے ہین جنلے اور آس پاس گھر ہین +

آسایش - مقابل رنج کے - اردو فارسی مستعمل ہر راحت آرام **حکیم محمد انور** - تعلق اہل دنیا سے نہ رکھو + یہی آسایش دنیا ودین ہر +

آستین - مشہور لفظ فارسی و اردو مین مستعمل ہر پہلے تشریح اسکی ہوچکی ہر - **مولف** - یہ دل ہی زیر بغل اپنا دشمن جان ہر + ہمین نے پالا ہر یہ آستین مین سانپ +

آسمان - فارسی اردو مین مستعمل ہر - عربی فارسی مین سپہر اور سما ہندی آکاس نام ہر - **حکیم محمد انور نعت مین** ہر متعلق تمھارے یا محمد + زمانے مین حکومت جسم وجان کی + تمھارے حکم مین ای سرور دین + جھکی رہتی ہر گردن آسمان کی +

آسن - وہ موقع جسپر آدمی تابنفس وقدیم ہوجاے بحالت نشست یا سواری کے -

آسمانی منسوب بآسمان رنگ سمانی یعنی کبود رنگ اور آسمانی کتابین توریت انجیل - زبور - قرآن - جو حضرت موسیٰ - عیسیٰ - داؤد - اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئین - **مولف** - جبکہ السان سے ذات باری کو + خاکساری ہاہر پذیرا ڈھنگ + پھر یہ ناکارہ خاک کا پتلا + کیون بدلتا ہر آسمانی رنگ +

اسامی - نام اسم - سنگیا - آدمی - نفر شخص - منش - قرضدار - گاہک - خریدار - کسان - زارع - خدمت - عہدہ - نوکری - مقدمہ کے فریق - اور مالدار آدمی -

الف ممدودہ با شین

آشنا - اردو فارسی مین مشترک ہر - یار - دوست - ہمدم - میت ملاقاتی جان پہچان - ناتا دار - رشتہ دار - **اکبر لاہوری** - ورد مندون کا زمانے مین پتا ملتا نہین + وا ے صد حسرت کہ کوئی آشنا ملتا نہین +

الف ممدودہ با کاف

آگا - اگلا حصہ ہر چیز کا -

آگیا - حکم - ارشاد - اجازت -

آک مشہور نبات ہر - جسکی لکڑی اور پتون سے دودھ نکلتا ہر - اور وہ دودھ زہر ہر -

آگن - آگنی - آگی - آنچ - بسندر - اگن - گرمی - حرارت - سوزش لگن - پریت - محبت - عشق - لو ایک عنصر چار عنصر موجودات سے عربی مین اسکو نار وحرق وشواظ ونظی وسعیر - فارسی مین آتش و وآذر وآتیش وآدیش کہتے ہین

آگو - پیشرو - رہنما - رستہ دکھلانے والا -

الف ممدودہ با لام

آلو بخارا - مشہور میوہ ہر -

آلو - مشہور ترکاری ہر جو پکا کر کھاتے ہین -

الف ممدودہ با میم

آمد - پیداوار حاصل یافت - شروع وابتدا - ورفیض طبیعت شاعر کا - **مولف** خرچ آمد سے اگر بڑھ جائیگا + تیرے سرمایہ مین نقصان آئیگا + جلد کر تدبیر تو اسکا انتظام + ورنہ اسپر ایک دن پچھتائیگا +

آمد آمد - کسی بڑے آدمی کے تشریف لانے کی شہرت اور ہجوم دھام - **مولف** فرشتے سب شب معراج استقبال کو دوڑے + پڑا جب شور گردون پر نبی کی آمد آمد کا +

آمدنی - پیداوار - حاصل - یافت نفع - سود - فائدہ - لابھ -

الف ممدودہ با نون

آنب - آم - مشہور میوہ ہندوستان کا ہر - عربی مین اسکو آنبج فارسی مین نغزک کہتے ہین -

آنچ - آگ - آتش - نار - چمک تیزی محبت عشق - خواہش - گرمی **نظیر** فراق ودرد والم غم ستم ہو جسپر با نچ + پھر اسکا حال ہو کیا تو ہی اپنے دل مین جانچ + **نظیر** یار سے غم اپنا کیون نہین کہتا + سنا نہین ہر یہ تو نے کہ سانچ کو کیا آنچ +

آنند - خوش وخرم - تندرست -

آنگ - انسان کا جسم گوشت - پوست - رگ - ریشہ -

آن - عزت - حرمت - غیرت حمیت - آبرو - **مولف** - جو انسان غیرت وشرم وحیا اور آن رکھتے ہین + حمیت نوع انسان مین وہی انسان رکھتے ہین -

آنگن - گھر کا صحن اور میدان جو گھر کے اندر ہو - عربی مین اسکو ساحت کہتے ہین -

آنسو - وہ قطرات جو رونے کے وقت آنکھون سے نکلتے ہین فارسی مین اشک عربی مین دمع - **صفدر فوقانی** - جلے اک آن مین برق خرمن بار + اگر دیکھے مرے سوز جگر کو +

برسنا دیدۂ ترکا جو دیکھے + بہائے ابر گوہربار آنسو +

آنکھ - نین - نیتر - چشم - دیدہ - عین - آس - امید توقع - جانچ - نگاہ - نظر - روشنی - شناخت - پہچان - تمیز - دخل - درک - **مولف** - کب ٹھہر سکتی ہے تیرے حسن تاباں پر نگاہ + آنکھیں مل ملکر گرچہ دیکھتے ہیں مہر و ماہ +

آنولہ - ایک مشہور پھل ہے جسکو فارسی مین آملہ عربی مین آملج کہتے ہین

آندھی - باد صرصر - تند باد - سخت ہوا عربی مین اسکو ریح زعزع کہتے ہین

الف ممدودہ با واو

آؤ بھگت - خاطر تواضع - مدارات -

آورد - فارسی ہے اردو مین مستعمل مقابل آمد کے - ساختہ - بناوٹی - گڑھی ہوئی بات -

آواز - فارسی ہے - اردو مین مستعمل عربی مین صوت فارسی مین بانگ بھی کہتے ہین - **مولف** - بولنے والا نکل جدھر گیا + کون بولے اور دے آواز کون -

آوہ - کمھارون کے برتن پکانے کی بھٹی - عربی مین اسکو آتون - فارسی مین پزاوہ بولتے ہین -

آوردہ - کسی کا متوسل نوکر رکھایا ہوا سفارشی -

الف ممدودہ با ہاے

آہٹ - وہ آہستہ آواز جو کسی کے چلنے سے سنی جاے - عربی مین اسکو حسیس وقشہ اور ہمس فارسی مین شپکوئی کہتے ہین - **صفدر فوقانی** - ذرا آؤ مسیحا کشتۂ الفت کے مدفن پر + کہ مردہ زندہ ہو جائے ترے پاؤن کی آہٹ سے

آہ - غم و الم کی حالت مین لمبی سانس لینا - **فرید لاہوری** - اہل دل آہ کو جسدم کہ ہوا دیتے ہین + دامن برق کو اک آگ لگا دیتے ہین +

الف ممدودہ با یاے

آئی - موت - مرگ - کال - اجل - **مولف** - ہو دوبارا یہ رنج و غم کسی کی آئی جو ہمکو آئے + دوبارہ پا جائین زندگی ہم اجل پرائی جو ہمکو آئے +

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان مین -

الف ممدودہ با باے

آب آذرسا - شراب سرخ اور سرخ آنسو عاشق کے -

آب حیا - شرمندگی کے وقت جو عرق چہرہ پر آجاے -

آب نشیب - وہ پانی جو بلندی سے پستی کو آئے -

آب طرب - شراب جسکے پینے سے سرور حاصل ہو -

آب پشت - مرد کا نطفہ جو پشت مین ہوتا ہے - ؎ چو آتش شود زشت نہی و زشت + کہ ناداں بری قطرۂ آب پشت +

آب بخست - کوئی میوہ جو اندر سے خراب ہو ساوجی - منافق بد باطن روی ترکا نست [illegible] زرد و برچین چون ترنج آب بخست +

آبدست - وضو کرنا - استنجے کرنا پانی سے اور وہ کام کرنے والا آدمی جسکا کام مین ہاتھ منجھا ہو - ؎ نماز عید خواہم کرد یاران ساقی بیار آبی براے آبدست ما بیابی قدح شویان +

آب آمد تیمم برخاست - مالک آیا تو نوکری کی حاجت نہ رہی - پانی آیا تو خورد کی ضرورت نہ رہی -

آب از سر گذشت - سر سے پانی گذر گیا - یعنی بے اختیاری کی حالت ظاہر ہوئی - **مولف در لغت** - بانہی ہستم فراق یہ بسر آمد دستگیری کن درین حالت کہ آب از سر گذشت +

آب حسرت - افسوس کی حالت مین جو عرق منہ یا منہ مین پانی [illegible] قریکنی ترا از تاب می ہر گہ بگردلب زبان گردد + مرا از لذت آن آب حسرت [illegible]

آب خرابات - شراب جس سے بہت خرابی پیدا ہوتی ہے - **جمالی** - [illegible] خاکدان جہان کردہ ام + بآب خرابات خانہ خراب +

آبش روشن ہست - وہ صاحب عزت و آبرو ہے - **ہمائی** - [illegible] آب روشن ازین چرخ نیلگون جویم + کہ رخ بخون شفق آفتاب میشوید +

آب طینت - انسان کی اہلیت اور خصلت - **شوکت بخاری** - [illegible] اسیر تن مابدام محنت خویش + فتادہ ایم بگرداب آب طینت خویش [illegible]

آب صبح - وہ پانی جو صبح صبح پیا جائے + اطبا کے نزدیک دافع [illegible] صحت ہے - **میر یحیی شیرازی** - ای گشتہ سر مہر ترا آفتاب صبح + ای [illegible] تشنۂ خود مثل آب صبح +

آب تلخ - شراب جو ذائقہ مین تلخ ہوتی ہے - **نور الدین ظہوری** - واعظ فسانہاے تو شیرین نمیشود + تا تر نمی شود لب خشکت بآب تلخ +

آب سرخ - سرخ رنگ شراب انگوری - **مولف** - چو گل ز پردہ برون آ کہ رنگ بو یابی + بآب سرخ بشو رخ کہ سرخرو گردی +

آب آتش شد - تھوڑی لڑائی زیادہ ہوئی -

آب او برد - اسکونے عزت ونے آبرو کیا - **صفدر** - [illegible]

برنگ و بوی خود گل بود نازان + مگر حسن عذارت آب او برد +
آب از دستش نمی چکد - وہ ایسا ممسک ہے کہ اسکے ہاتھ سے پانی نہین گرتا +
آب حیات از دہان گل چکید - محبوب کا کلام یا شبنم جو پھول پر پڑا ہو
آب در چشم ندارد - یعنی بے حیا و بے شرم اور بے رحم -
آبستن فریاد - بربط جو ایک ساز مطربون کا ہے -
آب منجمد - بلور کا پیالہ اور ژالہ اور برف اور یخ -
آب گند - وہ زمین جسکا پانی خراب ہو -
آب انگور - انگوری شراب -
آب احمر - شراب سرخ -
آب انار - انار کا پانی مجازاً شراب -
آب جگر - زور طاقت - خون و رطوبت -
آب خضر - آب حیات - امرت -
آب خمار - وہ پانی جو شرابی رفع خمار کے لیے رات کو پیتے ہین -
آب سیر - گھوڑا تیز رفتار -
آب تقصیر - شراب ناقص -
آبکو - ممسک و بخیل جس سے کسی کو نامُدہ پانی کا بھی نہو صفدر فوقانی
حسرت وغم می برد در خاک گور بد مرد ممسک تیرہ بخت [illegible] آبکور +
آب خنجر - تلوار کی دھار - مولف - [illegible] گھر [illegible]
[illegible] تیر [illegible] آب از خنجر ببرد +
آب خاطر - صفائی فکر کی - روشنی طبیعت کی -
آبدار - با رونق - تر و تازہ - [illegible] ہو یا موتی اور
[illegible] کا پانی - دولتمند آدمی - اور پانی پلانے والا [illegible] اور کھجور کا پٹھہ
جس سے بوریا بناتے ہین - [illegible] گیرد دار +
[illegible] ضربت خنجر آبدار +
آب شمشیر - تلوار کی دھار -
آبیار - زمیندار کھیتی کو پانی دینے والا - کمال اسمٰعیل تا کشت
تخم مہر تو یکدم جدا نگشت + از چشمہ سار خون جگر آبیار چشم +
آب شیراز - شراب اور نام ایک نہر کا اصفہان مین شفیع اثر
سرو برگ شگفتن نیست گلزار طبیعت را کہ در خاک صفاہان نیست آب شیرازی +
آبلہ روز - آفتاب عالمتاب -
آب باز - تیرنا دریا پانی مین تیرنے والا اور جسکو شراب پینے کی عادت ہو - مولف
اندرین خمخانہ دنیائے دون + تا بکے باشی تو مست جام آز + اندرین
خاکی سرائے چند روز + آب بازی تا بکے ای آب باز +

آبخیز - آبدار زمین جسمین پانی با فراط ہو -
آب ورز - پانی کی پیدایش - اور پانی کے اندر غوطہ لگانے والا غواص
اور تیراک یعنے پانی مین تیرنے والا -
آبگون قفس - آسمان جسکا آبی رنگ ہے -
آب نداشتن مجلس - بے رونق ہونا مجلس کا - حافظ مخمور جام
عشقم ساقی بدہ شرابی + دردہ قدح کہ مجلس بے می ندارد آبی +
آب شناس - قاعدہ دان صاحب مہارت - جوہر شناس -
آب و گردش - روزی قسمت نصیب - دانہ پانی - ان جل - پرلبت
اور وہ بیماری جو مسافر کو ملکون کی مختلف آب و ہوا سے لاحق ہو جاتی ہے
آب و آتش - تلوار اور بلوری پیالہ شراب کا -
آب دادن متاع - کسی جنس کی قیمت - اصل قیمت سے زیادہ کرنا -
کم قیمت مال دیکر زیادہ قیمت لینا - خراب مال دکھلا کر خریدار کو فریب
دینا - سلیم - زنہار کہ از دکان ایام + آتش نخری کہ آب دارد +
آب داد تیغ - تلوار کو آب چڑھانا - فطرت - زخم جانم از
شکر خندی نمی بندد دہان + خنجر نازترا آب تبسم دادہ اند +
آب شقایق - لالہ کا پانی سُرخ شراب -
آب عرق - پسینہ جو بدن پر آتا ہے -
آب آتش رنگ - سُرخ شراب - صفدر فوقانی - سُرخرو
می شود اگر صوفی + رُخ بشوید بآب آتش رنگ +
آب آتشناک - تیز و تند شراب -
آب باریک - توکل اور قناعت اور تھوڑا پانی آب تنگ اور آب
باریک کے ایک معنی ہین مگر آب تنگ وہ ہے جسمین عمق کم ہو اور آب
باریک مین باوجود قلت عمق کے شرط ہے کہ مستطیل ہو - سلیم - بہر قدم
ضعفم براہ وصل میگردد فزون + آب باریکم کہ می آیم بجوے تازہ -
آب خشک - بلوری شیشہ شراب کا - مولف - زندگانی در
جہان از سر کنم + لب اگر از آب خشکت تر کنم +
آب گلزار رنگ - سُرخ شراب - یحیی کاشی - بیا ساقی آن آب
گلزار رنگ + کہ گہ صلح زان می کند گاہ جنگ +
آب و رنگ - رونق - صفائی - زینت - عرق - زبوی بادہ
دلم آب و رنگ میگیرد + ز نام توبہ ام آئینہ زنگ میگیرد +
آب سبک - کم وزن اور ہاضم پانی -
آب انفعال - شرمندگی کے آنسو اور عرق - جلال اسیر
بہ گلشنے کہ درآمد بجلوہ نخل قدش + چو ابر از سر ما آب انفعال گذشت

آب خوردن دل - خوشدل ہونا - صائب - صائب دلش از صحبت گلشن نہ خورآب + شبنم کہ بخورشید درخشان نگران ست +
آب در غربال - لغو اور بے فائدہ کام - سعدی - قرار در کف آزادگان نگیرد مال + نصبر در دل عاشق نہ آب در غربال +
آب گل - پانی مٹی وجود عنصری - جسم - بدن -
آب آوردن چشم - موتیابند کی بیماری ہو جانا -
آب اندام - نازک بدن - مصفا چہرۂ معشوق - اوحدالدین انوری مجمعی از مخدرات دراد + ہمہ آتش لباس آب اندام +
آب بر داشتن زخم - زخم بھر آنا اچھے ہونے کے قریب ہونا محسن تاثیر - چنان براہ شہادت سبک رکاب شدم + کہ زخم من نہ توانست آب بردارد +
آب حرام - شراب جو شرعاً ممنوع ہے - حافظ - ترسم کہ صرفۂ نہ برد روز باز خواست + نان حلال شیخ ز آب حرام ما - مسیح کاشی - مفتی بجرم میکشیم می کند ہلاک + خون حلال من کہ بآب حرام رفت +
آب حسام - تلوار کی تیزی اور دھار - جمال الدین سلمان - گذشتہ روز و شب آب حسامت از سر دشمن + نشستہ سال و مہ سہم خدنگت در دل اعدا +
آب دزدیدن زخم - زخم کو پانی چرا جانا - صائب - آشکارا سینہ بر تیغ شہادت میزند + زخم عاشق آب دزدیدن نمیداند کہ چیست
آب مریم - بی بی مریم کی عفت اور شیرہ انگور کا -
آب آتشین - سرخ رنگ شراب -
آب آہن - فولاد کا جوہر اور اسکی خاصیت - ابوطالب کلیم - آب آہن ہمہ از دیدۂ زنجیر کشید + بسکہ چون سلسلہ در بند تو شیون کردم +
آب از آتش بر کشیدن - مشکل کام کو آسان کر لینا - ممسک اور تنگ دل سے فائدہ اٹھانا - مولانا اکبر - زممسک کرد حاصل نقد امید + تو گوئی آب از آتش کشید ست +
آب از آہن جدا کردن - لوہے سے پانی نکال لینا کسی دشمن سے اپنا کام نکال لینا - محمد علی صائب - آب ز آہن میتوان کردن باسانی جدا + از دل خون گرم ما پیکان کشیدن مشکل است +
آب از بالا بستن - ہر کام کی ابتدا مین انجام سوچنا - ملا طغرا - تیغش کہ ہمسری ندارد + آبی ست کہ بستہ شد ز بالا +
آب از جگر بخشیدن - تھوڑے مال مین سے خیرات کرنا -
آب از چیزی بستن - کسی کو فائدہ نہ پہونچنے دینا -
آب از دہان رفتن - کسی لذت دار چیز کے خیال مین منہ مین پانی بھر آنا - طغرا مشہدی - قدح را در مقام لب چشی + زیادہ بوسہ ات آب از دہان رفت +
آب از دیدہ پاک کردن - آنسو پوچھنا - رحم کرنا تسلی دینا - سعدی - برحمت بکن آبش از دیدہ پاک + بشفقت بیفشانش از چہرہ خاک +
آب از قلم خوردن - مصیبت سے گذارا کرنا جس طرح کوئی دانتوں کی بیماری سے پانی نہ پی سکتا ہو - نل کے ذریعہ سے پانی پیے تا کہ پانی دانتوں کو نہ لگے - محسن تاثیر - نرگس از چشم تو ورم زد و بر بالش زد صبا + سنج دندان دارد اکنون می خورد آب از قلم +
آب از گلو بریدن - باوجود موجودگی مال کے خرچ نہ کرنا تنگی کی حالت مین رہنا - محمد قلی سلیم - ہمین بس بین آب از گلو قناعت بست + گلو بریدہ درین بحر ہمچو ماہی باش + ولہ - بخل در خوان کریمان نیست از بے قسمتیست + کز گلوی خویش ماہی آب دریا را برید +
آب از یک چشمہ خوردن - دو شخصوں کا ایک شخص سے فائدہ حاصل کرنا - مولف - گل چرا از خار دارد عار در باغ جہان + زانکہ ہر دو شب از یک چشمۂ آب زندگی +
آب انداختن - پانی گرنا اور ٹپکانا - اشرف - اشکم بدل چو چین نمیگردد بند + این حوض شکستہ آب می اندازد +
آب باریدن - رونا گریہ و زاری کرنا - طاہر غنی - بسکہ بارد بر سر خصم تو آب زندگی + شد زرہ بر پیکر او عافیت چون آبشار +
آب بر پای کسی ریختن - خدمتگاری اور غلامی کرنا - ؎ - از سر انکار یک لحظہ نظر بالا نکرد + سالہا ہر چند آب از دیدہ بر پا ریختم +
آب بہ پرویزن پیمودن - لغو حرکت اور بیفائدہ کام کرنا - پانی چھلنی مین چھاننا - ؎ سود و بہبود م چو در مقسوم نیست + آب پیمودن بہ پرویزن چہ سود +
آب بپوست انداختن - میوہ پک جانا - بچہ کا نوجوان ہونا - بھر جانا مشک اور ڈول کا پانی سے محمد سعید اشرف - میوہ شیرین تر شود چون آب اندازد بہ پوست + میزند جوش حلاوت آن لب تبخالہ دار +
آب بچشم آمدن - رونے یا ہنسنے سے آنکھوں مین پانی بھر آنا - صائب - تراز گریہ ارباب درد زندگی نیست + مگر بچشم تو از روز خندہ آب آید +
آب بچشم گرداندن - آنسو بھر لانا رونے لگنا - درویش آملی - چون بدرد کوہکن در بیستون گریہ سحاب + صورت شیرین بگرداند روان در دیدہ آب +
آب بہ چشم گردیدن - آنسوؤں کا آنکھوں مین بھرنا - طاہر غنی

پیسے مشکل بود دل کندن از خوبان پس از صحبت + هنوز آب از غم یوسف بچشم چاه میگردد +

آب بدست کسی ریختن - نوکری و خدمت کرنا - صائب - ملو سنگین دلی در پیچ و تاب تشنگی دارد + که آب زندگی زلفش بدست شانه میریزد +

آب بدہان آمدن - منه مین پانی بھر آنا - کسی چیز کی خواہش کے سبب سے - کمال خجند - پارسا از لب ساغر بدہان آب آرد + دیگران را زمی و نقل چرا توبه دہد +

آب بدہان گردیدن - حسرت و افسوس مین ہونا - محمد سعید اشرف - از خرامیدن شیرین تو با مدعیان + دیده را آب زحسرت بدہان میگردد +

آب بر آتش ریختن - زدن - تسکین دینا غضب و غصه کو فرو کرنا - ابوطالب کلیم - بلای سوختن آماده ام چنانکه کسے + اگر بر آتش من آب ریخت روغن شد +

آب بر بنیاد بستن - کسی کی خانه بربادی کی فکر مین ہونا -

آب بر چهره ریختن - ہشیار کرنا ہوش مین لانا - صائب - زہوش برد چمن را چنان نظارهٔ تو + که شبنم آب مکرر بچهرهٔ گل ریخت +

آب بر رخ باز آوردن - تلف شده مال کو حاصل کرنا - بگڑی بات بنانا

آب بروی آب دویدن - رونق پر رونق حاصل کرنا - سه - جواز نامه بر این بشارت رسید + یکے آب بر روے آبش دوید +

آب برروی کسی بستن - باز رکھنا مانع ہونا - بابا فغانی - بعمر داده راضی باش و ملک جاودان کم خواه + که آب زندگانی بر سکندر زین گنه بستند

آب برروی کار آوردن - عزت و آبرو حاصل کرنا - مولف - هر که زین خاک جان سلامت برد + آب برروی کار خویش آورد +

آب برلب چکاندن - ریختن - مصیبت مین کسی کی امداد کرنا - اور خبر لینا - اہلی خراسانی - کسے کو بر لبم آبے چکاند نیست جز دیده + زبخت بد شود آنهم بصد خون جگر حاصل +

آب بر ریسمان بستن - غیر ممکن کام کرنے مین کوشش کرنا - مخلص کاشی - بقول فانی نتوان جمع کردن مال دنیا را + چرا بیهوده باید آب را بار ریسمان بستن

آب زیر سنگی هشتن - فریب دینا - دغا کرنا - نظامی - بجاے نه خسپد عقاب دلیر + که آبے توان هشتن او را بزیر +

آب بسنگ سودن - لغو اور بیجا حرکت کرنا -

آب بلنگ سودن - بے فائده کام پر محنت کرنا -

آب بی لجام خوردن - آب بی افشار خوردن - خود سر ہونا - کسی کا محکوم نہونا -

آب پاشیدن - سرسبز کرنا پانی چھڑکنا - ظهوری - بنازم بان قصر عالی جناب + که بر درگهش خضر پاشید آب +

آب پیکان - آہنی پھل تیر کا - میر خسرو - چگونه آب پیکانش به مغز دشمن آمیزد + چگونه ساز دار آید مزاج آب با روغن +

آب تاختن - بول کرنا - پیشاب کرنا - حکیم رودکی - ز قلب آنچنان شور دشمن بتاخت + که از هیبتش شیر نر آب تاخت +

آب جاویدان - آب حیات جسکو امرت کہتے ہین - تاثیر - سهر بسر مضمون رنگین نعمت الوان ماست + معنی او در حقیقت آب جاویدان ماست

آب چشیدن - پانی پینا - صائب - مردان اگر نفس بفراغت کشیده اند + در زیر تیغ آب شهادت چشیده اند +

آب چیزے بردن - بے عزت و خراب کردینا - رودکی - تخش گرفت و بخاکش سپرد + ز آب گلش در جهان آب برد +

آب چشم گرفتن - ڈرانا خوف دلانا - شفیع اثر - مردم گزیده گر رمد از خلق دور نیست + چشم تو آب چشم ز آہو گرفته است +

آب خوردن - پانی پینا - تر و تازه ہونا سرسبز ہونا - صائب - خار و گل آب از بهارستان وحدت خورده اند + من ز غفلت در تمیز خوب و زشت افتاده ام +

آب دادن - پانی دینا - تازه کرنا - زینت دینا - کلیم - دہر کامست نه دہد مفت که امید گلاب + تا نیاید بمیان آب گلش ندهد او +

آب در باره کردن - اچھی چیزین بری چیزون ملانا -

آب در جگر داشتن - بے غم و صاحب سامان ہونا - صائب - روزی خونین دلان از غیب صائب میرسد + لعل گر در سنگ باشد در جگر میدارد آب

آب در جوی بودن - دولتمند صاحب ثروت ہونا - صائب - علاش باد بر آبی که مینو شد درین گلشن + چو تاک آنکس که گرد آب می در جوئبار او +

آب در چشمهٔ آتش افگندن - کسی کے غصه کو فرو کرنا - نظامی - اگر سایه بر آفتاب افگند + دران چشمهٔ آتش آب افگند +

آب در حلق شکستن - پانی حلق مین اٹک جانا - اچھو ہونا - طاهر وحید - به دیده گریه من شده گره ز حیرت یار + بدان طریق که در حلق تشنه آب شکست

آب در سبد کردن - بے فائده کام کرنا -

آب در شیر ریختن - اچھی چیز مین بری کو ملانا - کلیم - از و آموخت صبح آئین تدویر + که میریزد ز شبنم آب در شیر +

آب در گره زدن - غیر ممکن و لغو کام کرنا - صائب - تا یکے پوشیده از همصحبتان ساغر زدن + در گره تا چند آب خویش چون گوهر زدن +

آب در شیر کردن - اچھے مین بُرا ملانا - صائب - جز تیمی چہ برین داشت در گوش ترا + کاب در شیر کند صبح بنا گوش ترا +

آب در شیر داخل کردن - فریب سے کسی کا نقصان کرنا - آرزو - عشق مارا از فریبش آگہی بود آرزو + چشم فریبا آب داخل کرد بوسے شیر را

آب در کالا کردن - بُری چیز کو اچھی ظاہر کرنا - سلیم - راستی را کردہ ام سرمایۂ بازار خویش + کار آتش میکند آبی کہ در کالا کنم +

آب در ہاون سودن - لاحاصل کلام کرنا - قدسی - شکایت فلک آبگون چہ سود دہد + نہ سود ہیچ خردمند آب در ہاون +

آب دست کن - وہ پانی جو تیلی زمین سے کھود کر نکالین -

آب دندان - ایک قسم کا انار ہے جسکو رمان کہتے ہین - اور ایک قسم کا امرود - اور ایک قسم کی روٹی - اور ایک قسم کے حلوے کا نام ہے - اور ہر ایک لطیف میوہ جسکو دانت نہ لگے اور رکھ لیا جائے تاثیر - شکر بالعل او تنگی کشیدہ + مثال آب دندان آب دیدہ +

آب رفتہ بجو آمدن - تلف شدہ چیز کا مل جانا - صائب - باز آید آب رفتۂ ہستی بجوے ما + روزیکہ خاک تربت ما را سبو کنند

آبرو خریدن - عزت بچانے کے لیے مال صرف کرنا - مخلص کاشی - فروختم بہ غبار رہ تو ملک جہان را + باین متاع قلیل آبروی خویش خرم +

آب روشن - رونق - تازگی - عزت - آبرو - مولف - خاک را سازد اگر زر دور نیست + در جہان ہر کس کہ آبش روشن است +

آب زدن - پانی چھڑکنا - غبار دور کرنا - حافظ - خرم آنروز کہ با دیدۂ گریان بروم + تا زنم آب در میکدہ یکبار دگر +

آب زیر کاہ انداختن - گھاس کے نیچے پانی چھپانا - فریب کرنا - مکر و حیلہ کرنا - صائب - باخس و خاشاک صائب موجۂ دریا نکرد + آنچہ با ما سادہ لوحان آب زیر کاہ کرد +

آب شدن - پانی ہونا - گل جانا - شرمندہ ہونا - صائب - تا چہرۂ تو در عرق شرم غوطہ زد + ہر آرزو کہ در دل من بود آب شد +

آب صفت بودن - پاک و صاف و فیاض ہونا - شوکت بخاری - بود اسیر تن ما بدام محنت خویش + فتادہ ایم بگرداب طینت خویش +

آب گوہرین - موتیابند کی بیماری - صائب - ہمچو چشم از خود برآرد آب گوہر خامہ ام + این صدف از انتظار ابر نیسان فارغ است +

آب گردانیدن - بیمار کے لیے تغیر آب و ہوا کرنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - شفیع اثر - کشتی اش را شور بختی ہا بگرداب افگند + آنروے آب گردش گر کند بیما +

آب گفتن - پانی پینے کو مانگنا - حزین - دل کہ لب تشنگی از چشمہ حیوان تو داشت + آب میگفت و نگاہی بز نخدان تو داشت +

آب لپستان - وہ نکہ جو عورت کی لپستان پر ہوتا ہے یعنی عقد لپستان -

آبلہ پا ریختن - کسی کو پریشان کرنا ہزیمت دینا - نظامی - ز پیکان ترکان این مرحلہ + توان ریخت در پاے روس آبلہ +

آب مژگان - آنسو آنکھون کے -

آب مغان - شراب - باقر کاشی - شراب آب مغان خوگرہ بیاد مزن + کہ گرم و سرد جہان زاعتدال میگذرد +

آب نخوردن - جلد اور بلا تامل کام کر لینا - نظامی - چو بیہ خون شد آن دشت زنگی چہ کرد + بخوردش چو آبے و آبے نخورد +

آب و نان - روزی قسمت - دانہ پانی -

آب و روغن - مکاری و دروغ گوئی - مولوی معنوی - دل بنار آمد ز گفتار دروغ + آب و روغن ہیچ نفروزد فروغ +

آب و جاروکشیدن - پانی چھڑکنا - جھاڑو دینا - مکان آراستہ کرنا - تاثیر - تا بگیرد نسبت دیدار جانان دیدہ ام + آب و جارو میکشید از اشک و مژگان دیدہ ام +

آبیاریدن - صفت کرنا - سراہنا - بڑائی کرنا -

آب زمین - بے غیرت ہونا بے آبرو ہونا -

آب سالان - باغ - بستان - گلزار - فخر - بوے گل شسم گریان و نالان + بسان بلبل اندر آبسالان +

آبگون - آسمان اور ہر چیز جو آسمانی رنگ ہو - اور نشاستہ گیہون کا جسکو عربی مین لباب الحنطہ کہتے ہین - اور نام دریا کا جو خوارزم مین جاری ہے اور وہان سے آکر دریاے گیلان مین گرتا ہے -

آبشستن - چھپانا پوشیدہ کرنا -

آب آتش زدہ - گرم آنسو دل جلے عاشق کے -

آب استادہ - جو پانی روان نہو - حوض و تالاب - صائب - آئینہ کی بچہرۂ شبنم فشان رسد + چون آب ایستادہ بآب روان رسد

آب خانہ - غسلخانہ - طہارت خانہ - پیشاب خانہ - جاے ضرور - صحت خانہ - پاخانہ - شراب خانہ -

آب خوردہ - مٹی کا گھڑا جسمین مدت تک پانی رہ چکا ہو - اور لکڑی جو پانی مین پڑے پڑے سڑ گئی ہو - اثر - کسے نداد بمیخانہ راہ زاہد خشک + خشم آب خوردہ چو شد قابل خراب نبود +

آبدیدہ - وہ چیز جو مدت تک پانی مین رہی ہو اور باضافت باے موحدہ آنسو - صفدر فوقانی - بجا گرد و غبار از آئینہ پاک + بیناز اشک چشم و آبدیدہ +

آب سیاہ - لکھنے کی سیاہی اور عمیق اور شراب - اور نام گھوڑے کی ایک بیماری کا جسکو رس کہتے ہین - اور موتیا بند کی بیماری جو نیلا پانی انسان کی آنکھون مین اتر آتا ہے - سعید اشرف - گر برم آب سیاہ از دیدہ میگرد سپید + کی توان کردن بلاے تیرہ روز را علاج

آب گردندہ - گردون گردان - یعنے آسمان -

آب مردہ - خراب پانی - اور کیچڑ -

آبی شدن معاملہ - برہم و درہم ہونا معاملکا -

آبتنگاہ - چھاننے کی جگہ -

آبکامہ - ایک نانخورش دہی - اور دودھ و خمیر خشک و سرکہ عراق فارس مین بناتے ہین عربی مین اسکومری کہتے ہین - ۵ ہزار شکر کہ با تلخ و شور خود ای چرخ + نہ ایم منتظر شہد و آبکامہ تو +

آبکانہ - کچا حمل جو عورت و گاے و بکری کا گر جاے اور بچہ جو مردہ پیدا ہو -

آبگاہ - عورت مرد کے پیشاب کی جگہ -

آبگینہ - الماس یعنی ہیرا - اور بلوری شیشہ شراب کا - کانچ اور ترلب نظامی چو انجام کیخسروانی نماند + بجام آبگینہ چہ باید فشاند +

آب آوردن در چیزے - کسی چیز کو رونق پر لانا -

آب ارغوانی - شراب سرخ -

آب چکیدن از چیزی - لطافت ٹپکنا کسی چیز سے - اور لطیف ہونا - نظامی - بجز غبغبش کاب ازوی چکید + باتش بر آب معلق کہ دید +

آب بستن بر چیزے - کسی چیز کو رونق دینا -

الف ممدودہ باتاے

آتشین اژدہا - آسمانی سات ستارون مین سے کوئی ستارہ یا دمدار ستارہ

آتش پا - ہر ایک شخص تیز رفتار - و بیقرار و تند - میر خسرو جنیبت بسکہ آتش پای گشتہ + بلال نعل پروین زاے گشتہ +

آتشنوا - جسکی آواز خوش و پرسوز ہو - صائب - بہر امیکہ افتد بلبل آتش نواے من + زشادی چون سپندی دانہ اش فریاد برخیزد +

آتشین سیما - خوبصورت آدمی - صائب - میبرم از خویش بیرون پاے کوبان چون سپند + تا کجا آن آتشین سیما بفریادم رسد +

آتش پر آب - شراب کا بھرا ہوا پیالہ -

آتش و آب - حلم و غضب - نیکی بدی - آگ پانی -

آتش صلیب - آفتاب عالمتاب -

آتش دست - کاریگر استاد عمدہ کام کرنیوالا - صائب - ہرچہ ہر کس را بود در دل مصور میکند + اینچنین نقاش آتش دست در عالم کجاست +

آتش طبیعت - تند مزاج - بدخو - زود رنج - شرقی - نمیگویم کہ آتش رنگ یا گل بو بگرداند + الٰہی آن بت آتش طبیعت رو بگرداند +

آتش طلعت - خوبصورت آدمی - تاثیر - کدامی آتشین طلعت چراغ محفل ست امشب + کہ گل افتادہ است از مہر و مہ در چشم روزنہا +

آتش مزاج - بدخو و بدخلق و بدکلام - قدسی - آتش مزاج من گمند این عتاب را + چین بر جبین نہ دید کسے آفتاب را +

آتش صبح - آفتاب عالمتاب -

آتش آلود - نہایت گرم چیز - ملا وحشی - جای خود در بزم خوبان شمع سان ہرگز نکرد + آنکہ اشک گرم و آہ آتش آلودی نداشت +

آتش نہاد - تند مزاج - زود رنج بدخو - مولف - آبرو برباد کردم در غم آن تندخو + خاک گردیدم بعشق آن بت آتش نہاد +

آتش بیدود - شراب انگوری -

آتش سرو - شراب اور محبوب کے لب - اور زر یاقوت -

آتش بند - وہ منتر یا تعویذ جسکے پڑھنے یا لکھنے سے آگ کی تاثیر جاتی رہے - میر خسرو - نسخہ کز خط تست اندر دل سوزان من + سحر آتش بند یا تعویذ تب میخوانمش +

آتش پرور - تلوار اور جنگ کے ہتھیار -

آتش بہار - پھولون کا موسم گلزار کی بہار -

آتش پیکر - سورج اور خوبصورت محبوب -

آتش تر - شراب اور معشوق کے لب -

آتش شجر - شراب - وہ آگ جو لکڑی سے نکلے -

آتشبار - عاشق کی آہ - اور بجلی - اور ہوائی جو ایک قسم کی آتشبازی ہے - ۵ باز از شوق تماشای پری رخسار من + دست برہم میزند مژگان آتشبار من +

آتش خاطر - تیز فہم - صاحب ہوش - اور صاحب فصاحت و بلاغت +

آتشزار - وہ جگہ جس جگہ آگ لگی ہو مجازاً لالہ زار و گلزار - اسد تحا وضع شب بیاد ای بہارستان شوخی تا سحر + بوستان سینۂ ما طرفہ آتشزار بود +

آتش عذار - خوبصورت آدمی - صائب - سپند خال بت آتشین عذار است + بخون طپیدۂ لعل تو تا جدا ماند +

آتش فکر - دانا و لیق خوش تقریر - اور شاعر فی البدیہہ -

آتشکار - آگ کا کام کرنے والا - نان پز - دانہ پز - لہار - زرگر - ظالم و

ستمگار سلیم طہرانی - ز عشق لالہ رخان پردۂ دلے دارم + هزار داغ بر دچون لباس آتشکار +
آتش توبہ سوز - شراب -
آتش زر - انگوری شراب -
آتش روز - آفتاب عالمتاب -
آتش افروز - سوختہ کپڑے وغیرہ کا جسپر آگ چقماق سے جھاڑتے ہین - اور ایندھن آگ جلانے کا - اور وہ شخص جو آگ کا کام کرے - نان پز و باورچی و دانہ پز وغیرہ - اور نام ایک مرغ کا جسکو عربی مین ققنس کہتے ہین - ہزار برس سے کم اسکی عمر نہین ہوتی - آخری وقت خس و خاشاک جمع کرکے خود اسمین بیٹھ جاتا ہے اور پر جھاڑتا ہے پرون سے آگ نکلکر کانٹے جل اُٹھتے ہین - خود بھی وہ اُنھین مین جل جاتا ہے - لہا روں کی کھالون کو بھی آتش افروز کہتے ہین
آتش انگیز - آگ جلانے والا باہم لڑانے والا - مفسد - ذرا انداز - اور خس و خاشاک نظامی فرو برمرد آتش انگیز شان + زگرمی نشست آتش تیز شان
آتش نفس - تندمزاج - بدخو - دلجلا اور صاحب عشق و محبت و درد صائب - از سینہ آتش نفسان دود برآید + چون خامۂ صائب کند افشای قیامت +
آتش خاموش - پوشیدہ آگ دلی درد - درونی شوق اور آگ جو شعلہ نہ رکھتی ہو - ف - یاقوت لبش کہ آتش خاموش ست + چون برگ بغنچہ اش زبان روپوش ست +
آتش آہنگ - تیز چلنے والا - بادرفتار گھوڑا - مولانا مظہر - بخاک بادیہ پرورده آتش آہنگے + کہ آب وگاہ کفایت کند بباد و شراب +
آتش تاک - انگوری شراب سعید بلخی - از انتظار بادہ ہلاکم چہ میکنی + ساقی کباب آتش تاکم چہ میکنی +
آتش برگ - سنگ چقماق وغیرہ جس سے آگ نکالین شہیدی - بیا ساقی شب عید ست فکر عیدی من کن + بآتش برگ ماہ نو چراغ بادہ روشن کن +
آتش رنگ - سُرخ رنگ لال رنگ - ف - ساقیا در فراق جانسوزت + سوختم دل بآب آتش رنگ +
آتش سنگ - وہ آگ جو پتھر مین ہو - اور دلی حالت اور پوشیدہ بات صفدر فوقانی - غم دلدار بدل پوشیدہ ست + ہست در سنگ نہان آتش سنگ +
آتشناک - سُرخ رنگ جلتا ہوا - صائب - نہ شبنم ست چمن را بروی آتشناک + عرق زروی تو کرد ست گل بدامان پاک +

آتش دل - جوش درونی - اور بغیر اضافت کے عاشق صاحب سوز و محبت -
آتشی نعل - گھوڑا تیز چلنے والا -
آتش سیال - جلتی ہوئی آگ اور شراب - جمال الدین سلمان - چون شراب لعل ساقی ریخت درجام بلور + آتش سیال در آب زلال آمد پدید +
آتش محلول - پانی یا روغن گرم - اور شراب -
آتش فام - خوبصورت آدمی - صائب - افسر سرگرمی مہر از فروغ جام اوست + خوردۂ انجم سپند روی آتش فام اوست +
آتشکدہ بہرام - برج حمل اس لحاظ سے کہ حمل مریخ کا گھر ہے اور بہرام مریخ کو کہتے ہین
آتش دم - تیز زبان صاحب تقریر - زبان آور -
آتش مجسم - جنگ کے ہتھیار -
آتش آشامیدن - آگ پھانکنا غضب مین آنا عاشق ہونا غم کرنا مصیبت بھگتنا - میر خسرو - بگذشت سیر طوفان آتش شوقت + دلم کہ یاد گوار آتش آشامے
آتش از آب فروختن - پانی مین سے آگ روشن کرنا یعنی عجیب کام کا وقوع پانا
آتش از آب برآوردن - وہ کام کرنا جو اور کوئی نہ کرسکے -
آتش از چشم پریدن - آتش از چشم جستن - یہ وہ حالت ہے کہ اگر کسی کے سر پر کوئی صدمہ پہونچے تو اسکی آنکھون مین تارے سے چمک کر رہجاتے ہین - صائب - خانۂ کز روی آتشناک او روشن شد + تا قیامت می جہ آتش ز چشم روزنش + طاہر وحید - چو سیلے بچقماق گوشش رسید - ازان صدمہ آتش ز چشمش پرید +
آتش از چشم کسی گرفتن - ڈرانا دھمکانا - خوف دلانا -
آتش از چنار جستن - آتش از چنار جستن - کسی عجیب و غریب امر کا خود بخود ظاہر ہونا - اور ایسے فعل کا وقوع ہونا جسکا فاعل معلوم نہو - عرفی - چنین کہ نالہ زد لبجو شد و نفس ز نم + عجب مدار کہ آتش برآورم چو چنار + میر خسرو - من نہ فسردہ دلان سوز عشق چون جویم + زہی محال کہ آتش برون جہد ز چنار
آتش از سنگ برآوردن - مشکل کام محنت و مشقت کے ساتھ کرنا -
آتش از سنگ وا نمودن - مشکل کام کرنا - میرزا صائب - نیم پروانہ تا بر گرد شمع دیگران گردم + سپند شوخ من از سنگ میرہاند آتش را +
آتش افروختن - دو شخصون کو آپس مین لڑانا - سعدی - میان دو تن آتش افروختن + نہ عقل ست خود درمیان سوختن +
آتش افگندن - آتش انداختن - جلانا آگ لگانا فساد برپا کرنا - سلیم - ز ضعیفان رحم کردن رسم برخو کرد نست + وای بر خسیری کہ آتش در نیستان افگند

آتش انگیختن ۔ بے قرار وبے آرام کرنا ۔ حافظ ۔ غلام آن کلماتم که
آتش انگیزد + نه آب سرد زند در سخن ز آتش تیز +
آتش بدستار بستن ۔ اپنے اوپر آپ مصیبت لینا ناحق بلامین گرفتار ہونا
شیخ العارفین ۔ از بس مرا بمشرب پروانه الفت است + آتش
بجاے لاله بدستار بسته ایم +
آتش بزیر پہلو گستردن ۔ بیقرار و پریشان ہونا ۔ کمال اسمعیل نخست
زلف تو آتش بزیر پہلوی خویش + بگسترید و پس آنگه مرا پریشان کرد +
آتش تازه کردن ۔ گذشته بات کو یاد دلا کر فساد برپا کرنا ۔ مفید بلخی ۔
چوان نگر دسوز دل افزون ز دست لطف و پنبه از داغم گرفت و آتشم را تازه کرد +
آتش تیز کردن ۔ آگ کو بھڑکانا ۔ شوق دلانا ۔ سعدی ۔ دیدار
مینمائی و پرہیزمی کنی + بازار خویش و آتش ما تیز میکنی +
آتش جبین ۔ خوبصورت معشوق ۔ ؎ دلم از وصل آن آتش جبین
گم میکند خود را + چو شد پروانه با شمعی قرین گم میکند خود را +
آتش خاموش شدن ۔ محبت دور ہوجانا ۔ شوق جاتا رہنا ۔ صبا ۔
افسرده شد ز گریه دل داغدار ما + خاموش گشت آتش گل در بہار ما +
آتش خوردن ۔ تکلیف پانا ۔ رنج اٹھانا ۔ مہر علی راسخ آب گرد
شکر از شرم کلامی که تراست + آب آتش خورد از شرم خرامی که تراست +
آتش دادن ۔ جلانا ۔ غضب دلانا ۔ فتنه و فساد برپا کرنا ۔
آتش ریختن ۔ جلانا ۔ آگ لگانا ۔ میرزا بیدل ۔ ز عشق شعله رو
بفاست دود از خرمن عالم + تپ این شیر آتش ریخت بیدل در نیستانها +
آتش زیر پا داشتن ۔ بیقرار و بے آرام رہنا ۔ صائب ۔ عیار شوق
بلبل را نمیدانم ہمیدانم + که آتش زیر پا دارد گل شوق گریبانش +
آتش شدن ۔ غضب مین آنا ۔ لال ہونا ۔ ظہوری ۔ بیم ست که بباد
رود خاک ظہوری + ساقی بمن آتش چه شوی عالم آب است +
آتش کشتن ۔ آگ بجھا دینا ۔ سرد کرنا ۔ فتنه و فساد موقوف کرنا ۔ کلیم
زبس کز خون دلها گشته سیراب + بآب تیغ آتش میتوان کشت +
آتش کشودن ۔ آگ نکالنا ۔ روشن کرنا ۔ میر خسرو ۔ بتان آذری
از میکده برون جستند + که لاله زار بدست آتش خلیل کشود +
آتش گرفتن ۔ جل جانا ۔ جل اٹھنا ۔ آگ لگنا ۔ کلیم ۔ طبعم کدورت از می
تیغش گرفته است + پیراہنم ز بوی گل آتش گرفته است +
آتش بیان ۔ جسکا کلام پر تاثیر ہو ۔ اور تقریر بے نقص ۔ صائب
بر لب آتش بیان صائب از دلبستگی + گفتگوی عشق چون تبخال میگردد گره +
آتش زبان ۔ صاحب زبان فصیح و بلیغ ۔ عربی البدیہه کہنے والا ۔ سعدی
سعدی آتش زبانم در غمت سوزان چو شمع + با ہمه آتش زبانی در تو گیرائیم نیست
آتش زدن ۔ آگ لگانا ۔ دو شخصون مین خصومت برپا کرنا ۔ لڑوانا ۔ دنیا
کو چھوڑنا ۔ تارک ہونا ۔ میلی ۔ باز تیر مژه بر جان بلاکش زد و رفت + ہمچو
برق آمد و در خرمنم آتش زد و رفت +
آتش سر کردن ۔ آگ بجھانا کسی کے غصه کو فرو کرنا اطمینان لانا ۔ حافظ
یارب این آتش که در جان من ست + سرد کن زانسان که کردی بر خلیل +
آتش عنان ۔ تیز رفتار گھوڑا اور چالاک سوار ۔ صائب ۔ ناله آتش
عنانم رخنه در گردون کند + گر نه پا در رکابم کوه را ہامون کند +
آتش افشان ۔ بجلی اور پھلجھڑی جو ایک قسم کی آتشبازی ہے مولانا اکبر ۔
زند آتش ببام چرخ آه آتش افشانم + بر آرد دود از دریای چشم خونفشان چشم گریانم +
آتشگون ۔ سرخ رنگ خوبصورت ۔ نام ایک سرخ پھول کا جو لاله کی قسم سے ہے ۔
آتش کاؤ ۔ وه لکڑی جو آگ مین جلائی جائے ۔ اور جو اله جو لکڑی کے
دونون طرف تیل کے بھیگے ہوئے لتے باندھ کر اور جلا کر پھراتے مین
یه ایک مشہور کھیل ہے ہند مین اسکو بنیٹھی بولتے ہین ۔
آتش افروزه ۔ یه ایک ہوائی تیز آتشباز بناتے ہین ۔ آگ دینے پر
سیدھا نشانے پر جاتی ہے ۔
آتش افروزنه ۔ ایندھن ۔ لکڑی وغیره جو آگ مین جلائین ۔
آتشپاره ۔ معشوق شوخ و شنگ و طرار ۔ سعید اشرف ۔ شوخ آتشپاره ام
ہرگز نه گردد رام تو + اضطرابم شعله جواله گرد دام تو +
آتش دیده ۔ جلا ہوا یا جلتا ہوا ۔ صائب ۔ آسمان چون خانه زنبور
آتش دیده است + در ته این سقف آتشبار چون خواہد کسے +
آتش زنه ۔ سنگ چقماق ۔ منوچہر ۔ ای خداوندی که روز چشم تو از
بیم تو + در جہد آتش بسنگ آتش و آتش زنه +
آتشین رخساره ۔ آتشین رخسار ۔ خوبصورت آدمی اور معشوق ۔ لطف
کن نثار از دو دیده آب سرشک + در غم یار آتشین رخساره ولہ ۔
مہر طلعت آتشین رخساره + دلبر زہره جبین مه پاره +

الف ممدوده با جیم

آجیدن ۔ دوختن یعنی سینا ۔

الف ممدوده با خاے

آخر سالار ۔ گھوڑون کا داروغه ۔ میر آخور ۔ خاقانی ۔ ہر جا که
براق احمدی ہست + آخر سالار جبرئیل ست +

آختن - کھینچنا اور نکالنا تلوار کا میان سے - سعدی - اگر تیغ دورانش انداخت ست + نہ شمشیر دوران منوز آخت ست +
آختہ - نکالی گئی تلوار میان سے - سعدی - ایا کہ شمشیر جفا بر سر ما آختۂ + صلح کردیم کہ مارا سر پیکان تو نیست +
آخرگاہ - گھوڑون کی گھاس دانہ کھانے کی جگہ - میر خسرو - ابلق ایام در آخر گہش + زاویۂ فقر نفا خور گہش +

الف ممدودہ بادال مہملہ

آدم پیرا - ذات حق جل وعلا و مرشد و اُستاد -

الف ممدودہ باذال معجمہ

آذرافزا - آگ جلانے والا - نان پز وغیرہ -

الف ممدودہ باراے مہملہ

آرزو سنج - امیدوار - صاحب تمنا - التجائی - میر خسرو - بخاک پاے او چرخ آرزو سنج + سران را دست جودش دادہ صد گنج +
آرزومند - خواہشمند - اُمیدوار - ؎ سران ملک با او بستہ پیوند + شہان بر در ستادہ آرزومند +
آرزوناک - خواہشمند - امیدوار - زلالی - پے اظہار عشق آرزوناک + چو لعل از کان تہمت دامنش پاک +
آرزو آمدن - تمنا رکھنا - امیدوار ہونا - میر معزی - آرزو باید ہمی بغداد یان را تو شاہ + روزگار معتصم بار روزگار مستعین +
آرزو بخاک بردن - زندگی مین تمنا حاصل نہونا اسی آرزو مین مرجانا - شفیع اثر - زبس نہ داشت بدنیا لباس گردن بخاک + حسود تو آرزو بکفن +
آرزو بر بستن - مقصود حاصل ہونا - میر خسرو - کسیکہ دست بفتراک دولت تو زند + ہزار آرزو از روزگار بربندد +
آرزو پختن - امیدواری کی حالت مین رہنا - سعدی - وان دگر پخت ہمچنان ہوسے + وین عمارت بسر نہ برد کسے + صائب - آرزوہای کہ دل در دیگ فطرت می پزد + چون نبا شد خام شیر خام از گور رستہ
آرزو تراویدن - کسی کی رویت اور صورت سے اُسکی تمنا کا حال دریافت کرنا - قاسم مشہدی - باشک حسرتم از دیدہ آرزو تراود + زبیم رفتنت از بس اضطراب بگریم +
آرزو خواستن - مطلب مانگنا سوال کرنا - نظامی - غرور سے چہ باید برآراستن + نہ بہجاے خود آرزو خواستن +
آرزو داشتن - امیدوار رہنا تمنا رکھنا - ظہوری - داشتم صد آرزوے مردہ پیش + از نگاہش جملہ را جان در تن ست +
آرزو در جگر داشتن - ناامید ہوجانا - صائب - ہر آرزو کہ بشکنی امروز در جگر + فردا کہ این قفس شکند بال و پر شود +
آرزو در کنار گذاشتن - آرزو ملنا مقصود پر پہونچنا - صائب توقعی کہ مرا از سپہر ست انیست + کہ آرزوے مرا در کنار نگذارد +
آرزو در کنار کشیدن - مطلب پر پہونچنا - ؎ ہر کس کشید آرزوے خویش در کنار + من دست خویش در بغل خود کشیدہ ام
آرزو سوختن - سنا امید ہونا - نامراد رہنا -
آرزو کردن - التجا کرنا - مطلب چاہنا - ؎ دست گر کوتاہ باشد آرزوے میکنم + زلف مشکین ترا از دور بوے می کنم +
آرامگاہ - وہ جگہ جہان کوئی آرام پاے - ؎ نیست آسایش درین ویران مقام + نیست آرامے درین آرام گاہ +
آرام گرفتہ - ٹھہرا ہوا - آرام کی حالت مین - میر خسرو - باز آمدۂ تا بنمائی دلسوزی + وز شور بیار این دل آرام گرفتہ +
آرزوگاہ - امید کا مقام - نظامی - دران آرزوگاہ فرخار ولیس + نکرد آرزو با مقابل بکیس +
آرزو خواہ - امیدوار - تمنائی - سائل - نظامی - دل شہ چو زان نکتہ آگاہ شد + ازان آرزو آرزو خواہ شد +
آرزو کدہ - امید کی جگہ - مطلب کا مقام - ظہوری - سوائے کشتہ سینہ ام از داغ حسرتی + میخواست آرزو کدہ ام روزنی چنین +

الف ممدودہ بازاے معجمہ

آزاد درخت - یہ درخت جرجان مین ہوتا ہے - طاق و طلف علقم زجرہ بھی اِسکے نام ہین اِسکے میوہ کو حنظل بولتے ہین لکڑی اُسکی عمدہ ہوتی ہے - اور پتی سم قاتل جو کھاتا ہے مرجاتا ہے - الہری آزاد درخت چمن عشقم و دہقان + پیرا این بلبل کند از برگ خزانم
آزاد مرد - بی تکلف خوش مزاج آدمی - نظامی - سخندید صراف آزاد مرد + وز آمیزش زر بدو قصہ کرد +
آزمند - خواہشمند - حریص - طماع - سوزنی - حاسد و بدخواہ جاہ او بمرگ ست آزمند + گر دین حسرت بمیرد باک نیم دگو بمیر
آزرم ساز - صلح کل - نیک خو - خوش مزاج - میر خسرو -

آمد آور پذیرای راز + قصۂ آزرم با آزرم ساز +
آزاد طبع - جو شخص کسی کا کہنا نہ مانے اپنے خیال پر کلام کرے - صائب
بر سر آزاد طبعان سایۂ بال ہما + در گرانی ہیچ کم از تیشۂ فرہاد نیست +
آزدن - بخیہ کرنا - سینا - امتحان کرنا -
آزمودن - آزمانا - امتحان کرنا -
آژندن - ہموار کرنا - سوہان کرنا - سینا -
آژندیدن - دو اینٹون مین گارا یا چونا لگانا -
آژیدن - چھید کرنا - سینا -
آژیریدن - مہیا کرنا - آمادہ کرنا - خبردار کرنا - ہوش مین لانا - آواز دینا -
آزاد رو - اپنے ارادے پر چلنے والا - خودرو - ۵ - فرض عین ست
با آزادروان عزت خار + قطرۂ چشم درین مرحلہ میباید نہ +
آزاد دارو - جنگلی چقندر جسکی بیج کو خلیمون کہتے ہین - نقرس و وجع مفاصل
کو اسکا ضماد مفید ہے -
آزاد نامہ - وہ وثیقہ جو مالک غلام کو بعد آزاد کرنے کے لکھدیتا ہے طاہر وحید
دیوانہ میشوم ز تراشیدن خطش + چون بندۂ کہ گم کند آزادنامہ را +

الف ممدودہ با سین مہملہ

آسمان از کجا و ریسمان از کجا - بے ڈھنگ اور لغو کلام - جسکا
نہ سر ہو نہ پانون - مولوی معنوی - ولا ولا بسر رشتہ نسو مشل
بشنو + کہ آسمان ز کجا ہست و ریسمان ز کجا +
آستان روب - غلام - خدمتگذار - فراش - آملی - گہے بزاویۂ
کعبہ سجدہ کردانم + گہے بطرف صنمخانہ آستان روبم +
آسایش از بی آبروئی دائرست - یعنے اسکے کام کا مدار
بے آبروئی پر ہے محسن تاثیر - آسایی ہر کہ از بی آبروئی دائرست +
میتواند چون فلک با عالمے یکرو کند +
آسمان سیر - عالی ہمت - صاحب حوصلہ - صائب - از جنون
این عالم بیگانہ را گم کردہ ام + آسمان سیرم زمین خانہ را گم کردہ ام +
آسمان گیر - شامیانہ خیمہ - سائبان - سالک ہروی - بجز
گلیم زمین نیست فرش در زیرم + بغیر دود جگر نیست آسمان گیرم +
آسیمہ سر - مضطرب و غمناک -
آسمان خیز - نہایت بلند و بلند مرتبہ نظوری - سرم بسجدۂ بیہودہ
فرو نمی آید + باستان تو نازم کہ آسمان خیز ست +
آستان بوس - آداب بجالانا اور آداب بجا لانیوالا - نوکر غلام - میر خسرو
با دشاہا ہمہ شاہان کہ بجواب ابدانند + آستان بوس تو در خواب تمنا کردند +
آسان نیوش - سرسری بات سننے والا لنظامی - چہ پنداری اے مرد
آسان نیوش + کہ آسان تراز در توان کرد گوش +
آستین گل - جھولی بھری ہوئی پھولون کی -
آستین از چشم برداشتن - رونا - ظاہر کرنا - صائب - سگرد دیوانہ من
آستین از چشم بردار + کند فوارۂ خون گردبادا این بیابان را +
آستین از دور برداشتن - آواز دینا - خبردار کرنا - سفید بلخی - حیرت
عشقم ز راہ خاکساری بردہ بود + گرد بادی گرمی برداشت از دور آستین +
آستین از دہن برداشتن - ہنسنا - مسکرانا - جمالی - درون چمن کہ تو
برداری آستین ز دہن + در آستین کند از شرم خندہ نہان گل +
آستین از دیدہ برداشتن - رونا - آنسو بہانا - صائب - گذارند آستین
بر چشم خود سنگین دلان صائب + اگر من آستین از دیدۂ خونبار بردارم +
آستین از مژہ جدا کردن - رونا - جوش ظاہر کرنا - قدسی - آستین
از مژہ تر کہ جدا کرد کہ باز + سیلے آمد کہ بگرداب فرو شد دریا +
آستین افشاندن - رونا ترک کرنا - الگ ہونا - صائب - ہیچ کارے
بی تامل گرچہ صائب خوب نیست + بی تامل آستین افشاندن از دنیا خوش ست +
آستین بالا زدن - آستین بالا کردن - لڑنے کو مستعد ہونا - ابو طالب کلیم
آستین گریہ را گاہی کہ بالا میزنم + سیلی سیلاب بر رخسار دریا میزنم - میر فطرت
خوش نمایدمی ز مینای بلورین ریختن + شوخی رنگ حنائش آستین بالا کند +
آستین بر جبین کشیدن - غمخواری کرنا - منہ پوچھنا - غبار جھاڑنا - ظہوری
درغبار کوی غم ردی ظہوری گشت گم + آستینے بر جبین کش خاکسار خویش را +
آستین بر چشم کشیدن - تسلی دینا - آنسو پونچھنا - صائب - نیست غیر از
آہ غمخواری دل تنگ مرا + رشتہ گاہی آستین بر چشم سوزن مے کشد +
آستین بر چیزی زدن - ترک کرنا - چھوڑنا - انکار کرنا - ناظم تبریزی
کی تسلی از دست این خونابہ کش خواہد گرفت + آنکہ از ناز آستین بر آب کوثر میزند +
آستین بر دیدہ گذاشتن - آنسو پونچھنا - رونے نہ دینا - صائب
اول بگیر رخنۂ طوفان نوح را + دیگر بیا بدیدۂ ما آستین گذار +
آستین بر چیدن - کسی کام پر آمادہ ہونا -
آستین بر تر کردن - الگ رہنا - جدا رہنا -
آستین بر زدن - آمادہ و مستعد ہونا - عبد اللہ ہاتفی - تیغ سودگی
را قلم در زدند + بکار نبرد آستین بر زدند +
آستین بر شمع زدن - شمع کو گل کرنا - طالب آملی - در بزم سینہ ما
نتوان یافت جز دلم + پروانہ کہ بر رخ شمع آستین زند +

آستین برگناہ کشیدن - گناہ معاف کرنا - میر خسرو - چو دشمن
بزاری شود عذرخواہ + برحمت بکش آستین برگناہ +
آستین بالیدن - کسی کام پر آمادہ ہونا - آصفی - آستین مالیدہ
دامن برزدہ آن بیباک مست + وای برچون من کہ افتادم زپا رفتم زدست +
آسمان بازمین دوختن - کامل تیر اندازی کرنا - فردوسی - گہے از
کنار دکمان روز کین + بدوزم ہمی آسمان بازمین +
آسمان در چشم کسی ریسمان بودن - نہایت غرور و تکبر کی حالت مین
ہونا - نظامی - ملک از مستی آنساعت چنان بود + کہ در چشمش آسمان ریسمان بود +
آسمانرا بابرو پوشیدن - ایک علانیہ امر کو ناحق چھپانا - نظامی -
اگر بیکر نیست چندین مجوش + بابروے خود آسمان را میوش +
آسمان را بزمین آوردن - مشکل کام کو آسان کرنا - باقر کاشی -
آسمانرا بزمین آوردہ ام + تا بابروے توچین آوردہ ام +
آسیا باب خضر گشتن - ہمیشہ سے صاحب عزت ہونا - محسن تاثیر -
جاوید گشتہ عیش تم از پاس آبرو + گردد باب چشمہ خضر آسیاے من +
آسمان برین - فلک الافلاک جو بلند ہے - مولف لغت مین
بسوے مدینہ بود صبح و شام + بسجدہ سر آسمان برین + ستادہ
سلیمان و اسکندر ست + بدربانے خاتم المرسلین +
آسیای دندان - وہ دانت جن سے کھانا چبایا جاتا ہے - صائب
ہر کہ ہر چہ ضرور یست دادہ اند آنرا + بس است آب ہن آسیاے دندانرا +
آسیب رساندن - صدمہ پہونچانا - تکلیف دینا - سروری کاشانی -
تحری نقد جان بر بالش افشانم ولی ترسم + کہ جنبش رساند از گرانی پای جانانرا +
آسیب زدن - دھکا دینا - رنج پہونچانا - فرقدی - شعلہ قہر تو
گر بآتش تو آسیبے زند + زو برآید مخبان از قعر دوزخ التہاب +
آسیب یافتن - تکلیف پانا - رنج اٹھانا - عرفی - ز ایران گر دولت
آسیب می یابد بدیرش بر + کہ بر بندند زر کفر بر بازوے ایمانش +
آستین پارہ - حالت افلاس و تنگدستی - اسماعیل ایما - گوشہ فقر است
آیا مانع رنگینیم + آستین پارہ پوشیدست احوال مرا +
آسمان ذرہ - کہکشان جو صورت مجموعی ستارون کی آسمان پر ہے - منجک
بکجہ کہ روی بالکف گہر افشان + جو آسمان ذرہ سازی زبس گہر بازی +
آسان کشای - وہ عقدہ جو آسانی سے کھل جاوے + صائب اگرچہ
بردل دریاست بار عقدۂ من + خوشم کہ عقدہ ام آسان کشاست ہمچو حباب +
آسان گذاری - کسی چیز کو آسانی سے ساتھ چھوڑ دینا غم نہ کرنا - نظامی
بآسان گذاری دمی میشمار + کہ آسان زید مرد آسان گذار +

الف ممدودہ باشین معجمہ

آش دم پخت - یہ ایک قسم کی آش ہے جسکے پکانے کے وقت
آٹا لگا کر دم بند کر دیتے ہین تیفیع اثر - واخطاز اجر ضیافت بسکہ
میسوزد دلش + آش دم پختے براے خود مہیا می کند +
آش تو در کاسۂ تست - تیرا رزق تجھکو ملیگا - حیاتی گیلانی -
ترا ہیم از تو تلواسہ تست + وگرنہ آش تو در کاسۂ تست +
آش خمار - یہ آش شراب کے خمار کے دفع کرنے کے لیے شرابی کو پلاتے ہین
آشفتہ روزگار - دلگیر و غمناک و پریشان - صائب - دست
نوازشے تو بزلف آشنا کنی + غافل مشو ز صائب آشفتہ روزگار +
آشناگر - آشناور - پانی پر تیرنے والا - تیراک دپیراک - سیدحسن شرفی
دلبستہ روزگار بر زرق شدن + یا شیفتہ لقای چون برق شدن + چون
مردم آشناگر اندر گرداب + دستے زدن ست و عاقبت غرق شدن +
آش مزور - آش تزویر - یہ ایک آش ہے جو بجاے پانی کے
بیمار کو دیتے ہین -
آش پرہیز - اوگرا جو بیمار کو پکا کر کھلاتے ہین -
آشفتہ مغز - دیوانہ و حواس باختہ - طالب آملی - در نشاط آشفتہ
مغز و در مصیبت خوش دماغ + نغمہ مخمورانہ اما شیونم مستانہ است +
آش مویز - یہ آش انگور سے بناتے ہین -
آش دقیق - یہ آش جانورون کے آٹے سے پکائی جاتی ہے -
آش خلیل - یہ آش مسور کے غلہ سے بناتے ہین - عدسیہ بھی اسکا
نام ہے - چونکہ موجد اسکا خلیل طبیب تھا اسکے نام سے مشہور ہوئی -
آشفتہ حال - آشفتہ دل - پریشان و غمگین - ابتر حالت مین ہے
چہرۂ آشفتہ حالان میدہد از دل خبر + گرچہ لبشان ز عرض مطلب بزبان فتادہ اند +
آش پختن - آش پکانا - کسی کی بدی کی تجویز مین ہونا - ظہوری
کاسۂ خورشید لیسیدن نمی آید ز من + گو فلک می پز زکین بر روز آشی گرم +
آشنائی دادن - دوست ہونا آشنا بننا - کمال اسماعیل - من
آنروز از خویش بیگانہ گشتم + کہ افتاد با تو مرا آشنائی +
آشوردن - ملانا - خمیر کرنا - گوندھنا -
آشوفتن - خراب کرنا - پریشان کرنا - سعدی - چو زنبور خانہ
برآشوفتے + گریز از محلت کہ دور اوفتے +
آشنازدہ - وہ شخص جو دوست آشنا سے نفرت رکھتا ہو - مفید بلخی
ز فکر معنی بیگانہ میکند وحشت + دل رسیدۂ من بسکہ آشنا زدہ است +

آویزگن - وہ گدا جو لیے بغیر دروازے سے نہ ٹلے -
آویختن - لٹکانا - اور لٹکنا - اور لپٹنا - صائب - مبادا آہ کم فرصت بدامانت درآویزد + زخلوت برمیا زنہار بیا کانہ در شب ہا +
آوریدن - حملہ کرنا - لڑنا - لانا -
آوردن - بردن کے مقابلہ پر لانا - لڑنا - حملہ کرنا -
آواز افتادن - بیٹھ جانا آواز کا - خراش پیدا ہونا - میر خسرو - موذن قرص صوفی راز دہ کاز + زحلوا خوردنش افتاد آواز +
آواز با واز رساندن - پے درپے آوازیں دینا - سالک یزدی - بانگ جرس قافلۂ راست روانم + در بادیہ آواز بہ آواز رسانم +
آواز بدل دزدیدن - آواز چرانا - بولتے بولتے رہجانا - میر خسرو - دل بانگ وزدیا کند کش نشنوی فریاد من + از نالہ ہا غیرت برم وزدم بدل آواز +
آواز برآمدن - آواز نکلنا - صدا بلند ہونا - حافظ - غزل سرائی ناہید صرفۂ میزد + دران مقام کہ حافظ برآورد آواز +
آواز برخاستن - آواز کا اٹھنا - بلند ہونا - شوکت بخاری - سبک گلگون قبایم چون پی رفتن زجا خیزد + زدست از رفتن رنگ حنا آوازپا خیزد +
آواز برکشیدن - آواز نکالنا - حافظ - صبا بمقدم گل راح روح بخشد باز + کجاست بلبل خوشگو کہ برکشد آواز +
آواز بلند شدن - آواز کا بلند ہونا - صائب - مہر برلب زن کہ درخاموشی جاوید ماند + چون سپند آنکس کہ کرد آواز در محفل بلند +
آواز پیچیدن - آواز کا بند ہو کر نکلنا - میرزا بیدل - ندانم دل اسیر کیست اما اینقدر دانم + کہ در گرد نفس پیچیدہ است آواز زنجیرے +
آواز دادن - آواز دینا - بلانا - طلب کرنا - صائب - عاشق دل شد ہر چند کہ آواز دہد + کوہ تمکین تو مشکل کہ صدا باز دہد +
آواز داشتن - صاحب آواز ہونا - آواز دینا - صائب - نمی بود مقلہ خواب غرور دلبران سنگین + اگر میداشت آوازی شکست شیشۂ دلہا
آواز کردن - آواز کرنا - بلانا - طلب کرنا - صائب - خضر در بادیہ شوق زہمراہی من + این قدر دور نماندست کہ آواز کنم +
آواز چیزی نشاندن - کسی چیز کو گمنام و بے عزت کرنا - ظہوری - خون ناب جگر سر شک کردیم + آوازۂ ارغوان فشاندیم +
آوازہ شدن - مشہور و معروف ہونا -
آواز خراشیدن - آواز جو زیادہ بولنے سے بیٹھ جاسے - آقا ہی بنیا پوچھ از ہمدمیم پے تو بزندان غم ہجر + آواز خراشیدہ و زنجیر گرفت است +
آوردگاہ - لڑائی کا میدان - معرکہ کی جگہ - فردوسی -
دو جنگی بکردار درندہ گرگ + نہادند آوردگاہ بزرگ + نظامی - ہمان رفت و آمد با وردگاہ + کہ وا ماند زودہم در نیمہ راہ +

الف ممدودہ با ہائے

آہو پا - تیز رفتار - اور شتاب سے چلنے والا - میر حسن دہلوی - خود از یک کلک آہو پای چندان نافہ ریزداد + کہ ہر یک نافہ صد آہو کند سر ناف آہو را
آہو رہ مکان جو شش پہلو بنا ہو - اور متفرس صورت کا گھر - ابو الفرج - ای مبارک بنای آہو پاے + آہوے نانہادہ در تو خداے - طالب حسبت و برجستن چو آہو تند خیز + گاہ بر رفتن چو آہو تیز پا +
آہن خا - اسپ توانا و پر زور - تیز رفتار -
آہو گذشت - وقت جاتا رہا اب کچھ نہیں ہوگا - تاثیر - چون جوانی گشت طی کار جوانان ہم مکن + سنج بیجامی بری ای سنے خبر آہو گذشت
آہ کش - آہ کھینچنے والا - عاشق ظہوری - خطاب تو مستغنی ای ماہ وش + مرا نام بیچارۂ و آہ کش +
آہن رگ - چست و چالاک و قوی -
آہن دل - سخت - دلاور - پہلوان - میر خسرو - مردکہ آہن دل ورومین تن است + نی زرہش حاجت و نی جوشن است +
آہن چنگال - سخت پنجہ و صاحب زور - سعدی - سیاہ پروردہ چہ طاقت آن + کہ رود با مبارزان بقتال + سست بازو بجہل می فگند + پنجہ با مرد آہنی چنگال +
آہو چشم - جسکی آنکھیں ہرن کی سی ہوں - جو کسی کا لحاظ نہ کرے جاننے والوں سے نفرت کرے - ملا منیر - دانستم زان شوخ آہو چشم امید نگاہ + گوشۂ چشمے نمود از دور و گفت آہو گذشت +
آہ از لب گسستن - آہ کا لب سے نکالنا جدا کرنا - درویش والہ ہروی - سیر طبع از کسوف فسق در بیت الشرف + زین خجالت آہم از لب گسلد شدہ
آہ با آہ انداختن - پے درپے آہ کرنا - علی ترکمان - نظر از دیدہ ہمان بہ کہ براہ اندازیم + در رہ شوق نگاہی بہ نگاہ اندازیم + از دل سوختہ در فرقت آن ماہ لقا + پردہ افگنم و آہ باہ اندازیم +
آہ بر دمیدن - آہ کرنا - آہ نکالنا - طالب آملی - چون بر دمسم زرد زن دل آہ آتشین + تمثال اژدہا ز گریبان برآورم +
آہ پیچیدن - آہ کا منہ سے نکلنے نہ پانا - صائب - مرا آہ خموشی در دل دیوانہ می پیچد + کہ از بی روزنی ہا دود در کاشانہ می پیچد +
آہ در جگر نبودن - مفلس اور تنگدست ہونا - کمال اسمٰعیل

آن پیر گشتہ ام کہ بود آہ در جگر + آرفغ اسلا زند اکنون ز خوان شکر +
آہ زدن - ٹھنڈی سانس لینا - بابا فغانی - بس آہ زدیم چون فغانے + فریاد رسی نہ ماند مارا +
آہن افسردہ کوفتن - لغو اور بیفائدہ کام کرنا - سعدی - آہن افسردہ می کوبد کہ جہد + باقضاے آسمانی میکند
آہن انداختن - زنجیر اتارنا - قید سے نکالنا - نظامی - بخیرہ و سیلنرا بر خویش خواند + سرافراز ترجا ئیگاہی نشاند + زپا و زدست آہن انداختش + زنسوج زر حلقتے ساختش +
آہن پوشیدن - ہتھیار پہننا -
آہن جان - بہادر آدمی - جمال الدین سلمان - حلقہ شد پشت من از بار و من آہن جان + ہمچنان در ہوست روی برین در دارم +
آہن سرد کوفتن - لغو و لاحاصل کام کرنا - فطرت - تا بکی لبسمل مابردم تیغ توحید + آہن سرد کسے چند بکوبد انجا +
آہوی لنگ گرفتن - عاجز کو مارنا غریب کو ستانا - صائب - بود مصاف تو ہر وقت با شکستہ دلان + ہمیشہ شیر تو آہوی لنگ میگیرد +
آہیختن - کھینچنا نکالنا تلوار کا میان سے -
آہ کشیدن - غم کرنا - آہ کھینچنا - روز محشر چو بپرسند کہ خون تو کہ ریخت + آہ حسرت کشم و سوے تو نظارہ کنم +
آہنجیدن - کھینچنا - ڈالنا - تہذیب کرنا - شرف - چونکہ آن گہ گہ شرمت افشاند این دائم کہ چونکہ آن گہ کہ نجار آہنجد این دائم روان +
آہستہ خو - نرم خو - نرم مزاج - بردبار - گھوڑے کی تعریف مین ع ہم آہو جہد ہستہ ہم یوز رنگ + ہم آہستہ خو ہست ہم تیز گام +
آہن کاو - زمینداروں کی ہل جس سے زمین درست کرتے ہین
آہستہ رای - متحمل - مآل اندیش - بردبار - نظامی - کہ ان کارد ان مرد آہستہ رای + چہ از رسم خدمت نیارد بجاے +

الف ممدودہ با یاے تحتانی

آئینہ سیما - محبوب کی تعریف مین کہا جاتا ہے - کلیم - میکنم بیتابی خود را تماشا بیشتر + روبرو ہر کہ با ان آئینہ سیما میشوم +
آئینہ تاب - تلوار کی تعریف مین کہا جاتا ہے - نظامی - درخشید ن تیغ آئینہ تاب + درخشان تر از چشمۂ آفتاب +
آئینہ دست - آرسی کا آئینہ جو انگشتری مین نصب ہوتا ہے - نظامی - کلید یکہ گنجینہ راز بتام دید + در آئینۂ دست گست آن کلید +

آئینہ فتح - شمشیر یعنی تلوار - نظامی - گرہ بر سیاور با بروے خویش + در آئینۂ فتح بین روے خویش -
آئینۂ تصویر - وہ آئینہ جو تصویر پر لگایا جاتا ہے - صائب - صلح کردیم بیک نقش ز نقاش جہان + مو یک چہرہ چو آئینۂ تصویر شدیم +
آئینہ دار - آئینہ دکھلانے والا - لوگوں کے عیب ظاہر کرنے والا - ع کن نہ عیب خلق در دہر آشکار + ہان مشو مثل فلک آئینہ دار +
آئینۂ پیل - آئینہ جو ہاتھی کے ماتھے پر باندھتے ہین - نظامی - ز آئینۂ پیل و زنگ شتر + صدف را شبہ رستہ بر جاے در +
آئینہ بخاکستر کشیدن - آئینہ صفا کرنا - راسخ - بخاکستر کشم آئینہ خویش + پر پروانہ سازم سینۂ خویش +
آئینہ برہم خوردن - خراب ہونا - آئینہ کا - صائب - پیشانی عفو ترا پرچین نسازد جرم ما + آئینہ کی برہم خورد از زشتی تمثال ما +
آئینہ گاہ - عورتوں کی سنگار کی جگہ -
آئین پرستی - متابعت و فرمانبرداری - نظامی - پریچہرہ چو او از سر تخت خویش + فرود آمد و خدمت آورد پیش + عروسانہ بر کرسی نشست + شہنشاہ را گشت آئین پرست +
آئین بندی - شہر کی آرائش جو بادشاہی جلوس کے روز کی جاتی ہے
آئینۂ چینی - آفتاب عالمتاب اور وہ آئینہ جو چین میں مس برنج سونا چاندی ملکے سکہ جست وغیرہ دھاتوں سے بنایا جاتا ہے - عربی مین اسکو سنجبل کہتے ہین - لقوہ کی بیماری کی وہ عمدہ دوا ہے - یوسفی - آنرا کہ رسد از مرض لقوہ گزند + باید کہ بیاد دار دار زمن این پند + آئینۂ چینی بنظر آوردہ + در خانۂ تاریک نشیند یک چند + نظامی - چو آئینۂ چینی آمد پدید + سکندر سپہ را سوے چین کشید +
آئینۂ سکندری - یہ ایک صنعتی آئینہ ارسطو نے بنایا اور اسکندریہ کے پاس دریا کے کنارے مینار پر نصب کیا تھا تاکہ اس آئینہ سے اہل فرنگ کا حال جو سکندر کے مخالف تھے معلوم ہوتا رہے اور اس عمل سے دوبار فرنگی مقہور و منکوب ہوئے تیسرے بار محافظان آئینہ کی غفلت سے فرنگی غالب آ گئے انھون نے مینار گرا دیا آئینہ دریا مین ڈال دیا شہر لوٹ لیا - جب سکندر سرزمین کی سیر سے واپس آیا تو شہر کو پھر آباد کیا - چونکہ آئینہ فولادی تھا ارسطو نے کشتی کی تہ مین مقناطیس نصب کر کے کشتی دریا مین چلائی - جذب مقناطیسی سے آئینہ دریا کی تہ سے اٹھکر کشتی کو چمٹ گیا اس حکمت سے ارسطو نے آئینہ دریا سے نکالا اور دوبارہ مینار پر نصب کیا اور ہشیار محافظ مقرر کیے -

چوتھی فصل

اصطلاحات ومحاورات اُردو کے بیان مین

الف ممدوده بابا

آب آب ہونا۔ پسینے پسینے ہونا۔ شرمنده ہونا۔
آباد کرنا۔ کسی مکان کو رہنے کے لائق کرنا زمین جوتنا کھیتی کرنا بنجر توڑنا
آب چڑھانا۔ آب بڑھانا۔ صیقل کرنا۔ جلا کرنا۔ سان پر دھرنا تیز کرنا۔
آبخورے بھرنا۔ شربت یا دودھ کے آبخورے بھر کر خدا کی راہ مین بانٹنا یہ ایک منت ہے
آبرو اتارنا۔ آبرو بگاڑنا۔ آبرو خاک مین ملانا۔ مولف۔ چشم گریان کے مقابل برگوہر بارکی + آبرو اتری گی عزت خاک مین ملجائیگی +
آبخرے دماغ کو چڑھنا۔ بخارات کا دماغ کو صعود کرنا۔ دیوانہ بیہوش باولا۔ مغرور ومتکبر ہوجانا۔
آپ کو دور کھینچنا۔ خودی وتکبر مین آنا۔ اپنے آپ کو بڑا اور اورون کو خُرد تصور کرنا۔ اپنے آپ کو لائق لوگون کو نالائق جاننا۔ محمد انور حکیم اپنی کم فہمی سے مرد خود پرست۔ کھینچتا ہے دور اپنے آپ کو + دیوتے بدتر ہے گرچہ وہ شریر + جانتا ہے حور اپنے آپ کو +
آپ کو شاخ زعفران جاننا۔ بڑائی وغرور کرنا۔ اپنے آپ کو زمانہ سے نرالا جاننا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ یان تھی مولی یاپ تھا جنکا یانہ گلشن عالم مین بے نام ونشان + حق کی قدرت ہے کہ اب آپ کو جانتے ہین آج شاخ زعفران
آپ کو آسمان پر کھینچنا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ مین آنا۔ متکبر ہونا۔ محمد انور حکیم سرا خاک ہے جب آدمی زاد + بدن بھی خاک سے اسکا بنا ہے + پھر اپنے آپ کو کس واسطے یہ نا زمین سے آسمان پر کھینچتا ہے۔
آپا دھاپی پڑنا۔ اپنی فکر پڑجانا۔ دوسرے کا خیال نہ رہنا۔
آپہونچنا۔ قریب آجانا۔ نزدیک ہونا۔ مولف درنعت نبی فرش زمین سے جب بہام عرش جا پہونچا + ندا آئی مکان ولامکان کا مالک آپہونچا +
آپ سے آپ باتین کرنا۔ بک بک کرنا بڑ مارنا۔
آپ سے باہر ہوجانا۔ غضب کی حالت مین اپنے قابو مین نہ رہنا بے بس ہوجانا
آپے مین آنا۔ ہوش مین آنا۔ حواس باختہ درست ہونا۔
آپے مین نہ رہنا۔ ہوش مین نہ رہنا۔ حواس باختہ ہونا۔
آپ ہی آپ۔ خود بخود۔ اپنی ذات سے بہ ذات خاص۔ مولف سنگی رکھتا ہے وہ رزاق جو رب ہی آپ + روزی پہونچاتا ہے ہر ایک کے گھر آپ ہی آپ
آب حرام۔ شراب جو شرعاً حرام ہے۔ مولف۔ جو کھاتے ہین اپنے جگر کے کباب + حلال اُنکے خاطر ہے آب حرام۔

الف ممدوده باتاے

آتا جاتا۔ مسافر راہ چلتا۔ آینده رونده۔ مولف۔ کھلا رستہ ہے دار دنیا کا + کوئی آتا ہے کوئی جاتا ہے +
آتما ٹھنڈی کرنا۔ کسی کے دل کو خوشی پہونچانا۔ مولف۔ خوش کرو شہرور کسی کا دل جو تم سے ہوسکے فیض پہونچاؤ کسی کی آتما ٹھنڈی کرو +
آتما ٹھنڈی ہونا۔ خوش ہونا۔
آتما ستانا۔ دل دُکھانا۔ تکلیف پہونچانا۔
آٹا کرنا۔ پیسنا باریک کرنا۔
آٹا گیلا ہونا۔ غم والم مین ہونا۔
آٹا ماٹی ہونا۔ خراب وبرباد ہونا۔
آٹا ہوجانا۔ پس جانا۔ خراب ہوجانا۔
آٹھ اٹھاره کردینا۔ تتر بتر کرنا۔ پریشان کردینا۔ تین تیره کردینا۔
آٹھ آٹھ آنسو رلانا۔ رنج پہونچانا۔ تکلیف دینا۔ حد سے زیاده رلانا
آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ زار قطار رونا۔
آٹے کی آپا۔ بیوقوف عورت بھولی بھالی مٹی کی مورت۔
آٹے کے ساتھ گھن پس جانا۔ بڑے آدمی کے ساتھ غریب کا کسی بلا مین مبتلا ہونا۔
آٹے کا تیلا ہونا۔ مفلس ونادار ہونا۔
آٹے کا ڈھیلا ہونا۔ بیمار وعلیل ہونا۔
آٹھ گانٹھ کمیت۔ وه گھوڑا جو چار ٹخنون اور چار گھٹنون سے درست ہو اور آدمی تجربہ کار۔ ہوشیار جہاندیده جانباز۔ فریبی پرانا گھاگ سب گنون پورا۔
آتش مزاج۔ گرم مزاج غضبناک۔ تندخو۔ مولف۔ لرزتی ہے ہمیشہ برق سوزان + تمھاری دیکھ کے آتش مزاجی۔
آٹے مین نمک۔ کم مقدار۔ قدر قلیل۔
آتش زبان۔ بدزبان بے سوچے سمجھے بولنے والا۔ مولانا اکبر ایک دم مین دل جلون کے دل کو کردیتی ہے خاک + شوخی وطراری تو آتش زبانی آپ کی +
آتش کا پرکالہ۔ شریر۔ مفسد۔ چالاک آگ کا پُتلا سا۔ پھر بہار آئی چمن مین زخم دل آلے ہوئے + پھر مرے داغ جگر آتش کے پرکالے ہوئے
آٹھ پہر سولی ہے۔ ہر وقت تکلیف ہے۔
آٹھ پہری۔ وه کام کرنے والا جو دن رات کام کیے۔ اور تپ جو ہر وقت چڑھی رہے۔

الف ممدودہ با جیم

آج کل کرنا۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ وعدون مین دن گذارنا۔ مولف
دل لگا کر ایک دن بھی کی نہین ہے بندگی + نفس سرکش کا فریب افسوس ہم کھاتے رہے
جھوٹے وعدون مین ہمیشہ راتین کٹجاتی ہین + آج کل مین عمر بھر کے دن گذر جاتے ہین +
آج کدھر کا چاند نکلا۔ یعنے آج آپ کدھر سے تشریف لائے خلاف معمول قدم رنجہ کیا۔
آج تک پڑے ہینگ ہگتے ہین۔ یعنے بیمار پڑے ہین۔
آج کسکا منہ دیکھکر گھر سے نکلے۔ گھر سے نکل کر جب کسی کو کوئی صدمہ پہونچتا ہے تو یہ جملہ کہتا ہے۔

الف ممدودہ با خاے معجمہ

آخر ہونا۔ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ مرجانا۔ دم نکلنا۔ گذر جانا۔ مولف
جب ہی آدم کا دم آخر ہوا + جسقدر تھا رنج وہ سب آخر ہوا +
آخرت سنوارنا۔ نیک کام کرنا۔
آخری بہار۔ خاتمہ کا وقت۔ مرنے کے قریب۔ محمد انور حکیم۔ موسم گل گیا خزان آئی + گذر اگلشن کے لالہ زار کا وقت + سیر کر لو کہ اب ہے اے انور + آخری باغ کی بہار کا وقت +
آخر الامر۔ سب سے پچھلا۔ اخیر معاملہ۔ یہ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہے۔ بند خمسہ کا۔ شیخ جی محفل رندان مین جو کل لے گئے + خوسے نلچار تھے کچھ وعظ بھی فرمائے گئے + پہلے تو رند بہت غصہ و غم کھائے گئے + آخر الامر وہ اس طرح نکلوائے گئے + پا بدست دگرے دست بدست دگرے +
آخرکار۔ انجام کام کا۔ سبکے بعد۔ مولف۔ چھوڑ جائیگی جسم خاکی کو + آہ یہ جان زار آخرکار + اڑ کے تا شرق و غرب پہونچیگی + خاک جسم نزار آخرکار +
آخری زمانہ۔ آخری وقت۔ بڑھاپا یا ضعیفی کا وقت۔ مرنے کے قریب
آخور کی بھرتی۔ کوڑا کرکٹ۔ بیکار مال۔ احمق اور جاہلون کا گروہ

الف ممدودہ با دال

آدمی بننا۔ آدمیت کا جامہ پہننا۔ لائق ہونا۔ مہذب ہونا۔ تمیز سیکھنا۔ انور شوق
آدمی ہے خاک سے پیدا ہوا + خاک ہے اصلیت اسکی لاکلام + آدمی بنجاؤ تم اے خاکسار + خاک سے رکھو تعلق صبح و شام +
آدمی بنانا۔ علم پڑھانا۔ تربیت کرنا۔ مولف۔ حق نے دی ہے
آدمیت جب تمھین + تم بھی حیوان کو بناؤ آدمی +
آدمیت اٹھ جانا۔ بے تمیز ہونا۔ بے علم ہونا۔
آدمیت پکڑنا۔ صاحب تمیز ہونا۔
آدھا ہونا۔ [illegible] ہونا۔ دُبلا ہونا۔
آدھ سیر آٹا۔ تھوڑی [illegible]۔ ٹکڑے کا گذارہ۔
آدھ گلا۔ کھانا جو نیم پختہ ہو۔
آدھ موا۔ نیمجان۔ نہ مرا نہ جیتا۔
آدھا آدھا ہونا۔ کڑھنا۔ افسوس کرنا۔ شرمانا۔ لجانا۔ محجوب ہونا۔
آدھی بات نہ پوچھنا۔ بے پروا ہونا۔ خبر نہ لینا۔
آدھی بات نہ کہنا۔ منہ سے نہ بولنا۔ زبان نہ ہلانا۔
آدھی کو چھوڑکر ساری کو دھانا۔ وہ بھی گنوانا۔ تھوڑے رزق کو چھوڑکر زیادہ کی تلاش کرنا وہ بھی گنوا بیٹھنا مثل۔ ڈھونڈھ ڈھونڈھ کے عمر گنوائی + آدھی رہی نہ ساری پائی +
آدھین ہونا۔ عاجز ہونا محتاج و محکوم ہونا۔
آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ آدھا کچھ آدھا کچھ۔ آدھا دودھ آدھا پانی۔ آدھا اچھا آدھا برا
آداب مجلس۔ مجلس مین بیٹھنے اٹھنے کا سلیقہ گفتگو کا ڈھنگ۔ مولف
جاؤ ہر مجلس مین تم سرور مگر + اولاً آداب مجلس سیکھ لو + اہل مجلس کا سنو دل سے کلام + لیک اسمین دخل بے پوچھے نہ دو +
آدھون آدھ۔ نصف نصف۔ ایک کے دو حصے۔
آدمی پیچھے۔ فی نفر۔ فی کس۔ ایک ایک کو۔

الف ممدودہ با راے

آرام پانا۔ چین لینا۔ سکھ پانا۔ بیمار کا اچھا ہونا۔
آڑ لگانا۔ آنکس مارنا۔ جگانا۔ ایڑ لگانا۔
آرام کرنا۔ دم لینا۔ لیٹنا۔ سونا۔ تندرست کرنا۔
آرطین کرنا۔ خیرات کرنا۔ وقف کرنا۔
آرزو کرنا۔ خواہش کرنا۔ چاہنا۔ خوشامد کرنا۔
آرزو اٹھانا۔ التجا کرنا۔ احسانمند ہونا۔
آرسے بلے کرنا۔ آج کل کرنا۔ ٹالنا۔ وقت گذارنا۔
آڑے چلنا۔ مددگار ہونا۔ روک بننا۔ حائل ہونا۔ سہ ٹل گئی غیر کے سر پہ مرے سر کی آفت + میرے آڑے بخدا میری وفائین آئین +
آڑے ہاتھ لینا۔ جھڑکنا۔ بڑا بولنا۔ سرزنش کرنا۔ مولف دم آخر تلک پھر اسکو دم لینے نہین دیتی + تری ابرو کی تیغ جسکو آڑے ہاتھ لیتی ہے +

آستین سے نہ کھلا ساعد رنگین لنگا + آڑے ہاتھون نجھے ای پنجۂ مرجان لتیا

آرام طلب۔ سست اور نکما آدمی۔

آرام جان۔ معشوق ومحبوب۔

آرام مین ہین۔ سوئے ہوئے ہین۔ لیٹے ہین۔

آرام گاہ۔ خوابگاہ سونے کا مقام۔

آرام والی۔ گھروالی۔ جورو۔ بی بی۔ منکوحہ۔

الف ممدودہ بازاے معجمہ

آزمانا۔ آزمایش کرنا۔ امتحان لینا۔ مولف در لغت۔ وفا کرتے ہین ہرروز عہد + انھین ہمنے کئی بار آزمایا +

آزاد کا سونٹا۔ بے لحاظ۔ نڈر۔ بے شرم۔ بے حیا۔

آزمودہ لینا۔ آزمانا۔ بھید لینا۔

الف ممدودہ باسین

آسنائی ہونا۔ یار بنکر کھلنا۔ دوست بنکر لوٹنا۔

آس بندھنا۔ امید ہونا۔ توقع ہونا۔

آس بجھنا۔ بے تعلق ہونا۔

آس چھوڑنا۔ امید قطع کرنا۔

آس باندھنا۔ امیدوار رہنا۔

آسرا تکنا۔ دوسرے شخص کی دستگیری کی امید پر خود کچھ نہ کرنا۔

آستین میں سانپ پالنا۔ دشمن کو پرورش کرنا۔ مولف۔ دل اپنا دشمن جان ہو اگر خبر ہوتی + نہ پالتا مین کبھی اپنی آستین مین سانپ

آسن دینا۔ تسلی دینا۔

آسرا دینا۔ رہنے کو مکان دینا۔ سہارا دینا۔ امید دینا۔

آس ٹوٹنا۔ امید قطع ہونا۔

آسرا تکنا۔ بے اطمینان ہونا۔

آستین چڑھانا۔ لڑنے کو مستعد ہونا۔ ؎ کبھی دامن جو چھوڑ جاتا تھا اسکے دامن سے + تو مجھپر آستین وہ سر محفل چڑھاتے ہین

آسرا ڈھونڈھنا۔ جا سے پناہ تلاش کرنا۔

آس رکھنا۔ امید و بھروسا رکھنا۔ مولف نعت مین۔ نبی کا نام صبح و شام اسنے پاس رکھتے ہین + فخر دنیا و دین مین ہم نبی کی آس رکھتے ہین

آس لگانا۔ امید لگانا۔ توقع رکھنا۔

آسمان پہ اڑنا۔ اکڑنا۔ غرور کرنا۔ اترانا۔

آسمان پر تھوکنا۔ ناکردہ گناہ پر جھوٹا الزام لگانا۔ مولف۔ مرد ناکردہ گنہ پر دوستو + کوئی بہتان باندھ سکتا ہے کہان + تھوکتے ہی اسکے منہ پر آئیگا + جو کوئی تھوکے بسوے آسمان +

آسمان پر چڑھانا۔ حد سے زیادہ تعریف کرنا۔

آسمان پر دماغ ہونا۔ تکبر و غرور مین ہونا۔

آسمان پر دماغ کھینچنا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور مین آنا۔

آسمان پر ہونا۔ دماغدار ہونا۔ مغرور ہونا۔

آسمان ٹوٹ پڑنا۔ ناگہانی مصیبت مین گرفتار ہونا۔ مولف۔ اسکا جسپر آنرنا ہے غضب + ٹوٹ پڑتا ہے اسی پر آسمان +

آسمان پھٹ پڑنا۔ غضب الٰہی نازل ہونا۔

آسمان ٹوٹنا۔ ناگہانی بلا نازل ہونا۔ مولف۔ زمین شق ہو گئی ٹوٹے ستارے آسمان ٹوٹا + مگر رشتہ محبت کا نہ دل سے میری جان ٹوٹا

آسمانی غضب ٹوٹنا۔ قہر الٰہی آ پڑنا۔ ؎ خدا کے واسطے اتنا تو جھوٹ مت بولو + کہین نہ ٹوٹ پڑے آسمان کوٹھے پر +

آسمان زمین کا ایک ہوجانا۔ بھاری انقلاب ہونا۔ ادھر کی دنیا ادھر ہو جانا۔ مولف۔ وہ لی آتی نہین دل میں کبھی حدت پرستون سے + زمین و آسمان گر ایک ہو جائے تو ہو جائے

آسمان جھانکنا۔ متحیر ہونا۔ حیرت مین آنا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ ترے دیکھنے کو ہم ای ماہ طلعت + زمین پر کھڑے آسمان جھانکتے ہین

آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ سخت محنت و عیاری و چالاکی کرنا۔

آسمان سر پر اٹھانا۔ غل شور کرنا۔ ؎ سدا سنتا نہین کوئی ہماری تیرے کوچے مین + اگرچہ چیخ کر ہم آسمان سر پر اٹھاتے ہین

آسمان سے باتین کرنا۔ کسی مینار پر چڑھنا۔

آسمان سے ٹکر کھانا۔ کسی مکان کا بہت بلند ہونا۔

آسمان سے گرنا۔ کسی چیز کا مفت ملجانا۔ دولتمند کا مفلس ہو جانا۔

آسمان سے گرا کھجور مین اٹکا۔ ایک جگہ سے نکلا دوسری جگہ مین پھنس گیا۔

آسمان کے تارے توڑنا۔ فریب سے کام نکالنا۔ مشکل کام کو کر لینا۔ ؎ عرش کے توڑے ہی تارے انکا مضمون بلند + آج بارے امتحان طبع عالی ہو گیا +

آسمان مین چھید کرنا اور تھگلی لگانا۔ کمال عیاری و چالاکی کرنا۔ ؎ لائی ہر دور دور کی آہ رسا خبر + تھگلی لگانے والی ہے یہ آسمان مین

آسمان مین چھید ہو جانا۔ سخت بارش ہونا۔

آسمانی دھکا۔ آسمانی غضب آسمانی گولا۔

آسمانی پلانا - سبزی پلانا بھنگ پلانا -
آسن اُکھڑنا - سوار کی نشست مین فرق آنا زین سے اُکھڑ جانا اپنے ارادہ پر ناکام رہنا -
آسن پاٹی لیکر پڑ رہنا - بحالت ناراضگی الگ چارپائی پر پڑ رہنا -
آسن تلے آنا - ران کے نیچے آنا عورت یا گھوڑی کا -
آسن سے آسن جوڑنا - ران سے ران ملانا -
آسن سے آسن ملا کر بیٹھنا - پہلو بہ پہلو بیٹھنا -
آسن ڈگنا - نشست مین فرق آنا -
آسن لینا - ہم بستری پر آمادہ ہونا -
آسن مار کر بیٹھنا - چار زانو بیٹھنا -
آستین کا سانپ - دوست نما دشمن بغلی گھونسا مولانا گوہر
بھان لینگے تری جتنے ہین یہ مطلب کے دوست + مار ڈالینگے تجھے یہ آستین کے سانپ ہین
آسمانی آفت - آسمانی بلا ناگہانی مصیبت -
آس اولاد - بال کے بچے بیٹا بیٹی لڑکے بالے -
آسمان قدر - بہت بڑا امیر دولتمند -
آسمانی مار - خدا کی مار خدا کا قہر -
آسمانی تیر - بے ٹھکانا کام -
آستان بوس - خادم نوکر - غلام - ملازم - خدمتگار - مؤلف
ساحہ در گوش شہنشاہ عرب ہین مہ و ماہ + آستان بوس جناب مصطفےٰ ہی آسمان -
آسمان زمین کا فرق - بہت بڑا فرق نہایت تفاوت -
مؤلف کہان ماہ تابان کہان حسن انسان + کہ ہے آئمین فرق آسمان و زمین کا
آسمان کو ہلا دیتے ہین - یعنی ایسی دردناک حالت ہے جسکو دیکھکر آسمان ہل جائے -
آسمان پھاڑے تھگلی لگائے - یہ محاورہ چالاک عورت کے حق مین بولتے ہین کہ وہ آسمان کو پھاڑتی بھی ہے اور پیوند بھی لگا دیتی ہے -

الف ممدودہ باشین

آش پکانا - خوب مارنا رتیا بنانا بھرتہ کرنا -
آشنائی کرنا - دوستی کرنا یارانہ لگانا -

الف ممدودہ بافای

آفت اُٹھانا - دکھ پانا مصیبت مین پڑنا میرحسن
یکیا عشق نے آفت اُٹھانے لگا + مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا

آفت آنا آفت پڑنا آفت ٹوٹنا - کوئی غضب نازل ہونا بلا کا اترنا - مولانا اکبر لاہوری محبت دل مین جب لپٹ پاتی سماتی ہے + پلٹ جاتی ہے حالت روز آفت تازہ آتی ہے -
آفت توڑنا - نہایت درجہ کا غضب بپا کرنا -
آفت ڈھانا - دھوم مچانا غل مچانا شور کرنا -
آفت اُٹھانا - غل غپاڑا کرنا -
آفت کا مارا - کم بخت مصیبت کا مارا -
آفت کا پر کالا - شوخ شریر فتنہ پرداز -
آفت کا ٹکڑا - فتنہ انگیز سخت مختنی -
آفت مین پڑنا - کسی مصیبت مین مبتلا ہونا -
آفتاب لب بام - قریب مرگ چراغ سحری - مؤلف
مسیحا چہرہ پُر نور آج دکھلا دو + کہ آفتاب لب بام ہے ترا بیمار -
آفت جان - بلائے جان - جان کی آفت + مولف جو بنہ کسطرح سے مبتلا گیسوے جانان کا + کہ آخر یار دنیا کام ہے اس آفت جان کا
آفت رسیدہ - مظلوم بدقسمت بدنصیب - سہ غم دیدہ غم کشیدہ داغ خوردہ رسیدہ ہون + جو کچھ کہ ہون سو ہون غرض آفت رسیدہ ہون -
آفرین - شاباش ہے صد رحمت -

الف ممدودہ باکاف

آگا پیچھا - پس و پیش - ابتدا انتہا - صفدر فوقانی
کیا کرتا ہے جب نادان کوئی کام + نہ آگا اور نہ پیچھا سوچتا ہے
خبر رکھتا نہین وہ نیک بد کی + نہ بیگانہ نہ اپنا سوچتا ہے
آگے آنا سامنے آنا مقابل آنا روبرو ہونا بدلہ پانا پاداش کو پہنچنا
آگا بھاری ہونا - حاملہ ہونا پیٹ سے ہونا -
آگا تاگا لینا - حساب سمجھنا - باز پرس کرنا -
آگا روکنا - سد راہ ہونا - راستہ بند کرنا - ابتدا سے کام مین انجام اس کا سوچنا -
آگا سنبھالنا - آئندہ انتظام مین مصروف ہونا -
آگا مارنا - کسی کی بھلائی کو آئندہ کے لیے روکنا -
آگ اُٹھنا - طبیعت مین جوش پیدا ہونا -
آگا پیچھا کرنا - پس و پیش کرنا دبدا مین پڑنا -
آگا پیچھا دیکھنا - دور اندیشی کرنا - سوچنا بچارنا -
آگا لینا - استقبال کرنا -

آگ بجھانا۔ پیاس بجھانا ہوس نکالنا۔ فساد مٹانا۔ صلح کرانا۔
آگ بجھنا۔ آگ کا فرو ہونا۔ بجھ جانا۔
آگ برسانا۔ گولہ باری کرنا۔ توپ چلانا۔
آگ برسنا۔ گرمی پڑنا۔ دھوپ پڑنا۔
آگ بگولا ہونا۔ غضب و غصہ میں آنا۔
آگ بنانا۔ آگ سلگانا۔ غصہ دلانا۔
آگ بن جانا۔ جوش و غضب میں آنا۔
آگ بھڑکانا۔ دو شخصوں کو لڑا دینا۔ عشق بڑھانا۔
آگ بھڑکنا۔ لڑائی و فساد شروع ہوجانا۔
آگ پڑنا۔ دھوپ پڑنا۔ قحط ہونا۔
آگ پھانکنا۔ جھوٹھ بولنا۔ بات گڑھنا۔
آگ پھکنا۔ سخت گرمی پڑنا۔ غضبناک ہونا۔
آگ پھونک دینا۔ دو شخصوں کو لڑا دینا۔ پیاس لگنا۔
آگ تراشنا۔ کوئی نئی بات طبیعت سے نکالنا۔
آگ جاگنا۔ آگ چمک پڑنا۔
آگ جوڑنا۔ آگ سلگانا۔
آگ دھونا۔ آگ کو راکھ سے نکالنا۔ مؤلف عیش کہتا ہے
مرا ہمدم غم دلدار میں رونا + بآب اشک ہے منظور دل کی آگ کو دھونا +
آگ دینا۔ آگ لگانا۔ مردہ وغیرہ کو جلانا۔ ؎ غم نے ہمارے
خانۂ دل کو جو آگ دی + روشن ہر رنگ خانۂ زنبور ہوگیا۔
آگ سے پانی ہوجانا۔ غصہ فرو ہونا۔ رحم میں آنا۔
آگ کا پتلا۔ گرم مزاج۔ تیز فہم۔ آگ کا پرکالہ۔ مفتی حیدر لاہوری
خاک سے پیدا ہوا ہے جب یہ انسان خاکسار + پھر یہ خاکی آگ کا پتلا بنا کس واسطے
آگ کرنا۔ آگ بنانا۔ گرم کرنا۔ غضب میں لانا۔
آگ لگاکر تماشا دیکھنا۔ لڑائی کراکر تماشا دیکھنا۔
آگ لگانا۔ غصہ دلانا۔ فتنہ برپا کرنا ؎ بزم جانان میں بندھی
میری جو آہوں کی ہوا + جل گئے دیکھ کے سب آگ لگانے والے +
آگ لگ جانا۔ آگ بھڑک اٹھنا۔ غضب میں آنا۔
آگ لگنا۔ جل اٹھنا۔ بیکل ہونا۔
آگ لگے پر کنواں کھودنا۔ نقصان اٹھاکر نے سود کوشش کرنا۔
آگ لینے آنا۔ آکر بہت جلد واپس چلے جانا۔ ؎
لیتے ہی دل جو عاشق دل سوز کا چلے + تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے +
آگ میں آگ لگانا۔ آگ میں تیل ڈالنا۔ لڑائی چمکانا۔ صفدر

فوقانی ؎ اس جلے دل کو کیوں جلاتے ہو + آگ میں آگ کیوں لگاتے ہو +
آگ میں پانی ڈالنا۔ لڑائی کو دفع کرنا۔ شر مٹانا۔
آگ میں پڑنا۔ جان بوجھ کر کوئی مصیبت اپنے اوپر لینا۔
آگ میں تیل ڈالنا۔ لڑائی کو چمکانا۔ فساد بڑھانا۔
آگ ہوجانا۔ گرم ہونا۔ غضب میں آنا۔
آگ ہونا۔ نہایت خفا ہونا۔ گرم ہونا۔
آگے دھر لینا۔ مہرہ پر رکھ لینا۔ متصرف ہوجانا۔
آگیا پالنا۔ حکم بجالانا۔
آگے کا اٹھا کھانے والا۔ فضلہ خور۔ ہر دم کا چمچہ۔
آگے کا قدم پیچھے پڑنا۔ گھبرانا۔ رعب چھا جانا۔ ٹانگیں بھول جانا۔ جھجکنا۔
آگے نکل جانا۔ سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔
آگے ہونا۔ دبرو آنا۔ سامنے آنا۔
آکاس برت۔ نامعلوم روزی توکلی گذران
آگ پھونس کی عداوت۔ قدرتی عداوت ذاتی بیر۔
آگے ہاتھ پیچھے پات۔ برہنہ تن۔ نردھن۔ مفلس۔
آگ پانی کا بیر۔ قدرتی عداوت ذاتی دشمنی۔
آکاس کھیل۔ حرامی بچہ جسکا باپ معلوم نہو۔
آگ پر لوٹتے ہیں۔ جلتے ہیں۔ بیقرار ہیں۔
آگ لگاکر پانی کو دوڑیں۔ خود فساد برپا کرکے اسکے دفع کرنے کی فکر میں ہونا۔ زخم لگاکر مرہم کی تلاش میں جانا۔
آگ لگاؤ۔ فساد برپا کرنے والا لڑانے والا۔
آگے آگے۔ آیندہ زمانہ میں پیش پیش۔ ؎ ابتدائے عشق میں روتا ہے کیا + آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔
آگے پیچھے۔ پے در پے علی التواتر علی الاتصال۔
آکاس بانی۔ آسمانی آواز غیب کی ندا ہاتف غیب الہام
آگ کھائے انگارے ہگے جیسا کرے ویسا بھرے اپنے اعمال کی سزا پائے
آگ کے مول ہے۔ بہت گران ہے مہنگا ہے۔
آگے دیکھ کے۔ غور کرکے سوچ سمجھ کے۔
آگے سے ہوتی آئی ہے۔ قدیم رسم ہے۔
آگے کو کان ہوئے۔ آیندہ کیلئے نصیحت آئی کہ پھر ایسا کام نکرینگے

الف ممدودہ با لام

آلا بالا بتانا — حیلہ حوالہ کرنا ٹالنا بہانہ کرنا۔
آندگانا — کوئی داستان گا کر سنانا۔ اپنا رونا رونا اپنی چکی پیسنا۔

الف ممدودہ با میم

آمد برآمد کے دن — موسم بدلنے کے دن —

الف ممدودہ با نون

آنا — فارسی مین آمدن عربی مین جی — مؤلف — ہر گیسوے مسلسل
دام تزویر ہے خبردار اسکے پھندے مین نہ آنا —
آنا جانا — آمد و رفت — مؤلف — مفت مین جاتی رہیگی ایکدن
جان حزین + کوے جانان مین رہا گر آنا جانا چند روز —
آنسو بہانا — رونا گریہ زاری کرنا — ۵ مرنا دل مت رو بہان آنسو
بہانا ہی ہے + اس نفس کے قیدیون کو اب درد انا منع ہے —
آنگ لگنا — جسم سے منا ... ہونا — غذا کا گوشت پوست بننا اچھی
طرح ہضم ہونا طاقت بخشنا جسم مین ملنا جزو بدن ہونا کام مین آنا —
آن پہونچنا — منزل پر پہونچنا — مؤلف — ایک دم میں کیس نہین ہوگا
مرگ جب سر پہ آن پہونچیگی —
آنت بھاری ہونا — بدہضمی و امتلا ہونا —
آن توڑنا — عہد توڑنا — بدعہدی کرنا —
آنتون مین بل پڑنا — پیٹ مین درد ہونا —
آنتون کا بل کھولنا — پیٹ بھر کے کھانا —
آنتین سمیٹنا — فاقہ کشی کرنا —
آنتین گلے مین آنا — کسی بلا مین گرفتار ہونا —
آنتین منہ کو آنا — نہایت دق ہونا ناک مین دم آنا ہونا —
آنٹ پڑنا — گرہ پڑنا رنجیدگی ہونا —
آنٹ لگانا — روگ لگانا سد راہ ہو جانا چاندی تپا کر اسکا ٹکڑا کھوٹا دیکھنا
آنچ آنا — ضرب و ایذا پہونچنا نقصان ہونا گرمی پہونچنا —
آنچ دکھانا — گرم کرنا تپانا آگ پر رکھنا —
آنچ کھا جانا — سنار کا کھا جانا زیادہ سینک لگ جانا —
آنچل پڑنا — اول اول ہم بستر ہونا —
آنچل دبانا — بچہ کے منہ مین پستان دینا —
آنچل دینا — بچہ کو دودھ پلانا —
آنچل لینا — مہمان عورت کا دامن چھونا پانون پڑنا قدمبوس ہونا —

آنچل مین بات باندھنا — کسی کی نصیحت کو یاد رکھنا —
آنڈی بانڈی کھانا — ادھر ادھر دوامی تباہی پھرنا —
آنسو بھر لانا — رونے لگنا — ۵ شب گذر جاتی ہے جب اختر شماری
مین مجھے + آنسو بھر لاتی ہے شبنم میرے حال زار پر —
آنسو تھمنا — تسکین و تسلی ہونا آس بندھنا — ۵ میرے رونے
پہ ان کو رقت ہے + کچھ تو آنسو تھمے غنیمت ہے —
آنسو پونچھنا — تسلی و امید دینا آس بندھانا — ۵ اتنا واویلا نہ کرتی
گر لیتے + گل اگر بلبل کے آنسو پونچھتا —
آنسو پینا — آنسو آنکھ سے نکلنے نہ دینا دل پر صدمہ سہار نا ضبط کرنا — ۵ ادھر
غیر لیتے ہیں مزے شیر و شکر بانٹتے ہو + ادھر ہم لخت دل کھاتے ہین آنسو اپنے پیتے ہین
مؤلف — بہتے ہیں جو تم سے کہ ہم دم نہیں سکتے مگر درد کے دل ہی دل مین آنسو اپنے پیتے ہین —
آنسو ڈھالنا — رونا آنسو بہانا —
آنسو گرانا — رونا ماتم کرنا — مفتی حیدر — گرنگا آج کل نہ دیدۂ گریان سے
جو آنسو — گہر بن جائیگا نور انکھاری یاد در ہدان تھا —
آنسو نکل پڑنا — بے اختیار رو دینا — مؤلف — کانپتی ہے برق
میرے دیدۂ گریان کو دیکھ + اولے گر پڑتے ہین آنسو برگوہر بار سے
آنسوؤن سے منہ دھونا — بہت سا رونا — حکیم محمد انور لاہوری
جبکہ ہم زار زار روتے ہین + اپنا منہ آنسوؤن سے دھوتے ہین —
آنسوؤن کا تار باندھ دینا — برابر روتے رہنا — آغا ظفر — جو بندھا آنسوؤن کا
تار دیکھا تو اُسنے ہنسکر یہ مجھ سے پوچھا + کہ ہونے پہنے گلے مین لا یہ موتیون کا سا ہار کیسا
آنکنا — اندازہ کرنا جانچنا —
آنکھ اٹکنا — کسی کے ساتھ دل لگی ہونا آنکھ لڑ جانا عشق و محبت ہونا —
آنکھ اٹھا کر دیکھنا — متوجہ ہو کر دیکھنا — چراغ الدین روشن
منفعل ہو مہ تابان و خجل ہو خورشید + تیری صورت کو اگر آنکھ اٹھا کر دیکھین
آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا — بے پروائی کرنا متوجہ نہ ہونا — مؤلف
ہے چند روزہ گلشن عالم کی آب و تاب + اسکی طرف تم آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا
آنکھ اٹھانا — چھوڑ دینا ترک کرنا — نظیر — جب آنکھ اٹھائی ہستی سے
تب نین لگی مٹکانے + سب کا چھم چھی سب ناچ تھی اس رسیا چھیل چھبیلے کو
آنکھین آنا — آنکھین دکھنے آنا درد کی سی بیماری ہونا — ۵ لیونہ آیا
آگئین آنکھین میری + سنگدل پتھرا گئین آنکھین میری —
آنکھ اونچی نکرنا — شرم کرنا لحاظ کرنا — مولانا اکبر — چمن مین
مرے گل کا چہرہ جو دیکھا + دوبارہ نہ کی اونچی نرگس نے آنکھین
آنکھ بچا جانا — اغماض کرنا ٹال جانا — آنکھ چرا کر نکل جانا —

؎ کیوں نظر ہم سے وہ دلدار چرا جاتے ہیں ملتے جب رستہ میں ہیں آنکھ بچا جاتے ہیں

آنکھ بچنا۔ نظر کا چوکنا دھیان ہٹنا۔ مولف نئی تحقیقت دولت دنیا کا کیا ہے اعتبار ہنس گئی جب آنکھ اپنا مال بیگانہ ہوا۔

آنکھ بدلنا۔ بے مروّت ناراض ہو جانا رخ بدل جانا طبیعت میں تغیر آنا مولف سارا زمانہ دشمن جان ہو گیا میرا + اس جانجان کی جس گھڑی آنکھیں بدل گئیں

آنکھ برابر نہ کر سکنا۔ حیا کرنا شرمانا ؎ گل ہو سکا نہ باغ میں اس گل کی روبرو + نرگس بھی اس سے آنکھ برابر نہ کر سکی۔

آنکھ بند کر کے کام کرنا۔ سوچے سمجھے بغیر کام کرنا۔ مولف کیہان اس کام کا عقدہ کھلے گا + کریں جو کام آنکھیں بند کر کے +

آنکھیں بند کر لینا۔ سو جانا بے خبر ہو جانا۔ چراغ دین روشن۔ ابھی سے دیکھ لو جو دیکھنا ہے کھولکر آنکھیں + نظر آئیگا کیا جس وقت آنکھیں بند کر لو گے۔

آنکھ بنوانا۔ جالا اتروانا۔ موتیا نکلوانا تمیز حاصل کرنا عقل سیکھنا مولف ظاہر و باطن بخبل آئینہ + صاف بن جاؤ خدا کے واسطے + سفلئہ تاریک کو روشن کرو + آنکھیں بنواؤ خدا کے واسطے +

آنکھ بھر کر دیکھنا۔ پوری نگاہ سے دیکھنا گہری نظر سے دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا ؎ لانا اکبر ایکدم میں بدر حسن بنیا تا ہلال اسکو تم پہر ان گر آنکھ بھر کر دیکھتے

آنکھ بھر لانا۔ رونے لگنا۔ مولف کیسی حالت پلٹ گئی افسوس جبکہ گلزار میں خزان آئی + دیکھکر حال نرگس بیمار + بلبل زار آنکھ بھر لائی +

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔ چین بجبین ہونا۔ تیوری بدلنا۔ ؎ کیا غضب ہے اسنے کی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی وہیں + کچھ اشارے سے کہا جب یار سے اغیار نے۔

آنکھ بیٹھ جانا۔ اندھا ہو جانا۔ مولف کھڑا ہوا جو لب بام شام کو وہ چاند + بس ایک جلوہ سے سورج کی آنکھ بیٹھ گئی۔

آنکھ پڑنا۔ نظر پڑنا دیکھنا ؎ ہم نے چھپ چھپ کے بارہا دیکھا + آنکھ ہم پر کبھی آنکھ پڑتی ہے۔

آنکھ پر اٹھانا۔ تعظیم کرنا پیار کرنا محبت کرنا ؎ گل کا گلشن میں جو گزرتا + بلبلاین آنکھ پر اٹھا لائیں۔

آنکھ بچی مال دوستوں کا۔ دیکھتے دیکھتے مال اڑا کر لیجانا چالاکی سے لے جانا۔

آنکھ بند کیے ہوئے جانا۔ غور سے کام نکرنا۔

آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔ غور و آندو شوق سے دیکھنا۔

آنکھ پھرنا آنکھ پھر جانا۔ بے رخ و بے لحاظ ہو جانا دوسری طرف نظر ہٹا لینا۔ مولف۔ دوست اور دشمن نے آنکھیں پھیر لیں پھر گئی جب آنکھ اس دلدار کی + ولہ۔ اپنا بیگانہ پھرا سارا زمانہ پھر گیا + آنکھ ہم سے جب اچانک پھر گئی دلدار کی۔

آنکھ پھڑکنا۔ اپنے آپ آنکھ کے حدقے کا حرکت کرنا ؎ ہے شکل ہجر کی نکتی ہے وصل میں + رہ رہ کے بائیں آنکھ پھڑکتی ہے وصل میں

آنکھ پھوٹنا۔ آنکھ پر چوٹ آنا اندھا ہونا۔ مولف ٹیڑھی نظر سے دیکھتا ہے + رقیب روسیہ کی آنکھ پھوٹے۔

آنکھ پھوڑ ملا۔ یہ ایک پردار سست چھوٹا جانور ہے جو چلتے چلتے آدمی کی آنکھ میں پڑ جاتا ہے اور آدمی محسن کش بے مروت۔

آنکھ پر چڑھنا۔ نظر منظور ہونا مقبول ہونا صفدر فیروز الی چڑھ گیا جب آنکھ پر انکی رقیب + گر گئے جتنے نظر منظور تھے

آنکھ پھوڑنا۔ کسی باریک کام کرنے یا خط باریک لکھنے یا پڑھنے میں محنت کرنا۔ راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔

آنکھ پھسلنا بے اختیار اور مائل ہو کر دیکھنا۔

آنکھ ٹوٹ آنا۔ اچانک آنکھیں سرخ ہو جانا۔

آنکھیں ٹھنڈی کرنا۔ دیکھکر خوش ہونا اور خوش کرنا تسلی و تشفی دینا

آنکھ ٹیڑھی کرنا۔ تیور بدلنا منہ پھیرنا نظر ہٹا لینا۔ مولف سنگین جگر نرمی کسی سے بھی نہیں کرتے ہیں نہیں ہوتے ہیں سیدھے جس سے ٹیڑھی آنکھ کرتے

آنکھ جلنا۔ مغلوب ہونا دبنا شرمانا۔

آنکھ جا لڑنا۔ عشق ہونا آشنائی ہونا۔

آنکھ جھپکانا۔ شرمانا جھینپنا۔ قیلولہ کرنا۔ ذرا آرام کرنا۔

آنکھ جھپکنا۔ شرمندہ ہونا۔ کنیانا لحاظ آنا۔ چکا چوند لگنا آنکھ نہ ٹھہرنا

آنکھ جھک آنا۔ دکھنے آنا۔ شرمانا لجانا۔

آنکھ جھکنا۔ آنکھ نیچے ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ مولف بار احسان سر پہ جب رکھا گیا + آیا خم گردن میں آنکھیں جھک گئیں

آنکھ چھپنا۔ شرمسار ہونا۔ ذلیل ہونا

آنکھ چار کرنا۔ مقابل ہونا ایک دوسرے کو محبت سے دیکھنا۔ مولف دو دلی سنتی نہیں پھر عاشق و معشوق کے دلمیں وہ دونوں بجنب عشق آنکھیں چار جس دن ہوگئیں

آنکھ چار نکرنا۔ شرمانا لجانا۔ گردن نیچے رکھنا۔

آنکھ چرا کر دیکھنا۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا چوری چوری دیکھنا بہانہ سے دیکھنا۔ مولف چرا لیتے ہیں دلکو چپکے چپکے + وہ جب آنکھیں چرا کر دیکھتے ہیں۔

آنکھ چرانا۔ نظر بچانا اغماض کرنا۔ کترانا۔ ولہ جرم سے اپنے بندۂ مجرم + منفعل ہے کے منہ چھپاتا ہے۔

بجتنے ہم چشم آسکے ہین سب سے
اپنے مالک کے روبرو آخر
وہ بھی مجرم کی آہ وزاری پر
ہوئی دونون پہ شرم جب غالب

شرم سے آنکھ وہ چراتا ہی
ہو کے شرمندہ جبکہ آتا ہی
نرم دل ہو کے شرم کھاتا ہی
وہ گنہگار بخشا جاتا ہی

آنکھ چھپانا۔ خاطر مین لانا جا کرنا۔ آنکھ سامنے نکرنا۔ مولف
غیر سے ملتے ہین جانان بیحجاب + کس لیے ہمسے چھپا لیتے ہین آنکھ
آنکھ جھمکنا۔ پلکون کو جنبش دینا ہلانا۔
آنکھ چیر چیر دیکھنا۔ غور اور توجہ سے دیکھنا۔
آنکھ داب کر دیکھنا۔ ایک آنکھ بند کر کے دوسری آنکھ سے دیکھنا تاکہ بخوبی نظر آجائے۔
آنکھ دکھانا۔ آنکھ دکھلانا۔ دھمکانا گھُرکنا چشم نمائی کرنا خفگی کی نظر سے دیکھنا۔ نسیم۔ منھ پھیر کے ایک مسکرائی + آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی۔
آنکھ ڈالنا۔ رستے چلتے دیکھنا سرسری دیکھنا۔
آنکھ ڈبڈبانا۔ آنسو بھرنا رونے لگنا۔
آنکھ دُکھنا۔ آنکھ درد کرنا۔ دُکھنا۔
آنکھ رکھنا۔ امید رکھنا نظر رکھنا۔ آس رکھنا۔ مولف۔
آپ کی لطف ومہربانی پر + بندہ مدت سے آنکھ رکھتا ہی +
آنکھ روشن ہونا۔ دیکھنا۔ ملنا۔ خوش ہونا صفدر فوقانی۔ کھلین گلزار مین جب گل کی آنکھین + وہین روشن ہوئین بلبل کی آنکھین +
آنکھ سامنے نکرنا۔ شرم یا خوف سے روبرو نہو سکنا سید علی الفت در نعت تیری وہشت سے شہ و خورشید حضرت + سامنے آنکھ نہین کرتے ہین +
آنکھ سے آنکھ ملانا۔ نظر آتا مقابل ہونا۔ ہمسری کرنا۔ مولف
آنکھ سے آنکھ مل گئی جس دم + پھر جدائی کہان رہی باقی +
آنکھ سے گرنا۔ بے اعتبار خوار و ذلیل ہونا۔ مولف۔
آنکھ سے جو گرا بصورت اشک + دوسری بار اُٹھ نہین سکتا +
اپنے پانؤن سے جو نکل جائے + شکل دیوار اُٹھ نہین سکتا +
آنکھ سیدھی کرنا۔ دوستی قایم رکھنا۔
آنکھ سے بچ کر نکلنا۔ کسی کے دام مین نہ آنا بدی سے بچے رہنا۔
آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو بہنا۔ رونا گریہ وزاری کرنا۔
آنکھ سے دیکھکر کام کرنا۔ احتیاط سے کام کرنا۔
آنکھ سے خون ٹپکنا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا آنکھین سرخ ہونا۔
آنکھ سے ندیکھنا۔ بے دیکھے جلدی کام کرنا۔ کام لگاڑنا۔

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا۔ بیوقوف بھولا بھالا نا تجربہ کار۔ دولتمند مفتی حیدر۔ کیون نہ لٹ جائے گا بازار + آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا +
آنکھ کا تارا۔ آنکھ کی روشنی اور پتلی۔
آنکھ کا کاجل چرانا۔ آنکھون سے کاجل چرانا۔ چوری مین اُستاد ہونا چورون کا مال اُڑانا۔
آنکھ کھلنا۔ جاگنا ہوش مین آنا آگاہ ہونا۔ مولف۔ آنکھ اُس وقت مین بلبل کی کھلی + سر پہ جب موسم خزان کا آچکا۔
آنکھ کھولنا۔ ہوش پکڑنا بیدار ہونا۔ مولف۔ دن جوانی کے گئے سر پر ضعیفی آگئی + اب تو اُس غفلت کی مدہوشی سے آنکھین کھولیئے
آنکھین کھولکر دیکھنا۔ توجہ اور غور سے دیکھنا۔ مولف۔ جسکے پردہ مین بھی موجود وہ پردہ نشین + دیکھ لو تم اسکو اپنی اگر آنکھین کھول کے +
آنکھ کا ٹھہر جانا۔ آنکھون کا حرکت سے رہجانا نزع کی حالت ہوجانا
آنکھ کا پانی بہ جانا۔ حد سے زیادہ رونا۔
آنکھ گاڑنا۔ نہایت غور سے دیکھنا۔
آنکھ لجانا۔ شرمانا لحاظ کرنا آنکھین نیچی کرنا۔ مولف۔ خوانچے پر کسی کے جو مٹھے + نہین ممکن کہ پھر اُٹھائے آنکھ + صفحۂ دل پہ یہ مثل لکھ لو + کھائے جسوقت منھ لجائے آنکھ +
آنکھ لڑانا۔ پیار کی نظر سے دیکھنا پریت جوڑنا نیہا لگانا عشق کرنا۔ صفدر فوقانی۔ آنکھین جب اسنے لڑائین غیر سے + اپنی اسدن سے لڑائی ہوگئی +
آنکھ لڑجانا۔ دو شخصون مین محبت قایم ہوجانا عشق پیدا ہونا نیہا لگنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ ملگئے دل اور آنکھین لڑگئین + برچھیان نبکر نگاہین گڑگئین +
آنکھین لڑنا۔ نیہا لگنا عشق پیدا ہونا۔ محمد انور لاہوری۔ دل ملے جس وقت دونون کے جدائی پھر کہان + لڑگئین جسوقت دو آنکھین لڑائی پھر کہان +
آنکھ لگا مردوا۔ آشنائی کا شوہر۔ جان صاحب۔ گو آنکھ لگا مردوا چھوٹا کا دیور + کنبے مین مرے جاکے بڑا نام کرآیا +
آنکھ لگانا۔ نیہا لگانا دوستی پیدا کرنا۔
آنکھ لگنا۔ سوجانا۔ دوستی ہوجانا۔
آنکھ لگ جانا۔ دل لگی ہونا عشق ہونا۔ ؎ اب کی کچھ اور ڈھب سے آنکھ لگی + شہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی +
آنکھ للچانا۔ کسی کو دیکھکر اُسکے حسن پر مائل ہونا۔
آنکھ لہو کی بوٹی ہونا۔ آنکھ کا سُرخ ہوجانا۔
آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا سین کرنا۔ نصیر۔ حلقہ بگوش ابرو جب ہو ہلال آسکا + اختر پہ آنکھ مارے کیونکر نہ خال اسکا +

آنکھ مٹکانا ۔ اشارے سے بات کرنا ۔ سمجھانا حرکت دینا ۔
آنکھ مچنا ۔ آنکھ مندنا ۔ آنکھ بند کرنا ۔ سونا ۔ نیند آنا ۔ آنکھ لگنا ۔ مرجانا ۔ ؎
یار دیگر کون کھولے گا آنکھین + جس گھڑی مند جائینگی آنکھین مری +
آنکھ ملانا ۔ چار آنکھین ہونا ۔ روبرو ہونا ۔ مولف ۔ نہین دل
کھول کر ملتے اگر آپ + غنیمت ہے ذرا آنکھین ملانا +
آنکھ میلی کرنا ۔ ناراض ہونا ۔ بدنظر دیکھنا ۔
آنکھ مین آنکھ ڈالنا ۔ گھور کر بیحیائی بیباکی بےشرمی سے دیکھنا ۔
آنکھ مین [illegible] ۔ نظر مین سمانا ۔ نگاہ پر چڑھنا ۔ فرید لاہوری ۔ پلیں
لقوہ ہتے لگا پیری نشتی کی حرکت + اب وہ بت لگنے لگے اللہ اکبر آنکھ مین +
آنکھ مین چھپنا ۔ منظور نظر ہونا ۔ پسند آنا ۔
آنکھ مین چوٹ آنا ۔ چوٹ لگنا ۔ ضرب آنا ۔
آنکھ مین آنسو یا پانی یا میل نہونا ۔ بےشرم و بےرحم و
سنگدل بےدید و بےمروت ہونا ۔
آنکھ مین کھٹکنا ۔ برا معلوم ہونا ۔
آنکھ مین سمانا ۔ کسی کا تصور بندھے رہنا ۔ مولف ۔ کہین دل
مین گھر کرکے بیٹھے ہوئے ہین + کہین آنکھ مین وہ سمائے ہوئے ہین +
آنکھ مین نیل کی سلائی پھیرنا ۔ اندھا کر دینا ۔
آنکھ مین لحاظ نہونا ۔ بےشرم و بےحیا ہونا ۔
آنکھ ناک سے ڈرنا ۔ عزت سے ڈرنا ۔
آنکھ نہ اٹھانا ۔ انکار نکرنا ۔ حکم مان لینا ۔
آنکھ نہ پڑنا ۔ نگاہ نہ پڑنا ۔ رغبت نکرنا ۔ اسیر ۔ اٹھائے ہین
جہان مین رنج ایسے خوبرویون سے + پڑیگی آنکھ جنت مین نہ اپنی حور و غلمان پر +
آنکھ نہ پسیجنا ۔ آنکھ مین آنسو نہ آنا ۔ بےرحم ہونا ۔
آنکھ نہ پھیرنا ۔ کہا مان لینا ۔
آنکھ نہ جھپکنا ۔ بیدار رہنا ۔ بےشرمی و بےلحاظی کرنا ۔ ؎
ای جنون تجھسے مری آنکھ نہین جھپکے گی + قیدخانہ تو دکھایا نہ مجھے صحرا دکھلا +
آنکھ نہ رکھنا ۔ امید و نظر نہ رکھنا ۔ غیر واقف ہونا ۔
آنکھ نہ کھولنا ۔ نیند مین غافل و بےمسرت رہنا ۔ حکیم محمد انور ۔
بیہشان بادۂ وحدت جو ہین + کھولتے ہرگز نہین مستی سے آنکھ +
آنکھ نہ ملا سکنا ۔ مقابلہ نہ کرسکنا ۔ تاب نہ لا سکنا ۔ مولف ۔
چاند سورج باوجہ حسن اس سے + آنکھ ہرگز نہین ملا سکتے +
آنکھ نہ ملانا ۔ مقابل اور سامنے ہونا ۔ صفدر فوقانی ۔ تمھارے
مقابل بیازار حسن ط جو یوسف بھی ہو تو ملائے نہ آنکھ +

آنکھ نیچے کرنا ۔ ہونا ۔ شرم و حیا کرنا ۔ مولف ۔ سر جھکا لیتا ہے تمکو
دیکھکر سرو سہی + نیچی ہو جاتی ہین آنکھین نرگس بیمار کی +
آنکھ نہ ٹھہرنا ۔ دیکھ نہ سکنا ۔ پسند نہ آنا ۔ ؎ ۔ شمع مجلس مین
ہوئی تیرے مقابل روشن + پر نہ اُسپر کسی پروانکی آنکھین ٹھہرین +
آنکھ والا ۔ مبصر نظرباز بینا ۔ مولف ۔ نظر آئیگا سب مین نور الہی +
جو دیکھے گا اسکو کوئی آنکھ والا ۔
آنکھون پر بٹھانا ۔ تعظیم و مدارات کرنا ۔ مولف ۔ وائے افسوس
کہ ہمسے کبھی سیدھے نہوئے + مثل ابرو جنھین آنکھون پہ بٹھایا ہمنے
آنکھون پر پٹی باندھنا ۔ اندھا اور غافل ہونا ۔ مولف ۔ خواب
غفلت مین پڑے کسواسطے ہو بیخبر + کس لیے بیٹھے ہو تم آنکھون پہ پٹی باندھکے
آنکھون پر پردہ پڑے رہنا ۔ غافل رہنا ۔ دھوکا کھانا ۔ مولف ۔
اپنی حالت سے ہی غافل کس لیے یہ آدمی + ایسا پردہ اسکی آنکھون پر پڑا رہتا ہے کیون
آنکھون پر پلکون کا بوجھ نہین ہوتا ۔ یعنی اپنا بوجھ اپنے آپ
کو بھاری نہین لگتا ۔
آنکھون پر ہاتھ رکھ لینا ۔ جان بوجھ کر اندھا ہونا ۔ مولف ۔ ہوتا ہے
اندھا آدمی کیون دیکھ بھال کر + آنکھون پہ ہاتھ رکھتا ہے کیون جان بوجھ کے
آنکھون پر جگہ دینا ۔ عزت سے پیش آنا ۔ چراغ دین روشن ۔ طلبگار ہین
الفت جنہ جان و دل سے مائل ہین + قدم لیتے ہین انکے اور جگہ دیتے ہین آنکھون پر
آنکھون پر رکھنا ۔ بزرگ سمجھنا تعظیم کرنا ۔
آنکھون پر قدم لینا ۔ تعظیم سے پیش آنا عزت کرنا ۔ نعتیہ از مولف
زمانے مین جو ہین اہل بصیرت صاحب بینش + جناب سرور دین کے قدم آنکھون پہ لیتے ہین +
آنکھون تلے پھرنا ۔ تصور بندھا رہنا ۔
آنکھون دیکھا ۔ چشم دیدہ دیکھا بھالا ہوا جسکو کئی بار دیکھ چکے ہون ۔
آنکھون سے اترنا ۔ حقیر و بےعزت ہونا ۔ مولانا اکبر ۔ چڑھ گیا
اغیار کا گردون گردان پر دماغ + جب سے اترا ہے تری آنکھون سے یہ خدمتگذار +
آنکھون سے اٹھانا ۔ ادب و اعزاز سے اٹھانا ۔ محمد انور حکیم
گری جو خاک کف پائے شاہ خیر بشے + صبا نے دوڑ کے اسکو اٹھایا آنکھون سے +
آنکھون سے گرانا ۔ دل سے اتار دینا ۔ حقیر سمجھنا ۔ صفدر فوقانی
نعتیہ ۔ وہ اٹھ سکتا نہین ہرگز کسیکی دستگیری سے + شہنشاہ دین جسکو گرا دیتے ہین آنکھون سے +
آنکھون سے گرنا ۔ حقیر و ذلیل و خوار ہونا ۔ مولف ۔ بزرگون کے
مقابل ہوکے جو آنکھین دکھاتے ہین + وہ مثل اشک آخرکار گر جاتے ہین آنکھون سے +
آنکھون سے لگانا ۔ قدر و توقیر کرنا ۔ چراغ دین روشن نعتیہ ۔ کوئی
سر پہ شب معراج رکھتا پانون حضرت کے + کوئی چھاتی پہ دھرتا کوئی لگاتا ہے آنکھون سے +

آنکھوں سے نیل ڈھلنا۔ نزع میں آنکھوں سے نیر یعنی پانی نکلنا۔
آنکھوں سے نیند اُڑ جانا۔ تمام رات جاگتے رہنا۔ مولف
بستر غم پر شب فرقت میں کب آتی ہے نیند + دل سے اڑ جاتا ہے صبر آنکھوں سے اڑ جاتی ہے نیند
آنکھوں کا پانی ڈھلنا۔ بے شرم و بے لحاظ ہو جانا۔
آنکھوں کا تیل نکالنا۔ باریک کام کرنا۔
آنکھوں کو رو بیٹھنا۔ اندھا ہونا۔
آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنا۔ ضعف کے مارے آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آنا۔
آنکھوں کے آگے پھر جانا۔ کسی غائب چیز کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجانا۔
آنکھوں کے آگے رکھنا۔ روبرو اور سامنے رکھنا۔ مولف
تصور اپنے اُس نور نظر کا + سدا رکھتے ہیں ہم آنکھوں کے آگے
آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ ضعف طاری ہونا۔ دماغ کو بخارات جانا۔
آنکھوں کے بل چلنا۔ کمال شوق و آداب سے پیش آنا۔ مولف
یار آتا ہے تو استقبال کو + دوڑ کر آنکھوں کے بل جاتے ہیں ہم
آنکھوں میں آنا۔ نچنا سمانا نشہ کی کیفیت ظاہر ہونا۔ میر
نہیں آتے کسی کی آنکھ میں ہم + ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے
آنکھوں میں رہنا۔ منظور نظر ہونا روبرو رہنا۔ مولف
ڈھونڈھ لیتے ہیں جو ہیں عاشق صادق اُس کو + رہتا وہ پردہ نشین دل میں کبھی آنکھوں میں
ولہ کبھی تا ہے دل میں پھر وار جان و دل آ کر + کبھی وہ اپنا منظور نظر آنکھوں میں رہتا ہے
آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا۔ غور سے دیکھنا۔ گھورنا۔
آنکھوں میں بسنا۔ ہر وقت تصور میں رہنا۔ مفتی حیدر۔ وہ رشک ماہ جسکے دیکھنے کو سب ترستے ہیں + سدا نور نظر بنکر مری آنکھوں میں بستے ہیں
آنکھوں میں بیٹھنا۔ پسند آنا۔ بھلا لگنا۔ بھا جانا۔
آنکھوں میں پالنا۔ روبرو پرورش کرنا۔
آنکھوں میں پھر جانا۔ کسی کی صورت کا تصور بندھ جانا۔ ف
یاد آیا کوچۂ دلدار جب + پھر گیا آنکھوں میں نقشہ خلد کا
آنکھوں میں پھرنا۔ بار بار خیال آنا۔ مولف۔ ترا نقشہ کھچا رہتا ہے ہر دم صفحۂ دل پر + مری آنکھوں میں ہر ساعت تری تصویر پھرتی ہے
آنکھوں میں پھیکا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ اچھا نہ لگنا۔
آنکھوں میں پی جانا۔ رونے سے طبیعت کو روکنا آنسو گرنے نہ دینا

دیر تک دیکھتے رہنا۔
آنکھوں میں ٹکلے چبھونا۔ زمانہ سلف کی رانیان ہند میں سزا سے ٹکلے چبھونے کی اپنی کنیزوں کو دیتی تھیں۔
آنکھوں میں تلنا۔ نظر میں جانچ لینا۔ اندازہ کرنا ۔ ف تل گئی مہر وفا اے یار اپنی آنکھ میں + جب ترازو سینہ میں تیر نظر ہونے لگا
آنکھوں میں ٹھہرنا۔ منظور نظر و صاحب توقیر ہونا ۔ ف رکھتے مدام خانۂ دل میں مرے قیام + رہنا ہمارے سینہ میں آنکھوں میں ٹھہرنا
آنکھوں میں جان آنا۔ نزع میں ہونا۔ آنکھیں ٹھنڈی ہونا۔
آنکھوں میں جچنا۔ آنکھوں میں تلنا۔ اندازہ ہونا۔
آنکھوں میں حلقے پڑنا۔ حلقے پڑنا بینائی میں فرق آنا۔
آنکھوں میں جگہ دینا۔ عزت اور پیار کرنا۔
آنکھوں میں جی کچھ آنا۔ ناچار ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ میر۔ مشتاق دیدار کا آنکھوں میں کچھ آیا ہے جی + دیکھئے اب بھی نہ تم آؤ تو کیا اندھیر ہے
آنکھوں میں چرانا۔ دیکھتے دیکھتے اُڑا لیجانا۔ دھوکا دینا۔
آنکھوں میں چربی چھانا۔ مغرور و متکبر ہونا۔
آنکھوں میں چڑھنا۔ منظور ہونا۔ بھلا لگنا۔ بھا جانا۔
آنکھوں میں حلقے پڑنا۔ لاغری سے آنکھوں کا اندر کو گڑ جانا ڈگر ڈگر کرنا ۔ ف پڑ گئے ہیں ناتوانی سے جو حلقے اندر تک سب کو میری چشم تر پر ہے گمان گرداب کا۔
آنکھوں میں خار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ ناگوار گذرنا دیکھ نہ سکنا کانٹا سا نظر میں کھٹکنا۔ وزیر علی صبا۔ جو تو وہ گل ہے کہ آنکھوں بسکی ہے تری جا + جو بسکی آنکھ میں کھٹکا کیا وہ خار ہوں میں۔
آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ جھوکنا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا چھل کرنا۔ چالاکی کرنا۔ مفتی حیدر۔ آیا شب جب بزم میں وہ شمع رو + لیگیا دل ڈالکر آنکھوں میں خاک +
آنکھوں میں دم آنا۔ جان بلب ہونا۔ اخیر وقت ہونا۔
آنکھوں میں رات کاٹنا۔ رات بھر بیدار رہنا ۔ مولف
کس مصیبت میں تو نے اے سرور + زندگی بے ثبات کاٹی ہے
دن گذارا ہے گریہ زاری میں + اور آنکھوں میں رات کاٹی ہے
آنکھوں میں رات کٹنا۔ رات بھر نیند نہ آنا۔ مولف
جو گذرا دن تو گذرا رنج و غم میں + جو آئی رات آنکھوں میں کٹی رات
آنکھوں میں رکھنا۔ نظروں میں رکھنا۔ پیار سے رکھنا۔
مولف۔ گرا نامت غم و ندان میں آنسو + یہ گوہر بے بہا آنکھوں میں رکھنا

آنکھون مین سبک ہونا - حقیر و بے عزت ہونا -
آنکھون مین رہنا - پیارا ہونا - عزیز ہونا - نظر مین رہنا - مولف
نہین جاتا ہی آنکھون سے تصور اسکے دندان کا + وہ گوہر پتلیان بنکر
سدا آنکھون مین رہتا ہی -
آنکھون مین سرسون پھولنا - زردی چھا جانا - بسنتی نظر آنا - تیر ابکے بسنت
ہو جاتا ہے - ع - پہنا دلدار نے بسنتی شال + سرسون پھولی ہماری آنکھون مین +
آنکھون مین سمانا - تصور بندھا رہنا - ہر وقت خیال رہنا - مولف
جب آئے وہ نظر نظر آئے میری آنکھون مین + رہے پوشیدہ دل مین جو سمائے میری آنکھون مین
آنکھون مین کھبنا - منظور نظر ہونا - پسند ہونا - بھانا - مولانا اکبر +
گھس گئے دل مین سپر اور کھپ گئے آنکھون مین تم + فی الحقیقت اب نکلنا ہو میسر کس طرح +
آنکھون مین کھٹکنا - برا معلوم ہونا - ناپسند ہونا - ع - یہ لاوا تین
کھٹکتی ہین فلک کی آنکھ مین + دیکھنا بھی اس پری کا مقدر ہو جائیگا -
آنکھون مین کہنا - اشارون سے سمجھانا - صفدر فوقانی
ملے دل زبان سے نہین بولتے + وہ آنکھون سے کہتے ہین مدعا +
آنکھون مین گھر کرنا - فریفتہ کر لینا - عاشق بنا لینا - مومن -
گھر آنکھون مین کر گیا ہی دلدار + دل چھین لیا نظر ملا کے +
آنکھون مین گھر ہونا - عزیز ہونا پیارا ہونا - آتش - دل و دیدہ و
چشم عالم مین گھر ہی + تمہارے لیے ہین مکان کیسے کیسے +
آنکھون مین لیجانا - دیکھتے دیکھتے کوئی چیز اڑا لیجانا - مولف
محفل گلرخان مین وہ عیار + لے گیا دل ہزار آنکھون مین +
آنکھون مین خون ڈالنا - اندھا کر دینا -
آنکھون مین نہ آنا - ناپسند ہونا -
آنکھون مین اترنا - منظور و پسند ہونا -
آنکھون مین گھسیرنا - مائل کر لینا - فریفتہ کر لینا - مولف
پھنسا ہین کبھی کھاتے گیسوے مسلسل کو + کبھی گھس مین آنکھون کی وجانان گھیر لیتے ہین +
آنکھین اٹھ جانا - آنکھین سوج جانا - ورم ہو جانا -
آنکھین آنا - آنکھون مین آشوب ہونا - جعفر - انتظاری مین جو تھی
راہ کو تکتے تکتے + تو تو آیا نہ پر درد مری آئی آنکھین - مولف
آہ کو روکا تو سینہ جل اٹھا + تھم گئے آنسو تو آنکھین آگئین +
آنکھین ابل آنا - رمد کی بیماری ہونا -
آنکھین بچھانا - انتظار مین رستہ دیکھتے رہنا - شوق -
تری راہ مین ترے کشش کے واسطے + ہمین اپنی آنکھین بچھانے رہتے
آنکھین بدلنا - یکایک ناراض ہو جانا - مولف - غیر سے
کرتے ہین باتین پیار کی + دیکھکر ہمکو بدل لیتے ہین آنکھ +
آنکھین بند کرنا - سونا آرام کرنا - مرجانا - مولف - عزیزو دیکھ لو
جو دیکھنا ہی دنیا مین + کہ عنقریب تمہاری کرینگے آنکھین بند +
آنکھین بند ہونا - سونا نیند آنا - مرجانا - مولف - جان نکل جائیگی
جسم نازنین سے ایک روز + بند ہو جائینگی یہ چشم جہان بین ایک روز +
آنکھین بنوانا - آنکھین درست کروانا - جالا کٹوانا - مولف -
چارہ گر ڈھونڈو تمہاری جس سے صحت ٹھیک ہو + آنکھین بنواؤ کہ روشن دیدہ تاریک ہو +
آنکھین بھر آنا - رونے کے قریب ہونا -
آنکھین پتھرانا - بے حرکت و بے نور ہونا - ع - معلوم نہین آنے
یا حضرت موسے + کیا طور پہ دیکھا ہی کہ پتھرا گئی آنکھین میری راہ تکتے
تکتے اپنی آنکھین بھی پتھرا چلین + یہ نہ جانا تھا کہ سختی اسقدر دیکھینگے ہم +
آنکھین ٹم ہو جانا - آنکھین بند ہو جانا - شوق - یا الٰہی جو جھوٹی
قسمین کھائین + دونون آنکھین انکی ٹم ہو جائین +
آنکھین پلٹ جانا - محبت و دوستی مین فرق آنا - ظفر - سیدھی
آنکھون سے کیون نہین ملتے + کس گنہ پر پلٹ گئی آنکھین -
آنکھین پونچھنا - تسلی دینا - آنسو پونچھنا -
آنکھین پھاڑ کر دیکھنا - نہایت شوق سے دیکھنا -
آنکھین پھٹنا - سخت درد ہونا - حسد و رشک کرنا -
آنکھین پھر جانا - موت کی علامت ظاہر ہونا - بے مروت ہونا -
مخالف ہونا - دشمن بن جانا - میر - رات گذری ہی مجھے نزع مین روتے
روتے + آنکھین پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے - مصحفی - خدا سے
پھر گئین زاہد کی آنکھین + نظر آیا کوئی کافر صنم کیا +
آنکھین پانؤن سے ملنا - منت و خوشامد کرنا -
آنکھین پھوڑنا - باریک کام کرنا - اندھا کرنا - راستہ تکنا -
آنکھین پھیر لینا - ناراض ہونا - بگڑ جانا - مولف - تمہاری گرچہ
بے مہری ہی مشہور + مگر ہمسے نہ آنکھین پھیر لینا + وزیر - پھیر لیتا ہی جو ہم
مین وہ آنکھین + چشم بد دور کیا ہی بدخو ہی -
آنکھین پھیر دینا - نزع کی حالت ظاہر ہونا -
آنکھین ترسنا - دیکھنے کا مشتاق ہونا - ع - بسوز و غم
اور حسرت دیدار ہر ساعت + ادھر جلتا ہی سینہ ادھر آنکھین ترستی ہین +
آنکھین تلوون سے ملنا - منت و خوشامد کرنا -
آنکھین تلے ہونا - زیر نظر ہونا - شرمسار ہونا -
آنکھین ٹمٹمانا - آنکھین آہستہ آہستہ کھولنا -

آنکھین ٹوٹ آنا - دور سے دیکھنے آنا -
آنکھین ٹھنڈی کرنا - دیکھ کر خوش ہونا -
آنکھین ٹھنڈی ہونا - دیکھ کر خوش ہونا -
آنکھین جاتی رہنا - اندھا ہو جانا -
آنکھین جلنا - حرقۃ العین کی بیماری ہونا -
آنکھین جھپک آنا - آشوب ہونا -
آنکھین چار ہونا - روبرو ہونا - ایک دوسرے کو دیکھنا - شیدا - دل رنجیدہ کتا ہی نہ ہو یون یار سے لیکن + جب آنکھین چار ہوتی ہین محبت آ ہی جاتی ہے +
آنکھین چڑھنا - شراب پینے یا ہیدار رہنے کے سبب آنکھین خمار مین ہونا -
آنکھین چھت سے لگ جانا - پتلیان پھر جانا - حرکت سے رہجانا - جرأت - گرے یون بستر غم پر کہ آنکھین لگ گئین چھت سے + نظر آیا تھا جرأت ہمکو جلوہ بام پر کسکا +
آنکھین دکھانا - چشم نمائی کرنا - دھمکانا -
آنکھین دیوار ہو جانا - بند ہو جانا - اندھا ہو جانا -
آنکھین دوڑانا - ادھر ادھر نظر بازی کرنا - منشی صفدر فوقانی - دیکھتے تجھسا نہین کوئی حسین + آنکھین ہر سو گرچہ دوڑاتے ہین ہم +
آنکھین دیکھنا - اچھون کی صحبت مین رہنا - مصحفی - چمچمہ شد ہر اہل بصر صاحب بینش بنا تے ہین + مرد کی اٹھ دیکھ کے لوگون کی آنکھین جسنے دیکھی ہین +
آنکھین ڈبڈبانا - آبدیدہ ہونا - آنسو بھر لانا -
آنکھین ڈگر ڈگر کرنا - آنکھون مین حلقے پڑجانا - دبلا اور کمزور ہو جانا -
آنکھین رکھنا - بینا ہونا - عقلمند ہونا -
آنکھین روشن ہونا - صاحب بصارت ہونا - مولف - مصفا انکا سینہ شکل آئینہ کیا حق نے + عزیز و جنکی روشن نور عرفان سے ہوئین آنکھین +
آنکھین زمین سے لگ جانا - شرمندہ و نادم ہونا -
آنکھین سامنے نہ کرنا - شرمسار و خجل ہونا -
آنکھین سامنے کرنا - مقابل ہونا - بے شرم ہونا - رنگین - ہمسے تھا اقرار آنیکا گئے گھر غیر کے + پھر تم آنکھین سامنے کرتے ہو شرماتے نہین +
آنکھین سفید ہونا - اندھے ہو جانا - میر - آنکھین سفید ہو چلی ہین راہ دیکھتے + یارب ادھون کا ہوگا ادھر بھی گذر کبھی +
آنکھین سی کھل جانا - خوش ہو جانا - ہوش آجانا - جسم مین جان آجانا - لطف - مو یاد آگیا خدا تری صورت کو دیکھ کے + آنکھین سی کھل گئین تری صورت کو دیکھکے +
آنکھین سینکنا - معشوق کو گھورنا - نظر بازی کرنا -
آنکھین غبار لانا - نظر کم ہو جانا - بصارت جاتی رہنا - آفاق - راہ اسکی برسون دیکھی آنکھین غبار لائین + نکلا نہ کام اپنا اس انتظار مین بھی +

آنکھین گڑوانا - نیند غالب ہونا -
آنکھین کھلنا - جاگنا - ہوش مین آنا - مولف - نظر آئین ہزارون خواب غفلت مین ہمین شکلین + نہ دیکھا کچھ بھی غیر از ذات حق جبدم کھلین آنکھین
آنکھین کھلی رہجانا - متحیر ہونا - حواس باختہ ہونا - دیکھتے دیکھتے جان نکل جانا - مولف - نکل دم گیا تیرے بیمار کا + یہ آنکھین کھلی کی کھلی رہ گئین +
آنکھین کھونا - اندھا ہونا - آنکھین بند ہونا - مولف - آنکھین کھو بیٹھے بہت سے لوگ اے یوسف لقا + صورت یعقوب تیرے حسرت دیدار مین +
آنکھین گڑ جانا - آنکھین بیٹھ جانا - حلقے پڑ جانا - ندیدہ ہونا - کسی چیز کو برابر دیکھتے جانا -
آنکھین گلابی ہونا - نشہ کا سرور ہونا -
آنکھین لڑانا - آنکھ سے آنکھ ملانا - نینا لگانا - مولف - بت کافر سے جب آنکھین لڑائین + لگی ساری خدائی ہمسے لڑنے +
آنکھین لال کرنا - غصہ و غضب کرنا - مولف - غضب کرتے ہو تم اے غیرت گل موسم گل مین + کہ پی پی کر شراب ناب آنکھین لال کرتے ہو +
آنکھین لال ہونا - آنکھین دکھنے آنا یا شراب پیکر لال ہونا - مولف - ہوئین جب مے سے لال اس کی آنکھین + اسی دم آگئین بلبل کی آنکھین
آنکھین لگائے رہنا - منتظر رہنا - راہ تکتے رہنا - مولف - گل و بلبل بہ بوستان جہان + تجھسے آنکھین لگائے رہتے ہین +
آنکھین لگنا - دھیان لگانا - ٹکٹکی بندھنا - سہ بوستے مین خاک پر آنکھین لگی ہین سوئے بام + طالب معراج ہین فتادگان کوے دوست +
آنکھین مانگنا - بصارت چاہنا - مولانا اکبر - بجز دیدار مطلب اپنا کیا ہے + کہ اندھا حق سے آنکھین مانگتا ہے +
آنکھین میچنا - آنکھین بند کرنا -
آنکھین ملنا - غور سے دیکھنا -
آنکھین نکالنا - اندھا کرنا - خفگی سے کسی کی طرف دیکھنا -
آنکھین نیلی پیلی کرنا - نہایت غضب غصہ مین آنا - سہ روز آنکھین نیلی پیلی کرکے جاتا ہے وہ شوخ + بزم مین تو چشم حسرت سے نہ دیکھا کر ہمین +
آنکھین ہونا - بینا ہونا - باخبر ہونا - مولف - مل گئے دونون کے دل باہم دوئی جاتی رہی + دلربا کے ساتھ اپنی چار آنکھین جب ہوئین +
آن لگنا - نزدیک آنا - موقع پر پہونچنا - نشانہ پر لگنا - کنارہ پر لگنا - میر - ظلم ہوئے ہین کیا کیا ہم پر صبر کیا ہے کیا کیا ہم + آن لگے ہین گور کنارے تیری گلی مین جا جا ہم +
آن لینا - آپکڑنا - دبا لینا - مغلوب کرنا -
آن ماننا - شکست کھانا - ہارنا - قائل ہونا - نظیر - دیکھکر کرتی گلے مین

سبز دھانی آپ کی + دھان کے بھی کھیت نے ہر آن مانی آپ کی +
آنٹ سانٹ - سازش آمیزش مل بانٹ -
آنندی برش - خوش مزاج آدمی -
آنکھ کا لحاظ - روبرو آنے کی شرم -
آنکھوں کے آگے ناک سوجھے کیا خاک - یہ جملہ اسکے حق مین بولتے ہین جسکو سامنے رکھی ہوئی چیز دکھائی نہ دیوے -
آنکھوں کی عینک - آنکھ کی پتلی - نور چشم - فرزند دلبند - اور جو شخص روبرو رہتا ہو -
آنکھوں مین خاک - چشم بد دور - نظر نہ لگے دشمنوں کی آنکھوں مین خاک مو بجائے سرمہ لگاتی مین بلبلین ای گل + تصدق دل ترے کوچے کی خاک آنکھوں مین
آنڈو بیل سانڈ بیل - جو کھیتی کے لائق نہو -
آنکھ کا تل - آنکھ کی پتلی - بہت عزیز - پیارا - نور چشم -
آنسو ڈھال - یہ بیماری گھوڑے کو ہوتی ہے - ایسکی آنکھوں سے پانی بہتا ہے -
آندھی کے آم - مفت کی چیز -
آنکھ مین کی شرم - دل کے نرم - یعنی ہماری شرم اور نرمی کے سبب سے طرف ثانی اپنا مطلب نکال لے گیا - انکار نہ کر سکے -
آنکھوں مین موتی کوٹ کوٹ بھرے ہین - نہایت خوبصورت چمکیلی و رسیلی آنکھین ہین -
آنکھوں مین - روبرو - سامنے - **مولف** - پھولی جب باغ محبت کی بہار آنکھوں مین + خار و گل آئے نظر صورت خار آنکھوں مین +
آنکھوں ہی آنکھوں مین - اشاروں سے - چوری چوری - آزردہ سمجھے آنکھوں ہی آنکھوں مین گر سمجھتا ہے + ہمارے منہ سے نہ کہوا کہ آزردہ کیا ہے +
آنکھین پھوٹین - قسمیہ کلمہ ہے - اگر مین یہ بات غلط کہتا ہوں تو میری آنکھین پھوٹ جاین -
آنکھین چرنے گئی ہوئی ہین - یعنے تو اندھا ہو گیا ہے کہ سامنے کی رکھی ہوئی چیز نظر نہین آتی -
آنکھین لگ رہی ہین - راہ دیکھتے ہین - منتظر ہین - میر جان قفس سے آنکھین لگی کب تک رہین + اک برگ گل نسیم ہماری طرف بھی لاؤ +
آن کی آن مین - ذرا سی دیر مین -
آن بان - سج دھج - شان شوکت -
آن تان - غیرت - حمیت - بزرگی - شرافت -
آنکھوں کے ناخون لو - شناخت پیدا کرو - تمیز سیکھو - او ناخنہ

ایک آنکھوں کی بیماری کا نام ہے
آنگ لگو - جسم سے چمٹنے والا - گود سوار -
آنکھ کا اندھا نام نین سکھ - صورت مضر اصل مین بد معاش -
آنیتین قل ہو اللہ احد پڑھنے لگین - نہایت بھوک لگی ہے بھوک سے بے حواس ہو گئے ہین -
آنچ کی کسر ہے - یہ حیلہ کیمیا گر کرتے ہین جب نسخہ خراب ہو جاتا ہے -
آنچ کا کھیل ہے - آنچ ٹھیک آئی تو نسخہ بن گیا -
آنچ کھا جانا اچھا نہین ہے - تاؤ زیادہ کھا جائے تو بہتر نہین ہے -
آندھی چل رہی ہے - عورت لڑ رہی ہے -
آنکھ کی برائی بھوں کے آگے - باپ کی شکایت بیٹے کے آگے -
آنکھ لگی لگائی - آشنائی کی عورت -
آنکھوں دیکھتے - اپنی آنکھوں کے سامنے -
آنکھوں سے - خوشی سے رضامندی سے - مولف نعتیہ خاک پائے نبوی پاؤں اگر ای سرور + اسکے پاؤں کی قسم یون مین لگا آنکھوں سے ؏ کسیکے آنے کی خبر آئی کہ ایسا یک اشک + پیش قدمی کے لئے آنکھوں سے دوڑا جاتا ہے
آنکھوں کے تارے - بچے - آل اولاد عزیز - ؏ آیا جب سامنے وہ غیرت خورشید مرے + طالع یاور ہوئے آنکھوں کا ستارہ چمکا +
آنکھوں کی پتلی - نور چشم - فرزند - بیٹا -
آنکھوں کے آگے - روبرو - سامنے - پیش نظر -
آنکھوں کے آگے آئے - بددعا ہے - سزا آنکھوں سے پائے - اندھا ہو ؏ دام الفت مین گرفتار کیا آنکھوں نے + یا الٰہی مری آنکھوں کے یہ آگے آئے +
آنکھوں کے آگے پلکوں کی برائی - باپ کے آگے بیٹے کی برائی -
آنکھوں کے آگے عالم تاریک ہے - غم کے مارے زمانہ تاریک ہے -
آنکھوں کے ڈورے - سرخ رگین جو آنکھوں مین پیدا ہو جاتی ہین -
آنکھوں مین خون برستا ہے - نہایت غصہ مین ہے -
آنکھوں مین خون اترا آتا ہے - جوش غضب ہے -
آنکھین بند کرکے - اندھا دھند - بے سوچے سمجھے بلا تامل **مولف** برزخ حشر نابینا اٹھائے جائینگے سر در + جو اس دنیا مین آنکھین بند کرکے کام کرتے مین
آنے جانے دنیا - ناپایدار - بے ثبات و بے قیام - مولف - یہ عمر و دولت و اولاد و مال و ملک فانی ہے + بھروسا اپنے مت رکھنا کہ دنیا آنی جانی ہے +

الف ممدودہ با واو

آواز بھر آنا - آواز بھاری ہونا - آواز بیٹھ جانا -
آواز پر لگنا - بولی پر لگنا - ہل جانا - مانوس ہونا - ؏ - حاضر مین

جب بلاؤ تم ای رشک گل اٹھین + آواز پر ہین بلبلین ساری لگی ہوئی +
آواز پھٹنا - آواز جھر جھری ہونا - بھرّا جانا -
آواز دینا - پُکارنا - بُلانا - بولنا - ؎ معجزہ کرتے ہین ظاہر وہ مسیح +
مُردہ بول اُٹھے اگر آواز دین +
آواز کھلنا - آواز صاف ہونا - صفدر فوقانی - دم بخود تھی تجب تھی بلبل نالان اسیر + کھُل گئی آواز جب باب قفس کھولا گیا +
آواز لگانا - پکارنا - بلانا - گانا -
آواز مین تتی لگ جانا - بُری آواز ہونا - صاف نہ بول سکنا ؎ بلبلون نے باغ مین گایا تھا تنک گل کا گیت + گاتے گاتے انکی تتی لگ گئی آواز مین +
آواز نکالنا - بولنا - گانا - بُلانا - بات کرنا - مولانا اکبر - ذخل جب بادخزان کا ہوا اس گلشن مین + پھر نہین بلبل نالان نے نکالی آواز +
آوازہ پھینکنا - چھیڑ چھاڑ کرنا - طعنہ دینا -
آوُلے آنا - آفت کا نازل ہونا مصیبت پڑنا -
آوُلے ٹلنا - بلا رد ہونا مصیبت دور ہونا -

الف ممدودہ باہاے

آہ بھرنا - لمبی سانس لینا - افسوس کرنا حکیم محمد انور - اُسی دم ایک اندھیاری سی چھا جاتی ہی عالم پر + ترے عاشق شیدا زلف جسدم آہ بھرتے ہین +
آہ پڑنا - آہ لگنا - بددعا لگنا - صبر پڑنا - مولف - دم مین بنکر آتش سوزان اثر دکھلائیگی + تجپہ ای ظالم کسی کی آہ جب پڑ جائیگی +
آہ لینا - بددعا لینا - سراپ لینا - صفدر فوقانی - عاشقون تم ای ستم ایجاد + رنج دیتے ہو آہ لیتے ہو -
آہ نہ کرے - صبر کرے مُنہ سے نہ بولے - سانس نہ لے -

الف ممدودہ بایاے

آیا گیا ہونا - گم ہونا - فیصلہ پانا ختم ہونا - مولف - آگیا جو اس سراے دہر مین + ایک دن آیا گیا ہو جائیگا -
آے دن - ہر روز - نت ہمیشہ اکثر مولف - جیےگا کس طرح یہ کشتہ غم + کہ عاجز آے دن رہتا ہی بیمار +

پانچوین فصل

ادویات ولغات متعلق علم طب کے بیان مین -

الف ممدودہ بابا ے

آبار - سرب سوختہ یعنی جلا ہوا سیسہ جسکو ہندی مین بنک بکسر با اور سیندور کہتے ہین - آنکھ کی سوزش و جوش و زخم خصیہ و بواسیر اور پُرانے زخمون کے اندمال کے لیے فائدہ بخش ہی - مرہمون مین اکثر یہ استعمال کیا جاتا ہی - کھانا زہر ہی -
آبنوس - ذکر اِسکا پہلے بھی درج ہو چکا ہی - اور یہ مشہور درخت مشابہ درخت عناب کے ہی - مگر اُس سے بڑا پھل اسکا زرد رنگ مائل بہ سُرخی قدرے شیرین کسیلا ہی - یونانی مین آہانس و سینا قیطوس اسکا نام ہی - لکڑی اسکی نہایت سیاہ اور وزن دار ہوتی ہی - مگر کاٹنے کے وقت ایسی سیاہ نہین ہوتی جسقدر پُرانی ہوتی جاتی ہی سیاہ ہوتی جاتی ہی ہندی و حبشی دو قسم کا یہ درخت ہی حبشی نہایت سیاہ اور سخت - اور چکنا - اور وزن دار ہوتا ہی - کھانا اسکا بول کو جاری کرتا ہی محلل ریاح ہی - سدون کو کھولتا ہی - ضماد اسکا رعاف کو نبند کرتا ہی سُرمہ اگر اسکی لکڑی کو پیسکر آنکھوں مین لگائین تو شب کوری کو دفع کرتا ہی اور بھی بے شمار فائدے اس لکڑی سے انسان کو حاصل ہین -
آبیل - یہ ایک بوٹی کی جڑ ہی کہ بہار مین پیدا ہوتی ہی شاخین اسکی بہت ہوتی ہین - گاجر کے بیج کی طرح اسکے بیج ہین - جڑ اسکی شلغم کی شکل پر خوشبو الفقہ تلی کی بیماریون مین اسکا استعمال نہایت مفید ہی -

الف ممدودہ باجیم

آجر - عربی مین اینٹ کو کہتے ہین - جو عمارت مین لگائی جاتی ہی چونکہ اطبا نے اسکو ادویات مین لکھا ہی اس فصل مین درج ہوا عربی مین اسکو لبن بکسر لام بھی کہتے ہین - اور فارسی مین خشت پختہ کو ری اینٹ اگر آگ مین سرخ کرکے پانی یا شراب مین ڈالین اور سر کو اسکے بخار پر رکھین تو نزلہ مزمنہ اور درد سر دفع ہو جاتا ہی پھنسیان اور ورم اور استسقا و بواسیر اسکے استعمال سے جاتی رہتی ہی - اور جو پختہ سفید رنگ اینٹ گرم کرکے اُسپر پانی یا شراب چھڑک دین اور کپڑے مین لپیٹ کر اُس عضو پر جسمین درد ریح یا سردی کا ہوتا ہو تکمید کرین فی الفور درد رفع ہو - اور خواص اسکے کتابون مین بہت لکھے ہین خصوصاً اینٹ کا تیل جسکو دہن المبارک کہتے ہین صرع اور لقوہ اور نسیان کو نہایت مفید ہی -
آچین - یہ ایک درخت کا نام ہی جسکے پتے جامن اور آنب سے بڑے ہوتے ہین پھول سفید اور خوشبودار بہار مین پہلے اسکے

پھول نکلتے ہین پھر پتے نکالتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک اسکی جڑ کے پوست کو بھگو کر پئین تو دست بہت آتے ہین۔

الف ممدوده با ذال معجمه

آذان الفار۔ یہ ایک نبات ہی۔ یونانی مین اسکو مسروش ہندی مین چوہے کنی کہتے ہین۔ چونکہ اسکے پتون کی صورت چوہے کے کانون کی طرح ہوتی ہی۔ اس لیے اِس نام سے موسوم ہوئی شاخین اسکی باریک پھول گلابی۔ تخم دھنیے کی شکل پر ہوتا ہی۔ مزاج اسکا گرم اور تیز پینا اسکا صرع کو دفع کرتا ہی۔ ضماد زخمون کو ملاتا ہی۔ بَرّی اور باغی دونون قسم کی یہ بوٹی ہوتی ہی۔ اور خواص الگ الگ ہین۔

آذریون۔ یہ ایک پھول ہی۔ فارسی مین اسکو گل آفتاب پرست ہندی مین سورج مکھی عربی مین جنوه کہتے ہین۔ باغون مین ہوتا ہی۔ پھول زرد رنگ سنہری چوڑا ہی۔ اکثر اوقات رخ اس پھول کا سورج کی طرف ہوتا ہی۔ منقی دماغ ہی ام الصبیان اور امراض باردۂ دماغی کو فائدہ بخش ہی۔ اعصاب اور دانتون کو طاقت دیتا ہی معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہی۔ باہ بڑھاتا ہی۔ اور فائدے اسکے بھی کتب طبیہ مین بہت لکھے ہین۔

آذربویہ آذربویہ۔ جڑ ایک نبات کی ہی شاخ اور پتے اسکے مشابہ زیرہ کے۔ پھل اسکا دانۂ نخود کے پوست کی طرح جنکے اندر دو تین دانہ زرد رنگ ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک مدر بول اور مدر حیض ہی۔ دافع سرفہ اور ہچکی ہی۔ حاملہ عورت کو اسکی بو سونگھنے سے چھینکین بہت آتی ہین۔

الف ممدوده با رائے مهمله

آرغیس۔ عربی لفظ ہی۔ اہل دمشق و مصر اسکو عود الریح۔ اہل فارس پوست بیخ زرد۔ اہل ہند زرشک کی جڑ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی آنکھ کی رطوبات کو بند کرتی ہی۔ اہل مصر بجائے مامیرا اسکا استعمال کرتے ہین۔ سرمہ اسکا مقوی بصر ہی منجن دانتون کو قوی کرتا ہی مطبوخ کے پانی سے اگر حقنہ کیا جاوے دانتون کے زخم اچھے ہو جاتے ہین۔ کرم نکل آتے ہین۔ اور بھی بہت فائدے ہین۔

آردبول۔ بہ دال مہملہ ایک آش کا نام ہی۔ جو آٹے سے پکائی جاتی ہی۔

آزرلکل۔ یہ ایک درخت ہی۔ خواص اسکے عجیب ہین زخمون کو اچھا کرتا ہی۔ آماس کو دور کرتا ہی۔

آزرد و مشہور درخت ہی۔ پھل اسکا ترش و دیر ہضم ہوتا ہی بہار کے موسم مین پھول اسکے پتون سے اوّل نکلتے ہین۔

آریائی۔ ایک قسم خیار کی ہی۔ مولد بلغم و ریح نہایت ثقیل محدث تپ۔

الف ممدوده با زائے معجمه

آزاد درخت۔ یہ ایک بڑا درخت ہی۔ پھل اسکا مشابہ عزا زرد رنگ اور کڑوا خوشہ دار ہی۔ عربی مین اسکو شجرة الحرة وخریطه داروان و باطوس کہتے ہین۔ جرجان مین زہر زمین۔ مازندران و سیستان و ہند مین بکائن۔ مگر بکائن اور درخت ہی۔ جو صرف ہند مین ہوتا ہی۔ اور آزاد درخت ہر ایک ملک مین موجود ہی۔ پھول اسکا بنفشی کم رنگ خوشبودار ہی اسکے پھولون اور پتون کا مزاج گرم ہی۔ سُدّون کو کھولتا ہی۔ قولنج کو دفع کرتا ہی۔ رحم کے درد کو نافع ہی۔ جذام۔ برص۔ قروح خبیثہ کا علاج ہی۔

الف ممدوده با سین

آس۔ یہ ایک پھول ریحان کے اقسام سے ہی فارسی مین اسکو سرسا ایمارس۔ یونانی مین اورقیطس۔ ہندی مین ادھیرا کہتے ہین نبات اسکا جنگلی انار کے ساتھ مشابہت تامہ رکھتا ہی۔ پھول اسکا سپید رنگ خوشبودار پھل سیاہ شیرین تھوڑی سی تلخی و کسیلاپن کے ساتھ طبیعت سرد و خشک مقوی اعضا ہی۔ رعاف کو بند کرتا ہی دافع درد سر ہی۔ درد گوش کو تسکین دیتا ہی۔ اسکے پھل کے کھانے سے سوزش پیشاب اور زخم مثانہ کا جاتا رہتا ہی۔ اسکے پتون کا ضماد بواسیر اور ورم خصیہ کا دور کرتا ہی۔

آسیوس۔ عربی لفظ ہی یونان مین اسکو نمک چینی کہتے ہین۔ یہ نمک دریائے شور کے کنارے سنگ سپید و زرد پر جو وہان اکثر ہوتا ہی مادہ ارضی و رطوبت دریائی و گرمی آفتاب سے نوشادر اور سجی کی طرح پیدا ہوتا ہی۔ پانی مین گھل جاتا ہی۔ قرحہ ریہ و ضیق النفس کو دفع کرتا ہی۔ تلی کے ورم پر ضماد اسکا سرکہ کے ساتھ مفید ہی۔

الف ممدودہ باطاے مہملہ

اطریلال ۔ یہ لغت بربری ہی یعنی اسکے چڑیا یا کوے کا پانوٗن بہ سبب مشابہت اسکی صورت کے ہی اس گھاس کو عربی مین حشیشتہ الارض وعزالشیاطین ۔ ترکی مین نمازاباغی ۔ ہندی مین کاکا چنگی یعنی کوے کا پانوٗن ۔ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک ۔ برص کی بیماری کے واسطے یہ زیادہ تر مفید ہی ۔ اور خواص کی تشریح کتب طبیہ مین مفصل تحریر ہی ۔

الف ممدودہ بالام

آلسّن ۔ یونانی زبان مین ایک گھاس کا نام ہی ڈنڈی اسکی بہ قدر ایک گز کے سونف کے درخت کی طرح ہوتی ہی پھول اسکا لال مائل بتاریکی جڑ اسکی مولی اور شلغم کی طرح لمبی اور گول ذایقہ مین تلخ ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک درد سر اور زکام وضیق النفس وزنج معدہ و ریح گردہ و درد مفاصل کو نافع ہی ۔ کھلانا اسکے تخم کا اُس بیمار کو جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو از بس مفید ہی ۔

الف ممدودہ بامیم

آملیاسُن ۔ بربری زبان مین یہ ایک گھاس کا نام ہی ۔ اور بقدر قد آدمی کے بلند ہی پتے اسکے مورون کے پتون کے سے ہوتے ہین اور پھل نرم بقدر مسور کے پک کر سیاہ ہوجاتا ہی ۔ بہت قابض مقوی جگر نافع استسقا اسکے باریک ریشون کا اگر خساندہ کیا جاے تو دست لاتا ہی تقویت کبد اور تلی کی کرتا ہی

الف ممدودہ بانون

آنس النفس ۔ طالسن بھی اسکا نام ہی ۔ یہ ایک گھاس ہی جو ہر سال ربیع مین پیدا ہوتی ہی ۔ پھول اسکا ترہ تیزک کے پھول کے ساتھ مشابہ ہی ۔ مقوی حواس و حافظہ ومفرح دل غم کو دور کرتا ہی ۔ قائم مقام شراب کے بدون مستی کے ہی ۔

آنول ۔ یہ ایک درخت عجیب الخواص جذام کو دفع کرتا ہی بلغم کا دافع ہی ۔ آنکھون کو جلا دیتا ہی ۔ ذہن کو طاقت بخشتا ہی خون کو بڑھاتا ہی ۔

دوسرا باب

الف مقصورہ کے بیان مین اسمین پانچ فصل ہین

پہلی فصل

لغات عربی وفارسی وترکی وغیرہ کے ذکر مین

الف مقصورہ باباے

اَبا ۔ بفتح اول ہر ایک آش اور مطبوخ اور شوربا ۔

اِبا ۔ بکسر اول انکار کرنا ۔ قبول نکرنا ۔ ملا طغرا ۔ گل از غیر خود بسکہ دار د اِبا + بد مساز پیش غنچہ گرد و صبا +

اِبتلا ۔ بکسر اول بلا و مصیبت مین پڑنا ۔ مولف ۔ وقت تنگی تنگدل ہرگز مشو + باش صابر صبر کن در ابتلا +

اِبتغا ۔ چاہنا ۔ خواہش کرنا ۔

اَبجوسا ۔ بفتح اول سریانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکے پتے سیاہ سرخی مائل ہوتے ہین ۔ بوخیا اور شنکار بھی اسکو کہتے ہین نقرس کی بیماری کا علاج ہی ۔

اِبدا ۔ پیدا کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔ ابتدا کرنا ۔

اَبرا ۔ پاک کرنا ۔ اچھا کرنا ۔ بری کرنا ۔ تبرا کرنا ۔ میر خسرو ۔ زخلق زنہ کنم ابرا کہ اہل ناپیداست + بموم زان زنم آتش کہ انگبین فت سعا

اَبرکیا ۔ بفتح اول تار عنکبوت ۔ مکڑی کا جالا اگر اسکو زخم پر رکھین تو خون بند ہوجاتا ہی ۔ ورم بھی نہین ہوتا ۔

اَبستا ۔ بفتح اول وکسر با ۔ ابراہیم زرتشت کی کتاب کا نام ہی ۔

اِبطا ۔ ٹھہرنا ۔ توقف کرنا ۔ دیر کرنا ۔

اِبقا ۔ بکسر اول ۔ باقی رہنا ۔ باقی رکھنا ۔

اَبنا ۔ پسران ۔ بہت سے بیٹے ۔ مولوی معنوی ۔ یک نظر زناکہ مستغنی شوم زابناے جنس + سگ ہم شد منظور نجم الدین سگان اسر است

ابوخلسا ۔ ایک دوا کا نام ہی جسکو شنگار بھی کہتے ہین ۔

اَب ۔ بفتح اول پدر یعنے باپ ۔ ناصح ۔ خورسندہ نیک و بد خود باید بود + اندازہ شناس حد خود باید بود + اول سبق تو ابجد آمد یعنی برسیرت اب و جد خود باید بود +

ابن العنب ۔ کنیت شراب کی ہی ۔

اَباحت ۔ مباح کرنا ۔ حلال و جائز کرنا ۔

ابن الوقت - تابع وقت یعنی وقت پر کام کرنے والا - اصل مین یہ لفظ ابوالوقت ہی **محسن تاثیر** - بجنت ابن الوقت ایہا زسعادت بہرہ بیست ماہ و وقت و ساعت از عقرب نمی آید برون +

اُبُوّت - باپ ہونا -

اُبَّہَت - بزرگی و عزت و آبرو -

ابلوج - قند و شکر سفید -

ابن الصبح - آفتاب عالمتاب -

آبا عن جد - اباعن جدّ - باپ دادا سے ہر -

ابجد - حروف مفردات اور آٹھ کلمے - ابجد - ہوز - حطی - کلمن سعفص - قرشت - ثخذ - ضظغ - جو اعداد کے شمار کے لیے ہین -

اَبَد بفتحتین - ہمیشہ - اور وہ زمانہ جسکی انتہا نہو -

اَبْعَاد - بفتح اول بہت سی دوریان اور فاصلے -

اِبْعَاد - بکسر اول - دور ہٹانا -

ابوزید - یہ ایک شطرنج باز کا نام ہر - **سعدی** - گدا ے کہ بر خیبر نزیں بہند + ابوزید را اسپ و فرزین دہد +

اَبْتَر - دم بریدہ یعنی پچھا کٹا ہوا - ناتمام - بے اولاد - پراگندہ ضایع - زلف ابتر شدہ در گوش سخن میگوید + مو بمو حال پریشانی من میگوید **منیر** **بیدل** - حسن کی شرم از نگاہ بوالہوس ابتر شود + ایمن ز گلچین نباشد باغ چون بید تر شود +

اَبْحَار - بفتح اول - بہت سے دریا اور سمندر -

اَبْرار - بہت سے نیکو کار - **محمد انور حکیم** - محمد ہادی اشرار و فجار + محمد رہنماے جملہ ابرار +

اَبْر - بہ فتح اول - بادل - اور مرد جو عورت کے مقابل ہر - **نظامی** - ازان ابر عاصی چنان ریزم آب + کہ نازد دگر دست بر آفتاب +

اَبِیْر - بفتح اول و ثانی - ژندی زبان مین مرد کا آلۂ تناسل -

ابرشہر - نیشاپور شہر کا اصلی نام ہر جس جگہ فیروزہ کی کان ہر -

ابرکار - حیران و سرگردان -

ابقر - بفتح اول - شورہ جس سے باروت بناتے ہین -

ابکار - بہ فتح اول جمع بکر کنواری لڑکیان -

ابوالبشر - آدم علیہ السلام - سب کا باپ -

ابوزرجمہر - نوشیروان کے وزیر کا نام ہر -

اَبْہَر - ایک شہر کا نام ہر -

ابوجعفر - نام نامی حضرت امام جعفر صادق بن امام باقر بن علی بن حسین بن علی علیہم السلام -

ابراز - نکالنا - ظاہر کرنا - باہر لانا -

ابریز - بکسر اول - چاندی - سونا خالص -

اپرویز - خطاب خسرو بادشاہ کا -

ابیز - بفتح اول و کسر ثانی - شرارہ آگ کا -

ابلاس - بکسر اول - نا امیدی و غمگینی -

ابلیس - جو رحمت سے ناامید ہو شیطان - **سعدی** - نہ ابلیس کرد نیکی بد بد + بر پاک ناید ز تخم پلید + **مولف** - کھاتا ہر دھوکا آدمی ابلیس نفس کا + ہر مکر و ہر فریب مین اور ہر لباس مین +

ابن العرس - نیولا جو ایک مشہور جانور ہر -

ابوعلس - گل خیری جو ایک پھول ہر -

اَبَاش - ایک جنس اور قوم کا مجمع -

ابرش - بفتح اول - ابلق گھوڑا -

ابرطوروش - بڑے جسم کا گھوڑا - بزرگ ہیکل جانور -

ابرص - وہ جسکے بدن پر سفید داغ ہون -

ابیض - روشن و سپید رنگ -

اِبْط - بر - بغل - کنار -

ابتلاع - حلق سے اتارنا - نگل جانا -

ابداع - نئی بات نکالنا - بدعت کرنا -

ابرق - سپید روشن - چمکتا ہوا -

ابریق - چمڑے کا آفتابہ - جو مسافر اپنے پاس رکھتے ہین یعنی لوٹا

ابلق - ہر چیز جسکے دو رنگ ہون - اور دو رنگا گھوڑا - اور جیغہ - اور کلغی - اور وہ قیمتی پر جو امرا اپنی ٹوپیون پر لگاتے ہین - **صائب** - باشد ہمیشہ در صف عشاق سربلند + آنرا کہ آہ ابلق طرف کلاہ شد +

ابرک - چھوٹا بادل - اور چمکتا ہوا پتھر جو تہ بہ تہ ہوتا ہر - بسبب اسکی چمک دمک کے اسکو ابرق بہ قاف قرشت بھی کہتے ہین -

اَبْشَک - بہ فتح اول و دوم - شبنم جو رات کو برستی ہر -

اَبْلَک - دو رنگ گھوڑا - اور ہر چیز دو رنگی - معرب اسکا ابلق ہر

آبلک - بفتح اول و کسر ثانی - شرارۂ آتش آگ کا انگارا اور ہر چیز چمکتی ہوئی

ابلوک - منافق آدمی - بہ ظاہر دوست اندرونی دشمن -

ابابیل - مشہور پرند ہر - ؎ ز دست ابابیل سازد ذلیل + خدا لشکر فیل و اصحاب فیل -

ابتہال - عاجزی کرنا - زاری کرنا -

ابتذال - پاتانگا رکھنا - بے اعتباری - بے قدری -

ابدال ۔ بکسر اوّل ۔ بدلنا ۔ معاوضہ کرنا ۔
اَبدال ۔ بفتح اوّل ۔ اولیاء اللہ تعالی ایک جماعت کا نام ہے جو تعداد مین ستر ہین ۔ چالیس شام مین تیس اور مقامات مین قیام پذیر ہین ایک اُنمین سے مرجاتا ہے تو دوسرا مقرر ہو جاتا ہے ۔
اِبل ۔ بکسرتین وکسر اوّل وسکون ثانی ۔ شتران یعنے بہت سے اونٹ یہ وہ جمع ہے کہ جسکا واحد نہین ۔
اُبُل ۔ بفتح اول وضم ثانی ایک دوا ہے جسکو شیرین بل اور طرثوث بھی کہتے ہین ۔ ناک اور مقعد کا خون بند کرتا ہے ۔
اَبِل ۔ بہ فتح اول وکسر ثانی قاقلہ صغار یعنے چھوٹی الائچی ۔
ابن السبیل ۔ راہ چلتا مسافر ۔ سعدی ۔ شنیدم کہ بکفتہ ابن السبیل + نیامد بمہمانسرائے خلیل ۔
اُبہل ۔ بضم اول پہاڑی سرو کی بیج جسکو ثمرۃ العرعر بھی کہتے ہین
اَبام ۔ بفتحتین ۔ دام یعنے قرض ۔ ہندی مین ادھار ۔
اِبتسام ۔ ہنسنا ۔ تبسم کرنا ۔ شگفتہ ہونا ۔
اِبرام ۔ بکسر اول ۔ استوار و مضبوط کرنا ۔ رسّی کو دُہرا کرکے بٹنا ۔
ابراہیم ۔ نام ایک نبی مرسل کا ۔ جنکو نمرود بادشاہ کافر نے آگ مین ڈالدیا اور آگ انپر گلزار ہوگئی ۔ اور نام ایک بلخ کے بادشاہ کا جسکے باپ کا نام ادہم تھا اور اُسنے بادشاہت ترک کرکے فقیری اختیار کی تھی ۔ ع ۔ شل ابراہیم ادہم ترک کن جاہ وجلال + تا تو یابی از لقاے حضرت اللہ حظ +
ابریشم ۔ جو کرم پیلہ کے لعاب سے بنتا ہے اور قیمتی لباس اُس سے بنائے جاتے ہین ۔ نظامی ۔ بریشم تنے بلکہ بو لو شمے + روندہ چو لولو برابریشمے +
ابوالقاسم ۔ کنیت حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ۔
ابہام ۔ نر ۔ انگشت یعنے انگوٹھا ہاتھ یا پانون کا آہستہ بولنا اور چھپانا
اَبّان ۔ بفتح اول وتشدید بائے موحدہ ۔ وقت اور زمانہ ۔
ابدان ۔ بہ فتح اوّل جمع بدن کی ۔ بہت سے بدن ۔
ابرنجن ۔ ایک زیور کا نام ہے جو عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین یا پانون مین ہاتھ کے زیور کا نام ابرنجن دست ۔ اور پانون کے زیور کا نام ابرنجن پا ہے ۔ ہندی مین جوڑا اور پازیب اسکا نام ہے ۔
البسان ۔ الیسان ۔ افسان ۔ وہ پتھر جسپر ہتھیار تیز کرتے ہین
ابستن ۔ آبستن ۔ حاملہ اور چھپا رکھنا ۔
ابن سیرین ۔ یہ بزرگ علم تعبیر خواب مین اُستاد تھا ۔ ع ۔ سر بسر خواب پریشانم بسوے زلف دوست + ابن سیرین نمی یابم کہ تعبیرگ کند +
ابن اللبون ۔ اونٹ کا بچہ جو دودھ پیتا ہو ۔

ابن یمین ۔ یوسف علیہ السلام کے حقیقی بھائی کا نام ہے اور تخلص ایک شاعر کا ۔
ابوریحان ۔ یہ شخص ہیئت کے علم مین امام تھا ۔
ابناخون ۔ حصار وقلعہ ومقامات مستحکم ۔
ابوطامون ۔ مومیائی کو ہی جسکو عربی مین قفر الیہود کہتے ہین ۔
ابوقلمون ۔ رنگارنگ اور ایک جانور جو چلپاسہ کی صورت پر ہوتا ہے اور ہر وقت اپنے جسم کے نئے نئے رنگ بدلتا ہے اور نام دیباے رومی وسنگ یشم ۔ سعدی ۔ باد در سایہ ہمایونش + گستراند فرش بوقلمون +
ابیون ۔ افیون جسکو ہندی مین افیم کہتے ہین ۔
ابرو ۔ بھوین جو آنکھون پر ہوتی ہین ۔ قطرت ۔ دو شمشیر و ریک قبضہ ابروے سیہ نالبش + کہ ہر دم میدہد ان تندہا از زہر چشم آتش + نسیم ۔ تلوار سے قتل ہو جو منظور + ابرو کے اشارے سے کر دو پورا + ع دونون ابرو دونون زلفین چار موذی ہین بہم + ایک جوڑا بچھوون کا ایک جوڑا سانپ کا
ابگون ۔ آبی رنگ ۔ آسمانی رنگ ۔
ابخرہ ۔ بفتح اول وکسر خاے بخارات اور دھوین ۔
ابرہ ۔ دوہرے لباس کے اوپر کی تہ اور ابر پردہ جسکو اسفنج کہتے ہین ۔
ابرہ ۔ بکسر اول سوزن یعنے سوئی ۔ اور نوک ونیش ودرنانہ میوہ ۔
ابرہہ ۔ اصحاب فیل کے لشکر کے سرگروہ کا نام ہے جو ہاتھیون کا لشکر لیکر حبش سے کعبہ کو گرانے آیا تھا ۔ اور خدا نے جل جلالہ ابابیل کے لشکر سے اُسکو ہلاک کیا ۔ مولف قطعہ ۔ زور جب ہوتا ہے حق کر دو کو غلبہ یقین + اکثر پرند کلیل + کردیا چڑیون نے ابرہہ کو ہلاک + مار ڈالے فیل و اصحاب فیل +
ابستہ ۔ بفتح اول وکسر ثانی جاسوس وچاپلوس ۔
ابعاد ثلاثہ ۔ تین مقدار ۔ طول عرض ۔ عمق ۔
ابکانہ ۔ حمل کچا جو ولادت کی میعاد سے پہلے گرجاے ۔
ابلہ ۔ احمق ۔ بے وقوف ۔ بے عقل ۔
ابنیہ ۔ بنیادین ۔ عمارتین ۔
ابن مقلہ ۔ ایک بزرگ خطاط کا نام ہے ۔ جسنے چھ طرح کے خط ثلث توقیع ۔ محقق ۔ نسخ ۔ ریحان ۔ رقاع ۔ ایجاد کیے ۔ آخر عمر حاکم نے کسی جرم پر اسکے ہاتھ کٹوا دیے ۔
ابوشحمہ ۔ حضرت عمر فاروق خلیفہ ثانی کے بیٹے کا نام تھا ۔ جسنے باغوائے طبیب یہودی شراب پی اور شراب کی بدمستی مین زنا کیا اور باپ کے سامنے اقبال کرکے حد شرعی اپنے اوپر جاری کرائی ۔ اور سو دُرّے ہنوز لگ نہین چکا تھا کہ مرگیا ۔
اَبابی ۔ بروزن گدائی ۔ کفل یعنی کشتی گیرون کا ۔ ہندی مین جانگھیا

جسکو کہتے ہین۔
ابدالی۔ افغانون کی ایک قوم کا نام ہو جنکے بزرگ کا نام ابدال تھا۔ احمدشاہ بادشاہ دُرّانی بھی اسی خاندان سے تھا۔ صاحب بہارعجم اسکے معنی ظرافت و تمسخر کہتے ہین۔ اور یہ شعر تمثیل مین تحریر کیا ہو۔ غزالی مشہدی۔ بعدم کاشکے میبود مجنون + کہ میکردم با و ابدالی چند +
اَبَوی۔ بفتحین باپ۔ پدر۔
ابہی۔ بفتح اول۔ زیبا و خوبصورت۔
ابی۔ بفتح اول۔ عربی مین سرکش و متمرد و نافرمان۔
اُبیری۔ ترندی زبان مین پیراہن و قمیص۔

الف مقصورہ با تاے

اَتبا۔ ترندی زبان مین تیر جو کمان کے ذریعہ سے چلتا ہو۔ اور عربی مین اسکو سہم کہتے ہین۔
اِتقا۔ بکسر اول پرہیز کرنا۔ خدا سے ڈرنا۔ مولف۔ میرسد براوج قرب کبریا + متقی از نردبان اتقا +
اَتقیا۔ متقی لوگ۔ پرہیزگار لوگ۔ صفدفوقانی۔ سرنگون دارند برخاک نیاز کبریا + انبیا و اولیا و اصفیا و اتقیا +
اِتکا۔ تکیہ کرنا۔ بھروسا کرنا۔ مولف۔ غیر ذات ایزدی بر ماسوا + بندگانرا نیست واجب اتکا +
اِتعاب۔ بکسر اول رنج پہونچانا۔
اَتعاب۔ بفتح اول جمع تعب بہت سے رنج۔
اِتّعاب۔ بکسر اول و کسرطاے مشدد۔ تکلیف اور رنج مین ڈالنا۔ مولف بہر دنیا ہان مکش بر دوش جان + بار رنج اضطراب و اتعاب۔
اَتراب۔ بفتح اول جمع ترب۔ کنواری لڑکیان۔
اِتّہاب۔ بکسر اول و تشدید ثانی بخشش قبول کرنا۔
اتوت۔ ترندی زبان مین تیزی و تندی۔
اُترج۔ بضم اول ترنج جو مشہور میوہ ہو۔
اتحاد۔ ایک ہونا۔ دوستی کرنا۔ توحید۔ ایک بن جاؤ دوئی کو چھوڑ دو + رکھو آپس مین ہمیشہ اتحاد +
اِتخاذ۔ بخاے معجمہ و ذال معجمہ بروزن اتحاد۔ اخذ کرنا۔ حاصل کرنا۔ لینا
اِتجار۔ تجارت کرنا۔ لین دین کرنا۔
اَترار۔ بفتح اول زرشک۔ جو مشہور دوا ہو۔
اَتسِز۔ ایک بادشاہ کا نام ہو جو خوارزم مین فرمان فرما تھا۔ چونکہ یہ بادشاہ لاغر جسم تھا۔ اسواسطے اسکو اتسز کہتے تھے کہ اتسز ترکی مین لاغر کو کہتے ہین۔ فرزانہ زمخشری اسکے ہم عہد تھا۔ رشید الدین وطواط نے کتاب حدیقۃ السحر اسکے نام پر لکھی۔ اس بادشاہ نے سلطان سنجر کے ساتھ جنگ کی تھی۔
اتباع۔ پیروی و متابعت کرنا۔ اسیری۔ در طریقت کے شوی متبوع پیش بندگان + در شریعت گر نداری چون اسیرے اتباع +
اتساع۔ کشادہ ہونا۔ فراخ ہونا۔
اتحاف۔ تحفہ دینا۔ سوغات دینا۔
اتصاف۔ صفت کرنا۔ موصوف ہونا۔
اتلاف۔ بکسر اول۔ تلف کرنا۔ ضایع کرنا۔
اتالیق۔ لیاقت سکھلانے والا۔ ادیب۔
اتاق۔ ترکی مین گھر اور خیمہ۔ سکونت گاہ۔
اتساق۔ محکم و درست و فراہم ہونا۔
اتفاق۔ واقع ہونا کسی امر کا بے باعث اور سبب کے۔ حافظ۔ بہارگاہ تو چون باد را نہ باشد راہ + کی اتفاق جواب سلام ما افتد +
اتابک۔ ترکی مین اسکے معنے بزرگ امیر کے ہین۔ و استاد و اتالیق و ادیب۔ چونکہ اتا ترکی مین باپ کو کہتے ہین اور بک امیر کو پس اتابک مرکب ان دونون الفاظ کا ہو۔
اترک۔ جمع ترک جو مشہور قوم ہو۔ اور لوہے کے خود جو سپاہی پہنتے ہین۔
اتمک۔ قرص۔ نان۔ روٹی۔
اتصال۔ وصل ہونا۔ اور نظر کرنا کواکب کا ایک دوسرے پر باعتبار فاصلے کے۔ توحید۔ بھاگنا دنیاے دون سے ہو وہی جسکا ہو جاتا ہو حق سے اتصال +
اتکال۔ توکل کرنا خدا پر بھروسا رکھنا۔
اتم۔ بفتحتین۔ پورا اور کامل۔
اتمام۔ تمام کرنا۔ اور پورا کرنا۔
اتہام۔ تہمت لگانا۔ دوش دینا۔
اتیان۔ پہونچنا۔ داخل ہونا۔
اتقان۔ بکسر اول۔ استواری و محکمی۔
اُتّو۔ بضم اول و تاے مشدد ایک مشہور آرایش ہو جو کپڑون پر کرتے ہین۔ اصل مین یہ ایک آہنی اوزار کا نام ہو جسکو گرم کرکے کپڑون پر خط کھینچتے ہین۔ اس کام کے کرنے والے کو اتوکش کہتے ہین۔

اتاقہ - کلغی جیغہ اور پر جو امرا ٹوپی پر لگاتے ہین - اور پگڑیون پر باندھتے ہین - ظہوری - چو رخش جاہ ترا چرخ دید کلب دود + کند اتاقۂ خورشید پاک گردعنان + آملی - اتاقہ سرکشانرا زسر فتد + جو بلبل ز درخت گل درافتد -

اتکہ - بفتح اول دایہ کا شوہر - اور قائم مقام پدر - ترکی مین ات دادا باپ کو کہتے ہین - اور کہ کے معنی قائم مقام کے یعنی بجاے باپ

اتلیشتی - پہلوی مین خارپشت کلان جو اپنے خارون کو لوگون پر تیر کی طرح مارتا ہی - سیحون بھی اسکو کہتے ہین - اور مشہور ہی کہ جس گھر مین اسکا خار ہو اس گھر مین لڑائی رہتی ہی -

الف مقصورہ با ثاے مثلث

اثنا - بکسر اول - بیچ درمیان -

اثاث البیت - گھر کا سامان -

اثبات - ثابت کرنا - ثبوت تک پہونچانا -

اثاث - بہت ہونا - انبوہ ہونا -

اثمد - سنگ سرمہ جو آنکھون مین لگاتے ہین -

اثر - بفتحتین - تاثیر - نشان - کھوج - اور سنت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم - صائب - زآب تیغ اثر در گلوے ما بگذار + ازین شراب نمی در سبوے ما بگذار +

اثر - بفتح اول وسکون ثانی - تلوار کا جوہر - اور نقل حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم -

اثر - بکسر اول وسکون ثانی - نشان اور پیچھا ہر چیز کا -

اثمار - جمع ثمر - بہت سے میوے -

اثیر - بلند اور اونچا اور آسمان اور کرۂ ناری جو تین کرون سے اونچا ہی

اثغر - بزاے معجمہ آگ کا شرارہ اور نام ایک دوا کا جسکو بوے مادران بھی کہتے ہین جس گھر مین اسکو جھاڑ دین موذی جانور وہان سے بھاگ جاتے ہین -

اثقال - بفتح اول جمع ثقل بہت سے بوجھ -

اثقال - بکسر اول بھاری کر دینا -

اثل - بفتح اول - گز کا درخت - اور شورہ گر آدمی -

اثمان - بفتح اول - قیمتا -

اثنین - اثنان - دو جو مشہور عدد ہی -

اثاثہ - اثاث کا مفرد - گھر کا اسباب -

اثفیہ - تیسرا حرف فا سے - دیگدان یعنے چولھا -

اثافی - بہت سے چولھے -

اثنا عشری - فرقۂ شیعۂ امامیہ جو بارہ امام ذوی الاکرام کے پیرو ہین اور نام ایک رودہ کا پیٹ مین -

الف مقصورہ با جیم

اجتبا - پسند کرنا - چھانٹنا -

اجرا - جاری کرنا - روان کرنا - چلانا -

اجزا - بکسر اول جزیہ دینا - جزا دینا - بے نیاز کرنا -

اجزا - بفتح اول - بہت سے جزو اور ٹکڑے -

اجل گیا - بفتح اول ایک زہر ہلاہل کا نام ہی - جسکو عربی مین بیش کہتے ہین

اجلا - جمع جلیل بزرگ لوگ -

اجانب - جمع اجنبی - بیگانے لوگ -

اجتناب - ایک طرف ہونا - پرہیز کرنا - مولف - غیرون کے ساتھ دوستی اور ہمسے دشمنی + اورون سے بے تکلفی اور ہمسے اجتناب

اجوب - ترکی مین کشادہ و فراخ -

اجابت - جواب دینا - قبول کرنا - اور اطبا کی اصطلاح مین دست جو بعد دینے مسہل کے آتے ہین - مولف - تم اس رزاق سے جو مانگنا ہی مانگ لو بندو + کہ رہتا ہی کھلا ہر وقت دروازہ اجابت کا +

اجازت - حکم دینا - جائز رکھنا کسی امر کو صائب - اگرچہ خوش نہ بود سیر بوستان تنہا + گرفتہ ایم اجازت ز باغبان تنہا -

اجالت - پھیرنا - اور جلوہ دینا -

اجرت - مزدوری - معاوضہ - بدلا -

اج - کدو جو مشہور ترکاری ہی - خام لوگ پکا کر کھاتے ہین - اور بیج اسکی دوا مین مستعمل ہی -

اجماج - دری زبان مین دوزخ کا نام ہی -

اجاج - شور پانی اور تلخ پانی -

اجتناد - پھل چننا - میوہ جمع کرنا -

اجتہاد - کوشش کرنا - سوچ کر نئی بات نکالنا -

اجداد - باپ دادا - بزرگ لوگ -

اجساد - بہت سے جسم - جمع جسد کی - مولف - ہی وہی روزی رسان - روزی رسان وحش وطیر + اور وہ خالق خالق ارواح لو راجساد ہی +

اجمود - اجوائن جو مشہور دوا ہی -

اجناد - جمع جنود - بہت سے لشکر -

اجلواذ - بکسر اول و سکون ثانی و کسر لام و تشدید واو اخیر مین ذال معجمہ شناختن - یعنی پہچاننا -

اجبار - زور اور جبر سے کام لینا - مولف - شند گردن کجا این نفس سرکش ✦ بکار حق بلا اکراہ و اجبار ✦

اُجَر - اجرت مزدوری معاوضہ - بدلا ✦

اجور - اجرتین - مزدوریان -

اجہار - ذکر جہر کرنا - بلند آواز ہو کر پکارنا -

اجہر - روزکور - جو دن کو اندھا ہو جاے اور رات کو دیکھ سکے -

اجمیر - ہند مین ایک مشہور شہر ہی جس شہر مین مرقد منور و مزار پر انوار خواجہ معین الدین چشتی واقع ہی - ع - شہر اجمیر عجب منبع علم و دین است ✦ زانکہ آرامگہ شاہ معین الدین ست ✦

اجیر - اجرت لینے والا - مزدور -

اجلاس - بیٹھنا - بٹھلانا -

اجاص - بکسر اول و تشدید ثانی ایک ترش میوہ آلوچہ کی قسم سے ہی -

اجتماع - جمع ہونا - یکجا ہونا - اور نجومیون کے نزدیک وہ موقع کہ چاند اور سورج ایک برج ایک درجہ ایک دقیقہ مین جمع ہون اس وقت چاند نظر سے غائب ہوتا ہی - اور وہ موقع نجومیون کے احکام مین منحوس شمار کیا جاتا ہی -

اَجْدَع - بفتح اول وہ شخص جسکے ناک کان کٹے ہوے ہون -

اجماع - بکسر اول - یکجا و ہم صلاح و متفق ہونا - ع - خلیفہ بن گئے بعد از نبی وہ ✦ ہوا جنکی طرف اجماع امت -

اجاغ - ترکی مین دیگدان یعنے چولھا -

اجحاف - بکسر اول - لیجانا - نقصان کرنا - نزدیک ہونا -

اجلاف - جمع جلف یعنے پاجی - کمینہ کم ذات آدمی -

اجوف - جو چیز اندر سے پولی ہو اور جسکے عین کلمہ مین حرف علت ہو -

اجاق - ترکی مین دیگدان یعنے چولھا - کاشی - در گلستان بے تکلف منبر بان از بہر طبخ ✦ بر کنار جو بہر گامی اجاقی بستہ اند -

اجدل - شکاری مرغ جسکو چرغ کہتے ہین -

اَجَلّ - بفتحتین و لام مشدد - بڑا - بزرگ -

اَجَل - بفتحتین و لام ساکن - مہلت و مدت و میعاد - اور حالت اخیر و مرگ و موت - ع - جان بچانا ہی وہ دگر نہ از تو بستاند اجل ✦ خود تو منصف باش ای دل این نکو یا آن نکو ✦

اُجُل - بفتح اول و سکون ثانی - برداشتن یعنے اٹھانا -

اجلال - بکسر اول - بزرگی و عزت و آبرو - ع - سرزمین خاکبوس اقبالش ✦ آسمان سایہ بان اجلالش ✦

اجمال - مختصر کرنا - بہت کو تھوڑا کرنا -

اجحام - باز رکھنا - ہلاکت کے نزدیک پہونچنا -

اجرام - اجسام - مگر اطلاق اس لفظ کا آسمانی ستارون اور جواہرات پر کرتے ہین -

اجمام - بکسر اول - آراستہ کرنا گھوڑے کا سواری کے لیے -

اَجَم - بفتحتین - بہت سے نیستان اور جنگل -

اجفان - بفتح اول - آنکھون کی پلکین -

اجنبان - ہر چیز جو غیر متحرک ہو -

اجارہ - اجرت پر کام کرنا یا کرانا - کاشی - اجارہ کرد دماغم کلا بجانہ وصل ✦ نسیم در رہ من شرمسار می آید ✦

اَجِلّہ - بزرگ لوگ - جمع جلیل -

اجنحہ - جمع جناح - مرغون کے پر اور بازو آدمیون کے -

اجنہ - جمع جنین اور جمع لفظ جن کی مگر خلاف قیاس -

اَجْوِبہ - جمع جواب کی - بہت سے جواب -

اجورہ - اجرت مزدوری محنتانہ -

اجہرہ - ایک خاردار گھاس ہی - اُسکا کانٹا جسکے لگجاے پھر نہین نکلتا -

اجری - اُجْرِی - وظیفہ روزمرہ جو مقرر رہو -

اجنبی - پردیسی - بیگانہ - ناواقف -

اجی - ترکی مین بڑا بھائی -

الف مقصورہ با حاے حطی

احبا - جمع حبیب - بہت سے دوست -

احتوا - گھیر لینا ہر طرف سے پکڑ لینا -

احشا - بہ فتح اول - اندرونی اعضا - مثل دل و جگر - و معدہ و رودہ و گردہ و سپرز وغیرہ -

احصا - بہ کسر اول - شمار کرنا - گنتی مین لانا -

احیا - بکسر اول زندہ کرنا - اور نام ایک کتاب مصنفہ امام محمد غزالی کا صاحب - ع - چون زمین مردہ کہ ابر گرد تازہ رو ✦ از عرق روی تو احیا میکند آئینہ را ✦

اَحیا - بفتح اول زندہ لوگ جیتے جاگتے -

احیاناً - بفتح اول - گاہ گاہ - کبھی کبھی -

احب - بفتحتین - بہت دوست - بہت پیارا -

احباب ۔ بہت سے دوست اور پیارے ۔ ص ۔ وصل وصول
اصحاب رسول + قابل ومقبول احباب رسول ۔
احتساب ۔ بکسر اول حساب و باز پرس و آزمایش مین لانا ۔ باز
رکھنا نواہی سے ازروے احکام شرع کے ۔
احتجاب ۔ بہ کسر اول چھپ جانا ۔ پردہ مین ہونا ۔
احالت ۔ حیلہ و حوالہ کرنا ۔
احدیت ۔ بہ فتح اول یگانہ ہونا ایک ہونا ۔ توحید ۔ قرب ذات
احد کند حاصل + بندہ اندر مقام احدیت +
احسنت ۔ بفتح اول ۔ آفرین ۔ شاباش ۔ اچھا کیا تو نے ۔
احداث ۔ بکسر اول نئی چیز اور نئی بات کا ظاہر کرنا کسی حادثہ کا وقوع مین لانا
احداث ۔ بفتح اول ۔ نوخاستہ ۔ جوان آدمی ۔
احتیاج ۔ آرزو ۔ حاجت ۔ نیازمندی ۔ صائب ۔ شریف را نجیس
احتیاج می افتد + کہ برگ تاک بود داردی بریدن چشم + ص ۔ آنکہ
شیران را کند روبہ مزاج + احتیاج ست احتیاج ست احتیاج +
اَحَد ۔ بفتحتین یگانہ ۔ ایک ۔ لاشریک ۔ ذات واحد ۔ نام خداوند
جل جلالہ کا ہے ۔ توحید ۔ ذات لاثانی و یکتا و خداوند احد + لاشریک و بیمثال و بی نیاز ست و صمد +
اُحُد ۔ بضمتین ایک مقام کا نام مدینہ منورہ کے پاس ہے ۔ جس جگہ کفار
قریش نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی تھی ۔
احفاد ۔ بفتح اول و فاے معجمہ جمع حفد عیال و اطفال ۔ پوتے پروتے
لڑکیان ۔ لڑکے ۔
احقاد ۔ بہ کسر اول و قاف قرشت ۔ غصہ دلانا ۔ عداوت ڈالنا ۔
اَحْقاد ۔ بفتح اول دشمن و عداوتی لوگ ۔
اَحْمَد ۔ بہت تعریف کیا گیا ۔ اور نام نامی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ۔ مولف
محبت کی بڑھا دی میم فوراً لفظ احد مین + قلم نے نام جب لکھا احد کے بعد احمد کا +
احبار ۔ دانا و عقلمند لوگ ۔
احتکار ۔ بکسر اول جمع کرنا غلہ کا اس نیت سے کہ جب گرانی ہوگی
تو فروخت کیا جائیگا ۔
احجار ۔ جمع حجر بہت سے پتھر ۔
احرار ۔ جمع حر آزاد لوگ ۔ اور لقب خواجہ عبید اللہ نقش بند کا ۔
احضار ۔ حاضر کرنا ۔ روبرو لانا ۔
احقر ۔ حقیر ۔ عاجز ۔ ذلیل ۔
احمر ۔ سرخ لال ۔
احور ۔ بفتح اول ۔ جسکا بدن سفید اور آنکھین سیاہ ہون ۔

احتراز ۔ بکسر اول بچنا ۔ پرہیز کرنا ۔ صائب ۔ خندہ فتنہ آن چشم نیم باز
کنند + زیر زبان سیہ کاسہ احتراز کنید +
احراز ۔ محکم کرنا ۔ جمع کرنا ۔ گھیرنا ۔
احتباس ۔ بہ کسر اول روکنا ۔ بند کرنا ۔ بند ہونا ۔
احتراس ۔ بکسر اول حفاظت کرنا ۔
احساس ۔ چھونا ۔ دریافت کرنا ۔ معلوم کرنا ۔
احمض ۔ بفتح اول ۔ نہایت ترش ۔ ذائقہ مین ۔
احتیاط ۔ گھیرنا ۔ احاطہ کرنا ۔ بچنا ۔ پرہیز کرنا ۔
احتظاظ ۔ حظ اٹھانا ۔ مزا حاصل کرنا ۔
احتراف ۔ حرفت و کسب و پیشہ کرنا ۔
احرف ۔ بفتح اول و ضم ثالث جمع حرف ۔ بہت سے حرف ۔
احنف ۔ وہ شخص جسکے پانون کج ایک دوسرے کی طرف جھکے
ہوے ہون ۔ اور نام ایک فاضل اجل کا جو حضرت کے تابعین سے تھا
احتراق ۔ بکسر اول ۔ جلانا ۔ پھونکنا ۔ جل جانا ۔ اور نجومیون کے
نزدیک چھپ جانا ایک ستارہ کا پانچ ستاروں یعنی سیارون سے سوائے قمر کے
شعاع آفتاب مین بسبب جمع ہونے کے ایک برج مین ۔ اور اطبا کے نزدیک لطیف
ہوجانا ایک خلط کا چار اخلاط مین سے اور تحلیل ہوجانا اسکے اجزاے لطیف کا
احداق ۔ بہ فتح اول جمع حدقہ ۔ آنکھون کی پتلیان ۔
احراق ۔ جلانا ۔ پھونکنا ۔ آگ دینا ۔
اَحَق ۔ بفتحتین بہت درست ۔ اور راست ۔
احمق ۔ بفتح اول ۔ نہایت بیوقوف اور بےعقل ۔ رباعی ۔ نہ سنیم
کہ کند طعنہ رافضی احمق + نہ رافضی کہ کند سنیتم گریبان شق + غلام حضرت
عشقم دگر نمیدانم + کہ کیست بر سر باطل کدام بر سر حق +
احتکاک ۔ بکسر اول چھیلنا ۔ آپس مین رگڑنا ۔
احتمال ۔ اٹھانا ۔ برداشت کرنا ۔ گمان کرنا ۔
احتیال ۔ حیلہ کرنا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔
احلیل ۔ سوراخ عضو تناسل مرد ۔
احمال ۔ بار اٹھانا ۔ گمان کرنا ۔
احول ۔ بفتح اول بھینگا جو ایک کو دو دیکھے ۔ مولف ۔ نظر یکسان نہوگی
جب تلک انوار وحدت سے + نہ جائیگی دوئی حرص و ہوا کی دل سے احول کے
احوال ۔ بفتح اول بہت سی حالتین اور اوقات ۔ محسن تاثیر ۔ سای کرد
حال خود عیان از صورت احوالہا + آئینہ دار سُبْحت تغیرہا در حالہا ۔
احترام حرمت دینا ۔ آبرو بخشنا ۔ میر معزی ۔ مخالف چو از شیعگی یافت

نام + جو اہل حجاز ش کند احترام +

احتشام - بکسر اول سے دولت و حشمت حاصل کرنا۔ مولف - مرد حق گوشہ گزین خلوت نشین + دل مین کب رکھتا ہی حُب احتشام +

احتلام - خواب مین انزال ہو جانا۔ مولف - ہین مزے دنیا کے شکل احتلام + کچھ نہوگا آنکھ جب کھل جائیگی -

احتجام - حجامت کرنا +

احرام - بکسر اول سے عزم - کعبہ مین داخل ہونا بعض چیز حلال و مباح کا چندروز اپنے اوپر حرام کرنا - اور احکام شرعیہ احرام یہ ہین - کہ صاحب احرام سیا ہوا کپڑا نہ پہنے - حجامت نہ کرائے بال نہ کٹوائے - خوشبو نہ لگائے جماع نہ کرے ایک لنگ تا دو غنہ کمر مین اور ایک اوپر رکھے - کسی جانور کو ذبح نہ کرے - طالب آملی -
خوش کعبہ لیست کوئی کز لذت طواف + بار ہمرہان بہر قدم احرام بستہ ایم +

احزم - بڑے ہوشیار اور دانا آدمی -

احشام - بفتح اول نوکر اور خادم لوگ -

احکام - بفتح اول جمع حکم - بہت حکم و ارشاد

احکام - بکسر اول محکم کرنا - حکم دینا -

احلام - خوابین - نیندین - بدخوابیان -

احمر اقتم - نہایت سرخ مائل بسیاہی -

احاسن - بر فتح اول و کسر سین - خوبیان - بھلائیان -

احتضان - بغل مین لینا - ملنا - بغلگیر ہونا -

احزان - بکسر اول غم مین ڈالنا غمناک کرنا -

احزان - بہت سے غم و اندوہ - ع ای فروغ سینۂ سوزان من + اسے چراغ کلبۂ احزان من -

احسان - بکسر اول نیک رکھنا - نیکی کرنا - میرزا اسحاق - چہ
احسانہا کہ من با خویش کردم + کہ آخر خویش را درویش کردم +

احسن - بفتح اول - بہت اچھا بہت نیک - اور احسان کر صیغہ امر ہین

احصان - نکاح کرنا - عورت مرد کا حکمی و استواری کرنا -

احیان - جمع حین - بہت سے وقت -

احاطہ - بکسر اول مکان جو چاردیواری سے گھرا ہوا ہو اور گھیرنا -

احجیہ - بضم اول و جیم مکسور و یائے تحتانی مشدد چیستان جسکو ہندی مین پہیلی کہتے ہین -

احنہ - بکسر اول و ضم نون - غضب و غصہ و کینہ -

احدی - بفتحتین - اکبر بادشاہ کے وقت مین ایک ذات تہی مستقر تھا اور بادشاہ کی طرف سے اجرائے احکام شاہی کے واسطے بلا توسط دیوان کے بھیجے جاتے تھے -

احلی - بہت شیرین - بہت میٹھا -

احمر قانی - وہ سرخی جو خون کے رنگ سے ملتی ہو -

الف مقصورہ با خاے

اخا - بکسر اول - برادری و رشتہ داری -

اختفا - بکسر اول چھپانا اور پوشیدہ کرنا -

اختر جوزا - ستارۂ عطارد جسکا گھر جوزا ہی -

اخسا - خسیس کمینے - بخیل و ذلیل لوگ -

اخصا - خصی کرنا - خصیے نکال ڈالنا -

اخفا - پوشیدہ کرنا - چھپانا -

اخلا - جمع خلیل - دوست لوگ -

اخرب - بہت خراب - اور اجڑا ہوا -

اخت - بضم اول ہمشیرہ یعنی بہن -

اختیارات - علم طب مین بہ تشریح خواص ادویات ایک کتاب کا نام ہی

اخراجات - طرح طرح کے خرچ -

اخوت - بضم اول و دوم - بھائی ہونا -

اخوت - بہ کسر اول بہت سے بھائی -

اخوات - بفتح اول و دوم - بہت سی بہنین -

اختلاج - پھڑکنا اور حرکت کرنا آنکھ یا کسی اور عضو کا خود بخود بلا حرکت دینے کے

اخراج - نکالنا - باہر کر دینا خرچ کر ڈالنا -

اخ - بفتح اول برادر یعنے بھائی - اور کلمہ تحسین فارسی مین -

اخ اخ - شاباش - شاباش -

اخدود - زمین کا شگاف اور پہاڑی غار -

اخوند - بفتح اول - بزرگ استاد - پیر و مرشد +

اخاذ - تالاب جو ویرانہ مین ہو - اور زمین جو بادشاہ نے اپنے واسطے خرید کی ہو اور لینا اور پکڑنا -

اخاذ سخت گیر - زور اور سختی سے پکڑنے والا -

اخذ - لینا وصول کرنا -

اخبار - بکسر اول - خبر دینا - اطلاع کرنا -

اخبار - بفتح اول - بہت سی خبرین -

اختر - بر فتح اول ستارہ و فال و شگون و طالع و علم و نشان و رایت اور نام ایک فرشتہ کا جو سبز زمین پر آمین آمین کہتا پھرتا ہی جسکی دعا اسکی آمین کے مطابق ہوتی ہی - قبول ہو جاتی ہی -

طاہر غنی۔ شمع آہم چو کند بزم فلک روشن + اختر سوختہ ام چون پر پروانہ فتد +

اختصار۔ بکسر اول مختصر کرنا۔ کوتاہ کرنا۔ کم کرنا۔ صائب۔ صائب

بہ تنگ چشمی ما نیست می کشی + چون لالہ اختصار بیک جام کردہ ایم +

اختیار۔ بکسر اول پسند کرنا۔ چننا قدرت و تصرف۔ بیدل۔

وقت ترحم است کنون اے نسیم صبح + کان شوخ اختیار بدست نقاب داد +

اختبار۔ خبر لینا۔ امتحان لینا۔ آزمانا۔

اخذر۔ بھتیجے۔ بھانجے۔

اخضر۔ سبز چیز۔ اور سبز رنگ۔

اخگر۔ آگ کا انگارا جسکو انگشت بھی کہتے ہین۔ ابوطالب کلیم۔

گرم رو رنگ مکان گیرد در اثنائے سلوک + لالہ اخگر آب رسد نیلوفرست +

اخلوز۔ بفتح اول یہ ایک سرخ رنگ بسیاہی مائل میوہ گردہ کی شکل کا

ہوتا ہے جسکو شیراز مین کواز کہتے ہین۔ اور سرکہ مین ڈالکر

کھاتے ہین۔

اخیر۔ انتہا۔ پچھلا۔ انجام۔ آخر۔ صفدر فوقانی۔ یاد کن وقتے

کہ ہنگام اخیر + ساقی مرگت دہد جام اخیر۔

اخرس۔ گونگا جو بول نسکتا ہو۔

اخس۔ نہایت زبون و بخیل۔

اخیروس۔ جنگلی خودرو گیہون۔

اخیوس۔ یہ ایک نبات پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے پھل

اسکا سیاہ اور دراز ہوتا ہے۔

اخروش۔ شور و غوغا۔

اخش۔ بھاؤ قیمت مول ہر چیز کا۔

اخفش۔ کم نظر ضعیف بصارت کا آدمی جو سورج کو ندیکھ سکے اور

نام ایک بزرگ کا جو علم لغت مین اور صرف نحو و قرات مین استاد تھا۔

اختصاص۔ خاص کرنا خصوصیت رکھنا۔

اخص۔ بہت خاص خاص الخاص۔

اخلاص۔ دلی دوستی و محبت و پیار۔

اخمص۔ وہ حصہ کف پا کا جو زمین کے ساتھ نہین لگتا۔

اختلاط۔ ملنا۔ آمیزش کرنا محبت بڑھانا۔ عبداللطیف خان۔

اختلاطو بروبان روز برہم میخورد + از رگ گل رشتہ باشد گوئی این گلدستہ را +

اخلاط۔ چار خلطین صفرا سودا بلغم خون۔

اختراع۔ نئی بات نکالنا ایجاد کرنا کھود نا زمین کا۔

اختلاف۔ مخالفت و ضد پر ہونا۔

اختطاف۔ بجلی کا چمکنا۔

اخف۔ بہت خفیف و کم وزن۔ و سبک۔

اخلاف۔ متوفی کے پس ماندہ لوگ۔

اختناق۔ حلق بند ہونا گلا پکڑا جانا۔

اختراق۔ پھاڑنا۔ پھٹنا۔

اختشیک۔ چار عنصرون سے ایک عنصر اور ہر ایک چیز جو آپس مین مخالف ہو۔

اخلوک۔ زرد آلو جو خام ہو۔

اختلال۔ خلل ڈالنا خلل پڑنا۔

اختیال۔ خیال کرنا۔ گردن کشی کرنا۔

اخطل۔ عرب کے ایک شاعر کا نام ہے۔

اخکل۔ گیہون کے خوشے کے بالائے خار۔ جن کو داسنہ

بھی کہتے ہین۔

اخوال۔ جمع خال یعنی ماموان اور لشکر کے علم اور خالہا یعنی تل جو معشوقون

کے رخسارون پر ہوتا ہے۔ ہندی۔ چہ بیند خال بر رخسار گلگون

بداغ حسرت از لالہ جگر خون +

اختتام۔ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ مصرعہ۔ یا الہی بہر

ختم المرسلین + ہو مرا ایمان و دین پر اختتام +

اخرم۔ ناک کٹا آدمی۔

اخزم۔ بہ زائے معجمہ مار نر یعنی نر سانپ۔

اخشم۔ وہ شخص جسکی قوت شامہ زائل ہو چکی ہو۔

اخم۔ چین پیشانی و ابرو۔ ملا طغرا۔ میکند نازک دلا نرا

صحبت بدخو ملول + زر در اچین بر جبین از اخم روئے مسطر است +

اخجون۔ ایک جنگلی میوہ ہے جسکی شکل اژدہا کے سر کی طرح ہوتی ہے

عربی مین سکولا فعی کہتے ہین جب اسکی انگلی سے تیلی ہوتی ہے کھانا اسکا دفع زہر کرے

اختان۔ جمع ختن بہت سے داماد۔

اخستان۔ نام بادشاہ جو ممدوح خاقانی و نظامی تھا۔

اخدان۔ جمع خدن دوست پیارے محبتی۔

اخریان۔ گھر کا اسباب۔

اخوان۔ بکسر اول برادران یعنی بہت سے بھائی یہ جمع اخ کی ہے

جو اصل مین اخو تھا جو واو واحد مین بسبب تخفیف کے حذف کی گئی

تھی جمع مین پھر آگئی فعلان کے وزن پر اور جو لوگ بفتح الف پڑھتے

ہین خطا پر ہین۔ کنھیا لال ہندی۔ چرا از کوشش اخوان

خورم نان + چرا بر سر نہم این بار احسان +

اخاذه - تالاب وحوض وآبگیر۔
اَخبِیَہ - منازل قمر سے چوبیسوین منزل کا نام ہو اور وہ چار ستارے نحس ہین۔
اَختَہ - وہ گھوڑا جسکے خصیے نکالے جائین۔
اختہ خانہ - گھوڑون کا طویلہ۔
اَخچہ - چاندی سونے کے ٹکڑے روپیہ اشرفی۔
اَخمہ - چین و شکنج۔
اَخسی - ماوراء النہر مین ایک قصبہ ہو۔
اَخوی - میرا بھائی۔
اَخی - بھائی - اور میرا بھائی۔
اَخیافی - بفتح اول وہ بھائی جنکی مان ایک اور باپ الگ الگ ہون۔

الف مقصورہ با دال مہملہ

اَدَا - پورا کرنا پہونچانا گذارش کرنا بیان کرنا یہ لفظ مصدر نہین مگر معنی مصدر کے دیتا ہو - فارسی مین خوبی حرکات معشوق و رمز و اشارہ و کنایہ
سہ جو ہو فرض تجھپر حق بندگی کا ادا کر ادا کر ادا کر ادا + اوحد الدین انوری - بر منبرے کہ خطبہ مدحش ادا کنند + بوسہ زنند پایۂ آن منبر آفتاب +
اُدَبَا - ادب سکھلانے والے اُستاد - یہ لفظ جمع ادیب ہو۔
اِدّعا - دعوے مطلب و رخواست - سہ کس لیے دست دعا بندہ اُٹھائے بار بار + جانتا ہو ادعاے بندۂ داعی خدا +
اَدَب - بفتحتین اندازہ و طریق اور حد ہر ایک چیز کی اور ادا کرنا اُسکا بطور پسندیدہ اور علوم صرف و نحو و معانی و بیان و بدیع وغیرہ ادب کے متعلق ہین - مولوی معنوی - ادب تاجے است از لطف الہی + بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی +
ادیب - ادب سکھلانے والا اُستاد - محمد انور در نعت سب کو ملی محبت حق اُس حبیب سے + سیکھا زمانہ سارا ادب اس ادیب سے +
اَدَات - اوزار ہتھیار - لہار سنار وغیرہ کے۔
اِدَامَت - ہمیشگی اور زمانہ دراز۔
اَدَوَات - بہت سے اوزار۔
اِدباج - بکسر اوّل لپیٹنا - اور بانٹنا۔
ادبار - پیٹھ پھیرنا اقبال و دولت کا کم بختی و نحوست کا زمانہ آنا - لطف موکبھی زمانے مین تنگی کبھی فراخی ہو + کبھی ہو دنیا مین اقبال اور کبھی ہو ادبار + خدا نے نعمتین جتنی تجھے عطا کی ہین + تو اُنکا شکر ادا کر زبان سے ہر بار +
ادبیر - امالہ ادبار کا۔

اِدّخار - بکسر اول و تشدید دال مہملہ جمع رکھنا اور رکھنا کسی چیز کا یہ لفظ اذتخار تھا ذال معجمہ اور تاے فوقانی دونون دال مہملہ کے ساتھ بدل کر ادّخار ہو گیا۔
ادرار - جاری کرنا - دان مونا بول کا بخشش کرنا روزینہ لگانا۔
ادغر - بادگیر یعنی پنکھا۔
اِدوار - زمانے اوقات گردشین انقلاب - مولانا اکبر گیے روز راست روشن کہ شب تار + ببین ادوار و در چرخ دوّار +
ادرافیس - بکسر اول و فاے فوقانی زبد البحر یعنی سمندر جھاگ جو ایک دوا ہو۔
اَدُناس - جمع دنس چرک اور میل۔
ادوس - بفتح اول دو واؤ کم نظر و شب کور۔
اَدَانُوش - نام اُسکا جو ایلچی بنکر وامق کی طرف سے عذرا کے پاس گیا اور عذرا نے اُسکی آنکھین اپنی اُنگلیون سے نکال لین۔
اَدَق - بہت دقیق اور مشکل۔
اداف - وہ جزیرہ جسکی چہار طرف پانی ہو۔
اِدراک - پانا معلوم کرنا دریافت کرنا بالغ ہونا بچہ کا پختہ ہونا میوہ کا - صائب چشم زان حسن جہانگیر چہ ادراک کند + در حبابے چہ قدر جلوہ کند دریا ئے + سعدی - نہ ادراک در کنہ ذاتش رسد + نہ فکرت بغور صفاتش رسد +
اِدرنگ - بکسر اول رنج و ہلاکت عزلی مین دمار۔
اَدُک - بفتح اول و ضم دال فرج عورت کی۔
اَدَل - صاحب دلیل رہنما مرشد۔
اِدلال - بکسر اول ناز کرنا ادا دکھلانا۔
اِدام - بکسر اول نان خورش یعنی سالن۔
ادغام - بکسر اول دانتون مین چبانے بغیر کھا جانا - گھوڑے کو لگام دینا ایک حرف کو دوسرے مین لانا۔
اَدہَم - نام پدر سلطان ابراہیم بادشاہ بلخ جنھون نے بادشاہت چھوڑکر فقیری اختیار کی۔
اَدِیم - بلغار کا خوشبو چمڑا جو یمن سے آتا ہو اور ہر ایک چمڑا دباغت دیا ہوا - مولانا جامی ادیم طایفی نعلین پاکن + شراک از رشتۂ جانہاے ماکن + سعدی ادیم زمین سفرۂ عام او ست + برین خوان یغما چہ دشمن چہ دوست +
اَدَارین - ژندی زبان مین زشت و زبون۔
اَدرُفتن - بفتح اول دلو کی بیماری جو جلدی ہوتی ہو اور عربی مین اسکو وبا کہتے ہین۔

اَدْکَن- بفتح اول خاکستری۔
اَدْمان- ہمیشگی ایک کام ہمیشہ کرتے رہنا۔
اَدْمَن- کستوری جسکو مشک بھی کہتے ہین۔
اُدْوَن- کمینہ وناکارہ آدمی۔
اَدْیان- بہت سے دین و مذہب۔ محمد انور حلیم لاہوری
جان جسم وجان رسول اللہ ہین + زینت ادیان رسول اللہ ہین
اَدْیون- دوڑتا ہوا چارپایہ۔
اِدخنہ- جمع دخان بہت سے دھوئین اور بخار۔
اُدرہ- بڑھ جانا خصیہ کا اصل مقدار سے۔
اَدْعیہ- بہت سی دعائین۔
اَدْعیہ ماثورہ- اثر والی دعائین۔
اَدْیحہ- بفتحتین چارپائی کا فرش پلنگ پوش۔
اَدْوِیَہ- بہت سی دوائین۔
ادانی- خادم اور خدمتگزار لوگ اور نزدیک۔
اَدَاراَنی- کچلہ جو ایک قسم کا زہر ہی اور عربی مین اسکو سم الکلب کہتے ہین اور کتا اسکو کھا کر فوراً مرجاتا ہی وجع المفاصل کو مفید ہی۔
اَدْنیٰ- مقابل اعلیٰ کے کم قدر کم رتبہ کم ذات وزبون مشتق دنو ودناءت سے۔ **مولف**- خدا پر صرف رکھتا ہی بھروسا + کہ ہیمہ نیک و بد ادنی و اعلیٰ +
اَدْوائے- ژندی زبان مین آواز وصدا ہے۔
اُدْوِی- ترکی مین ایک دوا ہی جسکو آگر اور وج کہتے ہین بعض کے نزدیک مصبر کا نام ہی۔

الف مقصورہ با ذال معجمہ

اُذناب- گناہ کرنا قصور کرنا۔
اِذہاب- ملمع کرنا۔ سونا چڑھانا۔ دان کرنا۔
اِذاعت- ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔
اَذِیت- تکلیف اور رنج پہونچانا۔
اِذخر- مرچیا گھاس جو خوشبودار ہوتی ہی۔
اِذخار- بکسر اوّل ذخیرہ کرنا۔ جمع رکھنا۔
اِذفر- بکسر اول ہر ایک چیز جسکی بو تیز ہو چنانچہ مشک اذفر۔
اَذکار- بفتح اول جمع ذکر بہت سے ذکر۔
اِذکار- بکسر اول ذکر کرنا یاد کرنا۔

اِذلال- بکسر اوّل ذلیل اور خوار کرنا۔
اَذیال- بفتح اول جمع ذیل بہت سے دامن۔
اَذان- آواز اور بانگ نماز۔ صفدر فوقانی۔ کوئی غم تھا نہ ہمکو وصل کی رات + فقط تھا دل مین اندیشہ اذان کا +
اِذعان- بکسر اول فرمانبرداری کرنا۔
اِذن- حکم فرمان اجازت امر۔ ؎ گلستان شود آتش بر خلیل + باذن خداوند رب جلیل +
اُذُن- بضمتین گوش یعنی کان۔
اَذہان- جمع ذہن بہت سے ذہن۔
اَذکی- نہایت عقلمند اور دانا آدمی۔
اَذیٰ- بفتحتین رنج دکھ تکلیف اور بکسر اول اور اخیر مین الف بمعنے ہرگاہ اور پس اور جس وقت کے۔ آیہ کریمہ اِذا جَاءَ اَجَلُھُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ؏

الف مقصورہ با رائے مہملہ

اَرَاقوا- رومی زبان مین ایک تخم کا نام ہی جو عدس یعنی مسور کے غلہ مین ملا ہوا ہوتا ہی اور پکانے مین نہین گلتا ضماد اسکا ہر ایک قسم کے ورم کو مفید ہی۔
اَرْدوجینا- ژندی زبان مین خربزہ کو کہتے ہین۔
ارتشا- رشوت کھانا ناجایز طور پر لینا۔
ارتضا- راضی ہونا خوش ہونا۔ **مولف**- از صحابہ داشتہ شان بلند + مرتضی اندر مقام ارتضا +
ارتقا- ترقی کرنا۔ اوپر چڑھنا۔
اَرْتا- ژندی زبان مین زمین کو کہتے ہین۔
اِرجا- امیدوار کرنا۔ نزدیک بلانا۔
ارخا- سست وبیکار کرنا۔
اَرْدا- نام ایک حکیم کا جو اردشیر بابکان کے وقت فارس مین تھا لوگ اسکو نبی کہتے تھے۔
اُرمیا- بضم اول ومیم مکسور نام حضرت علیہ السلام کا۔
ارواء- بفتح اول تازہ وسیراب کرنا۔
ارائب- حاجتین وآرزوئین۔
ارب- بکسر اول حاجت وضرورت۔
ارباب- بفتح اول جمع رب صاحبان وخداوندان رؤساے قوم

حافظ - ارباب حاجتیم زبان سوال نیست ‫+‬ درحضرت کریم تقاضا چہ حاجت ست

ارتکاب - بکسر اول سوار ہونا دخل دینا - آغاز کرنا - گناہ کرنا -

ارتیاب - بکسر اول شک اور شبہہ مین پڑنا -

اَرَدَب - بفتح اول وفتح دال جنگ فساد لڑائی -

ارغاب - شاہ ارغاسب کی نہر کا نام ہے -

ارغنداب - آذربایجان مین ایک نہر ہے -

اَرَنَب - بفتح اول ونون خرگوش جو جانور مشہور ہے -

اُریب - ٹیڑھا - اور ٹیڑھا پن کجی وکجرفتاری -

اِرَادت - ارادہ کرنا مرید ہونا -

ارائیت - بروزن اجابت دکھلانا -

اِرَاحت - آسودہ ہونا -

اِرَاقت - گرانا - چھڑکنا پانی وغیرہ کا -

اَردی بہشت - فارسی مین یہ شمسی مہینے کا نام ہے ہندی مین جیٹھ - اورنام ہرایک شمسی مہینے کے تیسرے دن کا چونکہ اس مہینے مین شگوفہ اوج پر ہوتا ہے نام اسکا اردی بہشت رکھا گیا یعنی بہشت کی مانند

ارہفت - باعتقاد کفار خراسان ارہفت ایک پیغمبر تھا - اُس کے پیرو چہ قومین تناسخ کی قائل ہین وہ کہتے ہین کہ چار ہزار ہفت آچکیگا تو دنیا ختم ہوگی -

اِرث - مال متروکہ - متوفی کا جو وارث کو ملے اور بقیہ ہر چیز کا اور خاکستر جو آگ کے زرد ہونے کے بعد رہجائے -

ارتجاج - بکسر اول ہلنا - اور کانپنا -

اَرج ارز - بفتح اول قیمت - بھاؤ - قدر - ومنزلت -

اَرِج - بفتح اول وکسر ثانی ہر چیز خوشبودار اور کرگدن جو مشہور جانور ہے -

اُرگنج - خراسان مین ایک قصبہ ہے -

ارواح - بہت سی روحین اور جانین - اور فرشتے -

ارتیاح - راحت پانا - اور خوش رہنا -

ارتباح - تجارت مین سود لینا -

اروند - شان شوکت نام دریائے دجلہ جو بغداد مین جاری ہے اور نام کوہ الوند -

ارتداد - بکسر اول مرتد ہونا - اسلام چھوڑنا -

ارتیاد - بکسر اول ڈھونڈھنا تلاش کرنا -

اردشولد - بفتح اول لشکر وسپاہ اور نام نہر کا حدود قبچاق مین -

اَرَند - بفتح اول ایک نبات ہے جسکے تخم کو فلفل بری اور حب اللفت کہتے ہین اور بسبب اسکے کہ اسکے پانچ پتے ہین پنج انگشت اور خمسکی

اس کا نام ہے -

ارجمند - صاحب قدر ومنزلت - نظامی - سپہ را جوانے چنان ارجمند ‫+‬ پسند آمد از شہریار بلند ‫+‬

اَرْد - بفتح اول قہر وغضب - وغصہ -

اُرْد - بضم اول مانند ونظیر -

اِرْد - بکسر اول نام چھبیسوین روز کا ہرایک شمسی مہینے سے -

ارشاد - حکم - فرمان - ہدایت - ع - کرو فرمان آپنے مالک کا قبول ‫+‬ مان لو مرشد کا جو ارشاد ہو -

ارشد - ارشاد وہدایت پانے والا -

ارغند - مرد شجاع وبہادر ودلیر -

ارمرد - مشتری ستارہ اور نام ہر ایک شمسی مہینہ کی پہلی تاریخ کا

اَزْمَد - جسکی آنکھین دکھتی ہون -

اروند - کوہ الوند جو ایک پہاڑ ہے -

اریدبرید - یہ ایک دوا پیازچی شکل پر سیستان مین پیدا ہوتی ہے - اور حیض کے لیے مفید اور دافع بواسیر ہے -

اردشیر - خطاب بہمن بن اسفندیار بادشاہ کا معنے اسکے شیر کے مانند سوا اسکے ایک اور بادشاہ اُردشیر بابکان بھی گذر چکا ہے -

ارغر - ارغک - عشق پیچہ کی بیل -

اُرور - بضم اول نباتات یعنی وہ چیزین جو زمین سے اُگتی ہین -

اُرزیز - قلعی جسکو رانگ کہتے ہین -

ارز - بھاؤ قیمت - قدر - توقیر - رتبہ -

اُرُز - بضمتین وزاے مشدد عربی ہے فارسی مین برنج ہندی مین چاول

ارمز - ہر مہینے شمسی کی پہلی تاریخ -

ارموز - نام پسر اسفندیار ونام ستارہ مشتری -

اَرَس - بفتحتین نام ایک دریا کا جو تعلیلاس آذربایجان مین جاری وظلم ایک شہر کا ہے

اَرَس - بفتح اول آنسو جسکو اشک ودمع کہتے ہین -

اُرْس - بضم اول نام ایک درخت کا جسکو عربی مین ابہل وعرعر کہتے ہین -

ارسطاطالیس - نام حکیم جو سکندر کا وزیر تھا -

ارعاطس - یونان مین ایک بادشاہ تھا -

اُروس - گھر کا اسباب - وسامان -

اَرْوِیس - وہ رسی جو بالون سے بٹی گئی ہو -

اَرِیس - ژندی زبان مین دانا وہشیار اور عربی مین زمیندار کاشتکار -

ارتعاش - کانپنا - اور بجاری رعشہ کی -
ارشمیدش - ایک حکیم اسکندر کا مشیر تھا -
ارش - فاصلہ انسان کے ہاتھ کا انگلیون سے آرنج تک -
ارقش - بفتح اول وقاف معجمہ قافلہ وکاروان -
ارض - بفتح اول کرۂ زمین جسکا دائرۂ عظیمہ مفروضہ آٹھ ہزار فرسخ ہی ہر فرسخ تین میل ہر میل تین ہزار گز اور ہر ایک گز بائیس انگلی اور ہر انگلی چھ جو معتدل کی اور قطر زمین کا دہ ہزار پانسو پچپن بائیس فرسخ ہی جسکے تخمیناً سات ہزار چھ سو چھتیس میل ہوتے ہین اور مساحت تمام کرۂ زمین کی چھ کرور بیس لاکھ تیس ہزار دو سو میل و مسافت آبادی ربع مسکون کی ایک کرور چالیس لاکھ تیس ہزار دو سو بیس میل اور بعد مقعر فلک قمر مرکز عالم سے اکتالیس ہزار نو سو چھتیس فرسخ اور بعد محدب فلک قمر جو فلک عطارد کا مقعر ہی مرکز عالم سے بچاسی ہزار سات سو تین فرسخ اور بعد مقعر فلک کسل یک لاکھ بیس ہزار آٹھ سو بیاسی فرسخ اور بعد محدب فلک ثوابت جو مقعر فلک اعظم ہی اٹھائیس لاکھ چوبیس ہزار تین سو نو فرسخ اور محدب فلک اعظم کا بعد سوا ئے علام الخبیر کوئی نہین جانتا اور قطر آفتاب کا سترہ ہزار پانسو چھتیس فرسخ اور جرم اسکا تین سو چھبیس حصے زمین سے زیادہ ہی اور قطر قمر کا ستاسو اکتیس فرسخ اور جرم اسکا چھ اور سات حصہ زمین سے زیادہ ہی -
ارماض - بکسر اول گرم ریگ سے کسی چیز کو جلانا -
ارتباط - رابطہ و محبت و دوستی - توحید - مرد حق دار د بہر یک
نیک دید + دوستی و ارتباط و اتحاد +
اربع چار - چار جو مشہور عدد ہی -
ارباع - جمع ربع گھر اور منزلین - اور مقامات -
ارتفاع - بکسر اول بلند ہونا - اونچا ہونا - دور کرنا - رفع دفع کرنا - سعدی
گردن تسلیم خم رکھو زمین پر روز و شب + گرچہ حاصل ہو تمھین یا نند گردون ارتفاع +
ارتجاع - بکسر اول رجوع لانا رجوع کرنا - منھ پھیرنا -
ارجاع - متوجہ کرنا - رجوع کرنا
اراجیف - جمع ارجاف لغو اور بیہودہ باتین -
ارتشاف - سکیدن یعنی چوسنا -
ارتفاق - بکسر اول رفاقت کرنا -
ارزاق - بفتح اول جمع رزق بہت سی روزیان -
ارشق - بفتح اول خوش قامت سنیک اندام -
ارق - بفتح اول و دوم بیخوابی و بیداری -

ارق - بفتح اول و دوم و تشدید قاف وہ چیز جو نہایت باریک -
ارانک - بفتح اول و دوم جمع اریکہ بہت سے تخت -
ارتجک - بکسر اول برق یعنی بجلی
ارتنگ - نام کتاب نگارنامہ مانی مصور و نام بت خانہ نور نقاشون کے لکھنے کا تختہ - والہ ہروی - بنازم بادہ بہاری کہ روز دوری
بود چو خانہ ارتنگ از تو خانۂ زین -
ارتک - بضم اول ترکی زبان مین مرغابی جو مرغ سہر جانور ہر طاہر کھتی آنکہ از صولت پر پنجۂ شاہین و عقاب + بال حاذ س قالک راشکند چون ارتک
ارژنگ - نام مانی کی کتاب کا اور وہ اشکال جو عالم کی متعلق ہین -
ارشک - بفتح اول رشک و حسد و کینہ -
ارکاک - بفتح اول خفیف بارش و قطرات و سطرات -
ارگ - بفتح اول بادشاہی تخت و قلعہ اور نام دارالحکومت گاہ -
ارہنگ - بدخشان مین ایک قصبہ ہی جو ارہنگ امام حسین کہلاتا ہی وہان ایک قبر زیارت گاہ بنی ہی اور مشہور ہی کہ امام حسین علیہ السلام کا سر مبارک وہان مدفون ہی -
اریک - ترکی زبان مین دور اور بعید -
اراذل - رذیل - کمین پاجی لوگ -
ارتجال - بکسر اول بے سوچے بات کہہ دینا -
ارتحال - رحلت کرنا - کوچ کرنا -
ارجل - وہ گھوڑا جسکا ایک پانون سپید ہو اور تین اور رنگ کے یہ گھوڑا مالک کے واسطے نحس گنا جاتا ہی -
اردبیل - بفتح اول نام ایک شہر کا - سعدی - یکے آہنی پنجہ در اردبیل + ہی بگذرانید بیلک ز پیل -
ارذل - کمینہ اور پاجی آدمی -
ارسال - بھیجنا روانہ کرنا تحفہ و سوغات - سنجر کاشی - نفحۂ بوسہ بہ پیغام میکند ارسال + نگیننش را حجر الاسود از رہ تعظیم +
ارمال - ایک خوشبو لکڑی کا نام ہی جو دارچینی کے ساتھ مشابہت رکھتی ہی -
ارتسام - بکسر اول نقش باندھنا - صورت لکھنا -
ارتطام - بکسر اول پیچھے جاتا گرنا - ہونا مٹی مین ڈالنا -
ارحم - بفتح اول مہربان صاحب رحم - مولف - میری حالت زار پر رحم کر + خدایا تو ہی ارحم الراحمین +
ارحام - جمع رحم عورت کے بچہ دان -

ارغام - بکسر اول خوار کرنا کسی کی ناک زمین پر گھسنا -
ارقم - وہ کالا سانپ جسکی پشت پر سفید نقطہ ہون -
ارقام - بفتح اول جمع رقم بہت سی رقمین -
ارقام - بکسر اول لکھنا - رقم کرنا -
ارم - بکسر اول و فتح ثانی نام عاد کے شہر اور عاد کے باپ کا نام اور نام اُس باغ کا جو شداد نے بہشت کے نمونہ پر بنایا تھا اور وہ باغ بمقام صنعا حضر موت اقلیم اول مین بنایا تھا بارہ بارہ میل چار چار طرف سے اُسکی دیوارین تھین -
ارژن - نام ایک ملک کا جہان سونے چاندی کی کان ہی -
اربعین - چہل یعنی چالیس عدد -
ارزیان - رومی زبان مین ملخ یعنی ٹیڑی جو مشہور جانور ہی اور عربی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو جراد البحر کہتے ہین اور فارسی مین بابونہ -
ارجاون - ایک بیل ہی جو عشق پیچہ کی طرح درختون پر چڑھ جاتی ہی فارسی مین اسکو کرم دشتی عربی مین کرمۃ البیضا کہتے ہین -
ارجان - پہاڑی بادام یا چلغوزہ -
ارجن - تلخ بادام کا درخت -
اربین - صفاہان مین ایک پہاڑی ہی -
اردوان - ایک بادشاہ تھا جسکو اردشیر بابکان اُسکے نوکر نے قتل کیا اور خود بادشاہ ہوا -
اردجان - نجوم کے جدولون مین سے ایک کا نام ہی -
اردن - دمشق مین ایک نہر ہی جسمین بی بی مریم علیہا السلام نے حضرت عیسیٰ کو بعد ولادت غسل دیا تھا -
ارددان - نام ایک بادشاہ کا نسل گشتاسپ سے اور نام ایک لات کا
ارزان - سستی اور کم قیمت چیز -
ارزن - پہاڑی تلخ بادام کا درخت جسکی لکڑی مضبوط ہوتی ہی عصا بنائے جاتے ہین اور میوہ دوا مین مستعمل ہی اور نام ایک غلہ کا جسکو ہندی مین چینا کہتے ہین اور نام ایک گاؤن کا تین فرسنگ شیراز سے
ارزنیون - بہرام گور بادشاہ کی خوبصورت زوجہ کا نام ہی -
ارسلان - ترکی میں بندہ و غلام و شیر درندہ -
ارسانیقون - زرد ہرتال جو مشہور چیز ہی اگر بکری کے دودھ مین ملا کر کسی کو کھلائین تو زہر قاتل ہی -
ارس بزان - پہاڑی بکری یا بیل کی آنکھون کا میل فی الاصل تریاک اُسیکا نام ہی مسموم دمار گزیدہ کو کھلائین تو فوراً اچھا

ہو جائے پہاڑی بکرا اور بیل بحالت گرسنگی سانپ کے سوراخ پر جا کر اپنی سانس کے زور سے سانپ کو کھینچکر کھا جاتے ہین سانپ کے زہر کی مستی کی حالت مین جو میل انکی آنکھ سے نکلتا ہی وہی تریاک ہی -
ارسن - ژندی زبان مین مجلس و مجمع و انجمن -
ارضین - بہت سی زمینین -
ارغنون - ارغن - ایک ساز کا نام ہی جو افلاطون کا اختراع ہی بہت سے راگ اُس سے نکلتے ہین -
ارغوان - ایک درخت ہی جو بہار کے موسم مین قبل نکلتے پتون کے کثرت سے سرخ پھول نکالتا ہی اسکے پھولون کا شربت شراب کے خمار کو دفع کرتا ہی لکڑی اسکی جلا کر بھون پر ملین تو بال سیاہ نکلتے ہین - عرب مین اسکو ارجوان کہتے ہین -
ارغون - نام قوم ترک و نام بادشاہ و نام ساز - ظہوری
قلمت از تندو رفتاری + صفحہ را کرد رنگ بوقلمون + مکسلانید ز ارغنون صریر + تار قانون شہرت ارغون +
ارغن - مخفف ارغنون نام ساز - فغانی - گر جوش گریہ مہر نمو شتیم لشکنا + بس نیش نالہ در رگ ارغن در آ درم +
ارقان - بفتح اول حنا یعنی مہندی -
ارکان - جمع رکن بہت سے ستون و عناصر اربعہ و علما و فضلا و امرا
ارکونتن - ژندی زبان مین بخشش و عطایات +
ارغامون - جنگلی خشخاش جسکو فارس مین مامیثائی سرخ کہتے ہین
ارمان - ترکی لفظ ہی آرزو و التجا افسوس - ؏ چھوڑکر زر چل دیا آخر بخیل + دل مین افسوس اور ارمان لیگیا +
ارمن - یہ ایک ملک ایران و روم و فرنگ کے درمیان ہی -
ارمغان - تحفہ سوغات جو سفر سے ہمراہ لائین -
ارمکان - مزلی و دولی نعمت ژندی زبان مین -
ارمنین - جنگلی انار و انار دانہ جسکو عربی مین حب القلقل کہتے ہین یہ لغت رومی ہی -
ارموں - بیگی اُجرت اور مزدوری -
ارمین - کیقباد بادشاہ کے چوتھے بیٹے کا نام ہی -
ارنیول - زیرک و دانا اور نام ایک حکیم کا - اور نام ایک پتھر کا جب اُسکو توڑو تو وہ پنج گوشہ ٹوٹتا ہی -
ارونتن - ژندی زبان مین شستن یعنی دھونا -

ازوین - آزمایش و امتحان -
ارہ جان - شیراز سے ساٹھ میل ایک شہر ہے -
ارہ بو - نام ایک میوہ کا جسکو امرود کہتے ہین -
اُرْدُو - فوج و لشکر اور نام ایک زبان کا جو فی الحال ہند مین بولی جاتی ہے
ارابہ - اسباب لادنے کی چوبی گاڑی - ظہوری - قلہ قاف
تو تیا گردد + درہ کوشش ارابہ کشان +
ارافہ - گرانا اور چھڑکنا پانی کا -
اربعہ متناسبہ - حساب مین ایک قاعدہ ہے جس سے عدد مجہول معلوم ہو جاتا ہے
اردولہ - نام ایک آش کا ہے جسکو ہریرہ کہتے ہین -
ارژنہ - ارجنہ - فارس مین ایک جنگل ہے جسمین بعالم طن حضرت
علی علیہ السلام نے پہونچکر سلمان کو شیر کے پنجہ سے چھڑایا تھا -
ارژہ - گارا جس سے دیوارون کو گل کرتے ہین و درخت چلغوزہ و سرو صنوبر
ارضہ - وہ کرم جو زمین مین پیدا ہوتے ہین -
ارغدہ ارغندہ - بہادر - وجنگجو -
ارگجہ - ایک قسم کی خوشبو ہے - جو مشک و صندل و گلاب کافور و عنبر ملا کر بناتے ہین
ارمنہ - ایک شہر ہے جسمین آتش کدہ ارخش مجوسی کا تھا -
ارنبہ - مادہ خرگوش -
اردانہ - گل خیری جو ایک پھول ہے -
ارہ - لکڑی چیرنے کا آہنی اوزار -
اریکہ - تخت اور چھپر کھٹ
ارابچی - گاڑیبان گاڑی چلانے والا - سیفی - ہر جا کہ آن ارابچی
من کند گذر + ہمچون ارابہ در پی اسپش دوم بسر + روزیکہ بر ارابہ سوار آمد
دلبران + در دلبری است از ہمہ این شوخ بیشتر +
ارادی - وہ کام جو ارادہ سے کیا جاوے -
اراضی - جمع ارض بہت سی زمینین -
ارجمندی - آبرو و عزت - توقیر - سے بیالیش مسند فیروزمندی
بسعہ نہادہ ولج ارجمندی +
اُردی - سال شمسی کے دوسرے مہینے کا نام ہے جسمین سورج ثور
برج مین ہوتا ہے ہند مین اسکو جیٹھ کہتے ہین -
ارزانی - ارزان ہونا غلہ وغیرہ کا -
ارزنی - وہ روٹی جو غلہ ارزن کے آٹے سے پکائی جائے -
ارضی - جو چیز زمین پر پیدا ہوئی ہو -
ارمغانی - پیشکش تحفہ سوغات - نذر - سعدی - بدل گفتم

از مصر قند آورند + بر دوستان ارمغانے برند +
ارمنی - وہ شخص جو ارمن کا رہنے والا ہو - سے - کرو خم
گردن تسلیم بہ پیش معبود + کافر وار منی و مسلم و ترسا و یہود +
ارنی - دکھلا مجھکو یہ لفظ حضرت موسیٰ نبی نے خدا کے سو برو کہا اور التجا کی کہ رب
ارنی انظر الیک یعنی اے رب ظاہری دیدار سے مجھکو مشرف کر کہ مین تجھکو دیکھون
خطاب ہوا کہ تو مجھکو نہین دیکھ سکتا اور لن ترانی کی آواز ہوئی - حسن سنجری -
رب ارنی نے ہمین سر زد از موسیٰ بس + کین زبان ہم طالبان غیب سر بر کردہ اند
اری - مخفف آرے کلمہ ندا ہے - شفائی - سارے گیدی تو چہ دانی درک کجا
شعور کجا + لاف چیزے کہ ندانی چہ زنی پیش کسان +

الف مقصورہ بازاے معجمہ

ازا - بکسر اول مقابل و برابر -
ازانجا - اس جگہ اس موقعہ پر اس باعث سے - ازانجا کہ
بیالیش بجان و دل ہست + اثر از محبت با آب و گل است +
ازار یا - تنبان شلوار - پاجامہ -
اژدہا - بہت بڑا سانپ - نسیم - بولا وہ کہ یہ جو لٹھ مرا ہے + موسیٰ
کا عصا ہے اژدہا ہے +
ازکیا - زکی کی جمع عقلمند لوگ -
ازاحت - دور کرنا - نکالنا -
ازالت - زائل کرنا - اتارنا -
ازکات - منافق و بد باطن آدمی -
ازلات - نزدیک کرنا جمع کرنا - واجب ہونا -
ازدواج - جفت کرنا - نکاح باندھنا عورت مرد کا اور شعرا کے نزدیک ایک
ایک قسم کے دو لفظون کا اخیر مصرع پر جیسا کہ اس شعر مین ہین - سے ای لعل
آتشینت در دل گلنار نار + غیر دل بردن نداری اے بت مکار کار
ای زرخ تو در دل گلنار نار + از موے تست نافہ تاتار تار ... و دے
شب خیال زلف تو میداشتم کہ بود + بہوے ... بیمار مار مار +
ازعاج - ہلانا نکالنا - اٹھانا -
ازگخ - بفتح اول عشق پیچہ جسکی بیل درختون پر چڑھ جاتی ہے -
ازواج - جمع زوج بہت سے جوڑے -
ازخ - مسہ جو سیاہ رنگ انسان کے جسم پر نکلتا ہے عربی مین اسکو
ثؤلول کہتے ہین -
ازار بند - وہ فیتہ وغیرہ جو پاجامہ مین ڈالکر باندھتے ہین -

ازلعاد - اونٹ کی آواز
ازدیاد - زیادہ ہونا - بڑھنا -
ازداد - گلے سے اتارنا کھانا -
ازد - سوزن یعنی سوئی چبھونا -
ازند - وہ گارا جو عمارت میں لگایا جاتا ہے -
ازناد - ہمدان کے ملک میں ایک علاقہ ہے -
ازاہیر - جمع ازہار بہت سے شگوفے -
ازار - بکسر اول شلوار تنبان پاجامہ جس سے زیرناف میں ڈھانکا جائے
ازبر - بفتح اول حفظ اور یاد زبان پر -
اژدر - بفتح اول بڑا سانپ - سعدی - گرچہ کس بے اجل نخواہد مرد + تو مرو در دہان اژدرہا -
ازہار - بفتح اول روشن کرنا چراغ وغیرہ کا -
ازیر - بہ ہنر کار دانا لایق -
ازہار - بفتح اول بہت سے شگوفے -
ازہر - بروزن انور بہت روشن اور چمکتا ہوا -
از - یہ فارسی لغت ہے عربی میں مِن و عَن اور ہندی میں سے کے معنے دیتا ہے - فارسی میں یہ ابتدائے علت کے موقع پر آتا ہے اور کبھی زاید بضرورت شعری وغیرہ لایا جاتا ہے اور کبھی برائے کے معنی دیتا ہے - ظہوری - زگل چینان باغش فصل خورداد + شگفتہ غنچہ از جنبش باد + کبھی بعض کے معنی دیتا ہے - سعدی - یکے را تپ آمد ز صاحبدلان + دگر گفت شکر بخواہ از فلان + کبھی از کا لفظ بیانیہ بھی ہوتا ہے - نظامی - برانگیخت رومی جو بارندہ میغ + تگرگش ز پیکان و باران ز تیغ + کبھی ازرا کے معنی دیتا ہے - ؎ - بخوبی بند رسم بنیاد ہا + ز دولت بہ نیکی کند یاد ہا + کبھی ازور کے معنے دیتا ہے - نظامی - چہل روز خود را گرفتم لجام + کا دیم از چہل روز گردد تمام + کبھی از بالا کے معنی دیتا ہے مصرع عروس جہان را نشاط از سرش + کبھی از با اور مع کے معنی دیتا ہے صفدر فوقانی - بگلشن رنگ و بو گل از تو دارد + نشاط نغمہ بلبل از تو دارد + کبھی از انتزاعیہ آتا ہے - نظامی - نگر شاہ زان داد چوگان بمن + کہ تا زو کشم ملک بر خویشتن + کبھی از لواحق کے موقع پر لکھا جاتا ہے - ؎ گر گزیند سرمہ از خاک درش مژگان جباز + بگل اندازد بہ زاغ دیدہ و بینائے من +
ازبر آواز دیگ کے جوش کی اور آواز زرہ کی اور آواز زیادہ و نالہ و زاری -

ازبس - بہت اور بہت سا - ؎ - ازبسکہ بزندان غمت دیر بماندم + زنجیر بہ تنگ آمد و زندان گلہ دارد +
ازیغ - نفرت و کینہ و غصہ و رنج -
ازغ - بفتحتین کٹی ہوئی شاخیں درختوں کی -
ازاحیف - جمع زحف تغیرات ارکان بحور شعر -
ازرق - بفتح اول نیلگون رنگ اور پانی جو صاف ہو - اور آدمی گربہ چشم اور نام اُس شخص کا جو شمر لعین کے ساتھ امام حسین علیہ السلام کے شہید کرانے میں شامل تھا محسن تاثیر - ہر صبح بچشم ملک تیرہ حرامی است + ہر شام کہ صبح کبود ازرق شامی است +
ازدہاک - ضحاک بادشاہ کا خطاب تھا -
ازنگ - بفتحتین وہ شکن جو ضعف سے آدمی کے بدن پر ہوں -
ازسراف - بفتح اول اصلی نام ضحاک بادشاہ کا تھا -
ازل - بفتحتین وہ زمانہ جسکی ابتدا معلوم نہو -
ازمیل - بکسر اول موچیوں کا اوزار یعنی رانپی - ادویہ اوزار آہنی ہوتا ہے -
ازل - بکسر اول ژندی زبان میں بہت اور تمام -
ازازدم - بکسر اول و ہر دو زائے معجمہ تو بیہ جو مشہور غلط ہے -
ازدحام - ازحام - بکسر اول انبوہ و ہجوم -
ازم - بضمتین ترکی زبان میں انگور -
ازمان - بکسر اول ضعیف و صاحب زمانہ اور مسن یعنے بوڑھا ہونا -
ازمان - بفتح اول بہت سے زمانے -
ازدو - بضم اول ہر ایک درخت کا گوند خصوصاً درخت ارجن یعنی بادام کوہی کا گوند -
ازالہ - بکسر اول دور کرنا ہٹانا -
ازدہ - بفتح اول سہ بان جو مشہور چیز ہے -
ازوہ - رنگ کیا گیا -
ازمنہ - بفتح اول و کسر ثالث بہت سے زمانے -
ازمّہ - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید میم جمع زمام بہت سی باگیں گھوڑوں کی -
اژنو - آہک یعنی چونہ دکلی جسکو عربی میں کلس اور نورہ کہتے ہیں

اَزدمی - بفتح اول و دال مہملہ نام ایک جانور کا۔
اَزودی تازی - صمغ عربی یعنی کیکر کا گوند۔
اَزکی - صاحب عقل و ذہن و لیاقت۔
اَزَلی - منسوب بہ ازل ہمیشگی والا۔

الف مقصورہ با سین

اَسَاء - بد برا عربی ہی اور اخیر ہمزہ - آیت شریف من عمل صالحا فلنفسہ ومن اساء فعلیہا۔
اَسَا - خمیازہ - و شبیہ و نظیر۔
استبرا - بری ہونے کی خواہش کرنا۔
استرضا - رضامندی چاہنا۔
استغنا - بے پروائی و دولتمندی و بے نیازی - میرزا جلال اسیر - منی دام کر از اعجاز بخت و اثر گردن ٭ او نماید لطف و من دانستہ استغنا کنم ٭
استنشا - ناک جھاڑنا ناک سنکنا۔
استنجا - طہارت کرنا شرمگاہ کو دھونا - ملا اشرف بخاری - در وضو کن بہ نیم من استنجا ٭ دار مردست و پاے نیم من را ٭
استیفا - پورا کرنا - وفا کرنا۔
استبقا - باقی رکھنا - باقی چھوڑنا۔
استوا - برابر ہونا دوپہر کا وقت ہونا۔
استدعا - چاہنا مانگنا - درخواست کرنا - صفدر فوقانی - دلی کو دور کر دہو رہو خدا کے تم ٭ کرونہ غیر سے اسکے دعا و استدعا۔
اُستا - زردشت کی کتاب کا نام ہی جو اُسنے ژند کی تفسیر مین لکھی تھی و مخفف لفظ اُستاد۔
استقرا - تلاش و جستجو و پیروی۔
استقصا - بخل کرنا اور انتہا تک پہونچنا۔
استعفا - معافی چاہنا - الگ ہونا۔
استعلا - بلند و صاحب رتبہ ہونا۔
استثنا - باہر نکالنا - انشاء اللہ کہنا۔
استحصا - شمار کرنا بندش میں لانا۔
استسقا - پانی مانگنا پیاسا ہونا - ایک نام بیماری کا - ظہیر الدین نوری - زبلدہ دولت دہنگ خواہد استغفار ٭ رقم ہیبت او آب گیر د استغفار ٭
استہزا - ہنسی ٹھٹھا کرنا۔
استرخا - سست اور ڈھیلا ہونا۔
استبطا - توقف کرنا - ڈھیل ڈالنا۔

استجلا - روشن کرنا - جلا دینا۔
استخیا - بہت سے سخی لوگ۔
اِسرا - بکسر اول رات کو راستہ چلنا۔
اُسرا - بضم اول جمع اسیر بہت سے قیدی۔
اَسَفار - بفتحتین غم و اندوہ و افسوس۔
اِسقا - بکسر اول پانی یا شراب پلانا۔
اُسقفا - قاضی ترسایان و پابند ریاضت۔
اَسَالیب - طور طریق اور راہیں۔
اسپ - گھوڑا عربی مین فرس - حافظ - اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان ٭ طوق زرین ہمہ در گردن خرمے بینم ٭
اَسباب - جمع سبب ذریعے اور وسیلے - مؤلف - جب مسبب خود خدا بن جائیگا ٭ ہونگے پیدا خود بخود اسباب نیک ٭
اسپیجاب - ماوراء النہر مین ایک شہر ہی۔
اسپرم آب - کسی دوا کا جوشاندہ۔
استعجاب - تعجب مین ہونا۔
استغراب - تعجب دلانا عجیب بات کرنا۔
استجلاب - اپنی طرف کھینچنا حاصل کرنا۔
استیعاب - بالکل لیلینا تمام اور سبکا سب لیلینا ماخوذ وعب سے جسکے معنی تمام کے ہین۔
استکساب - کسب کرنا - کام کرنا۔
استکتاب - کتابت کرنا - لکھنا۔
اسراب - سرب یعنی سکہ و سیسہ جس سے گولی بندوق وغیرہ کی بنانے مین۔
اُسطرلاب - ایک آلہ کا نام ہی جس سے ارتفاع آفتاب اور آسمانی ستارون کا معلوم ہوتا ہی۔
اُسلوب - بضم اول طرز و روش اور رنگ ڈھنگ۔
اِسہاب - بکسر اول و ہاے ہوز بہت بولنا جنگل مین چلنا۔
اَسَاءت - بدی و برائی کرنا۔
است - ہندی مین اسکے معنے ہی۔
استراحت - راحت چاہنا آرام چاہنا۔
استعانت - امداد مانگنا - اعانت چاہنا - سعدی - ہر آنکہ استعانت بدرویش برد ٭ اگر بر فریدون زد او پیش برد۔
استمالت - خوشامد کرنا - مائل کرنا۔
استقامت - قائم ہونا سیدھا ہونا۔
استہانت - خوار و بیعزت جاننا۔

استدامت - ہمیشگی چاہنا۔
استعاذت - پناہ پکڑنا۔
استغاثت - فریادرسی چاہنا۔
استعادت - واپسی چاہنا۔
استحالت - محال و ناممکن ہونا۔
استنارت - روشنی پکڑنا۔
استجابت - قبول کرنا۔ جواب دینا۔
استطابت - پاکیزگی و خوشبوئی چاہنا۔
استکانت - فروتنی۔ و مسکینی و عجز۔
استطاعت - طاقت و مقدور و دسترس۔
اُسطقسات - بضم اول و ثالث و سین مشدد چار عنصر موجودات
و چار اخلاط جسمی و اجرام سماوی۔
اسنج - بفتح اول یہ ایک گھاس دوا میں مستعمل ہے اصفہان میں
اسکو شنگ کہتے ہیں۔ خراسان میں ریش بزغالہ۔
استخراج - ایک بات نکالنا۔ نکالنے کی خواہش کرنا۔
استعلاج - علاج طلب کرنا۔ دوا مانگنا۔
استدراج - وہ خرق عادت جو کسی کافر سے واقع ہو۔
استمزاج - مشورہ لینا - تجویز پوچھنا۔
اسرنج - اسنج - جھانجھ جو باجہ نواز بجاتے ہیں۔
اسفراج - درخت ماہو بہ جسکے پتے رازیانہ کی طرح ہیں۔
اسفنج - اسفرنگ - سمرقند کے پاس ایک شہر ہے۔
اسفیدباج - گوشت یخنی جو بیمار کو دیتے ہیں۔
اسفیداج - سفیدہ کاشغری۔
اسفنج - ابر مردہ جو پانی کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے مگر شراب کو
نہیں کھینچتا یہ کوئی دریائی جانور ہے یا دریائی نبات۔
اسکنج - بفتح اول بدبو آنا منہ سے جسکو عربی میں بخر الفم کہتے ہیں۔
استصلاح - صلاح پوچھنا۔ مشورہ لینا۔
اسلاخ - پوست اتارنا۔ چمڑا اتارنا۔
اسفناخ اسفاناخ - بکسر اول پالک کا ساگ جو ایک خوراکی
سبزہ مشہور ہے۔
اسپند - بفتح اول مشہور تخم ہے جسکو ہرمل کہتے ہیں اکثر آگ
میں جلایا جاتا ہے اور اسکے دھوئیں کو دافع آسیب جسمانی تصور
کرتے ہیں۔ دوا میں بھی مستعمل ہے۔

اسپیدرود - ایک رود کا نام ہے۔
اسپہبد - سپہ سالار۔ فوج کا سردار۔
استمداد - امداد مانگنا۔ مدد چاہنا۔ صائب۔ این غزل را
پیش ازین ہر چند انشا کردہ بود صائب ازروح شفائی دیگرے امداد کرد+
استداد - ضد و اصرار کرنا ایک بات پر کھڑے ہونا۔
اُستاد - معلم علم پڑھانے والا چونکہ اُستا فارسی میں کتاب کو کہتے
ہیں اُستاد کے معنی کتاب پڑھانے والا۔ سنجر کاشی۔ ما طفل
نکتہ دان دبستان فطرتیم + تعلیم اوستاد کدام و کتاب چیست۔
استعداد - آمادگی و قابلیت۔
استطراد - نکالنے اور نکلنے کی خواہش کرنا۔
استبعاد - الگ اور علیحدہ رہنے کی خواہش کرنا۔
استعباد - غلام اور بندہ بنانا۔
استشہاد - گواہی چاہنا۔ شہادت مانگنا۔
استسعاد - سعادت چاہنا۔ نیکی مانگنا۔
استیلاد - ولادت چاہنا۔
استرداد - واپس مانگنا۔
اَسَد - شیر جو مشہور درندہ ہے۔ سعدی۔ گہ جنگ بردام ودد حملہ کرد+
بہر حملہ مثل اسد حملہ کرد۔
اِسعاد - یاری و نیک بختی۔
اَسعد - نیک آدمی۔
اسفندارمذ - شمسی بارھواں مہینہ جب آفتاب برج حوت میں ہو
اِسناد - بکسر اول۔ سند دینا۔ اور نسبت دینا۔
اَسناد - بفتح اول بہت سے سند۔
اُسُود - بضمتین جمع اسد بہت سے شیر۔
اَسوَد - بفتح اول سیاہ اور کالا سانپ۔
استلذاذ - لذت پانا مزہ حاصل کرنا۔
اَساطیر - سطریں اور خطوط اور داستانیں اور کہانیاں
اُسانیر - نام اُس شہر کا جسکو نوشیروان نے آباد کیا تھا۔
اسفندیار - نام بادشاہ کا جو گشتاسپ کا بیٹا تھا قلعہ روئین کو
فتح کرکے ارجاسپ شاہ کو قتل کیا اور اپنی دونوں بہنوں کو
قید سے چھڑایا اسکے جسم پر کوئی ہتھیار کارگر نہیں ہوتا تھا
رستم نے دو شاخہ تیر بنوا کر اُسکی آنکھوں میں مارا جس سے
یہ مارا گیا۔

اسپیدار۔ ایک بے پھل درخت کا نام ہے۔
اسپید کار۔ برتن قلعی کرنے والا۔
استاکار۔ دوکان کا مالک استاد کار۔
استقصار۔ قصور کرنا۔ کم کرنا۔ کمی چاہنا۔
استکبار۔ تکبر و غرور کرنا۔ بڑائی مین آنا۔ محمد انور حکیم۔ یافت فخر مغفرت
آدم چو استغفار کرد + رانده درگاه شد شیطان چو استکبار کرد +
استمرار۔ قدیم زمانہ ہمیشگی۔
استوار۔ محکم و مضبوط۔ **مولانا اکبر**۔ میشود در نامداران زمانہ نامدار
ہر کہ اندر کار خود باشد ہمیشہ استوار +
استخر۔ نام قلعہ فارس جسمین بڑا تالاب ہے
استغفار۔ مغفرت مانگنا۔ آمرزش چاہنا۔ **سعدی**۔ عاصیان
از گناہ توبہ کنند + عابدان از عبادت استغفار + **مولف**۔ حق سے
سرور بخشوا اپنے گناہ + ورد کر ہر وقت استغفار کا +
استبشار۔ بشارت لینا۔ خوشی کی خبر پوچھنا۔
استقرار۔ قرار پانا آرام پانا۔
استظہار۔ پشت پناہ بنانا۔ مدد چاہنا۔
استحقار۔ حقیر سمجھنا۔ ناچیز جاننا۔
استخواندار۔ مضبوط و محکم۔
استبصار۔ بینائی چاہنا۔ یقین کی حالت کو پہونچنا۔
استجبار۔ جبر و زبردستی کرنا۔
استحضار۔ حضوری چاہنا۔ یاد رکھنا۔
استر۔ وہ چارپایہ جسکو خچر کہتے ہین باپ اسکا گدھا اور ماں گھوڑی ہوتی ہے
استار۔ بفتح اول جمع ستر بہت سے پردے۔ ـــــ وہ خدا سے
مہربان ستار ہے غفار ہے + واقف اسرار ہے اور کاشف استار ہے +
استار۔ بکسر اول پردہ ڈالنا۔ چھپانا۔
استتار۔ پردہ مین ہونا۔ چھپنا۔
استثمار۔ میوہ چکھنا۔ ثمر حاصل کرنا۔
استکرار۔ تکرار کرنا۔ بار بار کہنا۔
استنصار۔ مدد چاہنا۔ یاری مانگنا۔
استفسار۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔
اسحار۔ جمع سحر بہت سی فجرین اور جمع سحر بہت سے جادو۔
اسرار۔ بفتح اول جمع سر بہت سے بھید۔ ـــــ دل کے دینے مین
نہین انکار کرتے اہل دل + لینے والا پر اگر لایق کوئی دلدار ہو +

راز کر دیتے ہین اہل راز سب اپنا عیان + رد بر دگر سننے والا محرم اسرار ہو +
اسر۔ بہت مسرور۔ بہت خوش۔
اسطخر۔ نام ایک قلعہ کا فارس مین۔
اسطر۔ رومی زبان مین تولنے کی ترازو۔
اسغر۔ بضم اول و ثالث خار پشت جسکو شیخول فارسی مین ہندی مین
سینہا کہتے ہین یہ جانور اپنے جسم سے خار نکالکر دشمن کو مارتا ہے۔
اسفار۔ جمع سفر و سفر ہے بہت سے سفر کرنیوالے اور بہت سے سفر
اسفار۔ بکسر اول سفر کرنا۔
اسفندیار۔ اسکی تشریح اسپندیار مین ہو چکی ہے۔
اشفار۔ بضم اول نام ایک ملک کا ہے جسمین ایک دریا ہے اور
وہ تین برس خشک رہکر تین ماہ جاری ہوتا ہے اور نام ایک پھول کا۔
اسفیدار۔ نام ایک درخت کا جسکا عرب مین غرب نام ہے۔
استقنقور۔ رومی زبان مین سوسمار کو کہتے ہین۔
استکبار۔ غرور و تکبر کرنا۔
استکثار۔ بہت سا مانگنا۔
اسکدار۔ ڈاک چوکی اور قاصد۔
اسکندر۔ مشہور رومی بادشاہ ہے۔
اسود و احمر۔ کالا اور لال نیکی اور بدی۔
اسوار۔ زیور کنگن اور نام ایک شہر کا۔
اسوبار۔ ژندی زبان مین گھوڑے کا سوار۔
اسیر۔ قیدی اور محبوس۔ **عبد اللہ ہاتفی**۔ متاع کسان بعد
قتل و اسیر + ببردیم از بوریا تا حریر + **مفتی حیدر**۔ جیتے جی وہ چھوٹ
سکتا ہے کہان + زلف کے پنجہ مین جو ہوگا اسیر +
اسپ انگیز۔ مہمیز یعنی وہ لوہا جو اسپ سوار اپنی جوتے کی ایڑی
کو لگاتا ہے اور گھوڑا اسکے اشارے سے چلتا ہے۔
اسپرز۔ تلی جو ایک عضو اندرونی اعضا سے ہے۔
اسپندارمز۔ بارھوین مہینے شمسی کا نام ہے۔ نیز ہر ماہ شمسی کے
پانچوین تاریخ کا۔
اسکیز۔ گھوڑے اور گدھے کا دولتہ۔
اس۔ بضم اول ترکی مین عقل و ہوش و دانائی۔
اساس۔ بنیاد اور نیو مکان کی۔ **سعدی**۔ بنائے کہ محکم ندارد
اساس + بلندش مکن ور کنی زو ہراس +
اسالیطوس۔ یونانی مین ایک زہریلی مٹی کا نام ہے جب انگور

کا شگوفہ نکلتا ہی۔ تو وہ مٹی اُسپر لگا دیتے ہین۔ تا کہ کوئی جانور اُسکو نہ کھا جائے۔
اُسپیرلوس۔ ترکی مین شاہی محل و قلعہ۔
اَستیناس۔ اُنس پکڑنا۔ خو پکڑنا۔
استنفاس۔ زندگی چاہنا۔ خون نکالنا۔
استفلس۔ ایک قسم کی مومیائی ہی۔
اسطخودوس۔ یونانی مین ایک دوا کا نام ہی۔
اُسطقس۔ بضم اول ایک عنصر چار عنصر مین سے و چار اخلاط سے ایک خلط و علم ہندسہ و اصل مادہ۔
اُسقلطس۔ پہاڑی مومیائی عربی مین قفر الیہود۔
اسقلینس۔ یونانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین حشیشۃ الطحال و زنگی دارو کہتے ہین
اسقلینوس۔ دو حکما یونانی اس نام کے تھے جو صاحب مذہب مشہور رہے۔
اسقولوس۔ ایک جڑ ہی جو دوا مین مستعمل ہی۔
اسکندروس۔ اسکندر رومی کے بیٹے کا نام ہی و سبزی یعنی لسع
اُسپُش۔ بضم اول و ثالث وہ کرم جو نمد و پوستین و گندم وغیرہ کو کھا جاتا ہی۔
اسپیوش۔ بذر قطونہ یعنی اسپغول۔
استعماش۔ ضعیف البصر و کم نظر ہونا۔
اُسترس۔ زمین کھودنے کا بھالا۔
اسمروش۔ فرشتہ و آواز خوش اور سترھوین مہینے شمسی کی
اُسفیوش۔ بذر قطونہ یعنی اسپغول۔
اسکالش۔ فکر و اندیشہ۔
استرخاص۔ رخصت مانگنا۔ مرخص ہونا۔
استخلاص۔ رہائی دلوانا۔ رہا کرنا۔
اَسباط۔ بفتح اول جمع سبط آل اولاد۔
استنباط۔ ایک چیز کو دوسرے سے نکالنا۔
اسقاط۔ ساقط کرنا بچہ گرانا پیٹ سے۔
اسواط۔ جمع سوط بہت سے کوڑے اور تازیانے۔
اَسابیع۔ ایک ہفتہ سات روز۔
اُسبوع۔ ایک ہفتہ سات روز۔
استمتاع۔ نفع اور فایدہ اٹھانا۔
استرجاع۔ واپس لینا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہنا
استشفاع۔ شفاعت چاہنا۔

استدفاع۔ کسی کی دفع کرنے کی فکر مین ہونا۔
استطلاع۔ خبر پوچھنا۔
استنقاع۔ خشک دوا پانی مین بھگو کر نقوع لینا۔
اسجاع۔ سخن کو قافیہ و ردیف سے زینت دینا۔
اَسجاع۔ بفتح بہت سے موزون و باقافیہ و ردیف کلام۔
اسرع۔ تیز اور جلد کام کرنے والا۔
استماع۔ شنیدن یعنی سننا۔ علی خراسانی۔ زاہد نوا ہے عشق تو چون استماع کرد + برخاست ہمچو شعلہ و طرح سماع کرد +
اسماع۔ سنوانا۔ گانا۔ گالیان دینا۔
اَسماع۔ جمع سمع بہت سے کان۔
اسباغ۔ تمام کرنا۔ کامل کرنا۔ رنگ کرنا۔
استفراغ۔ فراغت چاہنا۔ قے کرنا۔
استنکاف۔ ننگ و عار رکھنا۔
استعطاف۔ مہربانی چاہنا۔
استیناف۔ آغاز کرنا۔ شروع کرنا۔
استیلاف۔ الفت و محبت چاہنا۔
استخفاف۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔
اسراف۔ بیجا خرچ کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔ مؤلف۔ حق ہی جب لاتسرفوا فرما چکا + مال کو ضایع نکر اسراف سے +
اسیف۔ غمناک و دلگیر۔
اسیاف۔ جمع سیف بہت سی تلوارین۔
اسعاف۔ حاجت روائی کرنا۔
اسف۔ غم و اندوہ۔
اُسقُف۔ بضم اول و ثالث خطیب و واعظ۔
اسلاف۔ بزرگ لوگ۔ قدیم لوگ۔
اَسبق۔ سب سے پہلا اور بڑھا ہوا۔
استغراق۔ غرق ہونا۔ محو ہونا۔
استیثاق۔ مضبوطی و استحکام چاہنا۔
استراق۔ چوری چوری بات سننا۔
استنطاق۔ بولنا۔ بات پوچھنا۔
استحقاق۔ بکسر اول حق ظاہر کرنا۔
استطلاق۔ طلاق مانگنا یا اسکا چاہنا۔
استنشاق۔ ناک مین پانی یا دوا ڈالنا۔

اسم - وہ نام جو کسی کا مقرر ہو۔

اسم اعظم - ذاتی نام خدا کا - اللہ اور حی القیوم۔

اساتین - جمع ستون - بہت سے ستون -

اساطین - جمع اسطوانہ بہت سے ستون -

اسارون - ایک گھاس کی بیخ ہے - بعض کے نزدیک سنبل (؟) کی جڑ کا یہ نام ہے - تخم اسکا بزرالبنج کی طرح ہوتا ہے - اگر اسکو ٹکڑہ اور تازہ دودھ مین ملاکر خصیہ کے نیچے ملین تو نعوظ پیدا ہوتا ہے۔

اسپرائن - خراسان مین ایک شہر ہے - چونکہ اس شہر کے لوگ سپر باندھتے تھے اسپرائن مشہور ہو گیا۔

اسپندان - ایک تخم ہے جسکو خردل فارسی - ہندی مین رائی کہتے ہین

اسپونتن - ژندی زبان مین دیکھنا - مشاہدہ کرنا -

اسپہان - ایک شہر عراق عجم کا دارالحکومت ہے - اسکو دارالیہود بھی کہتے ہین کہ دجال کا خروج اسی شہر سے ہوگا -

استران - بالون کو مونڈنا -

استردن - عورت عقیمہ یعنی بانجھ جسکے پیٹ سے اولاد نہو -

استخوان - بدن کی ہڈی اور نام زنگیون کے ایک جنگی ہتھیار کا -

استحسان - نیک جاننا - پسند کرنا -

استن - ستون کھنبا -

استان - آرامگاہ وجاے راحت -

استوان - محکم ومضبوط -

استودان - مقبرہ آتش پرستون کا -

اسطفین - یونانی مین زردک یعنی گاجر -

اسفل السافلین - دوزخ مین سب سے نچلا طبقہ -

اسقوردیون - یونان مین ایک دوا ہے جسکو روم مین ایک درلہ شیرازمین سیر و عربی مین ثوم الحیہ و بصل ہے - یہ جنگلی لہسن ہے سانپ کھائے تو مر جائے تریاک فاروق کے اجزا مین سے یہ بھی ایک جزو ہے -

اسقورون - خبث الحدید یعنے لوہے کا میل -

اسنان - بہت سے دانت -

اَسَن - کچا خربزہ اور جسنے اسلئے کپڑے پہنے ہون -

اسنستان - وامق کی عورت کے باپ کا نام ہے -

اسفرود - سیاہ رنگ چڑیا جو کنکر کھاتی ہے - سر پر اسکے کلغی ہے عربی مین بھی اسکو قطا کہتے ہین -

اسقولو - دریائی گاے جسکو عربی مین قطاس کہتے ہین -

اساتذہ - بفتح اول - اُستاد -

اسادہ - بکسر اول و دال مفتوح بالش - گدی -

اسولہ - جمع سوال - بہت سے سوال -

اسوہ - پیشوا - وپیشرو -

اساسہ - گھر کا سامان اور آنکھ کے گوشے سے دیکھنا -

اسپاہ - بکسر اول ژندی زبان مین سگ یعنے کتا جسکو عربی مین کلب کہتے ہین - وسپاہ ولشکر -

اسپہدخورہ - نفس ناطقہ - روح انسانی -

استفاضہ - فیض حاصل کرنا -

استہ - تخم خرما وکنار وشفتالو وغیرہ -

استرہ - جس سے بال مونڈتے ہین - میر خسرو - دبدبۂ خسرویم شد بلند + زلزلہ در گور نظامی فگند + استرہ ہر چند دم تیز داشت + موسترد مو نتواند شگافت +

استنباء - خبر مانگنا - اطلاع چاہنا -

استعارہ - عاریتاً لینا کسی چیز کا - اور شعرا کے نزدیک کسی لفظ کو جو حقیقی معنی رکھتا ہو نقل کرکے دوسری چیز پر بسبیل عاریت استعمال کرے - چنانچہ آہو اور نرگس کو بجاے چشم اور سنبل کو بجاے زلف اور سرو بجاے قد لے آئے -

استخارہ - نیکی چاہنا - اور اپنے کام کے انجام کے لیے غیب سے بشارت لینا - بطریق بزرگون مین مقرر ہین یعنی کوئی دعا یا آیت پڑھکر رات کو سونا - اور خواب مین اُسکا جواب حاصل کرنا -

استجازہ - اجازت چاہنا -

استشارہ - مشورہ لینا - صلاح پوچھنا -

استحالہ - حیلہ کرنا - محال امر کو طلب کرنا - ایک حال سے برگشتہ ہونا محال ہونا

استغاثہ - فریاد کرنا - داد چاہنا - مولف - کون سنتا ہے بجز ذات آلہ + استغاثہ بندۂ مظلوم کا -

استکراہ - کراہت کرنا - نفرت کرنا -

استرادہ - پھر جانا برگشتہ ہونا -

استارہ - ستارہ آسمانی اور نام ایک ساز کا وسائبان وشامیانہ وسطر لوہے کا - اور جدول کشون کی لکڑی اور نام ایک ملک وقلعہ کا

استہنہ - بدشکل وزبون ودلیر آدمی وجن ودیو وبیماری کابوس کی -

استوہ - اندوہ دل ودرماندہ -

استیزہ - لڑائی وجنگ وخصومت -

استینہ۔ تخم مرغ ۔ مرغ کا انڈا۔
اسطورہ ۔ بے بنیاد کہانیان اساطیر اسکی جمع ہی۔
اسطوانہ ۔ گھر کا ستون۔
اسغدہ ۔ تیار و آمادہ و مہیا۔
اُشکنہ ۔ بفتح اول ترکھانون کا اوزار جسکو نہائی کہتے ہین میرزا طاہر وحید
برای عدو را زہیج دنبہ ٭ چو بر سر خوری ضرب چون اسکنہ ٭
اشکنہ ۔ بہ کسر اول ترکھانون کا برما۔
اسکندریہ ۔ نام شہر جو اسکندر رومی نے آباد کیا تھا۔
اسکرہ ۔ مٹی کا برتن جس سے پانی پئین۔
اسلحہ ۔ بہت سے سلاح یعنے ہتھیار۔
اسامی ۔ یہ جمع الجمع اسم کی ہی اسم کی جمع اسما اور اسما کی جمع اسامی
میر حسن دہلوی ۔ اسامی سگان کوے او
دریک ورق دیدم ٭ دران دیباچۂ دولت حدیث نامی گنجد ٭
اُسارٰی ۔ جمع اسیر بہت سے قیدی ۔ اس لفظ کے اخیر مین
الف مقصورہ بصورت یاے تحتانی ہی۔
اُساری ۔ اخیر مین یاے مجہول ۔ قربانی ۔ اور وہ فرقہ کفار کا
جو گھوڑے کے ذکر کی پرستش کرتے ہین۔
اسپری ۔ نیست و نابود ہوا ہوا ۔ اور عبور کرنا۔
اسپنولی ۔ یہ ایک حسینہ عورت تنزاؤ افراسیاب کے داماد کی کنیز
تھی ۔ تنزاؤ بھاگ گیا تو بیرون اُسپر متصرف ہوا۔
استواری ۔ مضبوطی و محکمی۔
استوی ۔ پشت کا مہرہ۔
اسی ۔ حیران و پریشان و غمناک۔

الف مقصورہ با شین

اشترا ۔ خرید کرنا ۔ مول لینا ۔ حکیم محمد انور لاہوری ۔ بندگی
کا سب سے اچھا کام ہی ٭ شغل رکھو اسکا ای مرد خدا ٭ سودا بازار
محبت کا کرو ٭ چھوڑ دو ہر ایک بیع و اشترا ٭
اشتا ۔ بکسر اول ۔ جلدی و شتابی۔
اشدا ۔ بہت سے سختی کرنے والے لوگ۔
اشقیا ۔ جمع شقی ۔ بدبخت لوگ۔
اشموسا ۔ یونانی زبان مین ایک جنگلی بوٹی کا نام ہی ۔ جسکو
فارسی مین مردرشک کہتے ہین۔

اشنا ۔ اشناب ۔ پانی مین تیرنے والا۔
اشیا ۔ جمع شی ۔ بہت سی چیزین۔
اشکوب ۔ گھر کی چھت و خیمہ و سائبان۔
اشہب ۔ ہر چیز سیاہ جسپر سفیدی غالب ہو سبزہ گھوڑا اور عنبر خام
اشارت ۔ سینہ مارنا ۔ اشارہ کرنا نظامی ۔ اشارت جہان آمد
ای شہریار ٭ کہ پیغام خاقان چہ داری بیار ٭ حافظ آن کسی ست
بشارت کہ اشارت داند ٭ نکتہ ہاہست دلی محرم اسرار کجاست ٭
اشارات ۔ جمع اشارت اور نام کتاب مصنفۂ بوعلی سینا۔
اشاعت ۔ ظاہر کرنا ۔ روشن کرنا۔
اشعات ۔ جمع اشعہ ۔ بہت سی روشنیان۔
اشکفت ۔ بفتح اول ۔ رخنہ اور غار۔
اشعث ۔ ایک شخص بخیل اور طماع کا نام ہی۔
اشج ۔ جسکا سر ٹوٹا ہوا ہو۔
اشباح ۔ بفتح اول دبلے مردہ دھانچے حیطلی جمع شبح بہت سے جسم و بدن
اشکوخ ۔ بکسر اول پھسلنا ۔ لغزش کھانا۔
اشتداد ۔ شدت اور سختی کرنا۔
اشتاد ۔ بفتح اول ہر شمسی مہینے کی ۲۶ چھبیسوین تاریخ۔
اشتاد ۔ بہ ضم اول ۔ جلد و شتاب۔
اشد ۔ سخت و مضبوط و تیز مزاج و بے رحم
اشفند ۔ شہر گانون کا پرگنہ نیشاپور کے پاس ہے۔
اشک داؤد ۔ ایک جواہر کا نام ہی جو نہایت قیمتی ہوتا ہی۔
اشکاوند ۔ سیستان مین ایک پہاڑ ہی۔
اشکیود ۔ ہر ایک چیز مرکب۔
اشتہاد ۔ بہ کسر اول ۔ گواہی دینا۔
اشتر ۔ اونٹ مشہور چارپایہ ہی ۔ سعدی ۔ نہ بر اشترے سوارم
چو شتر نہ زیر بارم ٭ نہ خلیفۂ رعیت نہ غلام شہریارم ٭
اشتہار ۔ مشہور کرنا ۔ شہرت دینا۔
اشتر خوار کُنہ یعنے چچڑی جو ایک جانور ہی اونٹ کے جسم کو
چمٹ کر اسکا خون چوس لیتی ہی۔
اشجار ۔ جمع شجر ۔ بہت سے درخت۔
اشخار ۔ سجی و نوشادر و زاج سیاہ۔
اشر ۔ بفتح اول و کسر ثانی ۔ خود پسند و جنگی لڑاکا۔
اشر ۔ بفتح اول و ثانی نہایت شریر و مفسد۔

اشرار - بہ فتح اول شریر لوگ -
اشعار - بفتح اول - بہت سے شعر و کلام موزون -
اشغر - بفتح اول و غین معجمہ - بڑا خار پشت جسکو سینہا کہتے ہین -
اشقر - سُرخ رنگ مائل بہ سیاہی و زردی اور سرنگ گھوڑا -
اشہر - بہت مشہور -
اشکبوس - افراسیاب کے لشکر کا ایک پہلوان تھا جو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا
اشخاص - بہت سے لوگ -
اشتراط - شرط کرنا -
اشباع - بکسر اول - سیر کرنا اور پڑھنا فتحہ یا ضمہ یا کسرہ کا طرح پر کہ جو حرف حروف علت سے اسکے مناسب ہو نکل آئے فتحہ سے الف ضمہ سے واو کسرہ سے یاے پیدا ہو
اشجع - بہادر و دلاور آدمی -
اشنع - بد اور خراب -
اشیاع - جمع شیعہ - بہت سے فرقے اور گروہ -
اشترمرغ - ایک مرغ ہی جسکی ٹانگین لمبی ہوتی ہین - کنکر اور آگ کھا لیتا ہی
فریدالدین عطار - چون شتر مرغی شناسی این نفس را + کہ نہ بار کشی نہ پرد (؟) بہوا +
اشراف - بکسر اول - بلند ہونا - بزرگ ہونا -
اشراف - بفتح اول - شریف کی جمع ہی - جیسے کہ احباب جمع حبیب کی -
اشرف - نہایت شریف اور بزرگ -
اشگرف - بہ فتح اول - بزرگ و عجیب و خوش -
اشاق - بہ ضم اول ترکی غلام بے ریش اور امرد لڑکا -
اشتقاق - بہ کسر اول - شق کرنا - چیرنا -
اشتیاق - شوق ہونا - دل چاہنا -
اشراق - روشن ہونا - چاند سورج کا نکلنا -
اشفاق - بہت سی مہربانیان -
اشق - بہ ضم اول - ایک درخت کے گوند کا نام ہی -
اشق - بفتح اول و دوم و تشدید قاف - سخت و دشوار تر -
اشلق - ترکی مین تہمت و بہتان -
اشباک - بفتح اول جمع شبکہ بہت سی جالیان -
اشتباک - شبکہ سے شبکہ ملانا -
اشتراک - شراکت و ساجھا پن -
اشنک - بکسر اول وہ کیڑا جسمین نیا پیدا ہوا بچہ لپیٹتے ہین -
اشک - پانی کا قطرہ اور آنسو - رضی دانش - چگونہ بار بمنزل برد مسافر اشک + کہ رہزنی بکمین ہمچو آستین دارد + صفدر فوقانی -
مہربانی سے تری ہر ذرہ خورشید رہا + چشم تر سے اشک جو نکلا وہ دریا بنا رہا
اشاک - ترکی مین گدھا جسکو فارسی و عربی مین خر اور حمار کہتے ہین -
اشتعال - آگ بھڑکانا -
اشتغال - مشغول ہونا -
اشتمال - شامل ہونا - شامل کرنا -
اشعال - افروختہ کرنا - آگ بھڑکانا -
اشغال - بفتح اول جمع شغل - بہت سے شغل -
اشقاقل - شقاقل - جنگلی گاجر -
اشکال - بہ فتح اول - بہت سی شکلین -
اشکال - بکسر اول - مشکل ہونا - دشوار ہونا -
اشکل - بہ فتح اول - اونٹ کا پالان باندھنے کی رسی - سُرخ آنکھین اور سُرخ و سپید رنگ - اور خوشتر اور پوشیدہ - اور نہایت مشکل اور وہ گھوڑا جسکا دہنا ہاتھ اور بایان پاؤن سپید ہو -
اشکیل - بفتح اول مکر و حیلہ اور وہ گھوڑا جسکا دہنا ہاتھ اور بایان پاؤن سپید ہو -
اشل - بفتحتین و تشدید لام وہ شخص جسکا ایک ہاتھ بیکار ہو -
اشہل - رنگ سیاہ زردی مائل اور میش چشم آدمی -
اشام - خوراک بقدر حاجت قوت لایموت -
اشتلم - بہ ضم اول - غلبہ اور تندی و زور و تعدی میر خسرو - اندیشہ متاع صبر گم کرد + غم بر دل و دیدہ اشتلم کرد +
اشتیم - بفتح اول ریم و خون جو پھوڑے مین ہو -
اشکم - شکم یعنی پیٹ - ؎ حیف نے گوش و سر و اشکم کہ دید + اینچنین شیے اخلا خود نا فرید +
اشکیل چشم - نام ایک جنگلی گھاس کا ہی جسکو عربی مین اوسج کہتے ہین اسکا پانی آنکھون کی سپیدی دور کرتا ہی -
اشمام - سونگھنا اور سنگھانا -
اشقرد یون - ثوم البری و حافظ الاجساد - یعنی جنگلی لسن -
اشکانیان - عجم کے بادشاہون کے ایک خاندان کا نام ہی ؎ نظر بچشم تر من زردی عبرت آکن + زخان دادہ اشکانیان ہمین ماندست
اشنان - گھاس شور زمین مین ہوتی ہی - پنجاب مین اسکو لانا کہتے ہین اور اسکو جلا کر سجی بناتے ہین اسکے پانی سے میلے کپڑے سپید ہو جاتے ہین - عربی مین اسکو غسول کہتے ہین -
اشن - اُلٹا کپڑا جو پہنا ہوا ہو اور کچا خربزہ جسکو کچری کہتے ہین -
اشنان دارو - ریزہ خانہ زدنا مصری جو مشہور ہی اور استسقا کو مفید ہی -

اَشباہ - بفتح اول مثالین تمثیلین صورتین شکلین -
اِشتباہ - شبہہ اور شک مین پڑنا -
اَشترادہ - اشترابہ - ایک قسم کا ریشمی کپڑا -
اَشرِبہ - جمع شراب پینے والی چیزین -
اَشعّہ - جمع شعاع چمکارے و روشنیان -
اَشکرہ - شکرہ جو مشہور شکاری جانور ہی -
اَشکنہ - برماتر کھانون کا اور ٹکاڑے روٹی کے جو آب گوشت مین بھگو کر کھاتے ہین اور چین اور نام ایک راگ کا - ؎
خوردہ مانندہ غم آشوبان + از پے اشکنہ غم خوبان +
اشگوفہ - بہار کا شگوفہ -
اُشکوہ - دبدبہ و عظمت و شکوہ -
اَشنوسہ - عطسہ یعنی چھینک -
اُشنہ - ایک خوشبو گھاس سیاہ و سپید ہی جسکو چھار چھبیلہ و چھریلہ و کچرا کہتے ہین -
اشنہ - ایک گھاس ہی جو ٹوٹے جوڑون پر باندھتے ہین -
اَشہہ - گھوڑی کی آواز -
اِشراقی - حکماے سلف سے یہ ایک گروہ تھا کہ کثرت عبادت و ریاضت سے قلب انکا روشن ہوتا ہر ایک چیز کی کیفیت وہ نور باطن سے معلوم کر لیتے تھے کسی کی شاگردی نکرتے افلاطون و بقراط وغیرہ دوسرا گروہ جو مشائین مشہور تھا اُنکی شاگردی سے کمال کو پہونچا -
اَشرفی - مشہور سکہ طلائی منسوب باشرف شاہ بادشاہ ہی -
اَشعری - نام ایک شخص کا کہ جب مان کے پیٹ سے پیدا ہوا جسم بھرا اسکے بال تھے -
اَشفی - موچیون کی ستالی جس سے چمڑے مین سوراخ کر لیتے ہین -
اَشکال جنوبی شمالی - واضح ہو کہ فلک ثوابت پر اڑتالیس شکلین قرار دی گئی ہین بارہ منطقۃ البروج پر واقع ہین جنکو بارہ برج کہتے ہین اور پندرہ منطقۃ البروج کی جنوب کی سمت اور اکیس شمال کی طرف ہین -
اَشہی - آرزومند -

الف مقصورہ با صاد مہملہ

اَصحّا - صحیح کی جمع تندرست لوگ -
اَصدقا - بفتح اول جمع صدیق دوست اور سچ بولنے والا -
اِصطفا - چننا - چھانٹنا -
اِصغا - کسی بات پر کان رکھنا -
اَصفیا - صوفی لوگ - ؎ سرور اصفیا نظام الدین + مرشد اولیا نظام الدین +
اَصلا - اصل کے رو سے ہرگز -
اَصحاب - جمع صحب بہت سے یار دوست - مولف - معدن اخلاص اصحاب رسول اللہ ہین + جان نثار خاص احباب رسول اللہ ہین
اُصطُرلاب - ایک برنجی آلہ ہوتا ہی جسپر علم نجوم کے احکام کے بموجب نقوش و خطوط کھدے ہوے ہوتے ہین اس سے آفتاب و ستارون کی ارتفاع سالانہ کا حساب بخوبی معلوم ہو جاتا ہی معنے اسکے آفتاب کی ترازو ہین کیونکہ اصطر یونانی مین ترازو کو کہتے ہین اور لاب آفتاب کو ارسطو و بلیناس نے سکندر کے حکم سے اُسکو بنایا اور اوجام کنجسروی سے احکام ستارون کے اُسپر لکھے بعض کہتے ہین کہ یہ آلہ ابرخس حکیم کی ایجاد ہی صحیح نام اسکا سطرلاب سین مہملہ کے ساتھ ہی یعنی آفتاب کی سطرین اور نقش -
اَصلاب - جمع صلب بہت سی پشتین -
اَصوَب - بہت اچھا - عین صواب -
اَصہب - ہر چیز سرخ مائل بسپیدی -
اَصالت - اصل جڑھ اور بیخ -
اَصابت - رسائی پانا - جواب پانا -
اَصحاب السّبت - یہ فرقہ موسی علیہ السلام کی قوم مین تھا - اور بخلاف حکم آلہی ہفتہ کے روز مچھلیون کو شکار کرتے - اس نافرمانی پر صورت اُنکی مسخ ہو گئی اور بندر بن گئے اور مر گئے -
اَصوات - جمع صوت - بہت سی آوازین -
اِصبَاح - بکسر اول حالت بدلنا - صبح کرنا -
اَصبَاح - بہت سے صبح کے وقت جمع صبح کی -
اِصطِلاح - باہم صلح کرنا ایک بات پر قائم ہونا -
اَصحّ - نہایت صحیح اور تندرست -
اِصلاح - خوبی پر لانا - درست کرنا -
اَصلح - بہت درست - بہت اچھا -
اَصطخر - نام شہر و قلعہ فارس -
اِصطِیاد - بکسر اول شکار کرنا -

اَصْفاد ۔ بہت سی زنجیرین ۔ اور قیدین ۔
اَصاغِر ۔ چھوٹے بچے ۔ جمع اصغر کی ۔
اِصْدار ۔ نکالنا ۔ جاری کرنا ۔ صادر کرنا ۔
اِضْرار ۔ ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا ۔ باز نہ آنا ۔
اِصْطِبار ۔ صبر کرنا ۔ ٹھہرے رہنا ۔
اَصْغَر ۔ سب سے چھوٹا اور نام مولف کتاب کے پانچوین لڑکے کا جو سب سے چھوٹا تھا اور بارہ برس کی عمر مین اچانک بہ بیماری ہیضہ ماہ رمضان سنہ ۱۲۹۸ ہجری مین مرگیا اور مولف نے کتاب انشا یادگار اصغری نظم و نثر اسکے نام پر تصنیف کی جو دوبارہ چھپ چکی ہی ۔ **مولف**

نور چشم غلام اصغر گشت
گل ز گلزار بست رخت سفر
شمع گل شد ز باد صرصر دہر
وائے کین نوجوان مہ طلعت
سال تاریخ رحلتش سرور

آہ پوشیدہ از نظر ناگاہ
یوسف مصر رفت اندر چاہ
گشت پنہان ز چشم مردم ماہ
زود جست از جہان بجنت راہ
از سر آہ گفت اصغر آہ ۱۲۹۸

اَصْفَر ۔ زرد رنگ ۔ بسنتی رنگ ۔
اَصابِعَ الجوز ۔ ایک خیسزنی کا نام ہی جو انگلیون کی شکل پر بنی ہوئی ہوتی ہی ۔
اَصابِع ۔ انگلیان ہاتھ پاون کی ۔
اِصْبَع ۔ انگلی ہاتھ پاون کی ۔
اِصْطِناع ۔ رغبت کرنا ۔ راغب ہونا ۔
اَصْلَع ۔ گنجا جسکے سر پر گنج کے دل ہون ۔
اَصْبَاغ ۔ بکسر اول رنگ کرنا ۔ رنگین بنانا ۔
اَصْبَاغ ۔ بفتح اول بہت سے رنگ ۔
اِصْطِباغ ۔ غوطہ دینا ۔ رنگ کرنا ۔
اَصْحابِ کہف ۔ یہ سات شخص خدا پرست دقیانوس کافر بادشاہ کے خوف سے بھاگے ایک کتا انکے ساتھ ہولیا جب تھک گئے تو پہاڑ کی غار مین سو گئے اور تین سو برس تک سوتے رہے پھر جاگے اور خیال کیا کہ ہم ایک روز تک سوئے ہونگے ایک اُنمین سے کچھ کھانا خریدنے شہر مین گیا اور دقیانوس کے نام کا مسکوک روپیہ جب نان پزنے دیکھا تو جانا کہ اسنے کوئی پرانا خزانہ مدفونہ پایا ہی فی الفور حاکم کو خبر کی اسنے روبرو بلایا اور حال پوچھا اور انکی بڑی عزت کی اور وہ اسی غار مین مع کتے کے پھر سو گئے اور قیامت تک سوتے رہینگے اُنکے نام نامی یہ ہین ۔ یملیخا ۔ مکسلمینا ۔ کشفوطط ۔ تبیونس ۔ کشافطیونس ۔ اذرفطیونس ۔ یوانس ۔
اَصْداف ۔ جمع صدف بہت سی سیپ ۔
اِسراف ۔ بکسر اول خرچ کرنا ۔
اَسراف ۔ بفتح اول بہت سے خرچ ۔
اَصَف ۔ ایک ترش میوہ سپاری سے بڑا ہی ۔
اَصْناف ۔ طرح طرح ۔ قسم قسم ۔ نوع نوع ۔
اَصْداق ۔ بہت سی سچی باتین ۔
اِصْطِکاک ۔ وہ آواز جو دو سخت چیزون کے ٹکرانے سے نکلے ۔ یا دو پتھرون سے
اَصحابُ الشِّمال ۔ دوزخی لوگ جو قیامت کے روز تخت رب العالمین کے بائین سمت ہونگے ۔
اَصحابِ مَنقَل ۔ انیس و جلیس جو ایک آتشدان پر بیٹھکر آگ سینکین **محسن تاثیر** ۔ در محفلیکہ بستہ زبان سپند من + صد آتشین عذار ز اصحاب منقل است ۔
اِصْطَبَل ۔ گھوڑے باندھنے کا مکان ۔
اَصْل ۔ بیخ بنیاد ۔ جڑ ۔ ؎ تو اصل وجود آمدی از نخست + دگر ہر چہ موجود شد فرع تست +
اُصُول ۔ بیخین اور بنیادین ۔
اَصِیل ۔ صاحب اصل ۔ شریف و نجیب ۔
اَصَمّ ۔ بہرا جو بات نہ سُن سکتا ہو اور سخت پتھر اور خطاب حاتم نام ایک ولی کا ۔
اَصْنام ۔ جمع صنم بہت سے بُت اور مورتین ۔
اَصحابُ الیَمین ۔ بہشتی لوگ جو قیامت کے دن تخت رب العلمین کی دہنی طرف ہونگے ۔
اَصفہان ۔ نام ایک شہر کا جو ملک عراق عجم کا دار الحکومت ہی ۔
اَصْمَعی ۔ نام ایک محدث کا جو اہل عرب سے تھا ۔
اَصْلی ۔ منسوب باصل ذاتی ۔

الف مقصورہ یہ ضاد معجمہ

اِضراب ۔ بکسر اول روگردانی کرنا سرنگون رہنا نر کو مادہ پر ڈالنا ۔ سیر کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔

اَضراب - بفتح اول ضربین مثالین چوٹین -
اِضطراب - بکسر اول بیقراری و پریشانی - توحید - عفو کن
بعفو ای شه عالی جناب + زانکه دارم جرم بیحد و حساب + حامی و
ہمدم بخیر و شر توئی + حافظ و ناصر به بیداری و خواب + تو زہر
خاطر کنی اندوه دور + می بری از دل تو رنج و اضطراب +
اِنسارت - بکسر اول روشن کرنا -
اِضافت - بکسر اول منسوب کرنا ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ان
دونون مین سے ایک کو مضاف دوسرے کو مضاف الیه کہتے ہین
فارسی مین اسم مضاف کو کسره کی حرکت دینا نشان اضافت کا ہی اور اردو
مین کا اور کی نشان اضافت ہی فارسی کی مثال اسپ زید یعنی زید کا گھوڑا
اِضاعت - ضایع کرنا - تلف کرنا -
اَضداد - جمع ضد بہت سی ضدین و اصرار -
اِضرار - بکسر اول نقصان پہونچانا - ضرر دینا -
اَضرار - بفتح اول بہت ضرر و نقصان -
اِضطرار - بے قراری و بے آرامی - توحید - دیده بینا اگر
دادت خدا + کن نظر بر انقلاب روزگار + دور کن از دو ش
دل اے حق پرست + بار رنج و اضطراب و اضطرار + -
اِضمار - ضمیر لانا کسی اسم کے لیے کلام مین -
اَضراس - بفتح اول دانت اور ڈاڑھین -
اِضطجاع - پہلو پر سونا -
اَضلاع - بفتح اول پسلیان جمع ضلع اور اطراف ملک اور علاقے
اَضیع - ضایع کرنے والا -
اَضایف - جمع ضیف بہت سے مہمان -
اَضعف - بفتح اول بہت ضعیف و کمزور -
اَضعاف - دوچند کرنا دگنا کرنا -
اَضیاف - بہت سے مہمان -
اِضحاک - ہنسانا تعجب دلانا -
اِضلال - گمراه کرنا - راستی سے باز رکھنا -
اَضغاث احلام خشک و تر گھاس کے آپس مین ملے ہوئے اضغاث
جمع ضغث بکسر اول اور احلام جمع حلم بضم اول جسکے معنی خواب پریشان کے ہین
اضافه - زیادتی بڑھاؤ -
اضحوکه - مسخره اور وه شخص جسکی صورت دیکھنے سے ہنسی آتی ہو -
اضعاف مضاعفه - دگنا تگنا - آیت شریف
لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً -
اِضافی - نسبتی جو اصلی نہو -
اُضحی - بضم اول جمع اضحات اصل مین یہ لفظ اضحیه تھا جسکے
معنی قربانی کے ہین اور کرنا کام کا چاشت کے وقت -

الف مقصوره با طاء

اَطا - بفتح اول ایک درخت ہی جسکو عربی مین غرب یعنی مجرد کہتے
ہین کہ وہ میوه نہین رکھتا گوند اسکا کار آمد چیز ہی چھلکا اسکا جس جگه
اُتارین گوند نکل آتا ہی اسکے پتون کا پانی کان کے زخم کو اچھا کرتا ہی -
اَطبّا - بہت سے طبیب -
اِطرا - بکسر اول مبالغه کرنا کسی کی مدح و ذم مین -
اِطفا - چراغ کا گل کرنا اور آگ کا بجھانا -
اِطریسا - بکسر اول عربی مین ایک خوشبو گھاس کا نام ہی اسکے پتے جس
گھر مین ہون اُس گھر سے موذی جانور بھاگ جاتے ہین -
اَطیب - بہت پاکیزه - اور خوشبودار
اِطالت - بکسر اول دراز کرنا - طول دینا -
اِطارت - کسی پرنده کو اُڑانا -
اِطاعت - بکسر اول فرمانبرداری -
اِطراح - بکسر اول ڈالنا -
اِطراد - راست و درست ہونا -
اَطواد - بفتح اول جمع طود پہاڑیان اور ریگ کے انبار اور تودے
اَطہار - جمع طاہر کی پاک لوگ -
اِطراز - نقش کرنا زینت دینا -
اُطروش - بضم اول بہرا جسکے کان بند ہون -
اَطلس - ورم بے نقش اور قسم ریشمی کپڑے کا -
اِطلاع - خبر پانا - آگاه ہونا - روشن ہونا -
اِطماع - بکسر اول طمع مین ڈالنا -
اَطماع - بفتح اول جمع طمع بہت سی امیدین -
اَطراف - بفتح اول کنارے اور سمتین اور ہاتھ پانون -
اِطلاق - روان کرنا چھوڑنا -
اِطریفل - ہلیله بلیله آمله ان تین ادویات کی مرکب کو اطریفل کہتے
ہین پہلی یہ لفظ ہندی مین تریپھل تھا - معرب اسکا اطریفل ہوا
اَطلال - بفتح اول پرانی عمارتون کے نشان -

اِطمینان ۔ بکسر اول تسلی پانا۔
اَطریہ ۔ بفتح اول رشتہ گندم جسکو ہندی مین سویان کہتے ہین۔ سویان کا لفظ بھی یہیا ہر یعنی چاندی کی تارین۔
اُطرُوبہ ۔ بضم اول سامان طرب وعیش راگ رنگ۔
اُطرُہ ۔ بضم اول ناخن انگلیون کے ۔
اَطعمہ ۔ بفتح اول کھانا خوراک ۔

الف مقصورہ باظاء معجمہ

اِظہار ۔ بکسر اول ظاہر کرنا۔ پیدا کرنا ۔
اَظہر ۔ بہت ظاہر سب کے روبرو برملا ۔

الف مقصورہ باعین

اَعتا ۔ جمع عتوت سرکش ونافرمان ۔
اِعتلا ۔ بلند ہونا ۔ اونچا چڑھنا ۔
اِعتنا ۔ غمخواری وتیمارداری کرنا ۔
اَعدا ۔ جمع عدو بہت سے دشمن ۔
اَعشا ۔ عرب کے ایک شاعر کا نام ہر ۔
اعصا ۔ نافرمانی کرنا ۔ عاصی ہونا ۔
اَعضا ۔ جوڑ ہاتھ پاؤن کے سعدی ۔ بنی آدم اعضاے یکدیگلاند
کہ در آفرینش زیک جوہراند +
اِعطا ۔ بکسر اول بخشنا اور دینا ۔
اَعفا ۔ بفتح اول جمع عفیف پاک لوگ ۔
اعلا ۔ اَعلی ۔ بہت بلند ۔ بہت اونچا ۔ ؎ ۔ حق پرستون کا دین ودنیا مین + درجہ اونچا ہر مرتبہ اعلیٰ +
اِعلا ۔ بلند کرنا ۔ عزت بخشنا ۔
اِعیا ۔ بکسر اول ماندہ ہونا ۔ تھک جانا ۔
اعاجیب ۔ جمع عجیب جیسا احادیث جمع حدیث ہر ۔
اِعجاب ۔ غرور کرنا ۔ تعجب میں ڈالنا ۔
اِعراب ۔ روشن کرنا ۔ اور حرکتین زیر زبر پیش کی ۔
اَعشاب ۔ سبز اور تر گھاس ۔
اَعقاب ۔ پیچھے رہی ہوئی آل اولاد ۔ وارث ۔
اَعرج ۔ لنگ جسکا ایک پاؤن بیکار ہو ۔
اِعوجاج ۔ بکسر اول کج اور ٹیڑھا ہونا ۔

اِعتضاد ۔ بازو دینا ۔ امداد دینا ۔
اِعتقاد ۔ گرہ باندھنا ۔ یقین کرنا ۔
اِعتداد ۔ شمار مین لانا ۔
اِعتماد ۔ اعتبار اور تکیہ اور بھروسا کرنا ۔ **مولف** ۔ دن قیامت کے خدا سے بخشوائینگے ہمین + ہمکو ہر سرور شفیع المذنبین پر اعتماد +
اِعتیاد ۔ غور کرنا ۔ عادت پکڑنا ۔
اَعداد ۔ جمع عدد بہت سے حساب وشمار ۔
اِعتبار ۔ عبرت پکڑنا ۔ عبور کرنا ۔ یقین لانا ۔ تسلی پانا ۔ بھروسا کرنا
مولف ۔ ایک دم پر ہر مدار زندگی + زینہار اسپر نکرنا اعتبار +
اِعتذار ۔ عذر کرنا ۔ عذر چاہنا ۔ **مولف** ۔ سجدہ کن برخاک عجز اے خاکسار + سرنگون شو در مقام اعتذار + ۔
اِعذار ۔ عذر کرنا اور ختنہ کرنا ۔
اَعسر ۔ دقیق ومشکل اور تنگ ۔
اَعشار ۔ جمع عشر دہائیان حصہ دسوان حصہ ۔
اَعمار ۔ عمرین زندگانیان ۔
اَعور ۔ یک چشم آدمی ۔
اِعتزا ۔ اپنے آپ کو کسی کے ساتھ منسوب کرنا ۔
اِعجاز ۔ عاجز کرنا ۔ معجزہ دکھلانا ۔
اِعزاز ۔ عزت اور بڑائی کرنا ۔ ؎ محمد کا نہین ہر کوئی ثانی نہین جیسے خدا کا کوئی انباز + محمد کو خداوند جہان نے + دیا تخت کرامت تاج اعزاز + بہت کافر مسلمان کر دیے تھے + محمد نے دکھا کر اپنے اعجاز +
انعکاس ۔ واژگون کرنا ۔ اُلٹانا ۔ عکس لینا ۔
اَعمش ۔ وہ شخص جسکی آنکھون سے آنسو جاری رہین ۔
اعواص ۔ دشوار پکڑنا ۔ دشمن پر ۔
اعتراض ۔ پیش آنا ۔ درمیان آنا ۔ شبہ کرنا ۔ کوئی قباحت نکالنا
اعتیاض ۔ عوض لینا ۔ بدلہ لینا ۔
اعراض ۔ بکسر اول روگردانی کرنا ۔ جدا ہونا ۔
اعراض ۔ بفتح اول جمع عرض جو جوہر کے مقابلہ پر ہوتا ہر ۔ اور وہ بیماری جو کسی اور بیماری کے سبب سے پیدا ہو اور سال واسباب
اعتراف ۔ پہچاننا ۔ اقرار کرنا ۔ گناہ کا اقبال کرنا ؎ ۔ بخشند بہ عذر توبہ خطا ہاش عفوکار + ہر کس کہ اعتراف کند از گناہ خویش +
اعتساف ۔ ظلم کرنا ۔ راہ سے بیراہ چلنا ۔

اعتکاف - گوشہ نشین ہونا۔ کھڑے ہونا۔
اعراف - نام ایک مقام کا جو دوزخ اور بہشت کے درمیان ہوگا اور نیکوکار کفار قیامت کے روز اُسمین رہین گے۔
انعطاف - مہربانیان اور عاطفت۔
اعتناق - معانقہ کرنا۔ بغلگیر ہونا۔
اعتاق - غلام آزاد کرنا۔
اعتراق - جڑ سخت ہونا شراب مین پانی ملانا۔
اعناق - گردنین اور بزرگان قوم۔
اعتدال - عدل کرنا۔ برابر کرنا۔ پورا کرنا۔ صفدر فوقانی مرد با انصاف اہل حال وقال + کی رود بیرون زحد اعتدال۔
اعتزال - گوشہ نشین ہونا۔ الگ ہونا۔
اعتلال - بیمار ہونا۔ بہانہ لانا۔
اعتقال - بند کرنا۔ باز رکھنا۔
اعجال - بفتح اول جلدیان اور جلدی کرنے والے۔
اَعدَل - صاحب عدل و انصاف۔
اعزل - بے سلاح و بیکار آدمی اور نام ایک ستارہ کا جسکو سماک اعزل کہتے ہین اس لیے کہ اسکے پاس کوئی اور ستارہ کہ بجائے اسکے سلاح کے ہو نہین ہے بخلاف سماک رامح کے کہ اسکے پاس ور ستارے ہین۔
اعمال - بہت سے عمل و افعال اور کردار ۔ ھ - توبہ کر دھو دو کے آب اشک سے + دھو سیاہی نامۂ اعمال کی۔
اعاظم - بزرگ لوگ۔
اعتصام - گنہ سے بچنا۔ محفوظ رہنا۔
اعجم - تتلا جو بخوبی بول نہ سکتا ہو۔
اعدام - نیست و نابود کرنا۔
اعظم - بفتح اول بہت بڑا صاحب عظمت۔ مولف میرے ہادی میرے مرشد میرے پیر + جناب غوث اعظم قطب عالم +
اعظام - بزرگ کرنا تعظیمت دینا۔
اعلام - خبر دینا۔ آگاہ کرنا۔
اَعلام - بہت سے علم اور نشان اور جھنڈے۔
اعم - بفتح اول و دوم سب کو لے لینے والا۔
اعمام - جمع عم بہت سے چچے باپ کے بھائی۔
اعوام - بہت سے برس۔
اعلان - ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔

اَعلَن - بہت ظاہر اور مشہور۔
اَعوَان - دوست و مددگار و نام قوم۔
اَعیَان - بفتح اول آنکھین اور بزرگ لوگ۔
اعادہ - لوٹانا۔ پھر کر لانا۔
اعجوبہ - عجیب و غریب چیز۔
اعزہ - بفتح اول و کسر ثانی بزرگواران و عزیزان۔
اعضاے رئیسہ - انسان کے دل جگر و دماغ۔
اَعِنّہ - جمع عنان بہت سی باگین۔
اعونہ - بفتح اول و کسر واو اعانت کرنے والے۔
اعیان ثابتہ - اسماے الٰہی اور علمیہ صورتین۔
اَعَادِی - جمع عدو بہت سے دشمن۔
اَعَالِی - صاحب عزت و رتبہ لوگ۔
اعجمی - نادان و غیر فصیح۔
اعرابی - عرب کا رہنے والا۔
اعمیٰ - نابینا یعنی اندھا۔
اعمی فطری - مادرزاد اندھا۔
اَعنیٰ - مراد ارادہ مقصد مطالب۔
اعیاے - ایک درد کا نام ہے جسکا بیمار حرکت نہین کر سکتا۔

الف مقصورہ باغین

اَغریا - بفتح اول و یاے تحتانی ترکی زبان مین پہاڑ کو کہتے ہین فارسی مین کوہ عربی مین جبل۔
اِغضا - بکسر اول چشم پوشی و اغماض۔
اغنا - دولتمند و بے نیاز کرنا۔
اغوا - گمراہ کرنا فریب مین لانا۔
اغتراب - غریب و مسافر ہونا۔
اغلب - وہ گمان جو قریب یقین کے ہو۔
اغاثت - بکسر اول فریادرسی۔
اغریرث - بکسر اول و راے اخیر مین ثلثے مثلث افراسیاب بادشاہ کا نام ہے۔
اغاید - جمع اغید نازک اندام معشوق۔
انغار - نمناک زمین اور ملنا اور گوندھ جانا۔
اغبر - خاکی رنگ و گرد آلود۔

اغتفار - مغفرت چاہنا بخشش مانگنا -
اغمار - احمق و ناداں لوگ -
اغیار - غیر لوگ -
اغرسطس - عربی زبان مین بید کو کہتے ہین جسکو عربی مین ثمرۃ الطرفا بولتے ہین -
اغسطوس - روم کے بادشاہ کا نام ہو جسکو سب سے پہلے قیصر کا خطاب ہوا چونکہ اُسکی والدہ اُسکے پیدا ہونے سے پہلے مرچکے تھے - اور یہ پیٹ مین تڑپتا تھا متوفی کا پیٹ چیر کر یہ نکالا گیا اور قیصر خطاب ملا - کیونکہ قیصر رومی زبان مین اُس شخص کو کہتے ہین جسکی مان مرجائے اور وہ پیٹ مین ہو - اور لوگ پیٹ چیر کر اسکو نکالین اس بادشاہ کے وقت عیسی مسیح پیدا ہوئے -
اغیس - ایک تخم کا نام ہو جسکو فارسی مین دل آشوب عربی مین حب الفقد کہتے ہین -
اغلش - ایک ترکی بادشاہ کا نام ہو -
اغماض - درگذر نا چشم پوشی کرنا -
اغلط - نہایت غلط -
اِغلاط - بکسر اول غلط کر دینا -
اَغلاط - بفتح اول بہت سی غلطیان -
اغلاظ - بفتح اول و آخر ظاے معجمہ جمع غلیظ - درشت وسطبر چیزین
اغتراف - ہاتھ سے پانی پینا -
اغراق - غرق کرنا - مبالغہ کرنا سخت کمان کو کھینچنا -
اِغلاق - بکسر اول دروازہ بند کرنا - دشوار پکڑنا -
اَغلال - بفتح اول لوہے کے طوق جمع غل -
اُغلال - بضم اول بہتے ہوئے پانی -
اغلال - خیانت و کینہ -
اَغل - بفتح اول چارپاؤن کے رہنے کا مکان -
اغول - بحالت غضب کسی کی طرف گوشہ چشم سے دیکھنا -
اغفال - غفلت و بے خبری -
اغلام - بچہ بازی -
اَغنام - جمع غنم بہت سی بکریان -
اغصان - جمع غصن درختون کی شاخین -
اغلاظ ایمان - بہت سی قسمین کھانا -
اغلیسون - رومی زبان مین آسمانی قوس قزح -

اغذیہ - بہت سی غذائین -
اَغرہ - بفتح اول بادشاہون اور شرفا کا مجمع و بادگیر اور ہوادار مکان اور ریش اور دل جو پشت پر ہو -
اَغشتہ - ملا ہوا - تر کیا ہوا - آلودہ -
اغلوطہ - وہ چیز جس سے آدمی مغالطہ مین پڑجائے -
اغانی - وہ ساز جو منہ سے نہ بجایا جاوے - مثل سارنگی و طبلہ و ستار وغیرہ -
آغری - ترکی مین ذرد یعنی چور -
اغلیقی - وہ شراب جسکو پختہ جوش کہتے ہین -
اغیری - جو زردی جو ایک درخت ہو اور گوند اُسکا کہربا جیسی قیمتی چیز ہے

الف مقصورہ با فاے

افترا - بہتان باندھنا - فتور ڈالنا -
افدستا - پہلوی زبان مین حمد وستائش - سراج - نکردم فصیح را آنجا ستائے چون دو حارم شد + کہ افدستاے بسر و بر خود در زبانم بود +
افرا - بفتح اول آفرین و تحسین -
افروسا - بفتح اول حجر القمر جو ایک پتھر کا نام ہو مصروع کے گلے مین باندھتے ہین تو فایدہ ہوتا ہو -
افزا - بڑھانے والا -
افسا - افسون گر - فرمان بردار کرنے والا -
افشا - بکسر اول ظاہر و آشکار کرنا -
افنا - بکسر اول نیست و نابود ہونا -
افراسیاب - توران کے بادشاہ کا نام ہو -
افاضت - برتن کو بھرنا - فیض پہونچانا -
افاقت - بیماری سے یا ل صحت ہونا - حکیم انور - نہ آؤ جب تلک تم اے مسیحا + افاقت کس طرح پائے یہ بیمار + دکھاؤ مثل گل جب تک نہ چہرہ + نہ نکلے گا دل بیمار سے خار +
افت - دو لڑنے والون کو الگ الگ کر دینا -
افراخت - افراشت - اونچا کیا اُٹھایا -
افراۃ - وہ کھانا جو قیدیون کے لیے پکایا جاے -
افرنبج - ایک دوا ہو جسکو کثوث کہتے ہین اور اسکے تخم کو بذر الکثوث
افلاج - بکسر اول فالج ہونا -
افواج - بہت سی فوجین -

افتتاح - کھولنا - اور شروع کرنا -
افتراح - خوش کرنا - اور خوش ہونا -
افتضاح - فضیحت کرنا - رسوا کرنا -
افراح - فرحت دینا خوش کرنا -
افصح - فصیح و بلیغ آدمی -
افلاح - بھلائی اور خوبی کرنا -
افتقاد - مفقود کرنا - گم کرنا - اور تفقد یعنی مہربانی کرنا -
افتاد - اتفاق -
افند - افند - تعریف اور تعریف کنندہ -
افرند - بفتح اول نیکی و آسودگی - و بھلائی -
افراد - فرد اور مجرد لوگ -
افساد - بکسر اول خراب و تباہ کرنا فساد پیدا کرنا -
افساد - بفتح اول بہت سے فساد - اور خرابیاں -
افخاذ - بفتح اول بہت سی رانیں -
افتقار - درویشی و فقیری -
افتخار - عزت و فخر و بڑائی - میر معزی - در عدل جز با ونکند عالم افتخار + در جود جز بدو نزند ملک واستان -
افدر - چچہ باپ کا بھائی -
افزار - پاپوش یعنی جوتی اور کشتی کا بادبان اور جولاہوں کی گھنگی اور گرم مصالح نونگ مرچ - زیرہ وغیرہ -
افسار - گھوڑے کی باگ ڈور - درویش والہ ہروی - خصم را زمر تبت خر عیسیٰ شود چہ شد + خواہم کشید بر سرش افسار دشمنی +
افسر - تاج جسکو اکلیل بھی کہتے ہیں - مولف - نہ افسر بر سر سرور بماند + نہ تاج و تخت و گنج و زر بماند +
افشار - قوم قزلباس سے ایک فرقہ ہے جسمیں نادر شاہ ایک جبار بادشاہ گزر چکا ہے اور وہ چیز جو ہاتھ میں دبا کر نچوڑ لی جائے نرم سونے اور چاندی کو زر دست افشار و سیم دست افشار کہتے ہیں اور نچوڑنا اور نچوڑ کر پانی نکالنا اور وہ پانی جو نچوڑنے سے نکلے - جامی - ز دست افشار زر اکنون خمش شو + بیا دسیم دست افشار بشنو +
افشرہ گر - عصار یعنی تیلی جو تیل نکالتا ہے اور ہر ایک شخص نچوڑنے والا -
افطار - روزہ کھولنا کھانا کھانا - سعدی - کہ سلطان زین روزہ آیا چہ خواست + کہ افطار او عید طفلان ماست +
افقر - نہایت فقیر اور مفلس -
افکار - بفتح اول و کاف عربی بہت سی فکر -
افگار - بفتح اول و کاف فارسی زخم اور زخمی - سہ - لطف و احسان بکن بخلق خدا + تا شوی مرہم دل افگار +
افراز - بلند و بلندی اور بلند کرنے والا اور بلند کرا ور منبر جسپر خطبہ پڑھتے ہیں اور بندھا ہوا اور کھلا ہوا اور فراخ اور نزدیک اور آگے اور پیچھے اور سرکش اور سرکشیدہ اور مرد کا عضو تناسل اور ہر ایک اوزار جس سے کام کریں - توحید - زندگانی کن بسر ای زندہ دل + روز و شب در طاعت و عجز و نیاز + بندہ شو ای پادشاہ ملک و مال + سر بنہ در سجدہ اے گردن فراز +
افروز - روشنی اور روشن اور روشنی کرنے والا - صفدر فوقانی - نشین در خلوت و گوشہ گزین شو + چراغ افروز بزم عافیت باش +
افتراس - بکسر اول گردن توڑنا - نشان لینا - گھوڑے پر چڑھنا -
افراس - بفتح جمع فرس بہت سے گھوڑے -
افراس - بکسر اول سوار ہونا دخیمہ و قنات -
افرلیسموس - یونانی میں اس سخت بیماری کا نام ہے - جو مردوں کو ہوتی ہے اور مرد کا آلہ تناسل ہر وقت نعوظ میں رہتا ہے حکیم شفائی علاج علت افرلیسموس ازکنی + ز دست ابنہ دیرین کنم خلاص ترا +
افسوس - بفتح اول دریغ و حسرت و غم و الم + رای کنہیا لال ہندی بکن براہ خدا خرچ مال و زر ہندی + از او دگر نہ بماند ترا بدل افسوس +
افسوس - بضم اول بازی و مسخرہ اور نام اس شہر کا جو دقیانوس نے آباد کیا تھا -
افلاس - مفلسی و تنگدستی - توحید - نماند دولت و حشمت نہ تنگی و افلاس + نماند وقت امید و نماند حالت یاس + نہ ملک ماند نہ مالک نہ تاجدار نہ تاج + نہ تخت ماند نہ کرسی نہ صاحب اجلاس +
افتتاش - بکسر اول جستجو و تلاش و تفتیش -
افزایش - بڑھنا - زیادہ ہونا -
افراط - زیادتی کرنا - حد سے بڑھنا -
افروغ - بفتح اول روشنی چمکانا -
افسا - کلمہ افسوس و اضطراب -
افتراق - جدا ہونا - الگ ہونا -
افق - بضمتین آسمان کا کنارہ -

افرنج مشک - بفتح اول جنگلی باتگاو جو ایک دوا ہے۔
افرنگ - اورنگ یعنی بادشاہی تخت۔
افشنگ - افشنک بفتح اول شبنم جو رات کو آسمان سے برستی ہے۔
افک - بکسر اول دروغ و بہتان و تہمت۔
افلاک - بفتح اول بہت سے آسمان - **مؤلف** - نگون بسجدۂ اخلاص کن سر تعظیم + کہ سر نہند بپائے نیاز تو افلاک +
افاضل - صاحب علم و فضل لوگ -
افتعال - تہمت و بہتان لگانا -
افتال - بکسر اول پھٹا ہوا چھیدا ہوا چھڑکا ہوا۔
افضل - نہایت بزرگ صاحب فضیلت - **ھ** - دہ یار غار پیغمبر ابو بکرؓ + نبی کے بعد افضل اور اعلیٰ +
افعال - بفتح اول جمع فعل بہت سے کام - **مولانا اکبر** - خدا سے کرے بندہ کیونکر سوال + کہ ہے منفعل اپنے افعال پر +
افیل - جوان اونٹ۔
افیال - جمع فیل بہت سے ہاتھی -
افحام - بکسر اول خاموش کرانا۔
افریشم - ابریشم جو مشہور چیز ہے۔
افانین - بہت سے درخت جمع الجمع افنان کے۔
افتنان - بکسر اول فتنہ اٹھانا۔
افینمون - زیرہ رومی جو ایک دوا ہے۔
افربیون - فرنیون جو ایک دوا ہے۔
افریدون - نام ایک بادشاہ کا ہے - **مولف** - آئے اس دنیا سے دون مین نسل فریدون ہزار + سیکڑون مانند دارا و سکندر چلدیے +
افزون - زیادہ بہت سا - **ھ** - بلند اقبال تو ہر ماہ و ہر سال + زیادہ ملک و مال و دولت افزون +
افسون - منتر حاضرات مکر و فریب **حافظ** - دہ روز مہر گردون افسانہ ایست افسون + نیکی بجاے یاران فرصت شمار یارا +
افسان - دہ پتھر جسپر ہتھیار تیز کرین -
افشان - سونے کے ذرے جو کاغذ پر جھاڑین اور جھاڑنے والا اور جھاڑ - **صفدر نوقانی** - سیاہی دور کن از نامۂ خویش + باب دیدہ گوہر افشان +
افشون - وہ آلہ چوبی زمینداروں کا جو بصورت پنجہ کے واسطے جدا کرنے غلہ کے بھوسی سے بنا ہوا ہوتا ہے۔

افشین - نام ایک سخی کا جسکا ذکر معن سونلی نے اپنی تصانیف مین کیا ہے
افغان - آہ و نالہ و فریاد و نام قوم -
افلاکیان - آسمانی پیدائش فرشتے - **درنعت** - قدم بوس او زمرۂ خاکیان + دعاگوی او جملہ افلاکیان + خاکیان محکوم حکم حضرت پیغمبر اند + بندہ فرمان فلک افلاکیان خدمتگزار +
افلاطون - **فلاطون** - ایک حکیم کا نام ہے جسکو حکیم الٰہی کہتے تھے سالک یزدی - سری بخویش فرو بر دہیچمان و رنگ + کہ خاک جسم فلاطون ہم فلاطن شد +
افنان - درختون کی شاخین و دناوم فنون -
افیلون - ایک نبات ہے جسکو شیح کہتے ہین - اسکی راکھ روغن بادام مین ملاکر صاف بدن پر ملین تو بال نکل آئین -
افیون - مشہور چیز ہے جسکو عربی مین لبن الخشخاش فارسی مین تریاق کہتے ہین -
افئدہ - جمع فواد بہت سے دل -
افادہ - فایدہ حاصل کرنا -
افاغنہ - افغان لوگ -
افتادہ - گرا ہوا - عاجز - کمزور **سعدی** - سعدی افتادہ است و آزادہ + کس نیاید بجنگ افتادہ +
افجہ - وہ ہیبت ناک صورت جو کسی غلہ دان یا زراعت پر موذی جانورون کی ڈرانے کے لیے بنا رکھتے ہین -
افرنخہ - وہ شہر جو نوشیروان نے رود نیل پر آباد کیا تھا -
افروشہ - ایک لذیذ حلوے کا نام ہے -
افژولندہ - تقاضا کرنے والا - پریشان کرنے والا -
افسانہ - قصہ کہانی داستان - **ف** - ہر آن رازے کہ آید بر زبانت + بیکدم درجہان افسانہ گردد +
افشرہ - عصارہ یعنی کھلی جو تیل نکالنے کے بعد باقی رہجاتی ہے -
افشنہ - بخارا کے علاقہ مین ایک گانون ہے -
افضیہ - جمع فضا بہت سے فراخ مکان -
افگانہ - وہ بچہ جو خام حمل سے گر گیا ہو -
افواہ - مشہور بات اور خوشبو -
افاعی - جمع افعی بہت سے سانپ -
افتادگی - عاجزی و فروتنی **سعدی** - ز خاک آفریدت خداوند پاک + پس اے بندہ افتادگی کن چو خاک +
افری - مخفف آفرین کلمہ تحسین -
افرسکزی - نام ایک سازنکا اور نام ایک کتاب کا جسکو باربد نے

تصنیف کیا تھا۔
افضلی۔ پہلا تخلص افضل الدین خاقانی کا۔
افعی۔ ایک قسم کا سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے۔ مولف۔
لینا بار دگر آسنے نہین دم + ہی جسکو افعی گیسو نے سونگھا +
افیونی۔ جسکو افیون کھانے کی عادت ہو۔

الف مقصورہ با قاف

اقاقیا۔ یونانی لفظ ہے اور نام ایک درخت کا جسکو عربی مین مغیل ہندی
مین کیکر کہتے ہین اسکی چھال سے چمڑا رنگتے ہین گوند اسکا دوا مین مستعمل ہے۔
اقتدا۔ پیروی کرنا۔ اطاعت مین آنا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ گر خدا
خواہی بکن شام و سحر + اقتداے حضرت خیر البشر +
اقتنا۔ کسب کرنا۔ حاصل کرنا سرمایہ لینا۔
اقربا۔ قریبی لوگ یعنی رشتہ دار لوگ۔
اقتفا۔ پیروی کرنا۔ پیچھے ہو کر چلنا۔ ؎ آشنا اپنے ہوئے
ناآشنا + بن گئے عقرب ہین سارے اقربا +
اقصیٰ۔ بفتح اول جمع قصاد دریان فاصلے و مسافت۔
اقلیمیا۔ بفتح اول نام دختر آدم علیہ السلام۔
اقلیمیا۔ چاندی سونے کا میل جو گلانے کے وقت بوتہ مین رہجاتا ہے
اقنا۔ سرمایہ دینا اور کسب سکھلانا۔
اقوا۔ بکسر اول وہ عیب جو قافیہ مین باختلاف حرکات کے ہو جیسا کہ
گل بکسر کاف کا قافیہ گل بضم کاف کیا جائے۔
اقویا۔ زبردست۔ زور آور لوگ۔
اقارب۔ ہم جدی نزدیکی لوگ۔ مولانا اکبر۔ ہین بیگانے یگانے
جسقدر ہین اس زمانہ کے + عقارب ہین وہ بیشک آج کل کے جو اقارب ہین
اقتضاب۔ بکسر اول وضاد معجمہ کاٹنا۔
اقتراب۔ نزدیکی چاہنا۔ نزدیک ہونا۔
اقرب۔ بہت نزدیک۔
اقامت۔ بکسر اول قیام کرنا۔ نماز مین اور قائم رہنا۔ مولف
خدا پرست خدا دوست بندگان خدا + ہمیشہ شاغل و مشغول ہین عبادت مین
کبھی رکوع مین حاضر کبھی سجود مین ہین + کبھی قیام مین ہین اور کبھی قامت مین
اقالت۔ بیع کو فسخ کرنا کسی امر سے درگذرنا۔
اقضی القضات۔ قاضیون کا قاضی۔
اقوات۔ بہت سی قوت یعنی خوراکین۔

اقبح۔ بفتح اول نہایت زبون و زشت۔
اقتراح۔ مانگنا۔ سوال کرنا۔
اقدح۔ نہایت ناقص و خراب۔
اقداح۔ جمع قدح بہت سے پیالے۔
اقداح۔ تردید کرنا۔ عیب نکالنا۔
اقماح۔ بکسر اول آسمان کی طرف دیکھنا۔
اقصاد۔ بکسر اول قصد و ارادہ کرنا۔
اقلید۔ بکسر اول معرب کلید قفل کی تالی جس سے قفل کھولتے ہین۔
اقدار۔ بکسر اول عزت و قدر کرنا۔ مولف مصطفےٰ نے سب سے
بڑھکر حق سے پایا اقتدار + بلکہ انکا عرش اعظم سے بڑھایا اقتدار +
اقصار۔ کوتاہی کرنا۔ قصور کرنا۔
اقرار۔ بکسر اول وعدہ کرنا ٹھہر جانا۔
اقطار۔ بفتح اول جمع قطر کناری اور ساگر کی بتیان جو خوشبو کے لیے
بناتے ہین۔
اقدس۔ بفتح اول نہایت پاک۔ مولف۔ مرتبے مین جن و انسان
سے بلند + ذات اقدس ہے رسول اللہ کی +
اقریطس۔ جزایر یونان سے ایک جزیرہ ہے۔
اقسوس۔ بفتح اول یونانی مین یہ ایک دوا زرنیخ کی طرح ہوتی
ہے۔ اسکے لعاب کو اگر ہڑتال مین ملاکر گرے ہوئے ناخن پر ضماد
کرین ناخن نیا پیدا ہو جاتا ہے۔
اقلیدس۔ بضم اول علم ہندسہ و اشکال مین ایک کتاب اور نام
مصنف کتاب مذکور کا ہے۔ اور لغوی معنے اسکے قفل کی تالی۔
اقحنوش۔ یونانی مین خبث الحدید یعنی لوہے کا میل۔
اقتناص۔ شکار کرنا اور کسب کرنا۔
اقساط۔ بفتح اول جمع قسط بہت سے حصے۔
اقط۔ بکسر اول جغرات خشک یعنی پنیر۔
اقتناع۔ بکسر اول قناعت کرنا۔
اقرع۔ بفتح اول گنجا جسکے سر پر پھنسیان ہون۔ اور بال
گر چکے ہون۔
اقطع۔ دست بریدہ ہتھ کٹا بے برکت۔
اقطاع۔ جمع قطعہ زمینین جاگیرین نظامی۔ زملک من اقطاع من
میدہی + برات سہیل از یمن میدہی +
اقلاع۔ بکسر اول توڑنا شکستہ کرنا۔

اَقماع - بفتح اول بہت سی شکستین۔
اقتطاف - پھل لینا۔ میوہ چگنا۔
اقبال - پیش آنا۔ اور دولت و مال وحشمت صفدر فوقانی
سیکنی ہر جا قدم رنجہ نوای اہل قبول + دولت و اقبال آید بطر ستقبال تو +
اقبیل - ابالہ اقبال کا بخت وطالع و دولت۔
اَقفال - بفتح اول بہت سے قفل۔
اقل - بہت تھوڑا اور قلیل۔
اقلال - بکسر اول کم کرنا مفلسی و بیدولتی۔
اقیال - بفتح اول و یاے تحتانی بزرگ لوگ۔
اقالیم - بکسر اول جمع اقلیم ولایتین۔ ع۔ نمود آنکس کہ بعد از
مرگ نامش + بہ نیکی مشتہر شید در اقالیم +
اقسام - بکسر اول بانٹنا تقسیم کرنا۔
اقتحام - ستم کرنا۔ دخل دینا اختیار کرنا۔
اِفحام - بکسر اول گرا دینا بعزت کرنا۔
اِقدام - بکسر اول آگے بڑھنا۔ متقدم ہونا۔
اَقدام - بفتح اول بہت سے قدم۔
اَقسام - بفتح اول بہت سی قسمین اور سوگندین۔
اقلیم - بکسر اول ولایت یعنی ساتوان حصہ ربع مسکون سے اور یہ
ربع مسکون سات حصون مین منقسم ہی۔ ہر ایک حصہ کا طول مین ایک
سر مشرق اور دوسر امغرب تک محیط ہی۔ ساتون حصے سات ستارون کے
ساتھ متعلق ہین چنانچہ ہند کا تعلق زحل چین کا مشتری ترکستان کا مریخ
خراسان و ایران کا شمس ماوراء النہر یعنی توران کا زہرہ روم کا عطارد
بلخ کا قمر کے ساتھ ہی۔
اقنوم - بضم اول و نون ہر چیز کا اصل اور عیسائیون کے نزدیک وجود
وحیات و علم۔ کو وہ باپ بیٹا روح القدس کہتے ہین اور نام ایک
کتاب عیسائی مذہب کا۔
اقوام - بفتح اول جمع قوم۔ بہت سی قومین۔
اقارون بفتح اول یونانی مین گرگوشتہ ہین جو لیک داسفید گرہ دار نحوی ما ہی
اِقتران - نزدیک ہونا۔
اُقحوان - بضم اول یونانی زبان مین بابونہ جو ایک مشہور دوا ہی۔
اُقحوان - بضم اول ریحان کا شگوفہ اور بابونہ کا درخت جسکو
شجرۃ الکافور کہتے ہین۔
اَقران - بفتح اول جمع قرن جو تیس برس کا زمانہ ہوتا ہی اور
نزدیکی لوگ۔
اَقشون - یونانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو فارسی مین معادہ کہتے ہین
اقطن - بفتح اول غلہ ماش یعنی اُرد۔
اقویلاسمون - یونانی مین روغن بلسان
اقوتارون - رازیانہ صحرائی۔
اِقالہ - طرفین کی رضامندی سے بیع فسخ کرنا۔
اقچہ - ترکی مین چاندی کا سکوک سکہ۔
اَقضیہ - جمع قضا بہت سے احکام۔
اقمشہ - جمع قماش۔ گھر کا اسباب۔
اَقاصی - جمع اقصیٰ بہت دور۔
اَقصیٰ - بہت دور اور نام داؤد نبی کی مسجد کا۔
اَقضی - بڑا قاضی اور حاکم۔
اقطی - یونانی مین میوہ انار کا۔
اقوی - نہایت قوی اور زور آور

الف مقصورہ با کاف

اکبیا - ژندی زبان مین آدمی کے جسم کے اعصاب یعنی پٹھے جسکو
فارسی مین پی کہتے ہین۔
اِکتفا - بکسر اول کفایت کرنا بس کرنا۔
اُکرا - بضم اول کھچڑی جو دال چانول ملا کر پکاتے ہین۔
اَکفا - بفتح اول جمع کف رشتہ دار لوگ۔
اکاذیب - جھوٹی باتین اور جھوٹ بولنے والے۔
اکتتاب - کتابت کرنا۔ لکھنا۔
اکتساب - کسب کرنا۔ حاصل کرنا۔
اکتیاب - غمناک ہونا۔
اکت مکت - بفتح اول یہ ایک سنگی دانہ جوز بوا کے برابر نہایت
سیاہ و سخت ہوتا ہی عربی مین حجر الولادت اسکا نام ہی ولادت کے
وقت حاملہ عورت اگر اسکا دھوان لے تو بچہ فی الفور باہر آجاے
فارسی مین سکون ابلیس یعنے شیطان کا خایہ کہتے ہین جب درخت کا میوہ
نہ گرتا ہو۔ تو یہ دانہ اسکے ساتھ باندھین تو پختہ ہوکر میوہ گرے
اُکرات بفتحین جمع کرۃ یعنی کرۂ زمین۔ و کرۂ عناصر۔
اکست - بفتحین یونانی زبان مین ستارہ سہیل۔
اکیج - ایک جنگلی میوہ ہی جسکو علف نوشیروان بھی کہتے ہین

الحج - بفتح اول وکسر حائے حطی وسکون جیم ادویات کا جوشاندہ جو بیمارونکو پلاتے ہین
اکراد - جمع کرد جو جنگلی قوم عجم مین رہتی ہے -
اکرساد - بفتح اول عاقرقرحا جو مشہور دوا ہے -
اکید - نہایت محکم واستوار -
اکار - بفتح اول وکاف مشدد کاشتکار - زمیندار -
اکابر - جمع اکبر بزرگ لوگ -
اکبار - بکسر اول سرنگون کرنا منہ کے بل گرنا -
اکبر - بہت بڑا -
اکثر - سب سے زیادہ -
اکثار - بکسر اول ہر ایک کام کثرت سے کرنا -
اکدر - مکدر وغبار آلودہ وتیرہ -
اگر - بفتحتین فارسی مین کلمہ شرط ہے اور کفل وسرین یعنی چوتڑ اور نام ایک دوا کا جو سپید وخوشبو وگرہ دار ہوتی ہے وج بھی اسکو کہتے ہین اور نام عود کی لکڑی کا ہے - ندیتا دل ندیتا دل ندیتا دل ندیتا دل - تری اس بیوفائی کی اگر ہوتی خبر پہلے -
اکسیر - کیمیا یعنی رسائن - توحید - بشکل خاک تعلق بخاکساری دار + کہ خاک جسم تو آخر خدا کند اکسیر +
آکارس - ایک گھاس کا نام ہے جو نمناک زمین اور شراب کے خمون کے نیچے پیدا ہوتی ہے اسکی چھال اگر کوئی آدھا درم کھائے تو بیہوش ہوجائے -
اکرفیش - اجوائن جو مشہور تخم ہے -
اکروفس - وہ درخت جسکا گوند کہربا ہے -
اکیس - بفتح اول زیرک ودانا -
اکدش - بکسر اول وہ شخص جسکی ماں ہند کے ملک سے اور باپ ترکستان سے - اور گھوڑا جسکی ماں ترکی ہو اور باپ عربی اور محبوب دپیارا -
اکتش - بکسر اول دیوار بنانا - بنیاد کو اٹھانا -
اکارع - بکری اور گائے کے شم -
اکاف - بکسر اول گدھے اور گھوڑے کا پالان -
اکتناف - بکسر اول پناہ پکڑنا مدد چاہنا -
اکناف - بفتح اول اطراف وکنارے وپناہ وحمایت -
اکت - بفتح اول ژندی زبان مین گندم یعنی گیہون جسکو عربی مین حنطہ کہتے ہین -
اکماک - بفتح اول ژندی زبان مین استفراغ اورقے اور تازہ

شگوفہ - اور ترکی مین ردی -
اکال - بہت سا کھانے والا -
اکتحال - آنکھون مین سرمہ ڈالنا -
اکحل - بفتح اول سرمگیں ہوا - اور نام ایک رگ کا جسکو ہفت اندام کہتے ہین جو سرد رو اور باسلیق کے درمیان ہے اور فصد اس سے تمام بدن کا خون نکلتا ہے -
اکلیل - بادشاہی تاج اور نام سترھوین منزل کا منازل قمر سے اور وہ تین ستارے مثلث شکل کے بصورت تاج عقرب کے پیشانی پر ہین -
اکل - خوردن یعنی کھانا -
اکمال - کامل کرنا - پورا کرنا - تمام کرنا -
اکمل - کامل آدمی -
اکول - بہت سا کھانے والا -
اکیل - ہم کاسہ ایک خوان پر -
اکارم - اکرام کی جمع اچھے لوگ -
اکتنام - بکسر اول چھپانا خضاب کرنا -
اکرام - بکسر اول عزت وآبرو وتوقیر واعزاز - سعدی - حکایت کنند از یکے نیک مرد + کہ اکرام حجاج یوسف نکرد -
اکرم - بہت بزرگ اور صاحب عزت -
اکمام - بفتح اول آستینین اور غلاف شگوفون کے -
اکریون - وہ ایک بیماری جسکو عربی مین قوبا کہتے ہین یعنی سپید داغ جسم کے
اکسون - دیبا سیاہ جو ایک قسم کا کپڑا ہے -
اکلیون - نام انجیل جو عیسائیون کی کتاب ہے -
اکنون - اب - اسیوقت -
اکتان - بفتح اول پردے [illegible] -
اکوان - بفتح اول جمع کون [illegible] وجمع کائن پیدا ہونے والی اور نام اُس دیو کا جو رستم سے لڑا تھا -
اکاسرہ - جمع کسریٰ بہت سے بادشاہ وکسریٰ نوشیروان کا خطاب تھا -
اکامہ - بکری کے دودھ یعنی آنتین جنمین گوشت ومصالحہ بھرا ہوا ہو -
اکتناہ - کسی چیز کی کنہ پر پہونچنا -
اکراہ - نفرت وناراضمندی -
اکشیم - شراب ہندو جو غلہ جو سے بناتے ہین -
آکلہ - یہ ایک مہلک پھوڑا ہے کہ مادہ خبیث اسکا جسم کے گوشت کو

کھایا جاتا ہی - فارسی مین اسکو گوشت خورہ کہتے ہین -
اَکمہ - بفتح اول کور مادر زاد -
اکیلہ کھانے کی چیزین -

الف مقصورہ بالام

اِلَا - بکسر اول نعمت اور نیکی اور خوبی -
اَلَا - بفتح اول جانو - اور آگاہ ہو - حافظ الا یا ایہا الساقی ادر کاسا وناولہا + کہ عشق آسان نمود اول ولے افتاد مشکلہا +
اِلّا - بکسر اول و تشدید ثانی - ورنہ - نہین تو -
اُلبا - بضم اول جنگلی خطمی - اور نام ایک بہادر ایرانی پہلوان کا اور ژندی زبان مین شیر جسکو اسد کہتے ہین ؎ چو اُلبا بمیدان در آمد دلیر + بصید افگنی تند مانند شیر -
التقا - ملنا - ملاقات -
التوا - لپیٹ رکھنا - ملتوی کرنا -
التجا - لجاجت و خوشامد و آرزو - مولف غیر ذات حضرت جل وعلا + کون سنتا ہی ہماری التجا -
التجا - خدا پر بھروسا کرنا - بدی سے بچنا -
الحا - بہ جانے حبطی دشمنی ڈالنا -
السا - ناخواہ جو ایک تخم ہی اور روٹی پکانے کے وقت روٹی پر لگادیتے ہین -
اُلفا - بضم اول و فتح لام الفت والے لوگ -
الفا - بکسر اول مصدر باب افعال معنے اسکے یافتن یعنی پانا -
الف باتا - حروف جمل کے پہلے تین حرف - سعدی - اگر خود ہفت سبع از بر بخوانی + چو آشفتی الف باتا ندانی +
الف استوا - خط استوا جو کرہ زمین کے دایرہ عظیمہ پر حداث کرتے ہین -
القا - پہونچانا - اور ڈالنا -
اُلکا - بضم اول پرگنہ و زمین -
اَلوا - بفتح اول وہ گوند جسکو صبر مصبر کہتے ہین - اور نام رستم کے نیزہ بردار کا -
اُلوا - بضم اول ترکی مین آسمانی ستارہ -
الیا - جنگلی خطمی جو مشہور دوا ہی -
الباب - بفتح اول عقلین و دانشین ؎ دل بدنیا سے دون نمی بندد + صاحب دانش و اولی الالباب +

التہاب - افروختہ ہونا جل اٹھنا -
القاب - لقب کی جمع ہی جو کسی کے واسطے مقرر ہو -
اُلُوب - بضمتین ترکی مین شدہ یعنی ہوا -
اولو الالباب - بضم اول دانا لوگ -
التفات - بکسر اول توجہ کرنا آنکھ کے گوشہ سے دیکھنا - مولف کیون نہ وہ منظور حق ہو یا نبی + جسپہ تم دیکھو بچشم التفات +
اَلَسْت - اسکے معنی ہین کیا مین نہین ہون - یہ سوال ہی جو بنی آدم کی ارواح سے خدا نے کیا - اور فرمایا الست بربکم کیا مین تمہارا رب نہین ہون وہ بولے بلٰے یعنی ہان - مولف محبت کا جسنے پیا حق سے جام + وہ بیشک ہی سرمست روز الست +
اُلفت - بضم اول خو پکڑنا دوستی پیدا کرنا - صفدر فوقانی دوست گردد دشمنت با او اگر الفت کنی + میشود رامت اگر با شیر نر الفت کنی +
الموت - ایک قلعہ قزوین اور گیلان کے درمیان ہی -
اُلُوہیت - بضمتین خدا ہونا - معبود ہونا ؎ الوہیت ترا زیبا الٰہی + کنی در ہر دو عالم ہر چہ خواہی +
الہیات - مسایل علم الٰہی کے -
الغیاث فریاد ہی - مدحیہ - الغیاث ای شاہ شاہان پیر میران الغیاث + الغیاث ای دستگیر دستگیران الغیاث +
اَلواث - جمع لوث آلودگیان -
الج - دولتمند و مغرور و مالدار -
الفنج - جمع کرنا - جمع کرنے والا -
الحاح - عاجزی و زاری کرنا - توحید - خدا بآئینہ سینہ روشنی بخشد + ہمیشہ حالت بدرا خدا کند اصلاح + ببارگاہ مقدس ملک کنند + ہمیشہ سجدۂ تسلیم و زاری و الحاح -
الواح - جمع لوح بہت سی تختیان -
الباد - بفتح اول دھنیا - جسکو فارسی مین پنبہ زن اور عربی مین حلاج کہتے ہین -
اَلَدّ - بفتحتین و تشدید دال جانی دشمن -
الرذ - بفتح اول گون اور چھٹی جس مین اسباب ڈالکر مرکب پر لادین -
الوند - ہمدان مین ایک پہاڑی ہی -
التذاذ - لذت پانا مزا حاصل کرنا -
الذا - نہایت مزہ دار اور لذیذ -

النفجار - ایک میوہ زرد آلو کی طرح ہی۔
اللہ اکبر - شیراز کے پاس ایک پہاڑ ہی اور اُس سے پانی کا چشمہ نکلکر رکن آباد مین آتا ہی۔ اِسکی بلندی پر جو جاتا ہی اور نیچے کو دیکھتا ہی اُسکی زبان سے بے اختیار اللہ اکبر نکلتا ہی - حافظ - زرنیست آب خضر کہ ظلمات جای اوست + با آب ماکہ منبعش اللہ اکبر است ۔۔ سرلوقت ذبح اپنا اُسکے زیرپای ہی + یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جاے ہی +
اولو الامر - بادشاہ حاکم فرمان فرما۔
البرز - نام ایک پہاڑ کا اور نام ایک پہلوان کا اور دراز قد آدمی ۔۔ ستادہ بمیدان چو البرز بود + سراز تن بتیغ دو دم میر لود +
الثو - ایک بادشاہ کا نام ہی۔
الدگز - قزل ارسلان کے باپ کا نام ہی۔
الغاز - جمع لغز چیستان پہیلیان۔
الیز - بفتح اول وکسر ثانی جفت ہونا نر کا مادہ کے ساتھ اور ڈالنا گدھا اسپ مادہ یعنی گھوڑی پر۔
التماس - لمس کرنا خوشامد ومنت کرنا - مولف - کیا عجب ہی ہو اگر حق کے حضور + بندۂ عاجز کی پذیرا التماس +
الماس - ہیرا جو مشہور جوہر ہی - مولف - میرے اس سنگدل بیرحم بت کی + دولب یاقوت ہین اور دانت الماس +
الوس - ترکی مین قوم وگروہ۔
الیاس - نام ایک نبی کا ہی جو پوتا سام بن نوح کا تھا - بعض کہتے ہین کہ یہ خضر نبی کا بھائی تھا - اور ظلمات مین اِسنے بھی آب حیات خضر کے ساتھ پیا تھا۔
التمش - بفتح اول ترکی مین اگلا لشکر اور خطاب سلطان شمس الدین ہند کے بادشاہ کا۔
اُلُشُن - بضمتین ترکی مین پس خوردہ کھانا۔
الوش - پس خوردہ کھانا۔
الغرض - القصہ حاصل کلام - حاصل مطلب - مولف - ... ہی فکر واندیشہ ہی اور رنج وملال + الغرض دنیا ... کی دوستی اچھی نہین +
التقاط - چننا - چگنا۔
التیاع - بکسر اول سوزش عشق اور محبت کی۔
التماع - چمکنا - روشن ہونا۔
الاغ - بضم اول گھوڑا اور گدھا جو بیگار مین پکڑا جاے اور ڈاک چوکی کا گھوڑا۔
الب ارغ - ترکی مین دلیر و بزرگ۔

الثغ - بفتح اول ڈلے ثلثہ وہ شخص جسکی زبان درست نہ چلے ثسین سین وغین گاف بولے۔
الغ - بضمتین ترکی مین دولتمند امیر۔
الغ - بفتح اول وکسر ثانی نامرد ومخنث۔
الطاف - بکسر اول لطف ومہربانی کرنا۔
اَلطاف - بفتح اول بہت سی مہربانیان - سعدی - عدو را بالطاف گردن بہ بند + کہ نتوان بریدن بہ تیغ این کمند + ۔۔ کسی بدخواہ کا کیا ڈر ہی ہمکو + اگر شامل ہوا الطاف آلہی +
الطف - نہایت لطیف وپاکیزہ۔
الفاف - بکسر اول لفافہ کرنا پیٹنا۔
الفاف - بفتح اول بہت سے لفافے اور وہ درخت جو آپس مین لپٹے ہوئے ہون۔
الف - بفتح اول ایک ہزار۔
الف - بکسر اول صاحب الفت یار دوست۔
الف - بفتحتین خو پکڑنا - دوستی پیدا کرنا۔
الف - بفتح اول وکسر ثانی سخی آدمی اور حروف تہجی سے پہلا حرف اور بھدو مرد جسکی عورت نہو ۔۔ علم صرف ونحو ونثر ونظم سے ایک پڑھ تو تم الف اللہ کا +
الوف - جمع الف ہزارون۔
الیف - دوست صاحب الفت۔
الاحق - جنگلی لوگون کا جھونپڑا۔
الاق - ڈاک چوکی کا گھوڑا۔
التزاق التساق - التصاق چسپیدن یعنی چپکنا پیوست ہوجانا۔
الحاق - بکسر اول لگا دینا - ملانا۔
الدق - بفتح اول ترکی مین شدن یعنی ہونا۔
الچیک - ترکی مین نام ایک بادشاہ کا۔
اُلتنگ - بضم اول وفتح ثانی وسکون نون - سبزہ زار وگلزار ترکی مین۔
النگ - بضمتین دیوار حصار و مورچال قلعہ - خسرو - پس پشتش النگ گل کشیدہ + سپہ را در دوانش دل کشیدہ۔
الحال - اب اسوقت۔
الحاصل - حاصل کلام القصہ خلاصہ کلام

الث - ترکی زبان مین قول واقرار -
التیام - بکسر اول ملنا بھر آنا - اچھا ہونا زخم کا ظہوری - زخم دلم ہان شکاریت کشودہ است + یابد مگر زمرہم لطف توالتیام +
التزام - بکسر اول اپنے اوپر لازم پکڑنا -
التثام - بکسر اول بوسہ لینا -
الزام - لازم پکڑنا جُرم لگانا عیب دھرنا - س - خدا کے حکم سے ہر نیک و بد ہوتا ہی دنیا مین + گنہگاری کا پر الزام بندون پر لگاتے ہین +
الزم - نہایت لازم -
اللہم - اے میرے خدا -
اَلم - بفتحتین غم واندوہ واندیشہ وفکر - مولف - ترا عاشق کبھی جان بر نہوگا + جدائی کے غم و درد والم سے +
اُلم اُلم - بضم ہر دو الف فوج فوج -
الوالعزم - صاحب عزم جمع اولو اور پیغمبر مرسل جو شمار مین نو ہین نوح - ابراہیم - داؤد یعقوب - یوسف ایوب موسیٰ عیسیٰ - محمد صلی اللہ علیہ وسلم -
الہام - جو بات کسی ولی کے دل سے اُٹھے -
الیم - دردناک -
الپ ارسلان - شیر دلیر اور نام بادشاہ کا سعدی - چو الپ ارسلان جان بجان بخش داد + پسر تاج شاہی بسر برنہاد +
الآن اسی وقت -
الآن - روسی علاقہ مین ایک ملک ہی -
الانیون - زنجبیل شامی یعنی سونٹھ -
التون - بفتح اول زر سرخ اور نام طغان شاہ بادشاہ کی عورت کا -
الحان - خوش آواز گیت یعنی گانا -
السن - اَلسنہ - جمع لسان بہت سی زبانین -
الکن - بفتح اول توتلا ہکلا آدمی جو بخوبی بول نہ سکے -
الی الآن - ہنوز ابھی - اسیوقت -
الاچہ - ایک ریشمی کپڑے کا نام ہی -
البتہ - شاید کہ ایسا ہی ہوگا -
اُلبیہ - نام ایک خوراک کا ترکی زبان مین -
اَلچہ الچی - وہ مال یا غلام جو دشمن کے ملک سے لوٹ کر لائین اور نام ایک ریشمی کپڑے کا -
اَلغدہ - آمیختہ یعنی ملا ہوا -
الفینہ - مرد کا عضو تناسل -
اَلفیہ - نام ایک منظوم کتاب کا جسکے ہزار بیت ہین -
الفیہ شلفیہ - یہ ایک کتاب کا نام ہی جسمین مرد کے ذکر اور عورت کے فرج کی شکلین اور جماع کی ترکیبین اور صورتین لکھی ہین - باعث اسکی تصنیف کا یہ ہوا کہ سلطان طغان سلجوقی کو رجولیت کی طاقت بہت کم تھی حکمانے یہ کتاب لکھ کر پیش کی تاکہ بادشاہ ہر وقت اسکو دیکھتا رہے اور طاقت پیدا ہو چنانچہ اُسکے دیکھنے سے بادشاہ کو بہت فایدہ ہوا الفیہ ذکر مرد اور شلفیہ عورت کی فرج سے مراد ہی -
القصہ - حاصل کلام - مطلب مراد -
اُلکہ - بضم اول ترکی مین - ملک و ولایت -
اللہ - اسم ذات حضرت خلاق - مولف - بہر سمت و بہر زیر و زبر اللہ ہی اللہ ہی + ادھر اللہ ہی اللہ ہی - اُدھر اللہ ہی اللہ ہی + ضیائے چہرۂ شمس و قمر اللہ ہی اللہ ہی + زمین و آسمان پر جلوہ گر اللہ ہی اللہ ہی +
الگہ - آگ کے شعلے اور جلتی ہوئی آگ -
الویہ - جمع لوا فوج کے جھنڈے -
آلہ - بکسر اول ذات خداوند جل شانہ -
آلہ د - گوگل جسکو مقل ارزق کہتے ہین -
اُلُہ - بفتح اول وضم ثانی عقاب جو مشہور جانور ہی -
اَلیہ - بفتح اول و یائے تحتانی شیرین - میٹھا -
البہ - بفتح اول و بائے موحدہ گوسپند یعنی دُنبہ -
الاچی - مشہور چیز ہی یونانی مین اسکو ہیل کہتے ہین - اور عربی مین چھوٹی الاچی کو قاقلہ صغار - اور بڑی کو قاقلہ کبار بولتے ہین -
الانیس - عشق پیچے کی بیل جسکو عربی مین لبلاب اور فارسی مین عشقہ کہتے ہین
المعی - وہ شخص جسکی رائے ہمیشہ صواب پر ہو اور ہر چیز کی حقیقت فراست سے دریافت کرلے -
آلنگ - دروازہ کی دہلیز دہنی بائین بازو -
آلہی - اے میرے خدا - سعدی - آلہی بحق بنی فاطمہ + تو برقول ایمان کنی خاتمہ -

الف مقصورہ بامیم

اِما - بکسر اول وتخفیف میم جمع امت کنیز یعنی باندی -
اَمّا - بفتح اول وتشدید میم لیکن - سعدی - آفاق را گردیدہ ام مہر بتان ورزیدہ ام + بسیار خوبان دیدہ ام اَمّا تو چیزے دیگری +

اَمتلا۔ بکسر اول بھر جانا معدہ کا یعنی بدہضمی ہونا۔ مولف۔ کس طرح
جیتا رہے جو ہر گھڑی غم کھائیگا + ہوگی مشکل زندگی گر امتلا ہوجائیگا۔
اُمَرا۔ امیر لوگ جمع امیر کی۔
اِمْرا۔ بکسر اول شراب انگوری۔
اِمضا۔ بکسر اول نشان و مہر و دستخط جو فرامین پر ہوتے ہیں۔ گذرنا
روان کرنا جاری کرنا نظامی نونیسخطی دربنائش گری + مسجل با مضای پیغمبری +
اَمعا۔ انسان کے پیٹ کی آنتیں یعنی روده جمع معا بکسر میم اور وہ
چھ ہیں۔ اثنا عشری۔ صایم۔ دقیق۔ اعور۔ قولون۔ مستقیم۔
املا۔ بھر نا پُر کرنا۔ یاد سے لکھنا۔ قواعد ور سم خط کے مطابق لکھنا
اُمنا۔ امین کی جمع ہو امانت دار لوگ۔
اَمیَنا۔ بفتح اول۔ کیسہ وہمیانی۔
اُمّ الکتاب۔ اصل کتاب یعنی قرآن شریف و سورہ فاتحہ و آیات محکمات
امشب۔ آج کی رات۔ میر خسرو۔ خرم رسید امشب بر یار خواہی آمد +
سر من فدائے راہے کہ سوار خواہی آمد +
اماتت۔ مارنا۔ قتل کرنا۔
اِمارت۔ بکسر اول امیر ہونا۔ حاکم بننا۔
اَمارت۔ بفتح اول علامت و نشان۔
اِمارات۔ بہت سی علامتیں۔
امانت۔ بفتح اول وہ مال جو کسی کے حوالے واسطے حفاظت کے کیا
جائے مولف۔ رہے دونوں جہان میں سرخرو تو دین و ایمان سے +
تیرے دل میں دیانت اور امانت ہوں اگر دونوں۔
اِمامت۔ امام ہونا پیشوا ہونا۔ مولف۔ عزیزو سر عالم نے
حق سے تاج پایا ہے + خلافت کا امامت کا نبوت کا رسالت کا۔
اَمَت۔ بفتحتین کنیزک خادمہ پرستار۔
اَمْت۔ بفتح اول نشیب زمین کا۔
اُمّت۔ بضم اول و تشدید ثانی پیرو مطیع اور وہ قوم جو کسی نبی کی
پیروی کرے۔ مولف۔ حشر کے دن تپش حق جس وقت جائینگے
رسولؐ + بخشوا کر امت عاصی کو آئینگے رسولؐ +
اِمراة۔ بکسر اول عورت۔
اُمنیت۔ بضم اول و کسر ثالث امید و آس۔
اُمہات۔ مادران یعنی مائیں۔
ام الخبایث۔ اصل پلید چیزوں کی یعنی شراب ع شراب است
آب شعلہ ہے نیک طینت + بکن پرہیز زین ام الخبائث +

اُماج۔ بضم اول فالودہ و آش جو و گندم
آملج۔ بفتح اول نام ایک میوہ جسے آملہ کہتے ہیں۔
امتزاج۔ بکسر اول ملا ہوا ہونا ایک کا دوسرے سے مل جانا ہے
جو مرد با اخلاق ہو + ہر مزاج اسکا محبت امتزاج۔
املاح۔ نمکین کرنا۔ نمکدار کرنا۔
امارد۔ جمع امرد بہت سے بے ریش لوگ۔
اماجد۔ جمع امجد بزرگ لوگ۔
امابعد۔ اس سے بعد۔
امتداد۔ دراز ہونا۔ کھنچ جانا۔
امجد۔ بہت بزرگ۔
امجاد۔ جمع امجد بہت سے بزرگ لوگ۔
امداد۔ بکسر اول مدد کرنا۔ ہندی خدا بوقت مدد بندہ را دہد
امداد + خدا مراد بہ بخشد لبطالبان مراد +
اَمرَد۔ بے ریش آدمی جسکی داڑھی نہو۔
امرود۔ امروت۔ مشہور میوہ ہے۔
اُمّ ولد۔ وہ کنیز جس نے مالک کے تخم سے اولاد جنی ہو پس مالک
اُسکے فروخت کرنے کا مجاز نہیں مالک مرجائیگا تو وہ آزاد تصور ہوگی
مالک کی اولاد اُسپر ملکیت نکرسکے گی۔
اُمید۔ بضم اول آرزو آس مولف۔ یہ اُمید رکھتی ہے اُمت ہماری
کہ حضرت ہماری شفاعت کرینگے۔
امّار۔ حکم کرنے والا۔ اور نفس نسانی جو اُسکو بدی کی طرف کھینچتا ہے
مولف۔ امر حق پر جو کمر بستہ رہے شام و سحر + مانتا ہے امر کب وہ
نفس امارکا۔
اِمرار۔ گذرنا۔ گذرانا۔
امر۔ بفتح اول حکم اور کام۔
امصار۔ بہت سے شہر جمع مصر کی۔
امطار۔ جمع مطر بارشیں۔
اُمور۔ بہت سے کام جمع امر کی۔
امیدوار۔ صاحب امید و آس۔ مولف۔ بندۂ خاکی گنہگار ہست
لیک + ہست بر فضل خدا امیدوار +
امیر۔ دولتمند حاکم رئیس سردار۔ در نعت۔ سائل درگاہ
والا ہے امیر + فیض یاب خوان نعمت ہے فقیر۔
امتیاز۔ تمیز کرنا۔ فرق کرنا۔

امروز - آج اور آج کا دن ـ صائب - امروز کسے نیست کہ در میکدۂ عشق ✦ باشانی خون جگر آشام برآید ✦
امس - دیروز یعنی کل کا گذرا ہوا دن -
امساس - چھونا مس کرنا ہاتھ لگانا -
املس - ہموار و صاف و نرم -
امتصاص - بکسر اول چوسنا -
امراض - جمع مرض بہت سی بیماریان -
امتناع - منع کرنا - باز رکھنا -
امتاع - نفع دینا - فائدہ پہونچانا -
ام الدماغ - دماغ کا کاسہ اور ہڈی -
امر معروف - وہ امر جو مسلمان پر ازروے قرآن و حدیث فرض یا واجب یا سنت یا مستحب ہو مثلاً - نماز روزہ حج زکوٰۃ صدقہ فطر و قربانی عید اضحی وغیرہ - ؎ مرزن دم در قبول امر معروف کہ دین بر امر معروف است موقوف ✦
امام ناطق بحق - خطاب امام جعفر صادق علیہ السلام -
املاق - مفلسی و ناداری و درویشی -
امساک - بند کرنا - روکنا - بخل کرنا - توحید - چو روح پاک غایت تبو بند کردست ✦ چرا کنی ز خیانت تو پاک را ناپاک ✦ چو حق خزانۂ دولت بتو عطا فرمود ✦ چرا چو ممسک نا کارہ میکنی امساک ✦
املاک - بکسر اول مالک کردینا مالک بنا دینا -
املاک - بفتح اول بہت سے مکان بہت سے ملک توحید خدا آنکہ شرف داد خاک انسان را ✦ بعلم و عقل و قیاس و فراست و ادراک بمال و دولت و زر ساخت پایہ اش فزون ✦ بسر گنج زر و کرد صاحب املاک
اماثل - نظیرین اور مثالین جمع امثال اور امثال جمع مثل کی -
امتثال - فرمانبرداری کرنا - داستان کہنا -
امثال - مثالین اور داستانین -
امسال - اسی برس -
املال - ملول کرنا - غمناک کرنا -
امل - امید آس -
امہال - امتہال - مہلت دینا -
امام - بفتح اول و ثانی آگے اور روبرو -
امام - بکسر اول و فتح ثانی پیشوا دین کا -
ام - عربی میں بمعنی یا -

اُمّ - بضم اول و تشدید ثانی مادر یعنی ماں اور اصل -
ام العلوم - صرف و نحو کا علم -
ام ملدم - مرگ کی ماں - تپ دائمی -
اُمَم - بہت سی اُمتین اور گروہین -
اماکن - جمع مکان بہت سے مکان -
امان - بخوف ہونا - پناہ مین آنا -
ام الصبیان - یہ ایک بیماری بچون پر عاید ہوتی ہے - بعض سبب اسکو کہتے ہین راضی - زنہار ز تند و پیچ نگردی شادان ✦ کارن راحت چند روزہ باشد بجہان ✦ زن صاحب فرزند چو شد علت سست دشوار بود علاج ام الصبیان ✦
امام مبین - لوح محفوظ و ذات محمدی صلی اللہ علیہ وسلم -
امتنان - احسان کرنا - احسان رکھنا -
امتحان - آزمانا - آزمایش کرنا -
اُمتان - فارسی طور پر جمع امت کی -
امعان - غور و توجہ و باریکی نظر کی -
ام غیلان - مادر دیوان کیکر کا درخت اور درخت سمرہ جو خار دار عرب کے ریگستان مین ہوتا ہے - طلح بھی اسکو کہتے ہین بسبب خار دار ہونے کے ام غیلان اسکو بولتے ہین -
امکان - طاقت و قدرت و حوصلہ -
اَمن - بفتح اول بے ہراسی و بے خوفی ؎ حق عنایت کرد اہل ذوق را ✦ امن و ایمان از طفیل آن امین -
اَمین - امانت دار جو امانت مین خیانت نکرے - ؎ جناب محمد رسول امین ✦ شہنشاہ اقلیم دنیا و دین ✦
امالہ - مائل کرنا ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف اور میل دینا فتحہ کو طرف کسرہ کے کہ الف صورت یاے مجہول پیدا کرے چنانچہ کتیب امالہ کتاب کا -
امامیہ - فرقۂ رافضیہ جو اپنے آپ کو اثنا عشریہ اور شیعہ کہتے ہین
اَمتعہ - جمع متاع بہت سے اسباب -
اَمثلہ - جمع مثال بہت سی مثالین اور داستانین -
اَمزجہ - بہت سے مزاج -
امکنہ - بہت سے مکان -
ام القریٰ - خطاب مکۂ معظمہ -
امانی - آرزوئین - مرادین -

امام محمد غزالی - یہ بزرگ غزال مضافات طوس مین مقیم تھا - علوم ظاہری و باطنی مین امامت کے درجہ کو پہونچا - کتب مفیدہ احیاء العلوم و کیمیاے سعادت و جواہر القرآن و تفسیر یاقوت التاویل و مشکوٰۃ الانوار وغیرہ چالیس جلدین لکھین - آخر ۵۰۵ ہجری مین فوت ہوا -

اُموی - وہ لوگ جو بنی امیہ کی اولاد سے ہون -

اموسنی - ایک مرد کی دو عورتین آپس مین دونون موسنی ہین -

اُمہانی - نام دختر ابو طالب و خواہر حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ -

اُمی - وہ شخص جسکا باپ بچپن مین مرجاے ماں اسکو پالے علم نہ پڑھے - کوئی کسب نہ سیکھے لکھ پڑھ نہ جانتا ہو - اور خطاب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا - جنکا بظاہر کوئی اُستاد نہ تھا - باوجود امی ہونے کے عالم علوم لدنی تھے - **نظامی** پس آنگہ قلم بر عطارد شکست + کہ امی قلم را نگیرد بدست +

الف مقصورہ با نون

اَنا - بفتح اول و دوم عربی مین ہم لوگ و در ترکی مین مادر یعنی ماں -

اِنا - بکسر اول و فتح ثانی وقت و زمانہ -

اناء - بکسر اول و فتح دوم اور اخیر مین ہمزہ آوند یعنی برتن -

اَنبیا - نبی کی جمع بہت سے پیغمبر - **سعدی** - حبیب خدا اشرف انبیا + کہ عرش مجیدش بود متکا +

انبیلا - یہ ایک جنگلی جانور گاومیش کی صورت پر ہوتا ہے اسکی ناک پر ایک شاخ ہے -

اَنبا - بفتح اول چمڑے کا تھیلا -

اِنتما - بکسر اول زیادہ ہونا پھولنا -

اِنتفا - فانی ہونا گم ہونا -

اِنتہا - انجام اخیر ہر ایک چیز کا ؎ - خدا موجد ہر اک ایجاد کا ہے + اُسی سے ابتدا اور انتہا ہے -

انجلا - در و غمن ہونا - بیوطن ہونا -

انجا - بفتح اول جمع نحو راستہ اور طور و طریق -

انحنا - بکسر اول سرنگون و کوزہ پشت ہونا -

انخفظینا - بفتح اول بزبان سریانی انار کا درخت ہے جسکو پھل نہین لگتا - اسکے پھولون کو صد برگ کہتے ہین - پھولون کا ضماد پرانے زخمون کو اچھا کرتا ہے -

اَنْدَا - بفتح اول ترکی مین گارا و کنگل و بدگوے و غیبت عربی مین شبنم اور سچی خوابین -

اندر خورا - ژندی زبان مین لایق اور سزاوار -

اندرزا - حجر البقر جو ایک کنکر گاے کی شیردان سے نکلتا ہے -

اندروا - بفتح اول اور دا مہملہ غمناک و پریشان -

انزوا - بکسر اول گوشہ نشین ہونا ؎ - نواے عیش ہے بلبل کو شایان موسم گل مین + خزان آئی تو اسکو انزوا بستان سے بہتر ہے +

اُنسا - جمع انیس بہت سے ہمنشین -

اِنشا - پیدا کرنا - شروع کرنا اور خود کچھ کہنا اور نام ایک علم کا اور ایک ہندی شاعر کا تخلص **شفیع اثر** - میکند کلک سخن پرداز انشا مطلعے + تا گلستان حضورش را شود دستار سر + **مولف** - دیکھ اپنے نامۂ اعمال کو جسکا ہے انشا غلط املا غلط +

انشاسا - بفتح اول ایک دوا ہے جسکو مویرک کہتے ہین -

انطفا - بکسر اول سرد ہونا آگ کا -

انطوا - آنکھین روغن ہونا -

انقضا - گذر جانا - اخیر ہونا -

انقرویا - ایک دوائی پھل ہے جسکو بلادر اور بھلاوا کہتے ہین -

انقلیا - رومی زبان مین ایک دوا ہے فارسی مین تخم کار عربی مین بزرۃ الدم اسکا نام ہے -

انکویا - ژندی زبان مین تخم کاسنی -

انوبا - کاسنی اور تخم کاسنی -

انورسما - سیلان خون -

انوشا - شادی و خوشی و عدل و انصاف -

انہوبا - ژندی زبان مین مشتری ستارہ -

انہا - بکسر اول خبر دینا -

انیبا - درخت مورد جسکے پتے دوا مین مستعمل ہین -

انابیب - پوریان یعنی گانٹھین بانس اور گنے وغیرہ کی -

انبوب - ایک گرہ یا ایک پوری بانس وغیرہ کی -

انب - بادنجان فارسی مین بیگن ہندی مین -

انتخاب - نکالنا چننا - خلاصہ کرنا ؎ - تو ہی خلاصۂ ایجاد و انتخاب جہان + تو ئی سلالۂ عالم نقادۂ دوران -

انتساب - نسبت رکھنا -

انتہاب - غارت کرنا - لوٹنا -

انتصاب - نصب ہونا - قائم ہونا -

انجذاب - جذب اور کشش مین آنا -

انحداب - بہ جاے حطی کوزپشتی اور کبڑا پن -

اندراب ـ بدخشان مین ایک شہر ہر ـ
اندوب ـ بیماری تو باکی ـ
انروب ـ وہ بیماری جسکو جرب کہتے ہین ـ
انسب ـ بہت مناسب ـ
انساب ـ جمع نسب ذاتین اور قومین اور نسبتین ـ
انسکاب ـ پانی برسنا ـ اور بہت سا رونا ـ
انسلاب ـ سلب ہونا گم ہونا نیست و نابود ہونا ـ
انقلاب ـ الٹ پلٹ جانا پھر جانا ـ **مولف** ـ دکھاتا ہر گھڑی ہر تازہ رنگت + جہان مین انقلاب دور دوران + کبھی ہر روز روشن اور کبھی رات + کبھی صبح اور کبھی شام غریبان ـ
انقاب بفتح اول جمع نقب بہت سے سوراخ اور جمع نقاب بہت سے پردے
انکباب ـ منھ کے بل گرنا ـ
انیاب ـ بفتح اول نشتر ـ دانت درندون کے ـ
انابت ـ توبہ کرنا اور رجوع کرنا خدا کی طرف ـ
انایت ـ بکسر اول و کسر یائے تحتانی دیر و توقف ـ
انانیت ـ خودی و تکبر ـ
انارت ـ روشن کرنا ـ
انباشت ـ پر کیا ـ بھر دیا ـ
انث ـ بفتح اول و فتح تائے مثناۃ نر ایک مرد ـ
انت ـ بکسر تائے مثناۃ تو ایک عورت ـ
اندپت ـ قدیم نام شہر دہلی کا ـ
انزروت ـ ایک تلخ گوند دوا مین مستعمل ہر ـ
انسانیت ـ انسان ہونا آدمیت ـ **سیاحنا** ـ آدمی وہ کب ہر خالی دمیت سے جو ہو + کب وہ انسان ہر بھلا انسانیت جسمین نہین +
انفت ـ ننگ و عار و شرم ـ
انفست ـ بفتح اول پردہ عنکبوت ـ
انگشت ـ بضم کاف فارسی انگلی ـ **سہ** بانگشت بلورین لفت راز ہم جو بکشودی ـ زہر سو ما ہیان تیہ را در دام میدیدم +
انگشت ـ بکسر کاف فارسی کوئلہ جو مشہور ہر ـ
انوثیت ـ بضمتین عورت ہونا مادہ ہونا ـ **عرفی** ـ مایہ نشہ انوثیت + باز در بطن مادر اندازد +
اناث ـ بکسر اول جمع انثی عورتین ـ
انبعاث ـ بکسر اول ابھرنا ـ اٹھنا ـ برانگیختہ ہونا ـ

انیث ـ بروزن خبیث نرم لوہا ـ
انبج ـ معرب انب جو ایک میوہ ہر ـ
انجوج ـ یونانی زبان مین عود کی لکڑی اور وہ کسی درخت کی جڑ ہر ـ عمدہ وہ ہر جو پانی مین ڈوب جاے مدت تک یہ لکڑی زمین مین دابتے ہین ـ پھر نکالتے ہین جسقدر اوپر کا حصہ گل جاتا ہر اتار دیتے ہین مغز اسکا عود خالص ہوتا ہر ـ
اندراج ـ درج ہونا داخل ہونا ـ
اندماج ـ محکم ہونا مل جانا کسی رخنہ مین جانا ـ
انضاج ـ بکسر اول نضج دینا پکانا ـ
انموذج ـ بفتح اول نمونہ اور تھوڑی چیز ـ
انتصاح ـ نصیحت کرنا ـ
انجاح ـ روا کرنا حاجت کا ـ
انشراح ـ کشادہ ہونا کھل جانا ـ
انفتاح ـ کشایش مین آنا ـ
انتساخ ـ نسخہ پکڑنا ـ نقل کرنا ـ
انتفاخ ـ نفخ ہونا ـ پھول جانا ـ
انجوخ ـ بفتح اول یونانی مین لعاب دہن یعنی تھوک اور شکن جو بسبب لاغری و ضعیفی انسان کے جسم پر پڑ جاتے ہین ـ
انار فرہاد ـ یہ ایک درخت انار کا کوہ بیستون پر پیدا ہوا ـ تشریح اسکی یہ ہر ـ کہ جس تیشہ سے فرہاد نے اپنا کام تمام کیا تھا اسکا دستہ انار کی لکڑی کا تھا ـ فرہاد کا خون دستہ کو لگا تو سرسبز ہو کر انار کا درخت بن گیا ـ پھل بھی لگا مگر دانا اسکے سوختہ و بیکار نکلے ـ
اناہید ـ زہرہ جو ایک آسمانی ستارہ ہر ـ
انبان باد ـ لہار کی کھالین جس سے آگ دہکاتے ہین ـ
انتقاد ـ بکسر اول نقد لینا دانہ گھاس سے نکالنا ـ
اند ـ بفتح اول مخفف اندک و چند و چندین و شک و وہم و گمان اور تعجب کی بات و شکر گزاری و میعاد پانسو قرن یعنی پندرہ برس کی میعاد اور یونانی مین نام ایک درخت کا جسکو عربی مین سوس کہتے ہین و اصل السوس جڑ اسی درخت کی ہر ہندی مین اسکو ملیٹھی کہتے ہین
اندود ـ کہگل و گلابہ ـ
انسداد ـ بند کرنا ـ دیوار بنانا ـ
انشاد ـ بکسر اول شعر پڑھنا ـ
انعقاد ـ بکسر اول باندھا جانا گرہ بندھنا ـ **سہ** رشتہ بندھ جائیگا ام سکا

قادر مطلق کے ساتھ + قادریہ سلسلہ مین ہوگا جسکا انعقاد +
انفراد۔ تنہا ہونا اکیلا ہونا۔
انقیاد۔ اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔
انفاذ۔ بذال معجمہ جاری کرنا۔ روان کرنا۔
انار۔ مشہور درخت اور میوہ ہی توحید گہے ز شاخ برون آید و گہے ز برگ + گہے ز سبزہ شود جلوہ گر گہے از خار + گہے ز سیب نظر آید و گہ از انگور + گہ از انار بر آید گہے ز آب انار +
انبر۔ ترکی ہی۔ ہندی مین سنڈاسی و نبھی اور چمٹا اور دست پناہ جس سے گرم لوہا پکڑتے ہین۔ اشرف۔ جز بانبر آتش از ہمسایگان نتوان گرفت + نیست آسان بر گرفتن دل ز یار غمگسار +
انتشار۔ پھیلنا۔ پراگندہ کرنا۔
انتظار۔ راستہ دیکھنا انتظاری کرنا۔ مولانا اکبر۔ جان نکلجاتی کبھی کی جسم لاغر سے مرے + گر نہوتا آپ کے آنے کا اُسکو انتظار +
انبار۔ ہر ایک چیز غلہ وغیرہ کے تودے اور بھرا ہوا و لبریز و خس و خاشاک و فضلۂ انسان و حیوانات جو تودہ کیا ہوا ہو۔
انبیر۔ دین و مذہب گل تر دخت تک بھرنا۔ لبریز کرنا اور بھر و لبریز کر۔
انجبار۔ معرب انگبار یہ سرخ رنگ بوٹی آبی زمین مین پیدا ہوتی ہر اور دوا مین مستعمل ہر۔
انجیر۔ مشہور درخت اور میوہ ہی معنے اسکے سوراخ اور سوراخ مقعد اور نام ایک نہر کا ہرات مین۔ نظامی۔ گر انجیر خور مرغ بود سے فراخ + نماندے یک انجیر بر ہیچ شاخ +
انحصار۔ حصر کرنا ٹھہرانا ٹھہرنا شعر۔ ہی نبوت کا نبی پر خاتمہ + اور کرامت کا علی پر انحصار +
اندار۔ بفتح اول افسانہ و کہانی۔
اندر۔ اندرون۔ درمیان بیچ مین۔
انر۔ بفتح اول ہر چیز کریہ و بد صورت۔
انشار۔ بکسر اول زندہ کرنا اُٹھانا۔
انظار۔ بفتح اول جمع نظر بہت سی نظرین۔
انفجار۔ بکسر اول نکلنا جاری ہونا۔
انفطار۔ پارہ پارہ کرنا پیدا کرنا۔
انگار۔ سمجھ بوجھ اور سمجھنے والا۔
انکسار۔ شکستگی و عجز و نیاز ۔ ؎ تاج عزت از خدا سے خویش یافت + ہر کہ پیش آمد بعجز و انکسار +

انگور۔ مشہور میوہ ہر۔
انکار۔ بکسر اول منکر ہونا کہنا نہ ماننا۔ صائب۔ شرمندہ نیستی کہ بلین دستگاہ حسن + دل سے بری ز مردم و انکار میکنی +
انگیر۔ امالہ انگور جو مشہور میوہ ہر۔
انمار۔ بفتح اول جمع نمر کی بہت سے پلنگ یعنی چیتے جو مشہور درندہ جانور ہر۔
انوار۔ بفتح اول جمع نور روشنیان۔ ؎ نمود آن پردہ دار از پردہ رخسار + جہان شد روشن از چشم پُر انوار۔
اندار۔ بہ ذال معجمہ ڈرانا۔ دھمکانا۔
انغر۔ بروزن لاغر خوے زشت و طبیعت بد۔
انباز۔ شریک و سہیم و حصہ دار۔
انتہاز۔ فرصت پانا۔ قابو پانا۔
انجاز۔ وعدہ وفائی و حاجت روائی۔
انداز۔ قصد و قدرت و مقدار و مرتبہ و قیاس و اندازہ اور طرز پسندیدہ۔
اندرز۔ نصیحت و پند۔
انکاز۔ لہار و ترکھانون زرگر وغیرہ سکے اوزار جنکو عربی مین ادوات کہتے ہین
انکرز۔ بفتح اول و ظوبی جو ایک خاردار بوٹی ہر۔ پھول اسکے گل خسک کی طرح زرد ہین۔ طریفان بھی اسکا نام ہر
انگز۔ بفتح اول زمیندارون کے اوزار ہل وغیرہ جس سے وہ زمین درست کرتے ہین
انکژ۔ ہاتھی کے ہانکنے کا آنکس آہنی۔
انگیز۔ برانگیختہ کیا گیا۔ بلند کیا گیا۔
اُناس۔ بضم اول آدمی یہ مفرد جمع پر بھی آتا ہر۔
اناطیطس۔ یونانی زبان مین یہ ایک سیاہ پتھر قدرتی ساخت کا بقدر جوز بوا کے ہوتا ہی اسکو ہلاتے ہین تو مغز اسکا آواز دیتا ہی آگ پر وہ جلتا ہی۔ شیراز مین اسکو کن ابلیس یعنی شیطان کا گھر کہتے ہین خواص اسکے بہت ہین۔ ایک یہ کہ اسکا دھوان دینے سے حاملہ عورت کا بچہ جلد باہر آجاتا ہی۔ دوسرے یہ کہ اگر اسکو عورت کے دودھ سے گھسکر اور روغن سے بھگو کر جماع کے وقت اپنے پاس رکھے تو حاملہ ہو جائے لڑائی کے وقت جسکے پاس یہ پتھر ہو وہ غالب رہے عربی مین حجر الولادت اسکو کہتے ہین۔
اناغاطس۔ یونانی مین ایک پتھر کا نام ہی جب پانی مین گھسین تو خون کا رنگ دیتا ہی۔ آنکھون مین ڈالین تو سرخی اُتارتا ہی۔ آنکھون کے پانی کو خشک کرتا ہر۔

اُنا غلس۔ یونانی ایک دوا ہے فارسی مین اسکوزنگوش عربی مین اذان لفار ہندی مین چوہے کنی کہتے ہین کہ پتے اسکے چوہے کے کانون کی طرح پر ہوتے ہین اُسکو سرکہ مین ملاکر عقرب کے نیش پر لگائین تو صحت ہو۔

انبوس۔ نانخواہ جو مشہور دوا ہے۔

انبس۔ خرمن غلہ جس سے بھوسہ نکالا ہوا ہو۔

انتکاس۔ اُلٹے ہونا۔

انجاس۔ نجاستین اور پلیدیان۔

انجس۔ بہت نجس اور پلید۔

اندراس۔ پُرانا ہونا۔ کہنہ ہونا۔

اندارس۔ نام اُسکا جسکو وامق نے خواستگاری کے لیے عذرا کے پاس بھیجا تھا اور عذرا نے اُسکی آنکھین اُنگلیون سے نکال لی تھین۔

اَنداَخس۔ ژندی زبان مین حامی و مددگار۔

اندروس۔ ایک عاشق کا نام ہے جو حارد نام ایک معشوقہ پر عاشق تھا حارد ایک جزیرہ مین رہتی تھی۔ اور ہر روز رات کو جزیرہ مین آگ جلاتی تھی۔ اور اندروس آگ کے نشان پر دریا سے تیر کر حارد کے پاس جایا کرتا ایک رات ہوا تیز چلی حارد کی آگ بجھ گئی اندروس کو نشان معلوم نرہا پانی مین ڈوب کر مرگیا۔

اندروماخس۔ ایک یونانی طبیب کا نام ہے۔

اندلس۔ بضم اول مغربی ملک مین ایک شہر ہے۔

اُنس۔ بضم اول محبت و پیار و دوستی۔ مولف۔ اُنس انسان کے لیے درکار ہے۔ آدمیت آدمی کو چاہیے۔

انعکاس۔ عکس پڑنا۔ اُلٹ جانا۔

انغماس۔ پانی مین جانا غرق ہونا۔

انغراس۔ اُگنا درخت کا۔

انفس۔ بفتح اول و ضم ثالث جمع نفس روح و ذات اور عالم انفسی سے مراد عالم ارواح اور عالم باطنی و آفاقی کنایہ عالم ظاہری و عالم اجسام سے ہے۔

انفاس۔ جمع نفس بہت سے دم بہت سی سانس۔

انقاس۔ جمع نقس سے سیاہیان لکھنے کی۔

انکیس۔ رمل کی سولہ شکلون سے ایک کا نام ہے۔

انیس۔ ہمدم و مصاحب و ہمنشین۔

انبارش۔ کسی کھوکھلی چیز کو بھرنا۔

انتعاش۔ عیش و عشرت مین رہنا۔

انتباش۔ برہنہ کرنا مردہ کا کفن اُتارنا۔

اندیش۔ سوچنے والا فکر کرنے والا۔ ۵ خیر خواہ خلق و خیر اندیش باش ٭ ورنکوئی اے سعادت کیش باش ٭

اندایش۔ کہگل و گلابہ یعنی گارا جو عمارت مین لگائین۔

انگارش۔ سرگذشت افسانہ۔ کہانی۔

اَنقاص۔ بہت سے نقصان۔

اِنقاص۔ ناقص کرنا۔ نقصان پہونچانا۔

انتقاض۔ عہد توڑنا اقرار سے پھر جانا۔

انتہاض۔ کوچ کرنا۔

انقباض۔ سکڑنا بند ہونا قبض مین آنا۔

انقراض۔ کتراجانا کٹ جانا۔

انخفاض۔ بلندی سے پستی کو جانا۔

انبساط۔ شگفتگی کشادگی۔ خوشی۔ فرحت۔

انحطاط۔ خسارہ و کمی و تنزل کی حالت۔

انخراط۔ سوئی مین رشتہ ڈالنا۔

انضباط۔ درست ہونا۔ مضبوط ہونا۔

انتزاع۔ باہر کھینچنا۔ اُکھاڑنا اُکھڑ کر چلنا۔

انتفاع۔ نفع پانا۔ فائدہ اُٹھانا۔

انخلاع۔ اُکھڑ جانا۔ نکل جانا۔

اندفاع۔ دفع ہونا دور ہونا۔

انطباع۔ نقش ہونا۔ چھپ جانا۔

انقطاع۔ کٹ جانا قطع ہونا۔ اسیری لاہجی۔ گرشدی عاشق دلا قطع نظر کن از دو کون ٭ نیستی محرم عشقش گرنداری انقطاع ٭

انقلاع۔ اُکھڑ جانا۔

انواع۔ جمع نوع بہت سے اقسام۔

ابناغ۔ بفتح ایک مرد کی دو عورتین آپس مین ابناغ ہین۔

انقاغ۔ بفتح اول غماز اور غنودہ۔

انجُوغ۔ لعاب دہن اور جسم لاغر کے شکن۔

اندباغ۔ رنگنا اور لگانا کچے چمڑے کا۔

انزیاغ۔ حق کو چھوڑ کر باطل کو پکڑنا۔

انتکاف۔ عار اور ننگ رکھنا۔

انتصاف۔ انصاف پانا۔ آدھا ہونا۔

انحراف۔ کجروی و نافرمانی و برگشتگی۔ ۵۔ حق علی کے ساتھ ہے جب دوستو ٭ کون کرسکتا ہے حق سے انحراف۔

انعطاف۔ پھرنا پیچھے کو مُڑنا۔

انکشاف - کھلنا - ظاہر ہونا -
انف - بینی یعنی ناک -
انکساف - بکسر اول سورج گرہن ہونا -
انوف - بضمتین جمع انف بہت سی ناکین -
انتساق - نظم و نسق پانا - انتظام ہونا -
انخراق - پھٹ جانا -
انزیاق - نیست ہونا - ہلاک ہونا -
انساق - بکسر اول دستور پر چلنا - درستی کرنا -
انساق - بفتح اول جمع نسق بہت سے دستور و انتظام -
انطباق - ہم طبق اور ہم نوالہ ہونا -
انغلاق - بستہ ہونا -
انفاق - نفقہ دینا - خرچ دینا -
انملاق - تملق و چاپلوسی و خوشامد کرنا -
انیق - بروزن رفیق خوب و عجیب -
انار مشک - ایک شرخ رنگ ووا ہے عربی مین اسکو رمان المصر کہتے ہین -
انجلک - یونانی مین ایک پھل سیاہ ہے جو امرود کی شکل پر ہوتا ہے مغز
اسکا بھی سیاہ ہے - جو کوئی اسکو کھائے عجیب عجیب خواب اسکو نظر آتے ہین -
اندیک - بفتح اول کلمہ تمنائی یعنی مجھکو امید ہے -
اندک - بہت تھوڑا تین سے نو تک تصغیر اندکی -
انسلاک - آنا کسی چیز کا دوسری چیز مین -
انسباک - گلنا چاندی سونے قلعی تانبے وغیرہ کا -
انفکاک - جدا ہونا - آزاد ہونا -
انک - ایک ملک کا نام ہے -
انگشت برگ - موش کور ایک چوہا ہے جو درختون کی جڑون کو
کھاتا ہے گندنا کی جڑ کو بہت چاہتا ہے - پیاز اسکی سوراخ کے آگے
رکھین تو باہر آجاتا ہے - گوشت اسکا زہر قاتل ہے -
انگشتک - چھوٹی انگلی -
انہماک - کوشش و مبالغہ -
انہاک - لاغر و ضعیف کرنا -
انامل - جمع انملہ - انگلیان -
انتحال - دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف کہنا -
انتقال - نقل مکان کرنا - مرجانا - حکیم محمد انور لاہوری - پھر نہ
آئیگا کبھی اس گھر مین تو + جب یہان سے ہوگا تیرا انتقال +

انتسال - نسل بڑھنا اولاد پیدا ہونا -
انجل - عربی مین فراخ چشم یونانی مین تخم خطمی -
انجیل - آسمانی کتاب جو عیسی علیہ السلام پر نازل ہوئی اصلی نام اسکا
انگلیون تھا - اور معرب انجیل -
انحلال - حل ہوجانا پس جانا -
انخلال - بہ خائے معجمہ خلل و خرابی مین آنا -
اندول - بفتح اول خیمہ و سائبان
اندمال - بھر آنا زخم کا اچھا ہونا - مولف - اشک خونی کس طرح
سے بند ہون + ہو نہ جب تک زخم دل کا اندمال +
انزل - بضم اول وثالث دروغ و جھوٹھ بہتان -
انزال - آجرنا - آنا سنا - جماع سے فارغ ہونا - رباعی جوانی بگذرد
در عسرت حال + بہ پیری رو نماید دولت و مال + بنزد جعفر مسکین مثل
بدان ماند کہ بوسہ بعد انزال +
انفال - بفتح اول لوٹ کا مال -
انفصال - جدا کرنا فیصلہ کرنا - مولانا اکبر - توبہ کر اور بخشوا اپنے
گناہ + سر جھکا پیش خدائے لایزال + کون ہوگا تیرا حامی بعد مرگ
اسکا اپنے جیتے جی کر انفصال -
انفعال - شرمندہ ہونا اثر قبول کرنا - مولف جائیگا ہر بندہ عاصی
خدا کے روبرو + سرنگون ڈالے ہوئے منہ پر حجاب انفعال
انکل - انکول - حلقہ گریبان تکمہ اور جس شخص سے کراہت ہو -
انہلال - زور سے بارش ہونا -
انام - مخلوق خدا جن و انس ۔۹ حضرت خیر البشر صلی علے -
خیر دنیا خیر دین خیر الانام +
انتقام - عوض لینا - بدلہ لینا -
انتشام - خوشبو لینا -
انجم - جمع نجم آسمانی ستارے ابو طالب کلیم - دارد فلک زنجم
نجم ہزار آفت + اما چو گریہ بما نجم شرر ندارد +
انجام - انتہا اور اخیر - مولف - نہ کی کر کام اس دنیا مین تو جو
کام اچھا ہو + کہ اچھا نام ہو ادل مین پھر انجام اچھا ہو -
اندام - مطلق عضو اور تمام جسم - مولف - ہوئی گل دیکھتے ہی
شمع گل کی + گلستان مین جب آیا وہ گل اندام +
انضمام - پیوند ہونا - یکجا ہونا -
انتظام - بکسر اول آراستہ و مرتب کرنا -

انوام - بکسر اول نعمت دینا بخشش کرنا میر معزی - ہست بے حد و نہایت
با تو انعام خدا بد تا جہان باشند تا بود وے شا کر انعام او -
انعام - بفتح اول جمع نعم بہت سے چار پائے -
انعدام - نابود ہونا -
انفصام - ٹوٹ جانا -
انقسام - تقسیم ہونا حصہ حصہ ہونا -
انگام - ہنگام لوقت زمانہ -
انہدام - مسمار ہونا گر جانا عمارت کا -
انہزام - جنگ سے شکست کھانا بھاگنا -
ان - بکسر اول عربی مین اگر اور جو -
انار یاسین - نوروز کے روز چالیس بار سورہ یاسین پڑھ کر انار پر دم کرتے ہین شیعہ کا اعتقاد ہے کہ جو شخص اس انار کو کھائے تمام سال بیمار نہو صایب - سیب عیب اگر بدست آید + بہتر از صد انار یاسین است + ۵ شہر کت غیر بر نمی تابد + نارپستان انار یاسین رلہ +
انانومتن - ژندی زبان مین چھوڑنا اور رکھنا -
انبین - بفتح اول و سکون ثانی و فتح بائے موحدہ و میم ژندی زبان مین انگور جو مشہور میوہ ہے -
انبان - رنگا ہوا چمڑا اور گدائی کی زنبیل اور وہ مشکیزہ جو چمڑے کا ہو -
انباتیون - رومی زبان مین قلعہ و حصار -
انبتین - مرد کے خصیے -
انجدان - یونانی زبان مین ایک درخت کا نام ہے جسکو فارسی مین انشترغار کہتے ہین اور اسکے گوند کو حلتیت بولتے ہین اور بیخ کو اصل الانجدان اور نام ایک جانور کا جسکا عربی مین نسناس نام ہے شکل اسکی آدمی کی سی ہے -
انجمن - مجلس اور ایک قوم کا مجمع محمد انور حکیم - غوث اعظم نور چشم پنجتن پیدا ہوئے + شمع ہر جمع و چراغ انجمن پیدا ہوئے -
انچین - حجامت کرنے والا - ریزہ ریزہ کرنے والا -
اندجان - نام ایک شہر کا توران مین -
اندوہگین - غمناک و پریشان خاطر ۵ - راحت ہر روح و ہر جان حزین + فرحت ہر خاطر اندوہگین + پاے بوس خادمان بارگاہ + سرفرازان دیار سرزمین +
اندروخون - ژندی زبان مین ایک خاردار درخت ہے -
اندریمان - توران مین ایک پہلوان تھا -
اندہان - جمع اندوہ بہت سے غم -

انسان - آدمی ماخوذ انس یا نسیان سے مولف - نہ بھولیگا بھلا کیونکر یہ اپنے کام مین ستر رہتا ہے جسم انسان کا مرکب سہو و نسیان سے -
انسان العین - آنکھ کی پتلی -
انس و جان - آدمی اور جن مولف سربسجدہ ہین خدا کے روبرو + جتنے ہین وحش و طیور و انس و جان -
انطلیون - یونانی مین قوس قزح -
انقون - یونانی مین ایک گھاس جسکو گل کند کہتے ہین اور لوگ فربہ ہونے کے لیے اسکا حلوا بنا کر کھاتے ہین -
انگبین - شہد جو مشہور چیز ہے ۵ - شکر گفتگوئی و کلامش نبات + لبش آب حیوان سخن انگبین +
انگدان - وہ درخت جسکو انجدان و انشترغار و نسناس و دو مردم و غول کہتے ہین اور اسکی گوند کو حلتیت اور جاوتری بولتے ہین - اور نام ایک گانو کا کاشان مین -
انگلیون - اصلی نام انجیل کتاب آسمانی کا -
انگوبلین - ژندی زبان مین پہاڑی گاے -
انگور زیتون - ایک قسم کا سیاہ انگور ہے -
انومیان - یونانی زبان مین گل لالہ -
انین - بروزن زمین رونا چلانا - اور مٹی کا برتن جسمین دودھ بلوتین -
انیران - تیسوان روز ہر شمسی مہینے کا -
انیسون - رازیانہ یعنی رومی اجوائن جسکو عربی مین خلوہ کہتے ہین وکذب و خلاف و دروغ -
انیسان - کذب و دروغ -
انگشتو - چورا جو گھی و شکر و میدہ سے بناتے ہین -
انگلندو - جھنجھنا جو ایک چھوٹا سا بچون کا کھلونا شیرخوار بچون کے کھیلنے کو بناتے ہین
انبرہ - لوہے کا دست پناہ جس سے آگ پکڑتے ہین -
انبویہ - آفتابہ کی ٹونٹی اور شورہ -
انبہ - خبر دینے والا تنبیہ کرنے والا -
انبیرہ - اونٹ یا بکری جسکے بال گر گئے ہون اور آبکش اونٹ یا گھوڑا اور پہاڑی درہ -
انبستہ - ہر چیز جو جم گئی ہو مثل عمرات وغیرہ -
انبلہ - تمر ہندی یعنی املی -
انبالہ - ہندوستان مین ایک شہر ہے -
انبوہ - ہجوم اور کثرت اور بھرا ہوا انتظامی با نبوہ سے باجرا نان

گرفت + بخلوت سے کاروانان گرفت +

انبوره - گھاس خس سرکی ہسر کنڈا جہپت پڑالکر مٹی ڈالتے ہین -

انتباه - خبردار کرنا - خبردار ہونا -

اَنجره - بفتح اوّل میوه انجیر اور ایک چشمه یزد مین -

اِنجره - بکسر اول رومی زبان مین ایک نبات ہی جسکو عربی مین نبات النار کہتے مین اور اسکے تخم کو تمر یعض کھانا اسکا قوت باه برہاتا ہی اور ضماد عضو تناسل کو موٹا کرتا ہی -

انجیده - ریزه ریزه کیا ہوا اور ایک دوا ہی جسکو گندنا و حشیشہ الارض کہتے ہین وضع حمل ہے کے لیے کھانا اسکا سریع التاثیر ہی -

اندیشه - فکر سوچ غم پریشانی - مولف - جان کے جانے کا اندیشه نہین + لین اگر وه جان جان تن سے نکال +

اندازه - طاقت وجرأت و نمونه و نشان و قصد و اراده -

اندا چه - ژندی زبان مین فکر و اندیشه -

انداوه - بفتح اول و واو مفتوح شکوه و شکایت او معمارون کے کہگل کرنے کا اوزار -

اندخسواره - ژندی زبان مین تکیه گاه و حصار و پشتیبان -

اندرواه - سرنگون لٹکا ہوا -

اِندوه - غم و فکر و اندیشه - سه - ہجر مین دلبر کے دل ہر وقت گھبراتا رہا + آئے جب جانان تو وه اندوه سب جاتا رہا +

اُندمَة - گذشتہ مصیبت کو یاد کرنا -

انزره - وه غلہ جسکو عدس و مسور کہتے ہین -

اُنسِیَّہ - محبت و پیار -

اِنستہ - ایک خوشبودار گھاس ہی جسکو عربی مین سُعد کہتے ہین -

انطاقیه - شام کے ملک مین ایک شہر ہی -

اِنفحه - بکسر اوّل پنیر مایہ -

انگارده - قصّہ کہانی - داستان -

انگاره - ہر چیز ناتمام و دفتر حساب و نقش ناتمام و نامہ اعمال صائب آمدی زنگاره و انگاره رفتی از جہان + با دو صد سوہان نکردی خویش را ہموار حیف +

انگبینه - ایک حلوے کا نام ہی - جو شہد سے بنتا ہی -

انگرده - دانہ انگور کا جو خوشہ سے جدا ہو -

انگزه - انگوزه درخت انگدان کا گوند جسکو حلتیت و ہینگ کہتے ہین -

انگسه - بڑا زمیندار جسکے کارکن بہت سے ہون -

انگشت گنده - انگدان کا گوند یعنی ہینگ -

انگشته - پنجہ لکڑی کا جس سے زمیندار غلّہ بھوسی سے جدا کرتے ہین -

انگله - گریبان کی گھنڈی جسمین تکمہ دیا جاتا ہی -

انگیزه - سبب اور موجب اور باعث -

انگوزه - ہینگ جو مشہور چیز ہی -

انمله - سر انگشت و ناخن انگشت -

انوشه - نوداماد جسکی نئی شادی ہوئی ہو -

انیسه - ہر چیز جمی جو مشکل سے حل ہو -

انیشه - جاسوس و چاپلوس آدمی -

انیقه - خوب و عجیب -

انائے - پیدائش عالم ارواح - و اجسام -

انالیقی - رومی زبان مین ایک دوا ہی جسکو بذر الانجره عربی مین کہتے ہین اگر تین درہم بکری کے دودھ کے ساتھ کھائین - تو قوت باه بڑھاتی ہی -

انبازی - شرکت و حصّہ داری -

انبوی - مرصع ڈبا جسمین خوشبو رکھکر امرا ہاتھ مین رکھتے ہین -

اندامی - وه پوشاک جو بدن کے مطابق ہو -

اِنسی - بکسر اوّل آدمی اور ہر عضو کی اندرونی سمت اور ہر چیز کا دہنا بازو - اور قلم کے قط کا دہنا طرف - نعمتخان عالی - زدکاتب صنع از پئے ایجاد رقم را + این سر دو جہان انسی و وحشی ست قلم را +

انگشتری - انگوٹھی انگلی مین پہننے کی سعدی - یکے از بزرگان اہل تمیز + حکایت کند ز ابن عبد العزیز + کہ بودش نگینے در انگشتری فرو مانده در قیمتش جوہری +

الف مقصوره با واو

آوا - مخفف آواز -

اوبا - حضرت سلیمان علیہ السلام کے پوتے کا نام ہی جسکے باپ کا نام رجوعام تھا -

اَوِدّا - بفتح اول و کسر واو و تشدید دال جمع ودید بمعنے دوست -

اَورا - بفتح اول قلعه و حصار -

اوریا - بفتح واو یاے تحتانی داود علیہ السلام کے ایک مصاحب کا نام ہی جسکو حضرت نے جنگ پر بھیجا جب وه مارا گیا تو اسکی عورت کے ساتھ جو نہایت جمیلہ تھی نکاح کیا اور اُسکے پیٹ سے سلیمان علیہ السلام پیدا ہوئے

اوصیا - جمع وصی بہت سے وصی لوگ -

اوغا - پہلوے مین باد یعنی ہوا -

اولیا۔ جمع ولی بہت سے ولی ؎ حضرت خیر الورا نور الہدیٰ
صل علیٰ ✣ سرگروہ انبیاؤ اولیا صل علیٰ +
اُوماوا۔ ایک سبزہ دوا مین مستعمل ہی۔
اَوینا۔ سُریانی زبان مین زعرور جو ایک میوہ شیرین بیر کی طرح
ہوتا ہی تفاح البرّی بھی اسکو کہتے ہین۔
اُولوب۔ ترکی مین گذشتہ یعنی گذرا ہوا۔
اوجب۔ بہت واجب اور ضروری۔
اُوریب۔ ٹیڑھا۔ اریج جسکو عربی مین محرف اور ترکی مین
منقاج کہتے ہین۔
اول شب۔ سر شام دس بجے تک نظامی۔ جو اول شب
آہنگ خواب آورم + بہ تسبیح ناست شتاب آورم +
اودست۔ بواو غیر ملفوظ بالشت۔
اوقات۔ جمع وقت بہت سے وقت۔
اول قنوت۔ فجر کا وقت جب شافعیہ قنوت پڑھتے ہین۔
اُویماقات۔ قوم و قبیلہ جمع اویماق۔
اوج۔ بفتح اول بلند تر درجہ کواکب معرب اُوچ جو ہندی مین
بلندی کو کہتے ہین ؎ اوج پر وحدت کا آیا آفتاب ✣ موج
پر دریا کے کثرت آگیا۔
اوداج۔ بفتح اول جمع ودج گردن کی رگین۔
اُورنج بضم اول میوہ خوشہ انگور کا جس سے وہ انگے تارییے جائین لکڑی بچاتے
اَوَنج۔ بفتح اول عنب الثعلب فارسی مین سگ انگور ہندی مین گیدرہ داکھ
اورنج۔ ژندی زبان مین پشیمانی و ندامت۔
اورنج۔ اورنگ یعنی بادشاہی تخت۔
اوماج۔ بضم اول فالودا اور رلیئی۔
اوج مریخ۔ برج اسد جو مکان شرف مریخ ہی۔
اوسلخ۔ بفتح اول جمع وسخ۔ یم و خون جو دل سے نکلے۔
اُوشتاخ۔ بضم اول گستاخ۔
اوتاد۔ بفتح اول جمع وتد بہت سی میخین اور خطاب اُن اولیا کا کہ زمین
پر چار پیدا ہوتے ہین اور اپنے مقام سے کہین نہین جاتے ؎
دستے غافل ز یاد حق نباشد ✣ گروہ اولیا ابدال و اوتاد +
اوجد۔ بفتح اول بزرگ آدمی۔
اوراد۔ بفتح اول جمع ورد ہر روز کا وظیفہ ؎ یاد کر مولی کو اپنے یاد
کر ✣ شغل رکھ اذکار اوراد کا۔

اُوزمزد۔ بضم اول ستارہ مشتری اور نام اسفندیار کا۔
اَوَرد۔ بفتح اول کارگاہ اور میدان جنگ اور کشتی کا و تکل و کوشش
و سعی و بہادری۔
اَوَرند۔ بفتح اول دبدبہ بڑائی مکر و فریب اور بادشاہی تخت و حکمت
و حسن و عمر اور نام ایک دریا کا و رنگ سیاہ یہ لفظ پہلوی ہی۔
اُوستاد۔ علم پڑھانے والا ہنر سکھلانے والا۔ اسیری لاہجی چون
درین رہ اختیار خود باو بگذاشتیم ✣ ہرچہ ہستیم باتم ارشاد پیر اوستاد +
اُوسبید۔ ژندی زبان مین گل نیلوفر۔
اوکند۔ ماژندران مین ایک نہر ہی۔
اولاد۔ بفتح اول بیٹا بیٹی۔ دھوتا دھوتی۔ توحید۔ مدار فکر عیال و
مخور غم اولاد ✣ کہ در مقام تجرد ہمیشہ باشی شاد +
اُولاد۔ بضم اول ماژندران کے دیو کا نام ہی۔
اَوند۔ برتن اور مکر و فریب۔
اَوامر۔ بہت سے امر یعنی حکم جمع امر کی
اُوار۔ یونانی مین دفتر حساب دیوانی۔
اُوار۔ بضم اول و فتح ثانی ژندی زبان مین گرمی اور گرم ہوا
اُوبار۔ بضم اول فریاد و نالہ و زاری ؎ نرسد ہرگز بگوش منعش
بر چرخ رسد صداے ادبار +
اوتار۔ جمع وتر ساز کی تار اور رودے کمان کے۔
اَوَدَر۔ بفتح اول باپ کا بھائی یعنی چچا۔
اُوذر۔ بضم اول ژندی زبان مین وہ مکا جو کسی کے منہ پر مارا جائے
اوزار۔ کشتی کا بادبان اور ہتھیار پیشہ وردن کے اور گرم مصالحہ۔
اَوغز۔ مجمع سلاطین و محفل حکام و ہموار مکان۔
اَوکار۔ چارپایہ کی پشت کا زخم اور غمناک آدمی۔
اولی تر۔ بہت اچھا۔
اوجیز۔ رومی زبان مین کیفیت و حقیقت۔
اَوَراز۔ بفتح اول بلندی و فراز و افراز۔
اِوَز۔ بکسر اول و تشدید ثانی مرغابی جو مشہور جانور ہی۔
اَوَرس۔ درخت صنوبر و سرو و چیڑ و دیودار۔
اُولبش بضم اول ژندی زبان مین خویش قرابتی و پیوند و قرابت و خویش
اَودس۔ بفتح اول بالشت۔
اَوَس۔ بفتح اول امید و گرگ درندہ و عطا و عوض۔
اُوس بضم اول رومی زبان مین میر بزرگ ناز سے چلنا سبقت لیجانا

اُویس ۔ گرگ یعنی بھیڑیا اور وہ شخص جسکو کسی سے باطنی فیض پہونچا ہو۔
اُوباش ۔ آدمی ناکس وکمینہ جمع بوش ۔
اُوش ۔ بضم اول فرغانہ مین ایک قصبہ مولد خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی ہے۔
اَوش بوش ۔ بفتح اول شان وشوکت وخود نمائی ۔
اَواسط ۔ بہت سے درمیانی درجے ۔
اَوسط ۔ درمیانی درجہ ہر چیز کا۔
اوجاع ۔ جمع وجع بہت سی دردین جو بدن مین ہون۔
اوضاع ۔ وضعین اور طرزین اور روشین ۔
اوجاغ ۔ اوجاق ۔ ترکی مین دیگدان یعنی چولھا۔
اولاغ ۔ ترکی مین خر یعنے گدہا۔
اَوصاف ۔ جمع وصف بہت سی صفتین۔
اَوقاف ۔ وقف مال جو کسی کا ملک نہو۔
اوتاق ۔ اوتاغ ۔ ترکی مین گھر اور حجرہ۔
اوثق ۔ محکم ومضبوط۔
اوراق ۔ کتاب کے ورق اور درختون کے پتے ۔ توحید ۔ رقم بصفحۂ دل کن تو نکتۂ توحید + زصرف ونحو ومعانی سیہ مکن اوراق +
اوشاق ۔ اوشاغ ترکی مین امرد بے ریش چست وچالاک ۔
اوغرشماق ۔ ترکی مین چرانا ۔ چوری کرنا۔
اوفق ۔ بہت موافق ۔
اوتنگ ۔ ترکی مین رسّی وطناب ۔
اورک ۔ وہ جھولنا جو درخت کے ساتھ رسّی باندھ کر جھولتے ہین۔
اَورنگ ۔ بادشاہی تخت اور نام ایک عاشق کا جو گلچہرہ پر عاشق تھا اور مکر وفریب شادی وخوشی وغم اور نام جانور کا جسکو ارضہ کہتے ہین۔
اوشنگ ۔ وہ طناب جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین یا کپڑے ڈالتے ہین ۔ الگنی بھی اُسکو کہتے ہین ۔
اوشہنگ ۔ ہوشنگ بادشاہ کا اصلی نام۔
اوک ۔ بلندی معرب اسکا اوج ہے۔
اَولنگ ۔ ترکی مین سبزہ زار وگلزار۔
اوننگ ۔ ترکی مین آشنا یعنی وہ لوگ ۔
اوجال ۔ خوف اور دہشتین ۔
اوشال ۔ تالاب اور جھیلین جنسے نہرین نکلین۔
اوغول ۔ ترکی مین مرد بے ریش۔

اَوّل پہلا فارسی مین نخست ۔ محمدؐ انور حکیم ۔ ز ہر مخلوق و ہر موجود اول + خدا نور محمدؐ کرد پیدا +
اَوام ۔ پہلوے زبان مین رنگ ولون وقرض ۔
اَورام ۔ جمع ورم بہت سوجنا۔
اُورشلیم ۔ نام ایک شہر کا شام مین جسکو بیت المقدس کہتے ہین۔
اُوزم ۔ ترکی زبان مین انگور۔
اُوستام ۔ گھوڑے کا اسباب لگام زین وغیرہ۔
اوستیم ۔ آستین اور ریم وخون زخم کا۔
اوہام ۔ جمع وہم بہت سے وہم وخیال ۔
اِوان ۔ ایوان وکوشک ومحل ۔
اَوان ۔ وقت وہنگام۔
اَوارین ۔ پہلوے مین زشت وبدصورت ۔
اوباریان ۔ حلق سے اُتارنا۔
اوثان ۔ جمع وثن پتھر کے بُت ۔
اوجیت یمن ۔ زندی زبان مین ہاتھ پاؤن کی اُنگلیان ۔
اَوداسالیون ۔ کرفس یعنی خراسانی اجواین ۔
اودردن ۔ زندی زبان مین امردن یعنی مرنا۔
اورامن ۔ ایک طرح کی تحریر کا نام ہے ۔ جو پارسیون کے واسطے مخصوص ہے ۔ اور وہ شعر جو پہلوے زبان مین ہو ۔ اور نام ایک قصبہ کا نواح جوشقان مین اور اُس گانون کے ایک مطرب نے سب سے اول شعر اورامن گایا اسلیے نام اُس طریق کا اورامن رکھا گیا۔
اورنجن ۔ وہ زیور جو ہاتھ یا پاؤن مین پہنا جائے۔
اوژن ۔ ڈالنا اور ڈالنے والا اور ڈال اور قتل کرنا۔
اوزان ۔ جمع وزن بہت سے وزن۔
اَوسان ۔ وہ پتھر جسپر ہتھیار تیز کرین۔
اوستان ۔ دہلیز گھر کی اور معتبر آدمی اور گھوڑے کا اسباب زین وغیرہ
اوسون ۔ جانورون کو فریب سے دام مین لانا۔
اوسمون ۔ یونانی مین تودری جو ایک دوا ہے
اوشان ۔ افشان جھاڑنا ۔ اور جھاڑنے والا۔
اوطان ۔ جمع وطن بہت سے دیس۔
اوقطاریون ۔ گل عافث جو ایک لاجوردی پھول ہے ۔ شاخین دراز اور پتے اسکے تلخ ہین۔
اوقیمن ۔ پہاڑی ریحان جسکا فارسی مین بادروج نام ہے ۔ اگر اُسکو

چیایئن اور آفتاب مین رکھین تو کرم پیدا ہو جاتے ہین -
اَوّلین - پہلا - ابتدائی -
اولان - ترکی مین اسکے معنے غنوند یعنی ہون -
اومان - ہمدان کے علاقہ مین ایک علاقہ ہی -
او - واضح رہے کہ او اور وے فارسی مین دونون ضمیر غائب ہین
جیسے کہ آن اور این دونون اسم اشارہ ہین صائب ؎ آشنائی کز زمین
دور نگردد صائب + در خرابات مغان معنی بیگانہ اوست + اور مرجع اس ضمیر کا
ذی العقول و غیر ذی العقول دونون ہین ذی العقول کی مثال تحریر ہو چکی
غیر ذی العقول کی مثال یہ ہی عراقی - چرخ فانوس خیال و عالمی حیران درو +
مرد مان چون صورت فانوس سرگردان درو +
اوج سرو - موسیقی مین ایک نغمہ کا نام ہی -
اُوریو - آریب اور ٹیڑھا اور کج -
اُوسو - ماتم و غم و اندیشہ -
اُوکو - ژندی زبان مین بوم یعنی اُلّو -
اَوَارَہ - دفتر و حساب -
اَوّاہ - بفتح اول و تشدید واؤ دعا پڑھنے والا زاری کرنے والا آہ
کرنے والا جو شخص زبان سے کچھ نہ کہے جو کرے دل سے کرے
اَوبہ - ہرات کے پاس ایک قصبہ ہی -
اوچہ - پنجاب مین ایک بستی سادات کی ہی -
اُوخکمہ - بضم واؤ غیر ملفوظ ترکی مین تیر باز گشتنی و برگشتہ و نگاہ و تیر سی نظر -
میرزا طاہر وحید - دل درد فرسود این بیقرار + نادو خکمہ تاج او خدنگ ارز
با قرکاشی - باز پس دیدن واوخکمہ نگاہے دارد + کہ تو اندبیک
انداز زدن بر سپہ ما +
اَودھ - ہند مین ایک ملک ہی -
اَورہ - ابرہ جو استر کے اوپر لگاتے ہین -
اوردہ - جمع ورید غیر متحرک رگین -
اُوشہ - نام ایک سبزہ کا جو کھانے مین آتا ہی اور صحرائے شعر جو ایک دوا ہی -
اُوعیہ - جمع وعایت سے برتن -
اوفسانہ - قصہ کہانی -
اوقیہ - نام ایک وزن کا جو چالیس درہم وزن مین ہی -
اولکہ - ترکی مین ولایت -
اولی اجنحہ - صاحبان پر یعنی فرشتے -
آویژہ - ژندی زبان مین پاک و پاکیزہ -

اَوَانی - ظروف یعنی برتن -
اَوجی - ایک شاعر کا تخلص ہی -
اوحدی - نیم آستین جو مشہور لباس ہی - شانی تکلو - اوحدی
پوشیم و بہر خرفرما آفتاب + دلق ما نیست علیحی جز گریبان درست
اَورمانی - شیرہ خرما وغیرہ جو نشی اور خمیرین ہوتا ہی -
اورنگی - نام ایک پردہ کا موسیقی مین -
اوغلی - قوم ازبک مین ایک خاندان ہی -
اَولیٰ - بفتح اول بہت اچھا -
اُولی - بضم اول بھلی عورت -
اُولی بضم اول اور واؤ غیر ملفوظ خداوندان بہت سے صاحب -
اُومالی - ایک قسم کا شہد ہی جسکو عسل اؤدی بھی کہتے ہین اور
دہن العسل بھی بولتے ہین -
اَوی - شغال یعنی گیدڑ جو مشہور جانور ہی -
اویس قرنی - یہ ایک بزرگ یمن مین رہتا تھا اور رسول صلی اللہ علیہ
وسلم کا سچا عاشق تھا - بظاہر قدمبوس نہوا مگر باطنی فیض سے مالا مال ہوا -

الف مقصورہ با ہاے ہوز

اہتدا - بکسر اول راہ پانا ہدایت کرنا - مولوی روم - چون گماردم
این وفقتدا + سر نہند دجلہ جویند اہتدا -
اِہدا - بکسر اول ہدیہ و تحفہ بھیجنا -
اُہواء - خواہشین و آرزوئین -
اِہاب - بکسر اول کچا چمڑا بے دباغت -
اہلوب - ژندی زبان مین بہشتی آدمی -
اَہانت - بے آبروئی - بے عزتی -
اُہبت - بضم اول ساز و یراق -
اہلیت - لیاقت شرافت انسانیت -
اہل بیت - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے لوگ سعید بن جحت
بر در کس کے رود + ہر کسے کو شد گدائے اہلبیت +
اہلیلج - ہلیلہ جسکو ہندی مین ہڑ کہتے ہین -
اَہوج - بفتح اول احمق و بے وقوف
اَہر - بفتح اول آذربائیجان ایک قصبہ اور نہر کا نام ہی اور وہ
درخت جسکے پھل کو فارسی مین زبان گنجشک اور عربی مین لسان
العصافیر ہندی مین اندر جو کہتے ہین -

اَہَمُو - بفتح اول نام ایک جانور کا جو گیدڑ کی صورت سے ملتا ہوتا ہی بازاری
کتے سے چھوٹا نوشیروان کے وقت لا پہلے سکو کسی نے نہین دیکھا تھا -
اُہوار - حیران و دیوانہ و برگشتہ حال -
اُہورہ - معشوق و مطلوب -
اِہتزاز - بکسر اول سرسبز ہونا بڑھنا خوش ہونا -
اہواز - نام ایک شہر کا خوزستان مین -
آہک - چونہ جو عمارت مین لگتا ہی -
اَہل - گھر کے لوگ لایق صاحب لایق
اِہمال - بکسر اول مہلت و دیر و توقف و ترک -
اَہوال - بفتح اول بہت سے خوف و دہشتین
اہتمام - غمخواری کرنا ہمت کرنا درستی کرنا - مولانا اکبر حضرت حق نے
محمد کے حوالے کردیا + انتظام ملک دنیا اور دین کا اہتمام +
اَہَرَم - شیطان اور سانپ کا پھن -
اَہتم - ضروری و مشکل کام -
اَہرمن - بفتح اول شیطان واضح ہو کہ آتش پرستون کے نزدیک ذات
خلاق اکبر دو اوصاف سے موصوف ہی ایک یزدان جو نیکی کا فاعل ہی -
دوم اہرمن جو بدی کی طرف کھینچتا ہی اور پھن سانپ کا -
اُہرمان - پہلوی زبان مین ترکھانون کا تیشہ -
اُہرون - بہ رای مہملہ نام ایک یونانی طبیب کا -
اہزون - اسی وقت - ابھی -
اُہژون - بضم اول و زای فارسی عورت عقیمہ یعنی بانجھ عورت
اَہوَن - بفتح اول بہت آسان -
اہلیہ - جورو گھر کی - بی بی منکوحہ -
اَہمہ - زندی زبان مین پارہ پارہ -
اہنامہ - خودنمائی - و کر و فر و عشق و محبت -
اہویہ - خواہشین و آرزوئین -
اہالی - متعلقان و حاشیہ نشینان -

الف مقصورہ بایای تحتانی

ایتیا - بکسر اول آ و تم و شخص -
ایذا - بکسر اول دکھ - رنج تکلیف - مولف اگر دنیا مین راحت
چاہتے ہو + نہ پہونچاؤ کسی عاجز کو ایذا +
ایترا - بمعنی زیراکہ - اسواسطے -

ایرسا - یونانی مین قوس قزح و بیخ سوسن جو مشہور دوا ہی -
الیسا - نام ایک نبی کا بنی اسرائیل مین سے اور نام ابراہیم خلیل اللہ
کے مصحفون کا اور اسی وقت اور اسی دم -
ایضا - وہی جو پہلے مذکور ہو چکا ہی -
ایطا - بکسر اول پامال کرنا - اور شعرا کے نزدیک مکرر کرنا قافیہ کا -
ایفا - حق ادا کرنا وعدہ وفا کرنا -
ایلا - نام ایک پہلوان ترک کا -
ایما - اشارہ کرنا -
ایاب - بازگشت و رجوع -
ایجاب - قبول کرنا - منظور کرنا -
ایذوب - ترکی مین ساختہ دینار -
اَیُّوب - بفتح اول و تشدید ثانی نام ایک نبی کا جسنے بیماری
کی بلا پر صبر کیا اور صابر خطاب پایا - ۵ ہر کہ در غم صبر کرد ایوب
میدانیم ما + خو بہجران کردہ را یعقوب میدانیم ما +
اَیالت - سیاست و نگہداشت و سرداری -
اییت - بکسر اول سگ یعنی کتا ترکی مین -
ایخشت - دھاتین سونا چاندی -
ایلاقات - ترکون کا ملک اور آنکے مکانات -
ایماقات - جمع ایماق ترکی مین کنبہ و قبیلہ -
اینت - بکسر اول و نون غنہ کلمہ تحسین و آفرین -
ایفت - بکسر اول حاجت مانگنا -
ایرات - ورثہ دنیا - بقیہ دنیا -
اَیارج - مسہل و منقی دوا کا نام ہی -
ایچ - ہیچ و ناچیز -
ایرج - فریدون کی بیٹی کا نام ہی جسکو اسکے بھائیون نے زہر
دیکر مار دیا اور منوچہر اسکے پوتے نے اسکے بدلے تور سلم کو قتل کیا -
ایز غنج - حرف ثالث زای معجمہ جوال یعنی گون جسمین غلہ بھرتے ہین -
ایلاج - ایک چیز کا دوسری چیز مین ملنا -
ایضاح - واضح کرنا روشن اور ظاہر کرنا -
ایلخ - ترکی مین گھوڑون کا گلہ -
ایسد - ژندی زبان مین آگ کا شرارہ و آتشی گوگردی قطرہ
جو آتشبازی سے نکلے -
ایجاد - وجود مین لانا - پیدا کرنا - توحید - ز نام خویش در ین دہر

یادگار بدار + چراغ علم و ہنر نہ بخانۂ ایجاد۔
ایدباد ید۔ ایک درخت ہی جسکے چھلکے پر پشم ہوتی ہی۔
ایدند۔ عدد ایک سے چلکر نو تک۔
ایراد۔ وارد کرنا اُتارنا۔
ایزد۔ فارسی مین خدا کا نام۔ سعدی۔ بر آسود درویش دشمن نہاد + بگفت ایزدت روشنائی دہاد +
ایزاد۔ بکسر اول۔ زیادہ۔
ایلاد۔ زائیدن یعنی جننا۔
ایار۔ رومی زبان مین دوسرے مہینے شمسی کا نام ہی جسمین آفتاب برج ثور مین ہوتا ہی ہندی مین جیٹھ و ترجمہ حساب و رقومات دفتر۔
ایارہ گیر۔ محاسب حساب لکھنے والا۔
ایثار۔ سخاوت و تصدق و قربان۔
ایدر۔ اس وقت ابھی فی الحال سعدی۔ بگفتا بنا رستم ایدر مقیم + کہ در پیش دارم مہمے عظیم +
ایر۔ بکسر اول و بیائے مجہول عضو تناسل مرد اور خارش کی بیماری اور دس
ایسر۔ بہت آسان اور سہل۔
ایلغار ترکی مین دشمن کی فوج پر حملہ کرنا۔
ایاز۔ سلطان محمود غزنوی کے غلام کا نام ہی جسپر وہ عاشق تھا۔ ؎ راست تیر ایاز اے محمود + در دل من نشست تا سوفار +
ایجاز۔ کم کرنا مختصر کرنا۔
ایلدگز۔ ایک ترک بادشاہ کا نام ہی۔
ایواز۔ الوز۔ بکسر اول آراستہ و پیراستہ۔
ایلیس۔ نام ایک شخص کا جو جھوٹ بولنے مین مشہور تھا۔
ایلاؤس۔ یونانی زبان مین قولنج کی بیماری۔
ایوانس۔ فرنگستان مین ایک شہر ہی۔
ایتش۔ بشین معجمہ رومی زبان مین جاسوس و مخبر۔
ایکدش۔ دو چیزین آپس مین ملی ہوئی۔
ایقاظ۔ بکسر اول جگانا۔ بیدار کرنا۔
ایقاظ۔ بفتح اول بیدار لوگ۔
ایقاع۔ وقوع مین لانا لڑائی قایم کرنا۔
ایغلغ۔ بکسر اول و فتح فا سے غین معجمہ غنودہ و غمازہ و دہقان شوخ
ایاغ۔ ترکی مین شراب کا پیالہ توحید۔ دو بادہ و دیدہ زمستی بردے کس نکشاد + ہر آنکہ از می توحید نوش کرد ایاغ۔

ایتلاف۔ باہم ملنا الفت کرنا۔ توحید۔ دل مکن ای دل رحب مجیر صاف + سینہ روشن کن نبود ایتلاف
ایراف۔ نام ایک شخص کا جسکو فارس کے لوگ پیغمبر کہتے تھے۔
ایلاق۔ خطا کے ملک مین ایک شہر ہی۔ اور نام ایک درخت کا اور سرد مکان جسمین گرمی مین آرام ملے۔
ایماق۔ خویش۔ رشتہ دار۔
ایبک۔ بُت و معشوق و غلام خوبصورت۔
اینوک۔ ترکی مین حرز و دو خوشخبری۔
ایزک۔ ترکی مین آگ کا شرارہ۔
ایاک۔ بکسر اول رومی زبان مین آگ کا شرارہ۔
آیاک۔ بفتح اول بہت سے درخت و جنگل۔
ایلک۔ ترکستان مین نام ایک شہر اور بادشاہ کا۔
اینک۔ بکسر اول اسوقت ابھی۔ سعدی اگر شہ روز را گوید شب است این + بباید گفت اینک ماہ و پروین +
ایصال۔ ملانا مطلب کو پہونچانا۔
ایل۔ بکسر اول سریانی زبان مین خدا کا نام ہی و موافق و مطیع و گروہ مردم والا ہی خرد و بندہ خدا و فرشتگان۔
ایّل۔ بکسر اول و تشدید یائے تحتانی پہاڑی گائے و بکرا۔
ایلاول۔ رومی سال کے بارھوین مہینے کا نام ہی جب آفتاب سنبلہ برج مین ہوتا ہی ہندی مین ماہ کنوار ایلول بھی اسکا نام ہی اور عربی مین پہاڑ جسکو جبل بھی بولتے ہین۔
اَیّام۔ جمع یوم بہت دن اور زمانہ ؎ ایام وصال و صحبت یاسمنان + در عالم خواب احتلامے شد و رفت +
ایتام۔ جمع یتیم کی بہت سے بے پدر بچے۔
ایلام۔ دردمند کرنا رنج پہونچانا۔
ایہام۔ وہم اور شک مین ڈالنا۔
ایان۔ بفتح اول فارسی مین کے ہندی مین کب اور کس وقت۔
ایتکین۔ نام ایک ترکی غلام کا۔
ایخان۔ ولایت ترک کا نام ہی۔
آیدون۔ بفتح اول اب۔ اسوقت۔
ایدون۔ بکسر اول اس جگہ اس مقام پر۔
ایرمان۔ ندامت و پشیمانی و آرزو و ارمان و حسرت و مہمان ناخواندہ اور نام ایک شہر کا۔

ایران ـ نام ولایت کا جسمین خراسان و عراق عجم و فارس و کرمان
و آذربائجان و اہواز و طبرستان وغیرہ شامل ہین ـ
ایرسون ـ رومی زبان مین طلق یعنی ابرک ـ
ایرقان ـ رومی زبان مین حنا یعنی مہندی ـ
ایرگان ـ ژندی زبان مین مردم یعنی لوگ ـ
ایرون ـ رومی زبان مین گوگرد یعنی گندھک ـ
ایسان ـ زمین کا گوشہ جو شرق و شمال کے درمیان ہے ـ
ایشان ـ فارسی مین وہ اور آپ تعظیمی لفظ ہے ؂ بندگان در خدمت
او چون خداوندان شدند + از لبش کرام خداوندی کہ با ایشان شدند +
ایقان ـ یقین کرنا ـ مان لینا ـ
ایقون ـ ایک سرخ رنگ بدبو پھول ہے جسکا عربی مین رد المنتن نام ہے
ایکین ـ ترکی لفظ ہے فارسی شدہ ہندی ہوا ـ
ایکباون ـ آتش پرستون کی ایک کتاب کا نام ہے ـ
ایل خان ـ سلاطین مغول کا لقب ہے ـ
اِیمَن ـ بکسر اول و فتح ثالث بے خوف ـ ؂ دل بدلبر دادم ایمن
شدم + از تقاضائے طلبگاران دل ـ
اَیمَن ـ بفتح اول و فتح ثالث مبارک بہت مبارک اور جانب راست یعنی داہنا
اِیمِن ـ بکسر اول و کسر ثالث امالہ ایمن بکسر میم ـ
اَیمان ـ بفتح اول قسمین و سوگندین ـ
ایمان ـ بکسر اول راغب ہونا ـ امان دینا تسلیم کرنا ـ سعدی ـ خدایا
بحق بنی فاطمہ + کہ بر قول ایمان کنی خاتمہ ـ
این ـ یہ اینان اسکی جمع ہے ـ جامی ـ عارض است این یا قمر یا لالہ
است این + یا شعاع شمس یا آئینہ دلہاست این ـ
ایوان ـ شاہی محل و نشستگاہ ـ نظامی ـ رہ بدرگاہ خدا آر کہ ایوان
غرور + عاقبت بر سر مغرور فرو می آید +
اَیُوشَن ـ ژندی زبان مین چشم یعنی آنکھ ـ
ایہقان ـ خردل صحرائی یعنی جنگلی رائی جسکو عربی مین جرجر کہتے ہین
اسکا پانی نکالکر اگر ترش انار کے درخت کی جڑ مین ڈالا جائے تو
شیرین ہو جاتا ہے ـ
ایارده ـ بکسر اول کتاب ژند کی تفسیر جسکو پاژند بھی کہتے ہین اور
ژند ایک کتاب آتش پرستون کی مذہبی کتاب ہے ـ
اَیارَہ ـ وہ زیور جو ہاتھ یا پاؤن مین عورتین پہنتی ہین ـ جنکو کنگن اور
چوڑا اور پہونچی کہتے ہین ـ

اَیاسَہ ـ آرزو و اشتیاق و حلقہ ـ
ایچره ـ ترکی مین درمیان اور اندرون ـ
ایزاره ـ چھوٹی دیوار جو گھر کے گرد بنائی جاوے یا تکیہ لگانے کے لیے
ایشہ ـ بکسر اول بیشہ و جنگل و جاسوس و خوشامدی و لسان و زبان دان
ایغده ـ بیہودہ و گویا دہ گو ـ
اَیکہ ـ جنگل اور گنجان درخت ـ
ایلخہ ـ ترکی مین مویشی کا گلہ و اصطبل ـ
اَیمَہ ـ بفتح اول اکنون یعنی اب اور بیہودہ ـ
ایمہ ـ بکسر اول مخفف این ہمہ ـ
اَیِمَّہ ـ بفتح اول و کسر ہمزہ و میم مشدد جمع امام بہت سے امام ؂ دولت
بخش جرم من بندہ ای رحیم و کریم + بحق آل نبی و ائمۂ اطہار +
اینہہ ـ سر جنبر بندھی ہوئی جو شکل سے کھلے ـ
ایہ ـ بکسر اول زیادہ کر بڑھا ـ
ای ـ فارسی یہ حرف ندا ہے ـ توحید ـ ای کہ در ہر مذہب و ملت توئی
مقصود ما + در میان ہر عبادت خانہ معبود ما + دائم از سوز دل
سوزان گواہی میدہد + رنگ زرد و آہ سرد و چشم خون آلود ما +
اَیادی ـ بفتح اول و دوم جمع ایدی اور ایدی جمع ید کی بہت سے
ہاتھ اور نیکیان اور نعمتین ـ
ایازی سلیاسی ـ سیاہ برقعہ جالی دار جو عورتین منہ پر ڈالتی ہین ـ
اَیدی ـ جمع ید بہت سے ہاتھ ـ
ایزی ـ خلق خدا خدا کی پیدایش ـ
ایستی ـ یہ ایک خطاب عمدہ شریف عورات کا ہے جیسے کہ بیگم و بی بی و ملکہ ہے
ایشی ـ یہ بھی عورات کا عمدہ خطاب ہے ـ
ایشک آقاصی ـ دیوان خانہ کا داروغہ ـ
ایلیائی ـ ایلیا ـ سریانی زبان مین صدیق اکبر اور لقب علی المرتضےٰ
کا اور نام ایک نبی کا بنی اسرائیل سے اور نام خضر علیہ السلام کا اور
نام ایک شہر کا اور نام بیت المقدس کا اور نام ایک فتح کا فتوحات
عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے ـ
ایلچی ـ ترکی مین گھوڑون کا گلہ ـ
ایلچی ـ شاہی وکیل قاصد نامہ بر ـ

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

الف مقصورہ بایاے

اَبّا - پدر باپ بڑا میاں بوڑھا استاد مرشد مصحفی رفوقانی - خط ایّن کی بہت سی آدمی نے + ہزارون بار یہ نادان بھولا + بھلا کیونکر نہ دبھولے اسکی اولاد - جب آدم سب کا اباجان بھولا -

اُپلا - خشک گوبر جلانے کے لایق جسکو فارسی مین پاچک و خشاک اور دہلی مین رخیثی کہتے ہین -

اپنا - وہ مال جو غیر کا نہو ذاتی خاص -

اپنا اپنا - الگ الگ نرالا - مولف - جہان مانگتا ہی بھلا اپنا اپنا ہو پیش نظر مدعا اپنا اپنا -

اَب - اسوقت اسی دم فی الحال ابھی ترت اندنون ۔ وقت ہی اب پیچھے رنجہ قدم + آخری دم ہی ترے بیمار کا +

اَبتر - عربی فارسی اور اردو مین مستعمل آوارہ پریشان بدچلن خراب اور بازی جو کھیلنے کے لایق نرہے مثل ہی بے پیر بازی ابتر -

زیب النسا مخفی - زلف ابتر شدہ در گوش سخن میگوید + مو بمو حال پریشانی من میگوید - ۔ عجب حالت ہی دل کی گیسوے خمدار کے غم مین + پریشان ہی پشیمان ہی پراگندہ ہی ابتر ہی -

اُبال - ابھان جوش جذبہ غصہ جھونجل -

اُبکائے - کھل جانا منہ کا بسبب نکلنے ہوا معدہ کے -

الف مقصورہ باتاے مثناۃ

اُتھلا - بضم اول وہ برتن جو ٹھونگا نہو عربی مین رحرح فارسی مین پیالہ

اُتالا - گھرکا اسباب عربی میں اثاث و متاع فارسی مین رخت

اُٹکا - رک گیا پھنس گیا ٹھہر گیا - سودا - کرو مت تفتانہ رفون مین یہان سودا کا دل اٹکا + اپنا توان ہی وہ مدو زنجیر کا جھٹکا +

اُتار - تشیب وکمی و گھٹاو - یہ لفظ چڑھاو کے مقابلہ پر ہر بہت سے موقع پر بولا جاتا ہی - چنانچہ نشہ کا اتار - پانی کا اتار -

اتوار - فارسی یکشنبہ عربی یوم الاحد معنی اسکے سورج کا دن چنانچہ ات کے معنے سورج اور وار کے معنی دن ہی مولف - روز روز اُنکا اپنا اقرار ہی + آج ہفتہ اور کل اتوار ہی -

اترنک - دہلیز کی بالائی لکڑی جسکو عربی مین ساکف الد فارسی مین کراہ بولتے مین اور نیچے کی لکڑی آستانہ اور دہلی ور عربی مین اسکفہ کہتے ہین -

اٹک - بفتحتین روک ومزاحمت اور آڑ ۔ رونے مین ابر تر کے نقشے مٹا دیے ہین + ہم جب اٹک گئے ہین دریا بہا دیے ہین -

اٹکل - بفتح اول اندازہ و قیاس اور جانچ -

اترسون - تیسرا دن جو گزر چکا ہو جسکو فارسی مین پسپرروز کہتے ہین قطعہ - کبھی جب عدہ ملنے تم نہ ہیسے + گذر ہی گئے جھوٹے وعدون مین برسون + کبھی آج کا ہی کبھی کل کا وعدہ + کبھی پرسون پرسون کبھی ہی اترسون

اُتار چڑھاو - اونچ نیچ تشیب وفراز گھٹاو بڑھاو - برائی بھلائی دھوکا - فریب - دم جھانسا ۔ نشے مین رہتا ہی سہرت نشئہ الفت + کہ اس شراب مین ہر گز نہین اتار چڑھاو -

اٹو - ایک آلہ آہنی کا نام ہی جس سے ریشمی کپڑون کو لوگ رنگتے ہین

اٹکاو - روک - آڑ بندھن پرہیز -

اترائی - دریا سے اترنے کی اجرت جو ملاح وغیرہ لیتے ہین -

اٹیرن اٹیرن - یہ ایک آلہ لکڑی کا ہوتا ہی جسپر سوت لپیٹتے ہین عربی مین اسکو استاج فارسی مین چنگلوک کہتے ہین -

الف مقصورہ باجیم

اُجڑا - ویران لٹا ہوا خانہ خراب - ۔ یہان اپنا مسکن بنا کر نہ بیٹھ + کہ ہی یہ جہان ایک اجڑا دیار +

اُچکا - چور فریبی دغا باز آدمی -

اُجلا - روشن سپید ابیض -

اچھا - نیک خوب خوش بہتر ۔ ہی وہ اچھون مین آدمی اچھا جسکو کہتا ہو ہر کوئی اچھا - ۔ یہ کیا کہا مجھے اہ بد زبان بہت اچھا + سنائے اور بھی دو گالیان بہت اچھا +

اِچھا - بکسر اول آرزو خواہش - مرضی -

اُجیالا - روشنی جلوہ - چمک دمک - بیاض -

اُچاپت - کسی کی دوکان سے ادھار لینا -

اُجاڑ - وہ جگہ جہان آبادی نہو ۔ خزان نے توڑ لیے گل چمن اجاڑ دیا + جو گھر تھا بلبل غمناک کا اجاڑ دیا +

اچار - یہ ایک نانخورش ترش سرکہ یا رائی سے بنایا جاتا ہی - فارسی مین اسکو آچار اور عربی مین مخلل کہتے ہین -

اجکر - بفتح اول وزن اژدر چیز فارسی گران عربی مین اثقل -

اچانک - یکایک ناگہان بغتۃ مولف - آج کیجے یار جو کرنا ہی کام + ورنہ گذرے وقت پہ پچھتائیگا + پھر نہوگا کچھ بھی جب

پیک اجل + تیری بالین پر اچانک آئیگا۔
اجواین۔ یہ ایک تخم دوا مین مستعمل ہے۔ فارسی مین اسکو تیان عربی مین بذر النبج۔
اُجیرن۔ بفتح اول و کسر ثانی ہیضہ بدہضمی تخمہ۔
اچھو۔ گرہ ہو جانا پانی کا حلق مین عربی مین اسکو غص کہتے ہین۔
اجارہ۔ اجرت پر کام لینا ٹھیکہ لینا۔ قطعہ مولف کہین غمزہ ہے اور ناز و کرشمہ + کہین رمز و کنایہ اور اشارہ + لیا قاتل نے ہی شاید اجل سے + ہمارے قتل کرنے کا اجارہ +
اُجلائی۔ روشنی و سپیدی و بیاض۔
اچھوانی۔ زچہ عورت کا کھانا۔
اچھوتی۔ اچھوتا۔ وہ چیز جو کسی نے چھوئی ہو اور کنواری لڑکی و لڑکا
اچھے اچھے۔ نامی گرامی بھلے لوگ۔ قطعہ مولف بنائے خداوند کون و مکان نے + یکین اچھے اچھے مکان اچھے اچھے + جو آئے بھلے لوگ اس سرزمین پر + گئے چھوڑ کیسے نشان اچھے اچھے

الف مقصورہ با حاے حطی

اُخدی۔ سُست کاہل مجہول کم عقل۔

الف مقصورہ با خاے

اخروٹ۔ ایک مشہور میوہ ہے جسکو جوز کہتے ہین۔
اختیار۔ آزادی قابو بس حق مداخلت قبضہ ۵۔ آپ کے قابو مین کب آتے تھے ہم + دلپہ گر ہوتا ہمارا اختیار +
اخیر۔ پچھلا۔ انت کا انتہا نتیجہ۔ انجام۔

الف مقصورہ با دال

ادا۔ وہ معشوقانہ حرکت جسکی تقریر نہو سکے۔ عربی مین غنج و دلال فارسی مین ناز ۵۔ ہے ہمارے اس دل بیمار کا + جانی دشمن غمزہ و ناز و ادا +
اُدھار۔ وام قرضہ نسیہ۔
ادھیڑ۔ میانہ عمر کا آدمی جسکے آدھے بال سیاہ اور آدھے سپید ہون
ادرک۔ سونٹھ جسکو زنجبیل کہتے ہین۔

الف مقصورہ با راے

ارداوا۔ دلیا گیہون یا جو کا عربی مین جشیشہ بتکرار شین اور فارسی مین بلغور کہتے ہین۔
اَڑنگا۔ کشتی مین ایک داؤ کا نام ہے۔
اڑیوا۔ پناہ پونجی۔ سرمایہ جمع جاے امید تسلی۔ دلجمعی۔
اَرنڈ۔ ایک مشہور درخت ہے فارسی مین بیدانجیر۔
اُرد۔ ماش جو مشہور غلہ ہے۔
اڑ۔ ہٹ۔ ضد۔ پیچ۔ تعصب۔ پاس۔
اردو بازار۔ لشکر کا بازار۔
ارہر۔ ایک مشہور غلہ ہے ہند کے لوگ اسکی دال کھاتے ہین
اڑیل۔ سرکش آدمی اور وہ گھوڑا جو سواری نہ دے۔ عربی مین حرون و شریر۔
ارکن۔ یہ ایک ساز ایجاد کردہ فلاطون حکیم ہے۔
ارمان۔ آرزو و تمنا۔ دریغ۔ افسوس ۵۔ بن کے ہر قطرہ مرے اشک کا طوفان نکلا + تو بھی اس دیدۂ گریان کا نہ ارمان نکلا۔
اُڑاؤ کھاؤ۔ فضول خرچ لٹاؤ۔
ارتھ۔ معنی مطلب حاصل کلام۔
ارگجہ۔ ایک مرکب خوشبو کا نام ہے۔
اُڑن کھٹولہ۔ تخت روان چلتی سواری۔
اردلی۔ سواری کے ساتھ چلنے والے لوگ۔
اردوے معلی۔ بادشاہی لشکر کا بازار۔
اَرْوِی۔ ایک قسم کی ترکاری ہے جسکو پکا کر کھاتے ہین کچالو اسی قسم سے ہے۔
آرلے۔ یہ ایک بیل ہانکنے کی لکڑی ہوتی ہے جسکے سر پر نوکدار لوہا لگا ہوا ہوتا ہے۔
ارے۔ یہ ندا کے لفظ ہندی مین تحقیر کے ساتھ بولا جاتا ہے ۵ کیا خلق نے تجھکو خاک سے پیدا ہارے نادان خبردار آتش سوزان نہ بن جانا

الف مقصورہ با سین

اُستاد۔ علم پڑھانے والا۔ ہنر سکھلانے والا مولانا اگہ جان کنی اور بادیہ گردی ہے اکبر اندنون + مشورہ فرہاد کے مجنون کے ہمین استاد ہم
استری۔ دھن عورت کا مال۔
اُسترہ۔ فارسی اردو مین مستعمل سر مونڈنے کا اوزار عربی مین

اُسکو موسی کہتے ہین۔
اُستانی۔ اُستاد عورت معلّمہ لڑکیون کو پڑھانے والی ؎ مکتب الفت مین اپنے ابتدائی عشق مین + تھی زلیخا اوستانی اور مجنون اوستاد
اِستری۔ عورت مقابل مرد کے۔ فارسی مین زن عربی مین امراۃ۔

الف مقصورہ باشین

اُشلک۔ بضم اول تہمت و بہتان۔
اشنان۔ نہانا غسل کرنا۔

الف مقصورہ بافاے

افیم۔ مشہور چیز ہی فارسی مین افیون عربی مین لبن الخشخاش نام ہی
افطاری۔ وہ تھوڑی چیز جس سے روزہ چھوڑین۔

الف مقصورہ باکاف

اکلوتا۔ جو باپ کا ایک بچہ ہو۔
اگلا۔ سابقہ پہلا۔
اکھاڑا۔ کُشتی کا دنگل۔
اکھرا۔ ایک تہ کا کپڑا یا اکہری رسّی۔
اکیلا۔ تنہا واحد ایک یگانہ فرد جریدہ ؎ اکیلا ہی وہ وحدہ لاشریک + نہین دوسرا کوئی جسکا شریک۔
اگن باد۔ آتشک کی بیماری۔
اگر۔ عود کی لکڑی خوشبو دار۔
اگال۔ جو فضلہ پان کھا کر پھینک دیتے ہین ظفر بستر بہ بستر دیکھے ہین کسکی اگال کے + اُسکو لہو پلاؤن گا اسکا نکال کے۔
اکڑو۔ مغرور و متکبر و خود پسند۔
اکارہ۔ اکیلا حساب مین ایک۔
اگاڑی۔ وہ رسی جو گھوڑون کے اگلے پاؤن مین باندھتے ہین
اگلے پچھلے۔ آبا و اجداد آل اولاد۔
اگوانی۔ پیشوائی استقبال۔
اکونی۔ حاملہ عورت کی خواہشین جو واسطے کھانے بعض چیزون کے پیدا ہوتی ہین۔

الف مقصورہ بالام

اُلاہنا۔ شکایت گلہ الزام۔
اُلٹا۔ برعکس مقلوب معکوس ؎ جا کے گلشن سے جو صیاد پھر آیا اُلٹا + کیا نصیبہ ہی ترا بلبل شیدا اُلٹا + تن کی عریانی سے بہتر نہین دنیا مین لباس + یہ وہ جامہ ہی کہ جسکا نہین سیدھا اُلٹا +
الوپ۔ غائب آنکھون سے پوشیدہ ؎ روبرو آنکھون کے جو پھرتے تھے کل + ہو گئے ہین آج وہ یکسر الوپ +
اُلٹ پلٹ۔ زیر و زبر ادھر اُدھر تہ و بالا۔ مولف۔ زلف ابتر کی وصف مین مضمون + جسنے لکھا اُلٹ پلٹ لکھا۔
الگ۔ علیحدہ جدا ایک طرف۔ میر حسن۔ الگ ہمسے رہنا اور یون چھوٹنا + یہ اوپری اوپر مزے لوٹنا ؎ الگ ہم حسب رہتے ہین مثال تار طنبورہ + ذرا چھیڑے سے ملتے ہین ملائے جسکا جی چاہے +
اُلّو۔ مشہور جانور ہی جو منحوس گنا جاتا ہی۔
الاؤ۔ تودہ آتش فقیرون کا دھوان۔
الاچی دانہ۔ ایک قسم کی شیرنی کا نام ہی جو الاچی کے دانون پر کھانڈ چڑھاتے ہین۔
الغوزہ۔ ایک قسم کی بانسری ہی جسکو دیہاتی بجاتے ہین فارسی مین نے تلک
اللّٰہ۔ ذاتی اسم خدا تعالی کا ہی ؎ بہرصورت نظر آتا ہی اللّٰہ + بہرسو جلوہ دکھلاتا ہی اللّٰہ۔
الاچی۔ مشہور چیز ہی جسکی کیفیت پہلے تحریر ہو چکی ہی۔
السی۔ مشہور تخم ہی جسکو کتان کہتے ہین۔
الگنی۔ طناب جس پر انگور چڑھاتے یا کپڑے ڈالتے ہین۔
الکسی۔ سستی کاہلی۔

الف مقصورہ بامیم

امید۔ فارسی اردو مین مستعمل۔ آس رجا۔
امرت۔ آب حیات۔
امر۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا۔
امرت سر۔ پنجاب مین مشہور شہر ہی۔
اُمس۔ ہوا کا بند ہونا۔
املتاس۔ مشہور درخت ہی جسکے پھل لمبے لمبے ہوتے ہین اسکا مغز دوا مین مستعمل ہی عربی مین اسکو خیار شنبر فارسی مین خیار چنبر کہتے ہین
امام۔ عربی اردو مین مستعمل ہی پیشوا قوم کا۔ رند۔ ہونے دو جمع منکرون کو ازدحام پر + موقوف ہی جہاد ظہور امام پر +
امام باڑہ۔ وہ جگہ جہان اہل رفض ماتم کیا کرتے ہین۔

الف مقصورہ با نون

ان داتا۔ رزق دینے والا روزی رسان ذات خداوند جل و علا۔
اندھا۔ اعمیٰ نابینا کور معذور۔ مولف۔ دیکھنے کے واسطے موجود ہین + دونون آنکھین جب بفضل ذوالمنن + غور سے ہر وقت اے ناکردہ کار + اپنی حالت دیکھ اور اندھا نہ بن +
انڈا۔ بیضہ تخم مرغ۔
انگارا۔ آگ کا ٹکڑا جسکو عربی مین جمرہ کہتے ہین۔
انگوٹھا۔ بڑی انگلی نر انگشت و ابہام۔
انگیا۔ عورتون کا سینہ بند۔ فارسی شامانچ۔
انت۔ اخیر انجام خاتمہ۔ انتہا۔
ان ہوت۔ ناداری مفلسی تنگی۔
انچر۔ حروف تہجی الف با تا ثا۔
انجیر۔ مشہور درخت ہی۔
اندھڑ۔ سخت ہوا باد صرصر جسکو عربی مین عاصف کہتے ہین۔
اندر۔ باہر کے مقابلہ بر بطن اندرونا۔
اِندر بکسر اول ہنود کے اعتقاد مین ایک دیوتا ہی جو بہشت کا راجہ ہی۔
انگور۔ مشہور درخت اور میوہ ہی۔
انیس۔ ایک عدد ہی فارسی مین نوزدہ ۱۹۔
ان بھول بھولا بھالا۔ سادہ لوح۔ نادان۔ مولف۔ پھنسا دام گیسو مین جو ناگہان + وہ بیچارہ ان بھول مارا گیا۔
ان جل۔ دانہ پانی رزق روزی قسمت۔
انچل۔ دامن جو مشہور لفظ ہی۔
اندراین پھل۔ ایک تلخ پھل کا نام ہی جسکو حنظل کہتے ہین دوا مین مستعمل ہی۔
اندر جال۔ وہ جال جو اندر راجہ جنگ کے وقت دشمنون کے پھنسانے کو بچھا دیتا تھا۔ مکر و فریب شعبدہ۔ دھوکا۔
انمول۔ بڑی قیمت کی چیز بے بہا بے قیمت۔
ان بن۔ نا اتفاقی۔ رنجیدگی۔ کھٹ پٹی۔ ؎ جب ہی غیرون پر عنایت آپ کی + ہمسے ان بن ہی بھلا کسواسطے۔
ان جان۔ بے معرفت احمق جاہل ؎ کوچہ جانان مین ہمنے کیسا رکھا قدم ہو گئے ہین جا بجا انجان ہم کسواسطے۔
انجن۔ سرمہ وغیرہ خشک دوا جو آنکھون مین ڈالین۔
آمدرجو۔ ایک دوا ہی جسکو عربی مین لسان العصافیر فارسی زبان مین گنجشک کہتے ہین۔
اندرتہ۔ ظلم و ستم۔ نا انصافی۔
انگرکھا۔ جسم کا محافظ گلے مین پہننے کا کپڑا۔
انگشتانہ۔ لوہے کی ٹوپی جو انگلی پر چڑھا کر درزی کام کرتا ہی۔
املی۔ ایک مشہور درخت ہی اسکا پھل ترش ہی عربی مین تمر ہندی فارسی مین انبلہ۔
اندھی۔ نابینا عورت اور تند و تیز ہوا۔
اندھیاری۔ تاریکی اور اندھی۔
انڈواسی۔ وہ مرغی جو انڈے دیوے۔
اندری۔ حواس انسانی و لذات نفسانی۔
انگڑائی۔ وہ حالت جسم کی جس سے آدمی اپنے آپ کو کھینچ کر سستی اتارتا ہی عربی مین تمطوار۔ فارسی مین خمیازہ۔ وزیر۔ شگفتہ ہوئے ہمارے گریبان صبح کے + انگڑائی مین جبار کی چولی مسک گئی
انگلی۔ عربی مین اصبع فارسی مین انگشت۔ ترکی مین برماق۔
انگنائی۔ گھر کا صحن جو کھلا ہوا ہو۔
انگوٹھی۔ انگشتری جو مشہور چیز ہی۔
انگیٹھی۔ آتش دان جسمین آگ رکھتے ہین۔
انی۔ سنان یعنی نیزے کی نوک۔

الف مقصورہ با واو

اوچھا۔ بیہودہ تنگ حوصلہ کمینہ بے شرم سکڑا ہوا کم مقدار سکم
اوڑھنا۔ کپڑا پہننا۔ اور پہننے کا کپڑا۔
اُوْلا۔ بضم اول و واو مجہول پردہ و حجاب گھونگھٹ۔ و نقاب
اُوْلا۔ ژالہ و تگرگ جو ابر سے برستے ہین۔
اونچا۔ بلند اور چڑھا ہوا بڑھا ہوا ؎ کسقدر خیر البشر کو حق نے بخشا مرتبہ + اونچا درجہ اونچی عزت اور اونچا مرتبہ۔
اونٹ کٹارا۔ ایک گھاس کا نام ہی جسکو اونٹ خوشی سے کھاتا ہی۔
اوندھا۔ سرنگون گردن نیچے کیے ہوئے۔
اوریب۔ کج ٹیڑھا۔ عربی مین محرف فارسی اریب۔
اوت۔ احمق و بے وقوف آدمی اور وہ مرد جسنے کسی عورت سے توصل نکیا ہو جسکو عربی مین عزب فارسی مین مرد بے زن کہتے ہین۔
اوٹ۔ پردہ جو دو چیزون مین حائل ہو۔
اونٹ۔ مشہور چارپایہ ہی فارسی شتر عربی جمل۔

اوبر۔ بلند بالا نیچے کے مقابلہ پر۔
اوتار۔ خدا کا سایہ خدا کا نائب بادشاہ۔
اوس۔ شبنم جو رات کو برستی ہی۔
اونگھ۔ جھپک جو نیند کے غلبہ سے آتی ہی ۵ شمیم کا کل شکن سے مین جو اونگھ گیا + تو ہنس کے کہنے لگے اسکو سانپ سونگھ گیا +
اوجھل۔ نظر سے غائب پردہ مین۔
اول۔ بعواو مجہول ضامن کفیل یا وضع ور وہ چیز جو کسی کے عوض رکھ لی جائے۔
اوّل۔ سب سے پہلے۔ یہ عربی لفظ اردو مین مستعمل ہی۔ مولف وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن + وہی مالک وہی رازق وہی خالق وہی رحمان +
اودھم۔ غل شور جھگڑا۔ فساد۔
اوسان۔ حواس ہوش طاقت۔
اون۔ پشم جو مشہور چیز ہی۔
اوجہ۔ چارپاؤن کا معدہ۔
اوکھ۔ نیشکر یعنی گنا۔
اولمہ۔ ذبح کیا ہوا جانور جو گرم پانی مین تر کیا ہوا ہو۔ عربی مین مسموط و سمیط۔ فارسی مین رود ترکی مین یولمہ۔
اوٹنی۔ بواو مجہول بیلنا یعنی روئی بلونے کا آلہ عربی مین محلاج فارسی مین چوبکین۔
اوٹی روئی۔ وہ روئی جس سے بنولے نکل چکے ہون۔
اوڑھنی۔ عورتون کے سر پر رکھنے کا دوپٹہ۔
اوکھلی۔ فارسی مین جوازہ عربی مین ہاون جسمین ہر ایک چیز کوٹتے ہین اور جس سے کوٹین اسکو دستہ بولتے ہین۔
اونٹنی۔ شتر مادہ۔

الف مقصورہ با ہاے ہوز

اہل بیت۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے لوگ ۵ عزیزو ہو جہانتک خاندان اہلبیت آباد + پھرے وہ گھر گھر بکھیر جو ہو بدخواہ اس گھر کا +
اہلیت۔ شرافت و انسانیت۔
اہا۔ گیہون کے میدہ کی آش جو کاغذ کو لگاتے ہین۔
اہیر۔ دودھ بیچنے والی قوم۔
اہالی موالی۔ پاس بیٹھنے والے نوکر چاکر وغیرہ ۵ شب و روز سب گھیرے رہتے ہین تجکو + تمہارے ہین جتنے اہالی موالی۔

الف مقصورہ با یاے تحتانی

ایلوا۔ یہ ایک دوا ہی تلخ مزہ جسکو صبر و مصبر کہتے ہین۔
اینٹ۔ جو عمارت مین لگائی جاتی ہی۔ فارسی مین خشت عربی مین آجر۔ مولف۔ خواب غفلت سے تری آنکھین کھلینگی اس گھڑی + زیر بالین تیرے جبدم اینٹ رکھی جائیگی۔
اینٹر۔ وہ مفلس جو اپنے آپ کو دولتمند ظاہر کرے۔
ایال۔ گھوڑے کی گردن کے بال۔
ایمان۔ عربی اردو مین مستعمل ہی تسلیم کرنا مان لینا۔ مولف محبت ہو بتون کی جسکے دل مین + خدا رکھے سلامت اسکا ایمان +
ایندھن۔ جلانے کی لکڑی وغیرہ جسکو فارسی مین ہیزم عربی مین حطب اور وقود کہتے ہین۔
اینٹھ۔ غرور سرکشی تکبر۔ بڑائی۔ مولف خاک سے پیدا ہوا ہی جبکہ تو + تجھکو اے خاکی نہین درکار اینٹھ۔
ایڑی۔ پاؤن کی ایڑی عربی عقب فارسی پاشنہ۔

تیسری فصل

فارسی اصطلاحات و محاورات کے بیان مین

الف مقصورہ با بای موحدہ

ابریشم تاب۔ کاتا ہوا ریشم یا کاتنے والا۔ آملی۔ بجنگ زہرہ شکین تاب بندد + بزلف بریشم تاب لاہور۔
ابر دست۔ سخی آدمی بخشش کرنے والا۔ انوری۔ تو آن ابر دستی کہ گر ہفت دریا + ہمہ قطرہ گردد نیابد تمامت +
ابر رحمت۔ خدا کی رحمت کا بادل نہایت سخی ۵ شود سیر تا کام زدریا گرد برخیزد + بقدر تشنگی از ابر رحمت آب میخواہم +
ابروے پیوست۔ دونون ابرو ملے ہوئے صائب ای آنکہ دل ورا بروی پیوستہ بستہ + غافل مشو کہ در تہ طاق شکستہ مولف در لغت سطرین دو باریک ہین ابرو کی پیوستہ ہم + دو جگہ لکھا ہوا اصل علی اصل علی۔
ابروے بلند۔ دراز اور اونچے ابرو صائب چشم بد دور از ابروے بلند تو کہ ہست + چون مہ عید دل خلق بایمان تو خوش +
ابر تر۔ سیراب بادل برسنے والا بادل۔ میرزا رضی دانش۔ نوبہار آمد کہ ابر تر چمن پرور شود + نکہت گل مایۂ شور جنون از سر شود +

ابر عالمگیر ۔ چھڑی کا بادل جو زور سے برسے مولف سنر جسنے بحر و بر دشت و بیابان کر دیا ، فی الحقیقت فیض ہے اس ابر عالمگیر کا +

ابر ہفتہ وار ۔ آٹھ روز کی جھڑی کا بادل ۔ ؎ دیدہ ام در گریہ ہر لحظہ چو ابر ہفتہ وار ، در خروش و جوش مثل بحر جوشان روز و شب +

ابریشم گر ۔ ابریشم بنانے والا امیر خسرو ۔ برده ز ابریشم از موطناب گاه ابریشم گر موئے تاب +

ابناے جنس ۔ ایک جنس ایک قوم ایک گروہ کے لوگ یعنی ہم نوع یہ صیغہ جمع کا ہے مگر اہل فارس مفرد استعمال کرتے ہین مولوی روم ۔ یک نظر فرما که مستغنی شوم ز ابناے جنس + سگ چو شد منظور نجم الدین سگان را سرورست +

ابر بخشش ۔ بخشش کا بادل بڑا سخی ؎ طبع زر ابر بخشش کان جود آفتاب فیض و دریاے سخا ۔

ابر گردش ۔ بہت چلنے والا گھوڑا ۔ میر معزی ۔ برقے است ابر گردش ابرے است برق دار + بادیست کوہ پیکر کوہی است باد پا

ابروے ترش ۔ غضب و غصہ کی حالت مین سعدی ۔ از ان نیمہ عابد سر پر غرور + ترش کرده بر فاسق ابرو ز دور ۔

ابریشم مقرض ۔ کترا ہوا ابریشم جو مرکب معجونون مین ڈالتے ہین مخلص کاشی ۔ بگذر طبیب کز پے تفریح دل بس است ابریشم مقرض خط تبان مرا ۔

ابروے طاق ۔ محراب دار ابرو اور خوبی مین طاق میر خسرو طلب کرد خاقان آفاق را + گره باز کرد ابروئے طاق را ۔

ابروے تنگ ۔ مغرور و متکبر و رنجیده ۔ نظامی ۔ چنان آرش چین در ابروے تنگ + که در چین بگرید بر او خاره سنگ +

ابروے فلک ۔ ماه نو نیا چاند ۔ ؎ ابروے [illegible] چون قوس قزح + میزند طعنہ بابروے فلک ۔

ابرو ہلال ۔ یہ جملہ محبوب کی صفات سے ہے ۔ لسانی ۔ میکنم از دل بردن ابرو ہلال خویش را + سر بصحرا میدہم وحشی غزال خویش را +

ابروے شام ۔ ہلال ماه نو نیا چاند + خواجہ کرمانی ۔ بر آرنده تیغ صبح از نیام + کشاینده چین ز ابروے شام ۔

ابتدا ساختن ۔ آغاز کرنا ابتدا کرنا ۔ علی خراسانی ۔ ابتدائے لفظ و معنی کردن از نام خدا + صانع بی مثل و ہمتا خالق ارض و سما منتہائے معنی او رسد بیہوده کنہ + از ثنائش لفظ را گر نطق سازد ابتدا +

ابجد تجرید نوشتن ۔ آرزو ترک کرنا ۔ اکیلا ہونا ۔

ابجد روان ساختن ۔ سبق پڑھا ہوا یاد کرنا ۔ شفائی ۔ روان نساختہ ابجد بمکتب معنی + دلی بعلم جہالت یگانہ استادند +

ابر سیاه پستان ۔ کالی گھٹا برسنے والا بادل ۔ باقر کاشی ۔ امسال خوش بہارت ای باغبان مبارک + ابر سیاه پستان بر بوستان مبارک

ابر کہن ۔ ابر مرده جسکو اسفنج اور مرا بادل کہتے ہین پانی کو وه اٹھالیتا ہے مولف ۔ رو نہین سکتے غم دلدار مین دل کھو دیکر + بلکہ آنسو صورت ابر کہن پی جاتے ہین ۔

ابر نیسان ۔ بہار کا بادل جسکے قطرات سے صدف مین موتی بنتے ہین صائب ۔ تاک را سیر سبکن ای ابر نیسان در بہار + قطره تا می میتواند شد چرا گوہر شود +

ابرو بلند کردن ۔ ابرو سے اشاره کرنا اشاره سے جتانا ۔ طالب آملی ۔ اینک بملک ناطقہ عید سخنوری است + کابرو بلند کرد ہلال معانیم +

ابرو بہم در کشیدن ۔ غصہ کرنا غضبناک ہونا سعدی حرامت بود نان آنکس چشید + که چون سفره ابرو بہم در کشید +

ابرو ترش کردن ۔ بیزار اور تنگدل ہونا ۔ سعدی ۔ از ان نیمہ عابد سر پر غرور + ترش کرده بر فاسق ابرو ز دور +

ابرو تنگ کردن ۔ ناز کرنا غرور کرنا ۔ اترانا ۔ محمد جان قدسی چو در غمزه ابرو تنگ میکند + سیاه گران را سبک می کند +

ابرو جنبانیدن ۔ اشاره کرنا اور رضا دینا ۔ طاہر وحید ۔ نہ ممکن ست گر جانان بما ابرو بجنباند + که نتواند کشیدن ناز تاب زور کمانش را +

ابرو جہیدن ۔ اشاره ہونا جنبش کھانا ۔ ابو طالب کلیم ۔ جہد ابروے شوخ و می پرد چشم حباب + نیست جز اینکہ اگر در دیده طوفان میشود +

ابرو چین گرفتن ۔ غصہ پکڑنا غضبناک ہونا ؎ ۔ بر ابرو چو آن مہ جبین چین گرفت + ز خاقان چین کشور چین گرفت +

ابرو زدن ۔ ابرو ہلانا اشاره کرنا مبارک سیستانی ۔ طبع تو بخشیدن صد گنج و گہر + ابرو زند و گره بر ابرو نزند +

ابرو کج کردن ۔ غصہ ظاہر کرنا ۔ ناراض ہونا میر خسرو ولیس ز ما ہست می بینم مہ من کج ابرو + گره منگکن بہ پیشانی کہ مہ در غره کم گیرد +

ابرو کشادن ۔ خوش ہونا شگفتگی مین آنا ۔ نظامی ۔ شہ کار دان مجلس خوش نہاد + سران را طلب کرد و ابرو کشاد +

ابرو کشیدن ۔ اشاره کرنا اور ابروؤن پر نقش و نگار کرنا رد یف لش واله ہروی ۔ بر چہره آسمان بدخو + از قوس قزح کشیده ابرو +

ابرو کمان ۔ محبوب کی تعریف مین لکھا جاتا ہے ؎ گرچہ از تیر نگاه مشتو

زہر قاتل می چکد + نیست امکان چشم زان ابرو کمان بردا شتن

ابرو - تیر نے سیدھے گئے چلا رہے ہم تمکو جان + پھر کہین گوشہ ملو گے اہم مرے ابرو کمان -

ابرو گرہ گفتن - ابرو کج کرنا - ناراض ہونا ۵ طالب رانیست ہمچون خدمتم حسن قبول + از سجودم ابروے محراب میگردد گرہ +

ابرو نازک کردن - ناز کرنا غرور کرنا - فخر کرنا - ملا منیر - نہانہ ہمین است تراخو نازک + داری بصفت میان چون مو نازک + با ابروے تو شہا تہی وار دارزان + از ما کند این ہلال ابرو نازک +

ابرو نمودن - ظاہر و نمودار ہونا - اشارہ کرنا - حافظ - ہلالی شد تنم زین غم کہ با طغراے مشکینش + کہ باشد مہ کہ بنماید ز طاق آسمان ابرو +

ابریشم زدن - ابریشم باٹنا - اور ساز بجانا -

ابریشم زن - ابریشم نواز ساز بجانے والا - میر خسرو - بریشم زن بہ عشاق میزد + سر و ریش بر دل عشاق میزد +

ابریشم کشیدن - ابریشم کھینچنا - اٹھانا ہار کرنا - نظامی - گر آئینہ کو بار مردم کشند + گہے نیم کشد گہ بہ ابریشم کشند +

ابلق زدن - کلاہ پر بڑائی اور عزت کے پر رکھتے زمانہ سلف مین رسم تھی کہ جو آدمی صاحب کمال ہوتا تھا - اسکی ٹوپی پر ابلق پر سرخاب وغیرہ جانوروں کے حاکم کے حکم سے لگائے جاتے تھے اور یہ نشان اسکے کمال اعزاز کا تصور کیا جاتا تھا - محمد سعید اشرف - آنکہ ابلق میزدی بر فرق چون طاؤس ہند + این زمان تحت الحنک بندد چو مرغ سبز دار +

ابواب کردن - مواخذہ کرنا حساب مانگنا شائی تکلو - تنقیح روز نامچہ ارزاق خلق را + در گوشوار دفتر ابواب شد درست +

ابجد طفلانہ - حروف مفرد - ا - ب - ت - ث صائب - روی از عشق حقیقی در مجاز آوردہ ایم + شستہ ایم از لوح خاطر ابجد طفلانہ را +

ابر قبلہ - وہ بادل جو قبلہ کی سمت سے آئے رضی دانش - میریم از کعبہ گریبان میکشان عشرت کنند + ہمچو ابر قبلہ باران و قدم دار یم ما -

ابروی کشیدہ - کھچے ابرو نہایت خوبصورت - ہلالی ہمدانی - چشم بد گوشہ ابروے کشیدہ + دو حسن دو طغرا است بلا شد ان دو دیدہ +

ابروے مردانہ - وہ ابرو جس سے آثار تہور پائے جائین سہ نہادہ سر وران در سر خاک نیاز + خم شدہ اگر بیش ابروے مردانہ است +

ابر بہاری - ابر بہاران - بہار کا بادل - ۵ جیسے پھولیگا باغ دہر جسدم برس جائیگا وہ ابر بہاری +

ابرو فراخی - خوش خلقی خوش طبعی خوش مزاجی - نظامی - دل شد دران مجلس تنگبار + با ابرو فراخی در آمد بکار +

الف مقصورہ با تاے

اتتل توتل تل - کلام لغو و بے معنی و سخن غیر فصیح - باقر کاشی - شعر باقر بشل ہست جو آیات کلام + شعر یاران دگر اتتل توتل تل +

اتو کشیدن - کپڑون پر اتو کرنا - اور خمیازہ لینا - کتے کا زبان نکالکر بھاگنا - طاہر وحید - چو سگ گرد آن کوے بومیکشم + بیا و اتو کش تو میکشم + زبید اد یارا تو کش گمو + کہ افگندہ در آتشم چون اتو +

الف مقصورہ با ثاے مثلثہ

اثر بستن - اثر کردن یعنی اثر کرنا ۵ دل ست این کہ از گریہ رہنے در شرر + دل است اینکہ بر نالہ بندد اثر +

اثر گرفتن - اثر پکڑنا نشان قایم ہونا - انوری - از بوستور بود نشان مشک و غالیہ + از روے تو گرفتہ اثر ماہ و آفتاب +

اثر نرفتن - نشان نمٹنا اثر قائم رہنا - سلمان - جگرم خون شد و از دیدہ برون رفت و نرفت + اثر داغ فراق تو ہنوز از جگرم -

اثر داشتن - اثر رکھنا نشان رکھنا - میر معزی - بر سمن از موے چہ داری نشان + بر قمر از غالیہ داری اثر + موے چہ را چند نہی بر سمن + غالیہ را چند کشتی بر قمر +

اثرستان - مقام اثر و جاے نشان ظہوری - پیش زین تیغ نظر را دم تاثیر نبود + آہ بر خاست در و نم اثرستان گشتہ +

الف مقصورہ با جیم

اجرہ خوار - وظیفہ خوار روزمرہ کا حصہ دار شفائی - بدین دونان کہ اجرہ خوار دہر اند + فرو ناید مرار باب ہم را +

اجل رسیدہ - جسکی مرگ نزدیک ہو ۵ - نمود شاہ بہ تیغ دو دم جدا گردن + اجل رسیدہ چو آمد فرو کمید انش -

الف مقصورہ با حاے حطی

احسان بہشت - بڑے درجہ کا احسان محمد سعید اشرف - جا ز میخانہ رو بگذار مسجد کا ندرو + گر بیا مرزند احسان بہشت میکنند

احرام نہادن - جیسے کعبہ کے حج کے لیے احرام باندھا ہو - ابو طالب کلیم طاوت کہ از جان ہوا خواہ تست + ز احرام بندان در گاہ تست +

احاطہ کردن ۔ گھیرنا درمیان میں لینا صائب احاطہ کرد خط آن آفتاب تابان را + گرفت خیل پری درمیان سلیمان را +

احرامی ۔ وہ نادوختہ کپڑا جو صاحب احرام پہنتا ہے محسن تاثیر محرم کوی تو تا ہر روز گردد آفتاب + از دو صبحش آسمان سامان احرامی کند +

الف مقصورہ باخاے معجمہ

اخلاصمند ۔ دوست پیارا جانی یار ۔

اختر دنبالہ دار ۔ دمدار ستارہ ۔

اخترشمر ۔ نجومی علم نجوم کا واقف حکیم مختاری بجز قا رندانہ کرد حکم طالع قدرت + اگر خورشید اصطرلاب و چرخ اختر شمر گردد مولف تازہ دکھلاتا ہے ہمکو صورتیں + آسمان شام و سحر لیل و نہار ۔ مولفنا کیا حساب انکا کرے + کیا شمار انکا کرے اختر شمار +

اختر ضمیر ۔ روشن دل در صفا سینہ ۔ مولانا اکبر لاہوری خندہ پیشانی ہے قبل مہر و ماہ + آدمی روشن دل و اختر ضمیر +

اختر شناس ۔ نجومی ستارون کے حساب کا واقف ۔

اختر شمردن ۔ تمام رات بیدار رہنا ۵ شب اندر فرقت آن غیرت ماہ + بہ بستر تا سحر اختر شمردم +

اختر کاویان ۔ وہ علم جو فریدون کے لیے کاوہ نام ایک لہار نے بنایا تھا ۵ زندخندہ از زمین آثار علوی + سر خامہ بر اختر کاویانم +

اختلاط کردن ۔ دوستی کرنا محبت بڑھانا حافظ فریب شیوہ حسن از جان پیر مخور + کہ ہر کہ کرد بد اختلاط ناشاد ست +

اختلاط برہم خوردن ۔ محبت دور ہونا ملاقات بند ہونا تنہا اختلاط خوبرویان و دبرہم میخورد + از رنگ گل رشتہ با غنچہ گوی باین گلدستہ را + نعمت خان عالی ۔ گر صد بر خیزد از مجلس گریزان می شوم + می خورد برہم درانجا از تکلم اختلاط +

اختلاط سرد شدن ۔ محبت کا ختم ہونا تنہا گر تو گرم الفتی باکس شہر یکتا ن مشو + سرد شد از آدم و حوا از گندم اختلاط +

اختلاط گرم شدن ۔ محبت کا بڑھنا محمد علی خوبان ترحمی کہ چو میلے در آتشم + تا اختلاط را بشما گرم کردہ ام +

اختلاط بر ہم افتادن ۔ صحبت کا اتفاق ہو جانا ۔ مخلص کاشی راہ گرداند بہر جا بینم مخلص ز دور + با اختلاط چنین با من بلہ افتادہ ہست +

اختلاط چسپان ۔ اختلاط سیپ بہت سی محبت و اختلاط کرنا ۔ محمد علی طالب ۔ دل خستہ ام از رقیب است رنش چسپانی

اختلاط سرش و لہ نیست چسپان با ضعیفان اختلاط اغنیا + رشتہ در آغوش گوہر نیست از گوہر جدا + میرزا سرخوش تن مدہ اختلاط چسپان را + جامۂ تنگ را زدہ پارہ +

اختیار نداشتن ۔ کسی بات پر تسلط نہ رکھنا حافظ بار سے خیال یار زپیش نظر مشو + چون برو صال یار نداریم اختیار +

اختیار دادن ۔ اختیار دینا مالک بنا دینا ۵ در حق من ہر چہ خواہد آن کیند + دادہ ام در دست مختار اختیار +

اختیار شکستن ۔ اختیار چھوٹنا بے بس ہونا ۔ جلال اسیر ۔ گزاسیر یک قدم از دل نماندہ ام + تا اختیار خود بغم دوست ہشتہ ام +

اخگر در پیراہن کردن ۔ بے آرام و بیقرار کرنا ۵ آتش عشقش متاع صبر و آرامم بسوخت + کرد سوز درد باطن آتش اندر پیرہن +

اخمہ ۔ سو ترش و مکدر خاطر چین بر جبین ملا طغرا ۔ نیاید چو بر صفحہ خطر انکو + چو مسطر بکاغذ کند اخمہ رو ۔

اختر سپاہ ۔ وہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہو ۵ بلند نداز ہیبتش مہر و ماہ + چو آمد شہنشاہ اختر سپاہ +

اختر سوختہ ۔ بد نصیب بد قسمت منحوس شوم مشہدی اختر سوختہ را مہر سر نامہ کنیم + گر بسیہ روزی ما یاد کند دلبر ما +

اختری ۔ نجومی جو علم نجوم سے واقف ہو فردوسی یکے اختری گفت زان پس براہ + کز نیسان بنزم سر صعوہ شاہ +

اخراجی ۔ نکالا ہوا گھر سے بدر کیا ہو سودائی آشفتہ زلف او دست ہر جا تابی ہست + دیوانہ چشم او دست ہر جا خوابی ست + ملفی آہ ماست ہر جا سوزی ست + اخراجی چشم ماست ہر جا آبی ہست +

الف مقصورہ با دال مہملہ

ادایاب ۔ ادا کا جاننے والا ۔ ادا کا واقف صائب ہر چہ در خطر عاشق گذرد میداند + خوش ادایاب و ادا فہم و ادادان شدہ ۔

ادب سنج ۔ آموختہ ادب سیکھا ہوا ملا طغرا ۔ لیکن ادب سنج باز آ دکو + بجاے انا الحق انا العبد گو ۔

ادب کار ۔ ادیب استاد ۵ ہر کہ نکی شعار میدارد + باادب کار کار میدارد +

ادرار خوار ۔ وظیفہ خوار روزینہ دار جمال الدین سلمان ملک الحسن صدر چون سحاب ادرار خوار + خرمن فضل ترا حد چون عطارد خوشہ چین

ادب طراز ۔ استاد معلم ادیب فیضی ۔ یک چند ادب طراز در ہر فن

انگیخت حدیث تلخ و شیرین۔

ادا کردن۔ وقوع مین لانا ظاہر کرنا عمل مین لانا میرزا معز فطرت
بگریہ کرد ادا دل غم نہانی را + دعاے ما برساند میزبانی را +

ادب خوردن۔ ادب سیکھنا نیکی حاصل کرنا۔ میر خسرو۔ اے کہ
نخوردی ادب روزگار + صحبت یاران بغنیمت شمار۔

ادب کردن۔ ادب کرنا اور ادب سکھلانا سعدی۔ ہر کہ در
خوردیش ادب نکند + در بزرگی صلاح از و برخاست +

ادب آموختہ۔ ادب پرورده۔ ادب سیکھا شاگرد و متعلم صائب۔
ادب پرورده عشقم نیاید خیرگی از من + نسوزد آتش می پردۂ چشم
حجاب کم را +

ادب خانہ۔ وضوخانہ طہارت خانہ محمد قلی سلیم۔ چند پاس ادب
کسے دارد + انجمن نیست این ادب خانہ ست +

ادب گاہ۔ جس مقام پر ادب سکھلایا جائے۔ میرزا بیدل۔ شاہا
نخوری بازی جاہ شطرنج + مغرور نگردی بسیاہ شطرنج + شاہ آن باشد
کہ در ادب گاہ نیاز + از شاہ گفتن مد جو شاہ شطرنج +

الف مقصوره با رائے مہملہ

ارغوان۔ ساعد محبوب کی تعریف ہے میر خسرو۔ دی رسید آن ارغوان
ساعد گل شادی بدست + داد خسرو را کہ خدمتگار خسرو خان تست +

ارم زار۔ بہشتی باغ سرسبز زمین ملا طغرا۔ پری خانہ ہر گوشہ ارم زار و
خوش + ارم زار ہر سو ز گیسوے خوش +

ارابہ کش۔ گاڑی کھینچنے والا اور ہانکنے والا ظہوری۔ قلہ
قاف تو تیا کرده + در رہ کوشش ارابہ کشان + گرد واز نقل
توپخانہ تو + اژدہا زار عرصۂ میدان +

ارم پوش۔ رشک ارم جسکو دیکھکر ارم چھپ جائے ملا طغرا
ہر آن ساقی کہ خم را دہد رنگ و بو + ز عکسش ارم پوش گردد سبو +

ارخاے عنان۔ کسی چیز سے نے تامل گزرنا عرفی در نعت
ہاشمی بہواے جلوۂ تو + ارخاے عنان آفرینش +

اردک پرانیدن۔ ہنسی کھیل ظرافت جنگ لڑائی۔ محمد قلی سلیم۔
چنان برق خصومت شد جہانتاب + کہ اردک می پراند موج از آب +

ارزانی داشتن۔ عنایت کرنا بخشش کرنا اصفہانی عشق را شکر کنم
تا باید ممنونم + کو غم و درد جہانی بمن ارزانی داشت۔

ارشاد بردن۔ حکم لینا ہدایت پانا مرید ہونا۔ طالب آملی۔ چہ زاہد و
چہ برہمن ہر دو زمن ارشاد + ببرد و شیوه خرد کرد پیر کار مرا +

ارشاد گرفتن۔ اجازت پانا۔ ہدایت لینا نجات۔ چہ ہندو کز برہمن
ساحری ارشاد میگیرد + ز زلفت خال مشکین دلربائی یاد میگیرد +

ارشاد دادن۔ حکم و اجازت دینا۔ ہدایت پر لانا سلیم خدایا چون مرا
در عاشقی ارشاد میدادی + چہ میشد اندکم گر بیوفائی یاد میدادی +

ارشاد کردن۔ اجازت دینا راستہ پر لانا صائب نیست غیر از عشق
خضری در بیابان وجود + ہر کجا گم گشتہ بینی ز عشق ارشاد کن +

ارغنون۔ ساز بجانے والا مطرب نظامی۔ ز یونانیان ارغنون
زن بسے + کہ بردند ہوش از دل ہر کسے +

ارمغان دادن۔ تحفہ و سوغات دینا۔ ع از عدم چون آمدیم
اندر وجود + دل بدلدار ارمغان دادیم ما +

اره نہادن۔ کسی چیز کے چیرنے کا اراده کرنا۔ ملا طغرا از نداره گر
چون دم از کار خویش + زرین سیادت نہند اره بیش +

اره کشیدن۔ کسی چیز کو کاٹنا چیرنا نور الدین ظہوری چو از جام
شد نخۂ جم جدا + بفرقش کشید اره دست بلا۔

ارباب ده۔ گانون کا چودھری موضع کا مقدم فرخی ہمدانی دل خون
گشتہ کہ ارباب ده عشرت بود + رونگاری ست کہ در مزرعہ بزرگر است +

ارزن ریزه۔ بارش کے قطرے آگ کے شرارے آسمانی ستارے +

الف مقصوره با زائے معجمہ

ز انجا۔ اس بات کے لیے اسواسطے۔ نظامی۔ مگر مار بر گنج ز انجا
نشست + کہ تا رانگان گنج ناید بدست +

ازان کجا۔ از برائے آنکہ اس بات کے لیے میر معزی تنم خمیده چو
دال است زان کجا زلفت + بدال ماند و خالت چو نقطہ بر سر دال +

از بہر ترا۔ تیرے واسطے تیری خاطر۔ میر معزی۔ از بہر ترا توبہ و
سوگند شکستیم + برکف قدح باده نہادیم دگر بار +

از یرا۔ زیرا۔ مخفف زیرا نکہ اسواسطے مولوی معنوی۔ بگو دل را
کہ گرد غم نگردد + از یرا غم ز خوردن کم نگردد +

از ینجا۔ اس لیے اس واسطے۔

از ہر باب۔ ہر قسم سے ہر نوع انوری۔ دوش با یار خویش
میگفتم + سخن دوستدار از ہر باب +

از دست۔ برابر چشم خادم محکوم محسن تاثیر۔ با رقیب کتر نگشت ز ما
نیست + ہم دست ماست اما از دست ما نباشد۔ فرید الدین عطار
شہریار از دست تو بسیار ہست + ہیچ گلخن تاب را این کار نیست

از سر دست - جو کام بہت جلد کیا جائے **نظامی** سخن تا چند گوئی
از سر دست + ہمانا ہم تو مستی ہم سخن مست +

از ماست کہ بر ماست - یعنی یہ سزا ہماری اپنے اعمال کی ہے **مولف**
ز ہر مار اسزا اخلاق دو ان + بہر نقصے و ہر عیبے کہ در ما ست + چو
ما خود یم دریا داش اعمال + فقط از ماست ہر آفت کہ بر ماست

ازین دست - اس طور اس طریق اس طرز سے **طالب آملی** شکست ہمچو
منی از زمان عجب نبود + کہ روزگار ازین دست بیشمار شکست +

از بر خود - اپنے پاس سے اپنی طرف سے **سید حسین خالص** مدید
کس کمر تنگ دلستان ترا + مقصود را زبر خود میکشد میان ترا۔

از دو کدبانو خانہ نارفتہ ماند - دو عورتوں سے گھر صفا نہیں ہوتا
مولف - مدار کار بیک زن پاک زدو بی باشی + کہ دار دولت بر باد گردد
از دو کدبانو +

ازین قرار - اس طرح اس طریق اس طرز سے **ملا طغرا** - بزیر خاک دلم
گر ازین قرار طپد + برون خاک فتد پیکرم چو سنگ مزار +

از آن باز - اس وقت سے اسکے بعد۔

از بس از بسکہ - یہ جملہ کثرت کے موقع پر بولا جاتا ہے والہ ہروی شاید از
مضراب مطرب ناخنی بر دل زند + بستہ ام بر سینہ از بس خواہش مشب بار را +
میر جنیدی - شد بسکہ از خرام تو تغییر حالہا + از جا در آمدند بگلشن نہالہا +

ازین گوش - کمال توجہ سے کسی بات کا سننا **جمال الدین سلمان**
از سر مہر آسمانت آستان بوس آمدہ + ازین گوش اخترانت تابع فرمان شدہ

از پیش پیش - پیش پیش آگے آگے **محسن تاثیر** - آنرا کہ پیرو دل
روشن زبان بود + از پیش پیش مشعل دولت روان بود +

از سر بدر رفتن دیگ - ابلنا اور جوش کھانا دیگ کا **مسیح کاشی**
چند از پی آب نان بہر در بردیم + چند از پی روزی مقدر بردیم +
دیگ تن ما بجوش حرص آمدہ ہست + نزدیک بآن رسید کز سر بردیم +

اژدہا سے فلک - یہ دو عقدہ ستارے ہیں آسمان پر ہیں جنکا نام راس و ذنب ہے۔

از بن بر آوردن نہال - جڑھ سے کھودنا درخت کو **سلیم** نیم
دو دم بر گردنش کرد + نہالش را ز بیخ و بن بر آورد +

از چہ دستہ - میں کون جماعت اور کون گروہ سے ہوں **طالب آملی**
نمیدانم زہستی کز چہ دستم + عبادت پیشہ یا عصیان پرستم +

از آب بر آمدن - مصیبت سے نکلنا آفت سے بچنا - **میر نجات** تا یکے
ای شوخ چشم موج بر آئی ز آب + چند لبان حباب سر ہوا داشتن +

ازار پاے کشیدن - تنبان شلوار پاجامہ پہنا - **اسمعیل** چون
کبک آنکہ موزہ ندارد ہر آئینہ + در پای میکشد چو کبوتر ازار پاے +

از بر کردن - یاد کرنا حفظ کرنا **صائب** - تمامی روز زند رد داغ از دو گی
معلم را + تمامی شب نشیند گوشہ و از بر کند بازی +

از بز کنر شیر دوشیدن - نر بکری سے دودھ دوھنا لغو اور بیفائدہ
کام کرنا **محمد جان قدسی** - نابینا را عشق کرد صاحب دید + توفیق از دست
ما بعی گفت و شنید + آرے مثل ست اینکہ دلش گر خواہد + شیر از
تر نر شبان تواند دو شید۔

ازین دندان - نہایت کوشش اور سعی سے **جمال الدین سلمان** قیمہ ای
ز فلک یافت کسی کو میکرد + خدمتے بر درشہ ازین دندان جو کلید +

ازین ناخن - تمام جسم کے زور سے **ملا عشرتی** - خون مپرس را نہ
پنداری کہ گل پامال کرد + جان زار ش ازین ناخن برون می آورد +

از بنیاد بردن - ہلاک کرنا نیست و نابود کرنا - **حافظ** حالیا عشوۂ تو
لطف تو ز بنیادم برد + تا دگر بار جفاے تو چہ بنیاد کند +

از بہا افتادن - قیمت کم ہو جانا **صائب** - بدر دغربت و زندان
بساز چون یوسف + مرد بجانب کنعان کہ از بہا افتی +

از بہر توتیا نماندن - کسی چیز کا بالکل ختم ہو جانا - سرمہ کے لائق
بھی نہ رہنا **صائب** - از بہر توتیا نتوان یافتن در او + بندان
کہ چشم کار کند ذرۂ غبار +

از بہر دوا نماندن - کوئی چیز ایسی ختم ہونا کہ دوا کے واسطے بھی نہ رہنا -
کاتی بوستان جہان برگ گل بوقت خزان + نماند بہر دوای بلبل بیمار +

از پا افتادن - گر جانا مسمار ہونا **قاسم مشہدی** سست بنیاد ست
عشر تخانہ مانے عمان + افتد از پا گر کشی تصویر بر دیوار ما +

از پا در افگندن - گرانا مسمار کرنا - **علی خراسانی** - صد سر و دان
را بیکے جلوۂ رفتار + از پای در آورد جمال قد دلدار +

از پاے در آوردن - گرانا مغلوب کرنا - **ملا شریف** ای نخل تمنا
قد رعنا سے تو مارا + از پای در آورد تمنا سے تو مارا +

از پا نہ نشستن - کھڑے رہنا نہ بیٹھنا **صائب** دو عالم گر شود تمامہ
شمع از پای نہ نشیند + بیک عاشق کجا آن آتشین رخسار میسازد +

از پردہ بیرون افتادن - بھید کھل جانا - راز فاش ہونا **محمد قلی
سیفی** - تا فتد راز من سادہ دل از پردہ برون + حیلہ سازان
از زبان تو خبر مے آورند +

از پرکار افتادن - انداز سے نکل جانا **فیضی** با خرد تو چون
بیفتدم کار + پرکار قلم فتد ز پرگار۔

از زیر کار رفتن - بے بس ہو جانا **مولوی معنوی** ساغر خندید بخور از کف
ساقی وصال + چون زیر کار شدی بر جہد در رقص در آ **ظہوری** نظارہ
لختی زیر کار رفت + ز دشواری کار از کار رفت +
از پس سر صفیر شدن - رشک کھانا ذلیل ہونا **محمد قلی سلیم** چمن پیرا
ہر کہ با او ہمرہ می بیند مرا + از پس سر چون رقیبان میکشد بلبل صفیر +
از پس وا شدن - دور ہونا ناکامیاب ہونا **طغرا** ابت من ز جام تو
این نفع بس + کہ وا میشود عقلمندی ز پس +
از پنجہ کشیدن - قبضہ سے نکالنا ہاتھ سے چھڑانا **صائب** گرہ
در قید خود آرائی گرہ گیر دید ماند + آب را از پنجہ گوہر کشیدن مشکل است
از پوست بیرون آمدن - غضب میں بے اختیار ہو جانا اپنے
آپ میں نہ رہنا **صائب** - ہر کرا در پردہ ہاے چشم آب شرم ہست
زود می آید برون از پوست چون بادام تر +
از پوست بیرون افتادن - زیادہ تر خوش ہونا **میر خسرو** جہاندار
نسیم گیسوئے دوست + چو غنچہ خواست بیرون افتد از پوست +
از پوست بیرون آوردن - چمڑا اتارنا کھال اتارنا **مولانا**
بنائی - غنچہ ز دلاف لطافت با دہان تنگ دوست + زان صبا تند
آمد و آورد بیرونش ز پوست +
از پوست بیرون کشیدن - راز کھول دینا حال ظاہر کرنا
کسی بات کو مشتہر کرنا **طالب آملی** - زان سو ہوس لباسیہ من میدہد
لباس + زین سو فنا ز پوست برون میکشد مرا +
از پہلوے کسے کار کردن - کسی کی امداد سے کام کرنا **ہاشم**
صبوری - دیدہ ام گوہر بدامان ریخت از پہلوے اشک +
ابر وا ہم ریزش از پہلوے دریا میکند -
از پیش کسے بر خاستن - کسی کی تعظیم کو اٹھنا **محسن تاثیر** ما خویش را
سبک پیش دنیا نکردہ ایم + از پیش باد پاے نخیزد غبار ما -
از ترس ہندوانہ افگندن - خوف سے لنڈ سے ڈالنا **یحیی شیرازی** ہندوانہا
[illegible] بگند ز دوستی تو من از بہر خربزہ +
از تقصیر گذشتن - گناہ معاف کرنا **مفید بلخی** چون تیغ در زبانہ
ہمت [illegible] + صاحب دلے کہ از سر تقصیر نگذرد +
از تو این و از من این - تم سے یہ اور مجھ سے یہ ؎ ز تو ناز و
عتاب و عشوہ و نامہربانی ہا + ز من عجز و نیاز و بندگی و جانفشانی ہا +
از تہ دل کارے کردن - دل کی توجہ سے کام کرنا ؎ از تہ دل
کن ہمان کاری کہ می آید بکار + ہان مکن آن کار کردن در دل خود ہیچ عار

از تہ ریش گذاشتن - مکر و فریب کرنا داؤن میں لانا -
از جا بر آمدن - جگہ سے نکلنا بے حوصلہ ہو جانا **ابو طالب کلیم** یافت
گر بہرہ از خدا + ز رشک آن دگر کس در آمد ز جا +
از جا بر آوردن - جگہ سے نکالنا حالت بدل دینا **محسن تاثیر** نباشد
ہیچ در یک جا قرارم + غم ہجران مرا از جا بر آورد +
از جا بر خاستن - بے حوصلہ و بیقرار ہونا **ارادت خان واضح** حباب سا
ز جا با موج اشکم خانہ میخیزد + نفس ہم رنگ شور حشر زین کاشانہ میخیزد +
از جا بر داشتن - ترقی دینا مرتبہ بڑھانا **سالک یزدی** رفعت
دنیائے دون معراج پستی ہا بود + گشت قارون ہر کرا بر داشت از جا آسمان
از جا بردن - بیخ سے نکالنا برباد کرنا - **حافظ** - اگر نہ بادہ غم دل ز یاد
ما ببرد + نہیب حادثہ بنیاد ما ز جا ببرد +
از جا جنبیدن - جگہ سے حرکت کرنا - اٹھنا **قاسم مشہدی** از ضعیفی
جسم ما را قوت فریاد نیست + نغمہ گر جنبد ز جا افتد گرہ در کار ما -
از جا در آمدن - حرکت کرنا جنبش کرنا **نظامی** گر آن زر رفت زیبا
در آید ز جا + ندارد دران داوری کوہ پا +
از جا در آوردن - حرکت دینا ہلانا کسی چیز کو **صائب** کوہ را از جا در
آرد شوخی تمثال حسن + نقش شیرین را بسنگ خارہ چون فرہاد بست
از جا رفتن - بیقرار و بے حوصلہ ہونا **میر نجات** در ہواے سر کوی تو
چو خس در رہ سیل + گریہ انداز خوشی کرد کہ از جا رفتم **باقر کاشی** بوقت
غضب دوست را آزما + گر از جا نشد جان فشانش نما -
از جاے آمدن - ایک بات پر قایم رہنا **نظامی** گر آئی ز جاے
نگہدار جاے + وگرنہ سرت بسپرم زیر پاے +
از جوش نشستن - جوش موقوف ہونا صبر آجانا -
از جہان گذشتن - مر جانا دنیا سے سفر کرنا **امین** سالک راہ محبت
راست یکسان ای امین + آمدن یا باز گشتن یا گذشتن از جہان +
از چاہ بالا آمدن - مصیبت سے نکلنا قید سے رہائی پانا **صائب**
بی کشش نتوان بزرگی ز تہ دنیا آمدن + بیرون ز چاہ مہتاب است بالا آمدن
از چشم افتادن - **از چشم افگندن** - **از چشم انداختن** - رتبہ سے
کرنا اور گرانا بے عزت ہونا اور کرنا **صائب** عمر ہا شد تا ز چشم لعبد
انداخت است + قبلہ را چون طاق نسیان گوشہ ابروی تو ولہ آنکہ از چشم تو
افگند مرا بے تقصیر + چشم دارم ببین درد گرفتار شود **جمال الدین سلمان**
از انکہ چشم من از طلعت تو محجوب است + چو مردمک دم چشم خودم ز چشم افتاد +
از چشم بد دور شدن - بد نظر سے دور رہنا ؎ خدایا دیدہ [illegible]

ازرخت بند + الٰہی ازد دولت چشم بد دور + محسن تاثیر۔ ازچشم
غیر دور کہ امشب بکام دل + بادیدہ زاستان تو رفتم غبار رہا +
ازچشم خریداری دیدن ۔ خریداری کی آنکھ سے دیکھنا محبت اور
پیار کی نظر سے دیکھنا ۔ میر رضی ۔ از ن بید رد طعن خانہ پردازی
زلیخا را + برروے یوسف ازچشم خریداری نگاہے کن +
ازچشم کسے واز کسے چیزے دیدن ۔ کسی چیز کا ظہور اپنی ذات
بین اسکے سبب سے جاننا ۔ اور دیکھنا ۔ ؎ ترامیخواہم اے
داغ جنون رویت سیہ گردد + من این آتش کہ در سر دارم ازچشم
تو مے بینم +
ازچوب تراشیدن ۔ لکڑی کا بنا لینا یعنی جو چیز حاصل ہو لکڑی کا
بنا کر خوش ہو رہنا ۔ قدسی ۔ زچوب خشک خوبان بتتراشند آشنا قدسی
مگر چون زلف شان از شانہ ہر سو محرمے دارد +
ازچیزے افتادن ۔ رتبہ سے گر جانا اصلی رونق پر نہ رہنا صائب عشقم
چنان ربود کہ دنیا و آخرت + افتاد چون دو قطرہ اشک از نظر مرا +
ازچیزے باز خریدن ۔ رہائی دینا اور خلاص کرنا ۔ ملا وحشی بغم فروختہ
خود را زغمت باز خریدیم + آن خط غلامی کہ بداد یم دریدیم +
ازچیزے بدر ریختن ۔ باہر نکالنا اور پھینکنا ظہوری زند جوش
خونناب دل در جگر + ز دل حسرتے چند ریزم بدر +
ازچیزے برآمدن ۔ ظہور پکڑنا نشو و نما پانا ۔ بابا فغانی ۔ نخل قدت
کہ از چمن جان برآمدہ + شاخ گلی بصورت انسان برآمدہ + ازفرق
تا قدم ہمہ جان است آن نہال + گویا ز آب چشمۂ حیوان برآمدہ +
ازچیزے برآوردن ۔ نکالنا کسی چیز کا کسی چیز سے ملا شانی در میکدۂ
عشق تو کجون خوردن شانی + مستان ترا از مے گلرنگ برآورد +
ازچیزے بریدن ۔ جدا ہونا ۔ باز رہنا ؎ چون بجز مستی ندیدم از
شراب + کردہ ام توبہ بریدم از شراب +
ازچیزے بیرون ریختن ۔ کسی چیز سے کچھ نکالکر پھینکنا میرزا بیدل آرزوے
در گرہ بستم دریا شدم + حسرتے از دیدہ بیرون ریختم دریا شدم +
ازچیزے پا کشیدن ۔ جدا ہونا علیحدہ ہونا مولٰی بنائی ۔ دست از
حیات خود من بیمار شستہ ام + تا آن طبیب از سر من پا کشیدہ است ۔
ازچیزے سر بیرون آوردن ۔ سر بیرون کردن ۔ چھوڑنا ترک کرنا
سر نکالنا ۔ ابوالحسن فراہانی ۔ ہیچکس زان طرۂ پیچیدہ سر بیرون نکرد
باوجود آنکہ مضمون بیش پا افتادہ ہست ۔ محمد قلی سلیم ۔ ہر کسے بیرون
نمی آرد سرے از زلف او + شانہ داند معنی این مصرع پیچیدہ را +

ازچیزے فراموش کردن کسی چیز کو بھول جانا باقر کاشی تو خورد کی بکنی
ازمن فراموش + بکجا جان میکند از تن فراموش + حکیم قطران در بدولت
روزگار از چرخ بگذارد سرم + خادم این درگہم جاوید خاک این درم +
ازچیزے گل چیدن فیض پانا فائدہ اٹھانا صائب ؛ مجنونم کہ نیلی خود
دریغ از شہریان دارم + کہ از دیوانہ من کوچہ و بازار گل چیند + بسیر باغ
بستان احتیاجی نیست عاشق را + کہ ہم از کار خود فرہاد شیرین کار گل چیند +
ازچیزے یاد کردن کسی چیز کو یاد کرنا حافظ ۔ نگویم از من بیدل بسہو
کردی یاد + کہ در حساب خرد نیست سہو در قلت ۔
ازحد بردن ۔ حد سے زیادہ کام کرنا باقر کاشی ہر چیز باشد جانمن
بسیار قدرش کم شود + بسیار ناز از حد مبر در ہم شکستی ناز خود +
ازحلق کشیدن ۔ گلے سے نکالنا حلق سے کھینچنا ۔ راضی درد دل
ہر کہ میکند اظہار + بایدش چون فغان زحلق کشید +
ازخاطر بردن ۔ فراموش کرنا بھلانا بھول جانا سعدی دلی دوست
بے پروا نگارے غافلے دارم + کہ در آتش زخاطر می بردستی کباتش را +
ازخاک برداشتن مفلس کو دولتمند بے عزت کو عزت دار کرنا صائب دامن دشت
جنون عالم نومیدی نیست + خواہد از خاک مرا آبلہ پاے برداشت مولف
تیرے خالق نے تجھے انسان بنایا خاک سے + اوج پر گردوں کے پہونچایا اٹھایا خاک سے
ازخاک ستاندن و بآب دادن ۔ ایک بلا سے نکالنا دوسری بلا میں ڈالنا
نظامی چو دریا تلخی جوابش دہم + زخاکش ستانم بآبش دہم +
ازخر افتادن ۔ مرنا نابود ہونا معدوم ہونا نظامی بہشت دہستان
پیرے از خر فتاد + بدر مردۂ را بچین گاو زاد +
ازخر فگندن ۔ فریب دینا عاجز کرنا مولوی معنوی دمدمہ ایشان مرا
از خر فگند + چند لفریبد مرا این دہر چند +
ازخط بیرون شدن ۔ نافرمان ہونا ؎ از خانیان گروہے کز خط شدند
بیرون + جنگ آوران لیما جان شان زدند لیغا +
ازخندہ بقفا افتادن ۔ ہنستے ہنستے لوٹ ہو جانا سعدی در دم
چو غنچہ دمی از وفا + کہ از خندہ افتد چو گل در قفا ۔
ازخواب برآمدن یا ازخواب در آمدن ۔ نیند سے اٹھنا بیدار ہونا
حافظ ۔ نفس برآمد و کام از تو بر نمی آید + فغان کہ بخت من از خواب نمی
آید نظامی ۔ رطب چین در آمد ز دوشینہ خواب + دماغے
پر آتش دہانے پر آب +
ازخود برآمدن ۔ خودی سے نکالنا غرور دور کرنا صائب زخود برآے
کہ غیر طریق عشق + گام نخست از خودی خود از شمن است +

ازخود برآوردن - اپنے آپ سے نکالنا صائب - بآہ ہے میتوان از
خود برآوردن جہانے را + کہ یک رہبر بمنزل میرساند کاروانے را +
ازخود بیرون رفتن - ازخود دمیدن - ازخود رفتن اپنے آپ سے
نکلنا ہوش میں نرہنا صائب - وصف مردان کہ بیرون رفتن از
خود طاعت است + باد بان کشتی مے کمتر از سجادہ نیست ۵ ہر سر موے
ترا زندگی پیدا ہاست + باچنین وابستگی ازخود بریدن مشکل است صائب
بوی گل و باد سحری بر سر راہند + گر میروی ازخود بہ ازین قافلہ نیست
ازخود شدن - بیہوش و بیخود ہونا ۵ چون بدیدم جلوۂ نور خدا از
خود شدم ہا از تجلی ہاے ذات کبریا از خود شدم +
ازخون گذشتن - خون کے قصاص سے درگزرنا مرزا جان ہاے
خلق تو بر خلق عیان از رہ عین + موقوف شفاعت تو جرم کونین + آنجا
کہ شفاعت تو باشد ترسم + ازخون حسن بگذری و قتل حسین +
ازخویش برآوردن - اپنے آپ سے نکالنا صائب - ازخویش آور
تمناے تو بارا + سر داد بفردوس تماشاے تو مارا +
ازخویش رفتن - ازخویش گسستن - خودی کو دور کرنا بیخود ہونا
ابوالحسین بیجولی - سمجھتے کہ تو بی بسکہ رفتہ ام ازخویش + گمان بہد
حریفان کہ جای ما خالی است و لیکن ازخویش بہر جا کہ خواہی پیوند
... ن رہ زنو ناسا زتری نیست ترا -
ازدار آویختن - پھانسی دینا باندھ کر لٹکا دینا میر خسرو - عدوت از پاے
خود بر آسمان خواہد شود لیکن + چو از دار آید آویزی نگون گونسار از تو
ازدائرہ افتادن - حلقہ سے گرنا بیعزت ہونا صوفی شیرازی صوفی
سرکش کہ بو الفضول افتادہ است + ازدائرہ رد و قبول افتادہ است +
ازگردش چرخ است کہ بدبیر قصم + این دائرۂ سخت بے اصول افتادہ است
ازدر درآمدن - دروازہ سے داخل ہونا مولوی معنوی اطلبوا
الارزاق من اسبابہا + ادخلوا الابیات من ابوابہا ورد تیق
در ... ہر وی واعظ سحری از در میخانہ در آمد + سر گرد سخن را کہ کند ہرزہ دراکی
ازدست برآمدن - کام ہاتھ سے نکلنا سعدی - گرت ز دست
برآید دہنے شیرین کن + مردی آن نیست کہ مشتے بزنی بر دہنے -
ازدست برخاستن - ہاتھ سے کام نکلنا حافظ اگر از دست
برخیزد کہ با دلدار بنشینم + ز جام خضر می نوشم ز باغ عمر گل چینم +
ازدق - سولی چھوٹا -
ازدست بردن - نشے خود کرنا مست کرنا حافظ - مرا مے دگر بار
از دست برد + بمن باز نمود مے دست برد +

ازدست بیرون بردن - مست و مدہوش کرنا حافظ پردۂ مطربم
ازدست برون خواہد برد + آہ از آنکہ درین پردہ نباشد بارم +
ازدست رفتن - بیخود و بے اختیار رہونا ملا محمد عصار ندا شوقی
چون گشتند سرمست + بجام او بین رفتند ے از دست
ازدل برآوردن - دل سے نکالنا ترک کرنا بھولنا حسن بیگ رفیع
ازان زمان کہ تو ما را ز دل برآوردی + مسافریم بہر خاطرے کہ میگذریم ۵
گھر سے بیگھر ہوں مسافر ہوں وطن سے بے وطن + جیسے ہی دلبر مجھے دل سے نکالا آپنے
ازدل دولت یافتن - مثل ہے کہ جسکو چھوڑا ہو اسکو دولت ملتی ہے -
اشرف - زر رنجش راحت گیتی مہیا + چنان کز دل آید بال دنیا -
ازدور بوسہ زدن - آداب و تعظیم میں مبالغہ کرنا محسن تاثیر دور باش
حسن رانازم کہ ماہ و آفتاب + بوسہ ہا از دور بر لبہای بامش میزنند +
ازدولت فلان - فلان شخص کی بدولت یا وسیلہ سے ملا طغرا -
خدا از دولت عشق در بزمگاہ + بمن ہمنشین ساقی مہر و ماہ -
ازدہان ماربرآمدن - سانپ کے منہ سے نکلنا سید حامد
۵ ہر سخن در وصف زلفش راست تر + از دہان مار می آید برون +
ازدہر گذشتن - مرجانا رحلت کرنا طاہر وحید نبود عجب ز دہر
اگر در بگذرد + کز روح کشتگان تو جاے گذار نیست +
ازدیدہ خواستن - نہایت منت سے مانگنا میر خسرو - بار است
قلب جہان سوز را + کہ از دیدہ میخواست آن روز را -
ازراہ افتادن - راستہ بھول جانا - علی ترکمان ما چو خضریم
درین بادیہ لے سر و سامان + ہر کہ از راہ فتد باز براہ اندازیم +
ازراہ انداختن - ازراہ بردن - فریب دینا دام میں لانا - ابراہیم
شوکتی - کو فریبے کہ برم یک نفس از راہ ترا + سخت تنگ آمدہ در تعلیم
... حافظ - زعین گوشہ گیری عشقم ز راہ بینداخت + اکنون
فہم ... برابر دے تو مائل -
ازراہ دور آمدن - ازراہ دور رسیدن - دور سے پہونچنا -
محمد علی سلیم - چون مصرعی ہمی شنوی عذرش بدار + از راہ دور تازہ
مضمون تازہ است خطرات ازراہ دور میرسد این گوہرین متاع
غافل مباش ازسخن دیدہ سبا +
ازراہ رفتن - فریب کھانا دام میں آنا میرزا صائب بفریب
کسے زراہ مرو + یوسف من اگر برآید دست +
ازراہ کوہ رفتن - خراب رستے جانا سعد شرف - سخن مکمری
تحسین سخندان چہرہ آرائش + زراہ کوہ رفتن باشد آورد لعل بجائیش

از رگ اندیشہ خون چکیدن - نہایت متفکر ہونا - ۵ بفلک پنجہ دست حنائی + چکد از سر رگ اندیشہ ام خون -
از رنگ بگشتن - حالت بدل جانا - حافظ آب حیوان شد مکدر خضر فرخ پے کجا ست + گل بگشت از رنگ خود یا د بہاران راچہ شد -
از زبان افتادن - بول نسکنا میرزا مقیم گشتم ہلاک حرف توام در دہان ہنوز + افتادم از زبان و توئی بر زبان ہنوز -
از زیر سنگ برون آمدن - مصیبت سے نکلنا آفت سے چھوٹنا صائب آمد ز زیر سنگ برون باولی کہ ریخت + بر خاک میوہ ہای تمنای خام
از سر بدر آوردن یا از سر باز کردن - دور کرنا دفع کرنا پھینک دینا حافظ یا جرا کہ کن و باز آ کہ مرا مردم چشم + خرقہ از سر بدر آورد و بشکرانہ بسوخت جمال الدین سلمان یا از سر من باز کن ساقی خرد زاکین زمان + با خیالش خلوتے دارم کہ جان را بار نیست +
از سر بدر رفتن بدر شدن - حد سے تجاوز کرنا ظہوری زلیتم ز سر بدر نشاط حال + مستیم ترجمۂ ایاغی - زلالی - می عشق شیخ شور با مہ ور شد + پیالہ تنگ بود از سر بدر شد -
از سر بدر کردن - ترک کرنا جدا ہونا حافظ دل را اگرچہ بال و پر از غم شکستہ بود + سودا ہے خام عاشقی از سر بدر نکرد -
از سر وا شدن - سر کے بل جانا جلد چلنا نزاری قہستانی ندارم جا بیا زین پیش بر دار + و را ہے گر ز وان شو از سر پا -
از سر چیزے برخاستن گذشتن - ترک کرنا چھوڑ دینا غرض ترک کن - صائب سے نقد باش کہ من از سر جان بر خیزم + چون لبت نیم ناز آمدہ میرزا جلال اسیر ز دل کسے کہ باین ترکتاز میگذرد + چگونہ از سر دعوی و ناز میگذرد -
از سر رفتن - دور ہونا جدا ہونا حد سے بڑھنا حافظ ہوائے کوے تو از سر نمیرود آرے + غریب را دل سرگشتہ با وطن باشد +
از سر سوزن برون شدن - سہولت سے کام کر لینا جس طرح کانٹا سوئی کی نوک سے نکال لیا جاتا ہے محسن تاثیر دقت است غیر از سر سوزن برون شود + از بسکہ گشت موی دماغ ضعیف من +
از سر شدن - سر سے جاتا رہنا نعمت خان عالی از سر شدن نشہ لذتیم ز سر خود + ساقی بسر من برس و جام دگر دہ -
از سر فلان چیزے بر آمدن - ترک کرنا اس چیز کا ۵ شد از دل نا امید کس کہ ولی تجشید بسر را بر آمد ز سر طرہ سر کہ طالب گشت جلا نار
از سر گرفتن - نئے سر سے کام شروع کرنا والہ ہروی دل وقف شد
ز غم غمزۂ اشکبار را + از سر گرفتہ ام دگر از گریہ کار را +
از سر نہادن یا از سر وا کردن - سر سے اتارنا ابتدا سے لکھونا ملا طغرا بدہ می کہ غم را ز سر وا کنم + بدفع غم آرام پیدا کنم نظیری آمدن کج کلہ چو با صف عشاق بگذرد + شاہان ز سر نہند ہوا ے کلاہ را +
از سر وا شدن - جدا ہونا الگ ہونا مسیح کاشی بروبرد بہائے ناصح از سرم وا شو + وگرنہ از تو بگفتن زبندہ نشنیدن +
از سنگ برون آوردن - پتھر سے نکالنا مشکل کام کرنا طاہر وحید کے تواند بر رخ فرہاد خسرو راہ بست + زود عشق از سنگ مے آرد برون معشوق را
از سنگ پیدا شدن - پتھر سے نکلنا نعمت خان عالی سخت روئی ہا ز مردم چون کشم از بہر رزق + روزی دیوانگان از سنگ پیدا میشود
از سنگ پیدا کردن یا از سنگ تراشیدن - پتھر سے بنانا یا تراشنا صائب - ندیدم محرمی جز کوہکن تا درد دل گویم + بشیرین کاری صنعت ز سنگ آدم تراشیدم + وحشی - ندیدم از درد وحشی سنگ بر دل میزند ہر زمان درد دلی از سنگ پیدا می کند +
از شاخ پیوست کردن - پیوند کرنا شاخ کا شاخ سے جسکو برگ پیوند و شاخ پیوند کہتے ہیں - علی نقی - درخت عیش ما پیوستہ بار آورد بر محنت + کند گر بوستان پیرا ز شاخ خلد پیوستش +
از صحرا آوردن یا از صحرا جستن یا از صحرا یافتن - مفت پانا بغیر قیمت کے پانا - تقی الدین اوحدی - ز صحرا نیاوردہ بودیم دل را + کہ از یار بودی بصحرا فگندی محمد قلی سلیم - ہمچو مجنون ناتوانی از کجا عشق از کجا + یافت از صحرا اگر دیوانہ جان خویش را + سعیدا شرف سے کہ مجنون پا بفرہا دش برابر میکنم + ما اگر دیوانۂ خود را ز صحرا جستہ ایم +
از صدا افتادن - خاموش ہونا محمد قلی سلیم دل حزین مجنے نیست کز نوا افتد + اگر شکستہ شود کوہ از صدا افتد +
از طاق افتادن - بلندی سے گرنا فطرت - جلوہ کردی کہ افتاد آفتاب از طاق چرخ + دستے افشاندی کہ مہتاب از کنار بام ریخت
از طاق دل افتادن - دل سے اتر جانا صائب بدروی بادہ در جام سفالین بخیم صائب + کہ از طاق در فغفور چین افتاد چینی ہا -
از عدالت رفتن - اعتدال سے گر جانا بیمار ہو جانا علاج بگڑنا امیر خسرو رفتہ ہا نرا از عدالت مزاج + جست دوا آغاز حرارت علاج +
از عہدہ بر آمدن - ذمہ داری سے نکلنا شفائی - زہ کرد کمان غمزہ ہا زشفائی + کو حوصلہ کز عہدۂ این ناز بر آید +

از غلاف برآمدن - بے پردہ و بیحجاب ہونا محسن تاثیر خوشا دمی کہ مشتاق سینہ صاف درآے + کشتی پیالہ ز وچون لالہ از غلاف برآے -

از فرق واکردن - سر برہنہ کرنا ابوطالب کلیم بادہ گوتا موج سمان رقص زہمہ اعضا کنم + چون حباب از فرق دستار تعلق واکنم +

از فکر افتادن - خیال سے چوک جانا بھول جانا حکیم شفائی - ز شغل عشق نے کافر شناسید نے مسلمانم + ز فکر مومن افتادم ز یاد برہمن رفتم +

از فلان ہیچ نکشادن - یعنی اس سے کچھ ہو نسکنا میر خسرو ہمی کہ بر بوی تو در راہ صبا خاک شدم + چہ کشاید ز نسیم گل و بوے چمنم -

از فلان چیز برون آمدن - ترک کرنا چھوڑ دینا طاہر وحید بخرن زبوع دل اندوہ عیش رفتہ بشوی + بدین روش ز خمار شبانہ برون آ ہطا ہر و حید خط سبز نگ مے آید برون از لعل سیر آلشن + بآئینے کہ خضر از چشمہ حیوان برمن آید +

از فلان چیز مانند نشدن - فلان چیز کا فلان سے کمرتبہ ہونا ؎ زلیس جوش دل غریبہ من + نمی ماند ز دریا دیدہ من -

از قلم افتادن - لکھنے سے کوئی حرف رہجانا صائب پایۂ عزت بلندی گیرد از افتادگی + از قلم چون حرفے افتد در کنارش جا دہند -

از کار افتادن - معطل و بیکار ہونا صائب - کدامی سرو بالا را گذار افتاد در گلشن + کہ از خمیازہ دست شاخ گل از کار افتادہ +

از کار بردن - معطل اور بیکار کرنا ؎ دماغ عشرتیان بسکہ بادہ برد زکار + کنون بگوش طرب ہم و زیر سیدانیست +

از کار کسے برون آمدن - کسیکا کام کر دینا نظامی چہ افسون در آموز دا زر ہنمون + کہ آید ز کار سکندر برون +

از کسے برداشتن - کسی سے رنج پانا اذیت اٹھانا طالب کلیم بردباری چیست جور از دشمنان برداشتن + ورنہ جان بردن بہست ز دوستان بر داشتن

از کسے بریدن - کسی سے الگ ہونا جدا ہونا ؎ بہست پیوند محبت جانیز اندر دوستی + کفر و شرک ست اندرین ملت بریدن از کسے +

از کسے در حساب بودن - کسیکا لحاظ اور خیال رکھنا صائب ہا صبح روکشادہ تر از آفتاب باش + از ہر کہ دم شمردہ زند در حساب باش +

از کسے ذخیرہ در دل داشتن - کسیکی شکایت دل مین رکھنا اسمٰعیل ایما در کیش اہل ہمت فکر ذخیرہ کفر است + از ہیچ کس نباشد در دل ذخیرہ ما را +

از کسے رنگ داشتن - کسی سے فائدہ و نفع رکھنا سلیم - زخون ما نگیرد تیغ رنگین + سلیم از ما کسے رنگے ندارد +

از کسے کشیدن - کسی سے ظلم و ستم کھینچنا جور اٹھانا شوستری - چشم تو چہ داند کہ از و ما چہ کشیدیم + از کشتہ کجا ترکمی چہ خبر داشتہ باشد +

از کف افتادن - ہاتھ سے گرنا گم ہوجانا حافظ - بر و بکار خود ای واعظ این چہ فریاد ست + مرا فتادہ دل از کف ترا چہ افتاد ست +

از کف بیرون شدن - ہاتھ سے نکل جانا تلف ہونا ملا طغرا دریغا کہ فرصت برون شد ز کف + عمل نا ید از کف بعمر تلف -

از کلک برآمدن - تحریر ہونا - لکھا جانا - حافظ - ہزار نقش برآید ز کلک صنع ولی + بلند ریزی نقش نگار ما نرسید -

از کیسہ رفتن - تلف ہونا گم ہونا ضائع ہونا صائب - بامید وعدۂ شب درمیان زلف او + روزگارے شد کہ روز از کیسۂ ما میرود +

از گرد رہ رسیدن - سفر سے آنا ؎ رسید یار من از گرد راہ و میخواہم کہ کشاید و خنجر بمن حوالہ کند +

از گرہ رفتن - گانٹھ سے جانا نقصان ہونا میر خسرو - او میرود بناز و گرہ میزند بزلف + عمرون مراست از گرہ او چہ میرود صائب خون میچکد ز غنچہ منقار بلبلان + زین نقدتازہ کز گرہ روزگار رفت +

از گلو کشیدن - حلق سے کھینچنا مخلص کاشی اگر از سینہ بے یاد شب برآید + نفس را از گلو باید کشیدن -

از گوشۂ دل نہادن - فراموش کرنا بھول جانا اوحد الدین برگوش نہادہ سر زلف + از گوشۂ دل نہادہ ما را +

از لب برون آمدن - منہ سے آواز نکلنا صائب می تند گرد دہانش ہمچو خط عنبرین + بر حد سے کز لب جانان نمی آید برون -

از لب کشادن - بولنا - کلام کرنا بات کہنا سعدی از غنچہ لب بکشا بامردہ دلان حرفے + یکرہ بدم احیا کن اعجاز مسیحا را -

از موم سنگ ساختن - کوئی عجیب و غریب کام کرنا نظامی کہ چون شاہ عالم بدانا ے روم + بفرمود تا سنگ سازند ز موم + بہ پیروزی آن نقش در خواستہ + چو پیروزہ نقشے شد آراستہ -

از میان انداختہ شدن - پردہ اٹھایا جانا نظامی - چو زان کار گرمند پرداختہ + حجاب از میان گرد انداختہ +

از میان برداشتن - اٹھا کر پھینک دینا دور کردینا میرزا سعید علیست و انی زندگانی دل جان برداشتن + خویشتن را از نہ رفتہ از میان برداشتن + الوری آب آتش را اگر در مجلسش حاضر کنند + از میان ہر دو بر دارد ز شکوہش داوری

از میان کنارہ گرفتن - میان سے نکلجانا الگ ہونا ؎ شد حام خراب ندم کہ خیال میان نازک + دیدم بدست و انگہ ز میان کنارہ گیرد +

از ناگہان ازناگاہ - مزید علیہ ناگہان کی - اسیری لاہیجی - جمال یار ہمہ انداخت پردہ از ناگاہ + عیان نمود بر وے جہان رخ چون ماہ +

از نظر افتادن ۔ از نظر افگندن ۔ نظر سے گرنا اور گرانا ۔ درویش والہ ہروی ۔ نے پردہ روے تو نتوانم نظارہ کرد + پس حجاب حسن فگندند از نظر مرا + صائب ۔ عشقم چنان ربود کہ دنیا و آخرت افتادہ چون دو قطرۂ اشک از نظر مرا +

از نفس انداختن ۔ دم بند کردینا خاموش کرنا ۔ ملا طغرا ۔ شکوہ دانہ و دام از نظر انداخت مرا + شور بیہودہ ز چشم نفس انداخت مرا +

از نمد گذشتن شراب ۔ از نمد بیرون رفتن شراب ۔ صاف اور خالص ہونا شراب کا ملا طغرا سے ۔ چو بیرون رود این شراب از نمد + خورد چشم آئینہ آب از نمد + میرزا نوری ۔ از پوشش نمد نہ بہ انصاف میشوی + چون می کہ از نمد گذری صاف میشوی +

از ہم امتیاز کردن ۔ تمیز کرنا فرق نکالنا نظیری نیشاپوری ۔ نہ چنان گرفتہ بجا میان جان شیرین + کہ ترا توان وجان ز ہم امتیاز کردن +

از ہم پاشیدن ۔ پریشان اور متفرق کرنا اور ہونا صائب ۔ دل روشن ز ہم پاشد ز چشم تر صائب + کتان کی پردۂ آن ماہ سیما میتواند شد +

از ہم جدا کردن ۔ الگ الگ ہونا جدا ہونا صائب ۔ لفظ و معنی را بہ تیغ تیز نتوان کرد جدا + کیست صائب تا کند جانان و جان از ہم جدا +

از ہم ریختن ۔ گرانا مسمار کرنا منہدم کرنا صائب ۔ حلقۂ زنجیر از ہم گر بریزد گو بریز + کار دنیا را نظامی گر نباشد گو مباش شفیع اثر ۔ حرفے آمد از شکوہ بارگاہت درمیان + ریخت از ہم طاق کسرے بر سر نوشیروان

از ہم کردن ۔ کھولنا الگ الگ کرنا نظیری نیشاپوری ۔ از کمند عشق اگر جستن میشود ترک ادب + ورنہ طغیان فغان از ہم کند زنجیر را +

از ہم گذشتن ۔ جدا ہونا ۔ الگ ہونا ۔ مرجانا ۔ والہ ہروی ۔ بدین ناامیدی از و کم گذشتیم + چو از ہم گذشتیم از ہم گذشتیم + اشرف ۔ خوش آنکس کو ز رحمش زہم گذشت + تیغی چو مقراض از ہم گذشت +

از ہم کار گذشتن ۔ خراب ہونا کام کا میلی ۔ گر چنین خون دل از دیدہ بر ہم گذرد + دیدہ بر ہم خورد و کار دل از ہم گذرد +

از ہم گسستن ۔ آپس سے الگ ہونا ۔ صائب ۔ بیا کہ تا تو قدم بردہ ز بزم بیرون + ز ہم نمی گسلد بود و تار گریۂ چشم

از ہوا گرفتن ۔ سخن غیر ممکن جگہ سے کوئی چیز لینا نظام دست غیب ۔ مرغ کنہ بود بر تن او بال و پر عذاب + تا نام نامہ تو شنید از ہوا گرفت +

از ہوش بردن ۔ بیخود و بیہوش کردینا طاہر وحید ۔ رسیدی غارتم کردی ندانستم چہا کردی + مرا بردی ز ہوش اما ندانم کجا بردی +

از یاد بردن ۔ از یاد رفتن ۔ بھلا دینا ۔ بھول جانا ۔ شیخ

یارے کہ غمی بود انیاد و شراب ہست + خون گرمی گر ہست درین شہر کتابست خالص ۔ وعدہ وصلے کہ ای یار بہ یاد رفتہ + چارۂ درد من بیچارہ یاد رفتہ است +

از یک پیمانہ نوشیدن ۔ اتفاق سے کام کرنا صائب ۔ خمار و خواب و بیماری و شوخی و سیہ چشمی + ز یک پیمانہ می نوشند می از چشم شہلائش +

از یک چشم دیدن ۔ سب کو برابر دیکھنا مخلص کاشی ۔ مطلب کونین موقوف اطاعت کردن ہست + میتوانم دید از یک چشم چندین کار را +

از یکدست صدا برخاستن ۔ ایک ہاتھ سے تالی نہ بجنا ملا طغرا ۔ مغنی نوائے طرب ساز کن + طنبور را ہم آواز کن + چو برگشت طنبور نی جلد ز یکدست ہرگز نخیزد صدا + مولف ۔ دونی جاتی ہے کب جبتک دونوں ایک بجائیں + مثل مشہور ہے اک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی +

از یک گریبان سر برآوردن ۔ دو شخصوں میں کمال دوستی ہونا صائب ۔ حسن و عشق از یک گریبان سر برون آوردہ اند + این شرر در سنگ با پروانہ گرم صحبت است +

ازین ۔ اس سے فارسی میں لفظ اشارہ ہے سعدی ۔ ازین مہ پارۂ عابد فریبے + ملایک صورتے طاؤس زیبے +

ازینسان ۔ اس طرح اس طریق اس وضع سے فردوسی ۔ بود دانش مندہم پہلوان + نہ بیند کسے پیر زینسان جوان +

از چہ رو ۔ کس سبب سے کس تقریب سے اسیری ۔ یارب چہ رو ز روی تو در پردہ نہان است + در پردہ نہان است و بی پردہ عیان است +

از سر نو ۔ نئے سر سے ۔ پھر ابتدا سے میر یحیی ۔ یا بہ بحبت کے ہم بیحی جو برخیزم ز خاک + از سر نو رخت خواہم کفن بر سر کشید +

از نو ۔ یعنی از سر نو نئے سر سے مولانا وحشی ۔ در نعت باز م از نو خم ابروے نبی در نظر ست + سلخ ماہ دگر غرہ ماہ دگر است +

ازین راہ ۔ ازین قبیل اس سبب سے اس طرح سے ۔ ازین راہ حاضر شدم پیش شاہ + کہ سازد ز الطاف بر من نگاہ ۔

از خود رفتہ ۔ بیہوش و بیخبر صائب ۔ عاشق سرگشتہ را از گردش دوران چہ باک + موج از خود رفتہ را از بحر بے پایان چہ باک +

از شاخ کندہ ۔ شاخ سے اتارا ہوا میوہ ۔ زلالی ۔ دلے کو بے غم عشقست زندہ + بود چون میوۂ از شاخ کندہ +

از بالا ۔ اوپر سے آگے سے شفیع اثر ۔ عزت از بالاے زر دار ندا اہل روزگار + عبرت از من گیر پاس عزت خود را بدار + میرزا صادق ۔ در چمن با چشم گریان صف بالاے ترا + آنقدر کردم کہ قمری تا ترسد

از بالاے سر رود +

از بر چیزے ۔ کسی چیز کے اوپر سے نظامی ۔ یکی خود فولاد آئینہ فام + نهاد از برفرق چون سیم خام + نشست از برباره کوه وش + بدیدن همایون برفتار خوش +

از پیش کسے ۔ کسی کے پاس سے نعمت خان عالی ۔ دلا این همه بیداد ز تو خشم نداشت + نیست از پیش تو البته بپایاے کسی است +

از خدا بیابی ۔ اپنے خدا سے اپنے کردار کی سزا پاے ملا جو یاہی رنجی دسبو شکستنی + اے محتسب از خدا بیابی +

ازین در و ازین روے ۔ اس قسم سے اس طرح کی بات نظامی ازین در بسے گفت با خویشتن + هم آخر به تسلیم در داد تن میر معزی افتاد بجاه زنخت خسته دل من + زین روے ترا نام بت چاه زقن شد +

الف مقصوره با سین مهمله

استخوان ۔ آنا ۔ ہمانا ۔ کسے اونکی ہڈی رضا مجلی ۔ در قطره قطره خونم پیکان آبدار است + چون استخوان که پنهان در دانه انار است +

استخوان اندار ۔ مضبوط دبالدار ودولتمند ملا نظم هروی ریاضت است سبب گفتگوی محکم را + کسیکه خشک بود حرفش استخوان اندارست +

اسپ خراس ۔ خراس چلانے کا گھوڑا ملا شانی ابلق افلاک گرد دون بسته فرمان دست + موقوف از باعث تدبیر چون اسپ خراس +

استخاره ذات الرقاع ۔ یہ ایک قسم کا استخاره ہے کہ صاحب استخاره چند پرچون افعل و لا تفعل لکھکر مصلے کے نیچے رکھ دیتا ہے اور دوگانہ نماز پڑھ کر اور آنکھین بند کرکر ایک پرچہ ان پرچون سے اٹھا لیتا ہے اگر افعل کا پرچہ آجاتا ہے تو وہ کام کرلیتا ہے نہین تو باز رہتا ہے محسن تاثیر من ولباس تجرد که خرقه پوشی من + باستخاره ذات الرقاع خوب آمد +

اساس انداختن ۔ بنیاد ڈالنا نیو رکھنا درویش واله هروی بکوے کس برخ زردی سپهرم که نقره اساس کلبه بارا ز کهربا انداخت +

اساس بستن ۔ بنیاد باندھنا بنیاد رکھنا نظامی ۔ زمینے که دارد بر و بوم سست + اساسے بر و بست نتوان درست +

اساس نهادن ۔ بنیاد رکھنا نیو ڈالنا علی خراسانی معمار روزگار بتدریج می برد + از خشت مهر قصر جلال ترا اساس +

اساس بر کشیدن ۔ بنیاد کھینچنا محل بنانا میر خسرو ۔ ایک جا سے که نوش بر کشید + از لقب خاص بزیور کشید + گرچه بنا لیست بود در برابرے + فر خطابت کند چرخ سا سے ۔

اسباب بستن ۔ اسباب باندھنا سفر کو تیار ہونا ہمچو دربسته ہیچو آفتاب عمر اسباب سفر + میدود چون سایه در پے بخت نا شادم هنوز +

اسباب ساختن ۔ اسباب درست کرنا یحیی گیلانی ۔ برای وصل او هرگز اگر صد حیله انگیزم + فلک یک برای دو دیم اسباب میسازد +

اسپ افگندن ۔ گھوڑا ڈالنا حملہ کرنا ۔ نظامی ۔ بران روسی افگند مرکب چو باد + به تیغ آزمائی بغل بر کشاد +

اسپ بزیر زین آوردن ۔ گھوڑے پرزین رکھنا زلالی بزیر زین در آورد نه باد سے + که صد میدان با آتش طرح داد سے +

اسپ چوبین ۔ کشتی اور فرضی گھوڑا خورد سال بچون کا جو لکڑی کا بنالیتے ہین ۔ عرفی ۔ عرفی بر اسپ چوب چو طفلانه سنوا + ره گر برو دست که میدان تبرا آتش است محمد قلی سلیم بکشتی می شدم هر سو شنا بان + سوار اسپ چوبین همچو طفلان +

اسپ در زین کشیدن ۔ گھوڑے پر زین باندھنا نظامی ۔ که زهی چو از زنگیان کین کشید + سکندر کجا اسپ در زین کشید +

اسپ را لجام انداختن ۔ گھوڑے کو باگ ڈالنا ابونصر بدخشی آه مارا و بفلک کرد که مانع گردد + توسن سرکش ما راکه لجام اندازد +

اسپ زین کردن ۔ گھوڑا زین کرنا ظهوری بحکم عشق شیرین حسن خدمت اینچنین کرداست + که گلگون از برائے پرسش فرہاد زین کرد است

اسپ و فرزین نهادن ۔ شطرنج کی بازی کو مات کرنا سعدی گدائے که بر شیر نر زین نهد + ابو زید را اسپ فرزین نهد +

استخاره کردن نیکی چاہنا بشارت لینا فال دیکھنا محسن تاثیر بروے غیر تو گر قصد یک نظاره کنم + چنان بمصحف روے تو استخاره کنم +

استخوان در گلو و ناف گرفتن ۔ بند ہونا ہڈی کا گلے یا ناف مین سعدی ۔ نوان بحلق فرو بردن استخوان درشت + ولے شکم بدرد چون بگیرد اندر ناف +

استخوان سنگین ۔ شریف ونجیب وزوروآور آدمی اسماعیل ایما ۔ خواہم از برائے دل دلبری نه نگینی + بهر این هما باید استخوان سنگینی +

استخوان شکستن ۔ بکمال محنت ومشقت کرنا میر نجات استخوانها که شکستیم بدرگاه تو ما + گر سگ خویش بخوانی چه بگوئیم ترا +

استخوان فروختن ۔ اپنے بزرگون کی بزرگی کے نام سے گدائی کرنا جیسا کہ آج کل کے پیرزادون کا طریق ہے مولف ۔ لغو از بیرزادگان کے نازان وہ لوگ ہین + نادان جو اس زمانہ کے ہین استخوان فروش +

استاده ۔ وہ چوب جس پر خیمہ ۔ سائبان کھڑا ہوا رہتا ہے ریسمان ہاے بدن شاہان بجا گر خیمه است + خیمه دولت بپا از زور این استاده هست

اشک فشان دانستم + کین تنک زورق در نظر طوفانس نیست صائب
شمع روشن شود چو اشک از دیدۂ مینا فشانم + خوشۂ بر داشتہ ہر کس ولی نہ اینجا فشاند +

اشیختن - پانی چھڑکنا چھڑکاؤ کرنا -

اشک کوہ - لعل یاقوت الماس وغیرہ والہ ہروی گر محبت را نہ در ہر چیز تاثیریست خاص + پس کہ اشک کوہ را یاقوت احمر ساختہ +

اشک کشمانی پشیمانی اور ندامت کا رونا صائب روز محشر را کند غسل نامۂ ناشستہ اش + ہر کہ دست از دامن اشک پشیمانی کشید +

اشک داؤدی سرخ رنگ آنسو چونکہ حضرت داؤد چالیس دن اور رات روتے رہے تھے - بجاے پانی کے آنکھون سے خون آنے لگ گیا تھا خاقانی - تد مہاے چون اشک داؤد از مے پری خانہاے سلیمان نماید -

اشک شادی - خوشی کے آنسو ظہوری این بشارت چو از سروش شنید + اشک شادی زہر دو دیدہ دوید -

اشک صراحی شراب ناب جمال الدین سلمان - ز شوق بزم تو در دیدہ و دل سلمان + حرام اشک صراحی و نالۂ عود است

اشک یتیمی - بے پدری اور بیکسی کے آنسو صائب چیدہ دو اشک یتیمی بسکہ بر رخسارہ ام + سینہ چون دریا بکشتی میزند گہوارہ ام +

الف مقصورہ با صاد مہملہ

اصلاح پذیر - نیکی قبول کرنے والا ابو طالب کلیم از سخن حال خرابم نہ شد اصلاح پذیر + ہجو دیوانہ کہ در کنج خود آباد نشد +

اصل الاصول - اصل کا اصل بنیاد کی بنیاد اصل بات اور بات کا مغز اور معنی اور موسیقیان ہند کے محاورہ مین تال اور گشتہ مین نام ایک چھوٹے نقارہ کا جو انگلیون سے بجایا جاتا ہے ملا تشبیہی بعشق اور بر نسبی بے شراب مست شوی + چنانچہ نئے دف دمی خود بخود اصول کنی . طاہر وحید - ز تاب سیلی غم چون صداے دف گا ہے + برون ز دایرہ پامی نہم مے باصول + در نعت بایجاد اصل اصول آمدی + بعالم تو از حق رسول آمدی +

اصلاح یافتن - درستی پانا خوبی مین آنا معروف علی موجی گرچنین اصلاح خواہد یافت خط عارضش + تا کہ مقراضی رگوشش نو خواہد شدن

اصلاح کردن - درست کرنا اچھا بنانا محمد قلی سلیم التفات مہ تلی راعبث ضایع مکن + مشکل است اصلاح کردن خاطر رنجیدہ را صائب بسکہ اصلاح خط خوب دارم در نظر + در میان خواب ہم تصحیح قرآن میکنم +

اصلاح چیزے را کوشیدن کسی چیز کی اصلاح مین کوشش کرنا -

میر خسرو - چون باز نیاید ز بت و تبکدہ خسرو + اصلاح مزاج سگ دیوانہ چہ گویم +

اصم شدن - بہرا ہونا بات نہ سن سکنا - حیات گیلانی - زاد مینالم و سود ے نکنند + گوش گردون کہ چہا نا اصم است سعدی گروہی آبرند زاہل سخن + کہ حاتم اصم بود باور مکن +

اصول فاختہ - موسیقی مین یہ ایک صول ہے ہندی مین اسکو فاختہ سر کہتے ہین - میر خسرو - در اصول فاختہ بلبل پریشان گشت باز + باز بلبل چنگ نہ در پردہ ہاے تنگ گل + و لہ بلبل از آواز گل کردہ درست + منطق الطیر و اصول فاختہ +

اصفہانی - موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہے عبد الغنی قبول مطرب در اصفہان جو سر داد این غزل قبول + از جزر و مد نالہ او زندہ رود شد

الف مقصورہ با ضاد معجمہ

اضطراب دادن - بے آرام و بیقرار کرنا - میرزا جلال اسیر شکیبم اضطرابے دادہ دریاے شہادت را + کہ چون موج از سر شوریدہ و فتراک میکرد +

اضطراب ریختن - اضطراب ڈالنا بیقرار کرنا طالب آملی - کنون گر مو بمویم اضطراب تازہ میریزد + نسیمی گرد زدا و نقم از شیرازہ میریزد +

اضطراب فگندن - اضطراب ڈالنا بیقرار کرنا قاضی ناصر بخاری - خط بر آوردی و افگندی بجانم اضطرابے + ملک معمور از برات بے محل گردد خراب +

اضطراب باریدن - نشان بیقراری کا پایا جانا - صائب چنان کز ان لب خامش عتاب می بارد + ز آرمیدن با اضطراب مے بارد

اضطراب کردن - بیقرار کرنا - مضطرب ہونا صائب درین محیط کہ طوفان نوح ابجد اوست + بر نسیم چو موج اضطراب نتوان کرد

اضطراب کشیدن بیقرار رہنا عاشقش گشتم کشیدم اضطراب با خیم آزادو دیدم اضطراب -

الف مقصورہ با طاے مہملہ

اطرافہا بہت سی طرفین اور سمتین طرف کی جمع اطراف اطراف کی جمع اطرافہا . کمال اسمعیل - بدن تا دو سہ فرقہ آر دہم + بسر می دویدی با طرافہا -

اطفا کردن - بجھانا آگ و چراغ اور آگ کو گل کرنا در وش واله ہروی مرگ اطفای حرارت نکند عاشق را + سنگ آتش ہمان آتش خود در دم ہا ت

اطلاع بودن - خبر ہونا۔ خبردار ہونا۔ اسیری۔ واعظ نادان چہ گوید از جمال روی دوست + چون لبستر این سخن ہرگز نبود ش اطلاع +
اطلاع یافتن - خبر پانا۔ خبردار ہونا۔ والہ ہروی۔ توان ز بر توان یافت بے صفائے ضمیر + بچشم اہل ہوس اطلاع بر اسرار +
اطاعت گری - متابعت کو فرمانبرداری۔ ہاتفی۔ ہمہ خیل اعجاز نگندری + بفرمان بری و اطاعت گری +

الف مقصورہ با ظای معجمہ

اظہار کردن - ظاہر کرنا۔ سبکو دکھلانا۔ طالب آملی۔ با واز بلند ظلم دردی میکنم طالب + چو ابروے بتان آداب سرگوشی نمیدانم + ملا سیفی۔ اے دل ترا حلال محبت حرام باد + اظہار شکوہ چند کنی ہر کجا از و +

الف مقصورہ با عین مہملہ

اعادت کردن - واپس کرنا۔ موڑنا۔ جمال الدین سلمان۔ باز آمدی ای بخت ہمایون بسعادت + جانی بہ تن زندہ ما کرد اعادت +
اعتبار کردن - عبرت پکڑنا۔ تسلی پانا۔ بھروسا کرنا۔ مخلص کاشی۔ یک دل بود محتاج آن خم زلف از پریشانی + من از دل باین طرار کردم اعتبار دل
اعتبار گرفتن - اعتبار پکڑنا۔ خاطر جمع کرنا۔ علی خراسانی۔ بر ہش علی نتادم ہمہ شب ز ناتوانی + زین شکستہ دشمن زچہ اعتبار گیرد +
اعتراف آوردن - اپنے قصور یا عجز پر اقرار کرنا۔ والہ ہروی۔ عجز علیے و غضر اعتراف آری اگر و فتی + دمی در خاطرم آئی و غمہاے نہان منی +
اعتصام کردن - پنجہ مارنا۔ پناہ چاہنا۔ انوری۔ در دین چو اہتمام بحبل المتین کنند + آن بہ کہ مطلع سخن از رکن دین کنند۔ میر معزی۔ فضل خدا ے حبل متین است شاہ را + ہر جا کہ شد بحبل متین اعتصام کرد +
اعتقاد داشتن - گرہ باندھنا۔ محکم و مضبوط ہونا۔ شانی۔ تو ئی مراد تو ئی مطلب تو ئی مقصود + ہمہ تو ئی و ہمین است اعتقادی ما۔ مخلص مریدم بہ پیر خرابات مخلص + چو طفل اعتقادے بملا ندارم +
اعتماد داشتن - تکیہ و بھروسا کرنا۔ ظہوری۔ گر ظہوری بعقل در نہاد است + بر جنون دار اعتماد چہ غم +
اعتماد کردن - اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا۔ صائب۔ بحسن ساختہ زنہار اعتماد مکن + کہ در دو ہفتہ مہ چاردہ ہلال شود۔ والہ ہروی۔ غنچہ راز دل خود مگو صبا انجاست + گر اعتماد بخود ہم کنی خطا انجاست +
اعزاز کردن - عزت دینا۔ توقیر بڑھانا۔ سنجر کاشی۔ گر داغ غلامی تو بر جبہ نمی داشت + کس این ہمہ اعزاز نمیداد درم را +
اعلام کردن - خبر دینا۔ آگاہ کرنا۔ جمال الدین سلمان۔ جانی است کہ بر حال منش رحم آید + حالت من بجنابش اگر اعلام کنند +

الف مقصورہ با غین معجمہ

اغ اُغ - غرغرہ اور گلا صاف کرنے کی آواز۔ فوقی یزدی۔ بود تکرار نیست در وضو بیت + کشتی در آنجا صد بار رویت + کنی از غسل تا خود را نمازی + نواے اغ اغ را کوک سازی +
اغرا کردن - کتے کو شکار پر آمادہ کرنا۔ میر خسرو۔ چند فرزگان را بجون اغرا کنی + خانۂ زنبور شورانیدہ گیر +

الف مقصورہ با فاے

افسون مسیحا - دم عیسوی جس سے مردہ زندہ ہو جاتا ہو۔ میر الہی۔ با آن لب جان بخش اسیری کہ تو دانی + افسانۂ افسون مسیحا نتوان گفت
افراس آب - پانی کے سوار یعنی حباب ہندی بلبلہ۔
افسردہ مہر - بے محبت بے مہر روکھا آدمی۔ صائب۔ ازین افسردہ مہران بوے دلسوزی نمی آید + زبلبے گل بخاک لالہ زاری میکشم خود را
افسون گر - منتری جادوگر۔ فریبی۔ نظامی۔ چہ عمر لیست کو را بچندین خطر + بافسون گری بردہ باید بسر۔
آفت و انداز - خوش حرکتیں معشوق کی۔ ظہوری۔ زخمہا بیاز جگر برکردہ و من بخیر + آفت و انداز نگاہ بیغیارتش دیگر ست +
آفت و خیز - نشیب و فراز بیقراری کی حالت۔ طالب آملی۔ نفس بسینہ اعدا از ہیبت تو کند + بافت و خیز تردد چو نبض منشاری +
افسانہ پرداز - قصہ خوان۔ باتین بنانے والا۔ فیضی۔ از خواندن این فسانہ راز + کش خواند بمن فسانہ پرداز + گر عمر بود بہم مقابل با چشم فسون گران بابل۔
افسانہ ساز - باتین بنانے والا۔ آصفی۔ گر ساخت کوہکن را افسانہ عشق شیرین + بیدا کنیم ما ہم افسانہ ساز دیگر +
افسون پرداز - جادوگر۔ منتری۔ ظہوری۔ فسون پرداز تا عشق در عالم نمیباشد + دم طفلان نادان میدمد پیران دانا را +
افلاک شناس - جو علم نجوم کا واقف ہو۔ در علم نجوم بود یکتا افلاک شناس مرد دانا۔
افسانہ سگال - قصہ کہانی کہنے والا۔ امیر خسرو۔ باز جستند زو

حکایت حال + او خندازرا زخود فسانہ سگال ـ
افسردہ دل ـ پریشان وغمناک **نظامی** ـ نشاط اللہ آرد بخوانندگان
مفرح رساند بدانندگان + فسردہ دلان را در آید بکار + غم
آلودگان را بود غمگسار +
افسردہ دم ـ بیہودہ کلام کرنے والا **رضی دانش** ـ نیست بارلہ
افسردہ دلان گوش مرا + بلبلے گو کہ صفیرش ببرد از ہوش مرا ـ
افگندہ سم ـ وہ گھوڑا جو چل نسکتا ہو سہ شود براہ رو بشتاب
از راہ گم + بود با دپایش چو افگندہ سم +
افیادن ـ گذرنا نالایق ہونا موافق ہونا **محسن تاثیر** ـ میتوان یافت
کہ مقبول طبایع نشدہ + کہ ببالاے تو ہر رنگ قبای کم افتد +
افریدن ـ تعجب کرنا تعریف کرنا ـ
افرنیدن ـ آراستہ کرنا ـ زینت دینا ـ
افروختن ـ روشن کرنا چمکانا ـ
افزودن ـ بڑھانا زیادہ کرنا ـ
افسانہ خواندن ـ کہانی کہنا ـ شعر پڑھنا ـ **حافظ** ـ برفسانہ
مخوان فسون مدمم حافظ + کزین فسانہ و افسون مرا بسی یاد است +
افسانہ کردن ـ مشہور کرنا شہرہ کرنا **حافظ** ـ ما را بہ تشنیع افسانہ کردند
پیران جاہل شیخان گمراہ ـ
افسانہ شدن ـ مشہور ہونا **سیف الدین** ـ بامردی و مردی
افسانہ شد بدہر + آثار جود حاتم و اخبار زال و سام +
افسانہ بستن ـ قصہ و داستان بنانا **سنجر کاشی** ـ بر گرگ ہی ہست
کو بیستون پیش غمم + من کجا بودم کہ ہر افسانۂ فرہاد بست +
افسر گرفتن ـ تاج لینا تاج پہننا **میر معزی** ـ شاہ چین داد حکم
آسمانی گوشمال + تا بگیرد ز حکم تو بر سر ہمی افسر گرفت ـ
افسر نہادن ـ سر پر تاج رکھنا **میر معزی** ـ ہمانکہ بر سر نہد
افسر بدستوری تو + سرآن خیرہ سر اندر سر افسار بود +
افسردن ـ مرجھانا ـ ٹھٹھر آنا ـ
افسردہ بیان ـ جسکی بات مین تاثیر نہو **صائب** ـ سخن آنست
کز و زندہ دلی گرم شود + لب افسردہ بیانان لب گور نیست +
افسردہ پستان ـ عقیمہ یعنی بانجھ عورت **خاقانی** ـ یکسر شود امہات
دوران + بستہ رحم و فسردہ پستان ـ
افسردہ روان ـ سست دکاہل وجود آدمی **صائب** ـ از صحبت
افسردہ روانان بجذر باش + چون لے جگر سوختگان ہمچو شرر باش +

افسوس خوردن یا افسوس کھانا تاسف کرنا **شفیع اثر** ـ بی ہین
دانا زاوضاع جہان افسوس خورد ہر کہ شد بر خوان ہستی میہمان افسوس خورد
افسوس داشتن ـ افسوس کہنا **شفیع اثر** ـ خوش افسوسی ز قتل من
بت خونخوار من دارد + کہ انگشتے بخون آلودہ دایم در دہن دارد +
افسون دمیدن ـ منتر پھونکنا جادو کرنا سہ بسکہ بر من چشم او افسون
سود امید مد + جاے ناخن حلقۂ زنجیر از پا مید مد ـ
افسون خوان ـ منتر پڑھنے والا جادوگر **نظامی** ـ آن فسون خوان
کہ در من جان با فسون میدمند + پیش آن لعل فسون خوان لب افسون بستہ اند +
افسون خوردن ـ فریب کھانا فریب میں آنا **مولوی معنوی** ـ من
بروز روبانگ کای ناموس کیش + من فسون تو نخواہم خورد بیش ـ
افشا کردن ـ ظاہر کرنا پوشیدہ نہ رکھنا **والہ ہروی** ـ از من پنہان
نداشتی راز + بر من نگزیدی ہیچ دمسازہ + من نیز ہر آنچہ سرّ مخفی
دل داشت بر تو کردم افشا ـ
افشاردن ـ نچوڑنا عربی میں اسکو عصر کہتے ہیں اور نچوڑنے والے
کو عصار اور تیلی بولتے ہیں سہ آرزو دارم کہ در آغوش،
تنگ آرم ترا + ہر قدر افسردہ دل را بفشارم ترا ـ
افشان کردن ـ جھاڑنا **محمد رضا فکری** ـ گل گل عرق کہ
بر رخ پر خال کردہ + افشان نقرہ برورق آل کردہ ـ
افشاندن ـ جھاڑنا چھڑکنا ـ **مولف** ـ بگلشن ہر گل تازہ بخندید
جو ابر فیض اشک از دیدہ افشاند ـ
افشردن ـ نچوڑنا تیل نکالنا ـ
افندیدن ـ لڑنا جنگ کرنا ـ
افیون در بادہ ریختن ـ شراب کی مستی کو بڑھانا **میر خسرو** ـ ہاکر
باشیار تو بخود شود در کار تو + ای زیر لب گفتار تو در بادہ افیون ریختہ
افیون زدن ـ افیم کھانا **میر خسرو** ـ این نرگسنا سر خوش خواب
است سر برآر + افیون زدست خار سر مستانہ است پاسبان ـ
افتادہ ـ گرا ہوا عاجز بیکس **سعدی** ـ سعدی افتادہ است
آزادہ + کس نیاید بجنگ افتادہ ـ
افسردہ ـ مرجھایا ہوا سرد ہوا ہوا یخ بستہ **باقر کاشی** ـ شد معلم
افسردہ چو افسانۂ مجنون + پیداست کہ رسوا ہے جہان چند تو ان بود
افتادگی ـ گرنا مفلس ونادار ہونا **طاہر وحید** ـ نیامیزند با ہم مردمان
از نخوت دولت + بلی افتادگی با ہم جدائی نیست یاران را **سعدی**
ز خاک آفریدت خداوند پاک + پس اے بندہ افتادگی کن چو خاک +

افتادن چیزے بچیزے - موقوف رہنا ایک چیز کا دوسری چیز پر صائب - امسال ہم نداہیم دستخطا یار + عشق جنون من زبہار دگر فتاد -

افتادن دل بجائے - مائل ہونا دل کا کسی طرف سعید اشرف چون لم در تنگنا ے این قفس افتد کہ من + ہفتہ افلاک را زیر پر دارم بیاد

افسردگی - پریشانی و کدورت مفید تلخی ہمچو نرگس تازہ ذار رنگ مخموری مرا + میکشم افسردگی ہر گہ خمار آخر شود +

افسون جدائی - دعائے بغض و منتر جسکے پڑھنے سے جدائی پیدا ہو ابو طالب کلیم - دم تیغ را ساحری شد پدید + فسون جدائی بر اعضا دمید +

افسون گرگی - یہ ایک منتر ہے جسکے پاس ہو سب پر جنگ مین غالب آتا ہے نظامی - سیہ مارے افسون گر گشتے درو + سر آماسی از سرپزشگی درو +

افسونی - جسپر جادو کیا گیا ہو محسن تاثیر - افسونی چشم ہم مستی است + آن نرگس ذو اتحمار جادو -

الف مقصورہ با قاف

اقبال بلند - دولت و حکومت بلند شفیع اثر - چون دولت زمانہ محال ست بیزوال + گرم چو آفتاب شد اقبال من باند +

اقبالمند - صاحب اقبال و حکومت ۵ شہے مالک ملک و اقبالمند چو خورشید در دہر نامش بلند +

اقبال سکندر - سکندری اقبال - نظامی - کنون بر بساط سخن پروری + زنم کوس اقبال اسکندری -

اقطاع خوار - جاگیر دار - راتب خوار روزینہ دار نورالدین ظہوری زلطفش صد امید قطاع خوار + موظف ز طبعش چو عشرت ہزار +

اقامت کردن - ٹھہرنا - قیام کرنا سعید اشرف - بر در میکدہ یکماہ اقامت کردم + اتفاقاً رمضان بود و نمیدانستم +

اقتباس کردن - روشنی حاصل کرنا فیض پانا اسیری لاہجی از پرتو شاہد حسن تو رو در آفتاب + ماہ و خور از مہر حسنت نور کردہ اقتباس

اقتدا کردن - پیروی و متابعت کرنا اسیری - چو اقتدای حقیقی باہل دل کردی + اسیر را بجہان نفعت توانی کرد +

اقتراح کردن - بے سوچے بات کہنا تحکم سے کسی چیز کو مانگنا میر معزی - از داد عقل فضل کرد اقتراحی + از او بخت در جود کردا متحانے +

اقرار دادن - عہد دینا وعدہ دینا میر معزی سایا ز دولت تو دیدہ ہر کسی معجز + آیا یہ معجز تو دادہ ہر کسے اقرار +

اقرار آوردن - عہد کرنا وعدہ کرنا - والہ ہروی عشق تو کیش من و طاعت شاہم دین مست + مومن آنست کہ اقرار بدینہا آورد +

اقرار کردن - وعدہ کرنا عہد کرنا صائب - بناوانی کند اقرار ہر ہست وانا تر + زحیرت پردہ خوابست بر چشمیکہ بینا تر -

اقطاع خوردن - جاگیر کھانا روزینہ پانا سعدی - گرفتم کہ خود خدمتے کردہ + نہ پیوستہ اقطاع او خوردہ +

اقطاع کردن - جاگیر مین دینا عرفی - بہ بخشا خلق را یارب جحیم اقطاع من گردان + مسنج اعمال زشت من کہ طاقت نیست میزان را

اقرار شکستہ - اقرار نادرست وعدہ ناتمام طاہر وحید ولی دارم چو اقرار شکستہ + درستش کن بگفتار شکستہ +

الف مقصورہ با کاف

اکسیر گر - کیمیا بنانے والا - نظامی - چو در کورہ فرد اکسیر گر + فرو بردہ آہن بر آوردہ زر +

اکسیر رنگ - شراب سرخ صائب - بدہ بدست من اکسیر رنگ اے ساقی + کہ ہمچو برگ خزان دیدہ است رخسارم +

اکتفا کردن - کفایت کرنا - بس کرنا صائب - زخم دہان شکوہ نمایان نمی شود + مردم بقدر حاجت اگر اکتفا کنند +

اکرام کردن - عزت کرنا گرامی رکھنا میر معزی بندگان در خدمت او چون خداوندان شدند + از لبس اکرام خداوندی کہ با ایشان کند

اکسیر بخاک ریختن - اچھی چیز کو ضائع کرنا صائب انتظار ساغر از ساقی مکش دیگر کلیم + فکر خود کن کس نمی ریزد بخاک اکسیر را +

الف مقصورہ با لام

الماس خجالت - خجالت کا پسینہ جلال اسیر بے ستون عشق الماس خجالت گردید + شبنم گل نتراشید دم تیشہ ما +

الف قد - سیدھے قد والا محبوب ۵ شوخی الف قد من ہر گرہ کمان کشیدہ + ندانستم خدنگے در خانہ کمان است +

الف ہیچ ندارد - بالکل خالی ہے تہیدست ہے صائب بقیہ میانش زخم ہیچ شمارد + حرفیست کہ گویند الف ہیچ ندارد +

الماس خالدار - خالدار کم قیمت ہیرا - صائب نقش داغ عیب باشد بو جہای ساده رو + قیمتش نازل شود الماس چون شد خالدار +

الفت آموز - الفت سکھلانے والا مظہر حسین میرزا جان جانان

در دلت از عشق پیدا میشود + الفت آموزی کہ پنہان کرد آتش را بسنگ

الف کش ۔ قطعی بات جو مقرر ہو چکی ہو کلیم ۔ دو جہان حسرت بالاش الف کش دارد + سر دریا تو بیک فاختہ دعوے نرسد +

الف تنظیم ۔ وہ الف جو تعظیم کے لفظ مین حرف ظا کے اوپر تحریر ہوتا ہی اسمٰعیل ایما ۔ سر بلندان جہان کے بہ پے تقدیم اند + در نشستن ہمہ ما چون الف تعظیم اند +

الف گندم ۔ وہ خط جو گیہون کے دانہ کے پیٹ مین ہی صائب گریبان چاکی مشتاق از ذوق فنا باشد + الف در سینۂ گندم ز شوق آسیا باشد +

الامان ۔ امان کی درخواست کرنا مولف ۔ ہستم اندر دام این نفس شریر + اے خبر گیر اسیران الامان ۔

الامان برخاستن ۔ الامان پکار اٹھنا ۔ صائب ز رفتار الامان از عالم ایجاد برخیزد + بجاے گرد از بنیاد ہستی داد برخیزد +

الامان برداشتن ۔ الامان پکارنا ۔ صائب ۔ ملامت از دل بیباک من فغان برداشت + ز سخت حالی من سنگ الامان برداشت +

التجا آوردن ۔ کسی کے آگے التجا لانا آرزو کرنا حافظ ۔ رسانند رایت منصور بر فلک حافظ + کہ التجا بجناب شہنشہے آورد +

التجا بردن ۔ آرزو کرنا التجا لے جانا صائب ۔ سگند ز دستگیری ما اے سبوے خام + ما التجا بپاے خم می نبردہ ایم +

التجا کردن ۔ درخواست کرنا آرزو کرنا ۔ جمال الدین سلمان گر چہ ہمت نکند سایہ بر زمین + دیگر بآسمان نکند خاک التجا +

التفات کردن ۔ رغبت کرنا آنکھ کے گوشے سے دیکھنا حافظ ۔ خاطر دوام وصل میسر نمیشود + شاہان کم التفات بحال گدا کنند +

التماس کردن ۔ درخواست کرنا آرزو کرنا مخلص کاشی ۔ مرا از کشتہ شدن نیست اینقدر پروا + کہ پیش یار کند غیر التماس مرا +

التہاب داشتن ۔ افروختہ ہونا شعلہ کھینچنا میر معزی ۔ آہن بعلاوہ باعزمت ندارد محکمی + آتش خود دارد با حشمت ندارد التہاب +

الزام دادن ۔ لازم کرنا قصور لگانا ۔ شانی تکلو ۔ چہ جاے صبر کہ آتش بکائنات زند + تجلی تو ز الزام اہل طور دہد +

العطش گفتن ۔ پانی مانگنا پیاس ظاہر کرنا ۔ ملک قمی ۔ جان فداے دوزخ آشامی کہ در کرباے حشر + العطش میگفت و میلے چشمۂ کوثر نداشت +

الف بر زمین کشیدن ۔ الف بر خاک کشیدن ۔ شرمندہ ہونا خجالت اٹھانا صائب ۔ گذشتہ است ز تعریف قد رعنالیش + الف کشند بر زمین سرو و صنوبر + ہالالیش ولہ ز سایۂ سرو و صنوبر الف کشند بر خاک + بہر چمن کہ کند جلوہ قد رعنا کش +

الف بر سینہ کشیدن ۔ سینے پر الف لکھنا جو فقر الٹینچا کرتے ہین صائب ۔ تو کہ بر سینہ الف میکشی از میوۂ سرد + آہ زان روز کہ آن قامت دلجو بینی ۔

الفت دادن ۔ دو شخصون مین محبت پیدا کرنا شمس الدین ملتانی ۔ بنرمی سنگ را با شیشہ الفت میتوان دادن + دران ساعت کہ باے کارسازی درمیان باشد +

الفت نہادن ۔ الفت و محبت ڈالنا ۔ درویش والہ ہروی ۔ آنقدر کاندر طبیعت عشق را الفت نہاد + حسن را از ربط صد چندان معرا ساختند +

الفاختن ۔ **الفغدن** ۔ **الفخذن** ۔ جمع کرنا مال وغیرہ کا ۔

الفت گرفتن ۔ دوست بنجانا ۔ رضی دانش ۔ بسکہ دل الفت بمشک از شوق آن کاکل گرفت + داغ ما عادت ببوے خوش چو زخم گل گرفت +

الف قامتان مژگان ۔ مژگان کی تعریف مین یہ جملہ کہا جاتا ہی طالب آملی ۔ حمیدہ گشت الف قامتان مژگانش + ز بار غمزہ کہ در چشم اشکبار شکست +

الم کشیدن ۔ تکلیف پانا ۔ دکھ اٹھانا ۔ سعید ملحی ۔ نبود درمانی نشود آزردہ خاطر + کہ ز داغ دل چو مرہم الم کشیدہ باشی +

الف تازیانہ ۔ وہ خط جو تازیانہ مارنے سے جسم پر پڑ جاتا ہی میر علی ہمدانی حرف بخت ابجد لوح جفای تست + ہر جا کہ بر تنم الف تازیانہ است +

الماس پنجہ ۔ زبردست نور آور آدمی صائب ۔ ہمراہ چون مہر تابان داغ دارد آسمان چشمی + کہ تا بہ پنجۂ الماس را مژگان زرنیش ۔

الماس پارہ ۔ آتش پارہ آگ کا انگارا خالص ۔ مرہم علاج زخم دل ما نمیکند + الماس پارۂ برساند خدا بمن ۔

اللہ اللہ ۔ یہ کلمہ تعجب کے مقام پر بولا جاتا ہی مولف ۔ نبی کی اچھی صورت اللہ اللہ + جمال ماہ طلعت اللہ اللہ + وہ محبوبی وہ مطلوبی وہ خوبی + وہ عزت اور وہ عظمت اللہ اللہ + کرامت اور امامت اور سیادت + شرافت اور نجابت اللہ اللہ + وہ سرور تاجدار تاجداران + شہنشاہ نبوت اللہ اللہ +

الٰہی پناہ ۔ واقفان علم الٰہی چنانچہ فضیلت پناہ نظامی زنجرانگان الٰہی پناہ + صدر سیزدہ بود با او براہ ۔

الجی والجہ ۔ لوٹ کا مال جو دشمن کے ملک سے لیا جاوے خواجوی کرمانی ۔ آن سروسہی چون فوج می بگرفت + از آتش می برگ گلش خوی بگرفت بیچارہ دل ریش مرا سوختہ یاد + آن دلبر ماہ چہرہ الجی بگرفت ۔

الف خنجری ۔ چھوٹا الف رسم خط قرآن جو بجاے فتح لکھا جاتا ہی محسن تاثیر ۔ جز من کہ زخمی ام از تقدخود رسا نگی + کس نشد سنم بالف خنجری نشستہ

الف مقصورہ با میم

امانت دار۔ جسکے پاس امانت رکھی جائے سے اثر آخر بزلف پرفن و نقد دل دادم + امانت دار خود کردم بنادانی پریشان را +
اموات احمر۔ شہید لوگ ۔
امان دادن ۔ امان دینا آفت سے چھڑانا سلمان امن از جہان مخواہ کہ مر اجل درد + ہرگز نداده است کسے را بجان امان +
امتحان کردن ۔ آزمانا آزمایش کرنا طالب آملی ۔ امتحان جلوه میکردم بوصف روے دوست + یکتم شد طی تمامی نامہ بوی گل گرفت
امتزاج افتادن ۔ آپس مین ملنا ۔ جمال الدین سلمان با ہوا ے خاک کویت بود مارا اتصال + پیشتر زان کا متزاج افتد میان ما وطین +
امتلا زدن ۔ پُر ہونا بھر جانا بدہضمی ہونا ۔ زلالی ۔ بقصد صلح نوے صلا زد + کہ جان از برق خنجر امتلا زد +
امتلا کردن ۔ معده کا بھر جانا ۔ بدہضمی ہونا طالب آملی زجام درد مندان میکشیدم کز ہوس ماندم + بتیغ فقر خندان زخم خوردم کامتلا کردم +
امت مجنون ۔ مجنون کے پیرو عاشق لوگ رضی فی الشن مست در محشر حسابے با گنہگاران عشق + چشم لیلی عذر خواه امت مجنون بس است +
امتیاز دادن ۔ فرق کرنا ۔ جدا کرنا طالب کلیم گنج نظر سود و زیان را امتیازے داده است + ہر چہ پر احول دو می بیند بر دانا یکیست +
امداد کردن ۔ مدد کرنا ۔ یاری دینا ۔ ملا طغرا شکر خنده ات لبس امداد کرد + نوانی زمے کار قناد کرد +
امروز فردا کردن ۔ آج کل کرنا وقت ٹالنا صائب بس امروز فردا میکند در بوسہ دادنہا + بمید انند خطجون فرصتی کم فرصتے دارد +
امساک کردن ۔ ٹھہرانا بند رکھنا باز رکھنا میرزا احسن واہب سحر باشد کہ من از تیغ تو امساک کنم + سر آنرا گره خاطر فتراک کنم صائب نواز فشاندن تخم امید دست مدار + کہ در کرم نکند ابر نوبہار امساک
املا کردن ۔ چھوڑنا یاد سے کوئی عبارت لکھنا جو با قاعدہ ہو صائب زدل مجموعہ سہو از املا میتوانکردن + ازین یک نقطہ خون صد نامہ انشا میتوانکردن +
امن کردن ۔ بے خوف بے ہراس صائب ۔ میکند کار خرد نفع گر دید مطیع + دزد چون شحنہ شود امن کند عالم را +
امید بر آمدن ۔ امید حاصل ہو جانا آرزو بر آنا سعدی ۔ امید بستہ بر آمد ولے چہ فائده زانکہ + امید نیست کہ عمر گذشتہ باز آید +
امید بر خاستن و بریدن ۔ ناامید ہونا مایوس ہونا خاقانی بلبلم

در مضیق خارستان + کہ امیدم ز گلستان برخاست کمال خجندی ۔ کمال از غصہ خود را کشت کوئے + امید کشتن از تیغت برمیست +
امید بستن ۔ امید باندھنا امیدوار ہونا میر خسرو صبح بر آورد چو چتر سفید + بست سیاہی بسپیدی امید +
امید دادن ۔ امیدوار کرنا سلمان دل ز وصل و نشان بے نشانی میدہد + جان بدیدارش امید زندگانی میدہد ۔
امید داشتن ۔ امیدوار ہونا حافظ ۔ تشنہ بادیہ اہم بزلالی دریاب بامیدے کہ دریں رہ بخدا میداری ۔
امید در جان شکستن ۔ ناامید ہونا بیلقانی ۔ چہ بد کردم کہ بجانم شکستی + امید وصل در جانم شکستی +
امید کوتہ شدن ۔ کم ہو جانا امید کا صائب چندانکہ موے لیلی زبیری شود سفید + کوتہ شود امید چو شمع سحر مرا +
امید گسستن ۔ ناامیدی کی حالت مین ہونا باقر کاشی ۔ مردم و حسرتم ہمان تا تو امید نگسلد + دوختہ ام براہ تو دیدۂ نیم باز را +
امید رستن ۔ امید کی صورت نمودار ہونا ۔ علی خراسانی ۔ امید شفا بر دل عاشق نہ نشنید + جائیکہ دوا خستۂ بیمار حکیم است +
امین دانستن ۔ امانت دار سمجھنا سعدی ۔ خدا ترس را بر رعیت گمار + امین کز تو ترسد امینش مدار +
امین کردن ۔ امانت دار بنانا طالب آملی طالب سم کہ عشق بدین مایۂ اعتبار + بر گنج ہاے راز امین میکند مرا +
امہات المومنین ۔ مومنون کی مائین یعنے ازواج مطہرات حضرت شاه رسالت علیہ الصلوة والتحیہ ۔
امام سبحہ ۔ تسبیح کا امام لکڑی کا ہو یا پتھر کا ابو نصر بدخشانی ۔ ہمچون امام سبحہ شمارم ز چوب و سنگ + بعد از علی و آل علی گردد امام طاعنی بود براه یقین پیر دستگیر مرا + امام سبحہ گر از خاک کربلا باشد +
امروزینہ ۔ آج کے روز کی بلت امیر خسرو + ازان منیست امروزینہ این جور + کہ دل با دوستان دیرینہ دارد +
امید بریده ۔ جو ناامید ہو چکا ہو طالب آملی ۔ نومیدی وصالم حسرت گذار بود + صد جا گره زدیم امید بریده را ۔
امور عامہ ۔ جنکی ذات عام ہو اقسام موجودات کی کسی قسم کے ساتھ مختص بلکہ تینون اقسام موجودات کے ساتھ شامل ہو یا دو کے ساتھ اور اقسام موجودات کے تین ہین ۔ واجب و جوہر و عرض اور وجود و وحدت و کثرت کا امور عامہ مین سے ہے کہ ان تینون قسمون سے

ایک کے ساتھ شامل نہین چنانچہ وجود وحدت کا موجودات کی تینون اقسام مین پایا جاتا ہی۔ اور کثرت پائی جاتی ہی جو ہر عرض مین

امہات سفلی۔ چارون عناصر۔

امید افگندن بچیزے۔ و رچیزے۔ کسی سے فائدہ کی امید رکھنا فرخی۔ چو زیر گشتم و نومید گشتم از ہمہ خلق + امید خویش فگندم بدستگیر جہان۔

الف مقصورہ با نون

اندام آفتاب۔ جرم آفتاب یعنی سورج جمال الدین سلمان آن کز نہیب خنجرش اندام آفتاب + پیوستہ مید جو دل برق رحاب

انگشت حسرت برلب۔ پریشانی کی حالت مین میرزا معز فطرت دلم برد از کف جلوہ خورشید سیمائی + کہ ماہ نو بود انگشت حسرت برلبہا مش

انا الدوست۔ انا الیار۔ یہ اختراع متاخرین فارسیون کا ہی علی خراسانی۔ در قتلگاہ عشق انا الدوست میزنم + این گفتگو زدار درسن میشود فزون عالی گل مگر لاف انا الیار گلشن زدہ است + ہر سر دار خیال سر منصور کنم +

انگشت اشارت۔ وہ انگلی جس سے اشارت کیجائے صائب اگر بدست فتد جو ماہ نو لبنانی مرا + خلق ز انگشت اشارت تیر باران کند

انگشت شہادت۔ وہ انگلی جو تشہد مین اُٹھائی جاتی ہی سبابہ بھی اسی اُنگلی کا نام ہی سید حسین خالص۔ شب کہ در بزم سخن از نوخ خوب تو گذشت + شمع تنہا از ہمہ انگشت شہادت بر داشت +

اندیشہ پیچ۔ اندیشہ سنج۔ اندیشہ کرنے والا میر خسرو۔ ہر چہ در شن وصے باشد اندیشہ سنج + کز ہن در کا بیدے برساند گنج +

انگشت پیچ۔ عہد و پیمان قول و اقرار کمال خجندی سر رشتہ قرار شد از دست و پیمان + انگشت پیچ ما سخن زلف دلرباست۔

اندیشہ مند۔ اندیشہ ناک۔ صاحب فکر و اندیشہ نظامی دران سگذرہاے اندیشہ ناک + پراگندہ شد بر سرم مغز خاک +

انگشت رد۔ انکار کے ساتھ اُنگلی ہلانا قاسم مشہدی بیغرض یابی جوحرف انگشت رد بردی بنہ + حاجت سوالے کہ باشد با ان پاک را +

انگشت شہد۔ شہد کی اُنگلی جو مشہور مثل ہی تصدیع تا بکاسے می کشد انگشت شہد این روزگار + می نہد چون نے بہر شہد از دو جانب خنجرش +

انار طوقدار۔ ایک قسم کا انار ہی محسن تاثیر چون ہمہ لالہ بہارین در گردن نار طوقدارش۔

انبان شناور۔ وہ مشکیزہ جسمین ہوا بھر کر پانی پر تیرتے ہین۔ اور شناور اسپر چڑھ کر دریا سے پار اُتر جاتا ہی۔ طاہر وحید۔ درین دریا الا موجش نہ بیند رو بساحل را + چو انبان شناور از ہوا پر کردہ ام دل را

اندوہ گسار۔ غمگسار غمخوار دوست خاقانی اندوہ گسار من شد و اندوہ من گذاشت + وامق چہ کرد از غم عذرا من آن کنم +

انگشتر زنہار۔ امان کی انگوٹھی جو بادشاہون سے بطور سند کے ملتی ہی صائب۔ زان دہن انگشتر زنہار می باید گرفت + بعد ازان مہر از لب اظہار می باید گرفت +

انگشت گر۔ کویلہ بنانے اور بیچنے والا فردوسی اگر تو شوی نزد انگشت گر + از و جز سیاہی نیابی دگر۔ مولف ہی سود ا کویلون کا محض بے سود + نہین کرتے یہ سودا عقل والے + کبھی منھ ان سے ہو جاتا ہی کالا + کبھی ہوتے ہین دونون ہاتھ کالے +

انداز۔ ارادہ قصد۔ عزم و حرکات معشوق۔ غیاثائی حلوائی گرچہ دوری زدرش بود بسے باز مرا + شوق افگند دران کوبہات انداز مرا +

انجم شناس۔ نجومی ستارہ شناس نظامی۔ رقیبان لشکر بآیین پاس + نگہبان تر از مرد انجم شناس۔

انگشت عروس۔ ایک قسم کے لذیذ حلوا اور انگور کا نام ہی۔

انگشت فروش۔ کویلہ بیچنے والا سیفی من سوختہ دبز انگشت فروشم + این آتش پنہان دگر از خلق چہ پوشم +

انگشت کش۔ جس چیز پر اُنگلی رکھی جائے اور نشان قائم کیا جائے نظامی ستون شد خردمند از پشت او + رہ انگشت کش گشت ز انگشت او۔

انگشت اعتراض۔ وہ انگلی جو کسی کے نقص اور عیب پر رکھی جائے۔ محتشم کاشی۔ بر حرف من قلم شود انگشت اعتراض تیغ و ترنج گر بمیان آورد کسے +

اند و اندک۔ کم اور بہت کم تھوڑا اور بہت تھوڑا نظامی بس و بیش چون فنا مکیست + فروغم فراوان فریب اندکی ست + وله مراد ل یکے بود و پیمان یکے + در راستی فراوان فریب اندکے +

اندام گل۔ پھول کا جسم میر خسرو خشک شد اندام گل از رنج باد یا د در اندام کسے مباد +

اندک سال۔ خرد سال کم عمر بچہ لڑکا اسیر شوخی ہر ذرہ دارد آفتابے در محل + ہمہ رسد صبح از جلوہ طفلان اندک سال بود +

انگشت عسل ۔ شہد کی انگلی طاہر وحید۔ شمع را چشم مگس شیرین نمی بیند ولے + ہست انگشت عسل در دیدۂ پروانہا ۔
انبار نہادن ۔ انبار بنانا تودہ بنانا ۔ مرد ممسک وقت رحلت از جہان چیزے نبرد + گرچہ در گنجینہ دولت نہاد انبار زر +
انبانچہ سلیمان ۔ سلیمان علیہ السلام کے پاس ایک چرمی برتن تھا بحکم معجزہ اُس سے جو چیز چاہتے نکل آتی ملا وفا ہروی اسیر حلقۂ مردم مباش تا باشی + توکل تو چو انبانچہ سلیمان است +
انبساط نمودن ۔ فراخ اور خوش ہونا جمال الدین سلمان پادشاہا بندہ در حضرت برسم عرضہ داشت + انبساطے مینماید برامید رحمتت +
انبارون ۔ پاٹنا ۔ ڈھیر کرنا ۔
انبودن ۔ ایک دوسرے پر چننا ۔
انتخاب فتادن انتخاب کا اتفاق پڑنا نظیری نیشاپوری حرمت از وحرمت سنہ انتخاب فتاد + امام سادہ رخ وعشق پاک و بادہ صاف +
انتخاب زدن ۔ انتخاب کرنا ۔ ابوالبرکات منیر چہرہ خود اسپو شیدی بر پریان زمن + انتخابے میتوانم زد ر دیوان سما ۔
انتخاب کردن ۔ انتخاب کرنا ۔ محمد قلی سلیم ۔ روا مشرب صیاد این جفاست چرا + کہ جای گل ز چمن بلبل انتخاب کند + صائب کمال حسن ترا نقص گر بود این ست + کہ شیوہ ہائے ترا انتخاب نتوان کرد +
انتشار یافتن ۔ منتشر ہونا ۔ پراگندہ ہونا ۔
انتظار کشیدن ۔ انتظار کھینچنا منتظر رہنا رستہ دیکھنا باقر کاشی ساقی خوش است در رمضان بادہ سحور + می در پیالہ ریز دمکش انتظار صبح +
انتظار بردن ۔ منتظر رہنا راستہ دیکھنا صائب معنی توفیق غیر از ہمت مردانہ چیست + انتظار خضر بردن ای دل فرزانہ چیست +
انتظار داشتن ۔ انتظار رکھنا راستہ دیکھتے رہنا میرزا لنیل خوشا چشمیکہ دارد انتظار دیدن وکے + نہ ہے آن دل کہ میباشد گرہ در حسرت موئے +
انتظار کردن ۔ راستہ دیکھنا ظہیر فاریابی ۔ آثار دولتے کہ فلک مدتے مدید + میکرد بر دریچۂ تقدیرش انتظار +
انتظام کردن ۔ بند و بست کرنا پرونا موتی وغیرہ کا نظم لکھنا حسین سنائی ۔ بعہد دست تو گوہر چنین پریشان شد + کہ انتظام جواہر ز ریسمان برخاست +
انتعاش کردن ۔ عیش و نشاط میں رہنا جلال اسیری پرست مئی می پیمانہ نگذارد ز دست + انتعاش ہر دم از روی دل مامی کند +
انتفاع بردن ۔ نفع لینا سود حاصل کرنا ۔ والہ ہروی می گویم از زبان تو حرف وفا بدل + از ہیچ می برم سوئے دیوانہ انتفاع +
انتقام کشیدن ۔ بدلہ لینا عوض لینا مفید بلخی انتقام خویش خون بیگناہان میکشند + ستمم آگہ کہ بر قاتل چہ بعد از من گذشت ۔
انتقام گرفتن ۔ بدلہ لینا عوض لینا مقید بلخی انتقام از خصم بگرفتن صفائی باطن است + صیقل آئینہ باشد دل ز کین برداشتن +
انتماکردن ۔ نسبت پکڑنا منسوب کرنا یا ہونا کمال اسمعیل بجز بخدمت تو بندہ انتما نکند + بہر کجا کہ نژادیش رود ز نسل و نژاد +
انجام دادن ۔ انجام دینا ۔ درستی میں لانا صائب چہ فارغ اند ز اندیشۂ حساب + جمعے کہ کار آخرت انجام دادہ اند +
انجمن برہم زدن ۔ مجلس کو متفرق کر دینا ملا وحشی ۔ بدمستی غرورش ہنگامہ گرم نگذاشت + افسردہ کرد صحبت برہم زد انجمن را +
انجمن کشیدن ۔ مجلس قائم کرنا نظامی جہان از دلیران لشکر شکن کشیدہ چو انجم یکے انجمن +
انجمن شدن ۔ جمع ہونا بہت سے لوگوں کا ۔ شدند انجمن کار داران دہر + ز فرہنگ خسرو گرفتند بہر +
انجیدن ۔ حجامت کرنا ۔ آبپاشی کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔
انجیدگان ۔ زخمی لوگ ۔
انجردن ۔ سوراخ کرنا چھیدنا +
انداختن ورفتن ۔ ایک کام چھوڑ کر دوسرے پر جانا مخلص کاشی برہست از پئے عمرو نیاز انداختم رفتم + تو بیرحمانہ رخش ناز بر من تاختی رفتی +
اندازہ بستن ۔ حد قائم کرنا اندازہ باندھنا ۔ بابا فغانی طرح این مجلس برون ز اندازہ ہا است وعقل + آفرین بر دانش استاد کین اندازہ بست +
اندازہ گرفتن ۔ اندازہ پکڑنا ایک حد پر قائم ہونا نظامی چو اندازہ ز چشم خویش گیرد + بر آہوئے صد آہو پیش گیرد +
اندازہ دادن ۔ اندازہ دینا سلاطغرا انستر کی تعریف میں کسے کز ورق دادہ اندازہ اش + تبار نگہ بستہ شیرازہ اش +
اندام دادن ۔ زینت دینا آراستہ کرنا صائب ز الزام پیاپے مدعی ملزم نمی گردد + اگر صد سال اندامش دہی آدم نمیگردد +
انداختن ۔ ڈالنا ۔ پھینکنا ۔
اندوختن ۔ جمع کرنا اکٹھا کرنا ۔
اندیشیدن ۔ اندیشہ کرنا سوچنا ۔
اندخسیدن ۔ پناہ دینا اور لینا اور حمایت کرنا ۔
اندیدن ۔ تعجب کرنا ۔

اندائیدن - **اندودن** - ملمع کرنا کہگل کرنا - چھپانا - پوشیدہ کرنا - قاسم مشہدی جامۂ مارا ہو گل از خون ل رنگین کند + آنکہ دیوار خزان را از طلا اندودہ ہست - ملا علی رضا - نقابش از صفائے چہرہ صبح اندودہ میگردد گل رخسارش از مہتاب گرد آلود میگردد + سعدی - چو خرما بشیرینی اندودہ پوست + چو بازش کنی استخوانے درو ست +

اندوہ گفتن - غم اپنا ظاہر کرنا سعدی - نگو اندوہ خویش با دشمنان + کہ لاحول گویند شادی کنان +

اندوہ داشتن - غم رکھنا غمناک ہونا ؎ روز بیچارہ اندوہ خود داشت ہر کسی + آن شور بر طرف شد و آن اندوہان نماند +

اندوہ کشیدن - غم کھینچنا یعنی غم کرنا میر خسرو - بسا کس کہ اندوہ فردا کشیدند + کہ وے فرزند و فردا راندیدند +

اندیشہ کردن - سوچنا - فکر میں رہنا سعدی - غواص گر اندیشہ کند کام نہنگ + ہرگز نکند در گران مایہ بچنگ +

اندیشہ داشتن - فکر و اندیشہ رکھنا - صائب - دل عاشق چہ غم از سوزش دوران دارد + کشتی نوح چہ اندیشہ ز طوفان دارد +

انزوا گرفتن - گوشہ پکڑنا - الگ رہنا میر معزی - صحرائے دولت تو خوش و سبز و خرم ست + نتوان گرفت بہیدہ در خانہ انزوا +

انس گرفتن - موافقت و الفت پیدا کرنا - ابو طالب کلیم انس میگیرم بمردم بر بیابانی نیم + ہم وثاق شعلہ ام آرامگاہم گلخن است +

انصاف دادن - انصاف دینا آدھو آدھ کرنا محمد جان قدسی رضوان کہ می ستود گلستان خویش را + انصاف داد خود کہ چو بزم حبیب نیست +

انصاف ستدن - انصاف لینا آدھو آدھ کرنا - میر خسرو یا رب کہ از ان خدائے ناترس + انصاف من شکستہ بستان -

انفعال کشیدن - شرمندگی کھینچنا - باقر کاشی - باقر رسید بارد نغافل کنان گذشت + شرمندہ دلم کہ کشید انفعالہا -

انفعال بردن - شرمندہ ہونا سلمان - میشود از روے تو ماہ فلک منفعل + می برد از کوے تو شاہ زمین انفعال +

انفعال داشتن - شرمندگی رکھنا - شرمندہ رہنا صائب سیہ بہ بنائے دو رنگے می ستاند سبزہ زان + بسکہ دارد انفعال از چہرہ دلدار گل -

انگشت بدہان نہادن - تعجب و حیرت میں ہونا - میر حسن دہلوی بوسہ خواستم انگشت نہادی بدہان + بر من این کار یکبار چنین تنگ مگیر

انگشت بر جبین نہادن - سلام اور تعظیم کرنا زلالی - چرخ تعظیم ترا مہ و سال + بر جبین می نہد انگشت ہلال +

انگشت بر چشم نہادن - قبول کرنا ندیرا کرنا - میرزا صائب - با تہیدستی نہد انگشت بر چشم قبول + ہر دلی بی برگ را کز دی تمنای نو ہست

انگشت بر دیدہ گذاشتن - آنکھوں کو بند کرنا حکیم نزاری خرد از روے تو انگشت نہد بر دیدہ + عقل در کوے تو بر خاک نہد پیشانی +

انگشت بر کسے خائیدن - کسی پر غضبناک ہونا - اور ارادہ بد رکھنا خاقانی - لعلت اندر سخن شکر خاید + رویت انگشت بر قمر خاید +

انگشت بر لب کسے زدن - خاموش کرنا - بولنے نہ دینا صائب بادۂ گلرنگ نتواند مرا سیراب کرد + میزند انگشت ساقی را بلب پیمانہ ام +

انگشت بر لب گرفتن - تعجب و حیرت میں رہنا سعدی بخندید و انگشت بر لب گرفت + کہ سعدی مرا آنچہ دیدی شگفت +

انگشت بگوش نہادن - بات سننے سے کان بند کرنا - ابو طالب کلیم - نیشہ با سخت دلی نہد انگشت بگوش + نتواند کہ بدرد دل فرہاد رسد -

انگشت تحیر بدندان داشتن - حیرت میں ہونا صالح تبریزی تقصیر بسے گنہ فراوان دارم + ای منبع جود چشم احسان دارم + از کردہ زشت خویش تا روز جزا + انگشت تحیرے بدندان دارم +

انگشت خائیدن - افسوس کرنا - صائب - از گداز شمع روشن شد کہ در بزم وجود + روزی روشندلان انگشت خود خائیدن ست +

انگشت در سوراخ کژدم یا مار کردن - خطرناک کام جان بوجھ کر کرنا - طاہر وحید - زال جہان را شدہ خواستگار + کردہ انگشت بسوراخ مار سعدی دگر رہ گر نداری طاقت نیش + مکن انگشت در سوراخ کژدم +

انگشتری باختن - بازی کھیلنا نظامی - بدست آن بتان مجلس افروز + سپہ انگشتری می باخت تا روز

انگشت زدن - خوشی کی حالت میں ہاتھ پر ہاتھ ملنا خاقانی من پیش مقربان درگاہ + انگشت زنان کہ اللہ اللہ

انگشت عسل بدیوار کشیدن - کوئی بات کہکر لوگوں کو آپس میں لڑا دینا شہد لگا کر مکھیاں جمع کر لینا ؎ بنا شد فتنہ برپا کردن تو بے محل + باز کشیدن بسر دیوار انگشت عسل -

انگشت گرفتن - انگلی پکڑنا خبردار کرنا میرزا سنجر چو پہلو آشنا شد باز مش + گرفت انگشت با روح الامینش -

انگشت گزیدن - افسوس کرنا ندامت اٹھانا سنجر کاشی تشنہ چشمان ہمہ از لعل تو سیراب شدند + من ہمان میگزم انگشت کہ قسمت نہ نیست

انگشت نما شدن ۔ مشہور ہونا شہرت پانا صائب ۔ بریاضت نتوان شہرۂ آفاق شدن + مہ چو لاغر شود انگشت نما میگردد +

انگشت نہادن ۔ کسی کے عیب پر انگلی رکھنا صائب ۔ منہ انگشت بگفتار بزرگان زنہار + تیر بر چرخ مینداز کہ بر می گردد +

انگشت نیل بر خانمان کشیدن ۔ خاندان برباد کرنا سعدی ۔ مرو یا یار ازرق پیرہن + یا مکش بر خانمان انگشت نیل +

انگوزہ در قند خوردن ۔ کسی کی خوشامد اور فریب میں آجانا میر خسرو ۔ شیرین کاری شیرین دلبند + فراوان خوردہ بود انگوزہ در قند +

انگاشتن ۔ انگاردن ۔ اٹکل کرنا ۔ معلوم کرنا ۔

انگیختن ۔ اٹھانا ۔

انجم سپاہ ۔ وہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہو ع زمانہ زدہ حلقہ چون مہر و ماہ + بدرگاہ آن شاہ انجم سپاہ +

انجم کدہ ۔ آسمان باعتبار ستارون کے والہ ہروی ۔ خاک از تو بہشت طیلسان شد + انجم کدہ از تو بوستان شد ۔

انجمن گاہ ۔ محفل کی جگہ ۔ مجمع کا مقام ۔ نظامی ۔ بہ بعیت دران انجمن گاہ بود + ز احوال پیشینہ آگاہ بود +

اندازہ ۔ مقدار قوت طاقت ظہوری ۔ سالہا عال دیوان خموشی بودم + ہیچکس را بمن اندازۂ تقدیر نبود +

اندام کوہ ۔ پہاڑ کا جسم + سلمان ۔ عکس تیغ تو اگر کوہ بہ بیند بر عکس + کوہ را لرزہ ازان بیم فتد بر اندام +

انگشت زیادہ ۔ انگشت زیاد ۔ چھٹی انگلی جو بعض آدمیون کے ہوتی ہے رضی دانش ۔ گرہ نتواند از کارم کشودن + قلم در دستم انگشت زیاد ست +

انبازی ۔ مزید علیہ انباز سہیم و شریک میر خسرو ۔ چگونہ مرگ تواند کہ خلق را بکشد + اگر نہ چشم تو با مرگ باشد انبازی +

انتظاری ۔ انتظار کرنے والا ۔ طالب آملی ۔ ہر دل ز تو اشک ریزد حسرت + چون گوشۂ چشم انتظاری +

انجمن آرا ۔ صاحب مجلس و میر مجلس ۔ صائب ۔ آنکہ ز خلوت آئینہ ندارد آرام + چہ خیال ست شود انجمن آرا ۔ کسے +

انگشت زدن در چیزے ۔ کسی چیز مین انگلی ڈبونا علی خراسانی ۔ تا فرو [illegible] ما ہمچو چراغ ہمہ کہنہ سودای تو انگشت زدیم +

انگشت کشیدن بر چیزے ۔ محو کرنا کسی چیز کو مولانا شرف ۔ گر ز عکس رخ چون مہر تو جو تیغ کشان + عقل در حال کشد بر مہ تابان انگشت +

انگشت کشیدہ داشتن از چیزے ۔ کسی کے عیب کو ظاہر کرنا صائب ۔ ز حرف مردم عالم کشیدہ دار انگشت + کہ زود عمر تو کوتاہ چون قلم نشود +

انگشت گذاشتن بر چیزے ۔ کسی کے عیب کو ظاہر کرنا صائب ۔ تا چو شمع انگشت بر حرف تو نگذارد کسی + بازبان آتشین در انجمن خاموش باش +

الف مقصورہ با واو

اوستاد ۔ مخفف آستاد ۔ اسیری لاہجی ۔ علم معنی از کتاب اوستاد حاصلت ناید مکش چندین عنا +

اول بہا ۔ اصل مول ایک ہی قیمت ۔

اورنگ زیب ۔ بادشاہ فرمان فرما ع اہل تدبیر صاحب توقیر شاہ اورنگ زیب عالم گیر +

اول دشت ۔ پہلا سودا جو دوکاندار صبح صبح کرے ہندی مین اسکو بوہنی کہتے ہین اور بوہنی کسی اچھے آدمی کی کرتے ہین تاکہ تمام دن فائدہ ہوتا رہے محمد افضل ثابت ۔ اول دشت بسودا سے جنون برخیزد + خود فروشی چو کند جلوۂ او در بازار +

اولین آئت ۔ ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم +

اولیاے دولت ۔ دربار کے امیر بادشاہ کے مصاحب ع از رموز ملک دارند آگہی + اولیاے دولت شاہنشہی +

اوہن البیوت ۔ نہایت خراب گھر ۔

اوتاد طالع ۔ مولود کے طالع کے چار رکن اول پہلا خانہ برج طالع مولود کے تن و رجان اور عمر سے متعلق دوسرا چوتھا خانہ معاش و روزی و ملک و مقام سے متعلق تیسرے ساتوان خانہ تزویج و مراد و مقصود سے متعلق ۔ چوتھے دسوان خانہ حکومت و شغل و عمل کے ساتھ متعلق سمجھا جاتا ہے ۔

اولین حرف ۔ الف اور علم لدنی و ذات محمدی و نور احمدی

اول گل ۔ بہار کا ابتدائی موسم ۔

اوج خرام ۔ بلندی پر چڑھنے والا ۔

اوباشتن ۔ بمعنی انباشتن بھرنا ۔ پر کرنا ۔

اوراشتن ۔ بمعنی افراشتن بلند کرنا ۔

اوردیدن ۔ حملہ کرنا ۔ جنگ کرنا ۔

اورندیدن ۔ فریب و مکر کرنا ۔

اورنگ بر پشت پیل نہادن ۔ عزت بڑھانا ۔

اندائیدن - اندودن - ملمع کرنا کہگل کرنا - چھپانا - پوشیدہ کرنا -
قاسم مشہدی جامۂ مارا چو گل زخون دل رنگین کند + تا نکہ دیوار خزان را ز
طلا اندودہ ہست + ملا علی رضا نقابش ز صفائے چہرۂ صبیح اندودہ میگردد
گل رخسارش ز مہتاب گرد آلود میگردد + سعدی - چو خرما بشیرینی اندودہ
پوست + چو بازش کنی استخوانے درو ست +
اندوہ گفتن - غم اپنا ظاہر کرنا سعدی - نگو اندوہ خویش با دشمنان +
کہ لاحول گویند شادی کنان +
اندوہ داشتن - غم رکھنا غمناک ہونا ۹ روز پیشہ را اندوہ خود
داشت ہر کسی + آن شور بر طرف شد و آن اندہان نماند +
اندوہ کشیدن - غم کھینچنا یعنی غم کرنا - میر خسرو - بساکس کہ اندوہ
فردا کشیدند + کہ وے قرن وند فردا رانہ دیدند +
اندیشہ کردن - سوچنا - فکر میں رہنا سعدی - غواص گر اندیشہ
کند کام نہنگ + ہرگز نکند در گران مایہ بچنگ +
اندیشہ داشتن - فکر و اندیشہ رکھنا - صائب - دل عاشق چہ غم
از سوزش دوران دارد + کشتی نوح چہ اندیشہ ز طوفان دارد +
انزوا گرفتن - گوشہ پکڑنا - الگ رہنا میر معزی - صحرائے دولت
تو خوش و سبز و خرم ست + نتوان گرفت بعدہ در خانہ انزوا +
انس گرفتن - موافقت و الفت پیدا کرنا - ابو طالب کلیم انس
میگیرم بمردم بیابانی نیم + ہم وثاق شعلہ ام آرامگاہم گلخن است +
انصاف دادن - انصاف دینا آدھو آدھ کرنا محمد جان قدسی
رضوان کہ می ستود گلستان خویش را + انصاف داد خود کہ چو بزم جنیبت
انصاف ستدن - انصاف لینا آدھو آدھ کرنا - میر خسرو یارب
کہ از ان خدائے ناترس + انصاف من شکستہ بستان -
انفعال کشیدن - شرمندگی کھینچنا - باقر کاشی - باقر رسید یارد
تغافل کنان گذشت + شرمندہ دلم کہ کشید انفعالہا -
انفعال بردن - شرمندہ ہونا سلمان ساوجی - میشود از روئے تو ماہ
فلک منفعل + می برد از کوئے تو شاہ زمین انفعال +
انفعال داشتن - شرمندگی رکھنا شرمندہ رہنا صائب - بید
بیلے دو - کہ می سازند سرزان - بسکہ دارد انفعال از چہرۂ دلدار گل -
انگشت بدہان نہادن - تعجب و حیرت میں ہونا - میر حسن دہلوی
بوسہ خواستم انگشت نہادی بدہان + بہ سخن این کار یکبار چنین تنگ مکن
انگشت بر جبین نہادن - سلام اور تعظیم کرنا - زلالی - چرخ تعظیم ز شرم
رامہ و سال + بر جبین می نہد انگشت ہلال +

انگشت بر چشم نہادن - قبول کرنا - بدل کرنا - میرزا صائب - با
تہیدستی نہد انگشت بر چشم قبول + ہر دلی بی برگ را کز دی تمنای نوست
انگشت بر دیدہ گذاشتن - آنکھوں کو بند کرنا حکیم نزاری - خرد از
روئے تو انگشت نہد بر دیدہ + عقل در کوئے تو بر خاک نہد پیشانی +
انگشت بر کسے خائیدن - کسی پر غضبناک ہونا - اور ارادہ بد رکھنا
خاقانی - بعلت اندر سخن شکر خاید + رویت انگشت بر قمر خاید +
انگشت بر لب کسے زدن - خاموش کرنا - بولنے نہ دینا صائب
بادہ گلرنگ تو اندر مرا سیراب کرد + میزند انگشت ساقی زاب لب پیمانہ ام +
انگشت بر لب گرفتن - تعجب و حیرت میں رہنا سعدی بخندید
و انگشت بر لب گرفت + کہ سعدی مدارا نچہ دیدی شگفت +
انگشت بگوش نہادن - بات سننے سے کان بند کرنا -
ابو طالب کلیم - نیشہ با سخت دلی نہد انگشت بگوش نتوانم
کہ بدرد دل فریاد رسد -
انگشت تحیر بدندان داشتن - حیرت میں ہونا صالح تبریزی
تقصیر ہے کہ فزا دان دارم برای منعم جود چشم احسان دارم +
از کردہ زشت خویش تا روز جزا + انگشت تحیرے بدندان دارم +
انگشت خائیدن - افسوس کرنا - صائب - از گداز شمع روشن
شد کہ در بزم وجود + روزی روشندلان انگشت خود خائیدن ست +
انگشت در سوراخ کژدم یا مار کردن - خطرناک کام جان بوجھ کر
کرنا - طاہر وحید - زال جہان را شدہ خواستگار + کردہ انگشت
بسوراخ مار سعدی - دگر کرہ گزندای طاقت نیش + مکن انگشت
در سوراخ کژدم +
انگشتری باختن - بازی کھیلنا نظامی - بدست آن بتان
مجلس افروز + سپہر انگشتری می باخت تا روز
انگشت زدن - خوشی کی حالت میں ہاتھ پر ہاتھ مارنا خاقانی
من بپیش مقربان درگاہ + انگشت زنان کہ اللہ اللہ
انگشت عسل بدیوار کشیدن - کوئی بات کہکر لوگوں کو آپس
میں لڑا دینا شہد لگا کر مکھیاں جمع کرلینا ۹ بہ نباشد فتنہ برپا
کردن توبے محل + باز کشدن بہ سر دیوار انگشت عسل -
انگشت گرفتن - انگلی پکڑنا خبردار کرنا میرزا سنجر - چو پہلو آشنا
شد بنازمش + گرفت انگشت یا روح الامینش -
انگشت گزیدن - افسوس کرنا ندامت اٹھانا سنجر کاشی تشنہ چشمان
ہمہ ز لعل تو سیراب شدند + من ہمان میگزم انگشت کہ قسمت نیست

انگشت نما شدن - مشہور ہونا شہرت پانا صائب۔ بریاضت نتوان شہرۂ آفاق شدن + مہ چو لاغر شود انگشت نما میگردد +
انگشت نہادن - کسی کے عیب پر انگلی رکھنا صائب۔ منہ انگشت بگفتار بزرگان زنہار + تیر بر چرخ میندازکہ برمی گردد +
انگشت نیل برخانمان کشیدن - خاندان برباد کرنا سعدی۔ مرد بایارازرق پیرہن + یا مکش برخانمان انگشت نیل +
انگوزہ در قند خوردن - کسی کی خوشامد اور فریب مین آجانا میر خسرو۔ زشیرین کاری شیرین دلبند + فراوان خوردہ بود انگوزہ در قند +
انگاشتن - انگاردن - اٹکل کرنا - معلوم کرنا -
انگیختن - اٹھانا -
انجم سپاہ - وہ بادشاہ جسکی فوج بہت ہو زمانہ زدہ حلقہ چون مہروماہ + بدرگاہ آن شاہ انجم سپاہ +
انجم کدہ - آسمان باعتبار ستارون کے والہ ہروی۔ خاک از تو بہشت طیلسان شد + انجم کدہ از تو بوستان شد -
انجمن گاہ - محفل کی جگہ مجمع کا مقام نظامی۔ بہ بیعت دران انجمن گاہ بود + زاحوال پیشینہ آگاہ بود +
اندازہ - مقدار قوت طاقت ظہوری۔ سالہا عاطل دیوان خموشی بودم + ہیچکس را بمن اندازۂ تقدیر نبود +
اندام کوہ - پہاڑ کا جسم + سلمان۔ عکس تیغ تو اگر کوہ بہ بیند بر عکس + کوہ را لرزہ ازان ہم فتد بر اندام +
انگشت زیادہ - انگشت زیاد - چھٹی انگلی جو بعض آدمیون کے ہوتی ہے رضی دانش۔ گرہ نتواند از کارم کشودن + قلم در دستم انگشت زیاد است +
انبازی - مزید علیہ انباز سہیم و شریک میر خسرو۔ چگونہ مرگ تواند کہ خلق را بکشد + اگر نہ چشم تو با مرگ باشد انبازی +
انتظاری - انتظار کرنے والا - طالب آملی۔ ہر دل ز تو اشک ریز حسرت + چون گوشۂ چشم انتظاری +
انجمن آرائے - صاحب مجلس و میر مجلس - صائب۔ آنکہ در خلوت آئینہ ندارد آرام + چہ خیال است شود انجمن آرائے کسے +
انگشت زدن در چیزے - کسی چیز مین انگلی ڈبونا علی خراسانی۔ تا فرو [illegible] ما ہمچو چراغ ہنگئے کہنہ سودای ترا انگشت زدیم +
انگشت کشیدن بر چیزے - محو کرنا کسی چیز کو مولانا شرف۔ گر ز عکس رخ چون مہر تو جو تینگشان + عقل در حال کشد بر متابان انگشت +

انگشت کشیدہ داشتن از چیزے - کسی کے عیب کو ظاہر کرنا صائب۔ زحرف مردم عالم کشیدہ دار انگشت + کہ زود عمر تو کوتاہ چون قلم نشود +
انگشت گذاشتن بر چیزے - کسی کے عیب کو ظاہر کرنا صائب۔ تا چو شمع انگشت بر حرف تو نگذارد کسی + با زبان آتشین در انجمن خاموش باش +

الف مقصورہ با واو

اوستاد - مخفف استاد۔ اسیری لاہجی۔ علم معنی از کتاب اوستاد حاصلت ناید مکش چندین عنا +
اول بہا - اصل مول ایک ہی قیمت -
اورنگ زیب - بادشاہ فرمان فرما اہل تدبیر صاحب توفیر شاہ اورنگ زیب عالم گیر +
اول دشت - پہلا سودا جو دوکاندار صبح صبح کرے ہندی مین اسکو بہنی کہتے ہین اور بہنی کسی اچھے آدمی کی کرتے ہین تاکہ تمام دن فائدہ ہوتا رہے محمد افضل ثابت۔ اول دشت بسودائے جنون برخیزد + خود فروشی چو کند جلوۂ او در بازار +
اولین آئت - ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم +
اولیائے دولت - دربار کے امیر بادشاہ کے مصاحب ازرموز ملک دارند آگہی + اولیائے دولت شاہنشہے +
اوہن البیوت - نہایت خراب گھر -
اوتاد طالع - مولود کے طالع کے چار رکن اول پہلا خانہ برج طالع مولود کے تن و جان اور عمر سے متعلق دوسرا چوتھا خانہ معاش و روزی و ملک و مقام سے متعلق تیسرے ساتوان خانہ تزویج و مراد و مقصود سے متعلق۔ چوتھے دسوان خانہ حکومت و شغل و عمل کے ساتھ متعلق سمجھا جاتا ہے -
اولین حرف - الف اور علم لدنی و ذات محمدی و نور احمدی
اول گل - بہار کا ابتدائی موسم -
اوج خرام - بلندی پر چڑھنے والا -
اوباشتن - بمعنی انباشتن بھرنا - پر کرنا -
اوراشتن - بمعنی افراشتن بلند کرنا -
اوردیدن - حملہ کرنا - جنگ کرنا -
اورندیدن - فریب و مکر کرنا -
اورنگ بر پشت پیل نہادن - عزت بڑھانا -

اوژندیدن - بمعنی افگندن یعنی ڈالنا۔ **ظہوری** تیغ در دست تو پلنگ افگن + تیر از شست تو ہژبر اوژن +

اورولیدن - برانگیختہ کرنا۔ لڑانا۔ تقاضا کرنا۔ پراگندہ کرنا۔

اوزدن - زیادلی دا افزایش۔

اوفتادن - گرنا پڑنا۔

اوقات خود سیاہ کردن - وقت ضائع کرنا **صائب** اوقات خود ز عشق پریشان سیاہ کرد + خطے کہ نسخہ زان خط سبز رنگ بزد نہشت +

اوقات پوچ کردن - اوقات ضایع کرنا **صائب** اوقات خود بفکر عصا پوچ میکنی + درو ادی کہ رو بقفا میتوان شدن +

اوقات پوچ شدن - وقت ضایع ہونا زمانہ تلف ہونا۔ **صائب** چند اوقات بتعمیر صدف پوچ شود + گر بفکر دل روشن گہر افتم چہ شود +

اوکندن - بمعنی افگندن یعنی ڈالنا۔

اوج گاہ - بلندی اور بلند مقام **ملا طغرا** - دو اثر فتادہ برین اوج گاہ + ز بستہ دہ نہان ہو تا رنگاہ۔

اولمش اولہ - ترکی میں شدہ باشد یعنی ہوا ہوگا۔

اوج سا - بلند تر اور بہت اونچا **نظامی** دران شگفتہ وز اوج سا + عمارت گری کرد بسیار جا۔

اورنگ پیرا - بادشاہ و حاکم ولایت **نظامی** بر ستم رکابی دوان کرد رخش + ہم اورنگ پیرا ہم تاج بخش۔

الف مقصورہ بابائے ہوز

اہل نشست - عابد زاہد گوشہ نشین لوگ **میر خسرو** خط تو گفت در تماز خاستن کانیک + ہم کہ فتنۂ اہل نشست خواہم بود +

اہل قلم - منشی و محرر لوگ **صائب** - شود سعادت دولت نصیب اہل قلم + ہماز کوچۂ این استخوان بدر نرود +

اہمال کردن - دیر کرنا مہلت دینا **میر حسن دہلوی** ساقی بدہ مے کہ دہر رفتے بعمر + تعجیل عمر بین توچہ اہمال میکنی +

اہل درون - یار دوست محرم راز۔

اہل بخیہ - رند و خراباتی ہم مشرب راز دار۔

اہل فرضہ - سرکاری محصول دریاؤں کے گذرات پر لینے والے اور فرضہ اس زمین کو کہتے ہین جو گذرون کے قریب ہو اور سوداگر اپنا مال وہاں لاکر اتارتے ہیں اور محصول دیں۔

اہل ذمہ - وہ کافر جو اسلام کے مطیع ہون۔

الف مقصورہ بایائے تحتانی

ایاغ انچ - شراب کے پیالہ کا نوشا نوش۔ **میر نجات** از فقیہان شدی ومدی منع جام بادہ را + در صبوحی بانگ ایاغ انچ میدانیم ما +

ایمن آباد - مقام امن و بےخوفی و کعبۃ اللہ جسکے شان میں مَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا ۔ قرآن میں لکھا ہے **نظامی** نبود ایمن دیش دران مرز و بوم + کہ ہست ایمن آباد رومی بردم + ولہ خرد مندرا چوبی اندادوست + پناہ خدا ایمن آباد اوست **خسرو** - خدا را بدرماندگی یاد کرد + حصار دعا ایمن آباد کرد +

اتغیز - ترکی محاورے میں گھوڑا کنائی **مسیح** - ہرکس رہ قرب لی مع اللہ برد + اول ہے این عروس دلخواہ برد + آن اتغیز تیز کند گردد ناگاہ + کز شوق بپاے ہادیان راہ برد +

ایوان طراز - محل بنانے والا مکان آراستہ کرنے والا **طالب آملی** - اے شاہد خیال تو ایوان طراز چشم + ذوقت حریم ناز تو فرش نیاز چشم

ایزد تراش - خدا کی بنائی ہوئی چیز **ملا طغرا** مہر نبوت کی تعریف میں - نگینہ چو یاقوت در بے خراش + چو فیروزہ چرخ ایزد تراش۔

اے حیف - یہ کلمہ افسوس کے مقام پر بولا جاتا ہے **ظہوری** مہر اوگر باز دل بیرون نہد اے حیف دل + لطف او گردست بردارد ز من اے درد اے

ایام الرہان - عرب میں گھوڑ دوڑ کے دن۔

ایاغ کشیدن - شراب کا پیالہ پینا **قاسم مشہدی** - کشند بیاد تو ہر کس بلب ایاغ چشم غزال + گل نگاہ نہ چینند ز باغ چشم غزال۔

ایاغ زدن - شراب کا پیالہ پینا **ملا طغرا** - چو قمری ایاغ از کف او زدہ + زنا دیدنش تاک کو نوزدہ۔

ایاغ بر لب نہادن - شراب پینے کا ارادہ کرنا ؎ چون لب آباغ بر لب می نہد ہمچون قدح + جان بلب می آیدم از حسرت آیاغ او۔

ایثار کردن - تصدق کرنا بخشنا **درویش والہ ہروی** چہ اوجہا بحضیض سپہر چرخ کہ کرد + بر آستانۂ این روضہ سجدہ ایثار +

ایجاد کردن - پیدا کرنا موجود کرنا **صائب** میکند در سر نگاہے روئے شرم آلود او + از عرق ایجاد چندین دیدہ بر خویشتن۔

ایراد گرفتن - الزام لگانا عیب پکڑنا **سنجر کاشی** اگر بفضل نگاہم

دید گستاخانہ بھویت + کرم فرما کہ بر طفلان کسے ایراد کم گیرد +

ایستادن - کھڑا ہونا - ٹھہر جانا سعدی چو استادہ بر مقام بلند
برافتادہ گر ہوشمندی مخند +

ایستادہ دادن - ٹھہرانا - کھڑا کرنا - میر خسرو شکیب کو کہ سر شنک
سنبک رکاب مرا + عنان بگیر دو یکساعت ایستادہ دہد +

ایستادن باران - بندھ جانا بارش کا - طاہر وحید کجا ز دیدۂ
من ضبط گریہ می آید + کہ ایستادن باران بدست مردم نیست +

ایمان تازہ کردن - دوبارہ اقرار توحید کا کرنا - صائب بیاؤ
تازہ کن ایمان بنو بہار امروز + کہ شد قیامت موعود آشکارا امروز +

ایمان افشاندن - کافر ہونا - سنلے ایمان ہونا - میرزا صائب بیاد
جلوہ آں شیرۂ ان جان بفشانم + بفشان زلف کافر کیش تا ایمان بفشانم +

ایمان آوردن - ایمان لانا اقرار توحید کا کرنا - ؎ مردہ گردد زندہ
از لعل لبت + آورد ایمان بت چو بیند روے تو +

ایمن شدن - بیخوف ہونا بیغم ہونا - نظامی مشو ایمن ز زن کہ زن
پارسیا ست + کہ خر لبستہ بہ گرچہ دزد آشنا ست +

ایمن نشستن - بیخوف بیٹھنا بیغم رہنا - سعدی - ہرگز ایمن زمار
ننشینم تا ندانستم آنچہ خصلت اوست +

ایمن نہ شدن - خوف میں رہنا - میر معزی - تمر ز نیفۂ شمشیر
نست نا ایمن + زحل زبیکر پیکان نست ناپروا -

ایاغ خانہ - شراب خانہ بیت الخمر - ؎ بجام مے مددے کن
کہ بیخو دان جہان + خورند خون جگر در ایاغ خانہ تو +

ایزد پناہ - متوکل وقانع لوگ - نظامی - پناہ باایزد بہ بیگاہ و گاہ +
نیغتند زرہ مرد ایزد پناہ +

ایزد تعالیٰ - ذات خداے جل شانہ مولف باشد گنبد
گردون گردان سرنگون + در سجود بندگی حضرت ایزد تعال -

چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان مین

الف مقصورہ با باے موحدہ

اب اب کرنا - آج کل حیلہ و حوالہ لیت و لعل کرنا آرسے ملے
کرنا ایام گزاری کرنا مولف سدا کہتے رہے وعدہ خلافی ستمگر
بے وفا دلبر ہمارے + کبھی کل کل رہے کہتے کبھی آج +
کبھی اب اب کہا اور دن گذارے -

اب تب ہونا - جان بلب ہونا مرنے کے قریب ہونا نزع میں ہونا

ابتر کرنا - الٹ پلٹ کرنا گڈ بڈ کرنا - بگاڑنا - پریشان کرنا -
مولف - مار ڈالا کاکل خمدار نے + گیسوئے ابتر نے ابتر کر دیا +

ابر چھانا - بادل کا گھر آنا گھٹا کا آسمان پر پھیل جانا مولف
دل سے جب نکلیگا اپنا دود آہ + بر زیر آسمان چھا جائیگا -

آبسنا - کھانا بدمزہ و بدبو ہو جانا کھانے کے لائق نہ رہنا -

اُبلنا - جوش مارنا - دیگ کا عربی مین جسکو غلیان کہتے ہین -

اپنا الو سیدھا کرنا - کسی کو فریب دیکر اپنا کام نکالنا -

اپنا اُلّو سیدھا کرنا - ہر طرح سے روپیہ کما لینا -

اپنا ٹکا کہین نہین گیا - کسی کا کام ہو یا نہو - اپنا مطلب
حاصل ہے -

اپنا ٹھکانا کرنا - گھر بنانا مسکن بنانا کسی سے تعلق پیدا کرنا ؎
غیر کے گھر مین چھوڑوگے اگر جانا تم + ہم بھی پیدا کوئی کر لینگے ٹھکانا اپنا +

اپنا سا منھ لیکر رہ جانا - شرمندہ ہو جانا - ندامت اٹھانا - بات کا
جواب نہ دے سکنا صفدر فوقانی - دونون مہر و ماہ جب تیرے
مقابل آئینگے + ہو کے نادم اپنا سا منھ لیکے وہ رہ جائینگے -

اپنا سوجھنا یا سوجھنا - اپنی عقل سے کام کرنا - خود سوچ کر
کام کرنا -

اپنا کر لینا - دوست بنا لینا - گھیر لینا - مائل کر لینا مولانا اکبر -
بقدر یوسف کے جسکو ہم اکبر + غیر بھی ہو تو اپنا کر لینگے -

اپنی اپنی پڑ جانا - اپنی اپنی فکر ہو جانا - دوسرے کا خیال نہ رہنا -
مولف - حشر کے دن جب کہ حق کے روبرو + ڈرتی ڈرتی ساری
خلقت آئیگی + دوسرے کا کوئی پوچھے گا نہ حال + اپنی اپنی ہی
فقط پڑ جائیگی +

اپنے اوپر لینا - ذمہ وار ہونا ضامن ہونا ؎ بجز مرد سخی ہر کام
کس کا + کسی کا اپنے اوپر بار لینا -

اپنی بات پر آنا - اپنی عادت اور ضد اور ہٹ پر آنا - بات
کی پچ کرنا جو کہنا سو کرنا -

اپنے پاؤن پر آپ کلھاڑی مارنا - اپنا برا آپ کرنا اپنے
واسطے آپ کنوان کھودنا ؎ قدم رکھو نہ اندازہ سے باہر +
کلھاڑی اپنے پاؤن پر نہ مارو +

اپنی برائی ٹھوکرین کھانا - دربدر پھرنا - خراب خستہ ہونا -

چراغ دین روشن لاہوری۔ ہوکے قانع بیٹھتا کنج قناعت مین اگر + کھاتا کیون اپنے پرائے کی یہ انسان ٹھوکرین۔

اپنے سے زیادہ کرنا۔ اپنی طاقت سے زیادہ کام کرنا بے نہایت کوشش کرنا۔ مولف۔ بندۂ حق ہی اگر اے مرد حق + بندگی مین اپنا روشن نام کر + بڑھکے کر کارِ عبادت صبح و شام + اپنی طاقت سے زیادہ کام کر +

اپنے قدح کی خیر منانا۔ اپنی بھلائی چاہنا اپنا فائدہ سوچنا اپنی بہتری کا طالب ہونا۔

اپنی کر کے نہ رکھنا۔ اپنی چیز کی حفاظت نکرنا اپنے مال کو وقف تصور کرنا۔ یہ مثل فاحشہ عورت کی نسبت بولا کرتے ہین

اپنے کو ماننا۔ مغرور و متکبر ہونا۔

اپنی کھال مین مست ہونا۔ قناعت کرنا ہر حال خوش رہنا ؎ خرم و خرسند ہین ہر حال مین + مست جو رہتے ہین اپنی کھال مین

اپنی گڑیا سنوارنا۔ لڑکی کی شادی غریبانہ طور پر کر دینا۔

اپنی نیند سے سونا۔ اپنی بھوکھ سے کھانا۔ بیفکری سے عمر بسر کرنا۔ مولف کسی کے ساتھ کچھ رکھنا نہ اپنا مدعا شرور + تم اپنی نیند سونا اور اپنی بھوکھ سے کھانا۔

اپنے والیون پر آنا۔ اپنی عادت اور ہٹ اور ضد پر آنا۔

اپنے ہاتھون سے کنوان کھودنا۔ قبر کھودنا۔ وہ کام اپنے ہاتھ سے کرنا جسمین اپنا نقصان ہو ؎ ہوکے کیون چاہ ذقن پر عاشق + اپنے ہاتھون سے کنوان کھودتے ہین۔

اپھر جانا۔ پھول جانا۔ ہوا بھر جانا۔ موٹا ہو جانا۔ مغرور و متکبر ہو جانا۔ پیٹ بڑھ جانا ؎ غرورِ حسن سے پھولے ہوئے ہین آج کل گلرو + مبادا اس سے بھی زیادہ ادرا پھر جائین۔

اپھر چلنا۔ غرور سے چلنا۔ گھمنڈ کرنا۔ فخر کرنا۔ بڑائی مین آنا ؎ نکلا ڑے ہر جامہ سے کچھ اندنون رقیب + تھوڑے ہی دم دلاسے سے کتنا اپھر چلا۔

اپھن جانا۔ جوش کھانا۔ ابلنا۔

اپنا کام کرین۔ ہماری بات مین دخل ندین اپنے کام سے تعلق رکھین۔ مولف۔ دل اپنا دے ہی دیا ہمنے جسپہ دل آیا + ہر دخل غیر کا کیا آپ ہین جائے کام کرے۔

اپنا ہی راگ گاتے ہین۔ اپنے مطلب کی کہنا اپنے غرض سے غرض رکھنا اپنی تعریف اپنی زبان سے کرنا مولف میری حالت کے دیکھنے کے لیئے + لوگ آتے ہین اور جاتے ہین + میری سنتا نہین کوئی لیکن + اپنا ہی اپنا راگ گاتے ہین + ولہ۔ ادھر جنگل مین الّو بولتا ہے بولیان اپنی + ادھر گلشن مین بلبل اپنا اپنا راگ گاتی ہین۔

اپنی ایڑی دیکھو۔ یہ مثل اس وقت بولی جاتی ہے۔ کہ کسی کو کہا جائے ہمکو نظر نہ لگاؤ۔ ہمکو نہ ٹوکو۔ اپنی اپنی ایڑی دیکھو اپنی بھادین کچھ بھی ہو۔ یعنی ہم دخل نہ دینگے ہماری طرف سے کچھ ہی ہو جائے ہمین کیا کام کیا غرض۔

اپنے گریبان مین منھ ڈالو۔ اپنی حالت اور افعال دیکھو حکیم محمد انور۔ بہت نادم خجل از حد نہایت منفعل ہوگے + اگر منھ ڈالکر دیکھوگے تم اپنے گریبان مین +

اپنے گون کا یارانہ۔ مطلب کی دوستی۔ مولانا اکبر۔ دوستی کا دم جو بھرتے ہین بظاہر دوستو + دوست ہین مطلب کے سب اور اپنے گون کے یار ہین +

اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔ ہمارا کیا خرچ ہوتا ہے تم جو چاہو سو کرو۔

اپنی بات کا ایک ہے۔ وعدہ کا سچا ہے مولف۔ وہی مردون مین ہے مرد یگانہ + جو ہو دنیا مین اپنی بات کا ایک۔

الف مقصورہ با تاے مثناۃ

اُتار چڑھاو بتانا۔ فریب دینا دم جھانسہ دینا۔

اُتارنا۔ یہ لفظ اکثر مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے اوپر سے نیچے اُتارنا۔ بوجھ اُتارنا۔ دیوار کا اُتارنا۔ یعنی گرانا دریا سے اُتارنا مکان سے اُتارنا مار کر جھڑا اُتارنا گردن اُتارنا کپڑے اُتارنا کھانا اُتارنا عزت اُتارنا جن اُتارنا۔ نقل اُتارنا۔ نقشہ اُتارنا حساب اُتارنا۔ فرضہ اُتارنا وغیرہ۔

ات ات کرنا۔ ادھر اُدھر کرنا۔ چھپانا۔ لوپ کرنا۔ الگ کرنا۔

اِترانا۔ بکسر اول گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ جامہ سے باہر نکلنا ؎ وعدے پہ کل کے آج قسم کھاے جاتے ہین + ہم ہین کہ اُنکی بات پہ اِترائے جاتے ہین

اُترنا۔ بلندی سے نشیب کو آنا۔ دودھ اترنا مکان مین اترنا کم ہونا۔ گھٹنا نشہ اترنا گالیون پر اترنا۔ جوبنکا اُترنا بچہ اترنا۔ زینہ سے اترنا ملہے مین اترنا دریا سے اترنا ؎ سائی نہ کبھی کہ مد ہے ہر جزر

کے بعد + دریا کا ہمارے جو اُترنا دیکھے۔
اِتنا سا مُنھ نکل آنا۔ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔
اَٹکانا۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ تھامنا۔ باندھنا۔ پھانسنا۔ سدِّراہ ہونا۔
اٹکنا۔ رُکنا۔ بند ہونا۔ ٹھہر جانا۔ تھم جانا۔ اَڑنا۔ حلق سے لقمہ نہ اُتر سکنا۔
اَٹنا۔ بھرنا۔ پُر ہونا۔ بند ہونا۔ آلودہ ہونا۔
اَنٹو کرنا۔ گرم آلۂ آہنی سے کپڑوں پر نقش کرنا۔
اُتھل پتھل کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ گڈ بڈ کرنا۔
اٹ پٹے بولنا۔ بیہودہ کلام کرنا۔
اَٹّا سٹّا کرنا۔ آشنائی لگانا۔ آنکھ لڑانا۔ دل ملنا۔
اَٹھکھیلیوں سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔
اَٹھکھیلیاں کرنا۔ کلیل کرنا۔ کھیلنا۔ کودنا۔
اُٹھا دینا۔ بخش دینا۔ اونچا کر دینا۔ محفل سے نکال دینا۔ جگا دینا۔ کھڑا کر دینا۔
اُٹھا مارنا۔ اُٹھا کر دے مارنا۔ دق کرنا۔ ستانا۔
اُٹھانا۔ اونچا کرنا۔ اوپر چڑھانا۔ سہارا دینا۔ بوجھ اُٹھانا۔ فساد اُٹھانا۔ پردہ اُٹھانا۔ نقصان اُٹھانا۔
اُٹھاؤ چولھا۔ خانہ بدوش۔ ہرجائی۔
اُٹھ بیٹھنا۔ اُٹھنا۔ بیدار ہونا۔
اٹرن پھیرنا۔ گھوڑے کو خاص وضع سے کاوہ دینا۔
اٹرن کر دینا۔ لاغر اور عاجز کر دینا۔ کشتی میں پتلا حال کر دینا۔
اٹرن ہونا۔ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ بدن پر گوشت بڑھنا۔
اُٹھ جانا۔ چل دینا۔ چلا جانا۔ رخصت ہونا۔ قطعہ بھاگتے ہو آپ میری شکل سے + بندے کی صورت سے گھبراتے ہو تم + بیٹھنا اُٹھنا ہے سب غیروں کے ساتھ + رات دن جاتے ہو اور آتے ہو تم + میری محفل میں قدم رکھتے نہیں + ایکدم آئے تو اُٹھ جاتے ہو تم +
اُٹھ کھڑا ہونا۔ چل پڑنا۔ روانہ ہو جانا۔ ارادہ کر لینا۔ مستعد و آمادہ ہو جانا۔ بیدا ہو جانا۔ ؎ اُٹھتے ہی تیری بزم سے سب اُٹھ کھڑے ہوئے + وہ صرف رہ گئے جو تھے غش میں پڑے ہوئے +
اُٹھ کے بیٹھنا۔ بیماری سے افاقہ ہونا۔ نیند سے جاگنا۔
اٹھلانا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ اترانا۔
اٹھواں نسا۔ آٹھواں مہینہ حمل کا۔
اُٹھنا۔ کھڑے ہونا۔ جوانی پر آنا۔ اچھا ہونا۔ تندرست ہونا۔ درد کا اُٹھنا۔ ظاہر ہونا۔ آچار کا ترشی پر آنا۔
اٹ سٹ۔ سازش۔ جوڑ توڑ۔ آشنائی۔

اُٹکل بازی۔ بڑا تا بڑھ کے دالان آثریا۔ جانچو تخمینہ اندازہ کرنیوالا
اٹکل پچّو۔ بیہودہ بے معنی۔ لغو و اہیات۔
اُتم پُرش۔ اچھا آدمی۔
اٹھک بیٹھک۔ بیکلی۔ بے چینی بیقراری مثل۔ بیٹھ بوڑھے کی باری۔ میں اٹھک بیٹھک بیقراری۔
اُٹھتی کونپل۔ سبزۂ آغاز۔ نوعمر۔ نوجوان۔
اٹھیلی چال۔ شوخ رفتار۔ مستانہ چال۔
اٹھو کونسل۔ مجلس۔ جلسہ۔ سبھاؤ۔
اُترن پیرن۔ اُترے ہوئے پرانے کپڑے۔
اُٹھان۔ اُبھار۔ بڑھاؤ۔ بالیدگی۔ آغاز۔ شروع۔
اُٹکل پچو۔ بے سوچے سمجھے اوٹ پٹانگ۔
اُٹھ بیٹھ۔ ایک سزا ہے جو اُستاد شاگردوں کو دیتے ہیں کبھی اُٹھاتے کبھی بٹھلاتے ہیں۔
اٹوانی کھٹوانی۔ کھاٹ کھٹولا۔ اختر بختر۔ استر بستر۔ بوریا بدھنا۔ گھر کا اسباب
اُٹھا بیٹھی۔ بیچینی۔ بیکلی۔ اضطراب۔
اُٹھتے بیٹھتے۔ ہر دم۔ ہر گھڑی۔ ہر وقت۔ حالت نشست و برخاست۔ ؎ الف برزبان رکھو اس خدا کا نام اُٹھتے بیٹھتے + یاد کر خالق کو صبح شام اُٹھتے بیٹھتے
اُٹھتی جوانی۔ آغاز جوانی۔ عالم شباب۔

الف مقصورہ با جیم

اچار ڈالنا۔ آم۔ لیموں وغیرہ کو سرکہ یا رائی میں ڈالکر رکھ چھوڑنا۔ ترشی بنانا۔ گلانا۔ سڑانا۔
اچار لگا لینا۔ مارنا کوٹنا۔ مرکرنا۔ گت بنانا۔
اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ برباد کرنا۔
اَچرا گہنا۔ دامن پکڑنا۔ راستہ روکنا۔ بعزت کرنا۔ ہاتھ پکڑنا۔ حُرمت لینا۔
اُچک لینا۔ غافل کرکے کوئی چیز لے لینا۔
اُچک جانا۔ کود جانا۔ پھلانگ جانا۔ اچھل جانا۔
اچنگ لگنا۔ دل میں خواہش پیدا ہونا۔
اچھا ہونا۔ نیک ہونا۔ تندرست ہونا۔
اُچھٹانا۔ اچاٹنا۔ کھینچنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ بیزار کرنا۔ توڑنا۔
بھڑکانا۔ اُکسانا۔ چوکنا کرنا۔ بھڑکانا۔
اچھا چنگا۔ بھلا چنگا۔ صحیح و سالم۔
اچھا کرنا۔ تندرست کرنا۔ نیک کرنا۔

اچھال چھکا۔ بدکار عورت فاحشہ۔ زناکار۔
اچھا لگنا۔ بھلا معلوم ہونا۔ پسند آنا۔
اچھا ہونا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا۔
اچھل پڑنا۔ جوش مین آنا۔
اچھل جانا۔ اپنی جگہ سے کودنا۔ ناچنے لگ جانا۔
اجیرن ہونا۔ ہضم نہ ہونا۔ دوبھر ہونا بھاری ہونا۔ مضر ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ ہیضہ ہونا۔
اجلی صورت۔ خوبصورت وضعدار۔
اجلی کا آزار۔ ایک بیماری ہی جو عورت کے اندام نہانی سے پیدا ہو جاتا ہی
اچھوتی کوک۔ وہ عورت جسکا کوئی بچہ نہ مرا ہو۔
اچھی گزران۔ آسودہ گزران۔
اچھا بھوجن۔ لذیذ کھانا۔
اُجلا منھ۔ سرخرو۔ بیقصور۔ بے گناہ۔
اچھی سمجھ۔ عقل۔ دانائی۔ فہم رسا۔
اچھا خاصہ۔ نہایت عمدہ۔ بہت عمدہ۔

الف مقصورہ باحاے حطی

احتلام ہونا۔ خواب مین احتلام یعنی انزال ہو جانا۔ سوتے سوتے ناپاک ہو جانا۔ ؎ دنیا کی زندگی نہین خواب و خیال ہی۔ و نعمت زیادہ اسکو نہین احتلام سے +
احسان اٹھانا۔ گن ماننا۔ شکرگزار ہونا۔
احسان رکھنا۔ کسی کو شکرگزار بنانا۔
احسان ماننا۔ شکرگزار ہونا۔
احمق بنانا۔ بیوقوف بنانا۔ دھوکا دینا۔
احسان فراموش۔ جو کسی کی بھلائی کو بھول جائے۔

الف مقصورہ باخاے معجمہ

اخلاص جوڑنا۔ دوستی پیدا کرنا۔
اخلاص مین آنا۔ کسی کی دوستی پر نازان ہونا۔
اختیاری امر۔ جس کام کے کرنے کا اختیار ہو۔

الف مقصورہ با دال مہملہ

ادا کردینا۔ دے دینا۔ چکا دینا۔ بیباق کرنا۔ پورا کرنا۔ گزارنا۔ پیمان نباہنا۔ کاٹنا۔ مؤلف۔ ادا کر ادا کر ادا کر ادا + ہم پہ تیرے ذمہ یہ حق خدا +
ادرار ہونا۔ پیشاب جاری ہونا۔
اَداسا کسنا۔ سفر کا سامان باندھنا۔ چلنے پر مستعد ہونا۔
ادبدا کر کرنا۔ ضرور کرنا۔ کسی کی ممانعت کا خیال دل مین نہ لانا۔

اُداسی منھ پر برسنا۔ غمناک چہرہ سے معلوم ہونا۔
اڈا قائم کرنا۔ ہند مین ڈ ابہت سے مقامات پر بولا جاتا ہی چنانچہ ملبلون کا اڈا۔ مزدورون کا اڈا۔ قماربازون کا اڈا۔ چرسیون بھنگیڑیون کا اڈا۔ رنڈیون کا اڈا۔ کوٹھی خانہ چکلہ۔ اندازہ و پیمانہ۔ اور ہندستانی جوتی کی ایڈی کی جگہ۔ اور جہان ہمیشہ لوگ جمع ہون۔
ادھورا رہجانا۔ نامکمل رہ جانا۔ ناقص رہ جانا۔
ادھر چلنا۔ پنجون کے بل چلنا۔ غرور سے چلنا۔
اِدھر سے اُدھر کردینا۔ غائب کردینا۔ الوپ کردینا۔ الٹ پلٹ کردینا۔ ایک طرف سے دوسری طرف کردینا۔
ادھر کی دنیا ادھر ہو جانا۔ حالت الٹ پلٹ جانا۔ زمانہ کا انقلاب ہو جانا۔ ؎ یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی + ادھر کی جو دنیا اُدھر ہو گئی۔ مؤلف۔ تری محبت کو کون چھوڑے ادھر کی دنیا اگر ادھر ہو + یہ رشتہ الفت کا کون توڑے ادھر کی دنیا اگر ادھر ہو۔
ادھل جانا۔ عورت کا غیر مرد کے ساتھ نکل جانا۔
اُدھیڑنا۔ ٹانکا کھولنا۔ سیون جدا کرنا۔ بخیہ اُتارنا۔ کھال اُتارنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ؎ بیکار مباش کچھ کیا کر + کپڑے ہی اُدھیڑ کر سیا کر۔
اُدھڑنا۔ سیون نکل جانا۔ ٹانکے کھل جانا۔ جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ منقطع ہونا۔
ادھلی پڑنا۔ عورت کا بدکاری پر مستعد ہونا۔
ادھم مین چھوڑنا۔ ادھورا چھوڑنا۔ ناتمام رکھنا۔ دغا دینا۔ عین پر الگ ہو جانا۔
اُدھوڑی تاننا۔ پیٹ بھر کے کھانا۔ تاکہ پیٹ تن جائے۔
اُدھار دینا۔ قرض دینا۔ دستگردان دینا۔
اُدھار مانگنا۔ قرض مانگنا۔
اِدھر ادھر سے لینا۔ ہر طرح سے مال جمع کرنا۔
اِدبدا کر۔ ضد سے ہٹ سے شرارت سے۔ بالضرور۔
ادھار کھائے بیٹھا ہی۔ پہلے سے بگڑا ہوا ہی۔ برائی کا ارادہ کرتا ہی۔ جانی دشمن بن رہا ہی۔
نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ نہ دین کے رہے نہ دنیا کے رہے کسی کام کے نہ رہے ؎ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے + گئے دونون جہان کے کام سے ہم نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔
ادھر ہو جائے یا ادھر ہو جائے۔ بیمار مر جائے۔ یا صحت پائے

الف مقصورہ با رای مہملہ

ارتھ بچارنا ـ معنے نکالنا ـ مطلب حاصل کرنا ـ
اردلی مین رہنا ـ سواری کے ساتھ رہنا ـ
اردلی مین چلنا ـ سواری کے ساتھ چلنا ـ
ارمان رہجانا ـ ہوس و افسوس رہجانا ـ ؎ کچھ رہجائیگا اس دنیلین دنیا دار کا
درد و رنج و حسرت و ارمان فقط رہجائیگا ـ
ارمان نکالنا ـ دل کی حسرت نکالنا ـ ؎ ملو ہم سے کسی گوشہ
مین جانان + کہ اپنے دل کے ہم ارمان نکالین +
ارمان لے جانا ـ حسرت لیجانا ـ مؤلف ـ لے گیا دنیا سے کیا
مرد بخیل + حسرت و افسوس و حرمان لے گیا ـ
ارواح بھٹکنا ـ کسی چیز کو دل چاہنا ـ
ارواح بھر جانا ـ طبیعت کا سیر ہو جانا ـ
اری تری کرنا ـ تکرار کرنا ـ لڑنا ـ ابے تبے کرنا ـ
اریب کی باتین کرنا ـ پیچیدہ گفتگو کرنا ـ
اڑا کر لینا ـ مجبور کر کے لینا ـ
اڑا لینا ـ چرا لینا ـ غائب کر جانا ـ مؤلف ـ چوری چوری چپکے
چپکے دیکھتے ہی دیکھتے + وہ پریرو اہل مجلس کا اڑا لیتے ہین دل ـ
اڑا دینا ـ بفتح اول ٹھہرانا اٹکانا ـ روکنا ـ
اڑا دینا ـ پرواز مین لانا ـ مال برباد کرنا ـ خاک اڑانا ـ نشانہ اڑانا
ہوش اڑانا ـ
اڑ بیٹھنا ـ ضد کرنا ـ اصرار کرنا ـ مؤلف ـ عادت اس بدخو کی ہر
ہر بات پر اڑ بیٹھنا + صلح رکھنا غیر سے عشاق سے لڑ بیٹھنا +
اڑ پکڑنا ـ پناہ مین آنا ـ دامن پکڑنا ـ
اڑتی چڑیا کو پہچانتا ـ دور کی بات سوچ سمجھ لینا ـ
اڑ چلنا ـ غرور سے چلنا ـ ہوا سے باتین کرنا ـ
اڑ کھڑا ہونا ـ ایک امر پر قائم ہو جانا ـ مصر ہونا ـ ضد کرنا ـ
اڑنچھو ہونا ـ بھاگنا ـ فو چکر ہونا ـ غائب ہو جانا ـ
اڑنگا لگانا ـ راستہ بند کرنا ـ روک لگانا ـ بھانجی مارنا ـ
اڑنا ـ پرواز کرنا ـ عربی مین طیران ـ ؎ پریرو رخ سے سرکی زلف
ہو فس ماہ انور اڑ گیا + کھل گئے بتسے مین دندان رنگ اختر اڑ گیا
اڑنا ـ سرکشی کرنا ـ ضد کرنا ـ اصرار کرنا ـ ؎ غضب ہے اے جفاجو
آپ کا ہر بات پر اڑنا + خفا ہونا ستم کرنا ستانا وبدم لڑنا +
اڑنگ بڑنگ ہانکنا ـ واہی باتین بکنا گفتگو کرنا ـ شیخی کرنا

اڑنگ بڑنگ ہونا ـ بے جگہ ہونا ـ ٹل جانا ـ ہٹ جانا ـ
بے ٹھکانا ہونا ـ
اڑنگے پر چڑھانا ـ فریب مین لانا ـ قابو کرنا ـ
اڑنگے پر مارنا ـ دشمن کو داؤن دیکر پٹکنا ـ
اڑے تھڑے کام آنا ـ ضرورت مین کام آنا ـ وقت پر مدد دینا
اڑے کام سنوارنا ـ کسی کی مشکل حل کرنا ـ حاجت روائی کرنا
ارکان دولت ـ دربار شاہی کے امیر ـ
ارنڈ کی جڑ ـ ہر چیز ناپائدار و بے بنیاد جیسا کہ ارنڈ درخت کی
جڑ بے بنیاد ہوتی ہے ـ
اڑتی سی خبر ـ بازاری افواہ ـ افواہ عام ـ ؎ کھو لکر پر مرغ دل
جاتا ہے استقبال کو + تیرے آنے کی جو اڑتی سی خبر سنتے ہین ہم
اڑی مار ـ غریب کش ـ دغاباز ـ یار مار ـ چال باز ـ
ارباب نشاط ـ گانے بجانے والے لوگ اور رقاص یعنی
ناچنے والے ـ
اڑنگ بڑنگ ـ بے جوڑ ـ ناہموار ـ ٹیڑھا ـ
اریب کی چال ـ دھوکا ـ دغا ـ فریب ـ
ازرق چشم ـ گربہ چشم ـ بلا کیرا ـ نیلگون چشم ـ
ارباب سخن ـ شاعر ـ ناظم ـ فصیح بلیغ ـ ؎ بیزبان ہم میشود اہل
زبان + گر بود صحبت بار باب سخن +
اڑیل ٹٹو ـ وہ گھوڑا جو سواری نہ دیوے ـ
ارتھی تیری نکلے ـ جنازہ تیرا نکلے ـ بد دعا ہے ـ
اڑتی بیماری ـ ناحق کی مصیبت ـ ناگہانی بلا ـ مفت کا کام ـ ؎
اس پری وش کی محبت دوستو + کیسی اڑتی ہمکو بیماری لگی ـ
اڑد بر سفیدی ـ بہت کم مقدار جیسے ماش بر سفیدی ـ
اڑ کر کہان جاؤگے ـ بھاگ کر کہان جاؤگے مؤلف دل کے
پھنسنے مین آتر آئی ہو جب + ایسے ہی اڑ کر کہان جاؤگی تم +

الف مقصورہ با زای معجمہ

ازار بند کا ڈھیلا ـ زناکار ـ بدکار ـ فاسق ـ فاجر ـ
ازار بند کا نہ کھلنا ـ ہم بستر ہونا ـ
از غیبی دھکا ـ ناگہانی آفت ـ آسمانی بلا ـ
از غیبی گولا ـ وہ مصیبت جو اچانک آپڑے ـ
از سر تا پا ـ سر سے پاؤن تک ـ

ازحد بیشمار ۔ حد سے زیادہ۔
ازخود ۔ آپ ہی آپ ۔ خود بخود۔
ازبس نہایت ۔ بہت ۔ بیشمار ۔ مؤلف دل ابتر نہ نکالا رات بھر دام
نفکر سے ۔ تصور تیری زلفوں کا جو ازبسکہ مسلسل تھا ۔
ازسر نو ۔ نئے سر سے ۔
ازخود رفتہ ۔ بیہوش ۔ بے سرت ۔ بے خبر ۔
ازار بند کا رشتہ ۔ جو رو کی طرف کا رشتہ ۔ سالا ۔ یا خسر وغیرہ

الف مقصورہ باسین مہملہ

استخارہ کرنا ۔ خیر چاہنا ۔ بشارت لینا ۔ فال دیکھنا بذریعہ کسی عمل
یا دعا کے سے نظر آجائیگا جو کچھ ہو لکھا اپنی قسمت کا + عزیز دیکھ مصحف رخ
کا کریئے استخارہ ہم ۔
استخوان فروشی کرنا ۔ اپنے بزرگوں کی بزرگی کے ذریعہ سے اپنی
عزت چاہنا اور خود کسی لائق نہ ہونا ۔ صفدر فوقانی ۔ آج کل کے
پیرزادے خالی علم و فضل سے ۔ بیچتے ہیں ہڈیاں اپنے آبا اجداد کی
استرہ لینا ۔ موئے زہار مونڈنا ۔ پاکی کرنا ۔
استنجا کرنا ۔ آپس میں بے تکلف ہونا ۔
استنجے کا ڈھیلا ۔ ناکارہ ۔ نالائق ۔ نکما آدمی ۔
اسلام لانا ۔ مسلمان ہونا ۔ دین محمدی قبول کرنا ۔ توحید کا اقرار
کرنا ۔ مولانا اکبر لاہوری ۔ دل کو دام زلف کافر سے چھڑانا
چاہیے + مصحف رخ دیکھکر اسلام لانا چاہیے ۔
اسقاط حمل کرانا ۔ کسی دوا کے ذریعہ سے خام حمل کو عورت
کے پیٹ سے نکال دینا ۔
استفراغ کرنا ۔ قے کرنا ۔ اُلٹی کرنا ۔
اِس کان سنو یا اُس کان سنو ۔ ایک کان سے سنو یا
دونوں کانوں سے بہرحال یہ کام تمکو کرنا ہوگا ۔
استری کامی ۔ مرد رنڈی باز ۔ زناکار ۔
اسکا بڑا دیدہ ہے ۔ بیباک شوخ چشم ہے کسی سے نہیں ڈرتا ۔
اس کان سنتا ہے اُس کان اڑا دیتا ہے ۔ بات کو بھول جاتا ہے
یاد نہیں رکھتا ۔

الف مقصورہ باشین معجمہ

اش اش کرنا ۔ تعریف کرنا ۔ سراہنا ۔ بڑائی کرنا ۔ صفت کرنا

اشتعال دینا ۔ بھڑکانا ۔ غضب میں لانا ۔ لڑوانا ۔ پھینکنا چلغ کی بتی کا
اشتعالک دینا ۔ بہکانا ۔ جنگ پر آمادہ کرنا ۔ مستعد کرنا ۔
اشتہار دینا ۔ مشہوری دینا ۔ شہرت بخشنا ۔
اشغلہ اٹھانا ۔ شگوفہ اٹھانا ۔ نئی بات بنانا ۔
اشلک لگانا ۔ تہمت لگانا ۔ بدنامی دینا ۔
اشراف پرست ۔ بھلے آدمیوں کا دوست ۔

الف مقصورہ با صاد مہملہ

اصطباغ دینا ۔ رنگ دینا ۔ بپتسما دینا ۔ عیسائی بنانا ۔ رنگین
ایک ہی رنگت پہ قائم ہے وہ تا روز قیام + وہ بہت ترسا جسے دیتے
ہیں رنگین اصطباغ +
اصلاح دینا ۔ حجامت کرنا ۔ خط بنانا ۔ درست کرنا ۔ درستی پر
لانا ۔ سعدی ۔ صلح رکھو نیک و بد سے دوستو + اپنے سرکش نفس
کو اصلاح دو ۔
اصلاح بنانا ۔ حجامت بنانا ۔

الف مقصورہ با ضاد معجمہ

اضافہ کرنا ۔ تنخواہ بڑھانا ۔ روزینہ زیادہ کرنا ۔

الف مقصورہ با فاء

افطار کرنا ۔ روزہ کھولنا ۔ کھانا ۔ برت چھوڑنا ۔
افشان چننا ۔ پیشانی پر تقیش لگانا ۔ یہ ایک سنگار عورتوں کا ہے
اُف کر دینا ۔ برباد کر دینا ۔ خاک میں ملا دینا ۔
اُف نہ کرنا ۔ سانس نہ نکالنا ۔ دم نہ لینا ۔ زبان پر شکایت نہ لانا
کچھ نہ بولنا ۔ سہارنا ۔ قطعہ مؤلف سچے عاشق ہیں جو اس دلدار
کے + حکم میں رکھتے ہیں گردن اپنی خم + اُف نہیں کرتے وہ دل
دینے کے وقت + جان دینے میں نہیں لیتے ہیں دم +
اُف ہو جانا ۔ فنا ہو جانا ۔ خاک میں مل جانا ۔
افاقہ ہونا ۔ بیماری سے تخفیف ہونا ۔
افتاد پڑنا ۔ کوئی ناگہانی واقعہ وقوع میں آنا ۔ حادثہ حادثہ
ہونا ۔ کسی آفت ظاہر ہونا ۔
افراتفری پڑنا ۔ بدنظمی ہونا ۔ فتور برپا ہونا ۔ اصل
میں یہ لفظ افراط تفریط ہے ۔ غلط العام افراتفری
ہوگیا ۔
افروختہ کرنا ۔ غصہ دلانا ۔ غضب میں لانا ۔
افروختہ ہونا ۔ غضبناک ہونا ۔ مؤلف ۔ آگ بنکر کس لیے

انز خفتہ ہو اسقدر رہتا ہی انسان خاک زاد + اپنی اصلیت کو کیون جاتا ہی بھول + طینت اپنی کیون نہین کرتا ہی یاد +

افلاطون کا سالا - مغرور - متکبر - خود پسند -

افواہ اڑانا - شہرت دینا مشہور کرنا - جھوٹی خبر کا پھیلانا -

افیمی چرڑا - بہت سی افیم کھانے والا -

اف اف - یہ افسوس کا کلمہ غم مین بولا جاتا ہی - اور گرمی کی حالت مین وزیر علی صبا - سوزش غم مین ہی اف اف شب تنہائی مین + ہاے رہ رہ کے تپکتا ہی یہ پھوڑا کیا کیا -

اف رے تیرا کاٹا نہ جئے - یہ محاورہ طنزاً ایسے آدمی کی نسبت بولا جاتا ہی جسکے فریب سے کوئی نہ بچ سکتا ہو قطعہ اف ری او کالی بلا مار سیاہ + کاکل مشکین و زلف تابدار + جسکا جی سکتا نہین کاٹا ہوا + بعد مرنے کے بجز روز شمار +

اف رے - کسی چیز کی کثرت پر بولا جاتا ہی مثلاً اف رے گرمی اف رے سردی -

الف مقصورہ با کاف

اکت لینا - پہلا طریق و روش بھول جانا - تازہ حرکت کرنا - ایک راگ گاتے گاتے دوسرے راگ مین آجانا -

اکتانا - دل تنگ ہونا - بیزار ہونا - تھک جانا - نفرت کرنا - منہ پھیرنا -

اکڑنا - پٹھون کا کھچ جانا - تشنج ہونا - مغرور و متکبر ہونا - متحیر ہونا -

اکڑو بیٹھنا - زانو سینہ کے ساتھ لگا کر بیٹھنا -

اگنا - نکلنا سبزہ کا زمین سے -

اکھڑنا - جڑ سے نکالنا -

اگتے ہی جل جانا - پیدا ہوتے ہی مر جانا -

اکسنے نہ دینا - کہین جانے نہ دینا - اختیار مین نہ رکھنا -

اکل کھرا - اکیلا رہنے والا - بے تعلق مجرد -

اگل اگل کے کھانا - بغیر خواہش اور بھوک کے کھانا -

اگل پڑنا - تلوار کا میان سے اور لقمہ حلق سے نکل پڑنا -

اگل دینا - دل کا بھید ظاہر کردینا - برملا کہدینا -

اگن مین پڑنا - گرنا - کسی بلا مین مبتلا ہونا -

اکھاڑ دینا - بھید کھول دینا - پردہ فاش کرنا -

اکھڑی اکھڑی باتین کرنا - رنجیدگی ظاہر کرنا ؎ ایسے کڑے ہمسے قیامت شام وہ رشک قمر + اکھڑی اکھڑی پھیکی باتین رات بھر کرتے رہے -

اکھاڑ پچھاڑ - تغیر تبدل الٹ پلٹ توڑ جوڑ -

اکڑباز - اکڑ کر چلنے والا - اینٹھو -

اکڑ چال - اترا کر چلنا - سینہ نکال کر چلنا -

اگڑ دھون دھون - فربہ آدمی - موٹا بھدا -

اکہرا بدن - لاغر جسم - کمزور دبلا پتلا -

اکڑ کھون - خود سر - مغرور متکبر -

اگاڑی - وہ رسی جو گھوڑے کی اگلی ٹانگون یعنی ہاتھون مین باندھیں -

اکسیر ہی - کیمیا ہی بہت مفید ہی - کار آمد ہی -

اگلے زمانے والے - پرانے لوگ بڑے بوڑھے -

اکھوڑے - بلانوش بلاچٹ - ناپاک -

الف مقصورہ با لام

الٹ پلٹ کرنا - زیر و زبر کرنا -

الٹے پانون پھرنا - جاتے ہی واپس آنا -

الٹا توا - نہایت سیاہ رنگ آدمی -

الٹا دھڑا باندھنا - معاملہ برعکس کردینا - بے نصافی پر قائم ہوجانا

الٹ پڑنا - مخالف و برعکس ہونا مولف الٹ پڑتے ہین جب خود ہو کر برہم و درہم نہین ہوتے مین پھر سیدھے بمشکل گیسوے پیچان +

الٹ جانا - بدل جانا منحرف ہونا - پلٹا کھانا - مولف - سیدھی باتون سے الٹ جاتے ہین + کر کے اقرار پلٹ جاتے ہین + پھر قدم اپنے نہین رکھتے ہین + پہلے جس رستہ سے ہٹ جاتے ہین

الٹنا - ایک پہلو سے دوسرا پہلو بدلنا ؎ پلٹا کھایا ہی کیسا قسمت نے ہمارے کیسی الٹ گئی تقدیر ؎ جاری نقاب رخ سے تمہارے جبین الٹ + گھر اکے دم بھی جائے نہ میرا کہین الٹ +

الٹ دینا - برعکس کردینا گرا دینا - مولانا اکبر - الٹ دیتے صف اعدا کو حیدر + اکیلے جب سر میدان نکلتے -

الٹی پٹی پڑھانا - برخلاف مشورہ دینا -

الٹی سیدھی سنانا - برا بھلا کہنا -

الٹی سیفی پڑھنا - بددعا دینا - کوسنا -

الٹی ترازو تو لنا - بے انصافی کرنا - قطعہ نوشاہ عبرتی کرتے ہین جانان + برا ہمکو ہمیشہ بولتے ہین + وہ بے انصاف برجمی سے اپنی + سدا الٹی ترازو تولتے ہین +

الٹی کرنا - قے کرنا -

الٹی کھوپری کا - بے وقوف احمق نادان -

اُلٹی گنگا بہانا۔ بے انصافی وبدی کرنا۔
اُلٹی مالا پھیرنا۔ بے انصافی کرنا۔
اُلٹے ملک کا۔ خلاف دستور کرنے والا۔
اُلٹا جننا۔ وہ بچہ جو اُلٹا پیدا ہو یعنے اُسکے پانون مان کے پیٹ سے باہر آئین۔
الجھیڑے مین پھنسنا۔ کسی مصیبت مین پھنسنا۔
الزام دینا۔ جرم قایم کرنا۔
السّس کرنا کھانا۔ جھوٹا کرنا۔
الف ہونا۔ سیخ پا ہونا گھوڑے کا۔
القط کرنا۔ قطع تعلق کرنا۔ غرض نرکھنا۔
الکھ جگانا۔ خدا کے نام کا مانگنا۔
الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ موقوف کرنا۔
اللہ اللہ کرنا۔ خدا کا ذکر کرنا۔
اللہ آمین سے پالنا بچہ کو ناز ونعمت سے پالنا۔
اللہ کا مارا۔ خراب آدمی۔
اُلّو بولنا۔ اُجڑ جانا ویران ہوجانا مولف خزان آئی گیا موسم بہاری + ہر سبزہ خشک اور گل مرجھا گیا ہے + نہ بلبل بولتی ہے اور نہ قمری ہے اب گلشن مین اُلّو بولتا ہے +
اللے تللے کرنا۔ عیش وعشرت کرنا۔ گلچھرے اُڑانا۔
الم غلم بکنا۔ بیہودہ کلام کرنا۔
الم غلم کرنا۔ حساب مین کم وبیش کرنا۔ پس وپیش کرنا۔
الم نشرح ہونا۔ مشہور ومعروف ہونا۔
النگ پر آنا۔ جوبن پر آنا جوان ہونا۔
اُلّو بننا۔ بیوقوف واحمق بننا۔
اُلّو بنانا۔ احمق بنانا نشہ پلانا۔
اُلّو کا ماس کھلانا۔ بیوقوف بنانا۔
الی تلی لگانا۔ فضول خرچی کرنا۔
اُلٹی مت۔ ناقص عقل خیال خام۔
الاراسی مزاج۔ بے پروا مزاج لاؤبالی طبیعت۔
الٰہی خرچ۔ جو خرچ خدا کی راہ مین ہو انشا۔ نہ فقیرون کے جان واہی خرچ + اومیان اُنکے ہین الٰہی خرچ۔
اللہ اکبر۔ اللہ بہت بڑا ہے نماز کے ہر ایک رکن پر یہ کلمہ بولا جاتا ہے
اللہ کا نور۔ نہایت حسین نہیل خوبصورت مولف وہ حسن احمدی اللہ کا نور ہے جسکی روشنی نزدیک اور دور ہے
الٰہی خیر۔ خدایا خیر کیجو۔
الٰہی مہر۔ کھری رقم جو بلا عذر ادا ہو۔
الکھ پرکھ۔ ذات الٰہی اور جو شخص نظر سے غائب ہو رہروفت جاے
اللہ کے لوگ۔ بھولے بھالے سادہ لوح خدا پرست۔ مولف رہا کرتے ہین حق کی بندگی مین + جو ہین سینہ صفا اللہ کے لوگ +
الگ لگ۔ جدا جدا علیحدہ علیحدہ مظفر آگئے تو ہمسے اسقدر تھا کہو الگ الگ + اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ +
الگ تھلگ۔ بالکل جدا اور پرے پرے ؎ ظاہر تھا اس پہ کہ گلے اسکے کیا لگون + دن عید کے جو مجھسے رہا وہ الگ تھلگ
الم غلم۔ لغو پوچ مہمل باد ہوائی واہیات۔
اللہ کی جان۔ اللہ کا جی جان دار جیوا۔
اللہ کا نام لو۔ خدا کا نام لو خدا کو یاد کرو ؎ چھوڑ دو اس دنیا کی الفت نام لو اللہ کا + کردو ترک اسکی محبت نام لو اللہ کا +
الاراسی کارخانہ۔ بے پروائی وکم توجہی کا کام۔
الٹا زمانہ۔ وہ زمانہ جسمین سیدھی بات اُلٹی سمجھی جائے ؎ کیسا اُلٹا زمانہ ہے وقت پرسان + کہ سیدھی بات سمجھتے ہین آشنا اُلٹی +
الف اللہ۔ بے ......ب اکیلا تنہا یگانہ۔ صفدر فوقانی۔ دو انکھین مین ابرو نون گیسو لام کی تشکلین + الف بینی کا کھینچا ہے الف اللہ کی صورت +
الفت کا بندہ۔ محبت کرنے والا آدمی محمد انور لاہوری خدا کا چاہنے والا وہی ہے + زمانہ مین جو ہے الفت کا بندہ +
اللہ اللہ۔ حیرت کے موقعہ پر بولتے ہین مولف۔ دو رخسارے تمہارے اللہ اللہ + جو دیکھے وہ پکارے اللہ اللہ۔
اللہ آمین کا بچہ۔ ناز پروردہ لڑکا۔
الکھ جاگے۔ الوپ روپ ہر جگہ موجود ہے۔
اللہ نگہبان + اللہ بیلی۔ یہ کلمات رخصت کے وقت بولتے ہین
اللہ توکلی۔ خدا پر بھروسا رکھنے والا۔
اللہ رے۔ یہ کلمہ تعجب کا ہے ؎ اللہ رے سورحسن تری سربلندیان + لرزان ہے جس سے برق شرربار ابر مین۔
اللہ کرے۔ خدا کرے کلمہ تمنائی۔
اللہ کے گھر سے پھرا ہے۔ مرتا مرتا پھرا ہے نیا جنم لیا ہے۔
اللہ والے۔ عابد زاہد خدا پرست۔

اللہ ہی اللہ ہے - سواے ذات الٰہی کے اور کوئی نہین مؤلف
عزیز دم مرگ لئے جس وقت ہم اللہ ہی اللہ ہے + نکل جس دم گیا سینہ سے دم
اللہ ہی اللہ ہے -
الی الذی نہ اولو الذی - نہ ادھر کا نہ ادھر کا تو انوانڈول -
نہ گھر کا نہ گھاٹ کا نہ دین کا نہ دنیا کا یعنی - نہ تو دام و دد نہ تو آدمی
نہ تو جن نہ دیو نہ ہے پری + تری صورت ایسی ہے او رضی نہ الذے
نہ اولو الذی +

الف مقصورہ بامیم

امر ہونا - زندہ جاوید و لایزال ہونا -
امکا دھمکا - بڑا چھوٹا فلان فلان -
امل پالی کرنا - بھنگ پوست پینا -
امک دھمک - واہیات بیہودہ -
امرت بانی - خوش تقریر خوش کلام -

الف مقصورہ بالون

انتقال کرنا - ایک مکان سے دوسرے مین جانا مرجانا بیع
کردینا کسی مکان وغیرہ کو -
انٹی کرنا - سوت کو اینٹرنا چھپانا جوئے کے وقت کوڑی چھپا لینا
انٹی مارنا - بیگانہ مال فریب سے کھانا -
ان جان بننا - احمق و بیوقوف بننا ؎ دل دیا اس دلربا کو
کس لیے + بن گئے ان جان ہم کیون جان کے -
انجر پنجر ڈھیلے ہونا - تھک جانا - درماندہ ہوجانا -
انجھیر پڑھ کے مارنا - جادو کرنا - سحر کرنا -
انچی انچی رہنا - الگ الگ رہنا -
انداز اڑانا - دوسرے کی وضع اختیار کرنا -
اندر کا اکھاڑا - راجہ اندر کی مجلس - اندر سبھا -
اندر والا - من جی دل و جان -
اندھا بنانا - فریب دینا - دھوکا دینا -
اندھا گھوڑا - پاپوش یعنی جوتا -
اندھا ہونا - مست و بے خبر ہونا -
اندھیر کھاتا - بے انصافی و بے ایمانی -
اندھیر مچانا - ظلم و ستم کرنا -
اندھیری چھانا - اندھیرا ہوجانا - شام ہوجانا -
اندھیری دینا - گھوڑے یا بیل کی آنکھین باندھنا -

اندھیرے گھر کا اجالا - باپ کا ایک بیٹا -
انڈا ڈھیلا ہوجانا - تھک جانا گھبرا جانا -
انڈون پر ہونا - انڈا دینے کے قریب ہونا -
انڈے اڑانا - بہت جھوٹ بولنا -
انڈیانا - انڈے دینے لگنا -
انڈے سینا - گھر مین بیٹھے رہنا -
انرتھ کرنا - ظلم کرنا -
انزال ہونا - نازل ہونا - اترنا جماع سے فارغ ہونا -
انسانیت برتنا - خلق و تہذیب سے پیش آنا -
انس نکال لینا - زور جوش لینا کمزور کردینا -
انسان ہونا - آدمی ہونا حکیم محمد انور - معرفت سے ہے جو خالی
آدمی + خاک کا پتلا ہے وہ انسان نہین +
انگار بننا - غضب و غصہ مین آنا -
انگارون پر لٹانا - جلانا تڑپانا رنج دینا -
انگارون پر لوٹنا - بیقرار و بے چین ہونا ؎ بناؤن آہ سوزان
کھینچکر تارون کو مین انگر + خدا چاہے تو انگارون پہ لوٹے آسمان برسون
انگارے برسنا - گرمی پڑنا - دھوپ پڑنا - مؤید اسکے سوزان کا
قول ہے ؎ تمھارے دل جلے جس شہر یا بستی مین بستے ہین +
عوض پانی کے وان بادل سے انگارے برستے ہین +
انگڑائیان توڑنا - مستی اتارنا بیکاری کا وقت گزارنا -
انگشت نما ہونا - مشہور ہونا -
انگلی پکڑنا - سہارا لگانا - دبا رہنا -
انگلی پکڑ کے پہونچا پکڑ لینا - ایک لیکر دوسرے کی طمع کرنا -
انگلی دھرنا - کسی کے عیب پر انگلی رکھنا -
انگلی کرنا - دق کرنا - تکلیف دینا ستانا -
انگلی لگانا - بدن کو چھونا ہلکا سا تماچہ مارنا مؤلف جسکا زمامی
ہو اسکو یا جناب دستگیر + مارنا تو کیا کوئی انگلی لگا سکتا نہین +
انگلیون پر نچانا - ہنسی اور مسخری مین اڑانا ؎ اپنا عاشق
جسے وہ پاتا ہے + انگلیون پر اسے نچاتا ہے -
ان گنا - تماسے باہر آٹھوان مہینہ حمل کا چونکہ اس مہینہ کا پیدا
ہوا بچہ مرجاتا ہے اس واسطے عورتین اسکو ان گنا مہینہ کہتی ہین -
انگوٹھا چومنا - خوشامد کرنا پانون پڑنا -
انگوٹھا دکھانا - چڑانا چھیڑنا - ٹھینگا دکھانا -

انگور بندھنا۔ زخم پر چھلکا آجانا۔
انیس بیس ہوجانا۔ کوئی حادثہ واقع ہوجانا۔
اناپ شناپ۔ بے سوچے بات کہنا۔
اندھیر گپ۔ نہایت تاریکی۔ اور اندھیرا۔
اندھا دربار۔ ظالم بادشاہ کا دربار۔
اندھی سرکار۔ ظالم و نا انصاف۔
اندھے کے ہاتھ بٹیر۔ مفلس کے پاس روپیہ۔
ان گھڑ۔ بے سوچی بات ناشائستہ آدمی۔
انیس بیس کا فرق۔ بہت تھوڑا فرق۔
اناج کا دشمن۔ بہت سا کھانے والا۔
ان تلون مین تیل نہین۔ اس مین مروت نہین۔
ان ملے پیچھے کھڑا ہوین۔ یہ جملہ قسمیہ ہی کہنے والا کہتا ہی کہ اگر مین غلط کہتا ہون تو یہ چھت کا بوجھ جسکے نیچے مین کھڑا ہون مجھپر آپڑے اور مین دب کر مر جاؤن۔
انت لیتا ہون۔ انجام دیکھتا ہون آزماتا ہون۔
اندھا کنوان۔ بے آب کنوان۔
انڈے کا شہزادہ۔ گھر سے باہر نہ نکلنے والا۔
ان بندھا موتی۔ باکرہ عورت کنواری لڑکی۔
ان بلارانی۔ دماغدار عورت۔
انتڑیان جلانے والی۔ کھانا کم کھانے والی عورت۔
انتہا کا پاجی۔ بہت خراب آدمی۔
اندھا دھند مچ رہا ہی۔ ظلم ہو رہا ہی۔
اندھیرے اجالے۔ صبح و شام وقت بیوقت۔
اندھیری کوٹھری۔ پیٹ اور قبر۔
اندھے کی لاٹھی۔ ضعیفی کی عمر کا بچہ۔
انڈے بچے۔ آل اولاد۔ دھوتے پوتے۔

الف مقصورہ با واو

اوپرا اوپر جانا۔ خالی جانا بیکار جانا ۵ اسقدر غیر سے تم گرمی صحبت نہ دکھاؤ + اوپرا اوپر نہین جانے کا جلانا اپنا۔
اوپر کے دم بھرنا۔ نزع کی حالت مین ہونا ۵ نہ آؤ گے تو مرجاؤنگا عاجز ایک دو دم مین + مسیحا دم ترا بیمار دم اوپر کا بھرتا ہی
اوپر والا۔ خدا کی ذات نیا چاند۔ بالائی کام کا نوکر +

اوت پڑنا۔ فائدہ ہونا بچت ہونا۔
اوجھل ہوجانا۔ نظر سے غائب ہوجانا۔
اوج کو پہونچنا۔ رتبہ حاصل کرنا۔
اوجھ بھرنا۔ پیٹ بھرنا۔
اوجھڑکی آنا۔ لات مارنا۔ دھکا دینا۔
اوچھی سمجھ بتانا۔ بد مشورہ دینا۔
اوٹنا۔ روئی سے بنولے نکالنا۔
اوچھے کام کرنا۔ نالائق کام کرنا۔
ادھل رکھنا۔ کچھ فرق رکھکر قیمت جنس کی بیان کرنا۔
اودھم اٹھانا۔ شور و غل کرنا۔
اور سے اور ہونا۔ کچھ کا کچھ ہوجانا ۵ بن گئی طرز نئی اور نئے طور ہوے + دیکھ کر غیر کی شکل اور سے کچھ اور ہوئے۔
اور کیا۔ درست بیشک بہت خوب فی الواقع۔
اور ما کرنا۔ مارنا پیٹنا طبیعن کرنا۔
اوڑا پڑنا۔ قحط پڑنا کمی ہونا۔ نایاب ہونا۔
اوڑا اٹھنا۔ اوڑ کرنا۔ حفاظت و حمایت کرنا۔
اوڑ نبھانا۔ انجام تک پہونچانا۔
اوڑھنا اتارنا۔ عورت کو بعزت اور بے ستر کرنا۔
اوڑھنا اوڑھانا۔ رانڈ عورت کی شادی کردینا۔
اوڑھنا گلے مین ڈالنا۔ مزاحمت کرنا گلے مین کپڑا ڈالکر کھینچنا بعزت کرنا۔ پلہ پکڑنا۔
اوسان اڑانا۔ ہوش جاتے رہنا اوسان خطا ہونا ۵ اس پری کو دیکھکر انسان کے اوسان اڑ گئے + ہر ملک بیہوش آدم زاد دیوانہ ہو
اوس پڑجانا۔ ٹھٹھر جانا اداس ہونا شرمندہ ہونا۔
اوکھلی مین سر دیکر رونا چھپ کر رونا پوشیدہ رونا۔
اوکھلی مین سر دینا۔ دیدہ دانستہ خطرہ مین پڑنا مثل اوکھلی مین سر دیا تو موصلون سے کیا ڈرنا۔
اوگ بہنا۔ پسینہ بہنا غلاظت بہنا۔
اولا کرنا۔ سرد کرنا۔
اولا ہونا۔ سرد ہونا۔
اول منزل پہونچانا۔ قبر مین رکھنا مردہ کو۔
اول مین دینا۔ کوئی آدمی ضمانت مین دینا۔
اونچا سننا۔ کان سے بہرا ہونا۔

اونچا گھر اونچا گھرانہ۔ امیر گھر بڑا خاندان۔

اونچا نیچا۔ بلند و پست۔ بلند ظفر کب تا ہر سینہ نظر ہے زمین سے اونچا فلک سے نیچا + یہ اپنا دو دل دجگر ہے زمین سے اونچا فلک سے نیچا +

اوندھانا۔ اُلٹانا کسی برتن کو۔

اونچا ہاتھ رہنا۔ سخاوت میں مشغول رہنا مولف بلند دار اہل عبادت حق کے بندوں میں + سخاوت میں سخی کا سب سے اونچا ہاتھ رہتا ہے +

اوندھا جانا۔ نشہ میں بیہوش ہوجانا۔

اوندھے منھ گرجانا۔ سجدہ کرنا پاؤں پر سر رکھنا مولف اوندھے منھ خاک پر گرتے ہیں سفر ان میں مسرور جبکہ کرون پہنچتے ہیں وہ بابِ کعبہ +

اونے پونے بیچ ڈالنا۔ مفلس محض ہوجانا۔

اونچ نیچ۔ نفع نقصان بُرائی بھلائی سردی گرمی۔

اوپرا اوپر۔ بالا بالا۔ الگ الگ جیسے جیسے۔

اوپر ہی اوپر۔ الگ ہی الگ نظر بچا کر مولف مرا دل وہ دلبر چُرا لے گئے ہیں + اُسے چوری چوری اٹھالے گئے ہیں + وہ چالاکیاں دل کے لینے میں کی ہیں + کہ اوپر ہی اوپر اڑا لے گئے ہیں +

اور تو اور۔ اسکے سوا سے قطع نظر اسکے۔

اوٹ پٹانگ۔ واہی تباہی لغو بے معنی۔

اونچی ناک۔ عزت۔ آبرو۔ دولتمندی۔

اول جلول۔ سور کہا انا ڑی کمزور۔ بے عقل سے کرے جو دنیا میں دین سے زیادہ غرض ار رطول ہے بیوقوف ہی لغوا ور اول جلول ہے

اول فول۔ گالیاں اور بیہودہ باتیں۔

اوپر کا کام۔ بالائی کام۔

اوپر والیاں۔ پریاں جٹنیاں کنیزیں۔ پرستارن۔

اونچی دکان۔ نامور دکان مشہور دکان۔ مثل۔ اونچی دکان اور پھیکا پکوان۔

اودبلاؤ۔ اوت بلاؤ۔ بیوقوف جاہل احمق جنگلی جانور۔ نکارہ آدمی۔

اونچا دروازہ۔ بڑا خاندان۔ مولف۔ باب فیض بزدی گھر ہے رسول اللہ کا + اونچا بام چرخ سے در ہے رسول اللہ کا +

اوپرا کو پرسے۔ الگ رنگ بغیر آمیزش کے۔

اوپر تلے کے۔ وہ بچے جو ایک دوسرے کے بعد پیدا ہوں

اوپر سے۔ آمدنی سوائے تنخواہ مقررہ کے۔

اوپر تلے۔ زیر و بالا درجہ بدرجہ۔

اوپر والے۔ منتظم مہتمم کارکن۔

اوپرے پرائے۔ جن بھوت دیو پری۔

اود بلاؤ کی ڈھیری۔ وہ مقدمہ جو کبھی فیصل نہو۔

اوس پڑ گئی۔ اُداسی برسنے لگی۔ بیرونقی چھائی۔

اوس کے موتی۔ شبنم کے قطرے ناپائدار چیز۔ مولانا اکبر اوس کے موتی ہیں اہلِ دنیا سے عدن کی لذتیں + ایک لحظے کے سوا ہرگز نہیں جنکو قیام +

اونگی جگی۔ بھولی بسری کبھی کبھی لگا رہے گا ہے۔

اونچی سنائی۔ کان سے بہرا ہونا۔ ذوق اے فلک تجھکو جو اونچا نہ سنائی دیتا۔ نالہ میرا نہ کبھی آتا وہ ہائی دیتا۔

اوندھی پیشانی۔ اوندھی کھوپڑی بیوقوف بدقسمت بے نصیب

الف مقصورہ با ہائے ہوز

آہ بھر کر رہگیا۔ صدمہ اٹھا کر چپ رہگیا کلیجہ تھام کر رہگیا دل مسوس کر رہگیا۔ مولف تیرا عاشق کوئی مر کر رہگیا + اور کوئی آہ بھر کر رہگیا +

اہلے گہلے پھرنا۔ خوش و خرم اِتراتے پھرنا آزردہ۔ جنکے ہاتھو نہیں بیربہوٹی و کوڑی کے + چاندنی چوک میں وہ پھرتے ہیں اہلے گہلے +

اہل کتاب۔ وہ ہیں جنکے نبیوں پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں موسیٰ و عیسیٰ و داؤد و محمد صلے اللہ علیہم السلام سے بھائی بھائی انکو کہنا چاہیے + جتنے اس دنیا میں ہیں اہل کتاب +

اہل سنت۔ چار یار یعنی خلفائے اربعہ کے ماننے والے قرآن و حدیث و اجماع کے پیرو اسلام کا اولین سب سے بڑا فرقہ ہے مین برگزیدہ اسلام میں انکی تعداد سب سے زیادہ ہے چار گروہ ہیں حنفی و شافعی مالکی و حنبلی انہیں کے چار مصلے کعبہ میں ہیں قطعہ

عزیز دگن سلے کون اسکو حقیقی	ہر مخلوق جناب ذات باری
کہین ہے وحش مطبوع جن و انسان	کہین ہے جلوہ نوری و ناری
کہین بلبل کہین گل ہے کہین خار	کہین ابر اور کہین باد بہاری
کہین ہے زور شور عیسائیوں کا	کہین اسلام کا مجمع ہے بھاری
کہین ہے اجتماع قوم ہندو	کہین زردشت کا مذہب ہے جاری
کہین شیعہ کہین صوفی صفا کیش	کہین ہیں اہل سنت چار یاری

اہل بیت۔ یہ لفظ عربی اردو دونوں میں مستعمل ہے یعنی اسکے گھر کے لوگ اور گھر کے لوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے علی فاطمہ حسن و حسین و ازواج مطہرات جنکی شان میں آیۂ تطہیر نازل ہوئی۔

مولف۔ عرش سے اونچا کیا حق نے مقام اہلبیت + ہتا مداروں مین کیا مشہور نام اہلبیت +

اہل روزگار۔ زمانہ کے لوگ خدا کی خلقت صفدر فوقانی روز کی دیتا ہے روزی اُنکو وہ روزی رسان + عالم ایجاد مین جتنے مین اہل روزگار

اہل نظر۔ صاحب کرامت ولی خدا پرست مولف خدا کا جلوہ سب مین دیکھتے ہین + جو منظور خدا اہل نظر ہین۔

اہل غرض۔ مطلب کا دوست گون کا یار مولف دوست اِس دنیا کے ہین اہل غرض + بھولنا ہرگز نہ اُنکی بات پر +

اہل دول۔ دولتمند مالدار لوگ سے پوچھتے حق کو نہین اہل دول جو لوگ ہین + بندے دنیا کے فقط وہ آج کل جو لوگ ہین

اہل وعیال۔ جورو بچے گھر کے لوگ مولانا اکبر کب آئیگا خدا انھین غفلت کے مارے یاد + ہر وقت جنکو فکر ہے اہل عیال کا

اہل سیف وقلم۔ بہادر و منشی لوگ حکیم انور لاہوری شہسوار عرصۂ نوا کے مرتبہ + بادشاہ عجم محمد ہین + صاحب حکم و مالک املاک + اہل سیف وقلم محمد ہین۔

اہل زبان۔ ہر ایک زبان کا واقف چراغ دین روشن لکھتے ہین وردِ زبان ہے ہم خداوند کریم + ہر زبان ہر لحجت مین جتنے مین اہل زبان

اہل سخن۔ صاحب کلام شاعر لوگ۔ مولف ہمیشہ زندہ اِس دار فنا مین + ولی اللہ یا اہل سخن مین۔

اہل اللہ۔ خدا سے طالب اولیا لوگ مولف صبر شکر و زہد لطف در یاضت بندگی بغض حق کے واسطے شیوہ ہے اہل اللہ کا۔

اہل حرفہ۔ ہر قسم کا کام کرنے والے۔

اہل خانہ۔ گھر کے ایک عورت یا مرد یا اولاد ہ ملیگا کب خداوند یگانہ + اگر ہو دل مین حُبّ اہل خانہ۔

الف مقصورہ یا یاے

ایام سے ہونا۔ حیض سے ہونا عورت کا۔

اینچ پیچ نہ جاننا۔ مکر و فریب نہ جاننا۔

ایڑ کرنا۔ گھوڑے کو ایڑی لگانا مہمیز لگانا تیز کرنا چلنا جلد مصحف یا ذوق عمر رواں کا توسن چالاک سیلے + مجھکو یا رہ جلد کرے یہان سے ایڑ تو

ایڑ لگانا ایڑ مارنا۔ ترغیب دینا ابھارنا۔

ایڑیان رگڑنا ایڑیان گھسنا۔ منت کرنا یانون پڑنا تکلیف کی حالت مین ہونا نظیر سخی کریم بیٹے ایڑیان رگڑتے ہین + بخیل موذیون کو سلون سے چھڑتے ہین۔

ایسا ویسا۔ بے قدر حقیر کم عزت ۵ اُس پری کے واسطے کوئی فرشتہ چاہیے + ایسا ویسا آدمی کب اُسکی آنا ہے پسند +

ایسا تیسا۔ سفلہ کمینہ ذلیل۔ ذوق۔ جب تک تھے گرہ مین احمقون کے پیسے + سب سمجھتے تھے اُنکو آپ ایسے ایسے + پیسے نرہے تو پھر کسی نے ای ذوق + پوچھا نہ کہ تھے وہ کون ایسے تیسے

ایسی تیسی کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ یون تون کرنا مسکین۔ آہ دل تو نے ہم سے تیسی کی + ہٹ تیرے دل کی ایسی تیسی کی +

ایسے ویسے ہونا۔ خراب حالت مین ہونا۔

ایکانت مین رہنا۔ تنہائی مین رہنا۔

ایک آنکھ سے سبکو دیکھنا۔ سبکو برابر دیکھنا یکسان پیش آنا ۵۔ موحد جو ہین نیک و بد کو برابر + بہر حال ایک آنکھ سے دیکھتے ہین۔

ایک آنکھ نہین بھاتا۔ بالکل پسند نہین۔

ایک ایک کے دو دو کرنا۔ بفائدہ کام کرنا۔

ایک اینٹ کے لیے مسجد ڈھانا۔ تھوڑے فائدے کے لیے بڑا نقصان کرنا۔

ایک ایک پر گرنا۔ کثرت سے خریداری ہونا ۵ گرم اُس یوسف خوبی کا یہ بازار ہوا + وقت جلوے کے خریدار گرا ایک پہ ایک

ایک ٹانگ پر پھرنا۔ ہر وقت کام مین حاضر رہنا۔

ایک ٹانگ کھڑا رہنا۔ نوکری مین حاضر رہنا۔

ایک جا کرنا۔ جمع کرنا سمیٹنا اکٹھا کرنا سید علی الفت چھوڑ کر زیر زمین مسکن جہان سے چلدیا + عمر بھر جو مال و دولت ایکجا کرتا رہا

ایک جان ہونا۔ بے تکلف دوست ہونا مولف محبت ہوگی دل میر عاشق و معشوق کے + فی الحقیقت دو نون قالب یکجان ہو جائینگے

ایک ذات کا۔ ایک جنس اور قسم کا۔

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔ چہرہ کا رنگ بسبب خوف اور دہشت کے متغیر ہونا ذوق دل جو صدمہ بڑا اُٹھاتا تھا ایک رنگ آتا اور ایک جاتا تھا۔

ایک سے دن نہ رہنا۔ سدا کسی کی ایک حالت نہ رہنا مولف پریشان گردش دوران سے مت ہو + نہین رہتے ہمیشہ ایک سے دن

ایک طرح کا۔ ایک قسم اور صورت اور شکل کا مولف ہمیشہ ہر ایک طرح کا غم اُسکو دنیا مین ہے + کہ رہتا فکر مین ہر وقت ہر مسلمان

ایک کی دس سنانا۔ ایک کے بدلے دس باتین کہنا مولف

آج کل جس سے ہم کرین نیکی + وہ برائی سے پیش آتا ہے۔ بات جس سے کرین بھلائی کی + ایک کی دس وہی سناتا ہے۔
ایک ہو جانا۔ اتفاق کر لینا۔ گٹھ جانا۔ مولف۔ ایک ہو جاؤ دوئی کو چھوڑ دو + دل سے غیریت کا رشتہ توڑ دو +
ایمان بیچنا۔ بے ایمانی کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ مولف بیچ لینا جسم اور جان بیچنا + پر نہ اپنا دین و ایمان بیچنا +
ایمان ٹھکانے نہ ہونا۔ بے ایمان ہونا۔ نیت درست نہ ہونا۔ مولف بیت عو بصورت ہیں بت دیکھتے ہیں + مگر انکا ایمان ٹھکانے نہیں
ایمان کی کہنا۔ سچ سچ کہنا۔ راست بیان کرنا۔ ؎ بتو نکے حلقۂ گیسو میں گویا بند بیٹھے ہیں + خدا پر ہم یقین رکھتے ہیں اور ایمان کی کہتے ہیں +
ایمان میں فرق آنا۔ بد اعتقاد و بد نیت ہونا۔ اکبر لاہوری بت کی جانب جو سر جھکاتا ہے + فرق آتا ہے جسکے ایمان میں۔
ایمان لانا۔ مسلمان ہونا۔ تسلیم کرنا۔ مولف عزیز و بت کے پھندے میں نہ آنا خدا کی ذات پر ایمان لانا۔
اینٹ سے اینٹ بجانا۔ اینٹ سے اینٹ لڑانا۔ دو شخصوں میں لڑائی کرا دینا۔ گھر برباد کر دینا۔
اینٹ سے اینٹ بج جانا۔ گھر برباد ہو جانا۔
اینٹ کا گھر مٹی کر دیا۔ مال برباد کر دیا۔
اینٹ کا گھر مٹی ہو گیا۔ کچھ باقی نہ رہا۔ خانہ ویرانی ہو گئی۔ بنا بنایا گھر اجڑ گیا
اینٹھ جانا۔ اکڑ جانا۔ سخت ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ مولف کھنچے اور بیٹھے میں غیر کے ساتھ + ہم بلائیں تو اینٹھ جاتے ہیں۔
اینٹھ رکھنا۔ کینہ و غرور رکھنا۔ اکڑے رہنا۔ ؎ جلتے جلتے ہیں غیر سے دلدار + ہم سے کیوں اتنی اینٹھ رکھتے ہیں۔
اینٹھ کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ غرور سے چلنا۔ ؎ قمریاں جھک جھک کے انکے چوم لیتی ہیں قدم + اینٹھ کر چلتے ہیں جب گلزار میں وہ سرو ناز +
اینٹھ لینا۔ چھین لینا۔ دبا لینا۔ غضب کر لینا۔
اینٹھنا۔ بل دینا۔ کاتنا۔ کان مروڑنا۔ اکڑنا۔ سخت ہونا۔ ستار ڈھنا۔ مولف مہربانی غیر پر ہم پر ستم + غیر سے ملنا ہے ہم سے اینٹھنا +
اینچ دینا۔ جلدی سے کھینچ دینا۔ گھسیٹ دینا۔
اینچ کرنا۔ نکالنا۔ طعن۔ بے اتفاقی کرنا۔
اینچ لینا۔ تلوار کو میان سے نکالنا۔ چوس لینا۔ فریب سے مال اڑا لینا۔ ضمانت کرنا۔ مولف کبھی زلفوں کو دکھلا کر مرا دل کھینچ لیتے ہیں + کبھی دکھلا کے چہرہ جسم سے جان اینچ لیتے ہیں۔

ایندھن ہو جانا۔ مردہ ہو جانا۔ جلانے کے قابل ہونا۔
اینڈا بینڈا پھرنا۔ مغرور و مست پھرنا۔ اتراتے پھرنا۔
اینڈا اٹھانا۔ دھڑا کرنا۔ وزن کا اندازہ کرنا۔ جانچنا۔
اینڈ کر دینا۔ خراب و نکما کر دینا۔
اینڈ ہونا۔ بیکار و خراب ہونا۔
اینڈے بینڈے سنانا۔ گالیاں دینا۔ برا بولنا۔
ایک مشت۔ ایکبار۔ ایک دفعہ۔ یکجا اکٹھے۔
ایک نٹ کھٹ۔ بڑا شریر اور شوخ۔ شوق میں کبھی ہوں جو استادہ ہے + ایک نٹ کھٹ حرامزادہ ہے۔
ایچ پیچ۔ مکر و فریب۔ حیلہ و بہانہ۔ مولف جانتے ہیں حق کے طالب انکو ہیچ + سمجھے ہیں دنیا ے دوں کے ایچ پیچ۔
ایک عمر۔ مدت مدید۔ سالہا سال۔ لعیتہ خلق کو کرتے رہتے صفت + ایت ایک عمر + اور اٹھایا دوش پر یہ بار محنت ایک عمر +
ایک نظر۔ ایک نگاہ۔ تھوڑی دیر کے لیے۔ مولف خاک نا پاک کو آنگن میں زر کرتے ہیں + جسپہ وہ اہل نظر ایک نظر کرتے ہیں +
اینٹھو باز۔ مغرور و متکبر آدمی۔
ایڑی سے چوٹی تک۔ سر سے پاؤں تک۔ ؎ عزیز و انکا سراپا لکھے قلم کیونکر + کہ بیٹھے ایڑی سے چوٹی تلک حسن کی کان ؟
ایک ٹانک۔ روپیہ کے چار آنے۔ ہر چیز کا چوتھا حصہ۔
ایک رنگ۔ ہم رنگ۔ ہم مشرب۔ برابر۔ مولف گلشن عالم میں آتا ہے نظر + گرچہ ہر گل یکا نہ لالا رنگ ڈھنگ + دیدۂ اہل نظر میں ہے مگر جلوہ گر ہر رنگ گل سے ایک رنگ +
ایک کے پیچھے ایک۔ متواتر۔ لگاتار۔ مسلسل۔ مولف یوں ہی گزر گا زمانہ ایک کے پیچھے ایک کے + ہو گا جاری آنا جانا ایک کے پیچھے ایک کے +
ایک نہ ایک۔ کوئی نہ کوئی۔ مولف ہوتا رہا ہے یہاں کوئی نہ کوئی طوفان + نازل اس دنیا میں ہوتی ہے بلا ایک نہ ایک +
ایک تول۔ ایک وزن۔ یکسان۔ برابر۔ مولف تولتا ہے مرد ناداں نیک و بد کو ایک تول + ڈالتا ہے عالم اور جاہل کا احق ایک مول +
اینڈی بینڈی چال۔ مستانہ چال۔ آہستہ خرام +
ایک دم۔ ایک سانس۔ ایک لحظہ۔ ایک آن۔ مولف حضرت خالق نے ہی تکبیر کیا + مہربانی کتنی اور کتنا کرم + ایسے مالک کو کبھی مت بھولنا + ایک ساعت ایک لحظہ ایک دم +
ایک قلم۔ یک لخت۔ بالکل برابر۔ ؎ لوح پر لکھا جبوقت محمد کا نام

گرپڑا سجدۂ طاعت مین قلم ایک قلم۔
ایڑی چوٹی پہ واردن۔ ایڑی چوٹی پر قربان کردن
اپنے سر پیر پر قربان کردن + امانت مین پری ہوسکے اور ایسے
پہ فدا جان کردن + ایڑی چوٹی پہ موئے دیو کو قربان کردن +
ایسے مین۔ اب اسوقت اپنے مین اس عرصہ مین۔
ایک پل مین۔ دم کے دم مین ذراسی دیر مین مولف جلا دین
دم مین وہ مردہ مسیحا + کرین بیمار اچھا ایک پل مین۔
ایک منھ ایک زبان۔ متفق اللفظ سب ملکر مولف محبت
چاہیے آپس مین ایسی + کہ سبکا ایک منھ ہو اور زبان ایک +
دوئی باقی نہو دل مین کسی کے + ہر خورد و کلان پیر و جوان ایک +
اینٹھے خان۔ اکڑ کر چلنے والا۔ اکڑ باز۔ اکڑ بھون۔
ایڑ کرو۔ جاؤ ہوا کھاؤ۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔
ایسا نہو۔ مبادا خدا نخواستہ خدا نکرے مولف۔ ذرا اسکی خبر
لیجو مسیحا + نہو ایسا کہ مر جائے یہ بیمار +
ایسی تیسی مین جاؤ۔ ہماری طرف سے کہین جاؤ ۵ اگرچہ پادشاہ
ہو ملک کا ارج کا رحبۂ نہ لیکے کام مین اپنے تو جائے ایسی تیسی مین +
ایک لغل ہوجاؤ۔ ایک طرف ہوجاؤ۔
ایک ماں باپ کے بن جاؤ۔ بھائی بھائی بنجاؤ حکیم محمد انور
بھائی بھائی ہین حقیقت مین سب آدمی لعد ایک ماں باپ کے سب تھا نہین کر کہنا
ایکا ایکی۔ یکایک دفعتاً سا اچانک۔
ایک ایک کرکے۔ چن چن کر چھانٹ چھانٹ کر مولف اہل نے
بہت لوگ چن چنکے مارے + کیا قتل ہر ایک ایک ایک کرکے +
ایک بات ہی۔ سہل سا ہی آسان بات ہی مولف کیسا ظالم ہی وہ
جسکے روبرو + قتل کردینا فقط اک بات ہی ولہ ہمیر تھے جتنے سب
جیسے ہو گئے + ہوگئی جب آسکی میری ایک بات۔
ایکبارگی۔ دفعتاً اچانک یکایک ناگہان مولف کھلی تمنا تین
تری جالی زمین کہان + اب بھی گئی نظر تری کیون ایکبارگی۔
ایک پیٹ کے۔ ایک ماں کے بچے حقیقی بھائی مولف
دشمن مین یک دوسرے کے ابن چاہتمین + جتنے حقیقی بھائی ہین اور ایک پیٹ کے +
ایک طرف کا بازار بند ہی۔ فلان شخص یک چشم ہی۔
ایک ہی۔ یگانہ بے مثل بے نظیر واحد ہی مولف۔ خداوند کون و
مکان ایک ہی + شہنشاہ دور زمان ایک ہی۔
ایرے غیرے اجنبی بیگانے ناآشنا ۵ بار ہمکو دیا نہ مجلس
مین + ایرون غیرون کو پاس بٹھلایا۔
ایمان کانپتا ہی۔ دل ڈرتا ہی جی لرزتا ہی مولف۔ خدا بت
کہنے سے تجھے ہمکو چھڑائے + کہ ہی کانپتا اس سے ایمان ہمارا +
اینچ تان۔ کھینچ کھانچ کے بزار وقت سے۔
اینچا تانی۔ کش مکش کھینچا کھانی۔
اینچ منوتی۔ ضمانت۔ آڑ ذمہ داری۔

پانچوین فصل

لغات متعلق علم طب یعنی ادویات کے بیان مین

الف بابا۔

ابوخلسا۔ نام ایک دوا کا ہی جسکو ہندی مین رتن جوت کہتے
ہین طبیعت اسکی گرم خشک محلل اخلاط صفراوی قابض اسہال
مدر حیض دافع درد سپرز و جگر و گردہ دافع یرقان و تپ و
خنازیر و نقرس۔
اپراخیا۔ ہند مین یہ ایک درخت ہی جسکی پتی اور پھل مقوی
بصر مصفی آواز دافع درد گلو و جذام و فساد باہ و صفرا و بلغم ہی
ابازیر۔ وہ مصالح جو کھانے مین پڑتا ہی۔
ابزار۔ یہ ایک گھاس موسم ربیع مین پیدا ہوتی ہی سرد اور
پر فانی ملکون مین ملتی ہی کھانا اسکا باہ کو حرکت دیتا ہی۔
ابقر۔ شورہ جو مشہور چیز ہی مفتح و منقی بلغم و مسہل و دافع
احتباس بول ہی پانی اس سے سرد کیا جاتا ہی۔
ابن عرس۔ نام ایک جانور کا ہی جسکو فارسی مین راسو اور موش
خرما ہندی مین نیول کہتے صرع و استسقا و نقرس دفنا زیادہ کا
دور جمع مفاصل کو دفع کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی۔ جگر کو قوی کرتا ہی مسہل ہی
ابوقانس۔ یہ ایک گھاس ہی جو شام اور مصر مین بکثرت ہوتی ہی
اسکی بیج کے پانی سے کپڑے سپید ہو جاتے ہین زیتون کے قریب
سے اسکے پتے ملتے ہین نمناک اور ریگی زمین مین پیدا ہوتی ہی طبیعت
اسکی گرم خشک مسہل بلغم ہی استسقا کیلیے خاص علاج ہی۔
ابوفسطس۔ یہ بھی ایک نبات ہی جو ابو قانس کے ساتھ مشابہت
رکھتی ہی مزاج اسکا گرم خشک دافع صرع و ضیق النفس و درد
اعصاب وغیرہ امراض بلغمی ہی۔

اَبہل ۔ یہ ایک درخت سرو کوہی کی قسم سے ہی عرعار و عرعر یونانی مین فوس سریانی مین ہندی مین دیودار کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی سرسام و فالج و استرخا کو مفید ہی اور بواسیر کو دفع کرتا ہی۔

ابریشم ۔ مشہور چیز ہی کرم کے لعاب سے پیدا ہوتا ہی اور وہ کرم توت کے درخت کی پتی کھاتے ہین ہزارون قسم کے قیمتی کپڑے اور پوشاکین اس سے بنائی جاتی ہین صدہا امراض کو یہ دور کرتا ہی روح کو خوش کرتا ہی دل کو طاقت دیتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی مسام کھولتا ہی خفقان کو دور کرتا ہی خون کو صفائی دیتا ہی۔

اَبرون ۔ یہ ایک درخت ہی جسکو دائم الحیات کہتے ہین کیونکہ وہ کبھی پتے نہین جھاڑتا عربی مین حی العالم فارسی مین ہمیشہ بہار اسکا نام ہی پھول اسکا چھوٹا زرد مائل بسرخی اکثر امراض کے علاج مین مستعمل ہی جگر اور طحال کے سددون کو کھولتا ہی دافع دردسر و درد چشم ہی معدہ کو تقویت دیتا ہی معدہ کے کرمون کو مارتا ہی اسہال صفراوی دفع ہو جاتے ہین رحم کی رطوبت جاتی رہتی ہی۔

ابراہیمیہ ۔ یہ ایک مرکب آش کا نام ہی جو قند و بادام و گلاب و عود وغیرہ ملا کر پکاتے ہین طبعی مزاج بیمار کے واسطے نہایت مفید ہی۔

الف مقصورہ با تاء مثناۃ

اُترج ۔ ترنج جو مشہور میوہ ہی قابض ہی اور روح کو راحت دینے والا صفراوی تپ کو ٹھہرانے والا خفقان کو دور کرنیوالا ہی۔

اَتَیتس ۔ ایک گھاس کی جڑ ہی مقوی باہ و ہاضم و حابس اسہال و دافع بلغم صفراوی فاسد و استسقاء و بواسیر ہی۔

اُتان ۔ بضم اول خر مادہ یعنی گدھی اسکا دودھ دافع تپ دق اور سل ہی۔

اتباطون ۔ یہ ایک شرب کا نام ہی جو انگور یا پانی لو شہد وغیرہ اور ادویات گرم کے ملانے سے نکالی جاتی ہی بوڑھے آدمی پیتے ہین۔

الف مقصورہ با ثاء مثلثہ

اُثمد ۔ عربی مین اسکو کحل بھی کہتے ہین فارسی مین سرمہ ہندی مین انجن یہ کالی پتھر ہی قسمین اسکی اصفہانی و سلیمانی و سیاہ و سفید بہت ہین طبیعت اسکی سرد و خشک حافظ صحت چشم مقوی اعصاب مقوی باصرہ زخمون کو بند کرنے والا جاری کرنے والا حیض کا اور اچھا کرنے والا جلے ہوئے عضو کا ہی۔

اَثلق ۔ اسی دوا کو عربی مین فنجنکشت فارسی مین پنجنکشت ہندی مین

سنبھالو کہتے ہین ۔ قاطع باہ و قاطع نسل قابض و محلل نافع ورم سپرز جنون و بواسیر و احتباس حیض و زہر مار و سگ ہی۔

اَثل ۔ یہ ایک درخت ہی جسکو ہندی مین جھاؤ اور فارسی مین گز کہتے ہین جگر کو طاقت دیتا ہی دافع درد دندان و جذام و محلل ورم جگر ہی نقوہ کو دور کرتا ہی۔

الف مقصورہ با جیم

اجاص ۔ مشہور میوہ ہی جسکو آلو اور آلو بخارا کہتے ہین بستانی اور کوہی ترش و شیرین دونون قسم کا ہوتا ہی ملین مسہل صفرا دافع دردسر و تپ صفراوی و تشنگی و قے صفراوی ہی۔

الف مقصورہ با حاء حطی

اِحریض ۔ بکسر اول فارسی مین گل کافشہ ہندی مین کسم کا پھول جنگلی اور بستانی دونون قسم کا ہوتا ہی منضج و محلل و مقوی کبد ہی ضماد اسکا اگر مثانہ پر کیا جائے تو بول کو فی الفور کھول دیتا ہی۔

اَخیون ۔ یونانی زبان مین معنے اسکے سانپ کا سر جو ایک گھاس کا پھل سانپ کے سر کی شکل پر ہی طبیعت اسکی گرم تر ہی بول اور حیض کو جاری کرتا ہی حیوانی زہرون کا علاج ہی کمر کے درد کو دفع کرتا ہی خارش کو مفید ہی۔

الف مقصورہ با خاء معجمہ

اخرساج ۔ یہ ایک درخت گرم ملک اور خشک زمین مین پیدا ہوتا ہی درخت انجیر کے ساتھ مشابہت رکھتا ہی پھل اور پتے اسکے جوش دیکر مضروب عضو کے درد کو دور کرتا ہی اور راکھ اسکی سرکہ مین ملا کر جرب اور خارش پر لگائین تو بیماری کو دفع کرتی ہی۔

اخثاء البقر ۔ سرگین گاؤ یعنی گاؤ کا گوبر تازہ اور خشک ہوا طبیعت اسکی گرم و خشک محلل اور جاذب اور خون کا بند کرنے والا زہردار جانورون کے نیش کے درد کو دفع کرنے والا ہی پانی اسکا رعاف کو بند کرتا ہی اگر ناک مین ڈالین ضماد اسکا چہرے وغیرہ کے زخمون کے خون کو بند کرتا ہی۔

اخینوس ۔ یہ ایک نبات نمناک زمین مین پیدا ہوتی ہی پتی تلسی کی سی پھول سفید پھل سیاہ ہی اسکے پھل کو شکر شہد کے ساتھ آنکھ مین لگائین تو رطوبت کو دور کرتا ہی عصارہ اسکا کان مین ڈالین تو درد کو دفع کرے۔

اذخردس - یہ ایک گھاس کنگنی کی شکل ہوتی ہی پھول اسکا سفید اور پھل سیاہ دونون آنکھون کی بیماریون کو نافع ہی -

الف مقصورہ با دال مہملہ

ادرک - فارسی مین اسکو آلوچہ سلطانی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد تر دافع صفرا و ملین ہی خام مسہل ہی اور پختہ کا پانی گرم کھانسی کو دفع کرتا ہی صاحب تپ دق کو خاص فائدہ پہونچاتا ہی -

الف مقصورہ با ذال معجمہ

اذخر - یہ ایک گھاس ہی جسکو فارسی مین کاہ مکہ اور ہندی مین گندھاس کہتے ہین بو اسکی تند ہوتی ہی فالج و لقوہ و نسیان و درد دندان کو مفید ہی -
اذارفیون - یہ ایک قسم کا کف دریا یعنی سمندر جھاگ سو راخدار اور کم وزن ہی کھانا اسکا زہر قاتل ہی سرمہ اسکا آنکھ کے ناخنہ کو دور کرتا ہی
اذارامی - سریانی لفظ ہی عربی مین قاتل الکلب فارسی مین کچولہ ہندی مین کچلہ کہتے ہین اگرچہ ہر ایک جاندار اس سے ہلاک ہو سکتا ہی مگر کتے کے لیے زہر قاتل ہی طبیعت اسکی گرم خشک فالج و استرخا و وجع مفاصل کو مفید ہی -

الف مقصورہ با رائے مہملہ

اربدبریدہ - سوسن سرخ جنگلی بہت گرم اور تیز جاذب اور جالی ہی طلا اسکا خون بواسیر کو بند کرتا ہی -
ارز - بضم اول چانول جسکو فارسی مین برنج کہتے ہین اور ہر غلہ شالی کو کوٹ کر یہ چانول نکالے جاتے ہین انسان کی عمدہ خوراک ہین اقسام اسکے بہت ہین مولد خلط صالح ہین بدن کو فربہ کرنے مین مولد منی و مقوی بدن اور بھی فائدے اسکے بے نہایت ہین جو کتب طبیہ مین درج ہین -
اراک - مشہور درخت ہی جسکو درخت مسواک بھی کہتے ہین اور ہندی مین پیلون پھول اسکا سرخی مائل پھل سرخ سیاہی مائل شیرین طبیعت اسکی گرم و خشک رطوبات لزجہ و غلیظ کو دفع کرتا ہی عسر البول کو مفید ہی -
ارمال - ارمالک - یہ ایک درخت کا پوست ہی زرد رنگ خوشبودار طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دل و ہاضم ہی مسوڑھون کو مضبوط کرتا ہی بو اسکی مقوی دماغ ہی منجن اسکا دانتون کو محکم و سپید کرتا ہی
اربع داربعین - یہ ایک جانور حشرات الارض مین سے ہی فارسی مین اسکو ہزارپا ہندی مین کنکھجورا کہتے ہین ایک انگلی سے ایک بالشت تک لمبا ہوتا ہی بدن گرہ دار سر پر دو باریک شاخین پتلی دم ہوتی ہی دو زبانین رکھتا ہی بائیس اسکے پانوٗن ہین سیدھا الٹا دونون طرف چلتا ہی آدمی کے عضو مین یہ اپنے کانٹے گاڑ دیتا ہی جو بمشکل نکلتے ہین منھ سے بھی کاٹتا ہی - خرد قسم کے کاٹنے سے درد کم ہوتا ہی بڑا تریاق اسکے زہر کا یہ ہی کہ اسکو مار کر اور کوٹ کر نیش کی جگہ پر باندھ دین فوراً اچھا ہو جاتا ہی اور درد موقوف
ارزکان - بکسر اول فارسی لفظ ہی آدریہ کنکریان زرد رنگ کی ہوتی ہین جلانے سے سرخ ہو جاتی ہین طبیعت سرد و قابض طلا اسکا اورام گرم کو دفع کرتا ہی
ارجوان بضم اول ایک درخت ہی جسکو فارسی مین ارغوان کہتے ہین پھول اسکا سرخ پھل لذت مین قدرے شیرین ہوتا ہی فارس کے لوگ اسکو کھاتے ہین کہ مفرح ہی اور اسکو صاف کرتا ہی معدے کی تری جاتی رہتی ہی اور بھی فائدے بہت ہین -
ارسطون - یہ ایک قسم کی شراب ہی جسکے پینے سے امراض بارده بلغمیہ دفع ہو جاتے ہین -
ارقیطون - یہ ایک نبات ہی جسکے پتے کدو کی طرح ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک دافع وجع مفاصل و عرق النسا و ضیق النفس وغیرہ ہی -
ارقطیون - یہ ایک گھاس مشابہ بلناس کے ہی اسکی بیخ کے جوشاندے کو شراب کے ساتھ ملا کر غرغرے کرین تو دانت محکم ہو جاتے ہین اگر پیئین تو عسر البول و عرق النسا کو دفع کرتا ہی
ارمنین - یہ ایک نبات باغی و جنگلی دونون قسم کی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل و جاذب و محرک باہ ہی -
ارافو - یہ ایک سبزہ گیہون اور مسور کے کھیت مین پیدا ہوتا ہی تخم اسکے گول اور سیاہ ہین محلل و ملین دافع اورام و مورث قولنج بھی ہی
ارضہ - وہ کرم ہی جسکو ہندی مین دیمک کہتے ہین بہت چھوٹا ہوتا ہی لکڑی درخت کاغذ کتاب سبکو کھا جاتا ہی اگر ان کو بیل کے کوہان کی چربی مین حل کر کے بواسیر پر لگائین تو فائدہ ہوتا ہی -
ارنبہ - ارنب خرگوش جو مشہور جانور ہی مادہ اسکی عورتون کی طرح حیض کرتی ہی گوشت اسکا فالج و صرع و رعشہ وغیرہ امراض باردہ بلغمیہ کو فائدہ کرتا ہی - اسکی مادہ کی فرج اگر عورت پکا کر کھائے تو حاملہ فی الفور ہو جائے -

اُروسہ ۔ ہندی لغت ہی اسکو بانسار وانسابھی کہتے مین لیری بنگالہ وغیرہ مقامات ہندمین پیدا ہوتی ہی پتے اسکے مشابہ بید کے پتون کے اور لکڑی سپید پھول سپید بعض کے سرخ مین آگ اسکی جلی ہوئی لکڑی تیز اور دیرپا ہی اور اس سے بارود بناتے مین طبیعت اسکی گرم خشک تپ دق کو مفید ہی بیخ اسکی کھانسی وضیق النفس وتپ بلغمی وسوزاک وغیرہ امراض کو دفع کرتی ہی۔

اروق ناقی ۔ بکسر اول ایک بوٹی ہی نہایت گرم دواؤن مین اسکا استعمال ہی۔

ارغامونی ۔ یہ ایک نبات مشابہ خشخاش کے ہی پھول اسکا سرخ ہوتا ہی اور دودھ زعفرانی نکلتا ہی جو پرانے زخمون اور دمون کو اچھا کرتا ہی۔

ارنب بحری ۔ دریائی خرگوش یونانی مین اسکو عروش ہندی مین کانسا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم ہی قوت باصرہ کو امداد کرتا ہی خون اسکا زہر قاتل ہی۔

الف مقصورہ باسین مہملہ

اُسرنج ۔ بفتح اول سیندور جو مشہور چیز ہی قلعی یا سیسے کے سفیدے سے بنایا جاتا ہی رنگ اسکا سرخ مایل بزردی شگفتہ ہوتا ہی زخمون کو صفا کرتا ہی تازہ گوشت پیدا کرتا ہی ورم اتارتا ہی آگ سے جلے ہوئے عضو کو جلدی اچھا کرتا ہی۔

اسفنج لنج ۔ ابر مردہ یعنی مرا بادل عربی مین اسکو سحاب البحر اور غمامہ ترکی مین بلوط کہتے ہین یہ چیز دریاے شور کے کنارے پتھرون پر پیدا ہوتی ہی پانی اسپر ڈالین تو پانی کو جذب کر لیتی ہی نچوڑنے سے پھر پانی نکل آتا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک ہی محلل ومجفف قروح پرانے زخمون کا اچھا کرنے والا رگون کے منھ کھولنے والا اگر اسکی راکھ کو زخم پر رکھین تو فی الفور خون بند ہو جائے۔

اسفیداج ۔ مشہور چیز ہی جسکو ہندی مین سفیدا فارسی مین سفیدہ یونانی مین یازوق اور شمونیون ترکی مین کریان بولتے ہین قلعی اور سیسہ اور جست کو جلا کر بنایا جاتا ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک مجفف وقاطع گوشت زائد و مدمل قروح سوختگی آتش اورام گرم ہی اور بھی فائدے اسکے بہت ہین جو کتب طبیہ مین لکھے ہین۔

اسلنج ۔ ایک گھاس باغی وجنگلی دونون قسم کی ہی مشابہ ترہ تیزک طبیعت اسکی گرم وخشک محلل ومنضج ودافع اورام وعلاج سموم ورافع جمرہ ہی۔

اسفیدباج ۔ بکسر اول شوربا گوشت کا جو منجملہ غذاؤن کے ہی طبیعت اسکی گرم تر اکثر امراض فالج ولقوہ وغیرہ مین دیا جاتا ہی۔

اسود سالخ ۔ کالا سانپ قطورا اسکے پوست جوش کیے ہوئے کا شراب مین کان کے درد کو دور کرتا ہی اسکے دانت اور سر کو تیل مین جوش دین وتیل جذامی کے جسم کو ملین تو بیمار اچھا ہو جائے۔

اسفاناخ ۔ مشہور سبزہ ہی جسکو ہندی مین پالک کہتے ہین فارسی مین سپناخ یونانی مین سوران رومی مین ایرقیا باغی اور جنگلی دونون قسم کا ہوتا ہی بستانی خوراک مین صرف ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد تر اور بعضون کے نزدیک معتدل تپ گرم اور کھانسی خشک کو نافع ہی سریع الہضم جید الغذا ہی امراض سینہ وشش وسل ودرد کمر وموے کو دافع کرتا ہی۔

اَسَد ۔ مشہور درندہ ہی جسکو فارسی مین شیر ہندی مین باگھ بولتے ہین گوشت اسکا دیرہضم شجاعت پیدا کرنے والا اضماد اسکی چربی کا مرد اور خصیتین وقضیب اور مقعد پر مقوی باہ ہی کباب اسکے خصیون کا مقوی دل وباہ ہی اور بیٹھنا اسکے چمڑے پر بواسیر کو نافع ہی اور رکھنا اسکے چمڑے کے ٹکڑے کا صندوق مین اسباب کی حفاظت کے لیے کافی ہی کہ کوئی کیڑا اسباب مین نہین لگتا شیر کی زبان سکھا کر اور پیس کر مصری کے ساتھ صاحب ضیق النفس کو کھلائین تو جلد اچھا ہو جائے شیر کا یعنی گوہ شراب مین حاملہ کے شیرنی کو پلائین تو شراب پینے سے اسکی طبیعت متنفر ہو جائے شیر کی مونچھ زہر قاتل ہی۔

اسلر ۔ یہ ایک درخت ہی جسکے پتے مشابہ درخت مورد اور پھل بمقدار فندق ہی نچوڑا اسکا دانتون کے درد کے لیے مفید اور پینا اسکے نچوڑ کا شراب کے ساتھ محرک باہ ومعاون قواے بدنیہ ہی۔

اسقنقور ۔ بکسر اول ایک جانور بکری کے بچے سے بڑا ہاتھ پاؤن کے ساتھ بعض کہتے ہین کہ وہ ورل مائی ہی مگر مشابہ اسکے ضرور ہی کہ نیل دریا کے کنارے ریگستان مین پیدا ہوتا ہی کھانا اسکے گوشت کا واسطے فالج ولقوہ ورعشہ ونقرس ووجع مفاصل کو مفید ہی۔

اسعد العدس ۔ یہ ایک گھاس مسور کے درخت کی طرح ہی پھول اسکا سپید اور زرد جڑ اسکی گاجر کی طرح محلل بلغم وسوداے جزو محرق ومدر بول ودافع یرقان ہی۔

اسطراغالیس ۔ بکسر اول وحرف ثالث طاء یونانی لغت ہی

عربی مین اسکو مخلب لعقاب الابیض کہتے ہین یہ ایک نبات ہی
تپے اور شاخین اسکی نخود یعنی چنے کے پتون کی طرح ہوتے ہین
جڑ اسکی گول سیاہ اور سخت ہوتی ہی اسکی جڑ قابض مجفف
قروح و مدر بول سفوف اسکا پرانے یعنی کہنہ زخمون کو اچھا
کرتا ہی۔ مگر بسبب سختی کے کوٹی مشکل سے جاتی ہی۔

اسطوخودوس ۔ لفظ یونانی ہی معنی اسکے حافظ الارواح عربی
مین آتش الارواح و ممسک الارواح اسکا نام ہی اور اسکے گہاس
کو صرم بضم ضاد کہتے ہین سریانی مین سجارس ہندی مین دھارد
بولتے ہین یہ گہاس نمناک جگہ مین پیدا ہوتی ہی پتے اسکے مشابہ
پتے سعتر کے اور باریک پھول بنفشئی سفیدی مائل بو کافور کی
سی طبیعت گرم خشک مقوی بدن و دل و دماغ دافع امراض سینہ
مانند کھانسی و نزلہ و امراض کبدی و طحال وغیرہ۔

اسقلیناس ۔ یہ ایک گہاس ہی جسکی شاخین اور پتے لمبے
ریشے اسکے باریک اور خوشبودار جوشاندہ اسکی جڑون کا شراب کے
ساتھ پینا دافع زہر و تحلیل ہی اور ضماد پتون کا زہردار جانورون
کے زہر کا کافی علاج ہی۔

اسرقزیع ۔ یہ ایک کیڑا گہاس کی جڑون اور ریگستان مین
ہوتا ہی خاص فائدہ اسکا یہ ہی کہ ٹوٹے ہوئے جوڑون کو اسکا
ضماد فی الفور جوڑ دیتا ہی۔

اسقیل ۔ یونانی لغت ہی فارسی مین اسکو پیاز دشتی و پیاز موش
ہندی مین کاندہ و لندور کہتے ہین یہ ایک سبزہ کی جڑ پیاز کی
شکل پر ہی جنگل مین پیدا ہوتی ہی اسکے پھول کی بو گل نیلوفر کی بو
کے ساتھ ملتی ہی اور تخم مانند تخم پیاز کے ہی چوہا اس سے بھاگتا
ہی اگر سونگھے یا کھائے فوراً مرجائے طبیعت اسکی گرم و خشک
صرع و مالیخولیا و شقیقہ و صداع و اختلاج و استرخا و فالج و لقوہ و نسیان کے
لیے علاج ہی اور جس مکان مین ہو موذی جانور وہان سے بھاگ جاتے ہین

اسل ۔ عربی لغت ہی ہندی مین اسکو کسرلی کہتے ہین یہ
گہاس بہت لمبی ہوتی ہی اور اس سے بوریے بنے جاتے ہین نمناک
زمین مین پیدا ہوتی ہی ضماد اسکا تحلیل ورام و تسکین وجع کے
لیے عمدہ دوا ہی مالیخولیا و استرخا و استسقاء و ادرار بول کو مفید ہی

اساروں ۔ یہ لغت سریانی ہی یونانی مین اسکو سنبہون ہندی
مین تگر کہتے ہین یہ ایک گہاس کی جڑ گرہ دار طولانی صورت ہدی
کی طرح تند و تلخ خوشبودار بعض خاکستری مائل جزو دی پتے اسکے

بیل کے پتون کی طرح ہین پھول اسکا بنفشئی طبیعت اسکی گرم و خشک
محلل و ملطف و مفتح و مقوی و منقی دماغ و اعصاب و معدہ و جگر
و سپرز و گردہ ہی صرع و لقوہ و فالج و استرخا و تشنج وغیرہ امراض بارد
بلغمیہ کو دفع کرتا ہی اور فائدے اسکے بہت ہین طبیہ کتابون مین درج ہین

اسفندان ۔ ایک قسم کی شراب کا نام ہی۔

اسفیداج الرصاصین ۔ شہر یزد کی کانون مین سے یہ ایک
سپید پتھر نکلتا ہی اصفہان مین بھی پایا جاتا ہی۔ فارسی مین اسکو سفیدارت
یزدی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک ہی اسکو جلاکر اگر جرب لگائین
تو بیمار اچھا ہوجاتا ہی جراحات تازہ کو مندمل کرتا ہی۔ رعاف کو بند کرتا ہی
شریان کا زخم بند کرتا ہی۔ سرخ بادہ اور اورام گرم کو نافع ہی مگر کھانا
اسکا زہر ہی آدمی کھاجاے تو مرجائے۔

اسقوردیون ۔ بضم اول اور چھٹا حرف دال ایک نبات ہی۔
جسکو فارسی مین موسیر کہتے ہین دو قسم کا ہوتا ہی ایک پہاڑی اور
مصری جسکو کراثبری کہتے ہین دوسرا باغی جو لہسن کی شکل پر ہوتا
ہی طبیعت اسکی گرم خشک مدر بول و حیض اور تریاق ہلاک زہر کے واسطے ہی

اسقولوقندریون ۔ یونانی لفظ ہی معنے اسکے مزیل الصفا یعنی
دور کرنے والا اصفائی کا و معنے کا وی سپرز یعنی داغ دینے والا تلی کا یہ
نبات بغیر ڈنڈی و خوشہ اور پھل کے ہی زمین پتھریلی مین پیدا ہوتی ہی
نہایت گرم اور خشک صرع اور یرقان و طحال و امراض سوداوی کے
لیے شربا و ضماداً بے نظیر ہی دودھ مین پکاکر چالیس دن پینا اور ضماد
کرنا تلی کی بیماری کا کامل علاج ہی ہچکی و تقطیر بول کو مفید ہی۔

اسکنو ۔ یہ ایک گہاس کی جڑ ہی جو گول اور بہت لذیذ شیرین چنے
کے برابر ہوتی ہی سعد بھی اسکو کہتے ہین عربی مین حب العزیز اسکا نام
ہی پھل اور پھول اور بیج اسکا نہین ہوتا ہی اکثر بیماریون کی دوا مین مستعمل ہی

اسکندھ ۔ بکسر اول یہ ایک جڑ ہی بقدر ایک انگلی کے لمبی ذائقہ
مین کڑوی طبیعت اسکی گرم خشک کھانسی و ضیق و برص کو مفید ہی۔

الف مقصورہ با شین معجمہ

اشترغار ۔ معرب اشترخار ہندی مین اونٹ کٹارا اسکا نام ہی
اس بوٹی کے پھول زرد و سپید خر مشابہ انجدان نہایت
بدبو و بدمزہ تند اور تلخ طبیعت اسکی گرم و خشک کھولنے والی
سدون کی ہاضم طعام بھوک لگانے والی مدر بول اور دافع
یرقان و اسہال ہی۔

اشتراس - عربی لغت ہی فارسی مین اسکو سریش کہتے ہین ایک
نبات ہی جسکی جڑ ہو کا یہ نام ہی پھول اسکا سفید مائل بسرخی پھل
گول تند مزہ طبیعت اسکی گرم خشک دافع درد پہلو و کھانسی و
یرقان مدر بول و حیض ہی -

اشخص - بکسر اول ایک درخت ہی جسکو ہندی مین نیگم کہتے
ہین طبیعت اسکی گرم خشک دافع جنون و استسقا ہی -

اشق - یہ ایک درخت کا گوند ہی جسکو عربی مین ارشج اور فارسی
مین اشتہ کہتے ہین اور اسکے درخت کو آغاشو مُیں بولتے ہین طبیعت
اسکی گرم و خشک سدون کے کھولنے والا فالج و خدر
و تشنج کے دفع کرنے والا ہی -

اشنان - بضم اول لغت عربی ہی اسکو حرض بضم حا اور غاسول بھی
کہتے ہین اس واسطے کہ کپڑے اس سے دھوئے جاتے ہین
اور یہ وہ گھاس ہی جسکو جلا کر سجی بناتے ہین طبیعت اسکی گرم و
خشک ہی مدر حیض و نافع استسقا و مدر بول ہی ہندی مین اسکا نام [illegible] ہی

اشنہ - بضم اول یونانی مین اسکو ابریون عربی مین شیبتہ العجوز فارسی
مین دوالہ ہندی مین چھڑیلہ اور چریرہ بولتے ہین یہ ایک چیز ہی جیسے
باریک رسی کے آپس مین لپٹی ہوئی - بلوط اور صنوبر کے درختون
کی شاخون پر پیدا ہوتی ہی بہتر قسم سفید اور خوشبودار ہی - اور سیاہ
ناکارہ گرمی و سردی مین معتدل ملائم جوہر روح اور مقوی دل
بسبب خوشبو کے ہی -

الف مقصورہ با صاد مہملہ

اصابع الصفر - فارسی مین اسکو کف عائشہ و کف مریم کہتے
ہین ہندی مین ہلس بھری یہ دو قسم پر منقسم ہی قسم اول یہ ایک
گھاس کی جڑ ہی جو اسکے مشابہ ہی جیسے گندنا کی ڈنڈی باریک پھول
نفشی جڑ مثل ہتھیلی کی صورت پر اور اسکے ساتھ پانچ حصہ شاخین
انگلیون کی شکل پر ہوتی مین نمناک اور ریگی زمین مین ہوتی ہی
طبیعت اسکی گرم و خشک محلل قوی تریاق سموم مار و کژدم وغیرہ
دافع جنون و وسواس و امراض سوداوی وغیرہ دوسری مشابہ
ناخن شیر و پلنگ ہی مگر یہ قسم علاوہ قسم اول سے ہی -

اصابع الاصوص - یہ ایک گھاس کی جڑ ہی اگر اسکو منھ
مین رکھین تو پھٹ کر مغز اسکا روئی کی طرح نکلتا ہی جو محرک
باہ کے لیے نہایت موثر ہی -

اصطرک - بکسر اول و فتح طاے و فتح را - ایک قسم میع کا
اور بعض کے نزدیک گوند زیتون کا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ملطف
و نزلہ و کھانسی و گرفتگی آواز کے واسطے بہت مفید ہی -

اصابع فرعون - یہ چیز سیپون سے مشابہ انگلی ماننے خاک گرہ
دار تھوڑی چوڑی نکلتی ہی اگر اسکو ہاتھ مین تو اندر سے آواز چھرکی آتی ہی
حوالی یمن و عمان سے لاتے ہین اسکو لوگ قائم مقام مومیائی جانتے
ہین جوڑون ٹوٹے ہوؤن کا علاج اس سے کرتے ہین -

الف مقصورہ با طاے مہملہ

اطراطیقوس - یونانی لغت ہی معنی اسکے شبیہ الکواکب ہین اور یہ ایک
گھاس نقشی رنگ ہی پھول اسکے ستارون کی طرح جلوہ دیتے ہین
طبیعت اسکی گرم خشک امراض صرع و ام الصبیان و خناق کو نافع ہی -

اطریۃ - عربی لغت ہی فارسی مین آش آرد اور رشتہ خطائی مین
ماہیچہ ہندی مین سویان اور سمیا اسکو کہتے ہین اور گیہون کے میدہ
سے بنائی جاتی ہین بعض ہاتھ سے بناتے ہین اور بعض باریک
چھلنی سے نکال لیتے ہین پھر خشک کرکے آگ پر بھونتے ہین پھر پانی
مین جوش دیکر قند اور دودھ ملا کر کھاتے ہین بعض گرم مصالح و
گوشت ملا کر پکاتے اور کھاتے ہین - یہ غذا دیر ہضم ہی مگر جو چاولون
کے آٹے سے بناتے ہین وہ سریع الہضم ہین -

اطریالہ - یہ ایک گھاس ہی اسکا تخم اکثر بیماریان جیسے
درد کو نافع ہی -

الف مقصورہ با ظاے معجمہ

اظفار الطیب - عربی لغت ہی فارسی مین اسکو ناخن پریان
اور ناخن عرس کہتے ہین یہ ایک چیز سخت جسم کی سیپ کی طرح
ناخن کی شکل مائل بگولاہٹ دریاے ہند کے کنارے سے
لاتے ہین بعض سپید سرخی مائل اسکو ہندی کہتے ہین بعض سرخ
اسکو ترشی بولتے ہین بڑا سنگھ اور سفید و بکنا اور نیلا عمدہ
قسم ہندی ہی - ان کو اگر آگ پر جلائین تو بدبو آتی ہی اگر تیل
مین جلائین تو خوشبو آتی ہی - مگر کسی قدر ویسی ہی کپڑے کا سیب
کی طرح ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک خفقان و درد معدہ
و درد جگر وغیرہ امراض کو مفید ہی -

اظفار الجن - یہ ایک بوٹی بغیر پتے اور پھول کے ٹوٹے ہوئے ناخن

کی طرح ہوتی ہی۔ خاکستری رنگ ہندی مین سگا گرن۔ بات نام ہی۔ طبیعت گرم اور خشک یرقان سیاہ اور کھانسی کو دفع کرتی ہی۔

الف مقصورہ با فاے

افنغطس ۔ یونانی لغت مین ایک بوٹی کا نام ہی شلجم کے ساتھ اسکو مشابہت تام ہی مصر مین اسکو شلجم کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک در دجگر اورام باردہ کو دفع کرتی ہی سوا ایک زہر کا علاج ہی۔

افنوس ۔ یونانی لغت ہی فافوس الحدقی بھی اسکو کہتے ہین خاماؤنلون یہ محل ترکی بھی اسکا نام ہی۔ اذخر کے ساتھ اسکو مشابہت تامہ ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی یرقان کا معالجہ ہی آنکھ کی سفیدی اس سے دور ہو جاتی ہی۔

افیمون بفتح اول اکاس بیل جو اکثر درختون خصوصاً درخت کنار پر خود بخود رشتہ کی صورت نمودار ہو کر درخت کو چھپا لیتی ہی یہ لغت یونانی ہی معنی اسکے دوا الجنون عربی مین شجر الضبع سریانی مین سور مور رومی مین غیمون طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل سودا و بلغم اور سنفشہ کے ساتھ مسہل صفرا دماغی و عصباتی امراض کو مفید ہی۔

افربیون بفتحتین ایک گوند ہی جسکو فرنیون اور فربیون کہتے ہین رنگ خاکستری مائل بزردی تیز بو اور تیز ذائقہ رکھتی ہی زبان پر رکھین تو زبان کو کاٹتی ہی لقوہ و فالج و استرخاء و تشنج کا علاج ہی۔

افسنتین ۔ یونانی لغت ہی اور گھاس اسکی بابونہ کے ساتھ مشابہت رکھتی ہی۔ پھول اسکے بھی بابونہ کے پھولون کی طرح ہین ذائقہ مین تلخ طبیعت گرم خشک منضج و ملطف و مشتہی و قابض مسہل صفرا ہی۔

افلیقون ۔ یہ نبات گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی نہایت سرد اور مخدر ہی اکثر بیماریون مین اسکا طلا فائدہ دیتا ہی پینا اور کھانا اسکا بسبب سمیت منع ہی۔

افیمیدون ۔ یونانی مین فافوس بھی اسکو کہتے ہین اس نبات کی ایک شاخ اور دس بارہ پتے ہوتے ہین پھل اور پھول نہین ہوتا طبیعت سرد و تر ہی عورت کے پستان پر اگر اسکا ضماد کرین تو بڑھنے نہین پاتا عورت یا مرد اسکو پیے تو توالد و تناسل سے جاتا رہے۔

افیون ۔ اسکو ابیون بھی کہتے ہین ہندی مین افیم عربی مین لبن الخشخاش نام ہی مخدر قابض و منوم و محلل مسکن وجع مانع تعفن ہی آنکھون کی بیماریون و کھانسی و ضیق کے لیے مفید ہی اور زیادہ کھانا مہلک۔

افادیہ ۔ خوشبودار دوائین جو کھانون مین ڈالکر کھانون کو خوشبو کرتی ہین مثل لونگ و الائچی و دارچینی وغیرہ۔

افلنجہ ۔ یہ ایک تخم مشابہ خردل یعنی رائی کے ہی بو اسکی تند و تیز سیب کی طرح سرخ رنگ ذائقہ مین تلخ ہندی مین اسکو بل برنگ کہتے ہین پتے بادام کے سے پھول سفید طبیعت گرم و خشک مقوی دل و دماغ و دافع مضرت سموم ہی۔

افعی ۔ یہ ایک قسم کا حیہ یعنی سانپ بقدر دو گز کے لمبا ہاتھ پاؤن اور دم باریک سر چوڑا اور بڑا مثلث شکل کا گردن باریک بوقت چلنے کے اسکے چمڑے سے آواز نکلتی ہی قوی و زورور نگ برنگ زہردار ہوتا ہی۔ مادہ کے چار دانت نر کے دو دانت ہوتے ہین مادہ کا زہر نر سے زیادہ اور مہلک ہی اس سانپ کے سر اور دم کو کاٹ کر باقی گوشت پکا کر کھائے تو مجذوم اچھا ہو جائے تریاق فاروق جو ہر ایک زہر کا علاج ہی اسی سانپ کے گوشت سے بنایا جاتا ہی اسکا پختہ گوشت واسطے دفع سموم مشروبہ و ملادغہ و ضعف بصر و درد اعصاب و برص و خنازیر و حفاظت جوانی و تقویت قواے حیوانی و نفسانی و درستی ذہن و فکر و لقوہ و رعشہ و درازی عمر اکسیر اعظم ہی برس مین ایک بار کھانا چاہیے۔

الف مقصورہ با قاف

اقاقیا ۔ کیکر کے درخت کے پھل کو کہتے وہ کیکر جس سے صمغ عربی نکلتا ہی طریق بنانے اقاقیا کا یہ ہی کہ پختہ پھل کیکر کا اتار کر کوٹین اور صاف کر کے ملائم آگ پر رکھین جب بستہ ہو جائے تو قالبون مین ڈالین اکثر لوگ کیکر کے پتون کا پانی بھی اسمین داخل کرتے ہین اقاقیا مغسول اسطرح بنایا جاتا ہی کہ کیکر کے پھل کو پانی کے ساتھ پیسین اور جسقدر پانی پر ٹھہرے اسکو اٹھا کر قرص بنائین اور خشک کر کے کام مین لائین طبیعت اسکی سرد خشک مقوی معدہ و کبد و حابس نزلات و دافع استرخا مقوی بصر و دافع رمد و اورام حارہ ہی طلا اسکا بالون کو سیاہ کرتا ہی۔ اور زخم سوختگی آتش کو انڈے کی سفیدی کے ساتھ اچھا کرتا ہی۔ اور بھی ہزارون فائدے اسکے درج کتب طبیہ ہین۔

اقلیمیا ۔ چاندی سونے کا میل جو بعد گلانے کے بوتہ کے ساتھ جم جاتا ہی۔ طبیعت اسکی اصل کے مانند ہی مگر یبوست اسمین زیادہ ہی۔ مقوی باصرہ و مصفی چشم و قاطع سفیدی چشم و سبل و ناخنہ و دافع نزول الماء وغیرہ ہی۔

اقط عربی لغت ہی۔ فارسی مین اسکو کشک پنیر ترکی مین قروطہ

بولتے ہین چھاچھ کو جوش دیکر اسکی مائیت کو الگ اور دہنیت کو الگ کر لیتے ہین طبیعت اسکی سرد و خشک قابض و مسکن صفرا ہی ضماد اسکا سوختگی آتش کے واسطے مفید اور قاطع بواسیر ہی۔

انحوان عربی لغت ہی فارسی مین بابونہ گاؤ و بابونہ گاؤ چشم نام ہی۔ صغیر اور کبیر دو قسم پر منقسم ہی طبیعت اسکی گرم و خشک محلل اورام مقعد و مدر بول و عرق و حیض و مسقط جنین و دافع ورم مثانہ و ورم سپرز و استسقا و درد قرا قر معدہ و قولنج ہی۔

آقشون - یہ ایک بوٹی ہی پھول اسکا خاردار سوئی کی طرح تخم اسکا زرد طبیعت اسکی گرم و خشک تشنج و اورام گردن دفع کرتی ہی

الف مقصورہ با کاف

اکارع عربی مین جمع کراع بکری کا بچہ یکسالہ جسکو فارسی مین پاچہ ہندی مین پایا کہتے مین۔ لزج اور دیر ہضم اور بعد ہضم ہونے کے مولد خون صالح نافع کھانسی خشکی و سل و دق و عسر البول وغیرہ ہی۔

اکنمکت - بفتح اول و کسر کاف و سکون تاے۔ فارسی مین اسکو خایۂ ابلیس کہتے مین۔ یہ پھل ایک درخت خاردار کا ہی جسکو ہند مین کرنجوا اور کرنج بولتے ہین۔ غلاف اس پھل کا آنب کی گٹھلی کے غلاف کی طرح ہوتا ہی غلاف کے اندر دو یا تین دانے مثلث شکل کے اندر مغز اکھروٹ کے مغز کی طرح نہایت تلخ اور طبیعت اسکی سرد و خشک بعض کے نزدیک گرم و خشک کھانا اسکا مانع تاثیر ہواے وبائی اور ساکن درد قولنج ریحی ہی پھول اسکا اگر بانجھ عورت پیس کر کھائے تو حاملہ ہو جائے۔

اکلیل الملک - فارسی مین اسکو گیاہ قیصر ہندی مین پرنگ کہتے مین ذائقہ اور بو مین میتھی کے ساتھ مشابہت رکھتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک منضج قابض ملطف مقوی اعضا دافع درد سر و سکتہ و استرخا وغیرہ ہی۔

اکلیل الجبل - ایک بوٹی ہی جسکو یونانی مین ادتلا وادقا کہتے مین اسکندریہ مین بکثرت ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک کھانسی و خفقان و استسقا و درد جگر کو نافع ہی یرقان سوداوی کو دور کرتی ہی

الف مقصورہ بالام

الثمن - لغت عربی ہی اور یہ ایک خاردار درخت مشابہ درخت اترج کے ہی اور کھانا اسکا زہر قاتل ہی۔

النج - یہ ایک بوٹی کی جڑ ہی مشابہ زردک طبیعت اسکی گرم و خشک تقطیر البول اور اسقاط مشیمہ کے واسطے مفید ہی۔

الوسن - **الوسون** - یہ ایک بوٹی مانند روئی کے درخت کے ہی خدا نے اسمین یہ خاصیت پیدا کی ہی کہ دیوانہ کتے کا زہر اسکے استعمال سے دفع ہو جاتا ہی۔

الومن - یونانی مین یہ ایک بوٹی کا نام ہی جسکے پھول سرخ مائل بزردی جڑ مشابہ چقندر کے نمناک ریگی زمین مین پیدا ہوتی ہی جب اسکو زمین سے نکالتے مین مغز اسکا نکالکر پھینکتے مین۔ پوست اور تخم اسکا استعمال مین آتا ہی۔ طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل قوی واسطے دفع سودا کے ہی۔ اور دفع جنون کے لیے کامل علاج ہو سکتی ہی جڑ کا یرقان اسود کے لیے مفید

الیہ - فارسی مین اسکو انبہ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم تر ملین اعصاب اور تمام جسم کا ہی۔

آنومالی - عسل داؤد اسکا نام ہی۔ یہ ایک رطوبت چکنی غلیظ صاف براق ذائقہ مین نہایت شیرین شہر تدمر مین ایک درخت سے نکلتی ہی۔ سب سے پہلے جسنے اسکو معلوم کیا اسکا نام داؤد تھا اس لیے عسل داؤدی اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی گرم و خشک جرب و وجع المفاصل و ظلمت بصر کو مفید ہی و مسہل اخلاط ردیہ

الف مقصورہ با میم

امعا عربی لفظ ہی فارسی مین رودہ ہند مین آنت یا انتری مراد اس سے رودہ حیوانات کا ہی کہ اعضاے عصبانی سے ہی طبیعت اسکی سرد و خشک ہی پکا کر کھانا اسکا ساتھ گوشت اور سرکہ کا معدہ کے مصلح ہی واسطے اس شخص کے کہ صفراے رقیق اسمین پیدا ہوا ہو۔

ام الکلب - یہ ایک درخت بقدر ایک گز کے ہی پتے جسکے مشابہ پھول زرد مشابہ پھول لاغیہ نہایت بدبو پتا اسکے عصارہ کا دیوانہ کتے کے زہر کو دفع کرتا ہی اسی واسطے اسکو ام الکلب کہتے مین۔

املج - فارسی آملہ ہندی آنولہ کہتے مین طبیعت اسکی سرد و خشک مانع انجرہ سودا و صفرا و یہ قابض و مقوی دل ہی اور دماغ کا حافظ

امشوغ - بربری زبان مین نام ایک بوٹی کا ہی جسکی لکڑی نے کی طرح مجوف اور گرہ دار ہوتی ہی ریگستانی زمین مین پیدا ہوتی ہی پھل اسکا سرخ بقدر چنے کے ہی مزہ ترش ہی طبیعت اسکی سرد و خشک قابض و مقوی اعضا دافع نزلات و قابض اسہال ہی

امرود - یہ ایک پھل ہی جسکو عربی مین کمثری کہتے ہین طبیعت اسکی سرد اور تر مسکن حدت صفرا و خون ہی-

امل بید - ہندی میوہ مشابہ نارنج اقسام لیمو سے ہی پوست زرد پانی کھٹا ایسا تیز کہ لوہے کی سوئی اسمین ڈالین تو گل جائے طبیعت سرد تر قاطع صفرا مولد بلغم و ہاضم بدرجہ غائت ہی-

ام وجع الکبد - یہ ایک گھاس بقلہ سے زیادہ نیلے پیلے چھوٹے پھول خاکستری بکریان اسکو نہائت شوق سے کھاتی ہین درد کبد کی یہ خاص دوا ہی-

امبر باریس - زرشک جو مشہور دوا ہی قاطع صفرا مسکن تشنگی مقوی دل و جگر و معدہ و خفقان و غشی ہی-

اماریطین - یونانی زبان مین یہ ایک بوٹی کا نام ہی پتی اسکی پتلی اور پراگندہ پھل گول اور سپید اور سرخ الکھروٹ کی طرح طبیعت گرم خشک مدر بول و حیض و دافع رطوبات معدہ ہی-

امدریان - یونانی زبان مین ایک درخت کا نام ہی پتے مشابہ درخت کبر اور پھل بقدر چنے کے چونکہ اسکے پھل کی تسبیح بناتے ہین سواسطے اسکو شجر التسبیح بھی کہتے ہین بیت المقدس اور اسکے نواح مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک مقوی جگر مسکن جوش دافع سموم ہوام ہی-

ام غیلان - یہ نام کیکر کے درخت کا ہی اسکے گوند کو صمغ عربی بولتے ہین اقاقیا بھی اس سے بنتا ہی سرد خشک حابس فضلات لقوع اسکا قروح مجاری بول و سوزش پیشاب کو مفید ہی-سفوف پتون اور پوست اور پھولون کا رقت منی و سرعت انزال و کثرت احتلام و جریان منی کو سود کتا ہی اور بھی صدہا فائدے اسکے درج کتب طبیہ ہین-

امرطہ - ہندی مین نام ایک درخت کا ہی جو مشابہ درخت اکھروٹ کے ہی میوہ کچا اسکا سبز نازک بے ریشہ ترش پختہ زرد چاشنی دار ہوتا ہی- لوگ پختہ و خام کو گوشت مین پکا کر نان خورش بناتے ہین یہ درخت بنگال مین بکثرت ہی طبیعت اسکی سرد خشک خشک امراض صفراوی و اسہال صفراوی کو مفید ہی-

امل کچالی - یہ ایک گھاس ہندی صحرائی خاردار ہی پتے اسکے مشابہ پتے املی کے طبیعت اسکی سرد تر سخت تپ کے علاج مین اسکا پانی نہایت مفید ہی-

الف مقصورہ بانون

انغرا - یونانی مین ایک بوٹی کا نام ہی جسکا پھل انار سے چھوٹا ہی پتے بادام کے سے پھول انار کے پھول کی طرح سرخ جڑ سپید جس سے شراب کی بو آتی ہی طبیعت معتدل پینا اسکے پتون اور جڑ کے پانی کا دحشت اور جنون کو دفع کرتا ہی حواس و ذہن کو تقویت دیتا ہی محبت اور انس بڑھاتا ہی- خواص اسکے عین خواص شراب کے ہین ضماد اسکے پتون کا قروح خبیثہ کو مندمل کرتا ہی-

انذروت - فارسی مین اسکو کنجد اور گذر عربی مین کحل ہندی مین لائی بولتے ہین- یہ گوند ایک درخت خاردار کا ہی جسکو شائکہ کہتے ہین دو گز تک اونچا ہوتا ہی اور پتے اسکے مشابہ پتے مورد کے بلاد فارس مین پیدا ہوتا ہی- ذائقہ تلخ طبیعت گرم و خشک ملین و مسہل بلغم اور زخم خشک کردینے والا زخمون کا ہی-

انبج انب - جو مشہور میوہ ہندی ہی پہلے اسکا ذکر درج کتاب ہو چکا ہی- خام اسکا سرد خشک پختہ ترش دافع صفرا و شیرین و مولد خون صالح مقوی مثانہ و باہ ہی-

انجبار - ایک درخت قد آدم بلند پتے مشابہ پتے رتبہ کے پھول مائل بسرخی جڑ اسکی بنفشئی اور سرخ ریشے تلے مین اُسی کو انجبار و انجبار کہتے ہین خواہ تر ہون خواہ خشک طبیعت اسکی سرد اور خشک تیسرے درجہ مین جالینوس گرم اور خشک لکھتا ہی مقوی اعضاء امعا دافع سموم و حابس اسہال ہی-

انگیز - یہ ایک گھاس نر و مادہ دونون قسم کی ہی ضماد اسکے خشک پتون کا گندھک کے ساتھ ایک دن مین بہک کو دور کرتا ہی کھانا اسکا مندلاتا ہی-

اناغالس - بفتح اول لغت نبطی ہی بعض کے نزدیک یونانی یہ گھاس نر اور مادہ دونون قسم کی ہی مادہ کا پھول زرد نر کا پھول سفید ہی طبیعت اسکی گرم خشک اور دوا مین مستعمل جس سے بہت سے فائدے حاصل ہین ضعف بصر و قروح چشم اور جرب و خارش وغیرہ کو دفع کرتی ہی- افعی کے زہر کا اس سے زیادہ کوئی علاج نہین ہی-

اناغورس - یہ ایک لفظ رومی زبان کا ہی اگرچہ یہ گھاس ہی مگر بڑھ کر درخت کے قد کو پہونچ جاتی ہی پھول اسکا مشابہ پھول کلم کے اور پھل مختلف اللون دافع درد و سوا سپیشہ کو نکالتی ہی ادرار حیض کرتی ہی عورت کے جننے کے وقت اگر یہ پاس ہو تو بچہ جلدی باہر آجاتا ہی-

اتلیس ۔ یونانی مین یہ ایک گھاس کا نام ہی جو دو قسم پر منقسم ہی ایک کبیر جسکے پتے مسور کے پتون کے سے جڑ چھوٹی اور پتلی سُرخ پھول بدبو دوسری قسم صغیر اسکے پھول چھوٹے اور نفشئی رنگ طبیعت انکی گرم باعتدال اور خشک پہلے درجہ مین عسر بول اور درد گردہ وصرع و اورام گرم کو نافع ہی ۔

اندروطالیس ۔ یونانی زبان مین کلنج اور بلج بھی اسکا نام ہی یہ ایک قسم کا چنا ہی دریاے روم کے کنارے پیدا ہوتا ہی بقا اسکا نہین ہوتا شاخین پتلی ہوتی ہین ذائقہ تیز اور تلخ طبیعت اسکی گرم خشک استسقا و نقرس عسر البول و سنگ مثانہ کا علاج ہی ۔

اَنناس بفتح اول و ہمزہ و نون لغت ہندی ہی یہ ایک پھل ہی جو بنگال مین پیدا ہوتا ہی خوشبو و خوش مزہ درخت اسکا کیوڑے کے درخت کے مانند ہی طبیعت اسکی سرد تر صفراوی مرض کا علاج ہی ۔

انف العجل بفتح اول و کسر عین ایک پھل بیل کے ناک کی طرح ہی پتی کاسنی کے پتون کی صورت پر وہی مستعمل مین پھل مستعمل نہین طبیعت اسکی معتدل اور جوشاندہ پتون کا واسطے ادرار حیض و دفع سموم بالخاصیت نافع ہی اور نطول اسکا واسطے تسکین درد کاٹنے ہوام کے موثر ہی ۔

انکول ایکول ۔ ایک درخت ہندی آڑو کے درخت کی مانند ہی میوہ شیرین مغز چکنا طبیعت گرم تر ہی ضماد اسکا واسطے استسقا و اورام خبیثہ و زہر ہوام کے نہایت مفید ہی پھل بہین طبع و دافع فساد خون و شور بلغم ہی ۔

انجیر آدم ۔ یہ ایک میوہ سیاہ رنگ اکھروٹ سے بڑا مشابہ بانجیر ہی ہندی مین اسکو کلہ کہتے ہین کابل کے پہاڑون مین اکثر ہوتا ہی عورتین فربہ ہونے کے لیے اسکو کھاتی ہین اگر اسکی لکڑی کو جلائین جسکو اسکی گرمی پہونچے بیہوش ہو جائے ۔

انجدان معرب انگدان ۔ عربی حلتیت ہندی ہینگ نبات اسکا دو قسم پر منقسم ہی ایک طیب دوسری منتن طیب کی ڈنڈی مجوف اور موٹی اور بلند زیادہ قد آدم سے پتے اسکے مشابہ پتے کلم کے پھول اسکا مانند شبت کے اور سفید پھل اور گول درم کی مانند اور بہت خوشبو دوسری قسم کے پتے سوراخدار ساق ضعیف پھل سیاہ اور بدبو اور گوند اسکا حلتیت منتن ہی فارسی مین انگژہ کہتے ہین طبیعت طیب کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور طبیعت منتن کی تیسرے درجے مین اور مطلق انجدان گرم اور خشک دوسرے درجہ مین مفتح اور جالی اور محلل و ملطف ذہن کو اچھا کرنے والا حافظے کو بڑھانے والا دافع فالج و استرخاو لقوہ ہی ۔

اندروصارون ۔ یونانی زبان مین ایک بوٹی کا نام ہی طبیعت اسکی گرم و خشک معدہ کو تقویت دیتی ہی ورم طحال اور عسر البول کو نافع ہی ۔

انداہمان ۔ ایک دوا ہی جسکو کرمانی دوا کہتے ہین بالخاصیت استطلاق بطن کے لیے نافع ہی ۔

اندردطون ۔ یونانی زبان مین ایک دوا کا نام ہی جو خشک پتے بید مشک خشک شدہ کی طرح ہوتی ہی گرم و خشک مفتح سدہ و احشا دافع وجع المفاصل ہی ۔

انسان ۔ آدمی انسان کے جسم مین نافع اور ضرر رسان چیزین بہت ہین اچھا آدمی وہ ہی جو جوان صحیح الجسم معتدل شہر کا رہنے والا ہو ۔ انسان کے کان کا میل مولد بلح اور بیہوش کرنے والا ضماد اسکا واسطے تشقیق کے اور سرمہ اسکا واسطے رمد اور رفع ہونے سفیدی آنکھ کے نافع ہی ۔ ہڈی اسکی مولد امراض مہلکہ اور مداومت اسکی خوردن کو سعی ہی پینا جلی ہوئی ہڈی کا تین دن تک بوزن ایک مثقال کے ہم وزن اسکے شکر واسطے صرع اور نقرس اور عرق النسا کے مجرب ہی پانی اسکے منہ کا ناشتا کان کے کیڑون کا قاتل اور محلل ہوا کا جو کان مین گئی ہو اور تریاق کاٹنے بچھو اور رتیلا کا اور دافع اور چھائین اور قاتل سانپ کا ہی خصوصاً پانی منہ صفراوی مزاج کا ناشتا چہرہ پاکی مٹھ کے ساتھ واسطے قطع مسون و اندفاع داد و اندمال زخمون کے مفید ہی اور جو گیہون کو منہ مین چبائے بوقت ناشتا کے اور اورام اور دنابیل پر رکھین مادہ کو تحلیل کر دے اور میل دانت کی جڑ کا ناشتا واسطے رفع ہونے داد اور چھائین کے مفید ہی ۔ زہرہ یعنی پتہ آدمی کا مسمن بدن ہی اور خون فصد کا نقرس و درد مفاصل و عرق النسا کے لیے طلاءً مفید ہی اور طلا خون حیض کا واسطے تسکین درد عصب اور التیام ناسور کے مفید ہی مگر کھانا اسکا زہر قاتل ہی اور بخور لتہ حیض کا واسطے تپ لرزہ کے مجرب ہی پیشاب لڑکون کا اسی کو نو عمر کو پینا ناشتا واسطے کھانسی کہنہ و عسر التنفس و ورم طحال و استسقا و یرقان و عسر البول و جرب و قروح خبیثہ ساتھ پانی چنے اور سار العسل کے واسطے دفع یرقان اور قطورہ اسکا واسطے درد اور سفیدی آنکھ

خصوصاً ساتھ شہد کے کہ تانبے کے برتن مین جوش کیا ہوا ور ذرا سا
اسکا گرما گرم اوپر رحم کے واسطے بند ہونے خون کے اور دھونے
میل قرحہ اور زخمون کے مفید ہی اور پینا اس پانی کا کہ اسمین خصیے
آدمی کے دھوئے گئے ہون واسطے دور کرنے تپ وورم جگر
و وجع فواد کے فایدہ عظیم رکھتا ہی منی آدمی کی دافع برص وبہق
وکلف ہی مشیمہ آدمی کا مورث جذام ہی بالا یہ ہر ایک جزو اسکا
زہر قاتل ہی جو جانور اسکو کھائے مرجائے اگر ایک انگلی بچہ
اسقاط شدہ کی کسی عورت کے پاس ہو جب تک وہ اسکے
پاس ہوگی کبھی حاملہ نہو گی —

اذو ھیلون — یونانی مین ایک بوٹی کا نام ہی جو کدو کی بیل کی
طرح ہوتی ہی مگر پھل رکھتی ہی پتی اسکی تازہ زخمون کے اندمال
کے واسطے نہایت مفید ہی —

انیسون — بادیان رومی اور زیرہ رومی جو ایک دوا ہی — قد
ایک گز تک ونچا باریک پتی اور خوشبو پھول سفید طبیعت گرم
خشک ملطف ومحلل ریاح مدر بول وحیض وشیر پستان معرق دافع
فالج ولقوہ وسترخا وصرع یعنی مرگی وغیرہ امراض مہلکہ کا ہی —

انتلہ — اندلسی وجدوار اندلسی بھی اسکو کہتے ہین ہندی میں ...
اسکا نام ہی ایک قسم سیاہ دوسری سپید ہی ملک اندلس وجبل تبت
مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم وخشک حیوانی زہرون کے لیے
تریاق ہی جڑ اسکی حیوانات کے لیے زہر قاتل ہی — سوائے انسان
کے باہ کو حرکت دیتی ہی اکثر دردون اور ورمون کو اچھا کرتی
ہی آنکھون کی ہر ایک بیماری کا علاج ہی —

انجرہ — فارسی مین ایک بوٹی کا نام ہی جسکو عربی مین قریص
ترکی مین ... ہندی مین انگن کہتے ہین پتے اسکے دندانہ دار
ڈنڈی پرخار جیسی پھول زرد مشابہ السی کے طبیعت گرم وخشک
ملطف اخلاط لزجہ جاذب ومفرح محلل اورام مدر بول وحیض ہی

انفحہ — بکسر اول کبیر مایہ کو کہتے ہین جسکا ہندی مین جاک اور ...
نام ہی — یہ معدہ جانور شیر خوارہ قریب بولادت کا ہی کہ بعد ذبح کے
نکالتے ہین اور استعمال کرتے ہین خواہ تازہ ہو خواہ خشک اور اگرچہ
... کھایا گیا ہو تو اسکے معدہ کو نفحہ نہ کہینگے طبیعت
... کے واسطے نفحہ خرگوش کا نافع اور نفحہ ہر ایک
... اختناق رحم ورعاف وغیرہ امراض کا علاج ہی —

انیدرتا — ہندی مین ایک ترہ ہی دافع باد شکم کا بڑھانے والا
منی کا دور کرنے والا بلغم اور کھانسی کا —

الف مقصورہ با واو

اونوما — یونانی زبان مین ایک بوٹی کا نام ہی بدون پھول
بدون ڈنڈی بدون پھل کے طبیعت اسکی نہایت گرم وتند و تلخ و
تیز ساتھ سمیت کے کھانا اسکا خطرناک ہی طلا اسکا محلل مواد
غلیظہ ہی —

اوبیا — یونانی زبان مین ایک بوٹی کا نام ہی عرب مین ہوتی ہی
پتے اسکے مشابہ پتے ترہ تیزک کے پھول زرد طبیعت گرم خشک
تپ دق کے لیے اسکا عصارہ فائدہ بخش ہی —

اوسپید — بفتح اول فارسی مین نیلوفر ہندی کا نام ہی طبیعت
اسکی گرم خشک محلل ریاح ومواد بارده جڑ اسکی سرد خشک ہی
واسطے دردسر اور بواسیر کے نافع ہی —

اوز — بکسر اول عربی زبان مین ایک پرند کا نام ہی جسکو فارسی مین
قاز اور مرغابی ہندی مین بانس کہتے ہین طبیعت اسکی گرم تر
غلیظ الغذا دیر ہضم ... اور ... کو مفید ہی —

اواخیوس — یونانی زبان ... کے معنے رکھتا ہی کیونکہ
اسکا پھول ... پتے مشابہ
کندنا کے ساق اسکی اونچی بقدر ایک بالشت اور موٹی بقدر
ایک انگلی کے طبیعت اسکی گرم اور سرد دافع سموم وحابس
اسہال ونافع اکثر امراض ... ہی —

اوقیمونیدس — یونانی زبان مین ... کہتے ہین
یہ ایک نبات مشابہ بادروج کے ہی — تخم اسکا شونیز کے ساتھ
ملتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک عرق النسا کے لیے مجرب
علاج ہی —

اونونالی — یونانی مین شراب عسلی کو کہتے ہین شراب دو حصے
اور ایک حصہ شہد جوش دین بعد توام استعمال مین لائین طبیعت
اسکی گرم خشک مفتح ومحلل وملین ہی کھانا کھاکر اسکو پینا منع ہی
کہ قاطع اشتہا ہی ومورث انقلاب معدہ ہی —

اورمالی — **اومالی** — یونانی لغت ہی دہن عسلی وعسل داؤد
بھی اسکو کہتے ہین یہ ایک غلیظ روغن شیرین ایک درخت
کی ساق سے نکلتا ہی مزاج اسکا گرم وتر دافع جرب رطب
درد مفاصل وتاریکی چشم ہی —

باب تیسرا

اُن لغات کے بیان مین جنکے اول حرف باے ہے اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی وغیرہ لغات کے ذکر مین

باے موحدہ باالف

با۔ عربی مین مرد کثیر الجماع اور فارسی مین اسکے چند معانی ہین۔ ایک ساتھ کے معنی دیتا ہے ؎ چو از ہندوستان در چین رسیدم + از انجا اسپکے بازین خریدم۔
دوسرے باوجود کے معنی نکلتے ہین ؎ با آنکہ تو روے خوب داری + ناخوب بجوے بد چرائی۔
تیسرے عطف کے واسطے لاتے ہین **سعدی** فرقست میان آنکہ یارش در بر + با آنکہ دو چشم انتظارش بر در۔
چوتھے۔ یعنی طرف و جانب **مولانا جامی** بردار و سے بیاسے چند باو + زلیخا را دہد پیوند با او +
پانچوین۔ فارسی مین را اور ہندی مین کو کی معنی دیتا ہے مصرع قسنجاب دہ ز مسمع با کوہ۔
چھٹے۔ تعاقب کے واسطے ؎ بار و سے تو آفتاب دیدم خوب ست ولیک آن ندارد +
ساتوین معاوضہ کے واسطے ؎ فرہاد کرہ غم را باجان نمی فروشد + کافر متاع کفر بایمان نمے فروشد +
آٹھوین استعانت کے لیے ؎ با صیقل ضمیر تو چون عکس آئینہ + مرئی شود ز ظل بدن صورت حواس۔
بابا۔ بزرگ باپ مرشد استاد۔
باب السما۔ کہکشان آسمانی ستارے۔
بادپا۔ تیز رفتار اور تیز چلنے والا گھوڑا۔
بادرو۔ وہ دریچہ جو ہوا کے واسطے کھولا جاوے۔
بادپیما۔ فضول گو بکواسی آدمی اور تیز رفتار۔
بادہ پیما۔ شراب خوار۔
بادصبا۔ وہ ہوا جو گوشہ شرق و شمال سے چلے جسکی تاثیر سے گل شگفتہ ہوجاتے ہین یہ ہوا علی الصباح چلتی ہے **حافظ** مژدہ ایدل کہ دگر باد صبا باز آمد + ہدہد خوشخبر از شہر سبا باز آمد +
باد فراہ۔ پاداش و عوض و بدلا۔
باد مسیحا۔ دم عیسوی جس سے مردہ زندہ ہوجاتے **نظامی** لب از باد عیسی برانگیختہ تر + تن از آب حیوان سیہ پوش تر +
بارہا۔ کئی دفعہ کئی مرتبہ بہت مرتبہ مولف بارہا اقرار طاعت کردہ + بر عبادت عہد بستی بارہا + حق بروے تو در توبہ نہبست گرچہ تو توبہ شکستی بارہا۔
بارخدا۔ بارگاہ ملوک و سلاطین۔
بارخدا۔ خداے بزرگ و نیکوکار۔
باز آ۔ واپس آ رجوع کر اور قرار داد زرتشت کی وزن چار مثقال کا۔ **رباعی** گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ + گر بادہ پرست و رند و مستی باز آ + این درگہ ما درگہ نومیدی نیست + صد بار اگر توبہ شکستی باز آ۔
باسا۔ سختی و مصیبت و تکلیف۔
باعورا۔ بلعم زاہد کے باپ کا نام ہے جسنے حضرت موسی علیہ السلام کے حق مین بددعا کی اور اپنا ایمان کھویا۔
بالا۔ اوپر بلند مقابل۔ زیرکی اور قد و قامت و درازی **سعدی** ولیکن خداوند بالا و پست + بعصیان در رزق برکس نہ بست +
بانگ عنقا۔ علم موسیقی مین ایک پردہ کا نام ہے۔
بانوا۔ دولتمند۔ مالدار۔ صاحب سامان۔
باہا۔ ایک قسم کا کھانا ہے جسکو پاچہ کہتے ہین۔
باب۔ عربی مین دروازہ و نام کتاب کا سترکی اور فارسی مین شایستہ و برابر و لائق و ذریعہ و حق ہندی مین لول و آغاز۔
باب الابواب۔ خزر کی ملک مین یہ ایک سرحدی دیوار بحیرہ جہال از کیان سے دریاے خزر تک بنی ہوئی ہے اسمین آہنی دروازہ مقفل رہتا تھا جب ایران سے ترکستان جانیوالے قافلے جمع ہوجاتے تو دروازہ کھول دیا جاتا جب وہ نکل جاتے تو دروازہ پھر مقفل کر دیا جاتا۔
باب قصاب۔ ایک کشتی کے داؤ کا نام ہے۔
بادنجاب۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکو آفتاب پرست فارسی مین اور ہندی مین تلمل بولتے ہین۔

باد جنوب - جنوبی ہوا جو طبائع کے مخالف ہے۔
باراب - ماوراءالنہر میں ایک سیراب ملک کا نام ہے۔
بارنب - تخم نبت جو مشہور تخم ہے
بانوگشسب - رستم پہلوان کی دختر کا نام ہے۔
بائب - زمین کے گوشۂ شمال و غرب کا نام ہے۔
بابت - لائق و سزاوار - میر خسرو۔ ناخن از انگشت
چو برتر شود + بابت انداختن ہم شود +
بادبروت - تکبر و غرور و صاحب تکبر و مغرور۔
بادبدست - مفلس و تنگدست۔
بازخواست - طلب و جستجو و مواخذہ۔
بازیافت - حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔
بازگشت - لوٹنا۔ واپس آنا۔ پھر آنا۔
بالست - دختر دوشیزہ یعنی باکرہ لڑکی۔
بالشت - مزید علیہ بالش تکیہ جو سر کے نیچے رکھیں۔ اور گدا
ہاتھی کا اور نام وزن کا جو آٹھ مثقال اور دو دانگ ہو۔
بالین پرست - آرام طلب آدمی۔
بالادست - زور آور۔ صاحب طاقت۔
باہت - ایک قسم کا پتھر ہے جو سمندر سے نکالتے ہیں دیکھنے
والا اسکو دیکھ کر ہنس پڑتا ہے عربی میں اسکو حجر الضحک کہتے ہیں۔
بایست - حاجت ضرورت۔
باحث - بہ حائے حطی۔ زمین کھودنے والا بحث کرنے والا۔
تقریر کرنے والا۔ اٹھانے والا۔
باعث - اٹھانے والا۔ سبب اور وجہ۔ توحید۔ جو در جسم و
جانست نور ظہورش + ز دیدہ نہانست جانان چہ باعث +
بہر جاست حاضر ہر سمت ناظر + مگر ہست از خلق پنہان چہ باعث
باج - محصول جو بادشاہ رعیت سے لیتا ہے ؎ یکی تاجدار و
یکے باجدار + یکے پا پیادہ یکے شہسوار +
بادپیچ - جھولا جو درخت کے ساتھ رسی باندھکر جھولتے ہیں۔
بادسنج - دروغ گو کذاب یاوہ گو۔ نظامی۔ کہ چند از
خیالات آن بادسنج + کہ نے ملک دارد نہ دیہیم و گنج +
بادنج - جوز ہندی جو مشہور پھل ہے۔
بادلیج - یہ ایک قسم توپ کا نام ہے۔ اور مطلق توپ بادلیش
جسکے معنی توپ کے ہیں۔ ملا طغرا۔ بہ بادلیج سحر چرخ چون گلولہ
گذارد شود خزینۂ بارود بیدرنگ ستارہ +
بادروج - ایک پھول ہے جسکو ابرو عبہر کہتے ہیں۔
بانج - انگور نیم پختہ جسکو غورہ کہتے ہیں۔
بانوج جھولا بچون کے جھولنے کا۔
باخ - آخر میں خائے معجمہ۔ راہ یعنی راستہ اور طریق۔ اور ترکی
مین دیکھ اور نگاہ کر۔
باد - ہوا جو ایک عنصر چار عناصر سے ہے۔ وتند۔ وتیز و تکبر و غرور۔
واسپ و مدح و ثنا۔ وآہ و نالہ۔ ونام فرشتہ وکلام وسخن۔ اور نام
خزانہ خسرو پرویز کا۔ **توحید**۔ چار سوئے زمانہ بکار سر گرم اند + بحکم
حضرت حق آب و خاک و آتش و باد۔
بادآورد - خسرو پرویز کے آٹھ خزانون میں سے دوسرے
خزانہ کا نام ہے اور وہ خزانہ قیصر روم کا تھا۔ جو کشتی پر لاد کر کسی جزیرہ
کو جاتا تھا۔ ناگہان طوفان آیا اور کشتی خسرو کے علاقہ میں دریا کے
کنارے آ لگی۔ خسرو نے وہ خزانہ لے لیا اور گنج بادآورد اسکا
نام رکھا۔ اور نام ایک نہال خاردار کا جو سپید ہوتا ہے اور عربی
مین الشوکۃ البیضا اسکو کہتے ہیں۔ ؎ خسرو پرویز شد پیوند
خاک + گنج بادآورد ہم بر باد شد +
بارود۔ باروت - دونون لفظ صحیح ہیں۔ شورہ جو شور زمین
سے نکلتا ہے اور اسی سے بارود بنائی جاتی ہے۔ اور توپ و بندوق
اس سے چلاتے ہیں۔
بارد - سرد اور سرد کرنے والا۔
باربد - نام ایک مطرب کا ہے۔ جو مصاحب خسرو پرویز کا تھا اور
موسیقی میں استاد تھا۔ باربد کا خطاب اس لیے دیا گیا تھا کہ ہر وقت
وہ بادشاہ کے پاس جا سکتا تھا اور باربد کے معنی حاضر باش کے ہیں۔
باسعود - کنیت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ۔
باغ مراد - ہرات میں ایک باغ ہے۔
باوجود - اسکے ہونے پر بھی تس پر بھی۔ ؎ باوجودیکہ پر و بال
نہ تھے آدم کے + وہان پہنچا کہ فرشتہ کا بھی مقدور نہ تھا۔
بایزید - ایک بزرگ بسطام میں رہتے تھے۔
بابر - نام ایک مغل بادشاہ کا ہے۔ جو ہمایون کا باپ اور اکبر
کا دادا تھا۔
باتر - کلنگ جو ایک مشہور جانور ہے۔
باجدار - محصول دینے والا۔

باجگذار۔ رعیت و محکوم لوگ۔

باجگیر۔ بادشاہ و حاکم۔

باحور۔ بجائے حطی۔ گرمی کی سختی ماہ تموز میں اور بیاہ آن سے دنون سے سوین تک گرمی کے مقررین یعنی اگر نہایت گرمی مین گذرین تو علامت ارزانی کی ہی نہین تو نشان قحط کا۔ یہ لفظ باخوذ بحران سے ہی۔

باختر۔ نام ایک ملک کا یعنے ملک خراسان و نواح قندھار۔ و بمعنی مشرق اور کبھی بمعنی مغرب و آفتاب و ماہتاب۔

باخور۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے دادا کا نام ہی جو تارخ کا باپ اور ساروغ کا بیٹا تھا۔

بادفر۔ یہ ایک کھیل لڑکون کا ہی جسکو پھرکی کہتے ہین اور وہ چرخے کی شکل کا ہوتی ہی اور اسمین تاگا ڈالکر پھیرتے ہین۔

بادگیر۔ وہ دریچہ جو ہوا کے واسطے مکان مین رکھا جاوے۔

بادور۔ بکسر دال۔ دوڑنے والا۔

بادسر۔ متکبر و مغرور۔

بادسیر۔ تیز رفتار گھوڑا۔

بادپا۔ تیز گھوڑا اور [illegible]

بارگیر۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ خچر وغیرہ۔

باران گریز۔ مکان کا چھجا جو بارش کے لیے رکھا جائے۔

بازدار۔ منع کرنیوالا۔ باز رکھنے والا اور وہ شخص جو شکاری باز کا محافظ ہو۔

بازار عربی مین اسکو سوق کہتے ہین بمعنی رونق و رواج سعدی
ای تہی دست رفتہ در بازار ترسمت پُر نیاوری دستار +

بازور۔ توران مین ایک جادوگر تھا۔ ایران کے لشکر کو اسنے جادو کے زور سے شکست دی آخر رہام بن گودرز نے اسکو پہاڑ پر جاکر قتل کیا۔

بازر۔ ظاہر و پیدا ہونے والا۔

باسمر۔ باقلہ جو ایک مشہور غلہ ہی۔

باصر۔ دیکھنے والا۔ صاحب بصیرت۔

بافکار۔ بافندہ یعنے جولاہا۔

باقر۔ صاحب علم و مال و شجاعت و شیر درندہ و لقب امام محمد بن علی بن حسین بن علی علیہم السلام۔

بالار۔ چھت کا شہتیر و ستون جسپر چھت کا قیام ہو۔

بالاور۔ واو مہملہ کے ساتھ کوزہ پُر آب۔

بالعشی والابکار۔ شام اور صبح۔

باور۔ استوار و لائق اعتبار و راست ۵ برحاشت

ین جہان با ورکن + یکدم است این یا کہ از دم ہم کم است +

باہار۔ ایک زبان کا نام ہی جسکو پہلوی و راسندی کہتے ہین برتن و ظروف کے معنی بھی دیتا ہی۔

باہر۔ روشن اور کھلا ہوا۔

باخرز۔ خراسان مین ایک قصبہ کا نام ہی اور نام ایک گوشہ کا موسیقی کے اڑتالیس گوشون مین سے۔

باوان فیروز۔ اصلی نام شہر اردبیل کا جسکو فیروز نے آباد کرکے اپنے نام پر اسکا نام رکھا۔

باد انگیز۔ ایک پھول کا نام ہی جسوقت زمیندار غلہ کو بھوسے سے جدا کرنا چاہتے ہین اور ہوا نہین ہوتی اسکو ہاتھ مین ملکر اسکی ہوا مین پھینکتے ہین ہوا چلنے لگتی ہی یہ قول صاحب ہفت قلزم ہی

بادزہ۔ یہ ایک بیماری ہی جس سے منھ پر سرخ ورم ہو جاتا ہی۔

بادکرو۔ ایک ہوا کا نام ہی جسکو عربی مین نکبا کہتے ہین چلاؤ اسکا باد صبا و باد شمال کے درمیان ہی۔

باز۔ دونون ہاتھ فراخ کے درمیان جو فاصلہ ہو جسکو ترکی مین قلاج کہتے ہین اور تکرار و عود و کشادہ و نشیب و تیز و تفرقہ و جانب و گذرگاہ و شراب و باج و خراج و برگشتگی اور باختن کا صیغہ امر و نام ایک جانور شکاری کا اور کھیلنے والا جیسا کہ قمار باز و کبوتر باز وغیرہ۔ میر خسرو۔ امروز اگر دہے تو مرغے + فردا بخدا کہ باز یابی۔ تنہا + باز بہار آمدہ با پیچ و تاب + بلبل و گل شد چمن بیحساب +

باژ۔ نام ایک گانون کا نواح طوس مین مسکن فردوسی طوسی۔

بادریس۔ یہ ایک مدور ٹکڑا لکڑی یا چمڑے کا ہوتا ہی جسکو اپنے تکلے مین ڈالکر عورتین سوت کاتتی ہین۔

بادغیس۔ ہرات کے علاقہ مین ایک علاقہ کا نام ہی۔

باس۔ دُکھ۔ رنج۔ تکلیف۔

باس بوس۔ ایک بوٹی ریحان کی قسم سے ہی اسکو فارسی مین مرزنگوش عربی مین اذن الفار۔ ہندی مین چوہے کنی کہتے ہین۔ اس لیے کہ اسکے پتے چوہے کے کانون کی طرح ہین۔

بالوس۔ وہ کافور جسمین کوئی اور چیز ملائی ہوئی ہو۔ کافور مغشوش بھی اسکو کہتے ہین۔

بالیوس۔ زمانہ قدیم مین خطۂ قندھار کا یہ نام تھا۔

بالقس۔ یہ ایک بوٹی روم کے ملک مین ہی۔ اگر اسکو چبا کر سانپ وغیرہ کسی درندہ پر ڈالین تو فوراً مر جاوے۔ عربی مین اسکو

رجل الحمامہ کہتے ہین —
باطس ۔ یونانی مین ایک درخت کا نام ہے جسکو توت سگ کہتے ہین اور عربی مین ثمرة العلیق ۔ اگر اسکے پتے اور پھل اور جڑ کو ملا کر بالون کو خضاب کرین تو سیاہ ہوجائین —
باغ قدس ۔ بہشت برین —
بامس ۔ وہ شخص جو بسبب مفلسی و ناداری کے اپنے وطن سے دل برداشتہ ہو —
بائیس ۔ مفلس و محتاج و درویش —
باوش ۔ پختہ خیار و کدو وغیرہ ۔ جو تخم کے لیے رکھتے ہین —
باتش ۔ بضم تاے ۔ ترنج جو مشہور میوہ ہے —
باجمش ۔ ترکی مین دیدہ یعنے دیکھا ہوا —
باداش ۔ بدلا ۔ عوض ۔ جزا ۔ مکافات —
بادکش ۔ پنکھا اور لہارون کی کھالین —
باد ریش ۔ غرور و تکبر و لاف —
باد فروش ۔ خوشامد گو و لاف زن اور وہ قوم جسکو ہند مین بھاٹ اور بھانڈ کہتے ہین ۔ **نصیری بدخشانی** ۔ بسان
بادفروشان چہ بادپیمائی + کہ در شرافت ذات از گروہ براری +
بارکش ۔ حمال اور مرکب لادنے والا —
بارش ۔ پانی جو ابر سے برستا ہے —
بازی گوش ۔ وہ لڑکا جو کھیل کی طرف راغب ہو ۔ قطعہ
چون ترا عقل و ہوش داد خدا + کلمہ حق شنو بگوش ہوش + گوش
بر بازی دروغ مدار + ہر زمان مثل طفل بازی گوش +
باسش ۔ ترکی مین جسکو عربی مین رأس کہتے ہین فارسی مین ٹھہر اور صبر کر
باششش ۔ مسکینی و عاجزی —
باغوش ۔ پانی مین جانا غوطہ کھانا —
باقلتمش ۔ ترکی مین دیدہ شدہ یعنے دیکھا گیا —
بالش ۔ تکیہ جو سر کے نیچے رکھین ۔ بڑھنا اور پھولنا ۔ سرسبز ہونا ۔ اور قفل جو صندوق مین لگائین ۔ اور نام ایک وزن کا —
باد شرط ۔ بضم شین وہ ہوا جو جہاز کے موافق ہو ۔ چونکہ شرط بمعنے نشان کے ہین نشان چلنے جہاز کا وہی ہوا ہے ۔ **حافظ** ۔ کشتی
شکستگانیم ای باد شرط برخیز + باشد کہ باز بینیم آن یار آشنا را +
باع ۔ دونون ہاتھ دراز کرنے کی مقدار —
بایع ۔ فروخت کرنے والا بیچنے والا —

بازغ ۔ روشن اور چمکتا ہوا —
بالغ ۔ یہ لغت عربی اور فارسی مین مشترک ہے معنی اسکے مشہور ہین ۔ اور ترکی مین اسکے معنی وہ گرہ ہے جسمین کچھ بندھا ہو ۔ حکیم محمد انور ۔
باغ دنیا گو بظاہر سرسبز گلزار ہے + غور سے دیکھو تو ہر گل اسکا شکل خار ہے +
بالغ ۔ پہونچا ہوا ۔ جوان لڑکا ۔ بھرا ہوا پیالہ شراب کا —
باوصف ۔ باوجود اسکے ہونے پر بھی —
باد فتق ۔ بکسر وائو و فتح فاے ۔ ایک بیماری کا نام ہے جس سے ایک خصیہ بڑا ہوجاتا ہے —
بارق ۔ روشن و تابان —
باروق ۔ تلعی کا سفیدآب —
باسق ۔ دراز اور پھولا ہوا ماخوذ بسوق سے جسکے معنی بڑھنے اور پھولنے کے ہین —
باسلیق ۔ انسان کے جسم کی رگون مین سے ایک رگ ہے جو دل اور جگر سے تعلق رکھتی ہے معنی اسکے بڑے بادشاہ کے ہین ۔ اسکی فصد کرنے سے تمام جسم کا خون گردن سے کمر تک آتا ہے —
بالاچاق ۔ غالب و حاکم و زبردست —
بادجناب ۔ دریچہ خورد جو ہوا کے واسطے ہو —
بادپرک ۔ ہوا پر اڑنے والا کاغذ جسکو ہندی مین تکل اور کنکوا بولتے ہین —
بادخورک ۔ ایک پرندہ ہے جو اکثر ہوا پر رہتا ہے بعض کے نزدیک ابابیل ہے —
بادرنگ ۔ میوۂ ترنج ۔ اور بعض کے نزدیک کھیرا جو خام کھایا جاتا ہے —
بادفرنگ ۔ آتشک کی بیماری —
باربک ۔ بڑا امیر اور بادشاہ کا مصاحب ۔ جو بغیر روک کے بادشاہ کے پاس جاسکتا ہو —
باریک ۔ پتلا اور مہین —
بازرنگ ۔ عورتون کا سینہ بند —
باسک ۔ خمیازہ و حرکت طبعی جس سے منہ کھل جاتا ہے اور مورخین ہنود کے نزدیک پاسکا سنون کے بادشاہ کا نام ہے —
باشنگ ۔ وہ خیار جو تخم کے واسطے رکھین اور خوشہ انگور کا جو درخت کے ساتھ ہو —
باک ۔ خوف و اندیشہ —

بالنگ ۔ خیار جسکو بادرنگ بھی کہتے ہین ۔ اور ایک قسم کی
بالیک ۔ ژندی زبان مین پاپوش یعنے جوتی ۔
بانگ ۔ آواز بلند ۔
بانک ۔ شکنجہ جو مشہور چیز ہی ۔
بابل ۔ بکسر باے ثانی نام شہر قریب کوفہ ۔ اور نام ایک شہر کا عراق مین اور وہان ایک کنوان ہی جسمین ہاروت وماروت پر عذاب ہوتا ہی **سعدی** ۔ بدین کمال نہ دارند حسن در کشمیر + چنین بلیغ ندارند سحر در بابل +
باذل ۔ صاحب خرچ وسخی ۔
بازل ۔ وہ اونٹ جو نو برس کا ہو ۔
باسل ۔ دلیر ۔ صاحب شجاعت ۔
باطل ۔ جھوٹ بے اصل ۔ دروغ ۔
باقل ۔ سبزی فروش ۔ بقال ۔
بال ۔ بازو شانہ سے آرنج تک اور مرغون کے پر اور بڑی مچھلی اور عربی مین دل وجان وفراخی وعیش وشان وعظمت اور ترکی مین عسل یعنی شہد **توحید** ۔ مبرسد انسان باوج معرفت خضرت حق گر بہ بخشند تیرہ وبال ۔
بالغدو والآصال ۔ دن ۔ رات ۔
بالاستقلال ۔ مضبوطی کے ساتھ ۔
بادشنام ۔ وہ بیماری جو جذام کی ابتدا ہو ۔
بادام ۔ مشہور میوہ ہی **صائب** ۔ پردۂ دیدہ بادام شب نشیدہ است + دیدہ در خواب مگر سوزن مژگان ترا +
بادتخم ۔ بادیان جسکو ہندی مین سونف کہتے ہین ۔ اور بعض کے نزدیک رازیانہ ۔
بادوم ۔ ژندی زبان مین مغرور ومتکبر ۔
باسرم ۔ وہ زمین جو کھیتی کے لیے درست ہو ۔
باشام ۔ پردہ دروازہ کا ہو ۔ کسی اور جگہ کا ۔
بافدم ۔ بفتح فاے موحدہ ۔ عاقبت وانجام ۔
بام ۔ بالائی منزل مکان کی اور نام ایک قلعہ کا ماوراء النہر مین
باہم ۔ آپس مین ۔ ایک جگہ ۔
بابزن ۔ کباب بھوننے کی سیخ **زلالی** ۔ مرغ کباب خواند اگر آفتاب را + دستان زنان لشا خچہ بابزن رسد **صائب** ۔ چون پر وبال واکند چنگل شاہباز تو + از سر شاخ بابزن مرغ کباب می شود +
بابکان ۔ نام جد مادری اردشیر بن ساسان ۔
بابزان ۔ میانجی وکفیل وضامن ۔
باتنجان ۔ بادنجان یعنی بیگن جو ایک ترکاری ہی ۔
بادیان ۔ سولف جو ایک مشہور دوا ہی ۔
بادنجان ۔ بیگن جو مشہور ترکاری ہی ۔
بادبان ۔ پنکھا جو جہازون پر باندھا جاتا ہی ۔
بادبرین ۔ بادصبا ۔ جو شرق شمالی ہوا ہی **شمس فخری** ۔ بنیر چرخ برین ہمیشہ ال فرمانت + بہ سوی غرب بیارد وزید باد برین +
بادبیزن ۔ پنکھا جسکو مروحہ کہتے ہین ۔
بادسلیمان عظمت ودولت سلیمان اور وہ ہوا جو سلیمان علیہ السلام کا تخت اڑا لیجاتی تھی **نظامی** ۔ روزی ازانجا کہ فراغیش گشت + بادسلیمان بچراغی گذشت +
بادخوان ۔ یاوہ گو فضول گو ۔
باردان ۔ تیسرا حرف دال ۔ سرپوش دار برتن وجوال وخرجی وصراحی وغیرہ ۔
بارگین ۔ حوض وتالاب ۔
باریسطایون ۔ رومی زبان مین ایک غلہ کا نام ہی جسکے کھانے سے گاے بیل فربہ ہوجاتے ہین ۔
بارسان ۔ ایک تورانی پہلوان کا نام ہی ۔
باریقون ۔ یونانی زبان مین ایک دوا کا نام ہی جسکو شوکران بھی کہتے ہین اور وہ ایک رومی نبات کی جڑ ہی ۔
باران ۔ بارش جو آسمان سے ہوتی ہی ۔
بازرگان ۔ دوکاندار ۔ سوداگر لوگ ۔
بارخشین ۔ ایک قسم کا شکاری باز ہی جسکو ترک قزل گوش کہتے ہین
باترن ۔ وہ چارپایہ جو تمام گلہ کے آگے چلتا ہو ۔
باستان ۔ قدیم وگذشتہ وکہنہ وتاریخ قدیم ۔
باشین ۔ وہ میوہ جو درخت کے اندر سے نکلے ۔ بغیر پھل اور پھول کے
باغبان ۔ باغ کا پاسبان محافظ مالی ۔ **توحید** گاہ گل گردد گہ بلبل شود + گاہ باغ وگاہ شکل باغبان ۔
باقلان ۔ نام ایک مقام کا ہی ۔
بالان ۔ متحرک اور ملنے والا ۔ اور گھر کی دہلیز
بالین ۔ تکیہ جو سر کے نیچے رکھا جاے یا پیٹھ کے پیچھے ۔

بامداداں ۔ علی الصباح صبح سبح ۔ فجر کے وقت ۔ مولف منہ
سر در سجود خاکساری + بجاکب عاجزی ہر بامدادان ۔
بامیان ۔ بلخ اور غزنی کے درمیان ایک علاقہ ہی اور غلط نویس بد نویس
بان ۔ ایک خوشبودار پھول کا نام ہی جسکے تخم کو حب البان کہتے ہین اور
فارسی مین تخم غالیہ اسکا عطر نہایت معطر ہوتا ہی وصاحب و خداوند
چنانچہ مہربان و فیلبان وغیرہ ۔ اور گھر کی بی بی و خاتون ۔
باوین ۔ چھوٹی ٹوکری جسمین عورتین سوت کات کر رکھتی ہین ۔
بانگان ۔ محافظ نگہبان خزانچی ۔
بانیدان ۔ وکیل وکفیل وسفیر و میانجی ۔
بابونہ گاو ۔ ایک پھول باہر سے سفید اندر سے زرد ہی ۔
بالنگو ۔ حب السلاطین یعنی جمال گوٹہ جو مسہل تخم ہی ۔
بادکیسو ۔ متکبر و مغرور عورت ۔
بارو ۔ قلعہ و حصار و بادشاہی مکان ۔
بازو ۔ قوت و طاقت و استعداد ۔
بازگو ۔ بیان کرنے والا ظاہر کرنے والا ۔
باشو ۔ چلپاسہ جو مشہور جانور ہی ۔
باکو ۔ شروان کے پاس ایک قصبہ ہی ۔
بالو ۔ غمناک آواز اور سیاہ رنگ مسہ جو انسان کے جسم پر
نکل آتا ہی ۔ عربی مین ثولول ۔
بالنگو ۔ ایک تخم جو دوا مین مستعمل ہی ۔
بال بدزو ۔ پارہ ابر ۔ بادل کا ٹکڑا ۔
بانو ۔ گھر کی بی بی وخاتون ۔ سعدی ۔ زبانو طلب کرد ساطور را +
کہ ویران کند خانہ زنبور را +
باہو ۔ بڑی لکڑی جو شتربان اور شبان ہاتھ مین رکھتے ہین ۔
بایکانہ ۔ گھر کا دریچہ ۔ چھوٹا دروازہ ۔
بابوتہ ۔ پانی کا بھرا ہوا کوزہ ۔
بابونہ ۔ ایک گھاس ہی جسکو اقحوان بھی کہتے ہین ۔ بابونج و
تفاح الارض بھی اسکا نام ہی جس گھر مین ہو موذی جانور بھاگ جاتے ہین
باخہ ۔ ایک آبی جانور کا نام ہی جسکو فارسی مین سنگ پشت
ہندی مین کچھوا کہتے ہین ۔ پنجابی مین کمان ۔
باد آبلہ ۔ بیماری جسکو عربی مین جدری فارسی مین چیچک ہندی مین سیتلا کہتے ہین
بادبرہ ۔ بائیسوین تاریخ ماہ بہمن کا نام ہی ۔ کہ وہ خوشی کا دن
فارسیون کے نزدیک ہی اور اسمین لطیفہ ہی خوشی کا یہ ہی کہ نوشیروان کے

وقت مین سات برس تک ہوا بند رہی اس روز ایک چرواہا
بادشاہ کے پاس آیا اور عرض کی کہ آج اسقدر ہوا آئی ہی کہ میری
بکریون کے بال ہلنے لگے بادشاہ خوش ہوا اور حکم فرمایا کہ آج
سب لوگ خوشی کرین ۔
بادپرہ ۔ لکڑی کا تراشا جو آرہ چلانے کے وقت گرتا ہی ۔
بادامہ ۔ خرقہ درویشون کا اور نام کرم پیلہ کا جو ابریشم کا کرم
ہی اور نگینہ اور مہر اور انگشتری ۔
بادرنگ بویہ ۔ یہ ایک گھاس دوا مین مستعمل ہی معرب اسکا
بادرنجبویہ ہی اس سے عقرب فی الفور مر جاتا ہی ۔
بادرہ ۔ بے سوچی تقریر اور پائچہ تنبان وشلوار کا و تیزی و تندی
بادزہرہ ۔ خناق کی بیماری ۔
بادسرہ ۔ ایک بیماری ہی جو گھوڑے کو ہوتی ہی ۔
بادگانہ ۔ مشبک دریچہ جالیدار جس سے اندر کا آدمی باہر کا حال
دیکھ سکے اور باہر کا آدمی اندر کے حال سے واقف نہو ۔
بادمہرہ ۔ سانپ کا مہرہ جو افعی کے سر سے نکلتا ہی جس جگہ
سانپ کاٹے اسپر اسکو لگانے مین تو مہرہ سب زہر چوس لیتا ہی
بادہ ۔ شراب جو خم سے نکال کر استعمال کرین ۔ اور عرق جو کھنچ
گیا ہو جو شراب ایکبار کھینچی جاے اسکو ایک آتشہ اور جو دوبارہ کھینچی
جاے اسکو دو آتشہ بولتے ہین **صائب** ۔ عرق بیاکی گوہری چو
بادہ بود + حرامزادہ کجا چون حلال زادہ بود **صائب** ۔ مے دو آتشہ را
نشہ دگر باشد + خوش آن زمان کہ لب یار گرد از بان سرخ + واضح
ہو ۔ کہ بادہ اسکا نام اسواسطے رکھا گیا ہی کہ اسکے پینے سے انسان
کے دماغ مین ہوا تکبر و غرور کی بھر جاتی ہی ۔ **نظامی** ۔ بیا ساقی از
بادہ بردار بند + بہ یاد سے بیمودن بادہ چند +
بادلہ ۔ ہندی لفظ فارسی مین مستعمل ہی اور یہ چاندی کی تارین
سونے سے ملمع کرکے کپڑون مین بنے جاتے ہین ۔ **سید حسین**
خالص ۔ برخوردہ چنان گرم کہ آتش علم زند + چون شعلہ سراپا زطلا بادلہ پوشی
بادیہ ۔ جنگل و بیابان و ویرانہ اور ترکی مین جام یعنی بڑا پیالہ ۔
بادحکہ ۔ عورتون کی باہ و شہوت اور حکہ کے معنی خارش ہیکہ جسمین
عورتون پر بھی اسوقت ایک طرح کی خارش کی سی حالت طاری ہوتی ہی
بادکلیہ ۔ ضربت جماع کی ۔
بادریشہ ۔ ستون جو بیچ سوماخ دار جو خیمہ کے ستون پر رکھتے ہین
بادام سبعہ ۔ وہ بادام جو ہندو مردہ کے ہمراہ کرتے ہین ۔

بارقہ - روشنی و چمکارہ ـ
بارہ - بارہ کے معنی حصار و قلعہ و دیوار قلعہ و اسپ تیز رفتار و کرت و نوبت و حق و شان اور بار کی لفظ کے بہت معنی ہین اول یہ لفظ خدا کے اسامی گرامی سے ہے دوسرے نشتہ خروار دا تہا ہے تیسرے بزرگی - چوتھے زانی - پانچوین بزرگ و نیکوکار چھٹے نصیب ساتوین رخصت و دخل - آٹھوین درخت کی جڑ نوین مرادکارہ دسوین کرت و مرتبہ و شمار گیارھوین بارگاہ - بارھوین انبوہ و کثرت - تیرھوین درخت کا میوہ - چودھوین عورتون کا حمل - پندرھوین آمیزش - جو اچھی چیز مین بری ملائی جاوے سولھوین گانے والونکے ساز - سترھوین بہنے والا اور برس - اٹھارھوین درخت کی شاخ مولف سرنگون شودم فزن خاموش باش + چون لسبر برداشتی بار عیال +
بارگاہ - دربار بادشاہی - مولف - بران بارگاہ فلک پایگاہ + گدا سائل و سرنگون بادشاہ ـ
بارخانہ - اسباب رکھنے کا مکان - گودام ـ
بارنامہ - بادشاہی فرمان - جو واسطے اجازت داخل ہونے شاہی دربار کے ہے ـ
بارورزنہ - نام ایک نوا کا موسیقی مین ـ
باروزہ - وہ چیز جو ہر روز مطلوب ہے ـ
بازہ - قلندرون کے ہاتھ کی لکڑی و فاصلہ جو دو دیوارون مین ہو و فاصلہ دونون ہاتھ کا - اور وہ چوبی جسمین ترازو لٹکائین
بازگونہ - معکوس و مقلوب - الٹا و نحس و نامبارک ـ
بازیچہ - کھیل و بے حاصل کام ـ
بازبرہ - رات کا پہلا اور پچھلا حصہ ـ
بازندہ - کھلاڑی - کھیلنے والا ـ
باستان نامہ - پارسیون کی تاریخی کتاب کا نام ہے ـ
باسکوتہ - عطا و بخشش ـ
باسہ - سیاہ و کالے منہ والا ـ
باشامہ - اوڑھنی عورتون کے سر پر اوڑھنے کی ـ
باشگونہ و وازگونہ - معکوس و مقلوب ـ
باشہ - ایک شکاری جانور باز سے چھوٹا ہے ـ
باشندہ - رہنے والا - متوطن ـ
باطشہ - سخت پکڑنے والا - حملہ کرنے والا ـ
باغچہ - چھوٹا باغ ـ

باغژہ - وہ گانٹھ جو بہ سبب بیماری کے جسم کے گوشت مین پڑے
باغندہ - روئی کا گولہ یعنی گالا ـ
باکرہ - کنواری لڑکی دوشیزہ عورت ـ
باکورہ - نیا میوہ جو سب سے پہلے درخت سے اترے ـ
بالکیدہ - یاقوت جو ایک قیمتی جوہر ہے ـ
بالیہ - کہنہ و قدیم و پرانا ـ
بالادہ - بدال مہملہ کوتل گھوڑا ـ
بالاندہ و بالانہ - گھر کی دہلیز ـ
بالکانہ - مشبک دیوار و دریچہ - جس سے آدمی اندر سے دیکھ سکے اور باہر سے نظر اندر نہ جاوے ـ
بالشتچہ - بالشچہ - بقدر ایک بالشت کے ـ
بالوآسہ - تار کپڑے کا جو مقابل پود کے ہے ـ
بالوانہ - ایک مرغ کا نام ہے جو چڑیا سے چھوٹا سیاہ و سپید ہوتا ہے عربی مین اسکا نام ابابیل ہے ـ
بالہ - جوال اور گون جسمین اسباب ڈالا جاوے ـ
بالوعہ - چھوٹا حوض پانی کا ـ
بالغہ - نوجوان عورت ـ
بالمشافہ - روبرو مقابل ایک دوسرے کے ـ
بالجملہ - بالکل تمام و کمال - حاصل کلام ـ
باللہ - قسم خدا کی ـ
بامگاہ - اوپر کی منزل مکان کی - اور صبح کا وقت ـ
بامہ - دراز ریش آدمی - اور لمبی ڈاڑھی ـ
بانہ - مقام زیر ناف - موے زہار کی جگہ ـ
باہ - طاقت مردی کی اور شہوت ـ
بایستہ - لایق و بہتر اور بہت اچھا ـ
باباری - یونانی ہے - فارسی فلفل سیاہ - ہندی کالی مرچ اگر عورت بعد جماع اپنے اندام مین رکھ لے ہرگز حاملہ نہو ـ
بابانجی - خربزہ جو مشہور پھل ہے - اور نام ایک جزیرہ کا جسمین سونے چاندی کی کانین ہین ـ
بابادرگاہی - ایک بزرگ کا نام ہے جسکا مزار لاہور مین ہے
بادسیحا - دم عیسیٰ جسکی تاثیر سے مردہ زندہ ہو جاتا تھا ـ
بادی - ابتدا کرنے والا اور سب سے اول و ہمیشہ و دایم - اور جو چیز ہوا سے متعلق ہو جیسے جوزا و دلو و میزان - برج بادی ہین +

بادخانی - دامغان کے علاقہ کے ایک گانون مین ایک چشمہ ہر اگر ٹکڑا مردار کا اسمین ڈال دین تو اسی وقت باد و باران کا طوفان آجاتا اور جہان تاریک ہوجاتا ہر۔
بارانی - جو چیز بارش کے وقت کام آئے اور بارش کی پوشاک اسماعیل ایما - کسوت تنم سست آنچنا مانع تر دامنی + خرقۂ پشمینہ من گشتت بارانی مرا + سعید اشرف زرہ دلگیر لرزان بود + کہ بارانی تیرباران بود +
بارگی - گھوڑا اور توانائی و قوت و زور جو جسم مین ہو۔
باری - اسامی ذات الٰہی سے ایک نام ہر مولف - چو حاصل نشود دولت از خاکساری + سر عاجزی نہ بدرگاہ باری -
بازی - کھیل - دغا - فریب -
بازندگی - حیلہ و مکاری و فریب -
باستی - عاجزی و فروتنی و غریبی و مسکینی -
باغی - نافرمان و سرکش اور وہ چیز جو کسی باغ مین پیدا ہوئی ہو -
باقلانی - نام ایک دریا سے ہند اور پل کا ہر -
باقی - وہ چیز جو فانی نہو اور نام خدا ئے تعالیٰ کا جو حی القیوم ہر مولف - نماند در جہان غیر از خداوند جہان باقی + جہان فانی و خلاق زمین و آسمان باقی +
باکی - رونے والا - گریہ و زاری کرنے والا - مولف - بخند و مثل گل در باغ فردوس + گذارد در بکا گر عمر باقی +
بالی - کہنہ - پرانا - بہت مدت کا -
بالیدگی - بڑھنا - پھولنا - سرسبز ہونا - مولف - چونکہ ایام خزان فش بر سر است + گل چرا نازد برین بالیدگی -
بالائی - بلندی - اونچائی اور دودھ کی ملائی -
بالا خوانی - مال کی حیثیت سے زیادہ قیمت ظاہر کرنے والا -
بالائی - بلرگیر گھوڑا یعنی وہ گھوڑا جو دوسرے سوار کے پاس رہے اور مالک تنخواہ پائے -
بانی - بنا کرنے والا - بنیاد رکھنے والا - توحید - خدا بہ روح بہ بخشد کمال روحانی + کند بہ جسم عنایت جمال جسمانی + خدا بہ بندہ گر زور می بخشد + خدا بود بہ رتبۂ سلیمانی + خداست مالک املاک ملک ہر دو جہان + کہ ہست ملک دو عالم بنائے آن باقی +
بانوائی - دولتمندی - امیری -
باورچی - کھانا پکانے والا - رسویا جسکو عربی مین طباخ کہتے ہین -

بائے بائے عربی

ببغا - بفتح اول طوطی جسکو طوطا بھی کہتے ہین -

ببا - پہلوے مین گھر کا دروازہ -
ببر - بہ وزن صبر - ایک درندہ جانور جو شیر کا دشمن ہر اور اُسپر غالب صاحب بہار عجم نے ببر بتحقیق لکھا ہر -
بہلس - بفتح اول ایک کھانا ہر جو نان خشک و روغن و دوشاب سے بناتے ہین -
بتبک - بفتح اول - انگور کے خوشہ کا ایک حصہ جسکے ساتھ دانہ مشہور ہوتے -
ببر بیان - یہ رستم کی زرہ کا نام ہر - جو رستم نے ببر کو مار کر اُسکی کھال کی بنائی تھی - خاصیت اسکی یہ تھی کہ اسکو پہنکر وہ نہ پانی مین غرق ہوتا نہ آگ مین جلتا - نوشیروان کے وقت یہ جانور ظاہر ہوا نوشیروان نے دس ہزار سوار اُسکے مارنے کے لیے مامور کیے مگر وہ نہ مارا گیا - بہت سے آدمی اُسنے مار ڈالے -
ببراِلہ - بضم اول - ژندی زبان مین ایک دوا کا نام ہر جسکو زراوند طویل و شجرۂ رستم کہتے ہین -

بائے تائے فوقانی

بتا - بکسر اول صیغہ امر - بگذار یعنے چھوڑ -
بتا - بہ فتح اول ایک قسم کا کھانا ہر جسکو اکثر لوگ بہ تقدید تائے بتلہ کہتے ہین - اور یہ نام خصوصاً دال چانول کا رکھا ہوا ہر -
بتیا - ژندی زبان مین بکسر و فتح اول سینہ جسکو عربی مین صدر اور ہندی مین چھاتی کہتے ہین -
بترجا - بہ فتح اول - عورتین یعنے سوراخ مقعد مردان و شرمگاہ زنان - اور وہ قرحہ جو انگلی کے ناخن در گوشت مین ہوتا ہر اور اسمین سیاہ رنگ پیپ بھر جاتا ہر -
بت - بہ ضم اول - وہ مورت جو ہنود وغیرہ مذہب والے مٹی یا پتھر یا لکڑی کی بنا کر پوجتے ہین - عربی مین اسکو صنم کہتے ہین - شعرا بت کو معشوق کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین -
بَت - بفتح اول - مرغابی جسکا معرب بط ہر - اور جلاہون کا اہار - جو تار کو لگا کر کپڑا بنتے ہین -
بتر - بہ فتحتین - بدتر - نہایت برا -
بُتر - بہ فتح اول و سکون ثانی عربی مین کاٹنا جڑ سے نکالنا بمعنی دم بریدہ و بے فرزند و بے اولاد ہونا -
بتاوار - بفتح اول و حرف چہارم واو آخر کار - اور انجام ہر ایک کام کا -
بتفور - بفتح اول - سگدا گر دوکلاہ و سنقار مرغان - دہن یا مرن دہان انسان یا حیوان -

تیمار ـ بفتح اول وسکون ثانی وہ چیز جو آنکھون مین مکروہ نظر آئے ـ بدصورت معلوم ہو ـ

تبیار ـ بکسر اول شیشۂ قارورہ جسمین بیمار کا بول ڈال کر طبیب کے پاس لیجاتے ہین ومحنت ومشقت ورنج ـ

تبواز ـ بفتح اول ـ باز وشاہین شکاری کے آرام کی جگہ ـ

تبکیش ـ بفتح اول ترکش جو تیرون سے بھرا ہو ـ

تبع ـ بکسر اول وہ شراب جو خرما یا شہد سے بنائین ـ

تبخاک ـ بضم اول کابل کے نواح مین ایک موضع ہے ـ

تبک ـ بکسر اول ترکی وشندی زبان مین خط وکتابت لکھنے کی جگہ

تبوراک ـ بفتح اول کھاتہ وذخیرہ غلہ جو زمین کے اندر بنا کر غلہ اسی مین بھردین ونیز بمعنے دائرہ ودف ـ

تبوک ـ بفتح اول لکڑی کا بڑا طبق جسمین بقال وغیرہ غلہ بھر رکھتے ہین ـ

تبول ـ بفتح اول قطع کرنے الاعلایق دنیا کا اور لقب خیر النسا فاطمة الزہرا علیہا السلام ـ

تبکن ـ بکسر اول وہ چوبی آلہ جس سے زمیندار بعد ہل چلانے اور کاشت تخم کے زمین کو ہموار وصاف کرتے ہین ـ

تبوادریتہ ـ بفتح اول پتھر کا کھرل جسمین دوائی پیستے ہین ـ عربی مین اسکو مقمع کہتے ہین نیز بمعنی دبہ جسکو ہندی مین کپّہ بولتے ہین اور روغن زرد وغیرہ اسمین رکھا جاتا ہے ـ وبمعنی مشرق ومغرب اور وہ مقام جس جگہ آفتاب ہمیشہ چمکتا رہے ـ

تبارہ ـ جولاہون کا ہر جس سے تار کو ا ہار لگا کر صفا کرتے ہین

تبکدہ ـ بتخانہ ـ ٹھاکردوارہ ـ

تبیارہ ـ بلا وآفت وافسون وفریب اور وہ چیز جسکا دیکھنا ناگوار ہو ـ

تبت راہ ـ وہ شخص جو راستہ چلنے نہ دے ـ

تبکچی ـ بفتح اول ـ نویسندہ ـ لکھنے والا ـ

باے موحدہ با ثاے مثلثہ

بث ـ بفتح اول وتشدید ثانی ظاہر کرنا فاش کرنا طشو میں لیا تا آشکارا کرنا ـ

بثر ـ بضمتین ـ آبلہ اور پھنسی جو بدن پر نکلے ـ

بثور ـ جمع بثر کی ـ بہت سی پھنسیان اور آبلے ـ

بثرہ ـ دمل اور پھنسی اور آبلہ ـ

باے موحدہ باجیم

بجا ـ درست ـ ٹھیک ـ اپنے موقع اور مقام پر ـ

بجوجیا ـ شندی زبان مین عورات کی شرمگاہ ـ اور مادہ ہر ایک حیوان کی یعنے مادہ گاؤ وغیرہ ـ

بج ـ بفتح اول ثانی اور تشدید ثانی اور چہرہ کا گوشت اور اندرونی حصہ منہ کا ـ

بج ـ بضم اول بز یعنے بکری ـ

برنج ـ بکسر اول برنج یعنے چانول جسکو عربی مین ارز کہتے ہین ـ

بج بج ـ بضم ہر دو با آہستہ گفتگو ـ اور سرگوشی ـ

بنج ـ بضم اول پیشانی کے بال ـ

بجنود ـ بضم ـ نہایت تیز وتند ـ گرجتا ہوا ـ

بجور ـ بکسر اول ملک کابل سواد تیراہ مین ایک علاقہ کا نام ہے ـ

بجس ـ بفتح اول پرہ ہاے منی وسستی ونرمی ـ

بجنس ـ ویسا ہی ـ اسی شکل کا ـ

بچاق ـ بروزن کتاب ـ کارد یعنے چھری ـ یہ لفظ ترکی ہے بعض نے بچاق نون سے لکھا ہے ـ

بجشک ـ بکسرتین طبیب معالج علاج کرنے والا اور گھاس بیچنے والا ـ

بجرح ـ بکسر اول ـ فریب کھانے والا ـ دانتون مین آنے والا ـ

بجاغ ـ بفتح اول ایک سلاح کا نام ہے ـ

بنجال ـ بضم اول زگال وزغال یعنے سیاہ کوئلہ جو افروختہ نہو ـ

بجل ـ بضم اول ـ استخوان شتالنگ یعنے گھٹے کی ہڈی ـ

بجول ـ بروزن اصول قمار بازی کے پانسے جو ہڈی کے بنے ہوئے ہوتے ہین ـ

بچل ـ وہ شخص جو لباس میلا اور خراب رکھے ـ

بجم ـ بضم اول درخت گز کا پھل جسکو عربی مین ثمرة الطرفہ کہتے ہین

بچلم ـ شندی زبان مین گرگ یعنے بھیڑیا جسکو عربی مین ذیب کہتے ہین ـ اور تابستانی گھر جو سرد کیا گیا ہو وصفہ وبارگاہ شاہی ـ

بجہ ـ فارس واصفہان کے درمیان ایک مقام ہے ـ

باے موحدہ با حاے حطی

بحیرا ـ نام ایک راہب کا جسنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو براہ شام پہچان لیا اور آپپر ایمان لایا ـ

بحت ـ بفتح اول خالص ومحض وصرف وصفا ـ

بحت الصوت ـ گرفتگی آواز بند ہونا آواز کا جو ایک بیماری ہے ـ

بحشجات ـ یونانی زبان مین ایک نبات ہے جسکو عربی مین عصی الراعی کہتے ہین ـ تقطیر البول کو دفع کرتی ہے ـ

بحر دست ـ نہایت سخی وفیاض آدمی ـ

بحر - بفتح اول دریاے محیط یعنی سمندر اور بڑی نہر اور اوزان شعر جو آمیں ہین طویل - مدید - بسیط - وافر - کامل - ہزج - رجز - رمل منسرح - مضارع - مقتضب - مجتث - سریع - جدید - قریب - خفیف مشاکل - متقارب - متدارک - قطعہ از چراغ دین روشن
خدا زہر تر و ہر خشک مینماید رو + گہی ز بحر شود جلوہ گر گہے از بر + خدا بود پس و پیش و خداست راس و چپ + خدا درون و برون و خدا بزیر و زبر +

بحور - بضمتین جمع بحر کی - بہت سے دریا -

بحار - بہ کسر اول جمع بحر کی بہت سے دریا -

بحر اخضر - سمندر کا نام ہے جسکے شرق کی طرف چین اور غرب کی طرف یمن اور شمال کی طرف ہند اور جنوب کو دریاے محیط طول اسکا دو ہزار فرسنگ اور عرض پانچ سو فرسنگ جزائر اسمین بہت ہین سرندیپ انھین جزائر مین سے ہے -

بحر معلق - کنایۃً آسمان -

بحل - بخشنا اور گناہ معاف کرنا - ملا شہر لطیف خون دلم خوردی و کردم حلال + جان ز تنم بردی و کردم بحل +

بحر چگل - ترکستان مین ایک دریا ہے شہر چگل جسکے نزدیک آباد ہے - اور اسی کے سبب سے یہ دریاے چگل کہلاتا ہے -

بحر خوارزم - ایک دریا خوارزم سے تین روز کے راستہ پر جاری ہے - اور محیط اسکا ستو فرسنگ -

بحر خمام - یہ دریا کاشغر مین ہے - اگر کوئی پتھر یا اینٹ اسمین ڈالے تو فی الفور طوفان ظاہر ہوتا ہے

بحرین - دو دریا یعنے دریاے روم و دریاے فارس -

بحر روان - چلتا دریا اور کشتی جو دریا پر چلتی ہے -

بحران - تغیر و تبدل عظیم جو دفعتاً انسان بیمار کو بخار کی حالت مین ہوتا ہے - گویا مرض اور طبیعت مین جنگ ہوتی ہے اگر طبیعت غالب آجاتی ہے تو بیماری دفع ہوجاتی ہے - اور اگر طبیعت مغلوب ہوگئی تو بیمار مرجاتا ہے -

بحر عمان - بہت بڑا دریا ہے - اور اسمین آبدار موتی پیدا ہوتا ہے اور عمان ایک شہر ہے جس سے یہ منسوب ہے -

بحتری - بہ ضم اول - نام ایک عربی شاعر کا جو بحتر کے ساتھ منسوب تھا - اور بحتر قبائل طی مین سے ایک قبیلہ ہے -

باے موحدہ با خا

بخارا - نام ایک مشہور شہر کا ہے - حافظ - اگر آن ترک شیرازی بدست آرد دل ما را + بخال ہندوش بخشم سمرقند و بخارا را -

بخشا - بخشنا - اور بخشوانا اور بخشش کرنا - سعدی کریما بہ بخشاے برحال ما + کہ ہستم اسیر کمند ہوا -

بخت - بہرہ و نصیب و قسمت سعدی - بخت و دولت بکاردانی نیست + جز بتائید آسمانی نیست +

بخست - بکسر اول - توڑا اور رخنہ کیا -

بخست - بفتح اول صدا و آواز ہر چیز کی -

بخ بخ - بہر دو باے مفتوح - آفرین - شاباش -

بخ - آفرین خوش آمدی -

بخرد - بکسر و بہ فتح اول - دانا و ہشیار -

بخت بلند - امیر دولت مند - صاحب مرتبہ

بخت سپید - نیک بخت صاحب نصیب -

بخار - بہ ضم اول - دھوان جو آگ یا گرم پانی سے نکلے مجازاً تپ و حرارت جو انسان کے جسم مین نمودار ہو - ظفر - سحر جو بام پر لیٹے وہ مہ عذار چڑھا + تو آفتاب کو لرزہ سے اک بخار چڑھا -

بختور - بفتح اول و ضم ثالث - شیر و رعد گرجتا ہوا - بوزن رنجور و فغفور

بختاور - صاحب بخت و صاحب قسمت -

بختیار - قسمت والا - نصیبہ والا دولتمند سعدی - ترا گر بخادت بود بختیار + در اقلیم دولت شوی شہریار -

بخور - بہ فتح اول و ضم دوم وہ خوشبو جو کسی چیز کے جلانے سے حاصل ہو

بخور - بضم اول و ثانی نام ایک درخت کا ہے جسکا گوند نہایت خوشبودار ہوتا ہے - آگ پر رکھنے سے زیادہ خوشبو دیتا ہے -

بخت نصر - بہ ضم اول و تشدید صاد - ایک کافر بادشاہ کا نام ہے جسنے مسجد اقصے و بیت المقدس کو مسمار کیا - معنے اسکے نصر کا بیٹا ہین کہ بوخت بیٹے کو کہتے ہین - اور نصر ایک بت کا نام تھا - جب یہ پیدا ہوا تو ماں اسکو نصر بت کے پاس پھینک کر چلی گئی اسلیئے اسکا نام بخت نصر مشہور ہوا -

بخر - بہ ضمتین بدبو جو کسی کے منھ سے آئے -

بخیر - بہ فتح اول و کسر ثانی و یاے معروف - ایک گھاس کا نام ہے جسکو بدگیاہ کہتے ہین -

بخس - بہ فتح اول - زر قلب کھوٹا روپیہ اور وہ چمڑا جو آگ کی گرمی سے درہم و برہم ہوگیا ہو - اور بارانی زمین اور

وصور ٹکنا دل کا بہ سبب کسی خوف و ہراس کے ۔
بخسلوس ۔ بہ فتح اول نام ایک بادشاہ کا جو عذرا ۔ وامق کی معشوقہ کو زبردستی لے گیا تھا ۔
بخشائیش ۔ عفو کرنا ۔ گناہ سے درگذرنا ۔ اکبر لاہوری ۔
شیوۂ اہل کرم مردان دین ۔ عفو و لطف و رحم و بخشایش بود ۔
بخش ۔ حصہ و نصیب و برج و عمارت بلند اور مچھلی جسکو فارسی مین ماہی اور حوت عربی مین کہتے ہین ۔
بخش بخش ۔ حصہ حصہ ۔ پارہ پارہ ۔ ٹکڑے ٹکڑے ۔
بخشش ۔ حصہ دینا ۔ مہربانی کرنا ۔
بخرک ۔ بہ ضم اول و سکون ثانی ۔ ایک میوہ کا نام ہی جسکو بادام کوہی بھی کہتے ہین ۔ اُسکی لکڑی کا عصا بناتے ہین ۔
بخل ۔ بہ ضم اول ۔ کنجوسی ۔ دل تنگی ۔
بخیل ۔ عربی مین ممسک ۔ دل تنگ ۔ بے فیض ۔ اور فارسی مین ایک گھاس ہی جسکو بید گیا کہتے ہین ۔
بخسم ۔ بفتح اول ۔ وہ شراب جو غلہ ارزن یا گندم سے بنائی جائے ۔
بخم ۔ بفتحین ایک لایت کا نام ہی جس جگہ کستوری بہت عمدہ ہوتی ہی ۔
بخور مریم ۔ ایک گھاس کا نام ہی جسکی پتی پانچون انگلیون کی طرح ہوتی ہی نہایت خوشبو ۔ آتش پرست اُسکو پرستش کے وقت ہاتھ مین رکھتے ہین اُسکو شجرۂ مریم بھی کہتے ہین ۔ اور مشہور ہی کہ بی بی مریم علیہا السلام نے اُسکو ہاتھ مین لیا اور یہ پنجہ کی شکل بن گیا ۔ عربی مین اُسکو خبز المشایخ اور یونانی مین قیلاسوس بولتے ہین ۔ یہ زنان کو مفید ہی ۔
بخوان ۔ بہ فتح اول ایک ولایت کا نام ہی ۔
بخون ۔ نام ستارۂ مریخ کا ہی جو پانچوین آسمان پر ہی ۔
بخیہ ۔ بفتح اول ایک قسم کی مضبوط اور باریک سلائی ۔
بختہ ۔ بہ فتح اول ۔ موٹا و فربہ اور ہر ایک چیز جسکا پوست اتر لیا ہو اور محصل سپاہی جو محصول لیتا ہو ۔ اور سہ سالہ بکرا جو نر ہو ناہموار و مخنث ۔
بختوہ ۔ بفتح اول بادل گرجتا ہوا ۔ اور ہر ایک چیز گرجنے والی ۔
بخسیدہ ۔ پژمردہ و گداختہ و فراہم آمدہ کملایا ہوا ۔ مرجھایا ہوا ۔ گلا ہوا ۔ اُلٹا ہوا ۔
بخلہ ۔ بضم اول تخم خرفہ جو ایک دوا مشہور ہی ۔
بخمہ ۔ بفتح اول بید گیا جو ایک گھاس ہی ۔
بختوہ ۔ بہ فتح اول چمکتی ہوئی بجلی ۔
بخردی ۔ عقلمندی ۔ چترائی ۔

بخشی ۔ فوج کی تنخواہ بانٹنے والا ۔
بختی ۔ بہ ضم اول بارکش اونٹ ۔ منسوب بہ بخت نصر جو ایک کافر بادشاہ تھا اُسنے عرب کی شتر مادہ اور عجم کا اونٹ جفتی کر کے یہ قسم پیدا کی ۔
بخسی ۔ مرجھایا ہوا ۔ اور بے آب ۔

باے موحدہ با دال

بدا ۔ شروع و آغاز اور نئی بات ۔
بدلا ۔ بہ ضم اول و فتح ثانی ۔ اولیاء اللہ کے ایک گروہ کا نام ہی جو سواے ابدال کے ہین ۔ اور تمام جہان مین ستر شخص رہتے ہین ۔
بدائت ۔ بکسر اول ۔ ابتدا کرنا ۔ آغاز کرنا ۔
بدست ۔ بکسرتین فاصلہ انگشت نر سے انگشت کوچک تک جسکو بالشت کہتے ہین ۔
بدعت ۔ بکسر اول ۔ نئی بات جو دین مین پیدا ہو ۔
بداہت ۔ بے سوچے بات کہنا ۔ اچانک ایک بات کا منہ سے نکل جانا ۔ طبیعت کی آمد ۔
بدیہیات ۔ وہ چیزین جنکا علم تفکر پر موقوف نہو ۔ جیسے کہ دو کا نصف ایک ۔
بدمست ۔ بے ہوش ۔ شرابی ۔ بے خبر ۔
بدولت ۔ طفیل ۔ وسیلہ ۔ بھروسا ۔
بدکنشت ۔ بد کردار ۔ بدکار آدمی ۔
بدتج ۔ بفتح اول ۔ ہلیلہ کا مربہ ۔ جو شہد یا شیرۂ قند مین ڈالا گیا ہو ۔
بدنژاد ۔ بد اصل و بد طینت ۔
بدنہاد ۔ بد اصل و بد طینت ۔
بُد ۔ بہ ضم اول و تشدید ثانی ۔ چارہ و علاج و ضرورت ۔
بد ۔ بفتح اول ۔ برا ۔
بدرود ۔ بہ کسر اول رخصت و وداع و ترک ۔
بدید ۔ ظاہر آنکھون کے سامنے ۔
بدتبار ۔ بد خاندان ۔
بدر ۔ بہ فتح اول و سکون ثانی ۔ چودھوین رات کا چاند اور وہ مقام جہان حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے کفار مکہ کے ساتھ جنگ کی ۔ مولف ۔ از غم ابرِدی تو خم گردن گردون دوتا ۔
سرنگون بدر ست از شرمندگی مثل ہلال ۔
بدر ۔ باپ جسکو عربی مین اب کہتے ہین ۔

بدستور ۔ موافق قاعدہ کے ۔ حسب عادت ۔
بدکردار ۔ برے کام کرنے والا حکیم محمد انور لاہوری ۔ فضل پر تیرے
الٰہی بندہ رکھتا ہی امید + گرچہ بدکردار و بدافعال و بداطوار ہو +
بدور ۔ بضمتین جمع بدر ۔ بہت سے چاند ۔
بداختر ۔ بدقسمت ۔ بدبخت و بدطالع ۔
بدر ۔ بفتحتین ۔ باہر نکلا ہوا ۔
بداندیش ۔ بدارادہ رکھنے والا ۔ دشمن **سعدی** ۔ بداندیش
نیست آنکہ خونخوار خلق + کہ نفع تو جوید در آزار خلق ۔
بدکیش ۔ بدمذہب ۔ بیدین ۔
بدخش ۔ مخفف بدخشان جو مشہور ملک ہی ۔
بدتلع ۔ نیا پیدا ہوا ہوا ۔
بدع ۔ بکسر اول و سکون ثانی نیا پیدا ہونا ۔
بدائع ۔ بفتحتین ۔ جمع بدیع ۔ بہت سی نئی چیزین ۔
بداق ۔ بکسر اول پاجامہ ۔ تنبان ۔ شلوار ۔ ازار ۔
بداک ۔ بفتح اول پہلوی مین دشمن و بدخواہ و صاحب غضب و غصہ ۔
بدیدک و بدک ۔ بضم اول ۔ ہدہد جو مشہور پرند ہی ۔
بدول خوفناک و ڈرپوک آدمی ۔
بدسگال ۔ بدخواہ ۔ دشمن جو بدی کی فکر مین رہے **اکبر لاہوری**
نیست امید نکوئی ز ان شریر + ہر کہ باشد بدشعار و بدسگال ۔
بدل ۔ بفتح اول ۔ بدل کسی چیز کا اور نام حکیم خاقانی کا ۔
بدال ۔ بفتح اول و تشدید دال ۔ غلہ فروش جیسے کہ سبزی فروش
کو بقال کہتے ہین ۔
بدنام ۔ جو شخص برا مشہور ہو ۔ **چراغ الدین روشن** ۔ نکوئی کر
نکوئی کر نکوئی ۔ برائی کرکے کیون ہوتا ہی بدنام ۔
بدرام ۔ بفتح اول ۔ جانور وحشی و سرکش گھوڑا ۔ و بمعنی ہمیشہ و مدام
و خوش و خرم و آراستہ و مجلس عیش و جاے آسایش ۔
بدلگام ۔ سرکش گھوڑا و نافرمان **صفدر فوقانی** ۔ جو تو نے
مکن در بندگی + بدلگامی مثل اسپ بدلگام ۔
بدخشان ۔ ہندوستان او خراسان کے درمیان ایک ملک ہی
بدن ۔ بفتحتین ۔ تن ۔ جسم ۔ **محمد انور لاہوری** ۔ چاند جیسا
چہرہ اس دلدار کا + شکل آئینہ صفا سارا بدن ۔
بدون ۔ سوائے ۔ بغیر ۔
بدسگان و بدسغان ۔ یہ ایک گھاس ہی جو رسی کی طرح

درختون پر لپٹ جاتی ہی ۔ عربی مین اسکو لبلاب فارسی مین عشقہ
ہندی مین عشق پیچے کہتے ہین ۔
بدلیون ۔ سریانی زبان مین مقل ازرق کو کہتے ہین ۔ اور ہندی مین
گوگل بھینسیا ۔ یہ ایک گوند ہی ۔ جسکو ملاتے ہین ۔ ایسا اسکو اسکا
دھوان نافع ہی ۔
بدممون ۔ بفتح اول و سکون ثانی و کسر میم اول و ضم میم ثانی ژند
پاژند کے لغت مین ڈرنا ۔ خوف کرنا ۔
بدو ۔ بفتح اول و سکون ثانی ۔ ظاہر ہونا ۔ و جنگل بیابان ۔
اور ابتدا کرنا ۔ آغاز کرنا ۔
بدجلو ۔ سرکش گھوڑا ۔
بدزہرہ ۔ ڈرپوک آدمی ۔ ڈرنے والا ۔
بدہ ۔ بفتحتین خشکہ ۔ پلاؤ جو ایک کھانا ہی ۔
بدیہہ ۔ طبیعت کی آمد سے سخن کہنا بے سوچے کوئی نیا
مضمون طبیعت سے نکلنا ۔ اچانک ایک بات کا خیال مین آنا ۔
بدرہ ۔ بفتح اول کیسہ درہم و دینار کا اور نام ایک درخت کا
جسکا پھل نہین ہی ۔
بدرقہ ۔ وہ رہبر جو قافلہ کے ساتھ ہو ۔
بداگہ ۔ بداندیش و خشم آلود ۔
بدہ ۔ بضم اول و فتح ثانی ۔ سوختہ چقماق جس پر آگ جھاڑتے ہین
اور نام ایک درخت کا جسکو بید کہتے ہین ۔
بدلیسہ ۔ بفتح اول ۔ وہ گول لکڑی جو خیمہ کی چوب کے سر پر
رکھکر خیمہ کو کھڑا کرتے ہین نیز وہ گول ٹکڑا چمڑے کا جسمین
سوراخ کرکے سوت کاتنے کے تکلے مین ڈالکر سوت کاتتے ہین ۔
بدیہ ۔ بکسر اول التجا و آرزومندی ۔
بدرستی ۔ بیشک واقعی ۔ لاریب ۔
بدی ۔ بفتح اول و کسر دال و یاے مشدد بمعنی اولین و نخستین یعنی پہلا ۔
بدی ۔ برائی ۔ بدکرداری ۔
بدوی ۔ بفتحتین بادیہ نشین یعنی جنگلی ۔
بدیہی ۔ وہ تقریر جو بلا تفکر کی جاے ۔
بدنی ۔ جو چیز بدن کے متعلق ہو ۔

باے موحدہ باذال

بذر ۔ وہ تخم جو چھینٹے سے چھوٹا ہو ۔

بدگر - بد کرنے والا یا تخم بونے والا۔
بذل - بخشش عطا اور دوڑ گھوڑے کی۔ سعدی نیم نانے گر خورد مرد خدا + بذل درویشان کند نیمے دگر + ہفت اقلیم ار بگیرد پادشاہ + ہمچنان در بند اقلیمے دگر +
بذلہ - بفتح اول لطیفہ خوش تقریر جسکو سنکر اہل مجلس خوش ہوں۔
بذی - بفتح اول و کسر ذال و یائے مشدد مرد فاحش و بے شرم و بیحیا۔

باے موحدہ بارائے

برنا - بفتح اول مرد جوان و صاحب طاقت۔
برایا - بفتح اول خلق خدا۔
برملا - سب کے روبرو سب کے سامنے۔
برگ و نوا - توشۂ خوراک۔ سامان ضروری۔
برصیصا - ایک ولی کا نام ہے۔ جو بسبب فی وسواس شیطان کے گمراہ ہوا۔
برخیا - آصف حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر کے باپ کا نام ہے۔
برا - بضم اول۔ بیماری سے اچھا ہونا۔
برلشنا بغرا - ایک قسم کے کھانے کا نام ہے جسکو بغرا خان بادشاہ ترک نے ایجاد کیا۔
برتیشا - بفتح اول شہر ہندی زبان میں پرستک جانور کو کہتے ہیں جسکو عربی میں ابابیل بولتے ہیں۔
برج ثریا - کنایہ دہان معشوق۔
برزویلا - ایک تورانی پہلوان کا نام ہے جو افراسیاب کے لشکر میں تھا۔
برسیاتا - ایک نبات ہے جسکا تخم کرفس کی طرح ہوتا ہے۔ اور جرب کی بیماری کو دفع کرتا ہے۔
برغشوا - ایک کھانے کا نام ہے۔
بروانیا - ایک گھاس ہے جسکی بیل عشق پیچہ کے درختوں پر لپٹ جاتی ہے۔ اور پھل اسکا انگور کی طرح ہوتا ہے۔ چمڑا اس سے رنگا جاتا ہے عربی میں اسکو حالق الشعر کہتے ہیں اور فارسی میں سنر افشان۔
برہلیا - بفتح اول ہندی زبان میں رنڈیانہ۔ جو ایک مشہور دوا ہے۔ جو شخص رنڈیانہ ایک درم کوٹ کر قند سفید ملا کر تین ہفتے تک ہر روز کھائے۔ اور جس روز آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے شروع کرے۔ تمام سال بیمار نہو۔ آنکھ کی روشنی کے لیئے تو یہ عمل تاثیر رکھتا ہے۔
برایت - بروزن ذراعت۔ بری ہونا۔ پاک ہونا۔
برات - فارسی میں حصہ اور وہ کاغذ جسکے ذریعہ سے کسی کو روزینہ خزانہ سے ملتا ہے مولف۔ سب کو پہونچاتا ہے وہ رزق رسان + تازہ روزی روز اور تازہ برات۔
برغست - بفتح اول ایک سبزی پالک کی طرح ہوتی ہے جسکو لوگ کھاتے اور چارپایوں کو کھلاتے ہیں۔ فارسی میں اسکو مچہ بھی کہتے ہیں اور عربی میں قنابری و غملول و تملول و شجرۃ البق بولتے ہیں۔ اور وہ سبزی جو حوض و تالاب کے پانی پر آجاتی ہے اور چھوٹی نہر پانی کی جو زمیندار منبع سے زراعت کو لیجاتے ہیں۔
برداشت - تحمل و بردباری و حساب جو جاری ہو۔
برودت - بضمتین سردی اور سرد ہونا۔
براعت - بفتح اول۔ روشنی و فصاحت و فضیلت۔
بروت - بضمتین۔ موچھیں اور موچھوں کے بال۔
برکت - بفتح اول زیادتی بڑھنا پھولنا یہ لفظ سکون را کے ساتھ بھی صحیح ہے۔
برکات - جمع برکت کی بہت سی افزونیاں۔
برلیست - قاعدہ و قانون و دستور جو باندھا جائے۔
بریت - بفتح اول و کسر ثانی و یائے مشدد۔ بری ہونا۔ پاک ہونا و خلق خدا کی جسکی جمع برایا ہے۔
برشت - وہ چیز جو گھی یا تیل میں تلی جائے۔
برہوت - بفتح اول ایک جنگل کا نام ہے جسکو حضرموت بھی کہتے ہیں۔
برغوث - حشرات الارض میں سے ایک جانور ہے جسکو کیک کہتے ہیں۔ ہندی میں اسکو پسو بولتے ہیں۔
برنج - بکسرتین معرب رنگ ایک دھات ہے جسکو ہندی میں پیتل کہتے ہیں۔
برنج - بکسر اول و فتح ثانی چانول جو مشہور غلہ ہے۔
برج - بضم اول گرجی۔ گنبد۔ بارہواں حصہ آسمان کا۔
بروج - برج کی جمع ہے۔ بہت سی گرجیاں اور گنبد۔
برنج - بفتح اول ژندی زبان میں زشت و زبون۔
برشنج - بفتح اول کابوس جو خواب میں انسان کو دبا لیتا ہے۔ عربی میں اسکو عبد الجنہ کہتے ہیں۔
برمج - بفتح اول لمس یعنی ہاتھ لگا کر معلوم کرنا۔
برخ - بفتح اول حصہ اور ٹکڑا۔
برزخ - وہ حالت تیسری جو دو حالتوں کے درمیان ہو خواہ مخالف ہو یا موافق۔ جیسے کہ اعراف بہشت اور دوزخ میں برزخ ہے۔
برخج - بفتح اول زوبین یعنے چھوٹا نیزہ۔
برنج - بضم اول۔ برق رعد اور قطرہ آب کا اور شبنم جو رات کو برستی ہے

برمخ۔ بفتح اول سعاق و نافرمان و مخالف و غیرہ رلے۔
برخورد۔ ملا اور ملاقات کی۔
بُرْدْ۔ بروزن سرد سرد ہونا اور موسم سرما و چادر و جامۂ سپاہی
اور سونا۔ خواب کرنا۔ ہمیشہ ہونا۔ قیام کرنا۔
برد بضم اول جامۂ مخطط چھینٹ اور فارسی مین بازی بُرد۔
برد۔ بفتحتین۔ ژالہ و تگرگ یعنی اولا جو آسمان سے برستا ہے۔
برد۔ بفتح اول وکسر دوم جو چیز سرد ہو۔
برگ بید۔ ایک قسم کا تیر بید کی پتی کی شکل ہوتا ہے۔
برید۔ بفتح اول وکسر ثانی۔ قاصد و نامہ بر حافظ۔ بید باد صبا دوم
آنگہے آنکو رہ دگہ روز محنت وغم رد بکوتی آورد۔
برجند۔ خراسان مین ایک گانون کا نام ہے۔
بردہ بند۔ وہ لوگ جو بھینڈ و پال کر لڑاتے ہین۔
برومند۔ برخوردار۔ کامیاب۔ فائدہ حاصل کرنے والا۔
بربد۔ نام ایک مطرب خسرو پرویز کے ملازم کا جسکو باربد بھی کہتے ہین۔
بر بند۔ عورتون کا سینہ بند یعنی انگیا۔
برند۔ بفتح اول جوہر سادہ و شمشیر آبدار اور جوہر دار تلوار۔
برہمند۔ بفتح اول حکیم و دانشمند۔ اصیل و نجیب۔
برہود۔ بفتح اول جو چیز آگ کی حرارت سے جلنے کے قریب ہو نرم گئی ہو۔
برخوردار۔ صاحب نصیب و مراد مند۔ اکبر لاہوری۔ آلہی
درجہان سردار باشی و ملک و مال برخوردار باشی
برنغار۔ بفتح اول وہ فوج جو جنگ کے وقت بادشاہ کے
دہنی طرف ہو یہ ترکی لفظ ہے۔
برفور۔ بہت جلد اور شتاب۔
بروار۔ بفتح اول و حرف ثالث واو۔ تابستانی گھر جو بہت
سرد ہو و روزنۂ بالاخانہ۔
برادر۔ بھائی۔ باپ کا بیٹا۔
بر۔ بفتح اول درخت کا پھل و سینہ و آغوش و کنار اور جوان
عورت اور جوان عورت کے پستان اور اوپر و برابر۔
بَرّ۔ عربی مین بہ تشدید را نام خدائے تعالی و زمین خشک
اور جنگل و نیکوکار و مہربان و صاحب ہمت۔
بِرّ۔ بکسر اول و تشدید راے نیکی و بخشش و خوشنودی مادر و پدر
اور زندگی و عمر۔
بُرّ۔ بضم اول و تشدید راے غلہ گندم جسکو گیہون کہتے ہین

بِر۔ بکسر اول و سکون راے۔ ترکی مین ایک یعنی ایک جو پہلا عدد ہے ترکی
برزگر۔ بفتح اول و سکون راے مہملہ اسکے بعد زاے معجمہ زمیندار
زراعت کرنے والا اور جو لوگ برزگر بحرف ثالث زاے معجمہ کہتے ہین غلط ہے
برکار۔ بکسر اول پستان اور سینہ عورتون کا۔ و برآمدگی بالیدگی
سینہ و پستان۔
بربر۔ بفتح ہر دو با۔ نام ایک ملک کا جو حبش کے متعلق ہے۔
بربر۔ بکسر ہر دو با۔ ترکی مین یک یک۔ کلام بفائدہ۔
براز۔ کھلا میدان بے درخت اور نام ایک علاقہ کا ہند مین۔
بردبار۔ متحمل مزاج نرم طبیعت۔
برقرار۔ جو چیز اپنے آپ پر قائم ہو۔
برمر۔ بفتح اول و حرف ثالث۔ شہد کی مکھی۔ و انتظار و امید۔
برنجار۔ شالی کی زراعت۔
برور۔ بفتح اول و حرف ثالث۔ کپڑے کی سنجاف و دامن و جاما
و پوستین اور درخت جسکو پھل لگا ہوا ہو۔
برازہ۔ بفتح اول۔ فارسی مین وہ لکڑی کا آلہ جس سے موچی چمڑ
کوٹتے ہین۔ اور ترکھان لکڑی مین شگاف کرتے ہین و زیب
و زینت و آراستگی اور عربی مین فضلہ آدمی کا جسکو غائط کہتے ہین
برزن۔ بفتح اول معمارون کا وہ رسالہ جس سے لہگل کرتے ہین
و بمعنی زیبائی و معشوقی و بلندی و تنہ درخت و کشت و زراعت۔
برز۔ بضم اول۔ شان و شوکت۔ قدر و منزلت۔ و بلندی قامت
انسان۔ و تنہ درخت۔
بروز۔ بضمتین۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ اور لباس اور فرش۔
بردالعجوز۔ بفتح اول و عین مہملہ سردی کے موسم کے آخری دن
کہ تین روز اخیر ماہ بہمن یعنے پھاگن اور چار ابتدائے ماہ اسفندارمذ
یعنے چیت کے مین کل سات روز۔
برگ ریز۔ خزان کا موسم جسمین درختون کے پتے گرجاتے ہین
برگ سبز۔ بہت تھوڑی چیز اور تحفۂ مختصر۔ شعر۔ برگ سبز است
تحفۂ درویش ۔ چہ کند بینوا ہمین دارد
برفور۔ بفتح اول۔ انسان کے دہان کے اطراف و جوانب
برگ و ساز۔ سامان خوراک وغیرہ کا۔
برمغار۔ بفتح اول وہ انعام جو استاد شاگرد کو بعوض اسکی نیک
کارگذاری کے دیوے۔
برجیس۔ بکسر اول ستارۂ مشتری جو چھٹے آسمان پر سعد و قاضی فلک ہے

گھر اسکا قوس ہی۔
برجاس ۔ بضم اول۔ نشانہ تیر کا جو آسمانی ہو اور زمینی نشانہ کو ہدف کہتے ہیں
برنس نام ایک کپڑے کا جو پشم سیاہ سے بنایا جاتا ہی۔ نصارا لے اسکو پہنتے ہیں نیز لمبی ٹوپی جو پادری لوگ سر پر رکھتے ہیں۔
بربوسیس ۔ بفتح اول۔ یونانی زبان مین نام ایک قسم کے عشق پیچہ کا ہی جسکے پھول زعفرانی ہوتے ہیں
برتاس ۔ نام ایک نامی پہلوان کا اور نام ایک شہر کا روسی ملک مین اور نام ایک خطہ کا ترکستان مین ہی جہان پوستین روباہ کے چمڑے کی عمدہ بنتی ہی اور نام پوستین کا بھی برتاس ہی
بردیوس بکسر اول و دال مہملہ زندی یا ژندی مین نام ایک جانور کا جسکو چکاک کہتے ہین
برس بضم اول۔ پہاڑی سرو کا پھل۔
برس ۔ بکسر اول پنبہ یعنی روئی جسکو عربی مین قطن کہتے ہین و شحم الارض
برنس بفتح اول وہ لکڑی جو اونٹ کی ناک مین دے کر مہار اسکے ساتھ باندھتے ہین مہار کی رسی اور گائے بیل کے گلے کی رسی کا بھی یہی نام ہی
برطاس ۔ ترکستان مین ایک شہر ہی۔
برکس ۔ زندی لفظ ہی ترجمہ اسکا معاذ اللہ۔ نعوذ باللہ محمد لپناہ مین رکھے
برناس ۔ بفتح اول۔ نادان و غافل و غفلت و نادانی۔
برنوس بفتح اول۔ لشکر و لشکری اور نام ایک بہادر کا۔
برنیس ۔ بکسر اول۔ یہ ایک درخت عجائبات قدرت قادر حقیقی سے ہی کہ ایک سال مازو پھل دیتا ہی اور دوسرے سال بلوط۔
برعکس ۔ برخلاف۔ الٹا۔
برش ۔ بضم اول و کسر ثانی ۔ خربزہ۔
براش ۔ بفتح اول۔ وہ خراش جو زخم مین پیدا ہو۔
برخش ۔ بفتح ایک قسم کے نفیس جوہر کا نام ہی جو سرخ اور سفید دونون قسم کا ہوتا ہی۔ اور گھوڑے کی پیٹھ جہان زین باندھتے ہین۔
برازش ۔ زیب و زینت و خوبصورتی۔
برخاش ۔ جنگ و خصومت۔
برفنیش ۔ بضم اول بخش جو پیٹ مین ہو عربی مین اسکو جھیر کہتے ہین
برلیش بکسر اول۔ پانی چھڑکنا۔ گرد بٹھلانا۔
برص ۔ بفتح اول ایک بیماری ہی جس سے بدن پر سفید داغ پڑجاتے ہین
برلطہ ۔ مطربون کے ایک ساز کا نام ہی جسمین ریشمی تار باندھے جاتے ہیں
بردع ۔ بفتح اول۔ ایک ملک ایران آذربائیجان کے توابع مین سے
برقع ۔ پردہ جو منھ پر ڈالا جاوے اور نام ایک لباس کا جو پردہ دار

عورتین پہنتی ہین۔
براغ ۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ فصد کرنے والا۔ خون نکالنے والا
بردلغ ۔ اسپر نام ایک گھاس کا ہی جس سے بہت چیزین رنگ لیجاتی ہین
برغ بفتح اول۔ وہ بند جو خس و خاشاک ملا کر پانی کے آگے باندھتے ہین
بریغ ۔ بکسر اول خوشہ انگور کا۔
برطرف ۔ برخاست۔ موقوف۔ کام سے الگ۔
برف ۔ مشہور ہی جو آسمان سے برستی ہی۔ برف اور یخ مین اتنا فرق ہی کہ یخ گلے ہوے موم کی طرح گر کر زمین پر جم جاتا ہی اور جم کر پتھر کی طرح سخت ہوجاتا ہی اور برف سفید رنگ غبار کی طرح اڑتی ہوئی گرتی ہی اور یہ دونون بلند پہاڑون کی چوٹیون پر گر کر انبار کے انبار لگجاتے ہین
برجاف ۔ ایک غلہ ہی جسکو عربی مین جلبان کہتے ہین۔
براندارف ۔ رسی اور لسمہ اور دوال و در انسان یا حیوان کے ردوے یعنی آنتین
برنجاسف ۔ ایک گھاس ہی جسکو بوے مادران کہتے ہین۔
براق بفتح اول و تشدید ثانی چمکتا ہوا۔ و روشن۔
براق ۔ نام اس گھوڑے کا جسپر سوار ہو کر حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم معراج کو تشریف لے گئے مولانا جامی۔ بیج راہ عزت کردم اینک ✦ براق برق سیر آوردم اینک۔
برحق ۔ سچ۔ درست۔ بیشک۔ لاریب رباعی پہلے تم مان لو خدا برحق ✦ بعد ازان ذات مصطفا برحق ✦ پنجتن پاک اور چارون یار جان لو دل سے سرورا برحق۔
برق ۔ چمکتی ہوئی بجلی جو ابر مین نمودار ہوتی ہی مولف کا بیتی ہی ہر دم میرے سینہ پر سوز سے ✦ ابر رہتا ہی ہمارے دیدہ گریان کو دیکھ
بریق ۔ روشنی اور چمکار بجلی کا اور چمکتی ہوئی بجلی۔
برق و زرق ۔ چمک دمک تابش و ساختگی۔
برید فلک ۔ آسمان کا قاصد چاند کہ سریع السیر ہی۔
برمک ۔ بفتح اول۔ ایک شخص آتش پرست کا نام تھا۔ جو مسلمان ہو کر دمشق پہونچا اور اسکے بیٹون سے خالد نام دولت عباسیہ مین وزیر ہوا اسکے بعد یحیے پھر فضل پسر یحیے بڑے مرتبہ وزارت پر پہونچے فضل کے بعد جعفر اسکے بھائی نے مدار المہامی کا مرتبہ پایا اور دولت اس خاندان برمکی کی جعفر پر ختم ہوئی۔
برگ بفتح اول۔ ساز و سامان و اسباب نفقات و پروا اور پتے کہتے سعدی۔ برگ درختان سبز در نظر ہوشیار ✦ ہر ورقی دفتریست معرفت کردگار
برک بفتحتین ایک قیمتی کپڑے کا نام ہی جو اونٹ کی پشم سے بنایا جاتا ہی

بردک - بضمتین - بچپا اونٹ کا - اور ثابت ہونا -

بردک بفتح اول و فتح دال - داستان و افسانہ و چیستان -

بروبک بفتح اول و فتح دال - پشتہ و پہاڑی جو تنگ جنگل میں ہو -

برفنجک بفتح اول حالت کابوس کی جو انسان پر بحالت خواب طاری ہو

برفک - ابرک جسکو عربی میں طلق کہتے ہیں -

برناک - اول عمر کا لڑکا جو بلوغت کے نزدیک ہو -

برنجشک - تخم بالنگو جو خود رو جنگل میں پیدا ہوتا ہے -

برندک - پشتہ اور پہاڑی -

برنگ - بضم اول - اندوختہ اور ذخیرہ کیا ہوا اور سہیل ندارد اور نام اُس ولایت کا جہان سے قطب جنوبی نظر آتا ہے -

برنگ - بکسر اول وثانی - برنج کابلی جو نفیس ہوتے ہیں دوا میں بھی کام آتے ہیں -

برنگ - بفتح اول وثانی - گھڑیال او ٹلی اور دروازے کی زنجیر اور کلید یعنے تالی جسکو عربی میں مفتاح کہتے ہیں -

بروشک - بضم اول - ژند و پاژند زبان میں خاک یعنی مٹی -

برہ فلک - برج حمل -

برشکال - بارش جو آسمان سے ہوتی ہے اور موسم برسات کا -

براعت استہلال - یہ ایک شعری صنعت کا نام ہے کہ ابتدائی کلام میں وہی الفاظ لائیں جو تمام کتاب کے مقصود پر مبنی ہوں - بقول زلالی - بنام آنکہ محمود ش ایاز ست + عشق تجانہ ناز و نیاز ست
غنیمت - بنام شاہد نازک خیالان + عزیز خاطر آشفتہ حالان

برج ہلال - برج سرطان جو چاند کا گھر ہے -

برداال - بدال مہملہ - پرکار جو دائرہ کھینچنے کا اوزار ہے -

برغول - بفتح اول - وہ حلوہ جو کھانڈ اور میدہ لوزیکی ملا کر پکاتے ہیں فرنسہ بھی اسکو کہتے ہیں اور گیہوں کا دلیا جو میٹھا پکایا جاتا ہے اور دلے ہوئے گیہوں -

برہم - الٹ پلٹ - خفا - ناراض -

براق جم - سلیمان علیہ السلام کا تخت اُٹھانے والی ہوا -

برہام - نام ایک جہود کا جو نہایت بخیل تھا اور بہرام بادشاہ نے اُسکا مال لنبک لنگا کو دیدیا -

براہیم - حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا نام ہے ملک لغت کی کمی کے ساتھ

بردعہ - پہلا نام ملک بردع کا - جب سکندر رزان ہوپہنچا تو یہ نام بدل کر بردع نام بدل دیا -

بیرزم - یہ ایک قلعہ دریائے آمو کے کنارے ہے - نیز معنی ناز و کرشمہ

برسم - بفتح اول وفرق ثالث سین ایک کتاب ہے جو آتش پرست آگ کی پرستش کے وقت ہاتھ میں رکھتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک گھاس ہے بعض کے نزدیک یہ ایک لکڑی کسی متبرک درخت کی ہے -

برشوم - بفتح اول - ایک قسم کا خرما ہے خشک ہے -

برگم - بازرکھنے والا منع کرنے والا اور بیزامر یعنے باز رکھ اور منع کر -

برم - بفتح اول وسکون ثانی - یاد کرنا - حفظ کرنا چشمہ پانی کا اور تالاب اور سبزہ جو پانی کے کنارے پر ہو -

برم - بفتحتین - وہ چوب بندی جسپر انگور و کدو وغیرہ بیلوں کو چڑھا دیتے ہیں مذد عربی میں ملول ہونا اور عاجز آنا اور وہ شخص جو قمار بازی میں نہ بیٹھے اور قمار نہ کھیلے اور میوہ درخت خار دار شگوفہ بہار درختان مغیلان

برند کام - ایک گھاس ہے جسکو باونہ گاؤ بھی کہتے ہیں -

برشیم - ریشم جو مشہور چیز ہے نظامی - بریشم تنے بلکہ لولو سے + رونده چو لولو برابر تنے +

برسام - یہ ایک بیماری کا نام ہے جس سے ورم سینہ میں ظاہر ہوجاتا ہے - بر کے معنے سینہ اور سام کے معنے ورم -

بُرّان - کاٹنے والا اور تیز - ع - بہ شمشیر بُران تبرم سرت + کنم غرق در خاک و خون پیکرت -

برون - بکسر اول مخفف بیرون ع جلوه بخشد ذات بیچون و چگون + روز و شب از بررون و بر برون +

برزن - بفتح اول - کوچہ اور گلی -

براہین - جمع برہان - دلیلین اور تحقیقین -

برین - بفتح اول - برتر و بلند -

برگستوان - گھوڑے کا لحاف لتنے یا کھر -

برہان - بضم اول - حجت روشن و دلیل مستحکم -

برشن - بضم اول نام قبیلہ اور بچہ شیر وغیرہ درندون کا -

برہمن - ایک قوم پیشوا یان ہنود ہے سعدی - بہ تقلید کافر شدم روز چند + برہمن شدم در مقالات زند -

برزین - نام ایک آتش خانہ کا اور یعنی آتش -

برہون - صابون جو ایک مشہور چیز ہے -

برنکان - سکینہ یعنے کدو ٹمی -

براہران - بفتح اول - ایک گھاس ہے جسکو یونانی میں سطاریون کہتے ہیں بیز فرسکے نیش پر اگر اسکا ضماد کرین آرام ہوجاتا ہے -

بربون - بفتح اول - حریر کی بار یک قسم سے ایک کپڑا ہے -

برخان ۔ بفتح اول صدا آواز اور نام ایک خطہ کا فارس کے ملک مین
بردان ۔ بفتح اول و حرف سوم دال ۔ ایک گھاس کا نام شیر نبات
بدبو دار ہوتا ہی جو دوا مین مستعمل ہی ۔
برسان ۔ بضم اول ۔ اژدہا جو مشہور موذی ہی ۔ اور بڑا سانپ
برسیان ۔ بفتح اول سیا بکسر ۔ دونون حرکتون سے ۔ سابغیر خواہ کسی عیب کی ہو
برشتجان ۔ ایران اور توران کے درمیان ایک مقام ہی ۔
برغمان ۔ بفتح اول بڑا سانپ اور اژدہا ۔
برغندان ۔ بفتح اول جشن جو ایرانی مسلمان بسبب قربانہ رمضان کے
شعبان کے اخیر ہفتہ مین کرتے ہین بعنی اس روز شراب بکثرت پیتے
ہین اس خیال سے کہ پھر ایک ماہ تک انکو شراب میسر نہو گی ۔
برمایون نام اس گائے کا جسکے دودہ سے فریدون نے پرورش پائی تھی
برمکان بفتح اول مقام زیر ناف جہان سوے زہار مرد اور عورت
کے ہین عربی مین اسکو عانہ کہتے ہین ۔
برنجن ۔ بفتح اول حلقۂ دست نقرئی ہو یا طلائی ہاتھ مین پہننے کا زیور
ہندی مین اسکو کنگن اور چوڑا کہتے ہین ۔
برنون بفتح اول و ہر دو نون ۔ ریشمی کپڑا جو باریک ہو ۔
بروان بفتح اول و تشدید ثانی ۔ زندی زبان مین وہ بکرا جو گلہ کے
آگے آگے چلتا ہو ۔
برہون ۔ بفتح اول ہر ایک چیز اور حلقہ جو اندر سے خالی ہو ۔
مثل حلقۂ طوق گلو و برنجن و دائرۂ پرکار و ہالۂ ماہ وغیرہ ۔
بریان ۔ آگ مین بھونی ہوئی کوئی چیز ۔ ؎ در فراق تو با رسول گشتہ
دیدہ گریان و سینہ بریان ست ۔
بریزن ۔ بکسر اول ۔ غربال ۔ جسکو ہندی مین چھلنی کہتے ہین تو یا یہ
بیضے تواجو بتی کا بنا یا گیا ہو ۔
بریون بفتح اول ایک جلدی بیماری کا نام ہی جسکو داد اور دھدری
کہتے ہین خارش زیادہ ہوتی ہی اور مقدار اسکی روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہی
برغو ۔ حیوان کا سینگ جو اندر سے پولا ہو اور اسکو نفیری کی طرح بجاتے ہین
براو ۔ بفتح اول خاکروب و کناس و سرگین کش ۔
برزہ گاو ۔ وہ بیل جس سے زمین مین کاشت کرین ۔
برشان و ارو ۔ ایک دوا ہی جسکو ترنج فارسی مین عربی مین جھلی الاعی کہتے ہین
برموس ۔ بفتح اول ۔ انتظار کرنا ۔
برنو ۔ بفتح ۔ نام ایک ریشمی کپڑے کا ۔
بردبس بفتح اول و ضم ثانی ۔ ابرو یعنے بھوین ۔

برقو ۔ بروزن سرداہ و مشتری دونون ستارون کا نام ہی ۔
برشتہ ۔ بکسر تین بریان ۔ بھونا ہوا اور ہر چیز جو محبوب و مرغوب ہو
بررہ ۔ نیکوکار لوگ جمع بار ۔
برالساعة ۔ مرکب دوا کا نام ہی جو مفید نزلہ و زکام ہی اور نام ایک
کتاب کا جو تصنیف کردہ امام زکریا رازی ہی ۔
برہ بفتح اول و تشدید رائے بکری کا بچہ و برج حمل محل شرف آفتاب
برکہ ۔ بکسر اول پانی کا حوض ۔ چہ بچہ ۔ شعر ۔ اگر برکہ پر کنند از گلاب
چو سگ در وی افتد کند منجلاب ۔
براہمہ ۔ برہمن لوگ جو ہندؤن کے پیشوا ہین ۔
بردہ ۔ بفتح اول ۔ زرخرید غلام و کنیز ۔
برہنہ ۔ بفتح اول ۔ عریان یعنے ننگا سعدی ؎ گر انصاف پرسی
نہ نیکوست این ٭ برہنہ من و گربہ را پوستین ٭
برذعہ ۔ بفتح اول و ذال معجمہ گدھے کا پالان ۔
برطلہ ۔ بضم اول ۔ کلاہ یعنے ٹوپی ۔
برامکہ ۔ برمکی خاندان کے لوگ جو عباسیہ خلافت کے وزیر تھے ۔
برادہ ۔ بضم اول چورا کسی چیز کا ۔
برجستہ ۔ ٹھیک محکم و مضبوط ۔
برگشتہ ۔ پھرا ہوا اپنی حالت سے ۔
بریہ ۔ خلق خدا ۔ خدا کی خلقت ۔
بربارہ ۔ بفتح اول ۔ بالاخانہ ۔ مکان کی دوسری منزل ۔
براکوہ ۔ ولایت فرغانہ اندجان کے نزدیک ایک پہاڑ ہی قصبہ اوش کے متصل
برانہ ۔ بفتح اول ۔ نام ایک شہر کا ۔
برآوردہ ۔ نکالا ہوا ۔ پرورش کیا ہوا ۔ بڑھایا ہوا ۔
براہ ۔ آراستہ و آراستگی ۔ نیکو و نکوئی ۔ خوب و خوبی ۔
برلستہ ۔ جسمین روح حیوانی اثر نکرے اور وہ نہ بڑھے اور نہ کم ۔
جیسے پتھر کہ ایک ہی حالت پر ہی ۔
برتہ ۔ ایک پہلوان بہادر کا نام ہی جسکا باپ نوابہ تھا ۔
برج خوشہ ۔ سنبلہ ۔ برج آسمانی ۔
برخوابہ ۔ بخوابہ اور توشک و نہالین ۔ سامان خواب ۔
برخہ ۔ کل مین سے ایک جزو اور ایک حصہ ۔
برزہ بفتح اول ۔ شاخ درخت و کشت و زراعت اور معمارون کا
کل مالہ جس سے کہگل کرتے ہین ۔
برسولہ ایک مرکب دوا کا نام ہی کہ گرم مقوی دوائین ملا کر زمین بناتے ہین ۔

برفره - شان و شوکت و عزت و آبرو۔
برقه - بفتح اول - نام ایک شہر کا شام مین۔
برکسه - پوشیده اور چھپا ہوا۔
برکوه - عراق مین ایک شہر ہی۔
برماه - وه اوزار جس سے ترکھان لکڑی مین سوراخ کرتے ہین۔
برمخیده - مخالف خودرائے - عاق نافرمان - و عاصی - اور وه لڑکا جو باپ کا عاق ہو۔
برموده - کوئی چیز - کوئی شی۔
برنانه - گلی بنا ہوا مکان جسمین پختہ اینٹ نہ لگے۔
برنده - وه جانور جو رات کو شمع پر گر کر جل جاتا ہی پروانہ بھی اسکو کہتے ہین
بروفه - پگڑی و مندیل و دستار و عمامه۔
برداره - گھر کے اصل دروازہ کے بغیر جو دوسرا دروازہ ہو اور اُس سے بھی گھر مین آجا سکتے ہون۔
بربره - راستہ جس سے آتے جاتے ہون۔
بربزه - ایک دوا مصطگی کی شکل پر ہوتی ہی - سبک و خشک بدبو انکو کپڑے قتا نکے لگانے کے کام آتی ہی۔
برینه - ہر ایک سوراخ خصوصاً تنور کا سوراخ جس سے آگ کو ہوا لگتی رہتی ہی۔
برخی - تھوڑا سا کچھ حصه۔
برکی - ایک کپڑے کا نام ہی جو اونٹ کے اون سے بنایا جاتا ہی۔
بری - بفتح اول و کسر رائے - پاک و صاف۔
بری - بفتح اول و تشدید رائے - جنگل مین رہنے والا۔
برد حطی - بضم اول ایک دوا مخطط ہوتی ہی جسکے خطوط نہایت باریک ہوتے ہین
برد قلمی - قلمکار چھینٹ جو کپڑے کی قسم سے ہوتی ہی۔
برد یمانی - یہ کپڑا یمن مین بنا جاتا ہی۔
برنائی - جوانی - زور - قوت - توانائی۔
بریانی - ایک قسم نمکین پلاو ہی۔
برہنہ گوئی - صریح کہنا اور برملا کہنا - سب کے روبرو کہنا۔
برج آبی - سرطان و عقرب و حوت۔
برج خاکی - ثور - سنبلہ - جدی۔
برج بادی - جوزا - میزان - دلو۔
برج آتشی - حمل - اسد - قوس۔
براری - بفتح اول جمع بری - بہت سے جنگل۔
برای - واسطے - وسیلہ سے۔

برہنگی - برہنہ ہونا۔ شعر
شہ بیخودی نے عطا کیا مجھے جب لباس برہنگی
نہ خرد کی بخیہ گری رہی نہ جنون کی پردہ دری رہی+
برہی - غرور و تکبر - فخر بڑائی۔
براتی - وه شخص جسکی برات یعنی روزینہ بادشاہی خزانہ مین مقرر ہو
بردی - لباس سپاہی اور نام ایک گھاس کا جس سے کاغذ بناتے ہین
برومندی - برخورداری و نیک طالعی۔
برزلی - بازاری و کوچہ گرد۔

باب بائے زائے ہوز

بزر قطونا - اسپغول جو ایک مشہور تخم ہی۔
بزرا - ژندی زبان مین زراعت کا تخم اور گھوڑون کا خرید دار چارپایہ مویشی کا۔
بزغنج - میوہ پستہ جسمین مغز نہو لکھا ہی کہ ایک سال پستہ کا درخت مغزدار پھل دیتا ہی اور ایک سال بے مغز - بے مغز کو بزغنج کہتے ہین۔
بزرده - پوست درخت کیکر وغیرہ جس سے چمڑے کو دباغت دیتے ہین
بزروخ - ژندی زبان مین پیدا کرنا - بہم پہونچانا۔
بزرگ امید - نام ایک حکیم کا ہی جو پرویز کا استاد اور ہرمز بن نوشیروان کا مصاحب تھا۔
بزغند - کیکر کے درخت کا پوست جس سے چمڑا رنگتے ہین۔
بزماورد - گوشت پختہ و تره و خاگینه جو روٹی کے ساتھ کھاتے ہین
بزند - ایک سبزی کا نام ہی - جو پالک کی طرح ہوتی ہی باغت بھی اسکو کہتے ہین۔
بزرجمہر - بفتحتین - وزیر اعظم نوشیروان کا نام ہی۔
بزگر - بضم - بکریون اور بھیڑیون کو پالنے والا۔
بزجگر - بے حوصلہ و بے ہمت - ڈرپوک آدمی۔
بزور - جمع بزر کی - بہت سے تخم اور بیج۔
بزه کار - گنہگار - خطاوار - تقصیری - بدکار۔
بُز - بضم اول - بکری جو مشہور چارپایہ ہی۔
بَز - بفتح اول - کپڑا اور گھر کا سامان۔
بزاز - بفتح اول و تشدید ثانی - کپڑا بیچنے والا۔
بزاویز - بفتحتین و حرف چہارم واو کشتی کے ایک داؤن کا نام ہی - اور لٹا لٹکانا۔
بزعش - لقب ایک بزرگ خدا کے ولی کا ہی۔
بزہش - روبرو ہونا - مقابل ہونا۔

بزوغ۔ بضمتین۔ روشن ہونا۔ طلوع کرنا۔
بزدانج۔ وہ اوزار جس سے تلوار کو صیقل کرتے اور زنگ تارتے ہیں۔
بزغ۔ بفتح اول۔ غوک یعنی مینڈک جو مشہور دریائی جانور ہے۔ اور وہ بند جو پانی کے آگے باندھا جاے۔
بزاق۔ بضم اول۔ لعاب دہن یعنے تھوک۔
بزشک۔ پارسی میں طبیب و معالج بیمارون کا۔
بزرگ۔ بضمتین۔ نام ایک مقام کا موسیقی کے بارہ مقامات سے اور بڑا آدمی۔ سعدی۔ شنیدم گوسفندے را بزرگے + رہانید از دہان و دست گرگے + شبانگہ کارد بر حلقش بمالید + روان گوسفند از وی بنالید + کہ از چنگال گرگم در ربودی + چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی۔
بزرک۔ بفتح اول۔ کتان یعنے السی۔
بزسک۔ بضم اول و کسر ثانی غلہ عدس جسکو ہندی میں مسور کہتے ہیں۔
بزک۔ بضم اول و فتح ثانی۔ ایک پرند سیاہ رنگ منقار دراز ہے جو اکثر پانی کے کنارے بیٹھا کرتا ہے۔
بزنگ۔ بفتح اول کلید جسکو عربی میں مفتاح اور ہندی میں تالی کہتے ہیں۔
بزوک۔ بفتحتین۔ ژندی زبان میں موسم تابستان یعنی گرمی کا موسم۔
بزل۔ سختی و شدت و تنگی۔
بزلول۔ بفتح اول۔ قوی ہیکل و رنج کش و محنتی و زوردار آدمی۔
بزدال۔ وہ عود جو گنبد اور چاہ اور پہاڑ سے نکلتی ہے۔
بزول۔ بضم اول و زیر حرف واو۔ استخوان ساق یعنی ٹانگ کی ہڈی۔
بزم۔ بفتح اول مجلس عیش و عشرت کی۔ مولانا اکبر۔ بزم سے جب اٹھ گیا وہ ماہرو + شمع نے آنسو بہاے رات بھر۔
بزقدم۔ ناتوان و بطی الحرکت جو چل نہ سکتا ہو۔
بزان۔ بضم اول عورتون کی خواہش و شہوت یہ لفظ معرب ہے۔
بزان۔ بفتح اول۔ بہنے والا۔ اور چلنے والا یہ لفظ ہوا پر اطلاق کرتے ہیں۔
بزمان۔ بفتح اول۔ ملول و غمگین و افسردہ خاطر و مخمور و بیخود و بیہوش۔
بزہان۔ بفتح اول۔ آرزو و التجا۔
بزن۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ وہ لکڑی کا اوزار جس سے زمیندار زمین میں ہل جوت کر ہموار کرتے۔
برشن۔ بفتح اول۔ وہ کیچڑ جو حوض و تالاب کی تہ میں ہو۔
برزین۔ نام ایک آتش خانہ کا جو نیشاپور میں تھا۔
بزانہ۔ جلنے والا۔ اور بلنے والا۔
بزغالہ۔ بکری کا بچہ اور بچہ گوسپند جسکو عربی میں جدی کہتے ہیں۔

بزبچہ۔ بکری کا بچہ یعنے بچہ بُز۔
بزخشمہ۔ وہ سبزی جو پانی پر جم جاتی ہے اور مینڈک اسمین چھپ جاتا ہے معنے اسکے چھپا ہوا مینڈک ہین کیونکہ بزغ بمعنی غوک یعنے مینڈک اور شمہ بمعنے پوشیدہ۔
بزغہ۔ بفتح اول۔ وہ چوب بند جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین۔
بزغہ۔ بفتحتین۔ جلپاسہ جو ایک مشہور جانور ہے۔
بزغہ۔ بضم اول و سکون زاے ایک حربہ یعنے ہتھیار کا نام ہے جو دستہ دار ہوتا ہے اور پھل اسکا دندانہ دار۔ داس یعنی درانتی کی طرح۔
بزکلہ۔ بکریون کا گلہ۔
بزلہ و بذلہ۔ لطیف باتین ہنسی کی۔ خلیفہ طبیعت خوش ہو۔
بزمگاہ۔ خوشی کی مجلس اور نام ایک کتاب کا تصوف مین۔
بزمہ۔ مجلس و گوشہ مجلس۔
بزوشہ۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکو عربی مین لسان الحمل کہتے ہین اور اُسکے تخم کو بارتنگ کہتے ہین۔
بزونہ۔ ژندی زبان مین زانو کو کہتے ہین جسکو عربی مین رکبہ ہندی مین گھٹنا بولتے ہین۔
بزہ۔ بفتح اول و دوم۔ گناہ و خطا و ظلم و ستم۔
بزہ۔ بضم اول و فتح دوم۔ زمین کا پشتہ اور ایک قسم کا میوہ جو خوشبو ہوتا ہے اور نہایت لذیذ۔ بعض کے نزدیک سیب۔
بزیچہ و بازیچہ۔ کھیل۔ کود۔ اور بکری کا بچہ جسکو عربی میں حلان و حلام کہتے ہین اور جو لوگ حلوان بولتے ہین غلط پر ہین۔
بزنشہ۔ کھلی تلون کی جن سے تیل نکل چکا ہو۔
بزغرہ۔ حربہ۔ دجلپاسہ جو مشہور جانور ہے۔ آفتاب پرست اُسکو فارسی میں اور گرگٹ ہندی میں بولتے ہین۔

با با سین

بسا۔ بہت۔ بیشمار۔ بے حساب۔ شعر۔ بسا با دشمنان ملک و مال + نہ بندند با خویش غیر از ملال۔
بسباسہ۔ بکسر اول۔ ایک دوائی کا نام ہے فارسی مین اسکو صندل قرنفل کہتے ہین۔ اور ہندی مین جلوتری۔
بسرپی۔ بکسر اول و سکون ثانی۔ ژندی زبان مین گوشت ہے اور عربی مین لحم۔
بسیا۔ بفتح اول۔ ژندی زبان مین شراب انگوری۔
بستان پیرا۔ باغبان۔ مالی باغ کا۔
بسالت۔ بفتح۔ شجاعت۔ دلیری۔ بہادری۔

بشست ۔ بضم اول ۔ ایران مین ایک شہر ۔ اور نام ایک وقت منحوس کا ہے بارہ ساعت کی مقدار جو تین دن رات کے بعد بیس دن ورآتا ہے ابتدائے اجتماع شمس و قمر مین ۔ ہندی مین اسکو بھدرا کہتے ہین ۔
بشت ۔ بکسر اول ۔ مخفف بیست جسکو عربی مین عشرین اور ہندی مین بیش کہتے ہین ۔
بسطت ۔ فراخ ہونا ۔ کشادہ ہونا ۔
بسالج ۔ ایک گھاس ہے اریا کی شکل پر ہوتی ہے سُرخ رنگ وہ امین مستعمل ہے
بستیج ۔ بضم اول معرب بشنگ ۔ ایک گوند ہے جسکو کندر کہتے ہین بعض کے نزدیک یہ پستہ کے درخت کا گوند ہے ۔
بستہ لج ۔ بفتح اول خسک فارسی ہندی بھکڑا ایک نبات خاردار ہے
بسفایج ۔ بفتح اول معرب بسپانک ۔ ایک دوا ہے جسکو عربی مین اضراس الکلب و کثیر الارجل کہتے ہین ۔ اگر قدرے اس سے دودھ مین ڈالین تو جم جاے اور اگر جمے ہوے دودھ مین ڈالین تو حل کر دے
بسنج ۔ بکسر اول ۔ چھوٹے چھوٹے سفید داغ جو انسان کے جسم پر پڑجاتے ہین ۔ عربی مین اسکو کلف کہتے ہین ۔
بسیج ۔ بکسر اول ۔ ارادہ ۔ قصد ۔ ساختگی و آمادگی و کارسازی سفر کی ۔
سعدی ۔ بسیج سخن گفتن آنگاہ کن + کہ دانی کہ در کار گیرد سخن +
بستلاخ ۔ بضم اول ۔ گستاخ و بے ادب ۔
بساوند ۔ بفتح اول حرف چہارم واو ۔ وہ دو چیزین جو آپس مین مناسبت رکھتی ہو
بسد ۔ بضم اول ۔ مرجان جسکو ہندی مین مونگا اور گلی بولتے ہین ۔
بسند ۔ بفتح اول ۔ کافی ۔ اور بس ۔ اور تمام ۔
بستار ۔ بکسر اول ۔ سست اور نا استوار ۔
بستر ۔ بکسر اول ۔ فرش ۔ بچھونا چٹائی وغیرہ ۔ مولف خیال
زلف مین ہون تار بستر + کمر کے غم مین بے نام و نشان ہون +
بسور ۔ بضمتین ۔ دعاے بد و نفرین ۔
بسیار ۔ بے حد بے شمار بے اندازہ ۔
بسر ۔ بالضم خرماے خام ۔ کچی کھجورین ۔
بستان افروز ۔ انار کے پھول ۔ جو نہایت سرخ ہوتے ہین ۔
بس ۔ بفتح اول ۔ بہت ۔ اور موقوف ۔ زیادہ نہین ۔
بس ۔ بضم اول ۔ سرخ لوہے کی سیخ کباب بھونتے ہین عربی مین اسکو سفود کہتے ہین ۔ مخفف بوسہ ۔
بساس ۔ سرزہ و بدگوئی ۔ و تفریبی معنی ۔
بسناس ۔ بفتح اول ۔ وہ ہزنون کے امام کا نام ہے ۔ جو
خدا کے وجود کے قائل نہین ۔
بسط ۔ بفتح اول ۔ فراخی ۔ و کشادگی ۔
بسط ۔ بضم اول ۔ بچھانا کسی فرش وغیرہ کا ۔
بساط ۔ بکسر اول ۔ بچھا ہوا فرش اور شطرنج کا بساط ۔
بسیط ۔ فراخ میدان اور بچھا ہوا فرش ۔ اور حکما کی اصطلاح مین ہر شی جو غیر مرکب ہو یا اسکا جزو کل کے مانند ہو ۔ چنانچہ آب باد خاک آتش
صفدر فوقانی ۔ خارج ز اندازہ و حد حساب + داخل اندر محیط و ہر بسیط +
بسائط ۔ جمع بسیط کی ۔
بسائط سبع ۔ تمام سرزمین باعتبار ہفت اقلیم کے ۔
بسراق ۔ یاقوت زرد جسکو ہندی مین پکھراج کہتے ہین ۔
بسل ۔ بفتح اول ایک غلہ ہے جسکو گاورس کہتے ہین ۔ پنجہ پچھلی باشنہ جسکو عربی مین عقب ۔ ہندی مین ایڑی بولتے ہین ۔
بسمل ۔ چھری سے ذبح کیا ہوا یا تلوار سے قتل کیا ہوا ۔ مرد حکیم و بربار ۔ اصفی ۔ قاتل من چشم میبندد و من بسمل مرا + کیماند حسرت دیدار اندر دل مرا +
بسول ۔ دعاے بد ۔ و نفرین ۔
بستم ۔ بکسر اول بیسوان حصہ ۔ حصہ بیسوان ۔
بسطام ۔ بکسر اول ۔ نام شہر مولد حضرت بایزید جو ولی کامل مشہور ہین اور یاقوت جوسی ۔ و مرجان ۔
بسیم ۔ بروزن فعیل ۔ تبسم کرنے والا ۔ ہنسنے والا ۔
بسام ۔ بفتح اول ۔ ہنستا ہوا ۔ تبسم کرتا ہوا ۔
بسرم ۔ بضم اول ۔ خارش ۔ نور چشم حیوان کی بیماری ۔
بستان ۔ باغ و بوستان ۔
بساتین ۔ جمع بستان ۔ بہت سے باغ ۔
بسدین ۔ دونون قسم کے مرجان ۔
بستو ۔ چوبی رئی جس سے دودھ ہلا کر مسکہ نکالتے ہین ۔
بسم اللہ ۔ آغاز بنام خداوند جل جلالہ ۔ مولف ۔ نثر ابجاد کا آغاز بسم اللہ ہے + مہربان رانکا ہم از بسم اللہ ہے +
بسحاق اطعمہ ۔ ایک شاعر کا نام ہے جسکے شعرون مین اکثر ذکر کھانونکا پایا جاتا ہو
بسوہ ۔ ہندی لفظ ہے ۔ ہر ایک چیز کا بیسوان حصہ ۔ اور بیسوان حصہ بیگھہ کا زمین کی پیمائش مین ۔
بسملہ ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا اختصار ۔
بستہ ۔ بضم اول ۔ گٹھری ۔
بسارده ۔ بفتح اول وہ زمین جسکو بونے کے ارادہ سے پانی دیا ہو

بساره۔ بفتح اول۔ ایوان و صفہ خانہ۔
بسپایہ۔ بسفائج جو ایک دوا اسمی ہی۔
بسنده۔ آماده و مہیّا۔ و سزاوار۔ و کافی۔
بسکلہ۔ بفتح اول۔ وہ لکڑی جو دروازه کے پیچھے ہو۔
بسلہ بفتح اول۔ نام ایک غلہ کا جسکو فارسی مین ماکرے عربی مین خلر کہتے ہین۔
بسوده۔ دست مال شده سلا ہوا۔ سوراخ شده۔
بسہ۔ بفتح اول۔ ایک گھاس جسکو اکلیل الملک کہتے ہین۔
بسیاہ۔ باقلائے صحرائی۔ اگر عورتین اسکو کھائین تو دودھ بڑھ جاتے
بسی بس کا مزید علیہ بہت۔ **سعدی**۔ بسے بنیاد کہ بنیاد
خود + بکند آنکہ بنہاد و بنیا دید +
بستان سہرے۔ وہ باغ جو گھر کے صحن مین ہو۔

باب باغین

بشقاب۔ ترکی مین بڑی رکاب کو کہتے ہین۔
بشاسب۔ برا خواب جو دیکھا جائے۔
بشارت۔ بضم اول۔ خوش خبر۔
بشاشت۔ بفتح اول۔ کشاده روئی۔ و خوش مزاجی و تازه روئی
بشریت۔ آدمی ہونا۔ انسانیت سیکھنا۔
بشنج۔ بکسر اول خشکی۔ و بیرونقی جو انسان کے چہرے سے پائی جائے
بشنج بفتح اول۔ رونق و تازگی جو انسان کے چہره پر نظر آئے۔
بشانہ بفتح ژندی زبان مین دعا و زاری جو خدا کی جناب مین کیجاے
بشن پد۔ ہندی مین ایک وزن سرود کا ہی۔
بشاورد۔ بضم اول۔ وه زمین جو پشتہ پشتہ ہو۔
بشلرد۔ بکسر اول و فتح کاف فارسی۔ شکارگاه اور شکاری۔
بشر بفتح اول آدمی انسان مرد ہو یا عورت۔ **مولف**۔ کہاں وه
بہره اشمس و قمر کو دیکھتے ہین + جو اپنی آنکھ سے حسن بشر کو دیکھتے ہین +
بشیر۔ بشارت دینے والا۔ خوشخبری پہونچانے والا۔ **مولف**۔
کہہ اشیر و نذیر + حبیب خداوند رب قدیر +
بشار۔ بفتح اول۔ مانده و کوفتہ۔ و ملبوس لاسہ۔ اور وه مال جو گنتی
شمار کیا جائے۔
بشتر بفتح اول۔ نام میکائیل علیہ السلام۔ فرشتہ مقرب حدیث جو بندون
کے رزق پہونچانے پر موکل ہی۔ اور نام اس فرشتہ کا جو بارش پر مقرر ہی
بشتر بضم اول۔ و سوم۔ دانا اس جو بدن پر ظاہر ہو۔
بشیر۔ بضم اول ایک درخت کا نام ہی جسکی لکڑی سے کمانین بناتے ہین

اور عربی مین اسکو نبع بولتے ہین۔
بشخور۔ بضم اول پس خورده۔ جھوٹھا کھانا۔
بشن۔ بالفتح۔ بند دست و پا جو ہنے سے ہو یا چاندی وغیره سے
اور قفل جو صندوق کو لگایا جائے۔
بشاش۔ بفتح اول۔ خوش۔ و تازه رو۔
بشیشہا۔ بضم ہر دو با برگ حنظل جسکو عربی مین علقم کہتے ہین۔
بشوش۔ بکسر اول۔ مکاس کرنا یعنے بیع مین غلہ لیکن نہیتا سے
خرید رکھنا کہ جب گران ہوگا فروخت کرینگے۔
بشولش۔ بکسر اول۔ دانائی۔ و کارگزاری۔ و برہم زدگی و پریشانی۔
بشع بفتح اول۔ بدمزه۔ اور وه چیز جو کھانے کے وقت گلے کو پکڑ لے
بشتک بفتح اول۔ مرتبان۔ و چھوٹے برتن کو کہتے ہین جسمین دہی
ڈالتے ہین۔
بشک بفتح اول۔ گوندھی ہوئی زلفین۔ اور پیشانی کے بال۔
بشکم۔ بفتح اول۔ برف و تگرگ۔ اور گھر کے دروازه کا پرده و
نیز بمعنی شبنم۔ و عشوه۔ و غمزه۔
بشلنگ۔ بکسر اول ایک قلعہ کا نام ہی۔
بشنگ۔ بکسر اول۔ ترکھانون کا تیشہ۔ اور معمارون کا اوزار
جس سے دیوارین سوراخ کرتے ہین۔
بشکال۔ بفتح اول۔ برسات کا موسم۔
بشیول۔ بکسر اول۔ پریشان و پراگنده
بشکل۔ بکسر اول کلید۔ جس سے قفل کھولتے ہین عربی مفتاح۔ ہندی تالا
بشکول۔ بکسر اول۔ وسمہ جس سے لوگ سفید بالون کو سیاه کرتے ہین
اور آدمی چست و چالاک و قوی ہیکل و ہشیار۔ و دلیر۔
بشول۔ بکسر اول۔ ابتری و پریشانی۔
بشتالم۔ بکسر اول۔ ناخوانده مہمان۔ اور طفیلی جو کسی کے ذریعہ
سے کسی کا مہمان ہو۔
بشترم۔ بضم اول۔ خارش جو ایک مشہور بیماری ہی۔
بشکلم۔ بکسر اول۔ دریچہ دار و ہوادار گھر۔
بشم۔ بفتح اول۔ شبنم جو راتکو برستی ہی۔
بشبیون۔ بفتح اول۔ فربہ و جسیم یعنے موٹا آدمی۔
بشمردن۔ بفتح اول پرستش کرنا۔ عبادت کرنا۔
بشن۔ بفتح اول۔ ہر ایک چیز کا سرو بن و اطراف۔
بشنین۔ بضم اول۔ نام ایک پھول کا ہی جو نیلوفر کی شکل پر مصر مین

پیدا ہوتا ہی پانی مین پیدا ہوتا ہی۔ دن کو پانی سے باہر نکل آتا ہی۔ رات کو پانی مین چھپ جاتا ہی۔ سوا ے شاخ کے پتے نہین رکھتا تخم اُسکا سفید عطریات مین کام آتا ہی۔

بشوتن۔ بفتح اول۔ اسفندیار کے بھائی کا نام ہی۔ بندر کو کہتے ہین۔

بشولسون۔ بضم اول۔ یونانی مین بذر قطونا یعنے اسپغول جو ایک مشہور تخم ہی۔

بشین۔ بکسر اول۔ ذات واجب ہو یا ممکن۔

بشنخورده۔ بکسر اول۔ پامال ہوا ہوا۔ خراب ہوا ہوا۔

بشکنه۔ ستالی قفل کی۔

بشکوه۔ بکسر اول۔ صاحب حشمت و دولت۔

بشلشکه۔ بکسر اول و فتح ہر دو شین۔ یونانی زبان مین ایک جڑ کا نام ہی جو سرخ رنگ ہوتی ہی۔ مدیر بمعنی بول و غایط و حیض و نفاس۔

بشمه۔ بفتح اول۔ وہ پوست جسکو ابھی دباغت نہ دی ہو۔ اور ایک تخم سیاہ رنگ کا نام ہی جو آنکھون کی دوا مین مستعمل ہی۔

بشنجه۔ بکسر اول۔ ایک گھاس کا نام ہی جس سے جولا ہے کچھ بناتے ہین۔

بشرے۔ بضم اول۔ مژده و بشارت ہو۔

بشر حافی۔ نام ایک ولی کامل کا جو برہنہ پا پھرتا تھا۔

بشتری۔ بضم اول۔ وہ شخص جسکے جسم پر اماس و خارش کی بیماری ہو۔

بشکاری۔ بفتح اول۔ کھیتی اور زراعت۔

بشکولی۔ بکسر اول۔ چستی و چالاکی و ہوشیاری۔

با با صاد

بصیرت۔ بینائی۔ اور دل کی روشنی۔

بصارت۔ آنکھ کی بینائی اور روشنی۔

بصر۔ آنکھ جسکو فارسی مین چشم۔ عربی مین عین کہتے ہین اور بینائی آنکھ کی۔

بصیر۔ دیکھنے والا۔ صاحب بصارت۔

بصائر۔ یہ لفظ بصیرت کی جمع ہی۔

بصل۔ بفتح اول۔ پیاز جو مشہور چیز ہی۔

بصم۔ بضم اول۔ وہ فرجہ جو خنصر اور بنصر انگلیون مین ہی۔

بصره۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ نام ایک شہر کا۔

بصر۔ بفتح اول و دوم۔ جمع باصر۔ بہت سے دیکھنے والے

با با ضاد

بضاعت۔ بکسر اول۔ مال و اسباب و سرمایہ۔ شعر۔ بضاعت نیاوردم الا امید۔ خدایا ز فضلم مکن ناامید +

بضع۔ بکسر اول۔ تین سے نو تک ہر ایک عدد کو کہتے ہین۔

بضع۔ بضم اول۔ نکاح۔ اور شرمگاہ عورت کی۔

بضع۔ بفتح اول۔ گوشت ران اور سرین کا۔ اور پر گوشت ہونا۔

بضعه۔ بکسر اول۔ تازہ گوشت۔

با با طا

بطحا۔ بفتح اول۔ وادی مکہ معظمہ۔ و زمین فراخ کہ گذرگاہ سیلاب ہو اور پتھریلی زمین۔ محمد انور لاہوری۔ در نعت حضرت عرب و عجم فرماتے ہین۔ ممنون احسانت + بوئی ز ماندہ ماہ تو کی شاہنشہ بطحا

بطرا۔ بفتح اول۔ یونانی زبان مین پہاڑ۔ فارسی میں کوہ عربی مین جبل

بطالت۔ بفتح اول۔ بیکار و معطل ہونا۔

بطالت۔ بکسر اول۔ دلیری و بہادری۔

بطانت۔ راز پوشیدہ اور رازی کا استر۔

بطائح۔ بفتح اول زمین نشیب و فراخ۔ گذرگاہ سیلاب جمع بطحا

بطیخ۔ بکسر اول و تشدید طا۔ خربزہ جو مشہور میوہ ہی۔

بطر۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ توڑنا۔ پھوڑنا۔

بطر۔ بفتحتین۔ پریشانی و حیرانی و دہشت۔ و غفلت و ناسپاسی و نافرمانی۔ اور عیش و خوشی و فراخی و زمین فشگافتہ۔

بطلیموس۔ نام حکیم یونانی صاحب کتاب مجسطی جو علم ابدان و ہیئت انواع حکمت مین استاد تھا مگر مذہب دہریہ رکھتا تھا۔ نام بادشاہ یونان و بمعنی رنج

بطارس۔ یونانی زبان مین ایک والی کا نام ہی جسکو خرس کہتے ہین

بطلیوس۔ ایک ولایت زمین مغرب مین ہی۔

بطش۔ بفتح اول۔ سختی اور حملہ کرنا۔

بط۔ مشہور پرند ہی۔ اور صراحی شراب کی۔ سعدی۔ گر از نیستی دیگرے شد ہلاک + ترا ہست بط را ز طوفان چہ باک۔

بطریق۔ بکسر اول۔ قوم ترسا کا پیشوا۔

بطک۔ بط کا بچہ۔ اور چھوٹی صراحی۔

بطل۔ بفتحتین۔ مرد شجاع و دلیر۔

بطال۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ دروغگو اور بیکار۔ سعدی۔ حدیث عشق ز ان بطال منیوش + کہ در سختی کند یاری فراموش

بطن۔ اندرون و شکم یعنے پیٹ۔

بطین۔ صاحب بطن۔ بڑے پیٹ کا آدمی۔

بطون۔ بضمتین۔ جمع بطن۔ بہت سے پیٹ۔

بطلان۔ باطل ہونا۔ ضایع ہونا بیکار ہونا

بطراخون - بفتح اول - غوک یعنے مینڈک جو مشہور آبی جانور ہی
بطراخیون - بفتح اول - کرفس کوہی وصحرائی جنگلی اجوائن -
بطرالاؤن - روغن نفط جو ایک مشہور تیل ہی - عربی مین اسکو
دہن الحجر کہتے ہین - بطرا کے معنے پہاڑ لاؤن کے معنے تیل -
بطوء بطیئین - توقف - و آہستگی - و کاہلی -
بطانہ بکسر اول - استر قبا و لحاف وغیرہ کا - و اراده باطن و اعضاے اندرونی شکم -
بطی بفتح - سست - اور کم ہمت آدمی -

باب با عین

بعث - اٹھانا بیدار کرنا -
بعثت - بفتح اول - برانگیختگی و بیداری -
بعد - پیچھے - مولف - دیکھئے ہمنام تیرے نام کا + بعد تیرے
دوسرا ہوئیگا کون + دیدۂ عبرت سے تیری خاک کو + دیکھین اُس
دن دیکھتا ہوئیگا کون -
بُعد - بضم اول - دوسرا - اور فاصلہ -
بعید - بفتح اول - دور - توحید - خداست مالک حاکم آسمان
زمین - خداست حاضر و ناظر بر قریب و بعید -
بعد البعد - بہت دور - نہایت دور -
بعث و نشر - جس روز لوگ اٹھائے جائین - یعنی قیامت کے
دن جس روز سب لوگ زندہ ہونگے -
بعر - بروزن فقر - اشترا یعنے خرید کرنا -
بعر - بفتح اول - سرگین شتر - اونٹ کا گوبر -
بعض - بفتح اول و کسر ثانی - پشہ یعنی مچھر -
بعض - بفتح - و سکون ثانی کوئی دس تین سے ایک -
بعض بعض - کوئی کوئی تھوڑے لوگ - مولف - آدمی ہین سیکڑون لیکن
ہین انسان بعض بعض + بندہ شیطان ہزارون اہل عرفان بعض بعض +
بعلبک - یہ شہر شام کے ملک مین بعل بت کے نام سے آباد ہوا -
رعایا شہر کی بعل بت کو پوجتی تھی - الیاس پیغمبر انکی ہدایت کے لیے
مبعوث ہوے -
بعل نام بت کا جسکو حضرت الیاس کی قوم پوجتی تھی بعلبک مین اُسکا نام مشہور تھا -
بعال - بکسر اول - بہت سے شوہر و خاوند جمع بعل کی جسکے معنے
خاوند کے ہین - اور بلند بارانی زمینین -
بُعد المشرقین - بہت دور - ایک مشرق سے دوسرے تک
بعثرہ - بفتح اول - اٹھانا - پراگندہ ہونا -

بعرہ - بفتح اول - سرگین شتر - اونٹ کا گوبر - جسکو فارسی مین
پشک کہتے ہین -
بعینہ - بکسر اول - ہو بہو - اسی طرح - موافق اصل کے -
بعضے - کوئی - کچھ - ایک - بہت سے - تھوڑے -

باب با غین

بغرا - بفتح اول - نام ایک کھانے اور آش کا ہی جسکو بغرا خان
بادشاہ ترک نے ایجاد کیا تھا - اور بغرا کے معنی خوک یعنی خنزیر کے ہین
بغتتاً - فی الفور - اسی وقت - اسی دم -
بغضا - بفتح اول - سخت عداوت و بغض -
بغا - بفتح اول - خواستن یعنے چاہنا - اور محبت -
بغا - بکسر اول - زنا اور فاحشہ ہونا -
بغاوت - باغی ہونا - برگشتہ ہونا - پھر جانا -
بغاثہ - تینون حرکات کے ساتھ - کرگس جو شکاری جانور ہی
بغداد - ایک شہر عراق عرب مین ہی - پہلے اُس جگہ نوشیروان کا
ایک باغ تھا جسکو باغداد کہتے تھے - اُس جگہ خلیفہ منصور
بن علی بن عبداللہ بن عباس عباسی نے شہر آباد کرکے دار الخلافۃ
بنایا - سعدی - شنیدم کہ بغداد نیمے بسوخت + شبی دود خلق آتشے بر فروخت
بغند - بفتح اول - چرم کیمخت جسکو فرغن کہتے ہین اور جوتیان بنانے ہین
بغاز - وہ لکڑی جو دوسری مین ٹھونکی جاے اور بسبب تنگی وہ سوراخ
سوراخ کے تیسری لکڑی کا ٹکڑا اُسمین ٹھونک کر اُسکو مضبوط
کیا جاے پنجابی مین اسکو پھال کہتے ہین پچڑ بھی اسکا نام ہی -
بغانقار - بفتح اول - نام ایک پرندکا - ابلق پا و گردن دراز چوڑی
چونچ - گوشت اسکا نہایت لطیف ہی -
بغیاز - بفتح اول - وہ شیرینی جو بیاکر بڑا پہننے کے وقت بانٹتے ہین
بغ - بفتح اول - بت جسکو عربی مین صنم کہتے ہین اور گھدی ہوئی قبر
بغلطاق و بغلتاق - قبا جو پہنتے ہین - کلاہ و بغلبند -
بغلق - بفتح اول - اڑتا ہوا جانور - اور تیر جو چلایا جاتا ہی -
بغتاق - بفتح اول - کلاہ یعنی اونچی ٹوپی -
بغلک - وہ دنبل جو بغل مین پیدا ہو کر مشکل سے پھوٹتا ہی
بغل - بفتح اول و سکون ثانی - استر یعنی خچر جو نر گدھے اور
اسپ مادہ سے پیدا ہوتا ہی -
بغل - بازو کے نیچے کا جسم جسکو بر اور کنارا بھی کہتے ہین شعر - روز قیامت
ہر کسی در دست گیرد نامہ + من نیز حاضر میشوم تصویر جانان در بغل

بقچہ۔ بندھی بستہ کپڑوں کا۔ مولف۔ باندھ کر ہم اپنے بقچہ مین
گناہوں کے بغیر + وقت رحلت آہ اس بنا سے کیا لیجائینگے۔
بغامہ۔ بفتح اول غول بیابانی جنگلی لوگ۔
بغی۔ بفتح اول۔ نافرمانی کرنا۔ اطاعت سے نکل جانا۔
بغلگیری۔ پہلوانوں کے ایک داؤن کا نام ہے۔ اور بغلگیر ہونا۔
بغلی۔ وہ کیسہ جو سفر کے وقت تسمہ لگاکر گلے مین ڈال لیتے ہین
اور کیسہ بغل کے اندر رہتا ہے۔
بغلتری۔ خجالت و شرمندگی۔

با با فا

بفت۔ بُننا۔ جولاہے کا کام کرنا۔
بفج۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ وہ شخص جسکے منھ سے بات کرنے
کے وقت تھوک گرے۔
بفنج۔ بفتح اول۔ وہ سانپ جسمین زہر نہو۔ اور آدمی جو کسی کو
تکلیف نہ پہنچائے۔
بفش۔ بفتح اول۔ کروفر و عظمت و شکوہ۔
بفکین۔ بفتح اول۔ شہ نشین یا نشین بالاخانہ دیوان بلند محل بہت اونچا
بفتری۔ بفتح اول۔ جولاہوں کا راچھ۔

با با قاف

بقلۃ الحمقا۔ خرفہ کی ترکاری۔ خرفہ کا ساگ خرفہ کی سبزی
چونکہ وہ سبزی چندان لذت دار نہین ہوتی اسواسطے اسکا نام رکھا گیا
بقا۔ باقی رہنا۔ موجود رہنا۔ ضد فنا۔ فوقانی مکین ثانی مکان
فانی زمین فانی زمان فانی منحصر ہے جائیگا باقی کہو شایان بقا اسکو
بقایا۔ باقی کی جمع۔
بقر۔ گائے بیل۔ نر ہو یا مادہ۔
بقنقار۔ ایک موٹے جانور کا نام ہے جسکا گوشت لذیذ ہے۔
بقراط۔ ایک یونانی حکیم کا نام ہے۔
بقاع۔ بکسر اول جمع بقعۃ۔ بہت سے مقام۔
بق۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ پشہ یعنی مچھر۔
بقل۔ سبزی۔ ساگ۔ ترکاری۔
بقال۔ سبزی فروش۔ سعدی۔ بند دید بقال رو نیم دانگ +
بر آورد زر دو سہ کاسہ بانگ۔
بقم۔ یہ ایک لکڑی ہے جس سے سرخ رنگ کپڑے رنگتے ہین
بقچہ۔ گٹھری کپڑوں کی۔

بقعہ۔ رہنے کا مکان۔ خانقاہ۔ مندر۔
بقیہ۔ بچا کھچا۔
بقلہ۔ نان خورش۔ سبزی پختہ۔
بقلۂ مبارکہ۔ خرفہ کا ساگ۔
بقلۂ یمانیہ۔ چولائی کا ساگ۔

با با کاف

بکا۔ بالضم بدون ہمزہ۔ رونا آنسو بہانا۔ مگر آواز نہ نکالی جائے
بکاء۔ مع ہمزۂ اخیر۔ آواز سے رونا۔
بکباسا۔ بفتح اول۔ چھوٹا بوجھا جو بڑے بوجھ کے اوپر بطور
علاوہ کے رکھا جائے۔
بکارت۔ بفتح اول۔ کنواری ہونا۔ دوشیزہ ہونا۔
بکسمات۔ بفتح اول۔ روغنی روٹی جو مسافر پکا کر سفر مین لیجاتے
ہین۔ اور بمعنی زادراہ یعنے توشہ راستہ کا۔
بکبیر۔ بفتح سہ رو با۔ ایک دوا ہے۔ جسکو خیارچنبر کہتے ہین۔
مسہلات مین مستعمل ہے۔
بکتر۔ بروزن اختر۔ یہ پوشاک ہے جو جنگ کے روز پہنتے ہین
نیچے اسکے لوہا ہوتا ہے۔ اور اوپر زربفت وغیرہ لگایا جاتا ہے۔
بکلر۔ بروزن اختر۔ ترکی مین امیر و بزرگ۔
بکر۔ بکسر اول۔ زن دوشیزہ۔ کنواری لڑکی۔
بکر۔ بفتح اول۔ اونٹ جوان۔ اور نام ایک قبیلہ کا۔ اور نام ابی بکر کا۔
بکر۔ بفتحتین۔ فجر کا وقت۔
بکور۔ بضمتین۔ صبح کو اٹھنا۔ صبح کو چلنا۔
بگماز۔ بکسر اول۔ شراب اور شراب پینا۔ اور پیالہ شراب کا۔ بمعنی
غم و اندوہ۔ فکر و اندیشہ۔
بکرس۔ بفتح اول۔ ایک قسم کا اونی کپڑا ہے جسکا بارانی لباس بنایا
جاتا ہے پانی سے وہ تر اور تیل سے چکنا نہین ہوتا۔
بکتاش۔ بکسر اول۔ خوارزم کے بادشاہ کا نام ہے۔ سعدی۔
چہ خوش گفت بکتاش باخیلتاش + چو دشمن خراشیدی ایمن مباش
بگیارق۔ بکسر اول۔ وہ دو غلام جو ایک مالک کے ہون۔
بک۔ بفتح اول ماوراءالنہر مین ایک شہر کا نام ہے اور جنگلی کھر او
جنگل و بیشہ و غوک یعنے مینڈک جسکو عربی مین ضفدع کہتے ہین
بک۔ بضم اول۔ وہ کوزہ جسکا منہ تنگ اور گردن کوتاہ ہوتی
اور پیٹ اسکا بڑا اور گول۔ اور بمعنی بے ہنری رخسارہ و چہرہ

بک بکسر اول مخفف بیک جسکے معنی امیر کے ہین۔ و انگشت و زغال یعنی کوئلہ لکڑی کا۔
بکنک۔ بفتح با و سکون کاف و فتح نون و سکون کاف۔ حیوان جسکی دُم کٹی ہوئی ہو۔
بکوک۔ بفتح اول۔ وہ برتن جسکو حیوان کی صورت پر بنایا ہو اور شراب پینے کا پیالہ۔ اور تیر کا نشانہ جسکو ہدف کہتے ہین۔
بک و لک۔ بضم با و لام۔ بے عقلی و بے ہنری۔ و درست و ناہموار
بکونک۔ بفتح اول لکڑی کی تلوار۔
بکلربک۔ بفتح اول سخان خانان۔ و میر میران۔
بکاول۔ بضم اول۔ داروغہ باورچیخانہ کا۔
بکم۔ ایک لکڑی سرخ رنگ ہی جسکے رنگت سے کپڑے رنگتے ہین بقم اسکا معرب ہی جو سابق تحریر ہو چکا ہی۔
بکران۔ بضم اول تھیلی جو طعام کی دیگ کے ساتھ بریان ہوکر جم جائے
بکتینان۔ بروزن سکینان نام ایک خاندان شاہی کا ہی۔
بکتوسان۔ بفتح۔ نام ایک شاعر و فاضل کا۔
بکہ۔ بفتح با و تشدید کاف۔ نام قدیم مکہ معظمہ کا ہی آیت شریف لِلَّذِی بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ
بکرہ۔ بضم اول فجر کا وقت۔
بکرہ۔ بفتح اول۔ وہ چرخی جو کنوئین پر لگاتے ہین۔ اور ڈول کی رسی اسپر لپیٹ کر ڈول پانی کا نکالتے ہین اور چرخہ سوت کاتنے کا۔
بکلانہ۔ بفتح اول۔ بنگال مین ایک خطہ ہی۔
بکھکہ۔ بفتح اول۔ فساد کرنے والا۔ خراب آدمی۔
بکسہ۔ بفتح اول۔ گوشت کا ٹکڑا۔
بکشتو۔ بفتح اول۔ وہ دمل یا زخم جو انسان کی پیٹھ یا گردن پر ہو بکفہ اسکا عربی مین نام ہی۔
بکونہ۔ لکڑی کی تلوار۔ اور ناکارہ تلوار۔
بگاہ۔ صبح کا وقت۔ مولف۔ یاد کن آن خالق و رزاق خود را یاد کن + ہر زمان ہر ساعت و ہر وقت و ہر شام و پگاہ۔
بکرائی۔ بفتح اول۔ ایک میوہ کا نام ہی جو لیمون سے بڑا اور نارنج سے چھوٹا ہوتا ہی۔ نہایت خوش مزہ۔
بکنی۔ بفتح اول۔ نبیذ شراب جو برنج و ارزان کے آٹے سے بناتے ہین بوزہ بھی اسکو کہتے ہین۔

با با لام

بلا۔ بفتح اول۔ زحمت و سختی۔ اور آزمایش۔ حکیم محمد نور تخلص انور محمدؐ دافع رنج و بلا ہی ہند و سے ہر مریض لا دوا ہی۔
بلوا۔ بفتح اول۔ بلا و رنج و زحمت۔
بلغا۔ بضم اول۔ جمع بلیغ بہت سے صاحب بلاغت۔
بلنجاسب۔ بکسر اول۔ ایک گھاس ہی جسکو بوے مادران کہتے ہین
بلاغت۔ بفتح اول۔ پہونچنا۔ علم کلام کے کمال تک۔
بلیت۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ رنج۔ سختی۔ آزار۔
بلاہت۔ بکسر اول۔ کم عقل و ناداں ہونا۔
بلادت۔ بفتح اول۔ کند ذہن ہونا۔
بلوکات۔ بضمتین۔ چند گانون جو باہم تعلق رکھتے ہون ہندی مین اسکو پرگنہ کہتے ہین نیز جمع بلوک کی جسکے معنے گانون اور قصبہ مین اور بلوک بضم اول۔ لفظ ترکی ہی۔
بلیات۔ بہت سے رنج اور تکلیفین۔
بلنگمشت۔ بفتح اول و سکون دوم۔ با انگو خود رو جو دریاؤن اور نہرون کے کنارے اکثر پیدا ہوتا ہی۔
بلماج۔ بضم اول۔ نام ایک آش کا ہی۔ جو حریرہ کی طرح بغیر گوشت کے پکاتے ہین۔
بلرج۔ بفتح اول۔ وہ گھاس جس سے بوریا بنتے ہین یعنی بوریا اوس کے
بلارج۔ بفتح اول۔ ایک پرندہ ہی جسکو لک لک بھی کہتے ہین۔
بلبل کنج۔ بضم اول۔ الو جسکو بوم چغد بھی بولتے ہین۔ نحس جانور ہی۔ جنگل مین رہتا ہی۔
بلنج۔ بفتح اول۔ زاج یعنی پھٹکری۔
بلنج۔ بفتح اول و دوم اندازہ ہر ایک چیز کا۔
بلوچ۔ بضم اول و ثانی۔ ایک گوشت کا ٹکڑا جو عورتون کی شرمگاہ پر ہوتا ہی۔ اور نام ایک ولایت کا۔ اور تاج خروس جو اسکے سر پر ہوتا ہی۔
بلخ۔ بفتح اول۔ ایک مشہور شہر ہی۔
بلد۔ بفتحتین عربی مین شہر اور فارسی مین راہبر پیشوا۔ اور واقف عزرا منع فطرت بر دہا ز خود عنم ز دیدہ نگاہش مار + بلدی ہست بغیر از رم آہو ما را +
بلاد۔ جمع بلد کی۔ بہت سے شہر۔
بلند۔ بحرکات ثلاثہ۔ اونچا۔ توحید۔ این مسافر است در دنیا قیام چند لحظہ چند ساعت روز چند + پس چرا اندر تلاش مال و زر ہست سرگردان بہر پست و بلند۔
بلید۔ بفتح اول۔ کند ذہن۔

بلاد شجر د معرب بلاش گرد- ایک قریہ مرد شاہجہان کے متصل بلاش
پہلوان فیروز کے بیٹے کا آباد کیا ہوا ہی-
بلغد- بضم اول- جمع کیا ہوا اور ایک دوسرے پر رکھا ہوا-
بلکفد- بکسر اول- شدت اور ناجایز لین دین-
بلیاد- بفتح اول- سادہ کپڑا جسپر کوئی نقش نہو-
بلچار- بضم اول- ترکی زبان مین وعدہ و اقرار-
بلغور- بضم اول- دلا ہوا گیہون یا جو اور دال کہتے ہین اور دال جو لکائی ہوئی ہو
بلغار- بضم اول- ایک شہر ظلمات کے قریب ہی جسکو سکندر نے آباد
کیا تھا اصل مین یہ لفظ بن غار ہی اور وہ قوم ہی جسکو دیلم کہتے ہین
نظامی- بن غار خوانندش نگہبان دشت + بنام آن بن غار بلغار گشت
بلادر- بفتح اول- ایک درخت ہی جسکو ہندی مین بھلاوا کہتے ہین
پھل اسکا دوا مین مستعمل ہی-
بلور- بکسر اول- مشہور پتھر ہی سفید و شفاف-
بلعم باعور- علماے بنی اسرائیل مین سے ایک شخص مستجاب الدعوات تھا
اسنے اپنے نفس کی خواہش سے موسیٰ علیہ السلام کے حق مین بددعا کی کہ جو
اسکے سبب سے چالیس برس تیہ جنگل مین سرگردان رہے آخر بدعاے یوشع
علیہ السلام اسکا ایمان سلب ہوا اسکا نام بلعم اور اسکے باپ کا نام باعور تھا-
بلمار- بفتح اول- ایک خاردار درخت کی جڑ ہی جسکو فارسی مین بیخ تسان
کہتے ہین اگر سرکہ کے ساتھ ملا کر داء الثعلب پر لگائین مفید ہی-
بلقدر- بضم اول- ملحد- بیدین و بے دیانت-
بلند نظر- عالی ہمت- و سخی و جواد-
بلاز- بفتح اول- بے تقریب و بے جہت و بے سبب-
بلایہ قز- بفتح اول- ایک قسم کا ابریشم ہی-
بلسوس- بفتح اول- ایک قسم کی گھانس ہی جسکو خشخاش زبدی
کہتے ہین- اور ایک قسم کی پیاز صحرائی جسکو بصل الزیز و بصل الذئب
بولتے ہین- گرم خشک ہی-
بلتیس- بکسر اول- ایک دوا کا نام ہی-
بلس- بضم اول علے عدس جسکو بلسن بازیادتی نون کے بھی لکھتے ہین
بلقیس- نام ایک عورت کا کہ شہر سبا کی فرمان روا تھی اور
سلیمان علیہ السلام نے اسکو مع تخت اپنی خدمت مین بلایا-
بلکس- بکسر اول- سر دیوار جسکو ہندی مین منڈیر کہتے ہین
بلوس- بفتح اول- چرب زبان- فریبی مکار-
بلوسیطوس- بفتح اول- انار کے پھول-

بلیناس- یہ حکیم سکندر رومی کا مشیر و جلیس تھا-
بلیاش- بفتح اول- نام بادشاہ خوارزم-
بلاش- بفتح اول- فارس کا ایک بادشاہ فیروز شاہ کا بیٹا تھا
سلطان ملک شاہ اسکو کہتے تھے-
بلوط- بفتح اول و تشدید ثانی- ایک درخت ہی جسکے تخم کو جفت بلوط
کہتے ہین اور ہندی مین اسکو ستیا سپاری بولتے ہین-
بلع- بفتح اول- نگل جانا- گلے سے اتارنا-
بلاغ- بفتح اول- رسانیدن یعنے پہونچانا-
بالغ- بفتح اول پہونچا ہوا- علم و فضل کے کمال تک-
بلغ- بفتحتین رسید یعنی پہونچا- سعدی- بلغ العلے بکماله +
کشف الدجی بجماله + حسنت جمیع خصاله + صلوا علیه و آله +
بلوغ- پہونچنا- جوان ہونا- بالغ ہونا-
بلاق- بضم اول- چشمہ پانی کا اور نام ایک زیور کا جو عورتین ناک
مین پہنتی ہین-
بلغاق- بضم اول- شور و غوغا- فتنہ و فساد-
بلک- بکسر اول و فتح لام جسکے دیکھنے سے انسان خوش ہو-
سوغات و تحفہ جو دوست دوست کو بھیجتا ہی اور سر بکلیہ سبزی و تازہ
بلک- بکسر- بیعت کرنا- ہاتھ مین ہاتھ دینا- چٹکی مارنا پھر دسا کرنا
بلک- بکسر باو سکون لام- آگ کا شرارہ-
بلک- بفتحتین بڑی بڑی آنکھین جو باہر نکلی پڑتی ہون-
بلارک- بفتح اول- جوہر دار تلوار- اور تلوار کے جوہر-
بلسان- بفتح اول- ایک جانور ہی جسکو فارسی مین نطاق کہتے ہین
بلسک- بفتحتین دو سیخ لوہے کی جسکے ساتھ گوشت تنور مین
رکھ کر بھون لیتے ہین- اور کباب کی سیخ-
بلکک- بکسر اول و فتح ہر دو کاف- گرم دودھ اور تھوڑا گرم
پانی جسکو شیر گرم کہتے ہین-
بلکنجک- بضم اول- کوئی چیز عجیب و غریب-
بلونک- بضم اول- شراب پینے کا پیالہ-
بل- بفتح اول- عربی لفظ ہی و ترقی و اضراب کیلئے آتا ہی اہل فارس کاف
اسپر زیادہ کرکے بلکہ لکھتے ہین- اور پاؤن کا پاشنا یعنے ایڑی کی ہڈی
بل- بضم اول- صاحب چنانچہ بلہوس-
بل- بکسر اول نام ایک پھل کا ہی جسکو ایرانی زبان ہندی کہتے ہین
اور شیرازی بل شعرن بولتے ہین اور عربی مین طرثوث-

بلال ۔ بفتح اول آذربویہ اور وہ ایک خاردار نبات کی جڑ ہے جسکو اشنان وچوبک اشنان کہتے ہین ۔

بلال ۔ بکسر اول ۔ نام موذن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جراغ لدین روشن بمہ نہین گر ہو سیہ چہرہ کا رنگ سینہ روشن چاہیے مثل بلالؔ ۔

بلبل ۔ بفتح ہر دو با مخفف بابلہ یعنی کوزہ جسکو ٹونٹی لگی ہوئی ہو ۔

بلبل ۔ بضم ہر دو با مشہور جانور ہے جسکو عندلیب بھی کہتے ہین ۔ توحید زگلشن یہ بند جو رحمت سفر گل بہ نہ بلبل نشیند درانجا نہ حاصل ۔

بلبکل ۔ بفتح اول ۔ آب نیم گرم ۔

بلابل ۔ بفتح جمع بلبل ۔ جو مشہور پرند ہے ۔ دوم جمع بلبلہ یعنی کوزہ ٹونٹی دار ۔

بلبل آملی ۔ طالب آملی ۔ شاعر کا لقب ہے ۔

بلباال ۔ بہر دو بائے موحدہ ۔ اندوہ وغم ۔

بلل ۔ بفتحتین نم وتری جو پانی سے پیدا ہو ۔

بلعم ۔ بفتح اول و تیسرا حرف عین ۔ باعور زاہد کے باپ کا نام ہے جسنے موسیٰ علیہ السلام پر بددعا کر کے اپنا ایمان سلب کیا ۔

بلغم ۔ ایک خلط انسان کے جسم کے چار اخلاط ۔ صفرا وسودا و خون و بلغم ۔ سے ہے ۔ محمد انور ۔ چاندی اور سونا بلا ہے آدمی کے واسطے ۔ زندگی مشکل ہے یہ بلغم اگر بڑھ جائیگا ۔

بالنجم ۔ بفتح اول فلاخن جس سے پتھر چلاتے ہین ہندی مین اسکو گپانی کہتے ہین ۔

بلاساغون ۔ بفتح اول کاشغر کے پاس ایک شہر دار الخلافہ افراسیاب تھا ۔

بلبن ۔ بفتح ہر دو با خرفہ جو مشہور سبزہ ہے ۔ اور عربی مین بقلۃ الحمقا اسکو کہتے ہین ۔

بلسان ۔ بفتح اول ۔ یہ درخت مصر مین ہے اسکی ہر ایک ٹہنی سے تیل لیا جاتا ہے لوہے کے نشتر سے اسکی ٹہنی مین شگاف کر دیتے ہین تو روغن نکلنا شروع ہو جاتا ہے وہ تیل شیشون مین لے لیا جاتا ہے ۔ اگر ایک قطرہ تیل کا دودھ مین ڈالین تو فوراً جم جاتا ہے ۔ پانی مین ڈالین تو پانی دودھ کی طرح سفید ہوتا ہے عربی مین اسکو دہن بلسان کہتے ہین ۔ مصر مین جس جگہ یہ پیدا ہوتا ہے اُس مقام کو عین الشمس کہتے ہین ۔ اسی جگہ فرعون کا باغ تھا ۔ ظہور اس درخت کا حضرت عیسیٰ کے معجزہ سے ہوا ۔ اسکے تخم کو حب بلسان کہتے ہین طبیعت اسکی گرم وخشک ہے ۔ بید انجیر کو بھی بلسان کہتے ہین اور نیز نام ایک ولایت کا ۔

بلطان ۔ بفتح اول ۔ نام ایک سبزہ کا ہے جسکو ہندی مین چولائی کہتے ہین ۔

بلگن ۔ بفتح اول ۔ دیوار کی منڈیر ۔

بلموں ۔ بفتح اول ۔ ساز جنگلی جسکو عربی مین عرفج بری کہتے ہین ۔

بلندین ۔ بفتح اول ۔ گھر کی دہلیز کی لکڑیان ۔

بلوق ۔ بضم اول ۔ بندہ ۔ غلام ۔ زرخرید ۔

بلیان ۔ بفتح اول ۔ اور تیسرا حرف یائے تحتانی خطہ گازرون مین ایک بستی ہے اور اولیائے کرام کی قبرین وہان بہت ہین ۔ کہتے ہین کہ بلیان خضر علیہ السلام کا نام ہے ۔ اور یہ گانون خضر نے آباد کر کے نام اسکا اپنے نام پر رکھا ۔

بلدان ۔ بہت سے شہر جمع بلد کی ۔

بلبان ۔ بفتح ہر دو با ۔ نام ایک ساز کا ہے جو ہاتھ اور منہ سے بجایا جاتا ہے ہندی مین اسکو منہ چنگ کہتے ہین ۔

بلاگردان ۔ قربان وتصدق ۔

بلسن ۔ بضم اول ایک غلہ کا نام ہے جسکو عربی مین عدس کہتے ہین ۔

بلادہ ۔ بفتح اول اور چوتھا حرف دال ۔ آدمی بدکار و مفسد و مفتن ۔

بلایہ ۔ بفتح اول ۔ نابکار وتباہ کار و فاحش ۔

بلبانہ ۔ بفتح ہر دو با مسکہ جسکو ہندی مین مکھن کہتے ہین ۔

بابلہ ۔ بفتح ہر دو با ۔ کوزہ ٹونٹی دار جو صدا و آواز صراحی اور غم و پریشانی ۔

بلدہ ۔ بفتح اول شہر بستی ۔ اور نام اکیسوین منزل کا منازل قمر سے اور نام بی بی حوا زوجہ آدم علیہ السلام کا ۔

بلغونہ ۔ بضم اول گلگونہ جو عورتین چہرہ پر ملتی ہین ۔

بلکامہ ۔ بضم اول ۔ آدمی نہایت حریص ۔ اور مطلب کا دوست ۔

بلمہ ۔ بفتح اول ۔ آدمی درازریش ۔

بلوانہ ۔ بفتح اول ۔ پرستک جو ایک مشہور پرندہ ہے جسکو عربی مین خطاف کہتے ہین ۔

بلیلہ ۔ بفتح اول ایک پھل دوا مین مستعمل ہے جسکو ہندی مین بھیڑا کہتے ہین اور عربی مین بلیلج بولتے ہین ۔

بلیہ ۔ بفتح اول ۔ آزار و رنج ۔

بلغہ ۔ بفتح اول و دوم وسیوم ۔ وہ علامت جو کتاب کی صحت کے ورق پر کر دی جاتی ہے کہ اس مقام تک صحیح ہو چکی ہے ۔

بلغہ ۔ بفتح اول وسکون ثانی مخفف بلاغت ۔

بُلہ ۔ بضم اول وسکون ثانی ابلہ کی جمع ہے کمینے لوگ ۔

بلوہ ۔ بفتح اول وسکون ثانی ۔ آزمائش ۔ سختی ۔ رنج وبلا و شور و فساد ۔

بُلوہ ۔ بضمتین ایک درخت کا نام ہے جسکی چھال سے چمڑا رنگا جاتا ہے ۔

بلے ۔ ہان ۔ ہان جی ۔ ہان صاحب ۔

بلبلانی ۔ بہر دو با ۔ ترکون کے ایک کھانے کا نام ہے ۔ اور قسم ایک حلوہ کی ہے ۔

باب با میم

بم ـ بفتح اول وہ موٹی آواز جو طبلہ و نقارہ سے نکلے مقابل زیر کے جو باریک آواز کو کہتے ہین ـ

باب با نون

بنّا ـ بفتح اول و تشدید ثانی معمار ـ گھر بنانے والا ـ بنیاد رکھنے والا ـ
بنا ـ بکسر اول ـ عمارت ـ بنیاد ـ نیو ـ سعدی ـ بنا گرد و نان داد و لشکر نواخت + ہم از بہر درویش شب خانہ ساخت ـ
بنابا ـ بفتح ہر دو بائے موحدہ ـ ایک آش کا نام ہے جو درخت بطم کے پھل کو جوش دیکر پکاتے ہین ـ
بنطاسیا ـ بکسر اول ـ یونانی زبان مین حس مشترک کو کہتے ہین جو ظاہری و باطنی حسون مین ایک مشترک حس ہے ـ
بنت العنب ـ انگوری شراب ـ
بنت ـ دختر ـ بیٹی ـ
بنات ـ بیٹیان ـ جمع بنت کی ہے ـ
بنوّت ـ بفتح با و ضم نون ـ فرزند ہونا ـ
بناست ـ بکسر اول ـ ایک گوند کا نام ہے جسکو کندر کہتے ہین ـ
بنج ـ بفتح اول معرب بنگ ہے اور بنگ فارسی مین خراسانی اجوائن کو کہتے ہین ـ اور یہ بنگ جسکو بنگی گھونٹ کر پیتے ہین اسکو قنب کہتے ہین ـ
بند ـ قید ـ بندھن ـ بدن کا جوڑ ـ مکر و فریب ـ تدبیر ـ قوانین کشتی ـ ورِ بحر ـ قفل و بند قبا اور ربائی کا بند ـ میر سید علی سید تخلص ـ خوش آن ساعت کہ بینم در کنار خویش جایش را + چو گل وا گردہ باشم غنچہ بند قبایش را +
بنیاد ـ نیو ـ جڑ ـ اصل ـ
بنداد ـ بنیاد و پشتیبان ـ
بنلاد ـ بضم اول ـ بنائے عمارت دیوار و پشتیبان ـ
بندر ـ بفتح اول ـ وہ موقع جہان سمندر کے کنارے کشتیان و جہاز ٹھہرتے ہین ـ مثل ـ بندر سورت و بندر بمبئی وغیرہ ـ
بنادر ـ بفتح اول جمع بندر کی ہے ـ
بنصر ـ بکسر اول ـ وہ انگلی جو وسطی اور خنصر مین ہے ـ
بنی نوع البشر ـ فرزندان جنس یعنے سب آدمی ـ
بنی عامر ـ عرب مین ایک قبیلہ ہے ـ
بنابر ـ اسواسطے ـ اس سبب ـ
بنگر ـ بفتح اول ـ ایک دوا ہے جسکو سیستان کہتے ہین ہندی مین لسوڑا ـ
بندار ـ بضم اول ـ ایک قدیمی شاعر کا نام ہے صاحب دولت کنت و تجمل

بندور ـ وہ رسی جس سے توبڑا اور چھٹی وغیرہ سیتے ہین ـ
بندزر ـ بفتح اول ـ جوال و وزجو جوال و توبڑا وغیرہ بناتا ہے ـ
بنیز ـ بفتح اول و کسر ثانی ـ جلدی اور شتابی ـ
بنگش ـ بروزن رنجش ـ کشمیر کے متعلق ایک ملک ہے ـ
بنفش ـ رنگ کبود یعنے نیلا رنگ ـ
بنات النعش ـ ستارون کے ایک مجموعہ کا نام ہے جو آسمان پر ہے ـ
بنوماش ـ غلہ سبز رنگ یعنی مونگ ـ
بنلغ ـ بفتح اول کچا سوت اور تار عنکبوت اور ایک شوہر کی دو عورتین اور منشی اور کاتب اور گکری سوت کی ـ
بندروغ ـ وہ بند جو دریا پر باندھا جائے لکڑی اور گھاس اور مٹی وغیرہ ـ
بندوق ـ بفتح اول ـ تفنگ جس سے گولی چلائی جاتی ہے ماخوذ بنادق سے جسکے معنے غلولہ کے ہین ـ
بنادق ـ بندوق کی جمع ہے ـ
بندق ـ بضم اول ـ مٹی کا غلولہ ـ
بنایان فلک ـ عقول عشرہ ـ
بنگ ـ بروزن ننگ ـ سبزہ بھنگ جو مشہور ہے اور نام ملک بنگالہ کا
بنجشک ـ بضم اول گنجشک یعنے چڑیا ـ
بنجاسب ـ بضم اول ـ دھنی ہوئی روئی کا گالہ ـ
بنٔ ـ بضم اول و فتح نون درخت کو جنگ ـ نشان و اثر و سراغ ـ
بنات ـ بفتحتین کیکر کی جڑ کی چھال جو دوائین مستعمل ہے ـ
بنیک ـ بفتحتین ـ ایک کپڑا ہے اطلس و زربفت ـ
بنگلک ـ بضم اول ـ ایک میوہ مغز دار کا نام ہے ـ
بنیاب ـ بفتح اول ـ ناکارہ ابریشم ـ
بنی اسرائیل ـ یعقوب علیہ السلام کی اولاد ـ بنی بمعنی اولاد ـ اسرائیل کے معنی برگزیدہ خدا ہے ـ
بنبیل ـ بفتح ہر دو با ـ سیب ترش اور ہر چیز جو ترش یعنی کھٹی ہو ـ
بنی تمیم ـ عرب مین ایک قبیلہ ہے ـ
بنت الکرم ـ شراب انگوری ـ اور کرم بفتح کاف و سکون رائے درخت انگور کو کہتے ہین ـ
بنام ـ بکسر اول ہمنام یعنے ایکنام کے دو شخص جنکو ترکی مین اداش کہتے ہین ـ
بن ـ درخت و بیخ درخت و بنیاد و خوشہ خرما و پایان ہر چیز اور نام ایک تخم کا جسکو قہوہ کہتے ہین اور نام ایک میوہ کا جسکو ترکی مین چتلا قوچ

اور عربی مین حبۃ الخضرا بولتے ہین۔ سعدی۔ یکی بر سر شاخ بن
می برید ٭ خداوند بستان نگہ کرد و دید

بنگان۔ بکسر اول۔ پیالہ معرب اسکا فنجان ہی۔

بنگران۔ بضم اول۔ تہ دیگی جو دیگ کی تہ مین لگا رہتا ہی [illegible]

بنکن۔ بفتح اول۔ زمیندارون کا وہ آلہ جسسے زمین ہموار کرتے ہین

بنیمن۔ بفتح اول۔ [illegible]

بنوان۔ بفتح اول۔ زراعت کا محافظ۔ جو لدار اور نگہبان ہر ایک چیز کا

بنیان۔ بضم اول۔ گھر کی بنیاد۔ اور نام نعمان سے جو عمان کی طرف ہی جسکا پانی شور و تلخ تھا۔ اور حضرت رسول مقبول سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم کی برکت سے پانی میٹھا ہوگیا۔

بن۔ بیٹا۔ پوت۔ فارسی پسر فرزند۔

بنّایان۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ معمار لوگ۔

بنون۔ بہت سے بیٹے۔ اولاد۔ فرزند۔

بنین۔ بہت سے بیٹے اور اولاد۔ فرزند۔

بنان۔ بفتح اول۔ سر انگشتان۔ جمع بنانہ۔

بنیامین۔ بروزن اسرافیل۔ نام پسر یعقوب علیہ السلام جو حقیقی بھائی مان اور باپ کی طرف سے یوسف علیہ السلام کا تھا۔

بنگو۔ بفتح اول۔ اسبغول جسکو بذر قطونا کہتے ہین۔

بنو۔ بفتح اول ہر ایک غار کا خروار و انبار ہر چیز کا۔

بنگاہ۔ بضم اول۔ گھر۔ اور گھر کا اسباب اور گھر کے لوگ۔

بنیہ۔ بکسر و ضم اول و سکون نون۔ بنیاد اور وجود پیدایش اور آدمی کی سرشت

بنیہ۔ بفتح اول و کسر نون و تشدید یاے تحتانی۔ کعبہ معظمہ۔

بندہ۔ بفتح اول۔ باندہ و بندہ۔ زر خرید غلام۔ تابعدار **مولف**۔ سر بسجدہ زبندگی گردن ٭ اہل دل مرد حق خدا بندہ۔

بنفشہ۔ بفتح اول۔ ایک گھاس دوا مین مستعمل ہی شاخین اسکی باریک اور پھول نیلے ہوتے ہین۔

بنانہ۔ بفتح اول۔ سر انگشت۔ انگلیون کے سر۔

بنہ۔ بضم اول۔ رخت۔ اور گھر کا اسباب۔ **نظامی**۔ بنہ بست زین کوی ہفتاد راہ ٭ بہفتم فلک [illegible] بارگاہ۔

بنی شیبہ۔ عرب مین ایک قبیلہ ہی۔

بنتومہ۔ نام ایک نبات کا ہی جو کشوث کی طرح اسکی بیل درخت جیسے دیاودام و بید انجیر پر چڑھ جاتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی۔

بنچہ۔ بضم اول۔ اہل حرفت لوگ۔

بندمہ۔ بفتح اول۔ گریبان کا تکمہ۔

بنجرہ۔ بفتح اول۔ سوراخ و دریچہ جو گھر کی دیوار مین بازار اور کوچہ کی طرف رکھین

بنقہ۔ بفتح اول۔ ایک غلہ عدس کی طرح ہوتا ہی۔

بنگرہ۔ بکسر اول۔ کچے سوت کی گکری جو تکلے پر ہو۔

بنگرہ۔ بفتح اول۔ وہ راگ جو عورتین کا کر بچہ کو بہولے سے جھلاتی گرانی اور سلاتی ہین۔

بنورہ۔ بفتح اول۔ دیوار و عمارت۔

بنوسیاہ۔ بضم اول۔ غلہ ماش۔

بنونخلہ۔ عدس صحرائی جسکو مرنیز بھی کہتے ہین۔

بنوہ۔ بضم اول۔ خرمن غلہ اور گھاس وغیرہ کا۔

بنی۔ پسران یعنے بیٹے اور اولاد۔

بندی۔ قیدی۔

بندگی۔ غلامی۔ خدمتگزاری۔ عبادت۔

بنائی۔ بنیاد۔ دیوار۔ مکان۔

بنی طی۔ عرب مین ایک قبیلہ ہی جسمین سے حاتم سخی تھا۔

بندق ہندی۔ یہ ایک پھل بندق کی مقدار پر ہوتا ہی جسکو ریٹھہ کہتے ہین آنکھون کی روشنی کے لیے سرمہ مین ملاکر آنکھون مین ڈالتے ہین۔

با با واو

بویا۔ بضم اول۔ وہ چیز جو خوشبو ہو یا بدبو۔

بوعلی سینا۔ یہ ایک مشہور حکیم صاحب کمال تھا۔ اسکا باپ بلخ مین رہتا تھا نوح بن منصور بادشاہ کے وقت بخارا مین گیا وہان ہی ابو علی پیدا ہوا۔ بارہ برس کی عمر مین اسنے علوم عقلیہ و نقلیہ سے فراغت پائی شمس الدولہ کے دربار مین اسنے وزارت پائی اسنے کتابین مثل شفا و اشارات و حاصل و محصول و قانون وغیرہ تصنیف کین ۴۲۸ھ مین فوت ہوا۔

بوالعلا۔ خاقانی کے باپ کے استاد کا نام ہی۔

بوالہیجا۔ کنیت حضرت علی علیہ السلام۔

بوحنا۔ کنیت یحیی نبی علیہ السلام۔

بوریا۔ چٹائی جو مشہور فرش ہی۔ مولف۔ طالب قالین شطرنجی مباش ٭ رو قناعت کن بفرش بوریا ٭ سعدی۔ بوریا باف گرچہ بافندہ ست ٭ نہ برندش بکار گاہ حریر۔

بوبا۔ بہر دوبا۔ وہ آش جو پہاڑی بکرے کے گوشت سے پکاتے ہین۔

بوچیا۔ شرندی زبان مین بادرنگ کو کہتے ہین جسکو عربی مین خیار

اور ہندی مین کمرا بولتے ہین۔
بوحا۔ یونانی مین ایک گھاس کا نام ہی جسکو فارسی مین باد پرین کہتے ہین۔ اور اسکی جڑ کو جدوار۔
بواب۔ بفتح اول و تشدید ثانی۔ دربان۔ چوکیدار حاجب۔
بولہب۔ یہ شخص حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا اور دشمن تھا۔ اصل نام اسکا عبد العزی بسبب عداوت حضرت شاہ رسالت کے اس خطاب سے خدا نے اسکو مخاطب کیا۔
بوالعجب۔ عجب چیز جسکو دیکھ کر تعجب مین آئین۔
بوتراب۔ کنیت حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کی ہی ایک دفعہ حضرت علی مسجد کے صحن کی زمین پر سوتے تھے جسم مبارک گرد آلود تھا۔ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے اور فرمایا قم یا ابو تراب یعنی اٹھ اے مٹی کے باپ۔ اس روز سے حضرت علی کی یہ کنیت قرار پائی۔ اور حضرت اس پر فخر کرتے تھے۔ نظم۔ از نکتاق سے اگر اکسیر تو چاہتا ہی کھینچ دولت بیحساب۔ سجدہ کر لے دیدۂ اخلاص مین۔ صدق دل سے خاک پائے بوتراب۔
بوطالب۔ حضرت مرتضی علی کے والد کا نام ہی جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا تھے۔
بوب۔ بضم اول۔ گھر کا فرش۔
بوشاسپ۔ خواب دیکھنا۔ جسکو عربی مین رویا کہتے ہین۔
بواعث۔ جمع باعث کی۔ بہت سے سبب۔
بوج۔ بفتح اول۔ خودنمائی و خودپرستی۔
بوج۔ بضم اول۔ منھ کے اندر کا حصہ تالو زبان دانت وغیرہ۔
بوشنج۔ معرب توشنج جو ایک قصبہ خراسان مین ہی۔
بونج۔ بضم اول۔ ایک سیاہ تخم ہی جسکو فارسی مین شونیز اور ہندی مین کلونجی کہتے ہین۔
بویزید۔ ایک ولی کامل شہر بسطام مین تھے۔
بوسعید۔ یہ بزرگ پیر طریقت حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی قطب ربانی سید شیخ سلطان محی الدین عبد القادر جیلانی کے تھے۔
بوارد۔ بکسر اول۔ ترشی اور ہر ایک ترش چیز۔
بوبرد۔ بضم اول ہر دو بائے موحدہ بلبل خوشنوا ہی۔ عندلیب بھی اسکو کہتے ہین۔
بوزکند۔ بضم اول۔ ایوان۔ اور گھر کا صحن۔
بود و نابود۔ ہستی و نیستی۔ عدم و وجود۔ ابیات۔ تو بود بی شک و لاریب موجود۔ نہ بد و تھا کہ بود بود و نابود۔ ہر مذہب و ملت بشر ہی تو مقصودی تو مسجودی تو معبود۔

بوشاد۔ بفتح اول۔ شلغم۔
بوند۔ بضم اول۔ آہستگی و تحمل۔
بوند۔ بفتح اول۔ متکبر و مغرور و صاحب نخوت۔
بوتجہ۔ بضم اول۔ ملحد و بے دین و بددیانت۔
بوتیمار۔ یہ ایک مرغ سفید رنگ دراز گردن دریا کے کنارے رہتا ہی مچھلیاں کھاتا ہی۔ فارسی مین اسکو ماہی خوار و غم خور کہتے ہین۔ باوجود پانی پر رہنے کے وہ پانی کم پیتا ہی اس غم سے کہ پانی کم ہو جاوے عربی مین اسکو طیر الحزین یعنی غمناک پرندہ کہتے ہین بعضی ہندی مین بگلا بولتے ہین۔
بور۔ بضم اول و واو مجہول۔ سرخ رنگ گھوڑا جسکو عربی مین اشقر کہتے ہین اور اسکے سوا سے وہ یعنی شتر کو بھی بور بولتے ہین۔ نظامی۔ ہمای بوعد گانی بادپا۔ بعیدو تو چگان بخنبد زجا۔
بوزار۔ بضم اول۔ گرم مصالحہ۔ لونگ دارچینی۔ زیرہ فلفل سیاہ وغیرہ جو سالن مین ڈالتے ہین۔
بوصیر۔ بضم اول۔ ایک گھاس دوا مین مستعمل ہی عربی مین اسکو آذان الاب فارسی مین گوش خر بسبب مشابہت اسکے پتونکے کہتے ہین۔
بوزرجمہر۔ نوشیروان کے وزیر کا نام ہی۔
بواسیر۔ مشہور بیماری ہی۔ یہ لفظ جمع باسور کی ہی۔ اور باسور اسکو کہتے ہین جو ایک گوشت کا ٹکڑا مقعد یا ناک مین پیدا ہو۔
بوار۔ بفتح اول۔ ہلاکت و سختی و خرابا۔
بوعمر۔ پیشوایان علم قرات مین سے جو سات ہین یہ ایک بزرگ تھے
بوذر۔ اصحاب مہاجرین رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم مین سے یہ ایک بزرگ تھے
بوافزار۔ گرم مصالحہ۔ الایچی۔ لونگ۔ مرچ۔ دارچینی وغیرہ جو سالن مین ڈالتے ہین۔
بونارز۔ ایک خوشبودار نبات ہی جسکو نازبو بھی کہتے ہین۔
بوز۔ بضم اول و واو مجہول۔ نیلا گھوڑا جسکا رنگ سفیدی پر زیادہ مائل ہو اور گھوڑا تند و تیز رفتار اور آدمی تیز فہم و صاحب ادراک۔
بوزر۔ بفتح اول۔ سبزی جو بسبب رطوبت کے دیوار اور پتھر وغیرہ پر جم جاتی ہی و شاخ درخت و زنبور سیاہ۔
بوزر۔ بفتح اول۔ گرداب یعنی بھنور جو دریا مین پڑتا ہی۔
بوژ۔ بضم اول۔ حرارت تپ لی۔
بونیز۔ بضم اول۔ شد وبین یعنی تیر جسکا سر دو شاخہ ہوتا ہی۔
بوس۔ بضم اول۔ درد اور سر ہمنوا درد پیشی و شدت و احتیاج و سختی۔

بوس - بضم اول وسکون واو مجہول مخفف بوسہ جسکو عربی مین
قبلہ کہتے ہین سعدی امشب مگر بوقت نمیخواند این خروس عشاق
بس نکردہ ہنوز از کنار و بوس -
بوفراس - کنیت فرزوق شاعر -
بوقبیس - مکۂ معظمہ کے قریب مین ایک پہاڑ ہی -
بوالہوس - صاحب حرص وہوا -
بواس - بفتح اول - رنج وآزار وسختی -
بوباش - بضم اول ہمیشہ وندیم -
بودش - بضم اول ہستی وعالم ایجاد -
بوریطش بضم اول ایک جوہر کا نام ہی جسکو یونانی مین فریشیا
کہتے ہین اور عربی مین حجرالنور آنکھون کو روشن کرنا اسکی طبیعت تر
بویش بفتح اول وکسر ثانی نادر ہونا - قدرت رکھنا -
بوش بفتح اول وسکون ثانی - کروفر وخودنمائی اور وہ درویش
جو بہت عیال رکھتا ہو - اور بیکار د آوارہ آدمی - اوباش اسکی جمع ہی
بوش بضم اول وسکون ثانی - یہ ایک نبات کوہ دربند علاقہ زرتب
مین پیدا ہوتی ہی اس لیے اسکو بوش دربند کہتے ہین - یہ اکثر دوا مین مستعمل ہی
بونافع - ایک دوا سے معجون کا نام ہی -
بوخلاف - کنیت شیطان لعین کی -
بوعلی دقاق - ایک شاعر کا نام ہی -
بوارق - جمع بارقہ - روشنیان وچمکاری -
بوق - شہنائی وسنکھ جو ہندو بجاتے ہین -
بورق - ایک قسم کی آتش ہی -
بوسحاق - فیروزہ کی کان کا نام ہی - اور نام ایک شاعر کا -
بویک بضم اول - ہدہد جو مشہور جانور ہی - اور کنواری لڑکی کی اور داماد دولہن
بورغ - قمارخانہ کا رہنے والا وہ سبزی جو باسی روٹی پر جم جاتی ہی اور سا
ایک قسم کا کھانا جسکو سنبوسہ کہتے ہین اور عربی مین تنیت و تبالکہ بات
بورنگ - ریحان کو ہی جو ایک قسم کا پھول ہی -
بوسلیک - موسیقی کے بارہ مقامات سے ایک کا نام ہی دوسرے گلا بے گاتے ہین
بوک - شاید عنصر جسکو عربی مین عسی کہتے ہین اور وہ مقام
جس جگہ غلہ کا ذخیرہ ہو - اور آتش تر -
بوکالک - ایک غوزدا رہ میوہ کا نام ہی -
بوبوک - ترکی مین شہد اور آسمان -
بورغ - وہ سبزی جو سرد ہوا کے سبب اکثر چیزون پر جاتی ہی

صاحب ہفت قلزم بورک کے معنے جو برا سے معمایہی بہی لکھتا ہی
بونیک - ایک سبزہ کا نام ہی جسکو بادروبہ کہتے ہین
بوالفضول - ناکارہ ونالائق آدمی -
بول - بفتح اول - پیشاب - موت -
بوتم - بواو معروف - ترکی زبان مین بچہ -
بوتمام - نام ایک عرب کے شاعر کا -
بوالحکم - کنیت ابوجہل -
بونجم - شہر شہلاب مین ایک شخص تھا کہ اسکی موچھون سے لال مبتلا رہتے
بوم - بواو معروف - وہ زمین جسمین ہل نہ چلایا گیا ہو اور نام ایک
مشہور نحس جانور کا جسکو اتو بولتے ہین - ومنزل اور جگہ اور مقام
داصل طینت وسرشت وطبیعت -
بوقلمون - اقسام دیباے روم سے ایک کپڑا ہی جو ہر لحظہ اسمین سے
اور ہی رنگ نظر آتا ہی - اور حربہ جو ایک جانور ہی وہ بھی ایک گھڑی
مین بہت سے رنگ بدلتا ہی -
بومحسن - لقب حضرت مرتضی علی کہ محسن کے باپ تھے -
بون - بضم وفتح اول - جدائی ودوری وتفاوت -
بوستان - باغ جس جگہ پھولون کی بو ہو - شعر گل آورد سعدی
سوے بوستان بشوخی جو فلفل ہندوستان -
بوغدان - قلندرون کی گدائی کا برتن -
بواطن - جمع باطن کی -
بوان - نام ایک ولایت کا جہان انار وانگور بہت ہی -
بوزیدان - نام ایک دوا کا ہی جو مصر سے لاکر کھاتے ہین بدن کو وہ فربہ کرتی ہی
بوغاصن - یونانی مین ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین لسان الثور
اور فارسی مین گاؤزبان کہتے ہین -
بوکان - بچہ دان وزہدان اور عورت کا رحم -
بولوبودیون - بہر سہ حرکات باے موحدہ - یونانی مین ایک دوا
کا نام ہی جسکو عربی مین کثیرالارجل ورسفانج کہتے ہین اور معنی اسکے
بھی بہت سے پانون والا ہین -
بواوطرنحون - یونانی لغت ہی معنے اسکے کثیرالشعر یعنے بہت سے
بالون والا ہین - فارسی مین اسکا نام پرسیاوشان ہی -
بومادران وبوماداران - یہ ایک گھاس نیلے رنگ کی اور تیز
ہی عربی مین اسکو ضیقوم کہتے ہین اور دوا مین مستعمل ہی -
بومہن - یونانی زبان مین بھونچال کو کہتے ہین معنے کانپنا زمین کا

عربی مین اسکا زلزلہ نام ہی- اور بکڑ بون کے محمّت جو بھی گو یا انکے اندر ہوتی
بون بضم اول و سکون ثانی عورت کا رحم یعنے بچہ دان -
بو بضم اول- مشہور لفظ ہی خوشبو یا بدبو باصید و طمع و دماغ و بہجت و خوبی و کا فیکے و شاید و مخفف بوم بمعنے بوم و گوشت بزکوہی صفدر لنو قانی
بگذر ارجہان آن مجیر ثبات گل + وہ جلوہ بہر رنگ و بہر بو -
بو بفتح اول و سکون واو - گاے کا بچہ یا اونٹ کا بچہ -
بولو - بضم ہر دو با - ہدہد جو ایک مشہور مرغ ہی -
بولو بضم با و لام - یونانی زبان مین کثیر بسیار یعنی بہت بیشمار اور وہ چیز جو اندازے او حساب سے زیادہ ہو -
بو اشتہ - زمیندارون کا آلہ چوبی جسکو چار شاخہ کہتے ہین - اور اُس سے کوفتہ غلہ کو اڑا کر بھوسا الگ اور دانہ الگ کرتے ہین
بو لویہ - ہدہد جو ایک مشہور مرغ ہی -
بوتہ - آدمی اور تمام حیوانات کا بچہ خصوصاً اونٹ کا بچہ اور وہ کٹھالی جسمین سونا چاندی گلاتے ہین عرب اسکا بوتقہ ہی خلاص بھی اسکا نام ہی تیر کے نشانہ کو بھی بوتہ کہتے ہین -
بوخلیہ - خرفہ جو مشہور سبزہ اور تخم ہی عربی مین بقلۃ الحمقا کہتے ہین
بودنہ - ایک جانور ہی جسکو ہندی مین بٹیر کہتے ہین اور تیتر کہتے ہین بعض کے نزدیک یہ جانور سلو ہی جو تیتر سے چھوٹا ہوتا ہی
بورورہ - ایک جزیرہ کا نام ہی جسکے رہنے والون زن و مرد کے بال سفید ہوتے ہین -
بورہ - ایک نمک کی طرح ہوتی ہی جو سنارون کے کام آتی ہی عرب اسکا بورق ہی - اور تازی مین نطرون نام ہی شکر سفید کو بھی بورہ کہتے ہین - بورۂ ارمنی سیند کا نام ہی اور سہاگا بھی کہتے ہین
بوزمہ - ایک خوشبودار گھاس ہی -
بوزنہ - بندر جو مشہور جانور ہی - بوزینہ بھی اسکو کہتے ہین -
بوزہ - یہ ایک قسم کی شراب غلہ جو اور ارزن اور برنج سے بناتے ہین اور شاخ درخت کی -
بوسہ - چومنا سعدی - بوسہ لون بروے یار چہ سود + ہمدران لحظہ کردنش بدرود -
بوطانیہ - یہ دوا ایک درخت کا پوست ہی جسکو فارسی مین سیاہ دارو کہتے ہین بیل اسکی عشق پیچہ کی طرح درخت پر چڑہ جاتی ہی بوہ مرد آہستہ خود با تمکین اور وہ درخت جو پھل نہ رکھتا ہو
بوپچہ - عشق پیچہ جو مشہور بیل ہی -

بوسیدہ - بہت پرانی چیز -
بومرہ - کنیت شیطان کی ہی -
بوحنیفہ - کنیت حضرت امام اعظم کوفی رضی اللہ عنہ کی -
بویحیی - کنیت حضرت عزرائیل ملک الموت کی -
بول سری - یہ ایک درخت ہی جسکو مولسری کہتے ہین -
بواسحاقی - یہ ایک فیروزہ کی کان شہر نیشاپور مین ہی -
بواقی - جمع باقی - بہت سے باقیات -
بوادی - جمع بادیہ بہت سے جنگل -

باب با یا ہاے

بہا - بفتح - عربی مین روشنی اور فارسی مین قیمت و نرخ -
بہجت - بفتح اول - خوشی و تازگی و زیبایش او جو لوگ بضم اول پڑہتے مین غلط ہی -
بہتت - بضم اول - حیرت و تحیر -
بہت - بکسر اول نام ایک دریا کا ہی پنجاب کے پانچ دریاؤن مین سے آغاز اسکا علاقہ کشمیر سے ہی پنجاب مین بہتا ہوا چناب کے ساتھ ملجاتا ہی جہلم بھی اسکو کہتے ہین -
بہشت - مشہور لفظ ہی دایۂ خیر اثیکہ بندون کا سعدی بہشت آن جا کی آزاری نباشد + کہ بر دوزخ نیستی نگہداری -
بہیج - بفتح اول - خوش و خرم -
بہرنج - نام ایک بادشاہ کا -
بہرت بفتح اول - نرم نام ایک بھونٹا ردیہ کھونٹا میسا و ہر چیز خراب
بہج - نام ایک دوا کا ہی جو مصر سے لاتے ہین فارسی مین اسکو بوزیدان کہتے ہین اور تازی مین بجل -
بہرمج - بفتح اول معرب بہرمہ جسکو ہندی مین بید مشک کہتے ہین اور یہ ایک خوشبو ہی عرق اسکا دوا مین استعمال کیا جاتا ہی -
بہروج - بکسر اول ایک دوا ہی جسکو ہندی مین کندر کہتے ہین نہر نیلا بلور جو مشہور پتھر ہی -
بہرام چرخ - پانچوین آسمان پر ستارۂ مریخ رنگ جسکا سرخ ہی
بہمن سرخ - ایک مشہور دوا ہی -
بہبود - نیکی - خوبی - بھلائی -
بہزاد - بکسر اول - نام ایک نقاش کا ہی جو شاہ اسماعیل صفوی کے عہد مین استاد مشہور تھا - نیز نام گھوڑے سیاوش بن کیکاوس کا -
بہمن سفید - مشہور دوا ہی -

بهیند - بفتح اول و کسر ثانی - ایک اوزار کا نام ہے جس سے پتھر توڑتے ہین ہندی مین اُسکو کلتھی کہتے ہین -

بهار - فصل ربیع کا موسم - جب تک آفتاب برج حمل مین رہے و نام آتشخانہ و نام بتخانہ - اور نام ایک قسم کپڑے کا - اگنا اور پھولنا پھولون کا - اور نام ایک پھول کا جسکو گل گاو چشم کہتے ہین - اور نام ایک جزیرہ کا - و بکسر اول نام ایک خطہ کا ہے ہندوستان مین - شعر دربہار گل نہ دادم ستم ای باغبان + بلبل زار ست در گلزار دام آشیان +

بهادر - بفتح اول و ضم دال مرد شجاع یہ لفظ ترکی ہے - عرفی شنیدہ ام کہ بہت تو بہادر ست + آری بہادر ست ولی بی بہادر ست

بهیر - بروزن فقیر - ہجوم و مجمع عام ازدہی لشکر اور فوج -

بهتر - بہت اچھا بہت مناسب -

بهر - واسطے اور نصیب و قسمت و حصہ -

بهاگیر - بہت قیمتی چیز -

بهرام گور - ایران کے بادشاہ پسر یزدجرد کا نام ہے چونکہ وہ گورخر کا شکار اکثر کیا کرتا تھا اسلیے بہرام گور مشہور ہوا -

بهور - بضم اول - ہندی زبان مین آنکھ جسکو فارسی مین چشم عربی مین عین کہتے ہین -

بهاره - بکسر اول اصیل گھوڑا -

بهروز - بکسر اول - ایک قسم نفیس و بلور نیلا جو مشہور پتھر ہے -

بهشن - بفتح اول - اُس درخت کے میوے کا نام ہے جسکی مستی سے عقل زائل پیدا ہوتا ہے جب تک یہ میوہ تر رہتا ہے اسکو بہشن کہتے ہین - خشک ہو تو وہ گل بولتے ہین -

بهق - بفتح اول ایک بیماری جلدی ہے جس سے بدن پر سپید داغ پڑ جاتے ہین -

بهترک - پارسیون کے حساب مین یہ ایک سال تیرہ مہینے کا ہے - اُس سال کے بعد آتا ہے - اور جس بادشاہ کے وقت یہ سال اُسکو بڑا بادشاہ تصور کیا جاتا ہے چنانچہ نوشیروان کے عہد مین یہ سال تھا -

بهرک - بفتح اول - ریم و خون و چرک -

بهمک - بفتح اول - وہ بیماری جس سے بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہین معرب اسکا بہق ہے -

بهرحال - ہر حالت مین - ہر وقت - شعر عبادت مین رہو شاغل بہرحال + بہر روز و بہر ماہ و بہر سال -

بهلول - مرد خندان رو و پیشوائے قوم و عظیم اور نام ایک رنگ کا -

بہل - بکسر تین - چھوڑ صیغہ امر بلیدن سے -

بہرام تل - بفتح تائے فوقانی - وہ مینار جو بہرام چوبین نے شہر بلکان مین بنایا تھا -

بہرام - نام عراق کے بادشاہ کا جو بڑا عادل و سخی تھا و نام ستارۂ مریخ جو پانچوین آسمان پر ہے اور بیسوین تاریخ ہر ایک مہینے شمسی کی نام سپہ سالار ہرمز بن نوشیروان - صفدر سلاہوری فوقانی - زدنیا ہر کہ آمد رفت آخر + زہر نیک و بد و ہر خاص و ہر عام + بجز نام از جہان چیزے نہ بردند + شہان اسکندر و دارا و بہرام +

بہائم - چارپائے مثل اسپ و شتر وغیرہ جمع بہیمہ جسکے معنی چارپایہ کے ہین - فرید الدین عطار - مدرکم خور گرچہ صایم مستی + پر مخور تا آخر بہایم نیستی +

بہیم - صحیح و صفہ و بالا خانہ اور نام ایک راجہ کا ہند کے راجاؤن مین سے اور نام ایک گھوڑے کا -

بہ آفرین - اسفندیار بادشاہ کی بہن کا نام تھا جسکو ارجاسپ نے اسیر کرکے رویین دژ مین رکھا تھا اسفندیار وہان گیا اور ارجاسپ کو قتل کیا بہن کو قید سے چھڑایا -

بہامین - بہار کی فصل پھولون کا موسم -

بہاران - بہار کا موسم -

بہرام چوبین - یہ شخص ہرمز بن نوشیروان کے لشکر کا سپہ سالار تھا چونکہ قد اسکا لمبا اور بدن لاغر تھا اس لیے بہرام چوبین اسکو کہتے تھے -

بہرامن و بہرامان - گل عصفر کسوتب کے پھول اور قسم ایک کپڑے کی جسکو بافتہ ابریشمی کہتے ہین اور قسم یاقوت سرخ اور وہ کمکنہ جو عورتین منہ پر ملتی ہین -

بہرمن - بتخانہ و قسم یاقوت سرخ -

بہلستان - نام ایک ملک کا -

بہترین - بہت بہتر - سب سے اچھا - اچھون مین سے -

بہتان - بضم اول - کسی کو جھوٹی تہمت لگانا - افترا باندھنا -

بہمن - بفتح اول نام ایک شمسی مہینے کا جسمین آفتاب برج دلو مین ہو اور نام دوسرے روز کا ہر مہینے شمسی سے اور نام ایک فرشتہ کا جسکو عقل اول کہتے ہین - اور نام ایک بادشاہ کا جو اسفندیار کا بیٹا تھا اور نام ایک ۔۔۔ والکا یعنی بہمن سرخ و بہمن سپید اور نام ایک پردہ موسیقی کا - وحید ہیچ دنیا کار دنیا جملہ ہیچ + ہیچ مال و ملک عز و اقتدار + رفت کیکاؤس و رستم از جہان + رفت زال و بہمن و اسفندیار +

بھو - بفتح اول - بڑا مکان - عالیشان حویلی -
بہ - بہتر بہت اچھا اور نام ایک میوہ کا -
بہارخانہ - بتخانہ - کیونکہ بہار کے معنے بت کے ہین -
بہرامہ - درخت بیدمشک اور کپڑا ابریشمی جو سبز و سرخ دو قسم کا ہی -
بہرمہ - بڑھئیون کا اوزار جس سے لکڑی کو سوراخ کرتے ہین
برمہ بھی اسکو کہتے ہین -
بہرہ - حصہ و نصیب -
بہمنہ - لٹو جسکو بچے پھراتے ہین -
بہمنچہ - ماہ بہمن کا دوسرا دن جس روز فارسی عید کرتے ہین -
بہنانہ - بفتح اول - بوزنہ یعنے بندر جو مشہور جانور ہی -
بہنانہ - بکسر اول - قلیچہ اور روغنی روٹی -
بہینہ - بکسر اول ہفتہ کا دن اور نداف وحلاج روئی دھنکنے والا -
بہدانہ - تخم ہی جسکا لعاب دوا مین مستعمل ہی -
بہیتہ - بفتح اول - روشن اور چمکتا ہوا -
بہیہ - بکسر اول - میوہ بہی -
بہیمہ - چارپایہ - اونٹ - گھوڑا - گدہا وغیرہ -
بہلہ - بفتح اول - چمڑے کا دستانہ جو شکاری پہنکر باز کو ہاتھ پر بٹھلاتے ہین
بہانہ حیلہ - مکر و فریب -
بہیمی - چارپائے والی عادت یا خصلت -
بہی - بکسر مین - ایک میوہ کا نام ہی - اور بھلائی -
بہی - بفتح اول وکسر ثانی - روشن اور چمکتا ہوا - خوب و زیبا -
بہرامی - بہادری - دلاوری -
بہشتی رو - خوش صورت و خوبرو - سعدی - نہ آنچنان بتو مشغولم ای بہشتی رو + کہ یاد خویشتنم در ضمیر می آید -

باب با یای تحتانی

بیت الخلا - پاخانہ - صحت خانہ - رفع حاجت کا مقام -
بیدا - میدان اور بیہودا وہلاک ہونا -
بیضا - بفتح اول - روشن اور چمکتا ہوا - اور آفتاب اور نام ایک شہر کا
بینوا - مفلس - تنگدست - بے سامان -
بیدپا - ایک ہندی حکیم کا نام ہی -
بیا - آ - صیغہ امر آمدن سے - اور بہتر ہوا - اور گھر کا دروازہ -
بیتا - سنسکرت زبان مین بیت یعنے گھر -
بیدگیا - ایک گھاس کا نام ہی جو دوا مین مستعمل ہی -

بیدلا - سخنان بے ربط وہذیان
بیر بوشا - ہندی زبان مین خیار جسکو فارسی مین بادرنگ ہندی مین کھیرا کہتے ہین -
بے سروپا - بے سامان - سراسیمہ - پریشان -
بیلوا - دارو فروش - دوا بیچنے والا -
بے محابا - بیدریغ و بے ترس -
بینا - دیکھنے والا - صاحب بصارت - اور ہندی زبان مین مہینہ جسکو فارسی مین ماہ - عربی مین شہر کہتے ہین -
بیوراسپ - دس ہزار گھوڑا - یہ لقب ضحاک بادشاہ کا تھا کہ دس ہزار گھوڑا خاص سواری کا رکھتا تھا - بیور کے معنے دس ہزار - اسپ کے معنی گھوڑا -
بیست - بر وزن چیست - بیس عدد - عربی عشرین -
بیوت - بضمتین - جمع بیت بمعنے گھر -
بینات - بفتح اول - روشن کرنے والے اور گواہ روشن اور روشن دلیلین - جمع بینہ کی نیز بینات ایک قسم کا حساب عدد حروف ابجد ہی - اور نام ہر ایک حرف کا باعتبار اسکے تلفظ کے لیتے ہین - دو حرفی حروف سے دو حرف لے کر پہلا حرف جو اسکا مسمی ہی ترک کردیتے ہین اور دوسرا جو باقی رہتا ہی اسکے عدد لے لیتے ہین - اسی طرح سہ حرفی حروف سے پہلا چھوڑکر دو باقیماندہ کے اعداد لیتے ہین اس طرح پر کہ سین شین عین وغین کے جو تین تین حرف ہین پہلا حرف چھوڑ کر یا اور نون کے ساتھ ساتھ محسوب ہونگے - الف کے ایک سو دس - صاد اور ضاد کے پانچ پانچ با اور تا اور ثا کا ایک ایک اور ہر ایک حرف کے ابتدائی حرف کو جب چھوڑکر عدد نکالتے ہین تو اسکو زبر کہتے ہین -
بیات - بفتح اول وثانی - موسیقی کے ایک شعبہ کا نام ہی اور ترکی مین نام ایک قوم کا اور عربی مین رات کا وقت اور رات کی باسی دال
بے خواست - بے تلاش و بے سوال - خود بخود
بیعت - اپنے آپ کو بیچ دینا - غلام و مطیع ہوجانا - مرید ہونا -
بیتوتت - بفتح اول - کسی کے گھر مین رات کاٹنا -
بیت - گھر جسکو فارسی مین خانہ کہتے ہین اور شعر جسکے دو مصرع موزون ہون -
بینونت - جدائی و مفارقت وعلٰحدگی -
بے حمیت - بے غیرت - بے حیا - سعدی - مبین آن بے حمیت را کہ ہرگز + نخواہد دید روے نیکبختی + کہ تن آسانی گزیند خویشتن را +

زن و فرزند بگذاشد به سختی

بیوتات۔ بادشاہی محل بیگمون کے رہنے کے۔

بیدخت۔ بکسر اول۔ ستارۂ زہرہ جسکو ناہید بھی کہتے ہین تیسرے آسمان پر پانچوین ولایت کا مالک۔

بیخ۔ اصل و جڑ ہر ایک درخت کی۔

بیدخ۔ بفتح اول و فتح دال۔ گھوڑا تند و تیز۔

بیستاخ۔ گستاخ و بے ادب۔

بیاد۔ بکسر اول۔ ہشیار و بیدار و باخبر۔

بیخود۔ بیہوش و بےخبر و مست۔

بید۔ بفتح اول۔ جمع بیدا بمعنے جنگل و بیابان و بیوند اور ہلاک ہونا۔

بید۔ بکسر اول نام ایک درخت کا ہی جو پھل نہین رکھتا۔ اور جو رکھتا ہی تو کھانے کے قابل نہین اور بید سادہ سواے شگوفہ کے میوہ نہین رکھتا اسکے اقسام مثل گربہ بید۔ و خربید و بید مجنون و مشک بید و بید موش و بید طبرزی و بید سادہ و سرخ بید و سیاہ بید و بید مولہ وغیرہ بہت ہین۔ شوکت بخاری۔ مردم دیوانہ را دولت بہ پیری میرسد + بید مجنون چون خزان گردید زنجیر بلاست + و بمعنی شعور و ہوش و خبرداری۔ و بیہودہ۔ اور نام ایک لو کا مازندران مین۔ اور نام اس کرم کا جو کاغذ و قالین و پشمینہ کو خراب کرتا ہی۔ اور ہندوون کے اصل اصول کی چار کتابین جنکو چار بید کہتے ہین۔ اول رگ بید دوم ججر بید تیسرے سام بید چوتھی اتھربن بید تین بیدون مین احکام شریعت و امر و نہی درج ہین۔ اور چوتھی مین اول آفرینش سے آخر تک۔

بیداد۔ ظلم و ستم اور ظالم و ستمگار۔ نظامی۔ و بیداد پیشہ پیپ اندرون + بیداد خود شاہ را رہنمون۔

بیدوند۔ بکسر اول اور چوتھا حرف واو مفتوح ایک دوا کا نام ہی جسکو فنادانہ بھی کہتے ہین۔ آنکھون کی روشنی کے لیے مفید ہی۔

بیزرد۔ بکسر اول ایک گوند مصطگی کی طرح سبک و خشک بو نہایت تیز ہی۔ بچہ مردہ کو پیٹ سے نکالتا ہی حیض بند کو جاری کرتا ہی۔

بیکند۔ بفتح۔ شہر کا نام ہی جسکو فریدون نے آباد کیا تھا اور یہی شہر پاے تخت افراسیاب تھا۔

بیہود۔ وہ چیز جو آگ کی گرمی سے جلنے کے قریب ہو پہنچ چکی ہو۔ ناحق و باطل و بیفائدہ۔ اشرف بخاری۔ غم دنیا مخور کہ بیہودست + ہیچکس در جہان نیاسودست۔

بیطار۔ چارپایون کا علاج کرنے والا طبیب۔

بے روزگار۔ وہ شخص جو کوئی کسب نجانتا ہو۔ سودل آوارہ ام بس بیقرار ست + بہ بند زلف او بے روزگار ست +

بیدار۔ ہوشیار۔ دانا۔ عقلمند۔ یہ لفظ خفتہ کے مقابلہ مین ہی۔ میر خسرو دہلی چون ہمت بیدار داری ہیا آن باشد کہ باین کار رواری ہی مو بعنہ شب ہمہ شب بذکر و فکر گزار + دیدہ خوابیدہ دار و دل بیدار +

بیت المعمور۔ ایک مسجد چوتھے آسمان پر زمرد سبز و یاقوت سرخ سے بنی ہوئی مقابل کعبہ معظمہ کے ہی۔ پہلے زمین پر تھی۔ نوح نبی کے طوفان کے وقت فرشتے اسکو اٹھاکر آسمان پر لے گئے۔

بیدانجیر۔ ایک درخت ہی جسکو ارنڈ کہتے ہین اسکے پھل کا تیل نکالکر دوا مین صرف ہوتا ہی۔

بیدر۔ بیاے مجہول۔ دکن مین ایک شہر ہی۔

بیر۔ بکسر اول۔ عربی مین کنوان جسکو فارسی مین چاہ کہتے ہین۔

بئس المصیر۔ کنایۃ دوزخ۔ مقام بد۔

بیاوار۔ بفتح اول و حرف چہارم واو۔ کام۔ شغل۔ عمل۔ علاقہ تعلق۔

بے جوہر۔ بے عقل۔ بے ہنر۔

بید ستر۔ بکسر اول۔ ایک حیوان کا نام ہی کہ پانی و خشکی مین رہکر ترقی مین اسکو قندز اور ہندی مین لدبر کہتے ہین اسکے خصیون کو جند بید ستر کہتے ہین جو دوا مین مستعمل ہین۔

بیر۔ بکسر اول و سکون یاے مجہول۔ حفظ کرنا۔ از بر کرنا و صاعقہ و طوفان بامہ خواب۔ رزائی ضالین و توشک۔

بیسر۔ بکسر اول و سکون یاے مجہول۔ ایک شکاری جانور کا نام ہی۔

بیسو۔ بکسر با و سکون یاے تحتانی۔ ایک شہر کا نام ہی۔

بیش بہا۔ ایک نہال ہی جو ہمیشہ سرسبز رہتا ہی کبھی پتے نہین جھاڑتا۔ گیلان مین اسکو ہمیشہ جوان۔ اور عربی مین حی العالم کہتے ہین اسکے پتون سے نگریز سبز رنگ نکال کر کپڑے رنگتے ہین۔

بیمار۔ مریض و خستہ و ناتوان۔

بیوار۔ بکسر اول۔ دس ہزار کا عدد۔

بے نیاز۔ بے احتیاج جو کسی کا محتاج نہو۔ مولف۔ پیش کس حاجت مبر اندر جہان + باش محتاج خداے بے نیاز +

بیدار مغز۔ دانا۔ و ہوشیار آدمی۔

بیزار۔ حیوانات کے سینگ۔

بیواز۔ بکسر اول و زیر حرف واو خفاش جسکو شبپرہ فارسی و ہندی مین

چمگادڑ کہتے ہین۔
بیمار خیز۔ جو شخص بیماری سے اُٹھا ہو۔
بیت المقدس۔ یہ عمارت شام کے ملک مین داؤد علیہ السلام نے شروع کی اور سلیمان علیہ السلام نے ختم کی اور قبلہ انبیا کا قرار پایا۔
بیناس۔ گھر کا دریچہ۔ ہوادان۔
بیوس۔ بفتح اول و ضم باے۔ تواضع و چاپلوسی خواہش طمع۔
بیہوش۔ بیخبر بخود۔ بیہوش و بیکس تنہا۔ مجرد۔
بے غل و غش۔ راست راست۔ خالص بغیر ملاپ کے۔
بیش۔ بیاے مجہول۔ زیادہ بہت بڑھ کے۔ موئلف۔
کز بدسات آید ترا اندر جہان + مال بیش از رفت و از مقسوم بیش۔
بینش۔ عقلمندی۔ دانائی۔ بصارت۔ مولف۔ دیکھتا ہی جو اہل بینش ہی + حق کو زیر و زبر مین ویسا +
بیارش۔ بفتح اول و کسر راے۔ تدبیر و چارہ۔
بیجاوس۔ لوہے کا میل جسکو ریم آہن کہتے ہین۔
بید موش۔ ایک قسم کے درخت بید کا نام ہی۔
بیش۔ بکسر اول و یاے معروف۔ ایک گھاس کی جڑ ہی جسکو ماہ و پروین کہتے ہین۔ زہر قاتل اور کشندہ ہی۔
بیش موش۔ ایک چھوٹا جانور چوہے کی شکل کا درخت بیش کی جڑ مین سوراخ کرکے رہتا ہی بیش کے دفع زہر کے لیے اُسکا گوشت تریاق ہی عربی مین اسکا نام فارۃ البیش ہی۔
بیاض۔ بفتح اول۔ ہر چیز کی سفیدی اور سادہ کاغذ اور نام ایک شکل کا رمل کی سولہ اشکال سے۔
بیض۔ بفتح اول۔ جمع بیضہ بمعنے انڈے اور عورتین سفید رنگ جمع بیضا اور ایام بیض تیرھوین چودھوین پندرھوین ہر ایک چاند کے ہین
بیع۔ بفتح اول۔ بیچنا اور خریدنا۔
بیّاع۔ بفتح اول و تشدید ثانی بائع و مشتری بیچنا اور خریدنا۔
بیت الشرف۔ عزت و بزرگی کا گھر اور اہل نجوم کے نزدیک شرف آفتاب کا برج حمل مین اور شرف قمر کا ثور مین اور شرف مشتری کا سرطان مین اور شرف زہرہ کا حوت مین اور شرف عطارد کا سنبلہ مین اور مریخ کا جدی مین اور زحل کا میزان مین ہی۔ مدتی آن مہر وج سلطنت اندر بیت الشرف چون آفتاب +
بیت العتیق۔ خانہ قدیم یعنی خانۂ کعبہ۔ بیت اللہ۔ شعر قطوبی لبیاب کبیت العتیق + حوالیہ من کل فج عمیق +

بیدق۔ شطرنج کا پیادہ۔ حافظ۔ تا چہ بازی رخ نماید بیدقی خواہیم راند + عرصۂ شطرنج رندان را مجال شاہ نیست۔
بیرق۔ علم اور فوج کا نشان جو بہت بڑا نہ ہو۔ ملا شانی تکلو۔ دیگر خیل خصومت را مجال رسیدن نیست + چو زمیدان لب شاہ محبت بیرق انداخت
بیباق۔ جس حساب کی باقی کچھ نہ رہے۔
بیلک۔ وہ تیر جسکا پھل چوڑا ہو۔ سعدی۔ کی آہنی پنجہ در آرد بیل + ہمی بگذراند بیلک ز بیل۔
بید مشک۔ یہ ایک درخت ہی جسکے پھول ابتداے بہار مین ہوتے ہین خوشہ کی صورت پر نہایت خوشبودار نکلتے ہین عرق انکا نکالا جاتا ہی نزدیک مفرح ہوتا ہی۔ نظامی۔ بیرون نگرتا بہ روز سفید + قلم چون تراشند از مشک بید + نہان مرا آشکارا برند + ز گنجینہ گرتا بخارا برند +
بیجک۔ ہندی لفظ ہی۔ فرد اسباب تجارت کی جو ایک شخص دوسرے کے نام روانہ کرے اسباب کے ساتھ روانہ کرنے مین اسمین مفصل مال جنس وار مع قیمت و محصول درج ہوتا ہی۔
بیسراک۔ جوان اونٹ اور وہ اونٹ جسکی ماں عربی اور باپ اُسکا کسی اور ولایت کا ہو۔
بیرنگ۔ وہ عمارت کا نقشہ جو عمارت کے بنانے سے پہلے بطور نمونہ کھینچتے ہین اور وہ نقشہ جسمین ابھی رنگ نہ بھر اگیا ہو۔ اور وہ عکسی نقشہ جو دوسرے نقشہ سے اُتار لیا گیا ہو۔
بید برگ۔ ایک تیر بید کی پتی کی صورت پر ہوتا ہی۔
بیگ۔ امیر و حاکم۔ ترکی لفظ ہی۔
بیگلربیگ۔ امیر الامرا اور بڑا حاکم۔
بیلنگ۔ وہ گھاس جس سے بوریا بناتے ہین۔
بیباک۔ بیخوف۔ بہادر و شجاع۔
بیرنگ۔ بے غیرت۔ دیوث۔ بے حمیت۔
بیناسک۔ گھر کا دریچہ۔
بیوگ۔ عروس وہ عورت جسکی شادی ہوئی ہو۔
بیت المال۔ بادشاہی خزانہ جو حق رعیت و فوج کا ہو۔
بیل۔ آہنی اوزار جس سے زمین کھودتے ہین۔ کدال پھاوڑا و کنیتی وغیرہ۔
بیدمال۔ صیقل کرنا اور زنگ اُتارنا تلوار وغیرہ کا۔
بیغال۔ نیزہ۔ برچھی جسکو عربی مین رمح کہتے ہین۔
بیت الحرام۔ گھر عزت و حرمت کا۔ کعبۃ اللہ۔ سعدی۔ بدو گفت سالار بیت الحرام + کہ ای حامل وحی برتر خرام + بگفتا فراتر مجالم نماند +

ہماندم کہ نیروے بالم نماند +

بیرم - بفتح اول تیر کھانون کا برمہ جس سے لکڑی کو چھیدتے ہین اور بڑا تیر اور قسم ایک کپڑے کی اور ترکی مین عید وجشن وخوشی کا موقع -

بیگم - دولتمند عورت امیر کی زوجہ یا دختر -

بیم - خوف - ڈر -

بیچون وچگون - بے مثل ذات ربانی شعر - خالی از عیب ست صنع ذات بیچون وچگون + در خالش نیست کس راہ بو حون حرا

بیژن - بیاے مجہول - نام پہلوان پسر گیو جو رستم کا بھانجا تھا اور افراسیاب کی لڑکی منیژہ پر عاشق تھا - ایک چاہ مین محبوس ہوا اور رستم نے چھڑایا تھا -

بیابان - جنگل ویرانہ - اصل مین یہ لفظ بے آبان تھا -

بیستون - ایک پہاڑ کا نام ہے جسکو فرہاد نے شیرین کے حکم سے کھود ڈالا تھا

بیلقان - معرب بیلگان ایران مین ایک شہر ہے -

بیت الحزن - یعقوب علیہ السلام کا حجرہ جسمین وہ بیٹھ کر یوسف علیہ السلام کے فراق مین رویا کرتے تھے -

بیگاہان - صلات کا وقت -

بیقرین - بیمثل وبے نظیر -

بین - بفتح اول وسکون ثانی - درمیان -

بین بین - بیچونیا بیچ -

بین - بفتح اول وتشدید یاے مکسور - روشن وظاہر وآشکارا -

بیان - وہ تقریر جسکے ذریعہ سے کوئی امر ظاہر کیا جاوے -

بیلزن - جاٹ - زمین کھودنے والا -

بئس القرین - منافق دوست وہمسایہ بد -

بید مجنون - ایک درخت کا نام ہے جسکی شاخین بہت جھکی ہوئی ہوتی ہین

بیرون - باہر -

بیخ سوسن - ایک مشہور دوا ہے -

بیس - بکسر اول - ژندی زبان مین زہر قاتل -

بیون - بفتح اول - ژندی زبان مین افیون -

بیہن - بکسر اول وسکون یا - غار پشت کلان جسکو سیہ کہتے ہین اور وہ اپنے کانٹے اپنے جسم سے نکال کر دشمنون کو ہلاک کرتا ہے -

بیاستو - وہ شخص جسکے منہ سے بدبو آئے عربی مین اس بیماری کو بخر کہتے ہین

بیرو - آدمی بے شرم وبد طبیعت اور وہ کیسہ جسمین دینار اشرفی ہو -

بیو - بکسر اول ویاے مجہول وہ کرم جو کاغذ اور پشمینہ مین پیدا ہوکر اسکو تلف کردیتا ہے -

بیوہ - بفتح اول وضم یاے معروف عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو -

بیشرو - زیادہ چلنے والا - آگوادی -

بیت اللہ - خانہ کعبہ - خدا کا گھر مولانا اکبر لاہوری - دل ہمین ہر فی الحقیقت ایک بیت اللہ ہے + سبکو اسکی سمت از راہ محبت راہ ہے +

بے چوبہ - ایک قسم کا خیمہ ہے -

بیشائبہ - بیشک - بے شبہہ -

بیشہ - جنگل ویرانہ - وادی -

بیعانہ - وہ تھوڑا روپیہ جو کسی چیز کے بیع کے اقرار پر پیشگی لیا جاوے -

بیمہ - وہ روپیہ جو کسی ساہوکار کی معرفت محصول دیکر کسی کی طرف بھیجا جاوے

بیہودہ - بیفائدہ - بے سود - بے نفع -

بیگانہ - غیر ونا آشنا ونا شناس شعر - نا گہان جب ہمسے وہ دلبر یگانہ پھر گیا + اپنا بیگانہ پھر سارا زمانہ پھر گیا -

بے سکہ - بے مقدور کم رتبہ - وہ بادشاہ جو اپنا سکہ جاری نہ رکھتا ہو نظامی - کہ بے سکہ را چہ یارا بود + کہ ہمسکہ نام دارا بود +

بیّنہ - بفتح اول ویاے مشدد مکسور ونون مفتوح حجت روشن وگواہ -

بیوہ - بکسر اول ویاے مجہول ساکن - وہ عورت جسکا خاوند مرگیا ہو یا وہ مرد جسکی عورت مر چکی ہو - وزن بیکارہ پلہ گرو او نام ایک اکا جسکو عربی مین فناء الیہری وفشاء الحمار کہتے ہین -

بیجادہ - ایک زرد وسرخ جوہر کا نام ہے جو کہربا کی طرح گھاس کو اٹھا لیتا ہے -

بیضہ - مرغی کا انڈا اور خود لوہے کا جو سپاہی سر پر رکھتے ہین وجماعت وگروہ اور گرمی جو شدت کی ہو - اور ہر چیز کا درمیانہ حصہ اور دردسر جو تمام سر مین محیط ہو -

بیارہ - بروزن شرارہ - وہ درخت جسکی ساق قائم نہو مثل کدو وخیار وخربزہ وغیرہ -

بیرانہ - ویرانہ - اجاڑ جنگل -

بیبی - مخفف بی بی - عورت - معشوقہ -

بیگاہ - ناوقت - شام کے وقت -

بیلہ - بیاے مجہول - زمین جو خشک ہو اور چارون طرف اسکے پانی محیط ہو - ومعنی حصار ونیز تیلہ جسمین دو ایمن ہون وقبالہ ومنشور وخط -

بیانہ - ایک شہر کا نام ہے - جہان نیل بکثرت ہوتا ہے -

بے بہرہ - بے نصیب - بدقسمت -

بیتانہ - ژندی زبان مین بیگانہ -

بیلستہ ـ ایک قسم کا پھول ہے ـ اور ہاتھ کی انگلیاں ـ
بیت اقصیٰ ـ بیت المقدس پیغمبرون کا قبلہ جو شام مین ہے ـ
بیکوئی ـ بیکس و بے رفیق ـ
بے حضوری ـ بیماری و ناتوانی اسواسطے کہ بیماری مین عبادت قضا ہو جاتی ہے ـ
بیدطری ـ ایک قسم بید کی ہے جو شگوفہ سرخ رکھتا ہے ـ
بے اندامی ـ بے ادبی و بے اعتدالی ـ
بیوگا ق شادی ـ کدخدائی جسکو ترکی مین طوی کہتے ہین و دعوت کی ـ
بے نمازی ـ حیض کے دن ـ
بیضاوی ـ منسوب بہ بیضا جو ایک شہر ہے ـ
بیت المالچی ـ خزانچی جسکے حوالہ خزانہ ہو ـ
بیضی ـ سفید و شفاف ـ اور سفیدی جو انڈے کے اندر ہوتی ہے اور نام اُس رطوبت کا جو درمیان پردہ عنبیہ و عنکبوتیہ کے ہے ـ
بیمروئی ـ بے مروتی و بے لحاظی و بے رونقی ـ
بیرنگی ـ بے چونی ـ یہ صفت خاص ذات احد کے متعلق ہے ـ
بیدماغی ـ کم توجہی و کم التفاتی ـ
بے جگری ـ بزدلی ـ نامردی ـ
بینی ـ ناک شعر نعتیہ مولف یعنی وہ بینی کہ جسکا کام خود بینی نہ تھا + دونون آنکھین مطلع عین الیقین نور کمال +
بیضوی ـ وہ چیز جو بیضہ کی شکل ہو ـ
بیشی ـ زیادتی ـ بڑھاؤ ـ
بی بی ـ گھر کی عورت ـ گھر کی مالک ـ
بیداری ـ ہوشیاری و خبرداری ـ
بیتری ـ ہر ایک قسم کا فرش جو بچھایا جاوے ـ
بیلائی ـ ژندی زبان مین کنوئین کو کہتے ہین جسکو عربی مین بیر فارسی مین چاہ کہتے ہین ـ
بے نیازی ـ بےپروائی ـ بے حاجتی ـ مولف ـ خاکساری کام ہے اس بندۂ ناچیز کا + بے نیازی ہے خدائے کبریا کے واسطے

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

باب الالف

بلہا ـ باپ ـ بزرگ ـ پیر و مرشد ـ جائے ادب ـ مولانا اکبر چند سوز ـ سر ہے دینا کی + چلنے کو باندھ لو کمر بابا + قبر میلی تمہارا مسکن ہے + یان بیٹھو بنا کے گھر بابا ـ
بادیا ـ بڑا پیالہ پانی پینے کا جسکو فارسی مین جام کہتے ہین ـ
بارہ سنگا ـ جنگلی گائے تر جسکے سینگ شاخ در شاخ ہوتے ہین جسکو فارسی مین گوزن اور عربی مین ایل بروزن تیید کہتے ہین ـ
باڑھیا ـ وہ شخص جو تلوار وغیرہ پر صیقل کرے ـ سان پر رکھے ـ
بالا ـ گوشوارا ایک زیور کا نام ہے جو عورتین کانون مین پہنتی ہین مولف ـ کان کا بالا جو دیکھا ہوگئے حلقہ بگوش + دیکھ لی زلف مسلسل جب تو آئے دام مین ـ
بانا ـ کپڑے کی بنت مین دو قسم کا سوت ہوتا ہے ـ ایک تانا جو طول مین کھینچا جاتا ہے ـ دوسرا بانا جو عرض مین جولاہا اسمین ڈال کر کپڑا بنتا ہے فارسی مین اسکو پود کہتے ہین او عربی مین لحمہ ـ
بانٹنا ـ تقسیم کرنا ـ حصہ حصہ کرنا ـ
بانڈا ـ دم کٹا ـ ابتر ـ خراب ـ
باجا ـ ساز و طبلہ و سارنگی و نقارہ جو بجایا جاتا ہے ـ
باجرا ـ ایک قسم غلہ ہے جسکو عربی مین جاورس اور ہندی مین کاورس کہتے ہین
بادھا ـ وہ رقم جو اصل رقم سے زیادہ ہو ـ
باڑا ـ وقف مکان ـ قبرستان ـ تکیہ ـ احاطہ جیسے امام باڑہ ـ جانصاحب ـ کہان لائی ہے او ری تقدیر ـ ہوا باڑہ تیرا جسطرح سے فقیر
باسا ـ آرام ـ سکونت ـ شب باشی ـ بسیرا ـ
بالابالا ـ اوپر ہی اوپر ـ بے خبر ـ مولف ـ دیکھا کر اپنا بالا لے گئے یار + مرے دل کو اڑا کر بالا بالا ـ
بانکا ـ طناز ـ وضعدار ـ بیباک ـ اکڑباز ـ متکبر ـ مغرور ـ چھیل ـ چھبیلا ـ سجیلا ـ
باوا ـ بزرگ آدمی ـ باپ ـ پیر و مرشد ـ گرو ـ
باہا ـ واسطہ ـ لین دین ـ
باپ ـ پتا ـ پدر ـ اب ـ قطعہ مولف ـ تیر ـ سے بیٹے کو جھیلے بیٹے جبکہ تیرے عزیز اور رہا باپ + اپنا غم کھاؤ آپ اے سرور + فکر رکھو ہمیشہ اپنی آپ +
بانب ـ ایک قسم کی مچھلی کا نام ہے جو سانپ کی صورت پر ہوتی ہے ـ
بات ـ سخن ـ کلمہ ـ قول ـ مقولہ ـ کہانی ـ کہاوت ـ حکایت ـ کلام ـ تقریر ـ نسیم ـ منظور جو ہے حیات میری + تو مان لے ایک بات میری + جتنی تو مدتون سے مساوات ہوگئی + کھلی کبھی نہ دی تھی سو اب لات ہوگئی + جرأت ـ منہ سے نکلی کچھ ایسی بات کہ اب + بات کرنے کی بھی نہ بات رہی +

جی کی جی ہی مین رہی بات نہونے پائی ؂ حیف آہ آس بت سے
ملاقات نہونے پائی -

بات چیت - گفتگو - تقریر - کلام -

باٹ - سنگ ترازو جس سے کوئی چیز تولین -

بالشت - انگوٹھے سے چھوٹی انگلی تک کا فاصلہ - اس صورت مین
کہ پنجہ کھلا ہو فارسی مین اسکو وجب اور عربی مین شبر کہتے ہین بکسر شین

بانات - یہ ایک اعلیٰ کپڑا یورپ مین بنا جاتا ہی عربی مین اسکو
جوخ اور فارسی مین سقرلات کہتے ہین -

بانجھ - وہ عورت جسکو حمل نہو اور نہ بچہ جنے عربی مین عقیمہ عاقر
فارسی مین سترون کہتے ہین -

باد - وہ کھوٹ جو چاندی سونے مین سنار ڈالتے ہین - اور
بیماری جسکو باد فرنگ کہتے ہین -

بازو بند - ایک زیور کا نام ہی جو عورتین بازو پر باندھتی ہین -

باگ ڈور - گھوڑے کے کھینچنے کا رستہ اسکو عربی مین مقود اور
فارسی مین پالنگ کہتے ہین -

بازیگر - ایک قوم کا نام ہی جو طرح طرح کے کھیل کرتے ہین -

بالچھڑ - یہ ایک خوشبودار گھاس ہی جسکو عربی مین سنبل سنبل الطیب کہتے ہین

بانگڑ - اونچی اور سخت اور ویرانہ زمین -

باہر - مقابل اندر کے - الگ - جدا - فارسی مین بیرون -

باڑ - تلوار کی دھار - دم شمشیر - احاطہ بندی - حد بندی - کھیتی کی
باڑھ جو کانٹون سے لگائی جاتی ہی - بندوقون اور توپون کو ایک ہی
بار چلانا - باڑھ مارنا -

بازار - شہر مین جہان دو طرفہ لمبی قطار دوکانون کی ہو اسکو بازار کہتے
ہین - خرید و فروخت کا مقام - منڈی کی جگہ شعر مولف تو وہ خورشید
ہی جس سے در و دیوار روشن ہی ؂ فضا گھر گھر ہی اور ہر کوچہ و
بازار روشن ہی -

باز - مشہور شکاری جانور ہی - مولف - لگاکر شوق کے پر اپنے
دل کو ہم کردن ہندوستان سے جبکہ پروانہ ؂ خدا چاہے پہونچ جاوے
مدینے ؂ بیک پرواز سر در صورت باز ؂

باس - بو - خوشبو ہو - یا بدبو -

بانس - ایک مشہور لکڑی ہی -

بائیس - ایک عدد ہی جسکو فارسی مین بست و دو اور عربی مین
اثنا و عشرین کہتے ہین -

بلغ - وہ سرزمین - جہان درخت اور گلزار ہو -

بلغ بلغ - بہت خوش - نہایت خورسند - شعر مولف - باغ کا گر
رحم دل اور مہربان ہو باغبان ؂ گل رہے سرسبز گلشن مین رہے بلبل بلغ باغ ؂

بابرنگ - ایک دوا کا نام ہی جسکو فارسی مین برنگ کابلی کہتے ہین

باگ - گھوڑے کی لگام جسکو عربی مین عنان کہتے ہین -

بادل - فارسی مین ابر - عربی مین سحاب -

بال - اسکو فارسی مین مو عربی مین شعر کہتے ہین -

باتین - بات کی جمع ہی -

بان - یہ ایک چیز آتشبازی کی قسم مین سے ہی لوہے کے خول مین
باروت بھری جاتی ہی اور اسکے ساتھ ایک پتلا بانس باندھ دیتے ہین
اور جنگ کے موقع پر دشمن کی فوج کی طرف آگ لگاکر چھوڑ دیتے
ہین بعد وہ وہان پہونچ کر گھوڑون اور آدمیون مین تفرقہ ڈال
دیتا ہی خشک چیزون مین آگ لگا دیتا ہی - خون بھی اکثر کرتا ہی -

باسن - برتن جسکو آوند و ظرف کہتے ہین -

بائین - سمت چپ -

بازو - بیرونی اعضا مین سے ایک عضو ہی - مرفق سے شانہ تک
عربی مین عضد عضد فوقانی - اگر ہستی قوی بازو قوی زور
مکن زور آوری برمو کمزور ؂

بابو - بزرگ - امیر - حاکم -

بالو - فارسی ریگ - عربی رمل - مشہور ریت -

بانگرو - جنگلی - بانگر کا رہنے والا -

باندھنو - ایک قسم کی بندش ہی جو کپڑا رنگنے سے اول کپڑے پر
تاگے سے باندھ دیتے ہین اس کپڑے کو باندھنو کہتے ہین جو اکثر عورتین پہنتی ہین

باو - ہوا جسکو فارسی مین ہوا اور عربی مین ریح کہتے ہین -

بابونہ - اسکی صفت فصل ادویات مین تحریر ہی -

باچھ - انسان کے دہان کے دونون گوشے -

بارہ - فارسی مین دوازدہ عربی مین اثنا عشر -

بانہہ - بازو جو ایک عضو ہی -

باڑہ - ایک دریا کا نالہ پشاور مین ہی اسکے کنارے ایک
قسم کا عمدہ چانول پیدا ہوتا ہی اسکو بھی باڑہ کہتے ہین -

باشہ - ایک شکاری مرغ کا نام ہی - جو باز کی قسم مین سے ہی -

باگھ - شیر جو ایک درندہ جانور ہی عربی مین اسکو اسد کہتے ہین

بالاخانہ - بالائی منزل مکان کی - جو اکثر دیا ست سے بنتا

بہ بالا خانۂ دولت نشستی ✦

باندھ ۔ وہ بند جو پانی کے جڑلے پر باندھتے ہین ۔ فارسی مین بندآب عربی مین برع کہتے ہین ۔

بایان ہاتھ ۔ دست چپ ۔

بارانی ۔ وہ پوشاک جو بارش مین پہنتے ہین ۔ اور وہ زمین جسمین بارش کے پانی سے کھیتی ہو ۔

بارہ بانی ۔ خالص سونا جسمین کھوٹ نہو ۔

باربرداری ۔ اونٹ خچر ۔ گدھا وغیرہ جنپر سفر کا سامان لادین ۔

باری ۔ نوبت و ہنگام وقت ۔ نعتیہ از موتف سخنے جائینگے گنہگار جو ہین امت کے بفضل باری سے جب ان لوگونکی باری آئے

بازاری ۔ بازار کی چیزین اور بازار کے لوگ ۔

باسی ۔ رات کا رہا ہوا کھانا ۔ فارسی مین اسکو شبانہ اور عربی مین بائت کہتے ہین ۔

بالی ۔ گندم کا خوشہ جسکو عربی مین سنبلہ و ترکی مین باشاق کہتے ہین

بانبی ۔ سانپ کا سوراخ جسمین وہ رہتا ہو عربی مین اسکو جحر کہتے ہین

بانسلی و بانسری ۔ نے جسکو بجاتے ہین ۔

بادبندی ۔ ہوابندی ۔ بیفائدہ و بےسود کام ۔

باورچی ۔ کھانا پکانے والا ۔ طباخ ۔

باولی ۔ زینہ دار کنوان جسکو فارسی مین وائی کہتے ہین اور دیوانی عورت

باتونی بہت سی باتین بنانے والا آدمی فضول گو ۔ بکواسی ۔

بانڈی ۔ لکڑی کی چھڑی جو ہاتھ مین رکھین ۔

بانی ۔ داستان ۔ تقریر ۔ گفتگو ۔ کلام ۔

باڑی ۔ کھیتی زراعت ۔

بادامی ۔ رنگ مشہور ہے اور وہ مخروطی ڈبیا جو بادام کی شکل ہے

بادفروشی ۔ فضول گوئی ۔ بکواس بیہودہ تقریر ۔

بادی ۔ بلغم و ریزش وغیرہ ۔

بالائی ۔ ملائی جو دودھ پر گرم کرنے سے آجاتی ہے ۔

با با بائے

بپتا ۔ بکسر اول سختی مصیبت ۔ ناگہانی بلا ۔

بپھرنا ۔ دماغ مین آنا ۔ باغی ہونا ۔ مچلنا ۔

بباد ۔ فتنہ فساد ۔ خرابی ۔

ببول ۔ خاردار درخت ام غیلان یعنے کیکر ۔

ببری ۔ سر کے بال ۔ زلفین ۔ لٹین ۔

با با تا

بتھوا ۔ ایک سبزی کا نام ہے جسکو گنوار لوگ کھاتے بھی ہین عربی مین اسکو سرمق کہتے ہین ۔

بتا ۔ بضم اول و تشدید تا ۔ دھوکا ۔ فریب ۔

بتولا ۔ فریب دھوکا ۔

بتاسا ۔ مشہور چیز ہے جو کھانڈ سے بنایا جاتا ہے ۔

بتانا ۔ جتانا ۔ واقف کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔

بتھا ۔ بکسر اول سرگذشت مصیبت کی کہانی داستان ۔

بتا ۔ بفتح اول و تشدید ثانی کمی خسارہ نقصان گھاٹا اور لون پتھر جس سے مصالحہ پیسا جاے اور روزنہ جس سے کوئی چیز تولین

بٹنا ۔ رسی وغیرہ کو بانٹنا بل دینا اور وہ آرد خوشبو مین ملایا ہوا جو عورتین بدن پر مل کر بدن کو صاف کرتی ہین ۔ فروخت کرنا ۔ کٹ نا تقسیم ہو جانا ۔

بٹواسا ۔ چھوٹا بوٹا ۔ چھوٹا درخت ۔

بٹوا ۔ کیسہ جسمین روپیہ پیسہ ڈالین ۔

بٹیا ۔ جو چیز لایق تقسیم کے ہو ۔ چھوٹا سا رستہ ۔ پگڈنڈی ناریل کی گری ۔ پستان ۔ چھاتی ۔ کوچی ۔ گول پتھر کا ٹکڑا یعنی چھوٹا سا بٹا ۔

بُت ۔ بضم اول مٹی یا پتھر کی مورت جسکو عربی مین صنم اور وثن کہتے مین شعر ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم عطا سمجھے ✦ جو اسپر بھی نہ سمجھے بت تو اس بت سے خدا سمجھے ۔

بت ۔ بکسر اول ۔ بساط ۔ طاقت ۔ امکان ۔ توفیق ۔

بٹ ۔ بفتح اول ۔ بل ۔ پیچ پیٹ کی سلوٹین ۔ راہ ۔ رستہ ۔ [illegible]

بٹیر ۔ مشہور پرندہ ہے جسکو فارسی مین تیہو کہتے ہین ۔

بٹی باز ۔ مداری ۔ بازیگر ۔ شعبدہ باز ۔

بتیس ۔ ایک عدد ہے ۔ فارسی مین سی و دو عربی مین اثنا و ثلاثہ کہتے ہین

بتانہ ۔ ایک زیور کا نام ہے جسکا ہندی مین کنگن بھی نام ہے عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین ۔ عربی مین اسکو سوار بکسر سین فارسی مین دستینہ و دست برنجن کہتے ہین ۔

بتی ۔ اسکو فتیلہ کہتے ہین جو چراغ مین رکھکر جلاتے ہین ۔ یا موم کی بتی جو جلائی جاتی ہے اور وہ بتی جو زخم کے اندر دوا سے بھر کر رکھتے ہین

با با جیم

بجا ۔ [illegible] ۔ درست ۔ ٹھیک ۔ صحیح ۔ ذوق ۔ بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو ✦ زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو ✦

بجانا۔ نواختن یعنے بجانا کسی باجہ کا۔ کاملہ سنگم۔ غرو حسن پر نا حق وہ ہمسے جھانجھ کرتے ہین ۔ یہ نوبت چند روزہ ہی بجا لے جسکا جی چاہے
بجا لانا۔ ادا کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام تک پہونچانا۔ مقتی اکبر۔ جان و دل بجھہ کیا ہی قربان۔ ہم بجا لائے مین فرمان تیرا +
بجد ہونا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ مصر ہونا۔
بجنا۔ آواز دینا نقارہ وغیرہ کا۔ مفتی حیدر لاہوری۔ پڑا ہی بیخبر کس واسطے اس خواب غفلت مین + ترے سر پہ ہمیشہ موت کا نقارہ بجتا ہی +
بجوڑنا۔ بیچ سارنا۔ ٹھیک بنانا۔
بجوگ پڑنا۔ جدائی ہونا۔ بچھڑ جانا۔
بجھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ سرد کرنا۔ شعلہ فرو کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔
بجھنا۔ سرد ہونا۔ ٹھنڈا ہونا آگ کا۔
بچ جانا۔ بھاگ جانا۔ ٹال دینا۔ چھپ جانا۔
بچارنا۔ سوچنا۔ غور کرنا۔ تامل کرنا۔ خیال کرنا۔
بچانا۔ حفاظت کرنا۔ محفوظ رکھنا۔
بچکانا۔ چھوٹی لڑکی یا لڑکا۔
بچلنا۔ پھسلنا۔ چوکنا۔ بھولنا۔
بچنا۔ محفوظ رہنا۔ بیماری سے شفا پانا۔ رہائی پانا۔ خلاص ہونا۔
بچھانا۔ فرش کرنا۔ بچھونا کرنا۔
بچھڑا۔ گائے کا بچہ۔
بچھیا۔ وہ گائے جسنے بچہ نہ دیا ہو۔
بچھنا۔ فرش ہونا۔ پھیلنا۔ بکھرنا۔
بچھونا۔ فرش جو بچھایا جائے۔
بچھوڑا۔ جدائی۔ فراق۔ علیحدگی۔
بچ۔ بفتح اول۔ ایک دوا ہی جسکو عربی مین وج کہتے ہین۔
بچن۔ قول۔ اقرار۔ عہد۔ پیمان۔
بچو۔ ایک جانور کا نام ہی جسکو گفتار فارسی مین کہتے ہین۔
بچھو۔ موذی جانور ہی جسکو فارسی مین کژدم عربی مین عقرب کہتے ہین
بچاؤ۔ پناہ۔ روک۔ آڑ۔ حفاظت۔
بچنہ۔ وہ کپڑا جو عورتین حیض کے دنون مین اندام نہانی پر رکھتی ہین
بچہ۔ آدمی یا کسی جانور کا۔
بجلی۔ جو بادل مین چمکتی ہی۔ اسکو عربی مین برق اور فارسی مین درخش کہتے ہین۔ اور جو زمین پر گرتی ہی اسکو صاعقہ بولتے ہین مولف۔ ادھر ہی چشم گریان اور ادھر لب مثل گل خندان + ادھر پانی برستا ہی ادھر بجلی چمکتی ہی۔

بچی۔ چھوٹی ڈاڑھی۔ جو لب کے نیچے چند بال ہوتے ہین فارسی مین اسکو ریش بچہ اور عربی مین عنفقہ کہتے ہین۔

با با حا

بحث۔ یہ لفظ عربی اردو مین مستعمل ہی۔ باہمی تکرار اور مناظرہ و گفتگو۔
بحالی۔ بدستور سابق مقرر رہنا اپنی نوکری و عہدہ پر۔ اور حسب معمول اپنے عہدہ پر کام کرنا۔

با با خا

بخارا۔ ایک مشہور شہر ہی۔
بخار۔ تپ جو انسان کو چڑھ جاتی ہی۔
بخرہ۔ حصہ۔ حق جو کسی کا ہو۔
بخشی۔ تنخواہ بانٹنے والا۔
بخاری۔ وہ دریچہ جو گھر کی دیوار مین دھوئین کے نکلنے کے لیے کھی جاے اور بخارا شہر کا رہنے والا جیسے سید بخاری۔ قطعہ مولف۔ آج کل کے نائی دھوبی اور کشمیری کلال + مال اور دولت سے ہین لاکھی ہزاری بن گئے۔ چڑھ گیا تقدیر سے جھلکے ذرا سر پر بخار + شیخ کہلانے لگے سید بخاری بن گئے۔

با با دال

بدبلا۔ نہایت شریر فتنہ پرداز۔ خراب۔
بدکانا۔ بکسر اول۔ بھگانا۔ ڈرانا۔ چوکنا کرنا۔
بدلنا۔ پلٹنا۔ ایک حالت سے دوسری حالت مین ہونا تبادلہ کرنا
بدنا۔ بکسر اول۔ مقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔
بدھ ملانا۔ آمد و خرچ کے حساب کا مقابلہ کرنا۔
بدھیا۔ بیل۔ نرگاؤ جو خصی ہو۔
بدیا۔ بکسر اول و تشدید ثانی۔ علم و ہنر۔
بدھوا۔ بکسر اول۔ وہ عورت جسکا خاوند مر جائے۔
بدرکاب۔ شریر گھوڑا۔
بدذات۔ پاجی۔ مفسد۔ شریر۔ فتنہ انگیز۔
بدمزاج۔ جسکا مزاج درست نہو۔ محمد انور لاہوری۔ نیک بندون سے بدی کرتا ہی وہ + ہو جو بدکردار و بدخو بدمزاج۔
بدبر۔ بدگمان۔ بدظن۔ بدارادہ۔ چراغ الدین وحشی۔ خفا ہمسے وہ دلبر کس لیے ہین + صفا باطن سے بدبر کس لیے ہین +
بدر۔ بکسر اول۔ کوفت کا کام جس سے چاندی تلوار کے قبضون پر آہنی

فولادی حقوں مین کوفت کی جاتی ہی چنانچہ بدری جتنے قیمتی ہند
مین بہت سے ملتے ہین۔
بدکار۔ فاسق۔ فاجر۔ بُرے کام کرنے والا۔ مولانا اکبر۔ کوئی
سے کیا تعلق ہی بُرائی کے بغیر + بعرد کی بدطینت و بدکار و بدکردار کا +
بدپرہیز۔ ناپرہیز آدمی۔ ہمہ خور۔ قطعہ از مولف امان پاتا نہین ہی
وہ فلک سے + جو ہو بدخو۔ بدطینت ستمگار + بدی سے
کوئی بھی جان بر نہو گا + کہ مرجاتا ہی بدپرہیز بیمار +
بدمعاش۔ چور۔ کیسہ بُر۔ دغیرہ جسکی معاش نیک نہو۔ شعر مفتی حیدر
ہوگی کب اسکو بھلا نیکی نصیب + بد اگر ہوگی معاش بدمعاش +
بددماغ۔ مغرور۔ متکبر۔ بدخو۔ بدخلق۔ شعر مولف۔ ٹوٹتی ہی
گردن گردن کشان + سرنگون ہوتا ہی آخر بددماغ۔
بددل۔ ڈرپوک۔ خائف۔ منافق۔ سید علی لغت۔ مرد بد
دل اہل دل کے مُنہ پر آئیگا کیا + صورت اپنی زمرۂ مردان مین کھلائیگا کیا
بدفعل۔ بُرے کام کرنے والا زانی۔ چور۔ شرابی چراغ الدین
روشن۔ نیک بندے یا دنیکی سے اسے کرتے نہین + اس
جہان مین جو کوئی بدفعل و بدکردار ہی +
بدلگام۔ سرکش گھوڑا۔ گھم کا سخت۔ مولف۔ سر جھکا سجدے
مین سرور صبح و شام + کس لیے بنتا ہی گھوڑا بدلگام +
بدنام۔ وہ شخص جسکا نام بدی سے لیا جائے اکبر الہ آبادی۔
کیا کرنے مین جو بدی سے کیے کلام + نیکنامون مین ہین وہی بدنام
بداون۔ ہندمین ایک شہر کا نام ہی۔
بدچلن۔ عیاش۔ بداطوار۔ بدافعال۔ نیک ہر دل سے
جو کرے نیکی + بد وہی ہی جو بدچلن ہو گا۔
بدزبان۔ جسکی زبان پر گالی گلوج بیہودہ تقریر ہوں مفتی حیدر
زمانہ بدزبان سے بھاگتا ہی + کہ کرتا ہی ہمیشہ بدکلامی +
بدن۔ انسان کا جسم سر سے پانوں تک۔ ہو کسنے اے ترُک
نکلنا مت شب مہتاب مین + چاندنی ہو جائیگی میلا بدن ہو جائیگا +
بدو۔ بدنام۔ رسوا۔ انگشت نما۔
بدھو۔ بے وقوف۔ عقلمند۔ اور بطور استفہام احمق بیوقوف۔
بدمزہ۔ جس چیز کی لذت اچھی نہو۔ مولف۔ اُس لب شیرین کی
لذت جب مجھے یاد آتی ہی منہ کی آ جاتا ہی طبیعت بدمزہ ہو جاتی ہی۔
بدراہ۔ بُرا راستہ جسمین خطرہ ہو اور بدچلن آدمی شعر مولف آؤ پیدھے
راستہ پر جسطرح سے ہو سکے + بد سے روک لو اس نفس سگ بدراہ کو نسیم
گر اسکی تلاش مین ہوا کھوئی + بدراہ نہ کھسکیگا کوئی +
بدخواہ۔ دشمن برائی چاہنے والا۔ شعر مولف۔ کوئی بیگانہ
نہین دشمن ترا + با کہ اپنا آپ تو بدخواہ ہی •
بُدھ۔ عقل۔ ہوش۔ علم۔ فضل۔ ہنر۔
بدھ۔ حساب شمار و تقابلہ و روز چہارشنبہ۔
بدمعاملہ۔ جو شخص لین دین کا کھرا نہو۔ نے ایمان معاملہ کا خراب۔
بدابدی۔ باہمی تکرار و بحث۔
بدعتی۔ مذہب مین نئی بات نکالنے والا۔ خرابی ڈالنے والا۔
بدمزگی۔ آپس کی رنجیدگی و بگاڑ و ناموافقت۔
بدھائی۔ مبارکباد۔
بدی۔ برائی۔ سرکشی۔ سرتابی۔
بدھی۔ پھولوں کا مالا جو گلے مین پہنا جائے۔
بدشگنی۔ بدفال جسکو عربی مین طیرا کہتے ہین۔
بدکاری۔ فسق و فجور گناہ۔
بدلی۔ بادل کا ٹکڑا۔
بدھنی۔ آفتابہ پانی کا۔
بدمعاملگی۔ بدعہدی۔ لین دین مین خرابی نظم از مولف۔ یہ
بیوفائی یہ اعتنائی دشمنی + یہ بدمعاملگی اور ایسی رسی بدعہدی +
ہزار بار کیا ہمسے وصل کا اقرار + مگر ملے نہ کبھی آپ ہمسے لیتر بھی +

باب بار اے

بُرا۔ خراب۔ ناقص۔ بد۔ بھلے کے مقابل۔ قطعہ کسیکا گر بھلا کرتے
رہو گے + تمھارا بھی بھلا ہوتا رہیگا + برائی کی اگر نیت رہیگی + تو اپنا
بھی برا ہوتا رہیگا +
بُرا بھلا۔ نیک و بد۔ خوب و زشت۔ جھوٹ و سچ۔ دشمن دوست خیر و
شر۔ خدا جانے کہ اس دنیا مین کیا ہو + کسی سے کچھ برا ہو یا بھلا ہو
برجنا۔ منع کرنا۔ باز رکھنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ ہٹانا۔ برائی سے۔
برسنا۔ بارش ہونا۔ پانی پڑنا۔ مولف۔ کیا اقرار ہمسے ورقیبوں
سے کیے جانان + مثل مشہور ہی مرد رکھیں گرجین کہین برسین کہا +
برملا۔ سو برو منہ پر سامنے۔ علانیہ۔ قطعہ ہمسے چھپ چھپ کے
گفتگو کرنا + اور رقیبوں کو برملا ملنا + ایسے ملنے سے صبر بہتر ہی +
فی الحقیقت ہی ایسا کیا ملنا +
بُرنیا۔ بضم اول و حرف چہارم یا۔ بے مشدد۔ بد کار۔ فتنہ پرداز۔
فسادی۔ چغل خور۔ غماز۔ تم چکا۔ جھٹا۔

بڑھیا۔ بفتح۔ وہ جنس جو زیادہ قیمت کی ہو۔
بُڑھیا۔ بضم اول۔ عورت ضعیف عمر کی۔
بڑا بوڑھا۔ بہت ضعیف مرد۔ بڑا نا آدمی جیسے کہ انور اللہ ہو رہی ہے سنو دل سے بڑے بوڑھے کی باتیں + کہ عقل و ہوش میں یہ سب سے آزر
بڑانا۔ نیند میں چونک اٹھنا۔ کابوس کی حالت میں ہونا۔
بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔ ترقی دینا۔ تعریف کرنا۔ خوشامد کرنا۔ مبالغہ کرنا۔ اٹھانا۔ بلند کرنا۔ گھٹاؤ کبر و عجب و بغض و کینہ + عبادت ہو سکے جتنی بڑھاؤ۔
برچھا۔ لمبا نیزہ جسکو عربی میں رمح کہتے ہیں۔
برھا۔ سیلاب کا رستہ جس رستہ پانی آتا ہو۔
برما۔ وہ آہنی اوزار جس سے ترکھان لکڑی میں سوراخ کرتے ہیں عربی میں اسکو مثقب اور فارسی میں سنہ واسکنہ کہتے ہیں۔
برمانا۔ لکڑی میں چھید ڈالنا۔
برنگا۔ وہ چھوٹی لکڑیاں جن سے کوئی بالاخانہ یا کچہ مکان کا چھاتے ہیں
برو ٹھا۔ دروازہ مکان کے ساتھ ملی ہوئی عمارت جسکو عربی میں سدہ کہتے ہیں۔ دروازہ کی محراب و زینہ وغیرہ۔
بڑا۔ کلان۔ لمبا۔ فراخ۔ وسیع۔ چوڑا۔ چکلا۔ شعر ذوقی کرو کام دنیا میں ایسا ذوقی + کہ جس سے تمھارا بڑا نام ہو۔
بڑبڑانا۔ آہستہ ہونٹھوں میں باتیں کرنا حالت رنج یا غصہ میں۔
بڑنکا۔ وہ شخص جسکی ناک بڑی ہو۔
بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ عزت پانا۔ لمبا۔ مولف۔ قدم رکھنا نہ اندازے سے باہر + خبردار اپنی حد سے تم نہ بڑھنا۔
بڑہیرا۔ ایک گھاس کا نام ہے خوباریک سوت کی طرح نہایت خوشبو ہوتی ہے۔
بڑہونٹھا۔ جسکے دونوں ہونٹھ بڑے ہوں۔
برداشت۔ خبرگیری و حساب خرچ روزمرہ۔ سہار۔ تحمل۔ حالت احتمال
برسات۔ بارش کا موسم جسکو فارسی میں برشکال و عربی میں تبسارہ کہتے ہیں صفدر لاہوری فوقانی۔ برسنا بھول جاوے ابر تر کو + اگر دیکھے مری آنکھوں کی برسات +
برسپت۔ یہ نام مشتری ستارہ کا ہے جو چھٹے آسمان پر چمکتا ہے جسکو برجیس بھی کہتے ہیں۔
برکت۔ ترقی و زیادتی۔ رونق۔ نمود۔
برآورد۔ تکدمہ فرد حساب۔ گوشوارہ تنخواہ وغیرہ کا۔

برگد۔ بڑ کا درخت جسکو عربی میں ذات الذوائب کہتے ہیں۔
برباد۔ ویران۔ تباہ۔ اجاڑ۔ ناس۔ خراب مولف۔ بچالے آگ سے اس اپنے جسم خاکی کو + نہ کر تو آبرو اے بندۂ خدا برباد +
بُرد۔ وہ شطرنج کی بازی جو بُرد ہو جاوے یعنی آدھی مات ہو صرف بادشاہی رہجاوے۔ لُدر۔ فائدہ۔ نفع۔ یافت آمد بالائی رشوت وغیرہ کی
بَر۔ زور طاقت۔ قدرت۔ توفیق۔ اختیار۔ اور خاوند۔ شوہر
برش۔ منگیتر۔
برابر۔ مساوی۔ یکساں۔ کمتی نہ بڑھتی۔ مطابق۔ ٹھیک۔ شعر نعتیہ از مولف۔ جسکی ہمدوشی سے ہے عرش معلی سرنگوں + اوج عزت پر محمد کے برابر کون ہے۔
بڑ۔ ایک مشہور درخت ہے جسکو عربی میں ذات الذوائب کہتے ہیں
برس۔ ایک سال۔ بارہ مہینے میعہ حسن۔ برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن + مرادوں کی راتیں جوانی کے دن۔
بُڑھ بھس۔ بڑھاپے میں خواہش نفسانی۔ ضعفی میں جوانی کی حرکتیں بوالہوسی۔
برقع۔ لفظ عربی اردو میں مستعمل ہے۔ وہ پردہ جو عورتیں منھ پر ڈالتی ہیں شعر از مولف۔ خجل ہو چاند گل ہو شمع سورج منفعل ہو جائے + وہ گل چہرہ اگر برقع اٹھا دے روے تاباں سے +
برطرف۔ کنارے پر۔ معزول۔ بیکار۔ بے تعلق۔ شعر از مولف حسن کا دعوی اگر اسکے سو بر سوریج کرے + اوج عزت سے اسے کردے زمانہ برطرف
برف۔ وہ برف جو آسمان سے سردی کے موسم میں برستی ہے شعر و زیر شعلہ تھا عہد جوانی اُڑ گیا + برف تھا ہنگام پیری جم رہا۔
بُراق۔ عربی اردو میں مستعمل ہے بہت سفید۔ بہت اجلا۔ چمکتا دمکتا روشن۔ چالاک۔ تیز۔ ہشیار۔ عقیل۔ ذہین۔ بادرفتار۔
برحق۔ ٹھیک۔ درست۔ سچ۔ بجا۔ قطعہ از مولف۔ سالک ہو اولاً خدا برحق + بعد ازاں ذات مصطفا برحق + چار یاروں کو جان لو سچے + پنجتن پاک کو بجا برحق +
برجوگ۔ جوان لڑکی جو شادی کے لائق ہو جاوے۔
برمحل۔ وقت پر۔ موقع پر۔ ٹھیک۔
برسوں۔ کئی برس۔ کئی سال۔ شعر از مولف۔ کبھی پرسوں کبھی کل اور کبھی آج + رہا دلدار کا اقرار برسوں۔
بزن۔ بفتح و سکون رائے و نون موقوف۔ ذات مذہب پنتھ۔ فرقہ۔ قسم۔

بَرَن - بفتح اول و دوم و سکون ثالث اعضاے انسان سر سے پانوں تک اور تعریف سراپا و حلیہ۔

برتن - بھانڈا جسکو فارسی مین آوند عربی مین ظرف کہتے ہین شعر از مولف - رہیگا تا قیامت وہ ٹپکتا + ترے برتن مین جو ڈالا گیا ہو

برہمن - خدا پرست - برہم کا پوجنے والا۔

برتاؤ - چال چلن - ڈھنگ - اطوار قاعدہ - دستور۔

برادہ - بورا لکڑی وغیرہ کا جو چیرنے اور خراد چڑھانیکے وقت نکلتا ہے

برابری - ہمسری ہمدوشی مساوات - رقابت - بے ادبی گستاخی

برادری - رشتہ داری - قرابت قومیت ناتا - یگانگت - بھائی چارہ

برائی - بدی - بدذاتی - شرارت - فساد قطعہ از مولف - بھلائی چاہتا ہے گر خدا سے + نہ کر مخلوق سے اسکی برائی + عوض احسان کا احسان ہے جہان مین + ہے ملتا بدلہ نیکی کا بھلائی۔

برچھی - چھوٹا نیزہ جسکو فارسی مین زوبین کہتے ہین۔

برکی - خاک کی چٹکی پر جادو پڑھ کر مارنا فریفتہ کرنا منھ لینا عاشق بنانا

بڑائی - عزت حرمت - افتخار - فخر - تعریف - صفت - مدح شعر از مولف - بڑون کی کر بڑائی ہر طرح سے + کہ حاصل ہو تجھے حق سے بڑائی

برفی - ایک شیرینی کی قسم ہے جو دودھ سے بنتی ہے اور برف کی طرح جمائی جاتی ہے۔

برنی - وہ مقام جہان سے آنکھون کی پلکون کے بال نکلتے ہین۔

برواہی - کانٹون کی باڑ جو زراعت کی حفاظت کے لیے دیتے ہین

بری - وہ زیور و اسباب جو داماد نکاح کے وقت عروس کے گھر لے جاتا ہے۔

بڑھئی - ترکھان جسکو فارسی مین درودگر اور عربی مین نجار کہتے ہین

براتی - وہ لوگ جو نکاح کے لیے داماد کے ساتھ جاتے ہین۔

بڑی - یہ نان خورش دال ماش کو پیسکر بناتے اور خشک کر رکھتے ہین عندالحاجت پکاکر کھاتے ہین - ہندون کی یہ اکثر خوراک ہے۔

برمونہی - عورت بدصورت - بڑے منھ والی۔

باب با زاے

بز - بضم اول - ایک پرند کا نام ہے جو اکثر پانی کے کنارے رہتا ہے چونچ اسکی لمبی ہوتی ہے اور رنگ سیاہ و سفید۔ فارسی اسکو بز کہتے ہین

بز اخفش - احمق - نادان - بیوقوف خالی دماغ - معنے اسکے بز اخفش کا اور اخفش نام ایک طالب علم تھا - روزمرہ کا سبق وہ بکرے کو سامنے کھڑا کرکے یاد کیا کرتا جبتک نہ بولتا پڑھتا جاتا - مدت تک حالت رہی - آخر اس بکرے کو ذبح کیا تو بکرے کا دماغ خالی پایا اب بز اخفش احمق اور خالی دماغ بیوقوف کو کہتے ہین۔

بزرگ - بڑا بوڑھا باپ - پیر و مرشد۔

بزدل - ڈرپوک - خائف - نامرد آدمی۔

باب با سین

بستر - فرش جو سونے و آرام کے وقت بچھایا جاے شعر از چراغ الدین روشن - ہے خاکسار نیکا ہی خاک بستر + کہتے ہین پاک لوگ ہمین پاک بستر

بسانا - آباد کرنا - خوشبودار کرنا۔

بسورنا - جمع کرنا - فراہم کرنا۔

بسولا - ترکھانون کا اوزار آہنی جس سے لکڑی کاٹتے ہین۔

بسیرا - آرام کرنا - استراحت کرنا - ٹھہرنا - سونا پرندون کا درختون پر قطعہ از مولف - اٹھ تہجد کی کر خدا کی حمد + مرغان چمن کو ہین بسیرا + اک لحظہ مبادا نہلے عبادت + ضائع ہوجاے وقت تیرا۔

بسنت - ایک تہوار انجانہ بہار مین ہوتا ہے - مولف - ہوگئی رخصت خزان گلشن سے جب آئے بسنت + ساتھ ساتھ اپنے بہار بیخزان لائے بسنت۔

بساند - بکسر اول مچھلی یا گوشت کی بو - بدبو - عفونت عربی مین عفن

بس - بفتح اول بہت ہے - کافی ہے - اور ضرورت نہین ہے۔

بس - بکسر اول زہر جسکے کھانے سے جاندار مرجاے عربی مین اسکو سم فارسی مین ہلاہل و ہلاہل کہتے ہین۔

بسرام - بکسر اول - ٹھہرنا - اترنا - رات رہنا آرام کرنا سونا شعر از مولف - گھر بنا بیٹھے ہو کیون تم اس سراے دہر کو + ایک دودم ہے یہان موقع فقط بسرام کا +

بسم اللہ - شروع خدا کے نام سے یہ لفاظ ہند مین مسلمان ہر ایک نیک کام کے آغاز مین پڑھتے ہین شعر - ہم یہان پہلے ہی سے گردن جھکائے بیٹھے ہین + قتل کرنے کا ارادہ ہے تو بسم اللہ ہے۔

بسیٹھ - جو اجوں چلانے کے وقت بیلون کی گردن پر رکھا جاتا ہے نیز گماشتہ - کارکن - مختار کار۔

بسیکھ - فرق - تمیز یا امتیاز - خاصیت - عادت - سبھاؤ۔

بستی - شہر - آبادی - قصبہ۔

بساطی - خردہ فروش - متفرق اسباب بیچنے والا۔

بسولی - ترکھانون کا آہنی اوزار۔

باب با شین

بشارت - عربی لفظ اردو مین مستعمل ہی - خوشخبری - نوید - اچھی خبر
بشنی - عیاش - شہوت پرست - خرمدار -
بشی - عیش عشرت سنتا - بھوگ - فسق و فجور -

باے با طا

بط - بطار مشدد - ایک جانور ہی جسکو بط و مرغابی کہتے ہین -
بطن عربی اردو مین مستعمل ہی - پیٹ - شکم - اندرونی حصہ جسم کا -
بطانہ عربی اردو مین مستعمل ہی - استر جو ابرے کے نیچے لگایا جاے -

باے با غین

بغبغایا - مستانہ - مغرور - متکبر - جسطرح اونٹ مست ہو جاتا ہی -
بغبغا - وہ گوشت جو ذقن کے نیچے ہوتا ہی فارسی مین اسکو غبغب بھی کہتے ہین
بغرا بضم اول وہ گوشت جو اونٹ مستی کے وقت منہ سے نکالتا ہی -
بغلگیر - جو شخص بغل کھول کر ملے -
بغل - مشہور لفظ ہی -
بغلول - احمق - بیوقوف - مورکھ -
بغلی - گدائی کی زنبیل جو گدا گر بغل مین ڈالے رہتا ہی -

باے با فا

بفا - سر کی خشکی جو سر کے بالون مین گیہون کی چھانن کی سی پیدا ہوتی ہی - اسکو عربی مین حزاز کہتے ہین -

باے با کاف

بکبکا - بیہودہ - لغو - بے مزہ - پھیکا - وہ چیز جو بے مزہ ہو -
بکرا - مشہور جانور ہی جسکو فارسی مین بز عربی مین تیس - ترکی مین مقاچ کہتے ہین -
بکھرنا - گمنڈ جلانا - گرانا - پریشان کرنا - منتشر کرنا - پھیلانا - پراگندہ کرنا - عربی مین اسکو نشر و منتشر کہتے ہین -
بکھیڑا - الجھاو - جھگڑا - تردد - تشویش - بکھاڑ - تکرار - آڑ - سدراہ -
انشاء اللہ خان - انشاء اللہ خان کو صاحب آپ نہ چھیڑو محفل مین - ان باتون مین بیٹھے بٹھاے لاکھ بکھیڑے پڑتے ہین -
بکنا - بفتح اول - بیہودہ گفتگو کرنا - یاوہ گوئی کرنا - گالی گلوج کرنا
بکنا - بکسر اول - فروخت ہونا - بیچا جانا - احسان مند ہونا - شعر
دل لیتے لیتے آپ ہی دلدار بک گئے ہ یوسف بھی ایکدن سر بازار بک گئے -
بکھانا - ملامت کرنا - سخت سست کہنا - برا بھلا کہنا -
بکھر جانا - سامنون سے نکل جانا - بے قابو ہونا - گرا پڑنا -

اختیار سے نکلتا جانا -
بکھرنا - پریشان ہونا - گمنڈ نا پھیلنا - منتشر ہونا - تتر بتر ہونا -
بکھیڑیا - جھگڑالو - جھمیلا پھیلانے والا -
بگاڑنا - تباہ کرنا - ضائع کرنا - برباد کرنا - خاک مین ملانا - فضول خرچی کرنا - شعر - گم کر دیے ہین عشق نے نام و نشان کئی ہ الفت نے ہین بگاڑ دیے خاندان کئی -
بگڑنا - خراب ہونا - بے عزت ہونا - بدحال ہونا - ابتر ہونا - برہم و درہم ہونا - میر - باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم ہ کاہیکو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی - حالی - بگڑین نبات بات پہ کیون جانتے ہین وہ ہ ہم وہ نہین کہ ہمکو منایا نہ جائیگا ہ
بگونا - بدگوئی کرنا - بدی کرنا - برائی کرنا - ہجو کرنا - بدنام کرنا
بگلا - مشہور پرندہ ہی جسکو فارسی مین بوتیمار کہتے ہین -
بگنا - چلنا - جاری ہونا پانی وغیرہ کا -
بگولا - چکر کھاتی ہوئی ہوا جسکو فارسی مین بادگرد کہتے ہین لو - عربی مین اعصار بولتے ہین -
بگھیلا - شیر بچہ جسکو عربی مین شبل کہتے ہین -
بگھار - مصالحہ کو گھی مین بھون کر دال یا گوشت مین ڈالنا چھونکنا
بگاڑ - بربادی - ابتری - رنجیدگی - پراگندگی - خرابی - بد نظمی - نقصان
زبان ظفر بادشاہ - اپنی بگڑ گئی ہو جو تقدیر کیا کرین ہ تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کرین -
بکھیر - تصدق - نثار - جو دولہا دولھن کے گرد کرتا ہی روپیہ پیسہ لٹایا جاتا ہی -
بک - بہت بولنا - بے فائدہ باتین کرنا - معرب اسکا بق ہی بکواس بھی اسکو کہتے ہین -
بکل - ہر ایک درخت کا چھلکا -
بکواسن - وہ عورت جو بہت سی بے معنی باتین کرنیوالی ہو
بکری - مادہ بز -
بکواسی - وہ شخص جو بہت بولتا ہی -
بکی - بہت بولنے والا آدمی - بکواسی -
بکھینی - بکری گاے وغیرہ جسکا دودھ کم ہو گیا ہو -

باے با لام

بلا - گربہ نر جو مشہور جانور ہی -
بلا - آفت - مصیبت - دکھ - زحمت - جن بھوت - چڑیل وغیرہ - تلوار

مہربان ہونگے اگر خیر الورا + ساری امت کی بلا ٹل جائیگی + حشر کے
دن اسکے استعمال کو + جلد سے اللہ کی رحمت آئیگی +
بلبلانا۔ بکسر اول تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ اضطراب کرنا۔
بلبلا۔ پانی کا بلبلا جسکو حباب کہتے ہین۔ قطعۂ مولف۔ آدمی
کی زندگانی کی بنا + ہی ہوا پر رکھی یا پانی پہ ہی + ایک دم بھی اسکو
مشکل ہی قیام + کیونکہ یہ اک بلبلا پانی پہ ہی۔
بلبلانا۔ بفتح اول اونٹ کی طرح مستا کر بیفائدہ بکنا۔ ناحق غصہ
مین لال پیلا رہنا۔
بل بل جانا۔ تصدق ہونا۔ قربان ہونا۔ واری جانا۔
بل پڑنا۔ پیچ پڑنا۔ ان بن ہونا۔ رنجیدگی ہونا۔
بلکنا۔ بچہ کا پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ بلبلانا۔ چلانا۔ چیخنا۔
بلنا۔ باٹے دینا۔ اینٹھنا۔ کاتنا۔
بلونا۔ دہی یا دودھ کو بلو کر مسکہ نکالنا۔ میر۔ پایا نہ دل بہایا ہوا
سیل اشک کا + مین پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا +
بلنا۔ آگ مین جلنا۔ سلگنا۔ پھنکنا۔
بلینڈا۔ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس یا لکڑی۔
بلچھنا۔ دکھائی نہ دینا۔ نظر نہ آنا۔ نیست و نابود ہو جانا۔
بل کھانا۔ ٹیڑھا ہونا۔ کج ہونا۔ پیچ کھانا۔
بل کھلنا۔ پیچ کھلنا۔ سیدھا ہونا۔
بلاپ۔ کسی کے فراق مین رونا۔ چلانا۔ بیقرار ہونا۔
بلا چٹ۔ وہ شخص جو ہر چیز کھا جاوے کسی چیز کا اسکو پرہیز نہو۔
باور۔ مشہور پتھر کا نام ہی۔
بلاق۔ ایک زیور کا نام ہی جو عورتین ناک مین پہنتی ہین۔
بل۔ بکسر اول۔ سوراخ مار و موش وغیرہ۔
بل۔ بفتح اول۔ زور و قوت۔ طاقت و توانائی و قدرت۔
بل۔ بضم اول۔ عورتون کی شرمگاہ۔
بلبل۔ مشہور پرندہ ہی جسکی سکونت اکثر باغ مین ہی شعر۔ بلبل نے
آشیانہ چمن سے اٹھا لیا + اسکی بلا سے بوم رہے یا ہما رہے +
بلبل چشم۔ ایک قسم کے کپڑے کا نام ہی جسکی بنت مین گول گول
دائرے آنکھون کی شکل پر بنائے جاتے ہین۔
بلائین۔ جمع بلا کی ہی بہت سی بلائین۔
بلی لوٹن۔ ایک گھاس کا نام ہی جسپر بلی عاشق ہی اسپر لیٹ کر
خوش ہوتی ہی۔ طبیب اسکا بادرنجبویہ نام ہی دوا مین مستعمل ہی۔

بلوان۔ صاحب طاقت و زور۔
بلوہ۔ جمع ہونا۔ ہجوم کرنا کسی کام کے لیے۔
بلہ۔ لمبی لکڑی جو عمارت مین ڈالی جاتی ہی۔
بلی۔ گربہ مادہ جو مشہور جانور ہی۔
بلھیاری۔ صدقے قربان۔

باے با میم

بم۔ چشمہ پانی کا اور اونچی جگہ پر پانی ہو جانے کی نکی اور کل عمل درشہور
اور خطاب مہادیو کا۔ راگ کا اونچا سُر۔ دھونسا۔ ونقارہ۔

باے با نون

بنا۔ بضم اول۔ فارسی مین بافتن اور عربی مین نسج۔ وہ جولاہے کو
نساج کہتے ہین۔
بندریا۔ مادۂ بوزنہ جسکو عربی مین قردہ کہتے ہین۔
بندھوا۔ قیدی۔ اسیر۔ پابند۔ مقید۔ غلام۔
بنولا۔ بکسر اول پنبہ دانہ جسکو عربی مین حب القطن کہتے ہین۔
بنیا۔ ہندوستان مین یہ ایک خاص قوم ہی نیز وہ شخص جو غلہ کا
بیچ کرتا ہو۔ اور وہ شخص جو کفایت شعار کنجوس بخیل ہو۔ و بزدل و
کم ہمت عربی مین اسکو بدال و بقال کہتے ہین۔
بننا۔ درست ہونا۔ طیار ہونا۔ مکمل ہونا۔ پورا ہونا۔ ٹھیک ہونا
ظفر۔ بنا بگڑنا ساتھ بنا ہی زمانہ مین + دو چار گر بگڑ گئے دو چار بنگئے۔
سحر۔ بنگئے آکے کوے یار مین ہم۔ بنے بگڑے تھے اپنے بنا رمین ہم
بنا بنڑا۔ دولھا۔ نوشہ داماد۔ ذوق۔ تانبی اور سبنے مین تمنے
اخلاص باہم + گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا +
بنا۔ بکسر اول عربی لفظ ہی مستعمل اردو مین بنیاد و نیو جڑ۔ اصل
بنا بنایا۔ لیس۔ ٹھیک۔ درست۔ بنا سنوار شعر مولف یا نکو
حق سے تم اپنا نیک انجام ہکہ نہ بگڑے بنا بنایا کام +
بنانا سنوارنا۔ درست کرنا۔ شعر مولف۔ بدون کو نیک کرتا ہو
خلاق + ہی اسکا کام بگڑون کو بنانا۔
بنجارا۔ سوداگر بیوپاری۔ قطعۂ مفتی حیدر لاہوری بیچ کرنے
کے واسطے آیا + شہر دنیا مین ہی یہ بنجارا + سودا لے لے جو اس سے
لینا ہی + کر نہ دیگا۔ دگر بارا +
بندھنا۔ بفتح اول۔ گانٹھ لگانا۔ پابندی کرنا۔ مضبوط گانٹھنا۔
بستہ کپڑے باندھنے کا۔
بیدھنا۔ بکسر اول۔ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔ جڑنا۔ موتی بیدھنا کا

نبکارنا - بفتح اول - بلند آواز سے جتوار کرنا - اطلاع دینا - شور مچانا
نبگا - بفتح - سیخ - کیلا -
بناوٹ - بفتح اول - گڑھت - وضع - ساخت - دستکاری - کاریگری - صنعت - نمایش - دکھلاوا - ظاہرداری - مکر - فریب -
بُناوٹ - بضم اول بافت کپڑے کی جسکو عربی مین نسج کہتے ہین
بنج - سوداگری - بیوپار - لین دین -
بندھیج - روک - آڑ - ممانعت - امساک - رسم - رواج - ریت - جدش - ٹھہراؤ - رکاؤ - قبض -
بند - اسم مذکر بستن سے جیسے قفل بند - کاربند - پابند اور جوڑ جسم کے گانٹھ گرہ - روک - اٹک - تھام - پشتہ - ڈاٹ - نظیر - ہر گھر مین اس طرح سے پھرا ئی ہے مفلسی - پانی کا ٹوٹ جائے ہے جون آ کیا بند + اور کشتی کا دانون بیچ - نظیر - وہ لوگ ایک کوڑی کو محتاج ابتین آہ - کسب ہنر کے یاد ہین جنکو ہزار بند + اور رکا ہوا - مسدود مقفل - افسردہ - پژمردہ - سست - شعر - خدا کے نام پر دے ڈال سب مال + نہ رکھ مٹھی مین گنج و سیم و زر بند -
بند بند - جوڑ جوڑ - عضو عضو - تمام جسم - مؤلف - ذکر حق سے ایک دم غافل نہو + بند رکھ ذکر خدا مین بند بند -
بنیاد - نیو - دیوار کی - جڑ - اصل - مولانا اکبر لاہوری کیا جانے ناگاہ یہ کسو وقت گریگی + ہے زیست کی دیوار کی بنیاد ہوا پر +
بنجر - غیر آباد زمین جسمین زراعت نہو -
بندر - مشہور جانور ہے جسکو فارسی مین بوزنہ عربی مین قرد کہتے ہین
بندوڑ - ادنیٰ درجہ کی باندی جو باندیون کی خادمہ ہو - سب سے حقیر و کم رتبہ -
بندہ پرور - مالک صاحب - بندون کا خبر گیر - نعتیہ از مولف - کسی کے روبرو سرور جھکائے کس لیے گردن + کہ ہے وہ کمترین بندہ محمد بندہ پرور کا +
بن مانس جنگلی آدمی جو آدمی کی شکل ہوتے ہین مگر وحشی و بے زبان -
بنارس - ہند مین مشہور شہر ہے -
بنو باس - جلا وطن - وطن سے نکالا - جنگل کی سکونت -
بندش - بندھن - گانٹھ - گرہ - ترتیب -
بندوق - مشہور ہتھیار ہے ایجاد اسکا ملک فرانس مین ۱۱۹ ہجری مین ہوا اور چقماقی بندوق کا ایجاد ۱۶۱۹ء مین اہل فرنگ سے ظہور مین آیا - فارسی مین اسکو تفنگ و تپک کہتے ہین - رباعی - چون شاہ و حاکم بگیرد بندوق + از ہیبت او لرزہ فتد در عیوق + از سینۂ بدسگال پران گذرد + چون از دل عاشقان نگاہ معشوق +
بنسلوچن - بانس کے درخت کی ہستی فارسی مین اسکو طباشیر کہتے ہین
بن - جنگل - ویرانہ - غیر آباد زمین - شعر نعتیہ از مولف - عرب کے لوگون کو حضرت نے آدمیت دی + جو پہلے وحشیون کی طرح پھرتے تھے بن بن -
بندھن - روک - اٹکاؤ - گرہ - بندش - نعتیہ از مولف - نبی نے باندھ دیے رشتے دین و ایمان کے + نبی نے کھول دیے کفر کے جو تھے بندھن +
بناؤ سنگار - آراستگی - زیبائش - ملاپ - آتش - مثل نسیم ہون چمن روزگار مین + گل سے بناؤ ہے نہ مجھے خار سے لگاؤ +
بندیخانہ - قیدخانہ -
بنفشہ - ایک دوا ہے -
بندہ - غلام - بردہ - چیلا - زرخرید - خدمتگزار - تابعدار - فرمانبردار - لمؤلف - نہ مال دنیا سے لیجائیگا نہ زر بندہ + عزیز و دنیا سے جائیگا جب گذر بندہ + کرے نہ عجز تو پھر کیا کرے یہ بندۂ زار + ضعیف کتنا ہے عاجز ہے کسقدر بندہ + خدا سے مانگے جو بندون سے بندہ مانگتا ہے + کہ ہے خدا ہی کے در کا فقیر ہر بندہ + بغیر مانگے بھی دیتا ہے وہ خدائے کریم + ہمیشہ کرتا ہے کیون اتنا شور و شر بندہ + سرائے دہر سے چل دیگا قافلہ سارا + کوئی نہ آئیگا پھر اس جگہ نظر بندہ + مگر سے اگر نہ زمین پر ہوا کے سند مہ سے اڑے با وج کرامت لگا کے پر بندہ + رکھ ایسا بندون سے خلق و محبت ای سرور + کہ تجھکو یاد کرے بعد مرگ ہر بندہ -
بندی - قیدی - اسیر - پابہ زنجیر -
بندگی - انکسار - عجز - فروتنی - عبادت - خدمت - تسلیم - آداب - تسلیمات - شعر از محمد نوح حکیم - بندی کر بندگی کر بندگی + کیونکہ ہے ہر کام سے دنیا مین بہتر بندگی
بنسی - بانسلی - مرلی - نے جسکو بجاتے ہین - اور مچھلی پکڑنے کا ڈور کانٹا -
بندھی مٹھی - یکمشت - یکجا - اکٹھا - چپ چاپ - اتفاق - میر تقی - زبان رکھ غنچہ سان اپنے دہن مین + بندھی مٹھی چلا جا اس چمن سے +
بنتی - بکسر اول - منت - عاجزی - مسکینی -
بنی بنی - بنڑی - بنو - دلھن - عروس - نو بیاہتا لڑکی - میر حسن - نہاد ہو کے اس روز ایسی بنی + کہ دو دن کی جیسے ہو جیسے بنی

باب با و واو

بوڑھا - ضعیف - بڑی عمر کا آدمی جسکو فارسی مین پیر اور عربی مین

شیخ کہتے ہین۔
بونا۔ بفتح اول۔ مرد پستہ قد۔
بونا۔ بضم اول و سکون واو مجہول۔ کاشت کرنا۔ تخم ریزی کرنا۔
بوا۔ بضم اول۔ بہن و پھوپھی۔ یہ لفظ عورتین آپس مین بولتی ہین۔
بوانا۔ کاشت کرانا۔ تخم ریزی کرانا۔
بوٹا۔ چھوٹا درخت۔
بول بالا ہے۔ اونچا بول۔ بہتری۔ خوبی۔ رنگین۔ کان مین سرو قد کے بالا ہے + آج رنگین کا بول بالا ہے۔
بولتا۔ روح۔ جان۔ آتما۔ قطعہ از صفدر فوقانی۔ آدمی باتین بناتا ہے بہت + بولتا ہے جب تلک یہ بولتا + جسم سے جس دم نکل جاویگی جان + پھر کہان بولیگا یہ چُپ کے سوا +
بوند۔ قطرہ پانی کا۔ بارش کا ہو یا کسی اور پانی کا۔
بوچھار۔ پانی کا ہوا کے ساتھ ایک سمت سختی کے ساتھ برسنا۔ کسی شاعر سو چار سمت سے اعتراضون کی بوچھار ہونا۔ بہت سی گالیان سننا
بور۔ بُورا۔ لکڑی کا چورا جو سے چیرنے کے وقت نکلتا ہے۔
بوباس۔ خوشبو۔ مہک۔ نشان۔ علامت۔ کھوج۔ پتا۔ انشا۔ بوباس نکلتی شعر و نمین کچھ نشان کے جامی کی نظامی کی سعدی کی سجانی کی +
بوبک۔ وہ مسخرہ جو بوڑھا ہو۔
بوجھل۔ بھاری۔ وزن دار۔
بول۔ بضم اول و واو مجہول۔ بات۔ سخن۔ کلام۔ لفظ جو منہ سے نکلے۔
بول۔ پیشاب۔
بو۔ بدبو ہو یا خوش بو۔ باس۔
بوبو۔ بہن۔ ہمشیرہ۔ پھوپھی۔ بوا۔
بوتہ۔ اونٹ کا بچہ۔
بوجھ۔ بار جو سر پر اٹھایا جاے یا مرکب پر لادا جاے۔
بوائی۔ پانون کی ایڑی۔
بوٹی۔ گوشت کا ٹکڑا۔
بورانی۔ ایک سالن کا نام ہے جو بیگن گھی مین بھون کر بناتے ہین۔ پھر اسمین دہی ڈال کر کھاتے ہین۔
بولی۔ زبان ہندی و فارسی و عربی وغیرہ۔ چند روز اس گلشن عالم کے عرفان چمن۔ اپنی اپنی بولیان بولینگے اور اڑجاینگے۔
بوندی۔ باریک قطرہ۔ مثل مینہ باریک قطرات اور ایک قسم شیرینی کی۔

باب با یا ہاے

بہارنا۔ جاروب دینا۔ جگہ صاف کرنا۔ عربی مین اسکو کنس اور فارسی مین روفتن کہتے ہین۔
بھاگنا۔ فرار کرنا۔ دور نکل جانا۔ غنیم کے مقابلہ سے پشت دینا
بھالا۔ نیزہ جو ایک ہتھیار ہے۔ عربی مین اسکو رمح اور قناۃ اور فارسی مین سنان کہتے ہین۔ چراغ الدین روشن۔ لگا تیز عاشق پر وہ طرفہ ادا کرتی ہے + ادھر ابرو کا خنجر ہے ادھر مژگان کا بھالا ہے۔
بھانجا۔ بہن کا بیٹا۔ فارسی مین ہمشیرزادہ۔ عربی مین ابن الاخت
بھان متا۔ شعبدہ باز۔ بازیگر۔ عربی مین اسکو مشعوذ و مشعبد کہتے ہین
بھپارا۔ بھاپ دینا۔ کسی دوا کو پانی مین جوش دیکر اسکا دھوان کسی بیمار کے جسم کو پہونچانا۔ عربی مین اسکو تبخیر اور فارسی مین اکباب کہتے ہین
بھرتا و بھتار۔ شوہر یعنی عورت کا خاوند۔ فارسی مین شوہر عربی مین زوج اور بعل کہتے ہین۔
بھتیجا۔ بھائی کا بیٹا۔ فارسی برادرزادہ۔ عربی ابن الاخ۔
بھٹکنا۔ بے آرام ہونا۔ بیقرار رہنا۔ ادھر ادھر پھرنا۔
بھٹیارا۔ وہ لوگ سراؤن مین مسافرون کے کھانا پکانے اور خدمت کیلیے مقرر ہوتے ہین۔
بہرا۔ وہ شخص جسکے کان بند ہون۔ فارسی مین کر اور عربی مین اصم
بھرانا۔ دانہ دینا کبوتر بچہ کو۔
بھرنا۔ پُر کرنا۔ آلودہ کرنا۔
بھر دینا۔ ادا کرنا۔ چنانچہ روپیہ بھر دیا۔ قرضہ بھر دیا۔
بھر لینا۔ اپنا حق تمام و کمال لیلینا۔
بہروپیا۔ روپ بھرنے والا۔ سوانگ دکھانے والا۔
بھروسا۔ امید و تسلی و اطمینان۔ توقع۔ مولف کوئی حامی ہوگا روز محشر + عزیز و سرور نامہ سیہ کا + مگر ہے سرور دنیا و دین پر شفاعت اور مروت کا بھروسا۔
بھڑبھونجا۔ بھاڑ جھونکنے والا۔ دانہ بھوننے والا۔ فارسی مین اسکو دانہ بِرا اور عربی مین محمّص کہتے ہین۔ وحید۔ تخود بنہان روے ہمچون بشت + دل خستہ ام را بآتش برشت +
بھڑکانا۔ آگ مشتعل کرنا۔ عمدہ لانا۔ شعر۔ بجھ نہین سکتا ہے آب اشک سے سوز دروِن + بلکہ بھڑکاتے ہین آنسو شعلہ جانسوز کو +
بھڑکنا۔ مشتعل ہونا۔ جلنا۔ عربی مین اشتعال اور فارسی مین زبانہ زدن کہتے ہین۔ شعر۔ ملزم تی ہے ہمیشہ دیکھ کر برق ہمارے دل کی آتش کا بھڑکنا +

بھڑوا - بے غیرت - دیوث جو اپنی عورت کی غیرت نہ رکھتا ہو اور اُسکا پیشہ زنا کرنا ہو عربی مین اسکو قوآد و قلتبان - فارسی مین قرمساق کہتے ہین
بہکانا - اغوا کرنا - فریب دینا - داؤن مین لانا -
بھگونا - ترکرنا - پانی وغیرہ سے -
بھگوڑا - بھاگنے والا - بزدل عربی مین اسکو آباق اور فارسی مین گریزپا کہتے ہین -
بھلا - اچھا نیک - خوب عربی مین طیب احسن شعر از مولانا اکبر لاہوری - بھلا کر بھلا کر بھلا کر بھلا + کہ ہوگا بھلائی سے آخر بھلا +
بھلاوان - ایک دوائی کا نام ہی کہ اسکو بھلاوا بغیر نون کے بھی کہتے ہین عربی مین اسکو بلادر کہتے ہین -
بُھلاوا - بضم اول - بُھلانا - غلطی مین ڈالنا - شک مین رکھنا -
بھنگا - وہ شخص جسکو ایک چیز دو نظر آتی ہو عربی مین اسکو احول کہتے ہین
بھنبھنا - وہ شخص جو ناک سے بولنے کے وقت آواز نکالے اور بھنبھوں کی آواز -
بھنگ گھٹنا - وہ لکڑی جس سے بھنگی بھنگ گھوٹ کر پیتے ہین -
بھنگیڑا - وہ شخص جو بھنگ گھونٹ کر پلائے -
بھوکا - گرسنہ جسکا پیٹ خالی ہو عربی مین اسکو جائع کہتے ہین نسفد سفوقانی - جہان مین مال و دولت کا خزانا + اگر اللہ نے ہی مجھکو بخشا + نہ رکھ محروم اُسکو جو نظر آئے + کوئی محتاج ننگا اور بھوکا +
بھولنا - فراموش کرنا عربی مین اسکو نسیان کہتے ہین شعر محمد انور لاہوری
جبکہ طینت ہی تمہاری خاک ہے + اپنی اصلیت کو تم مت بھولنا -
بھولا - بھولنے والا - سادہ لوح - کم عقل - اور وہ شخص جو کسی کے فریب مین آجائے
بھولا بسرا - بھولی ہوئی چیز جو یاد نہو - محمد علی حزین - ایں آئی ابر سیر نے کر یا در فتہ باشد + در دوام مانده باشد و صبا و رفتہ باشد +
بھونکنا - آواز کرنا کتے کا عربی مین عوعو فارسی مین عف عف کہتے ہین
بھونرا - ایک جانور ہی جسکو زنبور سیاہ کہتے ہین اور پھولون پر بیٹھتا ہی
بھیا - طغیانی پانی کی - اور سیلاب -
بھیڑ - ایک پھل نام ہی جسکو فارسی مین بلیلہ اور عربی مین بلیلج کہتے ہین دوائین مستعمل ہی -
بھیڑیا - درندہ جانور ہی جسکو فارسی مین گرگ اور عربی مین ذئب کہتے ہین
بھیک منگا - گدا گر - ٹکڑے مانگنے والا -
بھیگنا - تر ہونا پانی وغیرہ سے -
بھینسا - گاؤمیش نر جسکو فارسی مین جاموش کہتے ہین -

بھابڑا - ہندوؤن مین یہ ایک قوم ہی جو پارسناتھ کو پوجتی ہی گوشت شراب سے اُنکو پرہیز ہی -
بھاڑا - کرایہ - سود مکان وغیرہ کا -
بھاڑ کھانا - عورت کی کمائی کھانا - دیوث ہونا - خرچی کموانا -
بھاشا - پرانی زبان ہندوستان کی -
بھانڈا - برتن جسکو ظروف کہتے ہین -
بھاونا - خواہش - ارادہ -
بھائی چارا - رشتہ دار - برادری - قرابتی -
بھبوکا - شعلہ آگ کا -
بھتّا - ابلے ہوئے چانول اور زاد راہ جو سفر مین ساتھ ہو -
بہت اچھا - بہت بہتر - بہت مناسب -
بھٹا - خوشہ مکئی وغیرہ کا -
بھجنا - شرمانا - لجانا - مجبور ہونا -
بھدرا - داڑھی موچھ سر کے بال منڈانا بسبب کسی کے کہ جو ہندؤن مین باپ یا گرو کے مرجانے پر دستور ہی -
بھرتا - یہ ایک نانخورش بتاؤن کا بنتا ہین -
بھڑ بھڑیا - وہ شخص جو پیٹ کا ہلکا ہو ہر ایک بات بلا تامل کہہ دیوے جو بات نہ کہنے کی ہو ظاہر کر دیوے -
بہکنا - فریب مین آنا - داؤن کھا جانا -
بھلا چنگا - تندرست - صحیح الجسم - موٹا تازہ -
بھگتیا - راس ڈلانے والا - لڑکون کا نچانے والا - تماشاگر -
بھگتنا - سختی نرمی جو سر پر آئے سہنا - لڑنے مرنے کو ہر ایک کے سامنے کھڑا ہو جانا - سمجھ لینا - کرنا -
بھنڈنا - رسوا کرنا - زمانہ مین بدنام کرنا - گالیان دینا - بے عزت کرنا
بھیجا - مغز اور دماغ کا اندرونی حصہ -
بھاپ - وہ دھوان جو کسی دوا کو جوش پانی مین دیکر کسی بیمار کو دیا جاوے اور اُسکی گرمی سے بیمار کو عرق آکر بیماری اچھا ہو جائے -
بہروپ - صورت بدلنا - سوانگ بھرنا - بنیا بنیا روپ بدل کر دکھانا شعبدہ بازی کرنا -
بھوت - جن - دیو - پری اور وہ آدمی جو تہذیب نہ رکھتا ہو -
بھرت - سوداگری کا مال جو ایک ملک سے دوسرے ملک کو لیجائین
بہشت - وہ باغ جو قیامت کے دن نیکون کو ملیگا مولف نے کہی کوچہ کو دیکھ کر سرور + ہمکو باغ بہشت یاد آیا -

بھگت - بفتح اول خدا پرست عبادت کرنے والا -
بھبوت - وہ راکھ جو فقرا جسم پر ملتے ہیں -
بھینٹ - پیشکش - نذرانہ - ملنا - حاضر ہونا -
بھگت - بضم اول - خدمت - ماریٹ - گت ہونا گت بنانا -
بھات - دال چانول - ہندوؤن کا کھانا -
بھاٹ - یہ ایک فضول گو قوم ہند میں ہے یہ لوگون کے شجرے یاد کر رکھتے ہیں شادی یا غمی کے موقع پر پڑھتے ہیں اور انعام لیتے ہیں فارسی میں انکو بادفروش کہتے ہیں -
بھانت بھانت - قسم قسم طرح طرح -
بہت - حد سے زیادہ - بسیار - شعر - یہ کیا کہا مجھے ای بدزبان بہت اچھا + سنا نے اور بھی دو گالیاں بہت اچھا -
بھٹ - بفتح اول - بھیڑیے یا لومڑی وغیرہ کا گھونسلا جسمین وہ رہتے ہوں
بھاوج - بھائی کی زوجہ - بھائی کی منکوحہ -
بھانڈ - نقال - بھکڑ باز مسخرا -
بھید - پوشیدہ بات جو دل میں ہو - عربی میں سر فارسی میں راز -
قطعہ مولف - دل ہی میں رکھتا ہے اپنے دل کا بھید ہے جو محرم راز + اُس کو لیکا + سر زبان لاتا نہیں ہاردگر + جب تلک زندہ ہے وہ چپ رہے
بہار - فارسی اردو میں مستعمل ہے - نیا موسم - ربیع کی فصل شعر مولف تازہ جان آئی جسم بلبل میں + جبکہ موسم بہار کا آیا -
بھیڑ - بہ یاے معروف سختی تنگی مصیبت - بُرا وقت -
بھڑ - ایک جانور زہریلا ہے جسکو فارسی میں زنبور کہتے ہیں -
بھلکڑ - بھول جانے والا - صاحب نسیان -
بھنور - گرداب جو دریا میں پڑتا ہے جعفر زٹلی کشتی جعفر زٹلی در بھنور افتادہ است + ڈیگون ڈیگون میکند از حق توجہ یار کن +
بھیڑ - بہ یاے مجہول میش جو مشہور جانور ہے -
بھڑاس - بخار غبار - گرمی -
بھس - بھوسہ جو گاے بیل وغیرہ کو کھلایا جاتا ہے -
بھینس - گاؤمیش جو مشہور جانور ہے -
بھاگ - قسمت نصیب -
بھدرک - نیکی بھلائی - خوبی - وقعت - لیاقت - تمیز - ہوش شعر اس تمیز کیا کہوں مرح ہے نہ ادرک ہے + اس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک ہو
بھیک - گدائی گری - دربدر مانگنا -
بھنک - بکسر اول - آواز جو آہستہ ہو -
بھنگ - بنگ جسکو بھنگی گھوٹ کر پیتے ہیں عربی میں اسکو قنب کہتے ہیں
بھوک - خواہش - چاہ - گرسنگی -
بھسنل - غلیظ گندی - بدشکل - بے تمیز - بوڑھی - بدسلیقہ عورت
بھگل - بھاگ جانے والا - بزدل - نکما -
بھال - نیزے کی نوک لوہے کی جسکو عربی میں سنان کہتے ہیں -
بہل - گاڑی جسمین بیل جوتے جاتے ہیں - عربی میں عجلہ اور فارسی میں گردون کہتے ہیں
بھوبل - گرم راکھ جو آگ میں ہو عربی میں رماد اور فارسی میں خاکستر
بھونچال - زلزلہ جو زمین پر آتا ہے + بند ہو گیا مضمون جب اس کاز کی تڑپھی چال کا + بس زمین شعر میں خطرہ ہوا بھونچال کا -
بھرم - آبرو - اعتبار - عزت - پردہ -
بھسم - خاک - راکھ جو چیز جل چکی ہو -
بھجن - خدا کا ذکر -
بھیرویں - ایک راگ کا نام ہے -
بھیرون - ہندوؤں کے نزدیک ایک دیوتا کا نام ہے نیز نام ایک راگنی کا
بہاؤ - پانی کا راستہ اور اجرا -
بھاؤ - نرخ غلہ وغیرہ کا -
بہو - زوجہ - منکوحہ - گھر والی -
بھنگ خانہ - وہ جگہ جہاں بھنگ گھوٹی جاے -
بہانہ - فارسی لفظ اردو میں مستعمل ہے حیلہ وسیلہ باعث -
بہلہ - بکسر اول - وہ چمڑے کا پنجہ جو بیر شکار اپنے ہاتھ میں پہنکر باز وشکرہ کو ہاتھ پر بٹھلاتے ہیں -
بہی کھاتہ - دوکانداروں کے حساب کی بہی -
بھاری - سنگین وزن دار - بوجھل ؎ نہ جانا وار دنیا سے نہ جانا + گنہ کا سر پہ لیکر بوجھ بھاری -
بھیدی - رازدار - بھید کا واقف -
بھانجی - بہن کی لڑکی -
بھائی - فارسی میں برادر عربی میں اخ
بھبکی - دھمکی - عتاب - جھڑک -
بھتی - ہاتھی کھانا -
بھٹیاری - وہ عورت جو سراے میں کھانا پکانے پر مقرر ہو -
بہنی - زمینداروں کی ایک قوم ہے -
بھرتی - ناکارہ مال و اسباب کم قیمت -
بہشتی - نیک آدمی اور سقا پانی پلانے والا -

بھلائی۔ نیکی۔ خوبی۔ نیکوکاری۔ مفتی غلام حیدر لاہوری۔ بیلائی کرتے ہین بدکار و فاسق و فجار۔ بھلے جو لوگ ہین سب سے بھلائی کہتے ہین۔
بھابی۔ بھائی کی زوجہ۔ بھائی کی جورو۔
بھاجی۔ جو کھانا برادری مین تقسیم ہو اور بھونی ہوئی ترکاری
بھان متی۔ شعبدہ باز۔ بازیگر عورت۔
بھٹی۔ آتشدان جسمین لوہار وغیرہ آگ کا کام کرتے ہین
بھٹنی۔ بکسر اول عورتون کی پستان کا سر جسکو تکمہ کہتے ہین۔
بھنڈی۔ ایک قسم کی سبز ترکاری ہے۔
بھکاری۔ فقیر۔ گداگر۔ مانگتا۔ سوالی۔
بھنگی۔ خاکروب۔ حلال خور اور وہ شخص جسکو بھنگ پینے کی دھت ہو
بہنوئی۔ بہن کا شوہر۔
بہنی۔ بضم اول۔ وہ سودا جو سب سے پہلے دوکاندار دوکان پر آکر نقد داموں پر فروخت کرے اس سے پہلے اگر کوئی قرض لینے والا آتا ہے تو کہتا ہے کہ مین نے ابھی بہنی نہین کی فارسی مین دشت کہتے ہین
بھوسی۔ غلہ شالی وغیرہ کا پوست۔
بہی۔ مشہور میوہ ہے جسکے تخم کو بہیدانہ کہتے ہین۔
بھیڑی۔ مادہ میش۔
بھیڑنی۔ مادہ گرگ۔

تیسری فصل

اصطلاحات و محاورات فارسی کے بیان مین

باے باالف

بادپا۔ ہر ایک تیز چلنے والا خصوصا گھوڑا۔ مولف۔ لیتے ہین میری ہمنفس آہ ہوا + بادپایش می نہد بر بادپا +
باب۔ لائق و سزاوار و پدر۔ بزرگوار و دروازہ صائب۔ در مملکت وسیع ہمت + ہر خس کہ می بیند باب ست جمال الدین سلیمان از مرثیہ۔ در حق باب شما آمد علی بابہا + ہر کجا فصلے رسن بستو باب شما + اس شعر کے پہلے مصرع مین جو باب کا لفظ آیا ہے اسکے معنے پدر یعنے باپ کے ہین دوسرے باب کے معنے دروازے کے۔
بادرکاب۔ بہت تیز سوار یا گھوڑا مولانا مظہر بنانی۔ باد رکابش زر زوسے زین + بستر بدفغہا و نشست عنان۔
بابت۔ لائق و سزاوار و سبب باعث عرفی۔ ہنا تو گشتی بابت چشم از رہ نسبت گرفت + مردمک حکم سبل از دیدہ بینائے من +

باد بدست۔ مفلس خالی۔ دست سنا داران کمین۔ تکیہ بر چار چیز نہ کنی + کہ غوی از ین امید باد بدست + بردفاے زن و تعصب غلام خومی امرد و تواضع مست +
باد بروت۔ وہ غرور و نخوت جو مرد کو ہو نظامی۔ نیمی کہ از زور گیرد + از باد بروت خود بمیرد +
باد دست۔ فضول خرچ۔ بیجا خرچ کرنے والا۔ رفیع الدین لنبانی چمن بریزد سیم شگوفہ واز گل + کہ باد دست چنین در کرم خورد غم مال +
باد سبلت۔ نخوت و تکبر و غرور۔ شاہ قاسم انوار۔ در مصطفی گریز کہ دریاے رحمت ست + بگذار باد سبلت و باد ہمنو درا +
باغات۔ یہ جمع باغ کے لفظ کی فارسیون کی بنائی ہوئی ہے ورنہ باغ کا لفظ عربی ہے اور بغان اسکی جمع ہے جیسے تاج کی جمع تیجان اور نار کی جمع نیران سلیم۔ بہ گل مبند دل خویش گر تو اہل دلی + کہ گل دو روزہ بہار ست اندرین باغات۔
باقی داستان بفردا شب ست۔ یہ مثل ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ قصہ ناتمام چھوڑ کر باقی کے لیے آیندہ وعدہ ہو۔ محمد قلی سلیم۔ افسانہ درد دل تمام نشد + باقی داستان بفردا شب +
باقی دگر شمار ست۔ اتنا مین نے کہدیا آیندہ تمھارا اختیار ہے۔
بالا دست۔ معزز۔ صاحب فخر۔ دولتمند آدمی اور قیمتی اسباب۔ صائب۔ عشق بالادست بر خاک رہ جوہا نشست + از گہر گردید قیمی برزخ دریا نشست + روزبہان۔ بعالمی ندہم جلوہ زنخل قدش + گران فروشم و دارم متاع بالا دست۔
بالین پرست۔ مرد کاہل و بیکار جو ہمیشہ تکیہ پر سر رکھے ہوئے پڑا رہے اور خدمتگار و خادم و پرستار جو خدمت کے لیے شب و روز سرہانے حاضر رہے۔ میر خسرو۔ ز چمن تا تیر دوان بالین پرستش + ز مشرق تا بہ مغرب زیر دستش + فوقی۔ ہمیشہ بود در جہان زیر دست + بود ہر کہ بیکار و بالین پرست۔
باد مسیح۔ دم عیسوی جس سے مردہ زندہ ہو جاتا تھا۔ والہ ہروی۔ چہ آب خضر چہ باد مسیح ہر دو یکی ست + دوا مرض اگر درد اشعار نیست
باد سرخ۔ ایک بیماری کا نام ہے جسکو سرخ بادبھی کہتے ہین سلیم۔ باد سرخ آورد رہ روے خاک رنگ گون تو + لیسکہ کرد اطلس در رنگ سپہر چنبری۔
بار آوردن درخت و شاخ۔ پھولنا پھلنا شاخ کا۔ ملا شانی تکلو۔ منفعت خشک سخاکر ثمر سر دل بوفہ بر دن گالمیر کہ بر بار آ وسعد +

بآتش گرفتن آمده بود۔ آگ لینے آیا تھا یعنے آیا اور فوراً واپس چلا گیا۔ طالب آملی۔ برخت جان بشتابی کہ در تن آمده بود + گمان بری کہ بآتش گرفتن آمده بود +

باد۔ یہ کلمہ فارسی میں دعا کے مقام پر استعمال کیا جاتا ہے جو مخفف بواد کا ہے۔ طاہر۔ منزلست با دامبارک بادہ ات در جام باد + کامران باشی ز عالم تاز عالم نام باد + نظامی۔ متاع گران مایہ کاسد مباد + دگر باد جز عیب حاسد مباد +

باد سرد۔ عاشق کی سرد آہ۔ اوحد الدین نوری۔ دل ز بیم آنکہ باد سرد بر تو نگذرد + آہ سرد از سینۂ سوزان نمی آرد برون۔

باد مراد۔ وہ ہوا جس سے کشتی منزل مقصود پر پہونچے۔ میرزا صائب۔ چہ محو نا خدا گردیدۂ ای از خدا غافل + نہ دارد این سفر باد مراد از غیر یا رہا +

باران روز عید۔ عید کے دن کی بارش بے موقع رونا۔ دانش۔ وصل یاران چون دہد رو اشک ریزی بد نماست + گریۂ شادی کم از باران روز عید نیست +

بارود۔ باروت۔ وہ دارو جو شورہ سے بناتے ہیں اور بندوق اور توپ میں بھر کر چلاتے ہیں۔ میرزا عبد القادر تونے۔ بسوخت ہند دران کارزار + چو بارود کاندر وے افتد شرار + سعید اشرف۔ دشمنا نرا دادہ انیک جلوہ بباد فنا + خرمن بارود را کافی بود برق شرار +

بازگرد۔ بازگشت۔ مڑنا۔ پھرنا۔ عود کرنا۔ مراجعت کرنا۔ اور وہ دفع ہوئی ہوئی بیماری جو بسبب بد پرہیزی کے عود کر آوے۔ علی اکبر اصفہانی۔ آنکس کہ بنفس خود نبرد سے دارد + با خویش ہمیشہ سوز و دردی دارد + گر خاک شود عدوے و برباد رود + غافل نشوی کہ باز گردے دارد +

بالا بلند۔ دراز قد۔ لمبا۔ قد اونچا قد۔ حافظ۔ ز دست کوتہ خود زیر بارم + کہ از بالا بلندان شرمسارم +

بادام زنجیر۔ وہ بادام کی مصنوعی شکل جو آہنی زنجیر کے دو حلقوں میں بنی ہوئی ہوتی ہے۔ علی رضا تجلی۔ ہر آن مجنون کہ انداز نگاہت کرد تسخیرش + نہند از چشم ملی غزہ بادام زنجیرش +

بادسار۔ بادسر۔ سبک بے وقر۔ بے تمکین جاہل۔ خالی مغز احمق۔ اسدی۔ بادسر ہرگز نہ گردد سربلند + زانکہ او علم و عمل بنہد ز دام

بادشمشیر۔ تلوار کی دھار اور تیزی۔ محمد خان قدسی۔ چنان باد شمشیر دشتی فشاند + کہ در خرمن عمر برکت نماند +

بادۂ ناہار۔ وہ امر جو ناگوار ہو جیسے ناہار شراب پینا صحت کے لیے مضر ہے۔ ملا شانی تکلو۔ سر آمند مدعیان از مئی مراد + مسکین ہنوز بادۂ ناہار میزند +

باربردار۔ بار اٹھانے والا۔ متحمل مزاج۔ سعدی۔ گاوان و خران باربردار + بہ ز آدمیان مردم آزار +

بارور۔ پھل والا درخت۔ صائب۔ بہ نخل بارور سنگ از در و دیوار می بارد + اگر اہل دلی آمادہ شو صائب ملامت را +

بازیگر۔ کھیلنے والا۔ بازی دکھانے والا۔ مکار۔ نظامی۔ سپہرِ کہ بہر بازیگریست + سراپردۂ این چنین سرسریست۔

باطل السحر۔ عزایم و آیات جن سے سحر ساحر کا عمل باطل ہو جائے۔ محمد جان قدسی۔ جبین بر خط آزادیست مجنون ترا + تا رہیدہ باطل السحر است افسون ترا +

باطل خوار۔ راستی جس سے باطل دور ہو جائے۔ اوحد الدین۔ رایت آیتیست حق گستر + قلمت معجزیست باطل خوار۔

بالا بردن کار۔ کام کو بخوبی سرانجام دینا۔ اسماعیل ایما۔ کار بالا نہ برد دست نیاید بر کام + ہر کہ دل داد و تن آن قامت بالا نشود +

بالشت پر۔ وہ تکیہ جس میں پر بھرے ہوئے ہوں۔ ملا طغرا مشہدی۔ دل بہ نقلد از بال خود کشند پر + جائیکہ آن پریرو بالشت پر ندارد +

بالغ نظر۔ وہ شخص جو ہر ایک چیز کو باریک نظر سے دیکھے یعنی مرد عالم و فاضل۔ صائب۔ نیست صائب را خبر از فسانہ عشق مجاز + دیدۂ بالغ نظر را ابجد طفلانہ نیست +

بادام دو مغز۔ ایک بادام جس میں دو مغز ہوں۔ شوکت۔ دارد یک اصل کفر و اسلام + بادام دو مغز را دو گل نیست +

بادگرز۔ گرز کی چمک سنگینی و صدمہ۔ سوحشی۔ ز باد گرز تو بہرام را شود رعشہ + ز عکس تیغ تو خورشید را شود خفقان۔

بادۂ شیراز۔ شیراز کی شراب۔ محسن تاثیر یزدی۔ حسن و عشق و عاشق و معشوق ہم شہرے خوش ست + بادۂ شیراز بباید شیشۂ شیراز را۔

بار انداز۔ اتارا۔ ڈیرہ۔ مقام۔ ٹھہراؤ۔ مولانا قدسی۔ از خرِ خار درین دشت صدا می آید + کہ درین منزل پر خوف مکن بار انداز +

بازو دراز۔ لمبے ہاتھ والا۔ قوی زور۔ پہلوان۔ بہادر آدمی۔ میر خسرو۔ تیغ زنت بہمن بازو دراز + بو قبیت سنجر نوبت لواز۔

باطل ستیز۔ جو کسی سے ناحق لڑائی کرے۔ نظامی۔ ز حق دشمنی چند باطل ستیز + بہیچ چون کند حق ز باطل گریز +

بالا دراز۔ جس کا قد لمبا ہو۔ ظہوری۔ بہ بالا درازی مشکن تیز جنگ

کہ زلحمت گند تہی روز جنگ۔

بازپس ۔ پیچھے کو۔ پھر اسی مقام پر۔ **سید محمد عرفی**۔ پر سوختہ مرغ عجم باز پس آمد + از بسکہ گلستان تماشا سے تو گرم ست +

بازیچی گوش ۔ وہ لڑکا جو ہمیشہ کھیل کی باتین سنا کرتا ہو۔ **میرزا صائب** ۔ ہمچو مژگان ہر دو عالم را بہم انداختہ ست + از اشارتہاے پنہان چشم بازی گوش تو۔

بالش بالشت ۔ مسند تکیہ اور پھولنا۔ **حکیم سنائی** ۔ تا کہ بنشست خواجہ بر مسند + بالش آمد زناز در بالش **حکیم سنائی** ۔ با بیمر و بد لسان دولت نگردد جفت گیر + از پر و بال ہما سازند پر بالشت را +

بلغ و راغ ۔ باغ اور جنگل بہار اور خزان۔ **توحید** ۔ دیدہ حق بین کشاد قدرت قادر ببین + در بہار گل چو بلبل سیر کن در باغ و راغ +

بلغ باغ ۔ بہت شگفتہ و خوش و خرم۔ **خیالی خجندی** ۔ چمن را قسمت در دل باغ ست + ز شادی غنچہ را دل بلغ باغست

بالا رفتن دماغ ۔ غرور اور تکبر میں آنا۔ **اسماعیل ایما** ۔ بالا نرود ترقی دماغ ما + چون آفتاب دود ندارد چراغ ما +

باد مخالف ۔ وہ ہوا جو طبیعت کے مخالف ہو۔ در کشتی کو نقصان پہونچاوے **محتشم کاشی** ۔ بر ہم زدہ اند گل ناز کی رفت را ہتان باد مخالف گر گند نسترو داد +

بازار اول یوسف ۔ یوسف علیہ السلام کی پہلی قیمت جس پر انکے بھائیون نے مالک سوداگر کے پاس فروخت کیا تھا اور وہ آٹھ یا پندرہ یا سترہ درم تھے اور دوسرا بازار جو مصر میں جا کر ہوا اور زلیخا نے بڑی قیمت پر انکو خرید کیا تفاوت ان دونون میں علانیہ ہے۔ **نور الدین ظہوری** ۔ دکان حسن فروشی اگر بیارائی + غنیمتی شمر د یوسف اولین بازار +

بالاچاق ۔ غالب اور بڑھا ہوا۔ مقابل زیرچاق کے۔ **سنجرت** ۔ ہمہ دان تو ہمچو چابک رند قبچاق ہمہ چون سنجر لگہا ہے مین بالاچاق +

باج دہ یک ۔ یہ باج زمانہ سلف مین مقرر تھا کہ دس روپیہ مندار کی پیداوار سے ایک روپیہ شاہی سے باجدار لیتا تھا یعنے دس روپیہ فی صدی۔ **سعدی** ۔ چو دشمن خر روستائی برد + ملک باج دہ یک چرا می خورد +

باد نفک ۔ منہ سے پھونکنا۔ **ابن یمین** ۔ ہمچو سیمرغ کہ طوفان نبرد از جایش + نہ چو گنجشک کہ افتد ز دم باد نفک۔

باریک ۔ نازک اور لطیف جیسے کمر باریک و لب باریک اور راستہ باریک وغیرہ۔ **میر حسن دہلوی** ۔ لب باریک تو زیر خط مشکین بیدم + چون ہلالی کہ شب ابر نگاہ برلت می آید خطا لب **کلیم** ۔

ہر کجا باریک شد راہت قدم از سر بنہ + چارہ گر از تار در مشی آید رست مضطرب باش + **میرزا صائب** ۔ نازک تر ست از رگ جان گفتگوے من + باریک شد محیط چو آمد بجوی من + ولہ از تواضع میتوان مغلوب کردن خصم را + میشود باریک چون سیلاب از پل بگذرد +

بابل ۔ عراق میں ایک شہر تھا جو اب غیر آباد ہے۔ **نور الدین ظہوری** درد کن این چشمہ پیدا می شود + باجگاہ ساحران بابل ست۔

باریک خیال ۔ شاعر۔ ناظم۔ ناثر جسکے خیالات عمدہ اور باریک ہون۔ **میرزا صائب** ۔ ہر کہ چون رشتہ ز باریک خیالان گردید + روزیش تنگ تر از رشتہ سوزن باشد۔

بالا رفتن سال ۔ گذرنا عمر کے برسون کا۔ **میرزا طاہر وحید** ۔ نیست بربام عدم راہی نفس بار ابین + زینہ باشد کز انجا عمر بالا میرود۔

بادام توام ۔ وہ بادام جو آپس میں پیوستہ ہون۔ **شفیع اثر** ۔ فلک از رشک نگذارد بحال خود دو ہمدم را + بہ سنگ اندیکد گر سازد جدا بادام توام را +

بادسم ۔ تیز چلنے والا گھوڑا۔ رہ نورد و باد پا د بادسم + طائر عنقا پر و طاؤس دم

باد و دم ۔ ہوا و عاطفہ خود ستائی و خود نمائی۔ **فردوسی** ۔ من آن ابر بہمنم ہمین باد و دم + ندانم کہ نرگس چرا شد دژم +

بادیہ آشام بادیہ پیما ۔ بادیہ گرد۔ بہت چلنے والا۔ تیز رفتار **نور الدین ظہوری** ۔ کعبہ را تشنہ تری نیست ظہوری از من + شاہد من قدم بادیہ آشام منست + ولہ۔ جرس محمل مقصود چنین نغمہ سرائی + بہ تمناے قدم بادیہ پیماے من ست۔

بازی خام ۔ کچی بازی۔ ناکارہ بازی۔ **صائب** ۔ بازی ما گرچہ اول خام می آید برون + در عقب دارد تماشا ہای رنگین نرد ما +

بآب حمام ضیافت کردن ۔ ایران میں رسم ہے کہ جب کوئی حمام میں ہو اور پیچھے کوئی دوست آجاے تو گرم پانی اسکے پاؤن پر ڈالتے ہیں اسکو ضیافت حمام کہتے ہیں نیز رقہ ضیافت جو مہیج اور فوج ہو۔ **مسیح کاشی** ۔ بیا کہ گرنہ کنم نرد باعث انعامی + کنم ضیافت خشکی بآب حمامے +

باب دادن ۔ سلف کرنا۔ پانی میں ڈبونا۔ **صائب** ۔ شاع ہر دو جہان را بآب خواہد داد + طراوتی کہ ز رخسار یار ما بینیم + **میرزا بیدل** ۔ نہال زہر طلی ست خستہ ایم + کین بر قیناء جان بیاب داد +

بآب رسانیدن ۔ سآب رسیدن۔ پانی تک کسی مکان کی بنیاد کو پہونچانا یعنے بہت مضبوط کرنا۔ **نعمت خان عالی** ۔ نیست محکم گر رسد

بنیاد دینا تاب + چون حباب بین خانہ بے بنیاد میدانیم ما امیر خسرو۔
آب کن گرچہ نبار اخراب + زود فتد گر نہ رسانی بآب +

باب کشیدن ۔ پانی مین ڈبونا غوطہ دینا۔ پانی سے دھونا طالب آملی۔ خرقہ زاہد نہ گردد پاک از نیل سیاہ + جبر بلیش گر بآب مزمزم کوثر کشند +

باآتشپارہ گیراندن کسی آسامی کے پیچھے شدید محصل مامور کرنا سعید اشرف۔ بایدم چون شمع لقادن بیک تا سحر + کو باآتشپارہ گیرانده یار ہمچو شمع۔

باآخر آمدن بخیر ہوکنا خاتمہ ہونا۔ حافظ۔ نفسم باخر آمد نظرم ندید سیرش بخبرین نماند یار ہو سے وآرزو سے۔

با اشتر باقرار آوردن ۔ شکنجہ کے زور سے اقرار کرنا محسن تاثیر روی او گلزار نے قیدی بیاز ار آورد + خوبی و باشتر آتش را باقرار آورد +

بابا خندان ۔ یزد کے علاقہ مین ایک پہاڑی موقع ہر کوہ نعور کے پاس

باب زن ۔ وہ سیخ جس پر کباب بھونتے ہین صائب۔ چون پر و بال واکند چنگل شاہباز تو + از سر شاخ بابزن مرغ کباب می پرد +

باتیغ و کفن زیر علم رفتن ۔ مرنے پر آمادہ ہونا امیر خسرو سخان دے چو خونریزی سلطان خیالش + ببستد کفن و تیغ بزیر علمش رفت۔

باتیغ و کفن پیش کسی رفتن ۔ کمال اظہار عجز کا یہ طرف ثانی چاہے جرم بخش دے یا قتل کر دیوے۔ جمال الدین سلمان۔ غلام خواہد بوم گریزان گشتہ از خواجہ + در آخر پیش وشرمندہ باتیغ و کفن رفتم +

باج ستاندن ۔ محصول لینا۔ خراج حاصل کرنا۔ حافظ سزد کہ از ہمہ دلبران ستانی باج + ازان کہ بر سر خوبان عالمی چون تاج۔

باج گرفتن ۔ محصول وصول کرنا حسن خان حسن۔ روی تو باج حسن ز گلشن گرفتہ است + از گل خراج پای دامن گرفتہ است

باجبان خراج لینے والا۔ بادشاہ فخرالدین فخری چون لزوم اہل عز ز ابر زبان + چون نشر سد باجدار از باجبان +

باج رعنائی گرفتن حسن کا خراج لینا اور غالب آنا مہ آتش سایہ رنگین چاپیجا افتد ز حسن جلوہ اش + باج رعنائی ز سرو آن قامت رعنا گرفت +

باچشم خوردن آنکھ سے کھانا۔ بد نظر لگانا محسن تاثیر چون جواہر سرمہ دنبہ نرگس کمال چو یسیف + پیکو ندش از رشک چشم اہل روزگار +

باخرس در جوال رفتن غیر جنس کی صحبت سے تکلیف اٹھانا شفیع اثر باچنین خرسی نظرباز تو رفتم در جوال + و در دسوا یم دماغ این تماشا یا نداشت

باد آمدن ہوا کا چلنا اور ہوا کا لگنا حافظ بادبر زلف تو آمد شد جہان بر من سیاہ + نیست از سودای زلفت بعد ازین ہم تو قیام +

بادام روغن ۔ وہ روغن جو بادام سے نکالا جاتا ہے کنایۃً نسو چو

محبت کے جوش مین آنکھون سے نکلین درویش والہ ہروی محبت پیشہ را اگر یہ منع از دوستی نبود + شود زرین رودمن بادام ترطیب باغ او

بادامن کسے گرہ بستن کسی کے ساتھ توسل پیدا کرنا امیر خسرو۔ غنچہ میرفت از چمن گل چون بدو پیوند داخت + بست محکم دامن خود را گرہ با دامنش +

بادبان کشتی کا پنکھا جو کشتی کے چلانے کے واسطے ستون پر باندھتے مین میرزا معز فطرت ۔ بیاد چشم مست شوخ دارم قطرہ اشب + کہ رنگ شوخیش بر کشتی کر بادبان بندد +

باد بر آتش دمیدن ۔ آگ کو روشن کرنا ملا نور الدین ظہوری۔ اگر نے دمد باد بر آتشم + بسوزد و تر و خشک در آتشم +

بادبیزن ۔ پنکھا جس سے ہوا لین مسعود سعد سلمان ہاتھی کی تعریف مین۔ راست گوئی کہ باد رفتارش + خاستست از وہ بادبیزن گوش

بادپران ۔ خوشامد گوئی و لاف زنی نور الدین ظہوری۔ در کوی تو پر و آزکنان بلبل و قمری + گل بادپران سر دہوا دارند رد +

باد پشت زدن ۔ تالی کی آواز او رشا طمانچہ مارنا سنجر کاشی از باد پشت دست تو بر سینہ جہان + تہ آسمان فتادہ بیکبار بر قفا +

باد پیچیدن ۔ ہوا کا پیٹ مین لوٹنا۔ گوز کی حاجت ہونا سعدی چو باد اندر شکم پیچد فرو ہل + کہ باد اندر شکم باریست بر دل +

باد خوان ۔ ہرزہ گو و پر گو اور وہ قوم جسکو ہند مین بھاٹ کہتے ہین باد فروش فارسی مین۔ صفدر فوقانی ۔ تا نہ پرسندت بوقت گفتگو + بادپیمائی مکن چون بادخوان + کن نہ بر باد از رہ بے حرمتی عزت خود در عزیزان جہان +

باد در دماغ نشستن مغرور ہونا خوش ہونا امیر خسرو منت ایزد را کہ شہ بر تخت سلطانی نشست + در دماغ مملکت باد سلیمانی نشست

باد در زیر دامن داشتن کوئی امر کسی سے چھپا رہنا ظاہر نہونے دینا ۔ حافظ ۔ ہر کرا از دیدہ باران مے انگشت + زیر دامن باد دارد چون سحاب ۔

باد در مغز نشستن ۔ ہوا کا مغز کو چڑھنا حسین ثنائی باد جز پاسش در مغز خفتگان + چون کند بیداری خواب گران نشست +

باد در ہاون کوفتن ۔ بیفائدہ تقریر اور کام کرنا امیر خسرو آب دیدند بر زکوب و شکن + کوفتہ چرخ باد در ہاون +

باد دمیدن ۔ ہوا پھونکنا۔ بڑھانا پھلانا شفائی نا ہمہ دنیا بلشکر گاہ صد چمن گل میدہم + باد دامان امید سے گر بخار من دہد +

بادرنگین - خوش آواز اور مضمون در شعر حکیم سنائی - بادرنگین ست شعر دخاک نگین ست زر + تو زعشق این آن چون آب و آتش بتفر آر -

بادزن یا بادزنہ - پنکھا ہوا لینے کا۔ ابوطالب کلیم - از کف اختیار رفتہ جز باد بدست بادزن نیست + امیر خسرو - بادزنہ در دست ہمہ + از دم او باد بدست ہمہ -

بادسلیمان - دولت اور حشمت سلیمانی اور وہ ہوا جو سلیمان علیہ السلام کے تخت کو مع لشکر و فوج کے ایک مقام سے اٹھا کر دوسرے مقام پر پہنچاتی تھی۔ قطعہ خدا اگر بحشمت باد سلیمان بنیاد باد نخوت در دماغت سراپا بلا دگیر دگرزماند + بود ایمن ازان صرصر جراغت +

باد بچشم کردن - ورم کرنا آنکھوں کا۔ مخلص کاشی - نخوت بود ز اہل ہنر ناگوارتر + باشد بلا چو چشم کسے باد می کند +

باد کشیدن - رنج اور محنت کھینچنا۔ میر معزی - تو نوش خوری دایم و بدخواہ خورد نیش + تو بادہ کشی دایم و بدخواہ کشد باد -

باد پا بینہ چیدن - یہ جملہ شراب کی قلت کے وقت بولتے ہیں - ملا قاسم مشہدی - بسکہ اسباب نشاط ما تنک فتادہ است + میتوان با پینہ چید از شیشۂ ما بادہ را +

بادہ پیمودن - شراب ناپنا یعنے پینا۔ حسن ہروی - بادہ بسیار بہ پیمانہ مے + کو دماغے کہ کسے مست شود +

بادہ تا بسر کشیدن - بہت سی شراب پی لینا۔ میر معزی - ای صنم پیرہ زلف بادہ روشن بیار + ای پسر ماہ رو بادہ بکش تا بسر +

بادہ جوان - نئی کھنچی ہوئی شراب اور بادہ پیرہ جو پرانی شراب ہو۔ میر معزی - چہ باک از آن کہ جہان سر دگشت و ناخوش شد + کہ خانگرم معنی خوش ست و بادہ جوان + ولہ - آنکہ در پیرانہ سر از روانی آرزو بادہ پیرش ز ساقی جوان باید کشید +

بادہ زدن - شراب پینا۔ باقر کاشی - با زروز ازل از عشق و جنون دم زدہ ایم + بادہ عشق ز پیمانۂ آدم زدہ ایم -

بادہ کشیدن و گرفتن - شراب پینا اور لینا۔ ملا قاسم مشہدی - بگذرا ندک دگر بسیار بباید کشید + گر گمان صدمن بود پیمانہ می باید کشید +

بادہ گساردن - شراب پینا۔ مخلص کاشی - می بساغر ایام شد بگردش حشمت + کہ بادہ خون جگر شد بجام بادہ گساران +

بادہ نوشیدن - شراب پینا۔ حافظ - نیست حافظ تا نمی نوشد بادہ ای بے آفتاب رود + عاشق مسکین چرا چندین تحمل باید شد +

بار بر گردن گرفتن - بار اٹھانا بوجھ لینا۔ میر معزی - نہاد نامہ مہرت زمانہ بر نارک + گرفت بار قبولت ستارہ بر گردن -

بار آوردن - پھلنا درخت کا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔ مرد کا صاحب مال و دولتمند ہونا۔ صاحب اولاد ہونا ؎ - چو نخل زندگانی بار آورد + نہال نوجوانی بار آورد + سعید اشرف - ز انواع ہنر پروردہ بودش + پدر زینگونہ بار آوردہ بودش +

باران - برسنا بادل اور گرنا قطرات کا ؎ گر بارید چون ابر بہاران + زمین سرسبز شد از فیض باران +

باران گذشتن - بارش کا وقت گذر جانا ؎ می روی و گریہ می آید مرا + ساعتے بنشین کہ باران بگذرد +

باران خوردن - بارش کا صدمہ اٹھانا۔ میر معزی - اگر زمین ہمہ از جود او خورد باران + دی و تموز و خزان را بود نسیم بہار +

باران دادن - بارش دینا۔ پانی دینا۔ میر معزی - گہر سرخ دہد زہمہ روے زمین + گر دہد جود تو یکبار زمین را باران + اوحد الدین انوری - گر زدست او بنشیند بر فلک یک فتح باب + دود آتش ہمچنان باران دہد کا بر مطیر +

باران گرفتن - بارش کا پکڑ لینا چلنے نہ دینا۔ میرزا صائب - از دست ترکتاز حوادث کجا رویم + ما را میان بادیہ باران گرفتہ است +

باران تیر پیکان - تیروں کی بارش۔ نور العین واقف - گشت ہا لب تشنۂ باران پیکان کیست + آرزوے آب زنجر کمان واریم ما +

بار بستن - سفر کو چلنے کی تیاری کرنا۔ والہ ہروی - شد یار و دل بتفرقہ مشغول کار ماند + او بار بست و خاطر ما زیر بار ماند +

بار بستن زبان - بولنے سے رہ جانا۔ بول نہ سکنا۔ تاثیر - جہان ز رفتن - اہل سخن ذلیل شود + زبان چو بار ببندد بدن علیل شود +

بار گرفتن - حاملہ ہونا عورت کا۔ دولتمند ہونا مرد کا اور صاحب ثروت ہونا اور میوہ دار ہونا درخت کا۔ بدیعی سمرقندی - بار گیرند از نسیم لطف تو ابکار باغ + ہمچنان کز روح قدسی دختر عمران گرفت + میر معزی - نہاد نامہ مہرت زمانہ بر تارک + گرفت بار قبولت زمانہ بر گردن +

باریدن - برسنا۔ بارش ہونا۔ صائب - ناامیدی بر دہد اشکے کہ می باریم ما + رزق قارون میشود تخمی کہ می کاریم ما -

باریک بین - لیئق و دانا و نجومی۔ میرزا صائب - از سپہر خوان فلک بر خیز تین باریک بین + چشم از لب گو بدین دار لب نان دگر +

باریک ریسیدن - باریک سوت کاتنا اور ہر ایک کام کو غور سے کرنا۔ غزالی مشہدی - ہم گر غور دقیق + نما یہ تا ابد

انگشت نیسی + دہ سر رشتہ حرفی بکاتب + کہ موبشگافد از باریک ریشی +
بکوشد تا غلط کتر نویسد + گر از دستش نیاید خوشنویسی +

باریک شدن ۔ لاغر ہونا ۔ کمزور ہونا ضعیف ہونا **مخلص کاشی** ۔
بیتاب نشدمہ اگر از تاب جمالش + پس بہرچہ باریک شد از شہر
بدر رفت + **محسن تاثیر** ۔ آب شد باریک تا رفتار رو تجوے تو دید +
گل سپر انداخت تا رفتار نیکوے تو دید ۔

باز آمدن ۔ توبہ کرنا ۔ کردار ناشایستہ سے پشیمان ہونا ۔ واپس آنا **مشہدی** ۔
در واز توبہ چون برویت باز ست + باز آ باز آ ہر آنچہ کردی باز آ +

بازار شکستن ۔ کسیکی بازار کو توڑنا ۔ رونق کو کم کرنا **حافظ** ۔
کرشمہ کن بازار ساحری بشکن + بغمزہ رونق و بازار سامری بشکن **صائب** ۔
ہمت مردانہ میخواہد گذشتن از جہان ۔ یوسفی باید کہ بازار زلیخا بشکند +

بازار آراستن ۔ کسی کام پر مستعد ہو جانا ۔ حتے الامکان اسکو بہم
پہونچانا **نظامی** ۔ چو زینگونہ بازارے آراستند + نجون از سکندر
امان خواستند +

بازار تیز کردن ۔ کسی جنس کی قیمت کو بڑھانا ۔ اسکو ترقی دینا **جمال الدین
سلمان** ۔ ہر کجا تیغ تو بازار اجل تیز کند + جان حصمت کہ گرانست چو ارزان شد +

بازار برچیدن ۔ بازار کا اٹھا لینا ۔ بند کرنا **صائب** ۔ چار بازار عناصر
پُر مکرر گشتہ است + وقت آن آمد کہ برچینند این بازار را ۔

بازار زدن ۔ کسی جنس سے خاطر خواہ فایدہ اٹھانا ۔ نفع وافر حاصل
کرنا ایک کے دو دو ہونا **ظہوری** ۔ بازار زد آنکس کہ کشاد اند تو
دکانی + سرمایہ سود دو جہان ست زیانے +

بازار کشیدن ۔ بازار قایم کرنا **میر خسرو** ۔ زآب و گل تن مردم
چو قلعہ آراست + بشکل تنگ یعنی چہار اسر رست + دو کشیدند عنصر
چہار بازاری + کہ رخت ہر دو جہانش بچار بازار ست ۔

بازار نہادن ۔ بازار قایم کرنا **سعدی** ۔ قیامت کہ بازار مینو نہند
منازل باعمال نیکو دہند +

بازار آشیانہ بلبل برکندن ۔ باوجود استعداد نیکی کے بدی کرنا **والہ
ہروی** ۔ از آن بہان چو جان جان گزند گذرند نگو + آشیانہ بلبل چرا برانی باز +

باز جستن ۔ پھر ڈھونڈھنا ۔ کسی کی تلاش میں رہنا **نظامی** ۔ ہمان
دانۂ خویش را باز جست + کمر بند را بر میان کرد ست +

باز چیدن ۔ لپیٹ لینا ۔ اٹھا لینا **حافظ** ۔ عنقا شکار کس نشود دام باز
چین + کانجا ہمیشہ باد بدست ست دام را +

باز داشتن ۔ باز رکھنا ۔ منع کرنا ۔ ہٹانا ۔ **آقا زمان نرگس**

کعبہ را از طواف خانۂ دل باز داشت + رہبرا منزل نزدیک کاہل میکند +

باز گرفتن ۔ واپس لینا دی ہوئی چیز کا ۔ **ابو طالب کلیم** ۔ زمانہ از
شب تارم چراغ باز گرفت + پس از وفات من آمد و برمزارم سوخت +

بازو برآوردن ۔ کسی کام کے لیے ہاتھ اٹھانا **نظامی** ۔ چو گفت
این سخن در رکاب ایستاد + برآورد بازو عنان برکشاد +

بازو برافراختن ۔ ہاتھ اٹھانا اور بڑھانا **نظامی** ۔ بہر جا کہ بازو
برافراختی + سر خضر بر پایش انداختی +

بازو باز کردن ۔ بازوں کو کھولنا ۔ ساعی ہونا **امیر خسرو** ۔ دو دیگر
روی در رہ و ساز کردند + بکوشش بازوے کین باز کردند +

بازو خوردن ۔ چوٹ کھانا ۔ صدمہ اٹھانا **نور الدین ظہوری** ۔
ظہوری داشتے منظور آخر راحت خود را + زدی بر تیغ او خود را نخوردی
حیف بازوے +

بازو زدن ۔ دونون بازؤن کو ٹھوکنا جیسے کہ پہلوان کشتی کے
وقت دونون اپنے بازؤن کو ٹھوکتے ہین **حکیم زرقی** ۔ اجل بازو
زنان بر سوے ہم رفت + بخون اندر چو مردان ستاد +

بازو شکن ۔ بہت قوی زور ۔ طاقتور **نظامی** ۔ ترنگ کمانہاے
بازو شکن + بسے خلق را برده از خویشتن +

بازو کشادن ۔ جوانمردی اور سخاوت **مخلص کاشی** ۔ بیدست
کشاد نیست مقبول دعا + زنہار زبان بہ بند بازو بکشا +

بازو داشتن ۔ طاقت و استعداد رکھنا ۔ **حکیم شفائی** ۔ ای دل
بدین قرار مزن لاف عاشقی + بازوے یک نگاہ نداری شکیب تو ۔

بازی کردن ۔ کھیلنا ۔ فریب مین لانا ۔ **مخلص کاشی** ۔ چشم را
روز و روزم شب نمود از گردش چشمے + چہ بازی کرد با من گردش افلاک را

بازی خوردن ۔ فریب کھانا ۔ داؤن مین آنا **میرزا صائب** ۔
بازی عشرت مخور از خندۂ ما چو برق + گریہ با در پردہ دارد چہرۂ خندان ما +

بازی انگیختن ۔ فریب اٹھانا ۔ کھیل قایم کرنا **نظامی** ۔ دلا چند ازین
بازی انگیختن + بہر دستہ رنگی فرو ریختن +

بازی دادن ۔ فریب اور دغا دینا ۔ **مولف** در لغت نفس بازی
گر مرا ہر روز بازی میدہد + سید ادو بحال شر و ربدست دیا ۔

باسک کردن ۔ جمہائی کرنا ۔ جمہائی لینا ۔ جسکو فارسی مین دہان دره
اور فاژه کہتے ہین ۔ **سراج الدین قمری** ۔ جو باسک کند باین
از خمار + قرار از مہ نو نماید فرار +

باسک زدن ۔ جمہائی لینا بسبب خمار دینا کمی نشہ شراب وغیرہ کے خواہ

عنان مُعِزّی۔ ای برادہ بیار کاسۂ مَی + چند باشکنی تم زخواب خمار +
باطل گردیدن ضایع ہونا تلف ہونا محمد طاہر آشنا۔ پاکان
سبب فسادِ ہرگز نشوند + از آب دہن روزہ نگردد باطل +
باطل گشتن تلف ہونا ضایع ہونا محمد اصفہانی۔ خواہی کہ کنی
دانۂ زخرمن حاصل + میبارز دیدہ اشک ما در دل + آخر بہ سحاب
مین کہ ہر قطرۂ آن + در بہر گہر گشت و صحرا باطل۔
باطل شدن و باطل کردن تلف ہونا اور ضایع کرنا درویش
والہ ہروی۔ ای دل اگر سپاہان مہر سپیدان بزند سحر باطل شود آنجا کہ اعجاز آید
حافظ۔ طوطی را بسوای شکری دل خوش بود ناگہش سیل فنا نقش امل باطل کرد
باطن دل اور اندرونی حصہ ہر ایک چیز کا جو نظر کے سامنے نہو اور نفرین
وبد دعا اور کوسنا میرزا صائب۔ دل کار خود بدامن پاک دعا گذاشت
از عیار ا باطن مہر و وفا گذاشت +
باطن خوردن کسی کی بد دعا لینا سنجر کاشی۔ غفلت شہابدین
بدنام لشاند + باطن شب زنده داری خورده ام۔
باطن برہم خوردن بیقرار ہونا برہم ودرہم ہونا دل کا میرزا بیدل
باطن آسوده از یک حرف برہم میخورد + غنچہا خواہد نفس بر لب سپاند بیدل مست +
باطن زدن بد دعا لگ جانا محسن تاثیر۔ ساقی نہ سیہ مستِ ار
میکده باشد + گویا کہ ترا باطن زاہد زده باشد + میرزا صائب۔ تو فکر
خویش کن ای شیخ کارمن سہلست + مرا شراب ترا باطن شراب زده +
باعث انگیختن کوئی سبب و وسیلہ پیدا کرنا جس سے کار برآری ہو
ابو طالب کلیم۔ محبت زاغوش خود انگیختہ + ہمہ صدق باعث دیر انجم +
باغ سبز نمودن سبز باغ دکھلانا۔ فریب دینا محسن تاثیر۔
عنبرین خطے بدام وعدۂ خامم کشید + باغ سبزی ہر طرف نمود و در دامم کشید +
باغ شیرین موسیقی میں یک نوا کا نام ہے۔ نظامی۔ چو کردی
باغ شیرین را شکربار + شدے باغ از زمین بوسش شکر خوار۔
باک داشتن خوف واندیشہ رکھنا سعدی۔ تو پاک باش برادر
مدار از کس باک + زنند جامۂ ناپاک گازران بر سنگ +
بال کشیدن اڑنا۔ پر کھولنا شفیع اثر۔ گر بدریا پرتو اندازد
چراغ روی تو + میکشد پروانہ ہمچون موج بال و پر در آب +
بال دادن پر دینا۔ امداد کرنا طاقت بخشنا صائب۔
سنگ آہن را بہمت میتوانم بال داد + صید گر خواہم شاہین نہ سکیم
بال افگندن عاجز ودرمانده ہونا۔ فوقانی۔ چون رسید بر
اوج عرفان مرغ وہم وخیال + کاندر انجا حضرت روح الامین بال افگند

بال در سر کشیدن یعنی بر سر کشیدن اپنے سر کی حفاظت کرنا۔ باقر
کاشی۔ دلیری کہ چون تیغ کین برکشد + ز بیمش فلک بال در سر کشد +
بالا دادن تعریف کرنا۔ سراہنا۔ نور الدین ظہوری۔ چو دیدانہ
قامت او سرو زرخ خویش را نازل + زبالا خوانی بجاے قمری
منفعل باشد +
بالا رفتن بلند پروازی کرنا۔ فخر میں آنا۔ بدیعی سمرقندی۔ ای
سرو با قد او بگذار سرکشی را + بسیار پیش قدش بالا نمی توان رفت +
بالا گرفتن بلندی پکڑنا۔ بڑھنا۔ میرزا بیدل۔ قامتش در سا
خموشی از نگہ اوج گرفت + این صدای فتنہ از تار نظر بالا گرفت +
بالای چشم ابرو گفتن سخن بابت بیان کرنا۔ ملک قزوینی
مہ نو کی جگرد از دکہ گوید + کہ بالای چشم تست ابرو + امیر بیگ
نظری۔ شکایت چون کنم از جور چشم فتنہ انگیزت + کہ گر گویم ترا
بالاے چشم ابروست میرنجی +
بانگ زدن آواز دینا۔ بلانا۔ پکارنا۔ نظامی۔ یکی بانگ زد نو
حیلہ ساز + کہ بند از دہان سگان کرد باز +
بانگ برداشتن بولنا۔ پکارنا۔ سعدی۔ موذن بانگ
بے ہنگام برداشت + نمیداند کہ چند از شب گذشت ست +
بانگ آمدن آواز کان میں پڑنا۔ حافظ۔ کس ندانست کہ
معشوق کجاست + اینقدر ہست کہ بانگ جرسی می آید۔
بانگ رسیدن آواز پہونچنا۔ مولانا جامی۔ در قافلۂ کہ
دوست دانم نہ رسم + از بسکہ رسد ز دور بانگ جرسی +
بانگ بقدم زدن جلد اور تیز چلنا۔ محمد قلی سلیم۔ ز مسجد بعزہ
بہ شبستان علم زد + موذن بانگ ز انجا بر قدم زد +
باور افتادن اعتبار کرنا۔ مان لینا۔ باقر کاشی۔ بود دوری
ز غیر استغفر اللہ از محالات ست + عجب گر با وجود سادہ لوحی باورم افتد
باور داشتن اعتبار کر لینا۔ میر خسرو۔ تم بدی وخوشم اینکہ گر من +
بگویم بیدلم باور نہ داری۔
باور کردن اعتبار کرنا۔ یقین کر لینا میر خسرو۔ باور کہ میکند کہ از لب
چشم سر بر سایہ + آواز دور باش حیا میتوان شنید۔
باد لنگو بضم کاف وہای ہوز وسکون نون وضم کاف ثانی عرق النسا
کی بیماری کہ پانوں میں ہوتی ہے۔ جہانگیری میں لکھا ہے کہ لنگو ایک
رگ کا نام ہے جسکو عربی میں عرق النسا کہتے ہیں۔ ریحی مادہ جب
اسمیں پہونچتا ہے تو بیماری پیدا ہوجاتی ہے۔

این بخور از پئے تسخیر پری زاد کنم +

بخور دادن - خوشبو دینا معطر کرنا - علا شافی تکلو - پری کا طلبہ بیلکند گذر امشب چکشد سے علاوہ کہ این کلبہ را بخور دہد +

بخیہ زدن - باریک سلائی کرنا - طاہر غنی - بخیہ سر رشتہ خاموشی از دستم برفت + بی سبب چون آئینم بخیہ برلب می زنند +

بخیہ کردن - راز فاش کرنا بھید کھولنا - سالک یزدی - بخیہ کند راز من بلند شود + صد اسے خندہ چاک از لب گریبا نہا -

بخت برگشتہ - بخت بد نصیب - سعدی - الا تا نخواہی بلا بر حسود + کہ آن بخت برگشتہ خود در بلا ست + چہ حاجت کہ با وی کنی دشمنی + کہ او را چنین دشمنی در قفا ست -

بخور شیشہ - خوشبودار چیزوں کو شیشہ میں ڈالکر سونگھنا - علی الخلق

بخاری - دود کش - سوراخ جو گھر کی دیوار میں دھوان نکلنے کے لیے بنایا جاوے اور آتشدان جو دیوار میں ہو - سبا قر کاشی - بر بخاری مرغ دیر کت جام می + روزگار برف و باران یاد باد -

باب بائے با دال

بد سودا - بد معاملہ جسکا لین دین خراب ہو - مخلص کاشی - ہر پریدہ کہ باشد خوش ادا در سادگی + چون برآرد خط البتہ بد سودا شود +

بد گونیا - وہ گھر یا دیوار جو کج ہو یعنی ہموار نہو - طاہر وحید - ز راستی ہست کہ بد گونیاست خانہ عمر + ببین کمان کہ چہ افتادہ خانہ ہر ستہ

بد خواب - وہ شخص کہ جب نیند سے اٹھے غصہ میں بھرا ہوا ہو - اکثر یہ حالت خورد سال بچوں کی ہوتی ہے - محمد شریف اشرف - بسان طفل بد خو بخت خواب آلودہ ام + کہ گر بیدار سازم یکدمش بد خواب میگردد +

بد بخت - بد قسمت بد طالع بد نصیب - سعدی - بد بخت کسی کہ سر نہ تابد + زین در کہ در دگر نیابد +

بد گفت - بد کلام - بد سخن بد تقریر - اوحد الدین انوری - زند بد گفت نند بجد حکیم + ہیچ چو سخت سست زمر صرحبہ ہیم +

بد آمد - وہ بات جو بری معلوم ہو - میر الٰہی ہمدانی - چون خوش آمد نکنم زانکہ بد آمد کردست + خاصہ جائے کہ حقیقت بود آنجا گفتن -

بد گرد - جسکی رفتار اچھی نہو - ابو طالب کلیم - با کہ پیش از مرگ آسایش تمنا میکنم + شکوہ از بد گردی افلاک بیجا می کنم +

بد خو - جسکا خلق برا ہو - اور بد بو وغیرہ جیسے پینے اور کھانے کو طبیعت نہ چاہے

بد گوہر - بد اصل بد طینت - صائب - سمجھتا ہے کہ مظلوم ہو ظالم سخت بد گوہر و اگرچہ با گہر کند +

بد آغاز - بد صورت - بد شکل - ابو شکور - یکے زشت روی و بد آغاز بود + تو گوئی بمردم گزی مار بود +

بد آموز - جسنے بد تعلیم پائی ہو - محمد قلی سلیم - بلبل گلزار ایم ز بد آموز گلم + بے نمی تا بد دماغم سنبل و ریحان نہد -

بد روز - بد قسمت - بد نصیب - میر محمد باقر - نی کشند صد بار عشرت من بد روز را + من نمیدانم کہ روزی چند بارم می کشد +

بَدَل - ہر چیز کا معاوضہ - میر نجات - دارو آن ہیچ جانیست بمن ماہر + ہر فنی را بدلی ہمچو فلک در خاطر +

بد فرجام - جسکی عاقبت بخیر نہو - درویش والہ ہروی - یا رسول اللہ از ارباب عصیان بیکسم + ہمچو والہ نیست بد فرجام و رسوا بندہ ام +

بد قدم - منحوس - شفیع اثر - بد قدم مانند طاؤس ست در گلشن ہمے + بسکہ بد قدم دولت ایام را بے اعتبار ست

بد باطن - منافق - دل سے دشمن بظاہر دوست - میر نصیر - خاکساری بد باطنان فریب مخور + شود گزندہ چو زنبور گشت خاک آلود +

بد خوان - بد خط جو پڑھا نجا سکے - محمد رفیع واعظ - جوہر تیغ زبانم شد ریخت تا دندان مرا + گفتگو شد ہمچو سطر بے نقط بد خوان مرا +

بد زدن - یعنی فال بد زدن - اپنے حق میں برا کہنا - میر خسرو - بمردن خویش را چون فال بد زد + ہمان فال بدا و را حال بد زد +

بد سگالیدن - بدی کا ارادہ دل میں رکھنا - میر معزی - خویشتن را ہم بدست خویشتن کشتی اے عجب + تا کہ یا تو بد سگالید و ز تو باز ایستاد +

بد شگون - بد میمن - منحوس - حکیم رکنائی کاشی - رباعی - و بی مرا زین دہ ویرانہ برند + تا بو د مرا عقل و دیوانہ برند + این نقل مست ساکہ بیمار مرا + زین خانہ بد شگون بہ آن خانہ برند +

بد گمان - جسکا خیال بد ہو - نظامی - چو بر جبین رہنگ بد گمان + کمان دارم و بر ندارم کمان +

بد جلو - سرکش گھوڑا بد لگام - نور الدین ظہوری - بر سجوبان ساقی تیز عنان + توسن روزگار بد جلو است +

بد خواہ - برائی چاہنے والا - کسی کو در جہان بد خواہ خلق است + کند با خود بدی آن مرد بد خو +

بد راہ - بد آئین و بد کردار - بد خلق - اسدی - تا نشود در دو سو چشم باطنش + راہ کی آید نظر بد بد راہ +

بد عہدی - اپنے عہد پر قایم نہ رہنا - نظامی - دل خود ز بد عہدی آزاد کن + بدین خوبتر شاہ را یاد کن +

طرفت بسیار پیدا می شود + کار گر عشق ست بر ہم کار پیدا می شود +

بریک قرار - ایک ہی حالت مین - **میرزا صائب** - مہ تمام ہلال و
ہلال شد مہ بدر + بیک قرار کہ در روزگار می ماند + **نظامی** - قرار
ہمہ ہست بر نیستی + تو لی آنکہ بریک قرار الیستی -

برنداز - خرچ روزمرہ گھر کا **نظامی** - براندازہ کن براند نخویش
کر باشد میانہ و اندک و بیش -

برد عجوز - اخیر سردیون کے دن بعض کے نزدیک سات اور بعض کے
نزدیک پانچ دن ہین **سعدی** - ہمچنان کز نہیب برد عجوز + تیسر
ناخوردہ طفل دایہ ہنوز +

برق تاز برق شتاب - تیز چلنے والا تیز رفتار **ناصر علی** -
برق تازان فنا چون کمر دل بستند + چون شرر بر نفس سوختہ محمل بستند + میرزا
معز فطرت - از بسکہ تند تو بود برق شتاب ہست جیلوز نفس سوختہ بر سیخ کباب ست +

برگ ریز - باد خزان جو سردی کے موسم مین چلتی ہے -

برگ سبز - بہت کم قیمت چیز جو فقیر کسی دولتمند کی خدمت مین پیشکش
کرے **۵** کن قبول ای امیر دولتمند + برگ سبز ست تحفہ درویش + میرزا
صائب - بینوایان را بہ برگ سبز گاہے یاد کن + چون خدا کردت بباغ
ملک و دولت باغبان + گل بود دلی غنچہ نے سبزہ نہ این رنگین بہار +
ناگہان چون رو نماید اندرین بستان خزان +

برشکستن مجلس - پریشان ہونا مجلس کا - **ملا نظیری** - مجلس چو
برشکست تماشا بما رسید + در بزم چون نماند کسے جا بجا رسید +

برنس - بضم اول و کسرہ نون ایک کپڑے کا نام ہے جو سیاہ یا سپید
پشم سے بنا جاتا ہے اور قدیم نصارا اسکو پہنتے ہیں نصارا کی ٹوپی کا نام بھی برنس ہے

برنس - بہ تشدید و تخفیف راے - کاٹنا **افضل الدین خاقانی** -
چون تیغ رسیدی آتش آمیغ + با غرش کوس برش تیغ

برگشتہ طالع - بد بخت - بد قسمت - **میرزا صائب** - در لعل آمد
ز برگشتہ طالعی + با شد ہمان چو نقش نگین نمک جوے من +

برہنہ تیغ - ننگی تلوار اور راستگو آدمی - **طالب آملی** - تیغ در
برہنگی قماش کند جو ہر خویش + مصلحتہا ست درین شیوۂ عریانی ما +

بر جیدہ ناف - وہ شخص جسکی ناف کے پاس کا بدن پھولا ہوا ہو
سر دو خوبصورت معلوم ہوتا ہے - **تجلی** - از زنخدانش زدی در حسن لاف +
ترس مہ بود گر بر جیدہ ناف + **محتشم کاشی** گھوڑے کی تعریف
مین - نرم کا کل سخت سم مالیدہ مو بر جیدہ ناف + خورد سر کو چک شکم
فربہ سرین لاغر میان +

برکرسی نشاندن حرف - **برکرسی نشستن حرف** - اپنے
کلام کو حد اعتبار و درستی تک پہونچانا - درست اور بے عیب کرنا **محسن تاثیر** -
ہوا ے راستی سرمایۂ صاحب کلاہی کن + بکرسی گفتہای خویش را بنشان و
شاہی کن + **نور الدین ظہوری** - بنوداز من تلاش و اعتنا ئی امانیم منبر را
نشاندم بہ کرسی کرسی از لخت جگر کردم +

برہنہ زدن حرف - بخوف و بیم کلام کرنا بے اس کے تقریر کرنا -
مخلص کاشی - برہنہ بر کہ زند حرف در برابر حرف + حریف خویش بخاک افگند چو کشتی گیر +

برق چنگال - زور آور بہادر شجاع - **صائب** - زدلہای ضعیفان
استعانت جو چو دربانی + کہ شیر برق چنگال از نیستان میشود پیدا +

برگشتہ ایام - بد بخت - بے نصیب - **باقر کاشی** - چون کند عرض
نیاز اندری نگران روی خویش + این سزاے باقر برگشتہ ایام ست و بس +

برآب آمدن - **بر روے آب آمدن** - ظاہر ہونا - نمودار
ہونا - **میر خسرو** - **مثنوی** - جو فوج ہندوان را پیشتر یافت + چلیدم
خلاف خصم دریافت + برآب آمد ہمہ کالای تش تیز + بجوش آورد
سیل آتش تیز +

برآب زدن - پانی مین ڈال دینا - **حسین بیگ** خردشی رباعی
یک چند در زہد چو حباب زدیم + آخر نقشی بر گنج نایاب زدیم + تا غنچہ
ز تسبیح و ردا برخیزد + بر دیم بسینا نہ و بر آب زدیم +

برآب نوشتن - پانی پر لکھنا یعنی ہیچ اور بیہودہ تصور کرنا کسی
بات کا - **اوحد الدین انوری** - ہر جہ مفتی رایت قلم بدست گرفت
قضا برآب نویسد جواب فتوی را +

برآب بستن - پانی پر باندھنا یعنے بیسر و پا کرنا - **ملا طغرا** - زبان بر
پان تا دردہان غنچہ اس دیدم + برآب گریہ بستم گلبن آشفتہ حالی را +

بران آب بودن - پہلی رونق پر ہونا - **کمال اسماعیل** - در حضرت تو
گرچہ بر آن آب نیستیم + بیگانہ چون شوم کہ دلم آشنا ے تست +

برآب فلان چیز آمدن - دوسری چیز کے رنگ ڈھنگ پر ہونا - **میر**
خسرو - برآب خط تیغ گل سیراب نیاید + آنچہ از لبت آید زمی ناب نیاید

برآب دیگر کردن - کسی چیز کی تازگی اور آبداری کو بڑھا دینا - **میر خسرو** -
ماند ابر تیرہ از ہر سوی سر بر میکند + سبزہ را در رہ گذر حسن برآبی دگر میکند

برآب نہادن - بے ثبات و ناپائدار تصور کرنا - **سعدی** - جہان
برآب نہادست و زندگی برباد + غلام ہمت آنم کہ دل برو ننہاد +

برآب و آتش زدن - بیفائدہ کوشش کرنا - ناحق جان کھپانا - **صائب** -
عجب آن گفتگو برآب و آتش میزند خود را + برات خط چو حکم آسمانی

برے گردد۔

برآتش افشاندن - مضطرب و بیقرار کرنا۔ بے آرامی میں رکھنا۔ میرزا صائب۔ ز شوق بیستون آئینہ زار سنگ رو شیرین + خوشا کاری کہ بر آتش فشاند کار فرما را +

برآفتاب افگندن - کسی چیز کو دھوپ میں ڈالنا۔ غیاثای حلوائی۔ نی زعفرانی برد چشم تر آب افگندہ ام + پردہای چشم تر بر آفتاب افگندہ ام +

برآمدن - نکلنا۔ بلند ہونا۔ مشہور ہونا۔ سنجر کاشی۔ سراغ یوسف خود گیرم و تراہ نگیرم + اگر بچاہ برآیم و گر بجاہ درآیم +

برآوردن - نکالنا۔ اٹھانا۔ بلند کرنا۔ بنانا دیوار وغیرہ کا۔ باقر کاشی۔ رباعی۔ ریزم ہمہ خون دل بہ پیمانہ چشم + از گریہ کنم خراب ویرانہ چشم + تا صورت دلجوی بنا معدوی + از اشک برآورم در خانہ چشم + شانی تکلو۔ ہم خیال تو کہ بزرم حسودان + راہیست کہ نتوان بجلی و سنگ برآورد +

برآہو سوار شدن - جلد و شتاب و تیز و تند چلنا۔ میر خسرو۔ چون آن شہ شاہ شیر افگن بآئین شکار + از برای شیر گشتن گشت برآہو سوار +

برابر رسیدن - بادل تک ہونچنا۔ بہت بلند ہونا۔ میرزا معز فطرت۔ ہر قطرۂ باران ز ہمت دانۂ اشکست + تیغ ستم ناز تو برابر رسیدست +

بر اثر کسی آمدن - کسی کے سراغ پر آنا۔ سید محمد عرفی۔ گل ہم چند باد صبا جو است کہ عرفی + آید سوے کشمیر گلش بر اثر آید +

بر اشتر نشستن و سر فرو کردن - اونٹ پر بیٹھ کر سر نیچا کرنا یعنی ایک ظاہر امر کو جس سے ہر کوئی واقف ہو چھپانا۔ مولوی معنوی۔ بر اشتر کی نشینی و سر را فرو کنی + در شہر میر دی کہ نبیند کسی مرا +

برافتادن - دور ہونا۔ نابود ہونا۔ باقر کاشی۔ ددکس ز اہتمام نگار نمانده + محبت بر افتاد و یاری نماند +

بر انگشت پیچیدن - کسی چیز کو لپیٹ کے رکھنا۔ میرزا صائب۔ آن ستمگر از نگاہ دوستی آن نداشت + ما ہی گناہ سہل بر انگشت پیچیدن بلا +

براہ افتادن - انتظار میں رہنا۔ عبد اللطیف خان تنہا۔ یا نگر جلوہ آئی ہو نگاہ افتادہ است + چشم نرگس را کہ می بینم براہ افتادہ است +

براہ بردن - بسر کرنا۔ گزارنا۔ وقت اور عمر کا۔ محمد قلی سلیم۔ دو روزہ عمر کہ خواہد بخواہ میگذرد + خیال کہ می بری تو نا براہ میگذرد +

برباد دادن - تلف و نابود کرنا۔ حافظ۔ زلف برباد مده تا ندہی بربادم + ناز بنیاد مکن تا نکنی بنیادم +

برباد رفتن - تلف ہونا۔ ضائع ہونا۔ ابو طالب کلیم۔ سے تمنای تو ان خاطر ناشاد رود + داغ عشق تو گلی نیست کہ برباد رود + سعدی۔ نہ برباد رفتی سحرگاہ و شام + سریر سلیمان علیہ السلام + باخر نہ بینی کہ برباد رفت + خنک آنکہ با دانش و داد رفت +

برباد نہادن - ہوا پر رکھنا۔ جیسے کہ پانی پر رکھنا۔ میرزا بیدل۔ بیدل رنگی رام تمنا کہ ورا بجا د + برباد نہادند چو پروانہ بنایم + مؤلف۔ عمر کے گھر کی عمارت ایکدن برباد ہو + کیونکہ اسکی باد پر بھی گئی بنیاد ہو +

بربستن - باندھنا۔ فائدہ اٹھانا۔ نفع اٹھانا۔ خواجہ جمال الدین سلمان۔ من چہ بربستم از کو کوہ لالہ سخن + کاش چو لالہ زبان سخنم بودی لعل +

بر بنا گوش زدن - خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ نظامی۔ دگر بارہ خون در جگر جوش زد + قضا را قدر بر بنا گوش زد +

برپا کردن - قایم کرنا۔ نصب کرنا۔ اٹھانا۔ حسین خالص۔ جان جمع دارا خواہم از رشک حنا بر خاک ریخت + میروم کز دست خوبان فتنہ برپا کنم +

برپای جستن - پانوں کے زور سے اٹھنا اور چلنا۔ سعدی۔ دلی تنگدلان برو بجا داشت دست + کہ شہ سر بگردد و برپای جست +

برپای کسی افتادن - کسی کے پانوں پر پڑنا۔ عاجزی کرنا۔ میرزا صائب۔ بغر با دکسان خواب صبوحی بر نمی خیزد + مگر بر دست و پای آن مہ نو آفتاب افتد +

بر پشت خوابیدن - آرام سے سونا۔ لمیدی فراہانی۔ بشتاب بسوے نجف ای دل بشتاب + دریاب جز ابنده دری دریاب + چون خواب نجف عبادت یزدان ہست + خود را بہ نجف رسان و بر پشت بخواب +

بر تارک سر نہادن - کمال تعظیم کرنا۔ سر پر رکھ لینا۔ سید محمد عرفی۔ زان دل شوریدہ ما بر تارک سر می نہم + کاشیان تیغ مجنون سید دل شیدای ما

بر ترازو زدن - تولنا۔ وزن کرنا۔ جانچنا۔ بیت۔ تا کہ سنجد با متاع حسن و صد سال عماه + آسمان خورشید و مہ را بر ترازو می نہد +

برجای داشتن - قایم و بحال رکھنا۔ نظامی۔ عملہای پیشینہ برپای داشت + ہمان رسم دیرینہ برجای داشت +

برجلا زدن - پردے سے نکلنا۔ بے پردہ ہونا۔ سنجر کاشی۔ تا بریزیم خون دشمن خویش + ما چو شمشیر برجلا زدہ ایم +

برچیدن - دور کرنا۔ جدا کرنا۔ اٹھا دینا۔ ظہوری۔ برہم طلسم ز سینہ داغ غم برچین اتر بہ سر بنالم شکرم بیش انداز +

بر چیزے گذاشتن - فی الحال موقوف رکھنا۔ دوسرے وقت یا دوسری چیز پر چھوڑنا۔ میر شاہی سبزواری۔ غم نا آمدہ امروز خوردن بہ چہ میباید + ہمان بہتر کہ بر فردا گذارم کار فردا را +

بر چیزی انداختن - دوسری چیز یا وقت پر کام کو چھوڑنا۔ محمود بیادار۔ قیامت گر در آید چون تو مجنونی + حساب روز محشر آید و دیگر اندازند +

برچیزے پیچیدن - برخویش پیچیدن وبخود پیچیدن - ناخوش ہونا اور عتاب کرنا۔ مخلص کاشی۔ زرشتہ تاب بیتاب دارد رشک جسم لاغرم + پست بیجا گر طبیعم رشتہ پیچد پر دراز۔ محسن تاثیر۔ نمیگوئی زلف تو جلست این چہ غلطانی + گہہ بر خویش می پیچد زگوہرہای دندانش + طالب آملی۔ زاکو برخویش می پیچد نگاہم + کہ بار سی دیدہ ام آن زلف پیچان +

برچیزی دوختن - پیوند کرنا سینا۔ ظہوری۔ خدنگ افگنی از کہ آموختی + کہ صد حسرتم بر جگر دوختی +

برچیزی کشیدن - پیشکش کرنا۔ تحفہ دینا۔ امیر شاہی۔ عاشق کہ دم زند زوفا خون بریزیش + درجان کشید بر تو برنجی بجان اند +

برخاستن - اٹھنا۔ بلند ہونا۔ بڑھنا۔ ترقی کرنا۔ صائب۔ ز دنبلے ودنبب چون خونیان دارم برزیر تیغ جای + تا مرا بند خموشی ز زبان برخاستہ

برخاک افتادن - عاجز وخاکسار ہونا۔ حافظ۔ چون رہت شدم فرزن بانگش در شبت + حیف ست کہ آواز تو افتد برخاک +

برخاک افگندن - ذلیل اور خوار کرنا۔ حافظ۔ اگر از مردم ہشیاری ای نصیحت گو + سخن۔ بخاک میفگن چرا کہ من مستم +

برخاک نشستن - نہایت عجز کرنا۔ آصفی۔ از ازلی بخاک نشستم کہ ان کمان ابرو + مراچو تیر سوے خود کشید و دور انداخت +

برخاک نشاندن - مفلس محتاج کردینا۔ سید حسین خالص۔ بخاک تیرہ مراد عوض نشاندہ ک + بدور چشم تو گر سرمہ کامرانی کردہ

برخر سوار کردن ونشاندن - تشہیر کرنا۔ بعزت کرنا۔ سوار کرنا۔ حافظ۔ بیار باین نو دولتانرا برخر خود بنشان + اکین ہمہ نازاز غلام ترک واستر کنند

برخود بالیدن - اپنے آپ پر پھولنا۔ خوش ہونا۔ زکلک من زمین خشک صائب بلستان شد + کہ چون سطر تو بر دست بر خود چنگ بیما نند

برخود بستن - کوئی بات اپنے اوپر لے لینا۔ دروغ دعوی کرنا۔ شفیع اثر۔ بصورت معنی انسان میسر کی شود زاہد + ببندد جبہ ودستار بر خود آدمیت را۔

برخود چیدن - اپنی خوبصورتی پر مغرور ہونا۔ محسن تاثیر۔ این لطافت نے سمن دارد نہ برگ یاسمن + می کند برمن گرانی ناز برخود چیدنش -

برخود گرفتن - پذیرا کرنا۔ قبول کرنا۔ مولانا لسانی۔ مردہ عریان بخاک کوے سار افتادہ ام + وہی گر برخود دگیر خاک کوی او مرا +

برخوردن - پھل کھانا۔ فائدہ اٹھانا۔ میرزا صائب۔ جان تازہ میشود زلب روح پرورت + ہر کس کہ برخورد ز تو از عمر برخورد ۵ از تو تا دوریم از نادور سیگر و حیات + با تو چون برمیخوریم از زندگی برمیخوریم

برخوردار زدن - برداہ کردن - برداد کشیدن - پھانسی دینا۔ سولی پر چڑھانا۔ سلا وحشی۔ این کہ دشمنی راز دی بردار کہ نطفے نبود + اوکسش بردار رشت داری بایست کرد + نظامی۔ بفرمود تا خوار کردندشان + رسن بستہ بردار کردندشان + سید حسین خالص۔ خالص آن سوختہ گر خونی پروانہ نبود + شعلہ را شمع بگو بہر چہ بردار کشید +

برداشتن - اٹھانا۔ اونچا کرنا۔ بلند کرنا۔ میرزا صائب۔ قامت خم گشت پشتت بار طاعت برنداشت + چہرہ بی شرم تو رنگ خجالت برنداشت

بروا افتادن - اری حریف سے لگانا۔ میر خسرو۔ شد از منصوبہ خود آن پیادہ + کز ان منصوبہ بر افتاد شہ را +

بردر زدن - بر در جستن - نکل جانا۔ باہر ہو جانا۔ ملا طغرا۔ شگوفہ چو از شاخ او سر زدہ + غم از صحن آن باغ بر در زدہ + نظامی۔ سزد گر بسیم آن بندہ بر در خسود + کہ با خواجۂ خود برابر خسود +

بر در عرفان زدن - بیحجاب وبے شرم ہونا۔ صائب۔ زشرم نفست کہ آواری کشی صائب + تو نیز ہم در عرفان زن و مکرم باش +

بردر نہادن - گھر سے باہر کردینا۔ نظامی۔ کہ دانند کہ فردا چہ خواہد رسید + ز دیدہ کہ خواہد شدن ناپدید + کرا مردہ از خانہ بدر شند + کرا تاج اقبال بر سر نہند +

بردل خوردن - تکلیف دینا۔ رنج پہونچانا۔ محسن تاثیر۔ ہر دلی را باخدا را ہیبت بر دلہا مخور + ہمگر خدا را دست بیداری دل آزاری مکن +

بردل سرد کردن - ملول وناخوش کرنا۔ درویش والہ ہروی۔ عاقبت شد متسرد + فرزند بد مکروہ خدمت + خاص آن پدر سے کہ بہرما کرد + لذات بہشت بردلش سرد +

بردل گرفتن - دل پر لگانا۔ ناخوش ہونا۔ امیر شاہی۔ سبزہ درنا مرنج از بیجو دیہای دلم زانکہ + ز دیوانہ کسے بردل نگیرد +

بردماغ خوردن - سراسیمہ پریشان ہونا۔ ملا طغرا۔ دعا دو چنگ بی سخن این تازہ باغ + چو فرہاد اعنظ خورد بردماغ +

بردمیدن - جوش غضب میں آنا۔ فردوسی۔ چو رستم پیام سہب شنید + چو دریاے آتش زکین بردمید +

بردن - لیجانا۔ حاصل کرنا۔ باقر کاشی۔ درکیش عشق دشمنی و دوستی یکیست + ما پند از نصیحت بیگانہ بردہ ایم +

بردہ دویدن - شوخی کرنا اور گرم ہونا۔ حسن فیع الکم زیبا نگاہ تو تیر دیدہ میدود + این خون گرفتہ با پدر خود رقیب شد +

برزمح انگشت سیاہی کشیدن - بدنام ورسوا ہونا۔ شاپور۔ زلوح سینہ شستم پاک حرف بیگناہی را + بدست خود کشیدم بر رخ انگشت سیاہی را

برتیر زرین نهادن — بہادر و شجاع ہونا۔ **سعدی**۔ گدای که برشیر نر زین نهد ✦ ابو زید را اسپ و فرزین نهد ✦

برصحرا افگندن — شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ **سعدی**۔ مجال صبر تنگ آمد به یکبار ✦ حدیث عشق برصحرا افگندم —

برطاق نهادن۔ برطاق بلند نهادن — کسی چیز کو دل سے اُتارنا۔ رکھ کر بھول جانا۔ **طاہر غنی**۔ به بزم می پرستان سرکشی برطاق نه زاهد ✦ که میر بزم مستان بے محابا خون مینا را ✦ **نظام دست غیب** زکیوان جهان دید رسم گزند ✦ ستم را نهاده بطاق بلند —

برطرف شدن — برکنار ہونا۔ الگ ہونا۔ جدا ہونا۔ ایک طرف ہونا۔ **ملا شریف عرب**

دردا که درد من بدوا برطرف نه شد ✦ نورجا تم این بلا بدعا برطرف نه شد
جانی رفت و هجران بلا مبتلا ستل ✦ ما برطرف شدیم و بلا برطرف نه شد
زارم میکشی چه شد آئین جور را ✦ این نیز همچو سیم و وفا برطرف نشد
میخواست با خیال تو دل و تن خلوتے ✦ آمد شد نسیم صبا برطرف نه شد
یک نے فرو گذاشت نکرد از بلا طبیب ✦ بیماری شریف چرا برطرف نه شد

برفسان خوردن۔ برفسن زدن — تیز کرنا۔ سان پر رکھنا تلوار وغیرہ کا۔ **ظہیر فاریابی**۔ سپهر برنه کشد با مداد خنجر صبح ✦ اگر به شب نزند همت تو برفسنش ✦ **ملا محمد سعید اشرف**۔ نی تند گرد آن ذنه این سوده میشود ✦ هر چند تیغ مهر خورد برفسان برف —

برفسان کشیدن — سان پر تیز کرنا تلوار وغیرہ کا۔ **ملا قاسم مشہدی** خوبان بدیر و کعبه عنانی کشیده اند ✦ تا تیغ غمزه را بفسانی کشیده اند —

برق خندان — چمکتی ہوئی بجلی۔ **مولف**۔ زچشم خون فشانم ابر کرد برگریبان را ✦ ز جوش دیده گریان بگریان برق خندان را ✦

برق بخرمن ریختن — جلانا۔ نقصان پہنچانا۔ **صائب**۔ فروغ روی تو برقے به خرمن گل ریخت ✦ که جای نغمه شرار از زبان بلبل ریخت ✦

برق درخشیدن — بجلی کا چمکنا۔ **خواجہ حافظ شیرازی**۔ برق از منزل لیلی بدرخشید سحر ✦ وه که با خرمن مجنون دل افگار چه کرد ✦

برق افتادن — بجلی کا گرنا۔ **ارادت خان واضح**۔ چو برق شعله یاد تو بر جانم فتاد ✦ فروغ ماه در آئینه کتان افتاد ✦

برقالب زدن — درست کرنا۔ بنانا۔ **زلالی**۔ فرود آمد قضا از عالم پاک ✦ که برقالب زند خود را کف خاک ✦

برق جولان — تیز رفتار۔ زیادہ چلنے والا۔ **صائب**۔ بهوش چشم تو شبنم درین چمن صائب ✦ که چون ستاره صبح ست برق جولان گل ✦

برق شدن — نہایت تیز چلنا۔ **مولف**۔ بیکدم زنگه تا قصی رسید ✦ چو از جاے خود برق شد آن براق —

برقع زدن — چہرہ پر پردہ ڈال لینا۔ **سید محمد عرفی**۔ حسن عبارت را برقع نسیان زدن ✦ رفتنی اعمال را لوح و قلم داشتن —

برقع تنگافتن — پردہ اُتارنا۔ **سید محمد عرفی**۔ گرد ہماے تو جو شد ز دل که حسن قبول ✦ تنگافت برقع و تا سر حد زبان آمد ✦

برقع فرو هشتن — مُنہ پر پردہ ڈال لینا۔ **کمال اسمعیل**۔ ان روی بهر کس نماے انداللہ ✦ یا پردہ بر افگن یا برقع فرهل ✦ **سعدی**۔ یا خلوتے برآور یا برقعی فرو هل ✦ ورنه به شکل شیرین شور از جهان برآری ✦

برقع برداشتن — پردہ اُٹھانا۔ **نورالدین ظہوری**۔ که برداشت برقع ز رخ راز را ✦ که انگشت برلب زد آواز را ✦

برقع انداختن — پردہ منہ پر ڈال لینا۔ **طالب آملی**۔ بدست حسن چو برقع زرخ برانداز د ✦ زمانه برسر خورشید چادر اندازد ✦

برقع کشیدن — پردہ اُتارنا۔ **مولانا جمال الدین سلمان**۔ مدان نسیم عنایت که گر کشد ناگاه ✦ زروی شاهد مقصود برقع حرمان —

برقع بستن — پردہ ڈالنا۔ **سید حسین خالص**۔ برقع برخ زدید تا از حیا مبند ✦ بر روے بلبلان در این باغ را مبند ✦

برقع افگندن — پردہ ڈالنا۔ **ملا طاہر غنی**۔ برقع برخ افگنده مرد ناز بباغش ✦ تا نکهت گل بخته آید بدماغش ✦

برقع دریدن — پردہ اُتارنا۔ **فیضی فیاضی**۔ آئینه طلعتش نظر سوز ✦ بر چرخ دریده برقع روز ✦

برق عنان — بہت تیز چلنے والا۔ **میرزا صائب**۔ خار صحراے ملامت پر و بال ست مرا ✦ تا ز بیتابی دل برق عنانم کردند ✦

برکار بستن — کسی کو کسی کام پر مقرر کرنا۔ **میرزا صائب**۔ موم گردد سنگ خارا در کفش چون کوهکن ✦ روی گرم کار فرما هر کرا برکار بست

برکار سوار بودن — اپنے کام پر غالب ہونا۔ **میرزا طاہر وحید**۔ سوار خونریز گرم شکار ✦ که بر کار خود هست دایم سوار —

برکت شدن — زیادہ ہونا۔ بڑھ جانا۔ **شیخ عبداللہ ہاتفی** ذکر معراج مین۔ چو افتاد برا فتابش عبور ✦ شد از برکتش خیمه دریای نور ✦ **فائدہ** برکت کا لفظ اگرچہ عربی مین حرکات لیتے بفتح اول و دوم و سوم ہی مگر اہل فارس نظم میں راے کو ساکن کرتے ہین —

برکردن — بلند کرنا۔ روشن کرنا۔ نکالنا۔ **میرزا صائب**۔ مکن تعجیل تا از عشق رنگی برکند کارت ✦ که سازد سنگ را لعل آفتاب آهسته آهسته ✦ برشنائی دل راز نه فلک خوانی ✦ اگر تو در دل شبها چراغ برکنی ✦ **میرزا طاہر وحید**

چو ماہم در لباسی میشناسم جلوۂ او را + بساعت چار برکیند آن لالہ بود رنگے +

برکشیدن کھینچنا ظاہر کرنا۔ بڑھانا۔ **افضل کاشی** رباعی ۔ عیبست عظیم برکشیدن خود را + از جملۂ خلق برگزیدن خود را + از مردمک دیدہ بباید آموخت + دیدن ہمہ را و نہ دیدن خود را +

برکف گرفتن و نہادن ۔ ہاتھ پر لینا اور رکھنا **مفید بلخی** مارا فراق نرگس او بیر کردہ است + برکف زمین سرمہ عصای گرفتہ ایم **میر معزی** ۔ از بہر آن تو بہ و سوگند شکستیم + برکف قدح بادہ نہادیم دگربار +

برکمر شیشہ آمدن ۔ پتھر پر پڑنا اور ٹوٹ جانا شیشہ کا **صائب** ز بر کمرش کام دل چگونہ برآید + خردہ شود شیشہ کہ بر کمر آید +

برگرد و گرد دیدن ۔ صدقے ہونا۔ قربان ہونا **ملا قمی** ۔ برگرد فسون سازی و نیرنگ تو گردم + قربان سر آشتی و جنگ تو گردم

برگردن گرفتن ۔ کوئی کام اپنے اوپر لینا **صائب** میکند از خون خود شیرین دہان تیشہ اش + ہر کہ چون فرہاد کار عشق برگردن گرفت

برگردن افتادن ۔ کوئی کام کسی کے ذمہ پر پڑنا **میرزا صائب** نیست امروز کسے قابل زنجیر جنون + آخر این سلسلہ برگردن ما می افتد +

برگردن بستن کسی کے ذمہ کوئی الزام لگا دینا **حکیم عبداللہ کاشانی** عشق بے صبری نیاموز دبہ شاگرد خام + از خجالت جرم خود برگردن استاد بست

برگردن نہادن ۔ کوئی الزام کسی پر لگا دینا **طالب آملی** ۔ اگر چہ شود کم ز تو خون دل بریز + وانگہ گنہ بگردن بخت سیاہ نہ +

برگردیدن ۔ پہلی حالت سے پھر جانا ۔ خراب ضائع ہونا **حاجی محمد جان قدسی** ۔ چو باشد مہربان دلدار گرد دمہربان عالم + جہان برگشتہ گردد چون نگارم با کسی برگردد +

برگرفتن ۔ پھل درخت پر لگنا ۔ حاملہ ہونا ۔ اٹھانا ۔ نوازش کرنا ۔ پا لنا ۔ **جمال الدین سلمان** ز بوی نسیم کہ در آستین غنچہ بگیر + و ہر شمال تو مریم زروح برگیرد **حافظ** ۔ بار غمی کہ خاطر ما خستہ کردہ بود + عیسی دمی خدا بفرستاد و برگرفت

برگشتن ۔ پھر جانا ۔ ایک حالت سے دوسری میں ہونا **شانی تکلو** ہر خون دلی کہ بے تو خوردم + چون بادہ ناگوار برگشت +

برلب نہادن ۔ پینا نوش کرنا پانی وغیرہ کا ۔ **طالب آملی** ۔ جا کر بر لب دل آتشین پانی نیسم + نوالہ ہای جگر در دہان داغ نہیم +

برلنگ زدن ۔ بھاگ جانا فوج کا میدان جنگ سے **نور الدین ظہوری** ۔ رباعی ۔ برلنگ زدم ما نخورم حسرت ننگ + با تیغ زبان ایمنی از صولت جنگ پیش کہ برم ز خنکایت دوست زبان + بگرا ئی مثل ہو اہم دگو یائی گنگ +

برمجنون ۔ بہ تشدید رائے ۔ نام اس جنگل کا جس میں مجنوں رہتا تھا **میر نجات** ۔ سیر تعمیر خرابہ باد ما بیچارگان + میرسد از برمجنون خوش بسامان گرد باد +

برمحک زدن ۔ کسوٹی پر سونے کو لگانا کھرا کھوٹا معلوم کرنا **میرزا صائب** ۔ تا بر محک زدم می شیرین تلخ را + دارم زبوسہ غبت دشنام بیشتر +

برمزاج گفتن مزاج کے مطابق بات کہنا **سعدی** حکایت برمزاج مستمع گو + اگر دانی کہ دارد با تو میلے + ہر آن عاقل کہ با مجنون نشیند + نگوید جز حدیث زلف لیلے ۔

بروت کسے برکندن ۔ کسی کی موچھوں کو اکھاڑنا رسوا کرنا ذلیل کرنا بے عزت کرنا ۔ **حکیم زلالی** ۔ فلک را گوش سفتے نالۂ تیر + بروت مہر کندے برق شمشیر +

بروت کسے ریختن ۔ مغلوب و زبون کرنا ۔ **زلالی** ۔ پینہ از حفظش چو یابد وجہ قوت + ز آتش موسی فرو ریزد بروت ۔

برو در ماندن لحاظ اور شرم سے کسی کے آگے عاجز ہو جانا اور جس کام کے کرنے کو دل نہ چاہے اسکی خاطر سے کرنا ۔

بروز سیاہ نشاندن ۔ خراب و بدحال کرنا ۔ **باقر کاشی** ۔ مارا شب فراق بروز سیہ نشاند + فریاد کہ بیچراغ شبستان گیستی +

بروز کسے افتادن و بروز کسے نشستن ۔ کسی اور کی حالت اپنے اوپر وارد ہونا **میر خسرو** ۔ چو از زلفش بدین روز اوفتادم + مکن ای شب بمن چندین تطاول + **آصف خان جعفر** ۔ ہر آن سینہ کو داغ عشقے ندارد + الٰہی بروز گریبان نشیند +

برہم چیدن ۔ پاس پاس رکھنا ۔ ایک جگہ فراہم کرنا ۔ **علی قلی بیگ** ۔ ز بس داغ تو برہم خوردہ ام در سینۂ سوزان + چراغ اہل دل روشن شد از کاشانہ ام امشب +

برہم خوردن ۔ گڈ مڈ ہو جانا **میرزا صائب** ۔ از نسیمے دفتر ایام برہم می خورد + از ورق گردانی لیل و نہار اندیشہ کن ۔

برہم زدن ۔ زیر وزبر خراب ابتر کرنا **محتشم کاشی** ۔ کی گمان می بردد کہ آن شمع فانوس حجاب + چون زعفران مزند صد دودمان برہم زند +

برہمن ۔ ایک قوم ہندوون میں معزز ہے **میر خسرو** ۔ داریم آرزو کہ حکایت کنیم بات + لالہ غلام روی تو صد برگ زیر پات + چون برہمن بمیدہ رخ خوب تست ای صنم + زنار را گسست لکر زد بروے لات +

بریخ زدن ۔ **بریخ نوشتن** ۔ **بریخ نہادن** ۔ ہیچ و نابود جاننا بے ثبات و ناپایدار تصور کرنا کسی کو ۔ **نظامی** ۔ بر آن شاہ بریخ زند نام او + نیا رد دریں کشور آرام او + **نظامی** ۔ جہان شربت ہر یک از یخ سرشت + بجز شربت ما کہ بر یخ نوشت + **سعدی** ۔ مراعات و رحمت مکن بر خسیس + چو کردی مکافات بر یخ نویس +

بریدن ۔ کاٹنا قطع کرنا ۔ میر باقر ۔ اورا نتوان بجا بہ زنجیر بہ بست + مارا نہ توان از و بہ شمشیر برید +

برپسمان خود بچاہ افتادن ۔ اپنی بیوقوفی سے بُرائی مین پڑنا جان بوجھ کر بلا مین گرفتار ہونا ۔ عرفی ۔ کسی کہ چاہ ملامت براہ ماکندی + برپسمان خود اکنون فتادہ در چاہ ست +

برپسمان چیزے برخود بستن ۔ کسی بات کا ناحق دنا روا دعویٰ کرنا ۔ رشید وطواط ۔ رباعی ۔ ای شیخ بخرہ چند برا خندے + تو سوز دل مرا کجا مانندے + برپسیت میان سوز دل گر خیزد + با آنکہ برپسمانش برخود بندے +

برپسمان کسے بچاہ رفتن ۔ دوسرے شخص کے ذریعے مصیبت مین پڑنا ۔ ملا مطلع ۔ ترک وطن کسے باردت نمیکند + یوسف برپسمان زلیخا بچاہ رفت +

برغو ۔ سینگ کی نفیری جسکو بعض فقیر بجاتے ہین ۔

برآوردہ ۔ اُٹھایا ہوا ۔ نکالا ہوا ۔ بنایا ہوا ۔ پالا ہوا ۔ تربیت کیا ہوا ۔ صفدر ۔ فوقانی لاہوری ۔ منہ بناے بلند و حصار مستحکم کہ سرنگون شود این قصر سر برآوردہ + جمال الدین سلمان ۔ آفتابی تو را تب خور خوان تو مہ ست + آسمانی و برآوردہ رای تو خورشیدست +

برافتادہ ۔ مغلوب و کمزور ۔ جمال الدین سلمان ۔ بتوقع عارض تو عافیت دلہا برد + عافیت با برافتادہ دور قمرست ۔

برشتہ ۔ بروزن فرشتہ ۔ بریان کیا ہوا اور ہر ایک چیز جو محبوب مرغوب ہو چنانچہ حسن برشتہ و چہرہ برشتہ و یار برشتہ یعنی یار دردمند ۔ صائب ۔ سمن بران لب آتش بدار چون گذر + بچہرہ از جگر عاشقان برشتہ تر ند ۔ بدر کوش والہ ہروی ۔ جز داغ جگر سوز کباریست برشتہ + در کش تو ان است ۔ دل امروز کبابیست برشتہ

برق نگاہ ۔ تیز نگاہ اور تعریف معشوق کی ۔ صائب ۔ فریاد ازین برقنگاہان کہ نہ کردند + رحمی بگل کاغذی حوصلہ ما +

برکشیدہ ۔ نکالا ہوا یا لاہوا کھینچا ہوا ۔ جمال الدین سلمان ہم تاب خوردہ غضبش آتش جحیم + ہم برکشیدہ کرمش آب زمزم ست

برگ پالودہ ۔ پالودے کے ٹکڑے ۔ میر یحییٰ شیرازی ۔ در ہجو کاسہ مبند چو شربت آلودہ + لرزدش دل چو برگ پالودہ +

برگشتہ ۔ خراب و تباہ اپنی حالت سے پھرا ہوا ۔ بدیعی سمرقندی برگشتہ باد دیدہ و برگشتہ باد رو + گر چشم بر گہر نبود در درج برنسوم

برگہ ۔ تھوڑا سا چوری کا مال جو چور کے پاس سے نکلے اور باقی مال کا مطالبہ جسکے سبب سے کہنے ۔ منصور نگرت شعر رنگین

دراکس نہ تواند بردن + ہر کہ در دیدخانہ و ملف می آید +

برناچہ ۔ نوجوان خوبصورت ۔ سیفی ۔ ہمچونی با ہر کہ شد سیفی زمانے ہم نفس + وصف آن برناچہ رعنای خوش قدمی کند ۔

برنج زندہ ۔ وہ چانول جو دیگ مین ادھ کچے ہوں گداز نہوے ہوں ۔ محسن تاثیر ۔ ہست از برنج زندہ بسی ناگوارتر + از وعظ آن مرد دل ذبہار زندگی ۔

برخاستن از سر چیزے ۔ ترک کرنا چھوڑ دینا ۔ بیت ۔ سگر تو در باغ روی لالہ کند ترک کلاہ + غنچہ یکبارگی از بند قبا برخیزد +

برروی ۔ مقابل ۔ سامنے ۔ روبرو ۔ برملا ۔ بالمواجہ ۔ قدسی ۔ بہار رفت و نچیدم گل برروی + گذشت عمر و ندیدم جمال برروی + صفدر فوقانی لاہوری ۔ تا توانی در لبن صحبت مبوی + ہر چہ گوئی برملا برروی گوے

برگ نی ۔ ایک رنگ کا نام ہی جس سے کپڑے رنگتے ہین ۔ اور وہ نہایت نفیس ہوتا ہی ۔ سیفی بدیعی ۔ سرومن سبز ست و شیرین ست ہمچون نیشکر + چو بیالاے قباے برگ نی بندد کمر +

برگ ریزی ۔ پتون کا گر جانا اور خزان باغ مین آنا ۔ ذوقی اہل دولت را ہمیشہ خاک بیزی دربی ست + این گلستان را ہمیشہ برگ ریزی دربی ست

برومندی ۔ نیکی ۔ خوبی ۔ نیک طالعی ۔ دولتمندی ۔ ع ۔ درجہان باشی چو گل در باغ شاد + از برومندی برومندیت باد +

برہنہ روئی ۔ بیحجابی بے پردگی ۔ میرزا صائب ۔ نہی نقاب خجالت برہنہ روئی ہا + خموشی تو زبان بندہ گامجوئی ہا ۔

باے بازاے ہوز

بزرگوار ۔ یہ لفظ مزید علیہ بزرگ کا ہی ۔ میر معزی ۔ شاہا بساز مجلس می نوش کن کہ ہست + امروز نوروزی بہ وا سال تو نیاد + دولت ہمی زتہنیت آید کہ کردہ + جشن بزرگوار بروز بزرگوار + شادیم و کامگار کہ شادست و کامجو + میر بزرگوار بعید بزرگوار +

بزآویز ۔ کشتی گیرون کے ایک جوڑ کا نام ہی اور ایک قسم کی تخدہ اور اُلٹا لٹکانا سر نیچے پانون اوپر جسطرح قصاب بکرے کی کھال اُتارنے کے وقت لٹکا دیتا ہی ۔ ارشد ۔ بزا گر فربہ و پر گوشت نباشد آرے شد + از بزآویزی قصاب امانش بخشند +

بزانو در آمدن ۔ بزانو نشستن ۔ باادب کسی کے روبرو گھٹنے ہونا اور بیٹھنا ۔ عبداللہ ہاتفی ۔ بزانو در آمد دران پیشگاہ + کہ کس ہا بہوی از ان پیش راہ ۔ ع ۔ نگون سر مودب بزانو نشست بفریاد و زاری بر آورد دست +

بزبان افتادن ۔ رسوا و بدنام ہونا ۔ شفیع اثر ۔ بزبان جہانی افتادست

بے ہنر ہر کہ آدمی زاد ست +

بزبان داشتن - زبانی اقرار کرتے رہنا۔ ٹالنا۔ **جمال الدین سلمان**

زیر لب میدہم وعدہ کہ کامت بدہم + غالباً آنست کہ مارا بزبان میدارد +

بزبان گرفتن - ناسزا کہنا۔ برا بولنا۔ **صائب** - من چون ہدف تیر ورم از

جاے نیشتر مژگان او عبث بزبانم گرفتہ ست + **سعید اشرف** دیگر بطعن عشق

بتانم گرفتہ اند + طوطی نیم چرا بزبانم گرفتہ اند +

بزرگی تنخواہ کردن - بزرگی میں بیٹھنا۔ معزز ہونا **داراب بیگ جویا**

پیر پنجال کی تعریف میں کند بر سر ہر آن کہ تنخواہ + بگرمی بزرگیہای بے راہ

بزرگی کردن - اپنے آپ کو بزرگ سمجھنا۔ **صائب** - اگر کریم بزرگی کند

بجاے خود ست + ز چرخ سفلہ بزرگی نمیتوان برداشت +

بزم طرب چیدن - بزم خوشی کی قائم کرنا۔ **مخلص کاشی** - بخلوت

خوش بود با خوبان بزم طرب چیدن + غمہای نامناسب ندیدن و بایار فہمیدن +

بزم درہم شکستن - مجلس کو توڑ دینا۔ **جمال الدین سلمان** - از

طلیہ نہای او درہم شکستم بزم را + کرد فریادی سپیدہ شب کہ صد فریاد داشت +

بزم آراستن - مجلس بنانا۔ خوشی کرنا۔ **نزاری قہستانی** - اسباب

جمع کن و بزم بیاراے + انطباق سماوات چہ گسترده وچہ طی +

بزم انداختن - مجلس قائم کرنا۔ **عبد اللطیف خان تنہا** - شب کہ

در یاد ملکش بزم شراب انداختم + اہل عالم را در آتش چون کباب انداختم

بزم کردن - مجلس بنانا۔ دوستوں کو جمع کرنا۔ **رفیع** - مجلس

نکرد یار کہ حاضر نہ گشت غیر + ہرگز جدا نبود ز دوزخ بہشت ما +

بزمان - مست و مدہوش و مخمور۔ **حکیم زرقی** - کدام روز بمستی

گذارہ خواہد کرد + کسیکہ او بہار چنین بود بزمان +

بزم سنگین - جس مجلس میں بہت آدمی ہوں۔ **داراب بیگ جویا**

رنجش شد محفل آرا شعر ابرار زین مجلس کیا شد چون گیا توت غنیمت بزم سنگینش

بزیر خاک بردن و سپردن - مدفون کرنا۔ چھپانا۔ **کوثر نالیستی تھانیسری**

جدا تا مادل او را بزیر خاک کنند + دو کس ستم زدہ در یک مزار نتوان کرد +

بزیر زین آوردن - گھوڑے پر زین باندھنا۔ **ہزاران باد پاے**

جست وچالاک + دران میدان بزیر زین در آورد +

بزیر قلم داشتن - بزیر نگین داشتن - مطیع و فرمانبردار رکھنا۔ **میر**

معزی - ز قدر در مرتبہ ار دجہان بزیر قلم + چنانکہ داشت سلیمان جہان بزیر نگین +

بزمگاہ - مجلس کا مقام۔ **ابوطالب کلیم** - تو شمع بزم فروغی بہ بزمگاہ

وجود + فلک ہمیشہ چو فانوس پاسبان تو باد + **نظامی** - چو شاہان

نشستند در بزمگاہ + شد آراستہ حلقہ بزم شاہ +

بزمہ - مجلس کا ایک گوشہ۔ **خواجوی کرمانی** - ارم نقشی از بزمہ بزم

او + قیامت نمود آری از رزم او +

بزنگاہ - وہ مقام جہاں رہزن یعنی ڈاکو ڈاکہ مارتے ہیں۔ **محمد سعید اشرف**

لب شکوہ راکی دہد راہ حرف + ہجوم سخن در بزنگاہ حرف + **شفیع اثر** -

ہر کرا شوق صحبت چسپید + بوصالت چو احتلام رسید + نیست دشوار تر از ین

راہی + کس ندیدہ چنین بزنگاہے -

بزبازی - نچانا بکروں اور بندروں کا۔ یہ ایک قوم کہ اکثر جو بکروں

اور بندروں کو نچا کر بھیک مانگتے ہیں۔ **میر خسرو** - ز عدلت میش بزبازی

کند با شیر نر ہر دم + ز بہر پاسبانی گرگ دنبال شبان گردد +

بزگیری - فریب و مکر و حیلہ۔ **کمال اسمعیل** - از بزگرفتن تو روباہ

بازیست + روزی ترا نوالہ شیر ژیان کند -

بابے یاے سین

بستر خواب - سونے کا فرش۔ **میرزا صائب** - غفلت بیدرد میگردد

زیاد از حرف تلخ + بستر خواب کباب خام باشد از نمک +

بست بفتح اول بزرگان دین کے مزارات کی چار دیواری یا جنگلہ جس میں

مزار ہو۔ اسلام کی سلطنت کے وقت یہ دستور تھا کہ جو مجرم کسی جرم کا اس

احاطہ بست کے اندر آجاتا تھا مجاوران مزار اُسکے حامی ہو جاتے تھے

اور بلحاظ اُس بزرگ صاحب مزار کے حکام بھی اُسکو گرفتار نہیں کر سکتے

تھے۔ چاہیے وہ تمام عمر اسمیں رہتا۔ مگر اس زمانہ انگریزی سلطنت میں

بست کا بند و بست بالکل شکست ہو چکا ہے کسی بزرگ کی بزرگی کا لحاظ

نہیں ہوتا **شفیع اثر** - ز بست عشق اگر عاشقے میا بُرن + چہ عارفیتی نیست معتبر زر زنجیر +

بستر راحت - خوشی کا بستر اور آرام کا فرش۔ **رضی دانش** - درمیان

خلق نتوان بستر راحت فگند + سر نہم بر دامن صحرا چو خواب آید مرا +

بس باشد - کافی ہے۔ بہت ہے۔ **ملا ذوقی اردستانی** - من چرا نم

کشتنم را حاجت شمشیر نیست + میتوان افشاند دامانی کہ بس باشد مرا +

بستہ نگار - موسیقی میں ایک پردہ کا نام ہے۔ **ملا طغرا** - اندر حور بر

صوتش نثار ست + کہ نقش چینی اش بستہ نگار ست +

بسیار بہر - صاحب نصیب۔ **ملا معنی نظامی** - نوشتہ منش باد دارای

دہر + ز نوش جہان باد بسیار بہر +

بستر زلف - بالے قسیہ ہے۔ **ابراہیم شوستری** - نکردم چو مرغ

دل گم گشتہ ز جنبش + گفتا بہ بستر زلف کہ در کز بر او ست +

بستر آہنگ - وہ سپید چادر جو بستر کے اوپر بچھائی جاتی ہے۔

خوشا حال لحاف بستر آہنگ + کہ بگیرد بہر شب در بر تنگ

بستہ رحم - عقیمہ یعنے بانجھ عورت - رکن الدین کاشانی - ای در نظر جود تو بمقدار درم + و زرادن شبہ تو جہان بستہ رحم +
بسم - مخفف بسم اللہ - حیاتی گیلانی - ورق چو کار فرو بستہ باز نگشاید + بہر کتاب کہ نامش چو بسم عنوان ہست ۵ ترا بکشتن من گر رضاست بسم اللہ + بیا بیا کہ قضا تابع رضاے تو باد +
بس آمدن - کسی چیز کے ساتھ زور و قوت میں برابر آنا - میر خسرو - خراب گشتم و بر خویش بس نمی آیم + کہ ہیچ با چو توئی ہم نفس نمی آیم +
بساط افگندن - فرش بچھانا - نظامی - فراخ افگند بارگہ بر بساط + باندازہ خندد چو یابد نشاط -
بساط آراستن - فرش آراستہ کرنا - نظامی - بساطی چہ باید برآراستن + کز و ناگزیر ست برخاستن +
بساط کشیدن - فرش درست کرنا - میر خسرو - در رہ بساط لعل زخون جگر کشم + کان نازنین چو سرو خرامان رسید نیست +
بساط انداختن - فرش بچھانا - حسین ثنائی - طبع جادو فہم بساط سخن + بانہ بر طرز دیگر انداز د +
بساط افگندن - فرش ڈالنا یعنی بچھانا - نورالدین ظہوری - بگلزارش افگندہ عشرت بساط + نگنجید در پوست گل زنشاط +
بساط گستردن - فرش بچھانا - طالب آملی - بساط سجدہ ام بیرون در برخاک رہ گستر + بس ست ای جبہ بر تصدیع ادی آستانش را +
بساط نوردیدن - فرش لپیٹ لینا - طالب آملی - بساط عیش یاران در نوردند + طرب در خانۂ ما بد شگون ست -
بساط برچیدن - فرش اٹھانا لپیٹنا - صائب - مکن با خاکساران سرکشی در رزق گار خط + کہ می پیچد بساط حسن را سیم غبار خط -
بساماں پرسیدن - اچھی طرح سے پوچھنا کسی کی حالت کو - حافظ - بساما نم ہمے پرسی نمیدانم چہ سر داری + بدرمانم نمی کوشی نمیدانی مگر دردم +
بست شکستن - انداز سے سے بڑھنا - خان خالص - برد از دل کہ خیال بت بد مست مرا + کہ شکست ست ندانم وگر این بست مرا +
بستن - باندھنا - بند کرنا - مخلص کاشی - زبان خصم نتوانی کرد سوتہ جز بخاموشی + بافسون گر این مار ای نتوان بستن +
بستہ زبان - وہ شخص جو بول نسکتا ہو - صائب - زبان شکوہ من چشم خونفشان من ست + چو طفل بستہ زبان گریہ ترجمان من ست +
بستہ میان - کمر بستہ و مستعد - خدمت پر حاضر - میر معزی - شنامی محمد اوداجب ست زین سخن ہ قفا کشادہ زبان ست و بخت بستہ میان +
چنانکہ بستہ میان ست بخت در خدمت + ہمیشہ ہست قضا بر ثنا کشادہ زبان
بسر آمدن - ختم ہونا - آخر ہونا - صائب - چرخ را آہ شرر بار من انجا برداشت + دیگ کم حوصلگان زود بسر می آید +
بسر بردن - اخیر تک پہونچانا - سعدی - در اقصاے عالم بگشتم بسی + بسر بردم ایام با ہر کسی -
بسر پا آمدن - صحت حاصل کرنا - شفا پانا - مفید بلخی - عمرہا بود کہ ضعف از شکن زلف تو داخست + زین شکست آمدہ اکنون بسر پا زنجیر +
بسر پیچیدن - سر پر لپیٹنا - امان اللہ امانی - عمر شد پا رد بسر دستار زر پیچیدہ ام + این نہ دستار است در و سر لبسر پیچیدہ ام +
بسر تازیانہ بخشیدن - دریا دلی - بڑی چیز کو ناچیز جان کر تازیانے کے اشارے سے کہدینا کہ لیجاؤ یہ بڑے سخیوں کا کام ہے - صفدر فوقانی - بیتو از خزانہ بخشدی + بگدا آب و دانہ بخشیدی + اسپ با زین و فیل با ہودج + بسر تازیانہ بخشیدی + نظامی - آوری جہان بہ تیغ فراز + بسر تازیانہ دادی باز +
بسر در آمدن - سر کے بل گرنا - نورالدین ظہوری - از غاشیہ داری تو خورشید + از گرم روی بسر در آمد +
بسر دویدن - جلدی اور تیزی کے ساتھ دوڑنا - سعدی - پیادہ بسر ہمہ در بارگاہ + دویدند و بر تخت دیدند شاہ +
بسر رسیدن - خاتمہ پر آنا - اخیر ہونا - قاضی احمد - خنجر بدستہ بر سرم آن ستمبر رسید + گفتم کہ چیست گفت کہ عمرت بسر رسید +
بسر زلف حرف زدن - بسر زلف سخن کردن - اپنے معشوق کے ناز و ادا کے ساتھ بات کرنا - میرزا صائب - از قرب حسن گریہ عاشق مشوش ست + چون حرف میزند بسر زلف شانہ اش + رفیع - بسر زلف اگر حرف زنی مشکل نیست + مشکل اینست کہ با چین جبین میگوئی + ملا مفید بلخی - ناخن چو شانہ در جگر زلف میکنم + با نوخطان سخن بسر زلف میکنم +
بسر شدن - آخر ہونا - ختم ہونا - حافظ - بیاے شوق گر این رہ بسر شدی حافظ + بدست ہجر ندادی کسی عنان فراق +
بسر کردن - وقت اور زمانہ گذارنا - ذکی ہمدانی - نیاز از غم خود خبر تو انم کرد + نہ با جفاے غم او بسر توانم کرد +
بسر کسی آمدن و رسیدن - کسی کے پاس آنا اور خبر لینا - نجیب ناز زرفتہ باشد ز جہان نیاز مندی + کہ بوقت جان سپردن بسرش رسیدہ باشی - محمد کاظم قمی - رود دم زتن بردن جان چو زود تو خواہی آمد + چہ بمدعا بمیرم کہ بسر تو خواہی آمد +

بسر کسی گردیدن ۔ صدقے اور قربان ہونا محسن تاثیر ۔ با آنکہ میکشم ستمے را ہزار بار + گردم ہمان بسر ستمے را ہزار بار +

بسر وقت کسی رسیدن ۔ کسی کی امداد کو وقت پر پہونچنا ۔ وقت پر حاضر ہونا محمد سعید اشرف ۔ دریں نوبت شدم غمگین و غمخواری نمی آید + بسر وقتم ز یاران وطن یاری نمی آید +

بسط دادن ۔ فراخ کرنا ۔ جمال الدین سلمان ۔ در شرح فراق تو سخن را چو دہم بسط + شرط ادب آنست کہ این نامہ کنم طی ۔

بسنگ تیز کردن ۔ خنجر پر تیز کرنا چھری وغیرہ کا ۔ حاجی صادق محمد صامت ۔ در کشتنم کہ آن مژہ بر سینہ میکند + خنجر بسنگ سرمہ چرا تیز میکند

بسیاران ۔ بہت سے لوگ ۔ جماعت و ہجوم ۔ جمال الدین سلمان ۔ دارم آن سر کہ سری در قدمت اندازم + این خیال است کہ اندر سر بسیاران است

بسیار دان ۔ عالم و فاضل آدمی ۔ سعدی ۔ زبان میکند مرد بسیار دان بہ علم و ادب سیفر و شد بنان ۔

بسیار دور افتادن ۔ مطلب پر نہ پہونچنا بھول جانا ۔ سلطان ابراہیم ادہم ۔ روی چو خورشید تر انسبت بماہ + مرحبا ز دیت کجا بسیار رہ افتادہ ام ۔ فارغ بستر آبادی سے ماندہ ام از یار دور دنا صبور افتادہ ام ہمن کجا و او کجا بسیار دور افتادہ ام

بستہ ۔ بندھا ہوا اور غنچہ کپڑوں یا جزو دان کا غذوں کا ۔ سعدی ۔ بستہ بر آید ولی چہ فائدہ زانکہ + امید نیست کہ عمر گذشتہ باز آید + ولہ زکار بستہ میندیش و دل شکستہ مدار + کہ آب چشمۂ حیوان درون تاریکست + فلسفی عشق مفلس زکجا جاہ و جلالش از کجا ہر دو عالم از متاع حسن او یک بستہ

بسر و چشم و بسر و دیدہ ۔ بہت اچھا ۔ بہت بہتر ۔ آنکھوں پر ۔ سر پر ۔ خواجہ سلمان بندہ گردید کہ صد دیدہ + لائق دیدن شما دیدی + دیدہ آمدی بہشت دیدہ بر پای خواجہ الیدی سے ۔ جان دل ہر دو طلب کرد بیکجا از من + ہر دو فرمان بسر و چشم پذیرا کردم +

بسمل گاہ ۔ جس جگہ جانور ذبح کیے جائیں میرزا رضی دانش ۔ برون ز حلقۂ بزم طرب غمناک می آیم + ز بسملگاہ مینا با دل صد چاک می آیم

بسمہ ۔ چھاپہ جو طلائی یا نقرئی اوراق سے کپڑوں پر کیا جاتا ہے فارسی چھاپہ کرنے والے کو بسمچی کہتے ہیں ۔ چھاپہ گر بھی بولتے ہیں میرزا طاہر وحید ۔ دلم مانند بسمچی در شگفت + از و دیدہ ام نقش حیرت گرفت

بستان پیرا ۔ باغبان ۔ مالی ۔ باغ کا مالک ۔ اوحد الدین انوری ۔ بردہ رضوان بہشت از پے سوندگری + از ہنر فضلہ کہ انداختہ بستان پیرای

بستر آسودگی ۔ آرام کا بچھونا ۔ صائب ۔ چسان بہ بستر آسودگی نہم پہلو + مرا کہ خواب پریشان بزیر بالین ست

بستان سرای ۔ وہ باغ جو محل کے اندر ہو ۔ سے ۔ داد خواہان عیش در نالہ کنان + بادشہ خوش خفتہ در بستان سرای ۔

باے باشین

بشک ۔ بفتح اول ۔ غمزہ و عشوہ و غمزہ ۔ ناز نخرہ ۔ نزاری قہستانی گر نکو کن بشک ہیزی چہ باشد گر + باو شہ لب ہچون شکر فروختن + ولہ یار نازکی ہی بے شہ ۔ ہست یک عالم دلگی بشک نزک ۔

بشارت کشادن ۔ خوشخبری لیجانے والے ۔ انوری ۔ ہست نیر گرم شد در خراسان و روم + کشادہ آمد زیگانہ بوم + بہر شہری از شادی فتح شاہ + بشارت کشادن بر کشادند راہ +

بشد و مد رفتن ۔ ناز اور غرور سے خرامان چلنا محسن تاثیر ۔ لالہ بجان و دل شود بندہ تا بر نگ آل تو + خامہ بشد و مد رود گر بمثل سال تو

بشرط کار خریدن ۔ جانچ کر کام کرنا جیسے کہ خربزہ اور تربوز خریدا جاتا ہے اور شرط ہو جاتی ہے کہ چیر کے دیکھ لینگے ۔ اگر اچھا ہو تو لینگے ورنہ واپس دینگے ۔ ظہوری ۔ بشرط کار دیوسف زلیخا میخرد اول + تیغ و تیغ نامم کہ رنگیں کرد سودا را +

بشرم رفتن ۔ شرمسار و سرنگون ہونا ۔ حافظ ۔ بشرم رفتہ تن نازنین یاران اندام + بخون نشستہ دل از غوان از ان عارض

بشکن بشکن ۔ بر اجشن جسمین شراب کھانا ۔ داک زنانہ ۔ ہم نعمت خان عالی ۔ ز زلفت پر شکن سر رشتۂ عیشی بدستم دہ + دلم را مشکل از حسرت کہ بشکن بشکن ست امشب +

بشر افشاندن ۔ دودھ میں ٹھلانا یا الٹا ہی پانی ما گزیدہ کو دودھ میں ٹھلا کر زہر مار اسکے جسم سے نکالتے ہیں ۔ اسدی ۔ گویا بیا رہ نیف تو بشمامے ماہتاب + مارم گزیدہ است و بشیرم نشاندند +

بشیر و شکر بر آوردن ۔ ناز و نعمت سے پرورش کرنا ملا شفائی تکلو ۔ کجا نزہر سو آمر لب سوال کشاید + شکر لبی کہ بشیر و شکر بر آمدہ باشد

باے باصاد

بصحرا انداختن ۔ جنگل میں ڈالنا ۔ یعنی پھینک دینا حسن شیخ زاعی در فصل طرب نظر بمینا انداز + در دل اگرت غمیست در یا انداز + سر جام کنے بادہ بدستت بدہند + چون ساغر لالہ اش بصحرا انداز +

بصحرا افگندن ۔ دور پھینک دینا ملا طغرا ۔ بر سرم گرد نشاہی گذارد روزگار + چون کل لالہ بر دارم بصحرا افگنم +

بصحرا بیرون رفتن ۔ جنگل میں جانا سعدی ۔ ما بہ بانگ غنچۂ دل از گلستان رفت + چون لالہ سینہ چاک بصحرا بیرون روم +

بصد رنگ شدن شرمندگی کے سبب سے کئی رنگ بدلنا۔ سالک یزدی ؎ شمانہ شد از لعل تو خنائی بصد رنگ + در جام و سبو گشتہ مئے ناب بصد رنگ

باب با طاے

بطاق خانہ بودن چشم آنکھیں پھر کے طاق یا چھت کو تکنا یعنی نزع کی حالت میں ہونا آنکھیں پتھرا جانا۔ رکنائی مسیح ؎ بطاق خانہ ازان چشم با شدم دم نزع + کہ طاق خانہ من چشم سرمہ سای تو بست +

بطاق ابروے کسے کار کردن کسی کی یاد میں کام کرنا۔ محمد قلی سلیم ؎ زاہد امشب تا سحر یا شراب ناب یا زد + ساغری ہر دم بطاق ابروی محراب زد + و له ؎ آنم که می به نغمه زنجیر می خورم + ساغر بطاق ابروے شمشیر میخورم +

بطاق بلند گذاشتن کسی چیز کو کہیں رکھکر بھول جانا یاد نہ رکھنا۔ عبد اللطیف خان تنہا ؎ گذاشت کار شکست بنائے عہد ترا + قضا بطاق بلندی ز شیشہ دل ما ۔

بطاق چرخ رسانیدن عمارت کو بلند کرنا۔ علی خراسانی ؎ بطبع قافیہ سنجان کہ در معارج نظم + بطاق چرخ رسانیدہ اند دلی را +

بطرح دادن **بطرح فروختن** کوئی جنس جو کم قیمت یا خراب ہو پوری قیمت پر فریب یا زبردستی سے بیچنا جس طرح بادشاہ اپنے ذخیروں کے کہنہ اجناس دوکانداروں کو پوری قیمت پر دیکر قیمت بسہولت وصول کر لیتا ہی اور وہ نقصان رعایا کے ذمہ پر پڑتا ہی میرزا طاہر وحید ؎ ایکہ از گل رعنا کہ لعل میگونش + شکر بطرح فروشد بہ تلخی دشنام

بط بادہ شراب کی صراحی جو بط کی صورت پر ہوتی ہی۔ صائب ؎ نشئہ بادۂ توحید بران زد ملال + کہ بط بادہ کم از مرغ حرم نشناسد +

باب با عین

بعیار رسیدن طلا سونے کا محک پر آنا اور خالص نکلنا۔ ملک حمزہ تخلص غافل۔ مخاطب بہ بھائی سے ؎ بر خاطر خاطرت غباری نرسد از گفتۂ من ترا نقابی نرسد + ہر چند طلای خاطرت را غش نیست بہ نے زحمت آتش بعیاری نرسد +

بعشق کسے چراغ خواستن مشہد میں ایک گروہ فقرا کا ہی جب وہ گدائی کو نکلتے ہیں چراغ بعشق حضرت چراغ بعشق حضرت شاہ کہتے ہیں محمد قلی سلیم ؎ درین مجلس فلک از مہر خورشید + گرفتہ کاسہ در دست از مہ عید + بدر یوزہ زہر زرین ایاغی + بعشق شاہ میخواہد چراغی ۔

باب با غین

بغداد خالی و بغداد خراب بہشت خالی۔ ابو اسحاق اطعمہ بغداد خراب سعاد خراسان + معمورہ نام بغرا محمد قلی سلیم ؎ چو شط چشم عجب نبود کہ بغدادش خراب ست ۔

بغچہ کش توشکچی جسکے حوالہ کسی امیر کا سامان لباس ہو۔ میر خسرو ؎ حاجب درگاہ زدیوان ما + شد بسوے بغچہ کش و چتر دار +

بغل زدن **بغلک زدن** خوشی کی حالت میں بغلیں بجانا۔ ملک قمی ؎ شاہد مہر کان کشادہ کمر + بغلک میزند افر و دین ۔

بغل کشودن ہاتھ بڑھا کر ملنا بغلگیر ہونا کسی ... نظامی ؎ بران روسی فگند مرکب چو باد + بہ تیغ آزمائی بغل برکشاد + چنان زد کہ از تیغ کردن زنش + سر خصم افتاد در دامنش + میرزا صائب ؎ زمین شست زبرگ شگوفہ سیمین تن + کشودہ است بغل ... از خیابانہا

بغرائی **بغرا فروش** و **بغرا** نام ایک آش لذیذ کا ہی جسکو بغرا خان نے ایجاد کیا اور اپنے نام پر اسکا نام رکھا۔ سیفی ؎ از غم ابروے تو بیم سر زدہ بیرون داغ درون + ہر چہ در دیگ است با کفگیری آید برون +

بغلگیری دو شخصوں کا بغلیں کھول کر ملنا۔ نور الدین ظہوری ؎ ببین گرمی بادۂ ناب را + بغلگیری آتش و آب را + طالب کلیم ؎ بازعید آمد بغلگیری مینای کنم + از بجا باری جواد سرگرم بیدا میکنم ؎ ای ہلال عید امرزادبرت + ہست امید بغلگیری مرا +

باب با فاے

بفدا کردن فدا کرنا۔ قربان کرنا۔ میر خسرو ؎ من بہ تمنای خویشتن جان بفدای بکنم + منت تست گر ہی تن بر رضاے چون منی +

بفرزندی برداشتن بیٹا بنانا متبنی کرنا۔ شرقی ؎ چرخ آبزرگ گہوارہ ز پشمم برداشت + بدر عشق بفرزندی خویشم برداشت ؎ واقف ؎ مخالی دل بیمار دو ندیدہ را از من شیدا برداشت + کہ بفرزندیم این عشق دگر جا برد است +

باب با قاف

بقائم ریختن نہ کئی ہوئی جنگ سے عاجز آنا۔ نظامی ؎ بآوارگی در خراسان گریخت + دران تنگی دل بقائم بریخت +

بقلم آب خوردن بہت تھوڑا پانی پینا۔ صائب ؎ تا تیغ بد شدن زان جان حسن + از بحر تشنہ را بقلم آب خوردنا ست +

باب با کاف

بگرد رسیدن مشکل ہست ... گرد تک پہونچنا مشکل ہی۔ صائب ؎ منزل نقل مکان ما ... لامکان + آسمانہا بگرد ما رسیدن مشکل ست +

بکماں شراب اور مجلس شراب اور شراب کا پیالہ۔ فردوسی ۔

یکے بزم را انگبی ساز کرد + سہ روز اندران بزم بگماز کرد +

بکاول - باورچی کھانا پکانے والا **امین الدین آمین** -
چوب خرما را خدا حلوا دہد + او ندارد با بکاول احتیاج +

بکار آب بودن - شراب پینے مین مصروف رہنا **مظفر گیلانی**
کجا رواست بظفر کنید خاکی + بکار آب کند عمر خویش را برباد +

بکار بردن - استعمال مین لانا **نورالدین ظہوری** صیقل گریہ
بکار برد + ہر کرا آئینہ بزنگ نہاد -

بکارت بردن - عورت باکرہ کا ازالہ بکارت کرنا **طالب آملی** بحجلہ خانۂ
خم بکر بود دختر رز + نگاہ پردہ شگاف منش بکارت برد +

بکاسۂ نمک محتاج شدن - نہایت مفلس ہونا **شفیع اثر** -
حسود را ز حسد بس ہمین قدر که بود + بکاسۂ نمک چشم شور خود محتاج +

بکاغذ بردن - لپیٹ کو لیجانا - چھپا کر لیجانا - اعزاز سے لیجانا -
سعدی - نہ فندیکہ مردم بصورت خورند + کہ ارباب معنی بکاغذ برند +

بکام کشیدن - کھلانا پلانا مد چکھانا - لذت دلانا **نورالدین ظہوری**
بنام توصد شہد وشکر چشند + حلاوت بکام توکی درکشند +

بکرجان سفتن - سخت محنت و مشقت کرنا - تکلیف اٹھانا -
نظامی - سخن گفتن دبکرجان سفتن ست + نہ ہر کس سزاے سخن گفتن ست

بکر مضمون نہایت اچھا مضمون بے عیب جو کسی کی طبیعت سے
نکلے - **عبدالغنی قبول** - چو من کہ تنگ در بر بسا شب کشیدہ ام
مضمون بکر را کہ تواند بخواب بست +

بکر تراشی کردن - کوئی امر عجیب و غریب ایجاد کرنا - و عمدہ
اختراع - **ابوطالب کلیم** معنی بکر تراشی چہ بود کوہکنی + خامہ فکر
کم از تیشہ فرہاد نہ شد +

بکف گرفتن - ہاتھ میں لینا - قبضے میں لانا **حسین ثنائی** آرزو ہے
ریسم کہ چون گرم بکف تیر دعا + آسمان بہر شفاعت سپر بپای من +

بکف آوردن - ہاتھ مین پکڑنا **میر عبدالحسین کاشانی عاشق**
گدائی دل بے آرزو شہنشاہی ست + گراین نگین بکف آورد سلیمان ہاست

بگرد آوردن - گردش مین لانا - چرخ دینا ۵ رسد چون نوبت ما
جام می از جا مسی چنبد + بگردش آرد مگر سر گشتگی پیمانہ مارا +

بگرد چیزی نرسیدن کسی کے غبار تک نہ پہونچنا **محسن تاثیر**
خو اسیرۂ سبزہ کہ زخط تو دیدہ ام + صد محمل دو خواجہ بگردش نمیرسد -

بگرو رفتن - برباد و خراب ہوجانا - **طغرا** - ہوا از عکس گلہا سرخ قدر
ست + دل گشمیری ند پوشش بگرو ست **صائب** زرفتن تو دل خاکسار رفت

بگرد + بتاے صبر و شکیب و قرار رفت بگرد +

بگردن فلان - یہ الزام اسکی گردن پر ۵ ساق سیمین تو بلورین ست
گر غلط گفتہ ام بگردن من + **حافظ** - شنیدہ ام کہ سگانرا قلادہ می بندی
چرا بگردن حافظ نمی کند رسنی +

بگوش آمدن - سُنا جانا - کان مین پڑنا **میرزا جلال** - نالۂ نے بخبر
می آید بگوش + آشناے خلقہ بر در میزند +

بگوش خوردن - کان مین پڑنا آواز کا **زلالی** چو این زاری بگوش
غز نوی خورد + سرش غوطہ بخون دل فرو برد ۵ ساز حسن تو چون
بگوش خورد + خلق را مغز عقل و ہوش خورد +

بگوش دل شنیدن - غور سے سُننا دل کے کانون سے سننا
سعدی پند سعدی بگوش دل بشنو + راہ این ست مرد باش و برو +

بگوش زدن - کوئی آواز کان مین پڑنا - **فوقی یزدی** -
واعظ حرف بگوش من افسانۂ بہشت + کا واز این ال بمن از دور میرسد +

بکر نگاہ - نوعمر محبوب جو ہنوز معشوقانہ ادا سے واقف نہو **باقر کاشی**
نازم بطفل بکر نگاہی کہ در خیال + چشمش نکردہ غارت یک خانمان ہنوز +

بابے با لام

بلبل نوا - جو خوش آواز ہو **تخلص کاشی** - نوا پرداز گر نبود صریر
خامہ مخلص + کہ دیگر بر سر شور آورد بلبل نوایان را +

بلند بالا - دراز قد کا معشوق - **حافظ شیراز** - بروز واقعہ تابوت
من ز سر و کنید + کہ میروم بداغ بلند بالاے +

بلند شدن بہا - بڑھ جانا قیمت کا گران ہوجانا نرخ زیادہ ہونا **صفی**
دانش - و امن زباز کف مگذار تا گوہر شوی + قطرہ را از جوہر ترقی بہا گردد بلند

بلند شدن شب - بڑھ جانا رات کا **میرزا صائب** - مجو شد
نور خرد تا شد مرا سودا بلند + روز با کوتاہ گردد تا شود شبہا بلند +

بلند بخت - صاحب نصیب و قسمت **میر معزی** - شاہ بلند بخت
ملک سنجر آنکہ او + از بخت ہر چہ یافت ملک شاہوار یافت +

بلند و پست - زیر و زبر - نیک و بد **نظامی** - بقدرت نگہدار
بالا و پست + خداوند دیوان روز الست +

بلند شدن دود - دیگ سے دھوان نکلنا آگ سے جوش
کھانا - **میرزا بیدل** - دود یاس از خانۂ خورشید خواہد شد بلند +
یارب این آئینہ را محرم جوہر مکن +

بلبل طنبور - وہ ساز جو طنبور کے کاسے کے اوپر لگا کر تار رکھتے
ہین خرک طنبور و خر طنبور بھی اسکو کہتے ہین ہندی مین گھوڑیچ

بوستے ہیں۔ ناظم ہروی۔ در مجلس بستان و گل افشانی ساقی چمد
رنگ فغان بلبل طنبور بر آید +
بلند اختر۔ صاحب نصیب۔ دولتمند۔ **صائب**۔ ز تاثیر دل بیدار
چشم تو شود بینا + کہ ماہ از نور خورشید بلند اختر شود پیدا +
بلند افسر۔ بادشاہ۔ صاحب تاج و تخت۔ **میر خسرو**۔ میوۂ بستان
بلند افسران + شاخ بشاخش لب سرو روان۔
بلند شدن غبار۔ گرد و غبار کا بڑھ جانا۔ **میرزا صائب**۔ خواہم
شدن بلند چنین گر غبار خط + آخر میان ما و تو دیوار میکشد +
بلند نظر۔ صاحب نظر و بلند ہمت۔ **صائب**۔ بران بلند نظران
ہمت است حلال + کہ ننگ دارد ازین لقمہ ہای عار آمیز +
بلاس۔ مکر و فریب و لیت و لعل اور ٹالنا۔ فائدہ بہار عجم
میں لکھا ہے کہ ایک شخص مفلس قرضدار تھا۔ قرضخواہ اسکو بہت تنگ کرتے
اسنے اس امر کا اظہار ایک دوست کے آگے کیا اسنے کہا کہ قرضخواہوں کا
تقاضا دور کرنے کے لیے میں تجھکو ایک علاج سکھلاؤں تو مجھکو کیا دیگا
اسنے اقرار کسی قدر مال دینے کا کیا اسنے کہا کہ تو دیوانہ بن جا جو
کوئی قرضخواہ وغیرہ تیرے پاس آکر کوئی بات کرے تو جواب میں فقط
بلاس کا لفظ زبان پر لاتا اور کچھ نہ بولنا اسنے ایسا ہی کرنا شروع کیا
جس سے سب تنگ آگئے اور پکڑ کر قاضی کے روبرو لے گئے اور
اظہار دعوی کیا قاضی نے جب اس سے جواب پوچھا تو بلاس کے بغیر
کچھ جواب نہ پایا قاضی نے حکم دیا کہ یہ دیوانہ ہے المجنون معذور اسپر
تمہارا مقدمہ نہیں چلسکتا۔ جب قاضی نے اسکو مطلق العنان کردیا
تو وہ دوست جسنے یہ حیلہ بتلایا تھا اسکے پاس آیا اور زر موعودہ
طلب کیا اسنے اسکو بھی بجز لفظ بلاس کے کچھ جواب نہ دیا۔ یہ جواب سنکر وہ
حیران ہوگیا اور کہا مصرع۔ باہمہ کس بلاس با ما نیز + اس دن سے یہ مثل
فارسی میں مشہور ہوگئی جب کوئی کسیکو فریب دینا چاہتا ہے تو وہ کہتا ہے
باہمہ کس بلاس با ما نیز یعنی اوروں کو تو فریب دیتا ہے ہمکو بھی چاہتا ہے
کہ فریب دے۔ **خلاق معانی**۔ کردہ تندا ز سپہگری قومی + باہمہ کس طرح بلاس با ما نیز +
بلند شد تیغ۔ تلوار کا وار۔ **میرزا معز فطرت**۔ ما سپر داریم ہر جا میشود
تیغے بلند + محشر زخم شہیدان سینۂ افگار ماست +
بلند شدن گلبانگ۔ چرچا ہونا۔ شہرت ہونا۔ **میرزا صائب**۔
عندلیبان از خجالت سر بزیر پا کشند + ہر کجا صائب شود گلبانگ
کلک ما بلند +
بلند اقبال۔ بڑے اقبال والا۔ **صائب**۔ تا تراعشق بلند اقبال

در زنجیر داشت + پیچ و تاب من شکوہ جوہر شمشیر داشت +
بلند محل۔ صاحب شان و شوکت۔ **کمال اسمعیل**۔ زہی ز خدمت
تو آسمان بلند محل + زہی ز سایۂ تو آفتاب روی شناس۔
بلند نام۔ مشہور آدمی۔ **صائب**۔ بلندنام بلاف و گزاف نتوان
شد + ببال کرگس نتوان بچرخ کرد صعود +
بلا ریختن۔ کسی پر مصیبت ڈالنا۔ **سعدی**۔ طمع کرد در مال آزادگان
بلا ریخت بر جان بیچارگان +
بلا کشیدن۔ مصیبت میں پڑنا۔ **صائب**۔ دست و پا کم میکنم
نالان نرگس نیلوفری + من کہ عمرے شد بلاے آسمانی میکشم +
بلا گریہ کردن۔ حد سے زیادہ رونا۔ **میر نجات**۔ طغیان اشک کن
دو جہان را خراب کرد + در ہجر دوستان چہ بلا گریہ میکنم +
بلا بر خویش کردن۔ اپنے واسطے کسی چیز کو بلا کرنا۔ **میر خسرو**۔ یکچند
نہ سر سو بازآمدہ بود این دل + ناگاہ ترا دیدم بر خویش بلا کردم +
بلا باریدن۔ مصیبت پر مصیبت نازل ہونا۔ **ابوطالب کلیم**۔ اند
دلوار میبارد بلا در راہ عشق + یک سر اریم مبشر و نیاید کہ طوفانی نہ اشت +
بلا جنبیدن۔ بلا نازل ہونا۔ **باقر کاشی**۔ چون زلف تو از صبا بجنبد
از ہر طرفے بلا بجنبد +
بلا شدن۔ آفت ہونا۔ بلا ہونا۔ **محمد قلی سلیم**۔ طالع شہرت پروانہ
بلا شد در عشق + ورنہ بیتابی دل از ہمہ کس می آید +
بلا چین۔ صدقہ جسکے دینے سے بلا دفع ہوجائے۔ **ملا فوقی یزدی**
شکر می شد لب او را بلا چین + کہ جو فش بود بجوع نام شیرین +
بلا گردان۔ کوئی تعویذ یا نظر بٹو جسکے باندھنے سے نظر بد کا اثر نہو
صائب۔ بلا گردان خطر دارد ز چشم شور حسن + ہوای بیکسی کرد بلند از نظر ہا را
بلبلستان۔ جس باغ میں بلبلیں ہوں۔ **درویش والہ ہروی**۔ طلسم
دلربائی کردہ حسن اجزای خوبی را + نیک گل در قفس زان داد تو جا بلبلستانرا +
بلبل شدن۔ **بلبل گردیدن**۔ عاشق ہونا۔ شور کرنا۔ **محمد قلی
سلیم**۔ عاشق بر شکوہ خاموش باز تغافل میشود + طوطی از آئینہ عوض
دیدہ بلبل میشود + خاقان خاقانی شو سر دکہ قمری تو باشم + گل گرد کہ بلبل تو گردم +
بلبل کردن۔ بلبلا کرنا۔ **محمد قلی سلیم**۔ سواد جوہر آئینہ بلبلش
کردست + وگرنہ طوطی من گفتگو چہ میداند +
بلند انداختن۔ بڑھا کر تعریف کرنا۔ بیت۔ ہیچگہ در عشق کوتہ ہمتی
نکردم از دغا ہر کہ بر سید از قد جانان بلند انداختم +
بلند شدن سخن۔ بات کا بڑھ جانا۔ شہرت پانا۔ **حافظ**۔ طوبے

زقامت تو نیا سود کہ دم نزند + زین قصہ بگذرم کہ سخن میشود بلند +

بلند شنیدن - اونچا سننا یعنی کم سننا **میر خسرو** - در بفغان برکشد آواز بلند + گوش فلک لشنود الا بلند +

بلورین - سپید اور روشن اور چمکتا ہوا **حافظ** ہر می لعل کزان دست بلورین ستدم + آب حسرت شد و در چشم گہر بار بماند +

بلند بازو - زبردست و صاحب زور - **میرزا صائب** - نشره پنجہ عقل بلند بازو را + کسی تباک زبردست بر نمی آید +

بلند شدن بو - خوشبو ظاہر ہونا **شیخ العارفین** - بتو دیده مصر عزیز چشم لیدم + بوی خوش یار از در و دیوار بلند ست **صائب** ز دل نگفت مرا دو سینه تاب بلند + نشد ز سوختگی بوی این کباب بلند +

بلند شدن گوشۂ ابرو - عتاب و غصہ مین آنا **میرزا صائب** کدام گوشۂ ابرو بلند شد یا رب + کہ ہمچو قبلہ نما قبلہ گاه میلرزد +

بلند پایہ - صاحب عز از آدمی - **کمال اسمعیل** - بلند پایہ بزرگی کہ دست بخشش تو + ز ساحت دل ما بر کشید بیخ نیاز +

بلند شدن فتنہ - ہنگامہ برپا ہونا - **میرزا رضی دانش** فتنہ از بزم میخواران دو شد امشب بلند + سرگذشت کاکل را ور میان می افگنم +

بلند کردن پنجہ - سخاوت کرنا **میرزا بیدل** - عاجزی با کرد بہا پنجۂ قاتل بلند + میشود دست کرم از نالۂ سائل بلند +

بلند کرده - پرورش کیا ہوا - بڑھایا ہوا **امیر معزی** - گردون بلند کرده او را نہ کرد پست + دولت عزیز کرده او را نکرد خوار +

بلند مرتبہ - صاحب عزت و رتبہ - **مولانا ہلالی** - بکوش ہلالی کہ عاقبت چو ہلال + بلند مرتبہ گردی فلک مقام شوی -

بلبلی - ایک قسم کے چمڑے کا نام ہے - **فوقی** - آنکہ یار غش بد دشمن سست + کلہ بلبلی فروش من ست +

بلند پروازی - لاف و خودنمائی و غرور - **محمد قلی سلیم** - فروغ حسن بتے را مخور کہ خوبی او + مثال زلف نماید بلند پروازی +

بلندی بخشائی - بڑھاو - ترقی - زیادتی **میر معزی** - دوستان و دشمنانش را بلندی داد چرخ + دوستانش را ز تخت و دشمنانش را ز دار +

باب با میم

بمانند - تشبیہ کا کلمہ ہے **میر خسرو** - چرا شد پدر ہفت و ما در چہار + چگونہ سه فرزند شد آشکار + چو این ہر سه ہم زین پدر ما در اند + چرا نہ بمانند یک دیگر اند +

بمکتب دادن - مکتب مین پڑھنے بٹھلانا - **سعدی** - بادشاہی پسر بمکتب داد + لوح سیمینش در کنار نہاد + بر سر لوح او نوشتہ بزر جور استاد بہ ز مہر پدر -

بمو کشیدن - بال کے ساتھ کھینچ لینا یعنی بہت آسانی کے ساتھ کام نکالنا **صفدر فوقانی** - کشاد حسن تو صد باب رنج و غم بر خلق + بمو کشید سر زلف تو جہانے را +

بمہر رسانیدن - مہر کیا جانا - سند بن جانا - **نور الدین ظہوری** گواه گرمی خون داغہای پیکر ما + بمہر لالہ عذاران رسد محضر ما +

بمہمان آمدن - مہمان بنکر آنا - **میر خسرو** - روزی اگر آن ماه بمہمان من آید + دوران فلک رفتہ فرمان من آید + **کمال خجند** - امشب آن مہ بوثاق لہ نمی آید + گر بمہمان من آید چہ نکو نی آید +

باب با نون

بناب - بن آب یعنی گہرا و عمق پانی کا **ظہوری** - در خمارم شراب میخواہم + در شرابم بناب میخواہم +

بنگاب - بنگ کا پانی جو بنگی پیتے ہین - **ملا قاسم مشہدی** - سبز چشم ما بنور خود بود چون آفتاب + کاسۂ بنگاب ما سرچشمۂ حیوان ما +

بندوبست - انتظام و تدبیر **محمد افضل ثابت** - ہمچو اقلیم سخن کز نظم بندوبست یافت + زیب آئین زموزون ملک دوست یافت +

بنا گاج - فی الفور اچانک - ناگہان - **حکیم سوزنی** - چنین دولت کہ من دارم کہ دیدم + چنین ممدوح مکرم را بناگاج -

بنا میزد - خدا کے نام کے ساتھ یعنی بنام ایزد - یہ کلمہ تبرکاً و تمنا تعجب کے مقام پر بولتے ہین **میر خسرو** - زہی مالیده رو بیت لالہ را گوش + بنا میزد عجب خط و بنا گوش -

بنا بر زمین گذاشتن - کوئی تعمیر بنا کر چھوڑ جانا - **میرزا رضی دانش** - گردون بنائے حسن ترا بر زمین گذاشت + رنگ رزے کہ رنگ خانۂ گل را بہار ریخت -

بنا افگندن - کوئی مکان بنانا **حسین سنائی** - ازین بنا کہ شہنشاه کامران افگند + زمین کلاه بشارت بر آسمان افگند -

بنا بر روے آب انداختن - پانی پر نیو رکھنا بے ثبات کام کرنا **ابو نصر نصیرائی بدخشانی** - کشتی دل را بدریاے شراب انداختم + خانۂ غم را بنا بر روے آب انداختم +

بنا نہادن - عمارت شروع کرنا **مخلص کاشی** - در ازل بست مخلص دل با آن شمشاد قد + عشق چون بر راستی نہند بنای خویش را +
نظامی - بنا بر سلسے نہادم نخست + کہ دیوار آن خانہ باشد درست +

بنا کردن ۔ عمارت بنانا میرزا سعید عمارتی اگر از دل بنا توانی کرد + درون کعبہ تحقیق جا توانی کرد + سعدی بنا کردو نان داد و لشکر نواخت + ہم از بہر درویش شب خانہ ساخت +

بنا شکستن ۔ مسمار کرنا مکان کا ۔ خواجہ آصفی ۔ سیل غم تو بر دل آباد من گذشت + ہر سو بنای خانہ صبر و سکون شکست +

بنا برہم خوردن ۔ ٹوٹ پھوٹ جانا مکان کا ۔ مشہدی ۔ بنای ہستیم برہم خورد چون رخ برافروزی + بسوزد بیغرازآتش گل آشیان من

بنا بآب دادن ۔ غرقاب کرنا بنیاد کا ۔ بہر کجا کہ خوری بادہ من بخواب مدہ + بنای خانۂ ناموس را بآب مدہ ۔

بنا برداشتن ۔ بنا بلند کرنا خان خالص ۔ کی روا باشد بنا بر داشتن + وقت رفتن چون بود بگذاشتن

بنا بر کسی چیزے نہادن ۔ قصد دیکر اپنا کام نکال لینا جسکا دینا ہو اسی وقت دیدینا ۔ قرضہ دینا ۔ فی الفور بلا تامل ادا کرنا تقاضے تک نوبت نہ پہونچانا باقر کاشی ۔ مدعی گر رگ گردن بجدل کند کند + تو بتسلیم بنا قش نہ و خاموشش کن +

بناگوش ۔ بنا گوشان مکان کا آغاز جو رخسارہ کی طرف ہوتا ہے یعنی نرمہ گوش سکمال خجند ۔ نازکی و لطف و زدید از بناگوش تو دردا غوطہ ہا دادند در آب انگشتش آویختند ہا زرو ۔ ز خورشید بناگوشت کہ باشد طالع خوبی + سر شک شوق در چشم گہر گردیدنی دارد + میر معزی ۔ عیار تو گل ست بناگوش تو سمن + گل در میان دلم و سمن زیر عنبرست ۔ فوقی یزدی ۔ سبزہ و لعل و گوہر گو ہمدام + راز خوبی با بناگوشان تو +

بنام بادشاہ زر زدن ۔ سکہ جاری کرنا میر معزی ۔ تا عشق دوست بردل من گشت بادشاہ + بر رخ بنام شہ ہمہ شب زرد ہمی زنم +

بنام کسی تسبیح کردن ۔ اچھی طرح سے یاد کرنا میر معزی ۔ ہمی کنند بنامش فرشتگان تسبیح + ہمی کنند زمدحش ستارگان تکرار +

بنام کسی نظم کردن ۔ کسی کے نام پر نظم کتاب لکھنا سعدی ۔ ولی نظم کردم بنام فلان + مگر باز گویند صاحبدلان + کہ سعدی کہ گوی بلاغت ربود + در ایام بوبکر بن سعد بود +

بند زدن ۔ پیوند کرنا ۔ بند لگانا صفدر فوقانی ۔ برد با خود نہ غیر از رنج و افسوس + زند ہر کس کہ بر گنج گہر بند +

بند گشادن ۔ بند کھولنا میرزا صائب ۔ مدد و طاقت بند گران بال سبکر و حان + بران اندام نازک رحم کن بند قبا بکشا نظامی چو خوردند چندانکہ آمد پسند + نجام و صراحی گشادند بند +

بند کمر ۔ بند میان ۔ کمر بند جو کمر پر باندھتے ہیں میر معزی ۔ بر میان کمر بند در بخدمت پیش شاہ + ہر کہ اندر دم فخر از بند زنار آورد + صفدر فوقانی ۔ چو در عشقش میان بند محبت بر کمر بستم + بحمد اللہ کہ از بند بلاے این و آن رستم +

بندگی کشیدن ۔ بندگی کرنا غلامی کرنا میر خسرو ۔ خواجہ کہ داند وش بندگی + بر در دونان نکشد بندگی +

بندگی رسانیدن ۔ سلام پہونچانا خواجہ حافظ ۔ حافظ مرید جام می ست ای صبا برو + از بندہ بندگی برسان شیخ جام را +

بنگ زدن ۔ ایک مسکر گھاس ہے اکثر لوگ اسکو گھوٹ کر پیتے ہیں بنگ گھوٹنا ۔ بنگی زدیم و سر انا الحق شد آشکار + مار بر من گیاہ ضعیف این گمان نبود +

بنیاد افگندن ۔ نیو رکھنا امیر خسرو ۔ چو این بنیاد بد را خود فگندی + گناہ خویش را بر من چہ بندی +

بنیاد بآب بردن ۔ پانی تک نیو کھودنا امیر خسرو ۔ بر دبنیاد ہر نمونہ بآب + تا نگردد دگر زآب خراب +

بنیاد برافگندن ۔ برانداختن ۔ نیو کھود ڈالنا حافظ ۔ اگر غم لشکر انگیزد کہ خون عاشقان ریزد + من و ساقی بہم سازیم و بنیادش براندازیم + عطار ۔ تا بر رخ تو نظر فگندیم + بنیاد وجود برفگندیم +

بنیاد کردن ۔ مکان بنانا ۔ نیو رکھنا ۔ حافظ ۔ صوفی نہاد دام و سر حقہ باز کرد + بنیاد مکر با فلک حقہ باز کرد +

بنیاد کندن ۔ بنیاد نکال ڈالنا میرزا صائب ۔ با شکی توان کند بنیاد غفلت + کہ یک قطرہ سیلست خواب گران را +

بنیاد نہادن ۔ عمارت شروع کرنا حافظ ۔ در خرقہ ازین پیش منافق نتوان بود + بنیادش ازین شیوۂ رندانہ نہادیم +

بناگاہ ۔ اچانک ۔ ناگہان ۔ دیکھتے دیکھتے ۔ اسیری لاہیجی ۔ جام تجلیش کہ بناگاہ نمیدہند + میدان یقین کہ با دل آگاہ میدہند +

بندخانہ ۔ قیدخانہ ۔ محمد قلی سلیم ۔ ز بند خانۂ حسنت کہ جستہ کہ ز زنجیرش سراپا زنگ بستہ +

بنگالہ ۔ ہند میں ایک ملک کا نام ہے حافظ ۔ شکر شکن شوند ہمہ طوطیان ہند + زین قند پارسی کہ بہ بنگالہ میرود +

بنگاہ ۔ جگہ ۔ مکان ۔ حویلی ۔ عمارت سعدی ۔ ز بنگاہ حاتم یکی پیکر طلب دہ درم سنگ فانیذ کرد +

پنبیچہ بضم اول ۔ وہ جمع کی رقم کہ اصل معاملہ یعنی شاہی خراج کے علاوہ ملک ومکان کے متعلق ہو ۔ **والہ ہروی** ۔ قسمت ساز ز حاصل ممنوع مرا + رفرسے فگند خاطر مجموع مرا + گوئی ز ازل حاصل بوالہوس فضا + ز حشر بنیچہ کرد ممنوع مرا +

بندہ پروری ۔ مالک کی مہربانی وپرورش ۔ **حافظ** ۔ تو بندگی چوگدایان بشرط مزد مکن + کہ شاہ خود روش بندہ پروری داند +

بناچاری ۔ بناچار بنا کام ضرورتاً دل چاہے یا نہ چاہے گلے پڑی ہاٹ ۔ **خواجہ ہروی** ۔ دان غنیمت چار روز زندگی + از جہان آخر بناچاری روی + ؎ مسیحا چارہ سازی کن دین دم + کہ بیمار ست در ہجر تو ناچار + **حافظ** ۔ دست رنج تو ہمان بہ کہ شود صرف بکام + دانی آخر کہ بنا کام چہ خواہد بودن +

بنداری ۔ بندار ۔ مالک ۔ خزانچی ۔ امین ۔ **دولتی ہروی** ۔ بہشت لال دین برذات احمد + امین ختم وبنداری تمام ست + **ناصر خسرو** ۔ بر سر گنجی کہ یزدان در دل احمد نہاد + جو علی گنجور وغیر از علی بندار نیست

باے با واو

بواجب ۔ بواجبی ۔ مطلوبی ۔ درہ امر جو واجب ہو ۔ **میرزا معز فطرت** ۔ رباعی ۔ تعریف علی بگفتگو ممکن نیست + گنجایش بحر در سبو ممکن نیست + من ذات علی بواجبی کی شناسم + الا دانم کہ مثل او ممکن نیست + **امام فخر الدین رازی** ۔ رباعی ۔ گر خردم در خور اثبات تو نیست + آسایش جان بجز مناجات تو نیست + من ذات ترا بواجبی کی دانم + داننده ذات تو بجز ذات تو نیست + **نظامی** ۔ چو ترتیب لشان بواجب شناخت + سران سپہ را یکایک نواخت +

بوشناس ۔ اشارہ فہم و رمز شناس ۔ **میرزا صائب** ۔ یا بحسن ضرورت از معنی قناعت کردہ ایم + بوشناسان را قماش پیرہن منظور نیست

بوریا پوش ۔ نہایت مفلس نادار ۔ **طاہر وحید** ۔ ہوسی آتشین رنجی دارد + ہر کجا رند بوریا پوش ست ۔ **طالب آملی** ۔ نیم صحن حریم دیر کاطلس پوش شد تعظیم + زمین مسجدم جز بوریا پوشی نمیدانم +

بوریا باف ۔ بوریا بننے والا ۔ **سعدی** ۔ نہ در ہر سخندان ہوشمند روشن رُسے نقر ما بیکار ہاے خطیر + بوریا باف گرچہ بافندست + نہ برندش بکارگاہ حریر +

بوسہ بہ پیغام ۔ دوسرے شخص کے ذریعے سے مقصد ملنا ۔ **ابوطالب کلیم** ۔ معشوق ۔ آغوش بود طالع ما را + اما ز لبش بوسہ بہ پیغام گرفتیم +

بو بر داشتن ۔ فائدہ حاصل کرنا ۔ **طاہر وحید** ۔ چون از آن شوخ توانم می گلہ ناکس گرفت + من کہ از ضعف گل بونہ توانم برداشت +

بو بریدن ۔ بو کا اڑنا ظاہر ہونا ۔ **ظہوری** ۔ رباعی ۔ از شوق تو چشم آرزو می پرد + ہبا موی تو از شمامہ بوی پرد + رخسار تو باز تار آن زلف کشند + آری خوبی ببال بوی پرد ۔

بو چکیدن ۔ بو کا پھیلنا ظاہر ہونا ۔ **میر نجات** ۔ سبوی گلاب زدہ دیوار میچکد + خوش آب ورنگ از رخ گلزار میچکد +

بو خوردن ۔ بو لینا ۔ بو سونگھنا ۔ **سالک قزوینی** ۔ سالکا ارباب سخن از فکر معنی زندہ اند + جای آب ودانہ بلبل در چمن بومی خورد +

بو دادن ۔ بریان کرنا یا دلم اور پستہ کو آگ پر دوا کے استعمال کے واسطے ۔ **شفیع اثر** ۔ ز آتش می گذشت چشم کا فرش دلخواہ تر + ہمچو بادامی کہ بہر تقویت بو میدہند +

بو دویدن ۔ بو کا پھیلنا ۔ **میرزا صائب** ۔ بلبلان دیوانہ اند در بوی گل از اختیاط دہی دود در کوچہ وبازار چون دیوانگان +

بو ریختن ۔ کسی چیز کو خوشبو ملا کر خوشبودار کر دینا ۔ **سعدی** ۔ بوے زلفے بگریبان وفا ریختہ اند + طرفہ شوری بدماغ دل ما ریختہ اند +

بو زدن ۔ بو معلوم ہونا ۔ **میر خسرو** ۔ ای فاختہ زنالہ زبان آتش بوستان کان گل امید نیست کہ بوے وفا زند +

بو سوختن ۔ بخور کرنا ۔ صندل وعود وغیرہ کا ۔ **نظامی** ۔ بفرمود تا آتش انگیختن + برسم مغان بوے خوش سوختن ۔

بوسہ نصیب شدن ۔ بوسہ لینا ۔ **مولانا ذہنی** ۔ زان شکرین لبو بہ نصیب دگران شد + در طالع ما تلخی ودشنام نوشتند +

بوسہ از دہان ریختن ۔ خود بخود بوسہ لینے پر مستعد ہونا ۔ **میرزا صائب** ۔ یعنی بی طلب بوس زدہان یار میریزد + ثمر چون پختہ گردد خود بخود از شاخ دار میریزد +

بوسہ دان ۔ دہان محبوب ۔ **صائب** ۔ مگر در خلوت آئینہ تنہا یافتی خود را + کہ از نقش حیا سادہ ست مہر بوسہ دان تو ۔

بو کردن ۔ سونگھنا کسی بو کا ۔ **طاہر غنی** ۔ ساغر بکف گرفتہ چو نرگس میان برون + ترسم بدین بہانہ دہان تو بو کنند + **میرزا صائب** ۔ باغبان در مکشو دست گلستان ترا + بو نکرد ست صبا سیب زنخدان ترا +

بو یافتن ۔ بو حاصل کرنا ۔ **میرزا صائب** ۔ منت آمیز در اکر بنجم چو صبا ضائع نشد + عاقبت بوی از آن سیب زنخدان یافتم +

بو برخاستن ۔ بو اٹھنا ۔ بو پھیلنا ۔ **میرزا طاہر وحید** ۔ ز آتشین رخ او گر نقاب برخیزد + ز ریگ بادیہ بوے کباب برخیزد +

بوے تیغ آمدن ۔ بوے خون آمدن ۔ لڑائی اور جنگ کے

سامان ظاہر ہونا۔ **نظامی**۔ سگہ با این کہ بہلو دریدم چو میغ + ہمی
آید از بہلوم بوی تیغ۔ **ابوطالب کلیم**۔ سر نوشتم گر شہادت نیست
در کویت چرا + بوی خون می آید از خاکی کہ بر سر می کنم۔
بوی دمیدن ۔ باس آنا۔ بو آنا۔ بو سونگھنا۔ **اوحی ہمدانی**۔
از سبزۂ خط تو دمد بوے جان ہنوز + بلبل برون نرفتہ ازین گلستان ہنوز +
بوی شیر آمدن ۔ بچپن پایا جانا۔ خام مزاج ہونا۔ **صائب**۔
مگذار ہمت مردانہ سازد کوہکن کاری + وگرنہ از دہان تیشہ بوی شیر می آید
بوام گرفتن ۔ قرض لینا۔ ادھار لینا۔ **میرزا صائب**۔ گوش
گیر د گل بوام از عندلیب + ہر کجا صائب سخن گستر شود +

باب بائی ہوز

بہم خوردن مینا۔ شراب کے شیشہ کا حرکت کرنا۔ **شفیع اثر**۔ سلسلہ خونم
بامی گلرنگ می آید بجوش + میخورد برہم مزاجم گر خورد مینا بہم +
بہشتی سرشت بہشتی سواد۔ سرسبز زمین۔ سرسبز علاقہ و محبوب
خوبصورت۔ **نظامی**۔ عجب بادمنہ زان بہشتی سواد + کہ چون آورد خندہ
بے مراد + **عرفی**۔ بصد مضایقہ نازی قبول میکردم + ز شاہدان بہشتی
سرشت حور نژاد + کنون لغا شیہ بافان ریش اندازم + کرشمہ ہاے
عروسان تلخ و نوشاد +
بہار آلود۔ خوبصورت و رنگین۔ **میرزا صائب**۔ می بجامم میکند
چشم خمار آلود تو + گل بطرحم میدہد روے بہار آلود تو۔
بہار بند۔ تابستانی مکان جو کھلا اور ہوادار ہو۔ **محمد شریف اشرف**۔
نشینی این ہمہ زاہد بخانہ چند برآ + بیا بسیر بہار از بہار بند برآ +
بہ افتاد ۔ بھلائی اور فائدہ و بہبودی۔ **سعدی**۔ بحکم نظر در بہ
افتاد خویش + گرفتند ہر یک یکے راہ پیش +
بہا گیر۔ وہ مال جو قیمتی ہو۔ **فردوسی**۔ دو لعل بہا گیر و دو گوشوار +
یکے طوق بر گوہر شاہوار +
بہاور۔ بواو مفتوح۔ قیمتی چیز جسکا نرخ گران ہو۔ **ابوالخیر**۔ بہاور
درے اندرشتم بروں کرد + بہ نیرنگ و فسون این دہر غدار +
بہرہ ور بہرہ مند۔ صاحب نصیب و قسمت۔ **ابوطالب کلیم**۔
چون عصا ہر کس کہ باشد بہرہ مند از راستی + زیر دست خلق شد محکوم منا
فتاد + **سعدی**۔ ازان بہرہ ورتر در آفاق کیست + کہ در ملک رانی بانصاف زیست
بہشت زار بہشت کا مقام۔ **عرفی**۔ بہشت زار مقام خدا شناسان
ست + در مشاہدہ بر روے سوہ چین بکشا +
بہار اندام خوبصورت و رنگین۔ **شوکت بخاری**۔ بہار اندام

سر دی پیرہن چاکم چو گل دارد + کہ رنگ ساعد او آستین از گل بدامان کرد
بہا شکستن ۔ نرخ کم کردینا۔ **صائب**۔ خط شگین دل بہای لعل جانان را
شکست + دیدہ حق از نمک لیست و نمکدانرا شکست +
بہا نیاوردن ۔ قیمت اصلی پر فروخت نہونا۔ **ظہیر فاریابی**۔ بعیار
مایۂ من دانش ست و میدانی + کہ این متاع نیارد بہا درین بازار +
بہا گرفتن ۔ نرخ بڑھ جانا۔ **مخلص کاشی**۔ ہمیشہ جنس ہنر رنگ
از غنا گیرد + گہر ز دست صدف چون رود بہا گیرد +
بہای سہل نہادن ۔ کم نرخ رکھنا۔ **بسنتی تھانیسری**۔ دل نہاد
سہل نہادی و نرخ کم + معلوم میشود کہ خریدار نیستی +
بہا بلند شدن ۔ قیمت چڑھ جانا۔ **سعدی**۔ بہا بیل خرید میشود فزون
بلند کرد زلیخا بہاے یوسف را۔
بہار آمدن ۔ فصل بہار شروع ہونا۔ **ظہور الدین ظہیر**۔ ز دل صبر و قرارم
رفت و شد وحشت فزون **مظہر** + بہار آمد بہار آمد بہار آمد بہار آمد +
بہار چکیدن ۔ بہار کا موسم آنا + **صائب**۔ چہ عارفی ست کہ
در آفتاب زرد خزان + بہار میچکد از خط ہمچو ریحانش +
بہار افشان خوشبو و رنگین و خوبصورت۔ **طالب آملی**۔ باگریبان
بہار افشان چو پیدا شد ز دور + بر تن مجلس نشینان جامہ بوی گل ست +
بہارستان ۔ باغ اور نام ایک کتاب کا جو مولانا عبد الرحمن جامی نے
گلستان سعدی کے طرز پر نہایت مطبوع نظم و نثر لکھی ہے۔ **مظہر**۔ گلستان
دیدی و ہم بوستان سعدی اے **مظہر** + چو آید وقت گل سیر بہارستان جامی کن
بہانہ افتادن ۔ حیلہ قایم ہونا۔ بہانہ بن جانا۔ **میر حسن دہلوی**۔
یار آوارگی ہمی خواہد + رفتن کج بہانہ افتادست۔
بہانہ نہادن ۔ کوئی حیلہ اٹھانا۔ بہانہ رکھنا۔ **میر حسن**۔ روے
تو سکندر جہان روشن + چہ نہی بر جہان بہانہ روز۔
بہانہ شکستن ۔ عذر توڑنا۔ بہانہ دور کرنا۔ **میرزا طاہر وحید**۔ ہمہ
پیش اشتم زینہار آن یگانہ را + تیغش بدست داد و شکستم بہانہ را +
بہانہ داشتن ۔ حیلہ کرنا بہانہ رکھنا۔ **جعفر بیگ شوری**۔ از تو غنا بہانہ
دارد + بلبل گل را بہانہ دارد +
بہمان ۔ بروزن کہکشان بہر دو بائی ابجد ایک شہر ملک گیلان کا
پایۂ تخت ہے اس شہر کے لوگ لا مذہب و غیر مقلد نا سمجھ ہیں۔
چاندی اس شہر کی خراب ہوتی ہے۔ **فوقی یزدی**۔ درمیش چو ناشستہ
کہ قلب اند + بیقدر چو سیم بہمانم +
بہتان بستن ۔ تہمت کرنا۔ جھوٹھ باندھنا۔ در وغ الیہ ہوئی

گذشت آنکہ بقانون سنت شعرا + توان بخاطر ممدوح بست بہتان را +

بہتان کردن - تہمت لگانا جیسے تہمت باندھنا - سعدی - گریبان از دست چاک دہ طور مجانین را + دگر بیگانہ ہم زین نسبتی بر خویش بہتان کن -

بہتان نہادن - تہمت کرنا - الزام لگانا - نظیری نیشاپوری - بہتان گنج بر دل مسکین نہادہ + ورنہ خراج بر دل ویران نبود شرط +

بہترین - بہت بہتر - بہت اچھا - نظامی - بہ دو گفت کای بہترین بخت تن + سزاوار پیرائیہ تخت من -

بہر دوا نماندن - نایاب ہونا کسی چیز کا جو دوا کے واسطے بھی نہ ملے - سلیم - چوب گل بہر دوا در ہمہ بازار نماند + ور گذران زیب چمن رونق گلزار نماند

بہر دو دست چسپیدن - دونوں ہاتھ سے لپٹ جانا کوئی چیز کسی سے باصرار تمام طلب کرنا لے کے چھوڑنا - خان حافظ - بیاید ز زور می بوقت تشنہ ترسیدن + بہر دو دست بیاید بجام بادہ چسپیدن

میرزا صائب - بحیرتم کہ چرا زلف یار با این قرب + بہر دو دست بسیب ذقن نمی چسپد

بہشت خوردن - آرام پانا - غائدہ اٹھانا - سعدی - بہشت تن آسانی آنگہ خوری + کہ بر دوزخ نیستی بگذری +

بہفت آب وبہفتاد آب وہفتاد وہفت آب شستن - بہت مرتبہ دھو کے پاک کرنا - نظامی - چو ہمخوان خضری درین طرف جو + بہفتاد وہفت آب لب را بشو + ولہ - بشو یا نیم گر بہفتاد آب + ز آتش وشعلہ اجتناب + کمال اسماعیل - دہان بشست بہفت آب خاک توبہ کند + بدست تو کہ نگوید چنین سخنہا باز +

بہم آوردن - جمع کرنا یکجا کرنا - میرزا بیدل - حاصل جمعیت اسباب جز عبرت نبود + مفت ما بیدن کہ از مژگان بہم آوردہ ایم +

بہم افتادن - پریشانی وخرابی کی حالت میں ہونا - وحید الدین انوری - در تلخی چو پیری وجوانی بہم افتاد + اسباب فراغت بہم افتاد جہان را -

بہم ریختن - دو فوجوں کا آپس میں لڑنا - شفیع اثر - کی سر شکم کی خورد مژگان وچشم تر بہم + خون بجوش آمد چو ریزند از دو صف لشکر بہم

بہم زدن - برہم ودرہم کرنا پریشان کرنا - میرزا طاہر وحید - چنان کرز سنگ و آہن آتش سوزان شود پیدا + اگر ہر دو لب باشد بہم جانان شود پیدا

بہانہ خو - جسکو حیلہ وبہانہ کی عادت ہو - میر خسرو - بر سر پا بود جان ناز و کرشمہ ہاے تو + داد بہانہ ہا بسے جان بہانہ خوی را +

بہانہ جو - بہانہ کرنے والا حیلہ باز آدمی - میرزا صائب - ناز بہانہ جو را بیک طرف نہادہ + شرم ستیزہ خو را در خاک خون کشیدہ - عرفی - بہانہ جو شو عرفی بناز عادت کرد + باشتی مرد اکنون کہ صلح ہم جنگ ست

بہشت رو - محبوب خوبصورت معشوق - نور الدین ظہوری - در نصرت بہشت او دارد + کہ نگار بہشت رو دارد +

بہشت سیما و بہشتی رو - خوبصورت معشوق - صائب - نظر بزلف وخط آن بہشت سیما کن + شکستہ قلم صنع را تماشا کن + سعدی - نہ آنچنان بتو مشغولم ای بہشتی رو + کہ یاد خویشتنم در ضمیر من آید +

بہاری - منسوب بہ بہار جیسے باد بہاری وموسم بہاری وغیرہ - محسن تاثیر - غلام خطش سنبل نو بہارست + چو ہند وکہ نامست از بہاری

باب بائے با یائے تحتانی

بے آشنا - بیکس جسکا کوئی دوست نہو - ابو طالب کلیم - منم آن بیکس بے آشناے کنج تنہائی + کہ غیر از پرتو مہر از درم کس در نمی آید

بے بہا - قیمتی چیز گران قیمت چیز اور وہ چیز جسکا کچھ مول نہو - محسن تاثیر - گرچہ بے قدریم تاثیر ایمنم از حادثات + چون متاع بے بہا ہر جا زیغما ماندہ ایم +

بیت الخلا - پاخانہ - طہارت خانہ - صحت خانہ -

بیت الدعا - کعبہ معظمہ مین ایک مقام جاہے دعا ہے آسکو بیت الدعا کہتے ہین - جمال الدین سلمان - بادشاہا بر دعای تست مبنی شعر من + لا جرم چون کعبہ سر مبتی از ان بیت الدعاست -

بیت الدوا - شفا خانہ - جس جگہ سے بیمار کو دوا ملے - صیفد فوقانی - چو بر دار الشفای احمد آمد + مریض لا دوا جب شفا یافت + نہ شد بیمار تا روز قیامت + دوا ہر کس کہ زین بیت الدوا یافت +

بیدست وپا - بے اختیار وسراسیمہ وبیکار - مخلص کاشی - بست پا او شدن نہ ہمین لازم حیات + آن دست وپا کردید کہ بیدست وپا نشد

بے پایاب - جو پانی پایاب نہو عمیق ہو - سعدی - وقتی در آب تا میان دستی وپای میزدم + اکنون ہمان پندارتم دریای بے پایاب را +

بیتاب - بیقرار اور ملول وغمگین - میرزا بیدل - دلم بر شوخی مژگان بیتاب تو میلرزد + کہ روز وشب بزیر سایہ تیغ اندران اہد -

بے جواب - جو شخص جواب نہ رکھتا ہو - فوقی - شد چو بہر قتل من تیغش علم + سر نگون کردم بمقتل جواب +

بحساب - جسکا شمار نہو وظلم وستم - صائب - تا چند بحساب با اہل نظر کنی + اینک سید نوبت روز حساب خط + مخلص کاشی - شاہی کہ بہر رعیت خود بحساب کرد + سیلاب گشت وخانہ خود را خراب کرد

بے حمیت - بے غیرت - دیوث - بے شرم - سعدی - مبین آن بے حمیت را کہ ہرگز + نخواہد دید روی نیکبختی + تن آسانی گزیند خویشتن را +

زن و فرزند بگذارد بسختی۔

بیدار دولت ۔ صاحب نصیب مقسوم۔ کمال اسمٰعیل۔ دو راں عہد
خواجہ بیدار دولت ست + خفتست فتنہ تو کہ بیدار می کند +

بیت فرد ۔ ایک بیت جو الگ غزل سے ہو۔ میرزا بیدل۔ فلک
پیوستہ دور از دوستان بیدار دم بیدل + بروے صفحۂ آفاق
بیت فردرا مانم +

بے چشم درد ۔ بے لحاظ و بے حیا آدمی۔ محسن تاثیر۔ بے چشم درد درد
دل ای باغبان کجاست + گل چیدہ و شرم ز بلبل نکردہ +

بیداد مند ۔ ظالم۔ بے انصاف۔ میر خسرو۔ جفا بین ز گردون
بیداد مند + چو من خسروی در چنین تختہ بند +

بے بصر ۔ اندھا۔ نابینا۔ سعدی۔ حکایت کشہر اندرافتادہ جوش
کہ آن بے بصر دیدہ برکردہ دوش +

بیت المعمور ۔ فرشتوں کا کعبہ جو آسمان پر ہے۔ مسیح کاشی۔ ہمین
پایم و یکدل اندرون دل زخم ناسورے + نباشد چون دل دیرانہ
ما بیت معمورے +

بیدادگر ۔ ظالم۔ بے انصاف۔ نظامی۔ تو با دادی او ہست بیدادگر
تو میزان زور او ترازوے تر۔

بیدار خاطر ۔ صاحب علم و ہوش۔ میر خسرو۔ بیدار خاطران کہ جہان
آزمودہ اند + ایمن بخوابگاہ جہان کم غنودہ اند +

بیزار ۔ ملول۔ ناخوش۔ ہلالی۔ زہی ز خوے بدت گرم فتنہ را بازار +
خدا ز خلق تو بیزار و خلق در آزار۔

بے زنہار ۔ جو کسی کو امان نہ دے سکے۔ میرزا صائب۔
زیر پاے چرخ کج رفتار چون خواہد کسے + در رہ این سیل دریا بار
چون خواہد کسے + تشنۂ خون ست تیغ آبدار کہکشان + زیر این شمشیر
بے زنہار چون خواہد کسے +

بیضۂ زر ۔ آفتاب عالمتاب اور دھوپ۔ عرفی۔ دانہ از کشت
جو ش از مرغی + چیند و در گلو در اندازد + ہمچو سیمرغ آسمان ہر روز +
بر زمین بیضۂ زر اندازد +

بیماردار ۔ بیمار کی تیمارداری کرنے والا۔ رضی دانش۔ نہ پرداخت
چشمت بحال دل ما + ز بیمار بیمارداری نیاید +

بیدار مغز ۔ بیدار ہوش۔ دانا و ہوشیار۔ نظامی۔ ہمہ آن گونہ
کز چند بیدار مغز + شنیدم درین شیوہ گفتار نغز + فردوسی۔ چہ گفت
آن خردمند بیدار ہوش + کہ با اختر بد بمردی مکوش +

بیت العروس ۔ شادی کا گھر۔ محبوب کا مقام۔ نظامی۔ ز رسوائے
ہند و ز صفراے روس + فرو شست عالم چو بیت العروس +

بیت المقدس ۔ پہلے پیغمبروں کا قبلہ جو شام میں ہے۔ سعدی۔
چو بیت المقدس بروں پر ز تاب + رہا کردہ دیوار بیرون خراب +

بیخ نرگس ۔ نرگس کی جڑ۔ نرگس کی پیاز۔ مولانا کاشی۔ چو
بیخ نرگس اگر دور افگنند در خاک + نہان درون کفن باشدم ہزار قدح

بیاض تیغ ۔ تلوار کی چمک اور دھار۔ جمال الدین سلمان۔
بیاض تیغ تو آئینۂ جمال ظفر + زبان کلک تو دندانۂ کلید رجا +

بیت النطاف ۔ لولی خانہ۔ زنا خانہ۔ پاخانہ۔ شفائی۔ ہجو میں۔
بابا ے تو چار دب کش بیت نطفہ بود + اجداد گوشتند تبدریج بزرگان۔

بیت العتیق ۔ بیت اللہ۔ کعبۂ معظمہ۔ سعدی۔ فطوبی لباب کبیت العتیق
حوالیہ مثل ربح عمیق +

بیابان مرگ ۔ مہلک جنگل اور بلا اضافت جو جنگل میں مر جاے۔
محمد رفیع۔ واعظ۔ نداری جامیان خلق گر از اہل آزاری + بیابان
مرگ دایم شیر از درندگی باشد +

بے برگ ۔ بے خرچ۔ بے سامان۔ سعدی۔ چو درویش بے برگ
دیدم درخت + قوی بازوان سست در ماندہ سخت +

بیرگ سست ۔ اور نکما آدمی۔ نور الدین ظہوری۔ از بیرگی
سمند سعیم + رگ در تن تازیانہ برخاست۔

بے اصل ۔ بناوٹی۔ مصنوعی چیز۔ صائب۔ سخن دعوی بے اصل
مہر بین نشود + حرف کج راست بزور رگ گردن نشود +

بیت الاموال ۔ جن گھروں میں مال جمع ہو۔ عبد الغنی قبول۔ از
شاعران ندہ عالم بادشاہان را + نمی باشد فزون تر از مدیح بیت اموالی +

بیت الغزل ۔ شاہ بیت جو تمام غزل میں اچھا ہو۔ حافظ۔ شعر
حافظ ہمہ بیت الغزل معرفت ست + آفرین بر نفس دلکش و لطف سخنش +

بتیل ۔ بیکار و ناکارہ و خراب۔ باقر کاشی۔ مبتذل معنی پوشیدہ
دوا ماندۂ دہر + مال خود ساختہ با یکدو سہ بیت بتیل۔

بیدار دل ۔ صفا سینہ۔ صاحب عرفان۔ میرزا صائب۔ شبنم را
نفس سرد نہ زندہ از جگر صبح + ہر روز بہ بیدار دلان روز حساب ست

بید مال ۔ جلا دینا۔ تلوار وغیرہ کو بید کی لکڑی سے۔ میر خسرو
بین صبح عادلی کہ ز عہدش ز آہینے + آزاد بود تیغ چو سوسن ز بیدمال

بیت الحرام ۔ عزت کا گھر۔ مکہ معظمہ۔ سعدی۔ بدو گفت سالار
بیت الحرام + کہ اے حامل وحی برتر خرام +

بیت الصنم - بتخانہ - ٹھاکردوارہ - دیوی دوارہ - صائب - صنا
روامدار کہ بیت الحرام دل - از فکرہای بیہدہ بیت الصنم شود +
بیضۂ اسلام - اسلام کا دائرہ - شفیع اثر - شاہ دریادل علی المرتضیٰ
کز تیغ او + باشد بہ بیضۂ اسلام چون گوہر آب + صائب - چشم خوش
بیضۂ اسلام را بر سنگ زد - زلف کافر کیش و نگذشت ایمانی درست +
بیابان بریدن - سفر میں جنگل طے کرنا - میرزا صائب - این بیابان را
بہ تنہائی بریدن مشکل ست + چون جرس گلبانگ عشرت در سفر باشد مرا +
بیاد کسے بادہ خوردن - کسی کی یاد میں شراب پینا - نظامی -
یکے جام زرین پراز بادہ کرد + بیاد رخ آن پریز او خوردہ +
بیاد گذشتن - یاد آجانا بھولی ہوئی بات کا - باقر کاشی - ہزار
دوزخ سوزان فتادہ در جگرم + کہے کہ شعلۂ روئے تو ام بیاد گذشت
بیاض زدن - سپیدی ظاہر ہونا - مخلص کاشی - بر سواد عمر زد چون
موسے کافوری بیاض + یک قلم باید حساب آرزو ہا بر کشید +
بے پردہ گفتن - سب کے روبرو بات کہنا - بیت - سخن بے پردہ
مے گویم زخود چون غنچہ بیرون آ + کہ مینش زہیچ روزی نیست
حکم سیر نوروز سے +
بیت الاحزان - یعقوب علیہ السلام کے حجرہ کا نام ہے جس میں
حضرت یوسف کے فراق میں بیٹھ کر سالہا سال روتے رہے
حافظ - یوسف گم گشتہ باز آید بہ کنعان غم مخور + بیت احزان
شود روزے گلستان غم مخور +
بیخ کردن - قائم و مستحکم ہونا - جڑ پکڑنا - بیت - درخت
کرم ہر کجا بیخ کرد + گذشت از فلک شاخ بالائے او + گر امیدواری
کز و بر خوری + بہنت منہ ارّہ بر پائے او +
بیخ زدن - جڑ قایم کرنا - مضبوط ہونا - اوحدالدین انوری
گرچہ در ہر جگرے درد غمت بیخ زد + کہ شبانی روز سے چون بذکر
تو در نشو و نماست +
بیخ نشاندن - درخت لگانا - حافظ - شکر ایزد کہ دگر بار
رسیدے بہ بہار + بیخ نیکی بہ نشان و گل توفیق ببوے +
بیداری کشیدن - بیدار رہنا جاگتے رہنا - جمال الدین سلمان
شب و روز بہ تحصیل علم و حکمت فن + بسا کہ نرگس مسکین کشید بیداری
بیدہن - بے زبان - خاموش با رعب - صائب - عاشقان
بیدہن را نیست گفتار زیست + ورنہ جائے بوسۂ خالیست و کنج دہنش
بیدلی کردن - سختی بیدلی کرنا - صائب - ما بیک دیدار زار ای

زحسار صائب فائیم + پس چرا سختی و بیدلی کنند با ما نقاب +
بیرون انداختن - باہر ڈالنا - نکالنا - صائب - خوردی گندم
برون انداخت آدم را زخلد + تا بدانی پیش حق یک جو طاعت سہل نیست
بیرون زدن - باہر نکال دینا - نظامی - چو روز دگر صبح بلق
سوار + طویلہ برون زد برین مرغزار +
بیرون دادن - باہر نکالنا - جدائی کرنا - زلالی - اگر بیرون
دہم راز دل خویش + کند پروانہ شکر سوزش خویش -
بے سکون - بے آرام و بیقرار - مولانا وحید جوہری کی تعریف میں
ہمچو شرر مضطرب او بے سکون + باز شدی از رہ روزن برون +
بیضہ افگندن - انڈے ڈالنا - ڈرنا - خوف کرنا - محسن تاثیر
شاہ حسین میرزا کی تعریف میں - تا کرد زدست و پنجہ اش یاد + افگند
زبیم بیضہ فولاد +
بیضہ دادن - انڈے دینا - انڈے اتارنا - ملا طغرا - بسکہ
آب و دانہ ما بسختی مید ہند + میتواند بلبل ما بیضۂ فولاد داد +
بیضہ نہادن - انڈے دینا - محمد قلی سلیم - جواب نامہ ما از بس
تغافل کرد + ہزار بیضہ کبوتر نہاد بر بامش +
بیعت بستن - عہد باندھنا - مرید ہونا - انوری - بستہ با کلک
تو تقضا بیعت + گفتہ یارا سے او قدر اسرار -
بیعت کردن - مرید ہونا - عہد باندھنا - ملا وحشی - ترک ما کرد
و مہر و لطف بیعت با تو کرد + تا زد استغنا دلی ہم عہد ہم پیمان ماست -
بیعت رفتن - عہد پیمان ہونا - میر معزی - بستے داد پیمان
زلف او با چشم من یعنی رفت ست گوئی ہر دو را با یکدگر + زلف
او در شد بتاب و چشم من در شد بآب + چشم من گم کرد خواب زلف گم کرد
بے فرمان - وہ شخص جو کسی کا حکم نہ مانے - عبد الرزاق -
چو آفتاب جہان سوز ہمچو اختر شوخ + چو روزگار لجوج و چو چرخ بے فرمان
بیک پا ستادن - روبرو حاضر رہنا - ملا غنیمت - نیر شاران
ہندی شوخ در بیا + ستادہ بر سر خدمت بیک پا +
بیک سر کار گذاشتن - ایک نداز سے پر چھوڑنا - اسماعیل
ایما - بیک سر کار ما را کی گذارد + جنون دوری دیوانۂ ما +
بیک پہلو افتادن - کوشش سے کسی کام کو انجام دینا - اہلی
دو شکیوہ شیران جنگی شکارے + بیک پہلو افتادہ در کارزار +
بیک چشم دیدن - ایک نظر سے دیکھنا - سب کو برابر جاننا
تعصب نہ کرنا - کنہیا لال ہندی + مہاراجہ رنجیت عمر و سعید

ہمہ بندگانرا بیک چشم دید + ز عدل وکرم خلق را شاد کرد + جہانرا ز بند غم آزاد کرد + فائدہ۔ چونکہ مہاراجہ رنجیت سنگھ یک چشم تھا بیک چشم دید کا جملہ اسپر نہایت موزوں ہے۔

بیک روزہ محتاج کردن ۔ نہایت محتاج کرنا۔ **حکیم زلالی**۔ نظامی بر و بوم تاراج کرد + سخن را بیک روزہ محتاج کرد +

بیل زدن ۔ دہقان مٹی کا کام کرنا۔ **نظامی**۔ ہمان بیل زن گرد آلت شناس + کند بیلکش را به بیلے قیاس۔

بیم دادن ۔ ڈرانا۔ دھمکانا۔ **جمال الدین سلمان**۔ ای آنکه تو فردا دہی امروز مرا بیم + ز دہم کسی دہ کہ امید تیش بفرداست۔

بیم کردن ۔ ڈرنا۔ خوف دلانا۔ **سعدی**۔ بہ خردی درش زجر و تعلیم کن + به نیک و بدش وعدہ و بیم کن۔

بیم داشتن ۔ ڈرنا۔ خوف رکھنا۔ **صائب**۔ از سینہ بر نیارد تشمر وہ یک نفس را + چون صبح ہر کہ در دل بیم حساب دارد۔

بینی زدن ۔ انکار کرنا۔ ناک چڑھانا۔ **مولوی روم**۔ چون اشارتہاش را بر جان نہی + در وفای آن اشارت جان دہی + پس اشارتہای اسرارت دہد + بار بردارد ز تو کارت دہد + در اشارتہاش را بینی زنے + مرد پنداری و چون بینی زنی +

بیرو ۔ شوخ بیمروت۔ بے لحاظ۔ **ملا طغرا**۔ ناصحا تا چند بیرو سے کنی با عاشقان + خود بیا بنگر کز ان و بیتوان پوشید چشم +

بیکس و کو ۔ تنہا۔ بیکس۔ بے یار۔ بے غمگسار۔ **محمد یوسف**۔ یوسف بروز شادی و غم بیکس و کو نیستم یوسف + چو بلبل نغمہ پرداز و چو قمری نوحہ گر دارم

بے پروازگاہ ۔ مغرور۔ دشوار۔ **میرزا صائب** + نرسد پرواز نگاہے آب رحمتش ہمیگردد + ز خور فسیدگران سنگیدل را در کنار فتد

بیت اللہ ۔ خدا کا گھر۔ کعبہ جہان حج کو جاتے ہیں۔ موقف فی الحقیقت ہے گھر محمد کا + نام نامی ہے جسکا بیت اللہ +

بے تہ ۔ بے حوصلہ۔ سبک مزاج۔ **محمد قلی سلیم**۔ یا بد من کشش چو کوہ و ز ہم نکہی پیش گیر ہمچو دریا چند خواہی جوش زد اداری تہی

بیدادپیشہ ۔ ظالم و بے انصاف۔ **نظامی**۔ دو بیداد پیشہ اندرون + ببیداد خود شاہ را رہنمون۔

بے دیدہ ۔ اندھا۔ نابینا۔ **نظامی**۔ بہ بی دیدہ نتوان نمودن چراغ + کہ جز دیدہ را دل نخواہد بباغ +

بے شکوہ ۔ جو کسی کی شکایت نکرے۔ **ابو طالب کلیم**۔ نیست + گیتی دو چیز جستم و کم یافتم + عاشق بی شکوہ و آتش بی دود را

بیک انگشت بستہ ۔ ایک انگلی کے ساتھ بندھا ہوا یعنے وہ ایسا ضعیف ہمت ہے کہ ہزاروں کام اسکی ایک انگلی کے ساتھ بندھے ہوے ہیں **محسن تاثیر**۔ بہ قدرت خامہ صاحب سخن دستی چنان دارد + کہ چندین رستم و دستان بیک انگشت او بستہ +

بیمارانہ ۔ بیماروں کی طرح۔ **قاضی یحیی**۔ ز دور م یار دید و گفت کاین یحیی ست پنداری + کہ سخت افتان و خیزان سست و بیمارانہ می آید +

بینیہ ۔ بیانے معروف وہ شخص جو حمام میں کپڑے اتارتا ہی۔ **شفیع اثر** در ہجو حمام۔ ندارم بینیہ آن تنگ دا + بسان کفش بیش از یکقدم جا + چو دہلیز عدم از پیش بینیہ + رہ باریک تا پاے خزینہ۔

بیارہ باغی ۔ ایک گھاس کا نام ہے جو عشق پیچے کی طرح درختوں پر چڑھ جاتی ہے اور ہمیشہ سرسبز رہتی ہے۔ **شعر**۔ بباغ دہر اے روشن ستارہ + خدا سبزت کند مثل بیارہ +

بے حضوری ۔ پراگندہ دلی۔ پریشانی و فکر و اندیشہ۔ **عارف لاہجی**۔ وصال یار خوشتر از بعد ای نیست + مقام قرب بہ باشد ز دوری + ہمان در خدمتش حاضر کہ عارف + حضوری بہتر است از بے حضوری

بیکوئی ۔ بیکسی۔ تنہائی۔ بے خویشی۔ **مسیح کاشی**۔ نسیم وار ز آوارگی و بیکوئی + مرا صلا زدہ بلبل ز آشیانۂ خویش ؟

بیکسی ۔ بیکس ہونا۔ تنہا ہونا ع مشکل پیش است و من در بیکسے + یا رسول اللہ فریادم رسی +

بیمار پرسی ۔ بیمار کے حال کو پوچھنا۔ عیادت کرنا۔ **خواجہ آصفی**۔ دوش جانان حال من پرسید و من رفتم ز حال + امشب آن بیمار پرسیہا مرا بیمار کرد +

بیہودہ خندی ۔ بے سبب ہنسنا۔ بیفائدہ ہنسنا۔ تمسخر کرنا۔ **میرزا صائب**۔ دانست دلتنگی مرا چون غنچہ در بستان + چون گل از بیہودہ خندے خرمنم بر باد رفت +

بیہودہ خواری ۔ زیادہ کھانا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کا مرتکب ہونا۔ بیجا مال اڑانا۔ **نظامی**۔ چنان نیز یکسر مبر مال گنج کہ آئے ز بیہودہ خواری برنج۔

چوتھی فصل

اردو اصطلاحات و محاورات کے بیان میں

ردیف با الف

باپ بنانا ۔ وقت پر کسی کی خوشامد کرکے اپنا کام نکالنا۔ باپ

بناکر مطلب لینا۔ مولانا اکبر لاہوری ؎ شریف گالیان کھاتے ہین
اپنے مطلب کو + گدھے کو باپ بناتے ہین اپنے مطلب کو۔
باپ کا ہوجانا۔ اپنی ملکیت وتصرف مین آجانا۔
باپ کا کر بیٹھنا۔ بیگانہ مال اپنا بنا بیٹھنا۔
باتین بنانا۔ بے فائدہ تقریرین کرنا۔
بات مین بات ملانا۔ کسی کے کلام مین دخل دینا۔
بات اٹھانا۔ تقریر شروع کرنا۔ کسی کا کہا نہ ماننا۔ سوال پورا کرنا
بات الٹ دینا۔ تردید کرنا۔ پورا جواب دینا۔ کافی جواب دینا
بات آنا۔ کوئی الزام یا حرف آنا۔
بات باندھنا۔ دروغ دلیلین لانا۔ بیجا تقریرین کرنا۔
بات بدلنا۔ ایک بات پر قائم نہ رہنا۔ کہکر مکر جانا۔ عہد پر نہ
ٹھہرنا۔ مولانا اکبر لاہوری ؎ دینگے بوسہ نہین امید نہین + بات
وہ کہہ کے بدل جاتے ہین۔
بات بڑھانا۔ تکرار بڑھانا۔ فساد قایم کرنا۔ کسی کے کلام
کی تائید کرنا۔ مبالغہ کرنا۔
بات بڑھنا۔ تکرار و فساد بڑھنا۔
بات بڑی کرنا۔ کلام کی تائید کرنا۔ ہان مین ہان ملانا۔
بات بگاڑنا۔ کام بگاڑنا۔ خراب و برباد کرنا۔ مطلب خبط کرنا۔ مفتی
حیدر لاہوری ؎ غیر جو آنکے پاس بیٹھے ہین + ہر گھڑی صبح و شام
دل و رات + وہی برپا فساد کرتے ہین + وہی نبی بگاڑتے ہین بات
بات بننا۔ کامیابی ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ مولف ؎ کوئی ایسا بھی
دن ہوگا کوئی رات + کہ بنجائے مری بگڑی ہوئی بات +
بات بنا لینا۔ حیلہ بہانہ کرنا۔ جھوٹی تقریر سے مطلب نکالنا
بات پانا۔ سخن کے مغز کو پہونچنا۔ مطلب سمجھ لینا۔ حکیم محمد انور
لاہوری ؎ بات پالیتے ہین ہر اک بات سے + یار کی محفل مین جب
جاتے ہین ہم + رمز سے مطلب لیتے ہین نکال + ہر اشارے کو سمجھ جاتے ہین ہم
بات پر آنا۔ اپنی ضد اور عادت پر آنا۔ مولف ؎ پھر کسی کی
بات سنتا ہی نہین + جبکہ آجاتا ہے اپنی بات پر +
بات پر جانا۔ کسی کے کہنے پر بھروسا کرنا۔
بات پر پکڑنا۔ بات پکڑنا۔ کسی کو اسی کی بات پر قائل کرنا
نقص نکالنا۔ حرف گیری کرنا۔ مولف ؎ بات سنتے ہین آپ
غیر ملک کی + مجھکو ہر بات پر پکڑتے ہین۔
بات پکی کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ پختہ اقرار کرنا۔

بات پلٹنا۔ کہکر مکرنا۔ بات سے بدل جانا۔ مولف ؎ مکر جاتے ہین
کہکر اپنے منھ سے + پلٹ دیتے ہین وہ ہر بات مین بات +
بات پوچھنا۔ حال دریافت کرنا۔ خبر لینا۔ مولف ؎ گئے جو
عالم فانی سے وہ گئے گذرے + کسی نے آکی زمانے مین پھر نہ پوچھی بات
بات پھوٹنا۔ بات پھیلانا۔ بھید کھل جانا۔ افشائے راز ہونا
بات پھیلانا۔ مشہور کرنا۔ بات بڑھانا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔
بات پی جانا۔ پی جانا۔ کسی کے راز کو چھپانا۔ بھید ظاہر نہ کرنا
بات سنکر چپ رہنا۔ ذکر نکرنا۔ تحمل ہونا۔ سنی ان سنی کر جانا۔ معروف
تلخ بات آپکی تھپیٹ سکے نہ کیونکر ٹال جاؤن + میرے نزدیک وہ اک
گھونٹ ہے شربت کا سا + مولف ؎ اس لب جان بخش کی باتون سے
پی جاتے ہین ہم + گالیان سن سن کے مثل شہد پی جاتے ہین ہم +
بات پھیکنا۔ کسی بات کو رائگان کرنا۔ طعنہ دینا۔ بولی ٹھولی مارنا۔
بات تالنا۔ بات سن کے جواب نہ دینا۔ گالیان سنکر خاموش رہنا
مولف ؎ جنکا ہوتا ہے بردبار مزاج + بات وہ سن کے ٹال دیتے ہین +
بات ٹھہرنا۔ بات ٹھہر جانا۔ کسی امر کا مقرر ہونا۔ تجویز قرار پانا۔
بات جانا۔ ساکھ بگڑنا۔ بے آبرو ہونا۔ مولف ؎ خاک بھی آئی نہ
ہاتھ اس ارد نیا مین سے + بگڑی جسکی آبرو وہ بات ہی جاتی رہی
بات جمانا۔ اپنی تدبیر و خیال کو دوسرے شخص کے ذہن نشین
کرنا۔ ؎ پھسلتے نہین ہم اس سے جو فریب + ذہن مین انکے جما دیتے ہین بات
بات چبا جانا۔ کسی امر کو کہتے کہتے رک جانا۔ کہتے کہتے مطلب بدل دینا
بات چلانا۔ ذکر چھیڑنا۔ تقریر شروع کرنا۔
بات ذمے آنا۔ اپنے ذمہ جوابدہی پڑنا۔ بازپرس ہونا۔ صفدر
قوالی ؎ گالیان دی ہون جتنی دیجیے + ایکدن یہ بات ذمے آئیگی۔
بات ڈالنا۔ کسی امر کو قبول نہ کرنا۔ درخواست نہ ماننا۔
بات رکھ لینا۔ عزت مین فرق نہ آنے دینا۔ آبرو بچا لینا۔
عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا ؎ روز محشر بات رکھینگے مری
خیر البشر + بخشوا دینگے اگر اس عاصی بدکار کو +
بات رکھنا۔ کسی کو الزام یا عیب لگانا۔ ملزم کرنا۔ برا جاننا ؎
تیمی میٹھے کی اگر دل مین نیت + تو کیون بات رکھکر اٹھے دوسرے پہ
بات رہ جانا۔ ساکھ رہجانا۔ عزت رہجانا۔ مولف ؎ کوئی
دن مین یہ دن گذر جائینگے + مگر برزبان بات رہجائیگی۔
بات رہنا۔ عزت رہنا۔ ساکھ رہنا۔ آبرو رہنا۔ مولف ؎ اگرچہ
جان پر آئی ہو آفت محبت مین + پر اپنی رکھی بات +

بات کا بتنگڑ کرنا - چھوٹی سی بات کو بڑا کر دینا - بڑھا کر کہنا - مبالغہ کرنا

بات کا پورا - بات کا پکا - بات کا سچا - صادق القول - سچا آدمی - وفادار - **مولف** - نوع انسان مین حقیقت مین وہی ہی آدمی + عہد کا پورا جو ہو دنیا مین پکا بات کا -

بات کاٹنا - بات میں بولنا - بات مین بات کرنا - قطع کلام کرنا - بیچ مین بولنا - دخل ناحق دینا - **مولانا اکبر لاہوری** - تم کہو جو کچھ کہو ہمکو وہ ہی شایان تمہین + غیر لیکن بولتے مین کیون ہماری بات مین

بات کان پڑنا - کسی بات کا سنائی دینا - گوش گذار ہونا - کم توجہی سے سننا

بات کا ہیٹا - وہ شخص جو عہد پر قائم نہ رہے اور اسکی زبان کا کچھ ٹھیک نہو -

بات کرسی نشین ہونا - بات کا ٹھیک بیٹھ جانا - تسلیم کیا جانا - منظور ہونا - **مولف** - اپنا پایہ عرش تک بڑھ جائیگا + ہو گی بات اپنی اگر کرسی نشین +

بات کرنا - بات چیت کرنا - بولنا - کلام کرنا - گفتگو کرنا - بولنا - باتین کرنا - **شوق** - تنگی بندی سے تم نہ ریت کرو + پاس سے ہٹ کے بات چیت کرو + **حکیم محمد انور لاہوری** - لیکن کس طور اس پردہ نشین سے + نہین ممکن ہی جس سے بات کرنا -

بات کو آنچل مین باندھنا - بات پلے باندھنا - یاد رکھنا - **نصاب** - سر کی چادر تلک نہ چھوڑیگا + باندھ لے میری بات آنچل مین +

بات کھلنا - بھید کھلنا - شہرت پانا - **مولف** - نہ کر سکتے کہتے جس مطلب کو ظاہر وہی باتون مین آخر کھل گئی بات -

بات کہنا - ذکر کرنا - زبان سے بولنا - **چراغ الدین روشن** - سدا غیرون سے ہوتے مشورے ہین + برا لگتا ہی میری بات کہنا

بات کھونا - بات کھو دینا - ناکارہ بات کہکر عزت بگاڑ لینا - **مولف** - کسی سے بھی مقام گفتگو مین + مخاطب آپ بے پوچھے نہونا + مجلس مین اٹھانا تم ندامت نہ اپنے منہ سے اپنی بات کھونا -

بات گرہ مین باندھنا - بات کو نہ بھولنا - ہمیشہ یاد رکھنا -

بات گڑھنا - دروغ بات اپنے دل سے بنا لینا - خلاف واقع کہنا - **مولف** - اعتبار انپر نہ کرنا چاہیے + جو سخن چین دل سے گڑھ لیتے ہین بات + ہی کلام انکا دروغ و بے فروغ + انکی باتون مین نہین صدق و ثبات +

بات لگانا - برائی - نندا - غیبت کرنا - کان بھرنا - لگائی بجھائی کرنا - بدنام کرنا - تہمت لگانا -

بات مارنا - جھٹلانا - بات دبانا - ٹالنا - طعنہ دینا - شیخی مارنا -

بات منہ پر رکھنا - کسی بات کو جتانا - ذکر کرنا -

بات مین سے بات نکالنا - دوسرے کے کلام مین سے اپنے مطلب کی بات نکال لینا - نکتہ چینی کرنا - برائی یا بھلائی ظاہر کرنا - **مفتی حیدر لاہوری** - نکتہ چینی فقط ہی جنکا کام + بات مین سے نکالتے مین بات +

بات مین سے پی نکالنا - عیب چینی و حرف گیری کرنا - نقص نکالنا

بات نہ پوچھنا - متوجہ نہونا - التفات نہ کرنا - منہ نہ لگانا - **مولف** - بحر ذات خلاق روزی رسان + نہین پوچھتا کوئی بندون کی بات + نہین دیکھتا انکی حالت کوئی + نہ کرتا ہی کوئی ادھر التفات -

بات نہ کرنا - چپ رہنا - زبان سے نہ بولنا - **صفدر فوقانی** - غیر کو آپ روز ملتے ہین + ہمسے اک بات بھی نہین کرتے -

باتون کا جھاڑ باندھنا - برابر بولتے چلے جانا - زبان تالو سے نہ لگنے دینا - لگے تار کہتے جانا -

باتون مین اڑانا - ہنسی مین اڑانا - احمق بنانا - مغالطہ اور دھوکا دینا - **مولف** - بگوش ہوش سنتے ہین پر ہوش غیر کا مطلب + مرے مقصد کی باتون کو اڑا دیتے ہین باتون مین -

باتون مین آنا - دم جھانسے مین آنا - فریب کھانا - باتون مین نکلجانا - **مولف** - زمانہ ہی فریبی اور مکار + خبردار اسکا ہر گندم نہ کھانا + تمہارے دوست سب مطلب کے ہین دوست + تم ان لوگون کی باتون مین نہ آنا

باتون مین بہلانا - پھسلانا - باتین بنا کر خوش کرنا - باتین بنا کر کام لینا - دم جھانسا دینا -

باتون مین دھر لینا - باتون مین قائل کرنا - لاجواب کر دینا -

باتون مین لگانا - گفتگو مین پھانس لینا - تقریر مین مشغول رکھنا - **مولانا اکبر لاہوری** - وہ باتون زمانے کو لگا لیتے ہین باتون مین + ہر اک مرغ ولادر کو پھنسا لیتے ہین باتون مین -

باتونیا - بہت سی باتین کرنے والا - پُر گو - بسیار گو - بکواسی

بات ہیٹی ہونا - پست پڑنا - بات کا عزت مین فرق آنا -

باتین بگھارنا - بہت سی باتین کرنا - سخن سازی کرنا -

باتین بنانا - جھوٹ بکنا - فضول کہنا ؎ جو کار آمد سخن ہو منہ سے بولو ہمکو + اتنی باتین مت بناؤ +

باتین چھانٹنا - ایسی باتین کہنا جو دوسرے شخص کو ناگوار ہون - طنز کرنا - طعنہ دینا -

باتین سنانا - سخت سست کہنا - برا بولنا - طعنے دینا -

باتین سننا - برا بھلا سننا - صلواتین سننا - طعنے سہنا - کڑوی

باتین سہارنا۔ مولف۔ اگر کہنے مین اپنے دوست ہوتے + دہ سنتے غیر کی ہم اتنی باتین +
باتین سنوانا۔ ملامت کرانا۔ عتاب دلوانا۔ بُرا بھلا سنوانا۔ میغر سنفر اُسنے رقیبون سے باتین سنوائین + یہ بات دل مین لگی تیر جانستان کی طرح۔
باتین ملانا۔ اصل مین باتون مین ساختہ باتین ملا کر کہنا۔ مولف۔ جو سن لیتے ہین پھر اُنپر کوئی بات + بہت اسپر بڑھا لیتے ہین باتین بڑہ شیطنت اپنی طرف سے + نئی گڑھ کر ملا لیتے ہین باتین +
باٹ دکھانا۔ راستہ دکھانا۔ انتظار مین رکھنا +
باجرا برسنا۔ ترشح ہونا۔ تھوڑی بارش ہونا۔ پھوار پڑنا۔
باجرا سا بکھرنا۔ بے چین ہوجانا۔ آبلہ ہونا۔ تھک کر چور ہوجانا۔
باچھ ڈالنا۔ چندہ ڈالنا۔ آپسمین اُگاہی کرنا۔
باچھین آنا۔ ہونٹون کے گوشون مین زخم ہوجانا۔ ماس پھٹ جانا۔
باچھین کھڈی تک آنا۔ ہنسی مین اتنا منہ کھولنا کہ کھڈی تک باچھین کھل جامین +
باچھین کھل جانا۔ بہت سا ہنسنا۔
بادھا ہونا۔ ترقی ہونا۔ تنخواہ کا بڑھنا۔
بادی پھیلانا۔ نحوست پھیلانا۔ فساد برپا کرنا۔
بارہ باٹ کرنا۔ بکھرانا۔ تتر بتر کرنا۔ اجاڑنا۔ تباہ کرنا۔
بارہ پتھر باہر کرنا۔ شہر باہر کرنا۔ حد سے نکالنا۔
باریکیان چھانٹنا۔ نکتہ چینی و حرف گیری کرنا۔
باڑ جمانا۔ ایک ہی دفعہ بہت سی بندوقین چلا دینا۔
باڑ باندھنا۔ باڑ لگانا۔ باڑ بنانا۔ کھیتون پر کانٹون سے حد بندی کرنا۔ روک لگانا۔
باڑ پر چڑھانا۔ ہتھیار تیز کرنا۔ سان پر رکھنا۔
باڑ پر رکھنا۔ چھرے یا کسانے پر رکھنا۔ مروا دینا۔ مکٹوا دینا۔
باڑ کا ڈورا۔ خفیف سا زخم یا نشان جو تلوار کی دھار سے پڑجائے۔
بازار بڑھا ہوا۔ قیمت چڑھی ہوئی۔ نرخ گراں۔ ع۔ ہے آج کل تو حسن کا بازار بڑھ گیا + اس جنس کا ہی جس سے خریدار بڑھ گیا۔
بازار دکھانا۔ کوئی چیز بیچنے کو بازار لیجانا۔
بازار کے بھاؤ بکنا۔ نرخ کم پر فروخت ہونا۔
بازار گرم ہونا۔ بازار رونق پر ہونا۔ لین دین کی ترقی ہونا۔ مولف زندگی کا کھلا ہے اب بازار + خیر و خوبی کی کر خریداری۔ کل کو ہوجائیگی اچانک سرد + عمر و دولت کی گرم بازاری۔
بازار لگانا۔ دوکانین کھولنا۔ اسباب قرینے سے لگانا۔ اشیا پھیلانا۔ مولف۔ ایک ہفتے مین چلے جائینگے + دار فانی مین جو آ بیٹھے ہین + بند کر جائینگے آخر دوکان + اب جو بازار لگا بیٹھے ہین +
بازار مندا ہونا۔ نرخ کم ہوجانا۔ لین دین نہونا۔
بازار ناپنا۔ بازارون کا چکر لگانا۔ واہی تباہی پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ مولف۔ کام کرنے کے لیے آئے ہو جب + پھر بیکار کرنے ہو تم بیکار کیوں + اپنے گھر کی جب نہین رکھتے خبر + ناپتے پھرتے ہو پھر بازار کیون +
باز آنا۔ چھوڑ دینا۔ دست بردار ہونا۔ تیاگنا۔ ترک کرنا۔ مولف۔ بخش اگا تمھین خدا۔ کریم + تم اگر کار بد سے باز آؤ + دل دکھاؤ نہ نیک و بد کا + کبر و بغض و حسد سے باز آؤ +
بازو دینا۔ مدد دینا۔ امداد کرنا۔ معاون ہونا۔ قوت دینا۔ طاقت بخشنا۔
بازی دینا۔ مات دینا۔ ہرانا۔ جیتنا۔
بازی کھانا۔ مات کھانا۔ بازی ہارنا۔
بازی لگانا۔ شرط باندھ کر کھیلنا۔
بازی لیجانا۔ بازی جیتنا۔ سبقت لیجانا۔ غالب رہنا۔ کھیل مین۔ مولف۔ ایک دن اُٹھ جائیگا شطرنج کا رنگین بساط + خالی آئیگا نظر ہر ایک خانہ ایک دن + شاہ و فرزین و پیادہ سارے مارے جائینگے + بازی لیجائیگا تمسے یہ زمانہ ایک دن +
باسا کرنا۔ رات کہین رات ٹھہرنا۔ بسرام کرنا۔ بسیرا کرنا۔ شب باش ہونا۔ صفدر فوقانی۔ مسافر آدمی کے واسطے ہے + سرائے دہر مین دو دن کا باسا +
باغ باغ ہونا۔ بہت خوش ہونا۔ شگفتہ ہونا۔
باغ سبز دکھانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا۔ دام مین لانا۔ مولف۔ بھولنا مت فریب مت کھانا + دیکھکر سبز باغ دنیا کا + گل کوئی دم مین ہونے والا ہے + جو روشن چراغ دنیا کا +
باگ اُٹھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ روانہ ہونا۔ اپنے مقام سے چلدینا۔
باگ ڈھیلی چھوڑنا۔ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چھوڑ دینا تاکہ خوب دوڑے۔ مولانا اکبر۔ ع۔ جوڑنا ہو مذمت دنیا کے ساتھ تم + اپنے دل اسکا رشتہ توڑنا۔ محو ہوجانا۔ لکھنے عشق مین ایسی کہ باگ اپنی ڈھیلی چھوڑنا۔
باگ موڑنا۔ گھوڑے کو اُلٹا پھیرنا۔
باگ ہاتھ سے چھوٹنا۔ موقع ہاتھ سے نکل جانا۔ اختیار نہ رہنا۔
باگ منہ سے چھوڑنا۔ مطلق العنان کر دینا۔

بالا بالا - الگ الگ چپکے چپکے بے اطلاع لے گئے سنتے اور ہی دیر
بالا بتانا - ٹالنا - لیت و لعل کرنا - بہانہ کرنا - بتا دینا - دھوکا دینا -
بال اترنا - بالوں کا خود بخود گر جانا - یا استرے سے مونڈا جانا -
بال آنا - بال نکلنا - بال اُگنا - درز و شگاف پڑ جانا -
بال بال بچ گیا - بچاؤ ہو گیا مصیبت سے چھوٹے -
بال بال دشمن ہو گیا - تمام زمانہ دشمن ہو گیا -
بال بال گج موتی پرونا - بھاری اور قیمتی سنگار کرنا ایڑی سے چوٹی تک سنوارنا - ہر ایک بال میں قیمتی موتی پرونا -
بال باندھا تابعدار - نہایت مطیع - فرمان بردار - بال کے ساتھ باندھ کر جس طرف کھینچ لے جاؤ - عذر نہیں ہو۔ مولف - فدا تیرے گیسوے مشکین پہ ہے - یہ بندہ ترا بال باندھا غلام -
بال باندھی کوڑی اڑانا - تیر نشانہ پر لگانا -
بال بنانا - چوٹی گوندھنا کنگھی کرنا - حجامت بنانا -
بال بیکا نہ ہونا - کچھ صدمہ نہ پہونچنا - مولف - خدا حافظ اگر ہو آدمی کا + نہیں ہوتا کسی سے بال بیکا -
بال دینا - مونڑ منڈانا - جو ہندو ماں باپ اور گرو کے مرنے پر مونڑ منڈاتے ہیں -
بال سفید ہونا - بوڑھا ہونا ضعیف ہونا -
بال کا کھمبل بنانا - بال کی کھیس بنانا - چھوٹی سی بات کو بڑھا کر کہنا - تل کا پہاڑ بنانا - جھوٹ کو سچ بنانا -
بال کی کھال کھینچنا - باریکیاں نکالنا - موشگافی کرنا - حد درجہ کی چھان بین کرنا - کنجوسی کرنا - نفاست شعاری کرنا - مولف - جو معنی رس فہیم و نکتہ دان ہیں + قلم سے کھینچتے ہیں بال کی کھال -
بال لینا - بال مونڈنا - استرہ دینا -
بال و پر نکالنا - اڑنے کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا سطا [illegible]
بانا باندھنا - ہتھیار باندھنا مسلح ہونا صفدر فوقانی - گردن گرودن دون جھک جائیگی - آؤ گے جس وقت بانا باندھ کے -
باندھنا - ڈھکنا - روکنا - بند لگانا - گرہ لگانا - مقید کرنا عقد باندھنا - ہاتھ باندھنا - قطار باندھنا - پل باندھنا - مضمون باندھنا - پردہ باندھنا - شست باندھنا - منصوبہ باندھنا - بہتان باندھنا - انشاء اللہ خان انشا - سب سکو سر پہ باندھے ہیں تو اسکو تاڑ باندھ تو سے کی گر طلب ہو گدا سکے یار مولف - جبتک نکلے نہ دم کھلنے نہ پائے + دل خدا کے ساتھ ایسا باندھنا -
باندھنو باندھنا - منصوبہ باندھنا - سازش کرنا - بندش باندھنا - بندش

کرنا - کسی نئی چیز کی فکر میں ہونا -
بانڈی چلنا - لٹھ چلنا - لڑائی ہونا -
بانسا پھر جانا - ناک ٹیڑھی ہو جانا جو اکثر مرنے کے قریب ٹیڑھی ہو جاتی ہے
بانس پر چڑھنا - بدنام ہونا - رسوا ہونا - برائی کے ساتھ مشہور ہونا
بانسوں اچھلنا - خوشی کی حالت میں ناچنا کودنا -
بانک بگڑنا - بنا بنایا کام خراب ہونا - عورت کا خاوند مر جانا -
بانک بننا - موقع بننا - اتفاق لگنا - سنجوگ بننا -
بانہہ ٹوٹ جانا - بازو ٹوٹ جانا - کوئی عزیز مر جانا -
بانہہ دینا - امداد دینا - مدد کرنا -
باچھیں چڑھانا - لڑنے کو طیار ہونا -
با دبا ندھنا - ہوا باندھنا - خوشامد سے اپنا مطلب نکالنا -
باؤ پر آ جانا - دماغ و غرور میں آ جانا - متکبر ہو جانا - ناسخ - کیوں سلاطین زمانہ آ گئے ہیں باؤ پر - تختۂ تابوت جب تخت سلیمان ہو گیا -
باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا - مغرور متکبر ہونا - مولف - تیرہ پوشیدہ بزیر خاک ہیں + باؤ کے گھوڑے پہ جو کل تھے سوار +
باؤلی دینا - شکاری پرندے کو دوسرے جانور پر چھوڑ کر تیز کرنا سدھارنا - سنوارنا - بھڑکی دینا -
باہا پڑنا - واسطہ پڑنا - معاملہ پڑنا -
باہا ڈالنا - واسطہ اور معاملہ ڈالنا -
باہر اندر جانا - سیر تماشے کو نکلنا - ادھر ادھر پھرنا -
باہر جانا - سفر کو یا جنگل کو جانا - اندازے سے نکلنا حد سے بڑھنا - قدم رکھنا - اندازے سے باہر + جو حد ہو اس سے تم باہر جانا
باہر کا - بیگانہ - اوپرا - پرایا - دیہاتی - دہقانی - گنوار - مولف - دل بدخواہ نے اندر سے مجھکو کر دیا غارت نہیں داخل ہوا اس گھر میں کوئی چور باہر کا +
باہر کرنا - نکال دینا - الگ کرنا - خارج کرنا - طلاق دینا - مولف - کرو باہر انھیں گھر سے نکالو + کہ ہیں یہ نفس و شیطاں دونوں بدخواہ + چھپے رہتے ہیں یہ گھر میں تمھارے + رہو تم انکی بدخواہی سے آگاہ +
باہر والا - بھنگی - خاکروب - غیر آدمی -
بایاں پیر پوجنا - کسی کے کمال اور بڑائی کا قائل ہونا - اپنے فن میں یکتا ماننا - لوہا ماننا - شعر مشہور [illegible] شوق - مجھکو معلوم کے خوب باندھی سیر + پوجیے آنکا بایاں پیر -
بائیں بائیں کرنا - بیہودہ بکنا - بکواس کرنا - غل مچانا - شور برپا کرنا

بارہ پنی توپ ۔ بارہ پونڈ کا گولہ کھانے والی توپ بھاگتی عورت
بازاری گپ ۔ **بازاری بات** ۔ غیر معتبر خبر ۔
بات چیت ۔ گفتگو ۔ بول چال ۔ ۵ لے لیا غیرون سے میدان
ہمنے جیت + ہو گئی جسوقت آنسے بات چیت +
باریک بات ۔ باریک نکتہ ۔ متین کلام ۔ گہری بات جو
بہ مشکل سمجھی جائے ۔
بازاری عورت ۔ پیشہ دار عورت ۔ رنڈی ۔
بالادست ۔ زبردست حاکم ۔ سخی ۔ مولف ۔ دستگیری ہے انھین
لوگون کا کام + جو کہ مال و زر مین بالا دست ہین + ہو رہے ہین
سرلسبر بے دست و پا + حوصلے دنیا مین جنکے پست ہین ۔
بالائی یافت ۔ وہ آمدنی جو ملازم کو سوا تنخواہ کے رشوت وغیرہ کی ہو
بات کی پیچ ۔ اپنے سخن کا پاس اور بات کا لحاظ ۔
بادشاہی خرچ ۔ وہ خرچ جو حیثیت سے زیادہ ہو ۔
بانہہ پکڑے کی لاج ۔ ہاتھ پکڑے کی شرم ۔
بات کا بھید ۔ مغز سخن فحوائے کلام مضمون مطلب ۔
بالا چاند ۔ نیا چاند ۔ ہلال ۔ ماہ نو ۔
باپ مارے کا بیر ۔ عداوت جو بزرگون سے چلی آتی ہو
بادشاہی چور ۔ نامی گرامی چور ۔ قزاق ۔ ڈاکو ۔ چورون کا افسر
بار بار ۔ گھڑی گھڑی ۔ ہر وقت ۔ مولف ۔ حق سے وہ ملے
دولت دیدار بار بار + ملجائے جسکو یار بہ بسیار بار بار + آنکھون
سے جسنے پردۂ غفلت اٹھا دیا + دیکھا اسی نے چہرۂ دلدار بار بار +
کس کس طرح دکھا تا ہو تازہ بہار دیکھ + ہر فصل مین یہ گلشن بیخار بار بار +
کیا بار بار ہونگی گلشن مین بلبلین + پھولیگا کب یہ حسن کا گلزار بار بار +
پھیلا بغیر حق کے نہ غیرون کے روبرو + دست سوال تکرنا وار بار بار +
باربردار ۔ بوجھ اٹھانے والا آدمی یا گھوڑا ۔
بارگیر ۔ لدو گھوڑا ۔ خچر ۔ اونٹ ۔ اور وہ فوجی سوار جسکا
ذاتی گھوڑا نہو ۔
بانی کار ۔ جس سے کسی کام کی ابتدا ہو ۔ سود اہو جو ہین ۔ جتنے
نوکر مین اُسکے خدمتگار + فن دزدی مین سب ہین بانی کار +
باہر اندر ۔ سودا ۔ کچھ راضی کچھ ناراض ۔
بازار کا روز ۔ پینٹھ لگنے کا دن ۔ منڈی کا دن بیوپاری کے اتفاق کا دن ۔
بانڈی باز ۔ لٹھ باز ۔ جنگجو ۔ مفسد ۔ لڑویہ ۔ تخورندہ پشتہ ۔
بازپرس ۔ محاسبہ ۔ تحقیقات ۔ دریافت ۔ پوچھ گچھ ۔ مولف
پوچھے جاؤگے خدا کے روبرو + آئیگا جس دن روز بازپرس ۔
بادفروش ۔ بانونی ۔ خوشامدی ۔ مسخرا ۔ بکواسی ۔ بھاٹ ۔ بھانڈ
جو ایک مشہور قوم ہے ۔
باشوق ۔ شوق سے ۔ راضی خوشی
بابو لوگ ۔ انگریزی دفتر کے سرکاری ملازم انکی نسبت یہ شعر
مشہور ہے ۵ کہ بابو بیک نقطہ یابو شود + نگاشن تہ تا کہ قابو شود
بال سے باریک ۔ نہایت باریک اور مہین ۔
بال بال ۔ ذرا ذرا ۔ مو بمو ۔ سب ۔ تمام ۔ مولف ۔ محو ایسا عشق
حق مین ہو کہ تیرے جسم کا + ذاکر و شاغل رہے ذکر خدا مین بال بال +
بال گوپال ۔ لڑکے بالے ۔ عیال اطفال ۔
باہو بل ۔ زور بازو ۔ قوت بازو +
باریک کلام ۔ دقیق کلام ۔
باریک کام ۔ وہ کام جو باریک قلم سے نقاش کرے ۔
بات بات مین ۔ فی الفور ۔ بہت جلد ۔
بات کرنے مین ۔ **بات کی بات مین** ۔ ذراسی دیر مین ایک
لحظہ مین ۔ مولف ۔ غضب ہے کہ وہ بے سبب رات کو + خفا
ہو گئے بات کی بات مین ۔ وله ۔ کیا ٹھکانا ہے اُس طبیعت کا + جو
بگڑ جائے بات کرنے مین +
بات کرنے مین پھول جھڑتے ہین اُسکے منہ سے باتین
کیا نکلتی ہین گویا پھول جھڑتے ہین ۔ نہایت شیرین گفتار ہے لطف
موتی گرتے ہین وقت ہنسنے کے + بات کرنے مین پھول جھڑتے ہین
بادشاہ ہین حاکم وقت ۔ مالک تخت و تاج ہین ۔ صاحب اختیار
ہین ۵ آزاد ہین کسی کے نہین اختیار مین + ہین آج وہ
ولایت خوبی کے بادشاہ +
بات کی بات کو ۔ ذراسی دیر کے واسطے صفدر فوقانی
گذر اسکا میری طرف آج کل نہ دن کو کبھی ہے نہ ہر رات کو + گر
بھول کے بھی کبھی آ گئے + تو آئے فقط بات کی بات کو +
بازارو ۔ وہ چیز جو جلد فروخت ہو جائے سستی ہلکی قیمت کی +
بازو ۔ زور ۔ طاقت ۔ قوت ۔ مددگار ۔ دوست اور بھائی مولف
بنو تم دست و پا بیدست و پا کے + جو ہو کمزور تم ہو اسکے بازو +
بات بڑی چھوٹا منہ ۔ وہ ناجائز کلمہ جو زبان سے نکالنے
کے لائق نہو ۔ مولانا اکبر لاہوری ۔ لب جانان سے کیونکر
بوسہ مانگون + کہ اپنا منہ ہے چھوٹا اور بڑی بات +

بادامی آنکھ ـ چھوٹی آنکھ۔
باردانہ ـ سامان ـ برتن بھانڈا ـ ڈیرہ خیمہ پال تنبو وغیرہ ـ
باضابطہ ـ دستور کے مطابق ـ
باقاعدہ ـ قاعدہ کے مطابق ـ
بال بدھ ـ بچوں کی سی سمجھ اور عقل ـ
بانھ ـ ہاتھ بازو ـ آستین عضو پنجہ سے مونڈھے تک +
باپ دادا سے ـ قدیم سے بزرگوں کے وقت سے ـ س
غیر اپنا کبھی نہیں بنتا + سنتے آئے ہیں باپ دادا سے ـ
بات پر بات یاد آتی ہے ـ تقریر ختم نہیں ہوتی ـ ایک بات کے ختم ہونے پر دوسری یاد آجاتی ہے ـ
بات تو یہ ہے ـ حقیقت یہ ہے ـ خلاصہ یہ ہے ـ الغرض ـ القصہ ـ
باتوں کا دھنی ہے ـ بڑا باتونی ہے باتیں بنانے والا ہے زباندراز ہے
بات ہے ـ اصل میں کچھ نہیں زبان کی بات ہے ـ
باد ہوائی ـ لغو ـ بیہودہ ـ ناکارہ ـ نکما ـ
بارہ باٹ ـ جدا جدا الگ الگ ـ تین تیرہ تتر بتر ـ
باربرداری ـ بوجھ سامان جو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ لیجائیں
بارہ بانی ـ پورا ـ کامل سب نقص سے ـ ف اس بن مجھکو چین نہ آوے وہ میرے تئیں آن بجھاوے + ہے وہ سب گن بارہ بانی ہای سکھی ساجن نہیں سکھی پانی ـ
بارہ مہینے ـ ایک سال ـ
بازار کی مٹھائی ـ بازار کی شیرینی ـ کسبن عورت جسکا ہر کوئی خریدار ہوسکے ـ
بازاری ـ منسوب ببازار جو چیز بازار کے متعلق ہو مولف
گھر سے ہرگز قدم نہ رکھ باہر + عمر گوشہ میں کر بسر ساری + نکلا باہر تو کاٹ کھائینگے + تجھکو کتے ہیں جتنے بازاری ـ
باغ باڑی کھیتی ـ زمین ـ آل اولاد +
باقی ساقی ـ رہا سہا بچا بچایا ـ
بالائی مزے ـ اوپر کے مزے علاوہ آمدنی کے ـ
بال بچے ـ عیال و اطفال ـ کنبہ ـ قبیلہ ـ آل و اولاد ـ
بال برابر ہے ـ نہایت باریک و رنہیں چیز ـ مولانا اکبر پیرا پل کے اسکی سلمہ ہے + کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے ـ
بانھ بانکا ہے ـ ہاتھ اونچا ہے صاحب اختیار ہے ـ
باؤ بندی ہوئی ـ بناوٹ ـ کر مت ـ خیالی پلاؤ ـ

باؤ بھری کھال ہے ـ انسان کا جسم جسکا مدار دم پر ہے ـ مولف
زمانے میں اس زندگی کا قیام + کوئی روز یا ماہ یا سال ہے + جو آتا ہے جاتا ہے وہ ایک روز + بیان تبدلے یہی حال ہے + فنا عمر ہے اور فنا زندگی + فنا ملک ہے اور فنا مال ہے + نکل دم گیا جب تو پھر کچھ نہیں + کہ یہ کھال باؤ بھری کھال ہے +
باہر کرکے ـ ماسوائے ـ علاوہ برین ـ اسکے بغیر ـ
باہر کی پھرنے والی ـ بے پردہ عورت جو ستر میں نہ بیٹھے ـ اور خادمہ و پرستار عورت جو کام خدمت پر مقرر ہو ـ

باب بائے ابجد

بباد اٹھانا ـ فتنہ و فساد برپا کرنا ـ طوفان اٹھانا ـ مقدمہ کھڑا کرنا
بپڑیاں چھوڑنا ـ زلفیں بڑھانا ـ لٹیں چھوڑنا ـ بال لمبے چھوڑنا
ببول کے پیڑ بونا ـ کانٹے بونا ـ بدی کرنے پر مستعد ہونا ـ دوہا کرنی کرے تو کیوں ڈرے کرکے کیوں پچھتائے + بوئے پیڑ ببول کے تو آم کہاں سے کھائے +
بپتا پڑنا ـ مصیبت پڑنا ـ آفت آنا ـ
بپھرنا ـ بچلنا ـ ضد کرنا ـ قابو میں نہ رہنا ـ باغی ہونا ـ
بپادی ـ فسادی ـ جھگڑالو ـ فتنہ انگیز ـ

باب بائے تائے فوقانی

بتا دینا ـ ٹہولا دینا ـ فریب دینا ـ ٹالنا ـ حیلہ حوالہ کرنا ـ
بتاسے کی طرح گھل جانا ـ بیماری یا غم سے لاغر ہوجانا و دبلا ہونا
بتانا ـ آگاہ کرنا ـ واقف کرنا ـ جواب دینا ـ بولنا ـ نام لینا ـ راز افشا کرنا بھید کھولنا ـ اشارہ کرنا ـ سین کرنا ـ دکھانا ـ سمجھانا ـ رہنمائی کرنا ـ مولف
بڑا بھاری خزانہ ہے محبت + اسے چوروں کی آنکھوں سے چھپانا کسیکو راز کا واقف نکرنا ـ یہ بھید لینا کسی کو مت بتانا ـ میر حسن کبھی ناچنا اور گانا کبھی مدھ جھانا کبھی اور بتانا کبھی + مثل اندھے کو اندھا ملا راہ بتائے کون ـ
بت بننا ـ بت ہوجانا ـ موت کی طرح چپ ہوجانا ـ منھ سے نہ بولنا ـ
مولف خدایا آج کیوں چپ ہیں وہ دلدار + مرے بت آج کیوں بت بن گئے ہیں +
بتلانا ـ بیدراں نا ـ کسی کی برائی نکالنا ـ عیب ظاہر کرنا ـ نکتہ چینی کرنا
بتوسے میں آنا ـ فریب میں آنا ـ
بتھا سنانا ـ اپنی مصیبت ظاہر کرنا ـ سرگذشت سنانا ـ
بتی لگانا ـ چراغ روشن کردینا ـ آگ جلانا ـ
بتی چڑھانا ـ موم کی بتی فانوس یا شمعدان پر لگانا ـ
بتی دکھانا ـ آگ کھانا ـ داغنا ـ جلانا ـ پھونک دینا ـ روشنی دکھانا

بتیس دانتون کی بھاکا - کوسنا - بد دعا دینا -
بتیس دھار ہو کر نکلنا - بتیس دھار دانتوں سے نکلنا - پھوٹ پھوٹ کر نکلنا
بتیسی بجنا - سردی کے سبب سے کانپنا اور دانتوں کا آپس میں ٹکرانا
بتیسی بند ہو جانا - جبڑے ملجانا - دندان پر جانا - منہ بند ہو جانا
بتیسی دکھلانا - دانت نکلنا - ناحق ہنسنا - بیہودہ طور پر ہنسنا
بٹا دینا - گھاٹا اٹھانا - نقصان لینا
بٹا لگانا - گھٹوتی کاٹنا - نقص یا کھوٹ یا نرخ کی کمی کا عوض لینا -
بٹا لگنا - تہمت لگنا - بدنامی ہونا - کٹوتی کٹنا - نقص یا کھوٹ کا عوض دیا جانا -
بٹانا - تقسیم کر لینا - کھینچنا - پراگندہ کرنا - بدلانا -
بٹھانا - بٹھلانا - دھرنا - رکھنا - جمانا - ٹھہرانا - قائم کرنا - میر حسن - یہ وہ دل کو اپنا بٹھاتا نہیں + کسی کام سے وصل بھاتا نہیں
بٹیر کا بیہ جانا - بٹیر کا دانہ ملنے کے سبب سے دبلا ہو جانا -
بٹاؤ - مسافر - غیر - اجنبی - بیگانہ -
بٹیرے دیدے - موٹی اور چوڑی آنکھیں - ابھری ہوئی آنکھیں جو چھوٹی نہوں -
بٹے کھاتے - وہ رقم جو وصول کے قابل نہو -

بائے با جیم

بجرا - بڑا سخت بھاری - بجلی - برق سودا - ہاتھی کی ہجو میں ہے اتنا بجرا چلنے میں یہ ذات + نہیں ہاتھی مصیبت کی ہے یہ رات -
بچن بند ہونا - عہد و پیمان کر لینا - قول و قرار کا پابند ہونا -
بچن توڑنا - عہد توڑنا - اقرار سے پھر جانا -
بچن دینا - قول اور عہد کرنا -
بچن ڈالنا - سوال کرنا - درخواست کرنا -
بچن مارنا - عہد کرنا -
بچن نبھانا - عہد پر قائم رہنا
بچن ہارنا - اقرار و عہد کر کے صاف مکر جانا -
بچھا دینا - پھیلا دینا - بکھر دینا - فرش کر دینا -
بچھونا الٹھنا - فرش لپیٹا جانا - ماتم اور سوگ کا زمانہ ختم ہونا -
بچھونا کرنا - بستر لگانا - فرش کرنا -
بچھیا کا باوا - بیل - بیوقوف - احمق - نادان - مولف فلک چلتا ہے کیسی الٹی چالیں + زمانہ آگیا ہے کیسا اٹھا + وہ تاریکی ہے پھیلی سر زمین پر + کہ ہر چار طرف اندھیر چھایا + جو اچھے لوگ اہل خاندان تھے

نہیں ملتا انھیں کھانے کو ٹکڑا + ہوئے خانہ نشین اہل شرافت + کوئی انکا نہیں حیلہ وسیلا + گذرتی ہے جو انپر حالت زار + نہیں اہل بصیرت دیکھ سکتا کمینے صاحب مکنت ہوئے ہیں + جو ادنی تھے دبن بیٹھے ہیں اعلا + جو غلہ بیچنے والے تھے بقال + حکومت کا انھیں حاصل ہے رتبا + جو تھے فرش زمین پر کفش بردار + دماغ انکا بہ بام عرش پہونچا + ہر اک دفتر میں اس دفتر کا افسر + اڑو ڑا ہے کوئی اور کوئی بنیا + جنے جنبیجتے تھے انکے بیٹے کوئی ہے رائے صاحب کوئی راجا + وہ کہلاتے ہیں انسان جو کہ پہلے فقط حیوان تھے اور بچھیا کے باوا +
بچے نکلوانا - مرغی کو انڈوں پر بٹھلانا -
بجلی بسنت - بسنت کے موسم کی بجلی جو زیادہ کڑکتی اور گرجتی ہے - عورت جنگجو اور لڑنے والی زبان دراز - چالاک گھوڑا باد رفتار +
بجلی کی تلوار - تیغ براں - تیز تلوار +
بچن پال - سخن پرور - عہد کا پابند +
بچوں کا کھیل - آسان کام -
بچھیا پلٹن - بچوں کی فوج -

بائے با حائے حطی

بحال رکھنا - قائم و برقرار رکھنا -
بحال کرنا - بدستور برقرار و قائم کرنا -
بحال ہونا - اپنے کام پر قائم ہونا - مولف - غم نہیں رکھتے جو دل میں حال و استقبال کا + فی الحقیقت خرم و خورسند ہیں ہر حال میں شادی و غم میں طبیعت انکی ہوتی ہے بحال + ہر گھڑی ہر لحظہ و روز و مہ و ہر سال میں -
بحر کھلنا - ذہن اور حافظہ کھلنا -

بائے با خائے

بخار چڑھنا - بخار آنا - بدن گرم ہونا - حرارت ہونا - س نام سنتا ہے جب رقیب مرا + ڈر سے اسکو بخار چڑھتا ہے +
بخار دل میں رکھنا - دل میں غصہ رکھنا - دل سے عداوت کرنا - مولف نہیں معلوم کس لیے دلدار + میرے ملنے سے عار رکھتے ہیں غیر کی بات پر یقین کر کے + دل میں مجھسے بخار رکھتے ہیں +
بخار نکالنا - خوب لڑ جھگڑ لینا - مولانا اکبر لاہوری - جو کہنا تھا وہ بر ملا کہہ دیا + نکالا جو تھا اپنے دل میں بخار +
بخت آزمائی کرنا - قسمت کو آزمانا - ہر ایک کے بھروسے پر کوشش کرنا - مفتی حیدر لاہوری - محبت میں جو ہے ہونا ہے ہوگا + مگر بندہ بخت آزمائی کرے

آغا

بخشنا۔ دینا۔ سخاوت کرنا۔ حکیم انور لاہوری۔ چاہتے بخشش ہو گر اللہ کی + اُسکے بندوں کی خطائیں بخش دو +
بخیہ ادھیڑنا۔ ٹانکے اُدھیڑنا۔ پردہ کھولنا۔ راز فاش کرنا۔
بختاوری آئی ہے۔ شامت آئی ہے۔ کم بختی نے گھیرا ہے۔ شوق۔ کیا دھما چوکڑی مچائی ہے + دیکھو بختاوری کچھ آئی ہے۔

بائے بادال

بداؤں کے للا۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح۔ مورکھ۔ ماداں
بد بِر کرنا۔ بدظن کرنا۔ دل سے بُرا کرنا۔
بدر نکالنا۔ حساب میں سے بقایا نکالنا۔
بدعت کرنا۔ نئی بات نکالنا۔
بدن بگڑ جانا۔ جذام کی بیماری ہو جانا۔
بدن پھول جانا۔ بہت سی چھوٹی پھنسیاں نکلنا۔ بدن پر خارش ہونا
بدن تھکا ہونا۔ خفیف سا بخار ہونا۔
بدن توڑنا۔ انگڑائیاں لینا۔ سستی پھیلانا۔
بدن ٹوٹنا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہونا۔ اعضا شکنی ہونا۔
بدن چُرانا۔ شرم کے مارے اپنے بدن کو سکیڑنا۔ چھپانا۔ شوق۔ سب حیا کے سے بدن چُرائے ہوئے + پائنچے ناز سے اُٹھائے ہوئے +
بد نظر دیکھنا۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ بد نیت ہونا۔ تاکنا۔ جھانکنا۔ صفدر رقاقی۔ نیک صورت خوبرو دلدار کو + کب روا ہے بد نظر سے دیکھنا
بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ کسی خوف یا سردی کے ملنے بدن کے بال کھڑے ہو جانا۔
بدو کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔
بدھائی دینا۔ مبارکباد دینا۔
بد ہضمی ہونا۔ گرانی ہونا۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔
بدھ کھانا۔ جمع خرچ کی میزان برابر ہونا۔
بدھ ملانا۔ حساب جانچنا۔ دولھا دلھن کی جنم پتریاں ملانا۔
بدھیا بیٹھ جانا۔ چلتے بیل کا بیٹھ جانا۔ جاری کام بند ہو جانا۔
بدھیا کرنا۔ بیل کو خصی کرنا۔
بدھیاں پڑنا۔ کمچی یا کوڑے کا نشان بدن پر پڑنا۔
بدی پر آنا۔ برائی کرنے پر مستعد ہونا۔
بدی چیتنا۔ بُرائی چاہنا۔ بُرا مانگنا۔
بدی کرنا۔ برائی اور دشمنی کرنا۔ غیبت کرنا۔ میر حسن۔ کسی کی بدی تو نہ کر عیب ہے + کہ اُسکا خدا عالم الغیب ہے۔

بدوضع۔ بداطوار۔ بدچلن آدمی۔
بڈھا پھونس۔ نہایت بڈھا۔ پیر فرتوت۔
بدا بدی۔ بختا بختی۔ صدم صدا۔ ہاتھی ٹکرا۔
بدپرہیزی۔ بے احتیاطی و بے اعتدالی جو بیمار سے وقوع میں آئے

بائے بارے

برابر کا۔ ہم عمر۔ ہم قد۔ ہم وزن۔ ہمسر۔
برابر کرنا۔ طول و عرض و عمق میں ایک چیز کو دوسری کے ساتھ یکساں کرنا
برابر ہونا۔ ہر طرف سے یکساں ہونا۔
برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا۔ گستاخی کرنا۔
بُرا بنانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔
بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔
براجمان ہونا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف رکھنا۔ بیٹھنا۔ زینت بخشنا
بُرا حال کرنا۔ بُرا درجہ کرنا۔ پتلا حال کرنا۔ بے عزت کرنا۔ بے حرمت کرنا
بُرا حال ہونا۔ بیمار ہونا۔ خستہ حال ہونا۔ پتلا حال ہونا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ خراب تو نے اے مسیحا نفس + بُرا حال ہے تیرے بیمار کا +
بُرا کہنا۔ بدی سے یاد کرنا۔ شکایت اور غیبت کرنا۔ مولانا اکبر لاہوری۔ بھلا مانگو بھلے کا اور بُرے کا + خداوند زمین و آسمان سے + بُرا بھی ہو اگر کوئی تو اسکو + نہ کہنا تم بُرا اپنی زبان سے۔
بُرا لکھا۔ بدقسمتی۔ بدنصیبی۔ بدطالعی۔ چراغ الدین روشن۔ بغیر از کہ قدرت بدل سکتا نہیں کوئی + اگر پہلے بُرا لکھا گیا ہے اپنی قسمت میں +
بُرا لگنا۔ بدنما معلوم ہونا۔ طبیعت کو دکھانا۔ محمد انور لاہوری۔ چھپا لیتے ہیں چہرہ مجھ سے دلدار + بُری لگتی ہے شاید میری صورت +
بُرا ماننا۔ ناراض و ناخوش ہونا۔ بگڑ جانا۔ رنجیدہ خاطر ہونا۔ مفتی حیدر لاہوری۔ جو سنتے ہیں مجھے بھلائی کی بات + دل آرام دل سے بُرا مانتے ہیں +
برآمد کر دینا۔ سراغ نکالنا۔ مال نکالنا۔ ظاہر کر دینا۔
برآمد ہونا۔ نکلنا۔ باہر آنا۔ ظاہر ہونا۔
برآنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ کامیاب ہونا۔ سید علی لغت۔ یقین ہمکو خلوت میں وہ پردہ دار + الٰہی ہماری بر آئے مراد +
برانگیختہ کرنا۔ آمادہ و مستعد کرنا۔ بھڑکانا۔ بہکانا۔ اغوا کرنا۔
برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ اجاڑنا۔ ویران کرنا۔ خراب کرنا۔ مؤلف۔ نہ کھونا سر و راپنی آبرو کو + نہ اپنی خاک کو برباد کرنا +
برپا کرنا۔ غل مچانا۔ اٹھانا۔ پھیلانا۔ وزیر لکھنوی۔ برپا ہوا ہے فتنۂ محشر جو اے وزیر + کچھ ذکر آ گیا ہے کہیں اُسکی چال کا +

برچھی لگنا - جگر کے پار ہونا - صدمہ پہونچنا - آفت آنا - مصیبت مین مبتلا ہونا - شوق - جب نظر تنے نظر دوچار ہوئی + ایک برچھی جگر کے پار ہوئی

برخاست کرنا - موقوف کرنا - برطرف کرنا -

برداشتہ خاطر ہونا - جی اچاٹ ہونا - اداس ہونا - گھبرانا -

بردینا - طاقت دینا - زور بخشنا - دختر کو شوہر دینا -

برس پڑنا - بارش ہونے لگنا - جوش و غصے مین آنا -

برسون جھولنا - کسی میدہ مین مدتون پڑے رہنا -

برف پڑنا - نہایت سردی ہونا -

برف مین لگانا - برف مین سرد کرنا ۵ جگر کی آگ نہ بجھے جس سے جلوہ مسیلا + لگا کے برف مین ساقی صراحی مے لا +

برف ہونا - سرد ہونا -

برکت اُٹھ جانا - ترقی موقوف ہونا - صفدر فوقانی - آگیا بدل کی جب نیت مین فرق + جسقدر تھی خیر و برکت اُٹھ گئی +

برکت دینا - افزائش و ترقی دینا - مولانا اکبر لاہوری - تو گرم خبر عمر ہیون کی + دیگا برکت خدا کمائی مین -

برکی ڈالنا - مٹی کی چھلی پرجا دو پڑھ کے کسی کی طرف پھینکنا

بر مانگنا - طاقت و زور مانگنا - عورت کا شوہر طلب کرنا ۵ آجکل بارہ برس کی کنیا - اپنے منہ سے آپ ہی بر مانگتی +

برملا سنانا - روبرو کہنا - مقابلہ پر بولنا -

برہم ہونا - ناراض ہونا - بگڑنا - صفدر فوقانی - رات بھر ہم سے نہ بولے اور کی منہ سے نہ بات + ایک بوسے پر بروش ہم نے ہم ہوگئے -

بُرے حالون جینا - افلاس کی حالت مین زندگی بسر کرنا -

بُری سنانا - بُری خبر سنانا - خلاف مرضی بات کہنا - ذوق آئی گھر سے تونے پھر جانے کی سنائی + ہو جلون سن نہ کیونکر یہ تو بُری سنائی -

بڑا بوڑھا - بڑی عمر کا آدمی ۵ کر و تقلید ہر اک کام مین اپنے بزرگون کی + بغور اسکو سنو جو بات فرمائے بڑا بوڑھا -

بڑا کرنا - بڑھانا - زیادہ کرنا ۵ یہ ہی ماں باپ کا بیٹے پہ احسان + کہ چھوٹے سے بڑا کرتے ہین اسکو +

بڑانا - سوتے سوتے بکنا -

بڑا نام کرنا - ناموری حاصل کرنا - چراغ الدین روشن - بڑا نام ہو جس سے وہ کام کرنا - بڑا بن سکے تم بھی بڑا نام کرنا

بڑائی دینا - عزت و توقیر دینا - مولف بھلائی پاتا ہے وہ بھلائی دے + بڑا وہ ہوتا ہے جسکو خدا بڑائی دے -

بڑائی کرنا - اپنی تعریف آپ کرنا - مولف ضعیف و عاجز و کمزور ہے یہ بندۂ زار + عبث یہ خاک کا پتلا بڑائی کرتا ہے -

بڑبڑانا - آہستہ آہستہ غصہ کی حالت مین بُرا بولنا -

بڑھو تھس لگنا - بوڑھی عمر مین جوانی کے عیش و عشرت کی طرف رغبت ہونا - بڑھاپے مین خواہش نفسانی کی کثرت ہونا - مولف بڑھاپے کا زمانہ اور ہوس دل مین جوانی کی + خیانت ہے خساست ہے حماقت ہے جہالت ہے + حقیقت مین جو بے بوسہ کوئی انزال کے پیچھے + نہ جسمی اسمین حظ ہے اور نہ روحی اسمین لذت ہے

بڑھاوا دینا - حوصلہ دینا - ہمت بڑھانا - جھوٹی تعریف خوشامد کرنا

بڑھاوے مین آنا - دھوکے و فریب مین آنا - دم کھا جانا

بڑھ بڑھ کے بولنا - اپنے رتبہ و حیثیت سے باہر کر بولنا ۵ آپ نے جب سے منھ لگایا ہے - کیسا بڑھ بڑھ کے بولتا ہے رقیب +

بڑھتی کا پہرا - ترقی کا زمانہ -

بڑھتی لکھ لینا - حساب مین زیادہ دام لگا دینا ۵ رزق جو مقسوم مین تحریر ہے + اس سے بڑھتی لکھ نہین سکتا کوئی +

بڑھ جانا - اپنے اندازے سے نکل جانا - دولتمند ہو جانا ۵ نہ نکلنا حدمین سے + اپنے اندازے سے نہ بڑھ جانا -

بڑھ چلنا - آگے نکل جانا - قدم بڑھانا ۵ رہنا اپنے مقام پر قائم + اس سے زیادہ کہین نہ بڑھ چلنا -

بڑے باپ کا بیٹا - عالی خاندان - صاحب عزت - بڑا آدمی - مولف - بڑائی نہین بے ہنر کے نصیب + اگرچہ ہو بیٹا بڑے باپ کا

بڑے گھر جانا - مرجانا - خدا کے گھر جانا -

برگشتہ بخت - بدنصیب - بدقسمت ۵ جو کوئی باپ بنی سے پھر گیا ہے وہی برگشتہ بخت و بدنصیب +

بُری نسبت - بُری حرام چیز - خراب چیز -

بُری بات - خراب [illegible]

بڑی بات [illegible] ضروری کام -

برابر کی چوٹ - برابر کی جوڑ - ہمسر - ہم پلہ - ہم رتبہ - برابر کا

برلا [illegible] عامی آدمی - لونڈی بچہ - لاندہب - نابہنر -

[illegible] مکان - عالی خاندان - صفدر فوقانی - بڑا گھر تم [illegible] دا ہے مین بے بنیاد آخر کار دونون +

بارہ مہینے - تمام سال - بارہ مہینے -

بڑا شخص - بڑا آدمی - امیر - عالم - فاضل - تجربہ کار - جہاندیدہ

بڑا قاف۔ کنایۃً قرمساق۔ دیوث۔ بھڑوا۔ بے غیرت۔
بڑا بول۔ تکبر و غرور کا کلمہ جو زبان سے نکلے۔ مولف۔ تکبر نہ بولو منہ سے کلمہ + کہ کر دیتا ہے سر نیچا بڑا بول +
بُرا کام۔ فعل ناجائز جو شرعاً و عرفاً منع ہو۔ مفتی حیدر لاہوری بھلائی کسے ہوگی بھلائی نصیب + بُرے کام سے ہے بُرائی نصیب
برسوین دن۔ جو دن برس کے بعد آئے۔
برس برس کے دن۔ تہوار کا دن عید شب برات وغیرہ کا دن جو برس برس کے بعد آتے ہین۔
برن ہین۔ ذات برادری سے خارج ہین۔
بُرے دن۔ نحوست کے دن۔ بدقسمتی کا زمانہ ؎ مرے گھر مین وہ بے بلائے چلے آئے + بُرے دن گئے آج کل ہین ہمارے
بڑا دن۔ متبرک دن عید وغیرہ کا۔
بڑی بات نہین۔ کچھ بڑی بات نہین۔ کچھ مشکل نہین۔ کچھ دشوار نہین ممکن امر ہے۔ ہونے والی بات ہے۔
بڑے میان۔ بزرگ آدمی عمر رسیدہ۔
برس بیاؤ۔ وہ عورت یا مادہ جانور جو ہر سال بچہ دیوے۔
بڑا مزا ہو۔ بڑا لطف ہو۔ بڑی سیر ہو۔ مقطر۔ بڑا مزا ہو جو ہو جائے خدا کچھ دن + ادھر یہان کی طرح اور ادھر وہان کی طرح۔
بڑی بہو۔ بڑے بیٹے کی عورت۔
بڑا دیدہ۔ شوخ چشم۔ بیباک۔ نڈر۔
بڑا رستہ۔ ورک کا رستہ۔
بڑا گھرانہ۔ بڑا خاندان۔ امیرون کا گھر جو باپ دادا سے امیر ہون۔
بُرائی بھلائی۔ نیکی بدی خیر و شر۔ مولف۔ تری رہجائیگی مر نے کے پیچھے + زمانے مین بُرائی یا بھلائی۔ بُرائی سے بُرا ہوئیگا تو یاد بھلائی تجھکو بخشیگی بھلائی۔
برق ہے۔ ہشیار ہے تیز ہے۔ بجلی ہے۔ آتش کا پرکالہ ہے۔ مولف۔ وقت جلوہ ماہ ہے یا مہر ہے۔ یا برق ہے + آسمان پر وہ زمین پر ایس اپنا فرق ہے
برکت ہے۔ کھانا زیادہ ہوگیا یعنے تقسیم ہوچکا ختم ہوچکا۔ اب برکت ہے مولف۔ خط جو آیا حسن کا سارا خزانہ لٹ گیا + اُس سے پیچھے گھر مین باقی خیر و برکت ہے فقط +
بڑا آدمی۔ امیر ذی عزت دولتمند۔ عالم۔ فاضل حکیم مولف جو اپنی زبان سے بڑائی کرے + نہین ہے وہ اصلا بڑا آدمی + جسے لوگ دنیا مین اچھا کہین + وہ ہے سب سے اچھا بڑا آدمی

بڑا کوئی۔ شریر مفسد۔ حرامزادہ۔ شرارت انگیز۔
بڑھتی دولت رہے۔ دولت مین ترقی رہے۔ بطور دعا کے ہے مولف۔ بڑھے اور گھٹے جیتا کہ رات دن بہتر سے حسن کی بڑھتی دولت رہے ؎ ہمیشہ تری بڑھتی دولت رہے + ترقی مین ملک و حکومت رہے
بڑی بوڑھی۔ بڑی عمر کی عورت۔ سیانی عورت۔ تجربہ کار عورت جہاندیدہ۔ نانی دادی۔
بڑے بوڑھے۔ بہر دو یاے مجہول بڑی عمر کے مرد۔ جہاندیدہ گرم و سرد آزمودہ۔ نانا۔ دادا۔ بزرگ۔ استاد۔ پیر۔
بڑی بی۔ عمر رسیدہ عورت۔

باے بازاے

بزرگون کا کھیکرا۔ وہ پرانا مکان جو آبا و اجداد سے چلا آتا ہو
بزن بولنا۔ قتل عام کا حکم دینا۔
بزن کرنا۔ قتل عام کرنا۔

باے باسین

بس گلنا۔ زہر اگلنا۔ بُرا بولنا۔ بدکلامی کرنا۔
بس ہونا۔ کڑوا ہونا۔ زہر ہوجانا۔
بس بونا۔ زہر بونا۔ اپنے حق مین بُرائی کرنا۔
بستر لگانا۔ فرش بچھانا۔ رات کے سونے کا۔
بس چلنا۔ اختیار ہونا۔ قابو ہونا ؎ فرشتے کو کبھی یہ جان نہ دیتا + اگر بس چلتا یہین آدمی کا۔
بس دیکھ لیا۔ خوب امتحان کر لیا اچھی طرح جانچ لیا آزمایش ہوچکی
بسرام کرنا۔ ٹھہرنا۔ اترنا۔ شب باش ہونا۔ آرام کرنا سونا۔
بسم اللہ کرنا۔ آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ ذبح کرنا۔ صفدر فوقانی اگر دل مین ارادہ ذبح کا ہے + نہین انکار بسم اللہ کیجے۔
بس ملانا۔ زہر ملانا۔ نقصان کرنا کھوٹ ملانا بگاڑ دینا۔
بس مین آنا۔ پھنسنا۔ قابو مین آنا۔ مولانا اکبر پھنس گئے جو لوگ دام۔ ۔ ۔ + بس وہ بے بس تجھ سے بس آ ۔ ۔ ۔
بس مین پڑنا۔ ۔ ۔ ۔ بس مین آجانا قبضہ و قابو مین ہونا مطیع ہونا۔ ۔ ۔ لاہوری مر گئے وہ زندگی رو چکے + شعر ۔ ۔ ۔ بے بس ہوچکے۔
بس مین رہنا۔ ۔ ۔ ۔ بس دار رہنا۔ مطیع رہنا شعر ہزار دل افتادہ ۔ ۔ ۔ ملا ہیت سر پہ ستا ہے جو تیری زلف کے پھندے ۔ ۔ ۔ ہو سکے رستگار

بس مین کرنا۔بس مین آنا۔اپنے قابو مین لانا۔مغلوب کرنا۔سید علی شاہ الفت۔اسکو اپنی کچھ نہین رہتی ہوس + جسکو اپنے بس مین کرلیتے ہو تم۔

بسنت پھولنا۔سرسون پھولنا۔زردی چھا جانا۔بہار کا آغاز ہونا۔لطف۔بسنتی آپ نے کرلی جو زیب تن پوشاک + نظر مین اہل نظر کے بسنت پھول گیا۔

بسترا دینا۔آرام دینا۔بستر کرا دینا۔

بسیرا لینا۔جانورون کا رات کو درختون پر آرام کرنا۔

بسولی خاصیت۔تیشے کی خاصیت جو اپنی ہی طرف لکڑی کے چھلکے اتارتا ہے۔اور آدمی خود غرض۔خود مطلب۔

بس بس۔کافی ہے۔زیادہ حاجت نہین ہے کیا بوسے کا شب جو ہمنے سوال + بولے جھنجھلا کے سن لیا بس بس۔

بسم اللہ ہی غلط۔شروع ہی سے خراب۔پہلے ہی سے غلطی ہوئی۔سر منڈاتے ہی اولے پڑنے سے آگے آگے انتہا تک دیکھیے ہوتا ہے کیا + ابتدائے عشق مین ہے جبکہ بسم اللہ غلط۔

بسر و چشم۔سر آنکھون سے۔خوشی سے۔دل و جان سے سے جان بھی جس کسے آپ مانگتے ہین + بسر و چشم ہان لیتا ہے۔

بس کرو۔صبر کرو۔جانے دو۔چپ رہو۔تمام کرو۔ختم کرو۔مولانا اکبر۔بہت ہو چکی ہے جفا بس کرو + ثواب برائے خدا بس کرو۔

بس کی گانٹھ۔زہر کی گرہ۔مفسد۔شریر۔فسادی۔جھگڑالو۔جان صاحب۔بیٹھی بانون پہ نہ جالیس کی ہے بیگانٹھ موا۔کیا کہون اس سے جو صدمے مجھے کیا کیا پہنچے۔

باے با شین

بشارت دینا۔خوشخبری سنانا۔اچھی خبر دینا۔حکیم محمد نور محمد نے عنایت سب پہ کی ہے شفاعت کی بشارت سب کو دی ہے۔

بشیش کرنا۔خاص کرنا۔

بشی۔عیش کرنا۔مزے اڑانا۔

باے با غین

بغل جانا۔رستے سے ایک طرف ہو کر نکلنا۔

بغل گرم کرنا۔دو شخصون کا بغلگیر ہونا۔

بغلگیر ہونا۔گلے لگانا۔ہم آغوش ہونا۔

بغل مین ایمان دبا لینا۔بے ایمان ہونا۔بد دیانتی کرنا۔

بغل مین منہ ڈالنا۔شرمندہ کرنا۔شرمندہ ہونا۔شرمسار ہونا۔

بغلین بجانا۔کسیکی برائی سنکر خوش ہونا۔مولانا اکبر۔عتاب آمیز باتین ہمسے جب کرتا ہے وہ گلرو + تو ہنس ہنس کر رقیب سنگدل بغلین بجاتا ہے۔

بغلین جھانکنے لگنا۔جواب نہ آنا۔منہ تکتے رہجانا۔شرمندہ و شرمگین ہونا۔

بغلین لینا۔بغلون کے بال مونڈنا۔

بغل کا دشمن۔وہ شخص جو گھر مین رہکر دشمنی کرے۔گھر کا دشمن اور آستین کا سانپ۔مولف۔دل ہی دشمن ہے مرا زیر بغل + دل ہی اپنی آستین کا سانپ ہے۔

باے با کاف

بک بک کرنا۔بیفائدہ باتین کرنا۔

بکھیڑا چکانا۔مقدمہ فیصل کرنا۔

بکھیڑا ڈالنا۔جھمیلا ڈالنا۔کام بڑھانا۔

بگٹٹ دوڑانا۔بے تحاشا دوڑانا۔ایسا گھوڑا دوڑانا جس سے باگ ٹوٹ جاے۔یا ہاتھ سے چھوٹ جاے۔

بگڑ بیٹھنا۔ناراض ہو بیٹھنا۔لڑنے پر مستعد فساد پر تیار ہونا۔مولف۔پھر سنورنے مین نہین آتے دوست + ہمسے جسوقت بگڑ بیٹھے مین۔

بگونا۔بری و بدگوئی کرنا۔

بگویا کرنا۔ہجو کرنا۔بدنام کرنا۔رسوا کرنا۔

بگلا بھگت۔بظاہر دوست دل سے دشمن۔

بکرے کی اولاد۔حرامی بچہ۔ولد الزنا۔

بگڑے دل۔دیوانہ۔سودائی۔بیوقوف۔وحشی۔باولا۔

باے با لام

بلا بوغما۔بہت موٹا۔بھینس۔بدصورت۔

بلا پیچھے لگانا۔اپنے آپکو کسی مصیبت مین پھنسانا۔جان بوجھکر خرابی مین پڑنا۔سے رعد۔سمجھانے مین ہم خود پھنس گئے + یہ بلا پیچھے لگا لی ہمنے آپ +

بلا کا بنا ہوا۔بلا کا پتلا۔نہایت تیز و چالاک و فطرتی۔صفدر فرقاتی۔بنتا نہین محبت سے + دل نہین یہ بلا کا پتلا ہے۔

بلا کی طرح پیچھے پڑنا۔بری طرح سے کسی کے پیچھے پڑنا۔

بلا ہو کر لپٹنا۔پھنسنا ہو کر چمٹنا۔

بلبلانا۔رونا۔نوحہ کرنا۔ملاپ کرنا۔

بل بل کرتا ہوا۔بلبلاتا۔نہایت شوق سے۔خوشی سے سرگرمی سے دلی جوش سے۔

بلبلا سا۔ناپائدار۔کوئی دم کا مہمان۔مولف۔دم آیا آیا آدمی کا عبث ہے اسکے جینے کا بھروسا + قیام اسکو بھلا ہو کس طرح سے + شرار اس دریا مین ہے یہ بلبلا سا +

بل بنانا۔ حساب تیار کرنا۔
بل بھرنا۔ زور بھرنا۔ قوت مین آنا۔
بل جانا۔ بھڑک اٹھنا۔ آگ کا مشتعل ہونا۔ جل جانا۔
بلمانا۔ روک رکھنا۔ ٹھہرانا۔ موہ لینا۔ پھنسا لینا۔
بلا۔ دام مین لانا۔
بلما۔ دوست پیارا محبوب۔
بل نکال لینا۔ پیچ نکالنا۔ سیدھا کر دینا۔ مومن۔ ہم نکال لینگے سن ہے موج ہوا بل تیرے + اسکی زلفون کے اگر بال پریشان ہوگئے۔
بل نکلنا۔ سیدھا ہونا۔ پیچ وخم جاتے رہنا + درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ حساب صاف ہونا۔ مولف۔ ہے یہ ممکن کہان کہ شانے سے زلف پیچان کے بل نکل جائین۔
بلور کا ٹکڑا۔ نہایت صاف وسپید بدن۔
بلا بدتر۔ نہایت خراب اور نکمی چیز۔
بلا تکلف۔ بلا روک ٹوک۔ بلا وسواس
بلا توقف۔ فی الفور۔ تُرت۔ فوراً۔ جلد۔
بلوۂ عام۔ عام لوگون کا ہجوم جو کسی بات کی تکرار ہوجانے سے۔
بلا گردان۔ تصدق ہونے والا۔ قربان ہونے والا۔
بلائین لون۔ قربان جاؤن۔ صدقے جاؤن۔ مولف۔ دل اپنا دون مین اُس زلف دوتا کو + بلائین لون مین اس کالی بلا کی۔
بلوان۔ بہادر۔ پہلوان۔ صاحب زور۔
بلون باون۔ خواہش۔ چاہت۔ ضرورت۔
بیل مین۔ کمزور۔ ناطاقت۔ نامرد۔
بلا ناغہ۔ ہر روز۔ متواتر۔ نت۔ برابر۔
بلا واسطہ۔ بغیر وسیلے اور ذریعہ کے۔
بلا جانے۔ ہم نہین جانتے۔
بلا سے۔ کچھ پروا نہین۔ بیزار سے۔
بلیے۔ شاباش۔ مرحبا۔ صد آفرین۔ فرید لاہوری۔ آفت ہے گیسوے مسلسل کون تجھ سے بچ سکے + بلیے وہ کالی بلا کا ناتراشا ہی
بلی آلانگ کر تو نہین آئے۔ یعنے تم اُس رستہ سے تو نہین آئے جس رستے سے بلی گئی تھی جو آتے ہی لڑنے لگے۔ چونکہ وہمی آدمی بلی کے کاٹے ہوے رستہ پر چلنے کو برا جانتے ہین اس سبب سے جب کوئی شخص کسی کے یہان آتا ہی اور تکرار کرنے لگتا ہی تو اُس تکرار کو اس رستہ کاٹنے کا اثر خیال کرکے یہ محاورہ بولتے ہین۔

باے با میم

بم پھوٹنا۔ کسی جگہ سے پانی کا جوش مارنا۔
بم مچانا۔ شور وغل مچانا۔ دہائی دینا۔

باے با نون

بنا ٹھنا۔ پوشاک وزیور سے آراستہ۔ بنا سنورا۔
بنا رہنا۔ آباد رہنا۔ زندہ رہنا۔ موجود رہنا۔ قایم وبحال رہنا مولف۔ دعائیہ۔ جبتلک ہی بنا رہے دین قائم + ترا یار بنا رہے اقبال
بن آنا۔ بن پڑنا۔ مطلب ومراد حاصل ہونا۔ قسمت کھل جانا۔ مومن۔ سنا ہے کہ اسنے زلف واکی + اگر سچ ہی تو بن آئی صبا کی + نظیر۔ جدھر کو جاؤ اُدھر غم جگر کو ہی کھاتا + عجب خرابی ہی کچھ ہاے بن نہین آتا
بناؤ کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ سجنا۔ درست کرنا۔ سنوارنا۔ آراستہ کرنا۔ زیب بنا۔ جسم کو لباس اور زیور سے + جب بناؤ کر کیا اُسنے سنگار + ہوگئی پھر حسن کی تازہ بہار +
بن آئے مرنا۔ بغیر موت کے مرنا۔ عمر طبعی سے پہلے مرجانا۔ عمر مفاجات سے گذرجانا۔ صفدر فوقانی۔ کچھ تو مارے زلف نے کچھ کرو تسلے بڑنے قتل + سب ترے جانباز عاشق آہ بن آئے مرے +
بن بن کر بگڑ جانا۔ درست ہوکر خراب ہوجانا۔ نئی چیز کا ٹوٹ جانا مولف۔ سیکڑون جی جی کے مرجاتے ہین لوگ + لاکھون بن بن کے بگڑ جاتے ہین کام۔
بنتی کرنا۔ منت کرنا۔ عاجزی کرنا۔ زاری کرنا۔ پانون پڑنا۔ عذر خواہی کرنا
بنجارے کی سی آگ چھوڑ جانا۔ نشان چھوڑ جانا۔ جس طرح قافلہ کوچ کر جاتا ہی اور چولھون مین آگ پڑی رہجاتی ہی۔
بنجنا۔ بیچ یا سوار کرنا۔ ناتہ یا شادی قرار دینا۔ خرید وفروخت کرنا۔
بنجے جانا۔ گھر گھر گلی گلی پھر کر سودا فروخت کرنا۔ پھیری پھرنا۔
بند باندھنا۔ پشتہ بنانا۔ روک لگانا۔ انسداد کرنا۔ انشا۔ اے دود آہ رات نہ بنڑے وہ بند باندھ + جاکر گلے سے مرغ سحر کے کمند باندھ۔
بند بند جدا کر دینا۔ جوڑ جوڑ الگ کر دینا۔ ٹکڑے کر دینا۔ مولف۔ نہ ٹوٹیگا تری الفت کا پیوند + اگرچہ ہو جدا ہر بند سے بند۔
بند بند جکڑ جانا۔ پکڑا جانا۔ جوڑ جوڑ مین درد ہوجانا۔ ہر ایک عضو مین کشش ہونا۔ گٹھیا ہوجانا۔ پچھا کے زلفون کا دام دلبر نے مرغ دل کو پکڑ لیا ہی + کہ بند بند اسکا بند غم مین پکڑ لیا ہی جکڑ لیا ہی۔
بند بند رہنا۔ غمناک پریشان رہنا۔ چپ رہنا۔ سست رہنا۔ مولف۔ باغ مین اے رشک گل جس دن تم آتے نہین + ہے دلتنگی سے ہر ایک غنچہ بند بند +

بند ڈھیلے کر دینا۔ سخت لت کوب کرنا۔ مارنا کوٹنا۔ کمزور کر دینا
ہ مارے غم کے تار بستر ہو رہا ہوں آج کل + تیری زلفوں نے کیا ہے ایسا ڈھیلا بند بند۔

بند چھڑانا۔ قید سے رہائی دینا۔ مولف غم گیسو سے دلواد رہائی + مجھے اس بند سے یارب چھڑا لو +

بندر بھبکی دینا۔ بندر کی سی صورت بنا کر ڈرانا۔ دھمکانا۔

بندگی بجانا۔ خدمت کرنا۔ ٹہل کرنا۔

بندوق بھرنا۔ بندوق میں باروت بھرنا۔

بندوق چھتیانا۔ بندوق چھاتی کی طرف سیدھی کرنا۔

بندوق لگانا یا چلانا۔ بندوق چھوڑنا۔ سر کرنا۔ دغ کرنا۔

بندہ بن جانا۔ غلام بن جانا۔ مطیع ہونا۔ بندگی کرنا۔ مولف۔ باندہ لو حق کی عبادت میں کمر + بندے بن جاؤ خدا کے واسطے کر چکے بہو بھول کر جتنے گناہ + اُن سے باز آؤ خدا کے واسطے +

بند ھوانا۔ قید کرانا۔ گرفتار کرانا۔ سکا ٹھ دلوانا۔ زنجیر پہنوانا

بند ہونا۔ بند ہو جانا۔ قید ہو جانا۔ رک جانا۔ مسدود ہو جانا۔ ختم ہونا مولف لکھی وزی جو ہر روزی یہاں لے + کہاں ممکن ہے اسکا بند ہونا +

بند ہیج کی دوا۔ امساک کی دوا۔ اسہال کی دوا۔ قابض دوا ہو اور وہ دوا جس سے اسقاط حمل نہو۔

بنسی کھیلنا۔ ڈور کانٹے سے مچھلی پکڑنا۔

بنکر کھیل بگڑ گیا۔ کام سنور کر خراب ہو گیا۔ کامیابی ہوتے ہوتے رہ گئی

بنگا ٹھوکنا۔ بیچ ٹھوکنا۔ رک دینا۔ پھانچی مارنا۔ ہوتے کام میں ہرج دینا

بن مارے شہید ہونا۔ بغیر قتل کے قتل ہونا۔ عاشق ہونا۔ گردیدہ ہونا۔ مولف۔ عشق کرتا ہے بے شمشیر قتل۔ زلف کر دیتی ہے بے مارے شہید + عشق وہ دوزخ ہے جسکی آگ سے + ہے بلند آوازہ ہل من مزید +

بنیاد ڈالنا۔ کام شروع کرنا۔ ابتدا کرنا۔ صفدر فوقانی۔ آغاز ظلم و جور و جفا آپ سے ہوا + پہلے ستم کی ڈالی ہے بنیاد آپ نے +

بندھی بات۔ ہونے والی بات۔ مقررہ بات۔ حکیم محمد انور تخلص انور + نہیں ٹلتی اجل ٹالے کسی سے + کہ ہے روز ازل سے یہ بندھی بات

بندھا ہوا خرچ۔ معمولی خرچ اور مقررہ وظیفہ۔

بنجر۔ بن لو کا جو پڑا رہے ڈالا جائے۔ اور زمین چراگاہ مویشی کی +

بنارسی ٹھگ۔ بنارس کا ٹھگ۔ کیسہ بر و بھاری چور۔

بن داموں غلام۔ وہ شخص جو بغیر اجرت کے کام کرے اور باوجود زر خرید نہونے کے غلام بنا رہے۔

بنیوں کا سا چلن۔ نہایت کنجوسی و کفایت شعاری و ٹکھی چوسی

بندر گھاؤ۔ وہ زخم جو کبھی اچھا نہو کیونکہ بندر اپنے زخم کو اچھا نہیں ہونے دیتا۔ جب انگور آتا ہے اُسکو اُتار دیتا ہے۔

بُن گھاؤ۔ جولاہا۔ بافندہ۔

بن مارے کی توبہ۔ قبل زمرگ واویلا۔ بیجا شکایت نا حق شور

بن جانے۔ بغیر واقفیت کے بیخبری کی حالت میں بھولے سے

بندہ عاجز ہے۔ بندہ بےبس ہے خدا کے سامنے اسکی کچھ پیش رفت نہیں ہے مولف۔ بندہ مملوک اور خدا مالک + حق زبردست بندہ عاجز ہے +

بندھی بہاری۔ گھروالوں کا باہمی اتفاق سلوک محبت پیار جاروب کا اگر بندھن درست نہو تو وہ تنکا تنکا ہو جائے۔

بندھی مٹھی۔ باہمی اتفاق۔ یکجائی۔ گذران دلی اتحاد یکمشت رہنا گھر کے لوگوں کا۔

باب بائے با واو

بوائی پھٹنا۔ سردی کے مارے ایڑی میں شگاف آجانا۔ زخم آجانا

بو چھوٹنا۔ باس نکلنا۔ بو پھیلنا۔ مشہور ہونا۔ نیکنام یا بدنام ہونا

بوتا۔ بواو مجہول طاقت۔ قوت۔ زور۔ توفیق۔ حیثیت۔

بوٹا گاڑنا۔ پودا لگانا۔ درخت قائم کرنا۔

بوٹی اُتار لینا۔ دانت سے کاٹ کھانا۔

بوٹی توڑ لینا۔ چٹکی بھر لینا۔

بوٹی چڑھنا۔ فربہ ہونا موٹا ہونا۔

بوٹیاں اُڑانا۔ مارنا پیٹنا۔ کھال اُتارنا۔

بوٹیاں نوچنا۔ بوٹیاں توڑنا۔ چٹکیاں بھرنا۔ طعنہ دینا۔

بوٹیاں کاٹ کاٹ کھانا۔ نہایت غصے ہونا۔ غضبناک ہونا

بوٹیاں کھانا۔ دق کرنا۔ صدمہ پہونچانا۔

بلو جانا۔ بھنس یا بن ہونا۔

بوجھ اُتارنا۔ سبکدوش ہونا۔ شکایت دور ہونا۔

بوجھ اُٹھانا۔ برداشت کرنا۔

بوجھ پڑنا۔ زیر باری ہونا۔

بوجھ پکڑنا۔ طبیعت کا متحمل ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔ شرف مہروسے بوجھ پکڑا مشکل ہوا ہے جینا + اللہ خیر رکھے بھاری ہے یہ مہینا

بوجھاڑ کرنا۔ برسانا۔ باڑا کرنا۔

بوداکرنا۔ ہمت توڑ دینا۔ کچا کرنا۔

بور بور کرنا - ریزہ ریزہ کرنا - ملامت کرنا - برا بولنا -
بوڑھا چونچلا - بڑھاپے کا نخرہ -
بوسا جانا - گھمنڈ کرنا غرور کرنا - داغ - ایسی کیا بوسا گئی تمکو + ہمسے جو اسقدر دماغ ہوا -
بونگا نکالنا - مارتے مارتے کچلا کر دینا -
بول اٹھنا - بےچین و بیقرار ہوجانا - صبر نہ کر سکنا - عاجز ہوجانا
ع بوجہ فرقت کا جب نہیں اٹھتا + ہوکے ناچار بول اٹھتے ہین
بول بالا ہونا - عزت ہونا - نیکنامی ہونا - بہتری ہونا - شہرت ہونا - رنگین - کان مین سرو قد کے بالا ہے - آج رنگین کا بول بالا ہے
بول جانا - ہارجانا - مات ہوجانا - صبا - بحث گریہ مین ابر بول گیا + دیدہ اشکبار کیا کہنا + اسیر + ولا کہا نہ گیا کچھ بھی مرغ کے سیچے + زبان بول گئی وقت امتحان دیکھا +
بولنے پر آنا - گفتگو کرنا - شروع کرنا - شوق - مین اگر بولنے پہ آؤنگی + لاکھ دھرّے ترے اُڑاؤنگی -
بولیان بولنا - خوش لحانی و نغمہ سنجی کرنا - گانا - طعنے مارنا - آوازے کسنا - گالیان دینا - ظفر - یہ چمن یونہین رہیگا اور ہزارون جانور + اپنی اپنی بولیان سب بول کر اڑجائینگے + سودا - باتین کدھر گئین وہ تری بھولی بھولیان + دل لیکے آج بولتے ہو وہ بولیان +
بولیان سننا - بول سننا - طعنے مہنے سننا +
بوتی ٹھولی مارنا - طعنے دینا - ملامت کرنا -
بوند ہوجانا - نہایت بلند چڑھ جانا چنانچہ پتنگ بوند ہوگئی -
بودی بات - اوچھی بات -
بوڑھا خرانٹ - پرانا آدمی - جہاندیدہ تجربہ کار -
بوٹا سا قد - چھوٹا سا قد - پستہ قد ع وہ بوٹا سا قد اور وہ موزون بدن + اٹھلتے ہوے گیسوے پر شکن +
بوند بھر - ایک قطرہ تھوڑا سا - ذرا سا - قدرے قلیل -
بوند ساون - نہایت چھوٹا دن ع تو بھی ہو جا شب ہجران کہین جلدی کوتاہ + بوند سا وصل کا دن جلدی سے ڈھل جاتا ہے +
بور کے لڈو - ظاہری ٹیپ ٹاپ اور اصل مین کچھ بھی نہین - جسطرح کوئی لکڑی کی بور سے لڈو بنالے - برق - لذت فراق و وصل کی دونون مین دل کو زہر + بوسے دہان یار کے لڈو مین بور کے
بوٹی ٹسنرہ - گھاس پات اور بھنگ جسکو گھوٹ کے پیتے ہین -
بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے - آرام نہین کرتا نہایت شوخ چنچل شریر ہے

بوجھ سر پر ہے - قرضہ دینا ہے فلان شخص کے احسان مند ہین -
بوڑھے طوطے - بڑے عمر کے لوگ -
بوڑھے منہ مہاسے - ضعیفی مین جوانی کی سی عادتین و خواہشین
بول بالا رہے - عزت رہے آبرو رہے - اقبال بنا رہے - بیخود - چراغ شبستان اقبال سے + ترا گھر ہمیشہ اجالا رہے + ترے قد کا سرو سہی کی طرح + بباغ جہان بول بالا رہے -
بوندا باندی - ترشح - تھوڑی برسات -

باب باے ہوز

بھابھا پھرنا - کسی سیال چیز کا کثرت سے بہتے پھرنا - وہی تباہی ڈانوان ڈول پھرنا - مارا مارا پھرنا -
بہا دینا - سستا بیچ ڈالنا - ارزان فروخت کرنا -
بہار پر آنا - رونق پر آنا - عالم شباب کا ترقی پر ہونا - جوبن آنا
بہار لوٹنا - گلچھرے اڑانا - عیش لوٹنا - لطف حاصل کرنا - امیر لکھنوی نوید وصل مشتاقی ہے دل کے داغون کو + بہار لوٹتی ہے باغ کو خزان کیطرح موقع سد لیف مشکین عذار روشن پر - رات اور دن بہار لوٹتی ہے +
بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا - مشکل کام کے کرنے سے انکار کرنا رباعی - اس بت کو نہ چھوڑنے تھے پر چھوڑ دیا + اس پیار مین یکبارگی ضرر چھوڑ دیا + ایک بوسہ پہ سو ناز نہ اٹھتے ہمسے + بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑ دیا
بھاری لگنا - ناگوار معلوم ہونا - بوجھ معلوم ہونا ع تیون کی دوستی لگتی ہے بھاری + خدا اس سے رہائی ہمکو بخشے -
بھاری ہونا - بوجھل ہونا - وزن دار ہونا - مشکل ہونا - دشوار ہے ع بعد مرنے کے بھی بھولیگا نہین عشق بتان + قبر مین بھی ہمکو پیسک ہونگے بھاری تین دن -
بھاڑ جھونکنا - ذلیل پیشہ اختیار کرنا - وقت ضایع کرنا - قطعہ زیر کا زبر کا ہوا و زیر کا زبر ہوجاے + با نقلاب شب و روز و گردش دوار + کہ بھاڑ جھونکنے لگی ہے شاہ عالی جاہ + ہو بادشاہ ولایت گدا گر نادار -
بھاڑ کھانا - خرچی کھانا - زنا کی کمائی کھانا - دیوث و بےغیرت ہونا -
بھاڑ مین جانا - بھٹی مین جانا - آگ مین جانا - چولہے مین جانا شوق - بھاڑ مین جاے ترا ایسا پیار + چل نخرے ہو تجھے خدا کی مار +
بھاشا - بھاکا - پرانی زبان ہندوستان کی -
بھاگ پھوٹنا - بدنصیب ہوجانا - خاوند مرجانا عورت کا بیرحم نکلنا
بھاگ جاگنا - نصیب جاگنا - قسمت کھلنا -

بھاگ لگنا - صاحب نصیب ہونا میر - دل سوختوں اور خدا کو بھاگ لگے + ہت تری منصفی کو آگ لگے - و لہ آنکھ ہر ایک کی دو دوڑے ہی فلک پر تیرے + پانون سے لگ کے ترے مہندی کو کچھ بھاگ لگے

بھانجی مارنا - کسی کام میں خلل ڈالنا - مخل اور حارج ہونا -

بھانڈا پھوٹ جانا - بھید ظاہر ہونا - راز کھل جانا -

بھانڈا پھوڑنا - راز ظاہر کر دینا -

بھاؤ اُترنا - نرخ اُتر جانا - سستا ہونا قیمت کم ہونا -

بھاؤ بتانا - ناچنے کے وقت ہاتھ اور بدن اور جوڑون کے وسیلے سے راگ کے بولون کا روپ کھڑا کر دینا - سمان راگ کا باندھ دینا - نرت کرنا - راگ کی تصویر کھینچنا -

بھائین بھائین کرنا - مکان کا ویران ہو جانا - غیر آبادی کے آثار معلوم ہونا - ہوا کی آوازین آنا -

بھبکی مین آجانا - دھمکی مین آجانا - ڈر جانا -

بھبوت رمالینا - جوگی ہو کر بدن پر راکھ ملنا - بیراگ لینا -

بھبوکا ہونا - غضب مین آنا - نارافض ہونا - افروختہ ہونا - بھڑک جانا میر حسن - یہ سنکر وہ شعلہ بھبوکا ہوئی + لگی کہنے کیا کیا یہ تیا ہو

بھبوکے اُٹھنا - غضب کے شعلے اُٹھنا - بدن مین آگ لگجانا
سہ اودھر غم مین بھبوکا سا دل سوزان سے اُٹھتا ہی + اودھر دریا ہے خون بہتا ہی اپنی چشم گریان سے -

بھپارا دینا - کسی دوا کو جوش دیکر اُسکی بھاپ بیمار کو دینا - دم جھانسا دینا - فریب دینا - انشا - دمبدم مفت کے جھوٹے یہ بھپارے دیکر + کیون کلیجے کو مرے آگ لگاتے ہو تم -

بھپارے مین آنا - دم مین آنا - فریب کھانا -

بھٹا سا اُڑا دینا - دو ٹکڑے کر دینا - ایک ہی ہاتھ سے الگ کر دینا

بھچک رہجانا - حیران رہجانا -

بھچڑ لانا - بے ایمانی کرنا - دھاندلی کرنا - فیل لانا -

بھد لگا دینا - گرا دینا - دے مارنا -

بھدرا کرنا - ڈاڑھی مونچھ سر کے بال منڈانا - چار ابرو کی صفائی کرنا - بسبب مرگ باپ یا مرشد وغیرہ کے -

بھرا جانا - آواز بیٹھجانا -

بھرا دینا - کبوترون کو ایک ہی نفو اُڑانا - بھڑکی دینا - دم جھانسا دینا

بھرتا کر دینا - مارنا - کچلا کر دینا - جلا دینا - جھلس دینا -

بھرت بھرنا - ایک جگہ سے مال اُٹھا کر دوسری جگہ لیجانا

بھرتی کرنا - آدمیون کو نوکر رکھنا - مال بھرنا -

بھر کس نکلنا - مارنا پتلا حال کر دینا - راتیا کر دینا - پسلیان توڑ ڈالنا - چور چور چور کر دینا -

بھرمار کر دینا - کسی چیز کی ریل پیل کر دینا - کثرت کے ساتھ لے آنا

بھرم باندھنا - اعتبار پیدا کرنا - ساکھ جمانا -

بھرم کرنا - شبہہ کرنا -

بھرم کھل جانا - راز کھلجانا - پردہ فاش ہونا -

بھرم گنوانا - آبرو گنوانا - اعتبار کھونا - عزت گنوانا -

بھرن پڑنا - سخت بارش ہونا -

بہروپ بدلنا - نیا روپ دکھانا - سانگ بنانا - نکہت - کبھی ہی شام کبھی صبح سایہ ہی گہ دھوپ + کہ چرخ بو قلمون بھی ہی نیا بہروپ

بھرے پر چڑھنا - دم مین لانا - فریب دینا -

بھری کھیر کی تھالی کو لات مارنا - اپنے آرام کو آپ چھوڑنا بنی نوکری کو ترک کرنا - ناشکری کرنا -

بھڑاس نکالنا - بخار نکالنا - غبار نکالنا - رنج ظاہر کرنا -

بھڑ کا چھتا - زنبور کا گھر - بدخو آدمی سخت لڑنے والا

بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا - کم ظرف اوچھے آدمی کو غصہ دلانا - بھڑکانا چھیڑنا -

بھُس اُڑانا - مارنا اور ماتم کرنا -

بھس مین چنگاری ڈالنا - آگ لگا دینا - لڑائی کرا دینا

بھسم ہونا - جلکر خاک ہونا -

بہشت کی ہوا - سرد ہوا -

بہشت پر لات مارنا - باپ کو رنجیدہ کرنا - بزرگون کو ستانا بنا بنایا رزق کا سب چھوڑ دینا -

بہکائے مین آنا - فریب مین آنا -

بھک سے اُڑجانا - دفعتہ اُڑ جانا -

بھک منگا - گداگر - فقیر -

بھک مرا - فاقہ کش -

بھگت لینا - کوئی بات اپنے ذمہ پر لینا - سمجھ لینا نباہ لینا -

بھگت بنانا - سوانگ بنانا - روپ بھرنا - مسخرا بنانا - ہنسی مین اڑانا

بھگت ہونا - مار پڑنا - مٹی پلید ہونا - بری گت ہونا -

بھگل گانٹھنا - پھٹے پرانے کپڑون کو پیوند لگانا -

بھگو بھگو کے مارنا - لعنت ملامت کرنا - ذلیل کرنا -

بھلا رے بھلا۔ کیا مضائقہ ہے دیکھا جائیگا۔ میر حسن۔ یہ سن
سن کے وہ نازنین مسکرا + لگی کہنے اچھا بھلا رے بھلا۔
بھلا کرنا۔ نیکی کرنا۔ سلوک کرنا ؎ برائی سے تری ہوگی برائی +
بھلا کر لے کہ تیرا بھی بھلا ہو۔
بھلا لگنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ پیارا لگنا۔ جرأت۔ گر کون نام
خدا لگتے ہو تم کیا ہی بھلے + تو یہ کہتا ہے بھلا ہوں تو بھلا مجھکو کیا۔
بھلا ماننا۔ پسند کرنا۔ منظور کرنا۔ مولف۔ ہم سنائینگے حال دل
ہر بار + تم بھلا مانو یا برا مانو +
بھلائی لینا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ نام پانا ؎ دل دکھانا نہ
کسی کا ہرگز + ساری دنیا سے بھلائی لینا +
بھنک پڑنا۔ کان میں آواز پڑنا۔
بھنگ بھاڑے میں جانا۔ رائگان جانا۔ مفت جانا۔ متفرقات
میں خرچ ہونا۔ رقم برباد ہونا۔
بھوت اترنا۔ غصہ کا فرو ہونا۔ مولانا اکبر۔ غصہ کس وقت ہو فرو
اسکا + دیکھیے اسکا بھوت کب اترے۔
بھوت بننا۔ شراب کے نشہ یا غصہ میں ہونا۔
بھوت چڑھنا۔ شراب کا نشہ یا غصہ چڑھنا۔
بھوت ہوجانا۔ غصہ یا نشہ کی حالت میں بے اختیار ہوجانا۔
بھوت ہوکر چمٹنا۔ کسی چیز کے سر ہوجانا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔
بھور اڑانا۔ مال ضایع کرنا۔
بھور کر دینا۔ زد و کوب کرنا۔ سخت مارنا۔ بیجان کر دینا۔
بھور ہونا۔ ختم ہونا۔ خرچ ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔
بھوسی بنانا۔ انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔
بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ بھوگنا۔ صحبت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔
بھوگ پڑنا۔ لعنت ملامت ہونا۔ گالیاں ملنا۔
بھوگ سنانا۔ گالیاں سنانا۔ برا بولنا۔
بھوگ کرنا۔ ہمبستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔
بھوگ لگانا۔ ٹھاکر جی کے منہ کو کھانا لگانا۔ طعام پیش کرنا۔
بھول کے آجانا۔ غلطی سے آجانا۔ مولف۔ کھو گئی افسوس اپنی
آبرو + ہم تری مجلس میں آئے بھول کے۔
بھول کے نہ کرنا۔ غلطی سے بھی نہ کرنا۔ ہرگز ہرگز نہ کرنا۔
بھولے سے نام لینا۔ بھول کر کسی کا نام پکار اٹھنا جسکا نام
لینے کو دل نہ چاہتا ہو۔ قول ؎ دیکھو زبان جبہ گر کے ہو گئے ٹکڑے
لیا تھا نام بھولے سے مرے چاک گریبان کا۔
بھون بھون کرنا۔ شور مچانا۔ بیہودہ بکنا۔
بھون بھون کر کھانا۔ آگ پر بھون بھون کر کھانا۔ کباب بنا کر
کھانا ؎ تمنے صاحب اگر اڑائی ہیں + ہمنے بھی بھون بھون کھائی ہیں
بھوین تاننا۔ بھوین چڑھانا۔ تیوری چڑھانا۔ خفگی ظاہر کرنا۔
بہی پر چڑھانا۔ رقم بہی پر لکھ لینا۔
بھینٹ لینا۔ نذر لینا۔ رشوت لینا۔
بھیجا پک جانا۔ مغز پک جانا۔ دماغ پریشان ہوجانا۔
بک بک سنتے سنتے تھک جانا۔
بھیجا کھانا۔ مغز کھانا۔ سمع خراشی کرنا۔
بھید کا کھلنا۔ حقیقت ظاہر ہونا۔ راز کھلنا۔
بھید دیدینا۔ دل کی بات کہدینا۔
بھید لے لینا۔ کسی کے دل کا راز معلوم کر لینا۔
بھیروں ناچنا۔ شور برپا ہونا۔ ہُوند مچانا۔ بگاڑ ہونا۔
بھیروں اڑانا۔ خوشی کا راگ گانا۔
بھیڑ بھاڑ اور بھیڑ بھڑکا۔ بہت سے آدمی نوکر چاکر آل اولاد
بھیڑ پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ ضرورت ہونا۔
بھیڑ کرنا۔ بہت سے آدمی جمع کرنا۔
بھیک کا ٹھیکرا۔ گدائی کا ٹھیکرا۔
بھیک کا بھاڑا۔ وہ چیز جسکے ذریعہ سے بھیک ملے۔
بھیگی بلی بتانا۔ حیلہ بہانہ کرنا۔ عذر کرنا۔ نقل ایک آقا نے نوکر
کو رات کے وقت حکم دیا کہ باہر جا کر دیکھو بارش ہوتی ہے یا نہیں وہ بولا
ہوتی ہے کہ ابھی بھیگی ہوئی بلی باہر سے آئی ہے۔
بھیڑ الیسا رٹنا۔ بچہ کا منہ پسار پسار کر رونا۔
بھنگیڑ خانہ کی گپ۔ بازاری گپ۔ بے اعتبار خبر۔ واہیات بات
بھولی بھولی صورت۔ پیاری پیاری شکل۔ مولف۔ دل میں
آجاتا ہے ہر انسان کے پیار + بھولی بھولی اسکی صورت دیکھ کے۔
بھجا ڈنڈا۔ صاحب طاقت و زور۔
بھانڈا پھوڑ۔ پیٹ کا ہلکا۔ بھید ظاہر کر دینے والا۔
بھسکڑ۔ بھکو۔ بہت کھانے والا۔ جو بھس کو بھی کھا جائے۔
بہشت کا جانور۔ طاؤس یعنی مور۔
بھنور جال۔ دنیا کا دام جس سے آدمی نکل نہ سکے۔ مولف
عزیزو اس سے مشکل ہے نکلنا + جو ہے دنیائے فانی کا بھنور جال۔

بھیڑیا چال - دیکھا دیکھی جسطرح ایک بھیڑ کے پیچھے اور بھیڑین اندھا دھند چلنے لگتی ہین - اوردن کے دیکھا دیکھی بے سوچے کام کرنا -

بھرے بیٹھے ہین - غصہ مین نہایت خفا آزردہ خاطر رونے کو تیار - رباعی - ایک وہ ہین کہ ورسے منتظے ہین + ایک ہم ہین کہ پڑے بیٹھے ہین + شیشۂ مے کی طرح آوزاہد + چھیڑ یومت کہ بھرے بیٹھے ہین +

بھری مجلس مین - سبکے آگے سبکے روبرو مین مجلس مین ع کیا غضب ہے کہ بھری مجلس مین + آبرو میری اُتاری تمنے +

بھلے کا زمانہ نہین - بھلائی کے عوض مین بُرائی حاصل ہوتی ہے یہ زمانہ ہی ایسا ہے - مفتی حیدر - بھلائی سے ہوتی ہے حاصل برائی + عزیز و بھلے کا زمانہ نہین ہے -

بھوت کا کمو ان - مفت کی دولت جسکے خرچ کرنے مین دریغ نہ آئے

بھولی بھولی باتین - پیاری پیاری بچون کی سی باتین ع تیری بھاتے نہین ہرجا ہتا آئے کوول + بھولی بھولی میٹھی میٹھی سنکے باتین آپکی +

بھاڑے کا ٹٹو - کرایے کا گھوڑا -

بھاؤ تاؤ - مول تول - نرخ - قیمت -

بھجن کرو - خدا کو یاد کرو - رخصت ہے -

بھلے کو - خوب ہوا - اچھا ہوا - مناسب ہوا - بھلائی ہوئی ع بجرم تو تیغ ہی رکھا تھا گلے کو + کچھ بات تری منہ سے نہ نکلی تھی بھلے کو +

بھٹیار خانہ - بھٹیاری کا گھر - سرائے اور وہ جگہ جہان شور و غل ہو

بھس کے مول مالیدہ - بہت سستا مالیدہ - اشرف و اجلاف یکسان ہونا - سونا اور پیتل ایک مول -

بہشت کا میوہ - انجیر -

بھنگیر خانہ - بھنگ گھوٹنے کی جگہ

بھاگ بھری - نیک نصیب عورت اور مجاز بمعنی بدنصیب مردہ

بھاگتے کی لنگوٹی - ڈوبی ہوئی رقم سے جو ملے یا غنیمت ہے -

بھرے کو بھرتا ہے - دولتمند ہی کو دولت ملتی ہے - مفتی حیدر - مرد نادار بھوکا مرتا ہے + میرا مولا بھرے کو بھرتا ہے -

بھلے آئے - خوب آئے اچھے آئے - مولف - انتظاری مین سنگلی سیدات + اے مرے مہربان بھلے آئے + خوب وعدہ وفا کیا تمنے + بھلے آئے میان بھلے آئے +

بھلے بُرے - نیک و بد - مسلمان ہندو - حکیم محمد انور لاہوری - کر بھلا خلق کا کہ دنیا مین + ہر مین تجھ سے بھلے بُرے راضی +

بھوسی ہے - کچھ نہین ملیگا - یہ محاورہ مدعا کے انکار کی جگہ بولتے ہین یعنی شے مطلوبہ کی جگہ بھوسی جو ایک ناچیز چیز ہے لیلو ع ایک بوسہ ہمین نہ تمنے دیا + جب یہ مانگا کہا کہ بھوسی ہے -

بھوک بھاگتی ہے - فلان شخص ایسا خوبصورت ہے کہ اسکے دیکھنے سے بھوک بھاگ جاتی ہے کھانے کی خواہش نہین رہتی اسکو دیکھا کرتے ہین

بھوک جاتی ہے - خواہش نہین رہتی بھوک نہین رہتی -

بھیلی مرغی - وہ شخص جو باوجود عیالداری کے مفلس و نادار ہو

بھینی بھینی - وہ خوشبو جو نہایت مطبوع ہو -

باب بے یا یا

بے آپے ہونا - اپنے آپ سے باہر ہو جانا -

بے اختیار ہونا - اپنے قابو مین نہ رہنا -

بے اختیار رونا - پھوٹ پھوٹ کر رونا - مولف برق ہستی ہے مرے جلنے سے + ابر بے اختیار روتا ہے -

بیاہ رچانا - شادی کا سامان بنانا -

بیباق کر دینا - حساب چکا دینا - کچھ باقی نہ رکھنا ع محبت کے بہی کھاتہ مین بوسہ کیسہ باقی ہے + وہ جب کہے تو سائیستان بیباق ہو جاوے

بے پر کی اڑانا - بے اصل بات مشہور کرنا - بادہوائی بکنا - لطیفہ ہی باتین بناتا ہے نئی تہمت لگاتا ہے رقیب بدگمان ہر وقت بے پر کی اڑاتا ہے -

بیٹا بنانا - گود لینا متبنیٰ کرنا - اس شخص کو جو اپنا بیٹا نہو -

بیٹھ جانا - نشست کرنا - جلوس کرنا - آ کر بیٹھ جانا - متکلمین جاتا بیکار ہو کر بیٹھ جانا ع ہے غنیمت تری محفل مین جدھر بیٹھ لئے خواہ ادھر بیٹھ گئے خواہ اُدھر بیٹھ گئے -

بیج بونا - تخم بونا - بنیاد کرنا - مولانا رکیع - بھلائی کرکے جہان سے + برائی کا نہ ہرگز بیج بونا -

بیج جانا رہنا - بے اولاد ہونا نسل کا جاتا رہنا - تمامت ہونا

بیج جمنا - پودے کا زمین سے نکلنا - اولاد پیدا ہونا -

بیج ڈالنا - تخم ریزی کرنا کھیتی بونا - مولف - ہے نیکی کیوں نہ ایسی سبز کھیتی + نکوئی کا ہے جسنے بیج ڈالا -

بیج ناس کرنا - نیست و نابود کرنا - جڑ سے اکھاڑنا - نشان مٹا دینا

بیجا بننا - بدصورت بدشکل بننا - بھوت کے ڈرانے کے لیے کاغذ کا چہرہ بنا کر منہ پر رکھ لیتے ہین بچہ اسکو دیکھ کر ڈرتا ہے بیجا آتی اسکو کہا کرتے ہین

بیخ کنی کرنا - اجاڑنا برباد کرنا - مولف - مار ڈالے اجل نے دم بھر مین + صاحب ملک و سلطنت والے + سیکڑون خاندان کیے برباد -

گھر کے گھر نے چراغ کر ڈالے۔
بے چراغ ہونا۔ اُجڑنا۔ ویران ہو جانا۔ داغ آج راہی جہان سے
داغ ہوا + خانہ عشق بے چراغ ہوا۔
بیچ میں بولنا۔ دخل دینا۔ مداخلت کرنا۔ درمیان میں بولنا۔
بیچ میں پڑنا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ ثالث بن کے دو
شخصوں سے آپس میں صلح کرا دینا۔
بے حرمت کرنا۔ بے عزت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ آبرو اُتارنا۔
بے حس و حرکت رہگیا۔ حیران و پریشان۔ سخت بیمار۔
بیخود ہو جانا۔ بیہوش ہو جانا۔ مدہوش و مخمور و بدمست ہونا۔
بیدخل کر دینا۔ قبضہ اُٹھانا۔ نکال دینا۔ محروم کرنا۔ عاق کرنا۔
بیدست و پا۔ عاجز۔ بیکس۔ بے اختیار۔ مولف۔ ہم ہو بیدست و
پا کبھی تو خبر با دستگیر + بستر غم پر پڑا ہی زار و ناچار آج کل۔
بیراگ لینا۔ فقیر ہونا۔ دنیا کو ترک کرنا۔ بیراگی ہو جانا۔
بیر باندھنا۔ دشمنی کرنا۔ دشمن ہونا۔ ؎ اچھا کیا جو آپ نے
باندھا ہر اُسے بیر + جیتے رہے تو سمجھینگے اور مر گئے تو خیر۔
بیرخ ہونا۔ بے مروت ہونا۔ بگڑنا۔ بے لحاظ ہونا۔ تسلیم لکھنوی
بیرخ ترے واسطے ہوئے ہیں + فرخ ترے واسطے ہوئے ہیں
بیر لینا بیر نکالنا۔ بدلا لینا۔ عوض۔ عداوت لینا۔
بیرنگ آنا۔ خالی آنا۔ ناکام آنا۔ بے نیل مرام واپس ہونا۔
بے رو ... کر دینا۔ بدصورت و بدنما کر دینا۔ خراب کر دینا۔
بیر دان میں گٹھلیان ملانا۔ اچھی چیز میں بری چیز کو ملانا۔
گڈمڈ کر دینا۔ خراب کر دینا۔
بیڑا اُٹھانا۔ ذمہ داری کرنا۔ مشکلکشائی کے لیے کمر ہمت
باندھنا۔ مستعد ہونا۔ مصمم ارادہ کر لینا۔ مولف۔ ہم ہو ونا مرشد سب بخشا
جائیگا + اُسکے بخشانے کا بیڑا جب اُٹھائینگے رسول + میاں حرم
لاہوری جان کھا کر قتل کا بیڑا اُٹھایا شوخ نے + رنگ ہر
خرم تو کر دے جانسپاری اندنون۔
بیڑا باندھنا۔ مجمع کرنا۔ پنچایت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ عزم باندھنا۔
بیڑا پار کرنا۔ مشکل آسان کرنا۔ مصیبت دور کرنا۔ امید پوری
کرنا۔ صفدر فوقانی۔ غریق بحر رنج و الم ہون + آلہی بیڑا پار کر۔
بیڑا پار ہونا۔ مشکلکشائی ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ حکیم محمد انور لاہوری
ہوئے خیر البشر جو کشتیبان + وہین امت کا بیڑا پار ہوا +
بیڑا چبانا۔ بیڑا کھلانا۔ پان چبانا۔ پان کھلانا۔ نسبت سگائی کرنا۔

بیڑا ڈالنا۔ مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے سوال کرنا۔
بیڑی بڑھانا۔ منت و نیاز کا کڑا جو بچون کے پاؤن میں پہنا
رکھتے ہیں بعد گذرنے میعاد کے اُتارنا۔ اُسکو ہر کی بیڑی کہتے ہیں
اور اُتارنے کے دن جشن کرتے ہیں۔
بیڑی پڑنا۔ مقید ہونا۔ اسیر ہونا۔ ؎ مرتے دم تک بھی نہیں نکلا وہ
اس زنجیر سے + پڑ گئی ہے جسکو بیڑی گیسوئے خمدار کی ؎ نہیں
گردن ہلا سکتا وہ ایسی قید سنگین سے + پڑی ہے جسکے پاؤن میں
عیال اطفال کی بیڑی +
بیڑی پہنانا۔ قید کر دینا۔ اسیر کرنا۔ ؎ اسکی زلفون میں پھنسا دیتے
ہیں جسکو دوستو + قید میں لیجا کے اُسکو بیڑی پہناتے نہیں۔
بیڑی کٹنا۔ قید سے نکلنا۔ زنجیر سے پاؤن نکلنا۔ مولف
اگر کٹ جائے گیسوئے دلدار + وہین کٹ جائیگی عاشق کی بیڑی
بیسر ہونا۔ خود سر ہونا۔ بے مالک ہونا۔ ؎ کیون نہ بگڑے
سلطنت کا انتظام + سارا لشکر جبکہ بیسر ہو گیا۔
بے عزتی کرنا۔ بے آبرو کرنا۔ بے حرمت کرنا۔ ہتک کرنا۔
بیعزتی پر کمر باندھنا۔ ... اور بے غیرت ہونا۔
بیکنٹھ باسی ہونا۔ مرجانا۔ بہشت میں جانا۔
بیگار ٹالنا۔ بیدلی سے کام کرنا۔ بوجھ اُتارنا۔
بیل بٹنا۔ خیرات بٹنا۔
بیل پڑنا۔ ڈوم ڈھاڑیون رنڈیون وغیرہ کو بدھائی دینا۔
خیرات دینا۔ ناچنے والون کو انعام بخشنا۔
بیل منڈھے چڑھنا۔ پروان چڑھنا۔ شادی و بیاہ کا نسگن ہونا۔
مرثیہ۔ گلگی تیرے بنا میری کمائی نکلے + بیل بھی تیری منڈھے چڑھنے نہ پائی بچے
بینڈی سنانا۔ سخت جواب دینا۔
بینڈی کھوپڑی۔ الٹی سمجھ والا۔ بیوقوف۔ احمق۔ نادان۔
بے نقط سنانا۔ ایسی گالیان دینا جنپر نقطہ نہو جیسے سور
حرامکا۔ ولد الحرام۔ لو۔ گدھا۔ اُلو۔ احمق۔ مردک۔ وغیرہ جو بے نقط الفاظ ہون
وغیرہ کیا بے نقط سنا ناہی تیری زبان تنگ + گویا ہم کہ دشنام ہو گیا
بے نماز ہونا۔ ناپاک ہونا۔ حیض میں ہونا۔ حکیم محمد انور لاہوری
بھڑ یا ہو خوف ہو بند ہو کتا ہو مگر + یہ ہو دنیا میں اگر وہ بندا
بے دین بے نماز +
بیوار کرنا۔ بیوار دینا۔ خبر دینا۔ اطلاع دینا۔
بیونت پھیلانا۔ بیونت کھانا۔ حساب ٹھیک بیٹھ جانا۔ حساب درست ہو جانا

بیوی کا دانہ کھانے والا۔ جورو کی کمائی کھانے والا۔ بھڑوا
دیوث۔ بے غیرت۔
بے کم و کاست۔ ٹھیک ٹھیک۔ صحیح صحیح۔ جون کا تون۔
بے وحدت۔ کافر مشرک۔ توحید کا منکر۔ بے شرم۔ الشاد
مین آج جو آیا قیس وحشت نے کہا + چل بے بے وحدت یہ کیون یان تو لایا تیرا
بے ہموار کی بات۔ لین دین کی بات اور معاملہ کی بات ٹھیک بات
بے طرح۔ بہت نہایت۔ از بس از حد۔ منشی حیدر۔ مجھکو غم
بے طرح ستاتا ہے + زندگی جس سے مجھے بھاری ہے۔
بیدرد۔ بے رحم سنگدل آدمی۔ صفدر فوقانی۔ جو ہو خود سنگدل
بے رحم و بیدرد + وہ ہو کیونکر دوا سے دردمندان۔
بے بال و پر۔ جسکے پر و بازو نہون۔ مخفی بیکس بے یار بے مددگار۔
حکیم محمد انور لاہوری۔ مرغ دل کو شوق کے جب بال و پر لگ جائینگے سوے
یثرب ہے یقین مثل ہوا اُڑ جائیگا۔ میر۔ رنگ اُڑ چلا گیا دن کا چمن مین تو
اے نسیم + ہمکو تو روزگار نے بے بال و پر کیا۔
بے پر۔ جو اُڑنے کے لائق نہو۔ مولف۔ علی زور غریبان ہے
نصیب بے نصیبان ہو علی بس کس ہے بیکسان کا علی بس پر ہے بے پر کا
بے پیر۔ بے مرشد۔ بدچلن آدمی۔
بیجار۔ مرد بے ریش۔ لڑکا نوجوان بے لگاو مصفا۔
بے خبر۔ غافل۔ نادان۔ بیہوش مست۔ بیمار۔ بیخود۔ مولف
کبھی سنا و مرض ہے درد دل کا + کبھی درد جگر اور درد سر ہے مسیحا
تو خبر جلدی کہ بیمار + پڑا بیہوش بیخود بیخبر ہے۔
بیورے وار۔ تفصیل دار اور واضح و مشرح۔ پتہ وار نشان
بیدار مغز۔ دانا لائق۔ عالم۔ فاضل روشن دماغ۔ ہوشیار۔
بیچ کی راس۔ اوسط درجہ کی چیز نہ بھلی نہ بری۔
بے حواس۔ بیہوش۔ بیخود بے شعور۔ میر۔ کچھ نہین سوجھتا
ہمین اُس بن + شوق نے ہمکو بے حواس کیا۔
بے ننگ و ناموس۔ بے شرم نلجا۔ بے عزت۔ رند شریر
مولف۔ نہ مرنے سے ڈرتا ہے عاشق ترا + نہ کچھ جان جانیکا افسوس
ہے + نہ رکھتا ہے عزت کا دل مین خیال + نہ اندیشہ ننگ و ناموس کر
بے غل و غش۔ بے پروائی۔ بے فکری۔ بے لگاو۔
بے لحاظ۔ بے شرم بیحیا۔ نلجا اور گستاخ۔
بے نقط سنت۔ سیدھا سادہ۔ ہم مشرب ہم خیال بے سوچے تلے
بے دھڑک کہ بیٹھے۔ صفدر فوقانی ڈھونڈ کا ہے کو ہے آج عمل

ملتا نہین + بے تکلف دوست اور ہمراز دوست +
بے نمک۔ بے مزہ۔ ناگوار۔ ناپسند۔ میر اظہار درد گرچہ بہت
بے نمک ہے پر + نمک بھجو تو دکھائین تمھین جھاتیون کے گھاو + مولف
سر محفل برا بولا گیا کتنا مری نسبت + لب شیرین سے غصہ مین جو
نکلا بے نمک نکلا +
بے حال۔ ابتر۔ خراب خستہ۔ قریب مرگ ۵ خبر لیجے گا جلدی
اے مسیحا + کہ ہے اب آپ کا بیمار بیحال +
بے دال بودم۔ اُلّو۔ احمق۔ نادان۔ بودم کے لفظ سے اگر
دال نکال دیا جائے تو بوم رہجاتا ہے جسکو اُلّو کہتے ہین۔
بے گٹھلی سب ہضم۔ لامذہب۔ غیر مقلد آدمی جسکو کسی چیز کا پرہیز
نہو ہمہ خور +
بیگار کا کام۔ مفت کا کام۔ بے اجرت۔
بے لگام۔ منہ زور منہ پھٹ۔ آزاد۔ مولف۔ نفس سرکش
کی گردن توڑ دو + تو مشقت کا ہمیشہ اس سے کام + زیر پالان رکھو
یہ سرکش گدھا + ایسے گھوڑے کو نہ چھوڑو بے لگام +
بے ایمان۔ توحید الٰہی اور رسالت پیمبر کا منکر۔ بداعتقاد۔ بدکردار
بے سر و سامان۔ مفلس کنگال۔ نادار۔ غریب ۵ میری
لیجے خبر کہ ہون یا پیر + بندۂ زار و بے سر و سامان +
بیٹھے رہو۔ چپ رہو۔ مت بولو اس خیال کو جانے دو۔ محسن ملول
تو جو کھینچ دکھاتے ہو بانکپن + بیٹھے رہو مین ایسی اداؤن سے ڈر چکا +
بے لگاو۔ الگ۔ جدا محفوظ بے جوڑ۔ بے لاگ۔ صفدر فوقانی
رکھو خلقت سے ہمیشہ خلق نیک + اور خالق سے محبت بے لگاو۔
بیچارہ۔ عاجز ضعیف۔ بیمار۔ لاعلاج بے بس لا دوا۔ محمد انور لاہوری
وہ مین دار وے درد دردمندان + وہ ہین ہر ایک بیچارے کا چارہ +
بے ٹھکانے۔ آوارہ۔ بے نشان بے اصل بے بنیاد۔ مولانا اکبر
جو اہل نام تھے گمنام ہو گئے ہین آج + ٹھکانے والے تھے جتنے وہ بے ٹھکانے ہین +
بیٹھے بٹھائے۔ بیٹھے بیٹھے۔ خواہ مخواہ۔ بے سبب۔ لاحاصل
ناحق۔ مولف۔ جو باہر تھے اندر بلائے گئے ہین + جو اندر کھڑے تھے
بٹھائے گئے ہین + گنہ ہمسے کیا ایسا صادر ہوا ہے + کہ بیٹھے بٹھائے
اٹھائے گئے ہین + آشفتہ چلا ہے کعبہ کو آشفتہ پارسا بن کر + خدا نے
بیٹھے بٹھائے اسے خراب کیا۔
بیٹھی روٹی۔ دائمی وظیفہ۔ حین حیات پنشن ۵ بھلا جائے کیون
اُٹھ کے وہ اپنے گھر سے + کرے لطف جسکو خدا بیٹھی روٹی۔

بیچ کے گھوڑے - بہت تیز اور خالص شراب جو درمیانی گھڑے مین سے ہو۔ رنگین۔ ساقیا زر یہ میٹھی بھر کے لئے پھر مجھے بیچ کے گھوڑے کی دے

بیحیا بوٹی - نہایت ہی بے شرم عورت - بیحیا -

بیحیائی کا برقع منھ پر ڈال لیا ہی - یعنی بیحیائی کا جامہ پہن لیا ہی

بے حجابی - **بے حجابانہ** - بے پردگی - نڈر بے تکلفی - بے روک ٹوک علانیہ کھلے خزانہ بے پردہ مولف - دختر رز کو آج ساتھ اپنے آئے جسطور لائیے ساقی + کس کا پردہ ہی اپنی محفل ہی + نے حجابانہ آیئے ساقی + حافظ نے حجابانہ در آ از در کاشانہ ما + کہ کسی نیست بجز درد تو در خانہ ما

بسوے بیس - غالب - ضرور - غالباً یقین کے قریب دوہا چلنا ہی رہنا نہین چلنا بسوی بیس + ایسے سہج سہاگ پر کون گند ھاوے سیس +

بے نیازی - بے پروائی - نے احتیاجی یعنی کسی کا محتاج نہونا - مولف - چشم عبرت سے ہمیشہ دیکھتے ہین آپ ید + گریہ زاری عاشقونکی نے نیازی آپکی + غالب - ہم بھی تسلیم کی خو ڈالینگے + بے نیازی تری عادت ہی سہی - نقدر نوقانی - ادہر عجز و نیاز و نیاز و انکساری + ادھر ناز و غرور و بے نیازی +

پانچوین فصل

ادویات و لغات متعلق علم طب کے بیان مین

باے با الف

باقلا - مشہور حبوب مین تازہ سرد خشک محلل اور مفتح دافع سرفہ مین باہ کو بڑھاتے مین - ورم خصیہ کا علاج ہین زہر دار جانور کے نیش پر اسکا ضماد کرین تو زہر کو کھینچ لیتے مین -

بابونج - **بابونق** - مشہور گھاس دوا مین مستعمل ہی فارسی و ہندی مین اُسکو بابونہ کہتے ہین پتی اسکی لمبی و پھول زرد ہوتا ہی و خوشبودار طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل ملطف محلل و مفتح و مقوی مدر عرق و حیض و بول و حیض ہی

بادروج - قبطی لغت ہی عربی مین اسکو حبق فارسی مین ریحان کوہی تره خراسانی - ہندی مین بابری جنگلی تلسی کو کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک و مفرح و مقوی دل و قوت شامہ مسہی مدر شیر بول و حیض و منضج و محلل اورام ہی -

باد آورد - بحرف پنجم واو ایک خاردار گھاس ہی - فارسی مین کنگر سپید بھی اسکو کہتے مین و عربی مین شوکۃ البیضا - ہندی مین جواسا بولتے مین طبیعت اسکی گرم خشک ہے اسکے مسہل بلغم و سودا و مقوی معدہ اور سدہ کھولنے والی مدر بول و حیض ہین اگر اسکو گھر مین لٹکا رکھین تو سانپ بچھو بھاگ جائین تخم اسکا تشنج اور کھانسی و تحلیل ریاح کو مفید ہی -

بارزد - بحرف الف و دال حرف چہارم زاے منقوطہ گندہ بروزہ جو مشہور چیز ہی یہ ایک درخت کا گوند ہی جو سرکی کاخ اونچا ہوتا ہی اسکی شاخون کو چھیل دین تو گندہ بروزہ ٹپکنے لگتا ہی دیودار اور چیڑ کی ستی بھی ایسی ہی ہوتی ہی بو نہایت تیز و نامطبوع ہی طبیعت اسکی گرم و خشک محلل و جاذب ہی کھانسی و ضیق و اختناق رحم و صرع و بواسیر و سوزاک کو مفید ہی فوائد اسکے کتابون مین بہت لکھے ہین -

بارود **باروت** - شورہ جو مشہور چیز ہی جب درخت زنجبیل یعنی آک کے کوئلے شورے مین ملائین اور گندھک داخل کرین تو بارود بنجاتی ہی بندوق اور توپ مین بھر کر چلاتے مین طبیعت اسکی گرم و خشک جالی و مقطع سدہ دافع ورم طحال و درد پشت ہی اور درد مفاصل کی جگہ کانٹے سے بدن پچھ کر اسکو لگائین تو درد کو دور کر دیتا ہی - گردہ و رہ کو مضر ہی

بادزہر - یہ فارسی نام ہی عربی مین حجر التیس و فلو زہر حیوانی و معدنی دو قسم ہی معدنی ایک پتھر شیروان مین ملتا ہی اور حیوانی ایک پتھر ہرن کوہی اور گاو کوہی اور بندر کے پیٹ سے نکلتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک دافع و قاطع ہر ایک زہر کا خواہ حیوانی ہو یا جمادی یا نباتی یہ خاصہ اسمین کا ذاتی ہی جو خدا حقیقی نے اسمین رکھا ہی سوائے اسکے مقوی روح و حواس و اعضاے رئیسہ و مفرح ہی - یہ تریاق بادشاہی دوا خانون مین بحفاظت رکھا جاتا ہی کہ اس سے زیادہ دافع زہر اور کوئی چیز نہین ہی اعلیٰ بادزہر حیوانی ہوتا ہی اور حیوانی مین سے وہ جو بندر کے پیٹ سے نکلے -

باکر - یہ ہندی نام ایک درخت کا ہی جسکی شاخون اور پتون سے دودھ نکلتا ہی اسکا پھل اکثر اہل ہند گوشت مین یا بلا گوشت پکا کر کھاتے مین طبیعت اسکی سرد و تر دافع فساد بلغم و صفرا ہی -

باز - مشہور شکاری جانور ہی طبیعت اسکے گوشت کی گرم و خشک و دیر ہضم ہی اسکا سر جلا کر زخمون پر لگاؤ تو زخم خشک ہو جائین خون اسکا اگر آنکھ مین ڈالین تو بیاض چشم کو اتار دیتا ہی بخور اسکے پرون کا جنین کو پیٹ سے جلد باہر لے آتا ہی -

باشق - معرب باشہ جو ایک شکاری جانور ہی باشہ اور جرہ بھی اسکو کہتے مین عرب مین یہ صقر کہلاتا ہی طبیعت اسکے گوشت کی گرم اور خشک باز سے زیادہ لطیف ہی آدھا درم اسکا زہرہ یعنی پتا خفقان سوداوی کے لیے مفید ہی اگر آنکھ مین ڈالین تو نزول الماء کو دور کرے اسکی بیٹ یعنی فضلہ کا ضماد کلف پر کیا جاے تو کلف جاتا رہے

بادنجان - معرب بادنگان ہی عربی مین منداور غط ہندی مین بیگن اور بتاؤن کہتے مین کھانے مین آتا ہی گوشت مین ڈال کر سالن بنا یا [illegible] مین لگا کر تیل مین تل لیتے مین طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی [illegible] ملین صلابات و مدر بول و مسکن اوجاع حارہ و دافع بدبوے زیر بغل

موورث دردپہلو و بواسیر و مولد سودا و مفسد رنگ رخسار ہی پھنسیان بدن
پر نکالتا ہی۔ رنگت اسکے مختلف اودا و سپید و سرخ و سیاہ ہین۔
بارِیلومائن۔ یہ ایک بے ساق گھاس کا نام ہی جو دوا مین مستعمل ہی طبیعت
اسکی گرم اور خشک بیج اور پتے اسکے مدر بول و ضیق النفس و ورم الطحال کو مفید ہی
بالنگو۔ یہ نہال ریحان کی قسم سے ہی اسکے تخم کو تخم بالنگو کہتے ہین
جو دوا مین مستعمل ہی اسکی طبیعت گرم تر مقوی دل دافع خفقان
و توحش و اسہال دموی ہی۔
بادرنجبویہ۔ یہ ایک گھاس دو قسم کی صغیر و کبیر ہوتی ہی۔ فارسی
مین بادرنجبویہ ہندی مین بلی لوٹن کیونکہ بلی اسکو بہت دوست رکھتی ہی
طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دل و دماغ و معدہ و حواس و حفظ و ذکا و دافع توحش
پالسہ فالسہ۔ یہ مشہور میوہ ہی مشابہ آلو ذائقہ ترش و لذیذ طبیعت
سرد و خشک مقوی دل و معدہ و جگر دافع اسہال صفراوی و قے و تشنگی و
سوزش اعضا و خناق گرم ہی۔
بامیہ۔ یہ ایک نبات کا پھل ہی جو مصر کی ولایت مین ہوتا ہی سیاہ و
سخت بقدر مٹر کے طبیعت اسکی سرد تر ہی اکثر لوگ اسکو کھاتے ہین
بعض کے نزدیک یہ وہ پھل ہی جسکو ہندی مین بھنڈی کہتے ہین قلیل الغذا
خون پیدا کرتی ہی لزوجت اسمین بہت ہوتی ہی۔
بادزہر قنفذی۔ قنفذ ایک جانور کا نام ہی جسکو فارسی مین خارپشت
ہندی مین سیہ کہتے ہین اسکے پیٹ سے یہ ایک پتھر اکھروٹ کی مقدار
خارپشت کے رنگ پر نکلتا ہی بعض جزائر یورپ مین خصوصاً جزیرہ
جاوا مین جس خارپشت کے پیٹ مین یہ پتھر پیدا ہوتا ہی وہ دن بدن لاغر
و ضعیف ہوتا جاتا ہی اور خارپشتون سے الگ رہتا ہی۔ آخر مر جاتا ہی تو وہ
لوگ جو اسکو پہچانتے ہین پیٹ اسکا چاک کرکے پتھر نکال لیتے ہین اکثر
زہرون کو یہ دفع کرتا ہی بدہضمی اور ہیضہ کا علاج ہی درد گردہ و مثانہ کو
دور کرتا ہی۔ طریق اسکے استعمال کا یہ ہی کہ چالیس مثقال پانی مین اسکو
رکھ دیتے ہین چند لمحہ کے بعد پانی تلخ ہو جاتا ہی تو پتھر کو نکال لیتے ہین اور
وہ تلخ پانی بیمار کو دیتے ہین نمک کی طرح یہ پانی مین گھل کر پانی کو تلخ
کر دیتا ہی۔ زیادہ استعمال سے مقدار اسکی بھی کم ہو جاتی ہی۔
بادزہر معدنی۔ اسکو عربی مین حجر السم اور حجر قیطاس کہتے ہین ہندی مین
زہر مہرہ مشہور ہی ملک خطا و چین و ہند و دکن و تبت و قندھار و جاجرم
و خراسان و کرمان و توران و مدینہ طیبہ کے پہاڑون سے نکلتا ہی
سبز و زرد و سپید رنگت کا ہوتا ہی افعی اور سم کی تلخی کو دور کرتا ہی۔
افعی کے منھ مین اگر مسکہ ڈالین افعی کو ہلاک کرتا ہی طبیعت اسکی معتدل مائل
بحرارت دافع سموم مقوی قوائے جسمانی و ارواح و حواس نافع صرع و ہوا و بعض اخلاط
و مقوی اعصاب و مفاصل و محلل ورم ہی ہر آیت تاثیر اسکی بالخاصیت ہی۔
بادنجان بری۔ جنگلی بینگن یہ باغی سے گرم خشک زیادہ ہی بلغمی
ورمون کو دور کرتا ہی بالون کو سیاہ کرتا ہی کھانسی اور ضیق النفس کا دافع ہی
بادیان خطائی۔ یہ ایک پھل جوزی رنگ ہشت پرہ ہی اور ہر ایک
پرے کے دو ٹکڑے ملے ہوئے آپس مین اوپر سے پھٹے اسکے اندر بیج چھوٹا
جوزی رنگ مزہ اسکا فی الجملہ سونف کے ساتھ ملتا ہی اس لیے اسکو بادیان
خطائی کہتے ہین نیپال و چین اور خطا کے ملک مین پیدا ہوتی ہی طبیعت
اسکی گرم خشک مفتح و محلل و مقوی معدہ دافع ریاح و مدر بول ہی۔
باقلائے قبطی۔ یہ بھی ایک قسم باقلا کی ہی۔ دانے اسکے چھوٹے
سیاہ رنگ بستانی باقلا سے بڑے پھول سرخ طبیعت قابض سرد
خشک مقوی معدہ نافع قرحہ امعا اور اسہال ہی۔
بالک جولی۔ یہ ایک مشہور سبزہ ہی جو اکثر کھاتے ہین طبیعت
اسکی گرم تر اور فائدے اسکے کثیر ہین۔

باب بے با یائے ابجد

ببغا۔ یہ لغت پہلے بھی لغات فارسی کی فصل مین درج ہو چکا ہی چونکہ
اس موقع مین اسکے خواص کا بیان کرنا منظور ہی مکرر اسکی خالی لطف سے
نہین یہ پرندہ اکثر سبز رنگ اور سرخ چونچ کا ہوتا ہی اور بھی مختلف رنگ
اسکے چنانچہ چند نادگلہ و فریدی و توتیا وغیرہ سرکاری چڑیا خانہ مین کئی
طرح کے رنگون کے طوطے دیکھنے مین آئے ہین طبیعت اسکی دوسرے
درجہ مین خشک گوشت اسکا نہایت دیرہضم و مفرح دل زخمون کا التیام
دینے والا اسکے گوشت کا ضماد دانتون کے نکلنے کے لیے مفید ہی اور کھاتا
دل اور زبان کا مورث فصاحت زبان ہی لڑکون کو کھلائی جائے تو
جلد بولنا سیکھ جائین خون اسکا آنکھون مین ڈالا جائے تو بیاض کو دفع کرتا ہی
پپیا۔ ایک درخت کا پھل ہی جو بنگالہ مین بکثرت ہوتا ہی قد اسکا بلند
سر پر چھوٹی پتی پھل نارجیل کی طرح شاخون کے ساتھ لٹکتے ہوئے وہ
پھل تمام سال درخت پر رہتے ہین سردیون مین پکتے ہین طبیعت
اسکی سرد و تر بواسیر گرم و سوزاک و سوزش دل و معدہ و جگر کو نافع ہی۔
پیٹھہ۔ یہ ایک درخت کے پھل کا بیج ہی وہ پھل نارنج کے برابر ہوتا ہی پوست
اسکا جوزی رنگ سیاہی مائل ہی اسکے اندر سے یہ تخم سیاہ رنگ سخت
مثلث شکل نہایت تلخ یعنی کڑوا نکلتا ہی مغز تازہ اسکا سپید ہوتا ہو
صندلی و سیاہ ہو جاتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک ساتھ قوت تریاقیہ کے
پینا اسکا بلغمی ہیضہ کو مفید ہی قے اس سے فوراً بند ہو جاتی ہی ضیق النفس کا علاج ہی

جوڑون کے دردون کے لیے بھی فائدہ بخش ہی۔

باب با خاے منقوطہ

بخور الاکراد - یہ ایک نبات سولف کی صورت پر پہاڑون مین پیدا ہوتی ہی اندلس مین اسکو بربلو یہ سریانی مین لندرسیون کہتے ہین چونکہ کردلوگ اسکو بخور کیا کرتے ہین بخور الاکراد اسکا نام عربی مین مقرر ہوگیا طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح و مدر فضلات و مسقط جنین ہی گوند جو اس سے نکلتا ہی فالج و درد سر بلغمی کے واسطے مفید ہی عصارہ اسکا کھانسی و ورم اطحال بیماریون کو فائدہ دیتا ہی۔

بختہ جوش - اس شراب کو کہتے ہین جسکو اور کئی دواؤن کے ساتھ جوش دیا گیا ہو اس طرح کہ شیرۂ انگور کو بھی بکری کے گوشت کے ساتھ دیگ مین ڈال دین اور دوائین بھی جو اسمین ڈالنی منظور ہون نیم کوب کر کے کسی تھیلی مین باندھ کر دیگ مین رکھ دین اور آگ جلائین جب گوشت بخوبی گل جائے تو اتارلین اور صاف کر کے پئین فائدہ دیتی ہی۔

بخور مریم - یہ ایک گھاس نمناک زمین مین ہوتی ہی پتے اسکے مشابہ لبلاب پتے پھول سرخ مین جڑ اسکی شلغم کے مانند ہی اسکی گھاس کو شجر مریم کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک مفتح و محلل جاذب و ملطف مدر بول و حیض مسقط جنین ہی۔

بخور السودان - یہ مشک گھاس بقدر ایک بالشت کے ہی لاجوردی گل ہین رطوبت لزج کے ساتھ طبیعت اسکی گرم و خشک عرق النسا کی بیماری کا یہ خاص علاج ہی بلغمی بیماریان سب اس سے دفع ہو جاتی ہین۔

باب با دال مہملہ

بدھل - یہ ایک ہندی درخت کا پھل ہی جو بڑا درخت ہی مزا اسکا چاشنی آمیز شیرینی اور ترشی ملی ہوئی بو اسکی ہینگ کی بو کے ساتھ ملتی ہی بیج اسکا جدا کر کے پلاؤ اور قلیہ مین داخل کرتے ہین بنگالہ مین یہ پھل بکثرت ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد و تر مولد بلغم و دافع صفرا و منی کو کم کرتا ہی باہ کو گھٹاتا ہی۔

بداشقان - معرب بدسگان یہ ایک گھاس سیستان مین پیدا ہوتی ہی آذربائیجان مین بکثرت ہی طبیعت گرم و خشک ملطف و محلل و مدر بول دافع امراض باردہ بلغمیہ و کھانسی و ضیق۔

باب با راے مہملہ

برطھسا - ہندی دوا ہی گرم و خشک مقوی دل اور مشتہی دافع ضیق النفس تپ کہنہ و درد شکم و کرم معدہ ہی۔

برطمر - مشہور درخت ہی طبیعت اسکی سرد و تر اسکے دودھ کے پینے سے لو ایسر دفع ہوتی ہی جریان منی رقت منی سرعت انزال کثرت احتلام تقویت عضلے مسہ کا مجرب علاج ہی۔

برنجاسف - فارسی مین اسکو بوما دران ور ہندی مین گندنا کہتے ہین ایک سبزہ ہی جو ایک گز تک اونچا ہوتا ہی شاخین پتلی پتی چھوٹی پھول زرد اور سپید پہاڑون مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مفتح و مدر بول ہی معدے کے کرم نکالتا ہی ضماد اسکا اقسام درد سر کو دور کرتا ہی۔

بربوف - فارسی مین اسکو شاہ بانگ کہتے ہین ور معرب بانج ہی بچون کی مرگی وام الصبیان کو مفید ہی منہ کی رطوبت اس سے خشک ہوتی ہی معدہ کو تقویت حاصل ہوتی ہی۔

برواق - بحرف سوم واو عرب مین یہ نام ایک لکڑی کا ہی اور عجم مین نام ایک کم وزن زرد پتھر کا جو عراق کے ملک مین پیدا ہوتا ہی اور کہربا اور سندروس کی طرح گھاس کو اٹھاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک بانع سیلان خون و نافع خفقان و ورم الطحال ہی اور اگر مسکر زخمون پر لگائین تو زخم اچھے ہو جاتے ہین اور اگر انگشتری مین اسکا نگینہ لگایا جائے تو پانی مین ڈوبنے سے نجات ملے اور اسکا ٹکڑا سنگ حقماق کے ساتھ کپڑے مین لپیٹ کر رات کو تکیے کے نیچے رکھین تو جو بات ہونے والی ہو خواب مین نظر آجائے اور برق بحذف الف سوا اسکے ہی مگر اسکے ساتھ مشابہ ہی۔

برک - یہ ایک درخت کا پوست ہی جو جنوبی امریکہ سے لایا جاتا ہی جبراًشی برگن بھی اسکو کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی صفراوی تپ جو دوسرے دن ساتھ چڑھے یا تیسرے روز اور چوتھے روز چڑھے اسکے واسطے یہ دوا ہی اگر تنقیہ کے بعد دیجاوے خطا نہین کرتی۔

برزم - بعض کے نزدیک یہ کیکر کے درخت کا شگوفہ ہی بعض کہتے ہین کہ دوسرا خاردار درخت سوا کیکر کے ہی مفرح اور مطیب نفس ہی تازہ مسہل وہ خشک حابس گوند اسکا کھانسی کو دفع کرتا ہی عرق و عطر اسکا عطریات مین استعمال کیا جاتا ہی۔

برسیاوشان - یہ ایک قسم کا سبزہ ہی پتے اسکے مشابہ دھنیان کے پتون کے شاخ اور پھل نہین رکھتا شاخین بہت باریک سخت اور سیاہ لو سرخ رنگ نمناک زمین اور سایہ دار مقامات مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی معتدل مائل بگرمی و خشکی ملطف و مفتح و محلل ہی پینا اسکے جوشاندے کا واسطے رفع درد سینہ و یرقان و ضیق النفس و ادرار بول و حیض کے مفید ہی۔

برسیان - یہ ایک سبزہ بلاد بابل حوالی کوفہ مین پیدا ہوتا ہی شگوفہ اور پھل نہین رکھتا طبیعت اسکی گرم و خشک ہی سونگھنا اور پینا اسکا مقوی دماغ و روح و جگر و معدہ و محلل ریاح و مسہل اخلاط ہی۔

بربالہ - یہ ایک ہندی گھاس عنب الثعلب کی شکل پر ہی دو قسم کی ایک کے پھول سپید دوسرے کے پھول زرد ہین طبیعت اسکی گرم تر بعض کے نزدیک

سفر اسکے پتے کہ لعاب دار ہوتے ہین اگر رات کو پانی مین بھگو رکھین اور صبح کو ملکر پئین تو جریان منی کو بند کرتا ہی اور سنگ مثانہ و بواسیر کو دفع کرتا ہی اور اسکے تازے پتون کا عصارہ سانپ کے زہر کو دور کرتا ہی اگر مار گزیدہ بیہوش ہو تو عصارہ ناک کے رستے اسکے دماغ مین پہونچائین —

بردی — فارسی مین اسکو پیزر ہندی مین گوندل کہتے ہین طبیعت اس گھاس کی سرد و خشک ہی اور جڑ کے چبانے سے بدبو منہ کی جاتی رہتی ہی اور ضماد اورام کو تحلیل کرتا ہی —

برطانیقی — یہ ایک سبزہ ربیعی ہی طبیعت اسکی مرکب القوی قوت قابضہ کے ساتھ ضماد اسکا محلل ورم اور پتے عصارہ التیام زخمون کے واسطے نافع و مضمضہ اسکے جوشاندے کا منہ کے قروح کے لیے نہایت فائدہ بخش ہی

برلگ شیرازی — کسی درخت کے پتے ہین جو درخت انگور کی قسم سے ہی اور اسکی جڑ کو عود تبری کہتے ہین طبیعت اسکی بہت گرم اور خشک ہی اسکے کھانے سے غشی بھی ہوتا ہی زیادہ کھائے تو مرجائے —

برنگ کابلی — معرب اسکا برنق و بھرنج ہی ہند مین اسکو بائبڑنگ کہتے ہین دانے اسکے چھوٹے گول مغز اسکا سپید قدرے تلخ ہی بو اسکی اسقدر تیز ہی کہ محرور المزاج کو اسکے سفوف کے سونگھنے سے ناک سے خون جاری ہو جاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل بلغم غلیظ و سودا و مادہ لزجہ ہی معدے کے کرم اس سے نکلجاتے ہین وجہ اسکو پیتے اسکو مشابہت لقم کے رنگ پڑتا ہی

بروانی — بفتح اول اور تیسرا حرف واو فارسی لفظ ہی یونانی مین اسکو اسفواس سیلری مین عبروس کہتے ہین شاخین اس گھاس کی کمان کی طرح خمدار پھول سپید پھل زیتون کی طرح مزہ تیز جڑ اسکی سپید اور پوست جڑ کا زرد ہی طبیعت اسکی گرم و تر مفرح دل و مقوی باہ ہی بول کو جاری کرتی ہی سنگریزے مثانہ سے نکالتی ہی ضماد اسکا استسقا اور بواسیر کے واسطے مفید ہی شہد کے ساتھ کھائین تو جگر کو تقویت دیتا ہی —

بریا مصری — بقلہ مصری بھی اسکو کہتے ہین نرگس کے مشابہ ہی اور خوشبو اسکی سونف کی سی ہی مصر مین یہ پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی مقوی معدہ و جگر مانع نزلات و مفتح سدہ و محرک باہ و مصفی مجاری بول و دافع بواسیر

باب بائے زائے معجمہ

بزر قطونا — یہ مشہور تخم ہی جسکو اسپغول کہتے ہین یہ ایک گھاس ہی ایک بالشت اونچی پتلی پتی سبز ہوتے گیہون کی طرح ہوتے ہین اسکی تین قسم ہین ایک سپید جو عمدہ ہی دوسری سرخ جو ضعیف الاثر ہی تیسری قسم سیاہ جو زہریلا ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد و تر مسکن تشنگی دافع حمیات گرم و غثیان و خونی و خشونت سینہ و حلق وغیرہ امراض صفراوی و ذات الجنب و امراض دموی قرحہ امعا وزحیر وغیرہ بہت سی بیماریون کا ہی مگر کوٹنا اسکا منع ہی کہ زہر ہو جاتا ہی

بزر القثا — ککڑی کا بیج مدر بول سرد و تر منقی عروق مسکن غثیان و صفرا دافع تشنگی ہی —

بزر السداب — تخم سداب یعنی تلی سکے بیج کھانا اور حمول کرنا اسکا بعد جماع مانع حمل ہی بلغم کو یہ قطع کرتا ہی اور مسہل بلغم ہی اور مسقط جنین —

بزر اللفت — تخم شلغم محلل ریاح و مقوی آلہ تناسل ہی —

بزر کشوث — یہ تخم معدے کو قوی کرتا ہی قبض و حبس نزف الدم سیلان رحم کا عمدہ علاج ہی —

بزر الکراث — تخم گندنا دافع امراض باردہ و قاطع نفث الدم و نزف الدم ہی

بزر البنج — اجوائن خراسانی نیند لاتا ہی مخدر ہی کان کے درد کو دور کرتا ہی دانتون کے درد کو مفید ہی نزلہ و سرفہ و سیلان رحم کو فائدہ دیتا ہی —

بزغنج — بزغند بضم اول و ثالث پستہ کے درخت کا پھل جسمین مغز نہو کہتے ہین کہ پستہ کے پھل مین ایکسال مغز پڑتا ہی اور ایکسال خالی مغز سے رہتا ہی پس جسمین مغز نہو اسکو بزغنج کہتے ہین نہایت سرد اور خشک و قابض و مفرح ہی —

بزر البطیخ — خربزہ کا بیج مبہی ہی باہ کو بڑھاتا ہی سدے کو کھولتا ہی بول کو جاری کرتا ہی گردہ و مثانہ و امعا کو صاف کرتا ہی —

بزر القثد — کھیرے کا بیج محرک مواد ساکنہ مدر بول مخرج صفرائے سوختہ دافع دردریہ و قرحہ و حرقۃ البول و ورم کبد اطفال و حمیات حارہ ہی اور سرد و تر —

بزر الورد — گلاب کے پھولون کا زیرہ قابض و حابس خون مقوی جسم و مضیق فرج و دافع نفث الدم و اسہال ہی —

بزر البقلۃ الالبصار — رقم کا بیج باہ کو بڑھاتا ہی معدے کے کرم نکالتا ہی

بزر القرع — کدو کا بیج مسکن اغلاط محرک ہی سینے کی سوزش کو دور کرتا ہی نفث الدم ریہ و تشنگی و حارہ تپون کا علاج ہی —

بزر الکتان — السی کا بیج محلل و ملین ہی درد سر اور کھانسی کو دور کرتا ہی

بزر المرد — کنوچہ دافع اسہال دموی و قرحۂ امعا ہی —

بزر الکزبرہ — تخم کشنیز دھنیان کا بیج مفرح و مقوی دماغ و دل ہی ابخرے دماغ کو چڑھنے نہین دیتا خفقان و وسواس کو دور کرتا ہی —

بزر البطیخ ہندی — تخم تربوز المعروف ہندوانہ مسکن مواد متحرک اور ہر ایک خواص مین تخم کدو کے ساتھ اسکی مشابہت ہی —

بزر الکرفس بستانی — تخم اجمود یعنی اجوائن کا بیج مفتح و ہاضم و جاذب ہی دردون کو دفع کرتا ہی — استسقا کو مفید ہی

باب با سین

بستیاج بفتح اول۔ یونانی لفظ ہی۔ فارسی مین اسکو خلال عربی مین سدی کہتے ہین یہ خاردار گھاس ہی جسکی شاخین پتلی پتلی ہوتی ہین اسکو اُسکا خلال بناتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی خلال اس سے دانتون کے تقویت دانتون اور طلا واسطے تحلیل اورام کے مفید ہو اور پینا اسکے جوشاندے کا اصلاح رحم و ادرار بول کے لیے نافع ہی۔

بسفائج بفتح اول عربی لفظ ہی یونانی مین اسکو بوبوزیون ہندی مین کھنکالی کہتے ہین یہ ایک جڑ خاکستری مائل سیاہی ہزار پا جانور کی طرح گرہ در گرہ ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل سوداو بلغم غلیظ دافع جذام وغیرہ سوداوی بیماریون کا۔

بسد بضم اول یہ ایک پتھر ہی جسمین بہت سے سوراخ زنبورون کے چھتے کی طرح ہوتے ہین سرخ رنگ پانی مین پیدا ہوتا ہو جو اسکو مرجان کی جڑ کہتے ہین مغالطہ ہر ہین طبیعت اسکی سرد و خشک مفرح دل و روح دافع وسواس و جنون و صرع و خفقان و ضعف معدہ و سنگ مثانہ و گردہ و بواسیر ہی۔

بسر بضم اول غورہ خرما جو زرد مائل بشیرینی ہوا ہو طبیعت اسکی گرم خشک مقوی معدہ و حرارت غریزی و قابض ہی چبانا اسکا دانتون کی تقویت اور مسوڑہون کی مضبوطی کے لیے فائدہ بخش ہی۔

بستان افروز عربی مین اسکو حبق و زینتہ الریاحین اور داج کہتے ہین فارسی مین تاج خروس و گل یوسف ہندی مین نوع صغیر کا کوکنی اور نوع کبیر کا جٹادھاری نام ہی طبیعت اسکی سرد خشک معدہ و جگر کی حرارت دور کرتا ہی طحال کے سُدّے نکالتا ہی ہرایک نہر کو دفع کرتا ہی سوزش بول و بول الدم کیواسطے نافع ہی

بسباسہ عربی لغت ہی فارسی مین اسکو بزبار اور ہندی مین جاوتری کہتے ہین اور یہ جائفل کا نچلا پوست ہی اوپر کا پوست جب اتار دیا جاے تو یہ خشبی پوست ظاہر ہوتا ہی اسی کا نام بسباسہ ہی اور یہ اوپر کے صندقی پوست پر لپٹا ہوا ہوتا ہے بہتر وہ ہی کہ اشقر مائل بسرخی تند بو اور تیز مزہ ہو طبیعت اسکی گرم خشک مفرح و مقوی معدہ و جگر و باہ و مغلظ منی ہاضم ہی منہ کو خوشبو کرتا ہو سدون کو کھولتا ہی مثانہ کی برودت کو نکالتا ہی۔

باب با شین معجمہ

بشام بفتح اول نام ایک حجازی درخت کا ہی کہ مکہ کی زمین مین پیدا ہوتا ہی وہان سے بیت المقدس و عراق و مصر مین لاتے ہین بالفعل بلسان کے عوض تخم اور لکڑی اور دودھ اسیکا مستعمل ہی طبیعت اسکے تمام اجزا کی گرم دوسرے درجے اور خشک پہلے درجے مین ہی مقوی معدہ و اعضای باطنی ہی بچھو کے زہر کو شرباً و ضماداً دفع کرتا ہی اسکے پتون سے خضاب کرین تو بال سیاہ ہوجاتے ہین اسکی لکڑی کا عصا اپنے پاس رکھنا نہایت متبرک ہی اسواسطے کہ اسکی لکڑی کو خشب الیسر و عصای موسی کہتے ہین اسکی لکڑی سے مسواک کرین تو منہ سے خوشبو آئے اور دانت مضبوط ہون

بشنین بفتح اول ایک گھاس مشابہ نیلوفر پانی مین پیدا ہوتی ہی جب سورج نکلتا ہی پانی سے سر نکالتی ہی جب غروب ہوجاتا ہی تو یہ بھی پانی مین چھپ جاتی ہی اسکے تخم کو لوگ پیسکر روٹیان پکاتے ہین جڑ اسکی شلغم کی شکل پر ہوتی ہی اسکو بھی پکاکر کھاتے ہین طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین سرد تیسرے درجہ مین تر ہی سب خواص اسکے نیلوفر کے سے ہین جڑ اسکی اگر گوشت مین پکاکر کھائین تو مقوی معدہ و مقوی باہ و دافع زحیر و اسہال صفراوی ہی اور دودھ کے ساتھ کھانا کھانسی کو دفع کرتا ہی اور روغن جو اسکے پھول سے بنایا جاتا ہی دافع جنون و دردسر و شقیقہ ہی اور بھی فوائد اسکے بہت ہین

باب با صاد مہملہ

بصاق بضم اول لعاب دہن یعنی تھوک جبتک منہ مین ہی طبیعت اسکی گرم ساتھ رطوبت بالفعل کے اور یا بس خرام مین بھوک کے وقت گرمی و خشکی اسکی زیادہ اور بحصہ ریاضت کے وقت کمال گرمی مین بہق و کلف کو دور کرتا ہی اگر گیہون کو نہار چباکر تھوک کے قطرے کان مین ڈالین تو کان کے کرم مرجاتے ہین اور گرمی کے وقت کا تھوک سانپ کو ہلاک کردیتا ہی اگر اسکے منہ مین ڈالین اور بھی فوائد اسکے بہت ہین۔

بصل پیاز جو جنگلی اور باغی دونون قسم کی ہوتی ہی طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور اول درجہ مین خشک سدون کو کھولتی ہی باہ کو قوی کرتی ہی گوشت کے ساتھ پکاکر کھانا اسکا دافع نقصان ہوا ہی وبا و طاعون کا علاج ہی سفر مین اسکا کھانا مفید ہی کہ ملک ملک کے پانی پینے سے جو مضرت مسافر کو ہوتی ہین اسکو دفع کرتی ہی روٹی کے ساتھ اگر کچی کھائی جاے مدر بول و حیض سنگ مثانہ کو نکالتی ہی دافع اسکی بدبو کا تقلا اور مغز اخروٹ ہی تخم اسکا دوسرے درجہ مین گرم اور خشک لعاب بھی ہی ضماد اسکا داء الثعلب و بہق کا علاج ہی

بصل الفی یہ ایک چھوٹی قسم کی پیاز پوست سیاہ پتی لمبی طبیعت گرم اسکے کھانے سے قے ہوجاتی ہی گلا سوج جاتا ہی اسواسطے کھانا اسکا ممنوع ہی۔

باب با طاے مہملہ

بطارخ بفتح میم مچھلی کے انڈون کا مادہ جو مچھلی سنے انڈون کی صورت مین پیدا ہو ریت کے مانند مچھلی کے پیٹ سے نکلتا ہی تازہ اچھا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع بلغم اور مضر گرم مزاج والون کے واسطے ہی۔

بطیخ بکسر اول عربی لفظ ہی یونانی مین اسکو فانس فارسی مین خربزہ ہندی مین خربوزہ کہتے ہین اقسام اسکے بہت ہین کوئی گول کوئی لمبا کوئی سبز کوئی سرخ

کوئی زرد ہوتا ہی شیرین خوشبو مطبوع و عمدہ ہوتا ہی میٹھا خربزہ گرم تر اور زرد دافع صفرا جالی و مقطع و ملطف سریع النفوذ مرطب دماغ بدن کو فربہ کرتا ہی سدون کو کھولتا ہی استسقا اور یرقان کو نافع ہی پیشاب بہت لاتا ہی نقض شاہی

بط - یہ مشہور جانور ہی گوشت اسکا گرم خشک دیر ہضم دافع بلغم گرم ہی اسکے بازو بدن کو موٹا کرتے ہین خون بڑھاتے ہین اگر گوشت اسکا ہضم ہو جاوے تو بہترین گوشتون سے ہی اور چربی اسکی از دیاد باہ کے لیے مجرب گرم و لطیف و محلل ہی پانی مین نہین ڈوبتا ہی۔ بچۂ بط اگر شبیہ بود

آب دریاش تا بہ سینہ بود +

بطم - بضم اول نام ایک درخت کا ہی جسکو عربی مین حب الخضرا اور ترکی مین سقز کہتے مین یہ درخت بڑا ہوتا ہی پتے لمبے پھول معطر تخم مشابہ بمقدار عدس کے مغز سبز اور شیرین دہنیت کے ساتھ پتے کی طرح پہاڑی زمین سخت اور خشک مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل قوا نفخ ہی

بطیخ ہندی اسکو بطیخ زرقی و بطیخ اخضر عربی مین لارغ دالو دہ فارسی مین خربزۂ ہندی و ہندوانہ کہتے مین بہت اقسام کا ہوتا ہی بعض ہندوانہ ریگی زمین کا ایک ایک من وزن کا سرخ و شیرین ہوتا ہی سپید رنگ بھی بکثرت ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد تر صفرا کو کم کرتا ہی تشنگی کو دفع کرتا ہی مدر بول و مولد خون رقیق ہی بلغم شیرین پیدا کرتا ہی مرطب بدن ہی حمیات محرقہ و غب خالص کو مفید ہی

باب با عین

بغرا - یہ ایک غذا ایجاد کی ہوئی بغرا خان بادشاہ کی ہی ذکر اسکا پہلے ہی مذکور ہو چکا ہی اس مقام پر اسکی کیفیت لکھی جاتی ہی کہ گیہون کے میدے کو گوندہ کر کسی تختہ پر پھیلا دیتے مین جب ذرا خشک ہو جاتا ہی اسکے ٹکڑے کر لیتے ہین انھین خشک ٹکڑون کو یخنی کے پانی مین پکا لیتے ہین پھر پودینہ اور سرکہ یا عرق لیمون اسپر اضافہ کرکے دو ایک جوش دیتے مین پھر نہ ٹھنڈا ہو جاتا ہی تب لیتے مین اور کھاتے مین طبیعت اسکی مائل بہ اعتدال ہی یہ غذا بھوک لگاتی ہی صفرا کو دفع کرتی ہی تشنگی کو دور کرتی ہی خون صالح پیدا کرتی ہی مگر دیر ہضم اور سودا پیدا کرتی ہی

بغل بفتح اول استر یعنی خچر جسکا باپ گدھا اور ماں گھوڑی ہو یا برخلاف اسکے گوشت اسکا درد مفاصل و درد نقرس کے واسطے دافع ہی جگر اسکا عورت کھاوے کبھی حمل نہو اسکے پیشاب کے پینے سے حمل گر جاتا ہی اسکے بال اور کان کا میل بھی یہی خاصیت رکھتا ہی اسکی لید اور بالون سے بچھو سانپ وغیرہ بھاگ جاتے ہین۔

باب با قاف

بقلۃ الحمقا - خرفہ جو ایک مشہور سبزہ ہی پکا کر کھایا جاتا ہی تخم اسکا دوا مین مستعمل ہی تیسرے درجہ مین سرد کنندہ دوسرے درجہ مین تر اور تھوڑا سا قابض اسکے پتے و

ساق مسکن صفرا و مسکن جوش گرمی جگر و معدہ و دافع حمیات گرم و صفراوی و ذیابیطس و مانع نزلات گرم مبرد دماغ ہی۔

بقلۃ الربلح - یہ ایک سبزہ ہی پتے اسکے بادرنگ کے پتون سے مشابہ ہوتے ہین بلاد مغرب مین ہوتا ہی اسکی جڑ کو اگر کوٹ کر پانی نکالین تو جانور دو پینے زہر ہی اہل اندلس جو نعشتر اسکی بجائے کندش کے استعمال کرتے مین طبیعت اسکی نہایت گرم و خشک ہی تین درم تک قاتل ہی۔

بقر - عربی لفظ ہی فارسی مین گاؤ ہندی مین بیل و رگاے کہتے مین اگر عمر اسکی ایک برس سے زیادہ ہو تو اسکا گوشت گرم اور خشک و نشہ کے گوشت سے زیادہ گرم بکری کے گوشت سے زیادہ خشک اور صحت کے لیے مضر ہی طرح طرح کی بیماریان اس سے پیدا ہوتی ہین جنکی تفصیل کتابون مین لکھی ہی دودھ گاے کا شفا ہی لیکن گوشت بیماری حدیث مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہی البقر لبنہا دواء و لحمہا داء یعنی گاے کا دودھ دوا اور گوشت بیماری

بقلۃ الانصار - کرنب کا ساگ یا کلم کا ساگ طبیعت اسکی گرم و خشک منضج ریاح نافع تاریکی چشم و سستی اعصاب۔

بقس بفتح اول - درخت شمشاد جو عظیم الشان درخت ہی پتے اسکے انار کے پتون کے سے اور پھول خوشبو اور لکڑی نہایت عمدہ طبیعت گرم اور خشک و نشہ اسکے پتے نہین کھاتا اگر کھائے تو مر جاے مرکوزہ۔ اسکی لکڑی کا حنا مین ملا کر بالون مین لگاتے مین جس سے بال قوی ہو جاتے مین ورد سر جاتا رہتا ہی درد مفاصل کو نفع کرتا ہی جمرہ اور نملہ کو مسکن کرتا ہی

بقر الوحش نیلگاؤ اسکے سینگ کا ٹکڑا جو کوئی اپنے پاس رکھے جنگلی درندے اس سے بھاگ جاتے ہین اور جس گھر مین اسکا بخور ہو وہان بھی سانپ نہین رہتے

بقلۃ الاوجاع - یونانی مین سلوقا فیا کہتے مین میدان اور قریہ مین پیدا ہوتی ہی مشابہ انیسون کے طبیعت اسکی گرم و خشک پیٹ کے درد کے واسطے علاج ہی اسی سبب سے اسکا نام بقلۃ الاوجاع رکھا گیا ہی۔

بق - پشہ یعنی مچھر جو مشہور جانور ہی طبیعت اسکی گرم خشک ہی حنا کے ساتھ اگر اسکو زندہ نگل جائین تو عسر البول کو دفع کرتا ہی اور بیماریٔ علق مچھرون کو اگر بانسلا کی نالی مین جو اندر سے پولی ہو رکھ کر تکلیا مین تھوڑے کی تپ و رہ جاوے وہ اسکے منبع رہیر کو دفع کرنے کے لیے تیل و عرق لیمو نافع ہی

بقم - یہ ایک درخت دریاے ہند و دکن و زنجبار مین پیدا ہوتا ہی بادام کے سے پتے اور زرد پھول لکڑی کا رنگ سرخ اسکی لکڑی سے رنگ نکالکر کپڑے رنگے جاتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک پرانے اور نئے زخمون کو اچھا کرتی ہی مفاصل کو تقویت دیتی ہی پانچ درم زہر قاتل ہی۔

بقتو فرتن بفتح اول و ہر دو فوقانی مثلثہ یونانی نام ہی ایک گھاس کا نام

چسکے پتے تو نیز رنگ کے پتون کی شکل زرد سبز مزہ ہوتے ہین شاخ مربع بھول مادروج کا سا اور تخم گندنا کے تخم کی شکل پر چرڑا سیاہ بو شراب کی سی نئے آب زمینون مین پیدا ہوتی ہی طبیعت گرم خشک محلل وملطف ومقطع ہی اسکے پتون کا ضماد کیا جاے تو کانٹا جو بدن مین ہو نکل آتا ہی بلکہ تیر کے پھل کو نکال دیتا ہی اسکے تخم کا پانی پینے سے متوحش خواب آتے ہین —

بقلہ یمانیہ — ایک سبزہ ہی جسکو چولائی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد وتر ہو ملین طبع ومرطب بدن ومطفی حرارت غریبہ تقیل الغذا مسکن تشنگی ہی —

بقلہ حامضہ — یہ بھی ایک سبزہ ہی جسکو ساگ چوکا کہتے ہین مزہ ترش ہی طبیعت سرد خشک صفرا کو کم کرتا ہی بھوک لگاتا ہی مبرد مزاج کو مضر ہی

بقلۃ البری — یہ سبزہ ریگی زمین مین پیدا ہوتا ہی مزہ تلخ وشور ہی آخر مرد یون مین پیدا ہوتا ہی لوگ اسکو کھاتے ہین طبیعت اسکی سرد تر بعض کے نزدیک گرم وخشک ہضم جلد ہوتا ہی خفقان دور کرتا ہی منہہ کو خوشبودار کرتا ہی معدہ اور کبد کو تقویت دیتا ہی بلغمی تپون کو نافع ہی اگر رات کو فرش کے نیچے رکھین تو اچھے خواب دیکھین اکثر ویرانہ جنگلو نمین اسکی پیدائش ہی

بامے باکاف

بکا — یہ ایک درخت مکہ معظمہ مین بشام درخت کے ساتھ ملتا ہوا ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ پر گرم وخشک بلغمی تپ اور سرد کھانسی حبس البول وسنگ مثانہ کو فائدہ بخش ہی —

بکتن — ایک ہندی گھاس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی پتے چھوٹے تھوڑے لمبے طبیعت گرم وخشک اسکے پتون کا پانی حمیات بلغمی وکھانسی وحبس البول وسنگ مثانہ کو فائدہ بخش ہی —

بکون — گھاس پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہی سماق کے درخت کی طرح شاخین اسکی بالشت سے زیادہ نہین ہوتین شبر دار ما ئل بہ سرخی پتے اسکے لپٹے ہوے پھول سپید طبیعت گرم وخشک مفتح نافع طحال اسکا تخم اگر ایک برس مین کھاتے تمام سال حاملہ نہو اگر سات سال تک برابر ایک یکمرتبہ کھالی ہے تمام عمر حاملہ نہو یہ گھاس تیرعات یعنی شیر دار دوون مین ہی

بکھ تیدہ — یہ درخت اکثر منبگالے مین پیدا ہوتا ہو پتے اسکے بیل انجیر کے سے پھل بدون خوشے کے تیوع یعنے شیر اسکا تازے زخمون کو مندمل کرتا ہی نزف الدم کو فی الفور اچھا کر دیتا ہی —

بکچی — ہندی لغت ہی اسکو باکچی بھی کہتے ہین یہ تخم گول ور لمبے اور چوڑے باہر سے کالے اندر سے سپید اور ایک گول غلاف کے اندر ہین چار عدد آپس مین ایک خوشے مین ملے ہوے عنب الثعلب کی طرح پتے اور بقلہ خراسانی کی طرح پھول گلابی رنگ طبیعت گرم خشک ملین نفاخ و

مشتہی ومفرح برص وبہق اور جرب فساد خون وجذام کو شربۃً وضماداً فائدہ بخش ہی

بامے بالام

بلاس پاپڑا — یہ پھل ایک درخت کا ہی سرخ نیلا زرد سپید چارون قسم کا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم تر پینا اسکا واسطے دفع بواسیر وجرب تقرح کے نافع ہی

بلیلج — یہ ایک پھل ہی جسکو فارسی مین بلیلہ ہندی مین بہیڑا کہتے ہین یہ ہندی درخت کا پھل ہی جو مشہور ومعروف ہی طبیعت اسکی سرد وخشک ملطف وقابض معدہ کو قوت دینے والا اشتہا پیدا کرنیوالا مسہل سودا قاطع رطوبات وبخارات دافع درد سر وبواسیر بادی —

بلح — بفتح اول غورہ خرما یعنے کچی کھجور سرد خشک ہی مقوی لثہ ومعدہ وجگر وجید

بلادر — بفتح اول ودوم پھل ہندی درخت کا ہی ہند مین اسکو بھلاوا کہتے ہین اسکے ہمشکل شاخین اسکی زمین پر گری ہوئی ریشے نکالکر دوسرا درخت قائم ہو جاتا ہی اس پھل مین تیل بہت ہوتا ہی اسکے نکالنے کے لیے ایک طریق ہی مگر وہ تیل اگر انسان کے جسم کو لگجاے تو ورم کر جاتا ہی طبیعت اسکی چوتھے درجے مین گرم اور خشک اور پوست تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک مسخن محلل ملطف قروح امراض باردہ دماغی دافع فالج ولقوہ ورعشہ خدر ونسیان اختلاج ریاح سلسل بول وغیرہ ہی اور بھی فوائد اسکے کثیر ہین

بلاسنطور — یہ دوا معلومات اہل فرنگ سے ہی جو امریکہ مین معلوم ہوا یہ درخت مشابہ لسان العصافیر کے ہی اسکی لکڑی بڑی سرخ ہوتی ہی اوپر کا چمڑا بلوط کے چمڑے کی طرح اور دوسرا اسکے نیچے لکڑی سیاہ سنگین وزن دار آبنوس سے ملتی ہوئی اور چکنی صنوبر کی لکڑی کی طرح یہ لکڑی جہازون پر لادکر قسطنطنیہ لاتے ہین اور تلوارون وچھریون کے قبضے ودستے بناتے ہین طبیعت اسکی گرم وخشک صرع ونسیان نزول الماء وضیق النفس وتقویت معدے کے واسطے علاج ہی

بلغار — بفتح اول مشہور چمڑا ہی جو خوشبودار ہوتا ہی سرخ رنگ خوشبودار چمڑا شہر منترخان سے لاتے ہین اور اس شہر مین ایک درخت ہی جسکی چھال خوشبودار ہوتی ہی وہ چھال ڈالکر وہ چمڑا پکایا جاتا ہی اسی سے چمڑا خوشبودار ہو جاتا ہی اس شہر کے بغیر وہ درخت اور کہین نہین طبیعت اسکی سرد خشک مقوی دل اور دافع خفقان ہی مگر باہ کو ضعیف کرتا ہی سوختہ اسکا تازہ زخمون کو بھر لاتا ہی —

بلور — یہ ایک پتھر سپید شفاف مشہور ہی کشمیر کا بلور نہایت سخت اور عظیم آبلو کا نرم التحال اسکی خوب پسی ہوئی کا واسطے رفع سپیدی آنکھ اور سبل اور جرب کے مفید ہی اور تعلیق اسکا واسطے رعشہ اور نیند سے چونک پڑنے بچون کے مجرب ہی —

بلاس — ایک درخت ہی جسکو ہندی مین ڈھاک اور ٹیسو کہتے ہین پتے اسکے گول اور گوند مستعمل ہی طبیعت اسکی گرم تر ہی جونکہ کیڑے اسمین بہت ہین سرد وخشک بھی اسکو کہتے ہین بھوک لگاتا ہی باہ پیدا کرتا ہی بواسیر کو رفع کرتا ہی پھول اسکا

سرد و خشک قابض شکم دافع بلغم ہی۔

بلبوس بفتح اول۔ یونانی لغت ہی عرب مین اسکو بصل الذیب و بصل الزیر فارسی مین زیر و لمخه پیاز کہتے ہین یہ پیاز اصل پیاز سے چھوٹی ہوتی ہی اگرچہ مزہ و ذائقہ مین پیاز سے ملتی ہی مگر چربتہ نہین ہوتی بدن کو موٹا کرتی ہی باہ کو بڑھاتی ہی۔

بلوط الارض یہ سبزہ ریگی زمین مین پیدا ہوتا ہی مزہ اسکا شیرین قدرے تلخ ہی جڑ اسکی ہمشکل بلوط کے زمین مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک قاطع مواد فضول مفتح سدہ مدر بول و حیض ہی ضماد اسکا طحال کی بیماری کو دفع کرتا ہی اور بیماریان بھی اس سے اکثر دور ہوتی ہین

بلوط بفتح اول۔ ایک درخت کا پھل ہی جو بڑا درخت کوہستان تبت کی زمین مین ہوتا ہی یہ پھل دو قسم کا ہوتا ہی ایک لمبا دوسرا گول جسکو شاہ بلوط و بلوط الملک کہتے ہین گول قسم لمبی سے لذیذ زیادہ ہی بلوط شیرین پہلے درجہ مین سرد دوسرے درجہ مین خشک درد قابض ہی مغلظ اور دیر ہضم کثیر الغذا مسلسل البول اور تقطیر البول کو نافع ہی حابس اسہال ہی۔

بل ۔ ہندی لغت ہی خیار ہندی بھی اسکو کہتے ہین ہندی مین اسکو کھری بھی بولتے ہین بنگال مین اسکا کڑی نام ہی تخم اسکا کڑوا مغز چکنا پوست خامی مین سبز پختگی مین زرد بو خوش طبیعت دوسرے درجہ مین گرم اور خشک مقوی احشا محلل صلابات عصب فالج و بواسیر کو نافع ہی۔

بلول ۔ یہ پھل ایک ہندی سبزے کا ہی جو خیار کی قسم سے ہی اکثر لوگ اسکو گوشت مین لگاتے ہین اور کھاتے ہین و لمہ چاشنی دار بھی بناتے ہین جو لذیذ ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم تر دل کو قوی کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی بھوسہ لگاتا ہی کھانسی دفع کرتا ہی پیٹ کے کرم نکالتا ہی اخلاط کی اصلاح کرتا ہی۔

بلبل ہزار داستان ۔ یہ ایک مشہور چڑیا ہی خوبصورت سبز و سیاہ و خوش آواز گرم اور خشک تیسرے درجہ مین اسکے سر کا مغز محرک باہ انڈے اور بیٹ جالی ساتھ قوت قابضہ کے ضماد اسکا کلف کو دور کرتا ہی اسقاط جنین کے لیے موثر ہی۔

بلسان ۔ یہ لغت پہلے بھی فارسی لغات کی فصل مین تحریر ہو چکا ہی گویا قند مکرر ہی۔ یہ بڑا درخت ہی پرورش کرنے سے بڑے اوج کو پہونچتا ہی آدمی کی طرح سردی و گرمی و پیاس سے اذیت پاتا ہی پس ہر موسم اور ہر فصل مین اسکی خبر گیری کیجاتی ہی پتے اسکے سدابہار پتون کی طرح ہین منبت اسکا ابتدائے زمانہ مین صرف عین الشمس تھا جو ایک گانون مصر کے علاقہ مین ہی باعث اسکی پیدایش کا یہ ہوا کہ جب بی بی مریم علیہا السلام بیت المقدس سے عیسیٰ علیہ السلام کو لیکر بھاگین مطریہ مین آکر اقامت کی اسی طرح مین ایک کنوان تھا بی بی مریم نے کپڑے دھوکر پانی پھینکا اُس سے درخت بلسان پیدا ہوا نصاری اسکی بڑی تعظیم کرتے ہین اسکے روغن کو گران قیمت پر خریدتے ہین لکڑی اسکی بہی قیمتی ہی جسکو عود بلسان کہتے ہین اصل کا طریقہ یہ ہی جو خوشبودار سرخ رنگت دوست ہو اور اصلی وہ ہی جو پانی مین ڈوب جاے ردی اور کپڑا اُس سے تر کرکے دھوئین تو تیل کی چکناہٹ کپڑے مین باقی نہ رہے اور اگر اُس کپڑے کو آگ مین جلائین تو تیل جلجائے مگر کپڑا نہ جلے اسکے پتون کے جوشاندے کا پینا تحلیل نفخ و ریاح غلیظہ اور نکالنے جونک کے جو حلق مین رہ گئی ہو اور تسکین درد سر رطوبی کے نافع ہی بچھو کے نیش پر اسکا ضماد کیا جاے تو زہر کو دفع کرتا ہی مربہ اسکے تازہ پوست کا تقویت معدہ کے لیے اکسیر ہی۔

بلخته بکسر اول و ثانی۔ ایک گھاس ہی زمین پر پھیلی ہوئی شاخین سرخ اور پتلی آپس مین ملی ہوئی پھول سرخ و سفید طبیعت اسکی گرم پہلے درجہ مین خشکی کی طرف مائل غرغرہ اسکے جوشاندے کا واسطے نکالنے جونک کے جو حلق مین چلی گئی ہو مفید ہی اور ضماد پتون کا واسطے تحلیل ورم کے نافع کھانا اسکا منع ہی

بلخیه بسبب اسکے کہ یہ درخت بلخ مین بکثرت ہی اسکو بلخیہ کہتے ہین بیرانج بھی اسکا نام ہی بید مشک بھی اسکو پکارتے ہین خلاف بلخی یہ بلخ مین مشہور ہی گرم پہلے درجہ مین مائل بہ یبوست بہت سے امراض کو اس سے فائدہ پہونچتا ہی۔

بلسکی بضم اول عربی لفظ ہی۔ توت البریہ بھی اسکو کہتے ہین یہ ایک سبزہ ہی طبیعت اسکی مرکب قوی گرمی اور خشکی اسپر غالب ہی خشکی اسکی زیادہ گرمی سے ہی ملطف اور جالی ہی افعی کے زہر کو اسکا عصارہ دافع کرتا ہی جوشاندہ اسکا تسکین درد کے لیے مجرب ضماد اسکا خنازیر کا عمدہ علاج ہی۔

بلوطی ۔ ہندی مین اسکو کچی اور کچور اور کبھی کھجور کہتے ہین اس گھاس کے پتے لسن جیسے سیاہ رنگ شاخین بیشمار طبیعت اسکی گرم و خشک ضماد اسکے پتون کا بادلے کتے کے دفع زہر کے لیے فائدہ بخش ہی زخم کے اندمال کے لیے مجرب علاج

باب بے با نون

بندا ۔ ہندی مین یہ ایک درخت ہی جو اور درختون کے اوپر پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک بعض کے نزدیک سرد خشک سودا و بلغم کو دفع کرتا ہی فاسد خون کو مصفا کرتا ہی پھوڑون اور زخمون کو اچھا کرتا ہی جس درخت پر یہ جمتا اور لپٹتا ہی اسی کی خاصیت پیدا کرتا ہی۔

بنج ۔ بفتح اول معرب بنگ ہی یونانی مین اسکو انیقولن ہندی مین خراسانی اجوائن کہتے ہین پتے بادرنجبویہ کے سے رونگٹے دار ہوتے ہین مزہ تیز و تند پھل اسکا غلاف مین مشابہ گل انار کے پھول سرخ و بنفشی اور تخم مشابہ تخم ریحان کے تھوڑا سیاہ طبیعت اسکی سرد خشک سیلان رطوبات و نزلات کو نافع ہی مخدر ہی نیند لاتی ہی عرق النسا و نقرس اور ورم گرم کو فائدہ بخش ہی اور بھی بہت فائدے اسکے طب کی کتابون مین لکھے ہین

بنفسج ۔ معرب بنفشہ جو مشہور دوا ہے عربی میں اسکو ذفیری بھی کہتے ہیں اور یونانی میں بدیہ گھاس ایک بالشت تک اونچی ہوتی ہے باریک شاخیں اور پھول خوشبودار بنفشے کے رنگ کے ملک کشمیر اور نیپال وغیرہ پہاڑوں کے میدانوں میں یہ بکثرت ہوتی ہے طبیعت اسکی سرد تر بعض کے نزدیک گرم تر ہے صفرا کو نکالتی ہے پیاس کو دور کرتی ہے خون کے جوش کو کم کرتی ہے گرم تپوں اور خفقان اور غشی کا علاج ہے ورمون کو تحلیل کرتی ہے سوداوی و صفراوی دردسر و صرع و زکام و کھانسی و خشونت سینہ و حلق و خناق و ذات الجنب و ذات الریہ و امراض کبد و طحال و سوزش مثانہ و پیشاب و احتباس حیض اور درد گردہ کو شبل و نطول و ضماداً نافع ہے غرض کہ اسکے فوائد کا کوئی حد و حساب نہیں اطباے یونانی ہر ایک بیماری کے نسخہ میں اکثر اسکو شامل کر لیتے ہیں ہر ایک مسہل میں بھی اسکا شمول واجب تصور کیا گیا ہے۔

بُندق ۔ معرب فندق عربی میں اسکو جلوز بھی کہتے ہیں یہ ایک پہاڑی درخت کا پھل ہے سرد ملکوں میں ہوتا ہے گول سی شکل تازہ مغز سپید اور کہنہ زرد چکنا بادام کی طرح اوپر اسکے سخت چھلکا صدفی جوزی رنگ مغز اسکا کھاتے ہیں اسکی طبیعت گرم اور خشک باہ کو بڑھاتا ہے امعا کو طاقت دیتا ہے جوہر دماغ کو زیادہ کرتا ہے کھانسی کو دور کرتا ہے۔

بنگ ۔ بفتح اول ۔ پوست ایک درخت کا ہے جو یمن میں ہوتا ہے سبک اور زرد اور خوشبودار طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی جگر و دماغ و قوت باہ و مدر بول ہے۔

بندال ۔ بفتح اول ۔ ہندی گھاس کا نام ہے جو درختوں پر چڑھ جاتی ہے اسکے پان کے پتوں کی شکل پر ہوتے ہیں پھل گول اور لمبا طبیعت گرم و خشک ہے اسکی سوکھی ہوئی جڑ کو کوٹ کر شہد کے ساتھ کسی عورت کو کھلا دیں تو وہ بچہ جو پیٹ میں اسکے مر گیا ہو فوراً باہر آ جاے اسکے کھانے سے دست بہت آتے ہیں پیشاب بھی بہت آتا ہے قے بھی ہوتی ہے۔

بنات وردان ۔ بعد لفظ بنات کے واو اور راے اور دال اور الف اور نون ایک جانور ہے جسکو فارسی میں سوسک ہندی میں تیل چٹہ اور گھونگرو کہتے ہیں سرخ و سپید دونوں قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک محلل و مجفف ہے مدر حیض و بول و اسقاط جنین و تسکین درد رحم و دفع زہر ہوام و حمیات لرزہ کے نافع ہے۔

بنطافلن ۔ یونانی لغت ہے جسکے معنی پانچ پتے والے کے ہیں یہ سواے اثاق کے جسکو فارسی میں پنجگشت اور یونانی میں بنطاطلیس یعنی پنج انگشت بولتے ہیں یہ گھاس پنجگشت کے مشابہ ہے شاخیں اسکی باریک بقدر ایک بالشت کے اور ہر شاخ پانچ پتی پھول زردی و سفیدی میں ملا ہوا بخلاف اثاق کے کہ اسکا پھول مائل بہ سرخی اور ارزقی ہے دونوں یہ سبزے آبی جگہوں میں ہوتے ہیں طبیعت اسکی قریب باعتدال گرمی و خشکی میں زہروں کے دفع کرنے کے لیے تریاق ہے دو مثقال اسکے پتے اگر بیمار کو پلائیں تو حمی غب غیر خالص دفع ہو جاے اور حمی ربع کے واسطے چار پتے اسکے چار شاخوں سے لیکر کھلائے جائیں تو تپ جاتی رہے اور حمی یوم کے لیے ایک پتا ہر روز ایک شاخ کا کھا جانا چاہیے اور اگر ایک ہفتہ تک ہر روز ایک پتا کھاتے رہیں تو صرع جاتی رہے غرضکہ اس فائدہ بخش دوا کے پتے ہر ایک بیماری کا علاج ہیں تفصیل جنکی کتابوں میں ہے۔

بُنّ ۔ بضم اول و تشدید ثانی نام ایک پینے والی چیز کا ہے جسکو قہوہ کہتے ہیں اور یہ ایک پھل ہے جسکو جوش دیکر بجاے شراب کے پیتے ہیں وہ پہاڑی درخت یمن کے پہاڑ میں ہوتا ہے ہر فصل میں بویا جاتا ہے خودرو اور جنگلی بھی ہوتا ہے مگر بستانی بہتر ہوتا ہے اور وہ سبز رنگ دانہ خوشبودار نہ چھوٹے نہ بڑے خوش ذائقہ اسکے پینے سے سستی اور کاہلی جسم کی جاتی رہتی ہے سرد اور خشک دوسرے درجے میں ہے دردوں کو دور کرتا ہے تپ ربع میں پینا اسکا مفید ہے جب اسکے پینے کی عادت ہو جاتی ہے تو آدمی اسکے پیے بغیر رہ نہیں سکتا نیند نہیں آتی کسی قدر باہ کو مضر ہے ۞ آنچہ سیہ رو کہ نام او قہوہ ہست + مانع النوم و قاطع الشہوہ ہست +

بَنَقْشہ ۔ بفتح اول و قاف یہ دوا مسور کے دانوں کی طرح ہوتی ہے سرد خشک ہے اسہال کو بند کرتی ہے زخموں کو خشک کرتی ہے۔

بنیالہ ۔ ایک ہندی پھل بقدر آلو کے مزا ترش صفراوی مزاجوں کو فائدہ بخش اور بلغمی مزاجوں کو نقصان دینے والا ہے۔

بندق ہندی ۔ اسکو ہندی میں ریٹھا کہتے ہیں یہ ایک بڑے درخت کا پھل پوست باریک مائل بہ سرخی شکن دار اسکے جوف میں سیاہ بیج نہایت سخت اور موٹا اسکو توڑیں تو مغز سپید قدرے شیریں گرم خشک مقوی معدہ و ہاضمہ و دافع سموم خصوصاً بچھوے کے نیش پر اگر اسکے تخم کا مغز پیسکر لگائیں تو اسی وقت درد دفع ہو دردسر و شقیقہ و لقوہ و فالج و صرع و جنون و ام الصبیان کو فائدہ بخش ہے۔

بسکھپری ۔ بکسر اول و سین ۔ ایک ہندی سبزہ ہے پتلی اسکی شاخیں مہندی کی سی پتے اور پھل مشابہ عنب الثعلب ہے اور پھل اسکے پیسکر مستسقی کے پیٹ پر جہاں ورم ہو گرم کرکے ضماد کریں اور کپڑا باندھ کر تمام رات رہنے دیں اور چار رات تک یہی عمل کریں تو تمام پانی مستسقی کے پیٹ کا بول کے رستے سے نکل جائیگا

باب یا واو

بورق ۔ ایکقسم کا نمک ہے معدنی و مصنوعی معدنی عمدہ ہوتا ہے ہندی میں

اسکو پاپڑی نمک کہتے ہین محلل جالی جاذب خون دافع قولنج و استسقا ہی
بول ۔ فارسی مین قماش اور پیشاب ہندی مین موت مشہور ہی طبیعت اسکی گرم و خشک خواص اسکا جالی اور ملطف و مقطع ہی بول ہر حیوان کا باختلاف مزاجون کے مختلف ہوتا ہی بول آدمی کا سب سے اعدل ہی بعد اسکے اونٹ اور بیل کا اور جو بول خوشبو پینے سے غلیظ اور بستہ ہو جاوے وہ واسطے دفع قروح اور ناسورون کے بہتر ہی اور آدمی کا بول دافع قروح عمیقہ و رطبہ و جرب و داء الثعلب اور زخم باوے کتے کا ہی اور جلے ہوے بدن کو طلا اچھا کرتا ہی

بول الابل ۔ یہ قرص ہین کہ یمن کے لوگ یمن سے مکہ شریف مین لاکر فروخت کرتے مین بعض کہتے ہین کہ اہل یمن اونٹون کے پیشاب کو جمع کرکے یہ ٹکیان بناتے ہین بعض کہتے ہین کہ ایک گھاس حجاز کے پہاڑون مین ہی اسکو کوٹکر اونٹ کے پیشاب کے ساتھ ٹکیان بناتے ہین غرض کہ یہ دوا ہے مجہول الکیفیت ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک واسطے اندمال جروح اور قروح کے مفید ہی حمول اسکا بواسیر کو قطع کرتا ہی۔

بوزیدان ۔ یہ ایک جڑ سفید بقدر ایک انگلی کے نہایت سخت ہی لمبے لمبے اسپر خط ہین طبیعت اسکی گرم خشک ممسک و محرک جماع مسکن اوجاع مفاصل و نقرس و مفتح سدہ جگر و منقی معدہ ہی۔

بولاموبیون ۔ اس گھاس کی شاخین تیلی سے سدہی پتے تیون کی سی طبیعت اسکی گرم و خشک بول کو جاری کرتی ہی حیض کو چلاتی ہی قرحہ امعا و سختی طحال و دفع سموم ہوام کے لیے نافع ہی۔

بونیون ۔ ایک سبزہ ہی پتے اسکے کرفس کے سے پھول خوشبودار طبیعت گرم خشک بول کو جاری کرتا ہی پیٹ کے کرم کو نکالتا ہی۔

پوش درنبدی ۔ یہ ایک چھوٹا درخت ہی حنا کی سی پتی بلاد عجم مین پیدا ہوتا ہی خصوصاً شہر ارمنیہ مین وہان کے لوگ اسکو ٹکر ٹکیان بناتے اور سنگھار رکھتے ہین اور سلکون کو کھاتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک لیکن ہی ملا اسکا تحلیل ورام گرم و تسکین درد کے واسطے مجرب ہی درد نقرس کے واسطے فائدہ بخش

بولسری ۔ مولسری بھی اسکا نام ہی یہ ایک ہندی درخت ہی پھول اسکا چھوٹا گول دندانے دار خوشبودار ہوتا ہی خشک خوشبو زیادہ دیتا ہی اس پھول سے ہزار پا کژدم وغیرہ زہریلے جانور بھاگتے ہین پھل عناب کی طرح زرد و سرخ ہوتا ہی طبیعت اسکے پھول کی سرد خشک اور پھل پھول سے زیادہ ساتھ قوت قابضہ کے تسکین درد دندان و استحکام لثہ کے نافع ہی قابض شکم و ممسک منی ہی اور امراض دماغی کے لیے فائدہ رسان ہی۔

پوئی ۔ یہ ایک ہندی گھاس ہی پتے اسکے پان کے پتون کی طرح طبیعت سرد تر حمیات گرم کو اس سے تسکین ہوتی ہی اور جو چھالے آگ سے پڑین ہی

بڑھ جانے مین اسکے ضماد سے جاتے رہتے ہین۔

باے با ہاے ہوز

بھکمول ۔ یہ ایک ہندی جڑ تلخ اور تیز اور سیاہ ہی طبیعت اسکی گرم و خشک بھوک لگاتی ہی باہ کو بڑھاتی ہی امراض بلغمی حمیات مرکبہ کو دور کرتی ہی۔

بہمن ۔ یہ ایک جڑ مشابہ چھوٹی گاجر کے سخت اور پیچ کوہستان مین و خراسان مین پیدا ہوتی ہی گھاس اسکی ایک بالشت اونچی آلو کے سے پتے سرخ و سپید دو قسم پر منقسم ہی طبیعت انکی دوسرے درجہ مین گرم و خشک سرخ گرم تیسرے درجہ تک اور قوی زیادہ سفید سے ہی مبہی و مفرح دل ہی بدن کو فربہ کرتی ہی منی کے مادہ کو زیادہ کرتی ہی۔

بھنگرہ ۔ یہ ہندی گھاس ہی پتی انار کی سی سفید زرد و سیاہ تین قسم کا بھنگرہ ہوتا ہی باعتبار رنگت پھولون کے طبیعت تینون کی گرم و خشک مقوی باصرہ مبہی ہی جذام کا علاج ہی۔

بھوئی آنولہ آنولہ کی گھاس اسکو اسواسطے کہتے ہین کہ پتے اسکے آنولے کے پتے کی طرح ہین طبیعت اسکی سرد مزا کڑوا بخور اسکا ناسور اور قروح خبیثہ کے اندمال کے لیے موثر ہی۔

بھمی ۔ یہ ایک گھاس مشابہ گھاس جو کے ہی طبیعت اسکی سرد خشک حابس اسہال و سلسل بول و دافع نزف الدم۔

بھنڈی ۔ ہندوستان مین مشہور ترکاری ہی طبیعت سرد تر مقوی اعضا مولد منی محرک باہ دافع صفرا۔

باے با یاے تحتانی

پیارانگا ۔ یہ ایک جڑ بقدر انگلی کے موٹی اور لمبی دو بالشت تک زرد رنگ سرخی مائل مزا تلخ ہی طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم خشک اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے خواص اس کثیر النفع دوا کے ہزارون کتب طبیہ مین درج ہین شائق وہان سے دیکھ سکتا ہی۔

بیج بند ۔ تخم تابنر معروف بارد و یابس ہی کھانا اسکا پشت کو طاقت دیتا ہی کمر کو مضبوط کرتا ہی منی کو بڑھاتا اور غلیظ کرتا ہی ممسک بھی ہی۔

بیش ۔ بکسر اول و یاے معروف میٹھا تیلیا جو ایک جڑ زہر قاتل ہی نیپال و کوہ مین پیدا ہوتی ہی بہت سے اسکے اقسام ہین سب مخدر اور مہلک ہین ایک قسم کا نام سنگیا ہی ہرن کے سینگ کی صورت پر اسکو چندال بھی کہتے ہین سیاہ سپید سرخ پیلو زرد دوسرے رنگ کا مشہور ہی اور ایک قسم [illegible] بچھناگ بعضون کے نزدیک معلوم ہوتا ہی ایسا زہر ہی کہ [illegible] اسکو پیسکر بھینس کے سینگ پر ملین تو ہو جاوے دو دم کے اسکے لپستا سے خون نکلے کہ کھاتا سنگیا کا بقدر ایک دانہ رائی کے قاتل ہی اسکے پھول بھی

سو نکلنے سے سل کی بیماری پیدا ہوتی ہے علاج اسکا جدوار اور کستوری اور انڈے کے پتون کا پانی اور تخم شلغم کا جوشاندہ ملا کر قے کرانا ہے ۔

بیش موش بیشیا ۔ یہ ایک چوہا ہے جو بیش کی جڑون مین سوراخ بنا کر رہتا ہے اسکا گوشت بیش کے زہر کے واسطے تریاق ہے اور بیشا ایک گھاس ہے جو بیش کے درخت کے پاس پیدا ہوتی ہے یہ بھی بیش کے زہر کو تریاق ہے ۔

بیض ۔ مرغی کا انڈا عمدہ انڈا وہ ہے جو تازہ ہو ہوا کی گرمی نے اسمین اثر نہ کیا ہو اگر رکھنا منظور ہو تو نمک مین دبا رکھین زردی اسکی مرکب القوی مائل بگرمی سفیدی سرد تر پوست سبز وقی مغز خشک زردی نیم برشت صالح الکیموس کثیر الغذا مقوی دل و دماغ و بدن ہے باہ کو بڑھاتا ہے نزلات گرم کا مانع ہے اور کھانا زردی کا ساتھ سفیدی کے محرور المزاج کو موافق ہے فوائد اسکے طبیہ کتابون مین باکثرت درج ہین ۔

پیپل ۔ ہند مین یہ عالیشان درخت ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک ضماد اسکے پوست کا تحلیل ورمون و بند کرے ناسورون کے لیے مفید ہے اسکے پتون کو بھی اگر گرم کر کے ورمون اور پھوڑون پر باندھین تو فائدہ دیتے ہین اسکے پتون کی راکھ قے کو روکتی ہے ۔

بیل ۔ بکسر ے پھل ایک درخت ہندی کا ہے پوست اسکا خامی مین سبز بعد پکنے کے زرد اور نازک ہوتا ہے مغز اسکا شیرین خام کی طبیعت سرد دوسرے درجے مین ور پختہ دوسرے درجے مین گرم و قابض ہے دست بند کرتا ہے اگر بہت کھائین تو بواسیر پیدا کرتا ہے ۔

بیشم ۔ یہ ایک پھل بہی کی شکل اور کسی قدر اس سے چھوٹا لگنے بھی زیادہ ہے کہ سیب پر امرود کا پیوند یا سیب پر شاہ بلوط کا پیوند چڑھائین تو یہ پھل پیدا ہوتا ہے سرد خشک دستون کو بند کرتا ہے قے کو روکتا ہے خفقان کو دور کرتا ہے معدہ و دماغ کو طاقت دیتا ہے ہر ایک قسم کے زہر کو اسکا جوشاندہ دفع کرتا ہے بواسیر کو نافع ہے زخمون کو خشک کرتا ہے ۔

بیخ زرین گیاہ ۔ یہ ایک جڑ مشابہ ہے سپید آس سے ذرا لمبی اور بھاری اور مصنف زردی مائل چین سے لاتے ہین روح کو بیدلحت دیتی ہے دل کو قوت بخشتی ہے باہ کو بڑھاتی ہے اور بھی بہت سی بیماریون کا علاج ہے ۔

بیربہوٹی ۔ یہ ایک کرم نہایت سرخ برسات مین پیدا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم تر ہے اسکے پانون آتار کر پان کے بیچ مین ایک کرم کھانا نافع فالج و لقوہ و صرع ہے اور ضماد اسکا باعث امساک قوت باہ و فربہی تعضل ہے ۔

باب چوتھا

ان لغات کے بیان مین جنکے اول بائے فارسی ہو

اسمین چار فصلین مین ادویات کی فصل لکھی نہین گئی کہ اسمین لغات بہت کم تھے الگ فصل کی ضرورت نہ تھی وہ لغت بائے عربی کی طبیہ فصل مین درج ہو گئے

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی و ترندی وغیرہ لغات کے ذکر مین

بائے فارسی با الف

پا ۔ فارسی لفظ ہے عربی مین اسکو رجل ہندی مین پانون کہتے ہین و معنی قدرت و قوت و تاب و طاقت و استحکام ؎ ازین جانہ بردن ببر رخت خویش ✢ از ینجا اگر پائے عاری گریز ۔

پاپا ۔ عیسائیون کا پیشوا جسکو پاپ کہتے ہین ۔

پارسا ۔ خدا پرست ۔ عبادت کرنے والا ۔ پرہیزگار صفدر فوقانی ۔
نہ بیند پارسا گردی آنماہ ابر آید از لباس پارسائی ۔

پالا ۔ کوتل گھوڑا جو زینت کے لیے سواری کے ساتھ ہو ۔

پابرجا ۔ ثابت قدم و مستحکم و قائم ؎ ربع مسکون اگر بجود جنبد ✢ پائے صبر و سکون تو برجا دار ✢

پاپا ۔ قائم و ایستادہ ۔ اپنے مقام پر مضبوط ۔

پاشنا و پاشنہ ۔ فارسی لفظ ہے عربی مین عقب ۔ ہندی مین ایڑی ناصر خسرو ۔ نیست مدبر اہل ترک زخود ندارد کفش زانکہ ✢ ہر کجا کافت از پاشنا یش دین و دولت را درست ✢

پا در رکاب ۔ سوار ہونے کو تیار چلنے کو مستعد مولانا اکبر نیست دنیائے دنی جائے قیام ✢ ہر مسافر ہست چون پا در رکاب صائب چون معہ آتش ہست می پیچ و تاب خط ✢ غافل مشو ز دولت پا در رکاب خط

پایاب ۔ وہ پانی جس سے آدمی غرق نہو پانون سے چل کر ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہونچ جائے و معنی ہمیشگی و پایندگی ملا طغرا اسکو ان طریقت چو بگذرند ز آب ✢ حباب وار شود وردی آب شان پایاب ✢
میر معزی ۔ نہ کوہ حلم ترا دیدہ ہیچکس پایان ✢ نہ بحر جود ترا دیدہ ہیچکس پایاب

پازیب ۔ ایک زیور کا نام ہے جو پانون مین پہنا جاتا ہے حکیم محمد انور لاہوری ۔ خدا بہر قدم شد عاشق زار ✢ چو خاصل کرد انہ حلقہ پازیب

پائے کوب ۔ رقص کرنے الا ناچنے والا میر خسرو ۔ بس نگہ حسن تو از خوبان ✢ روان شد سوے شیرین پائے کوبان ✢

پاشنہ کوب ۔ پیچھے پیچھے جانے والا۔ قدم بقدم چلنے والا بھاگے ہوئے کو پکڑنے والا۔

پاے تراب ۔ پتیرہ جب کوئی سفر کو جانے پر تیار ہوتا ہو اور ساعت سعید میں خود روانہ نہیں ہوسکتا تو اپنی کوئی چیز اس ساعت میں شہر سے باہر رکھ آتا ہی اسکو پتیرہ کہتے ہیں ولی اللہ اشتیاق ۔ گرد خط نیست بر عارض تو ای جان دریاب + سکندر حسن تو بر عزم سفر پای تراب

پاے تخت ۔ جس شہر میں بادشاہ کی سکونت ہو دار الخلافت صائب ۔ نہ تاج بادشہان پاے تخت میسازد + کسیکہ ہمچو گہر پا بسر آوردہ

پاے بست ۔ قیدی و زندانی و زنجیر جو قیدی کے ڈالی گئی ہو نور الدین ظہوری ۔ یکی در حرم پاے بست نماز + یکی در خرابات مست نیاز + خواجہ آصفی ۔ چہ حاجت بند آہن ہمچو من آشفتہ حالی را + کہ از دست دل خود پاے بست بند سودا یم ۔

پابست ۔ وہ عمارت جسکی بنیاد مضبوط ہو ۔ مولف ۔ شود لسبوی زمین سرنگون باخر کار + ہزار قصر بلند و عمارت پابست +

پانصدی ذات ۔ یہ ایک عہدہ از شاہان اسلام کے وقت امرا کو ملتا تھا اور اس عہدہ از والے کا بادشاہ کی طرف سے آٹھ لاکھ دام مقرر ہوتا تھا چونکہ چالیس دام کا ایک روپیہ ہوتا ہی اس حساب سے آٹھ لاکھ دام کا بیس ہزار روپیہ ہوا۔

پاے کلات ۔ کشتی گیرون کا ایک داؤن ہی کہ حریف کو اس طرز سے پکڑتے ہیں کہ سر اسکا نیچا اور پاؤن اوپر ہوجاتے ہیں ۔

پات ۔ تخت وغیرہ امرا کے بیٹھنے کا مقام ۔ مولف ۔ بنہ بہ سجدۂ اخلاص گردن تسلیم + ہزار پات اگر گستر ند زیر پات +

پادست ۔ نسیہ ۔ اُدھار ۔ قرض و ام جو آج لیکر کل ادا کردیا ہو

پاے نشست ۔ وہ چیز جو پاؤن کے نیچے ملی جاے یعنی پامال کیجائے

پارنج و پاے رنج ۔ اجرت و مزدوری جو محنت و مشقت کے عوض میں دیجاوے اور انعام اُن قاصدون کا جو دور سے مسافت طے کرکے آئیں وست رنج کے مقابلہ پر جو ہاتھ کی محنت کی اجرت ہی مولانا نظامی بہ فرمودہ تا رقیبان گنج + کشندند پیے میہمان پاے رنج

پازاج ۔ ایسے دودھ پلانے والی جسکو عربی میں مرضعہ کہتے ہیں ۔

پاسخ ۔ جواب جو کسی کے سوال میں دیا جاے حکیم زلالی چنین در حق من اہل تناسخ + سوال شرع را کردند پاسخ + کہ چون اجسم نظامی گشت خالی + نظامی گشت و باز آمد زلالی ۔

پاشرخ ۔ آزار و مالش و تنبیہ ۔

پابند ۔ وہ شخص جو کسی کام کے انجام دینے کے لیے مقید ہو اور وہ رسن جو گھوڑے کے پاؤن میں ڈال کر اسکو باندھتے ہیں ہندی میں اسکو پچھاڑی کہتے ہیں ۔ مولف ۔ خوش آنمردے کہ در دور زمانہ + بہر حالت بود خوشحال و خورسند + ندارد تنگدل و ز تنگدستی + نہ در وسعت بود با عیش پابند +

پاے بند ۔ وہ شخص جو ایک مقام پر ساکن ہو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرسکے یا ایک کام یا ایک بات پر قائم ہو سعدی ۔ ای گرفتار پاے بند عیال + دگر آسودگی مبند خیال +

پامرد و پاے مرد ۔ مدد دینے والا ۔ جامی ۔ جمال الدین عبد الرزاق نی ہیچ دستگیر مگر فضل ایزدی + نے ہیچ پاے مرد بجز لطف کردگار + نور الدین ظہوری ۔ شا مہا پامرد شب گردیدہ اند + ہیچ صبح دستبار روز نیست +

پاد ۔ پاسبان و نگہبان و ساز و سامان و بزرگ و حاکم و امیر و تخت و اورنگ اصل میں لفظ پات تہا ہی جسکے معنی تخت کے ہیں تا کو دال کے ساتھ بدل دیا تو پاد ہوگیا جیسے کتخدا اور کدخدا ۔

پازند ۔ یہ ایک کتاب کا نام ہی جو زند زرتشت کی کتاب کی شرح و تفسیر ہی بعض کہتے ہیں کہ زند اور پازند دو کتابیں ہیں جنکو ابراہیم زرتشت نے آتش پرستی کے مذہب میں تصنیف کیا تھا ۔

پاساد ۔ اپنے آپ کو بچانا محافظت کرنا افعال شنیعہ و اقوال قبیحہ سے باز رہنا ۔

پاغند ۔ روئی کا گالا دھنکی ہوئی روئی کا ایک ٹکڑا جسکو پونی کہتے ہیں ۔

پاکند ۔ جوہر یا قوت سُرخ ہو یا سبز یا زرد ۔

پالاد ۔ اسپ جنیبت یعنی کوتل گھوڑا جو امرا کی سواری کے ساتھ ہو نیز لدو گھوڑا جسپر پالان رکھا جاوے اور باربرداری کا کام لیا جاوے ۔

پاے مزد ۔ وہ اجرت و مزدوری جو قاصدون و ہرکارون کو بعوض طے کرنے مسافت کے دین ۔

پاتر ۔ الگ جدا ۔ علیحدہ ۔ عارف تبریزی ۔ خلق را پاتر توان کردن بہ تیغ خلق ہیچ + بی سپر خود را ز ترک تندی خود کردہ ایم +

پاتر ۔ ایک گروہ کا نام ہی جنکا کام گانا و رقص کرنا ہی کسبی بھی انکو کہتے ہیں

پادار ۔ قائم و مضبوط و مستحکم ۔ مولف ۔ سر بنہ در سجدۂ عجز و نیاز + در مقام بندگی پادار باش +

پارچہ کار و پارہ کار ۔ شوخ و شنگ و عیار ۔ عبد الغنی قبول

شوخ بزار نگاری کہ حراست + ہست خو دپا چہ کار عجبے۔ نظامی چو
شاپور اندر آمد چارۂ کار + دلم را پارہ کرد آن پاچہ کار +
پاس خاطر کسی کے خاطر کسی کے لحاظ سے کسی کے واسطے
سعدی۔ بر لست پاس خاطر بیچارگان و شکر نعمت ہر صباح و برخداے
جہان آفرین جزا + میرزا رضی دانش۔ در چمن عمر م بپاس خاطر
بلبل گذشت + دست بر سر میزدم گل بدامن داشتم +
پاسدار۔ نگہبان محافظ۔ چوکیدار۔ صاحب پاس۔ فرخی گفتم
بدر مملکتش پاسدار کیست + گفتا سخاوت و کرم و جود و معدلت +
پاسوار۔ پیادہ جو تیز و تند چلنے والا ہو ذوقی۔ اندرین منزل کہ
رفتنی نیست ز دو شوار تر + شو سوار مرکب حسن عمل اے پاسوار +
پا کار و پای کار۔ جس جگہ کام کا سامان جمع ہوا و مصالح عمارت کا
اٹھایا جائے فوقانی۔ یقین گردد کہ کار خود بجاے کار آورد
چو سامانش بدست خود بپاے کار آورد ی۔
پاک گوہر۔ نیک اصل نیک طینت۔ صائب۔ سرچشمۂ انشاط
دل پاک گوہر ست + تا دل شگفتہ است سخن تازہ و تر ست +
پاک نظر۔ جسکی نظر شہوت و حرص و ہوا سے پاک ہو مولف
عجب کس در جہان نمی بیند + دیدۂ بندگان پاک نظر +
پاکیزہ نظر۔ صاف نظر۔ نیک نظر۔ اچھا آدمی ناصر خسرو۔ یک
عاشق پاکیزہ نظر نیست چو محمود + ورنہ ہمہ اطراف جہان پر ز ایاز ست +
پاکیزہ پیکر۔ خوبصورت حسین وجمیل آدمی سعدی دو پاکیزہ پیکر
چو حور و پری + دو مہر و مہ و زہرہ و مشتری۔
پاچنار و پلچناری۔ ایران مین ایک مقام ہے نام اسکا پاچنار ہے
اُس جگہ کے رہنے والے پاچناری کہلاتے ہین۔ جو لا مذہب
نامقیدو اخلاف ہین ملا طغرا۔ کا ہر یک را کہ می بینی ز سر سبزان باغ
ہمچو کلہ پاچنار سے نے ثبات و ابتر ست +
پا افشار۔ دو تختیان لکڑی کی جو جولاہا کپڑا بننے کے وقت
پانؤن مین رکھتا ہے اور وہ بجاے جوتے کے اُسکے پانؤن کے نیچے
رہتی ہین اور انہین کے پانؤن کے ساتھ ہلانے سے کپڑا بنا جاتا ہے
پا تیمار۔ جلد و شتاب و بیدرنگ۔
پادیر۔ وہ چوبی ستون جو کسی شکستہ دیوار کے استحکام کے لیے
قایم کیا جاوے۔
پار۔ گذرا ہوا چنانچہ پارسال اور اس طرف چنانچہ دریا کے پار اور
مخفف پارہ کا یعنی چیز کا ٹکڑا۔

پا افزار۔ کفش و پاپوش یعنی جوتی۔
پازہر۔ ایک پتھر ہے جسکو حجر التیس کہتے ہین اور زہر مہرہ اور پادزہر بھی
اسکا نام ہے تریاق ہے زہر کی تاثیر کو دفع کرتا ہے۔
پارسا۔ لگد یعنی لات جو کسی کو ماریں۔
پالار۔ بڑا درخت۔ اور بڑا ستون۔
پاو پر۔ طاقت۔ زور۔ قوت توانائی۔
پاتیزار و پیزار۔ جوتی و کفش جو پانؤن مین پہنتے ہین۔
پایہ دار۔ بڑی توقیر۔ عزت و رتبہ کا آدمی۔
پالکیر۔ دکھن کے ملک مین ایک قوم ہے۔
پالگیر کے معنی گیر پہلوانون کے ایک داؤن کا نام ہے جس سے
حریف کو پانؤن سے پکڑ کر زمین پر گرا دیتے ہین۔
پارار۔ تین سال گذشتہ کی میعاد مولف بچشم حال بین
احوال مردم + مکن پارینہ ذکر پیرار +
پاکباز۔ وہ شخص جسکی محبت پاک ہو حرص و ہوا سے نفسانی کا
دخل نہو صفدر فوقانی۔ پاک دار و سینہ از حرص و ہوا + ہر کہ
باشد پاک طینت پاک باز +
پاک مغز۔ جو شخص عقل صحیح و فکر رسا رکھتا ہو نظامی۔ چو نبود ملک۔
دیدگان پاک مغز + بنہ داد ش دہن کاہد دریا سے نغز۔
پا نغز و پاے نغز۔ پھسلنا لغزش کھانا۔ سلیم۔ چو تعریف
پیر مغان ہین۔ کردی اگر خوردہ پا نغز عقل ہو ز بادہ بدنشین ہے خود عقل نظامی
مپا دا کہ شہ رود ہم پاے نغز + کہ گرد و سر ہنگ شوریدہ مغز +
پالیز۔ باغ و گلشت زار اور وہ کھیتی جسمین خربوزے و کھیرا بوئے گئے ہون
فردوسی۔ بکنیز کافور برجای مشک + گل ارغوان شد بپالیز خشک +
پالودہ پز۔ پالودہ شہد پالودہ پکانے والا اور پالودہ چھاننے والا
پالودہ فروش۔ نور الدین ظہوری۔ شہر شکر یال کردم در طلبہ
دیگھے پالودہ پز پیدا نہ شد + طاہر وحید۔ چو خوبان شہد پالودہ گردد
زقند و در دو تیغ ببند چو پالودہ بند +
پالودہ مغز۔ پاک مغز۔ صاحب عقل و ہوش۔ نظامی شنید از
شداں پیر پالودہ مغز + ہراسان شد از کار آن پاے نغز +
پاے باز۔ رقص کرنے والا۔ ناچنے والا۔ فخر گرگانی۔ گروہی
پا گشادہ و اسپ تازی + گروہے با سماع و پاے بازی +
پاچیر۔ زمین جو ناہموار ہو اور نرم مٹی جسکو عربی مین طین کہتے ہین
پاز۔ لطیف و نازک و بنفش۔

پارث۔ طوس کے علاقہ مین ایک بستی ہی۔
پاییئہ۔ بہر دو یاے تحتانی۔ خزان کا موسم اور ضعیفی کی عمر۔
پاافزار۔ جوتی پاپوش۔ موزہ۔
پانداز۔ وہ بچھونا جو دروازے کے آگے فرش کے آغاز پر بچھاتے ہین
پارہ دوز۔ مفلس تنگدست آدمی مولف۔ درجہان فارغم دل ست از بادشاہ + بندۂ مفلس فقیر پارہ دوز +
پاس نگہبانی حفاظت اور چوتھا حصہ رات یا دن کا۔ اور حق ادے و قیام۔ محسن تاثیر۔ الفت نمیان خندہ و لعلش زیادہ نیست + پاس نمک چہ بادہ نگہداشت بادہ نیست + باقی نہاوندی۔ بزلف خود بگو تا پاس پیمانم نگہدارد + کہ من در ساعتے صد رسلیمان میتوانم شد + نظامی چو آگاہ شد مرد ایزد شناس + کہ دزدان درمان قلعہ مانند پاس +
پابوس و پاے بوس و پابوسی۔ خاطر۔ تواضع۔ تعظیم۔ تکریم۔ عجز و نیاز۔ قدمبوسی۔ بڑے درجے کی منت۔ مولانا جامی۔ آیت از پی سرو قدت می آید از فرسنگہا + در حسرت پابوس تو سر میزند سنگہا +
علی خراسانی۔ ہر گہ کہ بر بلق سعادت شوی سوار + آید ہلالے بوسہ نواز ظہور آفتاب + میرزا مقیم بخاری۔ بخون دل چو حنا شید میتوان گشتن + ہمپاے بوسی خوبان نازنین عراق +
پاکیزہ نفس۔ صفا سینہ۔ بے کینہ آدمی۔ سعدی۔ چو پاکیزہ نفسان صاحب دلان + در آمیختہ مجلہ با جاہلان + کسی را کہ نزدیک ظنیت بدوست + چہ دانی کہ صاحب ولایت خود اوست +
پارس۔ ملک فارس منسوب بہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح جسنے اس ملک کو آباد کیا اور اپنے نام پر پارس اسکا نام رکھا قدیم زمانے مین تمام ولایت کی ولایت کو پارس کہتے تھے اب چند شہر شیراز وغیرہ ودکرمان و سیفا و اصطخر و فیروز آباد فارس کے ملک مین داخل ہین سعدی۔ ہمانا کہ در پارس انشاے من + چو مشک ست بے قیمت اندر ختن
پاپتراس۔ سندی زبان مین مکانات اور برائی کا بدلا۔
پابس پابند و مقید یعنی وہ شخص جو امر ضروری کے لیے کہین جا نسکتا ہو ایک ہی شہر یا مکان مین پابند ہو۔
پاپوش کفش۔ جوتی۔ موزہ۔ محمد قلی سلیم۔ باقتضاے قضا کار چو پیش رانگذار + کہ سعی بیہدہ پاپوش میدرد شل ست + اردو مدحیہ از مولف۔ سیکڑون سردار ہین حضرت قدمبوس جناب + سر جھکاتے ہین کئی سرور تری پاپوش پر +
پاش پاش۔ متفرق و پراگندہ الگ الگ ٹکڑے ٹکڑے پارہ پارہ
خواجہ آصفی۔ در گلستان ہر کہ نام دفتر حسنت برد + صرصر آہم کند اوراق گل را پاش پاش +
پاداش۔ بدلا عوض سزا۔ جزا۔ مکافات نیکی کا ہو یا بدی کا جزا ہو یا سزا۔ سید علی شاہ الفت۔ از نکوئی نیکوئی واصل شود + از بدے پاداش بد حاصل شود +
پازش۔ کھیتی سے روئی گھاس نکالنا۔ درختون سے زاید شاخون کا کاٹنا۔
پاش۔ ٹکڑا اور امر پاشیدن سے۔
پاغوش۔ پانی مین غوطہ لگانا۔ غوطہ کھانا۔
پالاش۔ بھر جانا۔ آلودہ ہونا پانون کا کیچڑ گارا وغیرہ سے۔
پالیش۔ افزایش۔ زیادہ ہونا۔ بڑھ جانا۔
پالوس۔ وہ کافور جو مغشوش ہو یعنی اچھے مین ناقص ملایا گیا ہو۔
پاینده کیش۔ نام ایک جزیرہ اور شہر کا ہی۔
پالائش۔ صاف کرنا۔ جلا دینا۔
پاے حوض۔ حوض کی تہ پھسلنے کا مقام لغزش کی جگہ۔ رسوائی و بدنامی کا موقع۔ شعر۔ تا نہ لغزد پاے تو از جاے خویش + پا بنہ اے دوست اندر پاے حوض +
پاے چراغ۔ تہ چراغ جو ہمیشہ تاریک ہی اور وہ موقع مزار وغیرہ کا جہان مجاور چراغ روشن کرتے ہین اور معتقد لوگ وہان جا کر نذر دیتے ہین۔ میرزا صائب۔ ہمیشہ داغ سیاہ ست زیر روزن من + در آن حریم کہ تاریک نیست پاے چراغ + رضی دانش۔ از خاک تیشن بخش چمن حاجتے بخواہ + فصل بہار پاے چراغست پاے گل۔
پاے کلاغ۔ ایک قسم فارسی خط کی ہی جسکو شکستہ کہتے ہین بادشاہی دفاتر مین اسی خط سے کاغذات لکھے جاتے ہین سلیم دارد از خط شکستہ انتعاشی طبع او + زشت تر باشد شکستہ چون شود پاے کلاغ +
پالغ۔ شراب کا پیالہ جو گائے و کرگدن کے سینگ اور ہاتھی دانت اور لکڑی سے بناتے ہین۔
پاے تورغ۔ فوج کا علم بردار تورغ ترکی مین علم کو کہتے ہین جو فوج مین ہوتا ہی۔
پلے باف۔ جلاہا کپڑے بننے والا۔ ابو شکور۔ کشاورز تا انگور پاے باف + چو بیکار باشند سرشان بکاف۔
پاورق۔ وہ کلمہ کہ کتاب کا تمام صفحہ لکھکر گوشہ پر آئندہ صفحہ کا پہلا لفظ لکھدیتے ہین تا کہ بحالت ابتری اوراق کی اس لفظ کے ذریعے

پھر اوراق جمع ہو جائین۔ عرف مین اسکو رکاب درکابک کہتے ہین۔ ملا طغرا۔ گوشہ گیر اوراق گردون را بود چون بادرق + با ورق ساز و درست اوراق را گر ابتر ست +

پاسق۔ بوسہ یعنی چومنا۔

پالہنگ۔ گھوڑے کی باگ ڈور اور ہر ایک رسی جو کسی جانور کی گردن مین ڈالی جائے **سعدی**۔ آہوی پالہنگ در گردن + نتواند ز خویشتن رفتن +

پاک۔ بے عیب و تمام ہمیشہ و باقی و صاف و بے غش و مبالغہ۔ عربی مین طاہر و طیب۔ **فرید الدین عطار**۔ حمد بے حد مر خدا‌ے پاک را + آنکہ ایمان داد مشت خاک را +

پاسنگ۔ وہ قلیل وزن جو ترازو کے دونون پلون کے ہم وزن کرنے کے لیے ایک طرف باندھ دیتے ہین۔ **ظفر خان احسن**۔ بہ میزان عدالت نامۂ من چون نہد لطفش + کجا پاسنگہ رحمت می شود کوہ گناہ ما +

پاچک۔ اپلہ جو گائے وغیرہ کے گوبر سے بنا کر جلانے کے لیے خشک کر رکھتے ہین۔

پاچنگ۔ کفش و پاپوش یعنے جوتی و بہت چھوٹا سوراخ جو دیوار مین ہو اور انسان ایک آنکھ سے اسمین دیکھ سکے۔

پادنگ۔ بکسر وال۔ وہ آلۂ چوبی جس سے شالی کو کوٹ کر چانول نکالتے ہین ہندی مین اسکو جندرا اور ڈھینکلی کہتے ہین۔

پاسک و پاشنک۔ خمیازہ و دہن درہ یعنے جماہی۔

پالنگ۔ سوراخ دار پنجرہ جو دیوار مین لگائین۔

پالیک۔ لکڑی کی کھڑاؤن جو پاؤن مین پہنتے ہین۔

پاہنگ۔ ایک سزا کا نام ہی جو چور وغیرہ مجرمون کو دیتے ہین۔

پایک۔ پیادہ چلنے والا آدمی جو سوار نہو۔

پاک اصل۔ نیک اصل نیک طینت نیک ذات **خواجہ جمال الدین سلمان**۔ از آب گوہرے کہ حسامش پدید شد + این دین پاک اصل کہ با ملک توام ست +

پاکیزہ قول۔ جسکی تقریر سچ اور عمدہ ہو **سعدی**۔ پدر بارہا گفتہ بود ہول + کہ شایستہ رو باش و پاکیزہ قول۔

پاکیزہ دل۔ جسکا دل صاف اور روشن ہو **فردوسی**۔ کنون اہرمن خود مند پاکیزہ دل + مشو بدگمان بلے برکش ز گل۔

پاپچال۔ ایک بیل خشق پنجہ کی طرح پرہی جو درختون پر چڑھ جاتی ہے۔

محسن تاثیر۔ چو پاپچال وارم دست تہی فاش مگویم + کہ باشد معرفت رنگین زری بر خاک افشاندن۔

پارسال۔ وہ برس جو گذر چکا ہو۔

پامال۔ یا پائمال۔ خراب و خستہ و خوشامدی۔ **مولف آبروے** دشمنت بر باد باد + بادبد خواہت ہمیشہ پائمال + و لہ سر ال غرور دم سرکش + آخر الامر میشود پامال۔

پاچال۔ وہ گڈھا جسمین پاؤن لٹکا کر جلاہے کام کرتے ہین ہندی مین کرگا اسکو کہتے ہین۔

پاتیل۔ یا پاتیلہ۔ ایک برتن کا نام ہی جسکا منھ کھلا ہوا ہو بعض اسکو کڑاہی کہتے ہین اور بعض دیگچہ۔

پالاپال۔ وہ نرم چیز جو جم کر زیادہ سخت ہو جاے۔

پاے پیل۔ ایک جنگی ہتھیار کا نام ہی۔

پابگل۔ بند و مقید و بے بس قیدی وغیرہ۔

پاردم۔ گھوڑے و گدھے کے باندھنے کا رستہ و پالان و مچی و زین وغیرہ۔

پاے دام۔ جانورون کا بلا را جو شکاری ساتھ لیجاتے ہین جس موقع پر جال لگاتے ہین اپنے جانورون کے پنجرے بانس پر لٹکاتے ہین اُنکے بولنے سے اندھیری رات مین جنگل کے پرندے وہان ہی جمع ہو جاتے اور شکاری سبکو پکڑ لیتے ہین یہ حیلہ اکثر بٹیر پکڑنے والے کرتے ہین۔

پام۔ لون و رنگ مانند و شبیہ اور دام یعنے قرض۔

پارکین۔ گندہ پانی و بدبو اور گھیچ گندے پانی کا جو حمام وغیرہ کے آگے بنا رکھتے ہین اور گندہ پانی اسمین جمع رہتا ہی۔ **نور الدین ظہوری**۔ تشنہ گر میری مبین در پارکین + راہ می دانی بہ سوے کوثر آئی۔

پارۂ تن۔ جزو تن۔ خویش اقربا جو قریبی ہون۔ **مخلص کاشی**۔ نا ید بکار پارۂ تن روز احتیاج + کی شانہ یاد طرۂ شمشاد میکند +

پاسبان۔ حفاظت کرنے والا۔ بچانے والا **قطعہ از مولف جامع** خلق ست خلاق کریم + ہر شب و ہر روز و ہر دم ہر زمان + بندہ را بخشند امان از ہر بلا + پاسبانی میکند آن پاسبان +

پالان۔ مشہور لفظ ہی جو گدھے یا خچر وغیرہ بارکش جانورون کی پیٹھ پر کھینچتے ہین **نظامی**۔ خر از زین زر بہ کہ پالان کشد + کہ بار ختہ خر بند آسان کشد +

پالیزبان۔ یا غبان جو باغ کا مالک ہو اور نام ایک نوا کا موسیقی مین **ذوقی**۔ رونق پالیز رفت اکنون کہ بلبل نیم شب + بر سر پالیزبان کمتر زند پالیزبان +

پان۔ مشہور رہتے ہیں کہ ساری دنیا چھلکے کے ساتھ کھاتے ہیں یہ بڑی خوراک اہل ہند کی ہے زرد و سرخ کھاتے ہیں جب سمین سپاہی کتھا چونا لگا کر لپیٹتے ہین تو اسکو بیڑا بولتے ہین میرزا صائب
چو بے نگار شہادت ہر کرا بیتاب کرد + چون لب پان خوردہ مبو سند بان شمشیرہا

پاک بین۔ پاک نظر سے دیکھنے والا۔ **مولف**۔ خاکسار انہ لبتو
خاک بین + گر تو ہستی پاک نیت پاک بین۔

پاک دامن۔ صاحب عصمت گناہ سے پاک **حافظ** عیبم بپوش
زنہار ای خرقۂ می آلود + کان پاک دامن نجا بہر زیارت آمد +

پاک دہان۔ بدکلام و فحش سے جسکا منہ پاک ہو **صائب**
ہر کلبش جا بجا سخن عشقش سر بزند + ہر کہ صائب بوعدون پاک دہان افتادست

پاک پٹن۔ پنجاب مین ایک قصبہ ہے اور حضرت خواجہ فرید گنج شکر کا مزار پر انوار اسی جگہ ہے سالانہ عرس پر لاکھون آدمی دور و نزدیک سے
وہان حاضر ہوتے ہین پہلے اسکا نام اجودھن تھا اب چھ سو سے زیادہ
برس گذرے ہین کہ پاک پٹن مشہور ہے۔ **قطعہ از مولف**۔ سرمۂ دیدہ
اولی الابصار بیگمان ہست خاک پاک پٹن + بطفیل فرید زر گردید + در جہان خاک پاک پٹن

پاسن۔ پاشنہ یعنی ایڑی آدمی کی۔

پابرنجن۔ خلخال جو ایک زیور زنانہ مشہور ہے۔ ہندی مین اسکو کڑیان
اور جھانجھن اور پانو کی جھانجھ بولتے ہین۔

پائیدان۔ جوتے اتارنے کی جگہ جسکو فارسی مین صف نعال
کہتے ہین یعنی ضامن وکفیل وغیرہ۔

پاسے ماچان۔ بحرف چہارم جیم۔ ایک درویشانہ سزا ہے اگر
کسی درویش سے کوئی جرم صادر ہو تو اسکا جوتیون کی جگہ کھڑا کر کے
کان دونون ہاتھ سے پکڑوا رکھتے ہین ایک دو گھنٹہ تک۔

پاستان۔ گذرا ہوا زمانہ قدیم زمانہ گذشتہ لوگ۔

پایان۔ اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ سب سے پیچھے۔

پائین۔ تحت۔ زیر۔ نیچے۔

پاداشن۔ پاداش۔ جزا و عوض نکوئی۔ یگانہ کہ دو دوش
تگہ عطا بیہدہ بہر لفائدہ با صد ہزار پاداش +

پادہ مان۔ بفتح حرف دال۔ پاسبان محافظ۔ نگہبان۔ چوپان گلہ بان

پار دان۔ جوالی ونمک یعنی وہ تھیلہ جسمین غلہ اسباب ڈالا جاے۔

پالادان۔ بکسرہ سے بیل خلال کا کفگیر جسمین چھلنی کی طرح بہت
سے سوراخ ہوتے ہین۔

پاسے لوزان۔ آواز مہیب ہیبتناک جس سے خوف معلوم ہو۔

پاسے چوبین۔ لکڑی کے پاؤن جو بازیگر پانوؤن مین باندھ کر رسی پر
چڑھتے ہین **ے** شرح شوق دل من کار قلم نیست بلی + پاے چوبین
زرگ غرصۂ آتش زکجا +

پایون۔ آرایش و زیور و لباس و پیرایہ۔

پادو۔ پیادہ چلنے والا۔ اردلی۔ **نعتیہ** ہمرہ آن شہ براق سوار +
حضرت جبرئیل پادو بود +

پاک رو۔ پاکیزہ رو۔ خوبصورت حسین وجمیل آدمی **سعدی**
جوانے پاکباز و پاکرو بود + کہ با پاکیزہ روی در گرو بود +

پا آہو۔ وہ نشان جو شش پہلو ہو جسکو مقرنس و کج بری کہتے ہین۔

پاتو۔ مٹی کا برتن جسمین غلہ ڈالتے ہین۔ مٹکا دھوڑا بھی اسکو کہتے ہین

پادیاو۔ بحرف سوم دال۔ ژندی زبان مین صونا پاک کرنا دعا پڑھنا

پاراو۔ ژندی زبان مین بوڑھی عورت اور توران مین ایک
علاقے کا نام ہے۔

پارو۔ وہ لکڑی کا آلہ جس سے برف جمع کرتے ہین۔

پاسیاو۔ وہ زراعت جسکو نہر کا پانی ملے۔

پالو۔ وہ سخت دانے جو آدمی کے جسم پر نکلتے اور درد نہین کرتے ہین
فارسی مین آژخ عربی مین ثولول ہندی مین مسہ پنجابی مین مہکا کہتے
ہین ژندی مین پالو بولتے ہین۔

پاتابہ یا پاتابہ۔ جراب جو موزے کے نیچے پہنتے ہین چونکہ عیار
لوگ صرف پاتابہ پہنتے ہین انکو پاتابہ پیچ کہتے ہین۔ **مخلص کاشی** پاتابہ پیچ وسر کش معرفت کلہ شکن + مغرور مشو و سر خود بجا قبا بگن

پاتلہ و پاتیلہ۔ حلوائیون کے حلوہ بنانے کی کڑاہی۔ ملا طغرا چو پاتیل
گردون ستاز بر قند + نہ حلوا سے غم چشم من سیر شد +

پاخستہ۔ دکن کے ایک وزیر کا نام ہے **میرزا طاہر وحید**۔
جنکا کی تعریف مین۔ چو خاتم بو عشق دسکار ما + سرما و پاخستہ یار ما +
ز نقش نگین دانش آموختیم + بیاسے خطش چشم خود دوختیم +

پادشاہ و پادشاہ و پادشہ۔ حاکم و فرمان فرما کسی ولایت یا ملک کا
پاے عربی کے ساتھ جو یہ لفظ مشہور ہے صحیح نہین ہے۔ **محمد قلی سلیم**
چشم خویشان را حسد ز بس بدولت سود کرد + شد چو یوسف بادشہ
نور پیدا کور کرد کمال اسمعیل۔ من و ملازمت و کلفت کزین معنی
شدست محرم اسرار پادشاہ زادہ **ے** شود جملہ ملک ولایت تباہ +
اگر مست بیداد گر پادشاہ +

پارسہ۔ گدائی کرنا مانگنا کسی اہل مجلس سے جو کچھ جمع ہو یا گدائی کرنا

پارہ - ٹکڑا حصہ - ایک جزو اور رشوت اڑنا - پرواز کرنا اور لوہے کا گرز مولف - چہ اثر حال لتے دارم بیاد گیسوی پیچان + پریشان حال و غمگین و دل آوارہ جگر پارہ +

پاکیزہ - پاک کے لفظ کے ساتھ منسوب ہی اور یزہ کا لفظ جو اسمین بڑھایا گیا ہی وہ کلمہ نسبت کا ہی جیسا کہ آتشیزہ بمعنی کرم شب تاب و دوشیزہ باکرہ لڑکی بعض کے نزدیک پاکیزہ مزید علیہ پاک کا ہی مرکب پاکی او زہ سے ۵ ہر کہ در جامہ حال شاد بود + مرد پاکیزہ اعتقاد بود +

پالودہ - مشہور چیز ہی جو گیہون کے میدے کا بناکر شربت و دودھ و خوشبو ڈال کر کھاتے ہین نہایت نرم ہوتا ہی ۵ آہن سندان بندان بخت خندان لشکند + بخت خوآب لودہ را پالودہ دندان لشکند +

پایہ - قدر و منزلت - درجہ و رتبہ **نعتیہ از مولف** - یافت از قدر بلند مثل آسمان قدر بلند + شد دو خندان پایۂ عرش عظیم از پایے او + ارد و دلہ - کسنے پایا ہی جو پایہ ہی رسول اللہ کا + کسکا رتبہ ہی جو رتبہ ہی رسول اللہ کا +

پاے برہنہ - پابرہنہ - ننگے پانون جیسے کہ سر برہنہ ننگے سر - **محمد قلی سلیم** - پاے برہنہ گرم سر غم کہ شعلہ را + از خار زحمتی بکف پا نمیرشد + **صفدر فوقانی** - ای برحالت کہ باشی وقت رحلت از جہان + دست خالی پابرہنہ بر سر انبار گناہ +

پائچہ - تنبان و شلوار و پاجامہ اور وہ حصہ جو پانون کی طرف ہو **میر خسرو** - برگل ولالہ ترمید دا اینک تری + پاے آلودہ بخون پائچہ بالا کردہ + **ولہ معراج مین** - ساختہ طاؤس ملائک نگار + پائچہ پالا زدہ طاؤس وار +

پاک دیدہ - پاک نظر بے طمع بے حرص و ہوا - **صائب** - پیے حسن طینت خدمت آئینہ مشربان + معشوق در کنار بود پاک دیدہ را +

پاغندہ - غلولۂ پنبہ روئی کا گالا -

پاچاہ - جلاہے کی کارگاہ اور وہ گڑھا جسمین وہ پانون رکھکر کام کرتا ہی

پانگانہ - گھر کا دریچہ اور ترازو کا پاسنگ +

پاگاہ - گھوڑون کا حویلہ اور چارپایون کے باندھنے کی جگہ -

پانگاہ - پایہ گاہ - قدر و منزلت - عزت - توقیر **مولف** اہل علم و اہل حلم و اہل فضل + صاحب توقیر عالی پانگاہ +

پاچلہ - پاتابہ - موزہ - جراب وغیرہ -

پاجامہ - تہ بند - غرارہ - ازار وغیرہ -

پارچہ - کپڑا - ٹکڑا -

پارینہ - پرانا - قدیم - زمانہ -

پاشنہ - ایڑی پانون کی -

پانزدہ - پندرہ عدد مین خمس و عشر **سعدی** - بر احوال آنکس بباید گریست + کہ دخلش بود پانزدہ خرچ بیست +

پائندہ - قائم و استوار و دیرپا ۵ ترا اقبال و دولت بندہ بادا + بجاہت مملکت پائندہ بادا +

پاچایہ - پلیدی و نجاست - بول و براز - گوہ موت - یہ لغت زند و پا زند زبان کا ہی -

پاچنامہ - ژندی لغت مین لقب جو چور لگاتے ہین اور سوراخ جو دیوار مین ہو -

پاچہ - چوپایون اور چھوٹی جوتی جسکو بجگانہ کہتے ہین -

پاخرہ - صفہ و نشیمن جو گھر کے آگے بیٹھنے کے واسطے بناتے ہین پاخیز سے بھی یہی معنے ہین -

پادہ - بکسر حرف دال - چوب دستی یعنے عصا اور چھڑی اور اونٹ گھوڑون بیلون کی چراگاہ اور وہ شخص جو بکریون بیلون گھوڑون کا نگہبان ہو -

پاسرہ - وہ مزروعہ زمین جو زمین کا مالک مزارعان زمین کو انکے ذاتی اخراجات کے لیے الگ کر دیوے -

پاسہ - غم و اندوہ و میلان طبیعت اور رغبت جو کسی چیز کی طرف ہو اور دبانا گلے کا بحالت غضب کے -

پاشنگہ - انگور کا خوشہ جو پک کر درخت پر خشک ہو جاے اور ہر اناج کا خوشہ جو بیج کے لیے رکھ چھوڑین -

پاغرہ - ایک بیماری کا نام ہی جس سے آدمی کا پانون سوج کر ران تک یکسان ہو جاتا ہی عربی مین اسکو داء الفیل کہتے ہین یعنی ہاتھی کا سا پانون -

پالادہ - اسپ جنیبت - کوتل گھوڑا بے سوار -

پالانہ - ہوادار دریچہ جو بام مکان پر رکھا جائے -

پالوانہ - ایک مرغ ہی جو ہمیشہ پرواز مین رہتا ہی - ہوا اسکی خوراک ہی خورک بھی اسکو کہتے ہین اگر بیٹھتا ہی تو پھر اٹھ نہین سکتا -

پانہ - ہندی مین اسکو بھانہ کہتے ہین اور یہ ایک لکڑی ہوتی ہی چھوٹی سی کہ بڑھئی کر لکڑیان چیرنے والا واسطے کشادہ ہونے درز لکڑی کے جسکو وہ چیرتا ہی درز مین ٹھوک دیتا ہی اور موچی جب جوتے کو قالب پر چڑھاتا ہی تو پانہ کو ایڑی مین ٹھوک دیتا ہی تاکہ قالب اچھی طرح جوتے مین بیٹھ جاے علیٰ ہذا القیاس -

پاہنگیہ - پانون مین پہننے کا زیور اور پاپوش و کفش یعنے جوتی -

پاخستہ - جس چیز کو پاؤن کے نیچے مل دین۔
پانوشہ - وہ گیلی اور نمناک زمین جو اوپر سے خشک نظر آئے۔
پائمدارہ - یاری دینے والا اور مددگار۔
پایزہ - وہ شاہی فرمان جو کسی عامل کی اطاعت کے باب مین رعیت کے نام جاری ہو۔
پاے - پاؤن جسکو عربی مین رجل کہتے ہین۔ نظامی بشرطی کہ جان خود جاے او + کہ ہرگز نتابم سر از پاے او +
پاجی - کمینہ و فرومایہ و اجلاف یہ لفظ ہندی فارسی مین متاخرین نے لیا ہے محمد قلی سلیم سے دل شکستہ ام از جور پاجیان خون شد + چو ہند ہر نفر ہند ہم جگر خوار ست +
پادری - انگریزی مین فقیہ عالم فاضل دین کا رہنما خاان آرزو۔ سہیک زپادری و مغ و شیخ و برہمن + وا روز بان دیگر و محبوبان نست +
پاکی - پاک کرنا طہارت کرنا۔ استرہ کرنا۔ ملا طغرا - چون بگردان ماہرو ازپاکی اصلاح داغ + گر خط نوخیز او گلدستہ بند نوش شد +
پاے بوسی - تعظیم تکریم پاؤن چومنے ملا طغرا - دم عیسی چون معطر شدہ + بپا بوسی دود مجمر شدہ +
پاک راے - جو شخص عقل صحیح و فکر رسا رکھتا ہو سعدی حقت گفتم ای خسرو پاک راے + تو ان گفت حق پیش مرد خداے +
پاکیزہ روے - خوبصورت معشوق دلربا۔ سعدی خاتون خوبصورت و پاکیزہ روے + نقش و نگار و خاتم فیروزہ گون مباش +
پاکیزہ دامنی - صاحب عصمت ہونا نیکوکار ہونا صفدر فوقانی - پابند بندگی شدہ محبوبان قبلا + یوسف بپاک دامنی و پاکیزہ دامنی +
پاسداری - حفاظت نگہبانی و پاسبانی مولف - ادا کرد آن شہنشاہ زمانہ بپاس عدل حق و پاسداری +
پاے مردی - بل - زور - طاقت - مدد - حمایت سعدی جفا کرنا عقوبت دو زخ برابر ست + رفتن بپائمردی ہمسایہ در بہشت +
پارگی - شکستہ ہونا۔ پرانا ہونا اور چھوٹا حوض جسمین حمام کا پانی اور گھرون کا ناپاک پانی جمع ہو۔
پایین پرستی - خادمی و خدمتگذاری -
پاے بوبی - رقص کرنا - ناچنا -
پالانی - گھوڑا یا گدھا جو بار بردار ہو۔
پالائی - صاف کرنے والا۔
پارکابی - مقدار قلیل کیونکہ پا کی معنی ذلیل و خوار و رکابی بمعنی لقمہ۔

پاتینی - چھاج جس سے غلہ صاف کرتے ہین اور لکڑی کا طبق۔

باے فارسی با باے فارسی

پیلیپا - بفتح اول - زند پاژند زبان مین جامہ و قبا۔
پیلیس - بفتح اول ایک نان خورش کا نام ہی جو پیاز کو گھی مین بھون کر اور اسمین دہی ملا کر بناتے ہین۔
پیتپک - بکسر اول - انگور کا چھوٹا سا خوشہ یا کسی اور خوشہ کا ٹکڑا۔
پیرہ - ژندی لغت مین کہن سال و پیر ضعیف جوان کے مقابل۔

باے پارسی با تا

پت - بفتح اول نشاستہ پانی مین جوش دیا اور لکایا ہوا جو کاغذ پر ملتے ہین۔ فارسی مین اسکو آہار کہتے ہین اور نرم پشمینہ جو پہاڑی بکرون کے بالون کی جڑون مین ہوتا ہے اور کنگھی سے اسکو نکالکر قیمتی شالین بناتے ہین۔
پتت - بکسر اول و فتح ثانی - توبہ و استغفار اور واپس آنا اور بازگشت +
پتفت - بفتح اول و حرف ثالث فا - توبہ و استغفار و واپسی و بازگشت بدکام سے۔
پتخ - بفتح اول متحیر و حیران و مبہوت و سراسیمہ۔
پتر - مسکوک و ضرب شدہ پیسہ - روپیہ - اشرفی - دوانی - چوانی وغیرہ۔
پتر - بکسر تحتین ٹکڑے لوہے یا تانبے کے جو جوڑے کیے جائین اور انپر تعویذ و اسماے الٰہی کندہ ہون ہندی مین یہ لفظ بتشدید تاے فوقانی ہے۔
پتکیر - بفتح اول غربال جسکو پرویزن بھی کہتے ہین - ہندی چھلنی
پتفوز - بفتح اول ٹوپی کا گھیرا اور گرداگرد دہان و منقار مرغان۔
پتواز - بفتح اول - مرغون کے بٹھلانے کا چوبی اڈا جسکو عربی مین مقعد کہتے ہین۔
پتک - بضم اول - لوہارون کا ہتوڑا اسکو عربی مین مطرقہ کہتے ہین
پتنگ - بکسر اول - روشندان جو گھرون کی دیوارون مین رکھے جاتے ہین
پتیل - بفتح اول چراغ کی بتی۔
پتن - سندھ کی ولایت مین ایک شہر کا نام ہے اور اسمین کپڑا عمدہ بنتا ہے
پا فرکاشی - نگہ پاے تو زد در تماشاے سراپا کن + تماشے این ہرگز نیاید از تن بیرون۔
پتو - بفتح اول - پہاڑ یا میدانی وہ قطعہ زمین کا جسپر ہمیشہ دھوپ رہے کوئی سایہ نہو اور قسم ایک کپڑے پشمینہ کی جو اکثر کشمیر مین بنتے ہین

ہند میں اسکو شہوت کہتے ہین۔

پتارہ۔ بفتح۔ جلاہون کے ایک ہتھیار کا نام ہی جس سے سوت کو آہار لگانے مین غرواشہ بھی اسکو کہتے ہین۔

پتولہ۔ بفتح اول وضم ثانی ریشم کا کپڑا منقش جو ہندسے ولایتون مین جاتا ہی۔

پتیارہ۔ بکسر اول۔ مکر وحیلہ وفریب و دغا و آشوب وشور وغوغا وشدت وسختی و آفت وبلا وزشت وناز یبا و بدصورت ومہیب۔

پتیرہ۔ ہر چیز جو مکروہ وبدصورت ہو۔

پتوہ۔ بفتح اول۔ لکڑی کی چھوٹی کشتی جسکو ڈونگا اور ڈونگی بھی کہتے ہین

پتنی۔ لکڑی کا طبق جس سے غلہ صاف کیا جاتا ہی۔

باے فارسی باجیم

پچ۔ بفتح اول۔ ہندی زبان مین پہاڑ جسکو فارسی مین کوہ عربی مین جبل کہتے ہین۔

پچ پچ۔ بضم ہردو باے پارسی۔ وہ بات جو آہستہ کہی جاوے وہ کلام جو ہونٹون مین ہو وکلمات محبت ونوازش ظاہر نصیرابادی فرماتے ہین۔ بفریاد وافغان بزم شراب ‏· بہ پچ پچ آہستہ در رخت خواب

پچار۔ بلند پہاڑ۔ کوہ وجبل۔

پچاق۔ بہ تشدید جیم پارسی ترکی مین کارد یعنی چھری۔ فوقی یزدی
شب فراق خروس سحر نفس بکشید ‏· خوش آن زمان کہ سرش را بہ بزم از پچاق۔

پچواک۔ بفتح اول۔ ایک زبان سے دوسری زبان مین ترجمہ کرنے والا۔ یا صرف ترجمہ۔

پچشک۔ بضم اول ودوم وسکون شین وکاف موقوف اونٹ بکری بھیڑی وغیرہ کی مینگنی یعنی گوبر و مینگنی۔

پچشک۔ بفتح اول وکسر ثانی۔ طبیب ومعالج۔

پچول۔ بضم اول کعب عربی مین ٹخنا۔ ٹانک فارسی مین ہندی مین گٹا

پچل۔ حسیل وریلا۔ چرکین پوش بد وضع شخص جو ہر ایک چیز کو خراب و تلف کردے بحفاظت نہ رکھے۔

پچکم۔ بفتح اول گرگ یعنی بھیڑیا جو ایک مشہور درندہ جانور ہی۔

پچپچو۔ بفتح اول وکسر ثانی۔ مکر وفریب۔ سالوس وریا۔

پچپچہ۔ وہ افواہ عام جسکے سننے کا ہر کوئی خواہشمند ہو اور لوگ آپس مین سرگوشی کرین۔ ایک دوسرے کے کان مین بات کہے۔

پچوہ۔ ترجمہ جو ایک زبان سے دوسری زبان مین کیا جاے۔

پچارہ۔ پرلوہ اینٹ نکالنے کا۔

باے فارسی باخاے

پخشا۔ کسی چیز کا کسی سے دریغ رکھنا۔ دینے مین تساہل وغفلت وتعلل کرنا۔

پخت۔ بفتح اول۔ وہ چوڑی کی ہوئی چیز جو انسان یا حیوان کے پاؤن کے نیچے آکر چوڑی ہوجائے وتخم پنبہ۔ اور لگد مارنا انسان یا حیوان کا

پخچ۔ بفتح اول۔ وہ میوہ جو باغبان یا کشتی اور کسی کے پاؤن کے نیچے آکر چوڑا ہوجاوے وکوفتہ وپژمردہ وپست اور چوڑا۔

پخج۔ بضم اول۔ براز۔ آدمی کا گوہ سرگین آدمی۔ یہ لفظ ترکی ہی۔

پخ۔ بفتح اول۔ طرف وسمت وپہلو اور کلمہ خوشی کا۔

پخ پخ۔ بفتح ہر دو باے فارسی۔ خوش خوش چہ خوش۔ عربی مین بخ بخ۔

پخچ۔ بکسر اول۔ یہ کلمہ کہکر کتے بلی وغیرہ جانورون کو چلاتے ہین۔

پخچہ خوار۔ کسی کی پکائی کھانے والا۔ دوسرے کی کمائی کھانے والا سست۔ کاہل۔ بے ہمت نکما۔ دریوزہ گر۔ گدا۔ سعدی۔ دگر دست ہمت بدارد زکار ‏· گدا پیشہ خوانندش وپخچہ خوار

پخس۔ بفتح اول۔ وہ چمڑا جو آگ کی حرارت سے سکڑ گیا ہو وسستی وکاہلی وپژمردگی وغمگینی اور دھڑکنا دل کا کسی غم یا غصہ کی حالت مین۔ وہ کھیتی جو بے آبی سے خشک ہو رہی ہو۔ لوہا ایک چیز ناقص

پخش۔ بفتح اول۔ سست وپژمردہ۔

پخچو۔ بفتح اول۔ گدگدی جو کسی کی بغل مین ہاتھ دے کر کیجاوے اور اس حرکت سے اسکو ہنسایا جاوے۔

پختہ کاؤ۔ وہ دوا مین پانی مین جسکو جوش دیا جاوے اور بیمار کو اسمین بٹھلایا جاوے عربی مین اس عمل کو نطول کہتے ہین۔

پخسیدہ۔ پژمردہ ورنجیدہ وغمگین۔

پختہ۔ بفتح اول۔ وہ روئی جسمین دانہ نہو۔

پختہ۔ بضم اول۔ ہر چیز پکی ہوئی اور قوی اور مضبوط اور سخت۔ درویش والہ ہروی۔ پختہ کن پختہ تر سیم خامی را ‏· یا بہ بغز اسے ناتمامی را ‏· پختہ راے و پختہ مغز۔ آدمی دانا وعقلمند۔ سعدی۔ نشنید این سخن مرد کار آزمائے ‏· کہن سال پروردہ و پختہ راے۔

باے فارسی بادال

پد۔ بفتح اول۔ نام ایک درخت کا ہی جسمین پھل نہین لگتا ہمیشہ نیے بر رہتا ہی

پد۔ بضم اول خشک اور بوسیدہ لکڑی جو آگ مین جلائی جاے۔

پدپود۔ بضم اول۔ ایندھن آگ مین جلانیکا جسکو عربی مین حراقہ کہتے ہین۔

پدرود - وداع کرنا رخصت کرنا۔ اوحد الدین غوری - چنان

کز سجہ بگسستہ پدرود انا یکسر + کنند پدرود سرہای سر افرہندان

گریبان را +

پدید - ظاہر - برملا - سبکے روبرو - نظامی - پدید آور ہر دو عالم

توئی + تو میرانی و زندہ کن ہم توئی -

پدیدار - ظاہر - سبکے سامنے - قطعہ از مولف - ز دانہ سبزہ و

وز سبزہ دانہ + بفرمان خدا گردد پدیدار + رطب آید ز چوب خشک

بیرون وشود از گل گل رنگین نمودار +

پدر - باپ - پتا - اب - حافظ - دختران را ہمہ جنگ ست

و جدل با مادر + پسران را ہمہ بدخواہ پدر می بینم +

پدواز - دو آجا نوروں کے بیٹھنے کا ٹھکانا - سرد و لب و دہان انسان

و حیوان - نوارضی اسکو کہتے ہین -

پدرام - بکسر اول - آراستہ و پیراستہ و خرم و خوش و بہ بائے

عربی سرکش گھوڑا -

پدرختہ - بفتح اول و سکون ثانی - غمناک و اندوہگین و پریشان خاطر

پدر مردہ - یتیم جسکا باپ مرگیا ہو - سعدی - پدر مردہ را

سایہ بر سر فگن + غبارش بیفشان و خارش بکن -

پدہ - خشک و بوسیدہ لکڑی جو جلانے کے لائق ہو -

بائے فارسی با ذال

پذیرا - قبول کرنے والا - ماننے والا - نظامی - پذیرا سخن بود شد

جائے گیر + سخن کز دل آید بود دلپذیر +

پذیر - قبول کرنے والا -

پذرام - بائے فارسی با ذال کی بحث مین بھی یہ لغت حسب التحریر

صاحب غیاث اللغات کے درج ہو چکا ہے - مگر صاحب بہار عجم

اسکو بائے با ذال کی فصل مین درج کرتا ہے اسلیے مکرر تحریر مین

عمل مین آئی - آراستہ و پیراستہ عارض کے صفات مین اکثر یہ لفظ

استعمال کیا جاتا ہے - میر معزی - فرخندہ باد بزم تو با لصیف

والشتا + پذرام باد عیش تو باللیل والنہار + ولہ - چون

بہار خرم جولعبتان فازدین + مجلس میمون خویش از عارض

پذرام او +

پذیرہ - قبول کرنے اور آراستہ کرنے والا - آگے چلنے والا - پیشوا

و منتظر و مستقبل - نظامی - گواہی بیاکی ودرین پیروسی + پذیرہ شدندش

بہ بیخبری - ایضاً - روان کرد سوئے سپہ گاہ + پذیرہ کہ دشمن کی [illegible]

پذیر فتگاری - قبول کرنا - تسلیم کرنا - نظامی - ملکزادہ با او بہم

دست + پذیر فتگاری بہم عہد بست -

پذیرائی - قبول کرنا - مان لینا -

بائے فارسی با رائے

پر پا - وہ کبوتر جسکے پاؤن پر پر ہوتے ہین اور اسکو پاموزی بھی کہتے ہین

ملا طغرا - زبسکہ ریشہ دوانیدہ از رطوبت می + بط شراب برنگ

کبوتر پر پا ست +

پروا - بفتح اول - فرصت و التفات و توجہ و فراغت و میل و رغبت

و خوف و بیم - ملا طاہر وحید - اسیر عشق بجانان نمیکند پروا +

کہ زہر خوردہ بدرمان نمیکند پروا (شکستگان ز حوادث غمی نمیدارد + کہ

تختہ پارہ ز طوفان نمیکند پروا + ملا شانی - عجب مشو بیدہ حالی داشتم

دی شب کہ بید بردان - بجائم خندہ میکردند و من پروا نمیکردم +

پرچا - باضافت رائے - اتاقہ یعنے کلغی - قطعہ - ہر کہ اندر ہوائے

عجب و غرور + بر سر خود پر ہما بست ست + نیست ممکن کہ از سر

اخلاص + دل بسر رشتۂ خدا بست ست +

پردہ سرا - پردے کا مقام - چھوٹا خیمہ - صائب - بجز اہل

نظر صائب کہ داند + درین پردہ سرا پردہ نشین کیست -

پری افساد - وہ شخص جو منتر و عزیمت کے عمل سے جن کو

حاضر کرے اسکے سایے کو دور کرے -

پرتاب - وہ مسافت جو تیر چلانے والے اور نشانے کے موقع

کے درمیان ہو اور قسم ایک تیر کی جو بہت دور تک جاتا ہے اور پرندہ

یعنے اڑنے والا اور یہ لفظ تیر کے ساتھ تعلق رکھتا ہے یا کمند کے

ساتھ یا نظر کے ساتھ - جمال الدین سلمان - ہزار صید ز ہر سوے

میکشی و تقید + کمند غمزہ ز ہر سو کہ میکنی پرتاب + میر خسرو - نہران ہیر کہ از خود

پرتاب کردی + ہم امروز میدان فردا بگیر + میر خسرو - ونظر سوے

فلک پرتاب کردہ + فلک را در چشم اصطرلاب کردہ +

پری شب - پرسون رات تیسری گذشتہ رات - صفدر فوقانی

پری شب گیسوے عنبر نافت آن رشک پری دیدم + از آن

آسیب تا امروز ہستم در پریشانی -

پری طلعت - خوبصورت معشوق پری کی شکل والا - صاحب

آئینہ شو وصال پری طلعتان طلب + اول بروب خانہ

دگر مہمان طلب +

پرت - بضم اول - رستے سے یکسو ہو جاؤ - بلفظ اخبار ہے

پرداخت - بفتح اول - خالی کیا فارغ ہوا آراستہ کیا مرتب کیا مصفا کیا جلا دیا - **اسدی** - یکین شد کہ بل ندرہ ار دنیا + مگر وقت سفر این خانہ پرداخت +

پرست - بندگی کرنے والا پوجنے والا - **رضی الدین رضی** - ہمسری زیبدنہ دنیا دار را با اہل دین + فرق باشد درمیان بت پرست و حق پرست -

پری دخت - چین کے بادشاہ کی لڑکی کا نام ہے جسپر سام نریمان نے عاشق ہو کر اسکو حاصل کیا اور اسکے پیٹ سے زال رستم کا باپ پیدا ہوا -

پرچ - بفتح - کفل یعنے پیچھا گائے اونٹ گھوڑے گدھے اشتر وغیرہ کا -

پرنج - بفتح - نام ایک غلہ کا ہے جسکی صورت گیہون کے ساتھ بہت ملتی ہے مگر وہ گیہون سے باریک ہے -

پرنیخ - بفتح اول - پتھر کا ٹکڑا جو مسطح وہموار ہو -

پرند - سادہ حریر جو چین مین بنا جاتا ہے و بافتہ ابریشمی و منقش و بمعنی پروین جو ستارے ثور کے کوہان کے ہین اور جنگلی جانور و مرغ و فرنبز جو ایک سبزہ ہے زرین پوش و شمشیر جوہر شمشیر سے جو شب بر جہان بست مشکین پرند + شد آنجا رسوراہ بر خلق بند +

پراگند - متفرق کیا پریشان کیا - پراگندہ کیا -

پراشید - پریشان کیا - پراگندہ کیا -

پراوند - وہ لکڑی جو دروازے کے تختون کے پیچھے لگا دیتے ہین تاکہ دروازہ بند رہے باہر سے کوئی کھولنے نہ پائے - ہندی مین اسکو ہوڑا بولتے ہین -

پرد - بفتح اول وسکون ثانی - کپڑے یا کاغذ کی تہ اگر ایک ہو تو ایک پردا اگر دو ہون تو دو پرد -

پرزیوند - بفتح اول وہ بات جو رمز وکنایہ مین ہو حاصل مطلب اسکا صریح ہو -

پروند - بفتح اول وزیر حرف واو - امرد یعنے مرد بے ریش لڑکا اور نام ایک خطہ کا متعلقات قزوین سے -

پُر - بھرا ہوا حوض ہو یا پیالہ یا برتن پانی یا کسی اور چیز سے یا گھر آدمیون یا جنگل سبزے سے علیٰ ہذا القیاس - **سعدی** - ہمہ وقت پُر از مشق وسبو + کہ پیوستہ در وہ روان نیست جو -

پَر - وہ پر جسکے پرندہ اُڑتا ہے - عربی مین اسکو جناح کہتے ہین **جمال الدین سلمان** - جبریل را بجلی شمع جلال او + پروانہ وار سوختہ بے پر وبال یافت + **ملا مفید بلخی** - تا یار راز چہرۂ زرد م نشان دہد مکتوب خویش را بہ پر کاہ بستہ ام +

پرده دار - پاسبان - محافظ - دربان ستر دار - **میرزا صائب** - زاشتیاق تماشای خود چہ خواہی کرد + کہ آہ غیرت من پردہ دار آئینہ است **سعدی** - آنرا کہ عقل وہمت وتدبیر ورای نیست + خوش گفت پردہ دار کہ کس در سرای نیست +

پرده وار - پانچوان حرف واو - جو چیز پردہ کی طرح کہین ڈالی گئی ہے قسم جامہ وار ورقعہ دار وغیرہ سے - **نظامی** - بر ندے چنان پردہ وارش کنم + ز گرد جہان رستگارش کنم +

پرستار - ملازم - نوکر - خدمتگار - غلام اور بیماردار جو بیمار کی خبر رکھتا ہو - **سعدی** - پرستار امرش ہمہ چیز وکس + بنی آدم ومرغ و مور ومگس + **صائب** - تا شدم بے عشق میلرزم بجائے خویشتن ہیچ بیمارے نہ گردد از پرستاری جدا +

پرکار - بفتح اول - قلم آہنی دو شاخہ جس سے دائرہ کھینچتے ہین و بمعنے دائرہ وحلقہ وطوق + **ملا شاہی تکلو** - خشتے است آفتاب کہ بلے کن نکان + در فرش کبریاے تو پرکار میزند + **میر معزی** - چون فلک پرکار زد بر دو لتش پر وزنخست + دولت او دست زد در دامن روز قیام

پُرکار - دانا وعیار وطرار وصاحب کمال - **محمد سعید شرف** - انچہ با تصویر شیرین تیشۂ فرہاد کرد + بوسہ من میکند با چہرۂ پرکار یار **صائب** - تلخ شد عشرتم آن لعل شکر بار کجاست + دلم از کار شد آن غمزۂ پرکار کجاست +

پروار - بفتح باے تازی تابستانی مکان اور باے پارسی سے پرورش اور فربہ و پر گوشت **صائب** - از لحد خاک شکم پرور دہان وا کردہ است تو ز غفلت ہمچنان در بند پرواز خودی + **محمد جان قدسی** - بلا غرے نبود روغن استخوان مرا ہیچ سود + داد کہ کردم بر وغنش پرواز +

پروردگار - بہ دال موقوف پالنے والا پرورش کرنے والا - اطلاق اس لفظ کا سواے خدا تعالے کے کسی پر نہین سے بندگان را ہر زمان می پرورد پروردگار + روزی ہر روز ہر کس را دہد پروردگار +

پرپر - بہر دو راے مہملہ بر وزن حریر پریر دو یعنے پرسون کا دن جو گذر چکا ہو -

پرور - پالنے والا پرورش کرنے والا **مؤلف** - پرورش شد مختصر یارب بذات پاک تو + زانکہ خلاقی ورزاقی وبندہ پروری +

پرہیزگار - پرہیز کرنے والا بچنے والا - برائی اور اس چیز سے جو تکلیف دیتی ہو -

پری پیکر - خوبصورت حسین وجمیل -

پردۂ زنبور - موسیقی مین ایک پردہ کا نام ہے نیز برقع جالی دار جو

عورتین منھ پر ڈالتی ہین۔
پرکرد۔ بفتح اول و کاف تازی انتظار کرنا۔ منتظر رہنا و بلغات پارسی وہ مرصع طوق جو سلف کے بادشاہ قوم کے سرگروہ کی گردن مین ڈالتے ہین۔
پرمر۔ بفتح اول شہد کی مکھی۔
پرنداور۔ تلوار و خنجر جوہر دار۔
پرواز۔ پر کھولنا اڑنا فخر کرنا ناز کرنا۔ **نظامی** چراغم پرواز بنیش بدوست + فروغ ہمہ آفرینش بدوست +
پرہیز۔ بر وزن بر خیز بچنا مناہی سے اور اجتناب کرنا بیماکا نا موزون و مضر چیزونسے۔ بکن از کار ہای نیک پرہیز + ز رب مرد نا پرہیز بر خیز +
پری سوز۔ نام ایک بت خانہ کا ہی جو خسرو پرویز کے زمانے میں تھا **نظامی** ازانجا تا در دیر پری سوز + پرمندی پری رویان دل افروز
پرویز۔ بر وزن لبریز نام ایک بادشاہ کا ہی جسکو خسرو کہتے تھے۔ وہ شیرین پر عاشق تھا اسکے باپ کا نام ہرمز بن نوشیروان تھا پرویز پہلوی زبان مین مچھلی کو کہتے ہین چونکہ یہ بادشاہ مچھلی کے شکار کو بہت چاہتا تھا پرویز کے خطاب سے مخاطب ہوا۔
پرداز۔ بغیر حرف دال طرز و طریق و روش اور وہ باریک تحریر جو تصویرون کے کھینچنے مین اور بوٹون کے نقوش مین اسکے پتون کی رنگین پرداز کے ذریعہ سے دکھلاتے ہین اور آراستہ کرنا او مشغول ہونا۔
پرفیز۔ ہر ایک کپڑے کے دامن کا سنجاف جو اسکو لگایا جاتا ہو اور قسم سبزہ و زرش و فروش۔
پریرفر۔ پرسون کا روز جو گذر چکا ہو قطعہ **از مونشت** بحز نامی نماند زان نشانی + جو عمرت بگذر دای بہرہ اندوز + کہ امشب گاہ وی شب گہ پری شب + گہی امروز دیروز دی پری روز +
پرزہ۔ بضم اول ذوات کا صوف جو سیاہی مین ڈالا جاتا ہی اور وہ پرزہ جو بننے کے بعد پشمینہ کے کپڑے پر ظاہر ہوتا ہی۔
پرموز۔ بضم اول خشک گھاس و بفتح اول شہد کی مکھی۔
پرویز۔ بفتح اول مخفف پرویزن یعنے چھلنی جسکو فارسی مین غربال بھی کہتے ہین اور وہ سبزہ جو دریا و تالاب کے کنارے پر ہو و فریاد و آہ و نالہ۔
پرطاس۔ بفتح اول نام ایک ملک کا حدود روس مین اور نام ایک قوم کا اور قسم ایک پوستین کا جو ولایت پرطاس کی لومڑی کی کھال سے بنائی جاتی ہی۔
پرداس۔ بفتح اول و حرف سوم دال ثبات و قیام اور مدت تک رہنا کسی چیز کا۔
پرسس۔ بفتح اول پردہ جو کسی دروازے وغیرہ پر لٹکایا جائے +
پرگاس۔ بفتح اول تلاش کرنا جستجو کرنا ڈھونڈھنا لٹکانا آفتاب کا نکلنا۔
پرماس۔ بفتح اول زندی زبان مین چھونا ہاتھ لگانا رہائی پانا چھولنا بڑھنا۔
پرواس۔ بفتح اول اور تیسرا حرف واو خوف ڈر دہشت
پرخاش۔ جنگ و جدل دشمنی خصومت **مولانا کبیر**۔ ندارو حق ترا اندر جہان دوست + اگر با بندگان پرخاش داری +
پرسش و پرسہ۔ تفقد و عیادت بیمار و ماتم داری و تسلی و دلاسا اور حال پوچھنا کسیکا **محسن تاثیر**۔ بابختہ پرسش دل یار کے کند + در تب کسے عیادت بیمار کے کند۔ **خواجہ آصفی** رفتن جان مرا پرسہ مکن روز وداع + بر لبم آمدہ موقوف خرامیدن تست +
پرورش۔ پالنا تکمیل تک پہونچانا۔ **طاہر عطار مشہدی** تمام عمر صرف گریہ کردم از غم اشکے + نہ گل در باغ و نے خارے بہامون پرورش دادم +
پرشاوش و پرشیاوش۔ یہ شکل آسمان پر شمالی سمت چھبیس ستارون سے مرکب ہی راس الغول بھی اسکو کہتے ہین۔
پرلیش۔ پریشان کرنے والا اور پریشان کر۔
پرشاش۔ بفتح اول ایک ملک کا نام ہی۔
پرخیش۔ بفتح اول کفل یعنے چوتڑ اونٹ گھوڑے اور گدھے کے
پرستش۔ بندگی عبادت اطاعت فرمان برداری **میر حسن** پرستش کے قابل ہی نو ای کریم + کہ ہی ذات تیری غفور رحیم
پرکاوش۔ فضول شاخون کا درختون سے کاٹ دینا۔
پرندوش۔ پری شب پرسون کی گذری ہوئی رات۔
پروش۔ بفتح اول و ضم ثانی پسینہ جو جسم پر نکلتی ہی عربی مین

اسکو بنجر کہتے ہین جمع جسکی بنور ہے۔

پرولیش - کاہلی و تقصیر و سستی۔

پرالش - پریشان کرنا اور جھڑکنا۔

پربرناوش - آسمان جسکو فلک بھی کہتے ہین۔

پرسق بضم اول ایک جانور ہے جسکو راسو اور نیول کہتے ہین۔

پرالک - بفتح اول فولاد جوہردار اور تلوار و خنجر جو فولادی ہو۔

پردک - چیستان و معما جسکا سمجھنا مشکل ہو۔

پرزنگ - ژندی زبان مین رونا آنسو بہانا۔

پرستک - ایک پرندہ ہے جسکو عربی مین ابابیل اور خطاف کہتے ہین مصنف بحر قلزم فرماتے ہین کہ یہ جانور پشت اور دم سے سیاہ ہوتا ہے سینہ سفید منقار سرخ ہوتی ہے گھر کی چھتون مین گھونسلا بناتا ہے اگر اسکی نر و مادہ کو پکڑین اور سر دونون کا جلا کر شراب مین ملا دین تو شراب کی مستی جاتی رہیگی اور اگر ان کا خون عورت کو کھلا دین تو اسکی شہوت جاتی رہیگی اور اگر وہ خون عورت نوجوان کے پستان پر لگائین پستان بڑھنے نہ پائینگے اور اگر اسکی بیٹ گھس کر آنکھون مین لگائین سفیدی آنکھ کی جاتی رہتی ہے اور بھی فائدے اسکے بہت سے لکھے ہین۔

پرک - بفتح اول صدا و آواز اور نام ایک دریا کا و نام ستارہ سہیل۔

پرکوک - عالیشان محل اور بلند عمارت۔

پرناک - بضم اول ترکون مین سے ایک قوم کا نام ہے اور آدمی نوجوان۔

پربدک - بفتح اول پشتہ زمین کا اور چھوٹا پہاڑ۔

پرنک - بکسر اول برنج جو مشہور و معاف ہے اور روشنی اور بجلی اور تلوار جوہردار۔

پروانگ - نام ایک چارپایہ کا جو اکثر شیر کے قرب مین رہتا ہے شیر کا پس خوردہ کھاتا ہے جب شیر شکار کو نکلتا ہے وہ شور کرتا ہوا شیر کے آگے آگے چلتا ہے اس ارادے سے کہ اور جانور اسکا شور سنکر شیر کی آمد سے آگاہ ہون و جان بچا کر بھاگ جائین مجازاً وہ دستہ فوج کا جو شاہی لشکر کے آگے آگے چلتا ہو۔

پردل - بضم اول بہادر و دلاور و شجاع صائب مثنوی پردلی زمین زعصم ناتوان صائب + کہ از اندک نسیمے بحر جوشن پوش میگردد +

پرتگال - نام ایک ولایت کا ہے نیز نام ایک قسم کی شراب کا جو ولایت سے کھینچی جاتی ہے۔

پروبال - بازو اور پر جس سے جانور اڑتا ہے - **مؤلف** - پرم چون مرغ پر اوج مدینہ + مرا بخشد اگر ایزد پروبال -

پربال - بفتح اول خانہ تابستانی جسکو پربار بھی کہتے ہین -

پردال - بفتح اول و تیسرا حرف دال پرکال جو ایک لوہے کا قلم دوشاخہ دائرہ کھینچنے کے لیے بناتے ہین -

پرغول - بفتح اول ایک حلوا کا نام جسکو فرو شہ بھی کہتے ہین -

پرچم - بروزن مریم وہ جو سیاہ ابریشم سے بنا کر علم کے سر پر باندھتے ہین پہاڑی گائے کی دم کو بھی پرچم کہتے ہین جیسے چوری یعنی مگس ران بادشاہون و امراؤن کے واسطے بناتے ہین شعرا پرچم کو زلف کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین **جمال الدین سلمان** ز شام پرچم او روز خصم ماتم + ز عدل شامل و فتح علامت رانور...

پرشم - بروزن گندم وہ خشک آٹا جو گوندھے ہوے کو لگا کر روٹی پکاتے ہین ہندی مین اسکو پلتھن کہتے ہین -

پرخم - پیچ دار بلدار چیز **جمال الدین سلمان** - از تاب زلف پرخم او عارض ظفر + تابندہ چون جمال یقین از حجاب ظن -

پرچین - بفتح اول محکم و مضبوط جس طرح کہ کوئی میخ تختہ چوب مین لگائین اور اسکے دنبالہ کو جو دوسری طرف نکل آئے خم دیکر لکڑی کے ساتھ قائم کردین اور کانٹے جو کھیتی کے چار سمت لگا کر چارپایون کا راستہ بند کردین تا کہ کھیتی کو وہ کھا نہ جائین ہندی مین اسکو باڑ کہتے ہین فارسی مین خاربست بھی اسکا نام ہے باغ کی بیکار شاخون کو کاٹنا اور درست کرنا بھی پرچین ہے **ملا حاجی بخاری** - ہر گل کہ زدیم بر سر از باغ مراد + گل سیخی گشت و در سرم پرچین شد + **معزی** تا نگار من ز سنبل بر سمن پرچین نہاد + داغ حسرت بر دل صورتگران چین نہاد **نورالدین ظہوری** گلچہ بر آستان زر نیست بہر سیمین اختران پرچین -

پرچین - نہایت غصہ کی حالت مین سے پیشانی عفو تو پرچین فسانۂ جرم ما + آئینہ کی برہم خورد از زشتی تمشا لہا +

پردہ نشین - وہ آدمی یا چیز جو پردہ مین رہتا ہو یعنے آنکھون کے سامنے نہو - **صفدر فوقانی** - طرز جلوہ میدہد در دیدۂ اہل نظر از پس پردہ جمال آن بت پردہ نشین -

پرن - بفتحتین چند ستارے جو برج ثور مین واقع ہین عربی مین اسکو

ثریا کہتے ہین ویسے اسکی تشبیہات سے ہی میر معزی قلم کی تعریف مین - زیبا ترست نقش وے از صورت پری + والا ترست قدر وے از پیکر پرن - سنجر کاشی - سحاب لطف تو گر سایۂ فگند بچمن + بجاے خوشہ بروید زتاک عقد پرن +

پروین - چہ ستارے چھوٹے جو آپس مین ملے ہوئے جاڑون مین اول شب آسمان پر نظر آتے ہین - حکیم محمد انور - دو رخسار تو رشک ماہ و خورشید و لب یاقوت و دندان عقد پروین -

پریخوان - صاحب عمل جو اپنے عمل سے پری و جن و دیو کو حاضر کرتے - مسیح کاشی - عاقبت رام سازمت بفسون + تو پری من چو دمن پری خوانم + ملا نسبتی - پریخوان را بخوانید ای عزیزان + بر سیر و بان مرا دیوانہ کردند +

پریشان - متفرق و پراگندہ جابجا - مفتی حیدر - بباد گیسوے مشکین دلدار + پریشانم پریشانم پریشان +

پرہین - بروزن لسترن خرفہ کا سبزہ جسکو عربی مین بقلۃ الحمقا و فرفخ و فرفین کہتے ہین - علی خراسانی - تا لب لعلش ززہر گشتہ زمرد لباس + سبز شد از حسرت لعل لبش پرہین +

پرتابیان - تیرانداز لوگ جو تیر چلاتے ہین -

پرنیان - حریر چینی منقش جو ایک قیمتی کپڑے کا نام ہی -

پرویزان - غربال یعنے چھلنی -

پراوران - یہ نام ایک شکاری پرندہ کا ہی جو سیاہ چشم سرخ رنگ نہایت قبول صورت چرغ اور بحری کے قد کا ہوتا ہی عربی مین اسکو زرج کہتے ہین -

پرازین - بفتح و کسر اول ژندی زبان مین نیک اور خوب یا اچھا

پرپہین - یعنے پروین جسکو عربی مین جد وار بھی کہتے ہین -

پرسیاوشان - ایک مشہور گھاس ہی دوا مین مستعمل ہی جسکو عربی مین شعر الجن و لحیۃ الحمار کہتے ہین -

پرکان - بفتح اول احمق و نادان و لاجواب یعنے وہ شخص جو کسی بات کا جواب نہ دے سکے و ساکت و کم سخن و کم زبان -

پرمون - بفتح اول آرایش و زینت -

پرندین - جو چیز حریر سے بنائی جاے -

پرنون - پارچہ دیبا منقش لطیف -

پردان - ابریشم کاتنے کا چرخ اور نام ایک بستی کا غزنین کے پاس

پروزن - ہر ایک چیز سوراخ دار اور غربال یعنے چھلنی -

پروستان - بفتح اول اور حرف تیسرا واو امت کسی پیغمبر کی و گروہ و قوم -

پرون - بفتح اول اور تیسرا حرف واو ابریشم کاتنے کا چرخ جو پانوٴن سے پھیرا جاتا ہی -

پرہون - ہر ایک مدور و گول حلقہ جو اندر سے خالی ہو مانند ہالہ و طوق و چنبر

پریون - خارش کی بیماری جو جسم پر نکلتی ہی -

پرتو - روشنی چمکارہ عکس - سعدی - پرتو نیکان نگیرد ہر کہ بنیادش بدست + تربیت نااہل را چون گردگان بر گنبد است +

پرقو - بفتح اول اور تیسرا حرف قاف شتر مرغ کا پر - والہ ہروی - وعدہ ہاے تو در وفا چو ہم اند + نیست یک من ہزار من پرقو -

پرو - بفتح اول و سکون راے و واو موقوف مخفف پروین جسکے معنے سابق تحریر ہو چکے ہین مولانا حکیم اسدی عمارت کی تعریف مین - نجم طاق ہر یک چو پروین و دور + زلبس نگ یاقوت رخشان چو پرو +

پرستو - ابابیل جو پرندہ مشہور ہی -

پرخو - بفتح اول غلہ دان جو غلہ رکھنے کے لیے گھر مین بناتے ہین اور کاٹنا درختون کی شاخون کا جو فضول ہون -

پرمو - بفتح اول انتظار و امید اور شہد کی مکھی -

پرمیو - بفتح اول ایک بیماری کا نام ہی جسکو حرقۃ البول عربی مین اور ہندی مین سوزاک بولتے ہین -

پرنو - بفتح اول اور تیسرا حرف نون نام ایک کپڑے کا جسکو دیبا کہتے ہین -

پراگندہ - متفرق و پریشان و بکھرا ہوا - سعدی - نگہا بلے مشک پراگندہ گفت + تو مجموع شو کو پراگندہ گفت -

پردہ - حجاب جو مشہور لفظ ہی اور وہ رشتہ جو طنبور و ستار وغیرہ پر واسطے رکھنے انگلیون و حفظ مقامات راگ کے باندھتے ہین و مطلق آواز راگ کی یہ لفظ اکثر مقامات پر استعمال کیا جاتا ہی جیسا کہ پردہ اسرار و پردہ تر و پردۂ تقدیر و پردۂ خواب و پردہ خیال و پردۂ طنبور و پردۂ عصمت و پردۂ غفلت و پردۂ غیب وغیرہ - خواجہ حافظ - من از آن حسن روز افزون کہ یوسف داشت دانستم + کہ عشق از پردۂ عصمت برون آرد زلیخا را + عرفی - در صفحۂ تصویر ملال ست تماشا در پردۂ تقدیر محال ست تغیرم + ابوطالب کلیم - تا ملا نرا پردۂ غفلت بود در آستین + پاے خواب آلودہ عذر لنگ ہمراہ کند - کلیم - صبح قیامتش بود پردۂ خواب در نظر + ہر کہ بخواب بیند آن نرگس فتنہ زای را + محمد قلی سلیم

ہر نالۂ کہ مطرب پلاس تیار زند + فریادہا زپردۂ طنبور شنید میرزا بیدل
تمثال من در آئینہ پیدا نمی شود + در پردۂ خیال تو ام نقش بستہ اند +
پروانہ مشہور پرندہ ہی جو شمع پر گر کر اپنے آپ کو جلا دیتا ہی نیز نام
ایک درندہ کا جو ہمیشہ شیر کے قرب مین رہتا ہی شیر کا فضلہ کھاتا
ہی جب شیر شکار کو نکلتا ہی تو وہ پیشرو اسکا ہوتا ہی سیاہ گوش اسی
جانور کو کہتے ہین و بمعنے فرمان شاہی و حکم حاکم جو کاغذ پر تحریر ہو
افضل الدین خاقانی۔ شہا غضنفری تو پروانہ تو من + پروانہ در
پناہ غضنفر نکوتر ست + امیر خسرو۔ از شام تا سحر گرچون شمع
نمی لبسوزم + اے وائے گر نیابم پروانۂ وصالت +
پرہ۔ بروزن ذرہ دایرہ اور حلقۂ لشکر و ہاتھی گھوڑون کا و دامن کوہ
و بیابان اور قفل کا پرہ اور گھاس کا پتا و جانب راست و چپ
دو رویہ اور چکی کا ایک پتھر میر خسرو۔ گشت روان پرۂ پیل راز
فلکت + خاک بلرزید و بجنبید کوہ۔ میر معصوم۔ مرا کشایش خاطر
ز اثر گلستان ست + کلید قفل دلم پرۂ بیابان ست +
پری خانہ۔ جنون کے رہنے کا مقام صائب۔ دل را نگاہ
گرم تو دیوانہ میکند + آئینہ را رخ تو پریخانہ میکند +
پری چہرہ۔ خوبصورت آدمی اور معشوق۔ سعدی۔ پری چہرہ
باکرشمۂ غمزہ بہ دوست + کہ او عیب من گفت یار من اوست +
پری گرفتہ۔ آسیب زدہ یعنے جسپر دیو و جن و پری کا سایہ ہو حکیم
رودکی۔ تن بلرزید ہم چون ہمی گرفتہ زیاد + بر و کتند چو پری سائے
عندلیب افسون۔
پرسہ گاہ۔ وہ مقام جہان جا کر کسی بیمار کا حال پوچھین یا مردہ کے
پس ماندون کی دلداری کرین حکیم زلالی بہ پرسہ گاہ خزان مصیبت
بلبل + کہ زند بماتم گل برف برزمین دستار +
پرسہ عیادت اور خبر گیری بیمار و دلداری و تسلی وارثان متوفی کی زبانی
ہو جیسا جب کسیکو کوئی بیمار یا مر جائیگا + کون پرسہ گاہ مین پرسے کی خاطر آئیگا +
پرفازہ۔ مو قلم نقاشون اور مصورون کا۔
پرکالہ۔ ٹکڑا اور پارچہ اور حصہ شعر۔ ہر گلابی پھول یا گلنار یا لالہ
ہے تو + سچ اگر پوچھو تو ایک آتش کا پرکالہ ہی تو
پرگنہ۔ چند دیہات جو شامل کسی بڑی بستی کے کہ انکی آمدنی ایک
داخل خزانہ شاہی ہوتی ہو۔
پرزہ۔ ٹکڑا چیتھڑا کسی کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا اور شگاف۔
پرورده۔ پالا ہوا پرورش یافتہ سعدی۔ کہ پروردہ کشتن

نہ مردی بود و ستم در سپاہ داد سرزی لیود +
پرازدہ۔ تانبے کا پترا جو روٹی پکانے کے لول بنایا جاتا ہی۔
پراکوہ۔ ایک سمت پہاڑ کا جو عمیق ہو اور پانی اسی سمت سے
نکلتا ہو۔
پرانہ۔ بفتح اول نام ایک شہر کا۔
پرپایہ۔ ایک جانور کا نام ہی جسکو ہزار پا بھی کہتے ہین۔
پرپرہ۔ بفتح ہر دو بائے پارسی چھوٹے ضرب کے سکے اٹھنی چونی
دوانی سوائے روپیہ کے اور ادھیلا پائی سوائے پیسے کے جسکو
ریزہ و ریزگی بھی کہتے ہین۔
پرچندہ۔ رمز و اشارہ و ایما۔
پردہ چغانہ۔ موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہی۔ شیخ عراقی
مطرب عشق میزند ہر دم + چنگ در پردۂ چغانۂ عشق +
پرستہ۔ بفتح اول وہ شخص جسکی بندگی کیجاوے و بکسر تین عورت
خدمتگار۔
پرستندہ۔ بندگی کرنے والا پوجنے والا سعدی۔ پرستندہ
آمرزندہ باشی + دراوان طاعت نکوشندہ باش +
پرستیدہ۔ جسکی بندگی کی جائے۔
پرغزہ۔ جانور پرندون کے پرون کی جڑین جسقدر گوشت
کے اندر ہون۔
پرغونہ۔ ہر چیز زشت و بدصورت و نازیبا۔
پرگارہ۔ پرکانہ قلم دوشاخہ جس سے دائرہ کھینچتے ہین و سامان
و اسباب و متفرق اشیا۔
پرگالہ۔ ٹکڑہ و حصہ و وصلہ یعنے پیوند جو کپڑے پر لگایا جاوے
پرماہ۔ پرلوہے کا ہتھیار جس سے حکاک پتھر اور موتیون مین
سوراخ کرتے مین اور ترکھان لکڑی مین۔
پرنخیدہ۔ وہ لڑکا جو عاصی و عاق و نافرمان اپنے ماباپ
کا ہو۔
پرموتہ۔ چیز شے۔
پرموزہ۔ شہد کی مکھی و امید و انتظار۔
پرمہ۔ سکاہلی و تاخیر و سستی۔
پرواره۔ سفرہ و پرورش پالے ہوئے وقلادہ بیمار و خو و سوز
اور تابستانی گھر و بالا خانہ۔
پروازہ۔ سندی زبان مین خوشی نمیدی و عروسی و زہ آگ و فارسی

لوگ بوقت نکاح مرد و عورت کے جلا کر دونون کو آگ کے گرد طواف
کرانے ہین اور ٹکڑے سونے چاندی کے جو عروس و داماد پر بوقت
شادی کے نثار کرتے ہین اور وہ کھانا جو بوقت بیمر دشکار کے
ہمراہ لے جاتے ہین —

پروره - وہ گھوڑا و جانور جو ایک جگہ رکھ کر اور خوراک کھلا کر
فربہ کیا جاے —

پرونده - بقچہ اور گٹھری جسمین کچھ اسباب بندھا ہوا ہو —

پرہازده - کپڑے کا سوختہ جسپر چقماق سے آگ جھاڑ کر آگ
پیدا کرتے ہین بعض لوگ بوسیدہ لکڑی اور چوب راخیل کو جلا کر
کوئلہ بناتے اور اسپر چقماق جھاڑتے ہین آگ اسکو بھی فی الفور پکڑ لیتی ہے

پرہوده - بفتح اول اور پانچوان حرف دال وہ کپڑا جو آگ کی گرمی
سے جلا ہو مگر سرخ یا سیاہ داغ اسکو لگ گیا ہو —

پریچہ - لیف خرما یعنے کھجور کا پٹھہ جس سے بوریا بنتے ہین —

پرخاش جوی و پرخاش خر - جنگی پہلوان سپاہی لڑنے والا
بہادر **سعدی** مثنوی و نخچیر دآماج دکوسے + دلاور شود مرد پرخاش
جوے - **فردوسی** - دو پرخاش خر با یکے نیک خو + گرفتند
پرسش نہ بر آرزو +

پردگی - دربان اور عورت پردہ نشین **میر خسرو** - ملکوار ان پردر
تو پردگی + ملک زتو یافتہ پروردگی +

پرکاری - عیاری طراری حیلہ و بہانہ مکر و فریب و کمال جو ہر کام
مین ہو **شرف الدین شفائی** - سر پرکاریش گردم کہ سے ناخوردہ
با دشمن + برون می آید و دستار را مستانہ می پیچد —

پرگوئی - بہت بولنا بہت سی باتین کرنا **سعید اشرف** گفتم
از پرگوئی نلح صبح مگر آیم بخود + حرف از خود بہر خواب راحتم افسانہ شد +

پروانی - کشتی کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہے جس سے
حریف کو بانون سے پکڑ کر اٹھا لیتے ہین **میر نجات** - چہ شود گر بمنی لطف
رسی از پروانی + پاے او گیری و بر دور سرش گردانی +

پری - ترجمہ جن کا اور مشہور یہ ہے کہ یہ جنون کی عورتین ہین جو نہایت
خوبصورت ہوتی ہین پر بھی انکے ہوتے ہین اور نام ایک ریشمی کپڑے
کا جو مخمل کی طرح نہایت ملایم و رنگین ہوتا ہے امرا لوگ اس سے
مسند و فرش بناتے ہین **میرزا بیدل** - ای بجز از کمال رو شن گہران
دل صیقل زن نفس مشوش مران - در کارگہ صفا منزہ باتی ہست
فرش ست پری بخانہ شیشہ گران **صفدر فوقانی** - سر نگون درد

پیش خالق ارض و سما + جلہ خلقت وحش و طیر و آدم و جن و پری +

پریاے دلی - پہلوانون کشتی گیرون کے پیر کا نام **میر نجات** بلب
زمزمہ آرا چہ خفی و چہ جلی + جرک را گرم کنید از دم پریاے دلی —

پری سائی - مرادف پری افسا یعنے افسون گر جو جن و پری کے
سایہ کو نکال دیوے **استاد ببیبی** سگے جو مرد پری سائے
گونہ گونہ صور ہمی نماید زیر نگینہ لبلاب —

پریشانی - پراگندگی غم فکر اندیشہ ملال **صائب** این پریشانی دل
از فکر پریشان میکشد + قطرۂ ما خویش را گر جمع سازد گوہر ست +

پردہ عنبی - نام ایک پردہ کا آنکھون کے سات پردون مین سے
ہے اور وہ یہ ہین ملتحمہ عنبیہ شبکیہ عنکبوتیہ مشیمیہ صلبیہ قرنیہ **صفدر
فوقانی** - ہر یک پردہ چشم بصیرت + خدا پردہ نشین و پردہ دار ست +

پردہ زنبوری - جالی دار پردہ اور دیوار جسمین جالیان لگائی
گئی ہون —

پردہ بازی - جو کام رات کو یا پردہ مین کیا جاے **صفدر فوقانی**
از نظر غائب بچشم مردم اہل نظر + پردہ بازی میکند در پردہ
آن پردہ نشین +

پرافشانی - اڑنا پرواز کرنا و با صطلاح صوفیہ ترک علایق کرنا
صفدر فوقانی - میرسد از فرش بعرش برین + طایر دل گر پرافشانی کند +

پراگندگی - الگ الگ ہونا پریشان ہونا تتر بتر ہونا ایک
ایک ہو جانا —

پرواری - موٹا تازہ چربی دار پلا ہوا **سعدی** - اسپ لاغر
میان بکار آید + روز میدان نہ گاو پرواری —

پروانگی - حکم اجازت آگیا **مولانا اکبر لاہوری** بزم مین داخل
بھلا پروانہ ہو سکتا ہے کب + جب تلک حاصل نہ کرلے شمع کی
پروانگی —

پردہ بینی - نتھنے کا پردہ ناک کا پردہ —

پرو پاے - قدرت و توانائی تاب و طاقت —

باے فارسی با زاے معجمہ

پزد - بفتح اول و زاے ساکن و دال موقوف خون اور روح جسپر
انسان کی زندگی موقوف ہے —

پزاوند - چوتھا حرف ساکن اور وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے سلسلہ
زنجیر کے لگا دی جاتی ہے تاکہ دروازہ بند رہے اور باہر کوئی اسکو کھول نسکے

ہندی مین اسکو ہوڑا کہتے ہین اور دھوبیون کی موگنی جس سے کپڑون کو کوٹتے ہین۔

پژغند۔ ایک تلخ پھل کا نام ہی جسکو عربی مین حنظل کہتے ہین نیز ایک گھاس خود رو جسکا عربی مین قنابری نام ہی نہایت خوشبو ہوتا ہی پتی اسکی مشابہ پالک کے ہوتی ہی۔

پژوندہ۔ تیسرا حرف واو مردود لوس و سخرت اور کپڑون کی گٹھری اور وہ شخص جو دروازہ بند کرکے اسکے پیچھے بیٹھا ہو۔

پژر۔ بفتح اول تخم کتان یعنے السی کا بیج۔

پز۔ بضم باے و سکون زاے منقوطہ برف جو آسمان سے برستی ہی اور ایک لکڑی زرد رنگ جسکو عربی مین زج کہتے ہین دوا مین مستعمل ہی۔

پیز۔ بفتح اول و سکون ثانی چرک اور ریم جو زخم سے نکلتی ہی و ناہموار زمین۔

پژپژ۔ بضم ہر دو باے الفاظ تسلی و دلاسا جو کسی بچہ یا جانور کے سر پر ہاتھ پھیر کر منھ سے کہتے ہین۔

پژولش۔ تیسرا حرف واو اور چوتھا لام مکسور پریشان و پژمردہ و برہم و درہم۔

پژوہش۔ تلاش اور جستجو و تجسس و تفحص۔

پزدک۔ بفتح با اور تیسرا حرف دال وہ کرم جو گیہون مین پیدا ہوکر اسکو کھاجاتا اور تلف کردیتا ہی۔

پزشک۔ حکیم طبیب معالج۔

پزسک۔ چغد یعنے بوم جسکو اُلو کہتے ہین۔

پژواک۔ تیسرا حرف واو وہ آواز جو بولنے کے وقت کنوئین اور گنبد وغیرہ سے نکلتی ہی۔

پژول۔ بفتح اول اور تیسرا حرف واو چوتھا نون کی لستان اور گنبد جس سے لڑکے کھیلتے ہین و فندق جو مشہور میوہ ہی اور ہڈی گٹھی کی۔

پژاکن۔ چرکین و پلید اور زشت و بدشکل۔

پژمان۔ بہر سہ حرکت دلگیر پریشان خاطر غمگین و مخمور و اندوہگین و بے رونق۔

پژومان۔ بفتح اول گدا گر و مفلس تنگدست لوگ۔

پژن۔ بفتح اول زغن و غلیواز جسکو ہندی مین چیل کہتے ہین مشہور پرند ہی۔

پژدین۔ میلا و کثیف و چرگین رہنا۔

پژہان۔ بضم اول آرزو و خواہش و غبطہ اور غبطہ اُس خواہش کا نام ہی کہ جب کوئی اچھی چیز کسی شخص کے پاس دیکھے چاہے کہ ویسی چیز خود بھی حاصل کرے یا حاصل کرنے مین کوشش کرے مگر یہ خواہش اُسکی حسد و رشک سے خالی ہو کیونکہ حسد اسکو کہتے ہین کہ دوسرے شخص کے پاس اچھی چیز دیکھ نسکے۔

پزادہ۔ وہ بڑی بھٹی جسمین کمہار اینٹین پکاتے ہین یا چونہ وغیرہ جلاتے ہین۔

پژکالہ۔ ٹکڑا اور پیوند جو کپڑے کو لگائین۔

پژمایہ۔ نام اُس گاے کا ہی فریدون نے جسکے دودھ سے پرورش پائی تھی۔

پژمردہ۔ افسردہ و بے رونق و پریشان حال۔

پژوہ۔ بکسر اول قبا کا استر اور زمین کا بلند پشتہ سوالی یعنے مانگنے والا۔ و تلاش و جستجو و بازپرس۔

پژوہندہ۔ دانا زیرک عقلمند جستجو کرنے والا۔

پژوہیدہ۔ تلاش کیا گیا۔ ڈھونڈا گیا۔

پژم۔ بکسر اول پشتہ و کرپوہ بلند۔

پزشکی۔ طبابت کرنا معالجہ کرنا بیماری کا۔

پژدی۔ ارذل و فرومایہ و کمینہ آدمی۔

پژوہندگی۔ تلاش و جستجو۔

باے فارسی با سین

پس فردا۔ آیندہ پرسون کا دن **میر حسن دہلوی**۔ حسن آخر چرا اندیشی امروز + ازان فردا کہ پس فردا ندارد +

پسا۔ فارس کے ملک مین ایک شہر ہی۔

پست۔ بفتح اول مقابل بلند جیسے کہ زیر کے مقابل بالا یہ لفظ ہر چیز خرد و کم پر استعمال کیا جاتا ہی چنانچہ قد پست و دیوار پست و قیمت پست و بخت پست و زلف پست۔ **نور الدین ظہوری**۔ گر بعلی رود بفلک زیر دست ماست + بالا روش این ہمہ از بخت پست ماست +
امیر خسرو۔ جانان نہ فتنہ ست جو دلہا ز زلف تو + چندان گرہ چہ میزنی آن زلف پست را + **سراج الدین سکزی**۔ نگر تا نیازارے بہ بیداد دستا + کہ گردد بلندت ز بیداد پست +

پست۔ بکسر اول گیہون یا جو کے ستو جو کھائے جاتے ہین لیکن مشہور [illegible] ہی اکثر غربا لوگ اسکو کھاتے ہین عربی مین سویق [illegible] ہر چو حلوا بدست نیاید ظہیرہ بمردانگی اکتفا کن [illegible]

پستادست وپسادست - نسیہ یعنے ادھار دستگردان جو تھوڑے دن کے ادا کرنے کے اقرار پر کسی سے کوئی جنس یا نقد لیا جائے

پسند وپسندہ وپسندیدہ - منظور شدہ طبیعت کے موافق مقبول مطبوع کاتبی - بجز از بلا کہ تجی ام مژدہ وا ددوش پسند گرچہ این سخن آمد پسندہ اہم ملا وحشی - مرا ز کیش محبت ہمین پسند افتاد + اگرچہ ہست صلاے از در گرانی نیست - فوقانی - بخلق جہان باش باش بانیک وبد نہ پسندیدہ خلق و پسندیدہ جو

پس افتادہ - ترکہ جمع کیا ہوا ذخیرہ اندوختہ او پیچھے رہا ہوا -

پس افگندہ - بچا ہوا مال واسباب -

پساوند - قافیہ جو دوسرے شعر میں پہلے کے مطابق ہو چنانچہ گل کا قافیہ مل اور باغ کا زاغ -

پسر - مرادف پس وپور لڑکا کم عمر بچہ - **مرزا مخر فطرت** - دلم را بر دباز از کف پسر نے رسم بزازی + متاع آرزو از ذان کنی مطلب گران ارزی

پسندر - کسی عورت کا لڑکا جو نکاح ثانی کے وقت پہلے شوہر کے نطفہ سے اسکے ساتھ آیا ہو یا مرد کا لڑکا جو پہلی عورت کے شکم سے ہو دوسری عورت کے واسطے پسندر ہوگا -

پس - پھر بعد ازان اسکے بعد - **ارادت خان واضح** - چو دود در نظر آمد رہ وصال مرا + دو اند عشق بہ پس کوچہ خیال مرا +

پس اندیش - وہ شخص جو گذشتہ حالات کو یاد کر کے افسوس کیا کرے - **نظامی** - مخالف پس اندیش و او پیش بین + جدا اندیش کم مہر دلو پیش کین +

پس وپیش - آگے پیچھے سوچ بچار مولف مرد اہل خرد مآل اندیش + باشد اندر خیال ہر پس و پیش -

پیش - بضم اول بوم جسکو فارسی مین چغد بھی کہتے ہین اور ہندی مین الّو یہ ایک نامبارک پرندہ ہے -

پسنک - بفتح اول ژندی زبان مین تگرگ وژالہ ہندی اولا جو بادل سے برستا ہے -

پسرک - ترکی مین استر یعنے خچر جسکا باپ گدھا اور مان گھوڑی ہو اور آدمی بہ ذلت حرامزادہ بد نسل **ملا قریشی** - ز چرخ عربدہ جو غافل کہ بر سرست + بہوش باش کہ بر سر کشی ست این پسرک +

پس آہنگ - پچھلی فوج جسکا ترکی مین چنداول نام ہے -

پستان - عورت کی چھاتیان **مولانا اکبر** - سینہ ام کرد ریلے سیماب در پستان حباب وناف گرداب + **معید بلخی** - نیم از پرورش مادر گیتی راضی + ز انکہ خون خوردہ ام از آبلہ پستانش +

پسین - پچھلا آخر کا -

پساچین - پس ماندہ میوہ جو باغ مین میوہ اتارنے کے بعد رہ جائے

پسرو - پیروی کرنے والا پیچھے چلنے والا - **والہ ہروی** - از تو رسد ہر کرا رد نسوے مقصد ست + یافتم از پس روئیت فیض دم پیشوا +

پستہ - ایک مشہور میوہ ہے جسکو محبوب کے دہان کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین - **مولانا اکبر لاہوری** - گوہر از دندان تو لی آب وتاب + نار از پستان خجل سیب از ذقن + گل ز خوبی عذارت شرمسار + تنگدل پستہ ز تنگی دہن -

پس انگاہ - مین بعد بعد ازان اسکے پیچھے پھر **حافظ** - دل ہمی نوایان مسکین بجوے + پس انگاہ جام جہان بین بجوے - **نظامی** - پس انگاہ قلم بر عطارد شکست + کہ امی قلم را بگیرد بدست +

پس افتادہ وپس افگندہ وپس نہادہ - جو مال خرچ ضروری سے بچ کر گھر مین ذخیرہ رہے - **ملا طغرا** - ہم بعلم خودش بدہ پندی + کہ ندارم جز این پس افگندی -

پستر بچہ - نالایق وبدکار لڑکے -

پسغدہ - بسکون غین منقوطہ ساکن موجود ومہیا وآمادہ -

پسندیدہ وپسندہ - پسند ومطبوع وبرگزیدہ -

پسودہ - سوراخ کیا ہوا چھیدا ہوا -

پسند ستی - ذخیرہ کرنا جمع کرنا چھپانا - **نورالدین ظہوری** - پیش بندی گرچہ کردم حربہ را + خندۂ پس دستیم طاآب برد +

پستی - مقابل بلندی نیچے کا حصہ **نظامی** - خداے بلندی وپستی توئی + ہمہ نیستند انچہ ہستی توئی -

بای پارسی با شین

پشت - پیٹھ جسکو عربی مین ظہر کہتے ہین ومدد وحمایت واعانت وطاقت وتوانائی - **صفدر فوقانی** - سینہ روشن ہر کہ بیدار وز نور معرفت + باشدش ہر وقت مثل شمع یکسان روی وپشت + پیزوہ دوا جو شراب کی مستی بڑھانے کے لیے اسمین داخل کرین **صائب** - بادۂ بے پشت از سر زود بیرون میرود + بوسۂ لبہاے تو خط را قوامی دیگر ست -

پشتا پشت - پشت بہ پشت کئی پشتون سے زمانہ سلف سے ابا اجداد سے **ہ** دولت وحکم سلطنت میداشت + بادشاہ جہان زپشتا پشت -

پشت لست - وہ بوجھ جو پیٹھ پر اٹھالین -
پشت خار - ایک پنجہ لوہے یا تانبے یا چاندی یا ہاتھی دانت کا بناتے ہین اور اس سے پیٹھ کو کھجلاتے ہین صفدر فوقانی - نخارد درین بیکسی پشت من + کس از دوستانم بجز پشت خار +
پشت دار - پشتیبان مددگار وحمایتی اور وہ شراب جسکو کسی مقوی دوا سے ستی بڑھانے کے لئے پشت دی گئی ہو - صائب - از سیہ ستی کند گم خویش را ہر کس چشید + زان لب نو خط شراب پشت دار آورا +
پشت سر - تغافا یعنے پیچھا پشت کی طرف رکنا ای کاشی - وصل ترا زپیش زنجلم نگر از ضعف + خود مشیر دو دیدہ ترا واز بگذرم + وز جستنوم زپشت سر آواز دلکشت + پس پس چنان روم کہ ز آغاز بگذرم +
پشکر - بکسر اول اونٹ گھوڑے ہرن بکری وغیرہ کا گوبر -
پشور - بضم اول لعنت ملامت وبددعا جو کسی کے حق مین کی جائے -
پشہ دار - ایک درخت کا نام ہی جسپر مچھرون کا قیام ہوتا ہی عربی مین اسکو شجرۃ البق کہتے ہیں -
پشیز - ایک دمڑی پیسے کا چوتھا حصہ یا پائی پیسے کا تیسرا حصہ عموما کم قیمت سکہ جو رائج ہو صفدر فوقانی - دولت دنیا وزندگی ناچیز + کہ مرد صاحب عرفان نگیرد ش بہ پشیز +
پشکموش - بفتح اول ایک خوشبودار گھاس کا نام ہی -
پشک - بکسر اول اونٹ بکری وغیرہ کی مینگنی یعنے انکا گوبر -
پشماق - بفتح اول اسپ یعنے گھوڑا -
پشک - بضم اول ترکی زبان مین گربہ یعنے بلی -
پشمک - ایک حلوا کا نام ہی جو باریک بالون کی طرح بناتے ہین -
پشنگ - بضم اول افراسیاب کے باپ کا نام ہی -
پشلنگ - بفتح اول ایک وزار کا نام ہی جس سے دیوار مین سوراخ کرلیتے ہین -
پشلنگ - بضم اول ناقص ومعیوب وبے معنی -
پشکل - بکسر اول اونٹ بکری وغیرہ کی مینگنی -
پشکال - بضم اول برسات کا موسم -
پشل - بکسر اول وہ آواز جو ایک چیز کو دوسری چیز پر مارنے سے نکلے -
پشول - بضم اول نفرین اور بددعا -
پشم - اون جو بھیڑ کی کھال سے اتاری جائے اور وہ باریک نیتی بال جو اکثر دنبون کے اون کے نیچے کھال پر ہوتے ہین اور نیتی شبپا شال وچادرین اس سے بنی جاتی ہین سہ حاصل نشود غنچہ ازین خار کہ کشتیم + دیبا نتوان یافت ازین پشم کہ رشتیم +
پشام - بفتح اول ہر چیز مکدر وتیرہ رنگ -
پشکم - بکسر اول ایوان وبارگاہ -
پشیم - جدائی وپراگندگی وبے سروسامانی -
پشت بان پشتیبان پشتوان - وہ لکڑی جو کسی دیوار کے ساتھ دیوار کے قیام کے لیے استادہ کرین اور مددگار وحامی ومعاون میر خسرو - شعلہ کشاین از سر آتش زبان + شفقہ بہر پشت شدہ پشت بان + سعدی - چہ غم دیوار امت را کہ باشد چون تو پشتیبان + چہ باک از موج بحر آنرا کہ دارد نوح کشتیبان -
پشن - بفتح اول ایک گانون کا نام طوس کے نواح مین ہی جس مقام پر پیران ویسہ وطوس سرلشکر کیخسرو کے درمیان جنگ ہوئی اور گیو ودرز کے اکثر بیٹے اس جنگ مین مارے گئے اور اس جنگ کو جنگ پشن وجنگ لاون کہتے ہین ظہوری - بر سر خوان بندو از پرنیمش + درحلالے زنیزہ گیو پشن + رباعی - چون عارض تو ماہ نباشد روشن + مانند رخت گل نبود در گلشن + مژگانت گریز ہے کند در جوشن + مانند سنان گیو در جنگ پشن -
پشیمان - اندیشہ ناک نادم شرمسار غمگین حکیم محمد انور لاہوری - ہمہ شب دلو غم زلف پریشانت پریشانم + بروز اندر خیال عارض تابان پشیمانم -
پشن - بفتح اول نام پسر کیقباد بادشاہ -
پشان - بفتح اول گرز آہنی -
پشتو - افغانستان کے ملک کی زبان قطعہ - لعل ویاقوت زبان عربی ست + پارسی کان زرست یعنے خوشگو + نقرۂ خام زبان ہندی + سنگ خاراست زبان پشتو +
پشہ - مچھر جو ایک مشہور جانور ہی جسکو عربی مین بق کہتے ہین شیخ فرید الدین عطار - سوی خصمے کہ تیر انداختہ + پشۂ نمرود کفایت ساختہ +
پشتوارہ پشتارہ - وہ بوجھ جو پشت پر اٹھایا جائے -
پشت پناہ - حامی مددگار معاون نعتیہ از مولف - محمد ہین نبیت کے پشت وپناہ محمد دکھاتے ہین عرفان کی راہ -
پشتہ - وہ چھوٹی دیوار جو بڑی دیوار کے جڑ مین بناکر بڑی دیوار کو مستحکم کرتے ہین نیز بلند زمین کو یا گھاٹی -

پشمینہ۔ اسکے معنی پشم کے موقع پر تحریر ہوچکے ہین۔
پشت مرہ۔ ہڈیون کا سلسلہ جو انسان کی پشت مین ہے اور وہ گردن سے مقعد تک برابر مسلسل چلا جاتا ہے۔
پشکرہ۔ پشکلہ۔ اونٹ و بکری کی مینگنی۔
پشنجہ۔ جولاہون کے پان جو گیہون کے میدے کی پکا کر سوت کو لگاتے ہین فارسی مین اسکو آہار کہتے ہین۔
پشیزہ۔ وہ چمڑا جو خیمہ کے دامن پر سی دیتے ہین اور اسمین رسن ڈالتے ہین۔
پشتی۔ وہ گول تکیہ جو بیٹھنے کے وقت پشت کے پیچھے رکھتے ہین گاؤ تکیہ بھی اسکو کہتے ہین شفیع اثر۔ از نزاکت تکیہ گہے آن مہ بہ پشتی میکند + موج دریائی باندامش درشتی میکند۔
پشیمانی۔ ندامت و حسرت و رنج و اندیشہ سے۔ چہ بندی دل درین دنیا کہ روز چند مہمانی + چو ناگاہ مرگ پیش آید خوری آندم پشیمانی +
پشمک قندی۔ ایک قسم کا حلوا ہے۔
پشیز۔ بکسر اول ریزہ سکہ سودانی جوالی اٹھنی ادھیلہ۔

بای پارسی با غین معجمہ

پغار۔ بضم اول عجب و تکبر و خود ستائی۔
پغار۔ بفتح اول وہ لکڑی جسکو موچی لوگ جوتی اور قالب کے درمیان قالب کے استحکام کے لئے ٹھوکتے ہین تاکہ قالب جوتی کے اندر اچھی طرح سے بیٹھ جائے اور وہ میخ جسکو نجار لکڑی چیرنے کے وقت لکڑی کے شگاف مین ٹھوک دیتے ہین تاکہ شگاف چوڑا ہوجائے اور چیر بخوبی کام دے ہندی مین اسکو پھانا کہتے ہین۔
پغنہ۔ زینہ پایہ نردبان سیڑھی۔

بای پارسی با فا

پفپوز۔ بضم بائے فارسی و فائے ساکن و بائے فارسی مضموم و واو مجہول و زائے ہوز وہ منہ کی پھوک جو بہت تھوڑی ہو۔ میر الٰہی ہمدانی۔ چون رونق بخت مرد روزی شکند + گر کوہ شود ز پفپوزی شکند۔
پف۔ وہ پھونک جو منہ سے کسی پر پھونکین۔ محمد سعید اشرف۔ نی ہمین زاغوان عزیزان شکوہ چون پف پست کنند + شمع چراغ ہر کہ دو تن وقتہا کشد باعث کنند۔

بای فارسی با کاف

پکاوج۔ مطربون کے ایک ساز کا نام ہے جسکو طبلہ بھی کہتے ہین
صفدر فوقانی۔ نہوش بادہ کہ بخشد ترا چو گل خوش رنگ + ببزم عیش بچنگ و پکاوج و مردنگ + ملا طغرا۔ ندادی پکاوج گر غش از شمیم + پکاوج نوازی نکردی نسیم +
پکند۔ خوارزمی زبان مین روٹی کو کہتے ہین جسکو فارسی مین نان بولتے ہین۔
پگ۔ بکسر اول و کاف فارسی چیز گندہ و ناہموار و نامطبوع۔
پگاس۔ بفتح اول و کاف فارسی گدے یعنے گنبد و غلولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہین اور غلہ کا ڈھیر اور عورت جوان نارپستان۔
پک و لک۔ بفتح اول و لام تگ و پو و محنت و بے ہنری اور وہ چیزین جو لاحاصل و لاطائل در گھر کا اسباب اور برتن۔
پک و لک۔ بضم اول و لام ہر چیز درشت و سخت و گندہ و غلیظ اور موٹی۔
پکوک۔ بفتح اول غرفہ و بالاخانہ اور لکڑی کا کٹھرا اور لوہارون کا ہتوڑا جسکو فارسی مین پتک اور عربی مین مطراق بولتے ہین۔
پکت۔ بفتح اول و کاف عربی خود پسند و متکبر خود رائے آدمی و بے ہنر و نالایق اور نردبان کے پائے و بے مغز اور وہ چیز جو اندر سے پولی ہو اور غوک یعنے مینڈک جو آبی جانور ہے بکسر اول و کاف عربی ہاتھ پانون کی انگلیون کے جوڑ۔
پکمال۔ بفتح اول دھوبیون کے ایک آہنی اوزار کا نام ہے جس سے وہ چمڑے پر خط کھینچتے ہین عربی مین اسکو مخط کہتے ہین۔
پکول۔ بفتح اول و ضم کاف بالاخانہ چوبی اور لکڑی کا بنگلہ و چھپر کھاٹ وغیرہ۔
پکنین۔ بفتح اول ژند پاژندی زبان مین غسلہ از زن یعنے جننا۔
پگاہ۔ علی الصباح صبح کا وقت۔ فخر حکیم محمد انور لاہوری۔ سر بنہ در سجدۂ اخلاص ہر شام و پگاہ + در عبادت کن دوتا پشت و کمر شام پگاہ۔
پکتہ۔ بفتح اول فربہ اور کوتاہ قد۔
پکلی۔ بفتح اول کشمیر کے ملک مین ایک پرگنہ ہے۔
پکمانے۔ ژندی زبان مین مرد فاضل و دانا و حکیم۔

بای پارسی با لام

پلشت۔ بفتح اول پلید و ناپاک و مردار و چرکین۔
پلخ۔ بفتح اول گلا اور حلق و گردن کا حصہ۔

پلید - بجس و ناپاک و خراب و شریر وتحتانی - زاہر رحمت روے
برنائی ندید + بماند آنکہ دربند نفس پلید +
پلنگر - زنگیون کے بادشاہ کا نام ہے جو سکندر رومی کے ہاتھ سے
قتل ہوا تھا -
پلاس - بفتح اول ٹاٹ جو مشہور چیز ہے اکثر سن کے درخت
کے پوست سے بناجاتا ہے اور نام درخت ڈھاک کا جسکے پھولون کو
گل ٹیسو کہتے ہین اور نام فقرا کے لباس کا جو اُون سے بنایا جاتا ہے
و بمعنی مکروحیلہ وفریب **ظہوری** - زموے جہان را بنا مہ پلاس
زخشتی بکیوان برآرم اساس **مولانا اکبر** - ہر گہر پوشیدہ میباشد
بسنگ ہست ہر شاہد نہان اندر پلاس +
پلمس - بیقرار ہونا مضطرب ہونا تہمت دینا جھوٹ بولنا -
پلواس - بفتح اول فریب و چاپلوسی و خوشامد -
پلوس - بفتح اول وضم ثانی چرب زبانی و نرمی و دغا و فریب -
پلنگوش - نام اُس شخص کا جو شاہ توران کا وکیل ہوکر شاہ
عباس صفوی کے پاس گیا تھا -
پلارک - بفتح اول و حرف چہارم فولاد جوہر دار اور تلوار و خنجر
جوہر دار **سنجر کاشی** - دستت از جان خصم نگذارد + چون برآید
پلارکت زنیام +
پلک - بکسر اول و سکون لام و بفتح اول و ثانی دونو طرح سے
درست ہے بمعنی پردہ بالاے چشم جسکو ہم چشم پوش کہتے ہین اور
لحاف چشم بھی بولتے ہین اور مژہ کے بال **میر خسرو** - درین
گفتن پلک بر ہم غنودہ خوش + در آید خواب مرگ و خوش بود خوش
شاہی تکلو - اگر زروی تو نظارگی بہ بند و چشم + ز پلک
دیدہ کشاید دریچۂ نظرش +
پلنگ - ایک درندہ جانور کا نام ہے جسکو عربی مین نمر کہتے ہین
وہ شیر کا دشمن اور اُسپر غالب ہے اور جو لوگ پلنگ کے معنی ہندی مین
چیتا سمجھتے ہین خطا پر ہین چیتے کو فارسی مین یوز کہتے ہین اور
پلنگ اُس جانور کو زرافہ بھی بولتے ہین اور قسم ایک چارپائی
کا جو امرا اُسکے سونے کے لیے بتکلف بنائی جاتی ہے اور نواڑ وغیرہ
سے بُنی جاتی ہے **صفدر فوقانی** - ہمیشہ بدریا گریزد نہنگ +
برم آرد بویرانہ شیر و پلنگ **محمد قلی سلیم** - جز ہند و کار خاش
چلیپے دگر ندیدم + آہو گہ خوابگاہش پشت پلنگ باشد +
پلاسنگ - نکبت و فلاکت و مفلسی و تنگدستی -

پلالک - بفتح اول پلارک یعنی فولاد جوہر دار و تلوار و خنجر -
پلستک - پرستک یعنی ابابیل جو ایک پرندہ ہے -
پلنگ مشک - ایک بیج ہے جو دوا مین مستعمل ہے اسپر خط اور نقش
بنے ہوتے ہین جیسے پوست پلنگ پر اور خوشبو آتی ہے اسواسطے
پلنگ مشک کہتے ہین -
پاوک - لوہارون کا آہنی ذراع جسکو طراق وچک مشہور طا کہتے ہین -
پل - بفتح اول وہ زمین جو زراعت کے لیے درست کی گئی ہو -
پل - بکسر اول خیمہ کی لکڑی -
پل - بضم اول وہ عمارت جو دریا یا نہر پر بنائی جاے اور اُسکے نیچے
سے پانی بہتا ہو اور اوپر سے لوگون کی آمد و رفت ہو عربی مین اُسکو
جسر کہتے ہین اور فلوس یعنی پیسہ جو ایک سکہ مس سے مسکوک
ہوتا ہے **صفدر فوقانی** - بحر جو شان سست دنیا ہو پس دار + تا
بگذری ازین پل بگذری -
پلپل - بہر دو باے مکسور فلفل یعنی سیاہ مرچ جو مشہور پھل ہے -
پل ابریشم - شہر بسطام کے پاس ایک مقام ہے -
پل چکنم - ایک پل شیراز کی نواح مین ہے وجہ تسمیہ اسکی یہ ہے کہ ایک
سوداگر مالدار نے اپنا مال عیاشی مین برباد کرکے اُس پل پر گدائی
کے واسطے بیٹھا صدا اُسکی یہ تھی اگر گدائی نکنم چکنم اس سبب سے
اُس پل کا نام چکنم مشہور ہوا -
پلخم - بفتح اول فلاخن جس سے پتھر پھینکتے ہین -
پلم - بفتح اول زندی زبان مین خاک یعنی مٹی جسکو عربی مین
تراب بولتے ہین -
پلکان - بکسر اول و لام مشدد زینہ و نردبان - **ملا طغرا مشہدی** خوشی
فصل بالطباق بلند + زپلکان چنار ست نردبان بہار +
پل بالان - شہر ہرات کا ایک پل ہے اسکندر رومی نے پہلے اُس
پل کو بنایا بعد ازان شہر آباد کیا -
پلخمان - فلاخن جس سے پتھر پھینکتے ہین -
پلوان - بضم اول یہ بھی ایک قسم کا پل ہوتا ہے کہ دریا کے قریب
رہنے والے لوگ لکڑیون کے بڑے بڑے تختے وصل کرکے پھر
مٹی ڈالتے ہین اور پانی مین تیر کر مدعت کرتے ہین اکثر یہ رسم
کشمیر مین ہے اور وہ اونچا رستہ ہو دو کھیتون کے درمیان ہو اور
زمیندار اسکو درست کرین -
پلاؤ - بفتح اول نعمت اور مشہور وہ کھانا ہے جو گوشت و برنج ملاکر

پکاتے مین اور جو اس لفظ کو بضم اول بولتے ہین خطا پر ہین۔

پلہ - بفتحتین و تخفیف لام ڈھاک کا درخت جو مشہور ہے اور نئی بیائی ہوئی گائے کا دودھ۔

پلّہ - بفتح اول و تشدید لام درجہ و مرتبہ اور پایہ ترازو اور ترازو کا پلہ **محمد انور لاہوری** - بہت سنگین گنہ ہین ان گنہگاران امت کے محمد کی شفاعت کا و لیکن پلہ بھاری ہے۔

پلیتہ - چراغ کی بتی اور ہر ایک بتی جو روئی کی ہو یا کپڑے کی عربی مین اسکو فتیلہ کہتے ہین ماخوذ فتل سے جسکے معنی رسن بانٹنے کے ہین

پلنگینہ - ایک قسم کا کپڑا ہے جسپر نقوش پلنگ کی کھال کی طرح ہوتے ہین

پلفتہ - بضمتین آگ کی چنگاری جو ہوا سے اڑ جائے۔

پلغدہ - بفتح اول و لام و سکون غین وہ میوہ یا تخم مرغ جو اندر سے گندہ و خراب ہو چکا ہے۔

پلکہ - وہ باتین جو رمز و کنایہ سے کی جائین و طعنہ آمیز تقریرین

پلمہ - بفتح اول و فتح میم و سین جھوٹ بولنا اور تہمت دینا۔

پلمہ - وہ لوح جسپر اطفال حروف ابجد لکھین۔

پلوندہ - بفتح اول و ضم ثانی کپڑون کی گٹھری۔

پلہ بکسر اول و فتح ثانی ایک کھیل کا نام ہے جو لڑکے کھیلتے ہین اور یہ دو لکڑیان ہوتی ہین ایک چھوٹی سی بیچ سے موٹی اور دونون سرے پتلے اسکو زمین پر رکھتے ہین اور دوسری لکڑی جو لمبی چھڑی کے برابر ہوتی ہے اسکے سرے پر مارتے ہین اور وہ اڑکر دور جا پڑتی ہے پنجاب مین اسکو گلی ڈنڈا کہتے ہین نیز بمعنے ابریشم و کرم ابریشم و نام درخت بید جسکو بید مشک بولتے ہین۔

پلانی - لد گھوڑا جو سواری کے لایق نہو کند و کم رفتار گھوڑا۔

پلچی - بضم اول پیسے اور کوڑیان بیچنے والا۔

بای پارسی با نون

پنج پا - یہ ایک جانور دریائی و صحرائی ہے غوک یعنے مینڈک کے برابر ہندی مین اسکو کلیچہ و کیکڑا اور عربی مین سرطان کہتے ہین اور نام چوتھے برج آسمانی کا جو اسکی صورت پر ہے۔

پنج دعا - پانچ وقت کی نماز فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشا۔

پنجاب - ہندوستان کی مغربی سرحد پر یہ ملک واقع ہے چونکہ اسمین پانچ دریا ستلج بیاس راوی چناب۔ جہلم واقع ہین اسلیئے پنجاب کہلاتا ہے دار السلطنت صوبہ ہذا کا شہر لاہور ہے اور بھی بڑے بڑے شہر امرت سر۔ ملتان و جالندھر و ہوشیار پور وغیرہ آباد ہین **غنیمت** - کہ پنجاب انتخاب ہفت کشور است + قسم خورده بخاک آب کوثر +

پنکوب - بفتح اول ترش اچار جو مغز جوز و جغرات وغیرہ سے بناتے ہین۔

پنج انگشت - پانچ انگلیان ابہام سبابہ۔ وسطی خنصر۔ بنصر۔

پنج نوبت - نوبت پانچ وقت کی جو بادشاہون کے در دولت پر بجائی جاتی ہے اور یہ طریق سلطان سنجر سلجوقی سے مقرر ہوا اس سے پہلے اسکندر رومی کے عہد سے تین نوبتین تین وقت بجائی جاتی تھین نیز پانچ وقت نماز کی اذان جو باواز بلند کہی جاتی ہے اور پانچ ساز جو موقع شادی پر بجائے جاتے ہین دہل دمامہ۔ طنبور۔ نای۔ طاس **سعدی** - گر پنج نوبت بدر قصر میزنند + نوبت بدیگرے بگذاری و بگذری - **خواجہ نظامی** - بزن پنج نوبت درین چار طاق + کہ بے شش در ہ نیست این نہ رواق ۔

پنج گشت - ایک نبات کا نام ہے جسکو ہندی مین سنبھالو کہتے ہین۔

پنداشت - جاننا سمجھنا - بوجھنا۔

پنج - مشہور عدد ہے جسکو عربی مین خمس اور ہندی مین پانچ کہتے ہین - **حکیم نور لاہوری** - بو دفانی حیات پنج روزہ + مکن تکیہ بر واے مرد ہشیار۔

پنج گنج - پانچون وقت کی نماز و حواس خمسہ ظاہری - سامعہ باصرہ ذائقہ شامہ لامسہ اور باطنی حس مشترک خیال وہم متصرفہ حافظہ - **صفدر فوقانی** - مدہ از دست ای مرد دانا دوست + نماز پنج گانہ پنج گنج ست۔

پند - اندرز یعنے نصیحت کرنا باز رکھنا کسیکو بد کامون سے **سعدی** - پند اگر بشنوی اے بادشاہ + در ہمہ عالم بہ ازین پند نیست + جز بخرد مند مفرما عمل + گرچہ عمل کار خردمند نیست +

پیوند - بفتح اول ژندی زبان مین فرزند یعنے صلبی لڑکے کو کہتے ہین۔

پنبہ - بضم اول روئی و [illegible] یعنے دھنیا جسکو عربی مین

ندّاف و حلاج کہتے ہیں اور خطاب حضرت حسین بن منصور حلاج کا نزاری
قہستانی۔ پنبہ بری فاش کرد یک نکتہ از سرّ عشق + در ہمہ عالم فتاد
شور ازان مسئلہ۔

پنبہ دار۔ ندّاف یعنی دھنیا روئی دھننے والا۔ طاہر وحید پنبہ دوز کی تعریف میں۔ دل ریشم از دیدن آن نگار + زداغ نو و کہنہ شد پنبہ دار۔

پنبہ زار۔ روئی کا کھیت جو تیار ہو۔ صفدر فوقانی۔ سینہ ام بریان شد از سوز غمت ای شمع رو + سوخت از یک شعلۂ ہجران تو این پنبہ زار۔

پنیر۔ مشہور چیز ہی جو دہی کا پانی نکالکر بناتے ہیں۔ س شکم بندہ باشد بہر صبح و شام + بفکر پنیر و بذکر خمیر

پنج و چہار۔ نو آسمان یا پانچ حواس اور چار طبیعت۔

پندار۔ بکسر اول تصور اور تکبر اور خیال و گمان۔

پنجر۔ بکسر اول وہ چیز جو مشبک یعنی جالی دار و سوراخ دار ہو۔

پنجہر۔ توران میں ایک علاقہ کا نام ہی۔

پندر۔ بفتح اول شیراز میں ایک قلعہ ہی۔

پنبہ وز۔ پانچواں حرف واؤ۔ نداف و حلاج یعنی دھنیا۔ نزاری قہستانی۔ سر انا الحق نبود در سر ہر پنبہ وز + لایق حلاج بود تخم دار عشق +۔

پنبہ دوز۔ گدڑی فروش جنیتھڑے بیچنے والا۔ مفتی حیدر لاہوری۔ دوخت با ہر نیک و بد پیوند خویش + مرد دنیا دار شد پنبہ دوز۔

پنجروز۔ پانچ دن زندگی کے ہفتہ کے سات روز میں سے ایک دن پیدا ہونے کا اور ایک مرنے کا وضع کیا گیا تو پانچ باقی رہے۔ فوقانی۔ میکند انسان چرا ناز و ادا + نابود ابر پنجروز زندگی +

پنج حس۔ انسان کے پانچ حواس۔ سمع بصر شم ذوق لمس۔

پنج نوش۔ ایک مرکب نسخہ سیماب مس۔ آہن نقرہ طلق۔ وریم آہن یعنی لوہے کے میل سے بنایا جاتا ہی اسکا کشتہ دل کی تقویت کے لیے نہایت مفید ہی ہندی میں اسکو پنج امرت یعنی پانچ آبحیات کہتے ہیں اور عربی میں انجنوش بولتے ہیں۔

پنجش۔ روئی کا گولہ یعنی گالا۔

پندش۔ روئی کا گالا جو روئی کو دھن کر بنا۔۔۔

پتاغ۔ بفتح اول وہ سوت جو کاتنے کے وقت۔۔۔
بیضہ بن جاتا ہی عربی میں اسکو اشورہ کہتے ہیں نیز بمعنی مشی کاتب

پتانک۔ گوند جو کسی درخت کا ہو۔

پنجک۔ پیچ پتی گھاس جو عشق پیچہ کی طرح لپٹ جاتی ہی۔

پندک۔ بضم اول روئی کا گالا۔

پنچ۔ بفتحتین وجب یعنی مقدار بالشت۔

پنک۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ ژندی زبان میں آلوچہ کہ مشہور میوہ ہی۔

پنک۔ بکسر اول و سکون ثانی چٹکی بھرنا دو انگلیوں سے کسی کے جسم کو اور ناخن سے نوچنا۔

پنگ۔ بفتح اول و سکون ثانی و کاف فارسی پیچ کا جوڑ اور گھر کا دریچہ اور کھجور کا خوشہ اور مسی پیالہ جو پانی میں واسطے دریافت وقت کے تیراتے ہیں اس پیالہ کے نیچے باریک سوراخ ہوتا ہی ایک گھنٹہ میں اس سوراخ کے اندر سے پیالہ میں پانی آکر جب پیالہ ڈوب جاتا ہی تو گھنٹہ بجا دیتے ہیں۔

پننگ۔ بکسر اول و ہر دو نون گھر کا دریچہ۔

پنیرک۔ نیلوفر کا پھول اور حربا جو ایک جانور چلپاسہ کے قسم سے ہی اسکو ہندی میں کرلا بولتے ہیں اور ایک نبات ہی جسکے سرخ پھول ہوتے ہیں دن کو دوپہر کے وقت کھلتا ہی حجازی دنان کلاغ و ملوکیہ بھی اسکا نام ہی۔

پنجم۔ پانچواں عدد شمار میں نظامی۔ دہم چار چیزش کہ سنجیدہ اند + نبو بادگی نغز ہفت انجم اند۔

پنجۂ مریم۔ نام ایک گھاس کا ہی جسکو حضرت عیسے کے پیدا ہونے کے وقت بی بی مریم نے ہاتھ میں لیا تھا اسکی پتی پنجہ کی طرح ہیں جب اسکو پانی میں ڈالکر حاملہ عورت کے روبرو بوقت وضع حمل رکھیں اسکو بچہ جننے میں کچھ تکلیف نہیں ہوتی یہ اثر بالخاصیت اسمیں ہی محمد قلی تسلیم۔ شد ز اعجاز نطق او درہم + کار سے جیسے چو پنجۂ مریم۔

پنام۔ بفتح اول وہ تعویذ جو دفع نظر بد کے لیے لکھا جائے۔

پنبہ زن۔ حلاج نداف دھنیا حکیم سنائی۔ آن شنیدی کہ بود پنبہ زنی + مفلس و تلتبانش خوانند زنی۔

پنہان۔ پوشیدہ جو آنکھوں کے روبرو نہو پیدا کی لفظ کے مقابل حافظ۔ از خیال لطف می مشاطۂ چالاک طبع + در ضمیر برگ گل خوش میکند پنہان گلاب سعدی۔ خورشید اگر نبیند دیدہ غیرگی + در زیر تراز پردہ

ونہان برادرم۔
پنج ارکان - پانچ رکن اسلام کے کلمۂ توحید پانچون وقت کی نماز روزے رمضان کے حج کعبہ کا زکوٰۃ کا دینا۔
پنگان - بکسر اول لکڑی کا مسی پیالہ جو پانی مین تیرتا رہتا ہو۔
پناہ - حمایت امداد سایہ دیوار- **حافظ** بحسن عارض وقد تو برده اند پناه + بهشت وطوبی دطوبی لهم وحسن ماب۔
پنبہ - بضم اول روئی جسکو عربی مین قطن کہتے ہین **سعدی** ز گوش پنبه برون آر و داد خلق بده + اگر چه می ندهی داد روز دادی هست
مؤلف حق شنو از اہل حق ای حق نیوش + تا بر آید پنبۂ غفلت ز گوش
پنبہ دانہ - روئی کا تخم جسکو حب القطن عربی مین کہتے ہین **صفدر فوقانی** - اگر دانا بود نسان بیک هیچ + برون آر و ز پنبه پنبه دانه۔
پنجہ - ہاتھ کا پنجہ اور پانون کا **محمد قلی سلیم** از بس بره عشق در او خانه خلید است + همچون دم ماهی شده سر پنجه پایم سـ۵ ز نور کف دست پر نور تو + شده منفعل پنجۂ آفتاب۔
پنجرہ - جالی سوراخ دار- لکڑی یا لوہے یا مٹی وغیرہ کی۔
پنجاہ - مشہور عدد ہے سـ۵ سنین عمر مسک می گذارد + همیشه دله شمارۂ پنج و پنجاه۔
پنجشنبہ - ہفتہ مین سے چھٹے دن کا نام ہے جسکو عربی مین یوم الخمیس اور ہندی مین برداور جمعرات کہتے ہین۔
پنجہ - بضم اول پیشانی جسکو عربی مین ناصیہ کہتے ہین۔
پندارہ - فکر خیال تصور وہم گمان تکبر غرور۔
پندہ - بکسر اول قطرہ خون یا پانی کا اور نقطہ اور بارش کا قطرہ۔
پنزہ - ایک قسم کا نام ہے کہ چند آدمی ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہین۔
پنبہ پای - وہ چوبی اوزار جس سے دھنیا روئی دھنکتا ہے۔
پندگوئی - ناصح نصیحت کرنے والا سمجھانے والا نیک دیدگا اور واعظ وعظ کہنے والا- **باقر کاشی** - کافور بر جراحتم الماس ریزه شد + ای پندگو بباش کزین ریش ترشود۔
پنیر قالبی - وہ پنیر جو قالب مین ڈالکر جمایا جائے **محسن تاثیر** - خلم است نقره با بدن نازنین او + در قالب پنیر کند جان شیرین او۔
پنجہزاری - یہ ایک اعلی منصب شاہان اسلام کے وقت مین مقرر تھا اڑھائی لاکھ روپیہ فصلانہ صاحب منصب کو سرکار سے ملتا تھا۔

بای پارسی با واو

پویا - دوڑنا گھوڑے کا اور گھوڑا دوڑانے والا **مؤلف** در نعت بیک پویا رسید از فرش تا عرش + دران ساعت براق برق پویا۔
پور سینا - شیخ ابو علی حکیم جسکے باپ کا نام سینا تھا۔
پور سقا - خطاب ایک ولی کامل کا جسکا نام شیخ صنعان تھا وہ ایک ترسا یا مجوسی معشوقہ پر عاشق ہو گیا اور دین اسلام چھوڑ دیا مگر بعد ازان بہدایت ایزدی تائب ہوا اور اس کمال کو پہونچا کر سات کس کامل ولی اسکے مرید تھے اور یہ سلسلے کی کتابون مین لکھا ہے کہ دوبارہ دین اسلام مین آنا اور تکمیل پانا اسکا متوجہ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی محی الدین عبد القادر جیلانی کے تھا۔
پور عنقا - یہ لقب رستم کے باپ زال کا ہے جسکا نام دستان بھی تھا اور اسکو خورد سالی کی عمر مین سیمرغ نے پرورش کیا تھا اور عنقا سیمرغ کو کہتے ہین یہ قصہ شاہنامہ مین لکھا ہے۔
پوشا - پہننے والا چھپانے والا پوشیدہ کرنے والا۔
پوسیدہ چوب - پرانی اور گلی ہوئی لکڑی یہ بات تسلیم کی گئی ہے کہ اگر پوسیدہ لکڑی کسی جنگل مین پڑی ہوئی ہو تو اندھیری رات مین وہ مشعل کی طرح روشن نظر آتی ہے اور اسی پر مولانا نظامی فرماتے ہین - **نظامی** - چو پوسیده چوبی که در کنج باغ + فروزنده باشد بشب چون چراغ۔
پوست - بدن کی چلد اور چمڑا اور ہندی مین قبہ خشخاش یعنی کوکنار **وعیب وغیبت** - بدگوئی سـ۵ دوست آن باشد که مرد نیک خلق و نیک خوست + باشد اندر دوستی آن دوست یک مغز و دو پوست + **درویش والہ ہروی** - تریاکی کی ہجو مین ربط همچون پیکی و پوست باهم داشتیم + خورد بر تریاک وچون خورد دم از تریاک او۔
پوست - بولو مجہول دل و جگر و معدہ وغیرہ جو پیٹ کے اندر ہے اور نام اس قلیہ کا جو بکری کے جگر کو بریان کر کے بناتے ہین اسکو قلیہ پوتی کہتے ہین اور نام ایک قسم کے خربزے کا۔
پوداست - وہ چیز جو محسوس ہو لفظ اور حس میں آ چکی ہو۔
پوران دخت - لڑکی تایم مقام بہت سے لڑکون کے یہ خطاب خسرو پرویز کے پہلے لڑکے کا تھا جسنے آزرمیدخت سے پہلے بادشاہی کی تھی بڑے بڑے معرکون اور جنگون مین یہ لڑکی گئی اور فتحیاب ہو کر آئی ان مردانہ خدمات سے اسنے پوران دخت کا خطاب پایا پہلے اسکا نام توران دخت تھا۔

پوچ - ہر چیز بے مغز و بے معنی اور اندر سے خالی و خراب اور وہ خواب جو لایق تعبیر نہو وہ تقریر جو بیفائدہ و لغو ہو - **میرزا صائب** - صائب لذ گفت و شنود خلق مغزم پوچ شد + گوش سنگین و لب خاموش میسازد مرا +

پوح - بضم اول و واو غیر ملفوظ سرگین آدمی یعنے آدمی کا پاخانہ لفظ ترکی ہے -

پود - بانا جو تانے مین ڈالکر کپڑا بُنا جاتا ہی اور دونون کو تار پود و تان پود کہتے ہین -

پورمند - آدمی صاحب اولاد -

پوزخند - بحالت استکراہ طبیعت کے ہنسنا -

پولاد - ایک قسم عمدہ لوہے جوہردار کا ہی یعنی گرز و شمشیر و خنجر پولاد پاسے و پولاد خائے و پولاد سنج و پولاد پوش و پولاد دست و پولاد جنگ و پولاد نعل سبکے صفات سے ہین - **نظامی** - تمام بگیتی سکے دستبرد + کہ گرد زر پولاد من کوہ خورد - **وله** زراعیہ سم پیل پولاد خائے + کہ بر پشت پیلان کشم پیل پائے + **وله** روا ار در تان تیر پولاد سائے + ورا اندام شیران پولاد خائے + **وله** چنان مینہ زد مرد پولاد جنگ + کہ آتش برون آمد از لعب سنگ + **وله** ز نعل سمندان پولاد نعل + زمین را ز جنبش پرافتاد نعل + **وله** نشستند بر تازی تیز گوش + ہمہ خارہ خفتان پولاد پوش + **وله** - فرا زود سے پولاد سنجان پیل + ز کفہ بافہ ہمیراند نیل +

پولادوند - چھٹا حرف واو صاحب پولاد پولاد والا اور نام ایک پہلوان کا - **میر خسرو** - چو خارا شگافی کند آہنش + چہ پولادوند چہ روئین تنش +

پورقباد - نوشیروان بادشاہ عادل جسکے باپ کا نام قباد تھا -

پود و تار پود و تان - تانا بانا کپڑے کا - **مؤلف** - ہست بنیاد آہرلیل و نہار + ہمچو بافندہ بفکر پود و تار + **کمال اسمٰعیل** - دست تہی بر سر زنخدان کند ستون + وندر ہوا ہمی شمر د پود و تان برف -

پولادگر - لوہار لوہے کا کام کرنے والا - **فردوسی** - نفرمود خسرو بپولادگر + کہ سازند بر و بند نعل و تبر -

پور - بر وزن نور فرزند بیٹا **شعر** - زندہ دارد در جہان نام پدر صاحب مسند سعاد تمند پور -

پور ہاجر - اسمٰعیل علیہ السلام جنکی والدہ کا نام بی بی ہاجرہ تھا -

پوطہ دار - خزانچی - امین جسکے پاس زر نقد ہے -

پور آزر - حضرت ابراہیم خلیل اللہ - **قطعہ** خلق را از خلق خود خورسند دار + دل بدست آر کہ حج اکبر است + دل گزرگاہ خدائے لایزال + کعبہ از تعمیر پور آزر است +

پوز - چارپائی اور چار پاؤن کا چہرہ اور درخت کی شاخ -

پوس - چرب زبانی و فریب و فروتنی و خوشامد و منت و زاری -

پوزش - عذر جو گنہگار اپنے گناہ کے بخشوانے کے لیے کرتے ہین **سعدی** - خداوند بخشندہ دستگیر + کریمے خطا بخش و پوزش پذیر

پوست پوش - فقیر مفلس تنگدست و عاشق - **زلالی** - پوست پوشش نافہ در صحرائے چین + چشم آہو مردم صحرا نشین +

پوشش - ڈھکنا چھپانے والا اور وہ لفظ جو رستہ چلنے کے وقت لوگون کے الگ کرنے کے لیے کہتے ہین اور نام ایک گھاس کا ذہبہ و جوشن -

پوشش - لباس اور کپڑے پہننے کے -

پوران تروش - نام ایک بڑے جادوگر کا جو اپنے وقت مین یگانہ تھا -

پوشاک - لباس و پہننے کے کپڑے حیف بنو قانی - **مثنو** بجامہ و عمامہ و قبا پابند + کہ نیست عمدہ زعریان تنی دگر پوشاک - **محمد قلی سلیم** - باین لباس کسے کاشناست میداند + کہ پوشیدنی بود بہتر از خطا پوشی -

پورپشنگ - افراسیاب جسکے باپ کا نام پشنگ تھا -

پوپک - شانہ یعنے کنگھی اور ہدہد جو مشہور جانور ہی و دختر دوشیزہ یعنی کنواری لڑکی -

پوران - راجہ قنوج کی لڑکی کا نام ہی جو بہرام گور کے نکاح مین تھی -

پوشک - ماوراء النہری زبان مین گربہ یعنے بلی جو ایک مشہور جانور ہی اور عربی مین اُسکو سنور کہتے ہین -

پوشنگ - ایک بستی قندھار اور ملتان کے درمیان ہی -

پوک - ہوا دینا آگ کو اپنے منھ سے تاکہ آگ روشن ہو جائے یعنے پھونکنا اور دستپناہ جس سے آگ پکڑتے ہین اور عربی مین اُسکو حراقہ کہتے ہین اور وہ غلہ جسکو زمین مین داب رکھین اور ہندی مین اُسکو تختہ بولتے ہین -

پوزمال - گوشمال - تنبیہ وعتاب -
پول - پیسہ تانبے کا سکہ دریا کا پل -
پوپل - سپاری جو ایک مشہور پھل ہے ہندوستان میں اکثر زن و مرد اسکو کھاتے ہیں پان کے ساتھ بھی یہ کھائی جاتی ہے چھالیا بھی اسکو کہتے ہیں معرب اسکا فوفل ہے -
پوستگال - وہ چمڑا جسپر بال نہوں -
پور ملجم - عبدالرحمن ابن ملجم جسنے حضرت مرتضی علی علیہ السلام کو شہید کیا تھا -
پوستین - چمڑے کا لباس چمڑے کی پوشاک اور ہر ایک چیز جو چمڑے کی بنائی جائے **سعدی** چون فرومانی بسختی تن بعجز اندرمدہ + دوستان را پوست برکن دشمنان را پوستین +
پوشمن - بکسر بائے فارسی و میم زندی زبان لوہے کا خود جو جنگ کے وقت سر پر رکھتے ہیں -
پور آبتین - فریدون بادشاہ جسنے ضحاک کو قتل کیا اور اسکے باپ کا نام آبتین تھا -
پور دستان - رستم جسکے باپ کا نام دستان تھا مولف سفر کردند زین دنیائے فانی + ہمہ مردان ہشیاران دستان + نہ زان آتش پرستان نام باقی ست + نشان ظاہر نہ زان ایزد پرستان + نہ اسکندر نہ افریدون نہ دارا + نہ آن افراسیاب و پور دستان + نہ کمزوران سلامت جان بردند + نہ زورآوروجوانان چیرہ دستان +
پور عمران - موسے نبی علیہ السلام -
پوران - خلیفہ وجانشین و یادگار و نام ایک شہر قنوج لور بہت سے فرزند -
پوزن - جو زمین زراعت کے لئے درست کی ہو -
پوشکان - مقامات سلوک سے ایک مقام کا نام ہے جسکو عربی مین غیب الغیب کہتے ہین چونکہ نور اسکا سبز ہے خضر اوسے کہتے ہین جب سالک اس مقام کو طی کر لیتا ہے تجلی انوار کبریائی اسپر متجلی ہوتی ہے فنا فی اللہ وبقا باللہ کے مراتب تک پہونچ جاتا ہے اور عالم غیب کی سب چیزین بچشم ظاہر دیکھتا ہے -
پولاد سنجان - بہادر و دلاور لوگ -
پوون - نمدہ زین جو گھوڑے پر باندھتے ہین -
پویان - دوڑتا ہوا تیز چلتا ہوا -
پوست تختہ - ہرن کے چمڑے کا بساط یا شیر و پلنگ کے

چمڑے کا جسکو ہندی مین مرگ چھالا و باگھمبر بولتے ہین **نعمتخان عالی** - عالی زبس کشود در چشم انتظار + این پوست تخت فقر جلد پلنگ شد **ابو نصر نصیرائی** - بادشاہ ملک فقریم و قناعت رخت ماست + طاقی ما تاج ماو پوست تختہ تخت ماست -
پوست کندہ - وہ بات جو صریح و ظاہر کہی جائے **محسن تاثیر** خالی بود ز مغز وفا گردگان چرخ + نشنید کس چنین سخن پوست کندہ -
پوشیدہ - مخفی و پنہان چھپا ہوا جو نظر کے سامنے نہو **صائب** نقش حیران را خبر از حالت نقاش نیست + معنی پوشیدہ راز صورت دیبا مپرس -
پول سیاہ - تانبے کا سکہ کہ پیسہ **ملا طغرا** - چسان بلبل از غنچہ یابد خسے + ز تو کیسہ ہمت نہ بیند کسے + مگر کیسۂ غنچہ را پیسہ نیست + کہ پول سیہ باب این کیسہ نیست +
پویہ - بواو مجہول میانہ رفتار جو دم بدم تیز ہوتی جاتی ہو **امیر خسرو** پویہ کہ این گرگ چو سگ میزند + مرد چنان ست کہ تک میزند +
پوشانہ - کشمیر کی راہ مین ایک مقام کا نام ہے -
پوپیہ - ہدہد جو ایک مشہور پرند ہے -
پوتہ - خزانہ و ذخیرہ -
پودنہ - ایک خوشبودار نبات ہے جسکو عربی مین نعناع کہتے ہین -
پودہ - ہر چیز کہنہ پرانی بوسیدہ اور ایندھن آگ مین جلانے کا -
پورہ - درخت کی شاخ اور جڑ -
پوزہ - گرداگرد پیرامون پاس پاس -
پوسانہ - خوشامد و منت و فریب و دغا -
پوسہ - کاتا ہوا سوت جو ابھی دوک پر ہو -
پوشہ - جو درواندن پہناندھتے ہین -
پولہ - نرم اور خربزہ و ہندوانہ جو اندر سے خراب ہوگیا ہو -
پوپچہ - عشق پیچہ کی بیل جو درختون پر چڑھ جاتی ہے اسکے بیج کو حب السنبل کہتے ہین -
پوست کنی - چمڑا ادھیڑنا مارنا کوٹنا ادب کھلانا اکبر الہ آبادی شنود نہ دولت علم از معلمت حاصل + بغیر دلدہی و جان کنی و پوست کنی -

پولانی - ایک قسم کی آش ہی جو میدے سے پکاتے ہین اوسکے پکانے والے کو پولانی پز کہتے ہین - سیفی - ماہ پولانی پز خود را چو گویم دستگیر + مشود در تاب و مشتم میزند ہمچون خمیر + آتش تر خشم گر دہد آن قسوخ شیرین در خمار + گے رود ذوقش من دوشاب دل را از ضمیر -

پوچ گوئی و پوچ مغز - احمق نادان ہرزہ گو بکواسی بے سمجھ - میرزا صائب - حدیث پوچ گویان بے تامل بر زبان آید + گہر بے مغز ہرگز در دل دریا نمے ماند - و لہ نیست اوج اعتبار پوچ مغزان را ثبات + گوزۂ خالی فتد زود از کنار بام‌ہا -

پوچی - راستہ مین بیٹھ کر مانگنے والا پیسہ کوڑی مانگنے والا - اور پول زبان ترکی مین راستہ کو کہتے ہین اور پوچی رہ نشین کو -

پوست پیرائی - چمڑا رنگنے والا جسکو عربی مین دباغ اور ہندی مین کھٹک کہتے ہین -

پولاد ہندی - ہندی تلوار جو قیمتی ہوتی ہی -

پوئی پوئی - تند تند دوڑنے دوڑتے جلد جلد -

بائے فارسی با ہائے ہوز

پہنا - چوڑائی فراخی بسط -

پھند - ژندی زبان مین وہ دام جس سے ہرن کو پکڑ لیتے ہین -

پہر - چوتھا حصہ دن یا رات کا جسکو پاس بھی کہتے ہین اور دن یا رات کے چار پہر ہوتے ہین - استاد فرخی - جو شب دو پہر گذشت اندر دگونہ مست شدیم یکی زبادہ و دیگر ز عشق بادہ گسار +

پہناور - وہ چیز جو بہت چوڑی ہو -

پہنور - بفتح اول ایک پھل کا نام ہی جسکو عربی مین حنظل کہتے ہین -

پہرہ دار - محافظ چوکیدار دربان -

پہمرگ - بفتح اول بڑا خار پشت جسکو ہندی مین سیہ بھی کہتے ہین اور عربی مین سیخول اگر کوئی اسکے پکڑنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنے جسم سے کانٹے نکال کر مارتا ہی جو تیر کی طرح لگتا ہی -

پہن چشم - بفتح شے پہ انرم - ظہوری - بجرو کان با تو لاف جود زدند + پہن چشم این و آن دریدہ دہان -

پہلو زبان - پرانی فارسی کی زبان -

پہلو نشین - پاس بیٹھنے والا مصاحب و مقرب - میرزا صائب - آئینہ دار روئے تو شرم و حیا بس ست + پہلو نشین سرو تو بند قبا بس ست +

پہن - بفتح و بفتحتین فراخ و کشادہ - آقا رہی شاملور - دہن رفتن بشش جہت ماشی + ہفت اقلیم را سر و سردار - میر خسرو روئے پہن کردہ چو طشت نگون + دیدہ سر خود بہمہ در طشت خون -

پہلوان - بہادر جوانمرد جسیم لڑویہ - مفتی حیدر مدحیہ پہلوان دین پیغمبر امام با وقار + لا فتے الا علے لا سیف الا ذوالفقار -

پہلو - بعض کے نزدیک پہلو سام بن نوح کا بیٹا تھا جس نے فارس کا ملک آباد کیا اور پارس اسکا بیٹا تھا جس کے نام سے پارسی زبان اور پارس کا ملک منسوب ہی اور پہلوی زبان پہلو کے نام سے مشہور ہی بعض کہتے ہین کہ پہلوی زبانی سلاطین کے پایۂ تخت کی زبان ہی اور پارس کے لشکر کی بولی کیونکہ لشکر مین ہر ایک ملک و دیار کے لوگ جمع ہوتے تھے سب کی زبانون کے الفاظ ملکر پہلوی زبان قایم و رائج ہوئی تھی پہلو شہر کو بھی کہتے ہین اس صورت مین یہ شہری زبان پائی جاتی ہی اور اصفہان کے نواح کی سرزمین کا نام بھی پہلو ہی نیز یہ لفظ ترجمہ جنب کا ہی جو انسانکے زیر بغل متصل سینہ کے دونو سمت کو دو پہلو کہتے ہین و بمعنے طرف و طرز و طریق و روش پہلوان کا لفظ بھی اسی سے ماخوذ ہی یعنے صاحب پہل موٹا تازہ - میرزا صائب - در دبستان ریاضت نرد باطل میتم + صفحۂ پہلوے ما را بوریا مسطر زدہ است + رباعی - آن قصر کہ با چرخ ہمیزد پہلو + بر درگہ او شہان نہادندی رو + دیدیم کہ بر کنگرہ اش فاختۂ + بنشستہ ہمی گفت کہ کوکو کوکو +

پہ پہ - بفتح ہر دو با آفرین شاباش مرحبا کلمہ تحسین جو حیرت کی حالت مین زبان سے کہا جائے - صفدر قوقانی - چشم گریان مرا چون ابر گوہر بار دید + گفت پہ پہ در جہان از من تو سبقت بردہ -

پہرہ - محافظت نگہبانی کسی چیز کی جو چند آدمی ملکر اپنے اپنے وقت پر کرین -

پہلہ - بفتح اول اصفہان کی سرزمین کا نام ہے اور پہلوی زبان اسی کے ساتھ منسوب ہے اور زبان دری درہ و دتیور کے ساتھ مشہور -

پہنانہ - بفتح اول روغنی کلیچہ جو نان پز بڑے تکلف کے ساتھ پکاتے ہین -

پہنہ - ایک کھیل کا نام ہے کہ لڑکے لکڑی کا لٹو بنا کر بذریعہ رشتہ کے زمین پر پھراتے ہین اور فراخی اور میدان کھلا ہوا و نام بازی گوے وچوگان جسکو عربی مین طبطاب کہتے ہین اور وہ دودھ جو نہایت محبت و پیار کے سبب سے بچہ کے دینے کے لیے عورت کی پستانون مین جوش کرتے بچہ اپنا ہو یا کسی اور کا -

پہلوسائی - پہلونشین مصاحب مقرب بارگاہ -

پہلوی - پارس کی پرانی زبان کا نام ہے -

پہلوانی - جوانمردی بہادری شجاعت دلیری - **صفدر فوقانی** مدحیہ - با چنان سختی و سنگینی بآسانی شکست + باب چنبر را بزور پہلوانی مرتضے -

باب یاے پارسی با یاے

پیدا - موجود ظاہر سب کے سامنے مقابل لفظ نہان کے - **صفدر فوقانی** - کرد پیدا حضرت رب غفور + جن و انسان و ام و دد وحش و طیور -

پیش پا - پاؤن کے آگے بہت نزدیک - **صائب** - از سیاہی دل بتقصیرات خود بینا نشد + مستی طاؤس کم از عیب پیش پا نشد -

پیشوا - آگے چلنے والا رہنما گو مرشد پیر اور استقبال کرنے والا - **نعتیہ از مولف** - در رہ اسلام و دین یا مصطفے پیشوائی پیشوا + **خواجہ سلمان ساوجی** - شعار عاشقان دانی در این رہ چیست اے رہرو + غمش را پیروی کردن بلا را پیشوا رفتن -

پیل بالا - بزرگ جثہ قوی ہیکل اور بہت سا - **نظامی** - بفرمود تا خازن از ود و چیز + کند پیل بالا بر و گنج ریز -

پیرا - آراستہ کرنے والا سنوارنے والا -

پیلپا - ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کے پاؤن سوج جاتے ہین -

پیلوا - دارو فروش عطار -

پیچیا - خرچنگ مشہور جانور ہے جسکو عربی مین سرطان کہتے ہین -

پیچ وتاب - پیچ وخم - **قاسم مشہدی** - چسان ز کوچہ معشوق پا نہم بیرون + کہ بستہ اند بزنجیر پیچ وتاب مرا + **صائب** - خوردہ ام چون موی آتش دیدہ چندین پیچ وتاب + تار گرد ابرم زدریا رشتۂ گوہر شدہ است -

پیشاب پیشار پیشیار - بول جو قارورہ مین ڈال کر طبیب کو دکھلاتے ہین - **ملا فوقی یزدی** - دہان شہد و کمان ابرو سرین کوہ و کمر چون مو + نمک گو ز شکر خندش گہر پیشاب دندانش - **اوحد الدین انوری** - از نہیب تو خیر گردون را + آب ناخوردہ پیشیار گرفت - **حکیم سنائی** - آنچنان دردی کہ با جانان بگوید درد مند + نے از ان دردے کہ با ترسا بگوید پیشیار + پیشیار بمعنی پیشکار - ومددگار کے بھی ہین - **استاد رودکی** - بخت و دولت چو پیشکار تواند + نصرت و فتح پیشیار تواند -

پیر سہر بدیب - حضرت آدم علیہ السلام -

پیاب - حوض اور دریا کی تہ وتاب وطاقت و توت -

پیش خدمت - نوکر ملازم خادم خدمتگزار - **میرزا صائب** - آن آہوے رمیدہ ز مردم نگاہ کیست + این فتنہ پیش خدمت چشم سیاہ کیست +

پیش دست - نائب و پیشکار قائم مقام - **میرزا صائب** - خرابم کردہ چشم نیم مستی + کہ دارد ہمچو مژگان پیشدستی -

پیوست و پیوستہ - ہمیشہ و ہر وقت و متصل - **زلالی** - ز چندین روزگار اے عمر پیوست + بپرسیدی زلالی نیست یا ہست + **میر معزی** - مملکت را یمینے با عمر او پیوستہ بود + ایمنے آمد بسر چون عمر او آمد بسر +

پیست - برص وجذام کی بیماری -

پیچ - بل خم تاب حلقہ اور بات - **مولف** - دل ربا یذ ز عاشق بیدل - زلف پیچان بہر خم و ہر پیچ -

پیچا پیچ - بل بر بل خم بر خم -

پیرزو نج - فیل مرغ جو خروس سے بڑا ہوتا ہے سر پر کوئی پر نہین ہوتا جو نچ ہاتھی کی خرطوم کی طرح گوشت لٹکتا ہے -

پیخ بہ خاے منقوطہ بخال چشم یعنے آنکھ کا میل جو سفید رنگ

لکلکر آنکھ کے گوشہ پر جم جاتا ہے۔

پیش خرید۔ پہلی خریدی ہوئی چیز سالم قیمت پر والہ ہروی
ہرچہ بینی ہمگی پیش خرید عدم ست + از فنا ے ہمہ تحصیل نیکو
حالی کن +

پیش خورد۔ ناشتا کھانا کہ تھوڑا کھایا جاتا ہے اور نہار کھاتے ہیں
نظامی۔ جہان پیش خورد جوانیست باد + فریدون از ہمہ
زندگانیست باد۔

پیلبند۔ شطرنج کی چالون مین سے ایک چال کا نام ہے اور
زنجیر جس سے ہاتھی کو باندھتے ہین اور پہلوان جو ہاتھی پر
غالب آئے۔ نظامی۔ چو در جنگ پیلان کشائی کمند +
دہی شاہ قنوج را پیلبند۔

پیل محمود۔ یہ نام اُس ہاتھی کا تھا جس پر ابرہ بادشاہ کعبہ معظمہ کے
مسمار کرنے کے لیے مکہ مین سوار ہو کر آیا تھا اور پیلان محمودی
اُن ہاتھیون کو کہتے تھے جو سلطان محمود غزنوی ہند کی
غنیمت سے غزنین مین لے گیا تھا۔ نظامی۔ زر پیلوار از تو
مقصود نیست + کہ پیل تو چون پیل محمود نیست۔

پیوند۔ جوڑ وصل اتصال خویشی رشتہ قرابت و عہد و پیمان
قول و قرار۔ حاتم بیگ۔ زبس بیگانہ ام از آشنایان +
غریبم در وطن چون شاخ پیوند۔

پی سپید۔ منحوس شوم۔ قدم نامبارک۔

پیش آمد۔ سلوک و رعایت و مروت۔

پیش نہاد۔ ارادہ و عزم و قصد۔

پیچند۔ عصابہ و پیشانی بند جو عورتین سر پر باندھتی ہین۔

پید۔ بکسر اول دیا ے معروف جو چیز آگ کی گرمی سے زرد
رنگ و ضایع ہو چکی ہو آگ کا داغ اسکو لگ گیا ہو۔

پراگندہ۔ متفرق و پریشان۔

پیش داد۔ پیشگی قیمت جو کسی چیز کی دی جائے عربی مین اسکو
نقد مہ کہتے ہین اور وہ شخص جو متخاصمین سے اول عدالت
مین دادرسی کے لیے حاضر ہو۔

پیکند۔ توران مین ایک بستی کا نام ہے۔

پیش بند۔ وہ شخص جو کام کے آغاز سے پہلے اُسکی درستی
کی تجویز کرے۔

پیدا ور۔ موجود و مہیا ظاہر و عیان ملا طغرا۔ مردم چشم

کواکب ریخت از باران اشک + بجز گفتا آدم آبی زمین پیدا شدست +

پیر۔ مقابل جوان بڑی عمر کا آدمی۔ حافظ چون پیر شدی حافظ از میکدہ
بیرون آ + رندی و ہوسناکی در عہد شباب اولٰے۔ ولہ۔ دوش
از مسجد سوے میخانہ آمد پیر ما + چیست یاران طریقت بعد ازین
تدبیر ما۔

پیران سر پیرانہ سر پیر پیر پیران سال۔ بڑھاپے کا
زمانہ ضعیفی کی عمر۔ حافظ۔ پیرانہ سرم عشق جوانی بسر افتاد +
وان راز کہ در دل بنہفتم بدر افتاد + میر خسرو۔ گفت کاندیشہ
نیست ز دبال + کہ نہی تہمتم بہ پیران سال۔ درویش والہ ہروی
دیار عشق را آب و ہواے داز گون باشد + جوانان پیر سر باشند
پیران را جوان بینی۔ جمال الدین سلمان۔ نہاد عقل بہ پیش تو سر
بہ پیران سر + زحد خود نکشد مستی و عقل سر در پاے۔

پیش قطار۔ وہ اونٹ جو قطار کے آگے ہو۔ زلالی خوانسار
بقادری کہ بدریاے بیکران سخن + مرا براشتر کف موج کردہ پیش
قطار۔

پیشکار۔ نائب و مددگار ہمدم معاون۔ نور الدین ظہوری دفا یابے
مرد و سخی دستیار + ظرافت ندیم و ادب پیشکار۔

پیغمبر پیغامبر۔ رسول جو خدا کی طرف سے بندون کی ہدایت
کے لیے آئے۔ حکیم انور لاہوری۔ رہنماے رہرو راہ خدا پیغمبر ست
عاصیانرا شافع روز جزا پیغمبر ست۔ مولانا اکبر لاہوری۔ درمیان
خلق ہر بندہ بگوش دل شنید + ہرچہ آورد از خدا پیغام آن
پیغامبر۔

پیکانگر۔ تیر بنانے والا جیسے کہ تیرگر و کمان گر۔ ابو طالب کلیم
اینقدر پیکان کہ در یک زخم ماست + در دکان ہیچ پیکانگر نبود۔

پیکار۔ جنگ و جدل لڑائی۔ سعدی۔ بہ پیکار دشمن دلیران فرست
ہژبران نبا ورد شیران فرست۔

پیل زور۔ زور آور بہادر پہلوان جوانمرد قوی تن آدر جسیم۔ نظامی
بجز پیل زوران آہن کلاہ + چہل پیل جنگی پس پشت شاہ +

پیلہ ور۔ وہ شخص جو مستی وغیرہ سامان آرایش عورتون کا گلی کوچون
مین فروخت کرے مخلص کاشی۔ این مسئلہ از ہم طلبا معرکہ
گیرند + این فرقہ نشینہ کشان پیلہ ورانند۔

پیداوار۔ زراعت سے جو غلہ فصل پر پیدا ہوا۔

پیشتر۔ سب سے آگے سب سے پہلے۔ مولف آیا آدم سب سے

پہلے عالم ایجاد میں + لیک روشن اس سے تھا نور محمد بشیر۔
پیکر۔ صورت شکل جسم جثہ کالبد چھو۔ مولف۔ ہوا پروانہ جس نے آنکھ سے اس شمع کو دیکھا + اڑے ہوش اسکے جسکو وہ پری پیکر نظر آیا۔
پیالہ جور۔ بھرا ہوا پیالہ اور جور ایک خط کا نام تھا جو جام جم کے کنارون پر کھنچا تھا۔
پیرار۔ پارسال سے پہلا سال یعنے تیسرا برس جو گذر چکا ہو یا مہینہ یا دن۔
پیر۔ بکسر اول و فتح ثانی و سکون ثالث ژندی زبان مین بمعنے باپ۔
پی سپار۔ بہت سا چلنے والا۔
پیزار۔ پاپوش جوتی۔
پیشہ ور۔ کسب کرنے والا صاحب ہنر۔
پیور۔ بیوار۔ دس ہزار کا عدد اور اسی سبب سے ضحاک کو جسکی سواری کے دس ہزار گھوڑے تھے بیور کہتے تھے۔
پیاز۔ مشہور چیز ہی جسکو عربی مین عنصل و بصل کہتے مین۔
ذوقی۔ مہر مشک در بزم آن بے خبر + کسے راکہ مطبوع باشد پیاز۔
پیش انداز۔ وہ زیور عورتون کا جو سینہ پر آویزان رہے و سفرہ و دستر خوان جو کھانے کے وقت فرش کے اوپر بچھا لیتے ہین۔
پیشباز۔ قبول کرنے والا استقبال کرنے والا اور وہ شخص جو رستہ مین ملے۔ نظامی۔ مشو ناپسندیدہ را پیش باز + کہ دہ پردہ گرد نیابند ساز۔ ولہ۔ چو شہ دید در پیشباز آمدش + عروسی چنین دلنواز آمدش۔ سعدی۔ جوانے برہ پیشباز آمدش + کز و بوے انسے فراز آمدش۔
پیش خیز۔ شاگرد خادم اردلی جو سواری کے وقت آگے آگے چلتا ہو۔ طالب آملی۔ منم کہ جوش فغان برلب خموش من ست خروش محشریان پیش خیز جوش من ست۔ علی نقی۔ اجل بنالہ دار غمزہ ہاے چشم میاکش + قیامت پیش خیز جلوہ ہاے قد چالاکش +
پیش نماز۔ امام جو نماز کی جماعت مین سب سے آگے کھڑا ہو اور مقتدی سب سے پیچھے۔ والہ ہروی جبہہ سایان سجود

درا جلال ترا۔ آسمان در صف پس آمدگان پیش نماز۔
پیشواز۔ استقبال کرنے والا راستہ مین ملنے والا۔ قبول کرنے والا اور قبا جو آگے سے کھلی ہو۔ ملا طغرا۔ بہار آمد از باغ فردوس باند مے و نغمہ را فرض شد پیشواز۔ محسن تاثیر۔ فروغ لالہ گلشن لبیماے تو میز یبد + قباے پیشواز گل بہاے تو مے زیبد +
پینہ دوز۔ رقعہ دوز چیتھڑے گانٹھنے والا کیونکہ پینہ بہاے پارسی و سکون یاے تحتانی چیتھڑے اور دھجی کو کہتے ہین اور معشوق جو خورد سال ہو۔ سیفی۔ در دلم از پینہ دوزی بود زخم بیشمار + بخیہ از زخم نہان مرد کرد آشکار۔
پیہ سوز۔ وہ آہنی یا گلی برتن جسمین چربی وغیرہ جلاتے ہین۔ ملا طغرا۔ چو صد شمعدان چید مجلس فروز + بر افروخت نرگس دو صد پیہ سوز۔
پیروز۔ فتح مند صاحب ظفر و نصرت ۔ چو شد مسند نشین آن شاہ پیروز + شد از اقبال و دولت بہرہ اندوز۔
پیاز لیزر۔ جنگلی پیاز جسکو اصل الزیز کہتے ہین۔
پیواز۔ شپیر جو جانور مشہور ہی رات کو اڑتا ہی دن کو نہین نکل سکتا۔
پیاز نرگس۔ نرگس کی جڑ جو پیاز کی طرح ہوتی ہی۔
پیس۔ مبروص جذامی کوڑھی جسکو کوڑہ کی بیماری ہو۔ سعدی۔ چہ قدر آورد بندہ حور دیس + کہ زیر قبا دارد اندام پیس۔ باقر کاشی۔ ماے آنکہ صفات تو بود تابع ذات + ہر پیسی ذات تو گواہ است صفات + فرمودنی کہ آل من بود پیش است سید پیس بر محمد صلوات۔
پیشرس۔ وہ مسافر جو سب سے پہلے منزل پر پہونچے وہ پھول جو سب سے اول پھولے وہ میوہ جو سب سے پیشتر پختہ ہو۔ ملا ہاتفی۔ بمنزل رسید از ہمہ پیشتر + بود عزت پیشرس پیشتر بمیدان رسید از ہزارش یکے + بود باغ را پیشرس اندکے۔
پیوس۔ بکسر اول توقع و امید و انتظار۔
پیالہ کش۔ پیالہ پینے والا شرابخوار مینوش۔ محسن تاثیر۔ رند پیالہ کش را تاثیر واگذاریم + کارے بما ندارد مارا با و چہ کارست +

پیچش - پیچ کھانا بل کھانا پیچ مین آنا - ملا طغرا - شور دنبچۂ پایم لذ ہر قدمے + ز سستی درین راہ پیچش بسے -

پیش - آگے یہ لفظ ماضی و مستقبل مین مشترک ہی - سعدی - ازین بہ نصیحت گری بایدت + ندانم پس از من چہ پیش آیدت + **بدر چاچی** - پیش درین خاکدان جمع شدن روے نیست + خاطر خود را چو زلف پیش پریشان مدار -

پیشاپیش - آگے آگے **مرزا رفیع واعظ** - گرچہ ما را نیست پیشاپیش دود مشعلے + نیست دود آہ مظلومے ہم از دنبال ما -

پیشن پیش - آگے آگے اہل فارس کبھی اس لفظ کے ساتھ از کا لفظ بھی ملا لیتے ہین - **صائب** - ہمیشہ کاروان را گرد از دنبال می آید + مرا گرد کسادی پیش پیش کاروان باشد + **محسن تاثیر** - آنرا کہ پیر دل روشن زبان بود + از پیش پیش مشعل دولت روان بود -

پیشکش - نذر نیاز تحفہ جو کسیکو دیا جائے **طالب آملی** - ازین پس ما و جاہل مشربی و ناخردمندی + بیاران پیشکش کردیم علم نکتہ دانی را -

پیمایش - اندازہ کرنا ناپنا کسی چیز کو -

پیاز موش - ایک جنگلی پیاز کا نام ہی جسکو عربی مین بصل الفار و بصل العنصیل و اسقیل و فرد ما نا بولتے ہین -

پیراہش - چمڑے کو رنگنا و باغت دینا -

پیرایش - آراستہ کرنا زینت دینا درست کرنا مہیا کرنا -

پیغلوش - ایک پھول کا نام ہی جو سوسن کی قسم سے ہوتا ہی اور اسکو سوسن آسمان بھی کہتے ہین و رچیونٹیو نکے گھر جو زمین مین بنے ہوتے ہیں

پیلگوش - ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین لوف کہتے ہین اور اسکی جڑ کو اصل اللوف بولتے ہین اور یونانی مین زیرہ یا قونطیس نام ہی -

پیش قبض - ایک جنگلی ہتھیار کا نام ہی و نیز نام ایک فن کا کشتی کے فنون سے - **صفدر رفوقانی** - بر دبہ پنجۂ پر زور دل زہر بدل + بہ پیش قبض کند قبض جان ہر بیجان - در کشتی تکلف و ہر دشمن لشۂ او ست + پیش قبض ہمہ در پنجۂ شائستۂ اوست

پیش مصرع - پہلا مصرع ہر ایک شعر کا - **میرزا صائب** - بانگ ترصعے از ہم خیالان پیش مے افتد + توانند ہر کہ صائب پیش مصرع را رسانیدن -

پیل مرغ - ایک پرندہ کا نام جسکی چونچ پر ہاتھی کی خرطوم کی طرح گوشت نکلتا ہی **پیروج** بھی اسکو کہتے ہین

پیش حرف - وہ شخص جسکا کلام مقبول خاص و عام ہو اور جو شخص سب سے اول مجلس مین تقریر کرنیکا اقتدار رکھے - **طالب آملی** - شبلی آن پیش حرف صاحب حال + و ان مربع نشین صدر کمال -

پیچاق - ترکی مین کارد یعنے چھری - **ملا فوقی** - شب فراق خروس سحر نفس نکشید + خوش آن زمان کہ سرش را ببرم از پیچاق -

پیش طاق - گھر کا صحن اور وہ میدان جو دروازہ مکان کے آگے ہو - **حیاتی گیلانی** - در پیشگاہ کعبہ و در پیشطاق دیر + واسید ز شم کہ چراغ مجتم -

پیک - قاصد ہرکارہ جو کہین سے آئے یا کہین جائے **مقتی حیدر** - سامنے اپنے زمانہ مرگ کا ہر وقت ہی + جان ستان پیک اجل سر پر کھڑا ہر وقت ہی -

پیازک - ایک قسم کے گرز کا نام ہی جسکو ترکی مین چوگن کہتے ہین اور نام ایک گھاس کا جس سے بوریا بنتے ہین اور نام ایک قصبہ کا کو وہ نعل ہین اور ایک قسم پیاز کی جو بہت چھوٹی ہوتی ہی -

پیتک - وہ کرم جو ابریشم مین پیدا ہو کر اسکو کھا جاتا ہی -

پیچک - عشق پیچہ کی بیل جو درختون پر چڑھ جاتی ہی جسکو عشقہ و لبلاب بھی کہتے ہین اور پیچک ابریشم یا سوت کی اور وہ انگشتری جسمین نگینہ نہو اور کسی قسم ہڈی کی بنائی جائے -

پیش آہنگ - وہ شخص جو قافلے کے آگے چلتا ہو و میر لشکر و سرگروہ قافلہ - **میرزا صائب** - رہ خوابیدہ در دامان این صحرا نمی ماند + مرا گر کاروان سالار پیش آہنگ گرداند -

پیناسک - گھر کا دریچہ -

پینوک - خشک جغرات یعنے پنیر جسکو عربی مین اقط ترکی مین قروت و کشک کہتے ہین -

پیوک - وہ عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو ہندی مین بہو -

پیش جنگ - جو شخص لشکر سے آگے بڑھکر لڑے سیالک قزوینی - باری بس ست طاقت ما را ترا کہ گفت + سر خیل فتنہ کن مژہ ہائے پیش جنگ را +

پیچاک - پیچ و خم و طرہ و زلف اور رشتہ یعنی تاگا اور رسن بٹا ہوا -

پیراک - جوان اونٹ اور ترکی مین استر یعنی خچر -

پیچال - پرند جانوروں کی بیٹ - حکیم سنائی - چو آن مرغ پیچال انداختی + وی اندر نمانش حورشس ساختی -

پیل ملل - یہ ایک سزا سلاطین سلف ہند کے وقت دیجاتی تھی کہ دشمن کو ہاتھی کے پانون کے نیچے پائمال کرادیتے تھے اور ہاتھی ایک پانون اُسکے سینہ پر رکھ کر اُسکو ہلاک کردیتا تھا - ادیب ہندی - گر از سرکشی سر برآرد عدو + تہ پاے پیلش کند پیلپال -

پیرزال - ضعیفہ عورت بڑی عمر کی -

پیرسال - ضعیف مرد یا عورت

پیل - ہاتھی جسکو عربی مین فیل کہتے ہین - سعدی - زیر پایت گر بدانی حال مور + ہمچو حال تست زیر پاے پیل -

پیام - زبانی بات جو کسی کی زبان سے کسیکو کہلائی جائے کہنے والے کو پیامبر کہتے ہین پیام و پیغام کے ایک معنی مین پیام بہ و پیغام بر کے ایک معنی - کمال خجند - پیامے بدہ گر چہ بے کمال کز زان لب بگوشم خطاب آرزوست - نظامی - بہ پیغارہ گفت بیادم پیام + پیام آور راز بہند بکشاد کام -

پیش سلام - وہ شخص جو براہ عجز یا خوش اخلاقی سلام مین سبقت کرے - حکیم شفائی - ہر جا کہ ہست پیش سلام دل من ست + مشہور ملک فتنہ بود روشناس من -

پیغام - زبانی بات اگر کہلا بھیجی جائے تو وہ زبانی پیغام کہلاتا ہی اگر وہ بات کاغذ مین لکھی جائے تو کاغذی پیغام اُسکا نام ہی - **سید حسین خالص** - آمد نامۂ تو چو پیغام کاغذی + خوردیم از نشاطی انجام کاغذی + **میرزا معز فطرت** - ای قاصد بہر عنوان کہ خواہی شرح حالم کن + جواب نامہ دشوار ست پیغام زبانی ہم + **نظامی** - نسفتہ چو بگذارد پیغام خویش + بامید پاسخ سر افگند پیش -

پیل سم - اچھے قسم کا گھوڑا خوش رفتار و بفتح سین نام پہلوان کا جو افراسیاب کے لشکر کا افسر تھا اور رستم کے ہاتھ سے مارا گیا -

پیہم - برابر لگاتار پے در پے -

پیچان - بل کھاے ہوئے پیچ در پیچ - رضی دانش مصرع پیچانم از من اہل دانش بگذرید + عقدہ اول وا شود دگر پیچ مضمونم برید -

پیچان - بل کھانا پیچ مین آنا پیچیدگی کی صورت - **طالب آملی** - تبارک اللہ ازین گردش آفرین قلمت + کہ بردہ آب رخ پیچان طرہ حور -

پیراہن - گلے مین پہنے کا جامہ - **سعدی** - چون برآمد ماہ نو از مطلع پیراہنش + چشم بد را گفتم الحمد ے بدم پیراہنش -

پیشان - سب سے آگے سب سے پیشتر - **اسیری لاہجی** - در کوچۂ عشق تو ہمہ عمر برفتیم + آمد بسر این عمر و بہ پیشان نرسیدم -

پیش ایوان - وہ میدان جو گھر کے سامنے ہو اور گھر کا صحن آنگن گھر کا - **نورالدین ظہوری** - اے در روش تنشی جفتت طاق + گردون بدرت زکہکشان بستہ نطاق + ہنگام سلام پیش ایوان تو عرش + نازد بجواب ابروے گوشۂ طاق -

پیش بین - مآل اندیش دور بین عاقبت اندیش - **صفدر رفوقلق** از مراد خود نگردد باز پس + عاقبت اندیش مرد پیش بین -

پیش خوان - یہ شخص امرا اور شاہی مجالس مین کھڑا رہتا ہی جسوقت کوئی آتا ہی ظاہر کرتا ہی کہ یہ شخص فلان اور فلان خاندان فلان امیر کا بیٹا ہی پس اہل مجلس اسکے رتبہ کے موافق اسکی عزت کرتے ہین - **علی قلی بیگ ترکمان** - چون شود ہنگامۂ گل گرم در طرف چمن + پیشتر از مرغ بستان پیشخوانی میکنم -

پیشین - **پیشین گاہ** - **پیشین گہان** - پیشین کی نماز کا وقت - **حکیم زلالی** - رفت پیشین گاہ از ویرانہ سوے بازار جانب دیوانہ - **نظامی** - ز پیشین گہان تا نماز دگر + بمیدان نشد رزم ساز دگر -

پیکان - تیر کا پھل برچھی کی نوک عربی مین اسکو نصل نون و صاد سے کہتے ہین - **عرفی** - تا بمژگان تو گردد آشنا + دیدہ را بر پیش پیکان میزنم + **سعید بلخی** - زلف پر تاب تو بہ آتش ہند زنجیر را + برق پیکان تو ہمچون شمع سوزد تیر را +

نورالدین ظہوری۔ گلشن می نشینم شعلہ خنجری کشند برمن + گلشن بیروم پیکان زشاخ بید میسازد۔

پیل افگن۔ بہادر دلاور آدمی اور موٹا تازہ چالاک گھوڑا۔ نظامی۔ بروں راند پیل افگن خویش را + رخ افگند پیل بداندیش را۔

پیلتن۔ بزرگ جثہ قوی ہیکل زورآور۔ نظامی۔ درآمد بطلیعہ کوہکن + فرس پیل بالا وشہ پیلتن۔

پیمان شکن۔ جو شخص اپنے عہد پر قایم نرہے۔ ابوطالب کلیم۔ بت پیمان شکن دم از وفا زد + اثر لقمے بر آب گرہ کرد۔

پیمان۔ قول اقرار عہد جو آپس مین کیا جائے۔ نظامی۔ بشہزادہ بسپرد فرزند را + بہ پیمان درافزود سوگند را +

پیرامون۔ پیرامن۔ گرداگرد پاس پاس۔

پنجتن۔ پانچ بزرگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلی المرتضی کرم اللہ وجہہ وحسن وحسین علیہما السلام وفاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا۔ مؤلف۔ امت خیر البشر پر رحم کر یا ذوالمنن بخش دے اسکو طفیل چار یار و پنج تن۔

پیر کنعان۔ یعقوب علیہ السلام۔

پیر مغان۔ آتش پرستون کا پیشوا۔

پیزن۔ پیزنہ۔ غربال یعنے چھلنی۔

پیشینیان۔ قدیم زمانہ کے لوگ۔

پیلبان۔ مہاوت ہاتھی چلانے والا۔

پیران۔ افراسیاب کے لشکر مین ایک نامی پہلوان تھا۔

پیشیمن۔ کھجور کا پٹھہ جس سے بوریا بنتے ہین رسن بنتے ہین۔

پیعن۔ بکسر حرف عین منقوطہ ایک گھاس کا نام ہے جسکے کھانے سے قوت باہ جاتی رہتی ہے عربی مین اسکو بیجن کہتے ہین۔

پیدرو۔ دوسرے خلیفہ حضرت عیسے کا نام ہے۔

پیشرو۔ خدمتگار جو سواری کے آگے ہو۔ میر نجات دل شاد ست ترا پیشرو خدمتگار + پیش خیز گل و گلشن کہ بود غیر بہار + اور موسیقیوں کی اصطلاح مین راگ کا ابتدا اور شروع کرنا۔ ملا طغرا۔ نغمی بشنود گر پیشرو ما سے فغانم را + پس از مردن ہمہ پیوند سازد استخوانم را۔

پیگو۔ ایک بستی کا نام ہے حد شرقی ہند مین اور نام ایک قسم کے جواہر کا۔

پینو۔ جغرات خشک یعنے پنیر۔

پیاپو۔ وہ مکان جسکی شکل آہو کی ہو یعنے شش پہلو۔

پیشکار۔ وہ شخص جو پیشین گوئی کرے اور میر عرض جو بادشاہی دربار مین سب کی عرضیان بادشاہ کے حضور مین گذارش کرتا ہے۔

پیغو۔ ایک شکاری پرندہ کا نام ہے جو باشے کی قسم سے ہوتا ہے۔

پیلو۔ ایک درخت کا نام ہے جسکو عربی مین اراک کہتے ہین ہندی مین بھی اسکا نام پیلو ہے اسکے پھل کو بھی پیلو بولتے ہین۔

پیو۔ رشتہ کی بیماری جو مشہور ہے۔

پیسو۔ یعنی نہایت چھوٹا جانور ہے جو انسان کا خون چوستا ہے عربی مین اسکو کیک کہتے ہین ہندی مین اسکو پسو بولتے ہین۔

پیادہ۔ پانون سے چلنے والا مقابل سوار اور نام ایک مہرہ شطرنج کا۔ حافظ۔ تو دستگیر شو اے خضر پے خجستہ کنون + پیادہ میروم وہمرہان سوارانند۔ نظامی۔ فرس افگند جوش مین نیل را + رخ مین پیادہ کن پیل را +

پیالہ۔ مشہور برتن ہے شراب یا پانی پینے کا۔ حافظ۔ پیالہ بر کفنم بند تا سحرگہ حشر + بمی ز دل ببرم ہول روز رستاخیز۔ ولہ۔ جریدہ رو کہ گذرگاہ عافیت تنگ ست + پیالہ گیر کہ عمر عزیز بے بدل ست

پیچیدہ۔ پیچ دار پیچ بل کھائی ہوئی بات نہایت مشکل جو سمجھ مین نہ آئے۔ طاہر غنی۔ نرق نتوان کرد از بس در لغزیب افتادہ است + معنی پیچیدہ را از طرہ پیچیدہ ات۔

پیرایہ۔ زینت زیب لباس زیور وغیرہ۔ شیخ سعدی۔ حریف مجلس ما خود ہمیشہ دل می برد + علی الخصوص کہ پیرایہ بر او بستند۔

پیسہ۔ زر نقد یہ لفظ فارسی ہندی مین مشترک ہے۔ مرزا طاہر وحید۔ کلہ پیسہ را پیسہ ام کلہ دہ اد یا چہ داد + ہر کہ با کم مایہ سودا می کند یا میخورد +

پیشگاہ۔ گھر کا صحن دربار جائے نشست۔ میرزا صائب۔ بند و زندان بر دل خوش مشرب من بار نیست + کز دل وا کردہ وارم پیشگاہ در قفس۔

پیشہ۔ کام کسب حرفہ طریق۔ سعدی۔ نکند جور پیشہ سلطانی کہ نیاید ز گرگ چوپانی + نظامی۔ گر آلودہ گردیم اندیشہ مست

کہ جز گرد رہ خاک را پیشہ نیست۔

پیشینہ۔ سابق اگلا پہلا گذشتہ۔ نظامی۔ بفرمان شہ خضر خضرا خرام + باہنگ پیشینہ برداشت گام۔

پیغارہ۔ ملامت و طعنہ و سرزنش۔ بدیعی۔ پیغارہ زنے کہ بدچرا کردی + گی مدکردم بخویشتن کردم۔

پیغولہ۔ گوشہ و کنج و قطعہ زمین۔ سنجر کاشی۔ پیغولہ بہ پیغولہ نوردیدم ورفتم + این بادیہ را قافلہ سالار جنون بود۔

پیکان متفرقہ۔ دوشاخہ تیر جو چلایا جاتا ہے۔

پیکانہ۔ فولادی پھل تیر کا جو نہایت تیز و سخت ہوتا ہے۔ نظامی فلک در زمین گشت چون گنج گم + زنعل ستوران پیکانہ سم

پلیتہ۔ بتی کپڑے کی ہو یا روئی کی اور روئی کی پونی جو کاتنے کے لیے بناتے ہین۔

پیمانہ۔ وہ برتن یا اندازہ جس سے کوئی چیز ناپین عربی مین اسکو کیل کہتے ہین اور شراب خور پیالہ شراب کو بھی پیمانہ کہتے ہین کہ وہ بھی شراب کے جرعہ کا اندازہ ہوتا ہے۔

پیمونہ۔ جس سے کوئی چیز ناپین یعنے پیمانہ۔ میر معزی۔ پالود جان خویش بہ پالونہ بلا + پیمود عمر خویش بہ پیمونہ زمان۔

پینہ۔ بر وزن سینہ گانٹھین اور آبلے جو بسبب کثرت کار کے سیاہ رنگ و سخت ہاتھ پانوٴن پر پڑجاتے ہین۔ یحیی کاشی یکے مشت در کارم از کینہ کرد + کہ چون شتر سینہ ام پینہ کرد۔ سہ چربی جسکو عربی مین شحم کہتے ہین و تکبر و غرور۔

پیلہ۔ ریشم کا کیڑا جسکے لعاب سے ریشم پیدا ہوتا ہے اور وہ انڈے جو وہ کیڑا دیتا ہے۔

پیلپایہ۔ ستون گھر کا جسپر چھت ڈالتے ہین۔

پیوستہ۔ ہمیشہ ہر ایک وقت۔

پیراستہ۔ وہ درخت جسکی فضول شاخین کاٹ دی ہون اور آراستہ کیا گیا مہیا و تیار کیا گیا و درست کیا گیا۔

پیروزہ۔ مشہور جواہر نیلگون و آسمانی رنگ کا ہے بہت سی اسکی کانین ہین مگر نیشاپوری کان سب سے اعلے ہے اسکی طرف دیکھنے سے نظر کی روشنی بڑھتی ہے۔

پیش پارہ۔ ایک قسم کے حلوے کا نام ہے۔

پیغالہ۔ قدح و کاسہ پانی پینے یا شراب پینے کا۔

پیفہ۔ بوسیدہ لکڑی جسکو جلا کر چقماق جھاڑنے کے لیے خستہ بناتے ہین

بای فارسی بایاے

پے۔ پانون کا نشان سراغ کھوج ذوبت و کرت و رگ و پٹھہ اور کبھی موقع موقع پر اسکے معنی ہین۔ صائب زوصل آن دہن بطلا رصائب کام پیش از خط + کہ پے گم میکند رہ دور خط سرچشمہ نوشش۔ میر خسرو۔ بعشق گرد سرخود ہزار پے گردم + نسبے کہ گرد سر کوے تو توانم گشت + سعدی اگر طالبے کاین زمین طے کنی + نخست اسپ باز آمدن پے کنی + خواجہ نظامی بہر نخلکے کہ نہاد پے + نگہداشت آئین کسرے و کے۔

پیازی۔ وہ چیز جسکا رنگ پیاز کا سا ہو چنانچہ لعل پیازی و اشک پیازی علی خراسانی۔ تا چشم تو آراستہ سرمہ ناز ست از دیدہ عشاق ومداشک پیازی۔

پیرزی۔ ایک نبات کا نام ہے جو نہایت باریک و ناطاقت و نازک اسکی شاخین ہوتی ہین باریک پنکھے اسکے بنائے جاتے ہین عموماً ہر ایک چیز سست و کم طاقت۔ حیدری طہرانی۔ باوزن کاہے تواند دست لورا بوسہ داد + کاش ماہم اعتبارے پیرزی میداشتم

پیسی۔ برص کی بیماری کا بیمار۔

پیشانی۔ ماتھا جو مشہور ہے جبہہ و جبین و سیما و ناصیہ بھی پیشانی کو کہتے ہین میرزا بیدل۔ براہ او نخستین کام ما سجدہ و پیش آید تو ای حسرت قدم میزن کہ ماسودیم پیشانی۔ اردو۔ جستجو کرنی ہر اک کام مین نادانی ہے + جو کہ تحریر ہے پیشانی کی پیش آتی ہے۔

پیش پیرائی۔ وہ شخص جو کسی چیز کو آراستہ کر چکا اور زیب دے چکا ہو۔ نظامی۔ کجا پیش پیراے پیرکہن + فلط راندہ بود از درستی سخن +

پیکانی۔ جواہرات چنانچہ لعل پیکانی و یاقوت پیکانی و الماس پیکانی و فیروزہ پیکانی۔

پیمائی۔ ناپنے والا سطے کہ صفہ الا کھانے والا چنانچہ بادہ پیمائی بادیہ پیماے باد پیماے آسمان پیماے راہ پیماے جام پیماے زمین پیماے فلک پیماے وغیرہ۔

پینکی۔ بروزن زیرکی غنودگی جو نیند کی ابتدا مین ہوتی ہے۔

پیش دستی۔ غلبہ و سبقت و نیابت۔

پی۔ بر پی و پی بہ پی۔ قدم بر قدم بارہا۔

پیہروزی۔ فتح مندی و نصرت و ظفر۔

پیوگانی - عروسی بیاہ شادی نکاح -

پیوی - عروسی بیاہ شادی نکاح -

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

باے فارسی با الف

پاٹا - تختہ لکڑی یا پتھر کا جسپر دھوبی کپڑے دھویا کرتے ہین عربی مین اسکو مرحاض فارسی مین جامہ کوب بولتے ہین -

پاٹھا - ہاتھی کا بچہ جسکو فارسی مین فیل بچہ بولتے ہین -

پارا - مشہور دھات ہی جسکو عربی مین زیبق و زیبار اور فارسی مین سیماب کہتے ہین -

پالا - شبنم برف یخ سردی جو سردی کے موسم مین آسمان سے برستی ہی و تعلق د تابو و اختیار د لگاؤ - **مولانا اکبر لاہوری** گیا گندہ ہوا مسجد سے نکلا دیر مین پہونچا + بت بے رحم سے جس جس مسلمان کو پڑا پالا -

پاسا - وہ داؤن جو قمار مین اپنی مراد پر پڑے -

پادا - فضول گو یاوہ گو جسکی بات پر اعتبار نہو اور اسکی بات کو لوگ گو بد تصور کرین کوئی نہ مانے -

پاتراب - یہ لفظ فارسی ہندی مین مستعمل ہی پتیر ابھی اسکو کہتے ہین جو سفر کے موقع پر روانگی سے پہلے ساعت سعد مین گھر سے باہر رکھ آتے ہین - **صفدر فوقانی** - آگیا جسوقت خط خوبی تھی جو جاتی رہی + ہی وہ حسن دلربا سے دلربا کا پاتراب -

پاپ - گناہ تقصیر مصیبت آفت جھگڑا - **حاکم انور لاہوری** - قبر مین سوئینگے ہم اس روز بس آرام سے + دم نکلکر زندگی کا پاپ جب کٹ جائیگا -

پاٹ - ایک حصہ جیسے دوپٹہ کے دو پاٹ اور دروازہ کی جوڑی کے دو پاٹ چکی کے دو پاٹ -

پات - برگ جسکو ہندی مین پتا بھی کہتے ہین - **از مولف** - صانع مطلق کا آتا ہی نظر + جا بجا جلوہ بباغ کائنات + ہی کتاب علم عرفان ہو درخت + دفتر توحید ہی ہر ایک پات -

پانچ - مشہور عدد ہی جو چار کے بعد آتا ہی عربی مین اسکو خمس کہتے ہین اور فارسی مین پنج - **نظم طرق** - دو دو دہ الم غم ستم ہاد حسرت پانچ + پھر اسکا حال ہو گیا یون ہی اپنے دل مین جانچ -

پاد - وہ ہوا جو مقعد سے نکلے فارسی مین اسکو گوز اور عربی مین ضراط کہتے ہین پاد وہ ہوا ہی جو آواز سے نکلے -

پانڈ - وہ عورت جو پستان اور دودھ نرکھتی ہو -

پاکھنڈ - فریب دھوکا جعل -

پابند - فارسی مستعمل اردو مین ہی مقید گرفتار ماخوذ بے بس - **از مولف** - بندگی ہوتی ہی اس بندے سے کب + بندہ مین دنیا کے جو پابند ہی + چھوڑ ان بندون سے اپنا توڑ جوڑ + اپنے مالک سے اگر پیوند ہی -

پاکھر - فارسی مین اسکو آہن جامہ و برگستوان کہتے ہین اور عربی مین تجفاف اور یہ جنگ کے موقع پر گھوڑے کو پہنایا جاتا ہی تاکہ کوئی زخم اسکو نہ لگے -

پاپڑ - ہندوستان مین یہ ایک لطیف چیز مونگ و ماش کے آٹے سے بنائی جاتی ہی جو گول اور پتلی روٹی کی طرح ہوتی ہی تیل یا گھی مین تلکر اکثر ہندو اور اکثر مسلمان بعض اسکو کھاتے ہین - **چیستان** - رنگ بزرگ زعفران لفتہ جو دل عاشقان + یاد آرد ہم بدان گویند یارن چیستان -

پار - دریا کے اسطرف یعنے دوسرے کنارے - **مولف** - آئے جو اس کشتی بحر فنا پر بیٹھ کے + بے تامل ایک دم مین پار پہونچائے گئے + اس جگہ رہنے کو آیا ہی نہین کوئی کبھی + ہو مسافر دو گھڑی کے واسطے آئے گئے -

پاموز - ایک قسم کبوتر ہی جسکے پاؤن مین پر ہوتے ہین -

پالیز - فارسی لفظ ہندی مین مستعمل ہی اور اُس کھیتی کو کہتے ہین جسمین خربزے بوئے ہوئے ہون اور عموماً سبزہ زار عربی مین خضر یج اسکا نام ہی -

پاکباز - نیکو کار بدی جسکی ذات مین نہو اچھا ندار نیلے گناہ صاف باطن پاک محبت رکھنے والا نیک نظر - **ذوق** - اُس بت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک + ہر چند جانتا ہون کہ وہ پاکباز ہی +

پاس - بہت نزدیک قریب اپنے گرد مین اپنے تصرف مین لحاظ طرفداری رعایت - **فوقانی** - پاس رکھتے نہین جو زر اپنے + کوئی کرتا نہین ہی انکا پاس -

پاس پاس - بہت ہی نزدیک دیوار بدیوار متصل بیٹھا صف پہلو بہ پہلو - **مولانا حیدر** - لطف اُنکی زندگی کا ہی سرائے دہر مین + مل رہے ہون جنکے دل بھی اور گھر ہون پاس پاس -

پانس - تیسرا حرف نون غنہ کھات اور میلا جو خشک کر کے کھیتون مین ڈالا جاتا ہی اور اُس سے زراعت عمدہ ہوتی ہی -

پابوس - پالاگن کرنا قدم چومنا تعظیم کرنا -

پاپوش - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی جوتی موزہ پیزار کفش وغیرہ - مولف - چوستے ہین سرداران شہر زمین + سرور کونین کی پاپوش کو -

پاش پاش - پارہ پارہ ریزہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے -

پاتک - نجاست عیب الزام ناپاکی -

پاسنگ - چھوٹا سا پتھر جو ترازو کے کفہ کے ساتھ دوسرے کفہ کے ساتھ وزن برابر کرنے کے لیے باندھ دیتے ہین - مولف وہ تولا جنگ کے میزان مین بت پرستون کو + کہ باقی رہ گیا انکے پلے مین پاسنگ +

پاک - وہ چیز جو پاکیزہ صاف بے لگاؤ بے عیب خالص لطف تو باب دیدہ تر اپنی دھو خاک + کہ تا وہ خاک آلایش سے ہو پاک -

پالک - ایک سبزہ مشہور ہی جو کھانے مین آتا ہی عربی مین اسکو اسفناخ اور فارسی مین اسپناخ بولتے ہین -

پال - چھوٹا خیمہ اور کشتی کا بادبان اور پکانا میوہ خام کو بھوس مین رکھکر -

پائل - پانون مین پہننے کا ایک زیور ہی جسکو جھانجھ و خلخال و پابرنجن کہتے ہین -

پارسال - وہ سال جو گذر چکا ہو گذشتہ سال -

پالکی نشین - پالکی کا سوار امیر آدمی - قطعہ مولف - گھوڑون پر جو سوار تھے ہوئے وہ گور مین + جو پالکی نشین تھے وہ زیر زمین گئے + رہنے نپائے دنیائے فانی مین آخر جہان سے آئے تھے خصرت وہین گئے

پان - یہ مشہور پتے ہین جنکو ہندوستانی کمال رغبت کے ساتھ کھاتے ہین کتھا اور چونہ کی آمیزش سے یہ ہونٹون اور زبان کو سرخ رنگت دیتے ہین - مولف - دیکھئے کس بیگناہ کا خون ہوا + آج قاتل پان کھاکر آئے ہین -

پانون - پیر قدم فارسی مین اسکو پا اور عربی مین رجل کہتے ہین صنعت فوقانی - جس جگہ خوف ہو پھسلنے کا مت رکھنا ہرگز نہ اس جگہ پر پانون +

پانچوان - فارسی مین پنجم و پنجمین یعنے پانچوان عدد جو چوتھے کے بعد - حکیم محمد انور لاہوری - سیار یا مصطفٰے وہ چار ہین + جنکے ہم رتبہ نہین کر پانچوان -

پالان - گدھے یا گھوڑے کا پالان - مولف - بندگی مین چاہیئے پابندیٔ کفش شریعت - اس گدھے پر باربرداری کا پالان چاہیے -

پاکدامن - بے لوث بیگناہ عفیف پارسا طاہر الذیل یہ لفظ فارسی ہی اور اردو مین مستعمل -

پاخانہ - جاے ضرور جسمین رفع حاجت ضروری بول و غایط کے جاتے ہین عربی مین اسکو بیت الخلا و کنیف بھی کہتے ہین - مولف ضروری حاجتون کے واسطے اسمین ٹھہرتے ہین + کہ مردان طریقت کے لیے دنیا ہی پاخانہ -

پاجامہ - کمر مین باندھنے کا تہ بند یا ازار یا تنبان و پائچہ وغیرہ

پائچہ - آدھا حصہ تنبان و شلوار کا جو ایک پانون مین پہنا جائے اور تمام شلوار کو دو پائچے -

پاڑھ - جو لکڑیون کی بناکر معمار لوگ کام کرنے کے لیے اسپر بیٹھتے ہین گو بھی اسکو کہتے ہین فارسی مین اسکو چوب بست اور خو بولتے ہین چوب بندی بھی اسکا نام ہی میر انشاء اللہ خان - سب اسکو سہرے باندھتے ہین تو اسکو ناٹھ باندھ + بوسے کی گر طلب ہو تو گرد اسکے پاڑ باندھ -

پارہ پارہ - فارسی اردو مین مستعمل ہی ذرا ذرا ٹکڑے ٹکڑے الگ الگ جدا جدا - مولف - پریشان ہون زلف پریشان کے غم مین + ہی دل ٹکڑے ٹکڑے جگر پارہ پارہ -

پاجی - کمینہ رذیل - اجلاف فرومایہ - قطعہ از مولف - درتہ ہی آج کل شریفون کا + تنگی و مفلسی و ناداری + جتنے پاجی ہین انکے واسطے ہی + نام داری و گرم بازاری -

پادری - پرتگیزی لغت ہند مین رائج ہی یہ گروہ عیسائیون کا پیشوا ہی عربی مین انکو قسیس فارسی مین کشیش بولتے ہین -

پاسی - پاسبان چوکیدار پہرہ دینے والا - عربی مین اسکو حارس و عسیس ترکی مین قیاقی بولتے ہین -

پانی - یہ ایک عنصر چار عناصر مین سے ہی عربی مین اسکو ما فارسی مین آب اور ترکی مین صو کہتے ہین - صنعت فوقانی - خدا دیتا ہی خود بھوکون کو دانہ پیاسون کو پلاتا ہی وہ پانی -

پائے - بکری وغیرہ کے پائے جنکو لوگ پکا کر کھاتے ہین فارسی مین اسکو پاچہ اور عربی مین اکارع بولتے ہین -

پاکی - پاک کرنا صفا کرنا مونڈنا موئے زہار کا استرہ لینا -

پالتی ــ پانی مین غوطہ لگانا تیرنا ــ
پالکی ــ ایک قسم کی سواری ہی جسکو آدمی اٹھا کر لیجاتے ہین ــ مولف
پاؤن سے چلنے کے لیے جب حق نے بخشے ہین تجھے + ڈھونڈتا پھرتا ہی کیون
پھر ہاتھی گھوڑا پالکی +

پای فارسی با بای فارسی

پپوٹا ــ آنکھون کے پردے اور پلکین ــ
پپڑی ــ بفتح اول وسکون خشک چمڑا اور ہر ایک خشک جسپر
سبب خشکی کے شکن اور درزین پڑ گئی ہون ــ

پاے فارسی با تاے

پتا ــ بکسر اول و ثانی مشدد ایک اندرونی عضو کا نام ہی جسمین صفرا
رہتا ہی فارسی مین اسکو زہرہ اور عربی مین مرارہ کہتے ہین ــ
پتا ــ بفتح اول وتشدید ثانی درخت کا پتا جسکو فارسی مین برگ اور
عربی مین ورق کہتے ہین ــ **نعتیہ از مولف** ــ بنکے بلبل ہمنے
باغ دہر ڈھونڈا شاخ شاخ + پایا اُسیر نام پیغمبر کا لکھا شاخ شاخ
پتی پتی پر پتا پایا نبی کے نور کا + جلوہ گر دیکھا رسول حق کا جلوا
شاخ شاخ ــ
پتا ــ بفتح اول و دوم نشان وسراغ ــ مولف ــ غور سے دیکھیگا
یہ انسان بچشم دل اگر + اپنی خاکی اصل کا اسکو پتا
مل جائیگا ــ
پترا ــ بفتح اول وتشدید ثانی تمام سال کی تقویم جسکو جنتری
بھی کہتے ہین ــ
پتلا ــ وہ چیز جو باریک و دقیق و رقیق ہو مقابل غلیظ کی جسکو
گاڑھا کہتے ہین فارسی مین اسکو تنک ــ مولف ــ جو ہو بیخوار
وہ بے آبرو ہی + بہت شرمندہ اور پانی سے پتلا ــ
پتلا ــ بضم اول بت مٹی کا ہو یا پتھر کا لکڑی کا اور وہ تصویر جو سایہ دار
ہو عربی مین اسکو تمثال کہتے ہین ــ **مولف** ــ ہی عار
کس لیے انسان کو خاکساری سے + کہ ہوگا خاک پھر آخر
یہ خاک کا پتلا ــ
پتنگا ــ شرارہ جو شعلہ آگ سے نکلکر ہوا مین مل جاتا ہی فارسی مین اسکو
پرکالہ کہتے ہین نیز وہ جانور جو چراغ پر گرتا ہی فارسی مین اسکو پروانہ
اور عربی مین فراش وفراشہ بولتے ہین ــ
پتیلا ــ یہ ایک ظرف کلان ہی جہ مسی یا پیتل کا ہوتا ہی جسکا منہ کشادہ
رکھا جاتا ہی فارسی مین دیگ اور عربی مین اسکو قدر کہتے ہین
پیتل اور پاتلہ بھی اسکو بولتے ہین ــ
پٹا ــ وہ حلقہ جو جانورون کے گلے مین خصوصاً کتے کے گلے مین
ڈالتے ہین چپراس جو چپراسیون کو پہنائی جاتی ہی اسکو بھی
پٹا بولتے ہین ــ
پٹارا ــ یہ ایک برتن بانس وغیرہ کا بنایا جاتا ہی اکثر اشیا اسمین
رکھے جاتے ہین عربی مین اسکو سلہ کہتے ہین اکثر سانپ اسمین
رکھے جاتے ہین اسواسطے سلہ مار مشہور ہی ــ
پٹکا ــ کمربند جو کمر پر باندھتے ہین ــ
پٹوا ــ علاقہ بند جو ریشم کی ڈوری زیورون مین ڈالتا ہی ــ
پٹولا ــ ریشم کا کپڑا دارائی گلبدن وکمیس ولنگی وغیرہ ــ
پٹھا ــ بفتح اول حیوان وانسان کے جسم کا پٹھا جو سواے
رگ کے رگ سے زیادہ سخت اور موٹا ہوتا ہی فارسی مین اسکو
پی عربی مین عصب ترکی مین سینکر بولتے ہین اور بچہ کسی
مرغ خروس وغیرہ کا ــ
پٹیلا ــ زمینداروں کے ایک اوزار چوبی داہنی کا نام ہی جس سے
دو آدمی ملکر ناہموار زمین کو ہموار کرتے ہین ــ
پٹرا ــ لکڑی کا تختہ ہو یا مٹی کا ــ
پٹھا ــ بضم اول پشت بیل یا اونٹ وغیرہ کی ــ
پت ــ بکسر اول صفرا کو کہتے ہین جو ایک خلط اخلاط اربعہ میں
سے ہی اور باقی تینون کا نام بلغم ودم وسودا ہی مقام اس خلط کا
پتا ہی جو اندرونی اعضا مین سے ایک عضو ہی اور تلخہ اسکا نام
فارسی مین ہی ــ
پت ــ بفتح اول عزت آبرو توقیر ــ
پٹ ــ بفتح اول وسکون تاے ہندی سرنگون اور دروازہ
کی جوڑی کا ایک تختہ ــ
پٹاپٹ ــ جلدی اور بڑی آواز سے ــ
پٹاخ ــ اونچی آواز جو کسی چیز سے نکلے ــ
پت جھاڑ ــ خزان کا موسم جسمین تمام باغون کی پتی جھڑ
جاتی ہین ــ
پتھر ــ بفتح اول وتشدید ثانی ہے پاس کے پتھر اکثر صندوقون
وغیرہ جیلی تختون کو اسکام کے لیے لگائے جاتے ہین ــ
پتوار ــ بفتح اول کشتی کا دنبالہ جسکو عربی مین سکان کہتے ہین ــ
پتھر ــ فارسی مین اسکو سنگ اور عربی مین حجر کہتے ہین جو چیز

صفدر فوقانی۔ ہوے کیون سنگدل ایسے وہ دلدار + وہ بت کیون ایسے پتھر بن گئے ہین۔

پٹپر۔ بفتح ہر دو تائے ہندی غیر آباد جنگل جسمین پانی اور گھاس نہو۔

پٹوار۔ گاؤن کی منشی گری و پیمایش آراضی وغیرہ کا نام۔

پتر۔ بکسر اول ابا اجداد بزرگ اپنے جو گذر چکے ہون۔

پتواس۔ وہ بانس جسپر مربع چھتری باندھ کر کھڑا کیا جائے تاکہ اسپر کبوتر وغیرہ جانور بیٹھین۔

پتنگ۔ وہ ہوائی کاغذ جو لڑکے ڈور باندھکر ہوا مین اڑاتے ہین نیز پروانہ جانور جو شمع پر گرتا ہی اور وہ لکڑی جسکو بکم بھی کہتے ہین اور سرخ رنگ اُس سے نکالا جاتا ہی۔ مولف اُڑا جاتا ہی آہ مثل پتنگ + جسم لاغر ہمارا آہ کے ساتھ۔ نعتیہ نبی کے حکم پہ مرتے تھے آپ کے اصحاب + کہ جیسے شمع پہ گرتا ہی جان نثار پتنگ۔ فارسی۔ ہر کہ در دنیا شود قانع بہ کم + سرخرو باشد بعقبے چون بکم۔

پتل۔ پتون کا بنایا ہوا طشت جسپر کھانا رکھکر ہندو کھاتے ہین

پتلی۔ بضم اول سایہ دار تصویر جو چھوٹی سی ہو عربی مین اُسکو لعبت کہتے ہین اور مردمک یعنے آنکھ کی پتلی جسکو عربی مین قرۃ العین والنسان العین بولتے ہین فارسی مین انگورک بھی اسکا نام ہی۔ محمد انور لاہوری۔ روبرو آنکھون کے گر آجائے وہ نور نظر + دوستو رکھ لون اُسے پتلی بناکر آنکھ مین۔

پتھری۔ وہ چھوٹا پتھر جسپر نائی اُسترا تیز کرتے ہین اور وہ پتھری جو آدمی کے مثانہ مین پیدا ہوجاتی ہی اور جراح اسکو چیر کر نکالتے ہین اور سنگ چقماق جس سے آگ جھاڑتے ہین نائیون کی پتھری کو عربی مین مسجد بکسر میم اور سنگ مثانہ کو حصاۃ المثانہ و سنگ چقماق کو مقدوحہ کہتے ہین۔

پتی۔ چھوٹی پتی درختون کی جو خشک ہون جیسے کہ چاے کی پتی وغیرہ۔

پتیلی۔ چھوٹی سی دیگچی جسکا منہ کشادہ ہو۔

پتواری۔ گاؤن کا منشی جسکے متعلق زمین کی پیمایش و تحصیل معاملہ وغیرہ کا کام ہوتا ہی۔

پٹی۔ بفتح اول و تشدید تاے ہندی وہ کپڑا جو زخم پر باندھا جاے نیز ایک قسم کا لک کپڑا جو اون سے بنا جاتا ہی۔

پتری۔ بفتح اول و تشدید ثانی تقویم سالانہ یعنے جنتری جو پنڈت و منجم رکھتے ہین۔

پٹاری۔ عورتون کی ضروری سامان رکھنے کے لیے یہ پٹاری ہوتی ہی سنگاردانی بھی اسکو کہتے ہین۔

پٹری۔ آسن نشست۔ دخل۔ قبضہ۔

پتھی۔ آفت صدمہ غضب قہر مصیبت۔

باب پاے فارسی با جیم

پجاوا۔ اینٹون کے پکانے کا بھٹا جسکو فارسی مین پزاوہ کہتے ہین۔

پجورا۔ پاجی کمینہ رذیل خراب آدمی۔

پچانا۔ وہ دوا جسکے کھانے سے کھانا ہضم ہوجائے۔

پچھنا۔ خون نکالنا استرے یا نشتر کے ذریعہ سے بدن پر بہت سے نیش لگاکر۔

پچھوا۔ غربی ہوا جسکو عربی مین دبور کہتے ہین۔

پچارا۔ دم دھوکا فریب دینا دام مین لانا۔

پچھلا۔ اخیر کا پیچھے کا۔

پچ۔ بفتح اول کوشش مدد حمایت۔

پچر۔ وہ لکڑی چھوٹی سی جو بسبب فراخی سوراخ پایہ پلنگ وغیرہ اسمین ٹھوک دیتے ہین تاکہ سوراخ پر ہوجائے۔

پچھاڑ۔ دھاوا حملہ پیچھے سے ہوکر کرنا۔

پچھم۔ مغرب کی سمت جسطرف آفتاب غروب ہوتا ہی۔

پچھوڑن۔ وہ خس و خاشاک جو غلہ چھاج سے پھٹک کر نکالا جائے۔

پچھتاو۔ افسوس کرنا پشیمان ہونا گذری بات پر۔

پچھیاو۔ پچھوا ہوا جو مغرب سے چلتی ہی۔

پچی۔ محکم و منضبط پھنسا ہوا دخل کیا ہوا۔

پچھاڑی۔ گھوڑے یا گدھے وغیرہ کی پچھلی دولاتین اور سم۔

پچکاری۔ بکسر اول وہ آلہ جسمین پانی یا رنگ بھر کر دباتے ہین اور دبانے سے وہ پانی دوسرے سوراخ سے نکل جاتا ہی ہندو ہولی مین اسکا استعمال بہت کرتے ہین اور اسکے ذریعہ سے دور سے دوسرے شخص پر رنگ ڈالتے ہین۔

باب پاے فارسی با خاے

پخ۔ دول حرج توقف الجھاو۔

پاے فارسی با دال

پدوڑا ۔ فضول گو بکبک کرنے والا یاوہ درا ژ گوز شتر ۔

پاے فارسی با رے

پرانا ۔ بہت سالون کا کہنہ عربی مین قدیم و عتیق فارسی مین کہنہ و پارینہ ۔

پردادا ۔ دادہ کا باپ جد اعلی ۔

پرنالا ۔ وہ بدرر و پانی کا جو چھت پر لگایا جائے اور چھت کا پانی اسکے ذریعہ سے زمین پر گرے ۔

پڑنانا ۔ ماکے باپ کا باپ ۔

پروتا ۔ پوتے کا بیٹا ۔

پراؤ ۔ لشکر کے اترنے کی جگہ فوج کے قیام کا مقام ۔

پڑیا ۔ وہ کاغذ جسمین کوئی چیز لپٹی ہو فارسی مین اسکو چاپسہ کہتے ہین ۔

پرا ۔ صف قطار آدمیون کی جو برابر برابر بہت سے کھڑے ہون ۔

پرایا ۔ بیگانہ مال غیر کا مال جو اپنا نہو ۔

پرچا ۔ دل کا لگاؤ تسلی اطمینان ۔ **مولف** ۔ آگیا خط ہر وے جانان پر ✦ چاند پر تیرہ ابر چھایا ہی ✦ یہی باعث ہی جو کئی دن سے نہ تو خط اور نہ پرچہ آیا ہی ۔

پرسا ۔ ماتم داری کی مجلس مین جانا ماتم دار کا حال پوچھنا تسلی دینا ۔

پرکٹ ۔ وہ مرغ جسکے پر کاٹے ہوئے ہون ۔

پرمٹ ۔ وہ مقام جہان بادشاہی محصل سوداگرون سے محصول وصول کرین ۔

پرقینچ ۔ وہ مرغ جسکے پر کترے ہوئے ہون ۔

پر ۔ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی مرغون کے پر جس سے وہ اڑتے ہین اور معنی لیکن اردو مین ۔ **نعتیہ از مولف** ۔ اگر لگ جائین پر اس مرغ دل کو ✦ وہین اڑ جاؤن مین سوے مدینہ ۔ **نعتیہ ولہ** ۔ گرچہ مین عاصی ہون بدکردار اور نامہ سیاہ ✦ لطف کی امید ہی پر احمد مختار پر ۔

پُر ۔ بھرا ہوا اور چرسا پانی کا جو بیلون کے ذریعہ سے کنوئین سے کھینچا جاتا ہی ۔

پرکار ۔ آہنی دو شاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچتے ہین ۔

پروار ۔ تیسرا حرف واو بہت سے لوگ جو ایک خاندان اور ایک گھر کے ہون ۔

پردیس ۔ مقابل دیس کے بیگانہ ملک غیر وطن ۔ **ف** عزیز و غریب کو محفل مین جو کوئی دیس گاتا ہی ✦ تو ہم پردیسیون کو دیس یاد آتا ہی ۔

پرس ۔ ✦ رد اور مقدار قامت مرد کی ۔

پڑوس ۔ ہمسایگی اور دیوار بدیوار ۔

پروف ۔ وہ پہلا کاغذ جو چھاپہ کے پتھر سے اٹھایا جائے ۔

پرچک ۔ امداد جرات حمایت دلیری دنیا نیک کام کے لیے شوق بڑھانا ۔

پربال ۔ وہ بال جو زاید پلکون کے اندر آنکھون مین پیدا ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف دیتے ہین عربی مین انکو شعر منقلب کہتے ہین ۔

پرسون ۔ تیسرا روز گذرا ہوا یا آیندہ جسکو فارسی مین پیرور دپس فردا کہتے ہین ۔ **مولف** ۔ کوئی بھی وعدہ وفا جانان کیا تمنے نہین ✦ بلکہ پرسون سے تمھارا آج کل پرسون رہا ۔

پڑوسن ۔ وہ عورت جو ہمسایہ ہو ۔

پران ۔ روح جان طاقت قوت دم ۔

پرچھاوان ۔ سایہ عکس ۔

پرستان ۔ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی پریون کے رہنے کا مقام ۔

پردہ ۔ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی عربی مین اسکو حجاب کہتے ہین ۔ **ناسخ** ۔ وہی ہی جان جہان اس جہان کے پردے مین ✦ کہ کر رہا ہی ستم آسمان کے پردے مین ۔ **ولہ** ۔ جسے تو ڈھونڈھتا پھرتا ہی رات دن غافل ✦ چھپا ہوا ہی وہ تیرے ہی تن کے پردے مین ۔

پرکھ ۔ شناخت پہچان عقلمندی ۔

پرگنہ ۔ ایک حصہ کسی ضلع کا چند دیہات کی ایکجا تحصیل اور علاقہ ۔

پرندہ ۔ اڑنے والا جانور عربی مین طائر فارسی مین مرغ یہ لفظ اگرچہ فارسی ہی مگر اردو مین مستعمل ہی ۔ **مولانا اکبر لاہوری** ۔ پرندہ بھی جہان پر مار سکتا ہی نہ تھا اکبر ✦ وہان یہ آدمی بے پر فرشتہ بن کے جا پہونچا ۔

پروانہ ۔ بادشاہی فرمان حاکم کا حکم اور وہ پرندہ جو شمع پر گر کر مر جاتا ہی ۔ **نعتیہ از مولف** ۔ ہوا ہے شوق مین یہ طائر دل اڑ کے جا پہونچے ✦ عزیز و شہر یثرب سے اگر آجائے پروانہ ۔ **صفدر لکھنوی** ۔ پروانہ مین نہین ہون کہ دم بھر مین جل بجھون ✦ جلتا ہون مثل شمع برابر تمام رات ✦

پردہ داری ۔ ستر پردہ حجاب نگہبانی ۔ **نسیم** ۔ بولی یہ بکاولی

کہ داری + محرم کا ہی کام پردہ داری —
پردہ پوشی - کسیکا عیب چھپانا پردہ ڈالنا - رسوا نکرنا - مولف -
کسیکا عیب نہ لا بر زبان نکر بدنام مگبہ جناب الہی کا پردہ پوشی کام
پرنالی - گھوڑے کی ایک حالت کا نام ہی جب زیادہ فربہ ہوجاتا ہی
تو پٹھوں اور سر کے بیچ مین نالی پڑنے لگتی ہی اسکو پرنالی کہتے ہین -
پرے پرے - دور دور الگ الگ جدا جدا - مولف بیٹھنا
ملکے ساتھ غیرون کے + اور ہمسے پرے پرے رہنا -
پری - فارسی مین جن کا ترجمہ ہی اور اردو مین خوبصورت معشوق
مولف - مقابل ایسی پری کے ہو کس طرح انسان + کہ جسکے سائے
سے سارے فرشتے کانپتے ہین —
پرتھی - سرزمین تمام دنیا عالم موجودات ؎ سرنگون گردون
زمین محکوم ہی + راج پرتھی پر ہی پرتھی راج کا —
پرچھی - بفتح اول چھپی ہوئی جسپر اسباب ڈال کر گدھے یا گھوڑے
پر لادین —
پردیسی - بیوطن مسافر بیگانے ملک کا عربی مین غریب ابن السبیل
مولف - جسم لاغر سے گئی ہی جان نکل اچھا ہوا + آج پردیسی
سدھارا یا پردیس کو —
پروانگی - اجازت حکم ارشاد فرمان صفدر فوقانی - بزم مین
داخل بھلا پروانہ کیونکر ہوسکے + شمع کی حاصل تھو جب تک اسے
پروانگی —
پروائی - وہ ہوا جو مشرق سے چلے —
پڑوسی - ہمسایہ جسکا گھر اپنے گھر کے پاس ہو —

باے فارسی با سین

پسن ہارا - خراسی جو غلہ خراس مین پستا ہی —
پسینا - انسان یا حیوان کے جسم کا عرق - لعتۃ ز مولف
خجل تھا جس سے خورشید جہان آب تاب + وہ تھا حسن شہنشاہ مدینہ
بہ بستان زمانہ صورت گل + بدن خوشرنگ اور خوشبو پسینہ -
پسوج - سلائی کا ایک قسم ہی جو کپڑے پر کرتے ہین عربی مین
اس سلائی کو ملہ کہتے ہین —
پس و پیش - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی آگا پیچھا ابتدا و انتہا
؎ جو ہو دنیا مین کارآمد کرو کام + یہ اول سوچ لو اسکا پس و پیش
پسو - نہایت چھوٹا کاٹنے والا جانور ہی عربی مین اسکو قمہ اور
فارسی مین کیک بولتے ہین کیک کا لفظ عربی مین مستعمل ہی —

پستو - بفتح اول آب جوش جو جانورون کے پکنے کے قریب پک سے
نکالتے ہین ہندی مین اسکو پیچھو بھی کہتے ہین اور فارسی مین سر جوش
پستہ - فارسی و اردو مین مستعمل ہی یہ مشہور میوہ ہی جسکو عربی مین
فستق کہتے ہین
پسائی - آٹا پیسنے کی اجرت جو خراسی لیتا ہی
پسلی - پہلو و پہلو کی ہڈی جسکو فارسی مین دنده بفتح دال کہتے ہین
پسن ہاری - آٹا پیسنے والی عورت

باے فارسی با شین

پشت بہ پشت - آبا و اجداد سے قدیم سے —
پشت خارہ - ایک پنجہ جو لوہے یا تانبے یا چاندی یا عاج
سے بنایا جاتا ہی جب پشت پر خارش ہوتی ہی تو اس سے
کھجلایا جاتا ہی —
پشم - اون اور پشمینہ جس سے فاخرہ لباس بنائے جاتے ہین
پشتیبان - مددگار حمایتی اور وہ لکڑی جو تختہ دیوار کی
پشت پر اسکے استحکام کے لیے لگاتے ہین —
پشیمان - غمگین اور دلگیر اور نادم
پشتارہ - وہ بار جو پشت پر اٹھایا جائے —
پشتہ - وہ پشتہ جو دیوار کے استحکام کے لیے اسکے ساتھ
بنا دیتے ہین —

باے فارسی با کاف

پکا - پختہ میوہ یا کھانا عربی مین اسکو نضیج کہتے ہین -
پکا پکایا - وہ چیز جو پہلے سے پختہ ہو اسکے پکانے کی حاجت نہو
پکار - بضم اول شور غوغا و فریاد محمد انور حکیم لاہوری - ہر
دل کی بات سے واقف خداے جل علا + پھر اسکے سامنے
ہی کیا ضرور شور و پکار —
پکڑ - گرفتاری قید بند باز خواست مواخذہ الزام مولانا اکبر
لاہوری - پچھوٹا بس پچھوٹا جب نکل سکا نہ دم چھوٹا + تمھاری
زلف پیچان کی پکڑ مین جو کہ آیا ہی —
پکھال - بڑا مشکیزہ پانی کا جو بیل پر لادا جاتا ہی —
پکھیرو - پردار جانور جسکو عربی مین طائر کہتے ہین -
پگڑی - دستار و عمامہ جو سر پر باندھتے ہین —

باے فارسی با لام

پلا - دامن کپڑے کا فاصلہ مسافت کا ترازو کا ایک پلہ اور

بوجھ جو اٹھایا جائے اور نوحہ جو کسی ماتم مین کرین ۔حکیم محمد انور
اُترجائیگا پل سے روز محشر + رسول اللہ کا پکڑے جو پلا ۔لعتیہ
از مولف ۔ گنہ سارے گنہگارون کے جس دن تولے جائینگے
نظر آئیگا بھاری پلہ حضرت کی شفاعت کا ۔

پلڑا ۔ ترازو کا پلہ ۔

پلا ۔ بکسر اول سگ بچہ یعنی کتے کا بچہ ۔

پلک ۔ آنکھ کا پردہ جسکو فارسی مین لحاف چشم اور عربی مین ہدبہ
کہتے ہین فارسی مین مژہ و مژگان ۔

پلنگ ۔ چارپائی جسپر سوتے ہین ۔

پل ۔ بفتح اول ایک دم ایک لحظہ ۔

پل ۔ بضم اول وہ پل جو نہر و دریا پر باندھا گیا ہو عربی مین اسکو
قنطرہ بولتے ہین ۔

پلیتھن ۔ خشک آٹا جو گوندھے ہوئے آٹے کو لگا کر روٹی پکاتے ہین

پلیتہ ۔ بتی روئی کی ہو یا کپڑے کی ۔

پلی ۔ وہ ظرف جس سے تیل بڑے برتن سے نکال کر چراغ مین ڈالتے ہین

پلپلی ۔ بکسر ہر دو با نرم چیز ۔

پلی پلی ۔ تھوڑا تھوڑا ۔

باے فارسی با نون

پنجا ۔ زمیندارون کا وہ لکڑی کا آلہ جس سے کوٹے ہوئے غلہ سے
دانہ الگ کرتے ہین اور وہ پنجہ کی شکل ہوا ہوتا ہے اسکی حرکت
سے دانہ اور بھوس الگ الگ ہوجاتے ہین ۔

پنجورا ۔ یہ ایک برتن صراحی کی شکل نیچے سے چوڑا اوپر سے
منہ تنگ ہوتا ہے نیچے بہت سے چھید ہوتے ہین اسمین پانی
ڈالکر اگر منہ بند کردین تو نیچے کے سوراخون سے پانی نہین گرتا
اگر منہ کھولدین تو پانی گرجاتا ہے فارسی مین اسکو آب ذزد کہتے ہین

پنڈا ۔ بدن جسم آدمی کا ۔

پنکھا ۔ بادبان جس سے ہوا لیتے ہین ۔

پنچایت ۔ منصفی عدالت حکومت ۔

پنڈت ۔ عالم فاضل صاحب کمال آدمی ۔

پنچ ۔ منصف جو کسی مقدمہ مین حاکم ہو اور سرگروہ قوم کا ۔

پنسہ ۔ گاؤن چھوٹی سی آبادی اور پچھا جسکو عربی مین عقب
کہتے ہین

پنڈکھجور ۔ ایک قسم کی تر کھجور کا نام ہے جسکو عربی مین رطب
کہتے ہین ۔

پنیر ۔ مشہور چیز ہے جو دہی کا پانی نکال کر جماتے ہین ۔

پنچھیرو ۔ اڑنے والا جانور پرندہ طائر ۔

پنکھ ۔ اڑنے والے جانور کے پر ۔

پنتھ ۔ جماعت قوم گروہ جو ہم عقیدہ و ہم مذہب ہو ۔

پنجرہ ۔ جالی لوہے کی یا مٹی اور لکڑی کی جو عمارت مین لگائی جائے
اور وہ پنجرہ جسمین کوئی جانور رکھا جائے ۔مولف ۔جان نکلجائیگی
جب بیکار ہوجائیگا جسم + طوطی اڑجائیگی رہجائیگا خالی پنجرہ ۔

پنجہ ۔ پانچون انگلیان ہاتھ یا پاؤن کی ۔قطعہ از مولف
بنایا ہے اگر تجھکو خدا نے + جہان مین ملک و دولت کا والی سخاوت کر
کہ وہ خلاق اکبر + نہ رکھیگا ترے پنجہ کو خالی ۔

پنبئی ۔ وہ جامہ جسمین تیسری تہ روئی کی ہو یعنے روئی دار کپڑا

پنچکی ۔ وہ چکی جو پانی کے زور سے چلتی ہو ۔

پنڈلی ۔ بکسر اول ساق جو مشہور عضو ہے ۔

پنساری ۔ متفرق سودا بیچنے والا دوکاندار و دوا فروش ۔

باے فارسی با واؤ

پوپلا ۔ وہ شخص جسکے دانت گرگئے ہون ۔

پوتا ۔ بیٹے کا جسکو نبیرہ و نافہ کہتے ہین ۔

پوٹا ۔ اڑنے والے جانورون کا معدہ جسمین اُنکا کھایا ہوا دانہ
جمع ہوتا ہے عربی مین اسکو حوصلہ بولتے ہین ۔

پوجا ۔ پرستش عبادت بندگی ۔

پوچھا ۔ جھوٹا در رجعت عربی مین فسیل کہتے ہین ۔

پورا ۔ تمام و کمال جسمین کمی نہو ۔

پوسالا ۔ پانی کی سبیل جسمین مفت بلا اجرت پانی پلایا جاتا ہے ۔

پولا ۔ بضم اول و واو معروف گھاس کا بندھا ہوا گٹھا ۔

پولا ۔ بواؤ مجہول جو چیز اندر سے خالی ہو جیسے کہ بانس جو اندر سے خالی ہوتا ہے

پوتڑا ۔ چھوٹا سا لچہ جو نوزاد بچہ کے نیچے بچھایا جائے ۔

پوچھکا ۔ قمار بازی کا داؤ ۔

پورب ۔ مشرق جس طرف سے آفتاب چڑھتا ہے ۔

پوٹ ۔ پشتوارہ و پشتارہ یعنے وہ بوجھ جو پشت پر اٹھایا جائے
اور گٹھڑی جو بہت گران ۔

پوست ۔ کوکنار جس سے خشخاش نکلتی ہے ۔

پور ۔ بواؤ مجہول گنے یا بانس کی ایک گرہ ۔

پو۔ علی الصباح صبح کا وقت شروع روشنی۔
پون۔ ہوا جو چلتی ہو اور نام ایک بیماری کا۔
پودینہ۔ مشہور سبزہ ہو جسکو عربی مین نعناع کہتے ہین۔
پونچھ۔ دُم حیوان جانور کی۔
پوستی۔ وہ شخص جسکو بہت پینے کو کنار کے پانی پینے کی عادت ہو۔
پوٹلی۔ چھوٹے چیتھڑے مین کچھ چیز بندھی ہوئی اکثر بیماریون مین ادویات کی پوٹلیان باندھ کر بیماری کی جگہ پر رکھتے ہین۔
پوڑی۔ چھوٹی اور پتلی ٹکیا میدہ کی جو گھی مین تلی جائے۔ فارسی مین اسکو چلپک کہتے ہین۔
پوتھی۔ کتاب جو ہندی خط مین لکھی ہو۔
پونجی۔ سرمایہ و راس المال تجارت وغیرہ کا۔
پونی۔ پھک روئی کی جو سوت کاتنے کے واسطے بنائی جاتی ہو۔
پوئی۔ گھوڑے اور اونٹ کی رفتار جسکو عربی مین عنبب کہتے ہین۔

باے پارسی با ہاے

پھانا۔ وہ زائد لکڑی جو کسی سوراخ کے بند کرنے کے لئے پہلے لکڑی کے ساتھ ٹھوک دی جاوے جیسے کہ موچی جب جوتی کو قالب پر چڑھاتے ہین تو اسکے سخت کرنے کے لیے ایڑی کے مقام پر ایک پھانا ٹھوک دیتے ہین۔
پھاوڑا۔ یہ ایک آہنی اوزار کا نام ہو جسکو دستہ چوبی لگایا جاتا ہو اسکے ساتھ زمین کھودتے ہین عمارتون کو گراتے ہین فارسی مین اسکو کلند کہتے ہین اور عربی مین منقفہ۔
پھپھولا۔ وہ آبلہ جو آگ کی گرمی یا کسی اور سبب سے جسم پر ظاہر ہو عربی مین اسکو نفاخ بولتے ہین۔ مولف۔ ملے تنہا اگر ہمسے وہ گلرو ٭ تو ہم بھی توڑلین دل کا پھپھولا۔
پھچلا و پچارا۔ بضم اول اون کا کپڑا جس سے اونٹون کے بدن پر تیل ملتے ہین یا چمڑے کے مشکیزہ پر تیل و چربی ملی جاے عربی مین اسکو محلہ اور فارسی مین روغن مال بولتے ہین۔
پھرہرا۔ وہ کپڑا جو علم کے سر پر باندھتے ہین اور ہوا سے اڑتا رہتا ہو فارسی مین اسکو پھرری کہتے ہین۔
پھڑیا۔ بضم اول چھوٹی پھنسی جو جسم پر نکلتی ہو۔
پھکنا۔ بضم اول وہ اندرونی عضو جسکو مثانہ کہتے ہین و پیشاب اسمین رہتا ہو عربی مین اسکو نوعد بر بولا اور فارسی مین پیشاب بولتے ہین اور نہ گردن کی وہ چوبی یا آہنی نلکی جس سے آگ کو پھونکتے ہین۔

پہلا۔ سب سے اول اور اولین و نخستین۔
پھاپھلا۔ بضم ہر دو باے وہ چیز جو اندر سے خالی اور پولی ہو فارسی مین اسکو میانہ تہی اور عربی مین متخلخل کہتے ہین۔
پھلڑا۔ بفتح اول تلوار کا آہنی پھل جسکو ہنوز قبضہ نہ لگایا گیا ہو عربی مین اسکو نصل اور فارسی مین تیغہ بولتے ہین۔
پھنچا۔ انسان کے ہاتھ کا پہونچا جسکو ساعد کہتے ہین نیز رسید یعنے پہونچ گیا۔
پھوڑا۔ دمل جو انسان کے جسم پر نکلتا ہو۔
پھوسر۔ بضم اول و واو معروف وہ کپڑے کے تار جو خراب سلائی مین سے نکل آتے ہین یا کپڑے بنتے ہین سے۔
پھیپھڑا۔ یہ ایک متخلخل عضو اندرونی اعضا مین سے سینہ کے اندر ہی عربی مین اسکو ریہ فارسی مین شش کہتے ہین سل کی بیماری اسی نازک عضو کو زخم کر دیتی ہو۔
پھیکا۔ وہ چیز جو کوئی ذائقہ نرکھے نہ شیرین ہو نہ ترش نہ تلخ جسمین نمک نہو عربی مین اسکو مسیخ کہتے ہین۔
پھروا۔ یہ بھی زمینداروں کے ایک اوزار کا نام ہو۔
پھٹکا۔ صدمہ دھکا۔
پھندا۔ الجھاو دام بند زنجیر۔
پہرا۔ حفاظت نگہبانی حوالات۔
پہیا۔ گاڑی کا پہیا جو مشہور چیز ہو۔
پھسٹ۔ بقول صاحب نفایس اللغات بضم اول طاق یعنے اکیلا مقابل جفت کے جسکو عربی مین فرد اور فارسی مین یکہ و تنہا بولتے ہین۔
پھٹ پھٹ۔ وہ آواز جو چلنے کے وقت جوتے سے نکلتی ہو عربی مین اسکو حنط بولتے ہین
پھوٹ۔ نا اتفاقی نقیض خلاف عداوت بیر دشمنی نفاق۔
پہاڑ۔ فارسی مین کوہ عربی مین جبل۔
پھاڑ۔ کوئی حصہ کسی چیز کا جو اس سے اوتار جائے اور شگاف اور دراز جو لکڑی وغیرہ مین آجائے۔
پھہار۔ بضم اول خفیف بارش اور باریک قطرے جو بادل سے برستے ہین۔
پھٹکار۔ لعنت و نفرین اور خدا کی مار۔
پہر۔ چوتھا حصہ رات یا دن کا جسکو فارسی مین پاس اور عربی مین ربع اللیل و ربع النہار کہتے ہین۔
پھر۔ فارسی مین باز اور عربی مین ثم بولتے ہین۔

پھنکار ۔ بضم اول در بیسر حرف نون دم لینا حیوانات خصوصاً سانپ کا جو زور سے پھنکار مارتا ہی ۔

پھوہڑ ۔ عورت بے سلیقہ احمق لڑنے والی ۔

پھانس ۔ وہ باریک تنکا جو ناخون وغیرہ مین چلا جائے ۔ عربی مین اسکو شنظیہ کہتے ہین ۔

پھوس ۔ خشک گھاس جو چھپر وغیرہ مین لگائی جاتی ہی ۔

پھاٹک ۔ چھوٹا دروازہ جو بی جسکو عربی مین رتج کہتے ہین

پھانک ۔ خربزہ و خیارہ وغیرہ کا تراشہ جو اس سے کاٹ کر کسیکو دیا جائے ۔

پھوک ۔ بیکار ثفل جو عطر نکالنے سے باقی رہجاتا ہی جیسے کہ کھلی جو تیل نکالنے سے باقی رہ جاتی ہی جب نچوڑ کسی چیز کا لے لیا گیا تو پھوک باقی رہگیا ۔

پھونک ۔ عربی مین اف اور فارسی مین دم وہ ہوا جو منھ سے نکالی جائے ۔

پھال ۔ وہ نوکدار لوہا جو قلبہ یعنے ہل کے آگے نصب کر کے زمین مین ہل چلاتے ہین ۔

پھیل ۔ سب سے الگ تنہا اکیلا جدا ۔

پھل ۔ جو درخت کو لگتا ہی فارسی مین اسکو بر عربی مین ثمر کہتے ہین ۔

پہلا پھل ۔ پہلا پھل جو درخت سے اترے یا پہلا بچہ جو پیدا ہو ۔

پھول ۔ ہر ایک قسم کا پھول جسکو فارسی مین گل بولتے ہین مولف

چند روزہ ہی بہار بوستان کائنات دیکھ کر مت بھول ارے بلبل تو اس گلشن کے پھول

پھٹکن ۔ وہ خس و خاشاک جو غلہ مین سے صفا کرنے کے وقت نکلتا ہی ۔

پھسلن ۔ وہ گیلی زمین جس سے پاؤن پھسل جائے فارسی مین لغزش عربی مین مزلہ ۔

پھن ۔ سانپ کا سر جسکو فارسی مین کفچہ مار اور عربی مین راس الحیہ کہتے ہین ۔

پھین ۔ پانی کی جھاگ عربی مین اسکو زبد فارسی مین کف کہتے ہین

پہلو ۔ فارسی اردو مین مستعمل ہی جسم ایک طرف و ہنا یا بایان عربی مین اسکو جنب کہتے ہین ۔ مولف چھوڑ کر جب سے گئے ہو آپ ہمکو زہمے + فرش مخمل پر کل نہین پڑتی کسی پہلو مجھے

پھیلاؤ ۔ کشادگی و فراخی اور بسط ۔

پہاڑی ۔ چھوٹا پہاڑ اور جو شخص پہاڑ کا رہنے والا ہو ۔

پھاندی ۔ گنے کی گانٹھ جسکو فارسی مین بند نیشکر بولتے ہین ۔

پھانسی ۔ وہ حلقہ دار رسی جو آدمی کے گلے مین ڈالکر مار ڈالتے ہین عربی مین خناق اور فارسی مین کندیل کہتے ہین ۔

پھاوڑی ۔ ایک لکڑی کا آلہ ہوتا ہی جس سے خاکروبہ گوبر وغیرہ زمین سے اٹھا لیتے ہین ۔

پھپھوندی ۔ وہ سبزی جو باسی روٹی و اچار وغیرہ اشیا پر جو رکھی رہین آجاتی ہی ۔

پھوپھی ۔ باپ کی بہن ۔

پھٹکری ۔ مشہور دوا جو ہر کانی ہی عربی مین اسکو زاج اور فارسی مین شب یمانی کہتے ہین ۔

پھٹکی ۔ بفتح شکاریون کا تھیلا جسمین شکار ڈالتے ہین اور بجرا جانورون کے رکھنے کا عربی مین اسکو مقنب کہتے ہین ۔

پھٹکی ۔ بضم اول قطرہ خون کا جو بندھا اور جما ہوا ہو ۔

پھرکی ۔ چمڑے کی چرخی جسمین تاگا ڈالکر لڑکے پھیرتے ہین عربی مین اسکا نام خذروف ہی ۔

پھنکی ۔ وہ سفوف جو ہاتھ پر رکھکر پھانک لیا جائے ۔

پھکنی ۔ وہ آلہ جس سے زرگران و آہنگران آگ کو پھونکتا ہی ۔

پھلجھڑی ۔ یہ ایک قسم کی آتشبازی کا نام ہی جسکو فارسی گلریز کہتے ہین ۔

پھلواری ۔ باغ جہان گلزار پھولا ہوا ہو ۔

پھلی ۔ سفیدی کا نقطہ جو آنکھ مین پڑجاتا ہی ۔

پہونچی ۔ ایک زیور کا نام ہی جو عورتین ہاتھون مین پہنتی ہین ۔

پھنسی ۔ چھوٹا دنبل جو جسم پر نکلے ۔

پہنی ۔ وہ لکڑی جو ترکمان نوک بوقت چیرنے لکڑی کے آری کی درز مین ٹھوک دیتے ہین تاکہ شگاف فراخ ہو کر آری بخوبی چلے پھانا بھی اسکو کہتے ہین

باے فارسی یا یاے

پیاسا ۔ وہ شخص جسکو پانی پینے کی حاجت ہو فارسی مین تشنہ عربی مین عطش ۔ نعتیہ از مولف ۔ نہ لیجئے مجھے ساقی کوثر + یقین ہی دن قیامت کے پیاسا ۔

پیلا ۔ تلوار اور خنجر کی نوک عربی مضرب فارسی مین سر شمشیر

پیلا ۔ زرد رنگ فارسی عربی اصفر ۔

پیندا - برتن کا نچلا حصہ -

پیتر ا - سفر کا شگون جو مسافر پہلے بوقت نیک گھر سے باہر رکھ آتا ہے

پیچھا - عقب اور جانب پشت پیٹھ پیچھے -

پیسا - فلس تانبے کی ضرب -

پیشاب - موت اور پانی جو عضو تناسل سے نکلے - جرکین
دیکھکر میری چشم گریان کو + ابر کا بھی نکل گیا پیشاب -

پیپ - سفید ریم جو زخم سے نکلتی ہے عربی مین اسکو مدہ کہتے ہین

پیٹ - عربی بطن فارسی شکم ترکی ہین قارین - نظیر - کرتے ہین
لگ نکرو و غا پیٹ کے لیے + بلی بھی مارتی ہے چوہا پیٹ کے لیے -
سب مارے مارے پھرتے ہین ملکون مین صبح شام + خورد و بزرگ
و شاہ و گدا پیٹ کے لیے -

پیچ - بکسر اول و یاے معروف جاولون کے جوش کا پانی جو نکال لیا جاتا ہے

پیچ - بکسر اول و یاے مجہول الجھاؤ داؤ مکر و فریب لپیٹ بات ۲
دیچ مین کسکو لاؤ گے صاحب + بال کسکے لیے سنوارے ہین -

پیچ در پیچ - جو بات سمجھ مین نہ آوے مسلسل تقریر - مولف
تیری زلفون کی کیا تعریف + کہ ہے مضمون مسلسل پیچ در پیچ -

پیوند - ٹکا جوڑ لگاؤ تعلق -

پیار - محبت دل کا لگاؤ دل کی مہربانی - نعتیہ از مولف
حق کا پیارا ہے وہی جسکو نبی سے پیار ہے + فی الحقیقت یار
حضرت کا خدا کا یار ہے -

پیر - بڑی عمر کا آدمی مرشد رہنما پیشوا - مدحیہ از مولف
مس کو کر دیتی ہے زر اکسیر میرے پیر کی + چور کو کر دے ولی تاثیر
میرے پیر کی -

پیڑ - درخت جسکو عربی مین شجر کہتے ہین -

پیشکار - نائب قائمقام -

پیزار - کفش پاپوش جوتی موزہ -

پیاز - مشہور چیز ہے عربی مین اسکو بصل کہتے ہین -

پیاس - پانی پینے کی خواہش تشنگی -

پیچش - یہ ایک بیماری ہے جس سے درد شکم مین درد ہوکر
دست تھوڑے تھوڑے آتے ہین عربی مین اسکو مغص کہتے ہین

پیراک - پانی مین تیرنے والا فارسی مین اسکو آشنا عربی مین سابح کہتے ہین

پینک - غنودگی جو افیون کھانے سے پیدا ہو یا نیند کی جھونک

پیپل مشہور درخت ہے

پیتل - یہ ایک مرکب دھات تانبے اور جست ملاکر بنائی جاتی ہے
عربی مین اسکو شبہ فارسی مین برنج کہتے ہین اس سے برتن
بنائے جاتے ہین -

پیکدان - وہ برتن جو تھوکنے کے لیے پاس رکھا جائے

پیٹو - بہت کھانے والا شکم بندہ -

پیڑو - بدن زیر ناف جہان موے زہار ہین -

پیلو - ایک جنگلی درخت کا نام ہے جسکی بیخ کی لکڑی سے مسواک
بناتے ہین فارسی مین اسکو جال عربی مین اراک کہتے ہین -

پیادہ - جو سوار نہو پاؤن سے چلنے والا عربی مین اسکو راجل
کہتے ہین - مولف فقیر ہوگئے جتنے امیر تھے اول + پیادہ پھرتے
ہین جو جو سوار پہلے تھے -

پیالہ - وہ برتن جسمین پانی یا شراب پی جائے - مولف
رہے ہر دم ملو الفت سے دہن + محبت کا پیو بھر بھر پیالہ -

پیٹھ - پشت جسکو عربی مین ظہر کہتے ہین -

پیڑہ - آٹے کا پیڑا یعنی گولہ روٹی پکانے کے لیے
بنایا جائے -

پیش خیمہ - وہ خیمہ جو لشکر سے آنے سے پہلے فرودگاہ پر لگایا جائے

پیمانہ - شراب کا پیالہ اور ناپ جس سے شراب پی جائے -

پینٹھ - خرید فروخت لین دین غلہ کا بیوپار اور وہ دن جو بازار
مین خرید فروخت کے لیے مقرر ہو فارسی مین اسکو روز بازار
کہتے ہین -

پیشگی - وہ اجرت جو کام نے سے پہلے دی جائے -

پیشوائی - استقبال کرنا آگے لینے کو جانا -

پیوڑی - ایک قسم کی زرد مٹی ہے جس سے کپڑے رنگ لیتے ہین

پیوسی - نوزائیدہ گاے و بھینس کے دودھ سے پیوسی
بنائی جاتی ہے جب وہ دودھ آگ پر رکھا جاتا ہے تو پھوٹ جاتا
ہے اسیکا نام پیوسی ہے -

پیوندی - وہ درخت جسکو دوسرے درخت کا پیوند لگایا جاے

پیٹی - کمر بند جو کمر پر باندھا جاتا ہے -

فصل تیسری

فارسی کے محاورات و اصطلاحات کے بیان مین

پاے در گل - مقید و گرفتار و اسیر۔ میرزا صائب۔
زگرم جلوۂ مستانۂ او سرو پا در گل + ز طوق قمریان چون دود از روزنہا
ہوا گیرد۔

پاے دام - وہ لکڑیان جسپر جولاہے کپڑا بُننے کے وقت
پاؤن رکھکر حرکت دیتے رہتے ہین۔

پا از حد بیرون بردن - اپنے اندازے سے بڑھ کر کام کرنا
میرزا صائب - پا منہ بیرون ز حد خود سعادتمند باش + نیست
کمتر از ہما تا چغد در ویرانہ ہست۔

پا از گلیم دراز کردن - اپنے کپڑے سے بڑھا کر پاؤن پھیلا کرنا
شیخ العارفین - تا سرور آہواے قدت سرفراز کرد + پا از گلیم
نازِ مجنون لغت دراز کرد۔

پا از وضع بیرون گذاشتن - اپنی وضع و طرز و عادت سے
پاؤن بڑھانا - میرزا طاہر وحید - برق آتش خویشتن ریزند
بر خرمنش + چون گذارد پا ز وضع خویشتن بیرون ہلال۔

پا از میان کشیدن - کسی کام سے اپنے آپ کو الگ کر لینا
تعلق نہ رکھنا۔

پا باز کردن - چلنا رفتار مین آنا خورد سال بچہ کا - ابوطالب
کلیم - بسیر کوے تو تا باز شد ہاے شر رکسان + چہ طفلان را
باین امید از مکتب رہا کردم۔

پا بالا گذاشتن - جلد جلد چلنا اور دوڑنا - مخلص کاشی
نیستی ہما - خود اے نالہ پا بالا گذار + ہے در دل مسیحا چو پیش مسیحا سکنی

پا بپا رفتن - قدم بقدم چلنا پاؤن پاؤن چلنا برابر برابر چلنا
کسی کے ساتھ - محسن تاثیر - ہیچ در عشق نرگس پاے کمی
نبست مرا + پا بپا ہمرہ مجنون چو سلاسل رفتم۔

پا بحساب نہادن - سوچ سمجھ کر پاؤن رکھنا - میرزا صائب
خط شبرنگ کز وحسن نہد پا بحساب + شب نوروز من و
روز حساب ست ترا۔

پا بدامن فشردن و پیچیدن - آنا جانا ترک کرنا ملاقات
چھوڑ دینا - طالب آملی - طالب توفیق گیر ز وصل تبان کہ
ما پاے طلب بدامن حرمان فشردہ ایم + ملا قاسم مشہدی
محبت پاے صبرے گر بدامان یک نفس پیچد + در دو زنجیر
یوسف گریبان زلیخا را۔

پا بر حرف کسی گذاشتن - کسی کی بات پر توجہ نکرنا
گوش رغبت نہ سننا - حسن رفیع - پا بر سر حرف من گذاری
آری ہمنت سر سخن نیست۔

پا بر سر سال و ماہ نہادن - بسبب فراخی معاش و حشمت و دولت
کے گذرے ہوے زمانہ پر افسوس نکرنا اور زمانہ کو اپنا
مغلوب تصور کرنا - نور الدین ظہوری - وقت ست کہ بر پاے
ہوس بند تہی + و مصرفۂ وقت گوش بر پند نہی + در ملک زمان
چنانچہ رہ چون تو دید + پا بر سر سال و ماہ تا چند نہی۔

پا بگنج فرو رفتن - خزانہ یا نا دولت حاصل کرنا - نظامی - گر
داد و دولت مرا پاے رنج + کہ پایم فرو رفتہ در ویران بگنج۔

پا بلند کردن - جلد جلد چلنا دوڑنا - امیر خسرو - ہوم
تو پاے باد بند کند + با دہر چند پا بلند کند۔

پا پوش دریدن - جوتیان توڑنا بیحاصل کام کرنا محمد قلی
سلیم - با قضاے قضا کار خویش را مگذار کہ سعی بیہدہ
پاپوش امید دشمن ست۔

پا جفت دویدن - دو شخصون کا ملکر دوڑنا - میرزا
طاہر وحید - فگنند از شوق معشوق پوست + دویدند
پا جفت در راہ دوست۔

پا جفت کردن - کسی کام کی تلاش مین غایت درجہ کی کوشش
کرنا - طغرا - نکند ابلق گردون ز نو اطباق دلم + اگر کند مہ و مہر
پاے خود را جفت۔

پا خوردن - فریب کھانا حریف کا کشتی مین یا کسی دوسری حالت مین
غلطی کھانا - نور الدین ظہوری - ظہوری پاے خوردی
تو بہ کشتی غلط کردی + ندانستی نمیت کا نچنان سلطنت
بدست آمد۔

پا زدن - عتاب کرنا جھڑکنا لات مارنا آگاہ کرنا ہوش مین
لانا - محمد سعید اشرف - از تغافل ہاے پے در پے تکمیہ دل
کنم + پا زنم چندان بہ بخت خود کہ بیدارش کنم - صائب - جعد
گل پیچی را دار و تفاخر ز خم خار + پاے زد بر دولت خود ہر کہ
خار از پا کشید۔

پاسخ آوردن - جواب لانا پیغام کا - فردوسی - پریشان
چنین پاسخ آورد بشاہ + کز و من بدیدہ ندیدم گناہ۔

پاسخ نمودن - جواب دینا کسی کے سوال کا - نظامی
بپا سخ نمودن زبان ہوشمند + نیا قوت سربستہ بکشا د بند

پاسخ کردن - جواب کرنا جواب دینا - حکیم زلالی - چنان درحق من
اہل تناسخ + سوال شرع را کردند پاسخ + کہ چون جسم نظامی گشت
خالی + نظامی رفت و باز آمد زلالی -

پاشیدن - پریشان ہونا پریشان کرنا بکھیرنا چھڑکنا جھاڑنا -
صائب - دل روشن زہم میپاشد آخر جسم را صائب + کتان کے
پردۂ آن ماہ سیما میتواند شد -

پاے علم رنگین کردن - پہلے بادشاہون مین یہ رسم تھی
کہ جب دو فوجین جنگی ایک دوسرے کے مقابل میدان مین آتی تھین
تو دشمن کی فوج کے سپاہی ایک دو پکڑ لاتے اور اپنے علم کے
نیچے بطور شگون لاکر گردن مارتے اور انکا خون علم کو لگاتے اور
کہتے کہ پاے علم رنگین کردیم -

پاکشیدن - پانون نکالنا الگ ہونا آہستہ آہستہ چلنا - مولانا
بنائی - دست از حیات خود من بیمار شستہ ام + تا آن طبیب
از سر من پاکشیدہ است - میرزا جلال اسیر - لنگ لنگان در
رکاب چشم تر پا میکشم + تا نفس دارم سر زنجیر دریا میکشم -

پاگرفتن - بند ہونا چلنے سے رہجانا نیز قیام و استقامت پکڑنا
عہد لینی قبول - اغیار رہ آمدن ما گرفتہ اند + تا ہمچو سگ وزان
میر کو پاگرفتہ اند محمد جعفر تخلص مذہب - تا چشم نیم مست
تو ماران پاگرفت + از بیخودی دلم نتوانست پاگرفت -

پاگرم کردن - تیزی سے چلنا - علی خراسانی - پیش ما قطع بیابان
طلب آسان سمت + آنقدر نیست رہ شوق کہ پاگرم کنم -

پاے از پیش رفتن - پانون نکل جانا یعنی مفلس و تہی دست
ہوجانا - محمد سعید اشرف - مفلسی کرد ز زندان وطن آزادم +
پاے از پیش بدر رفت و بہند افتادم - محمد قلی سلیم - ہزار سالہ
رسم دور شد بیک تقصیر + رود چو پاے کسی از پیش بر
قفا افتد -

پاے از جا بردن - پانون سے نکال دینا عاجز کردینا -
حافظ شیرازی - دوش دست طرہم سلسلۂ عشق تو لبست +
پاے خیل خردم لشکر غم از جا برد -

پاے از جا بریدن - کسی جگہ سے آمد و رفت کسیکی ترک کرنا
محمد قلی سلیم - پا ہم ز کوے او چہ عجب گر بریدہ شد + تا کسے بر سر
شیشۂ دلہا تو انرا گذشت +

پاے از خط حکم بیرون کردن - نافرمانی کرنا حکم نماننا
اطاعت نکرنا - میر معزی - پس خصم کہ پا از خط حکم تو برون کرد +
گرز میغ سر تیغ تو از پاے در افتاد -

پاے از شادی بزمین نرسیدن - خوشی سے زمین پر
پانون نہ آئے یعنے غایت درجہ کی فرحت ہو - صائب - پایم
نمیرسد بزمین از شگفتگی + تا سودہ ام بپاے تو ہمچون رکاب چشم -

پاے افشردن - قایم ہونا ملکہ پکڑنا - صائب - مانند سرو
پاے فشردم درین چمن + ہر چند طوق فاختگان شد رکاب من -

پاے برچیدن - الگ ہونا بھاگ جانا - نورالدین ظہوری
با فشاندن دست پیچید گوش + ببرچیدن پای دزدند ہوش -

پاے بر پشت اسپ در آوردن - گھوڑے پر سوار ہونا
غیاث الدین نقی - بہ پشت نگار در در آورد پاے + برآورد
آواز زرینہ پاے -

پاے برداشتن - قدم اٹھانا چلنا - سالک قزوینی
ہمچو مجنون بے آواز درای بردار + سر بہ زنجیر بہ وش افگنی و
پاے برداری -

پاے بر سنگ آمدن - کسی مصیبت مین پڑنا کسی بلا مین
گرفتار ہونا - میرزا صائب - اگرچہ سبک رفتار رود دنبال
من باشد + ہمان از خواب سنگین پاے من بر سنگ می آید -

پاے برکندن - پانون کاٹنے بیکار کردینا - کمال اسمعیل
گر سر برآورد چو کدو با تو بدسگال + تیغ قضاے برکندش
چون خیار پاے -

پاے برگرفتن - پانون اٹھا لینا علحدہ ہونا یا قدم پکڑ لینا
عجز کرنا - میر خسرو - تا شحنۂ غم ترا درین راہ + شر
برنگرفت پاے برگیر -

پاے بر مصحف کشیدن - کمال بے دینی کرنا - حکیم زلالی
چہ زلفے ہندوے ایمان بریدہ + سیاہی پاے بر مصحف کشیدہ -

پاے بسنگ برآمدن - ٹھوکر لگنا چوٹ کھانا پانون کی
راہ مین کسی پتھر سے - خواجہ حافظ - وانکو ترا بسنگدلی گشت
رہنمون + اے کاشکے کہ پاش بسنگے برآمدی - طاہر وحید - پاش
بسنگ تا نخورد در رہ طلب + کے نقد سوے کیسۂ صراف میرود +

پاے پیچیدن - الگ ہونا علحدہ ہونا - سعدی - الا تا نپیچی
سر از عدل و رائے + کہ مردم ز دستت نپیچند پاے -

پاے پیش از گلیم کشیدن - اپنی حد و اندازہ سے بڑھنا اپنے

رتبہ کو نہ پہنچنا۔ حافظ۔ آن سرزنش کہ کرد ترا دوست حافظا + پیش از گلیم خویش مگر پا کشیدۂ۔

پاے پیش کسی داشتن۔ کسی کے ساتھ زور آزمائی کرنا۔ مقابلہ پر مستعد ہو جانا۔ نظامی۔ بہنگام سرپنجہ روباہ لنگ + چگونہ نہد پاے پیش پلنگ۔

پاے خاکی کردن۔ قدم لینا عجز و نیاز کرنا سفر کو چل دینا نظامی۔ اگر پاے خاکی کنی بر سرم + چو خورشید بر خاک چین بگذرم + وگر بندر اندازم از رزم کین + ہمہ خاک چین را بدریاے چین۔ ولہ فرستادہ چو دید آن خشناکی + بر جست پاے خود را کرد خاکی۔

پاے خود آمدن۔ پاؤں سے چلکر آنا کمال رغبت و اخلاص سے حاضر ہونا محسن تاثیر۔ پاے خود زر بطلبگاری اوے آید + ہر کہ چون سکۂ زر از سر زر برخیزد +

پاے خود رہا کردن۔ پاؤں کو لمبے کر دینا حد سے باہر نکال دینا۔ میر خسرو۔ رہا کنی کہ نہد پاے بر دلم زلفت + ترا چہ شد کہ چنین پاے خود رہا کردی +

پاے دادن۔ چلانا کشتی وغیرہ کو نظامی۔ دگر رہ بر روے دریاش بود + طریق مساحت مہیاش بود + دو کشتی بہم بازپیوستہ بود + میان دو کشتی رسن بستہ بود + یکے را بلنگرگہ خویش خواند + دگر را بقدر رسن پیش راند + دگر بارہ آن بستہ را پاے داد + شنابندہ را در سکون جاے داد۔

پاے داشتن۔ قیام کرنا استقامت کرنا۔ کمال اسمٰعیل۔ سہل ست پایداری بود در مقام وصل + چون دست بر دہجر ببینی بدار پاے۔

پاے دراز کردن۔ لیٹ جانا فرش یا زمین پر۔ اور ہمسری کا دعوے کرنا۔ وحشی۔ والہ ہروی۔ تا بدر ان تعذیش طعن خرامش نکنند + سرو از سایہ کند بر لب جو پاے دراز۔ میر خسرو بماغ با تو ہمی کرد سرو پاے دراز + بیک طپانچہ نہ بادش بزد دراز تخفت +

پاے در حنا داشتن۔ خون آلودہ کرنا پاؤن کا۔ میرزا صائب۔ مغیلان پاے نازک طینتان را در حنا دارد + چہ غم دارد نخار آنکس کہ آتش زیر پا دارد +

پاے در دامن آوردن۔ صبر و شکیب کی حالت میں بغیا ملاقات کا ترک کرنا۔ میرزا صائب۔ سر بجیب خویش زدیدم کلاہ سے غمدہ مرا + جمع کردم پاے در دامن تباہی غمدہ مرا۔

پاے در رکاب زدن۔ رکاب پر پاؤں رکھنا میر معزی خدمت کند عنان و رکاب ترا قدر + چون دست در عنان زنے و پاے در رکاب۔

پاے درسن۔ وہ میدان جو شاہی غرفہ کے سامنے ہو۔

پاے دوختن۔ قیام و استقامت پکڑنا حافظ خطاب بمغنی۔ کہ بار غم بزمین دوخت پاے + بضرب اصولم برآور زجاے۔

پاے سخت کردن۔ قیام و استقامت پکڑنا میرزا صائب انے بیستون ز سنگ چہ پا سخت کردۂ + برخیز از میان کمر کوہکن نسبت +

پاے سست کردن۔ ٹھہر جانا چلنے سے رہجانا میرزا صائب تنہا نہ کار من بہ نگاہ نخست کرد + ہر کس کہ دید جلوۂ او پاے سست کرد +

پاے سفر نبودن۔ چل نسکنا تھک جانا۔ طالب آملی۔ چون خم از کوے مغان پاے سفر نیست مرا + گر شوم آب ازین جا گذر نیست مرا۔

پاے جستجو خون گشتن۔ سفر میں ناکامیاب رہنا میرزا بیدل کجا راحت چہ آسودن کہ از نایابی مطلب + ہپاے جستجو چون آبلہ خون گشت منزلہا۔

پاے فرو کردن۔ کسی کام میں پاؤں ڈالنا دخل دینا۔ جمال الدین سلمان۔ زمانہ دوخت زکیمخت آسمان کفشے + فرو نکرد جلالش دران محقر پاے۔

پاے کسی در حنا بستن۔ کسیکو چلنے سے باز رکھنا۔ شہزادہ دارا شکوہ۔ دیر شد دیر چون نمی آئی + مگرت پاے در حنا بستند +

پاے کسی درمیان بودن۔ کسی کام میں کسیکا لحاظ ہونا جمال الدین سلمان۔ کی رکاب ظفر گران گردد + گرنہ پاے تو درمیان باشد۔

پاے کم نبودن۔ کسی سے رتبہ میں کم ہونا محسن تاثیر۔ تا یا در ہے گشتہ چراغ دل تاثیر + پاے کمی از صبح ندارد دم شامش۔

پاے نہادن۔ قدم رکھنا پاؤن دھرنا میرزا معز فطرت شمع عشرت نہ نہد پا بہ شبستان دلم + رقم سوز من از دفتر پروانہ گذشت۔

پاے و پرداشتن۔ استقامت و مضبوطی رکھنا۔ فردوسی۔ ستودن ہمی ساختش زال زر + ندا رد ہمی جنگ را پاے دیر۔

پاے دکانی و پاے دکانی و یا دکان۔ سرمایہ مفلس آدمی

جو دوسرے شخص کی دوکان پر کام کرتا ہو۔ **شرف الدین شفائی**
زہے نگاہ ترا فتنہ پاے دکانی + بطرۂ تو معقید دل پریشانی +

پائین پرستی ۔ پرستاری و خدمتگاری و خادمی نوکری ملازمت
میر خسرو ۔ سنداری شرم زین خورشید نوشاد + کنی پائین پرستی
چندرایاد + روا باشد کہ با این سحر نو رنگ + بہ بے سنگی زنم قارورہ
برسنگ + کنم آگاہ باصد زیردستی + کنیزان ترا پائین پرستی۔

باے فارسی باراے

پردگیان سما ۔ کنایہ صور شمالی آسمانی۔ **میرزا صائب**
زشاہدان زمین گر نظر فرو نہی + نظر بہ پردگیان سما یوائی کرد۔

پردہ سرا و سراپردہ ۔ خیمہ جو مشہور ہی۔ **عبد اللہ ہاتفی** ۔ ظفرنامہ
عالم متاع تمر + بہ تستند پردہ سر بر شتر۔ **خواجہ جمال الدین سلمان**
مطرب گردون شہا پردہ سراے تو باد + فرشش آفتاب
فرش سراے تو باد۔

پردہ یاقوت ۔ موسیقی میں سے ایک نوا کا نام ہی نیز وہ
آب جو یاقوت میں ہی۔ **حکیم ازرقی** ۔ شد آمدہاے او گوئے
ہمی عمداً فرو گیرد + نوا در پردۂ یاقوت در انگشت خنیاگر۔ **میرزا
صائب** ۔ چون آب کہ از پردۂ یاقوت نماید + پیداست تن
نازکش از جانب گلنار۔

پردہ بند ۔ جو چیز پردہ میں ہو اور اسپر پردہ باندھا گیا ہو **عبد اللہ
ہاتفی** ۔ علما آمد بچرخ بلند + شد از شفق ہا مہر و مہ پردہ بند۔

پردہ گر ۔ پردہ بنانے والا پردہ درست کرنے والا **شیخ اوحدی**
در پیرزن نگہ کن وان چرخ پردہ گر + کز چرخ پیرزن کمی اسے
چرخ پردہ در۔

پرواز گر ۔ اڑنے والا بہت تیز چلنے والا۔ **حکیم زلالی** ۔ غزلی
نامہ بر پرواز گر شد + بکشیر آمد و شوریدہ گر شد۔

پریشان نظر و پریشان نگاہ ۔ خراب نظر والا جسکی بینائی
درست نہ ہو نظر لگانے والا بری نظر سے دیکھنے والا۔ **میرزا صائب**
خوب کردی کہ رخ از آئینہ نہان کردی + ہر پریشان نظرے
قابل دیدار تو نیست۔

پردگی رز ۔ شراب جو انگور سے نکالی جاے۔ **خاقانی** ۔
ہر ہفتکردہ پردگی از بجز قہ آر + تا ہفت پردۂ خرد ما برافگند۔

پردہ باز ۔ لعبت باز و خیال باز وغیرہ۔ **شیخ عطار** ۔ درلشاہی
سرفرازی میکنی + طفل راہی پردہ بازی می کنی۔ **فیضی**

این زہرہ زآسمان تقدیس + بپیچیدہ بطیلسان برجیس + آوردم
از فسون طرازی + با پردہ دری و پردہ داری +

پردہ سوز ۔ پردہ ظاہر کرنے والا پردہ شگاف۔ **صفدر
فوقانی** ۔ شمع شد روشن چو اندر جلوہ گاہ کائنات + کرد دور
از دل حجاب ماسوا آن پردہ سوز۔

پردہ شناس ۔ عارف کامل جو اسرار معرفت سے واقف ہو
اور مغنی جو موسیقی کے پردون کو جانتا ہو۔ **میرزا صائب** ۔ چشم
چشمے کہ شد از پردہ شناسان حجاب + شاہدے نیست بہ از
چہرۂ خود مریم را۔ **نظامی** ۔ پردہ نشینان بوفا در شگرف +
پردہ شناسان بنوا در شگرف۔

پردۂ فانوس ۔ فانوس کا پردہ مشہور ہی۔ **مولف** ۔ باشد
از صدمۂ ہوا ایمن + شمع روشن بپردۂ فانوس +

پریشان نفس ۔ پریشان دل پریشان خاطر۔ **میرزا صائب**
بچہ تفصیل دو آئینۂ روشن یارب + تختۂ مشق پریشان نفسانم کردند

پردہ گوش ۔ کان کا پردہ معروف ہی۔ ؎ حجاب غفلت از
دل می برد پند + اثر بخشد اگر در پردۂ گوش۔

پردۂ ہفت رنگ ۔ سات آسمان کعب الاحبار نے لکھا ہی
کہ ہر ایک آسمان علحدہ رنگ رکھتا ہی پہلا آسمان سنگ خارا کا
دوسرا فولاد کا تیسرا تانبے کا چوتھا چاندی کا پانچوان سونے کا چھٹا
زبرجد کا ساتوان یاقوت کا اور عالم دنیا میں جو سات ولایتین سات
ستارون سے متعلق ہین ؎ برون آے زین پردۂ ہفت
رنگ + کہ گہ صلح باشد درین گاہ جنگ۔

پردہ بلبل ۔ موسیقی مین ایک نوا کا نام ہی۔ **سید حسن غزنوی**
بید بر پردۂ بلبل ز طرب سر جنبان + سرو بر نغمۂ قمری ز فرح دست
زن است۔

پردہ دل ۔ دل کا پردہ باطنی حالت۔ **مولف** ۔ ببین از پردۂ
دل روے جانان + کہ بنماید رخت چون ماہ تابان۔

پردۂ دیرسال ۔ موسیقی کی ایک نوا کا نام ہی۔ **نظامی** ۔
مغنی بزن پردۂ دیرسال + نواے برانگیز با آن نہال۔

پردہ چشم ۔ آنکھ کا پردہ مشہور ہی۔ **مولف** ۔ دیدہ بکشایم
کہ آن پردہ نشین + ہست اندر پردۂ چشم نہان۔

پریدن چشم ۔ پرواز کرنا آنکھ کا آنکھ کا پھڑکنا۔ **حکیم زلالی**
دیدہ بینی زنبق زلو لیش + پریدہ دیدۂ نرگس لبو کیش۔

پراگندن - عاجز ہونا درماندہ ہونا اور پر جھاڑنا جانوروں کا۔ نظامی - زخارید لی کوس خاراشگاف + پراگندہ سیمرغ در کوہ قاف

پرانداختن - پر جھاڑتے جانور پرندکے نظامی - درد دور پرانداختست + دور پر سیمرغ وطی ساختست -

پراندن - تعریف بیجا کرنا بیجا سراہنا باتوں میں اڑانا۔ بتعریف و توصیف و مکر و فریب + مریدان پرانند و پیران پرند

صائب - بیکد و جلوہ زمین گیر گشت کاغذ باد + ہیچ جا نرسد ہر کہ می پراندش -

پر برآوردن - پر نکالنے بڑھاؤمیں آنا ذلیل حالت سے اچھی حالت میں ہونا - صائب - بدیدن کم نگرد د شوق دیدار لطیف او + ز شوق آب ماہی پر درین دریا برون آرد - مولف بپروازے رساند بعد ینہ + اگر مرغ دل من پر برآورد -

پر بر سر بستن و بر سر زدن - سر پر باندھنا کلغی لگانا - میرزا عبد اللہ عشق - پر طاؤس چون بر سر زند + میکند صد ہزار رنگ شکار - میر معزی - مگر کہ کبکان اندر ضیافت نوروز بریدہ اند سر زاغ بر سر کہسار + کہ بستہ اند پر زاغ بر سر بر + کہ کردہ اند ہمہ خون زاغ بر منقار -

پر بودن - بھرا ہوا ہونا غصہ یا شکوے سے - مسیح کاشی آتش بزبان شعلہ برمن زد بانگ + کز ہر چہ لبالب خاکستر گنگ + شنعم کہ بدین غسان ندارم سر جنگ + با آنکہ پرم زبانے تا سر چون چنگ -

پربہا دادن - مقدار سے زیادہ قیمت دینا - مومن استرآبادی پر بہائے مدہ بمہر رقیب + قیمت طاعت ریا معلوم -

پرتو افگن - روشن چمکتا ہوا اجلا - ابو طالب کلیم - اگر زلیش نگردد پرتو افگن + نگردد خانۂ آئینہ روشن -

پر چین نہادن - باغ کے گرد باڑہ لگانا - میر معزی - تا نگار تو ز سنبل پر چین نہاد + داغ حسرت بر دل صورتگران چین نہاد -

پر چین بستن - باغ گرد خار بند باندھنا - جمال الدین سلمان تا زمشکت گرد باغ چہرہ بر چین بستہ اند + عالمی دل در خم آن زلف پر چین بستہ اند -

پرتو افتادن - روشنی پڑنا چمکارہ پڑنا - علی خراسانی سینہ صد پارہ شد از رشک ذو فروریخت زہم + پرتو ماہ رخت تا بکتان افتادست -

پرتو گرفتن - روشنی پکڑنا روشن ہونا - سعدی پرتو نیکان نگیرد ہر کہ بنیادش بدست + تربیت نا اہل را چون گردگان بر گنبدست -

پرتو زدن - روشنی دینا روشن ہونا - میر خسرو - ترخ ایمان بگیتی پرتو از انوار طاہا زد + دل قرآن لشکر خندہ از انوار یاسین شد -

پرتو ریختن - روشنی جھاڑنا روشن کرنا - نعمت خان عالی روز من تیرہ ز طفلی ست کہ مانند ہلال + پرتو مہر و مہ از طرف کلاہش ریزد

پرتو افشاندن - روشنی دینا چمکارہ دینا - نورالدین ظہوری چنان پرتو فشاند شمع قمر + کہ زد شعلہ از مشعل لالہ سر -

پرداختن مشغول ہونا مصروف ہونا فارغ ہونا صفا کرنا - میرزا صائب + سر آزادہ با اسباب نمی پردازد + موے ژولیدہ بود بالش پر مجنون را -

پردہ سخن - حاصل سخن اور اسکا مطلب - ملا قاسم مشہدی وصال جلوہ معشوق قاسم آسان نیست + شدم خیال و بصد پردہ سخن رفتم -

پردہ از روی کار برخاستن - پردہ اٹھ جانا - راہب زمانی - چنان مکن کہ ز خاکم غبار برخیزد + مباد پردہ ام از روے کار برخیزد -

پردہ از روی کار کشیدن - راز کو افشا کرنا بھید کھولنا - میرزا جلال - مید ہم خاکستر آئینہ دل را بباد + پردہ از روے کار اہل دنیا میکشم +

پردہ باز گرفتن - پردہ اٹھا دینا کسی چیز سے - محمد قلی سلیم میکند ہمچو صبا گل نبعت دست خزان + ہر کجا ہما پردہ ز رخ باز گرفت -

پردہ برافگندن برانداختن برداشتن برگرفتن - پردہ دور کرنا اٹھانا ملے پردہ کرنا میر خسرو - پردہ برانداز کہ چون لاشوم + پردہ کشائے ورا لاشوم + خواجہ حافظ ساقی بیا کہ یار ز رخ پردہ برگرفت + کار چراغ خلوتیان باز درگرفت - ولہ شکایت شب ہجران فرو گذار اے دل + بشکر آنکہ برافگند پردہ روز وصال - میرزا صائب - شب بہستی پردہ از دماغ درون ہمہ مستم + مست شد از بوئے گل ہر کس ز بیرون بر گذشت -

پردہ بستن - پردہ باندھنا پردہ ڈالنا - میرزا صائب - میزند بسیار راہ دین و دل چون رہزنان + پردۂ گر شرم آن عیار بر رخسار بست -

پردہ بگردانیدن - راگ بدلنا سر پلٹنا - خواجہ حافظ - مطربا پردہ بگردان و بزن راہ عراق + کہ بدین راہ بشد یار و زما یاد نکرد -

پردہ نہان - پوشیدہ نظر سے چھپی ہوئی چیز - شیخ العارفین خورشید اگر نکند دیدہ خیرگی + داغ ترا ز پردۂ نہان برآورم +

پردہ چشم نازک شدن - پتلا ہو جانا آنکھ کے پردے کا - میرزا صائب - چنان نازک شدست از گریہ کردن پردہ چشمم + کہ انجم در نظر از پرتو مہتاب می آید -

پردہ دریدن - پردہ پھاڑنا بے پردہ کرنا - سعدی - در پردۂ کس بہنگام جنگ + کہ باشد ترا نیز در پردہ ننگ -

پردہ راز برداشتن - بھید ظاہر کرنا راز کھول دینا - میرزا صائب - من نہ آنم کہ تراوش کند از نہ سخنے + پردۂ راز من آن آئینہ سیما برداشت -

پردہ راز تنک کردن - راز ظاہر کرنا - صائب - لب تو پردۂ رازی زبا تنک کردست + شراب و دشمن جانست راز داران را -

پردہ ساختن - راگ درست کرنا اور شروع کرنا - حافظ - مطرب چو پردہ سازد شاید اگر بخواند + از طرز شعر حافظ در بزم شاہزادہ -

پردہ فروہشتن - پردہ چھوڑنا پردہ کرنا - کمال اسمٰعیل - نہ مرد عشق تو بودم من این قدر دانم + ولے بدیدہ فرو مے ہلد قضا پردہ -

پردہ کشیدن - پردہ کھینچنا پردہ ڈالنا - صائب - پا پردہ ہائے آبلۂ پائے خود ز رشک + بر روے خار ہائے مغیلان کشیدہ ایم - ظہوری - مکش پردہ بر چہرہ اے رشک ماہ + کہ دارد نقاب از ہجوم نگاہ -

پردہ گرفتن - راگ شروع کرنا - میر خسرو - بیار بادہ بوقتے کہ بلبلان سحر + نشستہ بر سر گل پردہ ہاے تر گیرند -

پردہ مشکین - وہ سیاہ پردہ جو آشوب چشم کی حالت میں آنکھوں پر باندھتے ہیں - صائب - پردۂ مشکین بچشم خویش بست آن نگار + یا شدہ ست از ناف آہوے ختن مشک آشکار + صائب از بیماری آن چشم جادو دل مپرس + چون شود احوال بیماری کہ شد بیمار دار -

پر زدن - اڑنا آمادہ و مہیا ہونا کسی کام کے لیے - میر خسرو پر زدن آن بہ کہ ہمائے بود + پر زدن مرغ ہوائے بود - میرزا صالح منشی - نہ تنہا در رہ قلم کمر بست ست شمشیرش + کہ در کشتن پر میزند تیرش + میرزا صائب - از نظر رفتے براہت چشم حیران باز ماند + آنقدر مرغ نگہ پر زد کہ در پرواز ماند -

پرست زدن - چکر مارنا چلنا پھرنا بطور سیر بازار یا باغ وغیرہ میں - میر افضل ثابت - بر در میکدہ باز بزن یکد و پرست + زلف آشفتہ و خوے کردہ و خندان لب و مست + من کہ بے ہمرہی عقل زدم یک دو پرست + دیدم از دور گروہے ہمہ دیوانہ و مست -

پر سیمرغ بر آتش نہادن - کسی کو آنے کے لیے بیقرار کرنا کہ وہ جلد آ جائے جیسے کہ سیمرغ نے اپنے پر رستم کو دیے تھے اور کہا تھا کہ جب تجھکو میرے بلانے کی ضرورت ہو یہ پر آگ پر رکھنا میں فی الفور آؤنگا اور یہ قصہ شاہنامہ فردوسی میں لکھا ہے - طالب آملی - نہ آنسان رفتہ از دستم کہ باز آن دلنواز آید + پر سیمرغ بر آتش نہم شاید کہ باز آید -

پرکار کردن - گردش میں لانا سرگردان کرنا - صائب - بر نشاخت خال دل آراے او مرا + پرکار کرد نقطۂ سوداے او مرا -

پروا نکردن - حاجت نرکھنا ضرورت نسمجھنا - طاہر وحید اسیر عشق بجانان نمی کند پروا - کہ زہر خوردہ بدرمان نمی کند پروا + شکستگان ز حوادث غمے نمیدانند + کہ تختہ پارہ ز طوفان نمی کند پروا -

پروا نداشتن - حاجت و ضرورت نرکھنا - ملا ظہوری - با گفتگوے غیر زبان ترا چہ کار + پرواے جان خویش ندارم بجان تو -

پروا کردن - حاجت رکھنا ضرورت سمجھنا - تقی الدین حزنی مے نشینم مے شکیبم مے گدازم میردم + اضطرابے می کنم اما کہ پروا نے کند -

پرواز کردن - اڑ جانا غائب نظر سے ہو جانا - ملا قاسم مشہدی - فال احسان چو زند دست سخاے تو ز شوق + نقش زر از ورق گنجفہ پرواز کند -

پرو ازشکستن - بے پر کرنا اڑنے کے لایق نرکھنا - **طالب آملی** - بیاد وصل او در کعبہ چندان گریہ میکردم + کہ از بال و پر مرغ حرم پرواز مے شستم -

پرواز ببال دیگرے کردن - دوسرے شخص کے پروں سے اڑنا دوسرے کی امداد سے کام کرنا - **طاہر وحید** - کمال عشق بازان از جمال دیگرے باشد + چو رنگ چہرہ پروازم ببال دیگرے باشد -

پروبال در ہم شکستن و شکستن - پر بازو توڑ دینا اڑنے کے لایق نرکھنا - **میرزا صائب** - تنگی گردون پر و بال مرا در ہم شکست + بیضۂ فولاد این بیداد بر جوہر نکرد + **میرزا بیدل** - چون برگ گل اگر پر و بالم شکستہ اند + پرواز شوخیم بہ پر رنگ بستہ اند -

پروبال فسردہ ہیدن - پر بازو چھوٹ جانا بیکار و وسماندہ ہوجانا **جمال الدین سلمان** - فکر من کے بخیال تو رسد کز غلمت + مرغ اندیشہ فرو مے ہلد آنجا پر و بال -

پروردن و پروریدن - پالنا پرورش کرنا - **ملا طغرا** - چو فصل بہار از نم رسید + گل نغمہ را آب و پرورید -

پروین جبین - خوبصورت معشوق - **عبد الواسع** - **بارنے** چون آفتابی اے مہ پروین جبین + با بری چون یاسمینی اے بت نسرین بدن -

پرہ قفل بر کلید زدن - برعکس کام کرنا مخالف عقل کے کرنا - **نظامی** - چو پیغام شہ با تو کردم پدید + مزن پرہ قفل را بر کلید -

پرہیز شکستن - پرہیز نکرنا پرہیز توڑنا - **شفیع اثر** - چنان دلت از شکست دلم شود خورم + کہ از شکستن پرہیز خاطر بیمار -

پرہیز دادن - پرہیز کرانا پرہیز دینا - **میرزا رضی دانش** - باز جوتی دارم ز غم خوردن دل افگار را + کے توان پرہیز دادن کودک بیمار را -

پرہیز کردن - پرہیز کرنا بچنا کسی ضرر رسان چیز سے **صائب** - نمیتواند بچشم او نگاہ تیز کرد + دیگرے بیمار دیباید مرا پرہیز کرد +

پری آمدن و آمدن پری - پری کا آسیب ہونا **میر خسرو** - چو بیہوش خیالم دید شب میگفت ہمسایہ + کہ امشب باز این دیوانہ را یاد پری آمد -

پریدن - پرواز کرنا اڑنا الگ ہونا پھڑکنا جنبش کھانا آنکھ وغیرہ کا -

نعیقہ از مولف - نزدیک قدم پیش از سدرہ جبرئیل + کہ بال و پرش باز ماند از پریدن -

پریشان شدن و پریشان گشتن - غمگین ہونا اندوہگین ہونا متفکر ہونا **میرزا بیدل** - حاصل گردجہان گشتن ہمان بیجا صلے ست + چرخ را از صبح مغز سر پریشان میشود - **محمد سعید اشرف** - کا کلش در جلوہ آمد زلف چون کارے نساخت + حکم قتل من پریشان گشتہ بود از سر نوشت -

پریشان داشتن - پریشان و غمناک رکھنا - **صائب** - ز اقبال جنون خورشید روئے در نظر دارم + کہ مغز صبح را دارد پریشان جوش سودایش -

پراشیدن - پریشان و بیخود و بدحال ہونا -

پردہ نیلگون - آسمان جسکی رنگت نیلی ہے **نظامی** - قصب در روز زرین پردہ نیلگون + بسے بازی چابک آید برون -

پرزہ - تار اور پرانے کپڑے کا چیتھڑا اور پرزہ جو پشمینہ کے کپڑے پر استعمال کے بعد ظاہر ہوتا ہے شانہ اور تپی جو عورتیں قبل نہیں رکھتی ہیں پرزدہ بھی اہل لغات لکھتے ہیں جسکا مخفف پرزہ ہے - **حکیم شفائی ہجو میں** - نسخہ پرزدہ زمین میخواست + کردم این شافہ بساز و آمد راستا -

پرزدہ رو - وہ شخص جسکے چہرہ پر چیچک کے داغ ہوں اور وہ رو لی جسمیں قبل لگانے کے چھید کر دیتے ہیں اور نشان اُنکا پختہ ہونے کے بعد بھی باقی رہتا ہے - **طاہر غنی** - پر وہ عبث پرزدہ بر گرد رخ شمع + در پیش رخت شمع فلک پرزدہ روے -

پرقازہ - وہ قلم جو قاقُم کے پر سے مصور بناتے ہیں اور اُس سے تصویر کا کام کرتے ہیں **ملا طغرا** - تا دست تصویر رخت پردہ مصور + موے قلمش تا بہ پرقازہ در آب ستن -

پروردہ - پالا ہوا پلا ہوا پرورش یافتہ - **مفید بلخی** - بگلستان سخن ہمچو آہ بلبل ہیچ + بہ برگ معنی پروردہ چون رگ گل پیچ

پردہ زنبوری - سوراخ دار جالی جو عورتوں کے برقع آنکھ کے موقع پر لگائی جاتی ہے اور چلونیں جو دروازوں پر ڈالتے ہیں اور مٹی اور پتھر کی جالیاں - **ملا قاسم مشہدی** - شد زدہ ما پردہ زنبورے کس نیست + در خانہ آئینہ پر مگس ما **محمد سعید اشرف** - پردہ زنبوری دل را بیاد لعل او + بہر عسل چون خانہ زنبور باید داشتن **میرزا صائب** - رحم کن بر تلخکا بان

رحم تا نگرفتہ است + پردہ زنبوری خطر بگذار بوسہ را۔

پردہ قمری - موسیقی مین ایک نوا کا نام ہے سعدی ہروی
زیر پردہ ہائے قمری خوش کوفت سرو پائے + با نغمہ ہائے
بلبل خوش زد چنار دست۔

پردہ کشائی - راز افشا کرنے والا بھید کھولنے والا۔ مولف
عفو کن کاندر جہان عفو ست بہتر ز انتقام + پردہ پوشی کن کہ از
پردہ کشائے بہتر ست۔

پردہ نیلوفری - وہ نیلگون پردہ جو خوبصورت معشوق حسن
کی زینت بڑھانے کے لیے منھ پر ڈال لیتے ہین میرزا صاحب
نرگس میگون او از پردۂ نیلوفری + مینماید چون شفق اندر مین
شبہائے تار + ہمچو ابر گعبہ دارد صد گہر در آستین + پردۂ نیلوفری
برگوشۂ ابروئے یار۔

پرکاہے - بہت کم مقدار تھوڑا سا۔ محسن تاثیر - بامید
وصال تو غم باشد می جہد چشم + بکار عاشق بیدل پرکاہی تمی آئی۔

بای فارسی با زای

پژولید - پژمردہ و بے آب و تاب۔

پژمرید - پژمردہ کیا گیا۔

پژوش - پریشان و پژمردہ اور برہم شدہ۔

پژوہش - تلاش اور جستجو اور جستجو کرنا۔

پژولیدن - نصیحت کرنا جستجو کرنا باز پرسش کرنا پریشان
کرنا پژمردہ ہونا۔

پژوہیدن - مانگنا جستجو کرنا۔

پژمردن - پژمردہ ہونا پریشان ہونا۔ علی خراسانی
از گلشن سپہر چہ گل بشگفد کہ من + پژمردہ ام بدست
گل آفتاب را۔

پژمان - پژمردہ اور سست۔ ظہوری - شگفت از
باغ آگاہی گل امید در باغت + چہ حاصل چون سموم دست
غفلت ساخت پژمانش +

پژانیدن - پکوانا کسی کھانے وغیرہ کا۔

پژوہندگی - تلاش و جستجو۔

بای فارسی با سین

پست کردن - ہوا حرص و طمع نفس کی خواہش کو کم کرنا نفس کے
ارادوں کو روکنا۔ زلالی - ہوائے بد دماغی پست گردان +
رضا را با قضا ہم دست گردان - فوقانی - پست کن حرص و ہوائے
خویش را تا شوی در سر بلندان سرفراز۔

پستہ لب - معشوق کی تعریف مین کہا جاتا ہے یعنے تنگ دہان
پتلے ہونٹھ - کمال - کمال آن پستہ لب گر مو استی نقل + شکر ہا
در دہان پستہ کردی - مولانا اکبر لاہوری - دو لب یاقوت
رمانی گہر دندان دہان پستہ + کشادہ لب بتعریف نداقش
ہر زبان پستہ۔

پست ہمت - بے ہمت کم ہمت۔ رضی دانش
کے از بلال ہما ہر پست ہمت قسمتی دارد + بران سر سایہ اندازد
کہ شور دولتی دارد۔

پست فطرت - کم حوصلہ کم ذات کمینہ۔ ملا طاہر غنی -
نیشود سخن پست فطرتان مشہور + بلند نیست صدا کاسہ
سفالین را۔

پسر ہند - کنایہ امیر معاویہ بن ابی سفیان جسکی ماکا نام ہند
تھا۔ مفتی حیدر - پسر ہند بہر دنیا کرد + با علی بادشاہ دین پیکار۔

پستہ بنگ - بقدرے بنگ یعنے تھوڑی سی بنگ جو کمی تھوڑی
ہو۔ حکیم شرف الدین شفائی - ہیچ دانی کہ چیست معدہ کمی
دو زخ تاب اہمہ پستہ بنگی اگر بر سر تریاق خوری۔

پستانک و پستان زر - کنایۃً انگور کا خوشہ اور ساقی شراب
پلانے والا۔ درویش والہ ہروی - ما تو بہ شکستیم بیاد
پستان زر + در صحبت ما دختر رز در چہ شمار است۔

پس افگندن - پیچھے ڈالنا بچا رکھنا جمع رکھنا۔ خواجہ صفی
اسباب حسن ماہ مرا خال و خط بس ست + گیسوے تاب او
پس انداز میکند۔

پستان سفید کردن - بیرحمی و سنگدلی کرنا - ملا قاسم مشہدی
الفت مید ید با بخت سیاہم زان سبب + کرد در روز نخستین دایہ ام
پستان سفید۔

پس خم زدن - ٹیڑھے راستہ سے ہو کر کسی شخص کو پیچھے
جا ملنا بیخبر بے اطلاع بھاگ کر چلے آنا - محمد رضا فکری جلوہ
داشت شب عید برین بام ہلال + دید چون گوشۂ ابروئے
ترا پس خم زد۔

پس و بست کردن - جمع رکھنا ذخیرہ کرنا - میر خسرو - اگر
بنجانہ زری مانند زن کند پس و بست + نہ بہر آنکہ خورد دیگرے بگیرش بحرم

پسر سبکتگین - سلطان محمود غزنوی جسکے باپ کا نام سبکتگین تھا شرف الدین شفائی - جلوۂ لیلی از تو شد آفت قیس عامری + بر پسر سبکتگین فتنہ کنی ایاز را -

پس زانو نشستن - سرنگون بیٹھنا اندیشہ و فکر مین مستغرق ہونا حکیم محمد انور لاہوری - در حرص و ہوا بر خویش بستن + بخاموشی پس زانو نشستن -

پس ستاندن - دی ہوئی چیز کو واپس لینا - صائب پس ستاند کریم دادہ خود ما + ابر ز گوہر امید آب ندارد -

پس سر کردن - کسی بہانہ سے رد کرنا دور کرنا الگ کرنا ظہوری - دیدہ ام جلوہ ہاے کاکل را + پس سر کردہ ام تغافل ہا -

پس سر نمودن - پیچھا دکھلانا پشت دکھلانا میرزا صائب ہست گر کشور ما زان تو مختصر بنماے + ورنہ بیرون شو ازین خانہ پس سر بنمائے -

پس کار بودن - اپنے کام مین مشغول ہونا حکیم شفائی - نقشش شوے از تو بیزار نیست + گفت تا صبح در پس کار ست -

پس کار خویش غافل نشستن - اپنے کام کے انجام سے غافل و بیخبر بیٹھ رہنا - نوقانی - رسد کار گر کے بانجام کار + چو غافل نشیند پس کار خویش -

پس کار رفتن و نشستن - کام کے پیچھے جانا اور بیٹھ رہنا امین کمین - نشستن بجرت از پس کارے کہ کار نیست + تا پیش کس بپاے نبایدت خاستن -

پس گرفتن - واپس لے لینا دی ہوئی چیز کو - میرزا آمین آصف - من از خوبان عاشق کش نگارے طفل خود آرم + کہ گر گاہے دہد بوسی زمن فی الحال پس گیرد -

پس گوش افگندن - بات سنکر تجاہل کرنا سنی ہوئی بات کو نہ سنے ہوے جاننا - قطعہ - تجاہل میکند دیر سخن دوست + شنیدہ ناشنیدہ می شمارد + پس گوش افگند ہر گفتگو را + کند در گوش و در خاطر نیارد -

پسندیدہ دین - جسکا طریق پسندیدہ ہو - سعدی شیرازی حکایت شنو کودک نامجوے + پسندیدہ دین بود و پاکیزہ خوے واضح ہو - کہ پسندیدہ کا لفظ اکثر الفاظ کے ساتھ الحاق پاتا ہے جیسے کہ پسندیدہ راے و پسندیدہ کار و پسندیدہ کیش پسندیدہ گوے - سعدی - پسندیدہ کاران جاوید نام + تطاول نکردند بر مال عام - ولہ پسندیدہ راے کہ بخشید و خورد + جہان از پے خویشتن گرد کرد - ولہ - یکے در بیابان سگے تشنہ یافت + برون از رمق در حیاتش نیافت + کلہ دلو کرد آن پسندیدہ کیش + چو حبل اندران بست دستار خویش + ولہ - برہمن ز شادی برافروخت روے + پسندیدہ گفت ای پسندیدہ گوے -

پسانیدن - باغ کو پانی دینا - زراعت کی آبپاشی کرنا -

پساویدن - مس کرنا لامسہ کرنا ہاتھ ملنا کسی کے جسم کو -

پستان مادر بریدن - اپنے محسن کے ساتھ بیوفائی کرنا ناحق شناسی کرنا -

پستہ شکر فشان - کنایہ لب و دہان معشوق -

پس جانشین - نائب قائمقام کارخانہ و دوکان کا اور وارث ترکہ کا -

پسہانتن - ژندی زبان مین جھاڑنا جھڑکنا -

پست کردن زمزمہ - نرم آواز کرنا ساز کو بجانے اور گانے کے وقت - محمد قلی سلیم - فریاد شد نخانہ ہمسایہ ہا بلند + مطرب ز بسکہ زمزمہ را پست میکند -

پس گشتن سراپردہ - پست کرنا خیمہ کا - ظہیر الدین فاریابی چون بر فراخت خسرو سیارگان علم + در خاک پست گشت سراپردۂ ظلم -

پستہ قندی - یہ ایک شیرینی ہے جو بخارا بخوارا نقل کرتے ہین پستہ پر کھانڈ چڑھا کر یہ بنائی جاتی ہے کنایہ معشوقون کی میٹھی باتین - خواجہ آصفی - میان پستہ لبان نقل مجلس این سخن ست + کہ ہست شور جہان پستہ ہاے قندے ما -

باب پارسی با شین

پشت ببازار استادن قصاب - قصاب جب آویزان گوشت کو کاٹ کر بیچنا چاہتا ہے تو بازار کی طرف اسکی پشت ہوتی ہے اور منھ دکان کی طرف - شفیع اثر - چنانکہ پشت ببازار ایستد قصاب + ہمیشہ جانب بردست روی مژگانش -

پشت در - دروازے کے پیچھے محسن تاثیر - تا تو در خلوت نشدی خورشید پابوس ترا - کردہ از لب قرابراکنون پشت در افتادہ است -

پشت شمشیر - تلوار کی پیٹھ مقابل دم شمشیر کے میرزا صائب خواب ان چشم ربایندہ تراز بیدار نیست + پشت شمشیر تبان تیز تراز دم باشد -

پشت کار - روئے کے مقابل اور یہ استعارہ ہے میرزا صائب - تماش چہرہ بازار ہا معلوم ست + کہ روئے کارہا ہم از پشت کار معلوم ست +

پشت انداز - لواطت میں فاعل و مفعول دونوں کو کہتے ہیں

پشت تیغ - تلوار کی پیٹھ مقابل روئے تیغ کے - غنیمی - عدو برائے خصومت جورو ہو آید + بہ پشت تیغ دودم گردنش قلم سازد

پشت بام - گھر کا پچھا گھر کی پشت - میرزا صائب - عکس تو چون بخانۂ آئینہ میرود + در پشت بام آئینہ مہتاب میشود -

پشم از خایۂ زندان کم و پشم از کلاہش کم - یہ دونوں محاورے بہت نقصان کے موقع پر بولے جاتے ہیں -

پشت بر خویش بودن - اپنے آپ کو خیال میں نہ لانا اور حقیر جاننا - ظہوری - پشت بر خویش باش چون دفتر + روے در خود مدار چون طومار -

پشت بر دیوار دادن - کسی کے بھروسے بریکار بیٹھ رہنا کام کو ہاتھ نہ لگانا - میرزا صائب - سالہا شد پشت بر دیوار حیرت دادہ ایم + دیدۂ آئینہ را نقشے چنین بنشستہ است و لہ از توکل ہر کہ پشت خویش بر دیوار داد + بے سخن خاک مراد خلق چون محراب شد -

پشت بر دیوار ماندن - حیران و متحیر رہنا - میرزا صائب - گر ز روے خود بر اندازی نقاب + پشت بر دیوار ماند آفتاب +

پشت بر زمین آوردن - زمین پر دے مارنا کسیکو چت کردینا - جمال الدین سلمان - با چرخ گر بزور کند دست در کمر + بخت تو آورد بزمین پشت آسمان +

پشت بر کوہ بودن و داشتن - نہایت بھروسا و استظہار کسی پر رکھنا - محسن تاثیر - پشت فراغت ما بر کوہ عیش باشد + منقار کبک خندان ہر جا گلوے میناست - میرزا صائب - شوخی کہ دارد از دل سنگین بکوہ پشت + بیدید کاسہ صائب در خون طپیدہ را -

پشت پا زدن - رد کرنا دور کرنا ترک کرنا - شیخ العارفین - یا رب بکنش کیست بت ماکہ میزند + بر مسجد پشت پا و بخمور پشت دست + شعر دست و پائے زدیم و درنگرفت + پشت پائے زدیم و وارستیم -

پشت پای خاریدن - تملق و چاپلوسی کرنا - اوحد الدین انوری - آنکرا و پشت دست میخاید + ہمہ را پشت پای میخارد +

پشت پروین - کنایۃً بارکش از ذبط - نظامی - رواروے زنان نائے زرین زدند + سراپردہ بر پشت پروین زدند -

پشت چشم تنک کردن و پشت چشم نازک کردن - ناز و ادا کرنا نہایت غرور و تکبر سے کسی کی طرف دیکھنا اغماض و تغافل کرنا - ملا طغرا - قوح راز لبس چہرہ افروختہ + بط بادہ را بال و پر سوختہ چنان پشت چشمی تنک کردہ است + کہ رطل گران را سبک کردہ است - صائب - ای غزال چین بہ پشت چشم نازک میکنی + چشم ما آن چشمہاے سرمہ سارا دیدہ است -

پشت خم دادن و پشت خم کردن - تواضع و فروتنی و عجز و نیاز کرنا جھک جھک کر سلام کرنا تعظیم بجالانا - سعدی - پارسایان روے در مخلوق + پشت خم میکنند و بالا راست - کمال اسمٰعیل - فلک بخدمت تو پشت خویش چون خم داد + ز قرص مہر و مہش گشت وجہ نان روشن -

پشت دادن - پیٹھ پھیرنا مقابلہ سے بھاگنا - سعدی - چو بینی کہ لشکر ہمہ پشت داد + بہ تنہا مدہ جان شیرین بباد -

پشت در ہم شکستن - طاقت کم ہونا ہمت و حوصلہ جاتے رہنا ناامید ہو جانا - مولانا لسانی - جور دوران ساغر عیشم بسنگ غم شکست + بار ہجران تو پشت طاقتم درہم شکست -

پشت دست افشاندن - دور کرنا رد کرنا دفع کرنا - صائب - ہر کس فشاند بر من پرشور پشت دست + از جہل زد بخانۂ زنبور پشت دست - مخلص کاشی - از شرح ساعدت ید بیضاست نامہ ام + کلکم فشاند بر شجر طور پشت دست +

پشت دست بدندان گزیدن - افسوس کرنا پشیمان ہونا - سعدی - بہ تندی سبک دست بردن بتیغ + بدندان گزد پشت دست دریغ +

پشت دست بر زمین نہادن - تعظیم کرنا تسلیم بجالانا کورنش ادا کرنا - نور الدین ظہوری - بتسلیم چون چاکران کمین + فلک پشت دستی نہد بر زمین -

پشت دست بر کندن و پشت دست خائیدن - نزاری قہستانی - بلبل از غصہ پشت دست برکند + گریبان چاک زد از سر بیفگند - سعدی - روے در روے دوست کن بگذار + تا عدو پشت دست می خاید -

پشت دست خوردن و پشت دست زدن - رد ہونا -

اور رد کرنا۔ نورالدین ظہوری۔ نگاہ نہ دوے تو گردیدہ مست + پری گردہی می خورد پشت دست + مخلص کاشی کے روے دست دولت دنیا خوریم کے + نفرم زند بحشمت فغفور پشت دست +

پشت دوتا کردن ۔ نہایت تواضع و فروتنی کرنا۔ سعدی ای شکم خیرہ بنانی بساز + تا نکنی پشت بخدمت دوتا ۔

پشت سر کسی دیدن ۔ کسی کو جاتے ہوئے دیکھنا۔ میرزا صائب ۔ میکشد آخر بخجلت کاسجوئے ہاے دہر + خار خار آرزو خواہد بہ پشت سر فتاد ۔ ولہ ۔ فلک ہارا توانی پشت سر دیدن + بنور عشق کز دل زندہ باشی ۔

پشت شکستن ۔ پیٹھ ٹوٹ جانا کمزور ہونا ۔ صفدر نوقانی بار ذلیل سرکہ او بر سر نہاد + گردنش خم گشت و پشت اوشکست ۔

پشت کمان ۔ مشہور و معروف ہے ۔ میرزا صائب از چین جنبش دل عشاق و ذہیم ست + کاردم سست شیر کند پشت کمانش ۔

پشت کمان برکسی زدن ۔ پشت کمان سے مارنا ۔ علی رضا تجلی ۔ ابروانش از چشم مست نیمخواب + میزند پشت کمان بر آفتاب ۔

پشت گرم بودن ۔ کسی امداد سے دلجمعی ہونا ۔ محمد قلی سلیم نریب چون گل رعنائی خورم زبہار + درین چمن کہ مرا پشت از خزان گرم ست ۔

پشت گرم کردن ۔ گرمی میں آنا سوار ہونا گھوڑے پر اور جولان دینا ۔ امیر خسرو ۔ گھوڑے کی تعریف میں ۔ چون بصحراش گرم کردی پشت + گوش برگردن گرفتی اندر مشت ۔

پشت لب بر زدن ۔ لبوں کو ہلانا حالت غرور و تکبر میں ۔ مولوی جامی ۔ چیست چندین عظمت و جبروت + پشت لب بر زدن و باد بروت ۔

پشت ناخن ۔ ناخن کی پشت تھوڑا مقدار ۔ طالب آملی ۔ مرہم طلب نہ ایم دگرنہ بہ این عشق + یک پشت ناخن از دل ما بے خراش نیست ۔

پشت نرم کردن ۔ زدوکوب کرنا ۔ مارنا ۔ امیر خسرو ۔ در این کند سنگ را پشت نرم + بر سختیش را با نگشت گرم ۔

پشت نمودن ۔ ہزیمت کھانا بھاگ جانا ۔ سعدی سپاہی کہ نمود در جنگ پشت + نہ خود را کہ نام آوران را بکشت ۔

پشت یافتن ۔ مدد پانا طاقت حاصل کرنا ۔ مولف گفت سرور در جہان گردن بلند + چو ز پشتیبان امت پشت یافت ۔

پشم دین ۔ پشم درین آقا ۔ یہ الفاظ اہل فارس مقام تحقیر و توہین میں استعمال کرتے ہیں ۔ ملا طغرا ۔ دارند گمان کہ پشم دین آقائے + صد حیف کہ نیست در کلاہش پشمی ۔

پشم شدن ۔ متفرق و پراگندہ ہونا بیکار ہونا خراب و خستہ ہونا قطعہ ۔ بود با ہزار ہوے ریش فرعون لعین ۔ سبزہ و الماس و یاقوت و گہر او ریختہ + غرق گردندش پس موسیٰ چو در بحر عمیق + پشم شد آن ریش و سلک گوہر از ہم ریختہ ۔

پشم کشیدن ۔ تفرقہ و پریشانی ڈالنا کھال پر سے اون اتارنا نظامی ۔ مصرع ۔ کشیدم پشم از خیل و سپاہش ۔

پشت آئینہ ۔ ہر چیز ناصاف و بیکار ۔ صائب ۔ آنکہ روزم چو پشت آئینہ کرد + میتوان دید رو در اندازش ۔

پشت افتادن بر چیزی ۔ پشت ہونا کسی کی طرف رضی دانش ۔ شاید ابروے فلک بہتر ازین رو باشد + پشت این آئینہ بر جانب ما افتادہ ست ۔

پشت دست گذاشتن پیش چیزی ۔ نہایت عاجزی و الحاح کرنا ۔ صائب پیش آن چشم سیہ دل میگذارد پشت دست + گرچہ خط بسیار زین کافر مسلمان کردہ است ۔

پشت کردن بر چیزے ۔ کسی چیز سے روگردانی کرنا کچھ تعلق نہ رکھنا ۔ ملا طغرا ۔ چو بیند تاب روے پر آب و تاب + کند ماہ نو پشت بر آفتاب ۔

پشت ماہی ۔ کنایۃً اندھیری رات ۔ نظامی ۔ سوادے کہ در وے سیاہی نبود + دگر بود جز پشت ماہی نبود ۔

باب پارسی با فاے

پف کاسہ گری ۔ کنایۃً تھوڑی چیز اور کم مقدار ۔ میرزا صائب ۔ مے کند جام علاجش یہ پف کاسہ گری + ہر سرے بر خورد خام غبارے دارد + باقر کاشی ۔ آن دلبر کاسہ گر کہ چون حور دیری ست + جان در تن من ز شوق رو دیش سفری ست + گر لب بلبم نہد زر سر جان ۔ یا بہم + کارم موقوف یک پف کاسہ گری ست ۔

بائے پارسی با کاف

پک وچک — ایک نقش کا نام ہو۔ شانی تکلو — دیمو لندنی لیلی مکہ — بجو ہر عزیز تر خاک بکر بلای تماهران فساد + آن یکے پک لسندہ آن پک وچک

بائے فارسی با لام

پلاس در گردن کردن — ماتمی لباس پہننا مرزا رفیع در مرثیہ شاہ عباس صفوی — از مردن شاہ دین فلک نیلگون کرد + وز مہر فلک داغ بدل روشن کرد + در صبح عزا چرخ گریبان بدرید + در ظلمت شب پلاس در گردن کرد —

پل بستن — راستہ قائم کرنا راہ کھولنا۔ ظہوری — زنار رشتہ بران نغمہ بر ور دہ رود + کہ پل بستہ بر چشمہ سار سرود +

پل زدن و پل ساختن — پل بنانا دریائی راستہ کھولنا۔ فردوسی — یکے پول دیگر بباید زدن + شدن را یکے راہ و باز آمدن میرزا صائب — خم چو گردد قدا فراختہ میباید رفت + پل برین آب چو شد ساختہ میباید رفت —

پل شکستن — بے طاقت وبے بہرہ کرنا افضل الدین خاقانی — فلک پل بر دلم خواہد شکستن + کز آب عافیت بوسے ندارم —

پل کردن — پل بنانا پانی پر راستہ جاری کرنا — استاد فرخی — بر آب جیحون پل کردن گذارہ شدن + بزرگ معجزۂ باشد و قوی برہان —

پل کندن — پل بنانا دریا پر راستہ جاری کرنا — ابو طالب کلیم — بلا بہ جامہ گرانی تند و تلخ بیشتر ست + کہ روز سیل ہمہ صرف کہنگی پل شد —

پلنگ افگن — مرد شجاع وبہادر ودلیر — ہندی گرو ہے — پلنگ افگن وپلتن + بمیدان جنگ آ وسی ابرمن —

بائے فارسی با نون

پنجۂ آفتاب — سورج بسبب خطوط شعاعی کے کہ انگلیون کی طرح ہیں پنجہ کے ساتھ مشابہت تمام ہے اسواسطے پنجۂ آفتاب کہا جاتا ہے — امتیاز خان خالص ساده من از ضیا رخش بسکہ آب و تاب خورد + سہرہ چو بست عارضش پنجۂ آفتاب شد —

پنہان شکنج — وہ چیز جسکے پیچ وتاب چھپے ہوے ہوں — نظامی — گمی کینۂ خاک پنہان شکنج + کہ ہرگز برون ناورد سر ز گنج

پنبہ دیگرے ریسمان ریسیدن — دوسرے شخص کا کام کرتا ہے اپنے فائدے پر نظر نہین رکھتا —

پنجۂ شمشاد و پنجۂ عرعر — شمشاد وعرعر کی پتی سید حسن غزنوی — بسوز داتش لالہ بدوز و ناوک غنچہ + ببر ز خنجر سوسن بگیرد پنجۂ عرعر + میرزا صائب — توت دست دعا گردد مے بیگے زیاد + ہست در خشکی نشانش پنجۂ شمشاد را —

پنجۂ گوہر — موتی وجواہرات کی آب وتاب — صائب — ہر کہ وز تعبید خود آزار کی گرہ گردید ماندہ آب را از پنجۂ گوہر کشیدن مشکل ست

پنجۂ چنار — چنار کی پتی کہ پنجہ کی طرح ہوتی ہین —

پنجۂ خس — تنکے کا پنجہ جو مشہور ہے صائب — غیرت اگر قرار بجا نشستگی دہد + داماں گل بہ پنجۂ خس میتوان گرفت —

پنبہ در گوش — غافل وبے خبر و ناشنوا — مؤلف — ندامد گوش شعر بر تقریر ناصح — چو باشد مرد غافل پنبہ در گوش —

پنجۂ تاک — انگور کا پتا جو پنجہ کی صورت پر ہوتا ہے — صائب — از آن شراب مرا شیر گیر کن ساقی + کہ ہمچو پنجۂ شیر ست پنجۂ تاکش —

پنجۂ گل و پنجۂ لالہ — پھول کی پتی — رضی دانش — بکن اے باغبان منعم چہ تاراج آید از دستی + کہ از سستی بروز پنجۂ گل بر نمی آید — ملا طغرا — باویزش سنبل زلف خویش + نہد شانہ از پنجۂ لالہ پیش +

پنبہ از سر مینا برداشتن — روئی صراحی کے منہ سے اتارنا ملا قاسم مشہدی — مغز سوز امسوخت زان آتش کہ در سر داشتم + از سر مینائے عشق این پنبہ را برداشتم —

پنبہ از گوش بیرون زدن — ہشیار ہونا باخبر ہونا — صائب — پنبہ از گوش برون کن کہ بناگوش سپید + دم صبح ست کہ صبح دوم آن کفن ست —

پنبہ از مینا برگرفتن — روئی صراحی کے منہ سے لے لینا نغمے اتار لینا — میرزا صائب — کہ ساقی میشود صائب درین محفل نمیدانم + کہ جوشش می زرشادی پنبہ بر میگیرد از مینا —

پنبہ بر چشم گرفتن — آنکھوں پر روئی رکھنا — ملا طغرا — بگیر خوار پنبہ بر چشم خویش + کہ از کثرت گریہ گردید ریش —

پنبہ بگوش فرو نہادن — کانون مین روئی رکھنا عرفی — اگر نصیحت عرفی بگوش ہوش نشنوی + بگو پنبہ فرو نہ کہ سر بسر لاف ست

پنبہ در گوش افگندن — کانون مین روئی ڈالنا بخشتی — پنبہ از گوش خود باید فگندہ تا جز از ذکر تو دیگر نشنود

پنبہ در گوش کردن — کانون مین روئی رکھنا سعدی

پنبہ ام درگوش کن تا نشنوم + یا دری بکشا سوے تا بیرون روم۔
پنبہ دہان ۔ کم گو و کم سخن آدمی۔ خواجہ میر خسرو چراغ کی تعریف میں۔ پنبہ دہانی بزبان دراز + با ہمہ کس گرم سر و سوز ساز +
پنبہ رشتن ۔ سوت کاتنا۔ قاسم مشہدی۔ ہر پنبہ کہ از زمین مار رست + رشتند ش و رشتہ کفن شد۔
پنبہ شدن ۔ متفرق و پریشان ہونا۔ میر خسرو۔ پنبہ کنم تن نگر شان راچنان + کز تن شان پنبہ شود استخوان۔
پنبہ کردن ۔ متفرق و پریشان کرنا۔ میرزا صائب۔ پنبہ سازم از طپیدن رشتہ ہاے دام را + کوہ و صحرا رم کند از سایۂ نخچیر من۔
پنبہ نہادن ۔ فریب دینا اور راضی کرنا۔ نور الدین ظہوری۔ بجذب امر کشی حرف از زبان سکوت + بدست امر نہی پنبہ ڈہان صبا +
پنجہ افگندن ۔ پنجہ ڈالنا زور کرنا۔ محسن تاثیر۔ ساعد علمش فگندہ پنجہ + بازوے ہلال گشتہ رنجہ۔
پنجہ الماس تافتن ۔ فولادی پنجہ کو مروڑنا۔ صائب۔ فراق مہر تابان داغ دارد آسمان خشمی + کہ تا بد پنجۂ الماس را مژگان زر ریش۔
پنجہ انداختن ۔ پنجہ ڈالنا زور آزمائی کرنا۔ محمد جان قدسی۔ چشمم از مژہ گو در کم کشش پنجہ مند از بہر گرہ نکند شانہ کسے موے میان را۔
پنجہ بخون کسی تر کردن ۔ کسی کو قتل کرنا مارنا۔ طالب آملی۔ باغ و بہار خویش را نا بی آب دادہ ایم + کیست خزان کہ تر کند پنجہ بخون تاک ما۔
پنجہ بردن ۔ پنجہ لیجانا غالب ہونا۔ صائب۔ آہستہ روے پیشۂ خود ساز کہ آب + پنجۂ سوزان بدار ابرد۔
پنجہ بر روے کسی زدن ۔ کسی کے منہ پر طمانچہ لگانا۔ سعدی۔ زن فسوزخ چون دست در قلتہ کرد + بگو بزن پنجہ بر روے مرد۔
پنجہ بلند کردن ۔ مارنے پر مستعد ہونا ہاتھ اٹھانا مارنے یا سخاوت کے لیے۔ میرزا بیدل۔ عاجز بہا کرد بپا پنجۂ قاتل بلند + میشود دست کرم پا نالۂ سائل بلند۔
پنجہ بند کردن ۔ ہاتھ بند کرنا۔ مقابل کھولنے کے۔ ابو طالب کلیم۔ پنجہ ام را بگریبان کفن بند کنید + کہ ہنوزم ہوس جیب دریدن باقی ست۔
پنجہ پیچیدن و پنجہ تافتن ۔ زور کرنا پنجہ مروڑنا۔ درویش والہ ہروی۔ چو موج از سوز دل ہر دم بروی آب می پیچم + بشرط

بیقراری پنجۂ سیماب می پیچم۔ محسن تاثیر۔ کردہ شیشہ چون پری لعل لب شراب را + تافتہ مہر عارضت پنجۂ آفتاب را +
پنجہ دادن ۔ پنجہ دینا زور دینا مدد کرنا۔ والہ ہروی۔ در خصم رباے ز اجل دست رباید + در معرکہ گر پنجہ دہی ساق نظم را۔
پنجہ در آہن گرفتن ۔ پنجہ کو آہن پوش کرنا۔ قاسم مشہدی۔ سگو قاسم طبیبم را کہ گیرد پنجہ در آہن + کہ تندیہای نبضم بیشتر بر بستر اندازد۔
پنجہ در پنجہ کسی آوردن و افگندن و داشتن ۔ و کردن معانی ان سہا و راستہ کے معلوم ہین۔ میرزا صائب۔ دل شیرین غبار آلود غیرت میشود صائب + وگرنہ پنجہ در پنجۂ فرہاد میکردم۔ طالب آملی۔ داغم از محرمی شانہ کہ ہر دم گستاخ + پنجہ در پنجۂ آن زلف پریشان دارد + نور الدین ظہوری۔ اشک عقیقی از بن مژگان ہمی کشم + تا پنجۂ بہ پنجۂ مرجان در افگنم۔
پنجہ در حنا کردن ۔ ہاتھ پر مہندی باندھنا۔ صائب۔ بسکہ ز دیدہ ریختم خون دل خراب را + گریہ گرفت در حنا پنجۂ آفتاب را۔
پنجہ دریدن ۔ پنجہ پھاڑنا پنجہ توڑنا۔ ظہوری۔ گریۂ او دجلۂ ہا مون نورد + نالۂ او پنجۂ گردون درست۔
پنجہ فرو بردن ۔ ہاتھ ڈالنا پنجہ ڈالنا۔ صائب۔ سردی ست قامت تو کہ از جاے میکند + در ہر دلی کہ پنجہ فرو برد ریشہ این۔
پنجہ شکستن ۔ پنجہ توڑنا مغلوب کرنا۔ مفتی حیدر۔ ساعد سیمینش قدر سیم برد + پنجۂ او پنجۂ مرجان شکست۔
پنجہ کندن ۔ پنجہ شکستن پنجہ توڑنا۔ اوحد الدین انوری۔ بخشمش ببرد دیدہ تیہو از شاہین + بفوش بکند پنجۂ روبہ از زبیال۔
پنجہ گرفتن ۔ پنجہ پکڑنا ہاتھ پکڑنا۔ والہ ہروی خطاب با آفتاب۔ از لست چنار را دلیری + با باز ہمیشہ پنجہ گیری۔
پنجہ گسستن ۔ پنجہ توڑنا مغلوب کرنا۔ طالب آملی۔ بر براق برق گر گردم سوار + پنجہ برق از عنانم نگسلد۔
پنجہ مرجان ۔ مرجان کی شاخین جو پنجہ کی شکل پر ہوتی ہین اور حنائی پنجہ کے ساتھ اسکو تشبیہ دیتے ہین صائب

بیهوده دست بردل امیزنی طبیب + باشور یجز پنجهٔ مرجان چه میکند

پنجه سرو - برگ سرو یعنے سرو کے پتے **صائب** - درگلستان بشود پنجهٔ دل بازمرا + پنجهٔ سرو بود پنجهٔ شهبازمرا -

پنجه زدن باکسی - پنجہ ڈالنا کسی کے ساتھ - **طالب آملی** درنظاره بہ نسیم چکنم کز سرعجز + پنجهٔ نازکی خوے تو نتوانم زد -

بای فارسی با واو

پوست پوشیدن - مفلس و تنگدست و نادار و لاغر و بینوا ہونا نہایت مشتاق ہونا - پوست پوشیدن بود بهتر ترا + زین تن پرگوشت دامن زہی -

پورسبکتگین - سلطان محمود غزنوی - **ملا شانی تکلو** - رخ ایاز چو محمود دید با خود گفت + که بادشاهی پورسبکتگین این ست -

پوست از تن بردن - چمڑا بدن سے اتارنا **حسین ثنائی** گر زش نبرد زتن آفتاب لطف پوست + چو ژاله آب چه ریزد زاستخوان کوہسر -

پوست از سر کشیدن و از فرق کشیدن - چمڑا سر سے اتارنا کھال اتارنا - **نورالدین ظہوری** - بیگ سا غوم گرکنی شیر گیر + کشم پوست از فرق این گرگ پیر - **ولہ** - شب غصه را پوست از سر کشم + کتانش بمهتاب ساغر کشم -

پوست افگندن و انداختن - نہایت خوف کرنا ڈرنا - رعب میں آنا - **سالک یزدی** - کراست زہره که برصدر عشق بنشیند + که پوست افگند از هیبتش پلنگ اینجا - **میرزا طاہر وحید** - ستم داد از سخن سازان گیتی ہرکہ ہست + پوست اندازد لبت چون مار زبان ہمسایه ہست -

پوست بر پیکر تنگ و پاره شدن - اپنے جسم پر پوست بھاری ہوجانا - **صائب** - درجنون گر پوست پوشی کرد مجنون اختیار + پوست از جوش جنون بر پیکر من پاره شد **ولہ** - تا بمغز سخن افتاد هزاره صائب + پوست بر پیکر من تنگ تر از پسته شدست

پوست بر تن دریدن و شگافتن - جسم پر چمڑا پھاڑنا اور شگاف دینا **صائب** - خون زغیرت بر وجودم پوست برتن میدرد + تا لب زخم ترا آغوش دگر سیراب کرد - **ولہ** - غنچه با دست نگارین پوست برتن میشگافت + تو زمستی ہمچنان زندانی پیراہنے -

پوست بر دهن بستن - نقارے پر چمڑا چڑھانا - **مسیح کاشی**

فلک بشادی ما قرعه زد کنون وقت ست + زبیضهٔ دل غم پوست بر دهن بستن -

پوست بیرون کردن - پوست اتارنا کھال اتارنا - **میر خسرو** دشمنانت را فلک دم داد و بیرون کرد پوست + این کند ناچار قصابی که بزرا پروردید -

پوست در ہم دریدن - معنے ما - بُرا کہنا یا غیبت کرنا عیب پکڑنا - **ظہوری** - خلق را پوست چه در ہم درم از بے مغزی + ہیچ کارے به از این نیست که در خویش افتم -

پوست دریدن - ظاہر کرنا کسی امر مخفی کا - **سعدی** - نه آنند زاہم بدرند پوست + که سرگشته و خسته برگشته دوست + اگر بخت را اقبال بودی دہرے + زبان تو را بندی ز شہر شرہ بشمرے

پوست کندن - چمڑا اتارنا کھال نکالنا برا کہنا غیبت کرنا طعنہ مارنا - **نورالدین ظہوری** بدقت چو سازد سر انگشت بند + تواند ز سر مغز صد پوست کند -

پوست گذاشتن - اپنا چمڑا چھوڑنا ڈرنا خوف کرنا مدہوشیہ میں ہونا - **مرزا باقر تبریزی** - مے خون شود جدا از لبت در پیاله ام + نے ہمچو مار پوست گذار در زناله ام -

پوستین بگاذر دادن - دھوبی کو دھونے کے لیے پوستین دینا بیوقوفی کا کام کرنا - **میر معزی** - کے شود غره بگفتار مخالف چون توئی + مرد دانا کے دہد ہرگز بگاذر پوستین -

پوستین دریدن - کسی کا عیب یا امر مخفی ظاہر کرنا - **فخر گیلانی** بگیتی ہرکه نام من شنیدی + بزشتی پوستین بر من دریدی -

پوشیدن - پہننا چھپانا بند کرنا **مخلص کاشی** - یار تا رفت از نظر مژگانم از ہم وا نشد + تا برون رفته ست صاحبخانه در پوشیده است **شفیع اثر** - دوستان را کسوت تجرید میپوشد خدا + شادی بخشد بخاصان خلعت پوشیده را - **انوری** ابر عدلت که عنایت مطر سایه بر کائنات پوشیده -

پوستین پیرائی - چمڑا رنگنے والا دباغت دینے والا چمڑے کو **انوری** - بشب در وز نشان سپار که نیست + زین تاتو بر دوستین پیرائے -

باے فارسی با ہاے

پہلو چرب - موٹا فربہ چربی دارد و تمند دیوانه - **بلا غرنه پروازد** اہل طمع + که از پہلوے چرب و چربے خورد - **ملک قمی**

درسوز گار پہلوے حزنی زگس ندید + دایم بود مکیدن انگشت کار شمع

پہلو دار۔ فربہ دولتمند کریم جوانمرد ذثابت و پائدار اور وہ تقریر جو ذومعنی ہو ظہوری ۔ روزگارے ست کہ زابنا ے زمان غیر سخن + ہیچکس را نشنیدم کہ بود پہلو دار۔

پہنائی عمر۔ حسن معاش و آسودگی زندگی کی ۔ نورالدین ظہوری ۔ ما بہ پہنائی عمر افزودیم + خضر گر سعی در درازی کرد +

پہلوانی دادن ۔ اعتبار بڑھانا بزرگی دینا اعزاز بخشنا نظامی چو بر بارگی کار دانیش داد + بہم پہلوے پہلوانیش داد۔

پہلو تہی کردن ۔ الگ ہونا جدا ہونا پرہیز کرنا کنارہ پکڑنا اکیلا ہونا۔ طالب آملی۔ پہلو تہی ز نکہت گل میکند مشام + امشب کہ در بران بت مشکین کلالہ بود۔

پہلو خوردن ۔ تکلیف پانا صدمہ اٹھانا ملا طغرا پہاڑ کی تعریف میں ز موج لالہ از بسکہ خوردہ پہلو + بود راہش بصد باریکی مو۔

پہلو دادن ۔ امداد دینا اعانت کرنا نفع پہونچانا۔ ابو طالب کلیم در پناہ عارضت خط ملک خوبی را گرفت + دشمن خود را چرا کس اینقدر خوبی دہد۔

پہلو دریدن ۔ زخم پہونچانا تکلیف دینا زخمی کرنا کسی کو۔ نظامی ورم پہلوے پہلوانا بہ تیغ + خورم گردہ گردنان بیدریغ۔

پہلو دزدیدن ۔ باز رکھنا اپنے آپکو کسی چیز سے اس طریق سے کہ کسیکو اسپر اطلاع نہو۔ طاہر غنی۔ بغیر از تکیہ ام کز سیم و زر دزدیده پہلو را + غنی از پہلوے من ہر تہیدستی تونگر شد۔

پہلو زدن ۔ ہم پایہ و ہم رتبہ ہونا پاس بیٹھنا۔ ظہوری قامتش بر سرو پہلو میزند + پیش رویش لالہ زانو میزند۔ صائب۔ ندارد کوتہی در دلربایے زلف زان عارض + کہ چون مصرع رسا افتد بدیوان میزند پہلو۔

پہلو زن ۔ برابری کرنے والا ہم رتبہ و ہم پلہ نظامی۔ نیاز رد کس را ز گردن کشان + پدید آورد ایمنی را نشان ۔ دگر نیز پہلو زنے را بکشت + از و بہتری را قوی کرد پشت۔

پہلو نہادن ۔ سونا دراز ہونا بستر پر ۔ ابو طالب کلیم بکنج گلخنم نے بستر ے باشد نہ بالینے + تو خاکستر بر انگیز می نہم پیوستہ پہلو را۔

پہلو بہ پہلو ۔ پاس پاس بہت نزدیک ۔ امیر شاہی آنکہ پہلو میزند بر ماہ نو ابروے تست + تا کیش با دیگران پہلو بہ پہلو

بنگرم۔

پاے فارسی با باے

پیالہ دست ۔ دایم الخمر جو ہمیشہ شراب پیا کرے پیالہ اسکے ہاتھ میں رہے۔ ملا طغرا ۔ از بادۂ عشق مست میباش + ہر وقت پیالہ دست میباش۔

پیچیدہ دست ۔ ناتوان و زبون جسکے ہاتھ کام نہ دے سکیں سست و بیکار نظامی ۔ بدین سست پایان و پیچیدہ دست + سکندر چہ لشکر تواند شکست۔

پیکار پرست ۔ مرد شجاع و بہادر و دلیر۔ انوری ۔ روزیکہ چو آتش تہمہ در آہن فولاد + بر باد نشینند سواران جولان را۔ از فتنہ در ین سوے فلک جاے نہ بینند + پیکار پرستان نہ اہل رانہ امان را۔

پیروزہ طشت ۔ کنایۃ آسمان جسکا نیلگون رنگ ہے۔

پیرایہ نہ و پیرایہ پوش و پیرایہ سنج ۔ صاحب زیب و زینت و زیور و لباس ۔ نظامی ۔ باین آن مہد پیرایہ سنج + فرستاد چندین شتر بار گنج ۔ میر خسرو ۔ نکورو کہ زیور نہ بندد بگوش + بسے بہتر از زشت پیرایہ پوش ۔ ابو طالب کلیم سپر دار دلیم با پیرایہ بند خانہ است + رخنہ مانند قفس آرایش کاشانہ است

پیر خرد یعنی پیر خردمند و پیر اہل خرد و دانا ۔ صاحب عقل و ہوش رضی دانش ۔ درین چمن کہ گلش بیش خیر صبحدم ست + بشرع پیر خرد خواب صبح عصیان ست۔

پیادہ فرو کردن ۔ پیادہ مامور کرنا بھیجنا کسی کام کے انجام کے لئے اوحد الدین انوری ۔ آنجا کہ یک پیادہ فرو کرد عزم تو + ملکے توان گرفت بہ نیروے یک سوار۔

پیادہ نہادن ۔ حقیر و زبون تصور کرنا ۔ نظامی ۔ فرس افگند جوش من نیل را + رخ من پیادہ نہد پیل را۔

پیچیدگی زبان ۔ لغزش کھانا پھسلنا زبان کا گفتگو کے وقت اچھی طرح سے بول سکنا ۔ میرزا رضی دانش ۔ تا ہست حرف زلف تو ہر داستان ما + پیچیدگی برون نرود از زبان ما۔

پیچیدن ۔ پیچ دینا اور پیچ کھانا ۔ صائب ۔ بجوش سینۂ من بر نتابد مہر خاموشی + کہ زور بادہ ام قفل در مینا نہ مے پیچید۔

پیش پاے کسی برخاستن تعظیم کو اٹھنا محسن تاثیر

سپیدہ دم مہ من چون زخواب برخیزد + بہ پیش پاے رخش آفتاب برخیزد +

پیش رفتن ۔ آگے ہونا سبقت لیجانا ۔ **میر خسرو** ۔ نان و قدم بکرد و جہان پیش رفت + گرچہ پس آمد زہمہ پیش رفت ۔

پیش کسی ریش و اشتن ۔ عزت اور حرمت رکھنا ۔ **محسن تاثیر** ۔ چو بے زر پیش کس ریشی ندارد خواجہ جا دارد + کہ جاے سکہ مردی شمارد سکۂ زر را ۔

پیش کشیدن ۔ مسخرا بنانا حساب و کتاب میں پکڑنا نذر و پیشکش گذراننا ۔ **یحیی کاشی** ۔ مجنون سادہ لوحی خویشم کہ نوخطان + گاہے براے خندہ مرا پیش میکشند ۔ **محسن تاثیر** ۔ شوخیے زلف کجت خوار کند سوسن را + میکشد پیش ز آئینہ رخت گلشن را ۔ **ملا وحشی** ۔ چہ رخ گو یدچہ کشم پیش تو ورہاے نجوم + درز وایاے ضمیر تو ازین بسیار ست ۔

پیش گرفتن ۔ سدراہ ہونا جانے نہ دینا ۔ **حافظ** ۔ دل رمیدۂ ما را کہ پیش میگیرد + خبر دہید بمجنون خستہ از زنجیر ۔

بے کار بودن و رفتن ۔ کسی کام میں مشغول ہونا ۔

دارابیگ جویا ۔ تا چند رود دل پے کارے کہ ندارد + تا کے بود آوارہ پے یارے کہ ندارد ۔

پیمان شکن ۔ پیمان گسل ۔ بدعہد جو اپنے اقرار و عہد پر قائم نہ رہے ۔ **صائب** ۔ فریب وعدہ او گرچہ صائب بارہا خوردم + ہمان خوشوقت از پیمان آن پیمان گسل گردم ۔

پیمانہ کشیدن ۔ شراب پینا پیالہ پینا ۔ **محمد قلی سلیم** ۔ درعشق دل پیالہ چو مستانہ میکشد + در آتش ست لالہ و پیمانہ می کشد ۔

پیمانہ لبریز شدن ۔ پیالہ بھر جانا ۔ دور ختم ہونا ۔ **محسن تاثیر** ۔ در آرزوے تو پیمانہ اش شود لبریز + کسے کہ کرد ترا دست دیگر گستاخ ۔

پیمانہ نوشیدن ۔ پیالہ شراب کا پینا ۔ **میرزا معز فطرت** ۔ ندانم کجا پیمانہ می نوشد کہ باز امشب + کباب دل نمک سود از گلگشت مہتابش ۔

پیمودن ۔ ناپنا اندازہ پکڑنا طے کرنا ۔ **نور الدین ظہوری** ۔ چون بیادت شراب پیمایم + درد داغ آلودہ ناب پیمایم + گریہ در جگر نشو رانم + نمکے بر کباب پیمایم ۔

پینہ بستن ۔ بند ہوجانا سنگ نر و مادہ کا وقت جفت ہونے کے ۔ **صائب** ۔ بر کہن سال شعر تازہ مخوان + کہ دل پینہ بستہ میدارد ۔

پیوست کردن ۔ پیوند کرنا ایک درخت کا دوسرے سے جوڑ لگانا ملانا ۔ **علی نقی** ۔ درخت عیش ما پیوستہ بار درد و غم آرد + کند گر بوستان پیراز شاخ جلد پیوستش ۔

پیہ آوردن ۔ چربی پیدا ہونا آنکھ وغیرہ پر اگر آنکھ پر پیدا ہو تو انسان اندھا ہوجاتا ہے ۔ **محسن تاثیر** ۔ بعد عمرے شمع امشب آن تمہ محفل آرائی منست + پیہ گر چشم رقیب آرد چراغم روشن ست ۔ **اردو** ۔ کیون نہین دیکھتا میری حالت ۔ شاید آنکھون پہ چربی چھائی ہے ۔

پیہ گرگ بر پیرہن مالیدن ۔ فریب و خدعہ کرنا ۔ **صائب** ۔ پیہ گرگست کہ بر پیرہنم میمالند + دست چربی کہ کشیدند عزیزان بسرم +

پیہ خود در چراغ سوختن ۔ اپنی چربی چراغ میں جلانا اپنی دولت کسی کام میں خرچ کرنا ۔ **محسن تاثیر** ۔ از پر تو دل ست جلائے دماغ من + سوزد زپیہ خویش چو گوہر چراغ من ۔ **زلالی** ۔ من آن چراغ گرانمایہ ام کہ شب تار و زنہ + زپیہ خویش فروزم چو گوہر شہوار ۔

پیراستن ۔ آراستہ کرنا زیب دینا سنوارنا چمڑے کو دباغت دینا درخت کی فضول شاخون کو کاٹنا بڑھے ہوے بالون کو کم کرنا ۔

پیر شدن عضو ۔ بوڑھا ہوجانا عضو کا جو پانی میں رہنے کے سبب عضو پر شکن پڑجاتی ہیں اور سفید ہوجاتا ہے چنانچہ دھوبیون کے ہاتھون کی یہی حالت ہوجاتی ہے ۔ **محسن تاثیر** ۔ وصلے از لطف روشن دلان دگیر میگردد + کہ پا در آب چون بسیار ماند پیر میگردد +

پیادہ رو ۔ پیادہ چلنے والا جو سوار نہو ۔ **والہ ہروی** ۔ در خفر تنش اند علو پایہ + ارواح پیادہ رو چو سایہ ۔

پی سپر کردہ ۔ پامال کیا ہوا ۔ **تفہیم** ۔ باے تاقی مرد کار آزمودہ گرم و سرد زمانہ چشیدہ جہاندیدہ لایق و دانا و ہشیار ۔ **میر محمد علی رائج** ۔ کفش پاے ناقہ ات از رشک مہ شد بے کنگ + چون صبا ہرگز ندیدم رندے پی سپر کردہ ۔

پیشانی کشادہ ۔ آدمی خوش خلق و نیک خود خوش مزاج خندہ پیشانی ۔ **میرزا رضی دانش** ۔ مہمان چراغ کلبۂ ویرانہ من ست + پیشانی کشادہ در خانہ من ست +

چوتھی فصل

اُردو کے محاورات و اصطلاحات کے بیان مین

پاے فارسی با الف

پابند ہونا - مقید ہونا گرفتار ہونا - تابعدار ہونا - ذمہ دار و ثابت قدم ہونا مضبوط و برقرار و قایم رہنا - **مولانا اکبر لاہوری** - دام گیسو کے جو ہوے پابند + وہی دن رات مار کھاتے ہین -

پابوس ہونا - پانون چومنا قدم لینا قدمبوس ہونا - **نعتیہ** - سران دہر کا سردار بن جائے + جو ہوا اس سرورِ عالم کا پابوس

پاپ بساتا یا مول لینا - پرائی بلا اپنے سر لینا - ناحق کے جنجال مین پڑنا عذاب مول لینا -

پاپ چڑھنا - دوش لگنا گناہ و عذاب ہونا -

پاپڑ بیلنا - سخت محنت و مشقت کرنا تنگی سے اوقات بسر کرنا مصیبت بیتنا دن کاٹنا -

پاپ کاٹنا - فیصلہ کرنا جھگڑا چکانا آفت و مصیبت سے رہائی پانا -

پاپ کرنا - گناہ کرنا خدا کی نافرمانی کرنا خدا کے حکم کے خلاف کرنا - **مولف** - گنہ کرتا ہے جتنے اور جتنے پاپ کرتا ہے نہین الزام شیطان پر کہ انسان آپ کرتا ہے -

پاپ کمانا - گناہ کرنا گنہ کے ذریعہ سے روپیہ پیدا کرنا ممنوع عمل کو عمل مین لانا -

پاپ کے پوٹ سر پر رکھنا - گناہ کی گٹھری بہت سے گناہ سر پر لینا - **حکیم محمد انور لاہوری** - دھر کے سر پر آدمی دنیا سے کیا لیجائیگا + ٹوکرا بدنامیون کا پوٹ اپنے پاپ کا -

پاپ لگانا - الزام لگانا بدنامی دینا تہمت لگانا دوش دینا **صفدر فوقانی** - گنہ کرتے ہو خود الزام دھرتے ہو شیطان پر + ہے کیا انصاف اپنا پاپ غیرون کو لگاتے ہو -

پاپ لگنا - مصیبت مین پھنسنا عذاب مین گرفتار ہونا - آفت مین آنا - **قطعہ از مولف** - خدا ہمکو بھلا یاد آ گئے کیونکر + کہ دل دام تعلق مین پھنسا ہے + نہین ممکن کہ چھوٹین مرتے دم تک + یہ ایسا پاپ ہمکو لگ گیا ہے -

پاپوش سے مارنا - جوتی سے مارنا ٹھوکر لگانا پروا نکرنا خاطر مین نہ لانا -

پاپوش کے برابر سمجھنا - جوتی کے برابر سمجھنا کچھ قدر نکرنا نہایت ذلیل سمجھنا -

پاتک لگنا - الزام لگنا عیب لگنا ناپاک ہونا نہلانے کے لائق ہونا -

پاٹنا - بھر دینا کسی گڑھے یا چاہ کو مٹی سے بند کر دینا بھر دینا

پادبند ہونا - ہوا بند ہونا - دہشت کھانا خوف مین آنا سٹ پٹا جانا -

پارہ ملانا - کسی چیز مین پارہ بھر دینا - وزنی کرنا بھاری کرنا - بوجھل کرنا -

پار اُتارنا یا لنگھانا - دریا سے لنگھانا عبور کرانا کام پورا کر دینا انجام تک پہونچانا خاتمہ کرنا - **نعتیہ از مولف** - نبی نکالینگے گرداب غم سے بندون کو + رسول پار اُتارینگے بیج آفت سے

پار اُترنا - دریا سے عبور کرنا پرلے پار ہو جانا کامیاب ہونا پورا ہونا مطلب پانا ع دریائے غم سے پار اُترنے کے واسطے تیغ خمیدہ یار کی لوہے کا پل ہوا -

پار بسانا - بس چلنا امکان مین ہونا ممکن ہونا قادر ہونا قابو مین ہونا -

پار پانا - انت کو پہونچنا مغز سخن کو پانا مطلب تک پہونچ جانا -

پار پڑنا - پار ہونا تمام ہونا پورا ہونا ہو چکنا ختم ہونا -

پار کرنا - دوسرے کنارے پر پہونچانا بیدھنا چھیدنا آر پار کرنا پورا کرنا - **مدحیہ** - بن کے ملاح غوث محی الدین + میری کشتی کو پار کرتے ہین -

پارہ پارہ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا دھجیان اُڑانا -

پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا دھجیان اُڑنا -

پاسا پڑنا - داؤن آنا یا نکلنا نیک اتفاق ہونا بازی جیتنا -

پاسا پلٹنا - داؤن کا ٹھیک نہ آنا بازی ہار جانا زمانیکا انقلاب ہونا تدبیر کے برخلاف وقوع مین آنا -

پاس آنا - نزدیک آنا قریب آنا **مفتی حیدر** - بھاگ جاتے ہین غیر جتنے ہین + یار جب اپنے پاس آتے ہین -

پاس بیٹھنا - نزدیک بیٹھنا صحبت مین رہنا - **مولانا اکبر** - جانا بُرون کی صحبت بد مین نہ دیکھنا + مت ملنا ایسے لوگون کے مت پاس بیٹھنا -

پاس بیٹھنے والا۔ ہمنشین ندیم مصاحب ساتھی سنگی صحبتی دوست جلیس **قطعہ از مولف**۔ چارہ گر جو طبیب حاذق ہو + مت چھپاؤ تم اُس سے حال اپنا + اپنے ہمدم سے کہدو حالت دل + اور جو ہو پاس بیٹھنے والا۔

پاس جانا۔ نزدیک جانا نزدیک رہنا قربت کرنا ملاقات کرنا۔ **قطعہ** بن کے بلبل جو موسم گل میں + گل رنگین کے پاس جاتی ہے + جب خزان کا زمانہ آتا ہے + دیکھ دیکھ اُسکو خار کھاتی ہے۔

پاس کرنا۔ رعایت کرنا طرفداری کرنا لحاظ کرنا خاطر داری کرنا۔ ترقی کرنا **صفدر فوقانی**۔ آہ گلچین نے پھول توڑ لیے۔ کیوں نہ بلبل کا اُسنے پاس کیا + عشق میں ہم ہوے نہ دیوانے + قیس کی آبرو کا پاس کیا۔

پاسا پھینکنا یا پاسا ڈالنا۔ بازی یا چوپڑ میں کعبتین پھینکنا **حسن دہلوی**۔ کعبتین چشم گردانی و بازیہا دہی + تو حریف شوخ چشمے با تو نتوان باختن۔

پاش پاش کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا پُرزے پُرزے کرنا ہونا **اکبر لاہوری**۔ ایسا غم جدائی کا دلیر خراش ہے + دل جس سے ٹکڑے ٹکڑے جگر پاش پاش ہے۔

پاشویہ کرنا۔ بیمار کی ٹانگوں اور پیروں کو دوائی کے جوشاندے میں دھونا واسطے اُترنے بخارات دماغی کے سرسام اور درد سر میں یہ عمل کیا جاتا ہے۔

پاک کرنا۔ صاف کرنا میل دور کرنا۔ دھونا **حکیم محمد انور لاری**۔ ہو الٰہی میری خاک کو پاک کرنا + بری غم سے یہ جان غمناک کرنا۔

پاکھنڈ پھیلانا۔ فریب پھیلانا جھوٹ موٹ ولی بن بیٹھنا دھوکا دینا **شعر**۔ پند دیتا ہے ہمیں اور خود عمل کرتا نہیں + ناصحا یہ مکر ہے دھوکا ہے اور پاکھنڈ ہے۔

پاک ہونا۔ غسل جنابت کرنا حیض کے بعد عورت کا نہانا پلیدی اُتارنا نجاست دور کرنا غلاظت دھونا۔ **مولف** بآب رشک اپنا نامۂ اعمال دھلوانا + غلاظت دور کرنا اپنے دل کی پاک ہوجانا۔

پاکی لینا۔ موے زہار مونڈنا اُسترہ لینا۔

پالا پڑنا۔ معاملہ پڑنا واسطہ پڑنا بس میں آنا۔

پالا پڑ النا۔ سابقہ پڑنا تعلق ہونا قابو میں آنا **مونس** وابستگی جو ہے کسی زلف دوتا کے ساتھ + پالا پڑا ہے آہ مرا کس بلا کے ساتھ **مولف**۔ خدا بیرحم سے پالا نہ ڈالے + بتوں کے ہاتھ سے ہمکو بچالے۔

پالتی لگانا۔ پانی میں تیرنا پالتی ایک قسم کی تیرائی کا نام ہے اور تیراک چارزانو پانی پر بیٹھ کر تیرتا ہے۔

پالتی مار کر بیٹھنا۔ چارزانو ہوکر بیٹھنا۔

پالکیوں کو پٹوانا۔ پرورش کرنے والوں کو گالیاں دلوانا۔ بُرا کہلوانا

پال ڈالنا۔ خام آموں وغیرہ میووں کو بھوسے میں دبا کر پکانا اصل یہ لفظ پوال ہے جو دھان کے بھوسے کو کہتے ہیں۔

پالنا۔ پرورش کرنا تکمیل کو پہونچانا۔ **مولف** اُس خداوند جہان کے ہاتھ ہے + سب کو پیدا کرنا سب کو پالنا۔

پان چیرنا۔ بے فائدہ کام کرنا وہ کام کرنا جس سے کوئی فائدہ نہو

پان دینا۔ پان کھلانا پان کی تواضع کرنا۔

پان کرنا۔ سوت کو مانڈی دیکر تانے کرنا۔

پان کھلانا۔ پان دینا بیڑا پان کا دینا۔

پانی اُتر آنا۔ بارش شروع ہونا نزول الماء کی بیماری ہونا نظر کا غبار ہوجانا **شعر**۔ خاکساری پر نظر رکھتا نہیں کس واسطے۔ پانی اس خاکی کی آنکھوں میں اُتر آیا ہے کیا۔

پانی اُتر جانا۔ دریا کی طغیانی موقوف ہونا بہاؤ نکل جانا موتی کی آب جاتی رہنا آئینہ کا پارہ خراب ہوجانا آدمی کا بیشرم و بے لحاظ ہوجانا **شعر** رہیگی کب گہر کی اصل قیمت + اگر اُسکا اُتر جائیگا پانی۔

پانی اُٹھانا۔ پانی کو بہت خرچ کرنا پانی جذب کرنا چوسنا سوکھنا

پانی اُٹھنا۔ پانی خرچ ہونا کام میں آنا۔

پانی آنا۔ بارش آنا بارش کا سامان دکھائی دینا دریا میں طغیانی ہونا آنکھ یا ناک سے پانی آنا۔

پانی باندھنا۔ پانی کو بذریعۂ بند روک دینا **مولف** رو کنے سے کس طرح باؤل کا رُک سکتا ہے جوش + دیدۂ گریان کا کب ممکن ہے پانی باندھنا۔

پانی بجھانا۔ چاندی لوہے یا اینٹ کو گرم کرکے پانی میں سرد کرنا تاکہ پانی کی خارجی رطوبت جل جائے۔

پانی برسنا یا پانی پڑنا۔ بارش ہونا مینھ برسنا۔

پانی بھرنا۔ کنوئیں سے پانی نکالنا گھڑے میں بھرنا پانی لانیکی

خدمت پر مامور ہونا۔ **صفدر فوقانی**۔ یہان تک ہی ہمارے دیدۂ خونبار کار تہ + کہ ابر تر بھی صبح و شام انکا پانی بھرتا ہی۔ **معروف**۔ غلط ہی دیدۂ تر سے جو ہمچشمی کرے شبنم + مرا رونا اگر دیکھے تو بھرے پانی بھرے شبنم۔

پانی پانی کرنا۔ پسینے پسینے کرنا۔ تھکا دینا۔ شرمندہ کرنا۔ نادم کرنا۔ غیرت دلانا۔ پیاس کی حالت مین بار بار پانی مانگنا۔

پانی پانی ہونا۔ پتلا ہونا۔ رقیق ہونا۔ نادم ہونا۔ **ناسخ**۔ وہ پانی پانی ہوا شرم سے تو محفل مین + بہا کے اشک ہوا کیا ہی انفعال مجھے۔

پانی پانا۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ رہنا۔ بچہ دینا۔

پانی پر بنیاد ہونا۔ ناپایدار ہونا۔ بے بنیاد ہونا۔ خام ہونا۔ **مؤلف**۔ تیا مر سمجھین کسا انکی زندگانی کو + کہ حق نے رکھی ہی بنیاد اسکی پانی پر۔

پانی پڑنا۔ بارش ہونا۔ مینھ برسنا۔ بالغ ہونا۔

پانی پھر جانا۔ ڈوب جانا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ خراب ہونا۔ رنگ نکل جانا۔ رونق جانا۔ نازکی مرانا۔ **مؤلف**۔ جھڑی لگ جائیگی حسدِ ہماری چشم گریان کی + یقین ہی ابر گوہر بار پر پھر جائیگا پانی۔

پانی پھوٹنا۔ پانی جاری ہونا۔ چشمہ زمین سے نکلنا۔

پانی پھونکنا۔ پانی بھر دینا۔ پانی پر دم کرکے بیمار کو پلانا۔

پانی پھیر دینا۔ کسی کے احسان یا اسکی کارگزاری کو ملیامیٹ کر دینا۔ کیے کرائے کام کو خاک مین ملا دینا۔ حق تلف کرنا۔ **مؤلف**۔ وہ لب یاقوت رمان کو ملا دیتے ہین مٹی مین۔ گہر کی آب پردہ وہ حسرت پانی پھیر دیتے ہین۔

پانی پھیرنا یا چڑھانا۔ ملمع کرنا۔ جلا دینا۔ صیقل کرنا۔ آب چڑھانا تلوار وغیرہ کو۔

پانی پی پی کر دعا دینا یا دعا کرنا۔ بہت سی دعائین دینا۔ بار بار تحسین کرنا۔ **مولانا اکبر**۔ مے جو ملتی نہین ہر وقت ہمین اے ساقی + پانی پی پی کے دعا دیتے ہین مینا نے کو۔

پانی پی پی کر کوسنا۔ ہر وقت بددعا دینا۔ کوستے رہنا۔ **عارف**۔ پانی پی پی کے مجھے کوسینگے اے سختی جان + تیغ قاتل مری گردن پہ اگر ٹوٹ گئی۔

پانی پینا۔ پانی جذب کرنا۔ سوکھنا۔ نا اٹھانا۔

پانی توڑنا۔ پانی گھٹانا۔ کم کرنا۔ پانی کھینچ لینا۔

پانی ٹوٹنا یا ٹوٹ جانا۔ پانی کم ہونا یا گھٹنا یا کھنچ جانا۔

پانی جرانا۔ کسی زخم مین پانی بھر جانا۔

پانی چڑھانا۔ بہت سا پانی پی جانا۔ آئینہ پر پارا چڑھانا۔ تلوار کو آب چڑھانا۔

پانی چھوڑنا۔ نہر یا کسی بند سے پانی چھوڑنا۔ پانی جاری کرنا۔

پانی دکھانا۔ جانورون کے آگے پانی پینے کے لیے رکھنا۔ پانی پلانا۔

پانی دینا۔ زراعت کو آبپاشی کرنا۔ درختون کو پانی دینا۔

پانی دیوا۔ بے کس۔ لاوارث۔ کسی کا مرثیہ۔ جنکو جنت سے آتا تھا میوا اُنکو پانی نہین کوئی دیوا + اجڑے کیونکر نہ راندگون کا گھر+ کوئی نہین ہی خبر کا لیوا۔

پانی ڈھلنا۔ رونق و آب و تاب جاتی رہنا۔ جوانی کا زمانہ گذر جانا۔

پانی رکھنا۔ آب چڑھانا۔ تلوار وغیرہ پر۔

پانی سے پتلا کرنا۔ آسان کرنا۔ سہل کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ بےعزت کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ **نکہت**۔ ہون لب جانان سے مین کا مسیحا تو سہی + آب حیوان کو کردون پانی سے پتلا تو سہی۔

پانی سے پہلے پل باندھنا۔ کسی حادثہ کے وقوع سے پہلے اسکے انسداد کا بندوبست کرنا۔ قبل از مرگ واویلا کرنا۔ موزہ پانی دیکھنے سے اول اتار لینا۔ پیش بندی کرنا۔

پانی کا بتاسا پانی کا بلبلا۔ فانی۔ ناپائدار۔ جلد تر مٹ جانیوالا۔ **مؤلف**۔ کیا بھروسا ہی زندگانی کا + آدمی بلبلا ہی پانی کا۔

پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا۔ تیرنے مین ہاتھون سے پانی ہٹانا۔ کشتی چلانے کے وقت چپون سے پانی ہٹانا۔

پانی کر دینا۔ پتلا کر دینا۔ ملائم کر دینا۔ پگلانا۔ نرم کر دینا۔ سرد کر دینا۔ راضی کر دینا۔ **میر حسن**۔ عجب رنگ کو بھی دیا ہی اثر + کہ کر دے ہی پتھر کا پانی جگر۔

پانی کے ریلے مین بہانا۔ ضایع کرنا۔ برباد کرنا۔ ارزان بیچنا۔ مفت دیدینا۔

پانی گرنا۔ مینھ برسنا۔ ترشح ہونا۔

پانی لگنا۔ پانی کا ناموافق ہونا۔ تکلیف دینا۔

پانی لینا۔ آبدست کرنا۔ استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔

پانی مرنا۔ پانی کا گڈھے یا دیوار یا چھت مین جذب ہونا۔ عیب ہونا۔ کم قسمت ہونا۔

پانی مین آگ لگانا۔ نا ممکن بات کرنا۔ انہونی بات کہنا۔

انوکھی بات کرنا دو شخصوں کو آپس میں لڑانا۔ **نصیر**۔ حنا مل مل کے ہاتھوں کو جو دریا میں بہلتے ہو + غضب کرتے ہو صاحب آگ پانی میں لگاتے ہو۔ **جان صاحب**۔ لگایا کرے آگ پانی میں سوا ہی + کبھی میرے اُن کے لڑائی نہوگی۔

پانی نہ مانگنا۔ بہت جلدی مرنا چٹ پٹ مرجانا پھٹکا نہ کھانا پانی مانگنے کی مہلت نملنا۔ **صفدر فوقانی**۔ چڑھا تو آب شمشیر دو دم کو + نہ مانگے جس سے یہ مقتول پانی۔

پانی ہارنا۔ مرغ باز یا بٹیر باز کا بازی میں ہارنا شکست کھانا۔

پانی ہونا۔ ملائم ہونا نرم ہونا گل جانا دشوار کام آسان ہونا غصہ جاتا رہنا۔ **داغ**۔ کیا زنگ خون بھی کاٹ دیا تیغ یار نے پانی ہوا ہی آج لہو ہر شہید کا۔

پانی منھ میں بھر آنا۔ کسی چیز کی نہایت طمع و خواہش کے سبب سے منھ میں پانی بھر جانا۔ **مولف**۔ تیرے لب کی جو یاد آتی ہی لذت + اسی دم منھ میں بھر آتا ہی پانی۔

پانوں آترنا۔ پانوں کا کسی جگہ میں گھس جانا۔ دھنس جانا جھٹکنے سے جوڑ کا نکل جانا۔

پانوں اٹھا کے جانا یا چلنا۔ بڑے بڑے قدموں سے جلدی جلدی چلنا۔ پانوں بڑھانا۔ تیز چلنا۔

پانوں اٹھانا۔ جلد جلد چلنا کسی کام سے الگ ہونا۔ کسی جھگڑے سے پانوں نکالنا۔ **منصف**۔ عشق اُس بت سے جس دن سے لگایا ہمنے + تب سے ہر کام سے ہی پانوں اٹھایا ہمنے۔ **مولف**۔ اپنی حد سے زیادہ مرد عقیل + شل ہا دان نہیں بڑھاتا پانوں + بیٹھ جہاں وہ بیٹھا ہی + جیتے جی پھر نہیں اٹھاتا پانوں۔

پانوں اٹھ جانا۔ شکست کھانا بھاگ نکلنا۔ **مولف**۔ ٹھہرا اُسی جگہ ہوتا ہی پہلوان دلیر + کہ جس مقام سے اُسکا کبھی اُٹھے پانوں۔ **ولہ**۔ پھر بھی جاتا ہی وہان مرد دلیر + پہلے جس میدان سے اُٹھ جاتے ہیں پانوں۔

پانوں اڑانا۔ کسی کی بات یا معاملہ میں خواہ مخواہ دخل دینا دخل در معقولات کرنا بیچ میں بولنا خود بخود کسی کام میں پڑنا۔ **حرم الدین روش**۔ کسی کی بات میں مت دخل دو تکلم میں + کسی کے کام میں بے بوتے مت اڑاؤ پانوں۔

پانوں اکھاڑ دینا یا اکھاڑنا۔ کسی کی نبی بات کو بگاڑنا دخیل کو بیدخل کرنا بھگا دینا شکست دینا۔ **مولف**۔ نہیں ہی کلام کسیکا بگاڑنا اچھا + قدم جما ہو اُسکا اکھاڑنا اچھا۔

پانوں اکھڑ جانا یا اکھڑنا۔ پانوں کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا لگاؤ اور ٹھہراؤ جاتا رہنا بھاگ جانا پیٹھ دکھانا۔ **آتش**۔ آگی تو ہر پسند آسے چال یار کی + سن لینا پانوں کبک دری کا اُکھڑ گیا۔ **قطعہ مولف**۔ نا گہاں جب کسی غریب کا پانوں + اپنی رفتار سے اُکھڑ جائے + دست شفقت سے اُسکا پکڑو ہاتھ + تا دوبارہ وہ محکمی پائے۔

پانوں باہر نکالنا۔ اپنی حد یا حیثیت سے قدم باہر رکھنا اندازے سے بڑھ کر کوئی بات یا کام کرنا اترانا گھمنڈ کرنا غرور کرنا۔ **مولف**۔ اپنے اندازے سے یہ کر ہر ایک کام + پانوں حیثیت سے باہر مت نکال۔

پانوں باہر نکلنا۔ پردہ دار کا گھر سے باہر جانا پھرنے کی عادت ہو جانا۔ **مصحفی**۔ کس کس کے سر یہ دیکھیں آتی ہی اب قیامت + نکلا ہی پانوں باہر اس فتنہ زمان کا۔

پانوں پھسلنا۔ پانوں پھسلنا استقلال میں فرق آنا ثابت قدم نہ رہنا۔ **مولف**۔ نہ چل وقت رفتار تیز اور تند + مبادا کہ تیرے پھسل جائیں پانوں + عجب کیا ہی گر جائے تو سر کے بل + جب اپنی جگہ سے پھسل جائیں پانوں۔

پانوں بڑھانا۔ جلد جلد قدم رکھنا آگے نکل جانا اپنی حد سے گذر جانا۔ **مولف**۔ اپنے اندازے پر کھڑے رہنا + اپنی چادر سے مت بڑھانا پانوں۔ **ولہ**۔ طریق حق کے سیدھے رستے میں بڑھانا پانوں پیچھے نہ ہٹانا۔

پانوں بھاری ہونا۔ حمل رہنا حاملہ ہونا عورت کا پیٹ سے ہونا۔ **مولف**۔ چلنے پھرنے کی رکھو سدا عادت + کہ نہ ہو جائیں تیرے بھاری پانوں۔ ایسا کاہل نہ بن کہ ہل نہ سکیں۔ تیرے چلنے میں بے سواری پانوں۔

پانوں بھر جانا۔ تھک جانا پانوں سو جانا شل ہو جانا ورم ہو جانا ٹھنڈ جانا کیچڑ وغیرہ میں۔

پانوں بیچ میں ہونا۔ ذمہ دار ہونا ضامن ہونا۔ **تغزلیہ از مولف**۔ تھی دستگیری عاصیوں کی + نبی کا گر نہوتا بیچ میں پانوں۔

پانوں پانوں چلنا۔ پیادہ چلنا بغیر سواری کے چلنا۔

پانوں پر پانوں رکھنا یا دھرنا۔ کسی شخص کے قدم بقدم چلنا پیروی کرنا پیچھے چلنا سراغ نکالنا۔ **قطعہ از مولف**۔ بزرگوں کے قدم ہرگز نہ چھوڑو + جو کرتے تھے کرو تم بھی وہی کام

ہمیشہ رکھو اُن کے پانوں پر پانوں۔ کہ اپنا سر لب پر تو ہمکو آرام۔

پانوں پر سر رکھنا۔ پانوں پر گرنا عاجزی کرنا خوشامد کرنا تعظیم سے پیش آنا۔ **قطعہ از مولف**۔ بڑی عزت کرو اپنے بڑوں کی + ہین راضی حضرت باری اسی مین + جھکو اور رکھو سر پانوں پہ اُنکے + کہ ہے فخر اور سرداری اسی مین۔

پانوں پر گرنا۔ قدم لینا قدم چومنا عجز کرنا چرن لینا پناہ یا شرن مین آنا۔

پانوں پڑنا۔ قدم لینا سجدہ کرنا ڈنڈوت کرنا۔ ؎ لکھو سے فقیری ٹھہرا کر کوسے یار مین ہم تابوت سے نکلے پڑوں کو رکن کے پانوں۔

پانوں پسارنا۔ پانوں لمبے کرنا لوح مین آنا طمع مین آنا ضد کرنا اڑ بیٹھنا۔ مچلنا بیمار ہونا۔ مر جانا۔ **قطعہ از مولف**۔ آدمی اس بہر سے فانی مین + پانوں ناحق پسار بیٹھا ہے + جبکہ رہنا یہان نہیں پھر کیون + بار سر سے اُتار بیٹھا ہے۔

پانوں پکڑ لینا۔ نہایت التجا کرنا عاجزی کر کے کسی بات سے روکنا

پانوں پوجنا۔ غایت درجہ کی تعظیم کرنا۔

پانوں پھٹنا۔ پیرون کا پھٹ جانا بوائی نکل آنا۔

پانوں پھنسنا۔ مقید ہونا پابند ہونا متعلق ہونا گرفتار ہونا **مولف**۔ اسقدر جھک جھک کے آنکھون پر رکھتی گل کے پانوں + دام الفت مین پھنسے ہوتے نہ گر بلبل کے پانوں۔

پانوں پھول جانا۔ تھک جانا گھبرا جانا چل نہ سکنا چلنے کی طاقت نہ رہنا۔ **مولف**۔ اُسکے کوچے مین جا کے ہم سر راہ + گلشن کا بھول جاتے ہین + جی نہین چاہتا ہے اُٹھنے کو + اسقدر پانوں پھول جاتے ہین۔

پانوں پھونک پھونک کر رکھنا۔ احتیاط سے کام کرنا۔ ڈر ڈر کر کام کرنا خوف کرنا ... کسی کام مین ورک دنیا **مولف** گلشن مین جبکہ جاتی ہے اس گل کے روبرو + رکھتی ہے پانوں اپنے صبا پھونک پھونک کے

پانوں پھیلا کر سونا۔ بے فکری مین سونا چین سے ہونا آرام سے سو رہنا۔ **مولف**۔ زندہ تھا دنیا مین جبتک آدمی اُسکے غم او رنج مین رفتار تھا + پہونچا جب کنج لحد مین چین سے پانوں پھیلا کر وہی سوتا رہا۔

پانوں پھیلانا۔ ضد کرنا اڑنا اصرار کرنا۔ **معروف**

قید ہستی سے نکل قبر مین جب جائینگے ہم + حشر کو بھی نہ اُٹھین پانوں وہ پھیلا بیٹھینگے ہم۔ **رنگین**۔ دل کو لوچی کو نہ مانگو صاحب۔ پانوں بس اور نہ پھیلاؤ اجی۔

پانوں پیٹ پیٹ کر مرجانا۔ ایڑیان رگڑ کر مرجانا نہایت مصیبت اور رنج اٹھا کر جان دینا۔

پانوں پٹکنا۔ اضطراب کی حالت مین پانوں دے دے مارنا تکلیف اُٹھانا۔ **ذوق قطعہ** اس عاشق بیچارے کا ہے آج بُرا حال ہونے سے ہے آنکھون پہ ورم اور زیادہ + بیٹھے سر بستر دو پڑا پانوں کہان تک + بس پانوں نہ پھیلا شب غم اور زیادہ۔

پانوں تلے کی مٹی نکل جانا۔ ہوش اُڑ جانا گھبرا جانا۔ پریشان اور ششدر رہ جانا۔

پانوں تلے ملنا۔ پامال کرنا نہایت تکلیف دینا از حد ستانا نہایت تنگ کرنا۔

پانوں توڑ کر بیٹھ جانا۔ نہایت کوشش کے بعد نا اُمید ہو جانا ہمت ہارنا صبر و قناعت کر کے بیٹھ جانا۔

پانوں توڑنا۔ پھرنا حیران ہونا نہایت کوشش کرنا نا اُمید و ہراس کرنا۔ ؎ نہ آیا پھر خبر اُسکی سُنا کر + ہمارے نامہ بر نے پانوں توڑے۔

پانوں ٹکانا یا جمانا۔ پیر جمانا قرار پکڑنا قیام کرنا ٹھہرنا۔ **مولف**۔ نہ نکلا اُسکا مردہ بھی وہان سے + ترے کوچہ مین جسکے جم گئے پانوں

پانوں ٹوٹ جانا۔ چلتے چلتے تھک جانا دوڑتے دوڑتے ہار جانا حیران ہونا۔

پانوں چپی کرنا۔ مٹھیان بھرنا۔ پانوں دبانا۔

پانوں چھٹانا۔ رہائی دینا مصیبت سے نکالنا۔ ؎ نہ کھینچے قدم کوچہ مین اُسکے + اگر اب کی ہمارا پانوں چھوٹا۔

پانوں چھوٹنا۔ عورت کے اندام نہانی سے پانی نکلنا مض معروف ہے

پانوں کی خاک ہونا۔ خاک کے برابر ہونا اپنے آپ کو کسی کے پانوں کی مٹی کے برابر سمجھنا ادنیٰ ہونا عاجز ہونا محتاج ہونا۔

پانوں دابنا یا دبانا۔ مٹھیان بھرنا چپی کرنا۔ خدمت کرنا۔

پانوں دب جانا۔ قابو مین ہونا بے بس ہونا پھنس جانا۔

پانوں دھرنا۔ قدم رکھنا دخل دینا شروع کرنا۔ **مولف**۔ آنکھ اُٹھ جانے کا اندیشہ جس مقام سے ہو + کبھی نہ بیٹھنا وہان بلکہ پانوں مت دھرنا۔

پانوٗن دھو دھو کر پینا - نہایت درجہ کی عزت و خوشامد و چاپلوسی کرنا - قطعہ مولف - سجدۂ اخلاص یہی ہو فرقت سر رکھتے جو ہین + اپنی آنکھون سر قدم انکے لیا کرتے ہین لوگ + چاٹ لیتے ہین زبان اپنی سے اُنکی خاک پا بلکہ اُنکے پانوٗن دھو دھو کر پیا کرتے ہین لوگ -

پانوٗن ڈالنا - دخل دینا شروع کرنا -

پانوٗن ڈگجانا - پانوٗن پھسل جانا اُکھڑ جانا ہمت ٹوٹ جانا - ثبات جاتے رہنا -

پانوٗن رگڑنا - بدحالت مین ہونا جان کنی کی حالت مین ہونا منت کرنا خوشامد کرنا عاجزی کرنا -

پانوٗن رہ جانا - لنگ ہوجانا پانوٗن ناکارہ ہوجانا تھک جانا درماندہ ہوجانا -

پانوٗن زمین پر نہ رکھنا - اترا کر چلنا اُچھلتے کودتے جانا غرور تکبر سے چلنا -

پانوٗن سکیڑنا یا سمیٹنا - پانوٗن کھینچ لینا طمع کو ترک کرنا -

پانوٗن سوجانا یا سمٹنا پانوٗن کھینچ لینا طمع کو ترک کرنا گوشہ نشینی کرنا -

پانوٗن سو جانا - سن ہوجانا بےحس ہوجانا حرکت سے رہجانا - وزیر - کوے جانان سے جو اُٹھتا ہون تو سو جاتے ہین پانوٗن + دفعتاً آنکھون سے پانون مین اتر آتی ہے نیند -

پانوٗن سے پانوٗن باندھنا - اپنے پاس رکھنا کہین جانے نہ دینا الگ نہونے دینا -

پانوٗن کٹ جانا - کہین جانے کے قابل نہ رہنا - ع - جس لئے روکا ہمکو کوے یار سے + یاالٰہی اُسکے بھی کٹ جائین پانوٗن -

پانوٗن کھینچکر بیٹھ رہنا - آمد و رفت چھوڑ دینا آنا جانا موقوف کرنا - شیدی - یہ نہوئیگا کہ جون نقش قدم بیٹھ رہین کھینچکر ہم سر کوے بت بے پیر سے پانوٗن -

پانوٗن کھینچنا - کسی کام مین دخل نہ دینا علیحدہ ہوجانا غرض نہ رکھنا - مزا لا ناا کبر - کھینچ جاؤ تم اگر بسر دار غم نہین + لیکن نہ پانون کچھ جانان سے کھینچنا -

پانوٗن کی جوتی سر کو لگنا - چھوٹا ہو کر بڑے کا سامنا کرنا - کمینہ ہو کر شریف کا مقابلہ کرنا -

پانوٗن گاڑنا - پانوٗن جمانا استقلال کے ساتھ کھڑا رہنا جگہ نہ چھوڑنا - تاسخ - انتظار سرو قامت مین درختون کی طرح -

مین کھڑا رہتا ہون پھر ون پانوٗن اپنے گاڑ کر +

پانوٗن گھسنا - چلنے مین سخت محنت کرنا اسقدر کہ چلتے چلتے پانوٗن گھس جائے - قطعہ از مولف - کبھی جانے مین وقت جاتا ہے + کبھی ہوتا ہے صرف آنے مین + جب گئے آئے نا امیدی سے گھس گئے پانوٗن آنے جانے مین + نہ در تک مین بیٹھتے ہین وہ اور نہ جانے مین بالا خانے مین +

پانوٗن لگانا - لات لگانا لات مارنا پانوٗن مارنا پانوٗن سے کسی چیز کو چھونا - ٹھوکر لگانا -

پانوٗن لگنا - تعظیم کرنا سر پیرون پر رکھ دینا کسی چیز سے پانوٗن چھونا -

پانوٗن مین بیڑی پڑنا - قید ہونا مجبور ہونا بیاہ ہونا عیالدار ہونا گرفتار ہونا - آزادی نہ رہنا - مولف - جانتا ہے مبتلاے زلف حالت قید کی + جسکے پانوٗن مین پڑی ہوتی ہین ایسی بیڑیان -

پانوٗن مین چکر ہونا - ہمیشہ پھرتے رہنا آوارہ پھرنا ایک جگہ بیٹھے نہ رہنا - حیدر رفوقانی - رات دن پھرتا ہے مثل چرخ یہ گردون دون + ہے مگر پانوٗن مین چکر گردش دوار کے -

پانوٗن مین سر دینا - پانوٗن پر سر رکھنا پانوٗن پڑنا خوشامد کرنا عجز کرنا -

پانوٗن مین مہندی لگنا - چل نسکنا چلنے کے قابل نہونا چلنے سے معذور ہونا - مولف - آئے نہین بلائے سے کس واسطے وہ آج + شاید ہے انکے پانوٗن مین مہندی لگی ہوئی -

پانوٗن نکالنا - الگ ہونا جدا ہونا آگے بڑھنا چالاک و ہوشیار ہونا - شعر - نکالا پانوٗن ہے میرا خدا نے + بتون نے تو پھنسایا تھا بلا مین -

پانوٗن نہ دھلوانا - اپنے پانوٗن دھلوانے کے لایق نسمجھنا حقیر و ناچیز جاننا - شہیدی - کیونکر دھلوائے وہ مہوش فلک پیر سے پانوٗن + جسکا مکھڑا ہو پری اور ہون تصویر سے پانوٗن +

پاے تراب کرنا - سفر کا شگون گھر سے باہر رکھنا -

پائجامہ سے باہر نکلے پڑنا - اپنے آپ سے باہر ہونا افروختہ ہونا غضبناک ہونا -

پانچہ بھاری کرنا - ایک جگہ جم کر بیٹھ رہنا -

پاچی پرست - وہ آدمی جو اجلاف لوگون کو دوست رکھے کمینہ پرور سفلہ پرور +

پاک محبت - بے غرض دوستی بے لگاؤ محبت جسمین نفسانی خواہش کو دخل نہو -

پانی کی پوٹ - پانی کی گٹھری وہ چیز جسمین پانی بھرا ہوا ہو جیسے خربزہ جو میٹھا ہو اور ککڑی کھیرا وغیرہ -

پانی کی لکیر - ناپائدار نقش برآب اور وہ چیز جسکو قیام نہو حکیم محمد انور لاہوری - بیوفاؤن کی خوشامد پہ نہ بھول + ہو محبت انکی پانی کی لکیر +

پاکباز - صاف باطن پاک محبت رکھنے والا - **ذوق** - اُس بت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک + ہر چند جانتا ہون کہ وہ پاکباز ہے +

پاپوش بھی نہ مارون - محاورہ جوتی بھی نہ مارون کچھ پروا نکرون کچھ لحاظ نکرون -

پاسنگ بھی نہین - کچھ حقیقت نہین ذرا بھی لگا نہین کھاتا کچھ بھی نسبت نہین رکھتا اتنا بوجھ بھی نہین جتنا پاسنگ ہو **قطعہ از مولف** - مقابل اُسکے بھلا کس طرح ہون شمس و قمر + کہ اُسکے حسن کے میزان مین یہ نہین پاسنگ + وہ بحر حسن کا بے عیب بیبہا گوہر + یہ دو بھرے ہوے داغون کے اور سراپا سنگ -

پانچون اُنگلیان برابر و یکسان نہین ہوتین - دنیا مین کوئی آدمی اور کوئی چیز قدر و منزلت مین برابر نہین ہوتین مختلف الطبایع و مختلف اللون و مختلف المراتب ہین **مولف** رشک لاحاصل کسیکی حشمت اور دولت پہ ہے + ہوہ ستو یکسان نہین دنیا مین پانچون انگلیان .

پانچون اُنگلیان گھی مین تر ہین - بہت اچھی حالت مین ہے مزے مین ہے کسی چیز کی پروا نہین -

پانی پیکر ذات پوچھتے ہو - کام کرکے پچھتاتے ہو وقت گزار کر افسوس کرتے ہو جسکا پانی پی لیا اُسکی ذات کا کیا پوچھنا

پاپوش کی نوک سے - جوتی سے بلا سے کچھ پروا نہین -

پانی کے مول ہے - ارزان ہے کم قیمت ہے سستا ہے پانی کی قیمت کے برابر اُسکی قیمت ہے -

پانی کا منگا منھ پر آتا ہے - جو بات چھپ کے کی جاتی ہے ظاہر ہوجاتی ہے اگر کوئی دریا کے اندر پاخانہ پھرے تو پاخانہ پانی پر آجاتا ہے

پانون تلے کی چیونٹی نہایت غریب عاجز ناتوان کمزور -

پانون سے لگی سر مین بجھی - پانون کی طرف سے غصہ کی آگ لگی اور سر مین جا کر بجھی ایسا غصہ آیا کہ اُسکی آگ سے تمام بدن جل گیا -

پانون کی بیڑی - پانون کی زنجیر روک قید پابندی ممانعت **مولف** تعلق آدمی کے واسطے پانون کی بیڑی ہے + وہی آزاد ہین جو لوگ اُس سے بے تعلق ہین -

پانون کی مہندی گھس نہ جاتی - محاورہ اگر تم آجاتے تو کیا تکلیف تھی پانون کی مہندی گھس نہین جاتی تھی **نسیم** - توفیق یہان تلک جو بلاتی + مہندی پانون گھس نہ جاتی -

پانون تلے کی مٹی - نہایت حقیر و ناچیز و خاکسار و عاجز و ناتوان - **میر تقی** - پانون کے نیچے کی مٹی بھی نہوگی ایسی + کیا کہین عمر کو کس طور بسر ہمنے کیا -

پانون گور مین لٹکائے ہوے - بوڑھا مسن نہایت ضعیف مرنے پر مستعد **مولف** مضطرب ہین زار ہین کمزور ہین بیمار ہین + بلکہ اب ہم گور ہی مین پانون لٹکائے ہوے +

پانون مرید - نہایت معتقد چیلا خادم بالکا فرمانبردار غلام

پانو مین کیا مہندی لگی ہے - جب کوئی شخص کہین جانے مین عذر کرتا ہے تو یہ محاورہ بولا جاتا ہے - **شعر** کیون اتنے عذر کرتے ہو جانان تم آنے مین + ہے کیا تمھارے پانون مین مہندی لگی ہوئی -

باے فارسی با باے

پپیانا - زخم مین ریم پیپ پڑ جانا -

پپڑا جانا - سوکھ جانا خشک ہوجانا پھٹ جانا شگاف ہوجانا

باے فارسی با تاے

پتا پانی ہونا - زہرہ آب شدن خوف مین آجانا دہشت مین آنا متحمل ہونا -

پت اتارنا - عزت اتارنا بے آبرو کرنا -

پتا توڑ کر بھاگنا پتا ہوجانا - جلدی سے بھاگنا ہوا ہو جانا رفو چکر ہونا -

پتا کھڑکنا - آہٹ ہونا ذراسی آواز ہونا - **ع** - وہ گل آتا ہے جب گلشن مین چھاجاتی ہے خاموشی + یہ ممکن ہے کہ آسکے رخ سے پتا کھڑکجائے **ع** تمھاری یاد مین یا تک مرا سینہ دھڑکتا ہے + کھڑا رہتا ہون وحشت سے اگر پتا کھڑکتا ہے

پتا لگنا۔ سراغ مل جانا نشان مل جانا۔ **صفدر فوقانی**۔ ڈھونڈھتے دلبر کو کیوں جاتے ہو دور + اپنے دل ہی سے پتا لگ جائیگا +

پتا مارنا۔ غصہ کو ضبط کرنا محنت سے کام کرنا ممنوعات واہیات سے بچنا۔

پتا مرنا۔ تیزی اور غصہ کا جاتے رہنا نرم و ملایم ہو جانا ممنوعات کو ترک کرنا۔

پتا نکالنا۔ جان لینا خوب سزا دینا سارا غصہ نکال دینا۔

پتا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا سوکھ جانا دبلا ہو جانا درخت کے پتے کی شکل بن جانا ہوا ہو جانا غائب ہو جانا ۵ جب گیا وہ گل اچانک آگئی باد خزاں + ہر گل تازہ چمن میں خشک ہو کر پتا ہو گیا۔ **نسیم** خط خاتم لیکے وہ ہوائی + پتا ہوئی اور پتے پر آئی +

پتری کھولنا۔ بھید ظاہر کرنا راز فاش کرنا قلعی کھولنا۔

پتلا حال کرنا۔ مارنا پیٹنا تنگ کرنا ستانا مٹی پلید کرنا۔

پتلا حال ہونا۔ خراب حالت میں ہونا مرنے کے قریب ہونا نزع میں ہونا۔ **مولف** دیر کیوں کرتا ہے تو آنے میں مسیح + حال پتلا ہے ترے بیمار کا۔

پتل پھاڑ کر چلدینا۔ اپنا کام کرکے چلدینا خود غرضی کرنا۔

پتلیاں پھر جانا۔ مرنے کے آثار ظاہر ہونا آنکھیں پھر جانا پتھرا جانا **صفدر فوقانی** پھر گئی ہیں پتلیاں بیمار کی + اب کوئی دم میں نکل جائیگی جان۔

پتلی دال کا کھانے والا۔ کمزور کم طاقت جسکے نصیب میں گوشت نہو دھوتی پرشاد۔

پتلی کا تارا۔ آنکھوں کی پتلی لخت جگر بہت پیارا بیٹا فرزند دلبند۔ **مؤلف**۔ ہوا روشن زمانہ اُس سے سارا + ہوا پیدا جو وہ پتلی کا تارا۔

پتنگے لگ جانا۔ آگ کی چنگاریاں لگجانا غصہ آجانا آگ لگجانا

پتھراؤ کرنا۔ پتھر مارنا پتھر برسانا۔

پتھر برسنا۔ بادل سے اولے برسنا۔ **بحر**۔ کیا مقدر ہے جو مانگوں مینھ برسنے کی دعا + برسیں پتھر ابر سے بالاے سر برسات میں۔

پتھر بن جانا۔ سخت دل ہو جانا جان بوجھ کر بہرہ بن جانا چپ رہنا۔ **حکیم محمد انور لاہوری** ہے نہیں سنتے خدا کا واسطہ بھی + مرے بت کیسے پتھر بن گئے ہیں۔

پتھر پانی ہو جانا۔ سخت دل آدمی کو رحم آجانا ترس کھانا **تلسیخ** آہماری آہ نے ترا دل نہ نرمائے تو یا قسمت + مگر نہ دیکھ تو آئینہ پتھر ہو گئے پانی۔

پتھر پڑنا۔ غضب نازل ہونا آفت پڑنا اندھیر ہونا تباہی آنا **میر تقی** حرم کو ہم گئے یا بتکدہ کو + جہاں دیکھا وہاں پتھر پڑے ہیں۔

پتھر تلے دامن دبنا۔ مصیبت میں پھنسنا بے قابو ہو جانا آفت میں پڑنا۔ **نسیم** + قسمت سے مفر ہے اب نہ نامن + پتھر کے تلے دبا ہے دامن۔

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ مصیبت سے نجات پانا مشکل کام سے رہائی پانا۔

پتھر تلے کا ہاتھ۔ بے بسی مجبوری ناچاری۔ **جرأت**۔ دل مرا اس سنگدل کے ساتھ ہے + کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے۔

پتھر تلے کا ہاتھ نکالنا۔ بلا سے بچنا مصیبت سے اپنے آپ کو نکالنا۔ **میر تقی**۔ فرہاد ہاتھ تیشہ پہ ٹک رہ کے ڈالتا + پتھر تلے کا ہاتھ ہی اپنا نکالتا۔

پتھر تلے ہاتھ دبنا۔ زبردست کے قابو میں آجانا مجبور ناچار و بے بس ہونا۔ **جرأت**۔ دست بردار ہوں کیونکر بت سنگین دل سے + دبا گیا ہاتھ مرا اب تو تلے پتھر کے

پتھر چٹانا۔ سلوانا یا چھری وغیرہ کو پتھر پر گھسکر تیز کر لینا۔ **مصحفی**۔ چاٹتے لیتے نہیں خنجر کو پتھر اُسقدر بیدردی + رگڑ ستے ہیں گلے کو خاک پتھر ذبح کرتے ہیں۔

پتھر چھاتی پر دھرنا۔ غم کو ضبط کرنا سخت صدمہ سہارنا صبر کرنا برداشت کرنا خاموش رہنا۔ **مولانا اکبر** بت سنگین کیا کرتے ہیں سختی پر یہ عاجز بھی + سہارا کیکے دھر لیتا ہے پتھر اپنی چھاتی پر۔

پتھر ڈھونا۔ سخت محنت کرنا بڑی مشقت کا کام کرنا رنج و مصیبت اٹھانا۔ **مغفور**۔ سنگدل بسکہ ترے عشق میں ڈھوئے پتھر + چشم سے چشمۂ کہسار کے روئے پتھر **مصحفی** نہ فرہاد بیچارہ مقصد تک کو پہونچا + سدا عشق میں اُس نے پتھر ہی ڈھوئے۔

پتھر سے کھینک مارنا۔ سخت کڑا جواب دینا۔ لے سیدھے بول پتھر ہو زبان پر آنا کہہ دینا ٹکا سا جواب دینا۔ **مؤلف**

اس بت سنگدل ستم گر کو + نرمی سے جو کوئی پکارتا ہے + ہو کے برہم جواب میں آسکے + ایک پتھر سا پھینک مارتا ہے۔

پتھر سے سر پھوڑنا یا مارنا۔ بیوقوف اور ان سمجھ کو سمجھانا کوڑھ مغز کو تعلیم دینا جاہل کو باخبر کرنا۔ **مولانا اکبر لاہوری**

نہیں سنتا سمجھتا اپنی باتیں وہ بت سنگین + ہمیشہ اپنا ہم سر پھوڑتے رہتے ہیں پتھر سے۔

پتھر کا ہو جانا۔ سخت دل ہونا سنگدل ہونا بے رحم سفاک ظالم ہونا۔ **نسیم**۔ پتھر کی اگر کہو تو میں ہوں + فولاد جگر کہو تو میں ہوں۔

پتھر کی چھاتی کر لینا۔ سنگدل بے رحم ہو جانا صابر شاکر ہونا متحمل ہونا۔ **صفدر فوقانی**۔ وہ بت جو کچھ کہا کرے ہیں ہم سنتے ہیں چپ ہو کر + غرض اس وقت کر لیتے ہیں چھاتی ہم بھی پتھر کی۔

پتھر مارنا۔ سختی و بدمزاجی سے کسی بات کا جواب دینا دو ٹوک ہونا درشت ہونا۔ **بحر**۔ میرے بت بولتے جب کسی سے اٹھا کر ایک پتھر مارتے ہیں۔

پتھر نچوڑنا۔ بخیل ممسک کنجوس سے کچھ حاصل کرنا سخت دل کو نرم کرنا۔ **انشاء اللہ خان**۔ رقت آئی دہ میرے حال پہ تجھکو سچ ہے + ہو جو پتھر کوئی کیا اس سے نچوڑے پتھر۔

پتھر ہو جانا۔ سخت ہونا جم جانا بھاری ہونا بے رحم ہو جانا۔ اندھا ہو جانا نکما ہو جانا **صفدر فوقانی**۔ طبیعت میں کرختی آگئی ہے + مرے بت آج پتھر ہو گئے ہیں۔

پتی اچھلنا۔ پیٹ سے صفرا کا اچھلنا۔

پتے کی سنانا یا کہنا۔ چھپی ہوئی بات کو ظاہر کرنا بھید کی بات کہہ دینا راز کھولنا پردے دری کرنا کان تلے کی یا چھپتی ہوئی کہنا۔

پتے لے ڈالنا۔ نہایت دق کرنا تکلیف دینا ناک میں دم کرنا از حد ستانا تنگ کرنا یعنے ایسی تکلیف دینا کو یا اسکا پیٹ چیر کر پتا نکال لینا۔

پٹا اتارنا۔ پیٹی یا چپراس اتارنا سپاہی کو نوکری سے موقوف کرنا۔

پٹا تڑانا۔ آزادی کا خواستگار ہونا مخلصی چاہنا بھاگنے کا ارادہ کرنا فرار ہونے کا قصد کرنا۔

پٹاخ سے بولنا۔ جلدی سے بولنا تیزی سے بولنا جو منہ میں آئے کہہ دینا پٹا پٹ بولنا بولنے میں دم نہ لینا۔

پٹ پڑنا۔ اوندھا پڑنا کارگر نہ ہونا پھیکا جانا۔

پٹرا پھیرنا۔ کھیت کی زمین کو ناہموار کر دینا دولت کو برباد کر دینا سر مونڈ لینا لوٹ لینا صفایا کر دینا۔

پٹرا کر دینا۔ ستیاناس و تباہ کر دینا۔

پٹڑی جمانا۔ آسن جمانا گھوڑے کے زین پر کسی مجلس میں دخل پیدا کرنا۔ **؎** قابو میں کس کے توسن ایام آسکا + اسپر کوئی سوار نہ پٹڑی جما سکا۔

پٹ کھولنا۔ دروازہ کھولنا کواڑ کھولنا گھونگھٹ اتارنا نقاب اٹھانا۔

پٹکی پڑنا۔ غضب الٰہی نازل ہونا صدمہ پہونچنا۔ آفت پڑنا۔ **مغفور**۔ اقرار وصل کر کے پڑے دل کو تا قرار + پٹکی پڑے مدام کے انکار پر ترے۔

پٹم ہو جانا یا پٹ ہو جانا۔ اندھا ہو جانا آنکھیں بند ہو جانا۔

پٹھوں میں بیٹھنا۔ جسم میں گھس جانا رگ و پے میں جگہ پکڑنا دلی دوستی ہونا نہایت لگاوٹ ہونا دل میں جگہ پکڑنا۔

پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ پشت پر ہاتھ نہ رکھنے دینا گھوڑے کا سرکش ہونا پاس نہ آنے دینا پاس بھٹکنے نہ دینا۔

پٹیاں جمانا۔ مانگ پٹی سنوارنا بالوں کا درست کرنا۔

پٹی آنکھوں پر باندھنا۔ بے مروت ہونا اغماض کرنا جان بوجھکر آنکھیں بند کر لینا۔ **مولف**۔ دیکھتا ہے اپنی اصلیت کو انسان خاکزاد + کام کیوں کرتا ہے پھر آنکھوں پہ پٹی باندھ کے +

پٹاری کا خرچ۔ وہ خرچ جو امرا اپنی عورتوں کو بالائی ضروریات کے واسطے دیتے ہیں۔

پتھر کی لکیر۔ نقش بر سنگ نہایت مستحکم مستقل مضبوط امٹ۔ **جرأت**۔ سر دیجے راہ عشق میں پر منہ نہ موڑیے + پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات۔

پتلیوں کا سانگ۔ مشہور سوانگ ہے۔

پتھر مارے موت نہیں۔ فلاں موذی پتھر مارنے سے نہیں مرتا سخت جانی ہے۔

پتھر تلے کا ہاتھ۔ مجبوری و ناچاری و بے اختیاری کی حالت بجرأت۔ دل مرا اُس سنگدل کے ساتھ ہے + کیا کرون پتھر تلے کا ہاتھ ہے۔

پتھر کا دل یا کلیجہ۔ سنگدل بے رحم گھٹور شہر آشوب سالک کسکا پتھر کا ہے دل کس سے سنا جاتا ہے + کون ایسا ہے کہ ہو جسے بیان دلی ح

پتھر پڑے۔ غارت ہون تباہ ہون برباد ہون مصحفی۔ غیرت پلبلون کی پتھر پڑے کہ ہنسنے + سو بار گل کو ہنستا صبا سے دیکھا۔

پتھر کو جونک نہین لگتی۔ بخیل سائل کو کچھ نہین دیتا سخت دل کو رحم نہین آتا جاہل کے دل پر نصیحت کارگر نہین ہوتی منور لالانا انور۔ دیکھا کیا سائل کو ممسک سنگدل + جونک پتھر کو کبھی لگتی نہین۔

پتھر کی چھاتی۔ سنگدل بیرحم ظالم قیس۔ داغ پرتو داغ جو کھاتا ہی قیس + کیا تری پتھر کی چھاتی تو نہین۔

پتھر نہین پگلتے سخت دل کو رحم نہین آتا بخیل سے فیض کی امید نہین۔ نکہت۔ نرم کیونکر ہو خدایا وہ بت سنگین دل + آج تک ہمنے نہین دیکھے پگلتے پتھر۔

باے پارسی با جیم

پچارا پھیرنا سفیدی کرنا کوچی پھیرنا اہار کرنا ترغیب دینا اکسانا
پچارا دینا۔ دم دینا دھوکا دینا رنگ یا روغن پھیرنا خوشامد کرنا
پچارے مین آنا۔ دم یا دھوکے مین آنا فریب کھا جانا۔
پچر اڑانا۔ لکڑی یا تختے کی درز مین فانہ لگانا تعرض کرنا مانع ہونا روک دینا بھانجی مارنا کسیکے کام مین خلل انداز ہونا۔
پچر مارنا کسی کے کام مین حرج دینا رخنہ انداز ہونا کام بگاڑ دینا
پچ مرنا۔ کوشش کرتے کرتے تھک جانا جان فشانی کرنا۔
پچھاڑ دینا۔ دے مارنا پٹخ دینا کشتی مین حریف کو الٹ دینا چت کر دینا۔ شکست دینا جیت لینا۔
پچھاڑی مارنا پچھلی ٹانگین مارنا دشمن کی فوج کے پچھلے حصہ پر حملہ کرنا
پچھنے لگانا نشتر یا استرے سے جسم کو گود کر خون نکالنا۔
پچھوڑی کا اچھا۔ پیچھے کا اچھا خاندان کا اچھا۔
پچی کاری کرنا۔ اینٹ اور چونہ سے مضبوط کام بنانا نقاشی کا کام دیوار پر کرنا مرصع کام کرنا۔
پچی کرنا۔ ٹھوک پیٹ کر مضبوط کر دینا وصل کر دینا پھنسا دینا

باے پارسی با خاے

پخ پھیلانا جھگڑا کھڑا کرنا فساد پھیلانا غل مچانا واہیات بکنا
پخ لگانا۔ روگ پیدا کرنا حرج دینا تکرار بڑھانا۔ الجھاؤ پیدا کرنا۔
پخ لگنا۔ روگ پیدا ہونا جھگڑا برپا ہونا۔

باے پارسی با رائے

پرا باندھنا۔ آدمیوں کو قطار باندھکر کھڑا کرنا فوج کا ایک صف مین استادہ ہونا۔ مولف۔ لشکر مژگان پرا باندھے ہوے ہین مستعد + قتل کرنے کھڑے پھر کونسی تامل ہے۔

پرانا پڑ جانا۔ بہت دنون کا ہو جانا برسون کا ہو جانا مدت مدید کا ہو جانا ؎ اب نئے عاشق بنالئے آپنے + کیونکہ ہین پہلے پرانے پڑ گئے۔

پرانا دھرانا۔ رکھا رکھایا پھٹا پرانا کپڑا انکا خراب چیتھڑا۔
پران چھٹانا پیچھا چھڑانا جھگڑا ختم کرنا جان چھڑانا۔ مار دینا۔
پران چھوٹ جانا۔ دم نکل جانا مر جانا جان دیدینا مولف بندہ چھوٹیگا نبد سے اُس روز + جبکہ اُسکے پران چھوٹینگے۔
پران چھوڑ دینا۔ جان دینا مر جانا ہمت ہارنا جی چھوڑنا۔
پران لینا۔ جان لینا دق کرنا ستانا تنگ کرنا جان کھا جانا مولف۔ غم ہجران پران لیتا ہے + بلکہ انسان کی جان لیتا ہے۔
پرانے مردے اکھڑنا۔ پچھلے جھگڑے چھیڑنا گذشتہ شکایتین زبان پر لانا۔
پرائے گھر کا ہونا۔ غیر کا بن جانا بیگانہ شخص سے ربطہ پیدا کرنا۔
پر باندھ دینا۔ بے بس کر دینا عاجز کر دینا ؎ تونے شہباز نظر کو جو ادھر چھوڑ دیا + ہمنے بھی طائر دل باندھ کے پر چھوڑ دیا + نے مرغ دل چھوڑا ہے اُس صیاد نے پر باندھ کے + کر دیا ہے غرق بحر غم مین پتھر باندھ کے۔

پر پرزے سے درست ہونا۔ ساز و سامان سے درست ہونا اسباب ضروری سے موجود ہونا۔
پر پرزے نکالنا۔ ہوش سنبھالنا بلوغت کو پہونچنا۔
پر جھاڑنا۔ پرانے پرون کو گرانا گریز کرنا نئی حالت پیدا کرنا پرون کو صاف کرنا اڑنیکو طیار ہونا ناسخ ذکر پر وا نہ کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن + جھاڑ بھی سکتے نہین ہم کبھی شہپر اپنا
پر چار رہنا۔ دل لگا رہنا دل بہلا رہنا کسی شغل مین مشغول رہنا

۵- اگر خط کتابت کا پرچا رہیگا + تو دل میرا پرچے سے پرچا رہیگا -
پرچانا - پرچا لینا - اپنے ڈھنگ پر لگا لینا مو لینا راضی کر لینا مائل کر لینا ظفر - نہ بھیجا تو نے لکھکر ایک پرچا + ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا +
پرچک دینا - جرأت دینا دلیر کرنا اکسانا ابھارنا بہکانا - اغوا کرنا -
پرچک لینا - حمایت کرنا طرفداری کرنا حامی ہو جانا -
پرچھا کرنا - فیصلہ کرنا معاملہ طے کرنا جھگڑا چکانا - آتش - سنتے بولا یار مین مارے خوشی کے مر گیا + قصہ طولانی تھا دو باتون پرچھا کر دیا -
پرچھاوان پڑنا - کسی کا سایہ کسی پر پڑنا صحبت کا اثر ہونا ایک عورت کی رحمی بیماری کا اثر دوسرے پر ہو جانا یا بھوت جن کے سایہ مین بچہ کا آجانا -
پرچھاوین سے بچنا یا بھاگنا - کسی کا سایہ اپنے اوپر نہ پڑنے دینا صحبت سے نفرت کرنا - مؤلف - نہ ملنا اس پریوش سے نہ ملنا + جو مل جائے تو پرچھاوین سے بچنا -
پرچھامین سے ڈرنا - از حد نفرت کرنا دل و جان سے متنفر ہونا کبھی صورت تک نہ دیکھنا - مؤلف - جو انسان مین پرچھی کی پرچھامین سے ڈرتے ہین ہمیشہ انسے کوسون بھاگتے ہین حذر کرتے ہین
پرچھڑنا - پڑ رہنا بیکس ہو جانا کوئی پرسان حال نہ رہنا - قطعہ از **مؤلف** - کہان جاؤن کہان مین اڑ کے ہمنون + کہ مرغ دل کے سب پرچھڑ گئے ہین ضعیفی سے نہین ہلنے کی طاقت + قدم فرش زمین مین گڑ گئے ہین -
پردہ اٹھا دینا - پردہ اٹھا ڈالنا - بے پردہ ہونا نقاب اٹھا دینا بے حجاب ہونا بے تکلف ہونا راز کھول دینا - مولانا اکبر لاہوری - وہ عاشق ملکے جب پردے مین بیٹھین + وہان پردہ اٹھا دینا بھلا ہے -
پردہ ڈھانکنا - پردہ ڈھک لینا - کسی کا عیب چھپانا اخفائے راز کرنا پردہ پوشی کرنا - نعتیہ - گنہگارون کی کرتے ہین شفاعت سرور عالم + رسول اللہ ڈھک لینگے پردے عیب امتون کے -
پردہ ڈالنا - آنکھ سے عیب دیکھکر پردہ پوشی کرنا زبان پر نہ لانا - قطعہ از مؤلف - فی الحقیقت ہے بڑے مردون کا کام + دیکھکر آنکھون سے پردہ ڈالنا عیب بندون کے نہ لانا بر زبان + ہو سکے جسقدر اسکو ٹالنا -
پردہ رکھنا - کسیکے سامنے نہ ہونا راز چھپانا کسیکے بھید ظاہر نکرنا - چھپنا چھپانا - مؤلف - ہر غیر دن سے ہمیشہ بے حجابی + اور اپنے عاشقون سے پردہ رکھنا - مؤلف - دیکھو تو تم اگر کسیکا عیب + دیکھنا اسکا پردہ رکھ لینا -
پردہ رہ جانا - عزت بچ جانا آبرو رہجانا بات مین فرق نہ آنا داغ - ہلاک انداز وصل کرنا کہ پردہ رہ جائے کچھ ہمارا + غم جدائی مین خاک کر کے کہین عدو کی خوشی نہ کرنا -
پردہ فاش کرنا - پردہ دری کرنا - بھید کھولنا - بھانڈا پھوڑنا قلعی کھولنا ساکھ بگاڑنا پردہ اٹھانا کھولنا - اکھاڑنا - حکیم **محمد انور لاہوری** - سنا لنے مین برا ہو کوئی یا نیک + یہ تم اسکا نا پردہ فاش کرنا -
پردہ کرنا - چھپنا اوٹ کرنا کپڑا تان لینا کسی کے سامنے نہ آنا گھونگھٹ نکالنا حجاب مین ہو جانا - داغ - سر محفل مجھی سے تجھکو ظالم پردہ کرنا تھا + پھر اسپر یہ قیامت غیر کے دامن سے منہ ڈھانکا -
پردے بیٹھانا - پردہ نشین کرنا باہر نہ نکلنے دینا -
پردیس چھانا - پردیس سہنا - غیر ملک مین دیس چھوڑ کر رہنا غربت زدہ ہونا عزیزون سے جدا رہنا -
پردے مین سوراخ کرنا - پردے مین چھپکر ناجائز کام کرنا تانکنا جھانکنا تک کرنا ٹٹی کی اوٹ مین شکار کھیلنا -
پرزے اڑانا - مارنا پیٹنا زد و کوب کرنا -
پرسا دینا - فاتحہ خوانی کرنا ماتم کرنا میت والون کی دلداری کرنا
پرسش کرنا - پوچھنا دریافت کرنا مواخذہ کرنا باز پرس کرنا
پرستھان کرنا - پاترا کرنا سفر کا شگون گھر سے باہر رکھنا
پرقینچ کرنا - پرندہ جانور کے پر کتر ڈالنا بے بس کرنا کسی لائق نہ رکھنا عاجز و ناچار کرنا ۵ قفس مین ڈال رکھنا مجھکو صیاد مگر پر قینچ قینچی سے نہ کرنا -
پر کترنا - جانور پرند کے پر کتر ڈالنا - مؤلف - اڑ نہ جائے یہ ہمارے ہاتھ سے مرغ دل کے پر کتر ڈالینگے ہم -
پرکھنا - کھوٹے کھرے کو دریافت کرنا -
پر لگنا - پر نکلنا اڑنے کے قابل ہونا غرور مین آنا خود بخود کام کرنے لگنا - مؤلف - کہین پروانہ بنکر اڑ نہ جائے + کہ مرغ دل کو اب پر لگ گئے ہین -

پروان چڑھنا۔ بڑھنا ترقی کرنا عمر جوانی کو پہونچنا مراد کو پہونچنا پھولنا شادی بیاہ ہونا۔ **شوق**۔ نکلا ماں باپ کا نہ کچھ ارمان + ہائے بیٹا نہ تم چڑھے پروان۔

پروانہ ہونا۔ عاشق ہونا فریفتہ ہونا شیدا ہونا جان پر کھیلنا۔ **صفدر فوقانی**۔ نہ گرنا شمع پر پروانہ ہوکر + اگر آئے نظر پروانہ رکھنا۔

پرلے سرے کا۔ بڑا بدمعاش خراب آدمی۔

پر لینا۔ پر کترنا کاٹنا پر قینچ کرنا۔

پر مارنا۔ اڑنا کہیں دخل پانا۔

پر نکالنا۔ نئے پر پیدا ہونا اترانا غرور میں آنا بڑائی میں آنا۔

پر نہ مارنا۔ اڑ نہ سکنا پاس نہ آسکنا پاس نہ پھٹکنا رسائی نہ ہونا دخل نہ ہونا جا سکنا۔ **حکیم محمد انور لاہوری**۔ پرندا جس جگہ پر مار سکتا ہی نہ تھا انور + وہاں پر حضرت انسان فرشتہ بنکے جا پہونچے۔

پرندہ پر نہیں مار سکتا۔ نہایت پردہ ہے ایسا بند و بست ہے کہ کوئی آدمی وہاں نہیں جا سکتا بلکہ پرندہ کا دخل نہیں ہے از حد روک ہے۔

پر و بال نکالنا۔ ہوش سنبھالنا لیاقت بہم پہونچانا زور پکڑنا طاقت حاصل کرنا۔ **نسیم**۔ مطلوب کا سن سمجھ کے سب حال + چاہیے کہ نکالے کچھ پر و بال۔

پروف اٹھانا۔ چھاپہ کے پتھر سے نقل اٹھانا پہلا کاغذ پتھر سے اٹھانا۔

پرہیزی کھانا۔ وہ کھانا جو بیمار کے لئے موافق ہو۔

پرہیز کرنا۔ ناموافق کھانے سے بیمار کو بچنا ممنوعات سے الگ رہنا۔ **مولانا اکبر لاہوری**۔ عزیزو محبت سے پرہیز کرنا + کہیں آپ بے موت آئے نہ مرنا۔

پڑھنا۔ علم حاصل کرنا تعلیم پانا۔

پرے بٹھانا۔ نظر سے گرا دینا پاس نہ آنے دینا بے عزت و حقیر جاننا

پریشان کرنا۔ دق کرنا ستانا تکرار میں ڈالنا۔ ٩ دم میں نہ لفظوں کے نہ آنا صاحب + کام جھگڑا ہے پریشان کرنا۔

پر لکھا کرنا۔ شکایت کرنا گلہ و شکوہ کرنا الاہنا دینا ارمان کرنا۔

پریوں کا اتارا۔ **پریوں کا اکھاڑا** خوبصورت عورتوں یا لڑکوں کا مجمع۔

پڑا پانا۔ رستے میں کسی چیز کو پڑے ہوئے پانا مفت و بے محنت مل جانا۔

پڑاؤ ڈال دینا۔ چھاؤنی ڈال دینا قیام کرنا سکونت اختیار کرنا رستے لگنا۔

پڑتال پڑنا۔ خوب جوتیاں پڑنا گت بننا۔

پڑت پھیلانا۔ حساب یا لاگت کا اندازہ کرنا۔

پرانا خرانٹ پرانا گھاگ۔ بہت بوڑھا پیر فرتوت پرانا تجربہ کار گرگ کہن کار آزمودہ۔

پرانے لوگ۔ بڑی عمر کے آدمی بڑے بوڑھے آبا اجداد جہاندیدہ کار آزمودہ۔

پروانے کی نقل۔ جورو کا بھائی خسر پورہ سالا۔

پرانی آنکھیں دیکھی ہوئی ہیں۔ بڑوں کو دیکھا ہوا ہے جہاندیدہ ہے کار آزمودہ ہے۔

پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔ پرایا اپنا نہیں ہو جاتا بیگانہ اپنا نہیں بن جاتا۔ **مغفور**۔ چشم پوشی اس نے کی یاں ہوگیا عالم سیاہ + راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتیں نہیں۔

پرائے مال پر یا حسین۔ اوروں کے مال پر حسین کے نام پر خیرات کرنا حلوائی کی دوکان پر نانی کا فاتحہ دینا۔

پر جلتے ہیں۔ فلاں مقام پر کسیکا گذر نہیں کسیکا دخل نہیں کہ پرندوں کے وہاں پر جلتے ہیں۔ **نعتیہ از مؤلف**۔ اس جگہ پہونچے جناب مصطفے + جس جگہ جلتے ہیں پر جبرئیل کے۔ **امانت**۔ بیان ہوگا انساں کا کیسے گذر + پرندوں کے اس جا پہ جلتے ہیں پر۔

پر تل کا ٹٹو۔ مزدور محنتی حمال۔

پرانی کھوپڑی۔ بڑی عمر کا تجربہ کار بوڑھا آدمی جہاندیدہ

پرائے بردے آزاد کرتا ہے۔ دوسرے شخص کے غلام آزاد کرتا ہے دوسرے کے مال پر فیاضی ہوتی ہے۔ **قطعہ از مولف**۔ سخی نہیں ہے جو دنیا میں [illegible] دکھیلے دل سے + خزانے غیر کے بہر خدا لٹاتا ہے + پرائے بردوں کو ہر وقت کرتا ہے آزاد + پرائے مال پہ فیاض کہلواتا ہے۔

پرائے شگون کے لیے ناک نہیں کٹوائی جاتی۔ دوسرے کی بہتری کے لیے اپنے اوپر تکلیف یا نقصان گوارا نہیں کیا جاتا۔

پرائے گھر کا کوڑا ہے۔ یہ محاورہ اپنی لڑکی کے حق میں

بولا جاتا ہے جو دوسرے گھر مین بیاہی جائیگی۔

پردہ کی بی بی۔ پردہ نشین عورت صاحب عصمت۔

پردہ پوشی پردہ داری۔ عیب پوشی رازداری۔ نسیم
بولی وہ بکاولی کہ داری + محرم کا ہے کام پردہ داری۔

پرے پرے۔ الگ الگ دور دور۔ صفدر فوقانی
بیٹھے ورے ہین جو نا آشنا کتنے لوگ + اور آشنا
کھڑے ہین وہان سے پرے پرے۔

پرے کے پرے۔ باہر باہر الگ الگ دور دور۔
مولانا اکبر لاہوری۔ بلائے گئے پاس جو غیر تھے + دھکیلے
گئے ہم پرے کے پرے۔

پری کا سایہ ہے۔ پری کا آسیب ہے بھوت یا جن کا اثر ہے
مفتی حیدر۔ میرے جوش جنون کو دیکھکے لوگ +
بولے اسکو پری کا سایہ ہے۔

باے پارسی با سین

پس پا ہونا۔ پیچھے ہٹ جانا شکست کھانا ہزیمت اٹھانا
ہار جانا۔ مولف۔ کٹے جاتے ہین سر ہم اپنی جان پر کھیل جاتے
ہین + مگر میدان الفت سے کبھی پس پا ہو نہین سکتے۔

پست ہونا۔ مغلوب ہونا پیٹھ دکھانا زیر ہوجانا نیچے ہوجانا
مولف۔ سربلندی کے جو خواہشمند ہین + بس وہی ہوتے
ہین آخر کار پست۔

پسلی پھڑکنا۔ خبر ہوجانا معلوم ہوجانا دل سے کسی بات
کا اٹھنا۔ دل کا پھڑک جانا تپش۔ جب غیر سے ہوا وہ کہین
رات ہمکنار + یان درد دل سے اپنی بھی پسلی پھڑک گئی۔

پس و پیش سوچنا۔ آگا پیچھا سوچنا برائی بھلائی کی طرف
خیال رکھنا اونچ نیچ سمجھنا نتیجہ نکالنا۔ شعر۔ کرنا ہر ایک
کام جو منظور ہو آپ کا + لیکن تم اسکا پہلے پس و پیش سوچنا۔

پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہوجانا پسینون مین
نہا جانا نہایت شرمندہ ہونا پسینہ آنا۔ صفدر فوقانی۔ جو دیکھا
عرقناک چہرہ تمہارا + ہوئی شمع روشن پسینے پسینے۔

پسینے کی جگہ لہو بہانا یا گرانا۔ کسیکے پسینا گرانے کے موقع
پر اپنا خون گرانا نہایت درجہ کی جانفشانی کرنا کسی کے واسطے
اپنی جان دیدینا۔ مولف۔ تری جانفشانی مین جان جبتلک
ہے + کریگا نہ ہرگز کمی یہ کمینہ + یہ خون دل اپنا بہادیگا

دم مین + گرے جس جگہ پر تمہارا پسینہ۔

باے پارسی باشین

پشت دکھانا۔ لڑائی مین سے بھاگنا شکست کھانا پیٹھ دکھانا۔

پشتک مارنا۔ گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ کا دولتی مارنا۔

پشتی کرنا۔ کسی کی حمایت کرنا سہارا دینا اطمینان دینا
ساتھ دینا مدد دینا۔

پشم پر مارنا۔ ناچیز جانتا بیعزت سمجھنا کچھ پروا نکرنا خاطر مین
نہ لانا۔ پشم پر رکھکر جھٹک دینا۔

پشم گندہ نہونا۔ کچھ نہو سکنا عاجز رہنا۔

پشم نہ سمجھنا۔ پشم کے برابر بھی کسی کا رتبہ نہ سمجھنا حقیر و بیعزت
جانتا۔

باے فارسی باکاف

پکا پکایا۔ بالکل تیار بنا بنایا پختہ پس۔ مولف۔ خدا
کھلاتا ہے اپنے بندون کو کھانے والے طرح طرح کے + نہین
پکانے کی جنکو فرصت ہے ماتا انکو پکا پکایا۔

پکا پھوڑا۔ غمگین ستم رسیدہ رونے کو تیار۔ مولف
تیور جتنا ہے اس سے ہے تھوڑا + مرا دل اور جگر ہے پکا پھوڑا۔

پکا پیسا۔ نہایت چالاک کارآزمودہ تجربہ کار پہنچے درجہ کا ہشیار۔

پکا چٹھا۔ پختہ حساب کا کاغذ۔

پکا کرنا۔ کسی کام کے لیے آمادہ و مضبوط کرنا ہمت دلانا
قول دینا۔ اینٹھنا۔

پکا ہونا۔ ہشیار ہونا مضبوط ہونا معاملہ پک جانا۔

پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا مقید ہونا گرفت مین آنا حساب کتاب
مین آنا۔

پکھال پٹیا۔ بڑے پیٹ کا آدمی جسکا پیٹ پکھال جتنا ہو بڑپیٹو

پگڑی اتارنا۔ عزت اتارنا آبرو لینا۔

پگڑی اترنا۔ بیعزت ہونا بے آبرو ہونا غارت ہونا لٹی آنا

پگڑی اٹکنا۔ مٹ بھیڑ ہونا مقابلہ ہونا مقابلہ پر آنا سامنے
آنا۔ ع۔ گدائی ہمسری کرتی ہے اپنی بادشاہی سے + یہان
رنگیلو کی اٹکی ہے پگڑی کجکلاہی سے۔

پگڑی اچھالنا۔ عزت بگاڑنا آبرو برباد کرنا خراب کرنا
ذلیل و رسوا کرنا پگڑی اتارنا۔ قطعہ از مولف۔ مست
بے تمیز جو آتے ہین بزم مین + مجلس سے انکو ٹانگ پکڑ کر نکالنا

کیا کام انکا بزم مین ہی جنکا کام ہی + لڑنا جھگڑنا کودنا پگڑی اچھالنا

پگڑی اُچھلنا- لڑائی فساد ہونا بےعزت و بے آبرو ہونا شیخی جاتی رہنا۔ آتش۔ شیخی و شیخت نہین میخانے مین چلتی + یان پگڑی اچھلتی ہی خرابات مغان سے-

پگڑی باندھنا- خلیفہ کرنا قایم مقام بنانا گدی نشین کرنا عزت حاصل کرنا- مولانا اکبر- عاشقون کا سر کو کٹوانا ہی کام ہی سر پا چار پگڑی باندھنا-

پگڑی بدلنا- دوست بننا بھائی بھائی بننا یارانہ ہونا بے تکلفی ہونا- سعہ عشق بتان مین دیکھا یہ لطف سب پہ طرہ + بدلی گئی ہی پگڑی شیخ اور برہمن مین-

پگڑی بندھنا- وارث قرار پانا جانشین و قایم مقام بنایا جانا

پگڑی رکھنا- پگڑی پہننا عزت پانا آبرو حاصل کرنا منت و خوشامد کرنا پاؤن پر پگڑی رکھنا-

پگڑی تھامنا- آبرو بچانا عزت قایم رکھنا صفدر قوقانی منت کرو بے آبرو کا سامنا + اپنی پگڑی ہر طرح سے تھامنا-

پکا کاغذ- پختہ کاغذ پختہ حساب کا کاغذ سرکاری کاغذ فی زمانہ اشٹامپ کا کاغذ رجسٹری شدہ-

پکڑ دھکڑ- مجرمون کی گرفتاری کی حالت-

پکا پان- بہت بوڑھا ضعیف عمر رسیدہ جہاندیدہ تجربہ کار-

پکار سے- علانیہ ظاہر اکھلم کھلا ڈنکے کی چوٹ- مولف عاشق ہونا دیکھنا دل سے نہ بیٹھنا + کہدینا سبکو بات ہماری پکار کے

پا کے فارسی یا لام

پلا بھاری ہونا- دولتمند ہونا عیالدار ہونا صاحب اولاد ہونا گنہگار ہونا صاحب امداد و حمایت ہونا صاحب لشکر و فوج ہونا بوجھل ہونا- نعتیہ از مولف- گو جرایم بھی اپنے سنگین ہین پر شفاعت کا پلا بھاری ہی-

پلا پکڑ لینا- دامن پکڑ لینا آسرا لینا سہارا لینا رضہ مانگنا سه کوئی کسیکا ہوگا کوئی کسیکا ہوگا + مین نے تو اب تمھارا پلا پکڑ لیا ہی-

پلا چھڑانا- رہائی پانا پیچھا چھڑانا- مولف- پھنسا کانٹون مین ہو دامن تمھارا + تم اس طرح پلا چھڑاتا-

پلا لینا- منہ ڈھانک کر بیٹھنا میت پر رونا نوحہ کرنا بین ڈالنا-

پل باندھنا- دریا پر راستہ بنانا کسی چیز کا ڈھیر لگا دینا ریل پیل کر دینا- مولف- نکتہ وحدت کا سمجھنا ہی محال + مشکل اس دریا پہ ہی پل باندھنا-

پل بندھنا- ڈھیر لگ جانا انبار لگ جانا جرأت دل و جان و جگر پہ بے تامل + غم و درد و الم کا بندھ گیا پل-

پل پڑنا یا پل جانا- دھاوا کرنا ایک ہی دفعہ بہت سے آدمیونکا ٹکر چڑھ جانا ملکر زور کرنا چڑھائی کر دینا جھک پڑنا-

پل ٹوٹ گیا یا پل ٹوٹ پڑا- بند کھل گیا کثرت ہو گئی ریل پیل ہو گئی بہتات ہو گئی-

پلک اٹھا اٹھا کے راج کرنا- ہر وقت حکومت کرنا ہمیشہ راج کرنا-

پلک جھپکانا- ذرا سی دیر سو رہنا قیلولہ کرنا-

پلک دریا- بڑا فیاض کریم سخی داتا ایک لحظہ مین خشک زمین پر دریا جاری کرنے والا ذات باری جل شانہ-

پلک لگ جانا- ذرا سی دیر سو جانا-

پلک مارنا- آنکھ سے اشارہ کرنا-

پلک نہ پسیجنا- ذرا رحم نکرنا-

پلک نہ لگنا- نیند نہ آنا جاگتے رہنا-

پلکون سے زمین جھاڑنا- انتہا اطاعت کرنا نہایت خدمت کرنا- نسیم- چشمون نے چتون انکی تاڑی + پلکون سے زمین بن کی جھاڑی-

پلکون سے نمک اٹھانا- ہاتھ کا کام پلکون سے کرنا دشوار و مشکل کام کرنا-

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہو جانا- بیماری سے اچھا ہونا

پلنول ملانا- سازش کرنا گانٹھ لینا-

پلے باندھنا- دل مین جگہ دینا یاد رکھنا عقد نکاح ہو جانا کوئی بات اپنے ذمہ لینا حفاظت کرنا قدر کرنا توفیہ سے پیش آنا

پلے بندھنا- منسوب ہونا بیاہا جانا شادی ہونا گلے پڑنا پیچھے لگنا

پلے پڑنا یا پلے لگنا- ملنا ہاتھ لگنا حصہ مین آنا بس مین آنا قابو مین آنا-

پلی پلی جوڑنا- تھوڑا تھوڑا جمع کرنا بڑی خست و کنجوسی سے مال کا خزانہ فراہم کرنا مثل- شیطان جوڑے پلی پلی + رحمان لنڈھائے کپا-

پلیتہ چاٹ جانا- رنجک کا اڑ جانا یا بندوق کا نہ چلنا

پلیتہ دینا یا لگانا- بھٹی مین آگ روشن کرنا توپ کو رنجک دکھانا

توپ چلانا کسی چیز کو چلانا آگ لگانا۔

پلیتھن نکالنا۔ مارنا پیٹنا ٹھیک بنانا گت بنانا کندی کرنا پتلا حال کرنا۔

پلیتھن نکلنا۔ تباہ حال ہونا پتلا حال ہونا کام تمام ہوجانا۔ **میر تقی** یان پلیتھن نکلگیا وان غیر + اپنی کلی لگائے جاتے ہین

پلیتھن لگانا خشکہ آٹے کے پیڑے کو لگا کر روٹی پکانا بات مین بات ملانا اپنی طرف سے بات کو بڑھا کر کہنا۔ سودا۔ کی مسرف کے گھر پکانون گا + اور پلیتھن ترا لگاؤنگا۔

پلے جھاڑ کر کھڑا ہو جانا۔ بالکل الگ ہوجانا پیچھا چھڑانا رہائی پانا سب کچھ دیدینا بے تعلق ہوجانا صفایا کردینا۔ **مولف** اسقدر دولت فراہم کرنے سے کیا ملجائیگا + بوگے کیا انبار سیم وزر زمین مین گاڑ کے + ساتھ غیر از حسرت و افسوس کیا لیجاؤ گے جب کھڑے ہوجاؤ گے دنیا سے پلے جھاڑ کے۔

پلے ہونا۔ پاس ہونا گرہ مین ہونا گانٹھ مین ہونا مالدار ہونا دولتمند ہونا۔ **مولف** ۔ ایک دن جب سفر کو جانا ہے + چاہیے زادراہ پلے مین۔

پلنگ توڑ ۔ وہ آدمی جو چارپائی پر بیٹھا کھائے کام کوئی نکرے نکما کاہل الکسی نکھٹو بیکار نالائق۔

پلک نواز۔ ذراسی دیر مین نہال کردینے والا سخی بخشش کرنے والا۔

پل بھر مین ۔ ایک لحظہ مین ایک لمحہ مین **معروف** سیا تھ برسا تھا مرے ابر مژہ کے ایکبار + جھڑ گئی پل بھر مین سیتی ابر دریا بار کی۔

پل کے پل مین بہت جلدی لحظہ کے لحظہ مین **حکیم محمد انور ملا ہوری** ۔ نئی ہر گل کی گلستان جہان مین + نظر آتی ہے رنگت پل کے پل مین + پلٹ جاتا ہے نقشہ دم کے دم مین + بدل جاتی ہے صورت پل کے پل مین۔

پلے کیچڑ مین پھنس رہے ہین ۔ دنیا کے تعلقات مین پھنسے ہوے ہین طرح طرح کی بلا مین مبتلا ہین بکھیڑون مین گرفتار ہین۔

پل بندی ۔ پل کی تعمیر پل کی مرمت پل کا محصول اور مرنا کاری عورت فاحشہ کی۔

پلک مارتے ۔ تھوڑی دیر مین تھوڑے عرصہ مین دم کے دم مین

باے فارسی با نون

پناہ دینا ۔ سہارا دینا امن دینا آفت سے بچانا سرن مین لینا۔ **نعتیہ از مولف** ۔ لیتے رہتے ہین خود خبر اسکی + جسکو حضرت پناہ دیتے ہین۔

پناہ مانگنا ۔ سہارا چاہنا امان مانگنا تراہ تراہ کرنا تائب ہونا۔ **مولف** ۔ بتون کے ستم سے زمانے کے لوگ + سدا مانگتے ہین خدا کی پناہ۔

پنتھ بڑھانا۔ غیر مذہب کے لوگون کو اپنے مذہب مین لانا۔ اپنے گروہ اور جماعت کو بڑھانا۔

پنتھ ڈوبنا ۔ مذہب مین خلل آنا قوم و گروہ کا برباد ہونا خاندان خراب ہونا۔ **مولف** ۔ لڑے انگریز سے جو سکھ جاکر + سارا ستلج مین پنتھ ڈوب گیا۔

پنجون کے بل چلنا۔ رفتار کے وقت ایڑی زمین کو لگنے نہ دینا اترا کر ملنا گھمنڈ کرنا غرور کرنا۔

پنجہ پھیر دینا ۔ پنجہ موڑ دینا ۔ ہاتھ مروڑ دینا پنجہ لینے کے وقت غالب آجانا۔

پنجہ کرنا۔ کسیکے ساتھ انگلیون مین انگلیان ڈالکر زور کرنا۔ **مولف**۔ جو زور آور ہو اُس سے پنجہ کرنا + ہے اپنے دکھ ناحق رنجہ کرنا۔

پنج ہونا۔ گھوڑے کا سات برس کی عمر کو پہونچنا جوانی پر آنا۔

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا۔ کسی کام مین ہمہ تن مشغول ہونا کسیکا دل سے دشمن بن جانا پیچھے سے نہ اترنا۔ **ناسخ**۔ ہنکیا صحرا کی جانب وان مرے شوق شکار + شیر غم پیچھے پڑا یان کیا ہی پنجہ جھاڑ کے

پنجے گاڑنا پنجے جمانا۔ کسی جگہ قبضہ کرنا قابض ہوجانا۔ جم کر بیٹھ جانا۔ **مولف**۔ جب اس گھر کو ہمین ہے چھوڑ جانا + تو پھر کیون چاہیے پنجے جمانا۔

پنچایت کرنا۔ برادری کے آدمی کسی مشورے کے لیے ایک مقام پر جمع کرنا۔

پنچون کا پیالہ پینا۔ برادری مین ملنا۔

پنڈا پھیکا ہونا ۔ بدن گرم ہونا حرارت ہونا۔ **شوق**۔ کچھ عجب حال میرے جی کا ہے + دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے۔

پنڈا دھونا۔ نہانا غسل کرنا۔

پنڈ پانی پڑنا۔ صبر آجانا کلیجا ٹھنڈا ہوجانا۔

پنڈ پڑنا ۔ پیچھے پڑنا سر ہوجانا چمٹنا۔

نیند چھٹنا - بچھا چھٹنا جان بچنا رہائی ملنا -
نیند چھڑانا - پھٹکارا پانا نجات ملنا مخلصی پانا -
نیند چھوڑنا - نجات دینا پیچھے سے اترنا -
نیند پسارنا - پیر کو پھیلانا آزادہ کرنا نزع کی حالت مین ہونا
نیند کھیٹ ٹک جانا - دل دھڑکنے لگجانا دل مین ہول پیدا ہونا
نیو جمانا - نیو ری جمانا - دعوی قایم کرنا حق ثابت کرنا -
نیو ڈالنا - نیو رکھنا ابتدا کرنا -
نیو چٹانا - لالچ دینا رشوت دینا خوشامد سے کام نکالنا کچھ دیکر یار بنانا -
نیم دہن - کم سخن کم گو کم زبان آدمی -
پنجروزہ - پانچ دن کا عرصہ تھوڑے دن کی بات تھوڑے عرصہ تک ع نہ رکھو فکر دل مین سال و ماہ کا ہمارا + زندگی ہو پنجروزہ -
نیدرت خانہ - قبد خانہ قمار خانہ بھنگیر خانہ -
پنج عیب شرعی - وہ شخص جس مین شرعی پانچ عیب ہون - زنا کاری شرابخواری چوری قماربازی - دروغگوئی -

باے فارسی با واو

پو بارہ ہونا - بازی مین جیت کا پاسا پڑنا فائدہ کی امید ہونا -
پو پھٹنا - صبح نمودار ہونا صبح صادق کا وقت ہونا بھور یا تڑکا ہونا -
پوت پورا کرنا - کسی کو پورا کرنا کسی نہ کسی طرح سے کسی کام کو سرانجام دینا -
پوت پورا ہونا - حساب پورا ہونا کسی کا عوض ہوجانا کام سرانجام ہوجانا -
پوتون پھلنا - صاحب اولاد ہونا -
پوتون والا ہوکر مرنا - بڑھاپہ کو مرنا -
پوشاتر ہونا - دولت ملجانا اور ہر وقت خوش و خرسند رہنا -
پوچھ پاچھ کرنا - حال دریافت کرنا ڈھونڈھنا حال تلاش کرنا
پوچھنا کھیلنا - جوا کھیلنا قمار بازی کرنا -
پودنا سا - نہایت لاغر اور چھوٹا سا -
پورا اترنا - وزن تول اور مقابلے مین برابر ہونا -
پورا پڑنا - کافی ہونا کفایت کرنا -
پورا ڈالنا - کسی کو پورا کردینا دن کاٹنا -
پوری پڑنا - کفایت کرنا کافی ہونا گزارہ ہونا بقدر حاجت مل جانا -
پورے دنون سے ہونا - حاملہ کا نوان مہینہ ختم ہوجانا - وضع حمل کا زمانہ قریب ہونا -
پوست کندہ کہ دینا - صاف صاف کہ دینا کھولکر بیان کردینا - کوئی لگاؤ نہ رکھنا -
پوشاک بڑھانا - کپڑے اتارنا -
پولے تلے گذران کرنا - جھونپڑے مین رہنا - ہدایت ع ہوا ریش ور ان شیخ سے معلوم یہ ہمکو + کہ یہ زاہد بھی اک پولے تلے گزران کرتا ہے -
پون بٹھانا - جادو کے زور سے کسی کو مطیع کرنا موکلون سے کام لینا -
پون پول جانا - دم نکل جانا سانس نکل جانا گوز نکل جانا عاجز و بے بس ہوجانا -
پون چلانا - جادو چلانا موٹھ چلانا -
پوتڑون کا امیر - پیدایش کے روز کا دولتمند باپ دادے سے امیر -
پوٹ کی چادر - کفن کے اوپر کی بڑی چادر -
پوتڑون کا دالدری - پیدایش سے مفلس بدقسمت و کم نصیب -

باے فارسی با ہاے

پہاڑ ٹوٹنا - سخت مصیبت مین گرفتار ہونا ناگہانی آفت مین آنا ع ہر وقت کی جانکنی سے چھوٹا + فرہاد پہ جب پہاڑ ٹوٹا -
پہاڑ کاٹنا - مشکل و دشوار کام کرنا ع فرہاد کو نوہا چاہتا تھا + قسمت مین پہاڑ کاٹنا تھا -
پہاڑ کھانے کو دوڑنا - کمال غضب کی حالت مین کاٹ کھانے کو دوڑنا -
پہاڑ کے پتھر ڈھونا - سخت محنت کرنا تکلیف اٹھانا مصیبت جھیلنا -
پہاڑ گزرنا - دوبھر دکھائی دینا ناگوار گزرنا - نکہت ع ہر گھڑی گذری ہے کیا ہی سنگدل اتجھ بن پہاڑ + آہ سے تیشے سے بھی کٹتا نہین یہ دن پہاڑ -

پہاڑ ہو جانا - دشوار ہو جانا کٹھن ہو جانا - محمد انور لاہوری
جب مصیبت کا گذر جاتا ہو دن + رات ہو جاتی ہو پہر کا پہاڑ
پھاگ کھیلنا - ہولی کھیلنا ایک دوسرے پر رنگ ڈالنا
عیش کرنا - خوشی منانا -
پھانس چبھ جانا - پھانس لگ جانا - لکڑی کا ریشہ یا کانٹا
چبھ جانا ۵ کس طرح سے آئے اب دلکو قرار + لگ گئی ہو
پھانس ہجر یار کی -
پھانس نکال دینا - کانٹا نکال دینا تکلیف رفع کرنا کھٹکا مٹانا
پھانس نکل جانا - موذی کا دفع ہو جانا - آفت دور ہو جانا
مصیبت دور ہونا - رند - اب اُس مژہ کا دل سے خلش دور
ہو گیا چبھتی جو تھی وہ پھانس جگر مین نکل گئی -
پھانس لانا - فریب سے پکڑ لانا - گرفتار کر لانا - نسیم
رستے سے دیو پھانس لایا + اب تک تو خدا نے ہی بچایا -
پھاوڑا پھر جانا - پھاوڑے سے مکان کو مسمار کرنا تمام کر ڈالنا
پھبتی کہنا پھبتی اُڑانا - کسی شخص کو ایسی بات کہنا جو
اُس پر ٹھیک بیٹھ جائے ظرافتاً تشبیہ دینا ہنسی اُڑانا - رند
کہین ہم رند یہ پھبتی کہ قسمت انکی روتی ہے + اگر مینا کی زباد
سے آب وضو نکلے -
پھپھولے پھوٹنا - چھالون مین سے پانی نکل جانا آرزو
پوری ہونا مراد بر آنا پوشیدہ عداوت کا ظاہر ہونا قطعہ میر
رونے پہ ہنس دیا اُسنے + نا امیدی کے تاگے ٹوٹ گئے شکر
اللہ کہ بعد مدت کے + میرے دل کے پھپھولے پھوٹ گئے +
پھپھولے پھوڑنا - دل کا غبار نکالنا غصہ نکالنا
عداوت ظاہر کرنا -
پھٹ پڑنا پھٹا جانا - فربہ ہونا موٹا ہونا بدن کا گدگدا
جانا نکلا پڑتا ناز ورمین ہونا - شوق - تھا عجب پیچ و تاب
سنبل کا + پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گل کا -
پھٹ پھٹ کرنا - لعنت ملامت کرنا دُر دُر کرنا طعنے
مہنے دینا -
پھٹکار اُٹھانا - لعنت ملامت اُٹھانا بیقدری و بےآبروئی
کی حالت مین رہنا -
پھٹکار برسنا - مُنہ کی رونق جاتی رہنا بیرونق یا بےزیب
ہو جانا اداسی نمودار ہونا -

پھٹکانہ کھانا - فی الفور مرجانا مرگ مفاجات سے مرنا
چٹ پٹ مرجانا قطعہ اگر تم خنجر ابرو کو دوگے + بونت
قتل عاشق ایک جھٹکا + نہ پینے کے لیے مانگیگا پانی +
نہ کھانے کے عوض کھائیگا پھٹکا -
پھٹکنے نہ دینا - آنے نہ دینا گھسنے نہ دینا -
پھریری آنا - پھریری چھوٹنا - سردی کے سبب سے
بدن پر لرزہ ظاہر ہونا رونگٹے کھڑے ہونا کسی چیز کے
دیکھنے سے طبیعت مین نفرت کرنا -
پھریری لینا - پرچھاڑنا پھڑپھڑانا کانپنا ہلنا لرزہ
کھانا - انشاء اللہ خان - اک پھریری جو ترا خاک بسر
لیتا ہے + تھام جبریل امین اپنا جگر لیتا ہے -
پہرے مین دیدینا - حراست مین لینا حوالات مین دینا
قید کر دینا -
پھڑک جانا - پھڑک اُٹھنا - بیقرار ہونا بیتاب ہونا
تڑپ جانا - مولف - دیکھکر گلشن مین حسن گلعذار + سب
پھڑک جاتے ہین مرغان چمن -
پھُسلا سے مین آنا - فریب مین آنا دم مین آنا کسی کی حمایت
پر نازان ہونا -
پھلنا پھولنا - دولتمند و صاحب اولاد ہونا صاحب نصیب
و صاحب اقبال ہونا - مولف ہے فقط دو چار دن کے
واسطے + گلشن عالم کا پھلنا پھولنا + اسکی فانی دیکھکر رنگین
بہار + دیکھنا مت بھولنا مت پھولنا -
پہلو بچانا - طرح دینا کنارہ کرنا بچنا دور رہنا -
پہلو بسانا - پاس آکر رہنا پڑوس مین قیام کرنا -
پہلو تہی کرنا - ٹال دینا پرہیز کرنا غیبت نکرنا - صفدر
فوقانی - کیا غضب ہے غیر تیرے ہو رہے تم ہم بغل ہیں
لیکن ہر گھڑی پہلو تہی کرتے رہے ۵ ہمارے پہلو مین
بیٹھ کر تم ہمین سے پہلو تہی نکرنا + بلا کے پاس اپنے عین
مجلس مین ایسی حرکت کبھی نکرنا -
پہلو دبانا - حریف کے پہلو پر زور ڈالنا بازو دبانا دشمن کی
فوج پر ایک طرف سے چڑھائی کرنا غالب آجانا - امیر
کرون اگر نقش نام جانان نگین دل پر مین ہو سلیمان + تمام عالم
ہو زیر فرمان دبا دون پہلو ترے نگین کا -

پہلو گرم کرنا - کسی معشوق سے ہم بغل ہونا ہمکنار ہونا ۔
پہلو نکالنا - مطلب حاصل کرنے کے لیے وقت نکالنا موقع پیدا کرنا ۔
پہلو نکلنا - کسی کام کا موقع پیدا ہونا مطلب براری کا ڈھنگ نکل آنا صورت ظاہر ہونا - داغ - انھوں نے خط تو بھیجا پر سمجھ مین کچھ نہین آتا + اسو طرح کا ہر بات مین پہلو نکلتا ہی ۔
پھلّی نہ پھوڑنا - کچھ کام نہ کرنا بیکار بیٹھے رہنا ۔
پھن پٹکنا یا مارنا - پھن مارنا ڈسنا کاٹنا سر دے دے مارنا بیفائدہ کوشش کرنا ۔
پھندا پڑنا - گرہ پڑ جانا دام مین آنا لقمہ گلے مین اٹک جانا ۔ مؤلف - نہ نکلا آخرین دم تک بھی جسکو + تری زلفون کا پھندا پڑ گیا ہی ۔
پھندا کٹنا - مصیبت سے نجات پانا پاپ کٹنا پیچھا چھٹنا آفت ٹلنا ۔
پھندے مین پڑنا - بلا مین مبتلا ہونا مصیبت مین پڑنا فریب یا جال مین آنا - مؤلف - پڑی پاؤن مین ہی کاکل کی زنجیر + گلے مین طوق گیسوے دوتا ہی + جگر ہی اس طرف دام بلا مین + ادھر دل ایک پھندے مین پڑا ہی ۔
پھندے مین پھنسانا - دام یا فریب مین لانا مصیبت مین پھنسانا ۔
پھوٹا پڑنا - نکلا پڑنا خود بخود ظاہر ہونا ۔
پھوٹ بہنا - دیوار وغیرہ توڑ کر پانی کا نکل جانا پھوڑے سے مواد نکل جانا دل کا غبار نکلنا رو پڑنا رونے کو ضبط نہ کر سکنا زار قطار رونا - میر - ابر تر کے حضور پھوٹ بہا + دیدۂ تر کو میر سے رحمت ہی ۔
پھوٹ پڑنا - پھوٹ ہونا - نفاق و عداوت ہونا ان بن ہونا - نا اتفاقی ہونا ؎ ہو گیے انگریز قابض ہند پر + پھوٹ جسدم ہندیون مین پڑ گئی ۔
پھوٹ پھٹک رہنا - جھگڑا و تکرار رہنا ۔
پھوٹ پھوٹ کر رونا - جی کھول کھول کر رونا ہچکیاں بندھ جانا - میر حسن - وہ آنکھین جو رونے مین بہت پھوٹ پھوٹ کر + کہ موتی بکھرے کوٹ کوٹ ۔

پھوٹ ڈالنا - دو شخصون مین عداوت کرا دینا بیر ڈلوا دینا عداوت پیدا کرانا ۔
پھوٹ سا کھل جانا - ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا پھٹ جانا - کھل جانا شق ہو جانا ۔
پھوٹ نکلنا - پانی یا مواد جاری ہونا راز کھل جانا نکہت پھوٹ کر روئی ہی ایسی کون چشم گریہ ناک + پھوٹ کر نکلا ہی پانی ہر در و دیوار سے - مولانا اکبر - اسقدر روئین بدر دہجر آنکھیں پھوٹ گئے + راز پوشیدہ زبان پر آگیا دل پھوٹ کے ۔
پھولی آنکھ کا تارا - پھولی آنکھ کا دیدہ - بیوہ عورت کا اکلوتا بیٹا نہایت عزیز ناز پروردہ بچہ جو کئی بچون کے مرنے کے بعد زندہ رہا ہو ۔
پھوٹی نظرون نہ بھانا - پسند نہ آنا نفرت کرنا ذرا بھی اچھا معلوم نہ ہونا ۔
پھوکٹ مین - مفت مین بن دامون خالی خولی ۔
پھولا پھولا پھرنا - خوش خوش پھرنا راضی راضی پھرنا دلشاد پھرنا - مؤلف - رقیبون سے وہ گلرو آج شاید ہنس کے بولے ہین + کہ محفل مین برنگ گل وہ پھولے پھولے پھرتے ہین ۔
پھول اٹھنا - مسلمان میت کے تیسرے دن کا ختم ہونا یا ہندو لاش کی جلی ہوئی ہڈیون کا اٹھایا جانا گنگاجی بھیجا جانا ۔
پھول آنا - عورت کو حیض کا آغاز ہونا درختون پر شگوفہ کھلنا پھولون کا نمودار ہونا مؤلف رکھو اطمینان بہ بستان مراد + پھول آئے ہین تو پھل بھی آئیگا ۔
پھولا نہین سماتا - نہایت خوش ہی مارے خوشی کے اپنے جسم مین نہین سماتا - مولانا اکبر - جب وہ گلرو چمن مین جاتا ہی + پھول پھولا نہین سماتا ہی - داغ - سنا جب سے یہ دولت آدمی کو تو نے بخشی ہی + نہین پھولا سماتا خاطر غمگین مین غم میرا ۔
پھول بیٹھنا - اینٹھ کر بیٹھنا ناراض ہو کر بیٹھنا روٹھ جانا خوش بیٹھنا - فرحت کی حالت مین بیٹھنا اسی محاورے سے دونون مطلب نکلتے ہین ۔
پھول پڑنا - آگ کا پتنگا پڑنا آگ کی چنگاری پڑنا جل اٹھنا آتشبازی سے پھول پڑنا - غمگین پھول کر بھی کسی اور کے

گھر پھول پڑے + تو الہی کرے گوئیاں ترے گھر پھول پڑے +
پھول پھول کر بیٹھنا۔ خوش ہو ہو کے بیٹھنا غرور و گھمنڈ مین بیٹھنا **میر حسن**۔ کبھی ہونا فرقت کے غم مین ماول + کبھی وصل مین بیٹھنا پھول پھول ۔
پھول جھڑنا۔ خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا میٹھی میٹھی باتین کرنا آگ کا شرارہ جھڑنا **صفدر زوقائی** ۔ وہ فصاحت گفتگو کے وقت + لب شیرین سے پھول جھڑتے ہین ۔
پھولون مین تلنا۔ نہایت نازک بدن ہونا عیش و عشرت مین مصروف رہنا پھولون کے پہننے کا ازحد شوق ہونا گویا پھولون مین تلا رہنا **مؤلف**۔ تلے رہتے تھے جو پھولون مین گلرو + خزان نے کر دیے یک آن مین خار ۔
پھول ہونا۔ مسلمانون مین میت کے تیسرے دن کا فاتحہ ہونا اور ماتم کی صف کا اٹھ جانا ؎ کہنا اس شوخ پری سے نہ رکھے کان مین پھول + تیسرے دیوانے کے ہین آج بیابان مین پھول + **نصیر** آج کہتے ہین جو ہین پھول ترے کشتے کے + منھدی ہاتھون کو تو قاتل نہ لگا تیسرے دن ۔
پھول پھول کر کھانا۔ بے فکری سے گذارہ کرنا مفت کی روٹیان کھانا ۔
پھون پھون کرنا۔ غضب کی حالت مین ہونا سانپ کی طرح پھنکاری مارنا ۔
پھونس کا تاپنا۔ بے بنیاد کام کرنا کمینہ سے فائدے کی امید رکھنا ۔
پھونک پھونک کر قدم رکھنا۔ پھونک پھونک کر پانون رکھنا آہستہ آہستہ چلنا سنبھل سنبھل کر پانون رکھنا ۔
پھونک دینا۔ جلا دینا راکھ کر دینا رنج پہونچانا منتر پڑھکر پھونکنا ؎ اس آتش الفت نے یہ آگ لگا دی + یہانتک مجھے پھونکا کہ میری جان جلا دی ۔
پھونک مار دینا۔ چراغ گل کر دینا جادو یا ٹونا کر دینا بہکا دینا کان بھر دینا پٹی پڑھا دینا ۔
پھونک نکل جانا۔ دم نکل جانا پران چھوٹ جانا جان بحق تسلیم ہونا مرجانا ؎ ہوگا بغیر از خاک کیا جسد دم کہ اڑ جائیگا دم + پھر کہان حرص و سوا جسدن نکل جائیگی پھونک ۔
پھیپھے طے جلانا۔ کسی کے حق مین نیکی کرنا ۔

پھیپھڑی بندھ جانا۔ ہونٹون کا سوکھ جانا بات نہ کر سکنا ۔
پھیرا کرنا یا لگانا۔ گشت کرنا دورہ کرنا چوکیداری کرنا ۔
پھیر باندھ دینا۔ تانا یا ڈور باندھ دینا سلسلہ ڈال دینا ۔
پھیر مین آجانا۔ بکھیڑے یا دقت مین پھنس جانا ناگہانی بلا مین مبتلا ہونا گردش مین آجانا ۔
پھیری پڑ جانا۔ ہندون کا نکاح ہو جانا ۔
پھیکا پڑ جانا۔ ہلکا اور کم رنگ ہو جانا آب و تاب جاتی رہنا بے آب ہونا رونق مین فرق آنا قدر کم ہو جانا **صفدر زوقائی** نقاب رخ سے جو الٹا چمن مین اس گل نے + گلون کا پڑ گیا بس دیکھتے ہی پھیکا رنگ ۔
پھیل پھیل کر سونا۔ بڑے آرام سے سونا پانون پھیلا کے سونا آرام مین آنا ۔
پھاوڑا سے دانت۔ چوڑے چوڑے بدصورت دانت باہر کو نکلے ہوے ۔
پھولون کی سیج۔ پھولون کا فرش اور گدگدا یا ملایم بچھونا جسپر پھول بچھا کر امرا سوتے ہین ؎ آج پھولون کی سیج پر سونا + بستر اکل کو خاک پر ہونا ۔
پھرکن اولاد۔ وہ اولاد جسکو تمنا سے حاصل کیا جاے اور ناز سے پرورش کیا جائے ۔
پہاڑ سا دن۔ بہت بڑا دن مصیبت کا دن جسکا کاٹنا دشوار ہو جاے **فدوی** ۔ شب فراق تو جون تون کٹی بنالہ و آہ + یہ دن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ ۔
پہاڑ سی راتین۔ لمبی راتین رنج و مصیبت کی راتین جدائی و مفارقت کی راتین ؎ کس طرح کوہکن یہ گذرینگی + ہجر کی یہ پہاڑ سی راتین ۔
پہلے گھر مین پیچھے مسجد مین۔ اول خویش بعدہ درویش یعنے پہلے گھر والون و رشتہ دارون کو دو پھر اور دن کو ۔
پھوکٹ مین۔ مفت مین بلا قیمت ۔
پھول پان۔ نازک اور خوبصورت ہلکا پھلکا تھوڑا سا جو موجود ہو ۔
پھٹے منھ۔ کلمہ تحقیر لعنت خدا کی روف ہو لعنت ہی تھوک ہی
پہاڑ دن پڑا ہی۔ ابھی بہت دن باقی ہو ۔
پہاڑ والی۔ دیوی کا لقب جوالا مکھی ۔

پھاوڑے کا نام گل صفا نہین جانتے - کچھ نہین بیوقوف ہین احمق ہین اتنا بھی نہین جانتے کہ پھاوڑے کو فارسی مین گل صفا کہتے ہین محض ناخواندہ جاہل ہین -

پہلی مارے سو میری - بازی کھیلنے کے وقت جو پہلے نرد مارے وہی میری رہی یعنے جو شخص پہلے سوچکر کام کرے وہی اچھا رہتا ہے -

پہونچا ہوا ہے - خدا رسیدہ ہے کامل ہے ولی ہے پیر ہے مرشد ہے گرو ہے -

پھوٹے منھ سے - حقارتاً خراب منھ سے تیرے منھ سے بات بھی نکرنے کے لایق سے ایک بوسہ ہمنے مانگا راہ کھولے واہ جی + پھوٹے منھ سے یہ نہ نکلا لیتے جاؤ شاہ جی -

پھول کی جگہ پھنکڑی پھول نہین پھنکڑی سہی - بہت نہین تو تھوڑا ہی سہی پھول نہین تو اسکا ایک پتا ہی سہی -

پھول کی چھڑی بھی نہین لگائی - کبھی ہلکی سی ہلکی مار بھی نہین کی ہاتھ بھی نہین لگایا نازو نعم سے پالا ہے -

پھولون کے گہنے - پھولون کے زیور جو عورات پہنتی ہین سے چنبیلی کے ہار اور پھولون کے گہنے + جو ہو گل سا نازک بدن انکو پہنے -

پھولون کی چھڑی - وہ نازک اور پتلی چھڑی جسکے ساتھ پھول گوندھے گئے ہون معشوقون کی مار نازک ہاتھ کی مار اور نازک چیز -

باے پارسی بایاے

پیار کرنا - چمکارنا پچکارنا - بوسہ لینا چومنا چاٹنا چاہنا نیہا لگانا محبت کرنا عاشق ہونا - صفدر فوقانی - جو کہ پیارے خدا کے ہین سب کو + جان و دل سے پیار کرتے ہین -

پیار نکالنا - ارمان نکالنا چاو نکالنا حسرت مٹانا محبت ظاہر کرنا - جرات مین جو بیٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ + وار دن ہاتھون کو ترسے آج ہی سب پیار نکال -

پیاری پیاری باتین کرنا - میٹھی میٹھی باتین کرنا بھولی بھولی باتین کرنا رسیلی اور مزے دار باتین کرنا - مولف باتین کیسی بھلی تمھاری ہین + بھولی بھولی ہین پیاری پیاری ہین -

پیاس بجھانا - پانی پلانا امید یا آرزو پوری کرنا -

پیاس مارنا - پانی پینے کی خواہش کو روکنا تشنگی کو روکنا

پیالہ بھر جانا - دن پورے ہو جانا عمر کا جام لبریز ہونا عمر تمام ہو جانا -

پیالہ بہنا - اسقاط حمل ہونا کچا بچہ نکل جانا پیٹ گرنا گربھ چھین ہونا -

پیالہ دینا - شراب پلانا شراب کی تواضع کرنا سے جو ہو پینے کے لایق مست و مدہوش + وہ ساقی اسکو دیتا ہے پیالہ

پیالہ پینا - مرید ہونا بیعت کرنا چیلا ہونا معتقد ہونا شراب پینا - مولف - محبت کا جو پیالہ حضرت ساقی سے پیتے ہین + نہ ہنستے ہین نہ روتے ہین نہ مرتے ہین نہ جیتے ہین -

پیالہ ہونا - مرنا جان بحق تسلیم ہونا اور فاتحہ ہونا - ناسخ پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی + نہین میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے + تپش - ارے مے نوش اپنے آپ کو جلدی وہان پہونچا + کہ دا حسن کا کہتے ہین تیرے آج پیالہ ہے - ولہ - یہ جب بولتا اپنا سو جائیگا + یہین اپنا پیالہ بھی ہو جائیگا -

پیپلا توڑنا - جھٹکے سے میان سے تلوار کھینچنا -

پینترے کرنا - پینترے بدلنا - کشتی یا بانک پٹا کھیلنے کے وقت پاؤن آگے پیچھے رکھنا ٹھاٹھ سے کھڑا ہونا - صبا یکسان رہا نہ ٹھاٹھ کسیکا جہان مین + کون آگے پینترے نہ جانہر بدل گیا -

پیٹ ابھر جانا - نفخ ہو جانا پھول جانا بات دل مین نسما سکنا -

پیٹ آنا - دست جاری ہونا اسہال آنا -

پیٹ باندھنا - خوراک کم کھانا فاقہ کرنا -

پیٹ بجانا - خوشی کی حالت مین پیٹ پیٹنا جیسے کہ بچون کی عادت ہوتی ہے -

پیٹ بڑھانا - اندازے سے زیادہ کھانا زیادہ کھانے کی عادت کرنا طمع کرنا اورون کے حصہ پر دانت رکھنا سے طمع سے حصہ بیگانہ نہ کھانا + تم اپنا پیٹ اتنا مت بڑھانا -

پیٹ بڑھنا - پیٹ بڑا ہونا - استسقا کی بیماری ہونا بھوک بڑھ جانا -

پیٹ بولنا پیٹ گڑگڑانا - بیماری کی سبب سے پیٹ سے

آوازین نکلنا گڑ گڑ قراقر ہونا۔

پیٹ بھاری ہونا۔ بوجھ ہونا بدہضمی ہونا۔

پیٹ بھرا۔ دولتمند مالدار بے پروا بیفکر مغرور مد منع گھمنڈی۔

پیٹ بھرجانا۔ سیر ہوجانا جی بھرجانا مالدار ہونا مغرور ہونا متکبر ہونا۔ مولف۔ مست ہوجاتا ہی انسان پیٹ بھرجاتا ہی جب + آدمی بنتا ہی حیوان پیٹ بھرجاتا ہی جب۔

پیٹ پاٹنا۔ پیٹ بھرنا بھوک کے وقت جو ملجائے سو کھالینا روکھا سوکھا کھاکر گزران کرنا اوجھ بھرلینا معدہ بھرنے سے غرض رکھنا۔

پیٹ پالنا۔ بمشکل گذران کرنا قناعت کرنا جسقدر ملجائے اسپر راضی رہنا اپنے پیٹ پالنے سے تعلق وغرض رکھنا اہل وعیال کے حال سے بیخبر رہنا مولف۔ کرتے وہ پرسش نہین اہل وعیال کی + جو جانتے ہین اپنا فقط پیٹ پالنا

پیٹ پانی ہونا۔ دست جاری ہونا بدہضمی ہونا گھبرا جانا بیقرار ہونا۔

پیٹ پٹی باندھنا۔ فاقہ کی حالت مین صبر کرنا۔ مولف۔ کھولے نہ کبھی کسیکے روبرو دست سوال + کام ہی جنکا ہمیشہ پیٹ پٹی باندھنا۔

پیٹ پکڑے پھرنا۔ بدحواس وڈاواں ڈول پھرنا اپنے آپ مین نہ رہنا بیقراری کی حالت مین ہونا۔ جرات۔ گوراگورا وہ بدن دیکھے جو مہتاب سا تو + پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا پھرے بیتاب سا تو۔

پیٹ پونچھن۔ اخیر کا بچہ جسکے بعد اور کوئی بچہ عورت کے پیٹ سے پیدا نہوا ہو۔

پیٹ پھاڑنا۔ جلدی کرنا بیقراری کرنا حرص کرنا حسد کرنا اندرونی حال ظاہر کرنا بھید کھولنا۔

پیٹ پھٹا جانا۔ زیادہ کھانے کے سبب سے پیٹ پھول جانا

پیٹ پھٹنا۔ بچہ پیدا ہونا اسقاط حمل ہونا پوشیدہ بات کا ظاہر ہونا۔

پیٹ پھلانا۔ بے صبر ہونا رشک کرنا جی جلانا طمع کرنا خواہش کرنا حمل رکھوالینا۔

پیٹ پیٹنا۔ پیٹ کا دھندا کرنا کوسنا بھوک سے بیتاب ہونا بھوک بھوک پکارنا بے چین ہونا پھڑپھڑانا۔

پیٹ پیٹھ ایک ہوجانا۔ فاقہ کی حالت مین ہونا دبلا ولاغر ہوجانا۔

پیٹ ٹھنڈا رہنا۔ خوش رہنا اولاد کو تندرست وزندہ دیکھکر خوش ہونا بھری گود رہنا۔

پیٹ چپاتی سا ہوجانا۔ پیٹ ملایم ونرم ہونا پیٹ فاقہ سے خالی ہونا۔

پیٹ جاری ہونا۔ دست جاری ہونا سنگرہنی کی بیماری ہونا اسہال کا عارضہ ہونا۔

پیٹ دکھانا۔ افلاس ظاہر کرنا کھانا مانگنا دایہ کو پیٹ دکھاکر حمل کی حالت پوچھنا پیٹ ملوانا علاج چاہنا۔

پیٹ ڈالنا۔ حمل گرادینا کچا بچا نکالنا۔

پیٹ رکھوانا۔ حاملہ ہونا بارور ہونا۔

پیٹ رہجانا۔ حمل رہجانا گربھ رہجانا نطفہ کا ٹھہرجانا حاملہ ہوجانا۔

پیٹ سے باندھنا۔ بے صبری کرنا پیٹ مین نہ پڑسکے تو اُٹھا کرلے جانا۔

پیٹ سے پانون باہر نکالنا۔ اپنے آپ مین نہ رہنا اپنے اندازہ پر نہ رہنا بچہ کا پیٹ سے باہر آنا اترانا ناز کرنا۔ شوق۔ ڈھنگ یہ آپکے نرالے مین + پیٹ سے پانون جو نکالے ہین۔ بحر۔ پیٹ سے پانون نکالے ہین کچھ اب تو تمنے + چھو لیا ہم نے جو انوٹ کو تو بچھوا کھینچا۔

پیٹ سے اینٹ یا پتھر باندھنا۔ فقر وفاقہ مین صبر کرنا شکایت زبان پر نہ لانا۔ نعتیہ مولف۔ حضرت خیر البشر کا کام تھا + پیٹ پر فاقہ سے پتھر باندھنا۔

پیٹ سے ہونا۔ حمل سے ہونا۔

پیٹ کا پانی نہ ہلنا۔ یہ محاورہ گھوڑے کی تعریف مین بولا جاتا ہی کہ ایسا صاف چلتا ہی کہ سوار کے پیٹ کا پانی نہین ہلتا۔

پیٹ کاٹنا۔ معمولی خوراک سے بچا رکھنا فاقہ جھیلنا پیسا مگر خرچ نہ کرنا۔

پیٹ کا ٹوٹا۔ فاقون کا مارا ہوا۔

پیٹ کا دکھیا۔ وہ شخص جو زیادہ کھاکر بدہضمی کی تکلیف اٹھائے شکم بندہ طفیل بلانوش۔

پیٹ کا دھندا۔ آٹے دال کی فکر محنت مزدوری نوکری کسب پیشہ۔
پیٹ کا سودا۔ لالچی بڑپیٹو طامع۔
پیٹ کا کتا۔ جو ہر وقت کھاتا رہے بھوک اشتہا کھانے کی خواہش
ہے مانگتا ہی مدام کھانے کو + یہ مرالنفس پیٹ کا کتا + منھ کا کچا
وہ شخص جسکے پیٹ مین بات نسمائے تنگ ظرف اوچھا ذوق
جو پیٹ کے ہلکے ہین نہیے بات کب اُنسے + روکین تو اُبھر جائے شکم اور زیادہ
پیٹ پیا ڈالنا۔ ماتم کرنا رونا پیٹنا کہرام مچانا فساد او رجھگڑا برپا کرنا۔
پیٹ کو دھوکا دینا۔ تھوڑی خوراک پر صبر کرنا۔
پیٹ کو لگنا۔ بھوک لگنا کھانے کی خواہش ہونا۔
پیٹ کی آگ بجھانا۔ کھانا کھانا یا کھلانا۔
پیٹ کے لیے دوڑ۔ پیٹ کے لیے مارا مارا پھرنا۔ روٹی کی
فکر مین مصیبت اُٹھانا محنت مزدوری پیشہ حرفہ کرنا۔ مولف۔
سہتے ہین لوگ رنج و تعب پیٹ کے لیے + اور مارے مارے
پھرتے ہین سب پیٹ کے لیے۔
پیٹ کی مار دینا۔ پیٹ بھر کے کھانے کو نہ دینا بھوکا رکھنا۔
پیٹ گدرانا۔ حمل کے آثار نمودار ہونا۔
پیٹ گرانا۔ اسقاط حمل کرنا۔
پیٹ مارنا۔ بھوک کم کرنا اشتہا کم کرنا نفس کی خواہش کو روکنا
پیٹ مسوسنا۔ بھوکا رہنا۔
پیٹ مین بل پڑنا۔ ہنسی کے مارے پیٹ مین بل پڑجانا۔
پیٹ مین بات رکھنا۔ راز پوشیدہ رکھنا بات کو چھپانا۔
پیٹ مین بیٹھنا یا گھسنا۔ دل مین گھسکر بھید لے لینا دوست
بنکر مطلب نکالنا۔
پیٹ مین پانی نہ پچنا۔ دل کا ہلکا ہونا بات کو پچا نہ سکنا۔
بحر۔ شیشے کی طرح پیٹ مین پچتا نہین پانی + پی ہر کے غم
راز چھپایا نہین جاتا۔
پیٹ مین پانوُن پسارنا۔ ایک مان کے پیٹ مین جنم
لینا حقیقی بھائی یا بہن ہونا سگے رشتہ دار ہونا۔
پیٹ مین پانوُن ہونا۔ ظاہر ضعیف و ناطاقت معلوم ہوتا ہو
اسکے پیٹ کے اندر چھپے ہوے پانوُن ہین لیے چل پھر سکتا ہو۔
پیٹ مین پڑنا۔ نطفہ ٹھہرنا حمل ہونا لقمہ حلق سے اُترنا۔ ع
جب بھوک لگی بھوکے کو تنور کی سوجھی + روٹی جو پڑی پیٹ مین
تب دور کی سوجھی۔

پیٹ مین ڈال لینا۔ غم و غصہ کی حالت مین کھانا کھانا بے رغبتی
سے کھانا بے دلی سے کھانا۔
پیٹ مین رکھنا۔ راز مخفی دل مین رکھنا۔
پیٹ مین سے پانوُن نکالنا۔ نئی نئی باتین سیکھنا بڑے
بزرگ سے نکالنا بدچلنی اختیار کرنا بد راہی پر قدم رکھنا۔
پیٹ مین گڑ بڑ ہونا پیٹ مین گھوڑے دوڑنا پیٹ
مین چوہے دوڑنا۔ پیٹ مین ریح کا دوڑنا قراقر ہونا۔
پیٹھ پر کھانا۔ کشتی مین شکست کھانا جنگ مین بھاگنا پیٹھ دکھانا۔
پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا۔ پچکارنا پیار کرنا شاباش دینا تسلی دینا حوصلہ بڑھانا
پیٹھ پر ہونا۔ حمایت و کمک و مددو پر ہونا سہارا دینا مددگار ہونا
نعتیہ شعر از مولف خدا چاہے نہ اکھڑینگے قدم راہ طریقت سے
جو ہونگے سرورِ عالم ہمارے پیٹھ پر سرور۔
پیٹھ پھیرنا۔ بھاگنا ہزیمت کھانا پشت دکھانا نفرت کرنا منھ موڑنا
پیٹھ پیچھے کہنا۔ غیبت کرنا بدگوئی کرنا۔
پیٹھ توڑنا۔ کمر توڑنا ہمت ہارنا ناامید کرنا مایوس کرنا۔
پیٹھ ٹھوکنا۔ شاباش کرنا تحسین کرنا ہمت بڑھانا حوصلہ دلانا۔
پیٹھ دکھانا۔ پیٹھ دینا۔ پیٹھ موڑنا۔ بھاگ جانا رخصت ہونا
روانہ ہونا۔ میرحسن۔ چلے جس طرح پیٹھ اپنی دکھا + اسی طرح دکھلا دیجیو کوا
پیچھا دکھانا۔ پشت دکھانا بھاگنا شکست کھانا بیوفائی چھوڑ دینا ترک کرنا
پیٹھ لگانا۔ کشتی مین پچھاڑ دینا دے مارنا چت کر دینا۔
پیٹھ لگنا۔ بار برداری کے جانور کی پشت پر زخم ہو جانا کشتی مین
پہلوان کا چت ہو جانا مدت تک بیمار رہنا۔
پیٹی اُتر جانا۔ سپاہی کا معطل یا موقوف ہو جانا۔
پیچ اُٹھنا۔ پیٹ مین درد اُٹھنا۔
پیچ پڑنا۔ اُلجھ جانا مشکل پیدا ہونا کاغذی پتنگون کا آپسمین لڑنا
پیچ چل جانا۔ داؤن چل جانا دغا فریب چل جانا۔
پیچ دینا۔ مروڑنا اینٹھنا بل دینا لپیٹنا دم جھانسا دینا فریب دینا
دھوکا دینا چل دینا صبا۔ الفت گیسوے جانان نے بڑا پیچ دیا
دام مین آ گئے ہم آپ کے دانا ہوکر۔
پیچ ڈالنا۔ کسی امر مین اُلجھاؤ ڈالنا مشکل مین ڈالنا کشتی مین داؤن
باندھنا پیچ کرنا۔
پیچ کرنا۔ فریب کرنا پتنگ لڑانا چال چلنا۔
پیچ کھانا۔ دل مین رنجیدہ ہونا دل ہی دل مین پیچ و تاب کھانا۔ ع

پھولیا جب میر نے محفل مین زلف یار کو + اُس سے اپنے دل ہی لین پیچ ہم کھاتے رہے
پیچ کھلنا - اُلجھاؤ دور ہونا مشکل آسان ہونا راز افشا ہونا بن جاتا رہنا مولف - اُتر جائیگی ہر قیدی کی زنجیر + اگر اس زلف کا کھلیگا پیچ
پیچ کھیلنا - فریب کی چال چلنا داؤ دینا - مولف زلف دکھلا کے قید کرتے ہین + ہم سے بھی پیچ کھیلتے ہین آپ -
پیچ مین آنا - فریب مین آنا داؤ کھا جانا - مولف - جو ہو بار بلا سر اٹھانا - مگر زلفون کے پیچ مین نہ آنا -
پیچ وتاب مین ہونا - پیچ وتاب کھانا - غضب وغصہ کی حالت مین ہونا - ذوق - کیا جانے لکھدیا اُسے کیا اضطراب مین + خط پڑھکے اور بھی وہ ہوا اضطراب مین -
پیچھا بھاری ہونا - اخیر کام مین مشکل پڑجانا صاحب اولاد وحمایت ہونا
پیچھا پکڑنا پیچھا لینا - کسی کام کے انجام کے لیے کمر ہمت باندھنا کسی کی منت کرنا بچان ودل کرنا ساتھ لگے رہنا درپے ہوجانا پیچھا
پیچھا چھڑانا - رہائی پانا چھٹکارا حاصل کرنا جان بچانا بدقت حاصل کرنا - صنعد فوقانی - پھنسنا دیکھنا دام بلا مین + تم اسکی زلف سے پیچھا چھڑانا -
پیچھا کرنا - تعاقب کرنا درپے ہونا پیچھے سے حملہ کرنا - شوق میرا پیچھا بس اب نہ کیجے آپ + میرے گھر مجھکو جانے دیجے آپ
پیچھے پڑنا - درپے ہونا سر ہوجانا لپٹنا آڑے ہاتھ لینا - میر حسن - بلا سی وہ دیکھ کے پیچھے پڑی + کہا سن تو او سوذی مدمی
پیچھے ڈالنا - کسی کے پیچھے گھوڑا ڈالنا یا پشت پر ڈال لینا آگے بڑھ جانا اپنے مال سے کچھ پس انداز کرنا -
پیسا کھوٹا - زر قلب بدچلن اولاد -
پیس ڈالنا - برباد کرنا خاک مین ملانا - داغ - تیرے ہاتھون سے ہوا ہی ایک زمانہ پایمال + پس ڈالون تجھکو اے چرخ ستمگر زیر پا
پیسنا پیسنا - آسیا سائی کرنا سخت محنت ومشقت کرنا مصیبت سے کمانا - مولف - پیسا دنیا ہے دو لکا دوستو + پیسا لیکن بہت کم پیسنا + رہکے سرگردان بشکل آسیا + بس یہی رکھتا نہ ہر دم پیسنا -
پیسے برابر بوٹیاں کرنا - خوب مارنا مار مار کر چمڑا اُدھیڑ دینا
پیسے والا - دولتمند مالدار مہنوان -
پیشاب بند - موت بند ہونا بسبب کسی بیماری یا خوف کے -
پیشاب خطا ہونا پیشاب نکلنا - موت بہ جانا بسبب بیماری یا خوف کے -

پیشاب کے راستے بہا دینا - دولت برباد کر دینا زناکاری مین خرچ کر دینا -
پیشاب بھی نکرنا پیشاب کی دھار پر مارنا - حقیر وذلیل تصور کرنا ناچیز جاننا اُسپر پیشاب کرنے کو بھی عار سمجھنا -
پیش آنا - روبرو آنا سامنے آنا وقوع مین آنا بدی یا نیکی کرنا اچھی یا بری طرح سے برتنا ہ جو مقدر مین اُسکے لکھا ہے + وہی انسان کے پیش آتا ہے -
پیش جانا - پیش چلنا - قابو چلنا اختیار ہونا کام کر سکنا مولف پیش کیا جائیگی کھلا اسدم + موت جسوقت سر پہ آئیگی
پیش دستی یا پیش قدمی کرنا - کوئی کام اپنے حریف سے اول شروع کرنا سبقت کرنا پہل کرنا آغاز کرنا بڑھکے کام کرنا ہاتھ بڑھانا قدم بڑھانا - غالب - دھول دھپہ اُس سراپا ناز کا شیوہ نہین + ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیش دستی ایک دن
پیش کرنا - روبرو کرنا حاضر کرنا موجود کرنا ہ جب آئے مانگنے کو در پہ سایل + جو ہو موجود اُسکے پیش کرنا -
پیغام ڈالنا - نسبت یا شادی کے لیے لڑکی والے کے گھر آدمی بھیجنا
پین بولنا - عاجز ہونا یا عاجز کر دینا چین بولنا چین بلا دینا
پیندے کا ہلکا - جسکی جڑ مضبوط نہو بات کا کچا اوچھا بدعہد -
پیندے کے بل بیٹھ جانا - کشتی کا ڈوب جانا چوتڑون کے بل بیٹھ جانا - حوصلہ ہار جانا تھک جانا - بے بس ہوجانا -
پینک مین آنا - افیم کے نشہ مین اونگھ جانا -
پیوست کرنا - ملا دینا جوڑ دینا مضبوط کر دینا -
پیوند لگانا - جوڑ ملانا جوڑ لگانا گانٹھ دینا ایک درخت کی شاخ سے دوسرے درخت کا پیوند کرنا -
پیٹ کی بات - دل کی بات راز مخفی دل کا بھید -
پیٹ مین آنت نہ منھ مین دانت - نہایت ضعیف عمر رسیدہ جسکے پیٹ مین آنت کھانا ہضم کرنے کو اور منھ مین دانت کھانا چبانے کو نہین ہین -
پیسے کے میت - روپیہ کے دوست دولت کے یار -
پیچ در پیچ - نہایت پیچیدہ اُلجھا ہوا مشکل ودشوار وکٹھن - مولانا اکبر - جو گیسو تے جان سے بہر حال + کہ ہے اسکی محبت پیچ در پیچ -
پیڑو کی آنچ - شہوت نفسانی متعلق عورات کے -

پیٹ بھر کر - خواہش کے موافق خاطر خواہ -

پیٹ پیٹ کر - جھینک جھینک کر بڑی مشکل سے نہایت وقت اور محنت سے -

پیر نابالغ - وہ بوڑھا جو بچوں کی سی حرکتیں کرے بوڑھا ہو تو

پیٹ کی آگ - مادری محبت بھوک اشتہا کھانے کی خواہش والا

پیٹ کے بال - وہ بال جو بچہ کی ولادت کے وقت سر پر ہوتے ہیں

پیٹ بھرے کی باتیں - روپیہ کا گھمنڈ دولت کا غرور مال کا تکبر - ع - بیر خصومت بخل عداوت مفلس کب کرسکتا ہے + غصہ کینہ خودی تکبر پیٹ بھرے کی باتیں ہیں -

پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں - وحشت سے گھبرائے ہوئے ہیں بھوک کے مارے جان نکل رہی ہے دل ہوا جاتا ہے

پیٹ میں گیدڑیاں دوڑ رہی ہیں -

پیس یوں تو پیٹوں - یعنے پہلے پیٹ کے لیے آٹا پیس یوں تو مردے کو روؤں پیٹ کا فکر مردے کے ماتم سے اول ہے

پیسا بھر کی بوٹی کٹوا دو - محاورہ زبان کٹوا دو اگر عہد کے پورے نہیں ہو -

پیٹ کا بچہ - حقیقی بچہ پیٹ کا پوت -

پیاروں پیٹی - عورتیں آپس میں ایک دوسری کو کوستی ہیں اپنے پیاروں کو رونے والی یا ماتم کرنے والی -

پیٹ لگا رہا ہے - پیٹ کو لگی ہوئی ہے - اشتہا غالب ہے بھوک لگ رہی ہے کڑاکے اور زور کی بھوک لگ رہی ہے -

پیٹ جل رہا ہے - بھوک ہے حرارت ہے پیاس لگ رہی ہے -

پیٹ چوٹی - وہ عورت حاملہ جسکا پیٹ بڑھنے میں نہ آئے

پیٹ سے - حمل سے -

پیٹ کا کپٹی - بے صبر دل کا بڑا بے ایمان منافق -

پیٹ میں داڑھی ہے - بچپن میں بوڑھوں کی سی باتیں کرتا ہے

پیٹ والی - حاملہ عورت گربھ والی عورت -

پیٹھ پیچھے - جو روبرو حوصلے منہ نہو -

پیٹھ چارپائی سے لگ گئی - سخت بیمار ہے کمزور ہے اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہیں ہے -

پیچھے پیچھے - ساتھ ساتھ قدم بقدم تھوڑی دیر میں تھوڑے عرصہ میں

پیزار سے - جوتی سے پاپوش سے سمجھ برا نہیں کچھ حاجت نہیں

پیڑھی در پیڑھی - پشت بہ پشت سے آبا و اجداد سے -

پیسے کے تین دھیلے بھناتا ہے - بڑی چالاکی کے ساتھ کفایت شعار ہے بڑا ہی کنجوس ہے مکھی چوس ہے -

پانچواں باب تای فوقانی

اسمیں بھی پانچ فصلیں ہیں

پہلی فصل

فارسی و عربی وغیرہ لغات کے بیان میں

تا با الف

تا - عربی میں اسکے معنی ترک خاک اور فارسی میں عدد چنانچہ یکتا و دوتا و سہ تا اور کپڑے کی تہ اور تختہ کاغذ کا اور مخفف تار کے لفظ کا اور بمعنی ہرگز **سعدی** ز صاحب غرض تا سخن نشنوی + دگر کار بندی پشیمان شوی - اور واسطے تنبیہ یعنے آگاہ کرنے کے **سعدی** تا چہ خواہی خریدن ای مغرور + روز درماندگی بسیم دغل اور بمعنی اگر کے جو شرطیہ کلمہ ہے **عرفی** تا تیغ بکف داری بر نفس و دوئی زن + تا سنگ بدست آری بر شیشہ ہستی زن + اور ابتدا زمان و وقت کے لیے **مصرع** تا عشق تو در سینہ مکان کرد گرا جا - اور کبھی انتہاے وقت کے واسطے تا بروز جزا بپاے باد + کبھی بیگانگی فاصلہ کے لیے **مصرع** - ز مشرق تا بمغرب خشتی از زر + کبھی قایم مقام کاف کے ربط کے لیے **مصرع** بفرمود تا داغ نشان برکشد + کبھی اختصار کے واسطے **بیت** - بفرمود تا کارزار روم + سوے کید رفتند زان مرز و بوم - کبھی واسطے علت کے آتا ہے **بیت** - زمن صورت نہ بندد معنی آزار خاطرہا + بیاد کس نیایم تا نباشم بار خاطرہا - کبھی واسطے تشریح و بیان کے **سعدی** عمر گرانمایہ درین صرف شد + تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا + کبھی واسطے حصول نتیجہ و فائدے کے **بیت** - چشم من گوہر گوشہ دامان سیل سرشک + تا سہی سرو ترا تازہ آبے دارد + کبھی واسطے ہمیں دم و ہمانہ م کے **صائب** - تا ترا از دور دیدم رفت ہوش و عقل من + میشود نزدیک منزل کاروان از ہم جدا -

تابا - ژندی زبان میں طلا یعنے سونا جسکو عربی میں ذہب کہتے ہیں

تاتا - گرفتگی اور لکنت زبان کی -

تاتینا - باشہ جو ایک شکاری پرندہ مشہور ہے پہلوی زبان میں

تاسا - کشیدہ خاطر داانددہناک غمگین و اضطراب بیقراری ملال

تارا ۔ مخفف ستارا جسکو عربی مین کوکب کہتے ہین ۔
تاب ۔ طاقت و توانائی و رونق و روشنی و پیچیدگی و گرمی ۔ صائب ۔
جان ما تاب ز ہجر زلف پریشان نخورد + دل ما آب سر چاہ زنخدان نخورد +
تاراب ۔ بخارا سے تین فرسنگ ایک قصبہ ہی ۔
تاکوب ۔ بربری زبان مین فرفیون کو کہتے ہین جو ایک مشہور دوا ہی ۔
تائب ۔ توبہ کرنے والا باز آنے والا ۔ مولف ۔ چو دل تائب نباشد
از مناہی زیانکاری + ازین توبہ مکن توبہ کہ تائب از زبان باشی ۔
تاہب ۔ بہ ہائے مشدد مضموم آمادہ ہونا مستعد ہونا تیار ہونا ۔
تادب ۔ ادب اختیار کرنا ادب سیکھنا ۔
تادیب ۔ ادب دینا علم پڑھانا زبان سکھلانا ۔
تالاب ۔ پانی کا حوض جو بڑا ہو ۔
تابوت ۔ وہ صندوق جسمین مردہ رکھ کر دفن کیا جائے ۔
تارت ۔ یکبار ایک مرتبہ ایک دفعہ ۔
تارات ۔ تارت کی جمع ہی اور فارسی مین تاراج و غارت یعنی لوٹ ۔
تامات ۔ جمع تامہ کی کاملات کامل عورتین ۔
تامصت ۔ بکسر سین و فتح صاد بربری زبان مین ترنج جو ایک مشہور
میوہ ہی اور اسکے پوست کا مربہ بناتے ہین ۔
تاغندست ۔ بفتح غین و دال بربری زبان مین ایک دوائی کا
نام ہی جسکو عاقر قرحا کہتے ہین ۔
تانیث ۔ عورت ہونا مقابل تذکیر کے ۔
تاج ۔ بادشاہون کے پہننے کا کلاہ جو تکلف سے بنایا جاتا ہی
افسر بھی اسکو کہتے ہین تیجان اسکی جمع ہی جیسا باغ کی جمع بیغان
ہی تاج وہ کلاہ ہی جو مکلل بجواہر ہوا اور افسر چتر جو سر پر اس سے
سایہ کرتے اور اسکو سر پر پھراتے ہین ۔ نظامی ۔ اگر تشنہ تیغ
بر سر سید + سر تیغ از تاج و افسر برد ۔
تاجیج ۔ شعلہ زن ہونا آگ کا ۔
تاراج ۔ غارت اور لوٹ ۔
تانج ۔ ایک قسم کی لکڑی جو جلانے مین صرف ہوتی ہی
خنندہ لکڑی بھی اسکو کہتے ہین ۔
تارح ۔ پہلوی زبان مین آذر بت تراش جد حضرت
ابراہیم خلیل اللہ علیہ و علی نبینا السلام ۔
تاریخ ۔ کسی واقعہ کا حال لوریا وقت ظاہر کرنا اور گذشتہ زمانہ کے
حالات مسلسل بیان کرکے حال کے زمانہ تک پہونچا دینا ۔ نوشتم تاریخ

بکلک صواب + بتاریخ شاہان عالی جناب ۔
تار پود ۔ تانا بانا کپڑے کا سوت کا ہو یا ریشم و پشمینہ وغیرہ کا ۔
فارسی مین یہ رشتن و بستن و کاویدن کے الفاظ سے مستعمل ہی ۔
طالب آملی ۔ نسبت آلودگی با طینت ما تہمت ست + ناخن غم بارہا
کاوید تار و پود ما ۔ صائب ۔ تار پود مخمل از خواب پریشان بستہ اند
دست بالین کن شکر خواب فراغت را ببین ۔ قاسم مشہدی
دوش سرگردانیم میرشت تار و پود شوق + بر سر من مغز سودا تا سحر تار و پود
تالد ۔ بکسر لام پرانا مال ۔
تابد ۔ ہمیشگی کرنا ہمیشہ رہنا ۔
تاشکند ۔ توران مین ایک شہر ہی ۔
تائید ۔ مدد کرنا مدد دینا مدد پہونچانا ۔
تاکید ۔ بار بار کہنا پختہ کرنا محکم کرنا ۔
تابدار ۔ پیچدار خمدار روشن و چمکتا ہوا اور نام ایک قسم کے
کپڑے کا جو یزد مین بنا جاتا ہی ۔ چہرہ اش در تابداری داغ
غم بر مہ نہاد + مہ جبینان را دل اندر دام زلف تابدار ۔
تاثیر ۔ اثر کرنا نشان چھوڑنا کردن اور باختن کے الفاظ کے
ساتھ مستعمل ہی ۔ صائب ۔ گند بزاہد و میخوار برکات وش تاثیر + فتادہ
ست چو آتش بخشک و تر لالہ ۔ محمد خان بیگ ۔ از رسائی بخت
مراہ من تاثیر را + سوخت بال و پر رسانی عاقبت آن تیر را ۔
تاجدار ۔ صاحب تاج بادشاہ و والی ملک ۔ بنام نکو در جہان
تاجدار + نکو خلق شاہنشہ تاجدار ۔
تاجور ۔ صاحب تاج بادشاہ والی ملک ۔ نظامی ۔ دل تاجور
شادمانی گرفت + بشادی سپے کامرانی گرفت ۔
تاخیر ۔ پیچھے چھوڑنا دیر کرنا توقف کرنا ۔ مولوی معنوی ۔ ساعتے
تاخیر کرد اندر شدن + بعد ازان شد پیش شیر پنجہ زن ۔
تار ۔ مشہور لفظ ہی سوت کا تار لوہے کا تار تانبے کا تار چاندی
اور سونے کا تار تار زلف تار ابریشم تار شمع تار سطر و تار کفن و تار
عنکبوت وغیرہ و تاریک ۔ طالب آملی ۔ نازم بآتشین نگہ خود کہ
بارہا + چون تار زلف تار نقاب از رخ تو ریخت ۔
تالار ۔ وہ عمارت جسکے چار گوشون پر ستون بنا کر چھت ڈال
دیجائے ۔ صائب ۔ شاہ عباس ثانی کی عمارت کی تعریف مین
کشتی نوح ست بال زبا دبان واکردہ + در نظر ہا صورت تالار او بنمایان
تاتار ۔ مشہور ملک ہی جس ملک مین کستوری بہت عمدہ ہوتی ہی

تارتار۔ ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ پارہ پارہ۔
تاروتور۔ نہایت تاریک اور بہت سیاہ۔
تاسیقر۔ بکسر لام یونانی زبان مین تخم ترہ تیزک و تخم سپند کو کہتے ہین
تاور۔ بفتح واو عرض جو مقابل جوہر کے۔
تانیسر۔ ہند مین ایک مشہور شہر ہی۔
تاجر۔ تجارت کرنے والا سوداگر۔
تاسار۔ زیر و زبر کج مج پریشان و پراگندہ۔
تابعدار۔ فرمانبردار مطیع محکوم صحیح لفظ تبعدار ہی اور تابعدار غلط العام
تاز۔ سفلہ و کمینہ و محبوب و معشوق دوڑنا اور دوڑنے والا۔
تازہ۔ لطیف و نازک اور خیمہ کپڑے کا۔
تاج خروس۔ ایک پھول کا نام ہی جسکو ہندی مین کلغہ کہتے ہین تاج خروس کے سرخ کلغی جو سر پہ ہوتی ہی عربی مین اُس پھول کو عبہر کہتے ہین
تاراس۔ مطیع و تابع و زبردست حیوان ہو یا انسان ہو۔
تاس۔ اضطراب بے طاقتی اور وہ خواہش جو حاملہ عورتون کو کسی چیز کے کھانے کے لیے طبیعت مین پیدا ہوتی ہی۔
تانس۔ انس پکڑنا الفت پکڑنا خوگیر ہونا۔
تاسیس۔ مضبوط کرنا بنیاد رکھنا نو قایم کرنا۔
تابش۔ روشنی فروغ پرتو اور گرمی آفتاب کی نعمت خان عالی۔ پیش جنبش باغ رانرخ تماشا بشکند + تابش خورشید رنگ روے گلہا بشکند
تازش۔ دوڑنا تگ و پو کرنا تیز چال چلنا۔
تاش۔ مالک صاحب و شریک و سہیم چنانچہ خواجہ تاش و حیل تاش۔
تالش۔ گیلان مین ایک قوم کا نام ہی۔
تابوش۔ بکسر نون نام دختر قیصر روم۔
تارکش۔ تار کھینچنے والا جو سونے چاندی کے تار کھینچتا ہی۔
تابع۔ فرمان بردار محکوم مطیع متابعت کرنے والا۔
تاسع۔ نہم یعنے نوان عدد مین۔
تابوغ۔ وہ گنہگار شخص جو حاکم کے روبرو عفو تقصیر کے لیے حاضر ہو
تارمنغ۔ وہ غبار جو سرد دنون مین علی الصباح ہوا مین ظاہر ہوتا ہی ہندی مین اسکو کُھیر اور عربی مین ضباب نام ہی۔
تاغ۔ سیستان مین ایک قسم کے سبز نام ایک درخت کا جسکی لکڑی کی آگ دیر تک رہتی ہی تاخ بھی اسکو کہتے ہین اور یہ لغت ترکی ہی
تاسف۔ افسوس و حسرت اندوہ و دریغ ملا طغرا طیلسان کی تعریف مین کہتے ہین۔ کہ در حیثیت تو سقطا خورد + زمرد گی از تاسف خورد

تالیف۔ دو چیزون یا چند چیزون کو آپسمین پیوند و ربط و بنا اور باترتیب جمع کرنا اور ایک کتاب کو بہت سی کتابون سے مضامین لیکر جمع کرنا
تالف۔ الفت و دوستی و محبت و پیار۔
تانف۔ عار رکھنا ننگ رکھنا۔
تاباق۔ وہ لکڑی جو قلندر ہاتھ مین رکھتے ہین۔
تاق۔ ایک درخت کا نام ہی۔
تایق۔ خواہشمند شوق مند۔
تانق۔ بہ تشدید و ضمہ نون دوم آرزو مند ہونا اور بدخو ہونا۔
تابناک۔ روشن اور چمکتا ہوا اور پیچیدہ نظامی۔ من از آب این نقرۂ تابناک + جدا کردم آلودگیہاے خاک۔
تاریک۔ سیاہ و مکدر یہ لفظ استعمال مین خاص ہی اور تیرہ کا لفظ عام یعنے جو چیز کہ تاریک ہوگی اسکو تیرہ کہینگے اور جو تیرہ ہوگی اسکو تاریک نہ کہینگے امیر خسرو فانوس کی تعریف مین۔ بان روشنی چیز دازوے صفا + کہ تاریک جانان شوندش فدا۔
تاک۔ درخت انگور کا اور چھینکا جو رسی کا بناکر لٹکاتے ہین اور کچھ چیز اُسپر رکھ چھوڑتے ہین نظامی۔ چو گردد زدور لایہ تاک سر + رسن بستہ در گردن پدیر ترنج
تاباک۔ اضطراب و بیقراری و بیکلی۔
تابوک۔ عمارت کا چھجہ جو دیوار سے بڑھا ہوا ہو۔
تاجک۔ وہ شخص جو عرب مین پیدا ہوا ہو اور عجم مین پرورش پائی ہو اکثر یہ لوگ سوداگری کرتے ہین اسواسطے تاجک صرف سوداگر کو بھی کہتے ہین
تارتنک۔ عنکبوت جو مشہور جانور ہی۔
تارک۔ آدمی کے سر کا میانہ و کلاہ اور سر کا کلہ۔
تارنگ۔ وہ ستون جو گچ اور پتھر سے بنایا جائے اور اسپر چھت ڈالی جائے
تاشک۔ آدمی ہوشیار اور چالاک و مسایہ یعنی کھمن جو دودھ سے نکلتا ہی
تافشک۔ تیسرا حرف فا دیوک جو ایک جانور زمین مین رہتا ہی لکڑی وغیرہ کو جو زمین مین ہو کھا جاتا ہی سینوک بھی اسکو کہتے ہین نیز بمعنی زلو یعنی جونک جو آبی سیاہ رنگ جانور ہی اور خون فاسد انسان کے جسم سے چوس لیتا ہی
تالانک۔ ایک میوہ کا نام جو آڑو کی طرح ہوتا ہی۔
تاونک۔ وہ چیز جو دوہری ہو یعنے دو تہہ ہو۔
تاجیک۔ عرب زادہ جسنے عجم مین پرورش پائی ہو اور نام ایک قوم کا۔ سعدی عرب دیدہ و ترک و تاجیک و روم + ز ہر جنس در نفس پاکش علوم
تارک۔ بکسر رے عربی مین ترک کرنے والا چھوڑ دینے والا۔
تال۔ ہند مین ایک ساز کا نام ہی جو پیتل سے بنایا جاتا ہی اور وہ کٹوریان

ہوتی ہین جو سرود کیفیت خاص ایک آدمی اسکے بجانے پر مقرر ہوتا ہی کنٹوریان اور لنیسان بھی کہتے ہین ور نظم ایک درخت ابوجہل ور بھوج ہندی مین کہتے ہین نورالدین ظہوری فرد رفتہ در مغز ارباب طال پسرش جسم ہیول زجام تال

تامل - اندیشہ کرنا اور غور سے دیکھنا - **سعدی** تامل در آئینہ دل کنی + صفائی بتدریج حاصل کنی -

تاویل - بیان کرنا کسی مطلب کا ایک عبارت سے دوسری عبارت مین وتعبیر خواب حیلہ شرعی اور پھیرنا کلام کا ظاہر سے طرف باطن کے یا جسطرف کلام کرنے والے کا گمان ہو یہ لفظ اول کے لفظ سے مشتق ہی

تال مال - پریشان و ابتر و خراب -

تاہل - عیالدار ہونا کسی عورت سے نکاح کرنا -

تاجیل - مہلت دینا وقت مقرر کرنا -

تاپال - تنہ درخت اور گھاس کا کوب -

تانول - بہر دوتا - جسکو لقوہ کی بیماری ہو اور منھ ٹیڑھا ہوگیا ہو

تاشکل - بمعنی آزخ جو تخت د سیاہ دانہ آدمی کے جسم پر نکل آتا ہی ہندی مین اسکو مسہ اور عربی مین ثولول کہتے ہین -

تامول - وتانبول وتنبول - پان جسکے پتے سپاری اور چونہ اور کتھہ کے ساتھ کھاتے ہین -

تانول - انسان کے دہان کے دونو گوشے -

تاول - بکسر واو وہ آبلہ جو بسبب کثرت کار ہاتھون پر پڑجائے یا جلنے سے جسم پر ظاہر ہو -

تارم - ایک شہر کا نام ہی جسکے رہنے والے نہایت خوبصورت ہین

تام - پہلوی مین بہت کم اور بہت تھوڑا اور عربی مین بتشدید میم تمام اور کامل

تالم - رنجیدہ ہونا درد پانا -

تابان - روشن اور چمکتا ہوا سہ رخش پر نور مثل مہر رخشان + دور خسارش بشکل ماہ تابان -

تاردان - وہ برتن جسمین تار رکھے جاتے ہین **ملا طغرا** - از بہر ساز عشرت ادمی نہد فضا + تارد و ابر فلکی را بہ تاردان -

تالان - غارت وتاراج - **محمد افضل ثابت** - قید گکیدفت تر امن بو و حلقہ بگوش + راہ در خانہ زنجیر ندارد تالان -

تاوان - ناحق معاوضہ و بدل و مصادرہ و غرامت گرفتن و رکردن اور بودن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہی - **میر معزی** - آفتاب فلک از بیع شرف تابان شد سر کہ از می نشود دست بہ تاوان - **استعبد اللطیف خان تنہا** - در عالم حساب بین مایہ زندگی + تاوان عمر از ہمہ کس میتوان گرفت

ملا طغرا - چو تحقیق کار نکو یان کنند + بہ آنچہ کردیم تاوان کنند **صائب** اگر نو لعل دہی در حساب نیست + تو دل شکستہ نہ کر گو ہر شکستہ -

تابدان - لوہار و سنار وغیرہ کی بھٹی جہان آگ جلائی جاے اور گھر کا شیشہ دان جو روشنی کے لیے کھا جاے **فوقانی** آفتاب چہرہ پر نور او + روشنی بخشند از تابدان

تارجان - ترجمہ کرنے والا ایک زبان سے دوسری زبان مین -

تارون - **تارین** - تیرہ و تاریک و مکدر -

تازیان - جمع تازی کی عربی لوگ -

تالمن - شدہ ندی زبان مین پاہ کو کہتے ہین جو مشہور جانور ہی ہندی مین اسکو بوٹری کہتے ہین

تان - رشتہ تار کا جو مقابل پود کے ہی اور اندرونی حصہ منھ کا مثل کام و زبان و دندان وغیرہ جسکو عربی مین فم کہتے ہین -

تابین - پیچھے چلنا پیروی کرنا اور پیروی کرنے والا اور جمع اسکی تابعیان ہی

تابعین - محدثین اور وہ مسلمان لوگ جنھون نے حضرت رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض اصحاب کی زیارت کی اور فیض پایا - اور تبع تابعین وہ جنھون نے تابعین کو دیکھا رضی اللہ عنہم اجمعین

تابستان - گرمی کا موسم مقابل زمستان -

تاہو - ایک قسم کی شراب ہی جو زنبق سے کھینچی جاتی ہی شراب تی بھی اسکو کہتے ہین **شعوری** - زجاجات رقص پہلو ست + وان نیم دگر شراب تاہوست +

تاپو - صفہانی زبان مین یک تن گلی کا نام ہی جو شش ہی تاپو زمین فی کھجے میر

تارو - ایک چھوٹے جانور کا نام ہی جو گاے بیل بکری وغیرہ کو چمٹ جاتا ہی اور انکا خون چوستا ہی ہندی مین اسکو چچڑ کہتے ہین -

تانگو - ژندی زبان مین نائی سر مونڈنے والا جسکو حجام بھی کہتے ہین

تاو - گرمی حرارت و محنت مشقت و اندوہ و غم و زور و توانائی و تاب و طاقت و دوستی

تاد اتاو - زور و توانائی و طاقت و قدرت -

تابخانہ - وہ مکان جسمین گرمی زیادہ ہو یا آگ جلتی رہے **صائب** ای برق خانہ سوز کہ نعلت در آتش ست + در تابخانہ جگر ما جلوہ -

تاج خواہ - بادشاہ اور والی ولایت - **فردوسی** - روا رو برآمد کہ بگشاے راہ + کہ آمد ز آئین گو تاج خواہ -

تاج گاہ - دارالخلافت بادشاہی تخت کا مقام **نظامی** - بسر خیلی فتنہ بربستہ موئے + سوے تاجگاہ تو آوردہ روئے -

تاراجگاہ - غارت کا مقام لوٹ کا موقع - **نظامی** - گوزن جوان را چو آگاہ شیر + بتاراجگاہش در آمد دلیر -

تازہ - ہر ایک چیز نئی و جدید مثلاً تازہ اور تازہ بہار و تازہ پراند تازہ جوانی تازہ خدمت و تازہ خطاو تازہ دماغ و تازہ ہو خشند تازہ رخسار -

وتازہ رس وتازہ روے وتر وتازگی وتازہ زخم وغیرہ سید محمد عرفی
چنین زخم تازہ دوختہ ازخون لبالبم + ای وای گر بشکوہ شود آشنا لبم ولہ
عرفی بہ گیتی از عدم آمد کہ باز گردد + غافل کہ تازہ ہر دم کم ساز د آشیان را
سعدی - تازہ بہار تو کنون زرد شد + دیگ نہ کہ آتش ما سرد شد صائب
زمین خشک بہ تازہ رو را زہوا گیرد + غبار آلودہ قدر دیدۂ نمناک
میداند ولہ چہرۂ نوخط آن تازہ جوان زاد ریاب + زیر لب سبک آن برق
عنان را دریاب - ولہ سبزۂ نو خیز بن عرقش جا میدہند + تازہ حیران
بچشم پاک بین آئینہ را - ولہ دارد ز انفعال رخ تازہ خطاو + در سر بغنچۂ خود
خار آئینہ ملا طغرا - پائین تخت روان حباب + سبزاد گل تازہ خدمت نوبت
تافتہ - ایک قیمتی کپڑے کا نام ہی محسن تاثیر - چو گلبدن شود از لطف
واعدار تنش + اگر ز تافتہ نہ کنند پیرہنش -
تاسہ - اضطراب وبیقراری - اثیر الدین اومانی - خواجہ در
کاسۂ خود صور تگے چند بدید + ہم آن بد کہ بگیرد بوجودش تاسہ + چون
یقین گشت از انہا کہ غذا ے نخورند + گفت ہرگز بہ از انہا نبود کاسہ
تاغہ - ترکی زبان خالو والدہ کی بہن کا شوہر -
تابہ - لوہے کا توا جسپر روٹی پکاتے ہین -
تازیانہ - گھوڑے کے مارنے کا کوڑا یعنی براے اسپ تازی تازی
گھوڑے کے لیے شعر - بہ پشت این سمند نفس سرکش نباشد جز عبادت تازیانہ
تالہ - بلام مشدد مضموم حق پرستی وعبادت -
تاتورہ - ایک نبات ہی جسکا پھل زہر ہوتا ہی ہندی مین اسکو
دھتورہ بولتے ہین ور زنجیر جو گھوڑے اور اونٹ وغیرہ کے ڈالتے ہین
تادیہ - بکسر دال ادا کرنا پہونچانا -
تالبہ - چراگاہ جسمین گھاس ومانی ہو -
تاختہ - تعلیم یافتہ گھوڑا جسکو چابک سوار نے سواری کے لایق کر لیا ہو
تاچیرہ - سرنوشت وطالع ونصیب وقسمت -
تارچوبہ - ایک دوا کا نام ہی جو اکثر امراض مین استعمال کی جاتی ہی لہسن بھی اسکو کہتے ہین
تاسمہ - کنگھی کیے ہوے اور صفا کیے ہوے بال -
تاوہ - بفتح واو خشت پختہ پکی ہوئی اینٹ -
تاریکی - اندھیری سیاہی ظلمت سعدی ز کار بستہ میندیش ودل شکستہ
مدار + کہ آب چشمۂ حیوان درون تاریکی ست -
تازگی - تازہ ہونا نیا ہونا بارونق ہونا - نورالدین ظہوری
برو تازگی بخشان است آب + کہ لغزید در سایہ اش آفتاب -
تاقی - پہلو سے مین سفرہ و دسترخوان -

تالوی - تیرہ وتاریک اور وہ پانی جو درخت تاڑ سے نکلتا ہی وہ شراب کی طرح پیتے ہین
تازی - عرب کے ملک کا گھوڑا ہو یا کوئی اور چیز -
تالکی - کشنیز کوہی پہاڑی دھنیان -
تاقی - بکسر کاف کلاہ یعنے ٹوپی ترکی مین -
تانی - بتشدید نون مکسور دیر و درنگ وتوقف اور ڈھیل -
تاسی - بہ تشدید سین مکسور اطاعت وپیروی -
تاہی - عدد یعنے یکتائی ودوتائی اور کاغذ کا تختہ -
تالی - پیروی کرنے والا پیچھے چلنے والا -

تاے با باے

تبرا - بروزن تمنا بیزار ہونا الگ ہونا شعر تولا کن تولا کن تولا کہ زین تبرا
کہ بہ باشد تولا از تبرا + بہ صحبت نشینان ہمبیر + بہ ای زبان خود مبالاۃ
تب - حرارت اور گرمی اور بخار جس سے بدن گرم ہو جاتا ہی طالب آملی
صد شکر کہ گلشن صفا گشت تنت + صحت گل عیش بخت بر پیرہنت + تب
بغلط بر تو رہ افتاد ز شرم + مشتی عرقی گشت و چکید از بدنت -
تباب - ہلاکت وزیان کاری ومصیبت وبلا -
تبت - بروزن شہدت کشمیر سے سمت شرق شمالی ایک علاقہ کا نام ہی کستوری اسی ملک کی عمدہ ہوتی ہی
تبعیت - تابع ہونا پیرو ہونا پیروی کرنا -
تبعات - پیروی کرنے والا اور رنج ومشقت وعقوبات -
تبلشت - بفتح اول وکسر ثانی دری زبان مین ملت ومذہب وآئین
وقانون وسست وضعیف وکمزور ونا طاقت -
تبست - بفتحتین زشت صورت بدشکل بیکار تلف شدہ -
تبرکات - برکت والی چیزین بزرگون کے آثار -
تبرزد - قند سفید مصری سخت جو تیشہ سے توڑی جاے اور ایک
قسم کا گوند اور انگور جو سخت ہوتا ہی معرب اسکا طبرزد ہی -
تبلد - نادان اور کند ذہن ہونا ناخواندہ ہونا -
تباعد - ایک دوسرے سے دور پڑ جانا -
تبنبہ - بفتح اول وفتح ثالث مکار وحیلہ گر -
تبد - بکسر اول کشمینہ جو پہاڑی بکری کے اون سے بنا یعنی کنگھی کر کے نکالتے اور شالین بناتے ہین
تبرید - سرد کرنے والی دوا یا شربت -
تبر - بکسر اول سونا جسکو فارسی مین زر اور عربی مین ذہب اور طلا کہتے ہین -
تبار - عربی مین ہلاکت وخرابی در فارسی مین خاندان و اولاد وعیال -
تبختر - بفتح اول وثانی ناز وغرور سے چلنا -
تبور - نقصان وزیان وہلاکت وکاہلی وسستی -

تبذیر۔ پریشان و پراگندہ کرنا اور نکلنا سبزہ گھاس کا زمین سے اور فضول خرچی کرنا
تبحّر۔ بروزن تفکر فاضل ہونا علم کا دریا ہو جانا۔
تبادر۔ سبقت دوڑنا اور آگے نکل جانا۔
تباشیر۔ ایک سفید دوا ہے جو بانس سے نکلتی ہے کچھ تھوڑا نیلا پن اس میں ہوتا ہے عربی اسکا طباشیر ہے
تبدرہ۔ وہ لکڑی جو دروازوں میں بطور پشتیبان مضبوطی کے واسطے لگاتے ہیں
تبرز۔ وہ جگہ جہاں نجاست اور میلا جمع کیا جائے اور بمعنی طبل و نقارہ و کوس
تبر۔ لکڑی کاٹنے کا اوزار آہنی جسکو کلہاڑا کہتے ہیں نور الدین
ظہوری۔ خود دشمن عمر عداوت تبر + تبو ہمہ تن فرو شد آرہ۔
تبخیر۔ بخار بنانا۔ دھواں لگا لینا۔
تبصّر۔ دیکھنا نظر کرنا پرکھنا جانچنا۔
تبریز۔ آذربائیجان کی ولایت میں یہ شہر دار الخلافہ ہے آتش پرستوں کی
عملداری میں اس شہر میں بڑے بڑے آتشخانہ تھے۔
تبلنکور۔ احمق و نادان و بیوقوف۔ فوقی یزدی۔ تبلنکوری تو ز بالانہ
گردایم مسخور زمانہ خرانہ + بود آن ز رہ غول فریبش + فرازش خفتہ در زیر تبلیش
تبش۔ مخفف تابش فروغ روشنی اور گرمی اور تپش اور حرارت۔
تبش۔ بہ بائے مکسور پشش یعنی جوں جو انسان کے کپڑوں اور بالوں میں پڑ جاتی ہے
تباغض۔ آپس میں بغض اور عداوت رکھنا۔
تبسّط۔ کشادگی و فراخی۔
تبیع۔ بروزن ربیع وہ گائے جو ایک برس کی ہو۔
تبع۔ بفتحتین پیروی کرنا متابعت کرنا۔
تبرّع۔ عبادت نفل اور بخشش اور غیر واجب کام۔
تبلیغ۔ پہونچانا بالغ کرنا۔
تبستنغ۔ آدمی فصیح و تیز زبان و تند و تیز۔
تبوراک۔ ایک نقارہ جو زمیندار اپنی زراعت پر بجاتے ہیں تاکہ جانور زراعت
کو نقصان پہونچانے والے اڑ جائیں یا وہ بچھا ہوا بانس جو درخت میں لٹکا کر
ہلاتے ہیں اور اسکی آواز سے جانور اڑ جاتے ہیں ہندی میں اسکو کھٹکا
کہتے ہیں اور غربال یعنے چھلنی اور کفچہ اور خوان طعام کا۔
تبوک۔ وہ طبق جو دف کی طرح بنا ہوا ہوتا ہے اور نام ایک موضع کا
حجر اور ناحیہ شام کے درمیان جہاں غزوہ وقوع میں آیا تھا۔
تبرّک۔ برکت کے ساتھ رکھنا مبارک سمجھنا۔
تبّت یدا۔ کٹ جائیں تیرے دونوں ہاتھ۔
تبارک۔ بجہت مبارک و مبارک کرنا بلند ہونا پاک ہونا زیادہ ہونا بزرگ ہونا
تبرک۔ بفتح اول و سکون ثانی ہر ایک قلعہ حصار خصوصاً قلعہ اصفہان۔

تبنگ۔ بفتح اول طبق چوبی جسمیں بقال غلہ رکھتے ہیں اور میوہ فروش میوہ ڈالکر بیچتے ہیں
تبنگ۔ بفتح اول آواز بلند و تند مثل ناقوس و دف و دہل و طبق چوبی بقالان۔
تبنگ۔ بضم اول زرگروں کا آہنی اوزار جسمیں چاندی گلاکر الٹ دیتے ہیں۔
تبجیل۔ بزرگی و عزت ذکر کرنا۔ سعدی۔ خدایت ثنا گفت و تبجیل
کرد + زمین بوس قدر تو جبریل کرد۔
تبعّل۔ شوہر ہونا خاوند ہونا نکاح کرنا۔
تبتّل۔ خدا کی طرف رجوع کرنا اور دنیا کو چھوڑنا تارک ہونا۔
تبن۔ بفتح اول چین و شکنج و ناہمواری جو کسی چیز میں ہو۔
تبخال و تبخالہ۔ وہ جوش یعنے پھنسیاں جو تپ کی مفارقت کے وقت
انسان کے ہونٹوں پر نکل آتی ہیں۔ مولانا حکیم زلالی قاصد کی تعریف
میں۔ ہوا را امید دید و بال میزد + تپش بر بحر و بر تبخال میزد + سرش چون
اشک بر بالین بگردید + عقیقش غنچہ تبخالہ گردید۔ خواجہ آصفی۔
تبخالہ ترا بر لب شیرین ز تب افتاد + بر رشتہ جانم گرہے بو العجب افتاد
تبادل۔ ایک چیز کو دوسری چیز سے بدل لینا۔
تبدیل و تبدّل۔ بدلنا بدل ڈالنا۔
تبسّم۔ مسکرانا نرم ہنسنا بغیر آواز کے۔ میرزا صائب۔ ستم
مکن بضعیفان کہ شد تبسم برق + بدل بنالہ جانسوز در نیستانہا۔
تبرّم۔ استوار ہونا ملول ہونا ماندہ ہونا۔
تبرزن۔ صاحب تبر تبرکہان۔ میر خسرو۔ بہران درخت کہ ندہد بجا
فرا خور کام + حوالہ کن بہ تبرزن کہ باغبان بگریخت۔
تبہتن۔ بہ رستہ تائے فوقانی ژندی زبان میں شغال یعنی گیدڑ
تبرزین۔ ایک قسم کا ہتھیار ہے بعض کے نزدیک ایک قسم کا تبر۔ سعدی۔
زرہ پوش را چون تبرزین زدی + گذر کردی از مرد و بر زین زدی۔
تبیان۔ بکسر اول روشن اور ظاہر ہونا اور آشکارا کرنا۔
تبن۔ بکسر اول خشک گھاس۔
تبیین۔ بفتح اول بیان کرنا اور ظاہر کرنا۔
تبرخون و طبرخون۔ ایک قسم کی سرخ رنگ وزن دار لکڑی
بعض کے نزدیک سرخ صندل و بعض کے نزدیک بقم ہے اور یہ خون سرخ رنگ میں
تباین۔ بفتح اول و ضم یائے تفاوت و فرق و جدائی جو دو چیزوں میں ہو
تبیانہ۔ تپ و لرزہ صفراوی تب۔ غضایری۔ جہان دشمن از بیم
تیغ تو لرزد + گرگوے گرفت ست تبیانہ اورا۔
تبعہ۔ تابعدار و فرمان بردار و محکوم لوگ یہ لفظ جمع تابع کی ہے
تبقیہ۔ باقی رکھنا باقی چھوڑنا۔

تبارک اللہ - بزرگ اور پاک ہی اللہ تعالے -
تبیرہ - نقارہ اور طبل اور ڈھول -
تبصر بفتح اول و کسر صاد روشن کرنا بینا کرنا اور عینک جو آنکھون پر لگاتے ہین -
تباہ - باطل وبیکار وضائع وتلف شدہ - حافظ مزاج دہر تباہ شد درین بلا یارب + کجاست فکر حکیمی ورای برہمنے -
تباہجہ - تباہہ - گوشت پختہ ونرم وباریک کباب خاگینہ وقلیہ یا دیجان
تبر ملیشہ - تبر کھانونکا ایک زار ہی جو ایک طرف سے شیشہ کی شکل اور دوسری طرف سے تبر کی صورت ہوتا ہی
تبہرہ - تپ لرزہ صفراوی تپ -
تپانچہ - جو ہاتھ سے مارا جاوے عربی مین اسکو لطمہ کہتے ہین طپانچہ اسکا معرب ہی
تبتہ - زنانہ ٹوپی ورکر یوہ زمین اور بہت سے گانون جو کسی میدان کے پاس ہون
تبتی - منسوب بہ تبت تبت کے ملک کا رہنے والا ۵ کان حسن اند ومعدن خوبی + مردم تبتی وکشمیری -
تباہی - ویرانی خرابی خستگی بربادی - قطعہ از مؤلف لشنوا ہم تعلق بتعلق کہ زوحاصل نگردد جز تباہی + خدا را بندہ شو دل از خدا بندہ ہائی گر زبند نفس خواہی
تبشی - ایک قسم کے طبق کا نام ہی جو مس وغیرہ سے بناتے ہین -
تبن کی - ایک دوائی ہی جسکو عربی مین اذخر کہتے ہین ہر ایک ملک مین پیدا ہوتی ہی مگر مکی عمدہ ہوتی ہی خلال ماموفی بھی اسکا نام ہی -
تبنی - کسیکو بیٹا بنانا گود مین لینا -

تاے باتاے

تترا - ژندی زبان مین گرمی کا موسم -
تتمتا - ایک جنگلی جانور کا نام ہی جو دست آموز ہوجاتا ہی -
تتماج - ایک قسم کا آش اور کھانا ہی -
تتار وتتر - تاتار کا ملک -
تتابع وتتبع - متابعت وپیروی وتلاش -
تتک - بندوق جسکو تفنگ بھی کہتے ہین -
تتق - سراپردہ اور وہ پردہ جو عروس کے سامنے جلوہ کے وقت ڈالا جاوے ملا وحشی - ظلمت بہ پیش چشمہ حیوان تتق کشید + رفتیم زیر چشمہ حیوان گذاشتیم + بر خسرو فرش کشیدند وتتق بر بستند + پردہ دہلیز را خضر زدم
تتمیم - بروزن تعظیم تمام کرنا پورا کرنا -
تتم - بفتح اول سماق جو مشہور دوا ہی -
تترودمتن - ژندی زبان برسنا بارش ہونا -
تتربو - جو تھا حرف بائے موحدہ ہنسی اور مسخراپن ژندی زبان مین
تتمہ - بقیہ وباقی ماندہ جسپر تمام کیا جاوے -

تتارچہ - ایک قسم کا تہری جو تاتاری بناتے ہین پھول اسکا چوڑا اور تیز ہوتا ہی
تترہ - ہنسی ومسخرہ پن -
تتری - تاتاری تاتار کا رہنے والا -

تاے باثاے مثلث

تثریب - سرزنش وملامت وطعنہ -
تثاؤب - جماہی وہ ہوا رو جو حرکت طبعی سے بخارات کے دفع کے لیے جو انسان کا منہ کھلتا ہی
تثلیث - تین ہونا اور اعتقادی تثلیث نصاری کے یعنی خدا اور روح القدس وعیسیٰ
تثمیر - میوہ چکھنا اور نفع حاصل کرنا -
تثاقل - گران بار ہونا وگرانی خاطر کی -
تثنیہ - المضاعف دگنا -

تاے باجیم

تجارب - جمع تجربہ ایک دوسرے کی آزمایش کرنا -
تجنب - ایک طرف ہونا یکسو ہونا -
تجارت - سوداگری کرنا بیوپار کرنا - حافظ - بہاے بادہ چون لعل چیست جوہر عقل + بیا کہ سود کسے کرد کین تجارت کرد -
تجرید - برہنہ ہونا اکیلا ہونا تنہا ہونا - اسیری لاہجی - اولاً تجرید شو از ہر چہ ہست + وانگہی از خود بشو یکبار دست -
تجدید - از سر نو کرنا تازہ کرنا -
تجوید - اچھی طرح سے کرنا حروف کو مخارج ادا کرنا -
تجرد - اکیلا ہونا دنیا کی علائق کو چھوڑ دینا -
تجلد - جلدی وچالاکی کرنا دشمن کے مقابلہ مین بڑھکر حملہ کرنا -
تجاہد - مجاہدہ کرنا کوشش کرنا -
تجربہ کار - آزمودہ کار ہشیار جہاندیدہ - صائب - مراز تجربہ کاران نصیحتے یاد است + کہ توبہ نامہ بخط شکستہ می باید -
تجبر - گردن کشی کرنا جبر کرنا -
تجاسر - دلیری کرنا شوخی وگستاخی کرنا -
تجار - بتشدید جیم جمع تاجر سوداگر لوگ -
تجار - بلا تشدید جیم وہ گھوڑا جو ہنوز زین نہ کیا گیا ہو اور چلنے والا -
تجر - زمستانی گھر جو آگ سے گرم کیا گیا ہو -
تجہیز - اسباب جو رخصت کے وقت دیا جاوے مردے کو قبل از دفن اور دختر کو اسکی شادی کے وقت -
تجشم - آمادہ ہونا مستعد ہونا -
تجاوز - حد سے گذرجانا اندازہ سے اترجانا -

تجویز۔ جائز رکھنا کسی امر کو ٹھہرانا کسی بات پر بات نکالنا۔
تجسس۔ تلاش و جستجو اور ڈھونڈھنا۔
تجمش۔ بال مونڈنا بار یک آواز نکالنا کسی کے ساتھ عشق کرنا۔
تجرع۔ گھونٹ گھونٹ کرکے پینا تھوڑا تھوڑا پینا۔
تجویف۔ پولا کرنا اندر سے خالی کرنا۔
تجفیف۔ خشک کرنا سکھانا۔
تجاہل۔ جان بوجھکر نادان بننا اپنے آپ کو بے خبر ظاہر کرنا۔
تجمل۔ شان و شکوہ و زینت و آرائش۔ مولف ہوگا مبین کتبلک گلشن مین اور گل کتبانک۔ رنگ بوے و شان شوکت اور تجمل کتبانک
تجسیم۔ فربہ ہونا عزت دار ہونا برگزیدہ ہونا۔
تجشم۔ رنج و مشقت کھینچنا۔
تجربہ۔ آزمائش اٹھانا آزمایا جانا۔ ملا میر کی۔ بیا و تجربہ از سنگ آسیا برگیر۔ کہ آن دو سنگ دو سنگ اند فرق چون افتاد۔
تجلی۔ جلوہ روشنی چمک ورانوار الٰہی۔ درویش والہ ہروی۔ بدون پردہ تجلی چو کرد حضرت حسن + بکفر بست دین بدین بست
تجنی۔ کسی کے اوپر گناہ و الزام قائم کردینا ناحق گنہگار بنانا۔
تجزی۔ جزو جزو ہونا الگ الگ ہونا ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

تا با حاے حطی

تحارب۔ جنگ کرنا دشمن کے ساتھ لڑنا۔
تحابب۔ باہم محبت کرنا پیار رکھنا۔
تحیت۔ بفتح اول دکسر یائی سلام و تعظیم۔ نعتیہ از مولف کہتا ہو حضرت ختم رسل کے نام پر ہر مسلمان ہر گھڑی سو سو تحیت اور سلام۔
تحت۔ زیر نیچے۔ نعتیہ از مولف۔ سر زمین پر حکم جاری ہو رسول اللہ کا + راست وحی زیر و بالا تحت و فوق۔
تحدث۔ قصہ بیان کرنا تقریر کرنا حدیث کہنا۔
تحمید۔ تعریف کرنا ذات باری کی حمد کہنا۔
تحدید۔ حد قائم کرنا اور تلوار پر دھار رکھنا تیز کرنا ہتھیار ون کو
تحذیر۔ ڈرانا دھمکانا خوف دلانا۔
تحریر۔ آزاد کرنا غلام و کنیز کا اور لکھنا اور ایک قسم کا نغمہ جو آواز کی پیچیدگی سے ساتھ ہو جسکو ہندی مین گٹکری کہتے ہین اور باریک خط کشی جو قطعات خوشخط و تصاویر کے حاشیون پر کرتے مین اور نام ایک کتاب کا علم اشکال ہندسہ اور اقلیدس مین۔ سالک یزدی۔ مانی از شرم رخت تصویر نتواند کشید + ور کشد ہمچون خط تحریر نتواند کشید ظہوری از نغمہ

شاہ زہرہ گیج افتادست + انجا نغمات ہمہ ہیچ افتادست + مرغ خود شود صد از تحریر آتش + زان زور رہ گوش ہیچ ہیچ افتادست نعتیہ امت خیر البشر را چون خدا آزاد کرد + در کتاب پاک خود لا تقنطوا تحریر داد
تحشیر۔ اپنے اہل و عیال کو نان و نفقہ سے تنگ رکھنا۔
تحجر۔ پتھر کی طرح سخت ہوجانا۔
تحصیلدار۔ سرکاری محصل جو محصول وصول کرنے کے لیے مقرر ہو شفیع اثر تا برد از دلبری سجدہ اشک رشید وار + صبح صادق بر سر ش سا دچون تحصیلدار۔
تحویلدار۔ امین خزانچی جسکے حوالے کوئی زر نقد یا جنس ہو۔
تحسیر۔ افسوس کرنا حسرت کرنا۔
تحقیر۔ حقارت کرنا بے عزتی کرنا ہتک کرنا۔
تحیر۔ حیرت مین آنا حیران ہونا۔
تحرز۔ احتراز کرنا پرہیز کرنا بچنا۔
تحزیز۔ بہر دو زاے ہوز تیز کرنا۔
تحریص۔ حرص دلانا لالچ دلانا طمع دلانا۔
تحریض۔ آخر حرف ضاد منقوطہ لڑائی پر مستعد کرنا جنگ پر برانگیختہ کرنا۔
تحت الشعاع۔ ہر ایک قمری مہینہ کے اخیر کے تین دن جو چاند نظر نہین آتا اور سورج کی شعاع کے نیچے ہوتا ہے۔
تحریف۔ کسی چیز کو اصلی حالت و وضع پر نہ رہنے دینا اپنی طرف سے اسمین کچھ ملا دینا
تحفہا۔ بضم اول جمع تحفہ کی بہت سے تحفے۔
تحائف۔ تحفہ کی جمع ہے۔
تحقیق۔ راست و درست کرنا حق ثابت کرنا خواجہ حافظ۔ جہان و کار جہان جملہ ہیچ در ہیچ ست + ہزار بار من این نکتہ کردہ ام تحقیق
تحمیق۔ احمق و بے عقل کہنا بیوقوف جاننا۔ حافظ بخنبہ گفت کہ حافظ غلام طبع توام + ببین کہ تا بچہ حدم ہمی کند تحمیق۔
تحقق۔ ثابت ہونا راست ہونا حق ہونا۔
تحریک۔ حرکت دینا ہلانا رغبت دلانا۔
تحرک۔ حرکت کرنا ہلنا متوجہ ہونا۔
تحلیل۔ کھولنا حلال کرنا آسان کرنا فانی کرنا گلانا حل کردینا۔
تحویل۔ سونپنا اور حوالہ کرنا اور داخل کرنا۔
تحصیل۔ حاصل کرنا آمادہ کرنا کسی چیز کا خلاصہ نکالنا۔ میرزا صائب چون لالہ درین سبز چمن داغ مددر + تحصیل سخون نامہ کبیاز توان کرد۔
تحمیل۔ بوجھ لادنا بار کرنا۔
تحتم۔ بروزن تکلم واجب ہونا ضروری ہونا۔

تحجم - حجامت کرنا چوسنا باز رکھنا اور اُبھرنا عورت کے پستانون کا -
تحشم - صاحب حشمت و فوج ہونا غضب کرنا -
تحکم - دعوے کرنا غلبہ کرنا زور سے حکومت - سعدی تحکم کند سیر بوے گل + فرو ماند آواز چنگ از دہل - و لہ سخت سست بس از جاہ تحکم بردن + خو کردہ بناز جور مردم بردن -
تحزن - اندوہگین ہونا غمناک ہونا -
تحصن - حصار مین ہونا پناہ مین ہونا -
تحنن - مہربانی کرنا -
تحسین - احسان کرنا نیک کرنا نیک جاننا شاباش کہنا آفرین کہنا صائب زتبۂ فکر تر اصائب عروجی دیگرست + میکند تحسین خود ہر کس کند تحسین تو - معزی - ای خداوندی کہ چون عجب کوئی ہندوار اشعر از امتنری آبر ہمان تحسین کند
تحریمہ - پہلی تکبیر نماز کی یعنے اللہ اکبر کہکے نماز شروع کرنا جس سے دنیا کے کام اور کلام نمازی اپنے اوپر حرام کر دیتا ہے -
تحیۃ - درود و سلام -
تحلیہ - میٹھا کرنا زیور پہنانا صفت کرنا -
تحفہ - ارمغان سوغات اچھی چیز و عجب غریب عمدہ محمد قلی سلیم باغبان خلد از گلزار ما گل می برد + ہمچو تخم گل بہ تحفہ تخم بلبل می برد -
تحاشی - ایکسو ہونا ایک طرف ہونا -
تحری - بروزن تسلی صواب ڈھونڈھنا سزاوار و بہتر ڈھونڈھنا قبلہ کیطرف منھ کرنا -
تحافی - اچھا ہونا جدا ہونا -
تحت الثری - زیر زمین زمین کا نچلا حصہ کہ نری نمناک مٹی کو کہتے ہین
تحفگی - تحفہ پن خوبی بھلائی اچھائی -

تا با خاے تخذ

تخم حنا - مہندی کا بیج جو مقوی قوت باہ ہے - ذوقی - پس باید کہ تخم آب و جہ و اقربا باشد + کہ ہر برگ خار نکین تر از تخم حنا باشد -
تخشا - کوشش کرنے والا سعی کرنے والا -
تخمینا - جانچ سے اندازے سے -
تخریب - خراب کرنا اجاڑنا برباد کرنا سعدی بر انداز از بیخ بنیاد خویش بہر آنکس کہ کوشد بہ تخریب کس -
تختۂ حساب - حساب کی تختی جسپر منجم زائچہ درست کرتے ہین یا صراف تمام دن کا حساب اسپر لکھتے جاتے ہین رات کو اس سے نقل کرکے بہی کھاتہ مین درج کرتے ہین
تخت - بادشاہون کی نشست کا تخت عربی مین سکو اریکہ کہتے ہین و دفعہ چھل عماری کو تخت کہتے ہین سعدی - چو آہنگ رفتن کند جان پاک + چہ بر تخت مردن چہ بر روے خاک - نظامی - ز گنجینۂ ما تہی کرد رخت + ورا از درج بر نبود دیبا ز تخت + چہل پیل با تخت دیہم ستوان بلند و قوی مغز و تخت استخوان + چو بر پشت پیلان نہم تخت عاج ز ہندوستان آوندم خراج -
تخت و تاج - سلطنت بادشاہی حکومت ؎ منہ دل برین حشمت و تخت و تاج + دل خویش کن خالی از احتیاج -
تخلج - بضم لام شک و وسواس جو دل مین پیدا ہو -
تخریج - باہر نکالنا اور ادب سکھلانا -
تخت سراج - نام مدرسہ شیخ ابو اسحاق گازرونی جسمین شیخ نے دست مبارک سے ایک چراغ روشن کیا اور چار سو برس تک وہ روشن رہا ؎ اگر گیتی سراسر باد گیرد + چراغ مقبلان ہرگز نمیرد -
تخ - کھلی جو تل یا سرسون سے روغن نکالنے کے بعد بچ جاتی ہے خالی مغز
قطعہ از مولف - گرم رو در راہ حق چون برق شو ہمیرو بر فرمین زمین چون یخ مباش جائیکہ مثل مغز دریا دام گیر + خالی از روغن بشکل تخ مباش
تختۂ یخ - برف اور یخ کے تختے جو جاڑوں کے موسم مین حوضون اور نہر کے پانی پر بند ہو جاتے ہین اور نہایت شفاف و مجلا آئینہ کی طرح ہوتے ہین
یحیی شیرازی - وہ چہ زینت است کہ دریاب شد + آئینہ چون تختہ یخ آب شد
تختہ بند - وہ مکان یا دوکان جسکا دروازہ بند ہو اور جس قید اور محبوس و قیدی اور وہ چھوٹی چھوٹی تختیان جو ٹوٹے ہوے عضو پر باندھ دیتے ہین ؎ درمیان قعر دریا تختہ بندم کردہ + باز میگوئی کہ دامن تر مکن ہشیار باش + صائب - تا چند در سفینہ توان بود تختہ بند + چون موج یک سراسر عمانم آرزو ست +
تختہ نرد - وہ تختہ جسپر نرد بازی کھیلتے ہین -
تخسیر - خسارہ نقصان زیان گھاٹا ہلاکت صفدر فوقانی - مکن تقصیر در کار سے کہ داری + کہ زان گردد نہ حاصل غیر تخسیر -
تخمار - اس تیر کا نام ہے جسکا پیکان نہو اور پیکان کی جگہ ایک گرہ بنی ہوتی ہے
تخوار - دہستان کے بادشاہ کا نام تھا جو کیخسرو بادشاہ کے غلامون مین تھا
تخت گیر - بادشاہ والی ملک ولایت - نظامی - سپہ رند زانجا بہ تخت و سریر + کہ تا بیند آن تخت را تخت گیر -
تخمیر - خمیر کرنا گوندھنا آٹا وغیرہ کا - منیر - چون شوم نابود از غم باز بہر سوختن + عشق زاب و گل پروانہ تخمیرم کند -
تخم ریز - خاگینہ جو مرغ کے انڈون کا بناتے ہین -
تخش - کمان اور تیر ناوک اور ایک قسم کی کمان جسکا تیر بہت چھوٹا ہوتا ہے

اور آتشبازی کا تیر جسکو ہند میں بان کہتے ہین و صدر نشین بالانشین
مجلس ـ صائب ـ گر اشارت نیست با چین جبین ہم تا نعیم + تیر تخشی
زان کمان ابروان مار البس ست ـ میرزا طاہر وحید ـ تو گوئی کہ شد
تیر تخشش بلند + کہ کردست این ریشہ در خاک بند + اشرف ـ از بسکہ
گرم سوی عداوت روان شود + چون تیر تخش ناوک آتش فشان شود +
تخصیص ـ خاص کرنا خصوصیت بخشنا ـ
تخلیص ـ خلاص کرنا چھوڑ دینا ـ
تخلص ـ خلاصہ کرنا کم کرنا ـ اور وہ نام جو شاعر اپنے نظم میں مقرر
کرے جیسا کہ سعدی کا اصلی نام مصلح الدین تھا اور تخلص اُس نے
سعدی سعد زنگی بادشاہ فارس کے نام پر مقرر کر لیا ـ
تخلیط ـ آمیزش کرنا ملنا ملاپ کرنا ـ
تخشع ـ بروزن تضرع فروتنی اور عجز کرنا ـ
تخم مرغ ـ مرغی کا انڈا سے کہان ہوتا ہے پیدا اُس سے انسان +
جو ہو نکلا ہوا مرغی کا انڈا ـ
تخویف ـ ڈرانا خوف دلانا ـ
تخالف ـ مخالفت و عداوت ـ
تخاوف ـ ایک دوسرے سے ڈرنا ـ
تخلف ـ خلاف کرنا وعدہ مین ـ علی خراسانی ـ بر چہرہ ما خاک
در دوست گواہ ست + کز طاعت میخانہ نکردیم تخلف ـ
تخفیف ـ سبک کرنا کم وزن کرنا ہلکا کرنا بوجھا اُتارنا ـ حافظ
خاک کوےت برنتابد زحمت ما پیش ازین + لطفہا کردی بتا تخفیف
زحمت میکنم + طالب آملی ـ حدیث عشق دراز ست و یار نازک
طبع + و دماغ درد سرش نیست میدہم تخفیف ـ
تخماق ـ میخ کوب یعنی مونگی جس سے میخ ٹھوکتے ہین ـ میر یحیی
کاشی ـ اول با ما عشق زنبری دم زد + پس صدمہ سختم ز قفائی تم
زدہ تا بند نگردد بزمین اول میخ + تخماق بفرقش نتوان محکم زد +
تختہ مشق ـ طالب علمون کے مشق کرنے کی تختی ـ میرزا صائب
لوح دلی کہ آئینہ راز عالم ست + حیف ست حیف تختہ مشق ہوس کنی
محسن تاثیر + بستون آئینہ صورت حوال من ست + تختہ مشق جنون نامہ اعمال من ست
تخمیق ـ پھاڑنا پارہ کرنا ـ
تخلق ـ بروزن تملق خلق پکڑنا خوشخو ہونا ـ
تخییل ـ خیال کرنا کسیکو خیال مین ڈالنا ـ
تخیل ـ خیال لانا خیال مین لانا یاد کرنا ـ

تخلخل ـ جدا ہونا اجزا کا ایک دوسرے سے ـ
تخاقوئیل ـ مرغ کا سال کیونکہ تخاقو ترکی مین مرغ کو کہتے ہین اور ئیل
سال کو اور ترکو نمین جیسے کہ بارہ ماہ کا ایکسال ہے اسیطرح بارہ سال
کا ایک دورہ ہے اور ہر ایک سال کا الگ الگ نام جانورون کے نام پر
رکھا گیا ہے تخاقوئیل دسوین سال کا نام ہے ـ
تخم گل ـ پھول کا بیج جو بعد جھڑ جانے پھول کے پیدا ہوتا ہے ـ
تخلخل ـ رخنہ ہونا خرابی و تباہی ہونا ـ
تخم خلیل ـ ایک تخم بمقدار تخم کرفس سبزگون نہایت تلخ ہوتا ہے
اُسکے سبزہ کو عربی مین رجل الغراب و حزر الشیاطین کہتے ہین ـ
تختہ پل ـ وہ پل جو قلعہ کے خندق پر دروازے کے آگے لکڑی کا
بنایا جاتا ہے رات کو جب دروازہ بند کرتے ہین تو پل کو اُٹھا لیتے ہین
حلیم رالی ـ قلعہ قہقہہ دہان کردہ + تختہ پل بر درش زبان کردہ ـ
تخوم ـ وہ حد جو درمیان زمین دو شہرون کے ہو ـ
تخجم ـ بفتح اول و ضم جیم مرد صاحب دولت و حریص ـ
تخم ـ دانہ اور اصل ہر چیز کا بیج و نسب و نژاد و معنی ہو آب پشت و ر
ہر یک مرغ کا انڈا اور ہر ایک عقدہ اور ہر ایک میوہ ـ محمد اسحاق شوکت بجز
پریشانی نمیروید از و چیزی دگر + عقدہ زلف تو پندارم کہ تخم سنبل ست
میر یحیی کاشی ـ تخم مہری کہ بامید وفا کاشتہ ایم + بجز دوست کجا کاشتہ اَزکا شتہ ایم +
تخم حرام ـ حرامی حرام کا بچہ ولد الزنا حرام کا ـ محسن تاثیر ـ باد ختر رز منشین
کافتی تو زناہم آخر + گیرد دل و دین از تو این تخم حرام آخر ـ
تخمین ـ اندازہ کرنا جانچنا ـ
تخمدان ـ وہ زمین جسمین پہلے سبزی بوئی جاتی ہے پھر وہانسے اُکھاڑ کر دوسری
اور جگہ لگائے جاتے ہین ہند مین اسکو کتھیا کہتے ہین ـ محسن تاثیر ـ رنج جال
ممسک چون زمین تخمدان باشد + لہ یکجا مال و آخر نصیب دیگران باشد
تخت روان ـ وہ تخت جو بادشاہون کی سواری کے نیچے ہوتا ہے کہار اسکو اُٹھا
لیجاتے ہین یا اونٹ اور گھوڑے کھینچتے ہین ـ معز فطرت ـ بشنو فلیم ضرم تجوی
تخت روان من + نہ چون فرہاد من دورم نہ چون مجنون زمیندارم ـ
تخت سلیمان ـ یہ ایک پہاڑی کشمیر مین ہے اور لوگونکا اعتقاد ہے کہ سلیمان علیہ السلام کا تخت اُس پر اُترا تھا
تخت روندہ ـ گھوڑا بادشاہون کی سواری کا ـ نظامی ـ بفیروزی
رائے شہ نیک بخت + بہ تخت روندہ بر آمد ز تخت ـ
تخمہ ـ بضم اول اصل و نژاد و اولاد و بضم اول و فتح دوم عربی مین بدہضمی و سفیدہ
تخلیہ ـ خالی کرنا گوشہ مین ہونا خلوت کرنا ـ
تخطیہ ـ خطا پکڑنا کسی کے گناہ پر واقف ہونا ـ

تختہ ۔ مشہور لفظ ہے لکڑی یا پتھر کا تختہ فوقانی ۔ مثنوی نازان بہ تخت
ای صاحب تخت * کہ بعد ایک دودم بر تختہ باشی ۔
تخلہ ۔ ہر چیز کا ریزہ اور خوردہ اور عصا اور جوتی ۔
تختگاہ ۔ جس مقام پر شاہی تخت ہو دار الخلافت و دار الحکومت ۔ میرزا صادق گردد
چون شوق خضر راہ ست ۔ بجا یدراہ تختگاہ ست * مینی صد تختہ تختہ نشانہ * پر زمین نگار رخا
تخفیفہ ۔ چھوٹی پگڑی جو انسان سونے کے وقت سر پر باندھے محلص کاشی
کجاست راحت تخفیفہ سبکروحی ۔ علاقہ نیست بدستار اعتبار مرا ۔
تخمبازی ۔ ایک لڑکون کے کھیل کا نام ہے جو انڈون سے کھیلتے ہین ۔
تخت طاؤسی ۔ یہ تخت شاہجہان بادشاہ ہند نے طاؤس کی شکل پر
کروڑ روپیون کی لاگت کا بنوایا تھا جسکو صفر ۱۱۵۱ھ مین نادرشاہ ایرانی
مع دیگر خزائن و دفائن و جواہر سلاطین دہلی کے اٹھا کر ایران کو لیگیا اور مادہ تاریخ
اس واقعہ کا غضب ہند ۱۱۵۱ نکلا ۔ قطعہ از مولف ۔ تخت طاؤس تھا جو
دہلی مین * فخر شاہان روم و روس * شہ جہان آسیہ جبکہ بیٹھے تھے لوگ
آتے تھے بہر پابوس آیا نادر عقاب کے مانند * اُڑ گیا لے کے تخت طاؤسی
تھا شہ جہان نہ نادر شاہ * گئی دونون کے ساتھ پابوسی ۔
تخاقوئی ۔ ترکی مین مرغ کو کہتے ہین ۔

تا با دال ۔

تدریج ۔ درجہ بدرجہ پایہ بپایہ آہستہ آہستہ مصدر فوقانی ۔ تیرا
گر برآید بتدریج کارہ وران کار تندی مکن زنہار ۔
تدبّر ۔ کام کے انجام کو سوچنا اندیشہ کرنا ۔
تدبیر ۔ اچھی طرح سے سوچنا مشورہ لینا ہر ایک کام کے انجام کی فکر کرنا ۔
سعدی ۔ چہ تدبیر سازم چہ درمان کنم * کہ از غم بجز سوختن جان در تنم * مولانا
نظامی ۔ دران غم کہ تدبیر چون آورد * کز ان سایہ خود را برون آورد ۔
تدبیر گر ۔ تدبیر کرنے والا سوچنے والا ۔ ع گرفت از شہان ملک
زیر و زبر * بتدبیر مردان تدبیر گر ۔
تدویر ۔ چرخ گھمانا دورہ مین رہنا ۔ میر معزی ۔ فلک ز شکل
دوانش بسیخورد تدویر * ہنر ز رفتن کلکش ہمی بود سیا ۔
تدمیر ۔ ہلاک کرنا ۔ ہلاکت مین ڈالنا ۔
تدابیر ۔ تدبیر کی جمع ہے بہت سی تدبیرین ۔
تدریس ۔ درس پڑھانا علم سکھلانا سبق دینا ۔
تدنیس ۔ میلا کرنا ۔ آلودہ کرنا ۔ ناپاک کرنا ۔
تدقیق ۔ باریک کرنا ۔ مہین کرنا ۔
تدارک ۔ حاصل کرنا پانا درک مین لانا تصرف مین لانا قابض ہونا ۔
مخلص کاشی تصدیع ۔ ز تدارک ہر خطر ش داری چو سر کلہ و نکلے زنشوا

تداخل ۔ ایک کا دوسرے مین ملنا ۔
تداول ۔ دست بدست کسی چیز کو پکڑتے جانا نوبت بنوبت حاصل کرنا
تدوین ۔ جمع کرنا اور تالیف کرنا ۔
تدیّن ۔ دیندار ہونا نیکوکار ہونا ۔
تدہین ۔ روغن ملنا چرب کرنا ۔
تدفین ۔ دفن کرنا داب دینا زمین مین ۔ ع بخیل اہل زر تا روز تکفین *
بود ہر روز و شب در فکر تدفین ۔
تدسیہ ۔ بکسر سین تباہ کرنا اور گمراہ کرنا ۔
تداوی ۔ دوا کرنا علاج کرنا ۔ ملا طغرا ۔ اگر سنبل از ضعف دل
شد سقیم * تداوی بعنبر کند از شمیم ۔

تا با ذال معجمہ

تذنیب ۔ بروزن تقریب دنبالہ پیدا کرنا دمدار ہونا اور کرنا ۔
تذبذب ۔ دودلہ ہونا متردد ہونا اضطراب مین ہونا جنبش مین ہو
تذہیب ۔ طلمع کرنا سونا چڑھانا ۔
تذکار ۔ ذکر کرنا یاد کرنا ۔
تذکیر ۔ مذکر کرنا مرد بنانا مقابل لفظ تانیث کے ۔
تذکرہ ۔ یاد کرنا اور یاد آنا ذکر کرنا ۔
تذلل ۔ عاجزی کرنا فروتنی کرنا ۔
تذرو ۔ خروس صحرائی جو خوشرنگ اور خوش رفتار ہوتا ہے استرآباد
اور مازندران کے جنگلون مین پایا جاتا ہے جو اسکو دال لکھتے اور کبک کہتے
ہین خطا پر ہین ۔ انوری گھوڑے کی تعریف مین ۔ نگاہ جلوہ گری
چون تذرو خوش رفتار * بوقت صید گری چون کلاغ حیلت گر * ضمنی النشر
پنجہ زنگین سیا فی سایہ بر بینا فگند * بر سر سر دی تذروی بال خود را باز کرد
تذکرہ ۔ بکسر کاف ۔ یاد مین لانا پند دینا ۔

تا ے با راے قرشت

ترسا ۔ نصارا و آتش پرست یہ لفظ رومی ہے ۔ شیخ فضل الدین آتش پرست پیرزی
ہمی جند بیک چشم ارادت طالب مے * ہمہ گیر جہود و مسلم و ہند و ترسا ۔
تراچہ ۔ بفتح اول پہلوی مین وہ دیوار جسکو گل یا چونہ سے مضبوط
کیا ہوا اور دیوار بلند قلعہ و مینار بلند و کاروان سرا سے ۔
ترطیب ۔ تر کرنا تازگی مین لانا ۔
ترتیب ۔ درست کرنا اور ہر ایک کو اُسکے درجہ اور موقع پر رکھنا جس
درجہ و موقع کے وہ لایق ہو ۔ نظامی ۔ پلنگر کہ او بود سالار رنگ ۔

بدانست کاندر دو پا لنگ + بلنگ چنین گفت کاین چہ خام + کجا جان بدر
جوان در آید بدام + صلاح ملک وار ترتیب کرد + بجوشن بر از تیغ ترتیب
کرد + سعدی - بفرمود ترتیب کردند خوان + نشستند بہر طرف میہمان

ترتب - بروزن تصرف راست اور درست ہونا -

ترکی ضرب - ساز بجانے کی ایک ترکیب کا نام ہے -

ترہب - راہب ہونا عیسائی پادری ہونا -

تُراب - بضم اول خشک مٹی محمد انور لاہوری - خاکساری ہست
فخر خاکساران جہان + پیش حق کرد از تراب اعزاز حاصل بو تراب

ترب - بکسر ہم عمر و ہمزاد و ہم سال ایک عمر کے -

ترائب - سینہ کی ہڈیاں جمع تریبہ مجازاً سینہ اور لٹی سینے -

ترحیب - مرحبا کہنا خوش آمدی کہنا -

ترقب - امید آس چشمداشت -

ترہیب - بروزن ترکیب ڈرانا خوف دینا -

ترب - بضم اول سولی جو مشہور چیز ہے ترکی زبان میں اسکو نہال کہتے ہیں -

ترب بفتح اول زبان اور رہنی لا ئے گذات تر و برد مانہ نہلہ بلوچی زبان میں
ترب خشک سیاہ و قودت سیاہ جسکو ترکی میں قراقروت کہتے ہیں طالب دید
سبزی فروش کی تعریف میں از دیدہ ان لعبت شخند بہ سیہ پوش چون تر سیاہ گردند شند

ترکیب - مرکب کرنا ملانا ایک چیز کو دوسری میں - ملا ظفرا - کو جام را
لالہ بجا گرفت + کہ ہر سبزہ ترکیب مینا گرفت -

تراکیب - ترکیب کی جمع ہے بہت سے ترکیبیں -

ترغیب - رغبت دلانا متوجہ کرنا -

ترقب - امید رکھنا انتظار کرنا امیدوار رہنا -

تربت - خاک مٹی اور قبر جسمیں مردہ دفن ہو ... اچہا خوشبو ... کتابے
تربتم را بعد از وفات نبگر + کاز آتش درونم دود از کفن برآید -

ترت مرت - زیر و زبر او پر تلے کم و زیادہ -

ترہات - جھوٹی تقریریں لغو باتیں جمع ترہت -

تر دست - چست و چالاک مشاق و کامل و ہنرمند نقاش و کاتب یا ہر
سے کام کرنے والا - نور الدین ظہوری - بے بادہ ازین سمت ...
بین + اگر کوہ بجنبد ز نقش سستی من + از بحر خود بخشک ...
تر دستی میں میرزا صائب - نداہدان خشک میتر سند از برق ...
ما بریں آتش ز تر دستی کباب افگندہ ایم -

ترمشت - بفتح میم و کسرہ نون بدکرداری و بد افعالی و بد شعاری -

تربیت - بشکر ٹے روٹی کے جو دودھ یا چھاچھ یا شربت یا شوربا میں بھگوتے ہیں

تربیت - پرورش کرنا پالنا لایق بنانا - سعدی - پرتو نیکان نگیرد
ہر کہ بنیادش بد است + تربیت نا اہل را چون گردگان بر گنبد است

ترددات - بہت سی فکر و اندیشے جو لاحق ہوں -

ترویج - رواج دینا - شایع کرنا - جاری کرنا -

ترنج - نام ایک مشہور میوہ کا ہے و ہمیں چین و شکنج - مولانا اکبر زان
لب شیرین ترنج خوری زلذت در عیست + در نداق خویش شیرین ترش باشد ترنج

تراج - نام ایک پرندے کا جسکا شکار کیا جاتا ہے -

ترفنج - ژندی زبان میں راہ باریک و دشوار -

ترویح - راحت دینا خوشبودار کرنا ہوادار کرنا حکیم انوار محمد - بارے
روح خود ہر وقت ترویح + بکن حاصل بہ تہلیل و بہ تسبیح -

تراویح - یہ نفلی نماز کا نام ہے جو ماہ رمضان میں بعد نماز عشا بیس رکعتیں
مسلمان پڑھتے ہیں چار چار رکعت پر سلام کہکر ٹھہر جاتے ہیں گویا راحت
پاتے ہیں اس لیئے اس نماز کا نام نماز تراویح رکھا گیا -

ترح - اندوہ و غم مقابل فرح کے -

ترسح - خفیف بارش اور ٹپکنا پانی کا -

ترشیح - پانی چھڑکنا چھڑکاؤ کرنا -

ترجیح - بڑھانا اور غلبہ دینا ایک چیز کو دوسری پر - میرزا صائب - کہ
دیدار بادہ لعلی لبانان شیشہ را + میدہد ترجیح بر لعل بدخشان شیشہ را -

تررح - دری زبان میں میوہ ترنج جو مشہور ہے -

تربد - ایک مسہل دوا کا نام ہے جسکو ہندی میں نسوت اور تردی کہتے ہیں

تردید - رد کرنا پھیر دینا ازلون اور فاسد کرنا -

تردد - فکر اندیشہ پریشانی طبیعت کا لگاؤ پھرنا مارا مارا جانا آنا ایک ہی
خیال میں رہنا میرزا صائب - ہمرہ یا زنما تند سالکان ز طلب +
ہماں ترددِ خود میکنند بخواب نفس -

ترصد - امیداس بھروسا -

ترجیع بند - اسکو کہتے ہیں کہ شاعر چند بند کسی بحر میں بقوافی و ردیف
مختلف لکھے اور بعد ہر ایک بند کے ایک بیت ہی کو بار بار لائے
ترکیب بند - اسکو کہتے ہیں کہ ہر ایک بند کے آخر میں مختلف
ابیات مختلف قافیہ و ردیف میں لکھے جائیں مگر بحر وہی ہو -

ترنبا - ٹٹی جسکو تر کرکے تلوار و چھری وغیرہ کے زخموں پر باندھیں

ترفند - بیلوچی میں بکر و حیلہ و فریب اور غیر ممکن توقع محال کو کہتے ہیں بیہی معنی ہیں

ترمد - بکسر اول ایک شہر کا نام ہے خضر ... صحیح النسب رہتے ہیں -

ترید - ریزہ ریزہ کرکے ڈالنا روٹی کا دودھ یا سالن وغیرہ میں -

ترونده تیسرا حرف واو مفتوح میوہ نورس اور ہنا بوده درخت کا۔
تر - پانی وغیرہ سے بھیگا ہوا و آبدار و ہمایت دپاکیزہ جیسے کہ ترزبان تر حرف و شربت تر و شکر تر و کباب ترو بوسہ ترو شعر تر و لقمہ تر و تاثیر تر کا فورسا لئی طبق ہا کا فور بادی مشک + زکافور تر شبتر عود خشک - حافظ کو شعر تر انگیزد خاطر کہ حزین باشد + یک نکتہ ازین دفتر گفتیم ہمین باشد میر معزی - رخ اوہست ہمچو آتش خشک + لب ہست ہمچو شکر تر - ملا مفید بلخی - چشم اوسر مہ ناز اہوے مشکین بند + ابروش را وسمہ تر طرح رنگین کند میرزا صاحب - کباب تر باخنک ہمچنان سرکزنمی چسپد + کہ می چسپد خون گرمی بہ لبہا لعل خونخوارت فائدہ - ترکا کلمہ فارسی مین تفصیل و مبالغہ کے موقع پر استعمال کیا جاتا ہی جیسا کہ بہتر و خوشتر و اولی تر وغیرہ اور شدن اور کردن اور آمدن و آوردن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہوتا ہی میر لعقاق و چمن با چشم گریان وصف بالائی ترا + آنقدر کردم کہ قمری ترزبان آمد بسرو محسن تاثیر - شوخی گرگشت چون عالم از نیم نگہش + گل و چمن تر شدہ از شرم نگہش باقر کاشی - زاہد کہ کسب کردہ ہمہ عمر زہد خشک + نامردم از بیک نفسش ترکنم جمال الدین سلمان - آندم کہ باد صبح بزلفت گذر کند + مشک ختن بخون جگر چہرہ ترکند -
تریاق کبیر - ایک مرکب معجون کا نام ہی جو زہر کا علاج ہی اسمین ستر دوائین ڈالی جاتی ہین تریاق فاروق بھی اسکو کہتے ہین -
ترجیر - جنگلی مولی کا بیج یونانی مین سکو قردمانا و قرطمانا کہتے ہین -
ترمشیر - ایک دوا کا نام جو کیمیا گرون کے استعمال مین آتی ہی -
ترندر - ایک جانور کا نام ہی جسکو عربی مین صعوه اور ہندی مین ممولا بولتے ہین
تره شیر - ایک سبزہ نہایت تلخ ہی -
تر بیر - زنگی زبان مین ڈرانے والا جسکو عربی مین نذیر کہتے ہین -
ترکتاز - ترکتازی - دوڑنا حملہ کرنا غارت پر جانا لوٹنے جانا مخلص کاشی قربان آنزمان کہ کاہش تیغ ناز + بر قلب عاشقان زند از عشوہ ترکتاز میرزا صادق عنبر آلودہ قدم چیست و ایمان گل و سنبل + چیا خوش ترکتازی کردہ امروز بر تربت
ترازنام ایک شہر کا ادھر ترکی نقش پسجاعت و زیبائی جیت اور طراز اسکا معرب ہی
تریز تخمینا ایک قبا کا اور قبا مین جو ٹکڑے کپڑے کے ایکطرف سے نوکدار کی دوسری طرف سے چوڑے امن کپڑا تھ سینے جاتے ہین جیسکل انکی مثلث ہوتی ہی
تربز - مشہور میوہ ہی جسکو ہندوانہ کہتے ہین اسلیئے کہ ہند مین بہت ہوتا ہی - ملا طغرا - بود و تخم و دنیا و دین کاشتن + دو تربز بیکدست برداشتن -
ترس - بفتح اول خوف و بیم و دہشت - صنعت زفوقانی - مدار اندیشہ لیکن از خداداری + ترس از کس وی لیکن از خدا ترس -
ترس - بضمتین مین سخت و پہاڑی علاقہ جس سے پتھر نکلے جائین
ترس - بضم اول و سکون ثانی سپر ایک چیز جو سخت ہو فارسی مین او عربی مین سپر یعنے ڈھال جسکو ترکی مین قلقان کہتے ہین -
ترفاس - ایک گھانس کا نام ہی جو نمناک زمین مین پیدا ہوتی ہی -
ترمس - ایک گھانس ہی جسکا مزہ ترشی مائل ہی باقلاے مصری و باقلاے شامی بھی سکو ہین کہا اسکے آش پیتے ہین ڈرہنہ ڈالکر پینے سے معدہ کے کرم ہستیکل آتے ہین
ترناس - تیسرا حرف نون ایک گمبس آواز کو کہتے ہیں جو تیر چلانے کے وقت چلہ کمان سے نکلتی ہی
تراش - بڑائی انجام و آرایش و وضع در وش طرز و طمع و توقع و امید و تراشنے والا - نورالدین ظہوری - ترا شہا ہل طمع خوش و بخراشہا فتادہ اند + میکنم ہموار خود را در تراش بکرم سیہ ناک - یزدی - بحسن قبیح جہانت چہ کار افتادست + بعیب خلق مبین و ہنر تراش مباش -
طراوش - تراویدن و چکیدن یعنے ٹپکنا پانی وغیرہ کا کسی گھڑے وغیرہ سے صائب - نیست در دست سبوی من عنان اختیار + راز عشق از دل تراوش گر کند معذور دار + مولانا جامی - چہ خوش بزمی کہ باشد جلوہ گر آن شاہ آنجا + تراود آفتاب از سایہ برق نگاہ آنجا -
ترش - بضمتین وہ چیز جو لذت مین کھٹی ہو سنجر کاشی - رو ترش کرد از سوال بوسہ و لب پیش او + واد شفتالو چو دندانم ترا کو کند شد -
ترکش - وہ تیردان جسمین تیر رکھے جاتے ہین اصل لفظ تیرکش ہی کثرت استعمال سے ترکش مشہور ہوا - داراب بیگ جویا - تا ترک نگاہ تو کر قصد کہ دارد + دستی زدہ بر ترکش آن غمزہ گان سست -
ترغش - ایک قسم کا زرد آلو -
ترفروش - منافق و بدباطن جو ظاہر مین دوست و باطن مین دشمن ہو -
ترش - بفتح اول ایک گھانس کا نام ہی -
ترصیص - استواری کرنا مضبوطی کرنا -
ترخیص - رخصت کرنا - اجازت دینا -
تربص - بروزن تصرف توقف مین ڈالنا امیدوار رہنا منتظر رہنا اور جمع کر رکھنا غلہ کا اس امید پر کہ جب گران ہوگا تو فروخت کرینگے -
تراض - صلح کرنا آپس مین راضی ہونا -
ترجیع - رجوع لانا پھیرنا اپنے آپکو اصل مطلب کی طرف کسیکی مرنیکی خبر سنکر انا للہ وانا الیہ راجعون لینا اپنے مرگ کو یاد کرنا -
ترفع - بلندی چاہنا غرور و تکبر مین آنا -
تراجع - ایک دوسرے کی طرف رجوع کرنا اور رجعت کرنا کواکب کا

یعنے الٹی چال چلنا مغرب سے مشرق کو۔
ترع بضم اول وفتح ثانی سبزہ زار۔
ترعرع۔ بڑھنا پھولنا نشو ونما پانا بچہ کا۔
تربیع۔ چوتھا حصہ کرنا۔
ترصیع۔ مرصع کرنا جڑاؤ کرنا کسی زیور وغیرہ کو اور نام ایک صنعت کا ہے شعر میں
تردماغ۔ سرخوش نیم مست وتازہ دماغ ملا طغرا۔ زخوارہ نے درکف آوردہ باغ + کہ از نغمہ او نشو و تردماغ۔
ترادیف۔ ردیفیں وغیرہ بہ نسبت جو آپس میں ملتی ہوئی ہوں ور ترتیب
ترشف۔ پیہم ... پانی نکالکر نہاتے میں۔
ترنیف۔ ... ایک سی ردی اور گھوڑے سے ...
ترفیق۔ مہربان ہونا نرمی کرنا۔
تریاق۔ وہ معجون جو زہر کا علاج ہے معرب تریاک ہے کاشی عشق کا زہر چشیدن جان نفسا رد درخما + ... نسخہ تریاق شد۔
ترغاق۔ ترکی میں پاسبانی و نگاہبانی۔
ترقیق۔ پتلا کرنا رقیق کرنا باریک کرنا۔
ترک بفتح اول چھوڑ دینا علیحدہ ہونا گفتن و کردن و دادن و گرفتن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے اور کلاہ و گوشہ کلاہ۔ مجید۔ دلم بردی و ترک جان گرفتم + جفا ہا کردی و آسان گرفتم + صائب نشست شعلہ آواز بلبلان صائب + برای خاطر گل ترک آہ و نالہ بدہ۔ اسیری لاہجی۔ ترک دین و دنیا بہ دست گفت + اگر خواہی کہ گردی محرم راز + حافظ۔ حافظا ترک جہان گفتن دلیل خوشدلی ست + تا نہ پنداری کہ احوال جہانداران خوش ست
نظامی۔ ز سر ترک برداشت گفتار نرم + ہنر بری کہ زنگی و شیر افگنم۔
ترنگ۔ وہ آواز جو کمان کے کھینچنے اور تلوار اور تیر کے مارنے اور شیشہ اور پیالہ کے ٹوٹنے سے نکلتی ہے۔ محمد قلی سلیم۔ جو سوئے صید گاہ آید زدیق آن غزالان را + صدائے خندۂ زخم از ترنگ تیر می آید۔
ترسناک۔ خوفناک ڈرتا ہوا۔ عبداللہ ہاتفی۔ بیم از ہجوم عرب ترسناک + ز بسیاری وحش صحرا چہ باک۔
ترتیزک۔ مخفف ترہ تیزک جو مشہور سبزہ ہے ملا فوقی یزدی۔ سخن ترتیزک بستان فکر ست + سخن طوطی ہندوستان فکر ست۔
ترک۔ یہ ایک شخص نوح علیہ السلام کے پوتوں میں سے تھا جسکی اولاد میں سے قوم ترک ہے بمعنے سپاہی و معشوق۔ حافظ۔ اگر آن ترک شیرازی بدست آرد دل مارا + بخال ہندوش بخشم سمرقند و بخارا را۔
تریاک۔ بکسر و بفتح یا زہر یعنے زہرہ جو ایک پتھر ہے اور وہ معجون

مرکب جو زہر کے اثر کو دور کرتی ہے اور مشہور افیون ہے اور افیونی کو تریاکی کہتے ہیں۔ شفائی تکلو۔ درد ترا بر سر دندان گرفتہ ایم + زہر ترا ہمو تریاک کردہ ایم۔ باقر کاشی۔ گرت یکدم نہ بینم میدہم جان + بلی افیونیم تریاکم این ست
ترغاک۔ ترکی میں نگہبانی و پاسداری۔
ترک۔ باقلہ مصری جو ترش ہوتا ہے۔
تراک۔ رعد کا شور اور بجلی کی آواز اور وہ آواز جو کسی چیز کے ٹوٹنے سے سنی جائے دھاک و شگافتن در۔
ترکب۔ بضم اول ایک قسم کے انگور کا نام ہے۔
ترتیک۔ بکسر ہر دو تائے مفلس نادار بے تمکین بے عزت آدمی۔
ترتک۔ بضم اول گوہ کے متصل شیراز ایک مقام کا نام ہے۔
ترترک بفتح ہر دو تائے نام ایک مرغ کا ہے جسکو عربی میں صعوہ کہتے ہیں۔
ترنک۔ بضم ہر دو تائے کبک جو ایک مشہور پرند ہے اور ہندی میں اسکو چکور کہتے ہیں اور تدرو یعنے خروس صحرائی۔
ترشک۔ بضم اول ایک گھاس کا نام ہے جسکا مزا ترش ہے اور نام ایک سبز رنگ جانور کا ترشلیک بھی اسکو کہتے ہیں اور اسکے تخم کو عربی میں بزر الحماض لکھتے ہیں۔
ترکش۔ بضم اول و ثانی آذربائیجان میں ایک قصبہ کا نام ہے اور نام ایک نہر کا در بند شیروان کے پاس و رخنہ و شگاف اور بدکار عورت اور نابالغ دختر اور وہ حلوا جو مصری اور نشاستہ سے پکایا جائے اور خندق جو قلعہ کے چاروں طرف ہو
ترلک۔ بکسر اول وہ جامہ جسکی آستین چھوٹی ہو وجامہ بیش باز۔
ترنک۔ بیرحم اور سنگدل آدمی۔
ترنگا ترنگ۔ تیر چلانے کی آوازیں جیسے درپے نکلیں اور ساز کے تاروں کی آوازیں نظامی۔ ترنگا ترنگ درخشندہ تیغ + نوای در تھا بر آورد ہ میغ
ترحال۔ بکسر اول کوچ کرنا رحلت کرنا۔
ترتیل۔ نہایت آرام اور خوبی سے قرآن پڑھنا۔
ترہل۔ نرم گوشت ہونا نرم عضو ہونا سست ہونا کسی عضو کا۔
تردال۔ گھاس کاٹنا۔
ترسل۔ مجموعہ خطوں کا جو لڑکوں کے مطالعہ کے واسطے جمع کرتے ہیں تاکہ پڑھنے سے لڑکوں کا ملکہ بڑھے محمد سعید اشرف۔ رخ خطش را زود رچہرہ مصحف در کنار + وز سر زلف خم اندر خم ترسل در بغل۔
تراکم۔ بہت سے آدمیوں کا باہم ملکر بیٹھنا انبوہ بغیر ہجوم گرد آنا
ترخیم۔ بچھا کاٹنا دم کاٹنا نرم کرنا۔
ترنم۔ راگ گانا سرود کرنا۔ ظہوری۔ ترنم رویدا زکام و زبانی + کہ با آہ و فغانے ہمدم افتد۔

ترحم ۔ رحم کرنا بخشنا مہربان ہونا سعدی ۔ ازان بہرہ ور ترہ است آفاق
نیست ✤ کہ در ملک رانی بانصاف زیست ✤ چو نوبت رسد زین
جہان غربتش ✤ ترحم فرستند بر تربتش ۔
ترقیم ۔ تحریر کرنا رقم کرنا لکھنا ۔
ترمیم ۔ مرمت کرنا درست کرنا ۔
تر دامن ۔ گنہگار فاسق فاجر شعر ۔ ہستم از بدکاری خود نادم ای رب
غفور ✤ سر نگونم شرمسارم خشک لب تر دامنم ۔
ترزبان ۔ بولنے والا کلام کرنے والا ناطق فصیح و بلیغ ترجمان اسکا معرب
مولف ۔ فکر کن و سنات حق ای مدعا ہوش و خرد ✤ ذکر کن نام خدا شام و سحر ای ترزبان
ترجمان ۔ ترجمہ کرنے والا ایک زبان سے دوسری زبان میں صاحب فصاحت
و بلاغت معرب ترزبان ۔ محمد قلی سلیم ۔ گفتگوے خامشان را ترجمان در کار
نیست ✤ لال می فہمد باسانی زبان لال را ۔ صائب ۔ دہ در شود
کشادہ شود بستہ چون دری ✤ انگشت ترجمان زبان ست لال را ۔
ترکمان ۔ ترکون میں سے ایک قوم کا نام ہی ۔
ترقین ۔ پاس پاس لکھنا کتابت کی سطرون کا اور اعراب و آرائش دینا اور
اگر عبارت میں کوئی جگہ سفید رہجاے تو اس جگہ خط کھینچ دینا تاکہ معلوم
ہو کہ اس جگہ کسی حرف کی فرد گذاشت نہیں ہی اور خط سے نشان کر دینا
اس رقم پر جو حساب میں محسوب ہو چکی ہو صغانی بلخی ۔ دفتر فضل ترا ہست
یک ترقین طراز ✤ مجلس عیش ترا تا ہست یک راس گزین ۔
ترن ۔ گل نسرین چمیلی کے پھول ۔
ترنگبین و ترنجبین ۔ ایک مشہور دوا ہی جو رات کو شبنم کی طرح خار دار
درخت پر برس کر جم جاتی ہی شکر کی طرح شیرین ہوتی ہی ترنگبین سی ہی
ترخان ۔ وہ شخص جسکو بادشاہ نے تکالیف آداب بارسے معاف کیا ہو
ترباماں ۔ یونانی میں ایک لاجوردی پھول کا نام ہی پتے اسکے لمبے
اور تلخ ہوتے ہیں غافث بھی اسکا نام ہی ۔
تربق ۔ دری زبان میں سخت اور کوہستانی زمین ۔
ترخون ۔ چوب بقم جس سے کپڑے رنگتے ہیں اور عاقرقرحا جو
ایک مشہور دوا ہی اور آدمی بیرحم و سفاک و خونی و دزد و اوباش
ترکول ۔ گھوڑے کی دوال اور فتراک جسکو قنیہ ترکی میں کہتے ہیں
ترنگان ۔ بادرنجبویہ و تخم بالنگو جو مشہور دوا ہی ۔
تربیان ۔ چھوٹا اسبد یا طبق جو بید سے بنا جاتا ہی ۔
ترازو ۔ میزان جس سے وزن کرتے ہیں ۔ مولف ۔ چسان میزان
شود در روز قیامت ✤ کہ اعمالم نگنجد در ترازو ۔

ترلو ۔ بہ باے موحدہ سفید باریک کپڑا ۔
ترغو ۔ ایک ابریشمی کپڑے کا نام ہی ۔
تراشہ ۔ ٹکڑہ یا چھلکا وغیرہ جو کسی چیز کے کاٹنے اور چھیلنے سے
اترے جیساکہ تراشہ چوب تراشہ قلم و تراشہ خربزہ وغیرہ نیز نام ایک
آواز کا ہی جس سے سنگتراش پتھر کو تراشتے ہیں اور وہ فولادی ہوتی ہی
ترانہ ۔ راگ اور سرود اور نغمہ نظامی ۔ ہر لسفتہ دُرے دُرے لسفت
ہر ترانہ ترانہ میگفت ۔
ترلیشہ ۔ رگ و ریشہ اور چمڑا جلد کا علی قلی بیگ ترکمان جلدی
تن خستہ ای زار نماندست ✤ سر تا قدمت بسکہ کشیدست ترلیشہ ۔
ترہ ۔ بکسر اول و فتح ثانی کینہ جو دل میں ہو ۔
ترہ ۔ بفتح اول و کسر ثانی باطل و ناکارہ ۔
ترہ ۔ بفتحتین فارسی میں سبزہ جسکو پکاکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں ہندی میں ساگ کہتے ہیں
ترجمہ ۔ ایک زبان کے مطلب کو دوسری زبان میں کہنا ۔
ترقوہ ۔ بفتح اول و قاف بضموم گردن کے حلقہ کی ہڈیان جسکو ہندی میں ہنسلی کہتے ہیں
تریاق اربعہ ۔ ایک معجون کا نام ہی جسکے چار اجزا ہیں ہر ایک کا اثرہ غالب ہی
ترکہ ۔ وہ مال جو انسان چھوڑکر مرجاے ۔
ترنانہ ۔ بفتح اول اور دو نون کے ساتھ نان خورش سالن ۔
ترفیہ ۔ آسودگی و آرام و آسایش ۔
ترفہ ۔ بفاے مشدد مضموم آسودگی و دولتمندی و خوشحالی ۔
تربرہ ۔ بفتح اول و ثالث ایک قسم کا انگور ہی جو نہایت لذیذ ہوتا ہی
تربزہ ۔ ہندوانہ جو مشہور پھل ہی ۔
ترلشبہ ۔ قوس قزح جو آفتاب کے مقابل ابر میں نمودار ہوتا ہی
تریہ ۔ کشنک سیاہ جسکو فرا فردت کہتے ہیں ۔
ترخنہ ۔ ایک قسم کی مچھلی بہت لمبی چوڑی دریاے اندلس میں ہوتی ہی
ترخندہ ۔ طنز و طعنہ و مکر و حیلہ ۔
ترخوانہ ۔ جو یا گیہوں کے ستو جو اکثر کھانے میں آتے ہیں ترخینہ بھی اسکو کہتے ہیں
تردہ ۔ بدال مفتوح دہ حرت جو آٹا پیسکو بیچا ہی بقبالہ باغ و زمین و مکان وغیرہ
ترتیبہ ۔ ایک سبزہ کا نام ہی جسکو عربی میں بذر الحماض و حب الرشاد کہتے ہیں اسکے
تخم کو اگر عورت کپڑے میں لپیٹکر پانون پر باندھے جبتک وہ بندھا ہے کبھی حاملہ نہو
ترغازہ ۔ صاحب غلبہ و حکومت و سرکش ۔
ترغدہ ۔ وہ عضو و جوڑ جو حرکت سے رہ گیا ہو ۔
ترنلنہ ۔ ہر ایک نان خورش جو روٹی کے ساتھ کھایا جاے ۔
ترودہ ۔ بفتح واو جفت جو مقابل طاق کے ہی ۔

ترپوہ - ناہموار راستہ جو پشتہ پشتہ ہو اور ناہموار زمین -
تردامنی - گنہگاری و فسق و فجور حکیم محمد انور لاہوری - بآب دو دیدہ کند بندہ پاک + زدامان خود داغ تردامنی -
ترجی - امید رکھنا امیدوار ہونا ایسی چیز کے لیے جسکا حاصل ہونا ممکن ہو
ترپاکی - جسکو افیون کھانے کی عادت ہو اور نام ایک شاعر کا -
ترسی - جو چیز ڈھال کی صورت پر ہو -
تردماغی - حالت عقل و شعور و فرحت و سرور و مستی و تازگی -
تراجی - باہم مراد و امید رکھنا -
تریاق لانی - زہر مہرہ جو مشہور پتھر ہے اور کوہ لان سے نکالتے ہیں
تراخی - بروزن فراخی کاہلی و سستی کرنا تاخیر کرنا ڈھیل کرنا -
تراہی - نورسیدہ میوہ پہلا موسمی میوہ -
ترخانی - سلاطین ترک کے دربار میں یہ ایک منصب تھا کہ صاحب منصب نوکری کے تکالیف سے معاف سمجھا جاتا تھا صرف حاضر رہنا اسکا کام تھا اور وہ ہمیشہ اپنی خوشکلامی و خوش تقریری سے بادشاہ کو خوش رکھتا اس سبب سے اس لفظ کے معنی مسخرگی و ہنسی کے قرار پائے محسن تاثیر - کا بیانہ خانی و طنز و مزاج افتادہ ست + خدمت صد سالہ فضل و ہنر منظور نیست
ترکتازی - لوٹ لینے کے واسطے دوڑ پڑنا و مردچالاک و سپاہی و رنڈے الا
تری - بدماغی و ناخوشی و ظرافت و درشتی و آزردگی و رنجیدگی اور مقابل خشکی کے صائب - تلخی کام نا ساز تر البستہ مرا + تری گہر ز عالم آلبستہ مرا -
تراضی - رضامند و خوشنود ہونا -
ترمذی - شہر ترمذ کے رہنے والے اور پیالہ جو ترمذ میں عمدہ بنایا جاتا ہے سیفی - یک ترمذی شربت کہ خوردم حکیم وار + آمد بجوش بحر دل و در فغان شدم -
ترقی - بلند ہونا بڑھنا پھولنا - ابو طالب کلیم - مرا ہمیشہ مربی چو طالع دون بود + ترقی ام چہ عجب گر چو شمع وارون بود + محسن تاثیر - دل عاشق ترقی در دیار عشق میخواہد + عقیق ما امید نیکنامی از یمن دارد
تربالی نیلم - ایک عمارت کا نام ہے جسکو اردشیر بابکان بادشاہ نے فارس میں مشرق کی طرف شہر گور کے بنایا تھا اور زر کثیر اسپر خرچ کیا تھا
ترکی - ترکی زبان یا کوئی اور چیز جو ترک کی ولایت کے ہوں -
تردستی - چالاکی و تیزی و تندی -
ترکانی - ایک قسم کا برقع ہے جو ترک عورتیں پہنتی ہیں -
ترمتائی - ایک شکاری پرندے کا نام ہے جسکا چشم بہنو کی قدر ہوتا ہے
ترسیدہ - ترش مزہ -

	تائے بازائے ہوز	

ترزویج - جوڑا بنانا عورت مرد کا نکاح کرنا -
تزاید - زیادہ ہونا افزون ہونا -
تزارید - بہت سے پیچ و تاب و چین و شکن جو زرہ کے حلقوں کی طرح دکھائی دیں
تزویر - فریب اور مکر کرنا جھوٹ کو سچ کر دکھلانا حافظ - میخور کہ شیخ و حافظ و مفتی و محتسب + چون نیک بنگری ہمہ تزویر میکنند - موفق - بگو تا کی بیارائی بدان را + کنی زر خاک را تا کے بتزویر -
تزہ - ترہ - نام ایک گھاس کا جسکو عربی میں صعو اور ہندی میں ممولا کہتے ہیں اور وہ پتے جو کہ درخت سے نکلے ہوں یعنی شگوفہ نیا اور کلید یعنی فصل کی تالی کے دندانے اور گنجا سر یعنے جس سر پر پھوڑے ہوں یا پھوڑے سے داغ ہوں
تزعزع - جنبش اور حرکت -
تزغ - لکڑی درخت تاغ کی جس کی آگ مدت تک رہتی ہے -
تزنیف - بروزن تصریف زبون و ناچیز کرنا ناسرہ کرنا کھوٹا کرنا
تزعیق - ہلاک کرنا مار دینا -
تزف - بفتح اول تری و تازگی و آسایش و نعمت -
تزریق - ریا و نفاق کذب و دروغ -
تزک - بضمتین ترتیب و انتظام ضابطہ بادشاہی یہ لفظ ترکی ہے ترکش کو بھی کہتے ہیں - سنجر کاشی - فوج را بو الہوس از ناوک آہی شکنم + ترکش سینہ پر از ناوک دارد زمن است -
ترنگ - بفتح دقا غلیل جس سے مٹی کے غلولہ چلا کر جانوروں کو زراعت سے نکال لیتے ہیں
تزلزل - لرزہ کھانا کانپنا جنبش میں آنا -
تزلل - بروزن تامل لغزش کھانا پھسلنا -
تزاول - زندی زبان میں گھاس کا پتا -
تزاحم - انبوہ کرنا مجمع کرنا مزاحمت کرنا -
تزئین - زینت دینا آراستہ کرنا میر مغری - مسافری تو دگرد جہان تو سافر دار + ہمیشہ وی دجہان راہمی دہی تزئین + آصف خان جعفر - ادب حفظ میکردہ ام کہ تا غایت + نداد ام بہ ثنائے تو شعر را تزئین -
ترفان - ترمذی زبان میں ترجمان یعنی ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنیوالا
تزاو - تزاو - ایک پہلوان تورانی کا نام ہے جو افراسیاب کا داماد تھا اور گیو نے اسکو زندہ پکڑ کے اپنے بھائی کے قتل کے عوض میں قتل کیا
تزکیہ - پاک کرنا اور زکوۃ دینا صفائی بخشنا -
تزوہ - بفتح وال قبالہ مکان اور باغ و زمین اور اجرت جو کسی کام پر لی جاوے اور تیز کرنا چکی کا -
تزہ - کھلون وشہ کہ سر سوفار ہوتے ہیں اور چھت کی شہتیر اور کڑیاں جو ڈالی جاتی ہیں

تُزکیؔ ـ سلطان معزالدین سام کے دربار کے ایک امیر کا نام ہے۔

تائے با سین

تَسحَبَّب ـ وہ ناز جو معشوق عاشقوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

تسویۃ البیوت ـ یا برج کا نقشہ جو نجومی بروقت پیدا ہونے کسی مولود کے کھینچ کر ساتوں ستاروں کے نام تسمیں و برج کرتے ہیں اور بطابقت علمی سے سعد یا نحس یعنی ساعت ولادت کا دریافت کرتے ہیں زائچہ بھی اسکا نام ہے۔

تسبیح ـ پاکیزگی کے ساتھ یاد کرنا ذات ربانی کو سبحان اللہ سبحان اللہ زبان سے پڑھنا اور ایک سو دانہ جو رشتہ میں پرویا ہوا ہو فارسی میں پیچیدن و گردانیدن و آوختن و گسستن و گسیختن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے شیخ سعدی روئے طمع از خلق بپیچ ار مردی + تسبیح ہزار دانہ بر دست مپیچ میرزا صائب منہ زنہار دل بر سلک صد سالۂ دنیا + کہ آخر میشود چندانکہ یکسر تسبیح گردانی۔ ولہ صد عقدہ زہد خشک بکارم نکندہ بود + ذکر تو شوخ یار کہ تسبیح من گسیخت جمال الدین سلمان با قلب شکستہ و پیمانہ ساختہ + تسبیح را گسستہ پیمانہ کردہ ایم

تَسَامُح ـ آسان پکڑنا اور جوانمردی کرنا۔

تسلیخ ـ چمڑا اُتارنا پوست اُکھاڑنا۔

تَسَاجِیح ـ بفتح اول و کسر لام سجادہ و جانماز و مصلی نماز پڑھنے کا۔

تَسَافُد ـ آپس میں جمع ہونا جفتی ہونا چارپایوں کا۔

تسدید ـ راست و درست کرنا بند کرنا استوار کرنا دیوار بنانا۔

تسوید ـ سیاہ کرنا لکھنا تحریر کرنا۔ نعتیہ از مولف رقم مثل علم کن نعت احمد + بریں تسوید شو از رخ سیاہی۔

تسخیر ـ فرمان بردار کرنا محکوم کرنا بغیر مزدوری کے کام لینا ابو طالب کلیم باغی تا کہ از سایہ جنبانت کنیم + چہ لایق ست کہ تسخیر آفتاب کنیم میرزا صائب رازہا از پردۂ دل عاقبت بیرون فتاد + غنچہ بوے خویش را تسخیر نتوانست کرد

تسعیر ـ بھاؤ اور نرخ مقرر کرنا قیمت ٹھہرانا ارزانی ہونا۔ شفیع اثر گر زبان میشود تسعیر نازل از چہ رو + شد ز اشکم حسن گندم گون چا تا یتی

تسطیر ـ لکھنا تحریر کرنا۔

تستیر ـ پوشیدہ کرنا چھپانا۔

تَسییر ـ سیر کرنا۔

تسییر ـ نکال دینا شہر سے بدر کرنا۔

تساکُر ـ اپنے آپ کو مست ظاہر کرنا باوجود ہوش و حواس کے

تسخیر ـ ہفتی مسخر ایں۔

تسویس ـ وسواس کرنا شبہ رشک کرنا۔

تسدیس ـ چھ گوشہ کرنا۔

تَس ـ فارسی میں گوز بے صدا یعنی پھسکی اور عربی میں تھوکنا ۔ ٥ میشناسد اہل مجلس بہرا بے گفتگو + سیرت ناپاک را مانند تس بو میدہد

تَسَلُّس ـ بروزن تملق فریب مکر و ساکوسی۔

تسلیط ـ کسی پر ہاتھ ڈالنا اور غلبہ کرنا۔

تسریع ـ جاری کرنا تیزی کرنا۔

تِسع ـ نہ نو جو ایک عدد مشہور ہے۔

تسویغ ـ روان کرنا جاری کرنا۔

تسویف ـ توقف کرنا دیر کرنا ڈھیل کرنا۔

تسلسل ـ سلسلہ وار ہونا پیوستہ ہونا روان ہونا ایک کے پیچھے دوسرے کا آنا سلسلہ بندی ہونا۔

تسویل ـ آراستہ کرنا سوال کرنا۔

تسہیل ـ آسان کرنا آسانی میں لانا۔

تساہُل ـ دیر و توقف آسان کرنا اور آسان سمجھنا۔

تسالُم ـ باہمدگر صلح کرنا صفائی کرنا۔

تسلیم ـ سپرد کرنا تعظیم دینا حکم ماننا سلام کرنا سر جھکانا سلامت رکھنا نورالدین ظہوری ـ برہمن ہست آگہی برہمن دیگر در دعوی عرفان + تسبیح را بستان از من تسلیم کن زنار را + میرزا صائب ـ کرد تسلیم چمن مسند مینائی را + ہر سپندے کہ درین انجمن از جا برخاست۔

تسلیم ـ بہشت کی ایک نہر کا نام ہے۔

تسخین ـ بفتح اول گرم کرنا گرمی میں لانا۔

تسخین ـ بکسر اول پاپوش یعنے جوتی۔

تسمین ـ فربہ کرنا چرب کرنا۔

تسکین ـ آرام دینا آسائش دینا۔ میرزا صائب غم ستیزہ مینائی دل روے نہان کرد + صائب بچہ تسکین دل زار توانی کرد۔

تسعین و تسعون ـ نود یعنے نو عدد حساب میں۔

تسویہ ـ مساوی کرنا برابر کرنا یکسان کرنا۔

تسعہ ـ نہ نو عدد شمار میں۔

تسمیہ ـ نام رکھنا کسی اسم سے موسوم کرنا بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا

تسوُّرہ ـ ایک حصہ جو بیس حصوں میں سے ایک گھنٹہ جو بیس حصوں دن اور راتوں میں سے چوبیسواں حصہ گز کا چارجو کے مقدار طول میں علمی لکھنے میں

تسمہ ـ پیشانی کے بال شانہ کیے ہوئے اور دوال چمڑے کا جو کمین باندھا جاتے

تساچہ ـ رندی یا میں نہنگ کو کہتے ہیں جو ایک دریائی جانور ہے ہندی میں اسکو مگرمچھ کہتے ہیں

تسمہ بازی ـ ایک قسم کی قمار بازی ہے۔

تساوی - برابر ہونا دو چیزوں کا۔
تفنیس تفنیس - بیہودہ گوئی اور وہ بات جسکی قدر گوز کے برابر ہو۔
تسلی - تسلاے دلجمعی و اطمینان - سنجر کاشی - گرز انکہ درین نخجستہ
مطلب + اقبال توام دہد تسلا + بنشینم و برمراد خاطر + آسودہ زقیل و
قال دنیا محسنای شیرازی - درقفس دل را بنومیدی تسلی کردہ ام
بوے گل گر بر مشامم تیز رو جان میدہم۔

تاے با شین

تشبیب - شباب یعنے جوانی کے وقت کا حال ظاہر کرنا معشوق کی
تعریف کرنا اور آگ جلانا اور شعرا کے نزدیک کسی مدحیہ قصیدہ کی ابتدا
مین عشقیہ اشعار لکھکر اپنی طبیعت کو اشتعال دینا۔
تشعب - شاخ در شاخ اور گروہ در گروہ ہونا الگ الگ ہونا بڑھ جانا پھیلنا
تشرب - پینا اور پلانا۔
تشتت - پریشان ہونا پراگندہ ہونا۔
تشت بوزن ہشت مشہور برتن ہے جسکو کابُ لگن وغیرہ بولتے ہین طشت سکا معرب ہے
تشبث - پنجہ اور پنجہ مارنا ہاتھ مین لینا محتشم کاشی - جو اخنک بر مژہ
چسپیدہ ام بصد تشویش + کہ الغریق تشبث کند بکل حشیش۔
تشنج - کھنچ جانا عضو کا اینٹھ جانا رگ و پے کا بسبب برودت یا یبوست کے
اور حرکت سے رہجانا ملا مسیح کاشی و ملا غزالی و ملا خوار + تشنج یا شود رفتہ نمودار
تشمیزج - معرب چشمیزج یہ ایک تخم سیاہ رنگ فارس مین ہوتا ہے اسکو مصری
کے ساتھ گھس کر آنکھون مین ڈالتے ہین آنکھ کی بیماری اس سے جاتی رہتی ہے۔
تشطیح - بے ادبی و بیحیائی کرنا بدگوئی کرنا اور صوفیہ کی اصطلاح
مین کلمات خلاف شرع زبان پر لانا۔
تشریح - بیان کر دینا کھول کر کہہ دینا کوئی امر پوشیدہ نہ رکھنا شرح کر دینا
مولف - جو تھی توحید کی پوشیدہ باتین + رسول اللہ نے کی اسکی تشریح
تشیخ - شیخی ظاہر کرنا فخر مین آنا بڑائی مین آنا غرور مین آنا۔
تشدید - سخت کرنا استوار کرنا محکم کرنا کسی حرف پر تشدید دیکر پڑھنا۔
تشدد - سختی کرنا ظلم و تعدی کرنا۔
تشہد - شہادت کا کلمہ پڑھنا اشہد ان لا الہ الا اللہ کہنا خدا کی توحید کی گواہی دینا
تشاہد - گواہی دینا روبرو ہونا ملاقات کرنا۔
تشیید - بلند کرنا کسی عمارت کا مضبوط کرنا دیوار کو چونہ اور گچ کے
ساتھ استوار کرنا مضبوط کرنا۔
تشحیذ - حرف پانچوان ذال منقوطہ تیز کرنا چھری یا تلوار کا کسی پتھر وغیرہ پر
تشہیر - شہرت دینا رسوا کرنا بدنام کرنا۔

تشمیر - دامن کمر پر باندھ لینا چست و چالاک ہوجانا۔
تشویر - اشارت کرنا شرمساری اٹھانا شرمندہ ہونا اور شرمندہ
کرنا دادن و کشیدن و خوردن کے الفاظ سے مستعمل ہے۔ درویش
والہ ہروی - در طلعتم استاد تقدیر بخبر کن تکشید ہیچ تشویر - کمال
اسمٰعیل - زہے ز رفعت تو خوردہ آسمان تشویر + زہے ندیدہ ترا
چشم روزگار نظیر امیر معزی - روے تو ماہ زمین ہست و نباشد بس عجب
گر ز نور او خورد تشویر ماہ آسمان او حدالدین انوری - کند لطافت
طبع تو بحر را حیران + دہد شمایل حلم تو کوہ را تشویر۔
تشت دار - شاہی برتن خانہ کا داروغہ تھا یہی تشنگی وا ز ہمی اسکو کہتے ہین
ظہوری - دست شستم ز جملہ خواہد شد + فلک از بہر تشنگی دارم۔
تشتر - نام ایک شہر کا اور نام میکائیل علیہ السلام فرشتہ مقرب بارگاہ الٰہی کا۔
تشمیر - ایک دوا کا نام ہے جسکو بسفایج کہتے ہین۔
تِشْ - بکسر اول پشہ جو مشہور جانور ہے اور تشنگی یعنے پیاس۔
تَشْ - بفتح اول بڑا تیشہ اور تبر جس سے لکڑیان چیرتے ہین۔
تَش - اضطراب حرارت جو بسبب غم و الم کے انسان کے جسم مین پیدا ہو
اور مخفف لفظ تواش - میر خسرو - اگر در عدم رفتہ باشد تیقری
اسپلش از نیمہ راہ خواند۔
تشویش - غم و رنج و پشیمانی و اندیشہ سعدی - بداندیش را زحسد
تشویش کرد + پشیمانی از گفتہ خویش خورد نورالدین ظہوری - دست
اینکہ ناز بتان می کنند + دلست اینکہ تشویش جان میباشد۔
تشوش - متفکر ہونا پشیمان ہونا۔
تشخیص - معین کرنا اندازہ کرنا۔
تشخص - اندازہ پانا معین ہونا۔
تشنیع - بدگوئی کرنا تہمت کرنا جھڑکنا۔
تشیع - اپنے آپ کو شیعہ ظاہر کرنا۔
تشییع - رخصت کرنا مسافر کو راستہ تک پہونچا لے جانا۔
تشریف - بزرگ سمجھنا عزت کرنا عزیز رکھنا بزرگی دینا اور خلعت جو
امرا اور سلاطین سے حاصل ہو طالب آملی - بہروزنم ہمہ ذرات
نور در جنگ اند ہا ز آنزمان کہ ازین کلبہ بردہ تشریف میرزا صائب
از سپہر غلہ تشریف تراسانی مخواہ پیراہن از چاہ دارد یوسف کنعان رود
تشویق - شوق مین لانا شوق دلانا۔
تشوق - آرزومند کرنا۔
تشکک - شک مین پڑنا۔

تشکیک - شک ڈالنا شبہہ ڈالنا -
تشابک - آپس مین ملانا انگلیون کا انگلیون مین ڈالنا انبوہ وازدحام
تشبیک - پنجہ مین ڈالنا اور آپس مین ملانا -
تشارک - ایک دوسرے کا شریک ہونا -
تشتک - بچون شیر خوارون کے سر پر تالو کا پردہ جو نرم و ہلتا ہوا ہوتا ہے عربی مین اسکو یا فوخ کہتے ہین -
تشکیل - صورت بنانا شکل بنانا ڈھانچ بنانا تصویر کھینچنا و نقشہ کھینچنا -
تشکل - بروزن توکل صورت پکڑنا -
تشاکل - باہم ایک شکل ہونا -
تشرین - رومی زبان مین دو مہینون کا نام ہے ایک کو تشرین اول دوسرے کو تشرین ثانی کہتے ہین اور یہ دونون مہینے کاتک اور اگہن ہندی مہینون کے برابر برابر ہین -
تشخوان - خوانچہ طعام کا جسمین کھانا رکھتے ہین -
تشتن - بڑا تبر جس سے لکڑیان پھاڑتے ہین -
تشتیوان - بسفایج جو ایک مشہور دوا مسہل سودا ہے اور عربی مین اسکو کثیر الارجل و ذنب الجمر و اضراس الکلب کہتے ہین -
تشتن - ایک دوا کا نام جسکے دانے عدس سے بڑے ہوتے ہین اور گھس کر اسکو آنکھون مین ڈالتے ہین -
تشمن - عزت و شان و شوکت -
تشبیہ - مانند کرنا صورت سے صورت ملانا نصیری ہمدانی
تشبیہ توان کرد بسحر جنبش + لیکن چو نظر ورنیجا سحن ہست اسیری لاہجی
تا کردہ ام بہ پیش تو تشبیہ ماہ و خور + دارم زرو ئی تو ہمہ دم انفعالہا -
تشتاقہ - سنگ پشت جو مشہور آبی جانور ہے یحیی کاشی - چو قرباقہ اکنون صدا میزنی - چو تشتاقہ تا این دست و پا میزنی -
تشت خانہ - برتن رکھنے کی جگہ - جمال الدین سلمان دولت خانۂ تو فلک طاس نقرہ کوفت + در تا بجانۂ تو قمر جام زرنگار -
تشنہ - پیاسا جسکو پانی پینے کی حاجت ہو میرزا بیدل - گرنباشد حرص عالم بحر لبریز فناست + آرزوئی تشنہ با در شراب مداختہ میرزا صائب
چشم ما چون زاہدان بر میوۂ فردوس نیست + تشنۂ بوے از ان سیب زنخدانیم ما -
تشنویہ - بروزن تصفیہ بیان کرنا بھونا -
تشکنہ - بروزن کینہ روغن کا پیمانہ جس سے چراغ مین تیل ڈالتے ہین ہندی مین اسکو پلی کہتے ہین -
تشیرہ - پتھر کی گولی جس سے لڑکے کھیلتے ہین -
تشتی - تفسیح ادراج پشت کلان تجنے بین جو اپنے خار لگا کر مخالف پر تیر کی طرح مارتا ہے
تشنگی - پیاس پانی پینے کی حاجت عربی مین اسکو عطش کہتے ہین امیر خسرو - زگریہ بیش مسوزیم با آنکہ + بگیرد تشنگی در روز باران -
تشفی - بیمار کو شفا کا امید وار کرنا تسلی دینا -

تاے با صاد

تصویب - راست و درست رکھنا صواب پر رکھنا -
تصلیب - سولی دینا سولی پر چڑھانا -
تصفح - صفحہ صفحہ دیکھنا کسی کتاب کا -
تصافح - مصافحہ کرنا ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑنا دست بوسی کرنا -
تصحیح - راست اور درست کرنا غلط دور کرنا -
تصریح - کھولکر بیان کردینا ظاہر کردینا -
تصعید - بلند مقام پر چڑھنا -
تصاعد - بلند ہونا اونچا ہونا -
تصید - شکار کرنا شکار کھیلنا -
تصور - اپنے دل مین کسی صورت کا خیال باندھنا - میرزا بیدل
بہار لو بہ پائے تو داد و خون گردید + نگہ تصور رنگینی حنا بستہ -
تصویر - لکھنا کسی صورت کا اور یہ مصدر مفعول کے معنون مین بھی مستعمل ہے یعنی بنائی ہوئی صورت تصاویر اسکی جمع ہے کردن اور کشیدن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل - ملا طاہر غنی - اگر مید ید باہم اتحاد بلبل و گل را + مصور میکشد از رنگ گل تصویر بلبل را - صائب - مصور یکہ نقش ترا جم کند تصویر + ز خامہ اش سر انگشت در دہان ماند -
تصدیر - مقدم کرنا اور دیباچہ لکھنا -
تصویر سایہ دار - وہ بت جو پتھر اور مٹی یا لکڑی کا بنا ہوا ہو بخلاف تصویر رنگ کے شیعہ امامیہ مذہب مین اسکا توڑنا واجب ہے شفیع اثر کس بسائہ گری از درش ود + پیا بد تش شکست چو تصویر سایہ دار - ولہ شد زمین سایۂ لطفش ہمہ دو خلق + در جہان ماند تصویر کہ با شد سایہ دار -
تصغیر - چھوٹا کرنا مختصر کرنا کم تبہ کرنا -
تصویر کش - مصور تصویر بنانے والا - ملا مفید بلخی - شوخ تصویر کشم جلوہ رنگین دارد + نقش بالش چو قلم صورت گلچین دارد -
تصنع - ریستی کرنا نیک روش کرنا سنگار کرنا عورت کا اسکو لرنا و خوشامد و چاپلوسی کو کہتے ہین
تصدیع - درد سر دینا تکلیف دینا -
تصلف - بروزن تعرف لاف مارنا فضول کلام کرنا -
تصاریف - گردانین اور گردشین اور پھیر -

تصوف ۔ پشمینہ پہننا صوف پہننا صوفی ہونا ترک تعلقات دنیاوی کرنا اور تمام عالم موجودات کو مظہر حق جاننا اور وہ علم جو صوفیون سے علاقہ رکھتا ہی اس علم مین بڑی بڑی کتابین مثل کشف المحجوب وغیرہ ہین۔
تصنیف ۔ صنف صنف و نوع نوع کرنا اور جدا کرنا بعض نوع کا بعض سے جمع کرنا اور طبعزاد لکھنا مضامین کا۔
تصحیف ۔ خطا کرنا کتابت مین اور بدلنا ایک لفظ تبغیر نقاط دوسرے معنی مین جیسے بوسہ اور توشہ اور محنت اور محبت وغیرہ۔
تصرف ۔ کسی کام مین دخل دینا دخل مین لینا ہاتھ ڈالنا قابض ہوجانا ناصر علی ۔ تصرف در مزاج عالم از فیض سخن دارم + چراغی کردہ ام روشن و انجمن دارم
تصانیف ۔ جمع تصنیف کی بہت سے تصنیفین۔
تصریف ۔ گردان کرنا گردانا۔
تصفیق ۔ بدلنا شراب کا ایک برتن سے دوسرے مین۔
تصدیق ۔ راست جاننا سچ تصور کرنا اعتبار کرنا باور رکھنا نور الدین ظہوری ۔ تصدیق مطرفی ناجملہ کردہ اند + انکار تا کہ از دل ناطہ بن ببر
تصادق ۔ ایک دوسرے کے ساتھ راستی کرنا دوستی کا رشتہ قایم کرنا۔
تصادم ۔ صدمہ پہونچانا دھکا دینا۔
تصمیم ۔ خالص کرنا استوار و محکم کرنا۔
تصدیعہ ۔ تکلیف دینا یہ لفظ غلط مشہور ہی اصل لفظ تصدیع ہی۔
تصفیہ ۔ پاک و صاف کرنا صفائی بخشنا قطعہ از مولف ۔ تصفیہ لگا اگر مطلب ہی ہر پہلے کرد ص ہوا کا تصفیہ چہرہ جانان نظر آجائیگا + جبکہ آئینہ کا ہوگا تصفیہ
تصدی ۔ بروزن تسلی درپیش ہونا سامنے ہونا روبرو آنا متقابل ہونا۔

تاے با ضاد معجمہ

تضاد ۔ ایک دوسرے کے ساتھ ضد ہونا۔
تضجر ۔ دلتنگ و بے آرام و غمگین ہونا۔
تضییع ۔ بہر دو یاے تحتانی ضایع کرنا تلف کرنا۔
تضرع ۔ عجز و نیاز کرنا زاری کرنا رونا سعدی ۔ گر تضرع کنی وگر فریاد + دزد زر باز پس نخواہد داد۔
تضعیف ۔ المضاعف کرنا دگنا کرنا۔
تضاعف ۔ دو چند ہونا۔
تضایق ۔ تنگ ہوکر دو شخصون کا ایک جگہ مین سما جانا۔
تضحیک ۔ ہنسنا ہنسانا۔
تضرم ۔ سیدہ امر آتش برافروز لینے آگ جلانا بفتح راے مشدد۔
تضمین ۔ ذمہ دار ہونا ضامن ہونا ضامن بنانا ضامن کرنا پناہ مین لانا دوسرے شخص کے شعرون کے ساتھ اپنے مصرعے لگا کر بڑھا دینا غزل خمسہ کر دینا یا ایک مصرع کا دو مصرع کر دینا۔
تضمن ۔ بیچ مین لینا پناہ مین لینا۔

تاے با طاے حطی

تطیب ۔ خوشبودار کرنا اور خوشبودار ہونا۔
تطییب ۔ بہر دو یاے خوشبو کرنا پاک کرنا خوش کرنا رضامند کرنا۔
تطہیر ۔ پاک کرنا عزت دینا علی خراسانی ۔ بلکہ آلودہ عصیان شدہ دل تا نجشد + دانش را نتوان داد بہ زمزم تطہیر۔
تطوع ۔ حکم کی تعمیل کرنا نا کردنی کام کسی خاطر سے کر لینا سواے فرض و واجب سنت کے نفلی عبادت کا ادا کرنا صرف ثواب کے لیے۔
تطرق ۔ رستہ کرنا رستہ پانا ٹوٹ جانا۔
تطبیق ۔ موافق و مطابق کرنا ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ درویش واله ہروی ۔ رباعی ۔ ای اہل تبیق نفس + زآئینہ بسہو کردہ تحقیق نفس + با بی نفسے درازی بسیار + بر ضیق نفس فزودہ تزریق نفس۔
تطابق ۔ باہم مطابق ہونا مطابقت کرنا۔
تطاول ۔ گردن کشی دست درازی ظلم و ستم حافظ ۔ این تطاول کہ کشید از غم ہجران بلبل + تا سراپردہ گل نعرہ زنان خواہد بود میر خسرو ۔ چو از نفس بدین روز او فتادم + بمن ای شب مکن چندین تطاول۔
تطویل ۔ دراز کرنا طول دینا لمبا کرنا۔
تطول ۔ مقررہ خدمت سے زیادہ خدمت کرنا عقیدت کو زیادہ کرنا۔
تطفیہ ۔ بروزن تصفیہ آگ کو سرد کرنا بجھانا لڑائی و فساد کو دور کرنا۔

تاے با ظاے معجمہ

تظاہر ۔ پشتی دینا مددگاری کرنا۔
تظلیل ۔ سایہ ڈالنا سایہ مین لینا۔
تظلم ۔ فریاد کرنا رونا ظالم کے ظلم سے سعدی ۔ تظلم بر صد و فریاد خواند + کہ رحمت بر آفتاد و شفقت نماند + نظامی ۔ تظلم زنان تند بر شاہ روم + کہ بر مصریان تنگ شد مرز و بوم۔

تاے با عین

تعدا ۔ ظلم و ستم زبردستی یہ لفظ اصل مین تعدی تھا مگر اہل فارس کے نزدیک سے حرف یا الف کے ساتھ مبدل ہوکر تعدا بن گیا جیسے تمنا و تولا و تجلا و تماشا و غیرہ
تعالا ۔ بلند ہونا صاحب رتبہ و اعزاز ہوا۔
تعصب ۔ حمایت کرنا یاری دینا پشتی دینا رشتہ داری کرنا ناحق کرنا۔
تعب ۔ رنج کھینچنا ورماندہ ہونا آفت مین آنا میرزا اسمٰعیل ایما

مثال گرسنہ جشمان شکم پرست مباش + کہ مید ہد تعب آن بپرین کہ وارد پش

تعاقب۔ بھاگے ہوئے کے پیچھے دوڑنا پیچھا کرنا۔

تعضب۔ بیسراحرت ضاد معجمہ تیز زبانی و تیز کلامی و زبان درازی۔

تعجب۔ انوکھاپن و اچنبھا حیرت مین آنا کسی عجیب چیز کو دیکھ کر

تعذیب۔ عذاب دینا دکھ دینا رنج پہونچانا۔

تعقب۔ پیچھے ہولینا پیروی کرنا۔

تعنیات۔ بروزن تحقیقات جمع تعیین فارسی مین تعینہ کے معانی مین استعمال کیا جاتا ہے محسن تاثیر۔ باج بیجائی ز بیجا پور گیرد آن دہن چون دہد فرمان ز تعینات رخسارش گلست۔

تعنت۔ بروزن تصرف کسی پر الزام لگانا عیب پکڑنا سعدی گرفتم کہ خود ہستی از عیب پاک + تعنت مکن بر من عیبناک۔

تعزیت۔ ساتم پرسی غم و الم کسی مردہ کا۔

تعریت۔ برہنہ کرنا ننگا کرنا۔

تعلت۔ علاقہ لگاؤ سبب۔

تعنیات۔ تشخصات و خصوصیات۔

تعداد۔ بفتح اول گنتی و شمار۔

تعقید۔ گانٹھ باندھنا آہستہ بات کہنا پوشیدہ سخن کہنا آگے پیچھے کرنا الفاظ کا وزن کی رعایت کے واسطے۔

تعدید۔ شمار کردن گنتی مین لانا۔

تعند۔ بضم نون مشدد عناد کرنا دشمنی کرنا۔

تعہد۔ ذمہ دار ہونا ضامنی کرنا غمخواری کرنا سعدی جبینت ملا جو تعہد کنی و نبوازی + بدولت تو گدہ میکند با بنازی۔

تعبد۔ بندگی کرنا عبادت کرنا۔

تعود۔ عادت پکڑنا خوگیر ہونا۔

تعوید۔ پناہ دینا اور پناہ مین لانا اور وہ کاغذ جس پر خانہ بر لی عداد اسمائے الٰہی کی ہووے یا کوئی ماثورہ دعا لکھی ہو اور کسی بیماری وعلت کے رفع ہونے کے لیے بیمار کے گلے مین بند ھوایا جائے

تعزیر۔ مجرم کو سزا دینا اور سیاست کرنا شرعی حد مارنا۔ حافظ۔ یا نی کہ چنگ و عود چہ تقریر میکنند + پنہان خورید بادہ کہ تعزیری کنند۔

تعسر۔ دشواری و تنگی و سختی۔

تعطیر۔ معطر کرنا خوشبودار کرنا۔

تعییر۔ بہ دو یائے تحتانی سرزنش و ملامت کرنا۔

تعطر۔ خوشبودار ہونا۔

تعبیر۔ عبور کرنا گزرنا بیان کرنا اور ظاہر کرنا اور خبر دینا اپنی فراست سے کسی کے خواب کی حالت سے جو خواب دیکھنے والے پر وقوع مین آئیگی۔ حافظ۔ دیدم بخواب خوش کہ بدستم پیالہ بود + تعبیر رفت کار بدولت حوالہ بود میرزا صائب۔ با دل بجبر اظہار ندامت ز گناہ ہمچو خوابیست کہ در خواب کنی تعبیر ش۔

تعذر۔ دشوار ہونا کام کا عذر و حجت لانا۔

تعلیم گرو تعلیم فرما۔ استاد علم پڑھانے والا۔ نظامی۔ مرا خضر تعلیم گر بود دوش + بہ رازی کہ آمد بدیرا ے گوش ناصر علی۔ بشوخی باے او بوسیدن و تا لب تہی کردن + بہ نامی بے ادب تعلیم فرما شد رکابش را +

تعمیر۔ زندگانی دینا عمر دراز مانگنا آباد کرنا کوئی گھر بنانا عمارت بنانا

تعریس۔ پچھلی رات اترنا مسافر کا۔

تعیش۔ بروزن تصرف گذارہ کرنا گزران کرنا عیش مین مصروف رہنا

تعطش۔ پیاسا ہونا تشنہ ہونا۔

تعریش۔ تخت یا محل پر لیجانا سر اٹھانا منہ کھولنا۔

تعریض۔ پیش کرنا کنایہ سے بات کہنا۔

تعرض۔ پیش آنا مزاحم ہونا مشغول ہونا۔

تعارض۔ سامنے آنا اور جھگڑنا۔

تعطف۔ عاطفت کرنا مہربانی کرنا۔

تعسف۔ بیراہ چلنا۔

تعفف۔ پرہیزگاری و پارسائی و دینداری۔

تعارف۔ ایک دوسرے کو پہچاننا۔

تعاطف۔ باہم مہربان ہونا۔

تعنف۔ ملامت و سرزنش و درشتی کرنا۔

تعرف۔ شناخت کرنا پہچاننا۔

تعریف۔ پہچاننا صفت کرنا واقف ہونا۔

تعویق۔ باز رکھنا منع کرنا توقف مین ڈالنا۔

تعلیق۔ باندھنا لٹکانا۔

تعمیق۔ دور اندیشی و باریک بینی کرنا غور کرنا مغاک کرنا زمین مین

تعمق۔ غور کرنا کسی چیز کی تہ تک پہونچنا۔

تعانق۔ آپس مین بغلگیر ہونا۔

تعلق۔ لٹکنا علاقہ رکھنا۔

تعشق۔ عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔

تعدیل۔ برابر کرنا ہم وزن کرنا۔

تعجیل - برانگیختہ کرنا جلدی کرنا۔ **صائب** - مکن تعجیل تا از عشق تنگی برکند کارت + کہ سازد سنگ را لعل آفتاب آہستہ آہستہ۔ **انوری** - خجلت حلم تو داد دست زمین را تسکین + غیرت حکم تو داد دست زبان را تعجیل

تعطیل - بیکار کرنا خالی چھوڑنا معطل رکھنا۔ **شفیع اثر** - جو خط یار مدد درس عشق تعطیل ست + مگر کنند سبق ہائے خواندہ را تکرار

تعطّل - بیکار رہنا۔

تعلّل - علت اٹھانا سبب پوچھنا تاخیر و بہانہ جوئی کرنا دیر کرنا۔

تعقّل - فکر کرنا عقل سے کام لینا۔

تعمیل - عمل کرنا حکم پر عمل کرنا۔

تعال - آؤ اور آؤ۔

تعزیل - معزول کرنا گوشہ نشین کرنا۔

تعلیل - وجہ بیان کرنا دلیل لانا۔

تعمّل - عمل میں لانا کام کرنا۔

تعویل - بھروسا کرنا اعتماد کرنا۔

تعمیم - عام کرنا کسی چیز کو ہر ایک کے لیے۔

تعلیم - علم پڑھانا سکھلانا اور سکھانا۔ **سنجر کاشی** - مرکاش یک حرف وفا نیز بگوشش تو زدی + آنکہ چندین تو تعلیم ستمگاری داد۔ **مولانا جامی** - گرہے دیدگر داگر دیوسف + پئے تعلیم دین شاگرد یوسف

تعظیم - بڑائی دینا بزرگ تصور کرنا۔ **بیدل** - نشست شعلہ ام از باد سوختن برخاست + نفس گداختہ را رنگ مید ہد تعظیم۔

تعلّم - علم پڑھنا اور سیکھنا۔

تعتّم - بہ دو تائے فوقانی دیر کرنا توقف کرنا۔

تعسّم - بسین مہملہ مشدد مضموم طمع و امید۔

تعشّم - بشین معجمہ مضموم و مشدد نہایت ضعیف ہونا لاغر و خشک ہونا۔

تعظّم - عظمت حاصل کرنا عزت پانا۔

تعیین - بروزن تلقین معین کرنا اور مخصوص کرنا کسی چیز کا بہت سی چیزوں میں سے

تعدیل ارکان - پڑھنا نماز کا با دا سے ارکان نماز

تعفّن - گندہ اور بدبو ہونا و بدبو۔

تعاون - مددگاری کرنا امداد دینا۔

تعیّن - خاص ہونا مقرر ہونا۔

تعین - بروزن امین خاص ہونا مقرر ہونا۔ **ملا طغرا** - تعین گشت ساعات بزم طرب + خوشی یافت از حکم اوروز و شب۔

تعزیہ - ماتم کرنا کسی کے مرنے پر رونا۔

تعدیہ - گذرانا فعل لازمی کو متعدی کرنا۔

تعمیہ - اندھا کرنا چھپانا کسی بات کو معما میں بیان کرنا رمز سے کہنا

تعبیہ - آمادہ کرنا ترتیب دینا آراستہ کرنا۔ **میر معزی** - دیر بستہ کہ بر چرخ ہمین تعبیہ سازند + ہفت اختر سیارہ درین شغل و درین کار + این دولت و این مملکت بازی نتوان داشت + بازی نبود تعبیۂ اختر سیار

تعزیت خانہ - یا ماتم خانہ جس مقام پر کسی مردہ کا ماتم ہو۔ **علی خراسانی** - تعزیت خانہ با منت نوری نکشد + فارغ از پرتو خورشید بود روزن ماہ

تعلیقہ - ایران میں بادشاہوں کے لکھے ہوئے اسناد کو رقم کہتے ہیں اور امرائے عظام مثل وکیل و وزیر و بیگلربیگی وغیرہ کے نوشتوں کو تعلیقہ بولتے ہیں۔ **زکی ندیم** - خط آمد و کیفیت رخسار تو گم شد + تعلیقۂ معزولی ناز تو رقم شد

تعدّی - **تعدّا** - حد سے گزرنا ظلم و ستم کرنا۔ **بیت** - گر از خلاق اکبر عفو خواہی + مکن زور و تعدی بر ضعیفان۔ **سنجر کاشی** - از غیر چہ سکنم شکایت + کز شعر شد این ہمہ تعدا۔

تعلیمی - وہ تسمہ جو گھوڑے کی لگام پر ہوتا ہے۔ **طغرا** - گھوڑے کی تعریف میں ز تعلیمی ہمیشہ بیم وارد + ندانم از کہ این تعلیم وارد + زین کی صفت میں ز تعلیمش تخیۂ چار جل + بود نیز دفارس خط چار قل۔

تعالیٰ - بلند و برتر ذات ربانی۔ **مولف** - خالق اکبر تعالیٰ شانہٗ وحدہٗ سبحانہٗ۔

تائے با غین معجمہ

تغلّب - غلبہ کرنا غالب ہونا اور چرانا اس مال کو جو اپنی امانت یا تحویل میں ہو خیانت کرنا۔

تغافل پسند - صاحب غفلت غافل بے خبر۔ **میرزا بیدل** - چیرہ نیاز خوبان کسے مباد + خون شد دل از نگاہ تغافل پسند او۔

تغیّر - ایک حال سے دوسری حالت میں ہو جانا۔ **میر معزی** - اگر ہوا متغیر شود ز گرد و بخار + در آفتاب نیاید تغیر و نقصان۔

تغیر - **تغییر** - بروزن کبیر و تکبیر ایک حالت سے نکال کر دوسری حالت میں لانا۔ **رضی الدین آرتیمانی** - نشاط جانئہ نو صبح عید طفلان ست + نجاست می کہ تغیر لباس رنگ ہم۔ **حافظ** - در کوئی نیکنامی ما را گذر ندادند + گر تو نمی پسندی تغییر کن قضا را

تغار - طشت گلی مٹی کا طشت۔

تغلق - ترکی میں سردار اور نام بادشاہ ہند۔

تغافل - اپنے آپ کو بے خبر ظاہر کرنا۔ **ابو طالب کلیم** - کے تغافل خواہد عاشق بیتاب کردہ + چون تو ان با تشنگی قطع نظر از آب کرد۔ **میرزا صائب** - کدام مطلب عالیست در نظر دل را + کہ بر مراد دو عالم تغافلے دارد

تغابن۔ نسیان اور نقصان مین ڈالنا مجازاً افسوس جو کسی چیز کی تلف پر ہو
تغافل پیشہ۔ جسکا کام تغافل کرنا ہو۔ میرزا صائب۔ ای تغافل پیشہ ناپرواز ما ول بدمکن + خاک ما افتادگان در شہر بند دام نیست۔
تغذیہ۔ کھانا دینا خوراک دینا پالنا۔
تغائی۔ ترکی مین ماموں کو کہتے ہین
تغشی۔ غش لانا بیہوش ہونا اپنے آپ کو چھپانا روپوش ہونا
تغاری۔ مٹی کا کونڈا۔

تاے با فاے

تفسیا۔ پہاڑی سداب کا گوند جو دوا مین مستعمل ہی۔
تفت۔ گرم اور جلا ہوا اور غضبناک و مفلس نادار اور نام ایک مقام کا یزد کی نواح مین جس جگہ علامہ تفتازانی رہتے تھے اور ڈالی سیوے یا پھولونکی جو باغبان امرا کی نذر کیلئے ہاتھ مین لیکر آتے ہیں در فیکرا۔ ملا وحشی۔ تفت رشک یا ضعف اوست کہ وا جاے میرسیت طاہر وحید۔ دل ز آتش این جمال پر نور + پر آبلہ شد چو تفت انگور۔ میر نجات۔ بر آہ ہر نازنوای بربم زن سوا + بگلشن تفت گل بستست بلبل آشیانش را +
تفاوت۔ وہ فاصلہ جو دو چیزون کے درمیان ہو۔ بیت پیدا نبود ہر کہ باشد مرد دانا + تفاوت درمیان دین و دنیا۔
تفتت۔ بروزن تصرف ریزہ ریزہ ہونا ٹکڑے ٹکڑے ہونا ٹوٹ جانا
تفث۔ بفتح اول و دوم اصلاح بنوانا حجامت کرانا سر کے بال منڈوانا ناخون ترشوانا بغل کے بال منڈوانا مونچھونکے بال کترانا نہانا حج کو جانے کو
تفرج۔ کشایش پانا تنگی سے فراخی مین آنا باہر نکلنا سیر تماشا کرنا باغون مین پھرنا دل خوش کرنا۔ مولانا اکبر۔ کن تفرج در بہار باغ ای خلوت نشین + میرود این موسم گلنار می آید خزان۔
تفاح۔ سیب جو ایک مشہور میوہ ہی۔ مولانا اکبر۔ سیب بستان کی ہر وہ خوشرنگی + دیکھے رضوان اگر تو دل للچائے۔
تفضیح۔ بے آبروئی رسوائی بدنامی فضیحت۔
تفسیح۔ تیسرا حرف سین فراخ کرنا فراخی دینا۔
تفتیح۔ کھولنا کشایش دینا۔
تفریح۔ خوش کرنا فرحت بخشنا۔
تفقد۔ گم ہوئی چیز کو ڈھونڈنا حالت پوچھنا مہربانی کرنا۔ رباعی۔ گر شاہ تفقد بگدائی بکند + ذرہ لطف نظر بہ بینوائی بکند + از دست گدائی مینوانا ہیچ چیز آنکہ بصدق دعائی بکند۔ حافظ۔ شکر آنرا کہ تو در عشرتی ای مرغ چمن + بہ اسیران قفس مژدۂ گلزار بیار۔ تفقدے بکند طوطی شکر خا را
تفرد۔ یگانہ ہونا اکیلا ہونا خلوت مین بیٹھنا تنہائی اختیار کرنا اور نام ایک رسالہ کا

تفرید۔ یگانہ کرنا تنہا رہنا۔ مولف۔ بیا بنیز ز دیکش مرد یگانہ + بود فرزند یا نہ اہل تفرید
تفتیہ۔ سلامت کرنا اور دروغ گوئی کے ساتھ کسیکو نسبت دینا۔
تفضیو د۔ زندی زبان مین حوصلہ و استواری و استحکام طبیعت صبر و شکیبائی
تفرز۔ بھاگنا گریز کرنا ڈرنا خوف کرنا۔
تفاخر۔ فخر کرنا بڑائی کرنا ناز کرنا۔ عبدالواسع۔ ہمی کنند تفاخر ز جد سلطان + یکی سپہر دوم انجم و سیوم ارکان + علی خراسانی۔ نازغ دل بر خویش برافراشتہ سر + زرد خویش تفاخر بہ گل طوبے کن۔
تفسیر۔ پیدا کرنا اور کھولنا اور ظاہر کرنا خبر پوشیدہ کا۔ در دلش وا اہر عقل نشو آمد او کردن داسے حسن را + عشق میباید کہ تفسیرے کند ابروی یار
میرزا صائب۔ میکند با دصباہر ورق شبنم آفتاب + مصحف خلق ترا از بوی گل تفسیر
تفکر۔ اندیشہ کرنا سوچنا۔ اسیری لاہجی۔ گفت بہر گاہ من تفکر مے کنم + خلق عالم را تصور میکنم۔
تفاسیر۔ جمع تفسیر بہت سی تفسیرین۔ مولانا اکبر۔ زلف ہی والیل لب کوثر ہی رخ والشمس ہی + سطرین دو ابروکی ہین تفسیر قران عظیم۔
تفور۔ زندی زبان مین مٹی جسکا عربی مین طین کہتے ہین۔
تفتہ جگر۔ غمگین و اندوہناک بیمار۔
تفرس۔ فراست سے دریافت کرلینا کسی امر کو دیکھتے ہی حقیقت حال سے ہو جانا واقف
تفریس۔ پھاڑنا درندہ پن۔
تفلیس۔ نام ایک شہر کا ہی جو دارالملک مملکت ارمن ہی۔
تفش۔ تپش اور گرمی کی شدت۔
تفتیش۔ تلاش کرنا ڈھونڈھنا کھودنا۔ محمد رضا خالساری۔ آشفتہ نسوکہ کاکل و زلف پری رخان + تفتیش حال زار ترا مو بمو کنند۔
تفحص۔ تلاش و جستجو کھودنا ڈھونڈھنا۔
تفویض۔ سپرد کرنا سونپنا حوالے کرنا۔
تفریط۔ کوتاہی اور کمی کرنا اور ضایع کرنا۔
تفسطط۔ احمق ہونا حقایق کا انکار کرنا سوفسطائی ہونا۔
تفجع۔ دردمند ہونا بیمار ہونا۔
تفریع۔ ڈرانا خوف دلانا۔
تفلاغ۔ رندی زبان مین پیالہ شراب کا۔
تفرجالغ۔ مستعد و مہیا و ساختہ و پرداختہ۔
تفلسف۔ فلاسفہ علم کا عالم ہونا حکیم ہونا۔
تف۔ بضم اول آب دہان تھوک۔ محسن تاثیر۔ آب ورنگ سخت بکہر دینا ریختن بخصم مرد انست تف بر کیش این قطامہ کن با فرکاستی۔ رباعی دشمن

کہ زخم خدنگ غم بجز اشید نفت کرد ز آسمان برخود پاشید + این قصہ شنیدہ کہ وقتی زین پیش + شخصے ز پئے شہرہ بمزم سوشید۔

تَف ۔ بفتح اول گرمی اور حرارت اور تپش۔

تَفارِیق ۔ جمع تفریق کی بہت سے فراق اور تفرقے اور جدایان

تَفتیق ۔ پھاڑنا اور کھولنا۔

تَفَوُّق ۔ بلندی و افزونی و زیادتی میر نجات ۔ ز نقش پای تو معراج سربلند پیاست + زمین ہزار تفوق بر آسمان دارد +

تَفرِیق ۔ فرق کرنا ۔ فاصلہ ۔ الگ کرنا ۔ جدا کرنا۔

تُفَنگ و تُفَک ۔ بندوق جس سے گولی چلاتے ہیں اور تپنگ مخفف تفنگ کا معرب جسکا تنق ہی ۔ طالب آملی دم از وقوف تپنگ انگیخت نی زنم + چرا کہ جست او گشتہ بہ دلیل تمام ۔ ابو طالب کلیم تفک بجھائے شاہ جہان + نقطہ از روی حرف بردارد + راست رو موشگاف صید افکن + ہر یک انگشت صد ہنر دارد + ولہ تفنگ رعد و سوز شاہ جہان + کند و شمن شود کاشتہ + رگ تیرہ ابریست پر رعد و برق + ز برکت شاہ خالی است۔

تَفصِیل ۔ الگ الگ کرنا جدا جدا کرنا میر خسرو ۔ صاحب تفصیل آمد و تفصیل داد + کردہ مفصل ہمہ از فصل باد۔

تَفضِیل ۔ بزرگی رکھنا بزرگی دینا عزت بخشنا میر معزی یگانہ بار خدایے کہ از فضائل او + ہمین نہند زمین را برآسمان تفضیل۔

تَفَضُّل ۔ بزرگی پانا بزرگی حاصل کرنا نظامی ۔ ببکبایش ای نسیم صبحگاہی + تفضل کن بدان فرصت کہ خواہی۔

تَفَوُّل ۔ نیک فال لینا خواجہ جمال الدین سلمان عیشق ہر گشتن عشاق تفول میکرد + اولین قرعہ کہ زد برمن بدنام افتاد۔

تَفشِیل ۔ طعنہ و سرزنش یہ لفظ ژندی ہی۔

تَفتہ دِل ۔ تنگ دل سوختہ دل عاشق۔

تَفاصُل ۔ جدا کرنا اور فرق دینا۔

تَفاضُل زیادہ آنا بڑھنا بزرگی پانا۔

تَفخِیم ۔ بخاے معجمہ بزرگ کرنا بڑائی دینا عزت دینا۔

تَفحِیم ۔ بحاے مہملہ سیاہ کرنا اندھیری رات میں سیر کرنا۔

تَفہِیم سمجھنا اور معلوم کرنا فہم میں لانا۔

تَفَہُّم ۔ خود سمجھ جانا۔

تَفَنُّن ۔ رنگ برنگ ہونا گونہ گونہ ہونا شاخ در شاخ ہونا۔

تَفتان ۔ جو چیز آگ یا آفتاب سے گرم ہوئی ہو۔

تَفسان ۔ گرم اور حرارت زدہ نور الدین ظہوری اگر میر د چراغ زر دو دامی + پئے احیا دم تفسان برآرم۔

تَفشہ زن ۔ طعنہ زن اور ملامت کرنے والا ابو العباس ۔ گیف دعوئی داری وسخت تفتہ زنی + ور سست گوی و برخوانی مشنوانہ نئی

تَفتَن ۔ گرم ہونا خفا ہونا جلنا۔

تُفو ۔ تف یعنے آب دہان تھوک سعدی تفو بر چنان ملک و دولت کہ راند + کہ لعنت بر او تا قیامت بماند۔

تَفتہ ۔ نہایت گرم اور تخلص ایک شاعر کا۔

تَفتِیدہ ۔ جو چیز آفتاب سے گرم ہوئی ہو۔

تَفرِقہ ۔ بفتح اول و سکون ثانی فرق کرنا و چیزوں میں الگ الگ کرنا

تَفِہ ۔ بے مزہ چیز جسکا کوئی مزہ نہو۔

تَفَکُّہ ۔ میوہ کھانا میوہ حاصل کرنا۔

تَفسِیدہ ۔ گرم ہوا ہوا۔

تَفشہ ۔ طعنہ و ملامت۔

تَفکَدہ ۔ بزادہ و آتش دان جہان آگ جلے نور الدین ظہوری داغت بمغز رفتہ فروحال جسم و جان + از شعلہ ہائی تفکدہ استخوان مپرس

تَفس ۔ دل کی چاہت اور طبیعت کی خواہش جو کسی چیز پر ہوجاے اور داغ چاند گرہن جو پیدا ہونے کے وقت ساتھ ہوتا ہی اور ہاشیہ پہناہ

تَفسِیلہ ۔ ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہی۔

تَفشِیلہ ۔ ایک قسم کا پخنہ قلیہ جسمین شہد اور انڈے اور گاجر اور سبز و ہلیان ڈالکر پکاتے ہین

تَفنہ ۔ پردہ عنکبوت یعنے مکڑے کا جالا۔

تُفنگچی بندوق اور توپ چلانے والا۔

تاے با قاف

تُقا ۔ پرہیز کرنا بچنا بدی سے۔

تَقاضا خواہش کرنا بار بار مانگنا کسی سے مفتی حیدر جبکہ ہم مانگے وہ دیتا ہی سخی + لوگ کہتے ہین تقاضا کس لئے نظامی ۔ ضمیر تو زن بگاہ آتش زن است + کہ فرم صفت بکر آبستن است + تقاضای الماس چون آیدش + کہ از سنگ و آہن برون آیدش میر معزی گر بود نزدیک تو خواہند و نیاید + بود تو کنند خواستن از غر و تقاضا۔

تَقرِیباً ۔ نزدیک نزدیک پاس پاس کم و بیش۔

تَقلِیب ۔ پھیر دینا اور الٹنا اور بدلنا۔

تَقالِیب ۔ تقلیب کی جمع ہی بہت سے انقلاب اور گردشین۔

تَقَلُّب ۔ پھرنا اور گردش کرنا۔

تَقرِیب ۔ نزدیک کرنے تا ایسے موقع پر بات کہنا کہ مطلب آدمی کا معلوم ہوجاے

دیتی وجہ وموقع وعلت۔ ابوطالب کلیم۔ دگر تسریت نفس چون بزم
او نمیدیم + برائے پرسش آن نرگس بیمار میرفتم۔
تَقَرُّب۔ نزدیک ہونا اور نزدیکی ڈھونڈھنا۔
تَقَارُب۔ باہم قریب ہونا پاس پاس ہونا اور نام ایک بحر کا
بحور نظم سے جسکا وزن فعولن فعولن فعولن فعول ہے۔
تَقْوِیت۔ قوی ہونا محکم ہونا مضبوط ہونا قوت دینا طاقت دینا
تَقْیِید۔ بروزن تفعیل قید کرنا بند کرنا۔
تَقَیُّد۔ بروزن تولد قید ہونا پابند ہونا۔
تَقَلُّد۔ اپنے ذمہ پر کوئی کام لینا کسی کی پیروی و متابعت میں ہونا۔
تَقَاعُد۔ کام کرنے سے ہٹ کر بیٹھ رہنا۔
تَقْلِید۔ پیروی کرنا کسی کے دین یا مذہب پر پابند ہونا قایم و مستحکم ہو
مولف۔ دین اسلام پر رہو پابند + کرو حق سے رسول کی تقلید۔
تَقْذِیر۔ تیسرا حرف ذال معجمہ پلید رکھنا ناپاک رکھنا۔
تَقْتِیر۔ عیال و اطفال کو نان و نفقہ سے تنگ رکھنا۔
تَقْصِیر۔ سستی اور کوتاہی کرنا گنہ کرنا۔ خواجہ علی۔ در گنہ گر جانب
یا بود تقصیرے نرفت + چون در آمرزش کہ کار اوست تقصیرے کند۔
تَقْرِیر۔ سخن کہنا بات کرنا اقرار مین لانا۔ سنجر کاشی۔ زبان شکستہ
ترست از قلم نمیدانم + کہ شرح خود بکدام زبان کنم تحریر۔
تَقْدِیر۔ اندازہ کرنا اور وہ اندازہ جو قادر حقیقی نے ہر ایک کے لیے کر
رکھا ہے۔ میر معزی۔ ضمیر تو چو نگار د خجستہ تدبیرے + خداے جل جلالہ چنان کند تقدیر۔
تَقَرُّر۔ قرار پکڑنا مقرر ہونا۔
تَقْشِیر۔ کھرچنا پوست دور کرنا۔
تَقَاطُر۔ پے در پے قطرے ٹپکنے۔
تَقَادِیر۔ جمع تقدیر بہت سے اندازے اور تقدیرین۔
تَقَارِیر۔ جمع تقریر کی بہت سی گفتگوئین۔
تَقْطِیر۔ قطرہ قطرہ ٹپکانا پانی وغیرہ کو۔
تَقْصِیر وار۔ گنہ گار تقصیری قصور مند ہ۔ خداوند جہان
آمرزگار ست ہمیشہ آدمی تقصیر وار ست۔
تَقَدُّس۔ پاک کرنا اور پاک ہونا۔
تَقْدِیس۔ پاکیزگی کے ساتھ یاد کرنا ذات خداوندی مین ذوالجلال کو۔
تَقْدِمَةُ الْجَیْش۔ لشکر کا پیشوا لفظ تقدمہ کا اگرچہ مصدر ہے مگر اس جگہ
مفعول کے معنے دیتا ہے۔
تَقْرِیع۔ بدگوئی کرنا ملامت کرنا ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر ہونا پہلو پلٹنا بستر پر رہنا۔

تَقَاطُع۔ باہم قطع کرنا ایک دوسرے کو۔
تَقْطِیع۔ قطعہ قطعہ کرنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا کسی مصرع کے ایک ایک
رکن کے الگ الگ کرنا اسکے وزن پر تقطیع کرنا چنانچہ مصرع ای تاج
دولت بر سرت از ابتدا تا انتہا + اسکی تقطیع یہ ہے اے تاج دو مستفعلن
لت بر سرت مستفعلن از ابتدا مستفعلن تا انتہا مستفعلن۔
تَقَشُّف۔ قناعت سے گزارہ کرنا تھوڑی سی قوت اور کہنہ کپڑون
کے ساتھ زندگانی بسر کرنا درویشی و مفلسی۔
تُقْمَاق۔ میخ کوب جس سے میخ زمین مین گاڑی جاتی ہے ہندی اسکو مجھو
و مونگلی کہتے ہین اس لفظ کو ترکی مین تخماق بھی کہتے ہین یحیی کاشی
تا بند نگردد بزمین اول میخ + تقماق بفرقش نتوان محکم زد +
تَقْبِیل۔ چومنا بوسہ دینا۔
تَقَبُّل۔ قبول کرنا مان لینا۔
تَقَاتُل۔ ایک دوسرے کو قتل کرنا۔
تَقْلِیل۔ کم کرنا تھوڑا کرنا۔
تَقَلْقُل۔ بیقراری و اندوہ اور آواز کرنا صراحی کا وقت نکالنے شراب کے
تَقَابُل۔ باہم مقابل ہونا۔
تَقَبُّل۔ قبول کرنا منظور کرنا۔
تَقْدِیم۔ پیش کرنا بجا لانا آگے بھیجنا آگے ہونا۔ عرفی۔ سعیدن من
اقبال آن ہمایون فال + چنان نتاد مطابق دران خجستہ حریم + کہ گر
ادب نکشیدی عنان من قدمش + ببوسہ گاہ نمیکرد بر لبم تقدیم +
تَقْسِیم۔ قسمت کرنا بانٹنا۔ درویش والہ ہروی۔ آنکہ تقسیم ملال و
شادی عالم نمود + غنچہ واری خندہ سامان بہار ما نکرد۔
تَقْوِیم۔ راست کرنا اور سالانہ جنتری جو نجومی سال آیندہ کے لیے
بمطابقت تاریخ سال ہجری و شمسی وغیرہ ضروری امور کے لکھا کرتے
ہین۔ محسن تاثیر۔ ہست خط تقویم سوی تابان ترا + باشد بر شاخ آہو چشم قسمان ترا
تَقَدُّم۔ آگے ہونا پیش دستی چاہنا۔
تَقَادِیم۔ جمع تقویم بہت سی جنتریان۔
تَقْدِمَہ۔ بروزن تصفیہ آگے کرنا اور آگے ہونا پیش دستی چاہنا و بمعنی مقدمہ
پیشوا اور وہ اجرت جو کام کرنے والے کو پیشگی دیدی جاوے۔ ملا سعید اشرف
مشہدی کہتے ہین لطہوری۔ جنس الیسل ہست خریدار + جرد تو دہد تقدمہ بانخبر
تَقِیَّہ۔ وہ راز جو دل مین چھپا رکھے اور کسی خوف کے سبب سے ظاہر نہ کرے
اور وہ کام جسکے کرنے کے لیے دل نہ چاہتا ہو مگر کسی کے خوف سے کرنا پڑے
جانبے دلمین عداوت ہو مگر بظاہر زمانہ سازی کے سبب سے دوستی ظاہر کی

تقدرہ - بربری زبان میں گشنیز یعنے دھنیا جو مشہور تخم ہے تازی میں کزبرہ کہتے ہیں
تقو - بربری زبان میں زیرہ رومی جسکو فارسی میں نانخواہ کہتے ہیں
تقفی - بروزن ترقی پیچھے آنا آخر آنا۔
تقی - خوف کرنے والا ڈرنے والا پرہیزگار۔
تقوی - خوف ڈر و پرہیزگاری۔
تقادی - قوت دینا طاقت بخشنا اور بادشاہ کی طرف سے عہدیدار کو روپیہ آلات کشاورزی اور کنوان لگانے کے لیے قرض دینا۔
تقلیدی - پیروی کرنے والا متابعت کرنے والا۔
تقلی - ژندی زبان مین بکری کا بچہ جو چھ ماہ کا ہو۔

تاے با کاف

تگ و تا - اپنے پاؤن سے دوڑنا اور گھوڑا دوڑانا۔
تگاب - زمین کوہی اور پہاڑی درہ اور غار و سبزہ زار اور وہ زمین جسکے ایک حصہ مین پانی ہو اور دوسرا حصہ خشک در دو پارہ ترکیب و معانی زمین
تگاب - نام ایک موسیقی کے پردہ کا اور جنگ و خصومت و عداوت جو دو شخصوں مین ہو اور وہ نیفہ جسکے ذریعہ سے شراب صراحی مین ڈالین
تکذیب - جھٹلانا جھوٹا کرنا۔
تکرج - متغیر ہونا رنگ بو و مزہ کا یہ مصدر جعلی ہے کرج سے و کرج پھپھوندی کو کہتے ہین یعنے سبزی جو باسی روٹی وغیرہ پر آجاتی ہے۔
تک بند - سینہ بند اور گھنڈی تکمہ جو قبا کو لگایا جاتا ہے۔ بابا فغانی
ہمہ چیز تو محبوبانہ و عاشق کشی ست اما + قیامت در قبائے چست تا بند ز لاست ویز
تکمید - ٹکور کرنا گرم پوٹلی سے بدن سینکنا۔
تکاثر - زیادتی افزونی ترقی بڑھاؤ۔
تکثیر - بہت کرنا زیادہ کرنا کثرت سے اور ضرب کرنا دو عددون کا جو آپس مین برابر نہون جیسا کہ سات کو نو مین ضرب کرنا۔
تکثر - بہت ہونا زیادہ ہونا۔
تکسیر - ٹوٹنا حصہ حصہ ہونا اور تقسیم کرنا عددون کا تعویذ کے خانون مین اس خوبی سے کہ ہر طرف سے شمار کیا جائے تو وہ پورے آئین
تکسر - ٹوٹ جانا ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
تکریر - تکرار سے بار بار کہنا بار بار کرنا۔ مولف خوش شودم وزن در حکم تقدیر + کہ بہتر نیست بہر بندہ تکرار۔
تکبیر - بزرگ جاننا بزرگی سے صفت کرنا اور بزرگی کے ساتھ خدا کو یاد کرنا اللہ اکبر کہنا۔ اوحد الدین انوری۔ کوشش محتسب و چو تکبیر دیگر گوفت + خصم از نماز خیر و سلامت سلام داد۔

تکفیر - کافر کہنا انکار حق کا کرنا کفر کرنا۔ حافظ۔ دانی کہ چنگ و عود چہ تقریر می کنند + پنہان خورید بادہ کہ تکفیر می کنند۔ علی خراسانی کہ کنند شق مہ و مہر ہم از زردی حسد + دشمنش ہمچو ابوجہل بہانہ ز تکفیر
تکشمیر - اپنے آپ کو کشمیری ظاہر کرنا۔ نعمت خان عالی۔ اے سفلہ تمام کار و بار تو دغاست + اینجا بادب باش تکشمیر بجاست
مہمانی ما کہ وعدہ کردی نرسید + آخر کنہ کہ بہوہ چہ شد و بتہ کجاست
تکاور - تیز رفتار گھوڑا تک آور صاحب تگ۔ سعدی۔ تکاور بدنبال صیدے براند + نشیبش در گرفت از چشم باز ماند۔
تکبر - بڑائی کرنا اپنے آپ کو بڑا جاننا غرور کرنا۔ سعدی۔ تکبر عزازیل را خوار کرد + بزندان لعنت گرفتار کرد۔
تکدر - رنجیدگی کدورت غبار میلا پن۔
تکشر - ندسی زبان میں انگور کے دانہ کے اندر جو بیج ہوتے ہین اور پہلوی مین تکثیر
تگ تاز - دوڑ کود حملہ تیز رفتاری۔ محمد رفیع واعظ۔ تفہتا از طول امل چند بود در تگ و تاز + رسن این سگ دیوانہ کنی چند دراز۔
تکس - انگور کے دانہ کا تخم۔
تکش - ایک ترکی بادشاہ کا نام ہے۔ سعدی۔ تکش با غلامی یکے راز گفت + کہ این راز با ہر کوش باید نہفت۔
تکریع - وضو کرنا نماز پڑھنے سے پہلے۔
تکلیف - اپنے اندازے سے بڑھکر کام کرنا جو طاقت سے زیادہ کام ہو اسکے کرنے پر مستعد ہو جانا۔ درویش والہ ہروی۔ ہش دار کہ مقتضائے پیری + تکلیف کند بگوشہ گیری۔ صائب۔ تکلیف توبہ ہر کہ در ایام گل کند + خونش بخاک ریز کہ از اہل بدعت ست
تکلف - کسی کے کہنے کے بغیر کوئی مشکل کام اپنے آپ لینا اور اس چیز کے بہم پہنچانے کے درپے ہونا جو اپنے پاس نہو۔ درویش والہ ہروی۔ باہر کہ دلت ز اہل الفت باشد + در ہر کہ ترا چشم محبت باشد
ستائش تکلف کہ تکلف قدری + چون بر ہم نخورد و منظر تکلف باشد
تکالیف - جمع تکلیف کی بہت سی تکلیفین۔ شعر۔ یہ تکلیفین جو ہین دنیائے دون کی + انھین تم مت اٹھاؤ مت اٹھاؤ + یہ فنسائی ہے ہر دم دے دے کے تمکو + تم اسکے دام مین ہرگز نہ آؤ۔
تکییف - بروزن تصرف کیفیت ماہیت چگونگی۔
تکاثف - بضم ثاے مثلثہ جمع ہونا فراہم آنا۔
تکثیف - موٹا ہونا اور گاڑھا ہونا جمع ہونا۔
تگ - بفتح اول قعر چاہ و تہ دریا عمق چاہ و بن حوض وغیرہ اور دوڑنا

شفیع اثر۔ ہزار سال بگرد حریم او نرسد + بپای آہوا گر تنگ میدہ جو دیدہ ہم

تکتک۔ آدمی کے دوڑنے کی آواز جو پاؤن سے نکلتی ہی۔

تگرگ۔ ژالہ جسکو ہندی مین اولے کہتے ہین ۵ ابر تر گردد باب انفعال + چون ببارد دیدہ گریان تگرگ۔

تک۔ بکسر اول آگے اور نزدیک اور بمعنی وٹی کا جسکو تکہ بھی کہتے ہین اور اندک و قلیل اور نام ایک گھاس کا جو مصر مین پیدا ہوتی ہی اور اس سے کاغذ بنایا جاتا ہی اور نام ایک گھاس کا جو گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی جسکو دیدہ

تک۔ بضم اول وہ چراغ جو کم نور اور گل ہونے کے قریب ہو اور نوک شمشیر و خنجر و نیزہ اور جانور کی چونچ اور ہر چیز نوکدار۔

تکاسل۔ اپنے آپ کو کاہل اور سست کرنا۔

تکاہل۔ کاہل اور سست اور کم ہمت کرنا۔

تکفل۔ ضامن ہونا ذمہ وار ہونا۔

تکسس۔ ژندی زبان مین انگور کا دانہ۔

تکل۔ بکسر اول مرد بے ریش و لاغر و ابلہ اور شاخ درخت یا بھیڑ و لڑنے والا۔

تگل۔ بکسر اول و کاف پارسی کپڑے کا ٹکڑا چیتھڑا۔

تکل۔ بفتح اول و ثانی جنگی فوج اور لشکر۔

تکاول۔ صراحی شراب کی۔

تکمیل۔ کامل کرنا پورا کرنا تمام کرنا درست کرنا ۵ جسم و جان را داد طاقت حق ازو + دین و دنیا را خدا تکمیل داد۔

تکارم۔ مہربانی کرنا بخشش کرنا۔

تکلم۔ کلام کرنا گفتگو کرنا بات کرنا مولف۔ در آنجا کجا دم زند ہیچکس + بجاے کہ ماند از تکلم کلیم۔

تکازم۔ باہم مہربانی کرنا احسان کرنا۔

تکریم۔ بزرگی کرنا عزت دینا۔

تکوین۔ پیدا کرنا وجود مین لانا ظاہر کرنا۔

تکلان۔ اعتماد توکل بھروسا جو خدا پر ہو۔

تکون۔ موجود ہونا وجود مین آنا۔

تگین۔ بکسر بین خراسان کے بادشاہ کا نام ہی جو سلطان محمود غزنوی کا باپ تھا اور بفتح اول بمعنی پہلوان اور رنگ و چھوٹا سا حوض۔

تکفین۔ کفن پہنانا مردے کو۔

تکسین۔ ایک ترکی بادشاہ کا نام ہی۔

تکافو۔ جو تہا حرف فا سے شخص ایک دوسرے کے ساتھ برابر ہونا

تکلتو۔ ترکی مین گھوڑے کا نمدزین جسکو خوگیر کہتے ہین اور بال داڑھی موچھون کے جو بسبب درازی آپس مین مل گئے ہون بر درت بیوندی بھی اسکو کہتے ہین۔ نور الدین ظہوری گھوڑے کی ہجو مین۔ وز تکلتو خورش و جل سائی + تیغہ پشت و دشنہ دندان۔

تکاپو۔ دوڑنا بھاگنا۔

تک و دو۔ دوڑنا دوڑ دھوپ کرنا۔

تکاؤ۔ وہ زمین جس جگہ پانی غرق ہو کر دوسری جگہ سے نکلتا ہو۔

تکمہ۔ مشہور لفظ ہی جو گھنڈی مین ڈالکر گریبان کو بند کرتے ہین۔

تکیہ۔ وہ بالش جو پیٹھ پیچھے رکھکر بیٹھتے ہین مجازاً پشت و پناہ اور وہ شخص یا چیز جس پر بھروسا ہو اور فقیرون کے قیام کا مکان محسن تاثیر یا دحق منزل آرام دفا کیشانست + تکیہ بر لطف خدا تکیہ درویشان ست

شانی تکلو۔ بیان گلخن و خاکستر ہم چہ داند حال ہر کسے کہ بہلو را تکیہ بر سمور کرد

سعدی۔ کہ خلقے بر تکیہ دار ند و پشت + نہ بایست خلقے بیکبار کشت +

نظامی۔ عزان تکیہ بر بستر و تخت خویش + کہ بر تخت را تختہ ہست بیش۔

تکیہ گاہ۔ جائے پناہ اور بھروسے کا مقام میرزا صائب۔ نقش مراد طرح باقبال مید ہند + جمعے کہ تکیہ گاہ خود از بوریا کنند +

تکلہ۔ شیراز کے ایک بادشاہ کا نام ہی سعدی۔ در اخبار شاہان پیشینہ ہست + کہ چون تکلہ بر تخت زنگی نشست۔

تکہ۔ ازار بند جو مشہور چیز ہی۔

تکافی۔ کافی ہونا برابر ہونا۔

تگاتسی۔ ڈورنا بھاگنا۔

تکوی۔ زنفین بادارا اور پتلی روغنی روٹی جسکو تھپلکا کہتے ہین۔

تکیہ جای۔ مسند اور پشت و پناہ سید محمد عرفی۔ خستگان را بمژدہ صحت + تکیہ و تکیہ جا فرستادی۔

تاے با لام

تلالا۔ روشنی و درخشندگی کا نعرہ و نقش بصورت و خواانند گی مگو بیند گی۔ میر خسرو۔ از تیزی در برگ زنے پای و بے سر یخز پس کا فتاب میوہ بر بر و تلالا آ

تلقاء۔ بکسر اول و سمت جو منہ کے سامنے ہو اور دیکھنا دیدار کرنا ملنا۔

تلا۔ زر یعنے سونا معرب جسکا طلا ہی عربی مین اسکو ذہب کہتے ہین۔

تلجا۔ بکسر حرف ہاے موحدہ گاو گوسپند وغیرہ چوپاے جانور یعنے زندگی

تلخا۔ تیہ آدمی یا جانور کا جسمین صفرا رہتا ہی اور صفرا ایک خلط ہی

تلب۔ گروہ و طائفہ و جماعت۔

تلہب۔ شعلہ زن ہونا آگ کا۔

تلقیب۔ ملقب کرنا لقب دینا۔

تلپت - نام ایک پرگنہ کا جو دہلی سے چھ کوس پر ہی
تلاوت - بکسر اول قرآن شریف کا پڑھنا۔ صائب - اگر خدای جہان را سمیع میدانی * سخن بلند برای خدا تلاوت را -
تلاج - شور و غوغا و بلند آوازی -
تلیح - بروزن تموج شیفتگی و حرص -
تلمیح - کسی چیز کیطرف سبک نگاہ سے دیکھنا اور اپنے کلام کو آیات و احادیث سے زینت دینا کرنا
تلویح - اشارت کرنا چمکانا روشن کرنا اور ظاہر کرنا اور نام ایک کتاب کا فقہ مین
تلخ - وہ چیز جسکا مزہ کڑوا ہوا اور سیاہ و ناگوار و ناملایم اور نام ایک مقام کا
شعر منہ سے مت بولو حدا کے واسطے ہربار تلخ * مت لگاؤ سن لب شیرین کام گفتار تلخ
تلمیذ - بروزن تعویذ شاگرد -
تلامیذ - بہت سے شاگرد تلمیذ کی جمع ہے -
تلمذ - شاگردی کرنا -
تلذذ - لذت حاصل کرنا -
تلبیس - لباس بدلنا مکر و فریب کرنا -
تلاس - ترکستان مین ایک شہر ہے -
تلاش - جستجو کرنا ڈھونڈھنا میرزا صائب - شہپر طاؤس را آخر مگس ران می کنند * چون خود آرایان تلاش جامۂ رنگین مکن ولہ دل زکافر نعمتے دارد تلاش وصل یار * ورنہ چندین بوسۂ پیغام او بخشیدہ است
تلخیص - خلاصہ کرنا صفا کرنا اور نام کتاب کا علم معانی مین -
تلفظ - بول چال اور زباندانی -
تلمع - روشن ہونا چمکنا ظاہر ہونا -
تلطف - نرمی کرنا مہربانی کرنا مہربان ہونا میر معزی - چو چارہ سازم و تنہا ترا بدست آرم * ملطفے بکنی ناز دست من نہ جہے
تلف - نیست و نابود ہونا ضایع ہونا خراب ہونا صائب از سر مہر آتش شوقم فسردہ است * روغن تلف مکن بچراغی کہ مردہ است
میر الہی ہمدانی - خون جگر تلف شدہ شوق گرسنگی کشتہ * از غرور ام بجای اشک آبلہ ہای پاے را -
تلفیف - لپیٹنا لفافہ مین دینا -
تلقف - جلدی سے پکڑ لینا -
تلافیف - جمع تلفیف کی بہت سی لپیٹین -
تلہف - غم واندوہ و فکر و اندیشہ و افسوس -
تلاتوف - بہر دو تاے فوقانی بخش آدمی و چرکین پوش جس سے لوگ نفرت کرین یہ لغت ژندی زبان کا ہے -

تلف - بضم اول بہ سوکشا فت جو انگور کھانے کے بعد رہجاتی ہے اور اسکو پھینکدیتے ہین
تلفیق - ترتیب دینا جمع کرنا
تلاق - ہندی زبان مین وہ زاید گوشت جو عورتونکی شرمگاہ مین ہوتا ہے
تالک - بفتح اول کیل و پیمانہ جس سے غلہ وغیرہ ناپتے ہین -
تانگ - بفتحتین حاجت و ضرورت و میل و خواہش و آرزو و نیاز لیکن تانگی نیازمند و گدا و محتاج و خواہشمند کو کہتے ہین وبکسر اول و فتح دوم و بفتحتین انگلیون سے بجانا دف و دایرہ و طبلہ وغیرہ کو - میر نجات نوبت تختہ شانگ است پریشان دستی * تبنک مایہ تانگست حریفان دستی حکیم سنائی - گدائی تلخ تم ای نادان * دین بدنیا مدہ زبہر دو نان - ابلہانہ جواب گفت از صدق * کز پے خرقہ و جماع و علف راست خواہی برین تلنگ خوشم * این کنم تا کہ یار حلق کشم بسخرہ کاشی بری سینہ باید دست پیوست * کہ تا خاصان نخوانندت تلنگی -
تلنگ - بکسر اول و فتح دوم نام ایک ملک کا ہے دکن مین جسکو تلنگانہ بھی کہتے ہین اور دار الملک اسکا حیدر آباد ہے -
تلوک - صراحی شراب کی جو کسی جانور کی شکل پر بنائی گئی ہو اور نشانہ تیر کا جسکو عربی مین ہدف کہتے ہین -
تلاکب - بضم اول لوبیا جو ایک مشہور غلہ ہے اور نام ایک کپڑے کا -
تلک - بفتحتین وہ شخص جسکی مونچھین بڑی بڑی ہون و در زنجبیل ترکیب اور گت
تلسک - چھوٹا خوشہ انگور کا جو بڑے خوشہ کے ساتھ لگا ہوا ہو
تلخ جوک - جنگلی کاسنی تلخ چکوک بھی اسکو کہتے ہین -
تل - بفتح اول زمین بلند اور پشتہ اور ریگ کا تودہ میر طاہر وحید جاے بلند بہر تماشائیان خوش است * بر تن سبز چرخ برائی نرس جرا -
تلال - بہت سے تودے مٹی کے اور پشتی یہ لفظ جمع تل کی ہے
تلثیم - چومنا اور بوسہ دینا -
تلاطم - تھپڑ مارنا تپچہ مارنا دھکا دینا اور جوش مین آنا دریا کی موجون کا عبد اللطیف تنہا - محیط تشنہ لبی ہا چنان تلاطم کرد * کہ کشتی دل ما را بآن کنارہ انداخت -
تلثم - بوسہ دینا اور چومنا -
تلوم - ملامت کرنا عتاب کرنا جھڑکنا -
تلازم - باہم لازم ہونا تعلق پیدا کرنا -
تلقین - سمجھانا سکھلانا و تعلیم کرنا ماخوذ تلقن سے جسکے معنی سمجھنے کے ہین میرزا صائب - خط سبزت زرخ دل برون آموخت * کہ طوطی گیرد از آئینہ تلقین میر معزی - بنرد دو غلی را بگذرد از ہمہ عالم * پیر دو ساہ ارا دے و ہنرمند بائین * آن یار ہمیشہ بصلح و گہ جنگ * وان یار شکستہ بلہ مہر گہ کین

آن وین شریعت زنبی یافتہ تعلیم + وین جود و سخاوت ز مالک یافتہ تلقین

تلوین۔ رنگا رنگ کرنا گونا گون کرنا۔

تلوّن۔ رنگا رنگ کرنا رنگا رنگ ہونا۔

تلخ فرمان۔ کافر نعمت لوگ۔

تلاشان۔ اصفہان میں ایک مرغزار کا نام ہے۔

تلالو۔ چمکنا روشن ہونا۔

تلو۔ بکسر اول و سکون لام اونٹنی کا بچہ جو اسکے پیچھے جاتا ہو اور تیر کا نچلا حصہ جسمین چلّا پھنسایا جاتا ہے۔

تلامذہ۔ بہت سے شاگرد تلمیذ کی جمع۔

تلخہ۔ پتا جسمین صفرا رہتا ہے۔

تلنگ دایرہ۔ جو آواز دایرہ بجانے سے نکلتی ہے اور نام ایک بازی کا جو لڑکے کھیلتے ہین اور بجانا دف کا انگلیون سے اور وہ حیلہ جس سے نہایت آسانی کے ساتھ کسیکو مجلس سے اٹھا دیا جائے محمد سعید اشرف۔ برخاست چو ساز در میان آوردم + کردم بہ تلنگ دایرہ بیرونش

تلواسہ تلوسہ تاسہ۔ اضطراب و بیقراری۔ مولانا جامی آن یکے را گرفت تلواسہ + کہ خورد بیشتر ز ہم کاسہ۔

تلہ۔ بتشدید و بے تشدید لام ایک چیز پنجرے کی صورت بنا کر پرندونکو پکڑتے ہین۔ عبدالرزاق فیاض۔ روح در کسوت آدم زپئے مرغ شست + کردہ اندایں تلہ ز خاک کہ عنقا گیرند + مولانا نورالدین ظہوری گھوڑیکی تعریف مین + در شکار ہزار علت و عیب + پیکرش تلہ بدست زمان۔

تلبیہ۔ لبیک کہنا مرحبا کہنا خوش آمدی کہنا۔ حاجی خالص استرآبادی شہیا منم کہ زشوق طواف مرقد تو + بجائے تلبیہ بر لب در ودنا محصور +

تلنگانہ۔ فقیرانہ فقیرون کی طرح گداگرون کی طرح۔

تلنہ۔ جو شخص اچھی طرح سے نہ بول سکے زبان اسکی فصیح نہو۔

تلنیہ۔ دری و پہلوی مین ضرورت و حاجت۔

تلاقی۔ ملاقات کرنا ملنا۔

تلافی۔ پانا اور حاصل کرنا اور بدلہ و معاوضہ و دلجوئی و تسلی صاحب در پردہ نمود از عرق شرم تلافی + در ظاہر اگر بروئے تو آتش بجہان زد۔

تلاشی۔ تلاش کرنے والا ڈھونڈھنے والا۔ نورالعین واقف۔ دل تلاشی ست آن شکر لب را + شکر اللہ سعیہ ابدا۔

تلنگی۔ دف بجاتا اور بجانے والا اور گدائی کرنا و گدائی کرنے والا۔

تلقی۔ ملاقات کرنا ملنا قبول کرنا۔

تلخی۔ کڑواپن و بدمزاجی و بدخوئی فوقانی نہین کچھ حاصل سن نفسین دہن سے ہین غیراز ترشروئی و تلخی۔

تلی۔ درزیون کے کام کا تھیلہ اور نائیون کی کسبت جسمین اوزار رکھتے ہین

تا با میم

تمام اجزا کامل و بے نقصان پورا پورا۔ عبدالرزاق فیاض۔ عزت بے طالعان ہرگز تمام اجزا نبود + دامنی گر داشت این خلعت گریبانی نداشت

تماشا۔ اسمین پیادہ چلنا فارسی مین سیر کرنا دیکھنا و ہنگامہ و مجمع داشتن و دیدن و کردن و نمودن کے الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے۔ نورالدین ظہوری۔ معنی اتحاد را دیدم + در تماشا نگاہ حال ماست۔ خواجہ نظامی تماشائی آن شاہ بافر کنند + پس انگاہ تدبیر باز رکنند۔ محمد قلی سلیم۔ زین طرف عجز و نیاز و زان طرف دشنام و ناز + در میان ما و او قاصد تماشا میکند

نعمت خان عالی۔ غنچہ دلہا ز شوقت ہر طرف وا میشود + گر نقاب از رخ براندازی تماشا میشود۔ ساکی یزدی۔ عجب دارد این صورت تماشا دار و این معنی + جہان محو تماشا و تماشائی نمی بینم۔ میرزا بیدل۔ نو بہارست و جہان سیر تمنا دارد + وضع دیوانہ نیز تماشا دارد

تمغا۔ داغ جو گھوڑے کی ران پر لگاتے ہین اور مہر بادشاہی جو فرامین پر لگائی جاتی ہے اور محصول جو گذرون و راستون و دروازون پر لیا جاتا ہے اور محصول و وصول کے سوداگرون کے صندوقون و تھیلون پر مہر لگا دی جاتی ہے اور سند بادشاہی۔ میرزا صائب۔ داغ رسوائی خداداد ست منشور مرا + ہست تمغائے تجلی لالۂ طور مرا۔ والہ ہروی در مدح۔ در روز تفضل سعادات + تمغائے قبول حق بطاعات

تمنّا۔ خواہش و آرزو و مراد۔ نظامی۔ تمنائے گل در دماغ آورند + نظر سوے روشن چراغ آورند۔

تمحنشا۔ نام ایک دعا کا ہے جو حاجت کے وقت پڑھتے ہین وہ نام ایک کا اصحاب کہف سے

تمشیت۔ جاری ہونا روان ہونا چلنا اور جاری کرنا روان کرنا چلانا۔

تمویہات۔ طمع اور فریب و تملق کی باتین۔

تملیت۔ چھوٹا سا بوجھا جسکو آدمی گھوڑے پر رکھکر خود اسپر سوار ہوجائے یا بڑے بوجھ کے اوپر رکھ دیوے۔

تمغات۔ جمع تمغہ کی بہت سے محصول و شاہی فرمان و سندین سلطانی۔

تمکنت۔ مضبوطی استحکام و دولت حشمت۔

تموّج۔ موج مارنا پانی کا۔

تملاج۔ سندی زبان مین تھیلا کہ لیکا جو اسباب ڈالنے کے لیے سیا جائے

تملیح۔ نمکین کرنا نمک ڈالنا کسی چیز مین۔

تمساح۔ آبی جانور ہے جسکو فارسی مین نہنگ ہندی مین مگرمچھ بولتے ہین

تماسیح - جمع تمساح بہت سے مگرمچھ -
تمدیح - مدح کرنا سراہنا صفت کرنا -
تمریخ - بہ خائے معجمہ مالش کرنا بدن پر روغن یا کوئی اور چیز ملنا -
تماسیخ - مسخ ہوجانا صورت بدل جانا آدمی سے گدھا یا بندر بنجانا -
تمارشخ - ایک گھاس کا نام ہی -
تمجید - بزرگی کے ساتھ نسبت دینا کسیکو -
تمہید - بچھانا ہموار کرنا درست کرنا عبد اللطیف خان تنہا - تمہید صد مقدمہ کردیم حیف حیف + یکرہ نشد کہ گوش کند داستان ما -
تمرد - سرکشی کرنا -
تمدد - کھینچنا دراز کرنا لمبا کرنا -
تمر - بفتحتین خرمائے خشک سوکھی کھجور اور نام ایک عورت اعرابی کا -
تمر - بفتح و سکون ثانی ایک بیماری کا نام ہی جو آنکھون مین پیدا ہوتی ہی
تمر - بکسر اول و سکون ثانی ترکی مین لوہے کو کہتے مین اور نام ایک بادشاہ کا جو تیمور مشہور ہی -
تمام عیار - کامل عیار از خالص صائب - شود بساط جہان چون زر تمام عیار + کنند کوشش اگر خلق در رواے ہم -
تمسار - وہ دوکاندار جو عطر و دوا فروخت کرے ہندی مین اسکو پساری کہتے مین کمال اسماعیل تمسار کلک در اشیر اجل مجاہر -
تمثال گر - مصور تصویر بنانے والا -
تمسخر - ہنسی ٹھٹھا مسخری -
تموز - رومی زبان مین مدت قیام آفتاب برج سرطان مین جو ہندی مین تقریباً ساون کا مہینا یا اساڑھ کا ہی اور وقت شباب گرمی کا سعدی - عمر برف است و آفتاب تموز + اندکے ماندہ خواجہ غرہ ہنوز -
تمیز - بروزن تجویز - تمییز - بروزن تعزیز فرق کرنا جدا کرنا الگ کرنا میرزا صائب - بفکر خلق چہ نسبت خیال صائب را + چرا تمیز خطا از صواب نتوان کرد + محسن تاثیر کرشمہ ناز و ادا دلبری چہ چیز ندارد بہمین بہانہ عشق و ہوس تمیز کرد -
تمفوز - تیسرا حرف فائے معجمہ زندی زبان مین چہرہ ہر ایک حیوان کا اور چونچ پرندہ جانور کی -
تمام رس - مقابل نارس کے قیمتی او دشوار مطبوع میرزا صائب تمام رس نبود بادہ کہ کف دارد + کہ عیب دار بود گوہری کہ کف دارد +
تمارض - ساختے آپ کو بیمار ظاہر کرنا بغیر بیماری کے اپنے آپکو بیمار بنانا
تمتع - فائدہ پانا بہرہ وری حاصل کرنا - حافظ از لذت حیات ندارد تمتعی + امروز ہر کہ وعدہٗ فرداش میدہند سعدی تمتع زہر گوشہ

یا فتم + زہر خرمنے خوشۂ یا فتم -
تملق - نرم ہونا اور عادت کم پڑنا -
تمسک - پنجہ مارنا بندش کرنا قایم کرنا مجازاً وہ کاغذ جو قرض دینے والا قرض لینے والے سے لکھوا لیتا ہی وعدہ ادا و سود وغیرہ اسمین تحریر کیا جاتا ہی جمع اسکی تمسکات ہی شائستہ خان بن آصف جاہ زیر پرسش گنہم روز حشر آخر شد + تمسکات گنہان خلق پارہ کنند - بعض شعرا اس لفظ کو تخفیف سین بھی نظم مین درج کرتے مین علی خراسانی - از تفا دیدہ اش بتر بید زدہ ہر کہ جوید بہ بعض تو تمسک + دستگیری و کرمی یا ہم بعصیا جستہ ام از ان تمسک -
تماسک - آپس مین پنجہ مارنا اور اپنے آپکو بچانا مجازاً صبر تحمل و بردباری
تملک - مالک ہونا -
تملیک - مالک کرنا -
تمالک - اپنے اختیار مین ہونا اپنے نفس کا مالک آپ ہونا خود مختار ہونا اختیار و طاقت و قوت و زور -
تمنگ - بکاف فارسی نام ایک سبزہ کا جو بستر فرنگ اور رفرے مین ترش ہی
تموک - پہلوی مین تیر کا نشانہ جسکو ہدف کہتے ہین اور تیر کی نوک اور ہر ایک چیز نوکدار جو دوسری چیز مین دھنس جائے تو نکالنا اسکا مشکل ہو
تمثال - صورت و شکل و پیکر اور بادشاہی فرمان سعدی - بتے دیدم از عاج در سومنات + مرصع چو در جاہلیت منات + چنان صورتش بستہ تمثال گر + کہ صورت نہ بندد از ان خوبتر +
تمثیل - مثال دینا تشبیہ دینا صورت دکھلانا - صائب - دل را امید ہی برباد نادم میزنی + بار تمثیل کرم بر نام حاتم میزنی -
تماثیل - تصویرین اور مورتین اور بادشاہی فرمان -
تمحل - مکر اور حیلہ کرنا -
تمول - مالدار و دولتمند ہونا -
تمہل - درنگ و توقف کرنا ڈھیل مین ڈالنا -
تململ - بیقراری و بے آرامی مین ہونا اور اس حالت مین ہونا جو خواب و بیداری کے درمیان ہی -
تمثل - سامنے ہونا شکل دکھلانا مثال دینا -
تماثل - متشابہ ہونا ہم صورت ہونا -
تملول - ایک سبزہ متشابہ اسفناخ ہی اسکو خراسان مین غنست بر اور عربی مین قثا بری بولتے ہین -
تمام - کافی کامل پورا بے نقصان میر حسن - دو عاشقی بہم میر حسن باشوی

تمام + نشنیدہ ہر آنکہ بمیرد تمام شد + میرزا صائب - خورشید زرد
ہفتہ کند ماہ را تمام + حسن تو کار من بنگاہی تمام ساخت - ولہ امید
بلبش و اشتم ندانستم + کہ این تدرج بچشیدن تمام میگردد -
تمتام - تو تلا جسکی زبان کلام مین اچھی طرح سے جاری نہو اور
گفتگو کے وقت تاے فوقانی کا استعمال بہت کرے -
تمہ - تاریکی وسیاہی اور نام ایک بیماری کا جو آنکھوں مین پیدا ہوتی ہے
تمم - صیغہ امر ہی تمام کر -
تمایم - جمع تمیمہ کی تعویذات -
تمتم - پہاڑی گاے کی دم -
تمرستان - کھجوروں کا باغ -
تمکین - جگہ دینا قیام دینا ٹھہرانا عزت و آبرو بخشنا صاحب اعزاز کرنا
سعدی - تراعزت لولاک تمکین بس است + ثنائے تو طاہا و یاسین بس است شفیع
اثر - درست چو برافروزد از عتاب جبین + بکار خویش فلک آئینہ تمکین +
تمکن - قایم ہونا ٹھہرنا قرار و قیام پکڑنا -
تمن - دس ہزار آدمی کی تعداد اور ترکی مین بیس روپیہ -
تمرن - نرم ہونا اور عادت پکڑنا -
تمن بفتحتین - زمین کا بخار اور بادل یہ لفظ ژندی زبان کا ہی -
تماخرہ - ہزل و تمسخر و مزاح و ظرافت ناصر خسرو - گر تو تماخرہ
کنی اندر چنین سفر + بر خویشتن کنی تو نہ بر من تماخرہ -
تماشاخانہ - تماشا کدہ - تماشا گاہ - سیر کا مقام باغ گلزار
سبزہ زار وغیرہ میر نجات - فرصت گریہ ندارم بتماشاگہ دوست +
سوخت نظارہ مرا آب شد تنہا مددے صائب - حسن چون تنہا شود از
چشم خود دارد خطر + در تماشاخانہ آئینہ ہم تنہا مباش محمد اسحاق
شوکت - گلشن از بسکہ زردی تو تماشا کدہ است + نگہ گل بگہ دیدہ حیرت زدہ است
تماغہ - شکاری جانوروں باز و شاہین وغیرہ کی آنکھوں پر جو
ٹوپی ویرہ رکھتے ہین عبد الصمد سامی - کردہ بصید ہوس آہنگ نہ بستہ
کمر چون باز بس تنگ + این پردہ سینہ بند بر بستان ملیستا + مانند تماغہ ایست بر چشم پلنگ
تمرہ - ایک دانہ خرما -
تمیمہ - تعویذ اور حمایل جو بچون کے گلے مین ڈالتے ہین -
تمویہ - ملمع کرنا زیب دینا آرایش و بنا و مکر و فریب و تملق -
تمندہ - کج زبان جو بخوبی گفتگو نکر سکے -
تمغاچی - وہ شخص جو سرکار سے راہداری محصول کے لیئے سر مقرر ہو سیفی
ز تمغاچی لشکر و لشکر بر او ہمی بر من + حافظ شد سید جان من حاصل دہانی ہمی آرم

تماشائی - و تماشاگر - دیکھنے والا نظارہ کرنیوالا - ملا نوعی
حسن مستور نظر ہاست کہ جز صورت خویش + بہرہ نیست ز آئینہ تماشائی را
سعد طغرا - ز رنگین بتان دیدہ دوستان + بمجلس تماشاگر بوستان
تمنی - آرزو کرنا التجا کرنا -
تمطی - بر وزن تسلی - خمیازہ جسکو ہندی مین انگڑائی کہتے ہین
تمادی - دراز ہونا -

تاے بانون

تن تنہا - صرف اکیلا جسکے ساتھ دوسرا نہو صائب - اگر دنیا موافق
زبان بکے سازد فلک بیک تن تنہا چہ میتوان کرد -
تنہا - مجرد و خالی اور اکیلا سعدی - بہ تنہا ندانست روشن دلی
بینداخت ناکام شب در وہی سہ روزی مہمان بہ کہ نہ تنہا خوری
واے بران خوردہ کہ تنہا خوری -
تنورہ آسیا - وہ مکان جسمین پن چکی لگائی جائے اور پانی اسکے اندر
داخل ہوکر چکی کو حرکت دیوے - نور الدین ظہوری - ز حسامت
پیلے دانہ سر + آسیا گشتہ بر تنورہ خون -
تنگلوشا - نام کتاب لوشائی حکیم کیونکہ لوشا حکیم کا نام ہی اور تنگ بمعنے
کتاب و صفحہ کتاب یہ حکیم رومی تھا علوم سیمیا و کیمیا و تکسیرات و صنایع و
بدایع و نقاشی و مصوری میں استاد تھا چنانچہ مانی کی کتاب کا ارژنگ نام تنگ
اور اسکی کتاب کا نام تنگ اور مرکب نام تنگلوشا -
تن زیب - شو صدری و سینہ بند جو قبا کے نیچے پہنتے ہین ترکی مین اسکو اخالق کہتے ہین
تنگتاب - معدوم الطاقت و ناتوان - نظامی - سپاہی عرب پیشہ تنگتاب
چو دید ندروے جہان بے نقاب -
تنگیاب - وہ چیز جو دشواری اور سختی سے ملے - افضل الدین خاقانی
خاقانی بیادی مطلب ز اہل عصر زانکہ + در تنگناے دہر وفا تنگیاب شد
تنوب - نام ایک درخت کا ہی جو روم کے پہاڑوں مین ہوتا ہی عربی
مین اسکو صنوبر صغیر کہتے ہین صنوبر سے چھوٹا ہوتا ہی -
تنکوب - ایک قسم اچار کی ہی جو جعفرات اور لہسن و مغز جوز سے بناتے ہین
تناسب - آپس مین مناسبت رکھنا -
تنسوقات - عجائب چیزین اور کمیاب چیزین جمع تنسوق جو ترکی
لفظ ہی اور معنی اسکے نادر و عجائب ہین -
تنزہات - خوبیان و شگفتگیان اور باغون کی سیرین و بہارین
تن پرست - تن پرور - جسکو صرف اپنے تن کے پالنے کی فکر ہو
دوسرے شخص کے آسایش کی پروا نرکھے صائب - نا نچہ میدہند عالم تن پرستان

سور ماست + وار نخل دیگران ورایت منصور ماست سعدی اگر تن پرورست اندر فراخی + چو تنگی بیند از سختی بمیرد۔
تندرست۔ وہ شخص جو بیمار نہو صحت کی حالت مین بے نقص و زوال نظامی بشکرانۂ دولت تندرست + بران لشتہ بنیاد افگند چست +
تنگدست۔ مفلس محتاج نادار و بخیل و ممسک۔
تنگت۔ نام ایک قصبہ کا جو کولات و حصار کے درمیان آباد ہی۔
تناسیت۔ نام ایک مقام کا کہ آبی بلور وہان سے لاتے ہین اور وہ بلور عمدہ و قیمتی ہوتا ہی۔
تنبلیت۔ چھوٹا سا بوجھ جو سر پر اُٹھا لیا جاوے یا کسی بڑے بوجھ کے اوپر رکھدیا جاوے
تنبنج۔ فراہم ہونا جمع ہونا ایک دوسرے کے لپٹ جانا۔
تنضیج۔ نضج دینا پکانا پختہ کرنا۔
تنقیح۔ پاک و صاف کرنا بے عیب کرنا۔
تنخیخ۔ بہر دو نون و بہر دو حاے حطی صاف کرنا دھونا۔
تناسخ۔ زایل ہونا ایک جگہ سے اور داخل ہونا دوسری جگہ مین مثلاً ہنود کے نزدیک مانا جاتا ہی کہ جب کوئی روح جسم سے مفارقت کرتی ہی تو اسیوقت دوسرے جسم مین داخل ہو جاتی ہی اسکو تناسخ کہتے ہین۔
تنسخ۔ بروزن شہرخ ہر چیز نفیس نادر معرب اسکا تنسوق ہی ہند مین نام ایک قیمتی کپڑے کا جسکو تنسکھ کہتے ہین یعنے جسم کا آرام۔ ابن یمین نگاہ مہر کین نماید و تیغ صلح آید بجنگ + دو بیاد اچشم بدزان شیوہ ہاے تنسخش
تنومند۔ قوی جسم فربہ صاحب زور شعر۔ امیر عدو بند کشور کشاے تنومند پر زور و زور آزما۔
تناد۔ ندا دینا آواز دینا ایک دوسرے کو اور یوم التناد قیامت کا دن کہ آسرفیل کی مرد سے قبرون سے آواز دیکر اُٹھاے جاوینگے۔
تند۔ تیز اور جلد و شوخ و بدخو۔ ملا طغرا۔ بتوصیف آن مصرع تند برق + دو از لب ابر تا غرب و شرق۔
تنند۔ کاہل آدمی اور عنکبوت۔
تند باد۔ تیز ہوا اندھی۔
تنفیذ۔ بہ ذال معجمہ روان کرنا جاری کرنا حکم و فرمان و نامہ وغیرہ
تندر۔ رعد کا آوازہ اور بلبل۔
تناور۔ موٹا تازہ جسیم قوی ہیکل سعدی۔ بہ ہیکل قوی چون تناور درخت + و لیکن فرو ماندہ بے برگ سخت۔
تنگ شکر۔ محبوب و دہان محبوب اور نام ایک فن کشتی کا اور وہ اسطرح ہوتا ہی کہ دونون پانون کو حریف کے مضبوط پکڑ لیا اور زور سے اسکے سر و سینہ پر
دے کر زمین پر ڈالدین حکیم شفائی کی ہجو۔ آنزمان میکشی بشیمانی + کہ بزیر تا کشم بہ تنگ شکر۔ میرزا صائب۔ بوسۂ از لب شیرین تو اے تنگ شکر + ما اگر لئیم نخواہیم عطاے تو کجاست۔
تنگ نظر۔ کمینہ نادیدہ بخیل ممسک میرزا صائب۔ اشکم کہ بہ تنگ نظران گرم نجوشم + آہم کہ بہر بے سر و نفس یار بناشم۔
تنور۔ فارسی مین بفتح اول و ضم ثانی اور عربی مین تنور بہ تشدید و ضم نون وہ جگہ جہان آگ سے گرم کرکے روٹی پکاتے ہین اور کاغذگرون کا حوض جسمین کاغذ کا مصالحہ ڈالکر کاغذ بنایا جاتا ہی سعدی۔ تنور شکم دمبدم تافتن + مصیبت بود روز نا یافتن۔
تنور گر۔ جو شخص نان پزی کا کام کرتا ہو سیفی۔ سنہ تنور گراز ہجر خود چنانم سوخت + کہ آتش غم او ہمچو استخوانم سوخت۔
تنگار۔ سہاگا جو مشہور چیز ہی۔
تندیر۔ ڈرانا دھمکانا خوف دلانا۔
تنافر۔ نفرت کرنا بھاگنا۔
تنویر۔ روشن کرنا۔ روشنی دینا۔
تنشیر۔ پراگندہ کرنا۔
تنگبار۔ ایسی جگہ جہان ہر کسی کو دخل نہو۔ نظامی وجود تو در حضرت تنگ بار + کند پیک اندیشہ را سنگسار۔
تنبور۔ ایک مشہور ساز ہی معرب اسکا طنبور ہی۔
تنبلور۔ جو تھا حرف باے موحدہ چلنا اور کودنا ہندی زبان مین
تندبار۔ موذی جانور مثل شیر و مانند اور سانپ و بچھو اور درندے جانور
تنقطار۔ وہ شمع جو شام سے صبح تک روشن رہے اور پاسبان جو رات بھر جاگتا رہے
تنگسار۔ نقصان عقل و فساد و جہل و ضعف رائے۔
تندور۔ بجلی کی سخت آواز۔
تنصر۔ نصارا بننا مذہب عیسوی اختیار کرنا۔
تنظیر۔ مثال لانا نظیر بنانا۔
تنفر۔ نفرت کرنا اور بھاگنا۔
تنکیر۔ عام کرنا بھیس بدلنا انجان کرنا۔
تنگوز۔ ترکی زبان مین خنزیر یعنے خوک ہندی مین سور جو مشہور چوپایہ ہی۔
تبنک نواز۔ تبنک بجانے والا اور تبنک ایک ساز کا نام ہی۔ عجیبے جیسے درین فیروزہ ایوان + شدہ تبنک نواز مہر تابان۔
تند و تیز۔ جلدی اور چستی و چالاکی کی حالت مین۔ ملا وحشی۔ چو تند و تیز بدل بیرون آمدہ + شتاب چنین بآتش گرفتن آمدہ۔
تنگ پیز۔ گھوڑے کے بالون کی چھلنی جس سے میدہ چھانتے ہین اور حلوائیونکی

سوراخ دار کفگیر جسمین چھلنی کی طرح باریک سوراخ ہوتے ہیں اور کھانڈ کے قوام کا کف اُس سے اُتارتے ہین۔

تنگلو۔ ایک خاردار درخت کا نام ہے جسکی لکڑی کی آگ میں تیز تک رہتی ہے۔

تنور۔ ژندی زبان مین خویش اقربا رشتہ دار لوگ۔

تنافس۔ دم لینا اور فخر کرنا۔

تندیس۔ جسم دار تصویر و بت و بدن و قالب۔

تنگس۔ ایک خاردار درخت کا نام ہے جسکو تنگز بھی کہتے ہین۔

تینوناس۔ ژندی زبان مین صاحب علم و عقل آدمی فاضل آدمی۔

تنفس۔ سانس لینا اپنے آپ کو نفیس سمجھنا۔

تنقیش۔ نقش کرنا نقشہ بنانا۔

تنگ عیش۔ مفلس نادار تنگدست تنگ روزی عبد الرزاق فیاض۔ گردون تنگ عیش بیک قرص ساختہ + صبح از دہن برآرد و شامش ز زیر پر

تنگ معاش۔ بخیل ممسک جسکا گزارہ تنگ ہو۔ خدا جو بر تو بیاشد تو بر غریبان پاش + مباش ممسک ارذل بخیل و تنگ معاش۔

تنکلوش۔ ایک رومی حکیم کا نام ہے۔

تنعیش۔ عیش دینا خوش رکھنا۔

تنقیص۔ نقصان کرنا۔ نقصان اُٹھانا۔

تنصیص۔ ظاہر کرنا آشکارا کرنا۔

تناقض۔ ایک دوسرے کے مخالف ہونا۔

تنشیط۔ خوش ہونا خوش کرنا خوشی مین لانا۔

تنوع۔ گونا گون ہونا قسم قسم ہونا طرح طرح ہونا۔

تنازع۔ نزاع کرنا دشمنی کرنا عداوت کرنا۔

تنصیف۔ نصف نصف کرنا آدھا آدھا کرنا۔

تنگ ظرف۔ کم حوصلہ و کم ظرف آدمی جسکی طبیعت مین تحمل نہو۔ استاد۔ با تنگ ظرفان حریف اینقدر سختی ندایم + دانہ اشکیم سر با گردش چشم آسیاست۔

تنسیق۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔

تنمیق۔ لکھنا تحریر کرنا۔

تنسق۔ مرتب ہونا منتظم ہونا۔

تنبک۔ یہ ایک چھوٹا سا نقارہ ہوتا ہے جو بازیگر اور بھانڈ وسنے لوگ رقص درگانے کے وقت بجاتے ہین بعض ایکطرفسے سر چمڑا مڑھ دیتے ہین اور دوسری طرفسے بند رکھتے ہین بعض دونون طرف چمڑا مڑھ دیتے ہین اسکو ڈھولک کہتے ہین

تنجات۔ نوبت نختہ شنگ سحت و لغات دستی۔ تنک تا تلنگا است حرکتان سعی تنگ در نصیبین کم دا ندکہ ہے تھوڑا و خفیف مثلاً تنک تنازع و تنکمایہ و تنک روزی و تنکسر بہرہ و تنک فہم و تنک و شنائی و تنک سرمایہ وغیرہ سعید محمد عرفی شیرازی بصورت جو صبح و بمعنی + تنک و شنائی جو شام غریبان وطن بعد چالش خدید مہکے روا باشد کہ بفروشم + بہ تحسین تنک شہامان احسان تعطائی میرزا صائب۔ من آن حریف سبک وزنیم کہ چون مہ عید + تمام دور نشاطم بیکپیالہ گذشت۔ میرزا بیدل عشرت ما چون نگاہ از بس تنک سرمایہ است + سایہ مژگان تواند صبح ما را شام کرد۔

تنگ۔ بفتح اول جو چیز فراخ نہو سکڑا ہوا جیسے ہوا شنار جامہ تنگ و کفش و قبائے تنگ وقت وغیرہ اور گھوڑے کا تنگ و رنام ملک عجائب چشم بر اطلس فلک ندارد عجائب + کاین قبائیست کہ بالاے ہمت تنگ است سالک قزوینی ہمین کفش زمین بہر پاے ما تنگ است + لقا منم شود از شش جہت تہا تنگ است۔ ناظم ہروی۔ بگذر ز لباس ہستی اے خضر + کاین جامہ تنگ تا کمر نیست۔

تنگا تنگ۔ بہت تنگ نہایت تنگ۔ میر خسرو۔ بود زان جایگاہ تنگا تنگ + آب دریا بقدر یک فرسنگ۔

تنسک۔ خدا پرستی و عبادت و بندگی۔

تنگ۔ بضم اول وہ کوزہ جسکا پیٹ بڑا گردن کوتاہ منھ تنگ ہو۔

تنگ۔ بکسر اول مرغون کی چونچ۔

تلنوک۔ گھوڑے کا تنگ جو زین کے ساتھ ہوتا ہے و تسمہ رکاب وغیرہ جو زین کے متعلق ہے اور قسم کمان کا جسکو کپادہ کہتے ہین۔

تنناک۔ نام ایک بادشاہ عظیم لستان کا۔

تنبول۔ پان کے پتے جسکو ہندوستانی نہایت شوق سے چونہ و کتھہ و سپاری لگا کر کھاتے ہین اور اسکی رنگت ہونٹھ سرخ کر دیتی ہے میر خسرو۔ از خون گرفتہ رنگ لب ما نہ بسوک و تنبول و اگرچہ بدندان نمیرسد

تنگدل۔ نہایت غمناک اندوہگین خواجہ حافظ۔ غنچہ گو تنگدل از کار فرو بستہ مباش + کز دم صبح مدد یابی و انفاس نسیم۔

تنگی سال۔ قحط و امساک باران وغیرہ آفات سماوی۔ باقر کاشی ہمکس کہ فراخ روزی آمد + از تنگی سال غم ندارد۔

تنزیل۔ اتارنا نازل کرنا اور قرآن مجید جو لوح محفوظ سے زمین پر اُتارا گیا اور نام ایک اور کتاب کا سلوک کے علم مین۔

تناول۔ کھانا نوالہ اٹھانا لقمہ لینا۔

تنبل۔ بفتح اول فربہ جسیم موٹا آدمی و جاہل و کاہل و بیکار۔

تنبل۔ بضم اول مکر و فریب۔

تناسل۔ نسل جاری ہونا آل اولاد کا پیدا ہونا۔

تنازل - باہم اترنا نازل ہونا۔
تنزل - اترنا درجہ سے کم ہونا۔
تنسل - نسل جاری کرنا اولاد حاصل کرنا۔
تنقل - نقل کرنا کھانا۔
تنعم - ناز ونعمت سے زندگانی کرنا بڑے آرام سے رہنا نزہات کرنا **سعدی** - بنامہ چندان تنعم براند + کہ در جامہ جائے نوشتن نماند
تنگ چشم - بخیل ممسک کنجوس اور وہ معشوق جو جس کے غرور یا حیا و شرم کے سبب سے کسی کی طرف نہ دیکھے **نظامی** - می ورنغ وریحان وآواز چنگ + بت تنگ چشم اندر آغوش تنگ۔
تنگ اندام - بکاف تازی نازک اندام **میر خسرو** - آہ زین تنگ قبایان ذتنگ اندامان + کہ نہ سہاند مرا از غم شان نے سامان۔
تنگ جام - جو شخص تھوڑی سی شراب پیکر مست ہوجائے کم حوصلہ **محسن تاثیر** - باخبر باش کہ چون آئینہ در عالم آب + زدہ بے پردہ نگردی تنک جامی ما
تنجیم - ستارہ شناس ہونا نجومی ہونا۔
تنسم - ہوا لینا خوشبو لینا دم لینا۔
تنعیم - ایک مقام کا نام ہے تین کوس مکہ معظمہ سے شمال کی طرف عمرہ کے مناسک اسی جگہ عمل میں آتے ہین اور حج تمام ہوتا ہے۔
تنظیم - موتی تاگے مین پرونا انتظام کرنا۔
تنبان - پاجامہ ازار خصوصاً وہ مختصر ازار جو پہلوان پہنکر کشتی کرتے ہین ہندی مین اسکو جانگیا کہتے ہین یہ لفظ ترکی ہے شلوار بھی اسکو کہتے ہین
تن - جثہ بدن اندام جسم **مولف** - اگر پہنے لباس خاکساری + تن خاکی ترا اکسیر بن جائے۔
تن تن - نغمہ وسرود اور راگ **اوحد الدین انوری** - در خانۂ تن مزن کہ ز دستان عندلیب + در ہر درست بیا مجہ صد جائے تن تن
تنگ میدان - جس چیز مین گنجایش نہو **سعدی** - فزون بینم اوصاف شہ از حساب + نگنجد درین تنگ میدان کتاب۔
تنیدہ - **سیمان** - سوت کی اٹی۔
تنین - اژدہا جو ایک مشہور موذی جانور ہے۔
تنانین - جمع تنین کو بہت سے اژدہے۔
تنگسٹر کالن - نام ایک مقام کا ہے۔
تنوین - نون ساکن کرنا دو پیش یا دو زبر یا دو زیر کا ہر حرف کے آخر ظاہر کرنا تنباکو جو مشہور چیز ہے اسکا استعمال اس سرزمین پر ہے بعض اسکا سفوف ناک مین چڑھاتے ہین بعض اسکا دھوان پیتے ہین بعض کھاتے ہین پہلے یہ

فرنگستان سے دکن مین آیا اور دکن سے اکبر بادشاہ کے وقت ہند مین رائج ہوا بلکہ سرزمین پر پہونچ گیا **باعی** - قلیان بکف تو بہرہ ور میگردد + نے در دہن تو نیشکر میگردد + برگرد رخ تو دود تنبا کو نیست + ابری است کہ برگرد قمر میگردد **فوقی یزدی** - آمن جوانانیکہ تنباکو نشنہ + دلش الله وآخر ہو سر شتند
تنبو - ایک قسم خیمہ کا نام ہے **سنجر کاشی** - باد دور وئے چو آب در غربال + خاک بر فرق این کہن تنبو۔
تندرو - بخیل وممسک وصاحب غضب وغصہ۔
تندو - عنکبوت جو مشہور جانور ہے جسکو مکڑی کہتے ہین۔
تنو - قوت وتوانائی زور وطاقت۔
تندخو - بدمزاج آدمی **ملا یزدی** - روز وشب صبر وتحمل می کنم زان ستمگر جنگ جوے وتندخو۔
تنبیہ - بیدار کرنا خبردار کرنا آگاہ کرنا **میر معزی** - سی سال گذشت آخر از غفلت + تنبیہ فتاد چرخ گردون را۔
تنخواہ - وہ کاغذ یا حکم جو روپیہ ملنے کے لیے دیوانی سرکار سے حاصل ہو **محمد قلی سلیم** - غیر داغ از ماحصل دنیا نصیب ما نشد + ہمچو ماہی خوش زری مارا جہان تنخواہ داد **مخلص کاشی** - بہای بوسہ سیم قلب کی آنماہ میگیرد + کہ گر تن خواہد از کس نقد جان تنخواہ میگیرد۔
تنکہ - بکاف عربی ضرب سکہ رائج خواہ مس کا ہو خواہ چاندی کا اصل مین یہ لفظ ٹکہ ہندی زبان مین تھا فارسیون کے تصرف سے تنکہ بن گیا۔
تنکہ - بکاف پارسی تنبان تنبدار یا چڑی کا جو پہلوان کشتی کے وقت پہنتے ہین چونکہ نہایت تنگ ہوتا ہے تنکہ کہا گیا **میر نجات** - تنکہ در قدمش زود زہم می پاشد + ہر کہ رویش تنگ افتاد چنین میباشد۔
تنک زہرہ - ڈرپوک خوف کرنے والا **میر خسرو** - مرد تنک زہرہ نجوید ستیز + از تنکی لرزہ کند تیغ تیز۔
تنک حوصلہ - بکاف تازی جسکا حوصلہ بہت کم ہو پتلے حوصلہ کا آدمی جو کوئی راز دل مین پوشیدہ نرکھ سکے دون ہمت بھی اسکو کہتے ہین۔
ابو البرکات منیر - در سینۂ ما بود نہان راز محبت + شد اشک تنک حوصلہ غماز محبت **میرزا صائب** - اے بے جگر از تلخی عالم گلہ بگذار + این مے بحریفان تنک حوصلہ بگذار۔
تنگ حوصلہ - بکاف فارسی جسکا حوصلہ تنگ ہو جرات ودلیری سے کوئی کام نکر سکے **ملا طغرا** - از شرم تنگ حوصلگی دود بر نخاست + اشب کہ سوختست آتش می ہمچو خس مرا **میرزا صائب** - چو تنگ حوصلگان دور نگذرانم از خود + کہ آب رفتہ در اینجا بجو نمی آید۔

تنگ خانہ - گھر تنگ اور موقع تنگ شیخ اوحدی - گرد میان لاغران جہان نیکوان * بیہدہ ایم آن کمر تنگ خانہ را -
تنور خانہ - باورچی خانہ کھانا پکانے کی جگہ - فوقی - تتابو د نور بر رخ خورشید * گرم باشد تنور خانہ شاہ -
تنورہ - گرد باد اور نقارہ جو جنگ مین بجاتے ہین اور جھیل جسمین پانی جمع رہتا ہے اور پوستین جسکو قلندر لوگ لنگ کیطرح کمر پر باندھتے ہین برگستوان بھی اسکا نام ہے اور جوشن فولادی جو جنگ مین بہادر لوگ پہنتے ہین نظامی - تنورہ زلفیندان آفتاب * بسوز ندگی چون تنورے بتاب محمد سعید اشرف - بچشم اشک فشان من آتشین گوئی * تنورہ ایست دراو گشتہ آب باران جمع ذوقی اردستانی - تنورہ بمالی برسر تنورہ صدا * سعید مہر گرفت ورہ قلندر زرد * ہمچو کول بے تکمر برزم ہر فلاح * جز سنانی تنورہ ہیچ سلاح
تنقیہ - پاک وصاف کرنا -
تنبہ - بروزن توکل آگاہ ہونا خبردار ہونا -
تنزیہ - دُور کرنا اور پاک کرنا -
تنزہ - بروزن تصرف دور ہونا عیب سے وسیر باغ وسبزہ وعمارات و خوشی وبیغمی
تنہ - نچلا حصہ درخت کا زمین کے اوپر سے اُس مقام تک جہان شاخین نکلی ہوئی ہون درام ومطیع وفرمان بردار -
تنوفہ - بیابان جنگل -
تنمیہ - افزایش وبالیدگی ونشو ونما -
تنبہ - دروازہ کا ہوڑا چوبی جو کواڑون کے پیچھے لگایا جاتا ہے -
تننہ - بفتح اول پردہ عنکبوت -
تننتہ - بضم اول زنبور سرخ جو زہردار جانور ہے -
تننہ - بضم ہردو تائے فوقانی وفتح نون ثانی آواز چنگ وغیرہ -
تندسہ - تشبیہ ومثال وشکل وصورت -
تندہ - شگوفہ جو درخت سے نکلتا ہے اور اُس سے تپے بنتے ہین -
تنیزہ - دامن وطرف وسمت -
تنوزہ - شگافتہ پھٹا ہوا چاک شدہ -
تنستہ - مکڑی کا جالا خانہ عنکبوت -
تن آسانی - آرام طلبی سستی وکاہلی سعدی ببین آن بے حمیت را کہ ہرگز * نخواہد دید روے نیک بختی * تن آسانی گزیند خویشتن را * زن و فرزند بگذارد بسختی -
تن آسانی - تن کو آرام دینے والا آرام طلب * میرزا صائب - نیست با دیدہ بیدار تن آسایان را * باشکر خواب فراغت شکرابی کہ بیاست
تن آسائی - جسم کو آرام دینا کاہل وجود ہونا شانی تکلو درد شت تو نیازان آرزوے دل غم ہست * دور حست آنجا کہ مباشد تن آسائی درد
تندرائی - مغلوب الغضب ناعاقبت اندیش سعدی - مکن مردم آزاری ای تندرائے * کہ ناگہ رسد بر تو قہر خدائے -
تندروئی - بخیل ممسک بدخو بدخلق آدمی سعدی - بنالید درویشے از ضعف حال * بر تندروئے خداوند مال -
تن شوئی - نہر یا چشمہ یا حوض جسمین نہاتے ہین اور وہ تختہ جسپر مردہ کو غسل دیتے ہین امیر خسرو - مگر چاشت گاہے زرہنائے دشت * تماشا کنان سوے آبی گذشت * بہ تن شوئی جامہ ز تن دور کرد * شب تیرہ در چشمہ نور کرد
تنک روئی - صاحب شرم وحیا شرم آلود - محسن تاثیر - چہ عجب رخصت نظارہ بتاثیر دہد * ہست از برگ گل تازہ تنک تر رویش
تنگ روزی - مفلس نادار وتنگدست امیر خسرو - بران تنگ روزی ببا ید گریست * کہ از بیم تنگی بود تنگ زیست صفدر فوقانی - جو آن روزی رسان روزی رسان ہست * مثال ای تنگدست از تنگ روزی
تنگ گیری - سخت گیری سخت پکڑنا کسیکو کسی کام مین صائب - ز تنگ گیری چرخ خسیس نزدیک ست * کہ در گلوے ہما صائب استخوان ماند
تنگنائی - گلی تنگ مقام تنگ جگہ تنگ مجد ہمگر - در تنگناے حلقہ این اژدہاے پیر * شد چون لعاب افعی در حلق من زلال ظہیر فاریابی - از سموم قہر تاندر تنگنائے معرکہ * چون عرق بیرون تراود مغز خصم از استخوان
تنقطاری - بضم اول پاسبانی وپاسداری خان کلان - سگ در قصر عالی شہزادہ شبہا تا بروز * خون دل از دیدہ ریزان تنقطاری سگیم
تنہ خواری - غم اندوہ سے اپنے جسم کو گھٹانا -
تناہی - کسی چیز کی انتہا کو پہونچنا اور باز رکھنا کسی امر سے -
تنگری - ترکی زبان مین خدا تعالے کا نام ہے -
تنانی - جسمی بدنی -
تندی - درشتی سختی بدخوئی بدخلقی - مولانا اکبر - نمی زیبد ترا اے تودۂ خاک * چنین بدخوے وتیزی وتندی -
تنگدستی - حالت افلاس ونا داری - مولانا حکیم انور - توامید فراخی از خدا دار * اگر باشی بحال تنگدستی -
تنافی - نفی کرنا ایک کا دوسرے کو -
تندہی - سعی وکوشش جو کسی کام مین کی جائے -
تنقی - پاک کرنا صاف کرنا -
تنگی - سکڑاپن مقابل فراخی کے -

تنومندی۔ موٹاپن فربہی قوت جسمی۔

تاے با واو

تُوانا۔ صاحب زور و قوت و طاقت مقابل لفظ ناتوان کے نظامی
جہان آفرین از جہان بے نیاز۔ توانا کن و ناتوانان نواز۔

توتیا۔ سرمہ کا پتھر جسکو پیس کر لوگ آنکھون مین ڈالتے ہین میرزا رضا ابیت
از بصیرت نیست مردم را نیاز و رون بچشم + منکہ در اندک زمانی توتیا خواہم شدن

تولا۔ دوست رکھنا حکومت کرنا گرفتہ ہونا۔ میر معزی بیم سرش
نباشد ہر تن کہ او بہرت + از دل کند تقرب زجان کند تولا۔ سعدی
تولاے مردان آن پاک بوم + برانگیختم خاطر از شام و روم۔

تُوَا۔ خراب و ضایع و تلف و ہلاکت۔

توپا۔ ژندی زبان مین سیب جو مشہور میوہ ہے اور عربی مین اسکو تفاح کہتے ہین

تُورا۔ بواو مجہول ژندی زبان مین گاے بیل جو مشہور چارپایہ ہے۔

توما۔ لہسن جسکو فارسی مین سیر اور عربی مین توم کہتے ہین۔

تولب۔ خر کرہ یعنے گدھے کا بچہ۔

تَوّاب۔ توبہ قبول کرنے والا رجوع ہونے والا یہ صفت صرف ذات باری
کی ہے عز اسمہ صنعد فوقانی۔ حق کند از بندگان توبہ قبول + زانکہ صفت ست او تواب الرحیم

توریب۔ بر وزن توفیق ٹیڑھا کرنا کج کرنا۔

توپ۔ ترکی مین بمعنی فوج اور مشہور وہ جنگی ہتھیار جس سے گولے چلاتے ہین
محمد طاہر نصیر آبادی غلام یکدل و یکرنگ توپچی باشی + بجفت قلی کہ کند جان نثار در
میدان + برای بحتن نو تازہ شد تعیین + بشاہ را ہ عقیدت ز صدق شد پویان

توپ توپ۔ فوج فوج بہت سا لشکر ہجوم۔

توریت۔ آسمانی کتاب جو موسی علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

تولیت۔ والی کرنا متوالی بنانا بار بار اور پے در پے کرنا کسی کام اور پیچھے پھیرنا

توخت۔ جمع کیا اور ادا کیا۔

توت۔ یہ مشہور درخت ہے اسکے میوہ کو بھی توت کہتے ہین شیرین و
ترش و سفید و سیاہ دو قسم کا ہوتا ہے۔

توران دخت۔ خسرو پرویز کی لڑکی کا نام ہے جسنے باپ کے بعد ایک سال
چہار ماہ بادشاہی کی اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے حق
مین فرمایا لن یفلح قوم ولوا امرھم الی امرأۃ یعنی نیکی حاصل
نکریگی وہ قوم جنکی بادشاہ عورت ہو۔

تواغج۔ رومی زبان مین ایک درخت کا نام ہے جسکا پوست بہت تلخ
ہوتا ہے اور بواسیر کی بیماری کو فائدہ دیتا ہے۔

توح۔ ژندی زبان مین اس میوہ کا نام ہے جسکو بہی کہتے ہین۔

تورج۔ فریدون کے بڑے لڑکے کا نام ہے جسکو تور کہتے ہین۔

توتج۔ رومی زبان مین عشق پیچہ کو کہتے ہین۔

توضیح۔ روشن کرنا ظاہر کرنا اور نام ایک کتاب کا اصول فقہ مین۔

توشیح۔ گردن مین ڈالنا حمائل کرنا آرایش دینا اور شاعری کی ایک صنعت کا
نام ہے کہ ہر مصرع سے ابتداے ایک ایک حرف لین تو نام ممدوح حاصل ہو جائے
چنانچہ اس رباعی سے بصنعت توشیح محمد کا اسم شریف حاصل ہوتا ہے رباعی
(م) من بردہ ہست موے بستم دل تنگ + (ح) حاصل ز لبست نیست برجان زنگ
(م) من با تو تو با من سکین نیست بے روز + (د) دارم ہنر آشتی و داری جنگ

توبیخ۔ ملامت و سرزنش و عتاب۔

توی شاخ۔ کشتی کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہے میر نجات
زری کستی مخور از چرخ کہ کارش بازی ست + توی شاخے بزنش کار فلک کو تا زیست

تواریخ۔ واقعات کا علم اور قدیم حالات۔

تولد۔ ظاہر ہونا پیدا ہونا نکلنا ایک چیز کا دوسری چیز سے درویش
والہ ہروی۔ فرزند خلاف و فتنہ لا بد + بانغ ز رحم کند تولد۔

توکید۔ استواری و مضبوطی و محکمی۔

تولید۔ پیدا کرنا اور پرورش کرنا۔

توقد۔ جلنا افروختہ ہونا مشتعل ہونا۔

توارد۔ دو شخصون کا ایک جگہ پر اترنا اور شعرا کے نزدیک ایک
بیت یا مصرع کا دو شعرا کی طبیعت سے نکلنا۔

توالد۔ باہم ملنا اولاد پیدا کرنا۔

توحد۔ ایک ہونا یکتا ہونا۔

توحید۔ ایک ماننا ایک جاننا۔ مولف منور ست ہر سمت
نیر توحید + ز شرق و غرب نماید جمال این خورشید۔

تودد۔ دوستی محبت پیار۔

توزیر۔ ناحق جرم کسی پر قایم کرنا۔

توفیر۔ زیادہ کرنا بڑھانا۔ نظامی۔ دو مار از بلاے تو توفیر سنج
یکے مار مہرہ دگر مار گنج۔

توقیر۔ عزت۔ آبرو۔ بڑائی۔

توانگر۔ صاحب قوت و طاقت و دولت و حشمت مالدار و غنی سعدی
قناعت توانگر کند مرد را + خبر دہ حریص جہانگرد را۔

تور۔ بڑا بیٹا فریدون کا جسکے نام پر توران کا ملک آباد ہوا پہلوان بہادر
اور نام ایک قسم کی گھاس کا اور جالیدار پردہ جو امراء کی عورتون کے کانون پر
ڈالا جاتا ہے اور مچھلی کا جال اور تور عربی مین پانیکا کوزہ اور طشت طبق اور جمع اسکی تواتر

تواتر۔ پے در پے بار بار۔

توتیای اکبر۔ ایک معدنی چیز کا نام ہے جسکو عربی مین شیح کہتے ہین۔

تورمار۔ تعویذ وغیرہ جو دفع نظر بد کے لیے بچون کے گلے مین باندھ دیتے ہین۔

توافر۔ زیادتی و کثرت و بہتایت۔

توقر۔ وقر کرنا عزت کرنا۔

توتیاساز۔ سرمہ بیچنے والا جو سرمہ بسکر فروخت کرتا ہے طالب کلیم
دیدۂ خواہش نہ بیند توتیا سازی جو من ٭ خاک کوئے یاس در چشم تمنا کردہ ام

توز۔ ایک درخت کا نام ہے کہ اسکی لکڑی تمام چمڑے پر چڑھا یہ ہوتی ہے بیانکی طرح اور وہ چھالکا کمان پر لپیٹا جاتا ہے طالب آملی جبین غضب
ملیح نماید برابروات ٭ روز مصاف چون شکن توز بر کمان۔

تورشیز۔ نیک کام مین خوش ہوکر مال خرچ کرنا یہ لغت ژندی ہے۔

توزہ۔ اہواز کے پاس ہے ایک شہر تھا اور قباد مدر نوشیروان نے وقت آباد تھا اب ویران ہے بعض کہتے ہین کہ یہ شہر کوفہ کے پاس تھا اب اُسکا نام و نشان نہین ہے و بمعنی تاخت و تاراج و نام درخت۔

توش۔ بدن و جسم و جثہ و زور و قوت و طاقت و خوراک بقدر حاجت اور ترکی مین فرود آ یعنے نیچے اُتر سالک قزوینی سالک ہین زجائے بلندی فتادہ ام ٭ در ارم جو زلف او تن و توش شکستہ۔

توفش۔ ژندی زبان مین کشیدن یعنے کھینچنا۔

توش و لوش۔ توانائی زور طاقت کر و فر۔

توحش۔ وحشی ہونا دیوانہ ہونا۔

توسط۔ میانہ روی اور اعتدال پر ہونا۔

تواضع۔ عجز و فروتنی و خاطر و مدارات۔ سعدی۔ تواضع زگردن فرازان نکوست ٭ گدا گر تواضع کند خوے اوست ٭

توقع۔ امید رکھنا امید وار ہونا۔ درویش والہ ہروی توقع مدار از کسے دستگیری ٭ بہ از سایۂ خود عصائے نیابی۔

توزع۔ پراگندگی و پریشانی و غم و اندوہ۔

توقیع۔ نشان و دستخط کرنا بادشاہ کا کاغذ فرمان پر و بادشاہی فرمان و حکم بادشاہی سعدی قران است منشور احسان او ٭ درین است توقیع فرمان او

تودیع۔ وداع کرنا رخصت کرنا صفدر فوقانی چون منشور رخصت دہیم ناز گشت جان عزیز ٭ دست و پایت آنزمان تودیع یکدیگر کنند۔

توزیع۔ پراگندہ کرنا حصہ حصہ کرنا۔

توقیع۔ عرض کرنا خواہش کرنا تملق کرنا۔

توسع۔ فراخی کرنا فراخی مین لانا۔

تورع۔ پرہیزگاری کرنا پرہیزگار ہونا۔

توسیع۔ فراخ کرنا۔

توجع۔ درد پیدا ہونا۔

تونع۔ توق۔ علم و نشان لشکر کا اور دو پنجہ وغیرہ جو نشان سر پر نصب ہوتا ہے محمد قلی سلیم کیلہ کی تعریف مین۔ خلفا لشکر از جہان راندہ ٭ علم و توغ نشان بجا ماندہ۔

توصیف۔ صفت کرنا سراہنا تعریف کرنا۔

توظیف۔ وظیفہ مقرر کرنا روزانہ دینا۔

توقف۔ ٹھہر جانا دیر کرنا۔ درویش والہ ہروی۔ جاے شادی ز محبت دائم اندر دل نماند ٭ انچہ روز روزی توقف در جوار ما نکرد۔

توف۔ پہاڑ کی آواز اور شور و غوغا جو آدمیون کی کثرت سے برپا ہو

توفیق۔ موافق کرنا برابر کرنا اور درست ہونا سامان نکوئی کا خدا کی طرف سے درویش والہ ہروی ایکہ توفیق شکست توبہ اری سیاہ ٭ ین زبان کا ر دگر کن توبہ بار دگر ٭

توافق۔ یک جا ہونا موافق ہونا۔

توثیق۔ محکم اور استوار کرنا۔

توق۔ آرزومندی اور شہوت کا غلبہ۔

توافق۔ باہم موافق ہونا موافقت کرنا۔

توفق۔ موافق ہونا ایکسان ہونا۔

توزک۔ لیوا و غیر ملفوظ ترکی مین سامان آرائش و انتظام و ترتیب لشکر و مجلس و دربار

توشک۔ ترکی مین نہالین و فرش جو سونے کے وقت نیچے بچھایا جاے

تورگ۔ ترہ خرفہ کا ساگ۔

توتک۔ نے کی قسم سے ایک ساز ہوتا ہے جسکو دہقان اور چرواہے بجاتے ہین نشنہ چی سا کہتے ہین محسن تاثیر۔ بشوخی گر کند توتک نوازی پری را دل کند در شیشہ بازی ٭ زشد توتک و اندک ندک ٭ خرد قالب تہی سازد چو توتک

تولہ سگ۔ سگ بچہ اور ایک قسم کتے کا جسکو کزہی کہتے ہین قد کا چھوٹا ہوتا ہے حکیم شفائی لے تولہ سگ توئی کی از جل رنگین پیداست چہ ارزود و پناہ ان توئی

توسک۔ گنجینہ اور خزانہ ذخیرہ۔

تورنگ۔ خروس صحرائی جنگلی مرغا۔

توسنگ۔ قناعت کرنا راضی رہنا اسی مقدار پر جو مل جاے۔

تولک۔ شفتالو جو مشہور میوہ ہے۔

توک۔ ترکی مین گھوڑے کی گردن کے بال اور انسان کی پیشانی کے بال اور زلفین اور ژندی زبان مین عین یعنے آنکھین۔

توبیک۔ ہر چیز کا ذخیرہ جو جمع ہو۔
توشمال۔ خوان سامان وخوان سالار ورکابدار بادشاہی باورچی خانہ کا۔ سنجر کاشی۔ بر سفرۂ کشیدہ توشمالش + خوانی کہ گنج سفت خوان ست۔
توکل۔ خدا پر بھروسا کرنا اور سپرد کرنا اپنا ہر ایک کام خدا کو محسن تاثیر۔ افعال خلق چون بخطا منتہی شود + در کارہا توکل اگر بر خدا کنند ۵ چو حق ہست مختار ہر جزو ہر کل + بہر کار خود بر خدا کن توکل۔
توغل۔ کامل مشق کرنا اور ہر وقت ایک کام مین لگا رہنا۔
توکیل۔ وکیل کرنا کام کسی پر چھوڑ دینا۔
توبال۔ تانبے کا برادہ۔
توابل۔ کھانے کا مصالح زیرہ لونگ مرچ وغیرہ۔
توسل۔ وسیلہ پکڑنا ذریعہ بنانا ۵ بندۂ محتاج کو حق پر توکل چاہیئے طالب بخشش کو حضرت کا توسل چاہیے۔
تول۔ بفتح اول چہرہ انسان یا حیوان کا اور وہ شخص جسکا چہرہ کج ہو جائے وجنگ وپرخاش وعداوت۔
تومل۔ بضم اول ژندی زبان مین انسان کا ماتھا وسر وردہ علامت جو زمیندار اپنی زراعت پر جانوروں کے ڈرنے کے لیے قایم کرتے ہین۔
تومل۔ بفتح اول وہ شخص جسکے ہاتھ پر بال ہون جسکو ضلع کہتے ہین۔
توہم۔ وہم مین ڈالنا شک مین ڈالنا۔
توام۔ یرزین وزن ایک حمل سے دو بچونکا پیدا ہونا وبرج جوزا جو آسمانی برج مین سے ہی۔
توان۔ طاقت وقوت اور ہندی مین اسکے معنے سکنا بھی آتے ہین چنانچہ فارسی مین تواند وتوانست ومیتواند۔ سنجر کاشی۔ طالع توسن تغافل آورد + آنچہ رستوت وتوان باشد۔ شیخ العارفین۔ زاہد از بہای خم بادہ چنان برخیزم + من نیفتادہ ام انسان کہ توان برخیزم +
توامان۔ دو بچہ جو ایک حمل سے پیدا ہون۔
توران۔ وہ ملک جو تور پسر فریدون سے منسوب ہی۔
توسن۔ کرہ۔ اسپ جو تند وشوخ وسرکش ہو۔
توشقان۔ ترکی زبان مین خرگوش۔
تون۔ بفتح اول تن وبدن وجسم آدمی کا۔
تون۔ بضم اول خراسان مین ایک ملک ہی اور حمام کا ایندھن وعورت کا رحم جسمین نطفہ ٹھہرتا ہی اور ردہ جو ابھی صاف نہوا ہو۔
توانین۔ بہت سے اژدہے۔
تومان۔ وہ لشکر جسمین دس ہزار آدمی ہو اور زر نقد جو تعداد مین بیس ہو وجماعت وگروہ وپرگنہ وعلاقہ۔

توفان۔ آرزومندی وغلبہ شہوت۔
توزین۔ وزن کرنا تولنا جانچنا۔
توبا ملن۔ یونانی زبان مین ایک نبات کا نام ہی جسکو عربی مین علقی کہتے ہیں اسکے کپڑے تیون کیطرح ہوتے ہین اسکی شاخ کو اگر توڑین تو دودھ نکلتا ہی۔
توبان۔ تبنان ازار پاجامہ اور کشتی کرنے والون کا جانگیا۔
تودریون۔ یہ ایک گھاس کی جڑ ہی جسکو دورتیش بھی کہتے ہین اور اسکے تخم کو شوکران بولتے ہین اگر اسکی شاخ اور پتی کو مکر جوان لڑکیون کے پستانوں پر ملین تو پستان اسی اندازے پر رہینگے بڑھنے نہ پائینگے۔
تومن۔ وہ پرگنہ جسکے ماتحت ایکسو گانون ہون اور یہ لفظ ترکی ہی۔
تویں۔ میزبان مہمان نواز مہربان دوست۔
توہین۔ اہانت کرنا بیعزتی کرنا۔
توطن۔ وطن اختیار کرنا سکونت کرنا۔
توشدان۔ وہ تھیلہ جسمین سپاہی گولی وبارود رکھتا ہی۔
توپ زن۔ گولہ انداز توپ چلانے والا۔
تو۔ بضم اول وواو معروف کلمہ خطاب کا اور اندرونی حصہ ہر چیز کا جیسے کہ توئی دہن اور توئی خانہ وتوئی پیرہن وغیرہ۔ باقر کاشی۔ گر نثر از ہمہ بلند ترست + بعد ازین سر بتوئی خود بیرم۔ سلمان ساوجی۔ چون غنچہ بستہ ام سر دل را بصد گرہ + تا بوئے راز عشق نیاید ز توئی دل + میر معزی۔ بے چشم تو چو چشم تو چشم غنودہ شد + بے زلف تو چو زلف تو پشتم خمیدہ گہ۔
تو۔ بفتح اول تابش آفتاب وروشنی ماہ اور وہ مقام جس جگہ جنگل مین پانی ٹھہرا ہوا ہو جھیل تالاب وغیرہ ومہمانی وضیافت وقیماق یعنی بالائی جو دودھ پر آجاتی ہی وبمعنے پردہ وتہ۔
توبرتو۔ تہ بتہ پردہ بپردہ اور ایک درخت کے نیچے کا نام ایک حکیم نے رکھا۔
توسعہ۔ بروزن تذکرہ وسعت وفراخی۔ درویش والہ ہروی۔ ہندکی تعریف مین۔ از توسعہ وعیش نزوکت آید + درن جہانش در رور دن است۔
توشعہ۔ انسان کی غذا جس سے اسکی زندگی ہی اور جسم مین طاقت آتی ہی کیونکہ توش جسم کو کہتے ہین اور توشہ وہ جو جسم کے واسطے ہو اور مشہور زادراہ جو مسافر سفر مین ساتھ لیجاتا ہی۔ حکیم زلالی۔ جگر بر نوک مژگان خوشہ بندد + فلک بر دوش انجم توشہ بندد۔ میرزا صائب۔ بے جگر خوردن نگردد قطع صائب راہ عشق + توشہ این راہ از لخت جگر باید گرفت۔ نظامی۔ منم بر از جہان در گوشہ کردہ + کف نیست جوین را توشہ کردہ۔ والہ سکندر کہ شاہ جہان گیر بود + بکار سفر توشہ پر مردہ بود +
تورہ۔ بواو مجہول ترکی مین رسم قاعدہ وقانون اور نام اس شریعت کا

چنگیز خان نے ایجاد کی تھی بادشاہی حکم و فرمان —
توطیہ - بچھانا اور پامال کرنا اور کسی تقریر کے ذریعہ سے اپنا مدعا ظاہر کرنا
تولاک اللہ - دوست رکھے تجھکو اللہ تعالیٰ یہ کلمہ دعائیہ عرب میں بولا جاتا ہے
تولہ - بواو مجہول سگ بچہ کتے کا بچہ جسکو پلا کہتے ہیں نیز ایک شکاری جانور کا نام ہے جو اپنے شکار کی بو سونگھ کر اسپر جا پڑتا ہے
تولچہ - ایک ہندی وزن کا نام ہے جو بارہ ماشہ کا ہوتا ہے اور ماشہ آٹھ رتی کا ہندی میں اسکو تولہ کہتے ہیں **مولف** - کبھی لحظہ میں بن جاتا ہے ماشہ + کبھی دم بھر میں ہوجاتا ہے تولہ —
توشک خانہ - فراشخانہ و لباس خانہ شاہی —
توران شاہ - ایک وزیر کا نام ہے —
توجہ - بضم جیم مشدد کسیکی طرف چہرہ کرنا منہ پھیرنا راغب ہونا - **صائب** - دل بیدار بیاید درین وادی تماشا کن + کہ من با پاے خواب آلودہ کردم قطع دنیا را
توجیہ - متوجہ ہونا وجہ بیان کرنا منہ پھیرنا چہرہ کرنا —
توبہ - بدکام سے باز آنا نیکوئی کیطرف توجہ کرنا ترک کرنا کسی ناقص چیز کو **سید محمد عرفی** - کردم زشراب ناب توبہ + از کردہ ناصواب توبہ + بر توبہ بد ورکیسہ آخر + تا تکسلد از شراب توبہ - **سعدی** - یار دیرینہ را گوئید ان توبہ ہمہ + کہ مرا توبہ بشمشیر نخواہد بودن - **رباعی** - از بسکہ شکستہ باز بستم توبہ + فریاد ہمی کند ز دستم توبہ + دیروز بتوبہ بشکستم ساغر + امروز بساغرے شکستم توبہ —
توفیہ - پورا دینا اور وفا کرنا عہد کا —
تولیہ - ولایت دینا ولی کرنا کام کسیکے ذمہ ڈالنا —
توابہ - ایک تورانی پہلوانی کا نام ہے —
توارہ - کانٹوں کی باڑ جو کھیتی کی محافظت کے لیے نصب کرتے ہیں ... جسمیں مویشی باندھیں اور گوبر وغیرہ نجاست بکثرت ہو اور چبوترہ جو مٹی سے بنایا جاوے —
تواچہ - طمانچہ جو کسیکو ماردیں —
توانیہ - کباب اور پختہ گوشت و خاگینہ —
توبزہ - خربزہ کی تراشی ہوئی قاش یعنی پھانک ساق خربزہ
توبرہ - وہ تھیلا جسمیں گھوڑے کو دانہ کھلاتے ہیں —
توبہ - بضم اول وواو معروف ہندی زبان میں توس قزح جو سورج کے مقابل ابر میں نمودار ہوتا ہے —
توتہ - بضم اول آنکھ کی بیماری کا نام ہے جس سے زائد گوشت نکل آتا ہے
توجیہ - چوتھا حرف باے موحدہ ہندی زبان میں فرشتہ اور پیلا بانی کا —

توختہ - کھینچا ہوا حاصل کیا ہوا —
تودرہ - ایک جانور کا نام ہے جسکو شکار کرتے ہیں اور گوشت اسکا لذیذ ہوتا ہے
توددہ - چوتھا حرف واو ساکن ہندی زبان میں جفت متقابل طاق جسکو عربی میں زوج کہتے ہیں تودرہ بھی جفت کے معنے دیتا ہے یعنے دال کی جگہ رے مہملہ
تودہ - پشتہ مٹی یا ریگ یا خاکستر یا غلہ وغیرہ اشیا کا **مولف** - برآورد سر چراغ مرکر خاک + بصد عجب و غرور این خاک تودہ —
توزہ - وہ درخت جسکا پوست کمان پر لپیٹتے ہیں —
تونکہ - خزانہ و ذخیرہ و مخزن —
تونہ - تیسرا حرف نون جولاہوں کا کمانہ جسکو چلہ بھی کہتے ہیں بنے ہوے کپڑے پر لگاے رکھتے ہیں تاکہ ہموار رہے دونوں طرف آنکڑے یا کیلیں آہنی لگائی جاتی ہیں اور وہ کپڑے کے کناروں میں پھنسائی جاتی ہیں
تواضع گری - تواضع و مدارات کرنا **میر خسرو** - ستوشہ پرسند بتواضع گری + خوشہ خالی بزبان آوری —
توپچی - توپ چلانے والا گولہ انداز —
توغچی - نشان بردار جو لشکر کا علم اٹھاتا ہے **سیفی** - نگار توغچی آن بادشاہ کشور حسن + کہ توغ بیرق او شد دار لشکر حسن —
توازی - بزاے معجمہ باہم برابر ہونا —
توقی - بقاف مشدد مکسور نگہبانی و پاسداری و حفاظت —
توزی - قسم ایک نفیس کپڑے کا جو شہر توز ملک فارس میں بنا جاتا ہے
توانی - سستی و کاہلی و تقصیر کرنا —
تومی - ترکی زبان میں شادی و سور و سیر یہ لفظ متاخرین طا سے لکھتے ہیں —
تونی - تیسرا حرف نون گناہ اور جوا اور دغا باز —
توانائی - قوت زور جسامت و طاقت **مولف** - بہر بہوش و دانائی توبخشی + بہر لاغر توانائی توبخشی +
توالی - پے درپے ہونا متواتر ہونا —
تواری - چھپ جانا پوشیدہ ہونا
تواسی - منقش فرش مثل قالین وغیرہ —
تواہی - تباہی و خرابی —
توبکی - تیسرا حرف باے موحدہ ایک پرانے سکہ کا نام ہے —
توتی - بہر دو باے مثناۃ جہاز و کشتی —
تودری - ایک گھاس کے تخم کا نام ہے جسکو عربی میں تصیصہ کہتے ہیں دوا میں مستعمل ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے اصفہان میں اسکو قدامہ ورکرمان میں علف زرعت دوتیکی کہتے ہیں
توتی - بچوں کی ضیافت جو بطور کھیل کے آپس میں کرتے ہیں چھوٹے

چھوٹے برتنوں مین کھانا پکانے مین عربی مین اسکو توزیع کہتے ہین۔

توانگری۔ امیری دولتمندی مالداری۔

تاے با ہاے ہوز

تہذیب۔ پاک کرنا اصلاح دینا خوبی پر لانا۔ **مولف**۔ بخلوق خدا کن زندگانی + با خلاق و با داب و بہ تہذیب۔

تہمت۔ بدگمانی کرنا گمان بد بیجا عیب لگانا برائی کرنا۔ **ملا عبد الغنی قبول**۔ نخواہم رفت از کوے غلام حلقہ در گوشم + چرا می بندی از زنجیر این تہمت بپا سمن + میرزا صاحب۔ منکران چون بدنشسم دیا بہم بستند تہمت آلودگی بر من نہم بربستند

تہنیت۔ مبارکباد دینا مبارکباد کہنا **نظامی**۔ بزرگان بدو تہنیت ساختند + بان سر بزرگی سر افراختند۔

تہیدست۔ مفلس و نادار و تنگدست **سعدی**۔ نمودآن تہیدست آزادہ مرد + کہ پہلوے مسکین شکم پر نکرد۔

تہیج۔ پھول جانا جسم کا ورم پڑ جانا۔

تہییج۔ بتیسرا حرف یاے تحتانی اندھیری آنا گرد و غبار پیدا ہونا۔

تہجد۔ بروزن تصرف رات کو سو کر اٹھنا اور وہ نماز جو پچھلی رات بارہ رکعتین عابد لوگ پڑھتے ہین۔

تہدید۔ ڈرانا دھمکانا دہشت دلانا **سعدی**۔ بہ تہدید گر بر کشد تیغ حکم + بمانند کر و بیان صم و بکم۔ **میر حسن**۔ تہدید مکن کہ بیقراریم + شمشیر مکش کہ بے گناہیم۔

تہور۔ بہادری دلاوری مردانگی۔ **سعدی**۔ سپاہی کہ بارے تہور نمود + بباید بمقدارش اندر فزود۔

تہی مغز۔ احمق و بے وقوف و بے عقل **سعدی**۔ علم چندانکہ بیشتر خوانے + چون عمل نیست مرد نادانی + نہ محقق بود نہ دانشمند + چار پاے برو کتابے چند + آن تہی مغز را چہ علم و خبر + کہ برو ہیزم ست یا دفتر۔

تہوع۔ سختی کے ساتھ معدہ اچھلنے کی کرتے گلنا جی متلانا۔

تہتک۔ پردہ پھاڑنا رسوا کرنا بیعزت کرنا۔

تہالک۔ لڑ مرنا باہم ہلاک ہونا۔

تہلیل۔ لا الہ الا اللہ پڑھنا نفی اثبات کا ذکر کرنا کلمہ پڑھنا **مولف**۔ زبان کن پاک ای مرد زبان دان + بہ تحمید و بہ تسبیح و بہ تہلیل۔

تہویل۔ ہول دلانا خوف دلانا ڈرانا۔

تہمتن۔ بزرگ تن اور لقب رستم پہلوان کا ہے دلیر دلاور تہمتن بنے + جو مردان بنا ور دو خنجر زنے۔

تہاون۔ خوار اور حقیر رکھنا۔

تہجین۔ ذلیل کرنا بیعزت کرنا۔

تہ نشین۔ نیچے بیٹھ جانے والی چیز جیسے کہ شراب کی بوتل کے نیچے میں بیٹھ جاتی ہے درد اسکو کہتے ہین۔

تہلکہ۔ بہر سہ حرکات اول نیست و نابود ہونا ہلاک ہونا۔

تہیہ۔ آمادہ ہونا آمادگی کرنا تیار و مستعد ہونا۔

تہ جرعہ۔ تھوڑی شراب جو پیالہ مین باقی رہجاے **اسیر**۔ آنانکہ مست فیض بمانند چون اسیر + تہ جرعۂ ز جام نصیبی چشیدہ اند۔

تہ پیالہ۔ بچی ہوئی شراب جو پیالہ مین ہو۔ **صائب**۔ بعاشقان جگر تشنہ رحم کن ساقی + تہ پیالۂ خود را با آفتاب مدہ۔

تہ۔ ہر چیز کا انتہا اور اصل اور پایہ **داراب بیگ جویا**۔ نا صاحب صورت بری از معنی بود + در چشم حقیقت سبک و رسوا بود + اہل معنی شکوہ دیگر دارند + گر آئینہ میداشت تہی دریا بود۔

تہ شیشہ۔ **تہ سبو**۔ تھوڑی شراب جو شیشہ یا سبو مین باقی رہجاے **جلال اسیر**۔ تہ شیشۂ بدست مروت سپردہ ایم + خواہی رہا کن از کف و خواہی نگاہ کن **ظہوری**۔ بیا ساقی ای بر تو ختم ابر + بدہ تہ سبوے باین خاک شو۔

تہ گیر۔ تہ دیگ جو کھانا پکانے کے بعد دیگ کی تہ کے ساتھ لگی رہتی ہے **ملا طغرا**۔ خندان ز سر ہوش رود و زنخ لیکن کام ز غلتم شیرین + زدم چون دیگ جلوہ ست اندر تہ گیر دو زنخ +

تہ ماندہ۔ باقی رہا ہوا بچا ہوا پس ماندہ۔ **والی قمی**۔ از جام لب چون غیر را گفتی شراب ہمدمی + در کام تلخ ما چکان تہ ماندہ آن جام را۔

تہیگاہ۔ وہ مقام جہان سے بغل کا آغاز ہوتا ہے شکم و پہلو کے درمیان **نور الدین ظہوری**۔ شود سینۂ دشت از ہول چاک + بر از کشتہ گردد تہیگاہ خاک

تہیہ۔ بروزن تذکرہ استعداد و آمادگی **نور الدین ظہوری**۔ نفس تہ کن ز حرف عشق زنہار + ندارے تہیہ زین کار بنشین۔

تہادی۔ آپس مین ہدیہ بھیجنا تحفہ دینا۔

تہجی۔ ہجو کرنا برا بولنا اور حرف مفردہ ا ب ت ث آخر تک۔

تہانی۔ مبارکباد دینا تہنیت کرنا۔

تہمتی۔ جسکو تہمت لگائی جاے مجرم قرار دیا جاے **محمد جان قدسی**۔ قدسی بدولت ہواے کامست ہنوز + خوناب جگر بر تو حرامست ہنوز + آسودہ دلی ہمتی خویش مشو + در آب بزن کوزہ کہ خامست ہنوز +

تہی۔ خالی پر کے مقابلہ پر بے نصیب بیدولت مفلس نادار و محروم **نظامی**۔ بد انگشت خضر از سر آگہی + کہ اسکندر از چشمہ ماند تہی۔

تاے مع یاے

تیبا۔ وضع کرنا و انتظار و حشوہ۔

تیغا - خنجر - چھوٹی تلوار -
تیماب - بروزن سیماب خواب سپنا جسکو عربی مین رؤیا کہتے ہین
تیر پرتاب - اسقدر فاصلہ جسقدر تیر جا سکتا ہو اور قسم ایک تیر کی اور ہوائی تیر **خواجہ حافظ** - ببال و پر مرو از رہ کہ تیر پرتابی + ہوا گرفت زمانی ولی بخاک نشست
تیزاب - مشہور چیز ہی جو اکثر اشیا گندھک وغیرہ کا تیزاب نکالا جاتا ہی -
تیغہ پشت - پشت کی ہڈیان جو ایک دوسری مین پروئی ہوئی ہوتی ہین
تینات - مصر مین ایک موضع کا نام ہی -
تیہوج - معرب تیہو جو ایک پرندہ کبک سے چھوٹا ہوتا ہی ہندی مین اسکو لوا کہتے ہین -
تیماج - ترکی مین بلغار کا چمڑا -
تیر چرخ - یہ تیر تیر ہوائی کی طرح لوہے سے بنایا جاتا ہی اسمین پیچ پھر کر گول لگا دیتے ہین ہندی مین اسکو بان کہتے ہین جنگ کے موقعون مین دشمن کا نقصان بہت کرتا ہی مگر اب اسکا رواج جاتا رہا ہی اور توپ سب پر غالب آگئی - **اوحدالدین انوری** - بجنیق رسد بر سر من دکشکنجم + نہ تیر چرخ نہ سامان برشدن بو ہی - ۲ **اصح** ہو کہ تیر چرخ عطارد ستارہ کو بھی کہتے ہین **حیاتی گیلانی** - در دل خارہ در رہم چو شرار + تیر چرخم کہ سخت کار گرم -
تیغ - ہندوستان کی بنی ہوئی تلوار -
تیار - بروزن عطار جلد چلنے والا تیز چلنے والا درست و مہیا یہ لفظ عربی ہی بعض کے نزدیک یہ طیار ہی جلنے سے طیار ہی یعنی اڑتا ہوا اسکے معنے بھی آمادہ و مہیا و موجود کے نکل سکتے ہین لیکن دونون لفظ صحیح ہین **فصیح اثر** - بدولت ار غم ما چو صبح کوزہ گری + خمیر مایہ ز رحم میشود تیار +
تیر - مشہور چیز ہی جو کمان مین رکھکر دشمن کے مقابلہ پر چلاتے ہین عربی مین اسکو سہم کہتے ہین سند لکھا ہے کہ شیبانامہ مین لکھا ہی کہ تیر و کمان ایجاد طہمورث شاہ کی نسبت ازلی ہی مگر اسوقت پر نہین تھے پر تیر پر منوچہر نے لگائے و بمعنے پناہ و حمایت اسکی سند لکھا - شنیدم ز دانش پژوہان دہر + کہ تیر و کمان را نہاد از نخست [illegible] تیر پیش منوچہر شناخت ہنگام خویش
تیر چار پر - ایک قسم کا تیر ہی جسکے چار پر ہوتے ہین **سعدی** - بیازار زردہ خویشتن + چو تیر تو دارد بہ تیرش مزن + **ابوطالب کلیم** - جوابنامہ کلیم از ستمگرے خواہد + کہ گر نامہ بدوست تیر چار پر فرس -
تیر گر - تیر بنانے والا تیر چلانے والا **سیفی** - زہجر تیر گر خواہد جدا افتاد جان از من + کہ گر گرمی جدا شود آن ابرو کمان از من -
تیغ بردار - جو شخص تلوار اٹھانے یعنی نوکر ہو سپاہی **ملا طغرا**

چو بہرام را بر فلک سرا دشمند بہ کجا این تیغ بردار آن شاہ شد -
تیغ دار - سپاہی اور محافظ سپاہی **نظامی** - بہ تیغ داری کلہ او باز خورد + سرش را بہ تیغ زدن باز کرد -
تیمار - غم و غمخواری اور بیمار کی خبرگیری - **امیر خسرو** - تیمار بہ چشمے کر یاوری نا یہ غم خسرو + کہ منو تیمار بلبل پیش او تیمار میگویم - **ولہ** - ہم خون گشت زین تیمار خوردن + دردم خستہ شد زین غمخوار خوردن -
تیسیر - بروزن تکبیر آسان کرنا -
تیسر - بروزن تکبر آسان ہونا -
تیمور - ترکی مین لوہا اور بہادر اور نام بادشاہ کا -
تیراہ - مکار و حیلہ گر فریبی -
تیر انداز - تیر چلانے والا - **ابوطالب کلیم** - خدنگ طعنہ دایم سوے تیر انداز برگردد + کسے را قدر مشکن گر نخواہی کم بہا گردی -
تیر ساز - بہ اضافت رائے مطرب جس سے ساز بجاتے ہین اور تیر بنانے والا - **محسن تاثیر مطرب کی تعریف مین** - چو تیر ساز خود در دل نشینی + بہ طولانی در سحر افسونی - **ملا طغرا** - چہ کوتاہی بیند از تیر سازنہ + کند در زدن ہمچو رخش دراز -
تیز - بہ یاے معروف بروزن حیز گوز اور وہ صدا جو اسفل سے نکلے اور بہ یاے مجہول مشہور لفظ ہی جیسے کہ تلوار تیز و نگاہ تیز وغیرہ **ملا فوقی** یزدی حسن و بیمی کی ہجو مین + وے صد حیف زان رند سخنگو رنیز + کہ میداد برلیش طبع خود تیز + بجا طبع آخر بنگون رفت + چو کوز از کون از یکجا دنیا برون رفت + **نظامی** - در افتاد دارا دران زخم تیز + آبرو ریختی کی تیغ تیز
تیس - بہ یاے مجہول نر بکرا جو بکریون کے گلہ مین رہتا ہی ترکی مین اسکو تکہ اور ہندی مین بوک کہتے ہین -
تیر بخش - تیر ہوائی و تیر ناوک تیر آتشبازی اور ایک قسم کی کمان جو عمدہ اقسام مین سے ہی **عبداللہ ہاتفی** - ز ہر سو دو نند پر ندو رخش + بہ انسان کہ تیر از کمان ہاے تخش - **محمد سعید اشرف** - از بسکہ گرم سعی سعادت ہزار شود + چون تیر بخش ناوک آتش فشان شود +
تیشین بیکلی - اول یاے مجہول ترکی مین وزارت اور ہر چیز دندانہ دار اور تیشہ جو ترکمانون کا اوزار ہی
تیر کش - وہ ترکش جسمین تیر رکھے جاتے ہین اور مشہور ترکش ہی
تیقظ - بروزن تہدید جگانا بیدار کرنا -
تیغ - اصل لفظ تیز تھا زاے معجمہ غین کے ساتھ بدل کر تیغ ہوگیا جیسے آمیز و آمیغ و تیز و ستیغ وغیرہ - تلوار - **نظامی** - درخشان

یکے تیغ چون چشم گور + یکے بارک بردن رفتہ چون پاے مور۔

تیق ۔ بدخو و بدمزاج و بدخلق۔

تیر تفنگ ۔ بندوق کی گولی جو چلتی ہی۔ آرزو۔ یک نگاہ تو آتش فند بسند جاہ + شرارہ تیر تفنگ ست شیر قالی را۔

تیر خدنگ ۔ ایک قسم کا تیر ہی بیت دو ابرو کمان و نگاہش خدنگ + زہر سو مژہ مستعد بہر جنگ۔

تیر ناوک ۔ مشہور تیر ہی۔

تیغال ۔ ترنجبین جو آسمان سے شبنم کی طرح زمین پر برستی ہی اور درختون پر جم جاتی ہی اُسکو شکر تیغال ابھی کہتے ہین

تیہ بنی اسرائیل ۔ ایک جنگل کا نام ہی جسمین قوم بنی اسرائیل بجرم خلافت ورزی حکم موسی علیہ السلام کے چالیس برس سرگردان رہے اور نہ نکلسکے بارہ قومین بنی اسرائیل کی تھین اور ایک ایک گروہ مین بچاس بچاس ہزار آدمی تھے

تیول ۔ جاگیر و روزینہ و مدد معاش۔

تیتال ۔ مکر و فریب مشترک ہندی و فارسی ہین ۔ باقر کاشی ۔ چون کلام اللہ ناطق معجزے واری بیار + مکحل از شیوہ تیتال منیر لشد۔

تیر تام ۔ پورا تیر جسکے پر وغیرہ سب درست ہون نظامی ۔ کمان را زہیے برزد از چرم خام + نشست اندر آورد یک تیر تام۔

تیغ خم ۔ خمدار محرابی تلوار ٹیڑھی تلوار میرزا صائب از سرگذشتگان را در عالم شہادت + تیغ خم تو باشد محراب زندگانی۔

تیغ دودم ۔ جس تلوار کے دونو طرف دھار ہو درویش الہری ہمدان در سلک فشان چون شدی تیغ دودم نزد + بہنجار شفق ہونے تاگاہ سے آسمان بد

تیمم ۔ مٹی سے بحالت عدم موجودگی پانی کے وضو کرنا امیر خسرو ۔ سجدہ بیش پالیش ہم زخاک پاے او + دیدہ را دادم تیمم گرچہ غرق آب بود + میر سعید اشرف عمرا تو لب زدیدہ ام خم شکست + چو شد آب پیدا تیمم شکست

تین ۔ انجیر کا درخت جو مشہور ہی قطعہ از مؤلف ہمہ ہزاران میوہ در باغ جہان مثل سیب و تین و انگور و انار + کرد پیدا حضرت حق بہر تو کن ادا شکرانہ پروردگار۔

تیمن ۔ بابرکت ہونا صاحب یمن ہونا۔

تیر دان ۔ تیر رکھنے کا خانہ جسکو ترکش کہتے ہین ارتقند یل ملا طغرا قندیل ما چو مہر بر از تیر غمزدہ ہے + تیرے برون نمیرود از تیر دان ما۔

تیشہ زن ۔ ترکھان نجار لکڑی بنانے والا میر خسرو ۔ تیشہ زن اندر منزل اند و خلق + تحفہ نساز در بے سوختن۔

تیغ زن ۔ سپاہی تلوریا بہادر ۵ شہنشاہ لشکر کش تیغ زن +

نکو صورت و نیک خو نیک سخن

تیقن ۔ یقین کرنا تسلیم کرنا۔

تیہو ۔ ایک پرندہ کا نام ہی جو کبک کی صورت پر اور اس سے چھوٹا ہوتا ہی اسکا معرب تیہوج ہی۔

تیرہ ۔ تاریک مکدر خشمناک نظامی ۔ بدین ہندسہ زاہن تیرہ مغز + برافروخت شہ آن نمودار نغز صائب ۔ بچشم کم مبین اے تیرہ دل ما تیرہ روزان را + کہ صد آئینہ از یکمشت خاکستر شود پیدا

تیشہ ۔ مشہور اوزار ترکھانون کا ہی صائب ۔ زہمرہان گسستگی ہمیشہ پیش راہ من + ببرق تیشہ زن ظلمت بردن چون آن کوہکن نیم سعدی شیرازی ۔ تیشہ کس نخراشد ز روے خارا گل ہمچنانکہ بانگ درشت تو میخراشد دل

تیہ ۔ وہ جنگل جسمیں چالیس برس بنی اسرائیل بند رہے کہین جا نسکے

تیرخانہ ۔ گھر کی چھت کے شہتیر

تیرماہ ۔ چوتھا مہینہ سال شمسی کا جب کہ آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہی

تیرگردانی ۔ یہ ایک عمل چور کے پکڑنے کا ہی کہ پیالہ پر جاضرین کا نام لکھ دیتے ہین در پیالہ پر تیر رکھکر کچھ پڑھتے ہین تیر چکر کھانے لگتا ہی اور چور کے نام پر آکر ٹھہر جاتا ہی فصاحت خان راضی ۔ از تو نا شد نرم دشمن خویش راگم کردہ است + تیر گردانی کند چون شعلہ جوالہ شمع

تیرگی ۔ ظلمت اندھیری کدورت غبار ۔ نورالدین ظہوری چہ تیرگی کز دیوار و در نمی بارد + بکوے صومعہ کان جلوہ گاہ ساقی نیست۔

تیرنی ۔ ایک قسم کا تیر بہت چھوٹا ہوتا ہی سلیم ۔ آنچہ در شور آورد شوریدہ حالان را نی ست + نالۂ نے بر دل آشفتگان تیرنی ست

تیزی ۔ مقابل کندی کے مشہور لفظ ہی چنانچہ تلوار کی تیزی طبیعت کی تیزی وغیرہ ۔ علی خراسانی ۔ در معرکہ نظم باوصاف رخ دوست + تیزی ز سخن میدہم این تیغ زبان را۔

تیر دستی ۔ عصا جو ہاتھ مین رکھتے ہین۔

تیغ مغربی ۔ مغرب کی سرزمین کی تلوار جو عمدہ ہوتی ہی

تیغ مغربی ۔ مخفف لفظ ہی خالی۔

تیر ہوائی ۔ آتشبازی کا تیر جسکو بان کہتے ہین۔

تیر ماہی ۔ ایک قسم کے انگور کا نام ہی اور زردک یعنے گاجر۔

تیوائی ۔ ہندی زبان مین بہادر و دلاور آدمی۔

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

تاے با الف

تارا۔ جسکو فارسی مین ستارہ عربی مین نجم و کوکب کہتے ہین صفدر لاہوری۔ خال عارض کسے پیارا نہوا + عکس کی آنکھونکا وہ تارا نہوا

تاگا۔ سوت یا ریشم وغیرہ کا رشتہ۔ صفدر فوقانی لاہوری۔ ندنیا ٹوٹنے اسکو خبردار + محبت کا بہت نازک ہی تاگا۔

تالا۔ لوہے کا قفل جو دروازے پر لگاتے ہین عربی مین اسکو مغلاق کہتے ہین

تانا۔ سوت جو کپڑا بننے کے لیے تانا جاتا ہی۔

تانا بانا۔ ستار و پود دونون قسم کا سوت جو کپڑے کے عرض و طول مین ڈالا جاتا ہی۔

تانبا۔ مس جو ایک مشہور دہات ہی۔ مولف ہی نسخہ کیمیا کا خاکساری کہ جس سے سونا بن جاتا ہی تانبا۔

تاوا۔ تیسرا حرف واو گردش چکر چرخ گردنی۔

ٹالا۔ چشم پوشی کرنا طرح دے جانا۔

ٹاپا۔ مرغیون کا کھانچا۔

ٹانکا۔ بخیہ جو سوئی تاگے سے کیا جائے پیوند کرنا جوڑنا قطعہ از مولف۔ مرا زخم جگر کیونکر سیا جائے + لگائے کون درزی اسکو ٹانکا + کہ میری جان پر یہ زخم کاری + ہی شمشیر نگاہ دل ستا نکا۔

ٹانڈا۔ اسباب سامان گھر کا گروہ جماعت قوم۔

ٹاپ۔ رنج مصیبت تکلیف اور گھوڑے کا سم۔

تانت۔ جو بکری یا بھیڑ کی رودون کی بٹی جاتی ہی اکثر کمان کے چلے وغیرہ مضبوط رستون کے موقع پر باندھی جاتی ہی۔

ٹاٹ۔ سن جو مشہور چیز ہی اور دوکاندار بچھا کر اسپر بیٹھتے ہیں۔

ٹانٹ۔ چوٹی سر کا اوپر کا حصہ۔

تاج۔ فارسی لفظ اور عربی بھی اور اردو مین مستعمل وہ کلاہ جو بادشاہ پہنتے ہین

تار۔ سوت یا لوہے وغیرہ کا تار یہ لفظ فارسی ہی مستعمل اردو بھی۔

تاڑ۔ ایک مشہور درخت ہی۔ شعر۔ سب اسکو سرو باندھے ہین تو اسکو تاڑ باندھو + بوسے کی گر طلب ہو تو گرد اسکے پاڑ باندھو۔

تاک۔ نشانہ شست انتظار۔

تاک جھانک۔ دیکھا بھالی نظربازی۔

ٹانگ۔ لات پانوں۔

تال۔ وہ تال جو گانے کے وقت ہاتھ سے دیتے ہین اور تال مشہور بات ہی

ٹال۔ مقبرہ گزاری کا تا بچھا جہاں لکڑی اور ڈھیر لکڑیون کا۔

تان۔ آواز سرود کی گانے کا ڈھنگ۔

تالو۔ منھ کا اندرونی حصہ اور منھ کی چھت عربی مین اسکو حنک کہتے ہین اور فارسی مین کام

تاو۔ گرمی تابش حرارت۔

ٹاپو۔ جزیرہ یعنے وہ خشک زمین جسکے گرد اگرد پانی ہو۔

تالاو۔ تالاب پانی کا اور جھیل۔

تافتہ۔ قسم ایک کپڑے کی ہی۔

تازہ۔ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی نیا جدید جو پرانا نہو۔

تالی۔ دستک جو ہاتھ پر ہاتھ مار کر بجایا جاوے [illegible]

تاپ تلی۔ ایک بیماری کا نام ہی جسکو ورم طحال کہتے ہین۔

ٹانکی۔ تیشہ سنگتراشون کا جس سے پتھر بناتے ہین۔

تاے با بے

تبرا۔ عربی لفظ اردو مین مستعمل ہی کسیکو لعنت ملامت کرنا بیزار ہونا جیسے شیعہ رافضی اصحاب کے حق مین تبرا بولتے ہین حکیم محمد انور لاہوری کہے جو بد زبان اپنی زبان سے + نبی کے حبابیون پر تبرا۔ فرشتے کہتے ہین اس پر لعن + بہر لحظہ تبرا بر تبرا۔

ٹپکا۔ جو قطرہ کسی چھت وغیرہ سے پڑ کر گرے مولانا اکبر لاہوری ٹپکتے ہی بنا موتی تمھارے یاد دندان مین + جو قطرہ آنسوؤنکا چشم گوہر بار سے ٹپکا

ٹپا۔ قسم راگ کی ہی جو مطرب گاتے ہین مختصر راگ۔

تاے با تاے

تتا۔ گرم آگ سے یا دھوپ سے۔

ٹٹ پونجیا۔ کم مایہ بے بضاعت آدمی تھوڑا پونجیا۔

تتلا۔ جسکی زبان بولنے مین بخوبی نہ چلے۔

تتر بتر۔ پراگندہ و پریشان الگ الگ۔

ٹٹو۔ پابستہ قد گھوڑا کم قیمت۔

ٹٹڑی۔ وہ حصہ سر کا جسپر بال نہون۔

ٹٹی۔ پھوس یا خس کا پردہ۔

تتلی۔ ایک جانور کا نام ہی نیز ایک گھاس کا۔

تاے با جیم

تج۔ ایک قسم دارچینی کی ہی عربی مین اسکو قرفہ کہتے ہین دوا مین مستعمل ہی

تجاری۔ وہ تپ جو ایک روز تپ آئے اور ایک روز نہ آئے باری کی تپ

تاے با خاے

تخنا۔ ٹخنا جسکو فارسی مین قتالنگ اور عربی مین کعب کہتے ہین

تخت۔ مشہور فارسی لفظ ہی اردو مین مستعمل عربی مین اسکو سریر کہتے ہین اور فارسی مین اورنگ و دیہیم بادشاہی تخت کو عرش اور جسپر مردہ کو رکھین اسکو نعش اور جسپر عروس کو بٹھلائین اسکو اریکہ کہتے ہین صفدر فوقانی

زمانہ جب بدل جاتا ہی یک لخت + برابر تختہ ہو جاتا ہی اور تخت +

تخم - بیج فارسی اردو مین مستعمل ہی قطعہ از مولف زمین مین تخم جو بوئیگا انسان + وہی پھولیگا آخر اور پھلیگا + کریگا جو برائی یا بھلائی عوض اسکا خدا انسے سے لیگا -

تختہ - لکڑی کا تختہ جو مشہور ہی اور وہ تختہ جسپر مردے کو مسلمان غسل دیتے ہین اور ہندو مُردے کو رکھکر مرگھٹ پر لیجاتے ہین قطعہ از مولف ہین نازان اپنے تاج و تخت پر کیون + شہان سخت بانڈ صاحب تخت + کہ یک لخت انقلاب روز و شب مین + نظر آئیگا بنکر تختہ یہ تخت -

تختی - جسپر ہندی طالب علم مفردات لکھتے ہین -

تائے با دال

تڈی - بڑا جانور کا نام ہی جسکو فارسی مین ملخ عربی مین جرادہ کہتے ہین -

تائے با رائے

ترارا - تیجی برائی تیز رفتاری زبان آوری -

ترچھا - جو سیدھا نہو ٹیڑھا کج اور یب سے بندھ گیا مضمون جو اُس کافر کی ترچھی چال کا + اب زمین شعر مین خطرہ ہوا بھونچال کا -

تڑکا - صبح کا وقت علی الصباح آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے قطعہ از مولف وقت آیا ہی اب بڑھاپے کا + سنا جاتا ہی سوت کا کھڑکا + رات گذری ہی خواب غفلت مین + اب تو اُٹھو کہ ہو گیا تڑکا -

تڑاکا - جو چیز لگا یک پھٹ جائے اُسکی آواز -

ترطیڑا - گرم پانی کسی بیمار عضو پر ڈالنا -

ترت - بہت جلدی بلا توقف -

تراش - پھانک خربزہ وغیرہ کی -

ترازو - فارسی لفظ ہی اردو مین مستعمل کانٹا وزن کرنیکا اور میزان مولف - تری نیکی بدی سب تول لینگے + خدا کے روبرو رکھکر ترازو -

تڑپاو - اضطراب بیقراری -

تراہ تراہ - فریاد دہائی دوہائی -

ترکاری - سبزی ساگ پات میوہ دانہ -

ترئی - مشہور ترکاری ہی جسکی بھاجی بنتی ہی اور نان خورش بناکر کھاتے ہین -

تائے با کاف

تکا - بکسر اول ٹکڑا گوشت یا کسی اور چیز کا -

تکا - بضم اول کاف مشدد لوگ خصوصاً تیر اور تیر کا پھل اور ہر چیز جو سیدھی ہو

تکیا - سفرہ چھوٹی روٹی وغیرہ جو گول ہو -

ٹکا - دو پیسے کا ایک ٹکا آدھ آنہ قطعہ از مولف - کبھی دیوانہ اور کبھی خبطی - ہمکو ان سے خطاب ملتا ہی - مانگتے ہم بھی اُنسے سب کچھ ہین + پر ٹکا سا جواب ملتا ہی -

ٹکڑا - مشہور لفظ ہی فارسی مین اسکو پارہ اور عربی مین قطعہ کہتے ہین

تکلا - لوہے کا تکلا جس سے سوت کاتتے ہین -

ٹکڑ ٹکڑا ٹکڑا - پارہ پارہ قطعہ قطعہ -

ٹکر - ایک چیز کا دوسری چیز کو ٹکرانا جیسے کہ دو مینڈھے آپسمین لڑتے ہین تو ایک دوسرے کو ٹکر مارتا ہی -

ٹکور - کسی دوائی کی پوٹلی باندھکر اور گرم کر کر بیمار عضو کو سکینا گرمی دینا

ترکش - ترکش جسمین تیر رکھتے ہین

ٹکسال - جس مقام پر روپیہ پیسہ کو ضرب لگتی ہی عربی مین دار الضرب -

تک - وہ بات جو اپنی طرف سے بنائی جائے وہ بات جو بطور قافیہ کے موقع موقع پر ملتی جائے عربی مین اسکو قافیہ کہتے ہین اگر نظم مین ہو اور اگر نثر مین ہو تو سجع بولتے ہین -

تک تک - بیلون کے ہانکنے کی آواز -

ٹک - تھوڑا زمانہ تھوڑا عرصہ -

تکان - تھک جانا درماندہ ہونا -

تک و دو - تلاش جستجو دوڑ دھوپ -

تکیہ - وہ چیز جسپر پشت لگا کر بیٹھین عربی مین اسکو وسادہ کہتے ہین اور فقرا کے ٹھہرنے کا مقام اور بھروسا و جائے امید مطلع - نہ کوئی اپنا ہی مسکن نہ ہی کہین تکیہ + ہمہ خاکسار فقط رکھتے ہین زمین تکیہ -

تکمہ - پیراہن یا قبا کا تکمہ مشہور چیز ہی -

ٹکٹکی - کسی کی طرف تاک لگانا دیکھتے رہنا -

تائے با لام

تلوا - کف پا جسکو عربی مین اخمص کہتا ہین -

تلپٹ - گم نابود ہونا سے غائب -

تلچھٹ - وہ میل وغیرہ جو شراب کے شیشے یا عرق کے نیچے بیٹھ جائے عربی مین اسکو حنظل کہتے ہین -

تلوار - مشہور ہتھیار ہی عربی مین اسکو سیف فارسی مین تیغ و شمشیر کہتے ہین اور ترکی مین قلیج بولتے ہین مولانا اکبر مثل گردون سر جھکائے ہین گردن جہان + راز جسمدم آئینہ ہوتا ہی تری تلوار کا -

تلاش - جستجو کرنا ڈھونڈھنا یہ فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی -

تلک - عورتون کے پہننے کی پیشواز اور قشقہ جو ہندو برہمن ماتھے پر لگاتے ہین

تل - مشہور سیاہ رنگ غلہ ہی جسکا تیل نکالتے ہین اور سیاہ خال

جو معشوقون کے رخسار وغیرہ اعضا پر ہوتا ہی —

تلی — ایک اندرونی عضو کا نام ہی جسکو فارسی مین سپرز کہتے ہین —

تلملی — بیقراری اضطراب سرگردانی —

تلی — جرس وزنگولہ جو بجایا جاتا ہی —

تاے با میم

تماشا — راگ رنگ اور کھیل —

تمباکو — بعض میم کی جگہ نون لکھتے ہین جیسے کہ فارسی لغات کی فصل مین یا لکھا گیا ہی یہ مشہور چیز ہی اور استعمال اسکا عام ہی ۔ ہی نقطہ دو کان تمباکو کی یہ دنیا سے دون + جو یہان ہونچا وہ دودم کھینچکر جاتا ہوا

تاے با نون

تنڈا — جسکے ہاتھ نہون یا ایک ہاتھ ہو فارسی مین دست بریدہ اور عربی مین مقطوع الید کہتے ہین —

ٹنھایا — جادوگر مرد جسکو عربی مین ساحر کہتے ہین —

تنبورا — ایک ساز کا نام ہی جسکو مطرب بجاتے ہین طنبورا طاے حطی سے بھی یہ لکھا جاتا ہی —

تندور — روٹی پکانے کی جگہ اسکو عربی مین تنور کہتے ہین قرآن مین لکھا ہی اذا جاء امرنا و فار التنور ۔ جب بھوک لگی بندے کو تندور کی سوجھی + جب پیٹ لگا بھرنے تو تب دور کی سوجھی —

تنگ — گھوڑے کا تنگ جو زین کے ساتھ ہوتا ہی اور وہ چیز جو فراخ نہو اس صورت مین یہ لغت فارسی اردو مین مستعمل ہی نعتیہ از مولف وہ شہسوار نبوت جب آیا میدان مین + ہوے مقابلہ مین کافرون کے ڈھیلے تنگ + مولف ۔ جب اختیار کسیکا نہین مشیت مین + ہو بندہ کس لیے اس بات مین بھلا دل تنگ —

ٹنڈیان — دونو بازو آدمی کے —

تن — فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی انسان کا جسم اور بدن ۔ رواکب ہی مرا پانی سے وقت غسل تن دھونا + شہید عشق کا لازم انھر سے ہی بدن دھونا

تنبو — فارسی اردو مین مستعمل ہی خیمہ مولف نہین زینہار ملک رہنا مناسب کہ یہ تنبو پرانا ہو گیا ہی —

تنخواہ — مشاہرہ جو کسی کا مقرر ہو —

تاے با واو

توا — لوہے کا ظرف جسکو گرم کرکے روٹی پکاتے ہین فارسی مین اسکو تابہ کہتے ہین اور عربی مین طابق کہتے ہین اور ترکی مین ساج بولتے ہین

توکرا — وہ جھابہ جو دو ہاتھ گز کی شاخون اور بانس کی تیلیون سے بناتے ہین

اور سبزی فروش و میوہ فروش اسمین سبزی و میوہ رکھ کر فروخت کرنے ہین حلوائی بھی شیرینی اسمین رکھ کر دیتے ہین —

توتلا — وہ شخص جسکی زبان حق تکلم ادا نکر سکے حروف صحیح اسکی زبان سے نہ نکلین عربی مین الثغ کہتے ہین اور ترکی مین تتقو بولتے ہین —

توتا — مشہور جانور ہی جسکو طوطی بہر دو طاے حطی کہتے ہین صحیح توتی بہر دو تاے فوقانی ہی مگر متاخرین نے تا کو طاسی بدل لیا ہی —

ٹولا — خاندان ہم جدی گروہ و قوم و جماعت — نعتیہ از مولف محمد کے تصدق ہوگا داخل + بہشتون مین گنہگارون کا ٹولا —

ٹوٹا — خسارہ و نقصان جو تجارت مین ہو اور ٹکڑا ہر چیز کا —

ٹونا — تیسرا حرف نون سحر جادو افسون —

توڑا — وہ رشتہ جسکو آگ لگا کر بندوق یا توپ کو آگ دیتے ہین فلیتہ بھی اسکو کہتے ہین اور کیسہ وسیلہ اشرفی کا اور خسارہ و نقصان ۔ کبھی ہو رزق کا اسکو نہ توڑا + بندھا ہو جسکے دروازے پہ گھوڑا —

توندیلا — وہ شخص جسکا پیٹ بڑھا ہوا ہو —

توپ — فارسی اردو مین مستعمل ہی آلہ جنگی سامان سے ایک ہی ہر ایک دہات ملا کر یہ ڈھلتی جاتی ہی بعض اسکا ایجاد والے برکی راج کے وقت کہتے ہین بعض کہتے ہین کہ قسطون نے سنہ ١٣٢٢ء مین ایجاد کیا بعض لکھتے ہین کہ برنجی توپ سب سے اول انگریزنے سنہ ١٤٣٥ء مین ڈھالی تھی اور لوہے کی توپ کا اظہار اس سے پیچھے سنہ ١٥٤٧ء مین ہوا

ٹوپ — روئی دار ٹوپی جو محراب دار بنا کر فقرا سر پر رکھتے ہین —

توت — مشہور درخت دو قسم کا ہی ایک چھوٹا دوسرا لمبا لمبے توت کو عربی مین فرصاد کہتے ہین اور چھوٹے کو توت —

توڑ جوڑ — انتظام بند و بست جو کسی امر مین کیا جاے —

توشک — فارسی اردو مین مستعمل ہی وہ فرش جو خوابگاہ مین بچھایا جاے —

تول — عربی مین اسکو وزن کہتے ہین اور تولنے والے پتھر کو اثقال —

توبڑہ — وہ تھیلا جسمین گھوڑے کو دانہ کھلایا جاے —

توبہ — باز آنا بدکاری سے اور رجوع کرنا نیکوکاری کی طرف اور خدا کے ساتھ عہد باندھنا — نعتیہ از مولف — در توبہ خدا سد ود کر دیگا قیامت کو شفاعت کا مگر در وازہ اسدن بھی کھلا ہوگا —

تولہ — وزن بارہ ماشہ کا اور ماشہ آٹھ رتی کا کہا جاتا ہی مولف ترازو مینے جب وحدت کا تولا + نہ ماشہ ہی نظر آیا نہ تولہ —

تومڑی و تونبا — ایک قسم کدو تلخ کا ہی —

توندی — پیٹ مین وہ موقع جہان ناف ہی —

ٹوپی - جسکو کلاہ و تاج و اکلیل و افسر کہتے ہین اور تر کی مین بورک - مولف بجز اہی سے نزر سے فقیر کا بستر ہی تاج شاہی سے بہتر فقیر کی ٹوپی
ٹونٹی - کوزہ یا آفتابہ کی ٹونٹی جس سے سولے تنہ کے پانی لیا جاتا ہی فارسی مین اسکو ماشورہ و لولہ و ناوچہ و نایرہ اور نول کہتے ہین اور عربی مین خرطوم بولتے ہین -

تائے با ہائے ہوز

ٹھٹھا - ہنسی ظرافت و مسخرے و مزاح فارسیمین لنگل بولتے ہین مصرع ظفر روانی مصیبت ہی محبت بلکہ آفت ناگہانی ہی + مگر کم ظرف اور نادان سے ٹھٹھا سمجھتے ہین
ٹھنڈا - فارسی مین سرد عربی مین بارد و برود ظفر - تو آرام سے دم کبھی نہ بیٹھ سکا کی گلبدن ٹھنڈا + زمین ٹھنڈی ہوا ٹھنڈی مکان ٹھنڈا مین ٹھنڈا ول سے کیونکہ حلیم کو میری کرے آب اشک تر ٹھنڈا + کہ ورہ اکر رہیگا جا نہیں ہی خوب گھر ٹھنڈا -
ٹھکانا - گھر مسکن ماوا مکن رہنے کی جگہ مولف ٹھکانا کس قدر اس آدمی کا ہے ٹھکانا ہی + یہان آیا کہان سے ہی کہان پھر اسکو جانا ہی
ٹھیکرا - مٹی کے ٹوٹے ہوے برتن کا ٹکڑا -
ٹھینگا - انگوٹھا بڑی انگلی ہاتھ کی -
تھوتھا - کرم خوردہ بیکار چنانچہ تھوتھا غلہ -
تھوڑا - کم اندک قلیل مولف عزیز اس دل غمناک کا کیونکر ہو غم تھوڑا + کہ ہی اسمین ستم حد سے زیادہ اور کرم تھوڑا -
تھوڑا تھوڑا - کم کم اندک اندک مصنف فوقانی - بہر ساعت بہر روز و بہر شب بہ گندتا ہی زمانہ تھوڑا تھوڑا + دہین جلد ور گے جسدم کھا چکو گے + تم اپنا آب و دانہ تھوڑا تھوڑا -
تھیلا - بڑا کیسہ جو کپڑے یا چمڑے کا بنا ہو -
ٹھٹھیرا - برتن بنانے والا اور وہ شخص جو تانبے کے برتن بناتا ہو فارسی مین مسگر اور عربی مین نحاس کہتے ہین -
ٹھلیا - چھوٹا گھڑا مٹی کا جسمین پانی رکھتے ہین عربی اسکو جرۃ اور فارسی مین سبو چہ کہتے ہین -
ٹھنگا - شخص پستہ قد اور ٹھنا بھی ہو فارسی مین بکنہ و عربی مین قصیر
ٹہنا - بڑی شاخ درخت کی جسکو عربی مین غصن و غصون کہتے ہین -
ٹھنگنا - آدمی پستہ قد چھوٹے قد کا آدمی -
تھلتھلا - نرم نرم گوشت اور ماس ہلتا ہوا گوشت -
ٹھس لونڈا - جس بچہ نے پوری میعاد تک اپنی ماں کا دودھ نہ پیا ہو فارسی مین اسکو شیرخوردہ اور عربی مین مقرقم بولتے ہین -

تھاپ - طبلہ یا ڈھولک پر ہاتھ مارنا -
ٹھنڈ - سردی جسکو عربی مین برودت کہتے ہین -
تھوہر - خار دار درخت ہی جسکو عربی مین زقوم کہتے ہین -
تھوڑ - کمی قلت جو کسی چیز کی ہو -
تھتکار - نفرین لعنت ملامت پھٹکار
تھپڑ - طمانچہ جو کسیکو مارین عربی مین اسکو صک کہتے ہین -
ٹھوکر - پاؤن سے ٹھوکر لگانا فارسی مین اسکو سپرزن کہتے ہین اور عربی مین نخن بفتح نون و سکون جیم کہتے ہین مولف عزیز ہم بھی مرتے ہین اسی شوخ مسیحا پر بہت مردے کیے ہین زندہ جسنے ایک ٹھوکر سے -
ٹھر - نہایت سردی غضب کی سردی جسکو عربی مین صر کہتے ہین -
ٹھور - جگہ مقام -
ٹھوس - وہ چیز جو اندر سے پولی نہو یعنے جوف نرکھتی ہو عربی مین اسکو مصمت کہتے ہین
ٹھگ - رہزن جو مسافرونکو زہر کھلا کر یا کوئی مخدر مسکر چیز کھلا کر لوٹ لین یا گردن مین رسی ڈالکر مار ڈالین یا کسی طرح کا فریب دیکر مال چھین لین
ٹھنڈک - سردی آرام چین -
ٹھیک - بہ یاے مجہول ظرف دان ٹھاٹ کا جسمین غلہ بھرتے ہین
ٹھیک - بہ یاے معروف درست و بجا و صحیح مولانا اکبر لاہوری ہین وہ اسلام سے خارج لاریب + بت کو جو لوگ خدا کہتے ہین بلیت عشق مین لیکن عاشق + ٹھیک کہتے ہین بجا کہتے ہین -
تھوک - آب دہن فارسی اور عربی براق -
ٹھٹھول - مسخرا جو ہمیشہ ظرافت و مزاح کرتا رہے
تھل - جنگل بیلا ریگستان جہان شیر وغیرہ درندے رہتے ہین
تہنال - موٹا لوہے کا گول ٹکڑا جو تلوار کے بغرہ کے نیچے لگا ہوا ہوتا ہی
تھام - روک ہر چیز کی -
تھن - پستان گائے بھینس بکری وغیرہ کے -
تھان - وہ مقام جس جگہ گھوڑا باندھا جاوے اور تھان کپڑے وغیرہ کا جو سالم ہو اسمین سے اتارا نگیا ہو عربی مین اسکو طاقہ کہتے ہین اور فارسی مین توب بولتے ہین -
تھکاوٹ - ماندگی جو بسبب یا دھلنے یا دیا دہ کام کرنے سے جسم پر ہوتی ہی
ٹھاٹھ - سامان اسباب مال متاع قطعہ از مولف وقت رحلت آدمی کیا لے لیجائیگا ساتھ + مع جتنا ٹھاٹھ اور اپنا کا تھم لوگ مرنے سے سارا لوٹ کر لیجا ئینگے + یہ عزیز و مال و دولت اور جتنا ٹھاٹھ
تھانہ - جس جگہ سرکاری پہرہ حفاظت کے واسطے رہتا ہو

تھاہ ۔ عمق کنوئین و تالاب و دریا وغیرہ کا۔
تہ خانہ ۔ جو مکان زمین میں ہو لوگ اسکو سرد خانہ بھی کہتے ہیں ۔
تھکا ماندہ ۔ جو چلنے یا کام زیادہ کرنے سے تھک گیا ہو۔
تہ ۔ نچلا درجہ ہر چیز کا اور انجام ۔
ٹھیکہ ۔ اجارہ اجرت مقرر کرلی جائے ۔
ٹھوری ۔ جسکو عربی میں ذقن کہتے ہیں اور فارسی میں زنخ ۔
ٹھیکی ۔ وہ چیز جسکے سہارے پر دم لینے کے واسطے حمال بوجھ رکھ دیوے اور غلہ ان جسمین غلہ ڈالتے ہیں ۔
ٹہنی ۔ چھوٹی شاخ درخت کی ۔
ٹھیکری ۔ مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن کا چھوٹا ٹکڑا ۔
ٹھگی ۔ چوری رہزنی فریب دغا ۔
ٹھسکی ۔ گوز بے آواز جسکو فارسی میں چس اور عربی میں فسو کہتے ہیں ۔
ٹھٹھولی ۔ وہ عورت وار شخص جو در پردہ چوروں کے ساتھ سازش رکھتا ہو ۔
تھوتھنی ۔ چہرہ جانوروں چوپایہ کا عربی میں اسکو خطم اور فارسی میں پوز کہتے ہیں
تھونی ۔ وہ لکڑی جو چھپر وغیرہ کے نیچے بطور ستون کھڑی کرتے ہیں ۔
تھوئی ۔ معمار عمارت بنانے والا ۔
تھیلی ۔ جسمیں روپیہ ڈالا جاتا ہو عربی میں اسکو کیس کہتے ہیں اور فارسی میں صرہ
تھالی ۔ چھوٹا طشت مسی وغیرہ ۔
تھگلی ۔ جسمیں ٹکڑا کپڑے کا ٹکڑا اور پیوند جو لگایا جاوے ۔
ٹھمری ۔ ایک قسم کا گیت ہو ۔

تائے یا یائے

تیسرا ۔ فارسی میں سوم عربی میں ثالث سے آج مہندی بہت لگا اے لالہ رو + دن قریب گشتنے کا ہوئے تیسرا ۔
تیجا ۔ مردے کا تیسرا دن ختم کرانے اور فاتحہ خوانی کا دن ۔
ٹیڑھا ۔ کج جو سیدھا نہو جاہل بد مزاج ۔ مولف کیا کرتے ہیں ہم جو بات سیدھی + رہا کرتا ہو وہ کج فہم ٹیڑھا ۔
ٹیکا ۔ وہ نشان جو صندل وغیرہ سے ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں عربی میں اسکو قشقہ کہتے ہیں اور فارسی میں طیطل او تلید کہتے ہیں اور نام ایک زیور کا جو عورتیں ماتھے پر رکھتی ہیں اور شرح کسی ہندی کتاب کی
ٹیلا ۔ بلند پشتہ زمین کا ۔
ٹیپ ٹاپ ۔ خودنمائی و کروفر طمطراق و تکلف لاحاصل ۔
تیتر ۔ مشہور پرندہ ہو جسکو فارسی میں تیہو عربی میں دراج کہتے ہیں یہ جانور کبک سے چھوٹا ہوتا ہو ۔

تیر ۔ مشہور ہتھیار ہو جو کمان کے ذریعہ سے چلایا جاتا ہو ۔
تیر انداز ۔ تیر چلانے والا ۔
تیس ۔ تین دہائیاں جو مشہور عدد ہو ۔ مولف نظر آیا نہ اپنا چاند فسوس آج آٹھو گذر چکے دن تیس ۔
ٹیس ۔ درد جو اعضا میں ہوتا ہو ۔
تیل ۔ روغن جو تلوں سے نکالا جائے ۔
تیم ۔ چراغ کی بتی کا شعلہ ۔
تین ۔ جو مشہور عدد ہو عربی میں ثلث و ثلاثہ اور فارسی میں سہ کہتے ہیں
تیسو ۔ سوانگ بدلی ہوئی صورت مسخرہ ۔
ٹیڑھا ۔ کجی اور ناراستی ۔
ٹیں ٹیں ۔ توتے کی آواز اور بک بک قطعہ تاریخ فصیح مٹھو میان مٹھو جو ذاکر حق تھے + ذکر حق میں سدا رہا کرتے + گربہ مرگ جو آ گھیرا + کچھ نہ بولے سوائے ٹیں ٹیں کے ۔ ۱۲۳۰ھ
تیلی ۔ تیل کھینچنے والا گندھی گر ۔
تیوری ۔ چین پیشانی اور پیشانی ۔
تیکھی ۔ تیز چھری ہو یا تلوار یا نگاہ ۔

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے بیان میں

تا با الف

تارک ادب ۔ جو کسی بزرگ کی تعظیم نکرے آداب کے طریق سے بیخبر ہو یا آداب کو ترک کردیوے بے ادب ہو جاوے در شوق الہیروی درہند کہ زاد گان تارک ادب اند + لبریز جہالت اند و قاعقل لقب اند اوساط الناس چون اراذل ہمہ حشو + اشراف ہمہ سید قریش لقب اند
تا بچند کب تک میرزا صائب ۔ تا بچند اے غنچہ لب در پردہ خواہی گفت حرف + دست بردار از جہان تا بوستان پر گل شود ۔
تا شاہ رگ دارد ۔ جب تک زندہ ہو محسن تاثیر ۔ مرض عشق جو نی دستی کہ بندد تسمہ نعصاوش + کمر نہد بخون خویشتن تا شاہ رگ دارد
تابہ زر ۔ آفتاب جہان تاب منور ح ۔
تاج سکندر حکم ملک و دولت میر معزی ۔ بنگر چمن از غنچہ و گل نور مکلل + بنگر شجر از لولو دیا قوت مشجر + بر طرف چمن ہست مگر تخت سلیمان + بر تخت شجر ہست مگر تاج سکندر ۔
تار و مار ۔ تال و مال زیر و زبر بر درہم و برہم پریشان شہر اگندہ حسین سنائی

گرفتنہ بود چون سبز رلفت بانبی + اکنون نسیم عدل تو اش مار مار کرد +
میرزا صائب ۔ یکدل حواس جمع مرا تار و مار کرد + زلف شکستہ تو بصد دل چہ میکند
تازی ہش ۔ ملا نا لیئق ہشیار جو انمرد جیسے کہ اہل عرب ہوتے ہیں ۔ ورتا زی
عرب والوں کا خطاب ہے ۔ نظامی ۔ من آن ردم سالار تازی ہشم +
کہ چون دشنۂ صبح زنگی کشم +
تا بنجو د جنبیدن ۔ خبردار ہونا آگاہ ہونا متنبہ ہونا ۔ یحیٰی کاشی ۔ بدو دیت
چون وزید تماشق چو نخل میوہ دار + تا بخود جنبد سرش در پیش پا افتادہ است
تا برخویشتن جنبیدن ۔ اپنی حالت سے آگاہ ہونا ۔ رفیع واعظ ۔
یکنفس گر بکدورت زندہ در گورش کند + تا طپید نہائے دل برخویشتن جنبیدہ است
تابہ بریان ۔ وہ گوشت جو گھی میں بھون لیتے ہیں ۔
تابیدن ۔ بانٹنا اور روشن کرنا مروڑنا ۔ مخلص کاشی ۔ از بد سرصفائے
معنے لب روشن ہمچو صبح + پنجۂ خورشید ما لتاب را تابیدہ ام ۔ باقر کاشی ۔
آفتاب گشت دی ہر روز تابیدن گرفت + وائے عشق من کہ رسوا کرد محبوب مرا +
تاختن ۔ دوڑنا حملہ کرنا تازیدن کے بھی یہی معنی ہیں ۔ نظامی گنجوی ۔
تاختن تا بکی تاختم + چہ سرہا دران بیشہ انداختم ۔
تافتن ۔ بانٹ دینا کسی رشتہ وغیرہ کو ۔
تاریک جان ۔ تاریک روان سینہ سیاہ ۔ میر خسرو ۔ بدان روشنی
خیزد از روے صدا کہ تاریک جانان شوندش فدا ۔
تاریکدان ۔ اندھیر مقام تاریکی کی جگہ ۔ ملا طغرا ۔ شب خدنگ
نالہ کبر آسمان انداختم + بے نشان تیرے بان تاریکدان انداختم +
تازہ ساختن ۔ تازہ کرنا تازگی میں لانا ۔ طالب آملی ۔ تالب
آئین ترنم تازہ کرد + چون نسازد عندلیب آمل ست ۔
تاسے پیراہن ۔ تاسے بمعنی ایک یعنی ایک پیراہن تاے کا لفظ فارسی
محاورے میں ہر ایک چیز کی تہ امین جو ایک ہو کہتے ہیں چنانچہ تاسے
تشریف و تاسے جو بکف داشتن ۔ محمد سعید اشرف ۔ دیدۂ نرگس شود بینا اگر
فصل بہار نو شگفتہ تاسے پیراہن دبستان بگذرد ۔ وحد الدین نوری
تاسے تشریف صاحب عادل + کہ جہانرا بعدل صدعمر ست ۔ محمد قلی سلیم
بر در بارگہ قدر تو چون در ولشبان ہمتاسے جو زری بکف دست فلک او جعفا
تاریک رو ۔ تاریک ورستا مراد بد نصیب مراد تیرہ بود تیرہ روزنا
میرزا طاہر وحید ۔ زنور طلعت اسمائہ تاریک دایم + شفق ہمچو برگ گل
زدیلوار مش بیرون آید + میر خسرو ۔ ای ز تو خورشید چرخ در عرض لعنت تاب +
از من تاریک روز طلعت روشن متاب ۔
تلج فیروزہ ۔ کنایتاً آسمان ۔

تازہ سکہ ۔ نئے چلن کا روپیہ ۔ میرزا طاہر وحید ۔ ہزار بوسہ لب قتا زہ سکہ ہوا
جہاں کہ نیست بخاطر گدا ئے خط ترا ۔ و لہ ۔ شدہ سہ نقد تازہ سکہ + خواہم لب بوسہ بام کرد
تازہ کاری ۔ تازہ کردن تازہ کرنا نئے سرے کرنا کسی کام کو ۔ ظہور الدین
ظہوری ۔ بیا تا دگر تازہ کاری کنیم + رخ عیش را غازہ کاری کنیم ۔ نظامی
زبان تازہ کردن با قرار تو + نہ انگیختن علت از کار تو ۔

تائے با یائے

تبسم ملینا ۔ گرنا شراب کا پیالہ میں ۔ محمد قلی سلیم ۔ افروخت از تبسم
مینا ایاغ ما ۔ تر شد ز خندہ ہائے صراحی دماغ ما ۔
تپ سودا ۔ سوداوی تپ جو خلط سودا سے ہو ۔ میر محمد افضل
بد سومن جرأتا درد مندی مبتلا گردد + نمی خواہم تپ سودا طبیب ۔ تشخیص باشد
تبسم زار ۔ تبسم کدہ ۔ خوشی کی جگہ اور شگفتگی کا مقام ۔ طالب آملی ۔
ہوا از فیض لبغنچہ شد تبسم زار + چمن ز عکس ل عندلیب عشق باد آرزو
عشرت خلق بود موجب رسوائی شان + این تبسم کدہ چو گل ہمہ غماز خود است
تبسم پاش ۔ فرحت دینے والا شگفتہ کرنے والا ۔ میرزا بیدل ۔ از
وحشت ما تیرہ بختان فیض میجو شد + تبسم پاشی صبح ست چین دامن شبہا
تبسم برق ۔ بجلی کا چمکنا اور اسکا جلوہ ۔ میرزا صائب ۔ ستم ملکن
بضعیفان کہ شد تبسم برق + بدل بنالہ جانسوز در نیستانہا ۔
تبت وارگون ۔ تبت واژون ۔ یہ ایک عمل قرآنی ہے کہ تبت
یدا ابی لہب کے سورے کو الٹا کرکے بلا کے دفع کے لیے پڑھتے ہیں
اس عمل کو تبت معکوس کہتے ہیں ۔ میرزا صائب ۔ بیطاقتی مکن کہ بلاے
سیاہ خط + از صد ہزار تبت واژون تبرد ۔ سالک یزدی ۔ تازہ نو
داشود مایۂ صد ہزار غم + تبت وارگون بخوان عقل ستیزہ رائے را +
تپ بردن ۔ تپ دور کرنا تپ اتارنا ۔ میر معزی ۔ تابید رنگ
مشکل و صعب ست بر طبیب + بردن ز مرد بیرتپ ربع ورشتا ۔ اندیشہ
نو باد طبیبی کہ بہ رنگ + ورد نیاز ہیر و جو ان درد کند دوا ۔
تپ لشتن ۔ کسی کے ذریعہ سے تپ کو دور کرنا بلا استعمال کسی دوا کے
میرزا صائب ۔ چنر پیل زرے ز بیم مرگ بیر خود بادہ پیش آور +
کہ این تپ سوز را یک ساغر سرشاری نہد ۔
تپ در استخوان افگندن ۔ تپ چڑھا دینا مدقوق و محرور کر دینا
رضی دانش ۔ یاد رخساری کہ شبہا آتش از دل ست + خوش
تپ گرمی در استخوان افگندہ ست ۔
تپ در مغز نشستن ۔ حرارت کی تاثیر مغز میں ہو جانا ۔ ظہور الدین
ظہوری ۔ غم عشق بر عیش پیرایہ بست + تپ عشق در مغز محکم نشست

تپ ریختن — تپ دور ہونا تپ اتر جانا۔ نور الدین ظہوری ؎ گر
گرد رہ شان شود دلیشہ گرد ؎ تپ از پیکر شیر ریزد چو گرد۔
تپ ساکن شدن — تپ دور ہو جانا اتر جانا۔ میرزا صائب ؎
حرص از طینت پیران نشود موے سپید ؎ این تپی نیست کہ ساکن بہ عرق شود
تبسم افشان — بہار گی و شگفتگی دینے والا۔ طالب آملی ؎ نہ من
ہوائے چمن و ذوق تماشا گیخت ؎ ہزار غنچہ تنگ دلست مستم افشان شد۔
تپ شکستن — تپ کو توڑنا یعنے دور کرنا۔ افضل الدین خاقانی
نے کلکش نہ عیسے ماند ؎ کز پے تپ شکستن نشترست۔
تبق زدن — ورم کرنا گھوڑی کے کسی عضو کا۔ میر الٰہی ہمدانی ؎
ہر دم بفلک تبق زند مینی تو ؎ پہلو بر ہمہ افق زند مینی تو ؎ چرم ہمہ
فیلہا بپایش نرسد ؎ چون پالوا گر تبق زند مینی تو۔
تب کردن — تپ کشیدن — تپ گرفتن — تپ کی بیماری سے
بیمار ہونا۔ رفیقائے نائی ؎ مریضی کہ در عشق تب میکند ؎ علاج
دو عناب لب میکند۔ میر خسرو ؎ سوز دل تا کے نگہدارم طبیب خواہم کشید
دور از جانم بر آمد چند تب خواہم کشید۔ ابو طالب کلیم ؎ چو گیرد گاہ
مرگ اعدائش را تب ؎ بہم پیوند د آنہم نام تب۔
تب گشتن — دور ہو جانا تپ کا۔ محسن تاثیر ؎ از وصل لب است شوق
دل از بیماری نشیند ؎ این تب بدوا اے مسیحا ننشیند۔
تپیدن — گرم ہونا اضطراب کرنا۔
تبیدن — گرم ہونا تب کرنا۔
تب زدہ — جسکو تپ کی بیماری ہو۔ میر خسرو ؎ تب زدگان را کہ
حلوا بہ ست ؎ خور دل کشتہ ز حلوا بہ ست۔
تبسم جلوہ — اسمائے محبوبین سے ہو۔ میرزا بیدل ؎ تبسم جلوہ نگہ شستہ
چون صبح از کنارم ؎ شکست از بیخودی ہر زخم بر روی نمکدانی۔
تب سوختہ — تپ محرق جس سے خلطین جل جاتی ہین۔ سنجر کاشی
در ختم دعا کوش مسیحا چو طبیبت ؎ سنجر ز تب سوختہ چندان ہمہ ہذیان
تب لرزہ — صفراوی تپ جس سے لرزہ ہوتا ہے۔ نظامی ؎ چنان زد
بہ تندی بر دگر زرا ؎ کہ افتاد تپ لرزہ البرز را۔
تب بندی — وہ تپ جو سر روز چڑھے کبھی مفارقت نکرے۔ محسن تاثیر
گرچہ در قید تو باشد ہمی از دشمن مباش ؎ شود جانکاہ تر ہر گہ تپی بندی شود
تباہی شدن کشتی — ساحل مراد پر نہ پہنچنا کشتی کا دریا ہی مین رہنا۔
طالب آملی ؎ فغان کز موج آہے کشتی بختم تباہی شد ؎ متاع
چند جمع آوردہ بودم قوت ماہی شد۔

تائے با تائے

تتق کشیدن — پردہ کھینچنا پردہ ڈالنا۔ سلا وحشی ؎ ظلمت بہ پیش
چشمۂ حیوان تتق کشیدہ رفتیم و ذوق چشمۂ حیوان گذاشتیم۔
تتق بستن — پردہ باندھنا پردہ ڈالنا۔ اوحد الدین انوری ؎
از سیاست آسمان نبندد تتق ؎ گرچہ از اندیشہ سازی بارگاہ۔

تا با جیم

تجلی خیز و تجلی زادہ و تجلی زار و تجلی آسنج و تجلی قیامت
و تجلی کدہ و تجلی گاہ — سب کے معنی معلوم ہین اور تجلی قبا
اسمائے محبوب سے ہے۔ ملا سنجر و جامی ؎ آتش نشاند تجلی قبا مئی
پہلو نشیمن طور زند عکس مئی در آب ؎ ولہ غنچہ سان از دہر غمزۂ خوبان
مرا ؎ ہر تجلی زار چاک سینۂ صبح محشر ست۔ سراج المحققین۔ نوبہم
گذاشت آن تجلی زادہ مصرعی ؎ بزنگ رشتہ ہائے شمع سوزد تار مطرب ہا
آرزو تا دلم گشت تجلی کدہ حسن چو شمع ؎ آرزو جز قدمم سجدہ نکنی بیت
مراد میرزا محمد زمان راسخ ؎ ہوائے ناخن بر جان آہ گردید ؎ بے
خون شد تجلی گاہ گردید ؎ نور الدین ظہوری ؎ عشق ہر جا کہ شد
تجلی سنج ؎ بتر از ز و بنطور سنگ نہاد ؎

تائے با حائے

تحویل کردن — حوالہ کرنا سپرد کرنا۔ ملا یحیی کرمانی ؎ ہیکت ذات
ترا بہر تصدق ہر روز ؎ خازن مہر علم شد کند زر تحویل۔
تحت القہوہ — ناشتا کھانا جو قہوہ پینے سے اول کھایا جائے۔

تائے با خائے

تختہ شدن یاقوت — مسطح و ہموار ہونا یاقوت کا۔ محسن تاثیر ؎
مفلول راہ درشتم نہر در نمیشود ؎ یاقوت گرچہ تختہ شود درنمی شود۔
تختہ سالخوردہ — پرانے قصائص اور قدیمی حالات۔ نظامی گذرندہ
تختۂ سالخوردہ ؎ چنین در کند نقش از لاجوردہ ؎
تخت داؤد — نفت کی نواح مین ایک پہاڑ کا نام ہے۔ محسن تاثیر
بہ منظر اختران مسعود ؎ اورنگ نشین تخت داؤد۔
تخت وار — جامہ سیاہ و سپید و جامہ خواب جو تخت پر بچھاتے ہین۔
تخت اردشیر — نام ایک نوا کا موسیقی مین۔ منوچہری ؎ بربسید
عندلیب زندہ تند شہریار ؎ بر سبزہ زند دانف زند تخت اردشیر۔
تخت طاقدیس — کیخسرو اور پرویز کا تخت جسپر بروج آسمانی اور
کواکب کے نقوش منقش تھے نیز نام ایک نوا کا باربدی نواؤں مین سے
حکیم سوزنی ؎ بزیر تختہ خواہد بود جایم ؎ اگر سلطان تخت طاقدیسم ؎

ولے چو تخت طاقہ بہی ساز کردی ٭ بہشت ازطا قہا آواز کردی۔
تختہ اواش ۔ وہ دو تختہ لکڑی کے جو پشمینہ و دیگر اقسام کے پارچہ جات انہیں پر رکھکر شکنجون سے باندھ دیتے ہین اور برسات کے موسم مین کرم لگ جانے سے محفوظ رہتے ہین۔ محسن تاثیر۔ افتادہ ام بہ بند نگہدار بے عیال ٭ چون تختہ قماش کہ بہ بندند با طناب۔
تخت شدن دماغ ۔ چاق ہونا دماغ کا۔ محسن تاثیر۔ چون بیت تخت دماغت سخن مگو تاثیر ٭ کہ شاہ بیت بلند تو باب لو زنگ ست
تختہ لول ۔ لوح محفوظ اور وہ تختی جو ہندی بچون کو الف با تا لکھنے کے لیے دیتے ہین۔ نظامی۔ تختہ اول کہ الف نقش بست ٭ بر در محجوبہ احمد نشست
تخت حاسبان ۔ وہ تختہ جسپر محاسب لوگ ریگ ڈالکر لوہے یا پتھر کے میل سے حساب لکھتے ہین۔
تخت حیران ۔ تغت کے جوار مین ایک پہاڑ کا نام ہے۔ محسن تاثیر۔ ازلالہ وگل چو طفل معجم ٭ با باغبان ہمیشہ قدم ٭ قرص مہ و خور کہ بر ہم آید ٭ از کوہ تنور او بر آمد ٭ ہر جا جیلے ست تا بدخشان ٭ از جیر تیان ز تخت حیران۔
تخت شدن افیون ۔ افیونی کا نشہ مین ہو جانا۔ ظہوری۔ این نشہ کسیکہ یافت صاحب تخت است ٭ ہر نرم دلان جدائی او سخت ست ٭ شاہنشہ نشہا اگر نیست چرا ٭ گو نیدکہ ہر فاونیا بر تخت ست
تخت نہادن ۔ تخت بچھانا اور رکھنا۔ نظامی۔ چو بر پشت پیلان نہم تخت عاج ٭ ز ہندوستان آورندم خراج ٭ حافظ۔ ملک عافیت نہ بلشکر گرفتہ ایم ٭ تا تخت سلطنت نہ بیا زو نہادہ ایم۔
تختہ برداشتن از دکان ۔ دوکان کھولنا۔ حسین ثنائی۔ تو بزم ساز نیست کہ صبح بادہ فروش ٭ پے صبوح تو این تختہ از دکان برداشت
تختہ بر سرکسی زدن و **بر سرشکستن** ۔ خراب کرنا رسوا کرنا بدنام کرنا۔ خواجہ آصفی۔ ہر جا کہ شمۂ شیوہ تعلیم سر کند ٭ شاگرد تختہ بر سر استاد بشکند ٭ سالک یزدی۔ لوح قبرم کہ مے کرد فرہاد ٭ میزند تخت بر سر استاد۔
تختہ زدن دکان ۔ دوکان بند کرنا۔ مخلص کاشی۔ صرفہ نتوان برد از کاریکہ شد بسیار دوست ٭ تختہ لوز از دکان شیدور باید بنام
تختہ شدن دوکان ۔ بند ہونا دکان کا۔ میرزا صائب۔ چون آئینہ ما گر نماید خویش را ٭ تختہ از بال و پر طوطی شود دوکان ما۔
تختہ شلنگ زدن و **شلنگ تختہ زدن** ۔ یہ ایک ساخت کشتی گیرون کی ہے کہ تختہ دیوار پر رکھکر اسپر سے تو ڈنے ہین اور کودنے کے وقت پانون زور سے تختہ پر مارتے ہین۔ میر نجات۔ دل دگر گرم تپیدن شدہ در سینۂ تنگ ٭ میزند آن بت طناز دگر تختہ شلنگ۔
تخشیدن ۔ اوپر ہو کر بیٹھنا بالانشین ہونا۔
تخم چیزے برافتادن ۔ نیست و نابود ہونا۔
تخت خانہ ۔ تخت گاہ بادشاہی تخت کا مقام اور نام ایک قصبہ خانہ کا اصفہان مین۔ نظامی۔ سوے تخت خانہ زمین در نوشت ٭ ببالا شدن ز آسمان در گذشت۔
تخت فیروزہ ۔ کنایۃً آسمان اور نام تخت کیخسرو۔ تخت شاہان عجم۔
تخت آبنوسی ۔ کنایۃً آسمان۔

تا کے بارا کے

ترکش جوزا ۔ برج جوزا جو ترکش کی صورت پر ہے۔
ترکش سہم الغیب ۔ بلائے ناگہانی جو آسمان پر نازل ہو۔ محسن تاثیر۔ کیست کز غمزہ تو تیر بلائی نخورد ٭ صف مژگان بحبت ترکش سہم الغیب است ٭
ترازوے قلب ۔ وہ ترازو جسکے ملے دونون وزن مین برابر نہون ایک کم ہو اور دوسرا زیادہ۔ درویش والہ ہروی خطاب بآفتاب۔ اے کردہ ترازوے نمایان ٭ میزان حمل دو کفہ آن ٭ سنجیدہ دغل ہمیشہ بازوت ٭ قلب است ہر دو سر ترازوت۔
ترازوے قیامت ۔ وہ ترازو جسمین قیامت کے دن اعمال تولیجائینگے صائب۔ پیدا شود ز لاد عشق انواع ملامت را ٭ کہ سنگ کم نمی باشد ترازوی قیامت را
ترازوے نارنج ۔ وہ ترازو جو اطفال خورد سال نارنج کے چھلکون کی بناکر کھیلتے ہین۔ ملا جامی۔ برمہ آن زرد ترنج و فلش بیچ نبید ٭ کہ بہ بازیچہ ز نارنج ترازو میساخت۔
ترکان چرخ ۔ آسمانی ساتون ستارے۔
ترازوے چرخ ۔ برج میزان۔
ترنج زر ۔ آفتاب عالم تاب۔
ترازودار ۔ ترازو تولنے والا۔ سیفی۔ سنگ گر کم نزدے ماہ ترازو دارم ٭ بار دل ہمچو ترازو نشدی بسیارم۔
ترازو شدن تیر ۔ تل جانا تیر کا کمان مین یعنے چل جانا اور گذر جانا نشانہ سے۔ محمد سعید اشرف۔ ستا اشارت کردہ دل صید جگر میشود ٭ این کمان را تا کشی تیر ست ترازو میشود۔
ترازوے زر ۔ آفتاب عالمتاب۔
ترنج ممبر ۔ وہ شکل جو ممبر کے پشتیبان پر بصورت ترنج گول بناتے ہین۔ ملا طغرا۔ چون ترنج ممبر از لذت ندارد بہرہ ٭ وعظ من

بشنو مجین بیہودہ زین بستان انار۔

ترانہ پرداز۔ ترانہ ریز۔ ترانہ زن۔ ترانہ ساز۔ ترانہ سرا ہر ایک کے معنی گانے والا سرود کرنے والا **امیر خسرو**۔ از نواے ترانہ زنان + ہر دو تن خاستندناز کنا ن۔

تر فروش۔ وہ مفلس جو اپنے آپ کو دولتمند کی صورت بنائے فریبی مکار حیلہ گر خود نما جعل ساز۔ **حکیم سنائی** کم شنیدم چو تولت ابنا نے تر فروشی و خشک جنبانے۔

ترک جوش۔ ادھ پکا گوشت نیم پختہ۔ **مولانا ے روم** ترک جوشی کردہ ام من نیم خام + از حکیم غزنوی بشنو تمام۔

ترک فلک۔ ستارہ مریخ۔

ترازوے نظم۔ عروض کا علم جس سے نظم کے بحور و تقطیع دریافت کرتے ہیں

ترازو برافراختن۔ ترازو قائم کرنا۔ **نظامی**۔ بسیر سپہر انجمن ساختند ترازوے انجم برافراختند۔

ترازو بر زمین زدن۔ خوشامد طلب و سماجت طلب ہونا **محمد قلی سلیم** سبد ور او فلک خود فروش چند زند + زمہر ماہ عبث بر زمین ترازو را

ترازو بر سنگ زدن۔ ترازو کو توڑ دینا۔ **میر حسن دہلوی**۔ فلک یک شہ برون ناورد ہمسنگش بموزونی + مگر زہرہ کنون برسنگ خواہد زد ترازو را۔

ترازو چشمہ داشتن۔ دونوں پلے ترازو کے برابر نہ ہونا ایک بھاری دوسرا ہلکا ہونا **عمید نیجی**۔ جو عزنیجی بمحشر زندہ گردد + بسنجد طاعتش ایزد بمیزان + مگر آید طاعتش گوید خدایا + ترازو چشمہ دارد سر بگرداں۔

ترازو نہادن۔ تولنا وزن کرنا اور تولنے پر مستعد ہونا **نظامی** بزرگان ایران بفر سنگ او + ترازو نہادند بر سنگ او۔

ترازوے پولاد سنجان۔ تیغ و تلوار و گرز جو بہادر لوگ رکھتے ہیں

ترازوے سنگ زن۔ جو ترازو پورا نہ تول سکے کسی طرح کی خرابی اسمیں ہو **نظامی** زنان را ترازو بود سنگ زن + بود سنگ داں ترازو شکن

ترازیدن۔ زینت دینا آراستہ کرنا **عرفی** سزما نہ گفت تو پردیز دم من تیغ رزم + بکلام خود بطرازم چنانکہ میدانی۔

تراش زدن۔ کترنا موند ڈالنا **عبد الرزاق فیاض**۔ خط از روے تراش و جہان در ندامت است + مصحف سفید گشت و نشان قیامت است

تراشہ چین۔ ٹکڑے اٹھانے والا مانند خوشہ چین **طالب آملی**۔ خورشید حق بخواب دیدم + صبح ہمچو قمر از تراشہ چین داشت۔

نجیب الدین جرباذقانی 2 لش چو بجرد و صد ابر را نوالہ دہد + کفش ہزار چو دریا تراشہ چین دارد۔

تراشیدن۔ چھیلنا بنانا درست کرنا ایجاد کرنا **قدسی**۔ زچوب خشک خوبان میتراشند آشنا قدسی + مگر چون زلف شان از شانہ سر و بیحری دارد

ترانہ زدن۔ سرود شروع کرنا گانا **ابو الفیض فیاضی**۔ آتش زدلم زبانہ میزد + شوق از قلمم ترانہ میزد۔

ترانہ گفتن۔ سرود کرنا گانا **نظامی**۔ ہر سفتہ درے درے می سفت + ہر ترانہ ترانہ میگفت۔

ترانہ بلند کردن۔ سرود کرنا گانا **عبد الغنی قبول** مطرب بیا بلند کن امشب ترانہ را + آتش فکن ز شعلۂ آواز خانہ را۔

ترانہ شدن۔ مشہور ہونا شہرت پکڑنا **اسیری لاہیجی** کسوت اغیار چو نمود رخ آں یار + این قصہ در آفاق جہان گشت ترانہ

تراویدن۔ ٹپکنا پانی وغیرہ کا کسی برتن وغیرہ سے **ملا نجود جامی** چہ خوش بزمی کہ باشد جلوہ گراں رشک مہ آنجا + تراود آفتاب از سایۂ برق نگاہ آنجا۔

ترب کندن۔ کنایہ جماع کرنا۔ **ملا فوقی یزدی**۔ چہ ترب کہ بکندم بطرز خود کہ فلک + زین ہنر ل بمن داد خط ترخانے۔

ترکش انداختن۔ جنگ کو نہایت تک پہونچانا ترکش کو خالی کرکے پھینک دینا یا بجاے تیر ترکش دشمن کو مارنا۔ **نظامی**۔ سواران ہمہ تیر پرداختہ + گہے تیر گہ ترکش انداختہ۔

ترکی کردن۔ غضب و غصہ و عتاب کرنا۔ **نظامی** مکن ترکی اے ترک چینی نگار + بیا ساعتے چین درا بر و میار۔

ترکی تمام شدن۔ غرور و تکبر دور ہونا عجز و انکسار ظاہر ہونا۔ **نورالدین ظہوری**۔ چو در ترکتازی کنند اہتمام + شود ترکی ترک گردون تمام

ترنج در سمور پنہان شدن۔ یہ جملہ سمور کی خوبی پر بولا جاتا ہے کہ اس سمور کا ایسا تیغہ ہے کہ ترنج اسمین چھپ جاتا ہے **محمد سعید اشرف** سمور خط شگفتش نہ چنان خوش تیغہ افتادہ + کہ میگردد ترنج غبغب از دیدار پنہان گم

ترنج زدن۔ ایران میں پہلے روز شادی کے جب داماد دلہن کے گھر پہ آتا ہے تو طلائی ترنج ایک دوسرے کی طرف پھینکتے ہیں ترو ترنج طلائی ہوتا ہے۔

ترنج ذقن۔ شعرا ذقن کو ترنج کے ساتھ بھی تشبیہ دیتے ہیں جیسے کہ سیب ذقن **صائب**۔ صائب گزیدہ میشود از میوہ بہشت + دستی کہ با ترنج ذقن آشنا شود۔

تریاک بریدن۔ افیونی کا نشہ ٹوٹ جانا **عنبر قی** بیک لطف

نمایان تو درحق من این بود + کز وعدۂ تریاک تو تریاک بریدم
رباعی۔ یاران مکشید تیغ بیباکی را + مپسند مسازید من خاکی را + دشوار
ترلز بریدن شاہ رگ ست + تریاک اگر بمرد تریاکی را۔
تریاک خوردن۔ خودکشی کے ارادہ پر افیون کھانا۔ میرزا
طاہر وحید۔ بمن گفتی ای آفتاب غلام + کہ افیون حلال ست و
صہبا حرام + چنانم حدیث تو از کار برد + کہ خواہم ازین غصہ تریاک خورد
تراب آلودہ۔ خاک آلودہ مٹی سے آلودہ صائب بوسہ از
تشنہ لبی سینہ گذارد بر خاک + تا شد از خط لب لعل تو تراب آلودہ
ترخندہ۔ کسی کے شرمندہ کرنے کو ہنسنا۔
ترش رخسارہ۔ ترش روے۔ ناخوش و غمناک مخبر و
ملک را بود زنگی پاسبانی + ترش رخسارہ کج مج زبانی طالب آملی
ترش روئی ہاے صنم تلخی حسرت فزود + غالبا امداد صفرا میکند لیموی می
ترنغمہ۔ خوش آواز اور اچھا گانے والا۔ ملا طغرا۔ تر نغمگی در چمن
آبشار + نمی قید از مایہ اعتبار۔
ترنفسی۔ خوشخوئی خوش خلقی نیک سیرتی مرادف تر زبانی اشرف
اندیشہ ازین ترنفسے کن چو حباب + کابرو برطرف از نیم نفس میگردد +
ترکاری۔ تر ہونا تازہ ہونا بارونق ہونا۔ ملا طغرا۔ از ترکاری
نگہت بید مشک + مکرود دماغ گل و لالہ خشک۔
ترنم گری۔ گانا سرود کرنا مطرب کا۔ ملا طغرا۔ چکاوک زحسن
ترنم گری + زمنقار خود می ستاند پری۔
ترنوازی۔ خوشخوانی و خوش سرائی و خوش زبانی مخلص کاشی نحرام ز
مژگان ترباید دل بدرمارشک + نغمہ دلکش نیست تا مطرب نباشد ترنواز۔
ترسیدن چشم و دیدہ از چیزی۔ نفرت کرنا دیکھ سکنا کسی چیز کو
با نازکاشی۔ بسکہ از خوبان ملامت دیدہ ام + چشم من از عاشقی ترسیدہ است
ترک خرگاہی۔ معشوق پردہ نشین۔ نظامی۔ دران ترک خرگاہی
آورد دست + سلاح نقابش ز رخ بر شکست۔

تاے باسین

تسبیح شمار۔ مرد زاہد دعا بد تسبیح خوان صائب۔ غافل مشو
از حلقہ تسبیح شماران بندان دام مبند پیش کہ از دانہ گذارند۔
تسبیح ساز۔ تسبیح بنانے والا تسبیح گر۔ طاہر وحید۔ چہ گویم من
از مہر تسبیح ساز + کہ رویم بود سوے او در نماز۔
تسمہ باز۔ دغا باز فریب دینے والا ملا طغرا۔ تسمہ بازی نیست
چون شطرنج در بازار دہر + زیر لبی چون لبسانہ کم بنا لانی خوش است۔

تسبیح چشم بلبل۔ یہ ایک قسم کی تسبیح ہوتی ہے جسکے دانون پر گول گول
دائرے ہوتے ہین سنگ سلیمانی بھی اسکو کہتے ہین محسن تاثیر۔ گریہ ام در
آستین تسبیح چشم بلبل ست + تا کہ امی شاخ گل را دست بر دامن زدم۔
تسبیح سال۔ سالگرہ کا رشتہ جسپر ہر سال گرہ دیجاتی ہے۔ میرزا صائب
چہ حاجت ست تسبیح سال عمر مرا + کہ میشود بیک انگشت این حساب تمام
تسکین کدہ۔ تسلی کا مقام اطمینان کی جگہ۔ رضی دانش۔ کعبہ تسکین
کدہ و دیر تسلی گاہ ست + ہنا نہ کن ہمہ جا خانۂ فریاد رس ست۔
تسبیح کربلائی۔ وہ تسبیح جو کربلا کی مٹی سے بناتے ہین محمد قلی سلیم
در کوے بیوفایان و الی خسر ہیست + چون بیس ہا قہ تسبیح کربلائی
تسمہ بازی۔ دغا فریب مکر و حیلہ۔

تاے باشین

تشنہ اشک تشنہ بخون تشنہ جگر۔ و تشنہ چشم و تشنہ دل۔ و
تشنہ کام و تشنہ لب۔ ہر ایک کے معنی معلوم ہین۔ میرزا صائب
پیش زین نگاہ ہوش کمین با دل کہ چشم تشنہ اشک + از برائے گریہ کردن
آب از گوہر گرفت۔ طالب آملی۔ سبز چمن و بال دل داغدار ما
بوے بہار تشنہ بخون ایاغ ماست + رضاے کاشی۔ دل بخونم
تشنہ و دلبر بخونم مایل ست + وائے بر جانم کہ خیم و برو آنم قاتل ست
میرزا صائب۔ ایکہ از آب عقیق تو فلک سر سبز ست + نیست انصاف
برین تشنہ جگر خندیدن ولیہ تشنہ چشم افتادہ است آئینہ اسکندری
ورنہ آب زندگانی ول سیاہی بیش نیست + امیر خسرو۔ از تو نشاید کہ بہ نیسان
روم + تشنہ دل از چشمۂ حیوان روم۔ ناصر علی۔ دگر از تشنہ کا مہاے
مشتاقان چہ میپرسی + بر رنگ لالہ تنہا جام مینو شید مے بینید انجا۔ محمد زمان
راسخ۔ زفیض بادہ جوش بباغ ست + چراغان تشنکام یک چراغ ست
تشت از بام افتادن۔ تشت از بام افگندن۔ بھید ظاہر
ہونا اور بھید ظاہر کرنا میرزا صائب۔ تشت من چون آفتاب
از دامن چرخ او فتاد + نساد ہ لوح آنکس کہ میخواہد کند رسوا مرا۔ محمد قلی سلیم
رسوا کسے عشق چو خورشید محشرم + از بام آسمان فلک نگند تشت ما
تشنیع زدن۔ برا بولنا بدگوئی کرنا امیر خسرو۔ و شنام دہد
دشمن و تشنیع زند دوست + چندان شنوم از لہ و چندین بگہ گویم

تاے باصاد

تصدیع دادن۔ تکلیف دینا۔ رنج دینا درد سر دینا۔ فوقانی۔
جان مرا در جان کنی افگندہ است + دیدہ درد دور رنج تصدیع داد۔
تصدیق کردن۔ مان لینا راست جاننا راستی کا اظہار کرنا مولف

کردہوں لاشر تیغ معراج از زبان ختم الرسل حضرت صدیق از اخلاص ال تصدیق کرد

تاے با کاف

تکگ و تاب ـ قرار و آرام ٹھہرنا۔ نظامی ـ خسک ریختہ بر گذر خواب را + فراموش کردہ تکگ و تاب را۔

تگاندن ـ جھاڑنا صفا کرنا۔ ملا طغرا ـ چو ابر بہاری تگاند لباس + صدا ہیچ از رعد در ہفت طاس۔

تاے با لام

تلخ پاسخ ـ تلخ جواب دینے والا۔ حکیم زلالی ـ گل کشمیریان شمشاد تلخ + بت شیرین سواد تلخ پاسخ۔

تلخ بہر ـ مدبر و بدبخت و بدنصیب۔ حکیم زلالی ـ شہنشاہ شکر ریزان دہری + اگرچہ شور بخت و تلخ بہری۔

تلخ خاطر ـ بدمزاج غمگین ملول بیزار دل برداشتہ۔ نورالدین ظہوری ـ برہمن از حلاوت مہرش + تلخ خاطر ز آرزوے صنم۔

تلخ گفتار ـ بدزبان بدکلام ترش رو۔ سعدی شیرازی ـ ہر آنکہ خوب و شیرین ست + تلخ گفتار تند خوے بود + چون بر ایشان آمد بلوغت شید + مردم آمیز و مہر جوے بود۔

تلخ کام ـ غمگین متردد پریشان خاطر۔ قطعہ ـ جہان شیرین میدہد انجام کار + چون بصد حسرت بخیل تلخ کام + حسرت و افسوس با خود می برد + از جہان آن مرد ممسک تلخ کام۔

تلخی دشنام ـ تلخی مرگ ـ تلخی جان کندن و تلخی دریا و تلخی مے و تلخی بادام ـ سب کے معانی معلوم ہیں۔ صائب ـ بیچارہ سوداے ما پند نصیحت گر نکرد + تلخی دریا علاج خامی عنبر نکرد + مرگ۔ از تلخی مرگ شکوہ مخمور محال ست + صائب گلہ از تلخی دشنام ندارد۔ ولہ ـ ز جہان تلخی بسیار کشیدم صائب + کہ ز شیرین سخنان شدہ سخنم شیرین تر۔ ولہ ـ تلخی مرگ شود شہد بکامش صائب + ہر کہ زین عالم پر شور بتلخی گذرد + ولہ ـ نبود تلخی بادام را آب + نشد کم زہر چشمش از شکر خواب۔ باقر کاشی ـ وقت مردن بزبان نام لبت آوردم + لذتش تلخی جان کندنم از کامم برد بکمال حجند۔ نہ بعید تلخی جان کندن آن کس کہ لعل جان فزایت را گزیدہ ست۔

تلخ جبین ـ جو غضب و غصہ کی حالت میں ہو۔ صائب ـ موج ست کہ تاج از سر فغفور رباید + چینی کہ در ابروے تو ای تلخ جبین ست

تلخ زبان ـ بدزبان بدکلام یاوہ گو۔ صائب ـ بادہ گو تا چمن آن تلخ زبان رام شود + تلخی می نمک تلخی بادام شود۔

تلخ شدن ـ ناخوش و بیمزہ ہونا۔ میرزا صائب ـ پستہ ہا را لعل میگونت گوہان چاک کرد + تلخ شد از چشم شوخت خواب بر بادام ہا۔ ولہ ـ عیش جہان ز گریہ من تلخ میشود + این شمع را ہیچ شبستان رواق مدار۔ شیخ جمال الدین سلمان ـ تلخ شد بے لبت آست بہا جہان + تلخ شد بے شکرت بر ما شراب۔

تلخ کردن ـ کڑوا کرنا بے مزہ کرنا ناگوار کرنا۔ صائب ـ بمخمل دستگاہان خواب شیرین تلخ می آید + شکر خوابی کہ من بر روی فرش بوریا دارم۔ ولہ ـ بر خضر زندگانی جاوید تلخ ساخت + عمر دوبارہ کہ بمن زان دو لب رسید۔ ابوطالب کلیم ـ صورت دیبا ز خواب غفلت بیدار شد + عیش را از نالہ تا کے تلخ بر دنیا کنم۔

تلخ ابرو ـ غضب و غصہ کی حالت میں۔ فوقی یزدی ـ طرفہ تیغ آبدارش آبروے خلق ریخت + ابروی تلخش بعالم عیش شیرین تلخ کرد۔

تلخ رو ـ بدمزاج بدخلق بددماغ۔ شعر ـ دیدہ باشور سر شکم تلخ روئی می کند + عاقبت از شورش اشکم دل دریا گرفت۔

تلخ نگاہ ـ تندنگاہ بدنظر۔ صائب ـ لشت لب پیمانہ ما سبز شد از زہر + آن ساقی بیرحم ہمان تلخ نگاہ ست۔

تاے با نون

تنگ سودا ـ وہ سوداگر جسکی دکان میں مال سوداگری کا کم ہو۔ **تنگ حوصلہ** سنجر کاشی ـ مرد تاجر کشادہ دل باید + تنگ سودا کشد زیان فراخ۔

تنگ شدن قبا ـ بے طاقت ہونا کمزور ہونا تنگدست و تنگ معاش ہونا۔ نعمت خان عالی ـ از شوق اینکہ روے تو گاہے تنگ میشود + گل را قباے رنگ بہ بر تنگ میشود۔

تنگ آب ـ بہ کاف تازی کم آب تھوڑا پانی۔ میرزا طاہر وحید ـ جان تن ز نارسائی ہاے ہمت ماندہ است + بسکہ این دریا تنگ آب ست کشتی در گل۔

تنگ شراب ـ جو تھوڑی سی شراب پیکر مست ہو جائے۔ میر خسرو ـ چو دل حریف تو شد زینہار ای ساقی + شراب تنگ شراب ز اسپ غرور ان مید

تنگ بخت ـ مفلس نادار و تہیدست۔ سعدی ـ بلا تنگ بخت فراموش شد + چو دستت در آغوش آغوش شد۔

تنگ شدن وقت ـ ناوقت ہونا کم فرصتی ہونا۔ صائب ـ تا نگر دیدہ ست از خط تنگ وقت آن دہان + بوسہ زان لعل شکر بار میخواہد قلم

تن خود ـ جو چیز اپنی ہو یعنی اپنی ملکیت اور اپنا جسم اور بدن اور ذات۔ محمد سعید اشرف ـ ای ترک شکار افگن شاہین تن خود + تنہا نہ کند ز تو

غمگین تن خود + در عشق رخت بکود کیها بودم + چون طفل سر شک اشک خود مین تن خود۔

تنگ افتادن کار - کسی کام مین حرج تنگی واقع ہونا۔ **محمد قلی سلیم** جا کہا سینہ ام ہر یک رنجانست + از دل من کار بر اسلام تنگ افتادہ ست

تنگ شدن کار - تنگی کی حالت مین پہونچنا کام کا۔ **جمال الدین سلمان** کار شان تنگ بر دل خبر یا کنید + دوستان بہر خدا چارہ بیمار کنید۔

تنگ شکر گفتن - نے فنون مین سے ایک فن کا نام ہے اور گون شکر کی اور بوسہ محبوب دہان محبوب۔ **حکیم شفائی** - آن زمان میکشنی لشمایی کہ بزیرت گشتم تہ تنگ شکر۔ **میرزا صائب** - بوسہ از لب شیرین نوای تنگ شکر + ما گرفتیم نخواہیم عطاے تو کجاست۔

تنگ کردن نفس - سانس بند کرنا خفہ کرنا۔ **صائب** نقش بر آئینہ نتواند نفس را تنگ کرد + از ہجوم غم نگردد تنگ میدان خامہ ام۔

تنگ آغوش - جو شخص بغل تنگ رکھتا ہو۔ **فوقی یزدی** کشید مش بہ دو دست کشادہ در بر تنگ + جو آمد از رہ تنگ آن نگار تنگ آغوش +

تنگ اختلاط - جسکا اختلاط تنگی کی حالت مین ہو۔ **نور الدین ظہوری**۔ گاہ رو تنگ اختلاط کہربا + مہر زو ہم خیمہ نیلوفر ست۔

تنگ شدن متاع - کم ہوجانا اسباب سامان کا۔ **مخلص کاشی** رنجہا متاع دل چنین گر تنگ خواہد شد + ز قحط دل میان دلربایان جنگ خواہد شد

تنگ آمدن منزل - راستہ بند ہونا جگہ تنگ ہونا۔ **نظامی**۔ چو منزل در آمد بہ دروازہ تنگ + شتر بر آن بایین تیز کردند خنگ۔

تنگ شام - شام کا وقت جو تنگ ہوگیا ہو۔ **مخلص کاشی**۔ باہمہ حال پریشان خندہ بر صبح وطن دارد + دل آوارہ ام در تنگ شام حلقہ مو لے۔

تند فہم - جو شخص بات کو بہت جلد سمجھ لے۔ **حکیم زلالی**۔ ایاز تند فہم تیز بینش + نگار کارگاہ آفرینش۔

تن دادن - قبول کرنا رضامند ہونا۔ **درویش والہ ہروی**۔ صبر آمد و زور شوق را دید + نا دادہ تنے نگار برگشت۔ **سنجر کاشی** سنجر بسرم بار بہ تیغ دہ تن آرا + تن میدہم امروز کہ کارم بسر افتاد۔

تن زدن - خاموش ہونا چپ رہنا۔ **قاضی نوری**۔ میخواستم کہ آہ کشم با تن زدم + خنجر بر کشیدم و بر خویشتن زدم۔

تن غنودن - سست ہونا درماندہ ہونا۔ **نظامی**۔ غنودہ تن مردم از رنج و تب + نظر ہر زمانے در آمد ز خواب۔

تنگ آمدن - تنگ آنا کپڑے وغیرہ کا۔ **میرزا محمد زمان**۔ جامۂ صبر بالاے جنون تنگ آمدہ + آنچہ از دست بر آمد بگریبان کردم۔

تنگ در آغوش کشیدن و گرفتن - بغل مین لینا اور دبانا۔ **مخلص کاشی** از دود دلم جامۂ اور تنگ گرفتہ ست + ما سوختہ در بغلش تنگ گرفتہ ست۔ **میرزا معز فطرت**۔ نکشم تنگ در آغوش نگاہش ترسم + کہ خلد خار بہ پیراہن نازک بدنی۔

تنگ شدن میدان - میدان تنگ ہونا۔ **میرزا صائب** از شکوہ حسن میدان تنگ بر آہون شدہ ست + دامن صحرا ز یک دیوانہ بر مجنون شدہ ست

تنگ کردن سخت گرفتن - تنگ کرنا سخت پکڑنا۔ **سید عبد اللہ حالی** - بر دہانش خط ندانم کار را چون تنگ ساخت + اینقدر دانم بلت بوسہ را تنخواہ نیست

تنورہ زدن - چرخ مارنا گرد پھرنا حلقہ باندھنا۔ **محمد قلی سلیم** کسوے آسمان از قہر دوزد + لبسان دیو زد آتش تنورہ۔

تنگی کشیدن - تنگی کھینچنا سختی دیکھنا۔ **میرزا صائب**۔ چہ فارغ اند ز بیم فشار تنگی قبر + کسان کہ تنگی مسکن کشیدہ اند امروز۔

تنیدن - تننا کام جولاہے اور عنکبوت کا۔ **محسن تاثیر**۔ نظارہ نے لب لعلت بانگبین نہ تند + مگس کہ شہد چنین یافت بر چنین نہ تند + ز رشک بیتو مگر پاے در حنا دارد + بمہر ماہ نہ بیند بجور عین نہ تند +

تنگ بودن قافیہ - صعوبت و سختی۔ **سخود جامی**۔ دلم ز گلشن و راغ چگونہ بکشاید + بغنچہ قافیہ لبخندہ است تنگ اینجا۔

تنگ آستینی - تنگدستی و افلاس سے آرزو۔ **جنون** در عالم خود جامہ زیب بیمزائی ہاست + بود در حلقہ زنجیر ما تنگ آستینی ہا۔

تائے با واو

توبہ کار - توبہ کرنے والا کار بد سے باز آنے والا۔ **نظری نیشاپوری** نشتر بے کہ از زمین او توبہ کار + ز بند نقید شود رستگار

توشہ کش - وہ شخص جو مسافر کے ساتھ توشہ اٹھا کر جاے۔ **محمد قلی سلیم** بیفرامان تو در خاک نہ لند آرام + در طلب توشہ کش مع ربودہ اند

توشہ چشم - دیدار محبوب اور اسکا دیکھنا۔ **میر خسرو** - سنگہے کرد ماہ از گوشہ چشم + ولش پرسے نگشت از توشہ چشم۔

تولی پیراہن - ایک پیراہن۔ **میر خسرو** - قبا پوشیدہ و ہوشم برد گر خود نخواہدم کشتن + چرا ہر بار با یک تولی پیراہن نمی آید

توبہ دہ و توبہ شکن - توبہ دینے والا اور توبہ توڑنے والا۔ **ملا طغرا** الفت دہ ہجران و دل ستہ بوری + مخموری می توبہ دہ توبہ شکن شد +

توشہ پروردہ - سفر آزمودہ و جہاندیدہ۔ **نظامی** - سکندر کہ شاہ جہان گرد بود + بکار جہان توشہ پروردہ بود۔

تا ے با ہا ے

تہ پا ۔ جو چیز پانی یا قہوہ یا شراب کی تہ مین بیٹھ جاے اور وہ تھوڑا کھانا جسکے ساتھ ناشتا کرین **سبا قرکاشی** ۔ زہر مارست بادہ ز ناہار + تہ پا تا نبا شد آب مخور ۔

تہ مینا ۔ جو درد شراب کی صراحی کی تہ مین بیٹھ جاے **شفیع اثر** ۔ رشت بیاقی از بزم و دل بیتاب من + ہمچو تہ مینا ز ہجرش تا کمر در آتش ست ۔

تہ نما ۔ وہ مصفا پانی وغیرہ جسکی تہ مین سے سب چیز نظر آے **شفیع اثر** ۔ این معلم از بسکہ نورانی سرشت افتادہ ست + خاک آن ہا تند آب صاف با شد تہ نما ۔

تہ گردن زدن ۔ گردن کو تہ کرنا ۔ **صبا** ۔ شرم می آید بروے گل نگہ کردن + کہ زحمت غنچہ را دا کردہ نتوانست تہ گردن ۔

تہی پشت ۔ پوچ و بے مغز و ناکارہ **حکیم زلالی** ۔ فلک از نعرہ کوس تہی پشت + گرفتہ کوس مہر و مہ بانگشت ۔

تہ بازار ۔ تہ بازاری ۔ بازار مین پھرنے والے لوگ جو دوکاندار نہون مثل دلال و مردم اجلاف و فرو مایہ اور وہ محصول جو سر راستہ پر بیٹھنے والون سے وصول کرے **طاہر وحید** ۔ نشکند ہرگز خمار من زتہ مینا ے مے + طفلک مقبول نہ بازاری نمیخواستم ۔

تہ کار ۔ اصل ہر چیز کی اور مآل ہر ایک کام کا **عبد الغنی قبول** ۔ شیرین پسران کہ دلبر و دلدارند + در دیدہ بلبلان گل بیخارند ہنافل زتہ کار بناسنجی کا نیہا + در کبر نہان ہمچو رطب کس دارند ۔

تہ بساط ۔ بے اضافت سامان قلیل و متاع بیقدر و کم قیمت کہ بعد بیچنے کے باقی رہجاے ۔ **رضی دانش** ۔ مایۂ حسرت بجز آہے دل نالان نداشت + جز بساطے غیر گرد این خانۂ ویران نداشت ۔

تہ غربال سبوس یعنے ریزہ و نخالہ جو چھلنی سے نکلتا ہے ۔

تہی چشم ۔ نابینا و بے بصر یعنے اندھا **میرزا صائب** ۔ تہی چشمان چہ امید اند قدر روی نیکو را + نباشد جز گرانی بہر از یوسف برادر را ۔

تہ پیراہن ۔ پیراہن کی تہ جو مشہور ہے **میرزا صائب** ۔ ہر حبابے را درین دریا ز حسن تجدید + خلوتے با ماہ کنعان در تہ پیراہنی ۔

تہ حسن ۔ حسن کی نہایت اور پایان **زلالی** ۔ تہ حسنش جو ہر در نمی یافت + ز بغبغش مشتری زبان روے بر تافت ۔

تہ دامن ۔ زیر دامن دامن کے نیچے **صائب** ۔ ای ز رویت در کف ہر خار نقش گلشنے + ہر گلے را در تہ دامن چراغ روشنی ۔

تہ بندی ۔ وہ چیز جو شراب کے پینے سے پہلے کھالین اور وہ رنگ جو اصل رنگ کے دینے سے پہلے رنگریز کپڑون کو دیتے ہین تاکہ اصل رنگ کم خرچ ہوا ور جلوہ زیادہ دیوے و جز و بندی کتاب **محسن تاثیر** ۔ خون دل میکنند تہ بندی صہباے تو + گلشن بغارت میدہد رنگ حناے پاے تو **سعید اشرف** ۔ تہ بندی ہوش بر قرار است + شیرازۂ طبع پا بر شت ۔

تہی آغوش ۔ خالی ہونا آغوش کا محبوب سے **میرزا صائب** ۔ بر تہی آغوشی خود آہ حسرت می کشم + ہر کجا بینم کشند شمعے بر پروانہ را ۔

تہی پائے ۔ پانوٴن ننگا ہونا لے پاپوش ہونا **صائب** ۔ آہ راہ نوردم کہ تہی پائی خود را + پیوستہ نہان از نظر آبلہ دارم

تا ے با یا ے

تیر کاکل ربا ۔ سکا ال تیر انداز کا تیر جو آدمی کے سر کے بال اڑا لیجاے اور سر کو صدمہ نہ پہونچے **محمد سعید اشرف** ۔ ناوک برگشتہ مژگانت لبا افتادہ است + تیر آن ابرو کمان کاکل ربا افتادہ است ۔

تیر و کمان حنا ۔ ایران مین رسم ہے کہ بچون کے ہاتھون پر جب مہندی لگاتے ہین تو اُسمین نقش تیر اور کمان کا کردیتے ہین **بیانی** ۔ نہ تیر انداختن میل آن چنان داشت + کہ در دست از حنا تیر و کمان داشت

تیرہ کوکب ۔ بدنصیب بدقسمت بدبخت **بیت** ۔ کے شود روشن بنور آفتاب + بخت مردہ تیرہ کوکب تیرہ بخت ۔

تیر نشست ۔ وہ شخص جسکا تیر نشانہ پر پڑے کبھی خطا نہ کرے **علی خراسانی** ۔ نیو اخت مرغ دل را نگہت بہ تیر مژگان + نبود چو تو حریفے بجدا بہ تیر نشستے ۔

تیغ دو دست ۔ تیغ دو دستہ ۔ تیغ دو دستی ۔ وہ تلوار جو دو ہاتھ لمبی ہو یا بکمال زور و چالاکی دونون ہاتھ سے ضرب لگائی جاے اور دونون ہاتھ سے بخشش کی جاوے **میر خسرو** ۔ ملک بمیراث نیابد کسے + تا نزند تیغ دو دستی بسے **محمد شمش بغدادی** ۔ صد دستہ یا داز گل اقبال در کفت + بر فرق دشمنانت تیغ دو دستہ باد **محمد زمان راسخ** ۔ از نگہ دو چشم او زخم شکست خوردہ ام + رشتہ بخیہ پیش کن تیغ دو دست خوردہ ام ۔

تیغۂ پشت ۔ پشت کی بلندی ۔ **نور الدین ظہوری** ہاتھی کی صفت مین ۔ از کوہ کا ہیئہ برتری + چیان تیغۂ پشتش زلاغری ۔

تیغ و ترنج ۔ اشارہ دکارد و ترنج مجمع زنان مصر جنہون نے حضرت یوسف کو دیکھکر ترنج کے بدلے اپنے ہاتھ کاٹ دیے تھے کنایہ مقام امتحان و آزمایش **محتشم کاشی** ۔ ہر حرف من قلم شود انگشت اعتراض + تیغ و ترنج گر بیا اندازد کسے +

تیغ بند ۔ سپاہی تلوار باندھنے والا **میرزا جلال اسیر** ۔ تشنہ تم زبرق

تازی این جستجو غبار + شب سر گذشتۂ کہ سحر تیغ بند کیست ۔
تیغ فصاد ۔ نشتر جس سے فصاد خون لیتا ہے محسن تاثیر ۔ بے بر و سخت
توان ایمن ازحوادث شد + کہ خون لعل مسلم ز تیغ فصاد ست ۔
تیر آور ۔ عیار و مکار و فریبی آدمی ۔ طغرا ۔ اسحنہ از تیر آور بہا لیے برد
گر خانہ را + چون کمان از خانۂ رود در خانۂ دیگر نہد ۔
تیر سحر ۔ آہ سحر و دعاے بد جو کسی کے حق مین کی جاے ۔ بیت
بیندیش از دعاے سینہ چاکان + کہ این تیر سحر خالی نگردد ۔
تیغ سحر ۔ تیغ صبح ۔ نمود صبح و آفتاب ۔
تیر مار ۔ ایک قسم کا موذی سانپ ہے کہ اپنی جگہ سے تیر کی طرح اڑ کر
نیش مارتا ہے ۔ محسن تاثیر ۔ قلم بسیار شود گر جفا بے یار مرا + بدست خامہ زند ہجو تیر مار مرا
تیغ دار ۔ سپاہی لشکری تلوار یا پہلوان ۔ نظامی ۔ بہر تیغ داری
کہ او باز خورد + سرش را بہ تیغے ز تن باز کرد ۔
تیغ سوزن بردار ۔ اصیل تلوار جو سوزن کو اپنی دم سے اٹھاے ۔ صائب
شد مسیحا بیخبر از علایق آزاد + چہ کند رشتہ بآن تیغ کہ سوزن بردارست ۔
تیغ لنگر دار ۔ غدار اور وزن دار گران و قیمتی ۔ صائب ۔ از
تغافل گشت مژگان گران خوابش مرا + تیغ لنگردار چندین بارش م بیداست
تیغ ساز ۔ تلوار بنانے والا تیغ گر ۔ ملا طغرا ۔ چو از غمزۂ خود شود
تیغ ساز + کند مشتری گردن خود دراز ۔
تیغ الماس ۔ فولادی تلوار قیمتی تلوار ۔ سید محمد عرفی ۔ رمح فولاد
عرش موج برد + تیغ الماس جوہر اندازد ۔
تیر بر کش ۔ تمام کھینچا ہوا تیر ہمت ۔ جگو یم پیش دل بیمہری سوائی
آن گل را + نگاہ شوخ او بر کش زند تیر تغافل را ۔
تیر روی ترکش ۔ جو تیر ترکش کے سب تیرون سے اچھا اور بہتر ہو
محمد قلی سلیم ۔ نگہ را غمزہ بیرون از صف مژگان نمی آرد + بہر صیدے
نیند ازند تیر روے ترکش را ۔
تیز ہوش ۔ دانا صاحب لیاقت و ہوش ۔ نظامی ۔ گرفتم سر
تیز ہوشان منم + شہنشاہ جوہر فروشان منم ۔
تیز شوق ۔ صاحب شوق و عزم ۔ ظہوری ۔ تیز شوقان برہ
کعبہ ہے راحت خور + پاے از دیدہ کنند و مغیلان بخشند ۔
تیغ مینا رنگ ۔ فولادی تلوار سبزی و کبودی مایل ۔ طالب آملی
دران مصاف کہ از عکس تیغ مینا رنگ + ہواے معرکہ پوشند زمردین سربال
تیغ بہرام ۔ نام افراسیاب کی تلوار کا تھا اور ستارہ مریخ اور بہرام گور کی
تلوار ۔ بیت ۔ چشم شوخ تو بلاے دل برق تین ست + تیغ بہرام بہ پیش نگہت چوبین ست

تیغ گلدم ۔ دندانہ دار تلوار برگشتہ دم ۔ میر نجات ۔ گلستان شہادت
فیض دیگر در نظر دارد + بہ تیغ گلدم او تا چو شبنم دیدہ ام سر را +
تیر کشیدن زخم ۔ سوزش ہونا زخم مین اور درد کرنا ۔ محسن تاثیر ۔
بیان شکوۂ عاشق زبان نبلرد + کشد چو تیر جراحت کمان نمی دارد ۔
تیر از کمان بیرون جستن ۔ کمان سے تیر چلنا ۔ میرزا صائب
طالب حق را چو تیرے کز کمان بیرون جہید + ملتجۂ آرام تا منزل نمی باید گرفت
تیر افتادن ۔ تیر پڑنا کوئی ناگہانی بلا نازل ہونا ۔ میرزا صائب
نیست جز تیرے کہ بر ما خاکساران خوردہ است + بر زمین تیرے کہ
از شست قضا افتادہ است ۔
تیر امان دادن ۔ بادشاہان متقدمین کے وقت مین جسکو امان ملتی
تھی اسکو ایک تیر بادشاہ سے ملا کرتا تھا اسکو تیر امان کہتے تھے ۔ مسیحی
چو مژگانش بقتل عام شا دست + ازان تیر امان کس را ندادست
تیر انداختن ۔ تیر ڈالنا تیر چلانا ۔ سعدی ۔ چو تیر انداختی بر روے
دشمن + حذر کن کاندر آماجش نشستی ۔
تیر باران ۔ بہت سے تیرون کا برسنا ۔ ارادت خان واضح
ساقی خورشید ما چون نور بخشد ماہ را + چشم ما گر تیز بیند تیر بارانش کنم ۔
تیر بتاریکی انداختن ۔ اندھیرے مین تیر مارنا بے سوچے سمجھے کام
کرنا ۔ صائب ۔ سگر خضر تیرے بتاریکی فگند از رہ مرد + آنکہ مے بخشند
عمر جاودان پیدا ست کیست ۔
تیر بر کمان نہادن ۔ تیر چلانے پر مستعد ہونا ۔ میر معزی ۔ بشرق و
غرب گر دشمنی بود دشمن + کہ در عداوت تو تیر بر نہد بکمان + عجب نباشد
اگر باز پس رود تیرش + کند نشانہ ز سوفار تیر او پیکان
تیر خوردن ۔ تیر کھانا زخمی ہونا تیر سے ۔ ملا حسنی ۔ مثال آن
گوشۂ ابرو لعیاری + کمان بر من مکش جانان کہ تیرے خوردہ ام کاری +
تیر در کمان راندن ۔ تیر چلانا کمان سے ۔ حکیم ازرقی ۔ مخالف
تو اگر تیر در کمان راند + چو خار پشت سر اندر کشد بہ تیر فصال ۔
تیرک زدن ۔ درد کرنا ٹیس مارنا خون جاری ہونا کسی زخم سے
ملا کفی ۔ ز خونیکہ تیرک زد از فرق کاہ + ہلال را بر افراخت تیر کلاہ ۔
تیر کشادن ۔ تیر چلانا تیر مارنا ۔ حافظ ۔ بگشاے تیر مژگان
بریز خون حافظ + کہ چنین کشندۂ را نکشد کس انتقامے ۔
تیر کشیدن ۔ تیر کھینچنا تیر مارنا ۔ کمال خجند ۔ مکش ہر ہر کسے تیر و مکش
بازار ضعارا ہے بزان مژگان بعیدہ ناوک صد یک تیر سد مارا ۔
تیر نشاندن ۔ تیر نشستن ۔ تیر گڑانا اور تیر بیٹھنا کسی چیز مین

اور جا لگنا نشانہ پر اور لگانا۔ **ناصر خسرو**۔ من تیز نظر بانشانم بہ نشانی + چون کز نظران در پے پندار وگمانند **میرزا صائب**۔ کمان چرخ شود وقتے از کشاکش سیر + کہ ہمچو تیر نشیند ز آستان بر خاک۔

تیرہ شدن و تیرہ کردن۔ ناخوش و رنجیدہ و برہم و درہم ہونا اور کرنا۔ **حافظ**۔ مرغ دلم طائری ست قدسی عرش آشیان + از قفس تن ملول تیرہ شدہ از جہان + مکن بحرف طمع تیرہ زندگانی خویش + کہ روز ہم شب تار ست بے گدائے چراغ۔

تیز بین۔ تیز پا۔ تیز تک و تیز جلو۔ تیز چشم۔ تیز جنگ۔ تیز خیز۔ ان سب کے معنی مشہور و معروف ہیں۔ **نور الدین ظہوری**۔ تیز بین باد آفتاب پرست + تا بہ بیند کہ ماہتاب پست۔ **میر خسرو**۔ گھوڑوں کی تعریف میں۔ ہر یک از ان تیز تک و خوشخرام۔ قطع زمین کردہ بتیزی گام۔ **بابا فغانی**۔ فکر کفن کنید کہ آن ترک تیز جنگ + تیغے چنان رساند کہ از استخوان گذشت۔ **ظہوری**۔ در نگاہ تیز چشمان سرمہ شو + در مذاق تلخ کامان شکر آے۔ **میر خسرو** بان کی صفت میں۔ تیز چو گوش فرس تیز خیز + صورت و معنی بصفت ہر دو تیز۔

تیز دندان۔ حریص و طماع اور لالچی۔ **سعدی**۔ بگفتا نیک مردے کن نہ چندان + کہ گردد تیز گرگ تیز دندان۔

تیز کردن۔ گرم کرنا لڑائی پر برانگیختہ کرنا۔ **باقر کاشی**۔ ہر جا ستم شکایت آن شوخ سر کنم + تا از برائے قتل خودش تیز تر کنم۔

تیزیدن۔ گوز بے صدا مارنا گوز مارنا۔ **حکیم شفائی**۔ بود جولاہہ سخنہ لاہور + کہ بہ تیزم بسہات ز مش۔

تیشہ بر پا خوردن و زدن۔ اپنا نقصان کرنا۔ **عرفی**۔ ملکے ہر سو دوم در سومنات + تیشۂ بر پائے ایمان می زنم۔

تیشہ خوردن۔ تیشہ پڑنا کسی چیز پر۔ **ملا تسبتی تھانیسری**۔ صدائے تیشہ کہ بر سنگ میخورد دگر ست + خبر بگیر کہ آواز تیشۂ جگر ست۔

تیغ آلودن و آہیختن۔ تلوار کو آلودہ کرنا اور کھینچنا میان سے۔ **ظہوری**۔ بخون شکاری میالائے تیغ + کہ داری بغیرت اک شتن دریغ۔ **طالب آملی**۔ علم افگندہ ہزاران صعف طوطی طالب + ہر کجا تیغ تیشۂ تیغ تکلم منجم۔

تیغ از میان واکردن۔ تلوار کمر سے کھول دینا۔ **عرفی**۔ در ہر کجا مبارز عدش کمر بہ بست + تیغ از میان حادثہ واکرد روزگار۔

تیغ باریدن۔ تلوار برسنا جنگ و لڑائی ہونا۔ **حافظ**۔ گر تیغ بارد در کوئے آن ماہ + گردن نہادیم الحکم للہ۔

تیغ بالا بردن۔ مستعد ہو جانا تیار ہونا جنگ کے لیے۔ **بدیعی سمرقندی**۔ دمبدم بالا برد تیغ و برد بر فرق من + نیست یکدم قطع فیض از عالم بالا مرا۔

تیغ بخاک کردن۔ فتنہ و فساد موقوف کرنا لڑائی سے باز آنا اور شکاریوں کی رسم ہے کہ جب یکہزار جانور شکار کر لیتے ہیں تیغ کو مٹی میں دبا دیتے ہیں **طالب آملی**۔ مقرر ہست کہ بعد از ہزار صید کنند + بطے شکار ستانان بخاک نہان تیغ + بدین قیاس ہمانان شکاری مژہ اش + بخاک کردہ بود ہر قدم ہزاران تیغ۔

تیغ بر آوردن۔ تلوار نکالنا مارنے پر مستعد ہونا۔ **حافظ**۔ مژگان تو تا تیغ جہانگیر بر آورد + بس کشتۂ دل زندہ کہ بر ہم دگر افتاد۔

تیغ بر سر بردن۔ تلوار کا وار کرنے پر مستعد ہونا۔ **نظامی**۔ اگر شحنہ تیغ بر سر برد + سر تیغ او تاج و افسر برد۔

تیغ بر فرق آمدن۔ تلوار کا سر پر آنا۔ **طالب آملی**۔ مرد را وقت فرود آمدن تیغ بفرق + چین فگندن بجبین ننگ شہادت باشد۔

تیغ بفسان کشیدن۔ تیز کرنا تلوار کا فسان پر۔ **قاسم مشہدی**۔ خوبان بہ تیر کعبہ عنائے کشیدہ اند + تا تیغ غمزہ را بفسانی کشیدہ اند۔

تیغ خوردن۔ تلوار کھانا مشہور محاورہ ہے **طالب آملی**۔ بشرب آب حیات آنکسان کہ می نازند + نخوردہ اند ہما نا ز دست جانان تیغ۔

تیغ راندن و رساندن و ریختن۔ تلوار مارنا۔ **نور الدین ظہوری**۔ گرچہ غم میرند قصابانہ تیغ + استخوانم زخم ساطور ہم نداشت + **ملا طغرا**۔ صد زخم دارم چون نگین بر روئے خود اینک ببین + از بس بسویم تیغ کین مہر درخشان ریختہ۔

تیغ شدن۔ روبرو ہونا مقابل ہونا بے ادب ہونا گستاخ ہو کر جواب دینا۔ **میرزا صائب**۔ تیغ نتواند شدن انگشت پیش حرف من + تا چو ماہ نو سپر کردم کمان خویش را۔

تیغ فرود آوردن۔ تلوار مارنا کسی کو۔ **شانی تکلو**۔ برغم رقیبان نظرے سوے من انداز + یک تیغ فرود آورد صد سر زتن انداز۔

تیغ کشیدن۔ تلوار کھینچنا حملہ کرنا۔ **معصوم کاشی**۔ گر کشد چون نشانہ آسا صد جا بستر تیغ آسمان + صاف پیشانی تر از آئینہ بیرنگ باش۔

تیغ کمر بستن۔ تلوار کمر پر باندھنا۔ **صائب**۔ ہو داغ لالہ بخون کعبہ غوطہ زد آن رز زر + کہ غمزۂ تو کمر بست تیغ ابرو را۔

تیغ کندن۔ تلوار کو نیام سے نکالنا۔ **نور الدین ظہوری**۔ زمانہ تیغ ستم کند یا علی زنہار + مباش بے خبر از حال من کہ بر خطرم۔

تیغ گوشتین۔ گوشت کی تلوار یعنے زبان۔ **میر خسرو** فی الحقیقت تیغ آہن قطع سازد گوشت را + آبرو را می کند بر باد تیغ گوشتین۔

تیر آہ۔ ٹھنڈی سانس جو غم مین کھینچی جاے۔ عبد الغنی قبول
بے خبر مست زتیر آہم + گر بود دلبر من تیر آیے۔
تیر دو کمانہ۔ یہ ایک قسم کا تیر ہوتا ہے کہ دو نشانے کرتا ہے ایک نشانہ پر جاکر پھر اُٹھتا ہے اور دوسرے نشانہ پر جاتا ہے سعید حکیم از شوخی ابروان فتان + تیر نش دو کمانہ خورد بر جان۔
تیر شکر زخمہ۔ وہ تیر جو نشانہ سے کبھی خطا نکرے ابو البرکات منیر۔ ہمیر فت بر باد چون نفس مطلب + زتیر شکر زخمہ جانہاے شیرین
تیغ کوہ۔ پہاڑ کی چوٹی پہاڑ کا سر صائب۔ ہشدار کز خراش دل سنگ خارہ شد + آخر بہ تیغ کوہ سر کوہکن جدا۔
تیر خاکی۔ وہ تیر جسکا پھل ہڈی کا ہو یہ تیر بہت دور جاتا ہے طالب آملی سینہ را آماجگاہ درد نالہ کردہ ایم + از غبار دل نفس را تیر خاکی کردہ ایم
تیغ بازی۔ تلوار کے کھیل جسکو سیف پھرنا اور بانک پٹہ کہتے ہین صائب۔ میدان تیغ بازی برق ست روزگار + بیچارہ دانہ کہ ہنر خاک بر کشند
تیغ حضرمی۔ وہ تلوار جو حصرم کی طرح مائل بسبزی ہو اور حصرم غورہ انگور کو کہتے ہین طالب آملی۔ بدل صفرا نے حصرمی تابکے بدخواہ را جوشد + بہ تیغ حصرمی بنشان دلش از جوش صفرائی۔
تیغ سر تراشی۔ سر مونڈنے کا استرا امیر خسرو۔ استرہ ہر چند دایم تیز داشتست + موسر دمو نشوا ند شگافت۔
تیغ صیقلی۔ صیقل کی ہوئی تلوار روشن کی ہوئی مرتضی قلی بیگ گر نبطا ہر در نظرہا بے ہنر باشم چہ باک + ہمچو تیغ صیقلی باشد نہان جوہر مرا۔
تیغ محرابی۔ وہ تلوار جو خمدار ہو طاہر منیر۔ ای زلف تو مشک تتر و عنبر خال + بر ابروے تو قتادہ لیس نیکو خال ۔ ابروے تو بیکے قتلے محرابی + چون مورچہ تیغ برابروخال۔
تیغ ہندوستانی۔ ہند کے ملک کی تلوار جو تحفہ ہوتی ہے میر معزی۔ گرفتے دگر سال شام و حلب + لہ تیغ گہر دار ہندوستانی۔

چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان مین

تاے با الف

تاب لانا۔ سہارنا تحمل ہونا گوارا کرنا برداشت کرنا مولانا ابر لاہوری۔ مہتاب کیسے لائیگا تاب اُسکے حسن کی + مہتاب جسکے روبرو ہو آفتاب تاب
تاب نرہنا۔ تاب نہ لانا۔ طاقت نرہنا برداشت نرہنا سست ہونا جانا چھکے چھوٹ جانا۔ مولف۔ نکلا جو گھر سے جب وہ تجھ ہستا ماہ نو نرہی تاب مہرتابان کو۔
تاپنا۔ آگ سینکنا گرم ہونا دھوپ مین بیٹھنا آگ کے روبرو بیٹھنا۔
ناچنا۔ کودنا رقص کرنا۔
تار آسی آنکھین ہوجانا۔ آنکھون کی بیماری جاتی رہنا آشوب دور ہونا صاف و روشن ہوجانا۔
تار باندھنا۔ تار لگانا۔ لگاتار کسی کام کو کیے چلے جانا سلسلہ باندھ دینا۔ مولانا اکبر۔ موتی پروئے رشتۂ الفت مین رات بھر + روے خیال زلف مین جب تار باندھ کے۔
تارا ہوجانا۔ نظر سے دور چلے جانا بہت اونچا چڑھ جانا آسمان سے لگجانا یا زمین کے اندر گھس جانا تحت الثرے پہونچ جانا شعر نام لون پستی مین بالاتر ہمارا ہو گیا + جسطرح پانی کنوئین کی تہ مین تارا ہو گیا
تار بتار ہونا۔ تار گھار۔ بُرا حال ہونا پتلا حال ہونا معاملہ بگڑ جانا ہنا بنایا کام خراب ہونا۔
تار بندھنا۔ کوئی کام برابر اور لگے تار ہوتے جانا سلسلہ بندھ جانا
تار تار کرنا۔ تار تار کر ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا دھجی دھجی کر دینا پھاڑ ڈالنا لیر لیر چیر چیر کرنا۔ میر حسن وہ آوے تو آسکے مرے نابکار + گریبان کو اسکے کرون تار تار۔
تار دیکھنا۔ چاشنی یک جانیکا حال تار نکالکر معلوم کرنا۔
تار نکالنا۔ سوت کا تار نکالنا کشیدہ کے لیے تاگا نکالنا۔
تار نہ ٹوٹنا۔ کسی کام کا برابر ہوے جانا سلسلہ نہ ٹوٹنا قطعہ از مولف محبت کا بہت نازک ہے رشتہ + خبر رکھو کہ تار اسکا نہ ٹوٹے کہین نازک گرہ اسکی نہ کھل جاے + کہین نہ دل سے بند اسکا نچھوٹے
تارے توڑنا۔ انوکھا کام کرنا جو اورون سے نہو سکے چالاکی و عیاری کرنا
تارے چھٹکنا۔ مطلع صاف ہونا تارون کا چمکتے ہوے نظر آنا۔
تارے دکھائی دینے جانا۔ دماغ کی کمزوری کے سبب آنکھون کے سامنے ترمرے نظر آنا کسی مصیبت مین گرفتار ہونا۔
تارے گنا۔ غم و پریشانی کی حالت مین رات کو جاگتے رہنا رات بھر جاگنا اختر شماری کرنا۔ مولف۔ ہجر زندان مین چشم گریان نے + تارے گن گن کے رات کاٹی ہے۔ امام۔ وہ ساری رات دریا کے کنارے + گنا کرتا غم ہجران مین تارے۔
تازہ دم ہونا۔ تکان اُتر جانا جان آجانا جی ہرا ہوجانا ہوشیار ہوجانا
تازیانہ ہونا۔ چابک لگنا کوڑا لگنا تنبیہ ہونا آگاہی ہوجانا صبا بہار عشق پہ طرہ ہوئی ہوا ہی بہار + سمند عشق پہ اکٹ ور تازیانہ ہوا

تاک باندھنا۔ سیدھ و نشانہ باندھنا شست باندھنا غور سے دیکھنا
تاک جھانک کرنا۔ برابر دیکھے جانا گھور گھاری میں ہونا دیکھ بھال کرنا
تاک رکھنا۔ پہچان رکھنا جان لینا گھات میں رہنا جانچ رکھنا ؎
مسکراتی ہو صہبا بینگے خون دل پینا ہو یہ ہمنے تاک رکھی ہے منہ انگور سینے سے
تاک کر مارنا۔ نشانہ یا سیدھ باندھ کر چوٹ لگانا۔ ذوق ؎ تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے + الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا۔
تاک لگانا۔ کسی چیز پر داؤں لگانا تلاش یا گھات میں رہنا۔
تاک میں رہنا۔ تلاش میں رہنا جستجو میں رہنا موقع تکنا داؤں یا گھات میں رہنا۔
تاگے ڈالنا۔ روئی دار یا دوہرے کپڑے کو گمندی ڈالنا تیننا پرونا
تالا بھڑ جانا۔ قفل لگ جانا گھر اجڑ جانا۔
تال بیتال ہونا۔ گانے کے وقت بےسرا ہو جانا بےسر گانے یا بجانے لگنا۔
تال دینا۔ گانے میں زر اور سر قائم رکھنے کے واسطے تالی بجانا مدد یا سہارا دینا
تال میل کھانا۔ تال یعنے تالی کا سر کے ساتھ مل جانا میل جول ہو جانا سنجوگ ہو جانا باہم اتفاق ہونا۔
تالو سے جیب یا زبان نہ لگنا۔ برابر بولتے چلے جانا۔ بکواس لگ جانا چپ نہ رہنا۔
تالی بجانا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مارنا دستک کرنا۔
تالی پیٹنا۔ ہنسی درکھلی اڑانا تضحیک کرنا فضیحت کرنا۔ اور اس زمانہ میں شاباش کرنا آفرین دینا تحسین کرنا داد دینا۔
تالی بجنا۔ رسوائی ہونا بدنامی ہونا فضیحتی ہونا۔
تامڑا نکل آنا۔ بال اڑ کر کھوپڑی صاف ہو جانا گنجا ہو جانا۔
تانا بانا کرتے پھرنا۔ بار بار آنا جانا بے فائدہ چکر لگانا۔
تان اڑانا۔ کسی کے گانے کا ڈھنگ سیکھ لینا۔
تان کی لینا۔ گانا الاپنا۔
تانبا سا آسمان ہو جانا۔ بارش کا بند ہو جانا ہر وقت دھوپ پڑنا بادل نظر نہ آنا۔
تان ترور پھینکنا۔ طعنے مہنے دینا۔
تانت سا۔ تانت تیتڑی سا۔ نہایت لاغر نہایت دبلا منحنی سا۔
تان توڑنا۔ گاتے وقت گیت کو سم پر لاکر ختم کرنا طعنہ دینا۔
تاؤ آجانا۔ لوہے چاندی سونے کا آگ میں لال ہو جانا۔ چاشنی وغیرہ کا ٹھیک لگ جانا غصہ میں آنا۔
تاؤ دینا۔ کبوتروں کو چکر دینا۔

تاؤ دینا۔ گرم کرنا تپانا آگ میں لال کرنا پگھلانا مڑوڑی دینا بٹ یا بل دینا غضب و غصہ دلانا۔
تاؤ کھانا۔ زیادہ حرارت یا آنچ پہونچ جانا جوش یا چرخ کھانا برافروختہ ہونا غضبناک ہونا غصہ میں آنا۔
تایا جانا۔ گرم کیا جانا آزمایا جانا پگھلایا جانا جلایا جانا۔
ٹاپا توڑ کر نکل جانا۔ کھانچی توڑ کر نکل جانا بے لاگ نکل جانا حوالات سے نکل جانا قید سے بھاگ جانا۔
ٹاپا ٹوئی کرنا۔ مچھلیاں پکڑنے کے کھانچے کو خوب غور سے ٹٹولنا ڈھونڈنا تلاش کرنا۔
ٹاپتا پھرنا۔ بھٹکتا پھرنا مارا مارا پھرنا حیران و پریشان پھرنا۔
ٹاپتا رہ جانا۔ کسی چیز کے حاصل ہونے کے خیال میں بیٹھا ناامیدی کی حالت میں ہو جانا۔ قابو نہ چلنے کے سبب دیکھتا رہ جانا
ٹاپ سہارنا۔ تکلیف اور مصیبت جھیلنا۔
ٹاٹ یا ٹپڑا الٹ جانا۔ دوالا نکلنا دوکان کا کام برہم و درہم ہو جانا
ٹال کر دینا۔ کہیں جانے کا ارادہ توڑ دینا کسی کام کے کرنے سے رہ جانا اور توڑ
ٹالم ٹول کرنا۔ ٹالے بالے دینا لیت و لعل کرنا حیلہ حوالہ کرنا آج کل کرنا ؎ کہانتک آج کل پرسوں کروگے + کہانتک دوگے جانان ٹالے بالے شایق کبھی تو وصل کا وعدہ وفا ہو + رہینگے کب تلک ٹالے بالے
ٹانٹا بنا ہوا ہونا۔ فربہ بنا ہوا ہونا موٹا تازہ قوی الجسم ہونا۔
ٹانٹ پر ایک بال نہ رہنا۔ اڑ جانا سر گنجا ہو جانا مفلس و تنگدست ہو جانا
ٹانٹ کھجلانا۔ مغز پر کھجلی اٹھنا۔ جوتیاں کھانے کی نیت ہونا۔
ٹانچ کرنا۔ اکڑنا اینٹھنا جھگڑا کرنا تکرار کرنا جھانجھ لانا۔
ٹانچ نہ اٹھائی جانا۔ کسی کی نازبرداری کی طاقت نہ ہونا اسکے غرور و تکبر کی برداشت نہ کر سکنا۔
ٹانڈا لادنا۔ گھر کے سارے اسباب و عیال کو گھر سے نکال لیجانا سفر کی طیاری کرنا جانے کو مستعد ہونا۔
ٹانڈے کا نایک ہونا۔ کسی گروہ کا سردار ہونا کاردان سرگروہ ہونا
ٹانکا بھرنا۔ ٹانکی بھرنا۔ کسی کپڑے یا زخم میں ٹانکے لگانا پھٹے پرانے کپڑے کو سینا عیب پوشی کرنا۔
ٹانکا جانا۔ کسی جگہ اپنے مطلب کی تدبیر کرنا۔
ٹانکا جھالنا۔ کسی برتن یا زیور کو ٹانکے سے جوڑنا پیوند لگانا
ٹانکا کاٹ لینا۔ ٹانکے کی قیمت کاٹ کر زیور کے دام دینا۔
ٹانکا لگانا۔ کسی کپڑے یا زخم کو ٹانکے سے سینا ٹانکے سے زیور جوڑنا

دو شخصوں میں ملاپ کرا دینا دوستی قایم کرانا۔

ٹانکا مارنا۔ ٹانکے مارنا۔ موٹی سلائی کر دینا۔

ٹانک رکھنا۔ یادداشت کی نظر سے کسی چیز کا پتا لکھ رکھنا۔

ٹانک لینا۔ کسی رقم کو بہی میں درج کر لینا لکھ لینا کسی آدمی کو اپنی مرضی کے موافق کرنا۔ ہمنے ٹانکا ہے یار کو ایسا + لاکھ بہکائیں پر نہ بگڑیگا۔

ٹانکے اُدھڑ جانا۔ کسی سیون کے ٹانکے کھل جانا سلائی ٹوٹ جانا حقیقت معلوم ہونا خبر پڑنا گھبرا اٹھنا قلعی کھل جانا تھک کر چور ہونا

ٹانکے بجنا۔ کسی مکان کا چنا یا ٹوٹ جانا۔

ٹانکے ٹوٹ جانا۔ سلائی کا اُدھڑ جانا کپڑے کا پرانا یا مستعمل ہو جانا ہمت ہار جانا گھبرا جانا بخیہ اُدھڑ جانا۔

ٹانکے کا کچا۔ وہ درزی جسکے ہاتھ کی سیون جلدی اُدھڑ جائے وہ زیور جسمیں کمزور ٹانکا لگا ہوا ہو۔

ٹانکے کھل جانا۔ چھپی بات ظاہر ہونا بھید کھل جانا۔

ٹانگ اُٹھا کر موتنا۔ کتے کی طرح موتنا کتا بننا جانور بننا۔

ٹانگ اُٹھانا۔ مباشرت کرنا۔

ٹانگ اڑانا۔ دو شخصوں کے بیچ میں بولنا ناحق دخل دینا کشتی کے وقت حریف کو ٹانگ اڑا کر زمین پر دے مارنا۔

ٹانگ پھنسنا یا دینا۔ کسی کام میں تعلق یا سروکار ہونا حصہ یا شرکت ہونا پابند ہونا مجبور رہونا۔

ٹانگ کے نیچے سے نکالنا۔ استعمال میں لانا برتنا کام میں لانا شکست دینا مات دینا عاجز کرنا۔

ٹانگ تلے سے نکلنا۔ مطیع ہونا ہار جانا۔

ٹانگ توڑنا۔ بگاڑنا مٹی خراب کرنا۔

ٹانگ دینا۔ لٹکا دینا معلق کرنا پھانسی دینا سولی چڑھانا۔ دختر کو توال ظالم ہے + بیگناہوں کو ٹانگ دیتی ہے۔

ٹانگ لینا۔ ٹانگ پکڑنا کتے کا کاٹنے کو دوڑنا۔

ٹانگیں توڑنا۔ خوب دوڑنا یا دوڑانا حیران و پریشان کرنا یا سونا۔

ٹانگیں ہی ٹوٹنا۔ نہایت تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ہار جانا۔

تاروں بھری رات۔ وہ رات جسمیں آسمان بالکل صاف ہو اور تارے بخوبی روشن نظر آتے ہوں۔

تازہ ولایت۔ نیا مسافر جو کسی ولایت سے آیا ہو۔

تازہ وارد۔ نیا مسافر جو ولایت سے آیا ہو۔

تار ٹوٹنا۔ لگا تار علی التواتر بار بار بہت جلد شتابی۔

ٹانگ برابر۔ چھوٹا سا بچہ چھوٹے قد کا۔

تاروں کی چھاؤں۔ علی الصباح بہت سویرے۔

تانبے کے تار یا چھلا نہیں۔ یعنے محتاج اور مفلس و نادار ہے۔

تان کی جان۔ عمدہ سریلی رسیلی آواز نغمت۔ گوش بیجان ہیں دم کیا دم کو + تان کی جان ہے تیری آواز۔

تانت باندھو۔ تحسین کرنے والا گالیاں دینے والا۔

تاؤ بھاؤ۔ بہت تھوڑا ذرا سا کسیقدر۔

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی یعنے لڑائی یا محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے جیسے کہ دونوں ہاتھ سے تالی کی آواز نکلتی ہے ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔

تان کے۔ خوب زور سے کھینچ کے جما کے۔ انشا۔ جی چاہتا ہے رنڈی بگڑی آ ماریئے + اور تان کے جتاخ سے ایک دھول ماریے۔

تاے بایاے

تباہی کا مارا۔ تباہی زدہ مصیبت کا مارا دکھیا آفت رسیدہ کم بخت۔ نعتیہ از مولف۔ وہ جائے مدینہ محمدؐ کے در پر + جو ہو کوئی بندہ تباہی کا مارا۔

تبدیل ہیئت کرنا۔ شکل بدلنا صورت بدلنا بہروپ بھرنا بھیس بدلنا

تبرا بھیجنا۔ بیزار ہونا لعنت بھیجنا نفرین کرنا۔ مولف۔ بصدق دل جو ہیں طالب خدا کے + وہ دنیا پر تبرا بھیجتے ہیں۔

تپ موت جانا۔ بخار کے اُترنے کے وقت ہونٹھوں پر زرد زرد پھنسیاں نکل آنا بخار کے جانے کی علامت ظاہر ہونا۔

تپا بھرنا۔ کچی سلائی کرنا دور دور فاصلے سے سینا ٹھہر ٹھہر یا اٹک اٹک کر پڑھنا عبارت چھوڑ چھوڑ کر پڑھنا۔

تپش جمانا۔ تعلق پیدا کرنا دخل پیدا کرنا واقفیت پیدا کرنا بیڑی جمانا قدم ٹکانا پاؤں جمانا۔ حکیم انور لاہوری۔ قدم اپنا کہیں جانان کی محفل سے نہ اُٹھ جائے + رقیب روسیہ اب یاں تپش جمانے لگا

ٹپ سے بول اُٹھنا۔ جلدی سے بوچھے بغیر بول اُٹھنا ناحق کسی بات میں دخل دینا۔

ٹپکا پڑنا۔ بوند گرنا قطرہ پڑنا گرا پڑنا نکلا پڑنا ٹرک سکنا۔ نگین۔ ٹپکی پڑتی ہے اس سے گداہٹ + ہے یہ عالم تری جوانی کا۔ [illegible] میں نسبت کہ ٹپکی پڑتی ہے دخت رز + ہونٹھوں سے جیسے ہونٹھ گل نے رگڑ لئی [illegible]

ٹپکا ٹپکی لگ جانا۔ بوند یا ندی ہوسنے لگنا پھلوں کا ٹپک کر گرنے لگنا۔

ٹپکا لگنا۔ چھت میں سے پانی کی بوندوں کا گرنا فروغ ہونا بدش

ہونے لگنا رونے لگنا ے تصور بندھ گیا جب اُس صنم کا + لگا ٹپکا ٹپکنے چشم نم کا۔

ٹپک پڑنا۔ بوند یا قطرے کا گر پڑنا پھوڑے پھنسی کا پھوٹ جانا آ جکل جاری ہونا کود پڑنا دخل دینا بیچ میں بول اٹھنا کھل جانا ظاہر ہونا

ٹپے گانا گیت گانا بیکار بیٹھے رہنا کچھ کام نہ کرنا ے سکام کرنے اگر نہ جاؤ گے تم + اپنے گھر بیٹھے ٹپے گاؤ گے تم۔

ٹپکے کا ڈر۔ دھوکے کی دہشت سے شیر کا اتنا ڈر نہیں مجھکو جتنا ٹپکے کا خوف رہتا ہے۔

ٹپی ٹوئی۔ ناہموار زمین اور میدان ناصاف۔

تائے با تائے

تتا تاولا۔ جلد باز گرم مزاج تیز مزاج۔

تتا توا۔ گرم توا بات بات پر لڑنے والا لڑاکا فسادی جھگڑالو۔

تتا ہونا۔ گرم ہونا غصبناک ہونا افروختہ ہونا۔

تتر بتر ہونا۔ پراگندہ ہونا پریشان ہونا بے ترتیب ہونا جدا جدا ہونا۔

ٹٹری کی کنجی ہونا۔ سر پر ایک بال نہ رہنا۔

ٹٹری ہی مونڈ لینا۔ سر مونڈ لینا فریب اور دھوکے سے لوٹ لینا۔

ٹٹکاری پر لگنا۔ آواز یا سیٹی پر لگنا۔

ٹٹو بھڑکنا۔ گھوڑے کا گھوڑی کو دیکھ کر بھڑک جانا۔

ٹٹو پار ہونا۔ کام نکل آنا مطلب حاصل ہونا۔

ٹٹی توڑنا۔ پردہ فاش کرنا پردہ اٹھا دینا آڑ اور روک کو دور کرنا۔

ٹٹی جانا۔ رفع حاجت کے لیے پاخانہ جانا۔

ٹٹی کی آڑ یا اوجھل میں شکار کھیلنا۔ گھات میں بیٹھ کر شکار مارنا چھپ کر حملہ یا چوٹ کرنا در پردہ اور چوری چوری کام کرنا انشا ٹٹی دھڑ لون پہ نہ جاؤ لاکھ یہ سب فریب ہے اور ریا + یہ شکار کھیلے میں ہر ملا انھیں ٹٹیوں ہی کی آڑ میں۔

ٹٹی لگانا۔ آڑ یا روک کرنا دروازہ بند کرنا پردہ ڈالنا رستہ مسدود کرنا

ٹٹر دن ٹون۔ اکیلا تن تنہا ایکدم۔ نظیر صبح جب بول اٹھا مرغ سحر گردوں کون + اٹھ گئے پاس سے وہ رہ گیا میں ٹٹر دن ٹون ماٹو سے سفلان سے بیزار سنے بلا سے۔

تیتا مرچ ہے۔ تیز چرپرا مرچ کی طرح ہے نہایت تیز فہم ہے۔

تائے با جیم

تجاہل عارفانہ کرنا۔ جان بوجھ کر انجان بننا دیدہ و دانستہ بے خبر ہونا

تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے۔ یعنی میں تیرے خلاف کرون تو خدا کے خلاف کرون یہ محاورہ قسم و عہد کے موقع پر بولا جاتا ہے ے میں وہ نہیں ہون کہ تجھسے یہ دل مرا پھر جائے + پھرون میں تجھسے تو مجھسے مرا خدا پھر جائے۔

تائے با حائے

تحس نحس کرنا کھونا برباد کرنا ستیاناس کرنا خراب کرنا۔

تحفگی نکلنا۔ فوقیت حاصل ہونا بھلائی ملنا تعریف یا بڑائی ہونا نام ہونا عزت بڑھنا۔

تائے با خائے

تخت چڑھنا۔ شادی ہونا نکاح ہونا پلنگ پر عروس کا بیٹھنا۔

تخت کا تختہ ہوجانا۔ دولتمندی سے مفلس ہوجانا حاکم کا محکوم ہوجانا راج بگڑ جانا۔ مولف۔ مال کا ہے ایک دن برباد ہوجانا مآل + تختہ ہوجانا فقط انجام ہے اس تخت کا۔

تختہ الٹنا یا تباہ ہوجانا۔ کسی شہر آباد کا اجڑ جانا بستی کا برباد ہوجانا خاندان خراب ہونا۔ مولف بھروسا ہے کیا تخت اور تاج پہ کہ اک دن یہ تختہ الٹ جائیگا۔

تختہ ہوجانا۔ سردی یا کسی دبیماری سے اینٹھ جانا اکڑ جانا شل ہوجانا

تخت کی رات۔ پہلی رات جب عروس اپنے خاوند کے پلنگ پر جاتی ہے سہاگ کی رات شب زفاف۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ محاورہ تخم کی تاثیر او صحبت کا اثر [illegible]

تختہ اکڑ دل۔ وہ گھوڑا جسکی گردن بہت موٹی ہو اور لگام نے [illegible]

تائے با دال

تڈی دل۔ ٹڈیوں کی فوج وہ بہت سا لشکر جو [illegible]

تائے با رائے

ترارا مارنا۔ ڈینگ مارنا گپ ہانکنا شیخی کرنا بڑائی میں آنا۔

ترازو ہوجانا۔ تیر کا نشانہ پر لگ کر آدھا ادھر آدھا ادھر ہونا آر پار ہوجانا نشانہ پر ملنا کسی چیز کے دو حصے برابر ہوجانا دو لشکروں کا ہم پلہ اور تعداد میں برابر ہوجانا۔

ترارے بھرنا۔ تیز دوڑنا کلانچیں بھرنا سرپٹ جانا پھرتی سے کام کرنا

تراش خراش نکالنا۔ انداز اور ڈھنگ نکالنا زیب و زینت کا نیا طریق ایجاد کرنا

تراہ تراہ ہونا یا مچنا۔ فریاد فریاد ہونا الامان الامان پکارنا کسی آفت ناگہانی کے صدمہ سے چلا اٹھنا۔

تر بتر ہونا۔ بگڑ جانا خفا ہوجانا ناراض ہونا کشیدہ خاطر ہونا۔

ترت پھرت ہونا۔ چستی و چالاکی ہونا تیزی و تندی ہونا۔

ترچھی نظر یا نگاہ سے دیکھنا - قہر و غضب کی نظر سے دیکھنا
یا ناز و انداز کی نگاہ سے دیکھنا محبت کی نظر سے دیکھنا محمد انور لاہوری
جب اس بت کی ترچھی نظر ہو گئی + تو دنیا ادھر کی ادھر ہو گئی - لعتبہ از
مولف جھکائے گردن تسلیم کر دون + زمین ہو دم سجود حضرت کے ڈر سے
قمر ہو جائے شق دہشت کے مارے + اگر دیکھیں ادھر ترچھی نظر سے
ترسا ترسا کے دینا - تھوڑا تھوڑا دینا شوق دلانا اور خواہش سے کم دینا
ترسا ترسا کے مارنا - کسی چیز کی خواہش پیدا کرنا اور پھر وہ نہ دینا
للچانا اور نہ دینا پھڑکا پھڑکا کر مارنا بڑی تکلیف سے رنج دینا
ترس کھانا - ترس کے مارے رونا - رحم کھانا نہایت رحم سے
کسی کے حال پر رونا - سودا - میرے ترس کے مارے تو روتا ہے سب
جہان + آنسو نہ ایک آیا مگر چشم یار میں -
ترشح ہونا - ننھے ننھے بوندوں کا برسنا تقاطر ہونا پایا جانا برسنا -
ترکی بترکی جواب دینا - کسی شخص کو اسی کی زبان میں جواب
دینا جیسا سننا ویسا کہنا تحسین کی جگہ تحسین اور نفرین
کی جگہ نفرین جواب دینا -
ترکیب دینا - ملانا آمیز کرنا بنانا تیار کرنا مرتب کرنا تشکیل بنانا
ترکیب سے چلنا - کفایت شعاری سے گزارہ کرنا تدبیر کے
ساتھ کام کرنا حکمت یا ڈھنگ سے چلنا نیک چلن سے چلنا
ترکیب کرنا - بندوبست کرنا انتظام کرنا نحوی قواعد کی رو سے کسی عبارت
کے ہر ایک جزو کلام کو مع اسکے متعلقات کے الگ الگ بیان کر کے جملہ بنانا
ترکی تمام ہونا - خاتمہ ہونا لسیجی ختم ہونا اسیر - ترک تو بھی
اب نکا لگا کیسو قتل - میں کیا تمام ہوں تری ترکی تمام ہے -
تریا مت میں آنا - جورو مرید ہونا عورت کے کہنے پر کام کرنا
استری کی سمجھ پر چلنا مثل - تریا مت میں جو آوے - ایک دن آپنی ناک کٹوا وے
ترطا بھڑی پڑنا - دیا بڑھنا موت کا بازار گرم ہونا ہر طرف بہت سے لوگ مرنا
تڑا تڑ جواب دینا - بلا تامل جواب دینا جھٹ بول اٹھنا -
تڑاقا بیتنا - فاقہ گزرنا کچھ نہ کھانا -
تڑاقا کھا جانا - کسی چیز کا ٹکڑا یک بیچ جانا پھٹ جانا درز آجانا
آدمی کا اچانک بیہوش ہو جانا -
تڑاق سے جواب دینا - سوچے سمجھے بغیر جواب دینا جو منہ پر آئے کہہ دینا -
تڑاقے بھرنا - زور شور سے پرندہ کا اڑنا -
تڑکا ودلیو - مرنہار مرنے کے قابل -
تڑکا ہونا - صبح کا وقت ہونا - بال جتنے تھے ہوئے سارے
سفید ہدایت گذری نور کا تڑکا ہوا -
تڑ پھس کرنا - اینٹھنا غرور کرنا تکبر کرنا شرارت کرنا دنگا فساد کرنا -
ترئی کے سے پھول - چونکہ ترئی کے پھول زرد اور خوشنما
ہوتے ہیں اسلئے انگوز نقد سے تشبیہ دیتے ہیں یعنی روپیہ اشرفی
ترت دان مہا پن - جلد دان دینے سے بڑا پن ہوتا ہے صاف
جواب دیدینا لگا و لپٹ نہ رکھنا -

تائے با سین

تسمہ جمانا - تسمہ سے مارنا پٹی لگانا -
تسمہ لگا نہ رکھنا - ذرا سا چمڑا بھی جڑا نہ رکھنا صاف دو
ٹکڑے کر دینا ذرا تعلق باقی نہ رکھنا - میر - اگرچہ رہ گئے تھے
استخوان و پوست دلی + لگائے ایسے کہ تسمہ بھی پھر لگا نہ رہا -
تسمہ لنگوٹا باندھنا - فقیر کا مرید ہونا قلندر مشرب ہونا -
ٹسر ٹسر رونا - زار زار رونا پھوٹ پھوٹ کر رونا -
ٹسر مسر - خواہ مخواہ دیر لگانا ہیچر میچر کرنا ڈھیل کرنا توقف کرنا
ٹس سے مس نہ ہونا - ذرا حرکت نہ کرنا ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا
ٹسن کرنا - ٹسن لانا جھگڑنا شرارت کرنا بے ایمانی کرنا بدمعاشی کرنا
ٹسوے بہانا - جھوٹ موٹ رونا ٹپ ٹپ آنسو بہانا -
جانصاحب - ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤں گی
مر جاؤں یا جیوں نہیں سسرال جاؤں گی -

تائے با شین

تشریف لانا - تشریف ارزانی فرمانا - کسی بزرگ کا آنا
یا کسی میر یا رئیس کا کسی کے مکان پر تشریف لانا یا قدم رنجہ فرمانا
قطعہ - ہر ایک مجلس میں اک شمع پر انوار ہے + برابر ہے تمہارا آنا
جانا + کرو رنجہ قدم میری طرف بھی + ادھر بھی تم ذرا تشریف لانا

تائے با صاد

تصویر بن جانا - صورت بن جانا بے حس و حرکت ہونا بہیت - یاد
جب آتی ہے صورت اس بت بے پیر کی + محو حیرت صورت تصویر بنجاتے ہیں ہم
تصویر کی حالت - نہایت خوبصورت و حسین و جمیل پری کی
سی صورت تصویر کی سی صورت -

تائے با عین

تعزیہ اٹھانا - ماتم برپا کرنا ماتم قائم کرنا -
تعزیہ بنانا - ماتم کی صورت قائم کرنا -
تعزیہ ٹھنڈا کرنا - ماتم موقوف کرنا -

تعزیہ داری کرنا — ماتم کی صف بچھا کر بیٹھنا۔

تعلّی کی لینا — شیخی بگھارنا گھمنڈ کرنا اِترانا غرور کرنا متکبر ہونا داغ

یہ دو دشمع دل راتوں کو لیتا ہے تعلّی کی + منجل کرتا ہے زلف حور کو ہر

پیچ وخم میرا۔

تائے با فائے

تفت ہے — تھوک ہے لعنت ہے پھٹکار ہے۔

تائے با قاف

تقدیر آزمانا — اپنے بھاگوں کو پرکھنا بخت کو آزمانا قسمت کا

امتحان لینا تقدیر کے بھروسے پر کام کرنا۔ رباعی آسکی محفل میں

آج جاتے ہیں + دل کی حالت اُسے سُناتے ہیں + وصل کی کہتے

ہیں کوئی تدبیر + اپنی تقدیر آزماتے ہیں۔

تقدیر اُلٹنا — بگڑنا۔ پلٹنا۔ پھر جانا پھوٹ جانا۔ پھوٹ

جانا — قسمت کا پلٹا کھانا بخت کا ناساز ہونا اوبار آنا بداقبال ہونا

کرم پھوٹ جانا نربھاگی ہونا۔ شعر۔ وصل کی کچھ ہوئی نہیں

تدبیر + اُلٹی قسمت بگڑ گئی تقدیر۔

تقدیر پھرنا۔ جاگنا — تقدیر سیدھی ہونا۔ تقدیر کا موافق

ہونا۔ اچھے دن آنا دن پھرنا بھلے دن آنا بھاگ جاگنا بخت

یاور ہونا۔ قطعہ۔ شب آیا خواب میں وہ بخت بیدار + بحمد اللہ

کہ اپنے بخت جاگے + ہوئی تقدیر بھی اسکے موافق + کیا کرتے تھے جو تدبیر آگے

تقدیر کا لکھا یون ہی تھا — اسی طرح قسمت میں لکھا ہوا تھا

نوشتۂ ازلی یون ہی تھا۔ قطعہ بجز رنج والم کیا ہمکو ملتا + کہ حصہ

میری قسمت کا یہی تھا + پلٹ سکتی اُسے کس طور تدبیر + مری

تقدیر کا لکھا یہی تھا۔

تقدیر کا بل نکل جانا — بدبختی کا دور ہوجانا بُرے دن نکلجانا

بیت اگر شانہ کرین زلف میری لڈار + مری تقدیر کا بل بھی نکل جائے

تقدیر کا پلٹا کھانا — قسمت کا پھوٹ جانا بدبختی کا آجانا۔ ظفر نہ ہو

دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے + دیر لگتی نہیں تقدیر کے پلٹے کھانے + بخت

برگشتۂ عاشق نے لکھایا پلٹا + عمر گذری فلک پیر کو پلٹے کھاتے۔

تقدیر کا دامن پکڑنا — تقدیر پر بھروسا کرنا سب کام تقدیر پر

چھوڑ دینا۔ بیت پیش جب چلتی نہیں تقدیر میں تدبیر کی + لاجرم

دامن پکڑ بیٹھے ہیں ہم تقدیر کا۔ بیت اب نہیں تدبیر کرنے کے

وصال یار کی + سمجھا کے نہ لگے یار ہم کر دامن تقدیر کو۔

تقدیر کا منہ پھیر لینا — مصیبت یا مفلسی میں گرفتار ہونا بدبختی

آجانا۔ ظفر۔ دیکھ مجھکو بت بے پیر نے منہ پھیر لیا + آج مجھ سے مری

تقدیر نے منہ پھیر لیا۔

تقدیر کا کھوٹا — بدنصیب کم بخت بدقسمت مثل مشہور ہے تقدیر

کا کھوٹا کیون نہ اٹھائے ٹوٹا۔

تقدیر لڑنا — تقدیر کا موافق آجانا قسمت کھل جانا نصیب جاگ

اُٹھنا۔ قطعہ رات اُس بت سے صفائی ہوگئی + قسمت اپنی ایسی سیدھی

پڑگئی۔ صلح کی امید تھی کسکو مگر + ہے یہ تقدیر اپنی شاید لڑ گئی۔

تقدیر کا بناؤ — اقبال کی سازگاری اور موافقت مساعدت ہونا

تقدیر کا کھیل ہے — تقدیر کے کرشمے ہیں قسمت کی باتیں ہیں حکیم انور

لاہوری۔ کون بازی جیت سکتا ہے بھلا تدبیر سے + کیونکہ اس

چوسر میں سارا کھیل ہے تقدیر کا۔

تقدیر کے ہاتھ بات ہے — ساری بات قسمت پر منحصر ہے سارا

دارومدار نصیب پر ہے قطعہ۔ کہاں جائیگا بھاگ کر آدمی کہ تقدیر

ہر اک جگہ ساتھ ہے + نہیں فائدہ کچھ بھی تدبیر میں + کہ ہر بات تقدیر کے ہاتھ ہے

تقویم پارینہ ہے — پرانی جنتری ہے ناکارہ چیز ہے۔ مولانا اکبر

گذر جتنا گیا پہلے زمانہ + سمجھ تو اسکو تم پارینہ تقویم + جو آئیگا کوئی کچھ

ہونے والا + نہ رکھو اسکا دل میں خوف اور بیم + کرو شکر آج کی حالت

میں اکبر + جھکا کر گردن تسلیم و تعظیم۔

تائے با کاف

تکا بوٹی کر ڈالنا — ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ دھجی دھجی کر ڈالنا

آپس میں بانٹ لینا حصہ کر لینا۔

تکا سا کھڑا رہنا — ہر وقت سامنے موجود رہنا سر پر کھڑا رہنا

تکا فضیحتی ہونا — تھکا فضیحتی ہونا۔ لڑائی فساد تکرار جھگڑا

ہونا بیہودہ گفتگو ہونا۔

تکان اُتارنا — تھکن اُتارنا سستی دور کرنا تازہ دم ہونا۔

تک بندی کرنا — تک جوڑنا قافیہ بندی کرنا بات سے بات ملانا

تکلف کا کھانا — عمدہ کھانا مزے دار کھانا جسمیں بہت لوازم لگے ہوں

تکلف کرنا — ٹیپ ٹاپ کرنا بناؤ کرنا آراستگی کرنا حیثیت سے زیادہ

خرچ کرنا شعر۔ دوستو دور تکلف سے ہمیشہ رہنا + کیونکہ تکلیف میں داخل ہے تکلف کرنا

تکلے کے سے بل نکال دینا — سیدھا کرنا درست کرنا مار پیٹ کر

راستی پر لانا ٹھیک کرنا اینٹھ نکالنا۔

تک ودو لگی رہنا — فکر و تشویش میں رہنا تلاش و جستجو میں رہنا

تکٹکی لگانا — دیر تک دیکھتے رہنا۔

تکے لگانا یا پکانا۔ کباب لگانا پکانا جلانا بھوننا سینانا۔
تکیہ دینا۔ بھروسا دینا جگہ دینا تواضع کرنا مدارات سے پیش آنا۔
تکیہ کا کتا ہونا۔ ہر وقت تکیہ مین فقیرون کے ٹکڑون پر پڑا رہنا۔
تکیہ لگانا۔ کسی دیوار یا چیز سے لگ کر بیٹھنا کسی پر اعتماد یا بھروسا کرنا
ٹکا پاس نہونا۔ غریب قلاش کنگال مفلس ہونا۔ بیت۔ کوڑی بھی نہین ہو مول اسکا + جس آدمی کے نہو ٹکا پاس۔
ٹکا چوٹ کر دینا۔ ٹکے ٹکے پر زنا کرانا۔
ٹکا سا جواب دینا۔ جلدی بے تامل جواب دینا بدخلقی و بے پروائی سے جواب دینا جسطرح کوئی ٹکا ہاتھ پر رکھ دیتا ہی اسطرح جواب دینا
شعر۔ بوسہ جب مانگتے ہین ہم اس سے + بس ٹکا سا جواب دیتا ہی۔
ٹکا گانٹھ مین ہونا۔ دولتمند ہونا مالدار ہونا آسودہ حال ہونا
شعر۔ گرہ پڑی نہین رشتہ مین اسکے + عزیز وہ گانٹھ مین جسکے ٹکا ہی۔
ٹک جیا تو کیا۔ ذرا سی دیر جیا تو کیا۔
ٹکٹکی باندھنا یا لگانا۔ غور سے دیکھنا برابر دیکھے جانا گھورے جانا قطعہ۔ کہین گلشن مین شبنم موتیون کی + تری خاطر لڑی باندھے ہوے ہی
کہین نرگس تمھارے دیکھنے کو + چمن مین ٹکٹکی باندھے ہوے ہی
ٹکراتے پھرنا۔ آوارہ پھرنا مارے مارے پھرنا ڈانوان ڈول پھرنا ڈھونڈتے پھرنا۔ نشاط۔ ٹکراتے ہوے پھرتے ہین ہم کوچہ مین اسکے + کیا کیجئے دروازہ ادھر بند ادھر بند۔
ٹکر اٹھانا۔ صدمہ کی برداشت کرنا مصیبت جھیلنا تکلیف گوارا کرنا۔ میر۔ پشت خاک یعنی انسان ہی بلاکش روز اٹھائی کسنے یہ ایسی ٹکر
ٹکڑا دینا۔ وظیفہ دینا پالنا پرورش کرنا۔ نہین محتاج ہوتے رٹمولون کے + جو دیتے ہین کسی بھوکے کو ٹکڑا۔
ٹکر اسا توڑ کر جواب دینا۔ جواب صاف دینا بیمروت ہو کر جواب دینا۔
ٹکر اسا توڑ کر ہاتھ مین دیدینا۔ سخت جواب دینا بیمروتی سے پیش آنا
ٹکڑا مانگنا۔ گدائی کرنا بھیک مانگنا دریوزہ گری کرنا۔ قطعہ از مولف
مانگنے جانا نہ در پر غیر کے + لیتے اس رازق سے ٹکڑا مانگنا + مانگتا ہی جس سے ہر شاہ و گدا + اپنا جا کر تو بھی حصہ مانگنا۔
ٹکڑا میسر نہ آنا۔ فاقہ کشی کی نوبت پہونچنا بھوکا مرنے لگنا۔
قطعہ از مولف۔ نہ جا گھر گھر بھٹکتے تو مانگنے کو + اگر تجھکو ٹکڑا میسر نہ آئے
رہو جا کے رازق کے در کا سوالی + کہ جو منہ سے مانگے وہی تو بھی پائے
ٹکر پہاڑ سے لینا۔ بھاری دشمن سے مقابلہ کرنا خوب ہو کر زور و کے مقابل ہونا۔ سجاد۔ کوہکن کیون نہ سر کو پھوڑ مرے + لی تھی جا کر پہاڑ سے ٹکر۔
ٹکر ٹکر دیکھنا۔ شوق و حسرت کی نگاہ سے دیکھنا۔
ٹکر کھانا۔ لڑ جانا مٹ بھیڑ ہونا چوٹ کھانا نقصان اٹھانا مقابل ہونا ہو بکر ہو بکر
ٹکر لگنا۔ صدمہ یا تکلیف پہونچنا نقصان ہو جانا خسارہ آنا۔
ٹکر لینا۔ چوٹ سہارنا صدمہ اٹھانا۔
ٹکر مارنا۔ دیوار یا زمین سے سر دے مارنا۔ مقابلہ کرنا سامنا کرنا۔
ٹکڑون پر پڑنا۔ ٹکڑے اوڑنا۔ پرائی روٹیون پر گذارہ کرنا۔ پرائی کمائی پر رہنا مفت کی روٹیان توڑنا۔
ٹکڑے اڑانا۔ خوب مارنا کھال اڑا دینا۔
ٹکڑے کے کارن مارے مارے پھرنا۔ روٹی کی تلاش مین پھرنا روزگار ڈھونڈتے پھرنا۔
ٹکسال چڑھنا۔ کھرا کھوٹا پرکھا جانا رائج ہونا مشہور ہونا۔
ٹکسال کا کھوٹا۔ بداصل ناشایستہ بدطینت۔
ٹکے دھڑی کر دینا۔ ایک ٹکے کی پانچ سیر جنس کر دینا سستا مال کر دینا
ٹکے گز کی چال چلنا۔ کفایت شعاری سے گزارہ کرنا فضول خرچی نکرنا۔ رباعی۔ سوتم نبیون سے جولاہون سے جو کھیلے چوسر + چال وہ مجھسے ٹکے گز کی نہ کیونکر چلتا۔
ٹکے گننے لگنا۔ ٹکے سے گننا۔ حقہ کا خوب گڑگڑانے یا آواز کے ساتھ بولنا سردی کے مارے دانتون سے دانت بجنا فر فر پڑھنے لگنا فرانٹے بھرنا۔
ٹکسالی بات۔ پختہ بات جچی ہوئی بات۔
ٹکا بھر۔ وزن مین دو پیسہ بھر ذرا سا قلیل تھوڑا سا۔
ٹکسال باہر۔ وہ سکہ جو ٹکسال مین مسکوک نہوا ہو یا بے محاورہ کلام غیر مروج غیر معتبر وہ کام کرنے والا جو کسی استاد کا شاگرد نہو۔
ٹکا سی جان۔ تن تنہا اکیلا جسکو عیال اطفال کا اندیشہ نہو نفس واحد
ٹکسالی دوکان۔ نامور دوکان۔
ٹکسالی زبان۔ بامحاورہ فصیح زبان۔
تکلف کا مکان۔ آراستہ مکان جسمین فرش وغیرہ سامان مہیا و موجود ہو
تکلے کا گھاؤ۔ چھوٹا سا زخم جو تکلے کی نوک سے لگ جائے
ٹکسال والی۔ دولتمند عورت مالدار۔
ٹکسالی آدمی۔ ایماندار اور معتبر آدمی کھرا آدمی۔
ٹکے کا ظہور ہی۔ دولت کی روشنی ہی پیسہ کا کھیل ہی۔

تائے بالام

تلا کو دن کرنا۔ کسی کی جگہ قزاقی کرنا بدکلامی کرنا۔ تلا کے معنی ذلی

کے مین جو ایک عضو اندرونی فضا مین ہے ہے دق کرنا تکلیف دینا جلانا بھونا۔
تلاملی پڑنا تلاملی لگنا۔ بے چینی ہونا بیقراری ہونا گھبراہٹ ہونا بیکلی ہونا۔ اضطراب ہونا۔
تلپٹ کردینا۔ زمین کے نیچے کردینا داب دینا چھپا دینا الوپ کردینا غائب کردینا ستیاناس کردینا اجاڑنا تہ وبالا کرنا تباہ کرنا برباد کرنا
تلچھوما چھو کرنا۔ تلچھوما چھو کرتے پھرنا۔ بیتابانہ و مضطربانہ پھرنا گھبرائے ہوئے پھرنا ناچتے پھرنا آرام سے نہ بیٹھنا بار بار آنا جانا۔
تل دھرنے کی جگہ نہونا۔ تل دھرنے کو جگہ نرہنا آدمیوں کے ہجوم سے جگہ رک جانا۔
تلف ہوجانا۔ ضائع ہوجانا خراب ہونا مفت جاتا رہنا ہلاک ہونا مصحفی بیتاب نوان یون ہی ہیکو تلف ہونا دیا تو تو تیرے لب کی لگی تو وہ سنبھل جاتا
تلک کرنا۔ گدی دینا جانشین کرنا مالک بنانا نسبت ناطہ کرنا۔ ٹیکا کرنا رخصت کرنا وداع کرنا۔
تلے کی دھرتی اوپر کردینا۔ نیچے کی زمین کو اوپر کردینا زمین کو الٹ مارنا گھبرادینا پریشان کردینا۔
تلملانا۔ تلملا جانا۔ تلملاتے پھرنا کسی چیز کی تلاش مین سرگردان ہونا بے چین ہونا تڑپنا پھرنا۔ ذوق۔ ابر تر آنسو بہانا کوئی ہمسے سیکھ جائے + برق مضطر تلملانا کوئی ہمسے سیکھ جائے۔
تلملا ہو جانا۔ ذراسی دیر نہ کھائی دیکر چھپ جانا۔
تل نظر۔ وہ شخص جو نیچے نگاہ کئے ہوئے تاکتا رہے گفتگو کے وقت آنکھین جھکائے ہوئے گھورتا رہے۔
تلوار برسنا۔ تلوار چلنا تلوارین پڑنا۔ میر۔ برسے اگر تلوار سر وبن پر منہ موڑ ن زنہار نہین + سیدھے جانے آئے ادھر کے کسکے پھیرے پھرتے ہین۔
تلوار جھاڑنا۔ تلوار کا وار کرنا تلوار چلانا۔ ع وہ کبھی مارتے تھے تیرون سے + اور کبھی جھاڑتے تھے تلوارین۔
تلوار چلانا۔ تلوار کا وار کرنا لڑنا بہادری کرنا۔ ع کرو تلوار سے ہر ایک دم وار + مگر شمشیر ابرومت چلانا۔
تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار میان سے نکالنا۔ وار کرنے پر مستعد ہونا کیسکے مارنے کا ارادہ کرنا۔ مولف۔ جھکا دیگا زمانہ اپنی گردن + وہ قاتل جسگھڑی کھینچیگا تلوار۔
تلوار کا پیٹھا۔ تلوار کی پشت اور اسکا ہم۔ ع ازل سے قاتلو نکو نقش خوبی سے ہی محرومی + کسی تلوار کے پیٹھے پہ اٹو ہو نہین سکتا
تلوار کا ڈورا۔ دھار بار ڈھ دھار کا نشان جو خط کی شکل مین دکھائی دیتا ہے ناسخ۔ میرے زخمون مین اگر ٹانکے لگانے مین تجھے بھلے لا جراح ڈورا یار کی تلوار کا۔
تلوار کا ہاتھ دینا۔ تلوار کا ایک وار کرنا مولف۔ میری جان جسم رخصت ہوئی ساتھ + دیا قاتل نے جب تلوار کا ہاتھ۔
تلوار کرنا۔ بہادری کرنا شمشیر زنی کرنا لڑنا شجاعت دکھلانا۔ مدحیہ از مولف۔ جو مین دنیا مین مردان دلاور + علی سے سیکھوں ہین پیکار کرنا + علی پر بس تھا لڑنا کافرون سے + علی پر ختم تھا تلوار کرنا۔
تلوار کسانا۔ تلوار کا خم کھاجانا۔ جھک جانا بل کھا جانا ٹھیرٹی ہونا برق امتحان پر تو صیلون کی نظر جھکتی ہے + وقت پر میری بھی تلوار کسائی ہوتی۔
تلوار کو میان کرنا۔ لڑائی موقوف کرنا جنگ کے ارادہ سے باز آنا۔
تلوار گر جانا۔ بہادری جاتی رہنا بزدل ہوجانا نامرد ہوجانا ہار جانا۔ مولف۔ آئے کاز علی کے میدان مین + کر کے دل مین ارادۂ پیکار + دیکھے ابرو تو مارے دہشت کے + گر گئی سب کے ہاتھ سے تلوار۔
تلوار میان سے نکلی پڑنا۔ تلوار چلانے کے لیے مستعدی ظاہر کرنا لڑنے کو آمادہ ہونا۔
تلوون سے آگ لگنا۔ غصہ کے مارے آگ بگولا ہونا غیظ و غضب مین آنا طیش مین آنا۔ داغ۔ بزم دشمن مین لگی ایسی کہ رے تلوون سے آگ + فرش گل کو مینے سمجھا فرش انگر زیرپا + نسیم۔ دیکھے جو حنائی ہاتھ بے لاگ + تلوون سے پری کے لگ گئی آگ۔
تلوون سے لگنا اور سر مین جاکر بجھنا۔ سارے جسم مین غصہ کی آگ کا اثر ہو جانا۔
تلوون سے لگنا۔ بیقرار ہونا مضطرب ہونا فکرمند ہونا اندیشہ میں ہونا
تلوون کا کچا۔ کم چلنے والا جلدی تھک جانے والا۔
تلوے چاٹنا۔ خوشامد کرنا۔ پانؤن پڑنا۔ آتش۔ چاٹتی تلوے ہین پریان خانۂ زنجیر مین + وقت کا اپنے سلیمان ہے ترا دیوانہ آج۔
تلوے چھلنی ہوجانا۔ تلوے گھس جانا بہت پھرنا بہاد چلنا
تلوے دھو دھو کے پینا۔ عاجزی کرنا خوشامد کرنا پانؤن پڑنا۔ قطعہ از مولف۔ ہین جو ستائے عشق کھاتے ہین + جگر اپنا کباب کے بدلے تلوے دھو دھو کے اپنے ساقی کے + پیتے ہین وہ شراب کے بدلے
تلوے کھجلانا۔ تلوون مین خارش ہونا سفر کے لیے دل چاہنا ذوق۔ رخصت اے زندان جنون زنجیر در کھڑکائے ہے مژدہ۔ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے۔
تلوے گرم کرنا۔ رشوت کا روپیہ کسی اہلکار کے پانؤن کے نیچے چپکے سے کھسکا دینا

تلوے نہ ٹکنا۔ ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا پھرتے رہنا۔
تلے پڑنا۔ نیچے پڑنا زمین پر سونا عاجزی کرنا ذلیلی کرنا۔
تلے کی سانس تلے اوپر کی اوپر رہگئی نزع کی حالت نمودار ہوئی ہوش جاتا رہا
ٹل جانا۔ نے جگہ ہوجانا سرکنا ہٹ جانا چشم پوشی کرا دھر کو ادھر ہوجانا۔ میر۔ مین کہاں سنگ رہ یار سے ٹل جاؤنگا + کیا وہ پتھر ہو پھسل کر پھسل جاؤنگا۔ ولہ۔ استادہ جہان مین تھا میدان محبت مین + وہاں رستم اگر آتا تو دیکھ کے ٹل جاتا۔
ٹلے نویسی کرنا۔ دھکے لگنا خوشامد کرنا بیکار بیٹھے رہنا خوشامد کا ٹکڑا کھانا کچھ کام نکرنا فضول بکنا۔
تلوار کا کھیت۔ جنگ کا معرکہ لڑائی کا میدان آتش۔ چاک پیراہن سرنگ گل بعینہ زخم ہے + کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدان بہار
تلوار کا گھاٹ۔ تلوار کی دھار تلوار کی تیزی۔ ناسخ۔ قاتل عالم ہے عریانی مین عالم یار کا + گھاٹ اسکے تیرنے کا گھاٹ ہے تلوار کا۔
تلوار کی آنچ۔ تلوار کی ضرب تلوار کی دہشت تلوار کی مار تلوار کا زخم۔ مولانا اکبر۔ سہار لگا وہی جو سورما ہو + کہ سب سے تیز ہے تلوار کی آنچ
ٹل ٹل پھر تل بھر۔ تھوڑا تھوڑا ذرا ذرا ٹلی جو جو کم کم۔
تلواروں کی چھاؤنوں مین۔ تلواروں تلے نیچے تلواروں کے سایہ میں
تلے کی زمین اوپر ہو گئی۔ بھاری انقلاب ہو گیا بہت کچھ تغیر و تبدل ہوا
تلے کے دانت تلے اور اوپر کے اوپر رہ گئے۔ یعنی منہ کھلا رہ گیا نہایت حیرانی ہوئی ہکا بکا ہو گیا۔
تلون مین سے ہی تیل نکلتا ہی۔ فائدہ اور خرچ اصل چیز ہی سے ہی نکالا جاتا ہی یعنے اس چیز کی بکری سے نکلتا ہی۔
تلوار کا پانی۔ تلوار کی آبداری اور تیزی۔ قطعہ از مولف۔ جو مرجائے کوئی الفت کے غم مین + یقین ہے وہ قیامت تک جیے گا بشکل خضر مرنیکا نہین وہ + جو اس تلوار کا پانی پیے گا۔
تلوار کا دھنی۔ بڑا بہادر سورما۔
ٹل جاولی ڈاڑھی۔ دو رنگ کی ڈاڑھی سیاہ و سفید ڈاڑھی کچھ بال کالے کچھ سفید آغاز پیری۔
تل دھار مینہ دھار برس رہا ہی۔ بڑے زور شور سے بارش ہو رہی ہی موسلا دھار پانی برستا ہی۔
تل کی اوجھل پہاڑ ہی۔ تنکے کی اوجھل پہاڑ ہی۔ ذرا سی اوٹ مین بڑی بات چھپی ہوتی ہی ذراسی الٹ پھیر مین مشکل مسئلہ حل ہو جاتا ہی ٹلیں تانا ہی۔ ٹل ہانکتا ہی جھوٹی باتین بناتا ہی۔

ٹل کی ٹل کی چج رہی ہی زمین پر بیمار کو اتارنے کی تیاری ہی آخری وقت ہی

تائے پانچم

تماشا بنانا۔ تماشا کرنا۔ سوانگ بنانا نقل کرنا تمسخر کرنا ہنسی اڑانا۔ قطعہ از مولف۔ سر محفل بلا کے غیرون کو + انکو ہم پر ہنسایا کرتے ہین کیسی کرتے ہو تم یہ نادانی + کیا تماشا بنایا کرتے ہین۔
تماشا دکھانا۔ عجائبات دکھانا انوکھی بات کا ظاہر کرنا۔ احمد۔ کیا شان یزدی نے تماشا دکھا دیا + انسان کا فرشتون سے رتبہ بڑھا دیا مولف۔ زمین و آسمان حق نے بنایا + تماشا اپنی قدرت کا دکھایا۔
تمھارے منہ مین کھانڈ۔ جب کوئی شخص کوئی خوشخبری سناتا ہی تو اسکی نسبت یہ جملہ بولتے ہین کہ خدا اس خبر کو سچ کرے تو تمکو شیرینی کھلائین
تم نے اڑائین اور ہم نے بھون بھون کر کھائین۔ یعنے تمنے اپنا مال برباد کیا ہمنے کھایا۔
تمھارا مال سو ہمارا مال اور ہمارا مال مین ہین۔ یہ محاورہ ایسے آدمی کے حق مین طنزاً بولتے ہین جو دوسرے شخص کے مال کو اپنا مال سمجھے جب اپنا مال دینے کی نوبت آئی تو ہین ہین کر دی یعنی ہنسی مین ٹال دی
تمھارا کیا منہ ہی جو بولو۔ تم ہمارے روبرو بات نہین کر سکتے گفتگو نہین کر سکتے
تمھارا کلیجہ۔ تمھارا سر۔ یہ محاورہ معشوق لوگ رنجش کی حالت مین کہہ دیتے ہین جب عاشق کسی بات کا دعوے کر بیٹھتا ہی۔ کہا مین نے یہ دل ہی شیدا تمھارا + کہا سر تمھارا کلیجہ تمھارا۔
تماشے کی بات ہی۔ تعجب کی بات ہی عجیب انوکھی بات ہی۔ مولف۔ روشن ہر ایک نگہ مین وہ نور ذات ہی + جسکی ہر ایک بات تماشے کی بات ہی۔
تم سے خدا بچائے۔ خدا تمھارے ظلم کے پنجہ سے ہمکو نجات بخشے قطعہ از مولف۔ جو تم بیوفا اور سنگدل ہو + تمھارا آدمی دم کون کھائے + تمھارے ظلم سے جور و جفا سے + خدائے مہربان ہمکو بچائے تم سے مولی پناہ مین رکھے۔ تمھارے ظلم سے خدا ہمکو اپنی پناہ مین رکھے + مولف۔ تمسے [illegible] سنگدل بت سفاک + ہمکو مولی پناہ مین رکھے

تائے پانزدہم

تنبول آنا۔ لگام کے صدمے سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔
تنبول لینا یا دینا۔ برادری سے روپیہ بتقریب کسی شادی کے لینا یا دینا۔
تنبیا جانا۔ تانبے کی آگ لگ کر تانبے کے برتن مین کھانا خراب ہو جانا
تن تھن کرنا۔ خفگی کی حالت مین نا ملایم باتین زبان پر لانا ظلم کرنا
تنتنیا توڑنا۔ غصہ نکالنا خفگی ظاہر کرنا کسیکو خاطر مین نہ لانا گھمنڈ
تن توڑ لینا۔ کسیکو اپنے ساتھ ملا لینا اسکو پہلے کنبہ سے جدا کر دینا

تن ڈالنا۔ موٹا ہوجانا سُست و کاہل ہونا۔
تنکا اُتارے کا احسان ماننا۔ کسی ذراسی امداد کا احسان مند رہنا تھوڑے سے سہارے کا گُن ماننا احسان کو یاد رکھنا۔
تنکا بھی توڑ نہ سکنا۔ ناتوان وکمزور ہوجانا بے بس و نکما ہوجانا ہونا صفدر فوقانی حلاف مقدر یہ کیا کرسکیگا + کہ تنکا نہیں توڑ سکتا ہی انسان
تنکا بھی نہیں رہا۔ کچھ نہیں رہا سب برباد ہوگیا جائداد تلف ہوگئی۔
تنکا توڑ دینا۔ الگ ہوجانا بے تعلق ہوجانا۔
تنکا منہ میں لینا۔ نہایت عاجزی کرنا منہ میں گھاس لیکر خوشامد کرنا امان مانگنا جان بخشی کرانا۔
تنکا سر سے اُتارنا۔ تھوڑا احسان کرنا۔
تنکا ہوجانا۔ لاغر ہوجانا خشک ہوجانا۔
تن کو لگنا۔ جی کو لگنا کسیطرح کا غم ہونا مولف: جسکے تن کو لگے وہ جانتا ہی + اور جو بیدرد ہو وہ کیا جانے + جلتے ہم ہیں جو گذرتی ہی + یار بیدرد کی بلا جانے۔
تن کی تپیت بجھانا۔ کسی بھوکے کو کھانا کھلانا۔
تنکے چننے لگنا۔ دیوانہ ہوجانا مفلس ہوجانا عاشق ہوجانا پاگل ہوجانا۔ ناسخ۔ باغ میں آتا نہیں گلگشت کو وہ رشک گل + تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچیں ہوگیا۔ معروف خوبرو لاکھ جہان میں کوئی ہشیار نسنے + تجھے دیکھے تو وہ تنکے سر بازار چنے۔
تنکے چنوانا۔ دیوانہ کردینا بائولا بنا دینا۔ شعر۔ باعث وحشت ہوئی بے اعتنائی آپکی + تنکے چنوانے لگی ہمسے جدائی آپکی۔
تنکے کا احسان ماننا۔ تھوڑے احسان کے بدلے احسانمند ہونا
تنکے کا سہارا۔ تھوڑا سا آسرا اور حمایت۔
تنکے کو پہاڑ کر دکھانا۔ تھوڑی بات کو بڑی کر دینا۔
تنکے کی اوجھل پہاڑ ہونا۔ تھوڑی لفظ اور مطلب زیادہ ہونا مشکل کام ذرا سی تدبیر سے حل ہوجانا۔
تن من بھر جانا۔ کسیکو دیکھ کر خوش ہونا خواہشیں پوری ہوجانا
تن من مارنا۔ اپنی خواہشوں کو روکنا ہوا و حرص کو ترک کرنا۔
تن میں پھولے نہ سمانا۔ بہت خوش ہونا۔
تن من وارنا۔ قربان ہونا فدا ہونا۔
تنگا ترستی سے گزارہ کرنا۔ مفلسی میں گذارہ کرنا۔
تنگ آنا۔ مجبور ہونا دق ہونا پریشان ہونا۔ نسیم تنگ آیا تو دیکھ قید خانہ + آسان نہیں کڑی اٹھانا۔

تنگ پکڑنا۔ گھوڑے کی لگام کو کھینچے رہنا کسی کو دق کرنا پابہ حرج کرنا۔ میر۔ شہسوار حسن زیادہ پکڑ نہ تنگ + ڈر ہے سمند ناز بشوخی الٹ نہ جائے
تنگ حال ہونا۔ تکلیف و مصیبت میں ہونا مفلس و محتاج ہونا۔
تنگ وقت ہونا۔ نا وقت ہونا بے وقت ہونا نماز قضا ہونا۔
تنگ ہاتھ ہونا۔ مفلس و محتاج ہونا۔
تنے میں گانٹھ دینا۔ کسی بات کے یاد رکھنے کے لیے بند میں گرہ دے لینا گرہ مضبوط کرنا۔
تیّج رہنا۔ لیس رہنا تیار رہنا مستعد رہنا۔
تیّج لڑانا۔ کسی امر میں خواہ مخواہ شامل ہوجانا۔
تندیان باندھنا۔ ملزم کی مشکیں کسنا دونو بازو باندھ لینا۔
تنٹے کا گھر۔ لڑائی اور فساد کا گھر جھگڑے کا مقام۔
تن لگو۔ جان نثار دوست ہمدم غمخوار۔
تنگی گئی فراخی آئی۔ مفلسی کے دن گذر گئے اور دولتمندی کے دن آئے۔
تیّج بنا ہوا ہی۔ موٹا تازہ مستعد تیار ہی۔

الفاظ یائے واو

توبہ بلوا دینا۔ عاجز کردینا تنگ کرنا ستانا۔ رات بھر اتنے دئیے بھر بھر کے جام + توبہ بلوا دی ہی ساقی نے مجھے۔
توبہ توڑنا۔ عہد توڑنا عہد شکنی کرنا ایک کام کو ترک کرکے پھر وہی کام کرنا۔ مقلے کو پھینکو وظیفے کو چھوڑ دو ملو دختر رز سے توبہ کو توڑ دو
توبہ دھاڑ کرنا۔ توبہ دھاڑ مچانا۔ توبہ تلا کرنا۔ غل مچانا شور کرنا واویلا کرنا گریہ وزاری کرنا۔
توبہ کرنا۔ گنہ سے باز آنا عہد و پیمان کرنا بدی کو ترک کرنا نیا گناہ داغ۔ مے تو حلال ہی تو پیئے دھب سے بادہ نوش ہی میں توبہ کرکے اور پشیمان ہوگیا
توپ چلانا۔ توپ کو بتی دکھانا۔
توپ دکھانا۔ مجرم کو توپ سے اُڑا دینا۔
تونا پالنا۔ کسی چنیسی پھوڑے کا علاج نہ کرنا بیماری کو بڑھنے دینا سوزاک یا آتشک کی بیماری لگا لینا۔
توتا سا بولنا۔ بچہ کا پیاری پیاری میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔
تو تو رہنا۔ بولنے سے بند رہنا چپ رہنا۔
تو تو میں میں کرنا۔ تو طراق کرنا۔ تو تکار کرنا۔ آپس میں جھگڑنا لڑنا گالی گلوج ہونا۔
تو توئی کرنا۔ توتوئی جوڑنا۔ بہتان جوڑنا تہمت لگانا الزام ناحق لگانا۔ رنگین۔ میں نے جاہا جو تجھکو اے رنگیں ہنس کے مجھسے ہر ایک بدگمان ہوا + توتوئی جوڑنے میں خیر کیا خلق + جی لگانا بلائے جان ہوا۔

توتے اڑ جانا۔ ہوش اڑ جانا بدحواس ہونا۔ میر۔ آئینے دیکھا جو اٹھ کے سونے سے + اڑ گئے آئینہ کے توتے سے۔

توتی بولنا۔ خوش آواز ہونا مشہور ہونا شہرت پانا۔ ذوق۔ ہم قفس شور اک گلشن ملک فریاد کلغہ خوب توتی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا

توتے سی آنکھیں پھیر لینا۔ یا بدل لینا۔ دفعتاً بے مروت ہو جانا توتے چشم بن جانا بیوفائی کرنا۔ اسیر۔ خط کھنچنے لگا جو اس آئینہ رو کے مین + توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا۔

توتے کی طرح پڑھ لینا۔ یاد کر لینا۔ سبق حفظ کر لینا۔ مگر حرف شناس نہ ہونا۔

تورہ توڑنا۔ عہد کم کرنا سختی کر کری کرنا۔

تورہ جتانا۔ اترانا غرور جتانا تکبر کرنا۔

توڑ اکھڑوری ہونا۔ تولنا مروڑ نا لڑنا جھگڑنا ہاتھا پائی ہونا۔

توڑ کرنا۔ کشتی میں حریف کے داؤنکا جواب کرنا۔ آتش۔ اہل سیہ چاک کچھ گزندگی سے ہو نہ تنگ + پیچ کا ان گیسوؤں کے شانہ نکر توڑ کر۔

توکل پر بیٹھنا۔ خدا کے بھروسے پر بیٹھنا کچھ کام نکرنا ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا۔

توم ڈالنا۔ روئی کی طرح بچور ڈالنا۔ عاجز و حیران کر دینا۔ شوق۔ دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی + روئی کی طرح توم ڈالوں گی۔

تونبی ہاتھ مین لے لینا۔ بھیک مانگنے لگنا گدائی کرنا دریوزہ گری کرنا۔

ٹونٹ تان کرنا۔ لڑنا جھگڑنا تکرار کرنا۔

ٹوپی اتارنا۔ لڑنا جھگڑنا ہاتھا پائی کرنا۔

ٹوپی اچھالنا۔ ہنسی مسخری کرنا خوش ہونا لڑنا جھگڑنا۔ آتش۔ آیا ہے جیسے ساقی البدری جوش ضادی پہ شیشے کی انجمن میں ٹوپی اچھالتے ہیں۔

ٹوپی بدلنا۔ بھائی بھائی بنتا جیسے پگڑی بدلنا۔ آتش۔ آتے ہو کیفیت میں وہ گلگشت باغ کو + غنچے سے ٹوپی لالہ سے پگڑی بدلتی

ٹوپی سے مشورہ کرنا۔ اگر کوئی آدمی نہ ہو ٹوپی آگے رکھ کر صلاح پوچھنا۔

ٹوپی والا۔ انگریز فرنگی یوروپین۔

ٹوٹا پڑنا۔ نقصان پڑنا۔ خسارہ ہونا۔

ٹوٹ پڑنا۔ کسی کا نازل ہونا بہت سے آدمیوں کا ہجوم کرنا سکتا حملہ کرنا دھاوا کرنا۔

ٹوٹر وسا۔ اکیلا تنہا دم

ٹوٹکا کرنے آنا۔ آکر جلدی چلے جانا۔

ٹوٹے دل کا جوڑنا۔ تسلی و دلاسا دینا۔

ٹوہ لیو رکھنا۔ خبر رکھنا تلاش رکھنا۔

ٹوہ میں رہنا۔ تلاش میں رہنا جستجو میں رہنا۔

توڑ جوڑ۔ انتظام بندوبست داؤ گھات تدبیر اکھاڑ پچھاڑ چالاکی فتور سازش عیاری۔ انشا۔ جوڑی جو اس نے تجھ سے تو توڑی رقیب سے زنشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ۔

ٹوٹ کر۔ ٹوٹ ٹوٹ کر۔ نہایت شدت سے کثرت سے زور شور سے کوشش کے ساتھ ہمہ تن مصروف ہو پہلا ہی دن تھا ہمکو لئے درک میکشی + برسا ہی کیسا رات کو مینہ ٹوٹ ٹوٹ کر مولف روتے ہیں غم میں دیدہ تر ٹوٹ ٹوٹ کر + گرتے ہیں چشم تر سے گہر ٹوٹ ٹوٹ کر

توتا چشم۔ بیوفا بے مروت بے دیدہ۔ صفدر فوقانی۔ زبان میٹھی ہو باتیں بھی پیاری پیاری ہیں + یہ توتے چشم و لیکن کسی کے یار نہیں + بحر۔ بحر چشم دیکھی سبزان دنیا سے نرگسہ + بیوفا سب ہیں ہم توتا چشم کسی کے یار نہیں

تو بڑا سجائے رکھتا ہے۔ تھوتھڑی چڑھائے رکھتا ہے سیر وقت منھ پھلائے یا سجائے رکھتا ہے جب دیکھو تیوری میں بل پڑے نظر آتے ہیں ہر وقت چین بجبین رہتا ہے۔

توتی کی آواز نقارخانہ میں کون سنتا ہے۔ بڑے آدمی کے سامنے چھوٹے آدمی کی بات کون سنتا ہے دولتمندوں کی مجلس میں غریب کی تقریر کب سنی جاتی ہے حکیم محمد انور لاہوری۔ تری مجلس میں سنتا کون ہے عاشق کی فریادیں سنی جاتی نہیں آواز نقاروں میں توتی کی

توے کی بوند ہے۔ جلد فنا ہو جانے والی چیز ہے اپنے سوز دل سے ایسا تابہ گرد ون ہے گرم + صبح کے ہوتے ہی ہر اختر توے کی بوند ہے

توڑ جوڑ کا استاد ہو رہا ہے۔ بدمعاش ہے لڑائی جھگڑا کرنے والا ہے۔

توے کی تیری ہاتھ کی میری۔ یہ محاورہ خود غرضی خود مطلبی کے ذکر میں بولا جاتا ہے یعنے آپا دھاپا پڑ رہی ہے لوٹ کھسوٹ مچ رہی جو چیز جسکے ہاتھ لگتی ہے لے بھاگتا ہے کوئی نہیں پوچھتا۔

ٹوٹی بانہہ گلے پڑتی ہے۔ قاعدہ ہے کہ جب بانہہ ٹوٹ جاتی ہے تو پٹی باندھ کر گلے میں لٹکا لیتے ہیں غریب رشتہ دار کے صرف کا بوجھ آسودہ حال بھائی کے ذمہ پڑ جاتا ہے۔

تائے یا ہائے

تھاپ پڑنا۔ ناچ شروع ہونا طبلہ پر ہاتھ مارنا۔

تھاپ دینا۔ ناچ موقوف ہونا اور طبلہ پر اخیر کا ہاتھ مارنا۔

تھاپ سہارنا۔ مصیبت اٹھانا اور تکلیف جھیلنا۔

تھاہ لینا۔ اندرونی راز دریافت کرنا بھید معلوم کرنا انتہا کو پہنچنا پتا لگانا کھوج دریافت کرنا۔ ہو ٹھوکے کھلواتی ہے یہ فرزین تری اہل بحر میں + تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں۔

تھپڑی بجانا۔ تالی بجانا آبرو کرنا عزت کرنا۔
تھپڑی پٹنا یا بجنا۔ خامی ہونا مشہور ہونا تالی بجنا منادی ہونا۔
تھپک تھپک کر رکھنا۔ پھسلا اور بہلا کر رکھنا لالچ دیکر جب کام ہونا۔
تھپکارا ہو جانا۔ بچوں کو ام الصبیان کی بیماری ہونا۔
تہ پوڑ دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا صفایا کر دینا جھاڑ دیپھیر دینا ختم کر دینا۔
تھپی جما دینا۔ قرض وار کر دینا زیر بار کر دینا۔
تہ پونا۔ کچھ باقی نہ رہنا کنگال ہو جانا دوالہ نکلجانا مفلس و نادار ہو جانا۔
تہ جانا۔ پیٹ بھرے پر اور کھا لینا۔
تہ دینا۔ ہلکا رنگ کپڑے کو دینا۔
تھڑ تھڑی ہونا لعنت ملامت ہونا۔ بتک ہونا بے عزتی ہونا۔
تہ کا سچا۔ وہ کبوتر جو اپنے گھر کو نہ بھولے۔
تھکا مارنا۔ دوڑا دوڑا کے عاجز کر دینا۔
تھک بند کام کرنا۔ ٹھوک سے بند کرنا پائدار کام کرنا ہوا کام بنانا۔
تھک کر چور ہو جانا۔ نہایت تھک جانا۔
تہ کو پہونچنا۔ سخن کے مغز کو دریافت کر لینا حقیقت سے واقف ہونا۔
تھکم تھکا ہونا۔ سوا ہونا لڑنا جھگڑنا گالی گلوچ کرنا تکرار کرنا۔
تھگلی یا تھیگلی لگانا۔ پیوند لگانا عیب پوشی کرنا مدد کرنا سہارا دینا عبارتی و جاسوسی کرنا تارے توڑنا۔
تھل بیڑا لگانا۔ کشتی کو کنارے پر پہونچانا ٹھکانے پر لگانا۔ بحر
خدا کہیں تو لگائیگا اپنا تھل بیڑا + ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا۔
تھل بیڑا ملنا۔ گوشۂ عافیت ملنا غرض یا عوض پائی جانا ٹھکانا پا جانا۔
تھل چڑھ جانا۔ بالو یا ریت کا ڈھیر لگ جانا۔
تھل سے بیٹھنا۔ سے بیٹھ کر زمین پر بیٹھ جانا دم لینا سانس لینا آرام کرنا وابستگی چھوٹنا ہونا۔
تہمت لگا دینا۔ الزام دینا اتہام دینا عیب لگانا سر ہو جانا۔
تہ میں بیٹھ جانا۔ نیچے بیٹھ جانا ڈوب جانا بھید لے لینا۔
تہ نشین ہونا جم جانا ذہن میں آجانا بات کو سمجھ جانا۔
تھوتھنی پھلانا۔ تھوبڑا سجانا ناک بھوں چڑھا لینا منہ بنانا خفا ہونا تیوری چڑھانا۔
تھو تھو ہونا۔ تھک تھک ہونا بدنامی ہونا رسوائی ہونا لعنت ملامت ہونا۔
تھو تھو کرنا۔ نفرت کرنا بیزار ہونا۔
تھوتھی اڑانا۔ خالی باتیں بنانا جھوٹی خبریں سنانا۔
تھوتھی بچھوڑنا۔ لاطائل باتیں کرنا جھوٹے قول و اقرار کرنا۔
تھوڑا تھوڑا۔ کم کم اندک اندک ۵ تھوڑا تھوڑا جمع جب
ہوگا بت بن جائیگا + ہو کے یکجا قطرہ قطرہ سیل بنکر آئیگا۔
تھوڑا تھوڑا ہونا۔ نادم ہونا شرمندہ ہونا زیادہ ہوتے جانا ۵
بڑھتے بڑھتے حسن روز افزوں نے یہ پایا فروغ + تھوڑا تھوڑا یار کے
آگے قمر ہونے لگا۔ نکہت۔ ابر کو دعوے بہت تھا ہر شمہ کے سامنے
تھوڑا تھوڑا ہو گیا وہ چشم تر کے سامنے۔
تھوڑے پانی کا بلبلا۔ کم ظرف اوچھا۔ قطعہ از مولف۔
خاتمہ اپنے دیدۂ تر پر + ہو گیا جب گہر فشانی کا + ابر ٹھہرا نہ روبرو اسکے
بلبلا تھا وہ تھوڑے پانی کا۔
تھوک بلونا۔ تھوک اچھالنا۔ بیہودہ گفتگو کرنا ڈینگ ہانکنا۔
تھوک دینا۔ نکال دینا دور کر دینا پھینک دینا۔
تھوک کر چاٹنا۔ عہد سے پھر جانا پیمان کو توڑنا دی ہوئی چیز کو واپس لینا۔
تھوک سے ستو گھولنا۔ تھوڑے روپیہ سے بڑے کام کرنے کا ارادہ کرنا بے فائدہ محنت کرنا نکما کام کرنا۔
تھوک لگانا۔ فریب و دغا سے کام نکالنا ذلیل کر دینا کنوڈا کرنا شکست دینا پست کرنا ہرا دینا۔
تھوک میٹھا کرنا۔ منہ میٹھا کرنا تھوڑا میٹھا کھانا۔
تھوئی تھوئی ہونا۔ لال رنگ ہونا۔
تھیلا کر دینا۔ مار مار کر بدن سجا دینا۔ ناز نین۔ بڑے شراب کو
ٹکی نشہ کو آگ لگے + کیا دوا کو مری مار مار کر تھیلا۔
ٹھاٹھ باندھنا۔ ٹھاٹ باندھنا ٹھاٹھ بندی کرنا نمود دکھلانا اسباب
جمع کرنا شان و شوکت دکھلانا۔ قطعہ از مولف۔ یہ سامان اور
یہ اسباب ور یہ ٹھاٹھ + کہو کس واسطے باندھا گیا ہے + ہے جب اسکو یہاں ہی
چھوڑ جانا + بھلا پھر فائدہ ہی اس سے کیا ہے۔
ٹھاٹھ بدلنا۔ پوشاک بدلنا نئی طرز سے آرائش کرنا پینترے بدلنا۔
مفتی حیدر نئی رنگت نیا سامان نیا ٹھاٹھ + بدلتا روز رہتا ہے زمانہ۔
ٹھاٹھ پڑا رہجانا۔ دنیا کا سامان اور اسباب دنیا ہی میں رہجانا
ساتھ کچھ نہ لے جانا۔ مولانا اکبر۔ یہ سوداگر سفر کر جائیگا
جب + یہاں ہی سب پڑا رہجائیگا ٹھاٹھ۔
ٹھاٹھ مارنا۔ فرعون کا پانی پر چلنا۔ دریا کا موجیں مارنا خرے
اڑانا چین کرنا خوش رہنا۔
ٹھان لینا۔ مصمم ارادہ کر لینا۔
ٹھٹک کر چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا ٹھہر ٹھہر کر قدم اٹھانا گھوڑے کا۔
میر حسن۔ ٹھٹک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل + ہما کی وہ دونو طرف مورچھل

ٹھٹھے مین اڑانا۔ ہنسی کھیل کرنا۔ احمق بنانا۔ بیوقوف کرنا۔
ٹھسک سے چلنا۔ نزاکت سے چلنا۔ خرامان خرامان چلنا۔ نخرے سے
چلنا۔ میر تقی۔ درد بتان عشر خرام + ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہین
ٹھکانا کرنا۔ سکونت کی جگہ آرام کا مقام تجویز کرنا۔ نوکری کا بندوبست کرنا
کوئی تعلق پیدا کرنا۔ قطعہ بعینہ از مولف۔ عزیزو چھوڑ کر ہندوستان کو
بہت جلدی عرب کی سمت جانا۔ مدینہ مین کرو جا کر سکونت +
کرو یثرب بہت اچھا ٹھکانا۔
ٹھکانا ملنا۔ جگہ ملنا۔ سکونت ملنا۔ مقام ملنا۔ قطعہ از مولف۔
کبھی مشرق سے تا مغرب پہونچنا + کبھی مغرب سے تم مشرق کو جانا
بغیر از گور آخر کار لیکن + نہین ملنے کا کوئی بھی ٹھکانا۔
ٹھکانے لگانا۔ موقع پر پہونچانا۔ گھر پہونچانا۔ تسلی دینا۔ دل ٹھہرنا
میر حسن۔ ملا میرے دلبر کو مجھسے خدا + نہین تو مرا دل ٹھکانے لگا
انشا۔ فرہاد کو جنون نے ٹھکانے لگا دیا + جب کے ہم مین پکڑ بیساکو
ٹھکانے لگنا۔ مقام پر پہونچ جانا۔ آرام سے بیٹھنا۔ روپیہ اچھے کام
مین خرچ ہونا۔ صفدر قوقانی۔ ہم بھی چلنے کے لیے تیار ہین +
پہلے جو آئے ٹھکانے لگ گئے۔
ٹہلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ تفریحاً قدم بھرنا۔
ٹھمری اڑانا۔ جو ایک قسم کا گیت ہے اسکو گانا۔ ٹل ہانکنا۔ گپ اڑانا
ٹھنڈا پڑ جانا۔ سرد ہو جانا۔ ٹھٹھر جانا۔ دھیما ہو جانا۔ غصہ دور ہو جانا
نامرد ہو جانا۔ شہوت جاتی رہنا۔ ضعیف ہو جانا۔ ہمت ہارنا۔ قطعہ
آج کل گلشن مین آئی ہے خزان + خوشنما پھولون کے پتے جھڑ گئے
یک قلم عالم پہ سردی چھا گئی + گرم جتنے تھے وہ ٹھنڈے پڑ گئے
ٹھنڈا جی کرنا۔ دل خوش کرنا۔ تسلی پانا۔
ٹھنڈا رکھنا۔ خوش رکھنا۔ تسکین رکھنا۔
ٹھنڈا کرکے کھانا۔ تامل اور آہستگی سے کام کرنا۔ سوچ سمجھکر کام کرنا۔ جلدی نہ کرنا
ٹھنڈا گرم نہ دیکھنا۔ بے سوچے کام کرنا۔ نیکی بدی نہ دیکھنا۔
ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہونا۔ خوش ہونا۔ آرام پانا۔ ستانا۔ دم لینا۔ دھیما
ہونا۔ غصہ و غضب دور ہونا۔ مر جانا۔ جان صاحب۔ خوب بھڑکایا
تھا اسکا دسوتیلا نے [illegible] ہوئی جب گرم ٹھنڈا ہو گیا ہے بچہ اس
جینے کی نہین کوئی امید [illegible] ٹھنڈے ہو جائینگے کل دن ہو چلا کرتے ہین
ٹھنڈک پڑنا۔ گرمی رفع ہونا۔ تسکین ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ تسلی پانا
[illegible]
ٹھنڈی آگ سے جلانا۔ ستم کر جانا۔ سونا دینا۔ دغا دیکر کام نکالنا۔

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا یا چلنا۔ خوشی خوشی جانا۔ سویرے کے وقت
چلنا۔ راضی جانا۔ شوق۔ دیکھو دیکھو بہت نہ اعراض + ٹھنڈے
ٹھنڈے چلو ہوا کھاؤ۔
ٹھنڈی سانس بھرنا۔ آہ سرد کھینچنا۔ ٹھنڈی سانس لینا۔ غم
مین ہونا۔ مولف۔ رہا کرتے تھے جو سرگرم عشرت اپنی محفل
مین + وہ بیٹھے کنج تنہائی مین ٹھنڈی سانس بھرتے ہین۔
ٹھنڈی کڑاہی یا ٹھنڈی دیگ کرنا۔ شادی کا خاتمہ کرنا
کھانا نکالنا۔ موقوف کرنا۔
ٹھنڈی مار دینا۔ پوشیدہ پوشیدہ تکلیف پہونچانا۔ نقصان پہونچانا
ٹھور بے ٹھور مار بیٹھنا۔ نازک جگہ مار بیٹھنا۔
ٹھور بے ٹھور پھرنا۔ جگہ جگہ پھرنا۔ در بدر پھرنا۔
ٹھوڑ ٹھوڑ توڑ دینا۔ ہڈی ہڈی جوڑ جوڑ توڑ دینا۔
ٹھوڑ رکھنا یا مار دینا۔ جہان پانا وہین مار دینا۔ قید رکھنا
بگڑنے جانے دینا۔ انشا۔ ایک چھوڑا نہ زند و جان تو نے
ٹھوڑ رکھا ہے سب کو جان تو نے۔
ٹھور رہنا۔ اپنی جگہ پر گر کر مر جانا۔ کھیت رہنا۔
ٹھوڑی پر ہاتھ دھر کے بیٹھنا۔ رنجیدہ ہو کر بیٹھنا۔ متحیر ہو کر بیٹھنا
ٹھوڑی مین ہاتھ دینا۔ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ غصہ کم کرانا۔
ٹھوسا بھی نہ دینا۔ کچھ بھی نہ دینا۔ خاک نہ دینا۔
ٹھوسا دکھا دینا۔ انگوٹھا دکھا دینا۔ صاف انکار کر دینا۔
ٹھوسے پر مارنا۔ ہیچ جاننا۔ پاپوش پر مارنا۔ فلان پر مارنا۔
ٹھوکر اٹھانا۔ ٹھوکر کھانا۔ سمجھ کر گرنا۔ ٹھمک کر گرنا۔ ٹھکرانا ۵
کل تیرے کشتہ کی جگ مین خوب رسوائی ہوئی + ٹھوکرین کھاتی
پھری تھی لاش کفنائی ہوئی۔ مولف۔ ہوش مین انسان کبھی آتا
نہین + جب تلک وہ ٹھوکرین کھاتا نہین۔
ٹھوکر پر ٹھوکر کھانا۔ صدمہ پر صدمہ اٹھانا۔ تکلیف پر تکلیف جھیلنا
مولف۔ کیسے کیسے گرانے سے گرتا نہین + جو ٹھوکر پہ ٹھوکر اٹھاتا رہے
ٹھوکر لینا۔ ٹھوکرے کا ناخن لینا۔ سکندری کھانا۔ انشا۔ الٹے
ناقہ رہ عشق مین لذت سے کیا ذکر + ٹھوکرین وہان تو پڑا پائے
ٹھوکرون مین پڑا رہنا۔ جوتیون مین پڑا رہنا۔ حقارت اور ذلت
کے ساتھ پڑا رہنا۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ زندہ ہو جائیگا اگر
یقین ہے انور + ٹھوکرون مین جو مسیحا کی پڑا رہتا ہے
ٹھوکرین کھا کر سنبھلنا۔ سختی اور نقصان اٹھا کر ہوش پکڑنا

ٹھوکر سے سیکھنا - داغ - یقین ہے ٹھوکرین کھا کھا کے کچھ سنبھل
جائے + ہر اسکی راہ مین ہمنے بھی دل کو ڈال دیا -
ٹھوکرین کھانا - مصیبتین اُٹھانا - آفتین جھیلنا نقصان اور
پریشانی اٹھانا - یار علی - کھاتی ہے جبھی ٹھوکرین کھانے کی
حقیقت + سر پر جو کوئی چاہنے والا نہین رہتا -
ٹھیپی منھ مین دینا - منھ بند کر دینا خاک بھر دینا گودڑ ٹھونس دینا
ٹھیک آنا - درست آنا بدن مین کپڑا اور پاؤن مین جوتی وغیرہ
ٹھیک بنانا - سنوارنا درست کرنا مار پیٹ کر سیدھا کرنا ؎
اے خال رخ یار تجھے ٹھیک بناتا + پر چھوڑ دیا حافظ قران سمجھ کر -
ٹھیک ٹھاک کرنا - مرمت کرنا درست کرنا - شعر مومن - ناصح کو
جو چاہون تو ابھی ٹھیک بنا دون + پر خوف خدا کا ہے کہ مین کچھ نہین کرتا
ٹھیکرا پھوڑنا - بھید ظاہر کر دینا کسیکا عیب ظاہر کر دینا لڑتے
ہوے کو توڑنا الزام لگانا - مولف - محبت کے رشتہ کو خود توڑتے
ہو + مرے سر پہ کیون ٹھیکرا پھوڑتے ہو -
ٹھیکرے پکوانا - کسیکے گھر کے اسباب کو بکوا دینا نیلام کرا دینا
ٹھیکری سمجھنا - روپیہ کو ٹھیکری جاننا فضول خرچی کرنا کھلے دل سے خرچ کرنا
ٹھیپ لگانا - تپا یا سراغ لگانا -
ٹھیک نکل جانا - پنڈی ٹوٹ جانا جوتر دو نکے بل بیٹھ جانا گھبرا جانا
ٹھیکی دینا - ستون قایم کرنا سہارا دینا -
ٹھیکی لگانا - بوجھ کو سر سے اتار کر دم لینا -
ٹھینگا باجنا - ہنسی اُڑنا بدنامی و رسوائی ہونا - **مثل** جسکا
کام اُسی کو ساجے + اور کرے تو ٹھینگا باجے -
ٹھینگا دکھانا - انگوٹھا دکھانا صاف انکار کرنا -
ٹھوڑا ابست - کسیقدر قدرے کچھ تو ہو - مولانا اکبر - زیادہ
نہین چاہتا مرد حق + کہ ہے اُسکی آنکھون مین تھوڑا ابست -
ٹھکانے کی بات - معقول بات درست بات -
ٹھنڈی آگ - اولا برف یخ -
ٹھن ٹھن گوپال - احمق نادان سادہ مزاج مورکھ مٹی کا میان بیوقوف
ٹھنڈی گرمیان - معشوق کی بے تاثیر شوخیان ظاہری اختلاط
جھوٹی گرم جوشی ساختہ محبت اوپری - قطعہ از مولف -
دوستی جھوٹی ہے جھوٹا اختلاط + آج کل کے دوستون کے درمیان +
گرم جوشی ہے ریا کے واسطے + ظاہری اخلاص ٹھنڈی گرمیان +
تھالی مین بیگن - وہ شخص جو قایم مزاج نہو متلون مزاج سبک طبع
موم کی ناک کیونکہ بیگن لبسبب گول ہونے کے تھالی مین ٹھہرتا نہین
لڑھکتا پھرتا ہے ایسا ہی اس شخص کا حال ہوتا ہے -
تھوتھی باتین - لغو لغو بے معنی باتین - مولف - وعدہ جھوٹا ہے
ہمارے لوگون کا + لغو لغو بے تھوتھی باتین ہین -
تھوکتے بھی نہین - منھ نہین لگاتے دیکھنا نہین چاہتے چہرہ نہین
دیکھتے - آتش - دنیا پہ تھوکتے نہین مردان راہ عشق + نامرد رکھتے آنکھ ہین
اس پیرزن کے پاؤن - ؎ جو اس مہر طلعت کو ہین دیکھتے + کبھی
تھوکتے بھی نہین چاند پر -
تھوک کے ستو بین - خراب چیز ہے ناپایدار ہے -
تہ کر رکھو - بند کر رکھو ہوا نہ لگنے دو - سجاد - ہمکو ہے دلدار کا جامہ
عزیز + یوسف اپنا پیرہن تہ کر رکھے -
ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جاؤ - دھوپ سے پہلے جاؤ خوش خوش جاؤ
تھالی پھرتی تھی - آدمیون کا ہجوم تھا اسقدر کہ اگر تھالی پھینکتے
تو زمین پر نہ گرتی لوگون کے سرون پر رہتی -
تھاوس لے - دم لے صبر کر ٹھہر جا -
تھڑی ہے - لعنت ہے ملامت ہے لعنت ہے - امانت - تھڑی ہے تری
ذات نبیا دیر + کہ عاشق ہوئی آدمی زاد پر -
تھکا اونٹ سرائے کو دیکھتا ہے - ہر کوئی تکلیف کے بعد
آرام کو چاہتا ہے - ذوق - چاہیے یون پیر پشت خم دیکھے +
سرا کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے -
تہمت کی مٹی ہے تہمت کا گھر ہے - ایسا شخص جسکے ملنے سے
الزام لگتا ہو بدنامی آتی ہو کاجل کی کوٹھری جسمین جانے سے
روسیاہی حاصل ہوتی ہے -
تہ نہین ٹوٹی ہے - نیا کپڑا ہے پرانا نہین برتا ہوا نہین ہے -
تھوڑا ہے - بہت کم ہے باقی نہین - مولف - اب جوانی گئی
ضعیف ہوے + کام کر لو کہ وقت تھوڑا ہے -
تھوک ہے - تف ہے لعنت ہے پھٹکار ہے -
ٹھگ بدیا یاد ہے - دغابازی کا علم پڑھا ہوا ہے فن فریب
یاد ہے مکار ہے چالاک ہے عیار ہے -
ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے - یعنے دھیما حلیم و بردبار
آدمی گرم مزاج آدمی پر غالب آجاتا ہے - قطعہ از مولف - نام
ظالم کا بندۂ مظلوم + صفحۂ عالم سے چاٹ لیتا ہے - سرد لوہا جو ہے
لہارون کا + گرم لوہے کو کاٹ دیتا ہے -

ٹھنڈے ٹھنڈے ۔ علی الصباح یا شام کیوقت کہ دھوپ کا وقت نہیں ہوتا۔ ٹھنڈے ٹھنڈے پیٹ رہے ۔ بال بچون کا شکوہ دیکھے۔

ٹھنڈے ٹھنڈے ۔ علی الصباح سویرے سویرے ۔ میر ۔ دل کو کھدکا آہ سحر کے ساتھ + ٹھنڈے ٹھنڈے سے ملے تو چل نکلے۔

ٹھنڈی مٹی ۔ حلیم و بردبار دھیما آدمی اور یہ خوبصورت کے بعد جوان ہو اور نام دجو عورت پر قادر نہو سکے۔

تا ے بایا ے

تیا پانچا کرنا ۔ تین یا پانچ جگہ بانٹ لینا حقتی کرلینا تقسیم کرلینا۔

تیر آمیر اکرنا ۔ اپنا اپنا ملک ظاہر کرنا آپسمین جھگڑنا تکرار کرنا ۔ ظفر جسے کہتا ہی تغافل تیرا ہی یہ میرا ہی + یہ جسکا ہی اسیکا ہی نہ تیرا ہی نہ میرا ہی

تیر تکون پر گذارہ ہونا ۔ شکار مار کر پیٹ بھرنا در بدر پھرنا مصیبت کے ساتھ پیٹ بھرنا مشکل سے گذارہ ہونا۔

تیر چلانا ۔ بڑھکے کام کرنا تعریف کے لایق خدمت دکھانا۔

تیر سا لگنا ۔ تیر لگنا ۔ ناگوار بات زبان پر لانا جو تیر کی طرح دل پر لگے

تیرون سے چھننا ۔ بہت سے تیر لگنا زخمون سے بدن کا سوراخ سوراخ ہونا ۔ ذوق ۔ ہان تامل دم ناوک فگنی خوب نہین + ابھی چھاتی تری تیرون سے چھنی خوب نہین۔

تیسرا آنکھون مین ٹھیکرا ۔ محاورہ دو آدمیون کو تیسرے آدمی کا آنا ناگوار ہوتا ہی۔

تیکھی چتون کرنا ۔ ترچھی نظر کرکے دیکھنا شوخی اور ناز سے دیکھنا۔

تیل لون ۔ نہایت کالا سیاہ فام۔

تیل تلون مین سے نکلیگا ۔ سوداگر کا جو خرچ ہوگا جنس پر پڑیگا۔

تیل جل چکا ۔ عمر گذر چکی ضعیفی آگئی مال صرف ہوگیا مفلس ہو گئے ۔ روشنی کا نظر نہ آئیگا کھیل + جل چکیگا چراغ کا جب تیل۔

تیل چڑھنا ۔ دولھا کی شادی کی تیاری ہونا تیل کا عکس کرنا۔

تیل ماش اتارنا ۔ سنیچر کا صدقہ دینا۔

تیل مین ہاتھ ڈالنا ۔ سابق عملداریون مین یہ رسم تھی کہ جب کسی پر کسی جرم کا الزام لگتا تھا تو انکار کی حالت مین اسکے ہاتھ جلتے ہوئے تیل مین ڈلوائے جاتے اگر جلجاتے تو وہ مجرم قرار پاتا اور اگر سالم رہتے تو بری سمجھا جاتا اور یہ فیصلہ خدائی فیصلہ تصور کیا جاتا ۔ میر ۔ کس سے پوچھون کہ کہا ہی دل مازلقون کے بیچ + ایک شانہ تھا سو وہ بھی تیل مین تو نے ہی ڈالا چم

تیل نکال لینا ۔ سست نکال لینا طاقت کھینچ لینا کمزور کرنا طاقت زائل کردینا

تیل نکل جانا ۔ کمزور ہونا طاقت ہوجانا غریب ہوجانا مفلس ہوجانا

تیا پانچا کرنا ۔ میلا اور غلیظ رہنا۔

تیلی خصم کیا اور روکھا کھایا ۔ جس امید پر تکلیف اٹھائی تھی وہ مطلب پورا نہوا خانہ امید خالی نکلا۔

تیلی راجا ۔ میلا کچیلا آدمی۔

تیلی کا کولھو ہونا ۔ نہایت موٹا ہونا۔

تین پانچ کرنا ۔ تین پانچ لانا ۔ دھوکا دینا فریب دینا عیاری کرنا جھگڑا کرنا تکرار کرنا رد و بدل کرنا۔

تین تفرقہ ہونا ۔ الگ الگ ہونا جدا ہونا بچھڑنا بچھڑ جانا

تین تیرہ کرنا ۔ تین تیرہ آٹھ اٹھارہ کرنا ۔ تین کو تیرہ جگہ آٹھ کو اٹھارہ جگہ کرنا تتر بتر کرنا پریشان کرنا بکھیرنا بے ترتیب کرنا گڈمڈ کرنا

تین حرف بھیجنا ۔ لعن کرنا نفرین تبرا بھیجنا بیزار ہونا۔

تین لوک نظر آجانا ۔ ماضی حال استقبال تینون زمانونکی خبر ملجانا

تیور آنا ۔ آنکھون کے آگے اندھیرا آجانا ۔ بحر ۔ ناتوانی کا برا ہو ہم ادھر کو چلے + تیور آگئے گر گر پڑے جایا نہ گیا۔

تیور بچھانا ۔ اشارے و کنایہ سے جتانا نگاہون سے دل کی افسردگی ظاہر کرنا ۔ بحر ۔ خوش نگاہون سے ہلانے ہین وہ دلبر پلکین + چشم حوران کو بچھا دیتے ہین تیور پلکین۔

تیور بدل جانا ۔ نگاہ کا بدل جانا ترچھی نظر ہوجانا رنجیدگی کے آثار نمودار ہونا ۔ مولانا اکبر لاہوری ۔ ہوگئی آج کیون نظر ترچھی + آج تیور بدل گئے کیسے۔

تیور برے نظر آنا ۔ ڈھنگ بگڑجانا بدی کے آثار دکھائی دینا نظر کا بدل جانا نزع کی حالت مین ہونا مرگ کے قریب پہونچنا۔

تیور بگڑنا ۔ غصہ مین آنا رنجیدہ ہونا ۔ بحر ۔ بیسکر مر گیا جب ان نگاہون کے نکھے + آنکھ سیدھی ہوگئی بگڑے ہوئے تیور سے

تیور چلنا ۔ ضعف بصارت ہونا نگاہ مین فرق آنا روشنی پر نگاہ نہ ٹھہرنا خاصیت آفتاب کی رکھتے ہین مگر + تیور چلین جسنے کین ہم آنکھین جس سے

تیور میلے ہونا ۔ دیکھنے سے رنج و ملال کی علامت مفہوم ہونا رنجیدگی کے آثار پایا جانا

تیوری بدلنا ۔ یا بل ڈالنا جبین بجبین ہونا پیشانی پر بل ڈالنا ناراض ہونا

تیوری کا بل کھلنا ۔ فکر دور ہونا رنج کم ہونا خفگی زائل ہونا رضامند ہونا صفائی ہونا۔

ٹیک منجھے سر پڑنا ۔ موٹی چارپائی پر پڑا رہنا دشواری مین یا مصیبت مین

ٹیڑھا بتلانا ۔ الٹی باتین کہنا اکڑنا انکار کرنا۔

ٹیڑھا سمجھنا ۔ الٹا سمجھنا کسی بات کے الٹے معنی نکالنا ۔ شعر خداہی

جاتا ہی ہمکو وہ بت کیا سمجھتے ہین + سخن سید ھا کہو تو کہو وہ ٹیڑھا سمجھتے ہین
ٹیڑھا نظر آنا۔ خفا یا ناراض معلوم ہونا بگڑا ہوا دکھائی دینا۔
ٹیڑھا ہونا۔ کج ہونا اینٹھنا اکڑنا ناراض ہونا مولف نہ جھکاؤ ن
توڑتے ہوئے ہین + پانون پکڑ دن تو لات مارتے ہین۔
ٹیڑھ ہیہ نکال دینا۔ سیدھا کر دینا کجی دور کرنا درستی پر لانا۔
ٹیڑھی آنکھ ہونا۔ کجیدہ یا خفا ہونا مولف جھکائے سر ہا کرتے
ہین حاضر انکی خدمت مین + کہ تیوری سے یار ٹیڑھی آنکھ رکھتے ہین
ٹیڑھی چال چلنا۔ الٹا راستہ اختیار کرنا راستی کے خلاف کرنا۔
ٹیڑھی ترچھی سنانا۔ الٹا جواب دینا اینڈی بینڈی سنانا۔ شعر اگر
سیدھی کہین تو ہوئے ہمسے برہم و درہم + کبھی ٹیڑھی سناتے ہین کبھی ترچھی سناتے ہین
ٹیسو بنانا۔ سوانگ بنا کر نکالنا ہنسی اڑانا۔
ٹیکا کرنا یا لگانا۔ قشقہ لگانا نسبت ناتا اور رخصت کے وقت
ٹینٹوا دبانا۔ حلق دبانا گلا گھونٹنا۔
ٹین ٹین کرنا۔ توتے کی طرح ٹائین ٹائین کرنا بک بک کرنا۔
ٹین ہو جانا۔ جلد بیمار مرجانا چل بسنا۔
تیلی کا بیل۔ آدمی نہایت محنتی جفاکش جو رات دن کام مین لگا رہے
قطعہ از مولف۔ مرد دنیا دار ہے تیلی کا بیل + جسکی آنکھین بند رہتی ہین سدا
سارا دن چلتا رہا پر شام کو + تھا وہین جس جا بوقت صبح تھا۔
تیسون کلام۔ تیس سیپارے قرآن شریف کے۔ بحر قسم کھاؤ نگا
تیسون کلام کی اگر بحر + کسیکا خواب مین بوسہ تو لا کلام لیا۔
تیری باتین تجھی کو بن آئین۔ تیری چالاکی تجھی کو زیبا ہی تو بڑا چالاک
و عیار ہی شوق کسکو لیسے فریب آتے ہین تیری باتین تجھی کو بن آئین
تیرے چھیڑے نہ کبھی نکھاؤن۔ نہایت نفرت کے موقع پر یہ جملہ بولتے ہین
تیرے صدقے ہین۔ تیرے طفیل تیرے ذریعہ سے جان صاحب
ترے صدقے مین ہمنے جان صاحب آنکھ دیکھا + سنا کرتا تھا برسون مین سورج کنڈ کا میلا۔
تیسون دن۔ تیس دن ہر روز روزمرہ آئے دن مدام ہمیشہ سدا مولف
ہمیشہ رہتی ہی آنکھ کے سامنے صورت + لگا ہین ہی تکا کرتی ہین ماہ تیسون دن۔
تین دن قبر مین بھی بھاری ہین۔ مرکر بھی دنیا کے بکھیڑون سے
نجات نہین ہوتی تین دن تک مردہ کا تعلق دنیا کے ساتھ رہتا ہی۔
تیس مار خان۔ متکبر مغرور بہادر دلیر دلاور۔
تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ زمانہ کی حالت دیکھو دنیا کا رنگ دیکھو
تیل اور تیل کی دھار دیکھو تو معلوم ہو کہ تیل کیسا ہی۔
تیتر کے منھ مین چھچھی ہی تیتر کے معنی تیسرے کے ہین یعنی جو شخص

دو لڑنے والون کے درمیان تیسرا منصف یا ثالث ہو اسکے منھ مین لچھمی ہی
جو وہ کہدیگا سو ہو جائیگا اور چور رات کو جب چوری کے لیے گھر سے
نکلتا ہی تو تیتر کی آواز کو نیک شگون قرار دیتا ہی۔
تیرا نور اڑ جائے۔ تیری رونق جاتی رہے۔
تیرہ تالی۔ وہ عورت جو چالاک اور عیار و مکار ہو یعنے تیرہ تال پر
ناچنے والی عورت۔
تیر ہوائی ہی۔ غیر معنی بے ٹھکانے بات نکمی تقریر بفائدہ کلام مولف
کوئی بھی وعدہ نہین ہوتا منفا آنکی تقریرین ہوائی تیر ہین۔
تیلی تالی نہ اوہیرپلی۔ یعنے ایسا مفلس ہی کہ اسکے تیل کے برتن کے
نیچے تیل نہین آوراویرپلی نہین جس سے تیل نکالتے ہین۔
تیلی تیل کو اپنا دل گھر تی بچاس کوس ہی۔ یعنے غریب آدمی کو
گھستے ہی کام نہ مصدر کی محنت بہت سخت ہی۔
ٹیڑھی لوہے کی روٹی۔ وہ کام جو نہایت دشوار ہو مشکل امر ہو
ٹیڑھی کھیر ہی۔ مشکل کام ہی کٹھن کام ہی۔ اصل اس محاورے کی یون
بیان کرتے ہین کہ ایک دفعہ کسی شخص نے اندھے کو کہا کہ کھیر کھاؤ گے
اندھے نے کہا کھیر کیسی ہوتی ہی اسنے کہا سفید اندھے نے کہا سفید کیسی
اسنے کہا بگلا اندھے نے کہا بگلا کیسا ہوتا ہی اسنے اپنا ہاتھ ٹیڑھا کر کے
اندھے کے ہاتھ مین دیا کہ اس صورت کا اندھا اسکو ٹٹول ٹٹول کر
کہا یہ کھیر ٹیڑھی ہی اسکو مین نہین کھاؤنگا۔
تین بلا سے تیرہ آئے دو دال مین پانی۔ تین کھانا کھانے والے
بلا سے تیرہ آگئے دال مین پانی زیادہ ڈال دو کہ انکے واسطے کافی ہو۔
تیلی تنبولی۔ تیل نکالنے والا اور پان بیچنے والا کہ ارذل ذات مین سے ہی

پانچوین فصل

ادویات یعنی لغات متعلق طب کے بیان مین

تا بالالف

تال مکھانا تال مکھانا۔ بنگال مین اسکو کلیا کہار کہتے ہین ہندی لفظ
ہی یہ ایک چوڑا بیج تھوڑا لنبا خاکستری براق لعاب دار تودری کی طرح
ہی اسکی گھانس بقدر ایک گز کے بلند شاخین بہت سی پتے مامنی کے
پتون کی صورت پر پھول سفید نمناک زمینون مین پیدا ہوتی ہی طبیعت
اسکی گرم و خشک مفرح و مسمن دہبی ہی منی کو بڑھاتی ہی ممسک بھی ہی
سرعت انزال اور جریان منی کو دفع کرتی ہی۔
تاڑ۔ یہ ہندی لغت ہی اور نام ایک درخت کا جو بہت بلند اور قد آور

ہوتا ہی ہر ایک ساق کے سر پر پتے بطور چنبر ہوتے ہین پتون کے بورئیے بنے جاتے ہین نر اور مادہ دونون قسم کا یہ درخت ہوتا ہی نر اسکا خوشے نکالتا ہی مگر پھل نہین دیتا مادہ کو پھل لگتا ہی جو ناریل کی طرح ہوتا ہی جسکے جوٹ مین سے دانے چور سے نکلتے ہین خامی کیوقت اس سے پانی نکلتا ہی اور لوگ مٹی کا برتن اس سے باندھ دیتے ہین اور اسکو شگاف کر دیتے ہین شگاف کے رستے پانی برتن مین جمع ہوتا ہی اسکو تاڑی کہتے ہین وہ شیرہ تازہ مسکر نہین ہوتا باسی مسکر بھی دیتا ہی اس تاڑی کا سرکہ بھی بناتے ہین جو بہت ترش اور لطیف ہوتا ہی اسکے پھل کچے کچے دانے سرد تر اور تاڑی مرکب القوی تھوڑی رطوبت حرارت کے ساتھ اور پختہ پھل سرد اور خشک سرکہ سرد تر ہی بدرون قوت قابضہ کے —

تانبول — ہند مین اسکو پان کہتے ہین اسکی بیل انگور کیطرح ہوتی ہی اور پتے سبز صنوبری سیاہ کئی قسم کا ہوتا ہی بعض کے پتے نازک اور سفیدی مائل اور چھوٹے بعض کے بڑے اور سبز لطیف اور نازک ہوتے ہین علی ہذا القیاس مفرح ہی اشتہا پیدا کرتا ہی معدہ کو طاقت بخشتا ہی جگر اور دماغ اور دل کو قوت دیتا ہی حافظ اور فہم کو بڑھاتا ہی منہ کی رطوبات کو دفع کرتا ہی دانتوں اور لثہ کو استحکام دیتا ہی سپاری اور الائچی اور کتھہ چونہ کے ساتھ اسکا کھانا نہایت مفید ہی —

تاے با باے

تبن — بکسر اول ایک قسم گھاس کی ہی ہر ایک گھاس کو بھی کہتے ہین واضح ہو کہ ہر ایک گھاس کی صورت و سیرت الگ الگ ہی مگر عموماً پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے مین خشک گیہون کے کھیت کی گھاس کے جوشاندے مین بیٹھنا البسینا نکالتا ہی ورد بجا بیان جو برودت ہوا اور برف سے پیدا ہو دفع کرتا ہی اور گھانسونکے خواص بھی اپنے اپنے مواضع پر لکھے جائینگے —

تاے با خاے

تخم کوچ — یہ ایک ہندی دوا ہی جو ایک نبات کے بیج ہین استعمال اسکا باہ کو بڑھاتا ہی کمر کو مضبوط کرتا ہی منی کو غلیظ کھانسی کو دفع کرتا ہی بواسیر کو نافع ہی —

تاے با دال

تدرج — بفتح اول ودوم ایک پرندہ ہی فارسی مین اسکو تدرو و ترکی مین قرقاول اور ترندری زبان مین تو ذنگ ہندی مین لوا کہتے ہین یہ نہایت خوش وضع ہوتا ہی تیتر سے نہایت مشابہت رکھتا ہی تاثیر اسکی گرم و خشک گوشت نہایت لطیف و جلد ہضم ہی خون صالح پیدا کرتا ہی دماغ کو طاقت دیتا ہی فہم کو بڑھاتا ہی نسیان اور وسواس کو دور کرتا ہی اسکے خون کو اگر آنکھون مین لگایا جاے تو نزول الماء اور سفیدی کو کاٹتا ہی —

تاے با راے

تراب — خشک مٹی جسکو فارسی مین خاک کہتے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک مجفف رطوبات ہی ہر ایک سرزمین کی مٹی کی الگ الگ تاثیرین بھی ہین مگر عموماً طبیعت سرد خشک ہی —

تربد — بضم اول مشہور دوا ہی ہندی نسوت اور ناگ بیتر اور بدھارہ اور نسوہری اسکا نام ہی یہ ایک جڑ باہر سے سیاہی مائل اندر سے سفید مجفف اور کم وزن ہوتی ہی خراسان ہند و سندھ مین پیدا ہوتی ہی گھاس اسکی ساق دار پتے اسکے لوبیا کے پتون کی صورت پر پھل لسان العصافیر سے مشابہت رکھتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل بلغم و رطوبات رقیقہ و قاطع بلغم غلیظ و منقی دماغ و معدہ و مفتح سدہ دماغ و نافع فالج و کھانسی و درد سینہ و مالیخولیا و جنون و صرع —

ترمس — بضم اول و کسر میم ایک دوا کا نام ہی فارسی مین اسکو باقلاے مصری کہتے ہین یہ ایک تخم سفید مائل بزردی مزے مین تلخ ہوتا ہی بستانی اور بری دونون قسم کا یہ تخم ہوتا ہی بستانی گرم اور خشک کبد اور طحال کے سدون کو کھولنے والا مدر بول و حیض مسقط جنین اور بری کے فائدے بھی قریب قریب اسکے ہین —

ترنجبین — یہ مشہور دوا ہی آسمان سے رات کو شبنم کی طرح برستی ہی اور خار دار نبات جسکو حاج و خار شتر اور ہندی بھکرا کہتے ہین جم جاتی ہی شکر سرخ کے ریزون کی طرح اسکی صورت اور مزے مین شیرین ہی تازہ اور سفیدی مائل عمدہ ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم تر ملین اور مسہل صفرا محرک اخلاط کھانسی اور درد سینہ حمیات گرم و تشنگی کو دفع کرتی ہی —

تاے با شین

تشمیزج — بفتح اول معرب چشمیزج ہی فارسی مین اسکو چشمک بھی کہتے ہین عربی مین حبۃ السودا بھی اسکا نام ہی ہندی مین اسکو چاکسو بولتے ہین دانہ اسکا سیاہ چمکتا ہوا ہوتا ہی حجاز اور سوڈان مین بکثرت پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی باصرہ دافع دمعہ ہی ضماد اسکا زخم خبیث و جذام کو دفع کرتا ہی آنکھون کی بیماریون مین اسکا استعمال زیادہ ہی

تاے با فاے

تفاح — بضم اول سیب کو کہتے ہین جو مشہور میوہ ہی قسم شیرین اور ترش اور میخوش تینون قسم کا ہوتا ہی شیرین گرم تر ترش سرد اور خشک میخوش حرارت و برودت مین معتدل ہی مفرح ساتھ عطریت اور رطوبت لطیف کے مقوی دل و دماغ و جگر دافع خفقان و عسر النفس ہی خصوصاً شیرین ملطف روح حیوانی و دافع غشی و مفرح دل ہی —

تا با میم

تمساح - آبی جانور مشہور ہی فارسی مین اُسکو نہنگ ہندی مین نگر مچھ کہتے مین بڑے بڑے دریاؤن گنگا سندھ وغیرہ مین یہ پایا جاتا ہی چار ہاتھ پاؤن دُم لمبی چمڑا نہایت سخت اور موٹا ہوتا ہی طاقت اسقدر ہی کہ دریا مین ہاتھی اور شیر کو کھینچ لیتا ہی خشکی مین ہاتھ پاؤنسے تھپڑ مارتا ہی منھ بہت کشادہ اور نوکیلے دانت پچاس اوپر کے جبڑے اور چالیس نیچے کے جبڑے مین ہوتے ہین دو گز سے زیادہ دونون جبڑے لمبے اور تمام جسم چار گز تک انڈے خشکی مین ریگ کے اندر دیتا ہی بس جو بچے اُسکے خشکی مین رہجاتے ہین سقنقور کہلاتے ہین طبیعت اُسکی گرم و خشک بخور اُسکے جگر کا دافع جنون اور اُسکی بیٹ کا اکتحال آنکھ کی سفیدی کو دفع کرتا ہو پتہ اُسکا نزول الماء کا نام و نشان نہین چھوڑتا قطور اُسکی چربی کا درد سر و شقیقہ کو دور کرتا ہی اور ضماد چربی کا عضو تناسل پر باہ کو بڑھاتا ہی گوشت اسکا محرک باہ ہی۔

تمر - مشہور میوہ ہی جسکو فارسی مین خرما اور ہندی مین کھجور اور چھوہارا کہتے ہین نر اور مادہ دونون قسم ہوتے ہین یہ میوہ نہایت شیرین ہوتا ہی طبیعت اُسکی گرم خشک کثیر الغذا مولد خون فالج و لقوہ و تقویت گردہ و تسمین بدن و باہ کو مفید ہی۔

تمر ہندی - مشہور دوا ہی عربی مین اُسکو حمار و حومر اہندمین املی کہتے ہین درخت اسکا ہندکے مشہور درختون مین سے ہی اور پھل ترش لذیذ ملین طبع و دافع صفرا اور باوجود ترشی کے مسہل بھی ہی خفقان گرم اور گرم تپون اور غشی اور تشنگی و جرب اور صفراوی ہیضہ کو نہایت مفید ہی۔

تا سے یا نون

تنکار - بفتح اول مشہور چیز ہی جسکو سوہاگہ ہندمین کہتے ہین معدنی اور مصنوعی دونون قسم کا ہوتا ہی گرم و خشک اُسکی طبیعت ہی چاندی سونا گلانے کے وقت یہ ڈالا جاتا ہی تو وہ جلد پگھل جاتے ہین مسقط بواسیر زخمون کے فاسد گوشت کو گراتا ہی دانتکے درد کو دور کرتا ہی اُنکے کیڑونکو مارتا ہی اگر بار بار لگایا جائے تو دانت اس سے اُکھڑ بھی جاتے ہین۔

تن - بضم اول و تشدید نون نام ایک مچھلی کا ہی جو دریائے شام مین پائی جاتی ہی اُسکو پکڑ کر نمک سود کر لیتے ہین گرم خشک ہی نمک سود اُسکا شافی ہر خدار سانپ کے زہر کو دفع کرتا ہی اور دیوانے کتے کے زہر کو زخم سے نکال دیتا ہی اگر ضماد کیا جائے۔

تنین - بکسر اول و نون مشدد مکسور ایک موذی جانور ہی جسکو فارسی مین اژدہا کہتے ہین بری اور بحری دونون قسم کا ہوتا ہی بری اژدہا سانپ کی طرح منھ سے کاٹتا ہی اور بحری دُم سے بچھو کی طرح نیش مارتا ہی اُنکے دو ہاتھ دو پاؤن بھی ہوتے ہین اور سر پر دونون کے بال کاکل کی طرح ہوتے ہین زہر انکا قاتل ہی طبیعت اُنکی گرم خشک اگر انکے گوشت کو جلاکر راکھ کو شہد مین ملائین اور بواسیر پر ضماد کرین تو بواسیر کو نکال دیتا ہی اگر تازہ گوشت انکا انکے نیش پر باندھ دین تو زہر کو کھینچ لیتا ہی بری اژدہا اُن جنگلون مین پایا جاتا ہی جہان انسان کا گذر کم ہوتا ہی اور بحری سمندرون مین۔

تن - بضم اول و سکون نون ایک مشہور لکڑی ہی جس سے رنگ نکالتے ہین قابض خشک ہی پھوڑا اور جذام کو دور کرتی ہی۔

تنباکو - پہلے اُسکا ذکر اس کتاب مین درج ہوچکا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مواد اُسکا مصلح فساد ہوا ہی وبا کو روکتا ہی تولنج کے درد کو دور کرتا ہی ضیق النفس بلغمی کا علاج ہی اور بھی فائدے اسکے بہت سی کتابون مین لکھے ہین۔

تنز و ختائی - یہ دو اُنکیون یعنے قرص کی صورت پر بنی ہوئی ختا کے ملک سے آتی ہی اور دوا مین مستعمل ہوتی ہی۔

توتیا - معدنی اور مصنوعی دونون قسم کا ہوتا ہی توتیائے سفید و توتیائے سبز و توتیائے کبود تین قسم کا ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک روح باصرہ کا مقوی اور آنکھون کی صحت کا حافظ اور دافع بیماری آنکھ کا ہی مواد خبیثہ کو آنکھونکی طرف اترنے سے روکتا ہی ناک اور آنکھ اور قضیب اور مقعد کے زخمون کو اچھا کرتا ہی بلکہ تمام اعضا کے اندمال قروح کا یہ علاج ہی۔

توت - مشہور درخت اور میوہ ہی ترش اور شیرین دونون قسم کا ہوتا ہی شیرین گرم اور تر ہی خون صالح کو پیدا کرتا ہی دماغ کو تر کرتا ہی سدے کھولتا ہی جگر اور طحال کے فساد کو دفع کرتا ہی بدن کو موٹا کرتا ہی اور طبع کو ملین۔ ترش سرد خشک قابض قایم مقام سماق ہی خون کی تیزی کو روکتا ہی صفرا کو دور کرتا ہی حلق کے ورم کا علاج ہی پیاس کو دفع کرتا ہی۔

توبال - تانبے اور لوہے کے ریزے جو گرم کرنے اور کوٹنے کے وقت اُنسے جھڑتے ہین لوہے کے ریزون کو لوہے چون کہتے ہین اور مس کے ریزون کو دیگ چون بولتے ہین طبیعت انکی گرم خشک ہی قروح خبیثہ کے اندمال کے لیے کارآمد و مفید سبل و بیاض چشم کا علاج۔

توابل - گرم مصالحہ جو کھانون مین ڈالا جاتا ہی زیرہ لونگ مرچ وغیرہ

تودری - یہ ایک گھاس کا تخم ہی جو تین قسم کا ہوتا ہی تودری سرخ

وزرد و سفید طبیعت اسکی گرم اور تر ہی یہ دوا باہ کو تقویت دیتی ہی اشتہا کو بڑھاتی ہی بدن کو فربہ کرتی ہی۔ چہرہ کو سرخ کرتی ہی مواد سوداوی کو نکالتی ہی آواز کو صفا کرتی ہی۔

توری ۔ مشہور ترکاری ہی جو کیرے ککڑی کی طرح لمبی ہوتی ہی پھول اسکا زرد ہوتا ہی بیل بہت بڑھ جاتی ہی ایک نگیا دوسری گھیا تیسری موئی تین قسم کی ہوتی ہی گوشت مین بھی اسکو پکا کر کھاتے ہین خالی بھی گھی مین بھونکر بھاجی بناتے ہین سرد تر ہی دافع آماس جذام و بوسیر ہی

تاے باہاے

تہکار ۔ یہ ایک درخت بنگال کے ملک مین بکثرت ہوتا ہی پتی و رچھال اسکی دوا مین مستعمل ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی پتی اسکی اگر ادرک کے ساتھ ملاکر کھائین تو تپ بلغمی کو دور کرتی ہی جو ڑھونکے درد کو دفع کرتی ہی

تاے بایاے

تیوراج ۔ یہ دوا پوست کسی درخت کا ہی مشابہ پوست درخت خیار کے صحیح یہ ہی کہ لسان العصافیر کے درخت کا پوست ہی بعض کے نزدیک سرد اور خشک اور بعض کے نزدیک گرم خشک ہی درد سر و درد دندان کے لیے مفید ہی لثہ کو تقویت دیتا ہی۔

تین ۔ یہ انجیر کے درخت کا نام ہی بری اور بستانی اور کوہی تین قسم کا ہوتا ہی ہر ایک نر اور مادہ اور سپید و سیاہ اسکا پتا توڑین تو دودہ نکلتا ہی پھول سکا نہین مگر پھل ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور تر مگر بری گرم زیادہ ہی صرع اور فالج کو مفید ہین مسہل ہی خناق و کھانسی و درد سینہ کو دور کرتا ہی کبد کو تقویت دیتا ہی۔

پانچوان باب ثای مثلث

اسمین پانچ فصلین ہین۔

پہلی فصل

فارسی عربی وغیرہ لغات کے بیان مین

ثاے مثلث باالف

ثاقب ۔ روشن چمکیلا چمکتا ہوا اور نام ایک بیماری کا ہی جس سے بیمار جانتا ہی کہ اسکے جسم مین سوراخ کرتے ہین۔

ثابت ۔ قایم و مضبوط و مستحکم ۔ بیت ۔ براہ عاشقی ثابت قدم باش + کہ این اثبات تا منزل رساند۔

ثالث ۔ تیسرا عدد شمار مین۔

ثاد ۔ نم اور سردی جاڑا۔

ثوالیل ۔ بر وزن سلاسل جمع ثولول بہت سے مسے سیاہ کہ جسم نکلتے ہین

ثانی اثنین ۔ مثل و مانند و نظیر چنانچہ ایک کے بعد دوسرا ذات اور صفات مین ایک کے مانند ہونا چاہیے۔

ثامن ۔ آٹھوان عدد یا آٹھوان حصہ۔

ثالث ثلاثہ ۔ قوم نصاریٰ کا اعتقاد ہی کہ الہ یعنی عیسیٰ و روح القدس و خدا تعالیٰ

ثانیہ ۔ ایک دقیقہ منٹ کا ساٹھوان حصہ جسکو انگریزی مین سکنڈ کہتے ہین

ثالثہ ۔ ساٹھوان حصہ دقیقہ کا۔

ثانی ۔ دوسرا عدد اور نظیر و مثل ۔ رباعیہ از مولف مصطفیٰ شاہنشہ روے زمین پیدا ہوا + جسکا ثانی دار دنیا مین نہین پیدا ہوا۔

ثاے مثلثہ باباے

ثبات ۔ قرار و قیام و استحکام و مضبوطی ۔ مولف ۔ کے بلغزد پایت از جاے ثبات + باشدت محکم اگر پاے ثبات۔

ثبت ۔ لکھنا تحریر کرنا نصب کرنا ۔ مولف ۔ نوشتم بجگر حرف مودت + بدل نقش محبت ثبت کردم۔

ثبور ۔ ہلاک ہونا اور ہلاکت۔

ثاے مثلثہ باجیم

ثج ۔ بضم اول و جیم مشدد پانی اور خون ٹپکانا۔

ثاے مثلثہ باحاے

ثحن ۔ بکسر اول حجم اور سطبری ہر ایک چیز کی۔

ثخین ۔ بفتح اول مضبوط اور سطبر و غلیظ۔

ثاے مثلثہ بادال

ثدی ۔ چھاتی چوچی مرد کی ہو یا عورت کی۔

ثاے مثلثہ باراے

ثریا ۔ پروین و رو دہ چھ ستارون کا مجموعہ ہی اور نام تیسری منزل کا منازل قمر سے

ثرب ۔ چربی کی ایک چادر جو معدہ اور امعا پر سرد جان کے اندرونی جسم مین محیط ہوتی ہی۔

ثروت ۔ مال تونگری نعمت دولت حشمت ۔ مولف ۔ نہ این جاہ و نہ این ثروت بماند + نہ این دولت نہ این حشمت بماند۔

ثرید ۔ وہ کھانا جو روٹی کے ٹکڑے گوشت کے شوربا مین تر کیے ہون

ثریٰ ۔ جو مشہور چیز ہی زمین کا نچلا حصہ اور خاک نمناک۔

ثاے مثلثہ باعین

ثعلب ۔ بفتح اول روباہ جسکو لومڑی کہتے ہین مشہور جانور ہی۔

ثَعَالِب - جمع ثعلب کی بہت سی لومڑیان -
ثَعلبان - الف و نون زیادہ کرکے لومڑیان اور بضم اول روباہِ نر یعنے لومڑ -
ثُعبان - مارِ بزرگ یعنے اژدہا -
ثَعابین - جمع ثعبان بہت سے اژدہے -
ثَعلبیہ - نام ایک مقام کا ہی -
ثعلب مصری - ایک دوا ایک گھانس کی جڑ ہی جو مصر مین پیدا ہوتی ہی خصیۃ الثعلب بھی اسکو کہتے ہین ذکر اسکا فصل ادویات مین آئیگا

ثاے مثلثہ با غین

ثَغر - بفتح اول دندان پیشین یعنے اگلے دانت و سرحد درمیان علاقہ کفر و اسلام
ثُغُور - بضمتین جمع ثغر محقق لکھتے ہین کہ یہ لفظ فارسی ہی و فارسی مین ثاے مثلثہ نہین پس یہ ثغ بغلطے فوقانی ہوگا -
ثُغ - بضم اول بت بعضے محقق لکھتے ہین کہ یہ لفظ فارسی ہی و فارسی مین ثاے مثلثہ نہین پس یہ ثغ بغلطے فوقانی ہوگا -
ثُغرہ - وہ مغاک جو درمیان سینہ و شکم کے ہی یا زیر گلو انسان کے -

ثاے مثلثہ با فا

ثَفر - بر وزن کمر پارۂ دم یعنے دمچی -
ثُفل - جو چیز نیچے بیٹھ جاے براز و گوز وغیرہ -
ثُفل دان - پیکدان برتن تھوک پھینکنے کا محمد سعید اشرف سفلہ را دولت نمی ارزد بقدری برون + ثفلدان گر از طلا باشد پرش تف کنند

ثاے مثلثہ با قاف

ثُقُب - جمع ثقبہ سوراخ اور چھید -
ثِقت - بکسر اول استواری و مضبوطی و محکمی -
ثِقات - بکسر اول جمع ثقہ جو لوگ بضم اول پڑھتے ہین خطا پر ہین -
ثَقالت - گرانی بوجھ بھاری پن -
ثِقَل - گران ہونا بھاری ہونا بوجھل ہونا -
ثَقیل - بھاری گران بوجھل -
ثَقلین - دو گروہ دو جماعت جن و انس -
ثِقہ - مرد معتمد و مضبوط و مستحکم اور مضبوط کرنا -
ثُقبہ - سوراخ یعنے چھید -
ثقبۂ غنبیہ - آنکھ کی پتلی اور وہ سوراخ جو آنکھ کے طبقۂ عنبیہ مین ہی

ثاے مثلثہ با کاف

ثَکلی - وہ عورت جسکی اولاد مر گئی ہو -

ثاے مثلثہ با لام

ثَلاثا - منگل کا دن جسکو روز سہ شنبہ کہتے ہین -
ثِلب - بکسر اول بوڑھا اونٹ جسکے دانت گرے ہوے ہون اور ثلبہ اونٹنی جو بوڑھی ہو -
ثُلث - تیسرا حصہ اور نام ایک خط کا خطوط ہفتگانہ سے جنکے نام یہ ہین - مناشیر محقق نسخ ریحان نساغ ثلث تعلیق اور متاخرین نے ایک خط اور ان سے استخراج کیا ہی اور نام اسکا نستعلیق رکھا ہی جو مرکب نسخ اور تعلیق سے ہی اور ثلث نام اس خط کا اس لیے رکھا گیا ہی کہ اسمین تیسرا حصہ قلم کا لگتا ہی -
ثَلج - بفتح اول برف جو آسمان سے برستی ہی -
ثَلم - بریدن یعنے کاٹنا قطع کرنا -
ثُلثان - دو حصے تین حصون مین سے -
ثَلثون - تیس تین دہائیان -
ثُلّہ - گروہ و جماعت -
ثُلاثی - وہ صیغہ جسکے تین حرف ہون -

ثاے مثلثہ با میم

ثَمَرات - جمع ثمرہ بہت سے میوے -
ثَمِد - بفتح اول و کسر میم آب اندک تھوڑا پانی -
ثَمود - نام ایک شخص کا نوح کی اولاد سے جسکی اولاد نے حضرت صالح نبی کی نبوت سے انکار کیا اور ناقہ کے پانوکن کو کاٹ دیا اس نافرمانی پر ہلاک ہوے قرآن شریف مین قصہ کئی جگہ لکھا ہوا ہی
ثَمَر - درخت کا میوہ و مال و فرزند لعتیہ از مؤلف - بوالبشر کے گھر مین یہ خیر البشر پیدا ہوا حضرت آدم کے بستان کا ثمر پیدا ہوا -
ثِمار - بہت سے میوے جمع ثمر -
ثُمَّ - بضم اول باز پس پھر دوسری بار -
ثَمَّ - بفتح اول آنجا اس جگہ -
ثَمَن - بفتحتین قیمت و قدر -
ثُمُن - بضمتین آٹھواں حصہ -
ثَمانین - ہشتاد یعنے اسی عدد -
ثَمین - گران قیمت -
ثَمینہ - گران قیمت چیز -
ثَمرہ - میوہ جمع اسکی ثمار ہی -
ثَمانیہ - آٹھ جو مشہور عدد ہی -

ثاے مثلثہ با نون

درخت کو لگتا ہے تاثیر دونوں کی ایک ہے۔

ثمام - یہ ایک گھاس گیہون کے درخت کی طرح ہوتی ہے پھل بھی اسکا گیہون سے مشابہت رکھتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک محلل ریاح ومفتح سدہ ہے آنکھون کے ورم اور سفیدی کو دور کرتی ہے۔

ثائے مثلثہ با واو

ثوم - ہندی مین اسکو لسن کہتے ہین جو مشہور چیز ہے جنگلی اور باغی اور پہاڑی تین قسم کا ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک محلل ورجالی ومفتح ومجفف رطوبات مدر بول وحیض وعرق ہے نسیان وفالج ولقوہ ورعشہ ووجع مفاصل وقولنج ریحی کو مفید ہے محرک باہ ومولد منی ہے

ثوموان - یہ ایک دانہ مشابہ تخم خاکشی کے ہے فارسی مین اسکو تخم زرد آب کہتے ہین درترکی مین صنفرا اوی گرم اور خشک ہے کھانا اسکا قی اور دست لاتا ہے معدے کے کرم نکالتا ہے بول اور حیض کو جاری کرتا ہے حمل اس سے بآسانی ساقط ہو جاتا ہے۔

ثائے مثلثہ با یائے

ثیل - یہ ایک قسم کی گھاس ہے جو پانی کے کنارے اور راستون مین پیدا ہوتی ہے عربی مین اسکو تخم وتحمہ ترکی مین پیلان فارسی مین بیدہ کہتے ہین شاخین اسکی لمبی ور پتلی گرہ دار مین چھوٹے چھوٹے پتے نوکدار پھول سرخ وسپید چارپائے اسکو نہین کھاتے اگر کھائین تو مر جائین سرد اور خشک ہے سنگ گردہ وقروح مثانہ کے لیے مفید سانپ ور دیوانہ کتے کے زہر کو دفع کرتی ہے حمیات گرم ورسل کا مجرب علاج ہے

چھٹا باب جیم عربی

اسمین بھی پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

عربی وفارسی وغیرہ لغات کے بیان مین

جیم با الف

جا - جگہ مکان گھر ٹھکانا - لوحید - بہر سجدتو بجو دے بہ بتخانہ معبودے + تو موجودی بہر مسکن تو مقصودے بہر یک جا۔

جابلسا - حدود مغرب مین ایک شہر کا نام ہے اور نام ایک منزل کا منازل سلوک سے

جابلقا - نام ایک شہر کا اور نام ایک منزل کا منازل سلوک سے

جان فزا - نام تئیسوین دن کا ہر ایک مہینے اہل فارس سے کہ وہ دن مبارک شمار ہوتا ہے اور لغوی معنے جان کا بڑھانے والا ۵

دل وجان بدین مژدہ جان فزا + بیفشاند بہر سہ باشد بجا۔

جان گزا - جو چیز جان کی دشمن ہو مثل زہر مار وغیرہ - ص زین بلا جان بر نشود کہ مبتلا + ہست زلف تو بلائے جان گزا -

جام جہان نما - کیخسرو بادشاہ کا پیالہ کہ احوال خیر وشر ایک سال کا از روے علم نجوم کے اس سے واضح ہو جاتا تھا۔

جام پیما - جسکو شراب پینے کی عادت ہو - ملا طغرا - جز بین جام پیمائے صہبا سرزد + لب ساز دکسے تشنہ از چنگ ورود -

جا بجا - جگہ جگہ گھر گھر مکان مکان - قطعہ از مؤلف - بیگمان نا ید نظر چیزے دگر + در جہان جز نور ذات کبریا + طالب صادق کند گر جستجو + شہر شہر وقریہ قریہ جا بجا -

جامہ خواب - رخت خواب رات کے سونے کے کپڑے -

بابا فغانی - چہ عیش از مستی یک ساعت شب تیرہ روز ما را + کہ آتش از غم فردا بود در جامہ خوابش -

جانب - سمت طرف کنارہ ومدد وحمایت صفدر فوقانی - گے مہتاب تابان شدہ وشق زاعجاز پیغمبر + گے رخشندہ مہر از جانب مغرب آمدن

جالب - بکسر لام اپنی طرف کھینچنے والا -

جاذب - جذب کرنے والا کھینچنے والا کشش کرنے والا -

جاروب - جھاڑو جس سے گھر صاف کرین -

جاماسپ - نام ایک حکیم کا جو وزیر گشتاسپ بادشاہ کا تھا اور جاماسپ نامہ ایک کتاب اسکی تصانیف سے ہے -

جان بلب - جو شخص سخت بیمار ہو - مؤلف - بکن چارہ کہ بیمار غم ورنج تعب ہستم + دوائے دہ کہ از بیماری دل جان بلب ہستم

جاہلیت - جہل وبے خبری کا زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے پہلا زمانہ جسمین کفار عرب بت پرست تھے سعدی - بتے دیدم از عاج در سومنات + مرصع چو در جاہلیت منات -

جالوت - نام ایک کافر بادشاہ کا جسکو طالوت نے بہمراہی داود علیہ السلام کی شکست دی تھی -

جامہ صورت - وہ لباس جسپر تصویرین کھینچی ہوئی ہون - صائب - ز لباس تن بروں آی بگہ نیاز کردن + کہ بجامہاے صورت نتوان نماز کردن

جامہ فتح - وہ لباس جسپر سورہ انا فتحنا لکھی ہو اور جنگ کے موقع پر پہنا جائے - صائب - اگر بار دبفرقم تیغ آتش سرنمی پیچم + کہ بر تن جامہ فتحی ز نقش بوریا دارم +

جامح - سرکشی کرنے والا نافرمان -

جاحد - وہ شخص جو جان بوجھکر کسی بات سے انکار کرے -

جامۂ عید - خوشی کا لباس عید کا - **ابوطالب کلیم** - بہار آمدہ یارب چہ رہن بادہ کنم + منم کہ جامۂ عیدم قبائے عریانی ست + **سعدی** - پیراہن سبز بر درختان + چون جامۂ عید نیک بختان -

جاداد - جائداد - اسباب سامان ملک - مکان -

جامد - جما ہوا پتھر وغیرہ اور وہ اسم جس سے کوئی اور اسم مشتق نہو بخلاف مصدر کے -

جار - ہمسایہ و نگہبان و شریک و سہیم -

جائر - جور کرنے والا ظلم کرنے والا ستمگار -

جاریلچار - ترکی مین تھوڑا بہت مانگنے والا -

جادوگر - سحر ساز جادو کرنے والا - **ارادت خان واضح** - بدرستی تازہ افسون سازی تو + کہ من جادوگران تہ کردہ زانو + چہرہ وقت شد اکنون کہ بجا دوگری - باز کشائیم در دلاوری -

جاگیر - جائے گیر - وہ زمین جو بادشاہ اپنے امرا کو دیتے ہین تاکہ وہ اسکی پیداوار سے اپنا گزارہ کرین عربی مین اسکو اقطاع کہتے ہین - **شعر** - بادشاہ کشور دیوانگی + دشت وحشت داد در جاگیر

جامدار - پیالہ نوش شرابی جام پیا - **نظامی** - بجائیکہ یک مست راشاد کرد + بدان جامداران چہ بیداد کرد -

جام سکندر - سکندر رومی کا پیالہ جو اسنے بنایا تھا - **بیخود جامی** - گر نشست ہمچو آئینہ پر زر شود ترا + کشکول فقر جام سکندر شود ترا -

جامگی خوار - وظیفہ خوار تنخواہ خوار فضلہ خوار - **نظامی** - کرای جامگی خوار تدبیر من + بجام سخن چاشنی گیر من -

جامہ دار - وہ شخص جسکی تحویل مین بادشاہی لباس و پوشاکین ہون - **میر خسرو** - ز نفر مودتا جامہ داران بناز + فرا گند عمان کش تا زند باز گرامی یکے حلہ شاہوار + کہ نے پود بمود در وی نہ تار + پس آنگہ سخن شخص خورشید تاب + کشید ند بوسے چو برگ گلاب -

جانب دار - مددگار حمایتی رعایتی - **محسن تاثیر** - نمی دانم چہ اعجاز است کان چشم سیہ را + بجز دار دنگاہ و جانب دشمن نگہدارد -

جان پرور - نہایت پیارا دوست - **میرزا صائب** - سبا حدیث لب جان پرور او + بوے گل چون نفس بیمار ست -

جانور - صاحب جان زندہ مطلق حیوان - **ظہیر فاریابی** - زاعتدال ہوا حکم جانور گیرد + اگر بنوک قلم صورتے کشند نگار -

جان نثار - جان قربان کرنے والا عاشق - **مفتی حیدر** - اہل دل دلم سید بہ کف + میکند سر صاحب جان جان نثار -

جاندار - جان دار - سلاحدار و دوست و مددگار و نگہبان جان - **مولانا اکبر** - مشتغل در پاسداری روز و شب + ایست دیجب جاندار و جاندار

جالندھر - پنجاب مین ایک مشہور قصبہ ہے -

جابر - جبر کرنے والا زبردست -

جاغر - جانوروں کا جوہلہ جسمین انکا کھایا ہوا دانہ رہتا ہے -

جاپوند - ترکستان مین ایک شہر ہے -

جالیز - وہ زراعت جسمین سبزی ساگ پات بویا ہوا ہو -

جامۂ نوروزی - وہ لباس جو نوروز کے دن پہنا جائے - **میر خسرو** - ہر چیز زر و جامۂ نوروز ربود + لوسن تند خش ادب آموز بود -

جانماز - نماز پڑھنے کا مصلا مال ضعفرا ونزنقبت **مرتضی علی علیہ السلام** - دو مثال سفیدآور دتبیح راز + کہ نماز دیگی زان دتا جانماز **میرزا جلال اسیر** - بلو تمثیر برو سے تو امحراب شد + برگرفتہ از جہان دل جانماز انداختند -

جائز - درست و مطابق شرع -

جاموس - آخیر مین سین مہملہ معرب گاومیش جو مشہور چارپایہ ہے ہندی مین بھینس اور بھینسا کہتے ہین -

جالینوس - معرب گالینوس ایک یونانی حکیم کا نام ہے -

جاورس - معرب گاورس ایک غلہ مشہور ہے -

جالس - بیٹھنے والا اور بٹھانے والا -

جاسوس - خفیہ خبر لیجانے والا تجسس کرنے والا متلاشی خبر لینے والا -

جاپلوس - فریبی خوشامدی نرمی سے کام نکالنے والا -

جاماس - نام ایک حکیم کا جسکو جاماسپ بھی کہتے ہین - **علی خراسانی** - باوجود جاہلیہائے کہ دارد مدعی + میتواند بود در تدبیر عقل جاماس با -

جامۂ فانوس - فانوس کی پوشش - **ابوطالب کلیم** - گاہ در جامۂ فانوس ہم آتش گیرد + مجھے نسبت اگر شیشہ زصہبا سوزد -

جامہ فروش - بزاز کپڑا بیچنے والا دوکاندار - **سیفی** - دارد ہوس جامہ فروشی دل زارم + در جامہ نمی گنجم از ین جامہ کہ دارم -

جان بخش - ذات باری جل شانہ - **مفتی صفدر فوقانی** - جان فدا می کنم بران جانان + ہر کہ در جان ستان و جان بخش ست -

جاغش - غلہ کا انبار جس سے بھوسہ جدا ہو -

جاخط - وہ شخص جسکی آنکھ کا حدقہ باہر نکلا ہوا ہو اور نام ایک فاضل کا -

جائع - گرسنہ یعنی بھوکا -

جامع - جمع کرنے والا اور بڑی مسجد جسمین جمعہ کی نماز ادا ہو -

جاتاخ - خیمہ کی کیبا جسمین ستون لگا کر خیمہ کھڑا کیا جاتا ہی -
جاف - بتشدید خشک و بے آب -
جامہ باف - کپڑا بننے والا جولاہہ - سیفی - بی لگار جامہ باف هست تا ہزار ہا بهمرمن هر لحظه پیدا میکند سرکارہا -
جاثلیق - عیسائیون کا پادری -
جامہ صد برگ - وہ سبز پردے جنمین سے کلی پھول کی نکلتی ہی - میر خسرو - باد هر بعد گل و گلستان از وجہ جامہ صد برگ بصد شاخ ازد -
جامہ مرگ - کفن جو مردے کو پہناتے ہین - شفیع اثر - تا یکے گردید نیزہ و سنانت دست را بخصم را برتن کہ شد جامہ مرگ از خطر -
جانسوک - داس یعنے دانتی جس سے غلہ کاٹتے ہین یہ لغت ترکی ہی -
جامہ غوک - ایک گھانس ہی جسکو ہند مین کاہی کہتے ہین اور عربی مین طحلب بولتے ہین -
جامغول - حرامزادہ شریر بد ذات -
جاعل - بنانے والا پیدا کرنے والا - انی جاعل فی الارض خلیفۃ
جاہل - بے خبر نادان بے علم احمق بیوقوف - سعدی - چو جاہل کسے در جہان خوار نیست + کہ نادان ترا از جاہلی کار نیست -
جال - نام ایک درخت کا جسکو ہندی مین پیلون کہتے ہین اور اسکی جڑ کی مسواک بناتے ہین -
جاول - لڑنے والا جنگ آور -
جاجم - بکسر جیم ثانی مطلق پلاس یعنی ٹاٹ اور وہ فرش جو نمدے سے بنایا جائے عموماً فرش خواہ کسی قسم کا ہو و بضم جیم ثانی بھی صحیح ہی -
جام - پیالہ شراب کا ہو یا پانی کا - میرزا صائب - دو شب از ماہ نو سالی بعید امید ما باشد + ہلال جام ہر جا ہست سی شب عید ما باشد
جام جم - جام جہان آرا - جام جہان نما - انکے معنی مشہور ہین - حافظ - گفتم ای مسند جم جام جہان بینت کو + گفت افسوس کہ آن دولت بیدار بخفت + و لہ - سالہا دل طلب جام جم از ما میکرد + ہر کہ خدمت جام جہان نما بکند - طاہر وحید - خراب نرگس مخمور جانان عالمے دارد + سفال ما گدا جام جہان آرا نخواہد شد -
جام حمام - وہ کٹورا جسمین پانی بھر کر نہانے کے وقت بدن پر ڈالتے ہین - محسن تاثیر - جانان آتش ان چہرہ گرم شد صحبت - کہ ساغر از عرق بافتہ ام جام حمام
جامہ احرام - وہ کپڑا جو احرام باندھنے کے وقت حاجی لوگ پہنتے ہین - صائب - یکی ست آمد و رفتن سکہ بر دہان + شگوفہ جامہ احرام رنگ ابد
جان عالم - جسم مبارک حضرت سرور کائنات علیہ الصلوۃ والسلام لعینہ

ازمولف - زنامت زندہ نام نامداران + کہ ہستی جسم خلق و جان عالم -
جازم - مضبوط ارادہ کرنے والا اور قطع کرنے والا اور ٹھہرانے والا حرف متحرک کا -
جاثوم - کابوس خواب مین ڈر کر اٹھنا -
جامہ دان - وہ صندوق یا گٹھری جسمین کپڑے رکھے جاتے ہون - کمال اسمٰعیل - گر بہم بہم قصب و اطلس ترا + تنگ آیند فراخی آن جامہ دان شکر +
جامہ روغنین - تیل کے بھیگے ہوئے کپڑے جیسے کہ تیلیون و حلوائیون کے ہوتے ہین - طاہر وحید کا یہ بڑی تعریف مین - دل عالمے را نمود ست داغ + ازان جامہ روغنے چون چراغ -
جامہ مومین - موم جامہ جو موم سے بناتے ہین تاکہ پانی اسمین اثر نکرے + محمد سعید اشرف - بسا تر بہا ے حسود ان چرب نرمی میکنم + جامۂ مومین بود آسیب باران را علاج -
جان - ہلا تشدید نون روح حیوانی و نفس جس سے انسان و حیوان کی زندگی ہی - ناصر خسرو - عالم تبو زندہ ست نہ جسمی و نہ جانے + ای جان جہان زندہ تبو جان جہانند -
جان آفرین - حضرت خلاق اکبر جل و علا - سعدی - بنام جہاندار جان آفرین + حکیم سخن بر زبان آفرین -
جانشین - قایم مقام جو کسی کی جگہ پر بیٹھے - ابو طالب کلیم - نے بادہ دل ز سیر جہان وا نمی شود + گل جانشین سبزۂ مینا نمی شود +
جاودان - ہمیشہ مدت مدید تک - فردوسی - کہ بیدار دل شاہ توران سپاہ + ہمیشہ بادا جاودان با کلاہ -
جامین - جو لوگ بے حس و حرکت ہو گئے ہون -
جان - بتشدید نون وہ جن جنکی اولاد قوم جن ہی جیسے کہ آدم آدمیون کا باپ ہی وہ جنون کا باپ ہی -
جان جان - روح اعظم و ذات باری عز اسمہ - مولف در نعت - در تن ہر دل تن ز آتش تب تابے تو ان + ہست جان جسم اہل جسم جان آن جانجان -
جانان - معشوق محبوب دوست پیارا - اشعار اردو از مولف - عزیزو کوے جانان مین نہ جانا + اگر جانا تو پھر واپس نہ آنا -
جادو - سحر اور سحر کرنے والا جادوان انکی جمع ہی - ملا وحشی - فریب غمزہ لعلو آن قدر خوردم کہ می باید + مجرب بود افسونی کہ بر من خواندہ جادو سیت + نظامی - مگر جادوان از من آموختند + کہ از موم خود خواب ما دوختند -
[illegible] جاروب جسکے معنی جھاڑو کے ہین جس سے گھر صفا

کرتے ہیں۔ محسن تاثیر۔ دران حریم کہ بارہ کنند شعشۂ مہر شستہ گرد یتیمی بروے گوہرما۔ نورالدین ظہوری۔ کنج غم ظہوری جاروب آہ لبعثم + ازسینہ پاک رفتم فکر خیال مردم۔

جاکسو۔ ایک تخم کا نام ہی جو آنکھون کی دوامین استعمال کیا جاتا ہی۔

جان دارو۔ معجون تریاق جو دافع زہر ہی۔

جادہ۔ بتشدید دال مستعمل و بتخفیف دال پانون کے نقش جو راستہ چلنے والون سے زمین پر پڑجاتے ہین عموما راہ کے معنے استعمال کیے جاتے ہین محمد کاظم زرگر۔ در کام زبانم الفت اللہ ست + زین جادہ ام بشہر وحدت راہ ست + انگشت شہادتم ست ہر مژگانم + با مصرع لا الٰہ الا اللہ ست۔

جامگاہ۔ جس جگہ بیٹھ کر شراب پئین۔ شفیع اثر۔ رفعت طاق در نوشیروان اسیر کشان + جامگاہ قدایش خورشید تابان رضا۔

جامہ۔ کپڑے پہننے کے ہون یا فرش وغیرہ کے مجازا صراحی میں شراب ہو۔ شعر۔ پردہ دارت بود خدا سے کریم + جامہ القبا اگر توستے بدر جاجرمی۔ ازجامہ شراب تک نم نزاردریا + ازخامہ فقط یک خط نزار کشور۔

جامہ خانہ۔ جسمین کپڑے رکھے جاتے ہین۔ صائب۔ اگر تو پیر سبز آرزو داری + زجامہ خانہ قسمت بیک قبامی ساز۔

جامہ راہ۔ وہ لباس جو بادشاہ رزم کے موقع پر بدل لیتے ہین تاکہ دشمن انکو پہچان کر قتل نہ کر دے نظامی۔ نبود آگہ کہ شاہ آن جامۂ راہ + دگر گونہ کند از بیم بدخواہ۔

جایگاہ۔ جگہ مقام مکان قرار ٹھہرنے کی جگہ۔ نظامی۔ خویش فرو گشت زان جایگاہ + روان کرد سوے سپاہان سپاہ۔

جاراللہ۔ نام علامہ زمخشری صاحب تفسیر کشاف ہی۔

جاذبہ۔ انسان کے جسم میں ایک قوت کا نام ہی جو غذا کی تاثیر کو جذب کرکے جزو بدن کرتی ہی و کشش محبت مؤلف۔ جاذبۂ عشق اگر جذب کرد + زلف دوتا را بکشم سوے خویش۔

جانانہ۔ معشوق محبوب یار دوست۔ اردو مؤلف۔ فدا ہون جان سے اسپر اگر جانے وہ جانانہ + نقط طالب ہون بوسہ کا اگر دے بادۂ جانانہ۔

جانہ۔ جان و روح اور نام ایک شخص کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انصار میں سے۔

جارحہ۔ ہاتھ پیر جس سے محنت کی جاے اور جرح کے معنے کسب کرنا خستہ کرنا اور کسب کرنا ہاتھوں کے متعلق ہی۔

جائزہ۔ صلہ انعام جو کسی خدمت مین دیا جاے اور نشان خط اور مدکا جو مندرج دفتر کے بعد کسی رقم پر کیا جاے۔

جاریہ۔ پانی روان و زر خرید کنیز و آفتاب و کشتی و سفینہ۔

جالہ۔ وہ کھال جسمین ہوا پھونک کر اسپر سوار ہون و دریا سے اتر جائین یا لکڑیان باندہ کر اسپر گھاس ڈال لین اور اسکے ذریعہ سے دریا سے اترین۔

جاجرقہ۔ ایک چشمہ کا نام ہی کہ تمام رات پر آب رہتا ہی جب سورج نکلتا ہی ایک قطرہ نہین رہتا بعد غروب آفتاب پھر پرآب ہو جاتا ہی۔

جاسہ۔ مصر مین ایک بقعل ہی جو پانی مین ہوتا ہی خشکی مین نہین اسکے درخت کو قیام نہین۔

جاودانہ۔ ہمیشہ رہنے والی چیز۔

جاوہ۔ حرف ثالث واو نام ایک پرندہ کا ہی جو بہت چھوٹا ہوتا ہی۔ و حصہ اندرون وہان آدمی کا نام و زبان فہم جزیرہ۔

جاہ۔ مال و دولت حشمت۔ سعدی۔ یکن تکیہ بر ملک و جاہ و حشم + کہ پیش از تو بودند و بعد از تو ہم۔

جامع عباسی۔ نام ایک کتاب کا جو عباسیہ خلافت کے وقت جامع مسائل فقہ لکھی گئی۔ عبدالغنی قبول۔ خواجہ آن جامع عباسی نیست + کہ از وگم شدہ اوراق زکوٰۃ۔

جام کسرے۔ نوشیروانی پیالہ۔ کمال اسمٰعیل۔ جہان برتو روے تو جام کسرے شد + فلک ز نفحۂ لطف تو کوے عنبر گشت۔

جامگی۔ وظیفہ ماہیانہ روزینہ مشاہرہ تنخواہ و قیمت جامہ و حق جامہ۔ ذوقی۔ قیصر و خاقان چین ندر جہان + جامگی خواران نعمت خانہ اش۔

جامہ جلکاری۔ وہ کپڑا جسپر سونا حل کرکے نقش کیے گئے ہون۔ عبدالغنی قبول۔ نگار غیر گرہ وا نمیتواند کرد کسی کہ در گرو جامہ ہاے جلکاری ست۔

جامہ قلمی۔ وہ کپڑا جسپر باریک نقش ہون گویا قلم سے لکھے گئے ہین مخلص کاشی۔ بسکہ زدم تکیہ بروے حصیر + شد قلمی جامۂ عریانیم۔

جام ہلالی۔ وہ پیالہ جو ہلال کی صورت پر ہو۔ صائب۔ زدل بجام ہلالی ہزار رشتۂ غم + کہ صیقل آئینہ را میکند ز جوہر صاف۔

جامہ ناشوی۔ کورا کپڑا جو دھویا نہ گیا ہو۔ شاپور۔ ابر رحمت ہمہ را نامۂ اعمال بشست + جامۂ معصیت ماست کہ ناشوی بماند۔

جائی۔ جگہ مکان گھر جس جگہ سکونت ہو اور قسم پھول کا۔ محمد قلی سلیم۔ بے زلف تو آرام نگیرد وہن دل آرم + جائی نتوان بود کہ زنجیر ندارد۔

جارچی۔ نقیب منادی کرنے والا آواز دینے والا یہ لفظ ترکی ہی۔

جانی۔ بہت پیارا دوست جان کی طرح۔ نعتیہ از مؤلف۔ محمد ہین ہمارے یار جانی + وہی کرتے ہین ہمپر مہربانی۔

جالی۔ جلا دینے والا روشن کرنے والا کدورت دور کرنے والا۔

جافی۔ جفا کرنے والا۔ ظالم ستمگر۔ مولانا جامی۔ جفائے گر

رسیدا ورازجانی۔ کنون واجب بود اوراتلافی۔
جاربردی نام ایک کتاب کا جو شافیہ کی شرح ہو منسوب جاربر سے جو ایک شہر ہو۔
جادی بکسر حرف دال زندی زبان مین زعفران جسکو کیسر کہتے ہین۔
جانقی صلاح و مشورت و کنکاش۔
جاری۔ روان پانی ہو یا ہوا وغیرہ۔ اردو از مولف۔ دمبدم
لونام اس خلاق کا۔ ہو رستو دم جب تلک جاری رہے۔
جاری مجری۔ قایم مقام و جانشین
جان فشانی نہایت محنت و عرق ریزی۔ اردو از مولف۔
عبادتین مین کرو تم جانفشانی + کہ تم پر بھی کرے حق مہربانی۔

جیم با یاے

جبا بفتحتین نہ بیاہ دوسرے کی تواضع کرنا۔
جبرا بے اختیاری کی حالت مین۔
جب بضم اول و تشدید باے چاہ یعنے کنوان۔
جبت بکسر جیم بت و کاہن و ساحر و سحر و ہر چیز جو سوا خدا کے پوجی جاے۔
جبروت عظمت و بزرگی و عظمت و جلال سماے صفات الہی و مرتبہ
وحدت حقیقت محمدی۔
جبایت بکسر اول مال جمع کرنا ممسک ہونا۔
جبات بضم اول مال جمع کرنے والا۔
جبال راسیات بلند پہاڑ اونچے پہاڑ۔
جبل الرحمت عرفات مکہ مین ایک پہاڑ ہے۔
جبلت آفرینش پیدایش۔
جبابت بکسر اول و فتح ہر دو باے موحدہ باج و خراج جو بادشاہ رعیت
سے لیتا ہے۔
جبعوت۔ حرف بسیر انگون مجمہ دوئی اور لیوان وغیرہ جو لحاف مین بھری جاے۔
جب بلج وہ پوشاک جو بادشاہ نوروز کے روز زیب تن کرے۔
جبلاج۔ وہ امیر جو دولتمند و خسیس و بخیل ہو۔
جبائر جمع جبیرہ لکڑی کی تختیان جو شکستہ عضو پر باندھتے ہین۔
جبر ٹوٹے ہوے جوڑ باندھنا اور زور سے کسیکو کسی کام پر مامور کرنا
جبار صاحب زور و طاقت نام تعریفی نام حضرت حق جل و علا کا ہے۔
جبلہنگ ایک دوا کا نام ہے جسکو فارسی مین درو خار بھی کہتے
ہین اور تربد زرد اسکی جڑ ہے۔
جبکک۔ زندی زبان مین محکم و تلاکم و سخت ہونا۔
جبل بفتحتین کوہ یعنے پہاڑ۔

جبال۔ جمع جبل بہت سے پہاڑ۔
جبین پیشانی یعنے ماتھا محمد قلی سلیم پر توصبح جبین او شود سہر جا
بلند + شام ہمچون سایہ آنجا در پس دیوار ہاست۔
جبن بضم اول وہ سفیدی جو دودھ سے پانی نکالکر باقی رہجاے
اور دوا مین مستعمل ہو اور ڈر اور خوف جو لڑائی کے وقت سپاہی کو پیدا ہو
جبان۔ بد دل و غیر دل ڈرپوک خائف۔
جبین سفیدی جس سے دیوارین سفید کرتے ہین۔
جباہ۔ پیشانیان جمع جبہہ۔
جبلہ۔ بضم اول اونٹ کا کوہان۔
جبر و مقابلہ۔ فنون حساب سے ایک علم ہے۔
جبجبہ شکنبہ یعنے معدہ حیوانات کا جسکو اوجھڑی کہتے ہین۔
جبریہ بفتحتین نام ایک فرقہ کا ہے جنکا یہ عقیدہ ہے کہ بندہ کو
کسی امر مین اختیار نہین ہے۔
جبانہ۔ جنگل و ویرانہ جہان آبادی نہو۔
جبہ۔ پیراہن جو عربی لوگ پہنتے ہین۔
جبہہ پیشانی یعنے ماتھا۔ ابوطالب کلیم۔ بلوح جبہہ اش
کلک ید البشر + نوشتہ آیۂ عالی بنا ہے۔ تیر معزی۔ آن بت
کہ بر خسارش نقص ست بماہ اندر + آمد ز قضا پیشم سر مست
براہ اندر + با عارض چون نسرین با جبہہ چون پروین + نسرین
بکمند اندر پروین بنگاہ اندر۔
جبلی۔ ذاتی و خلقی و طبعی۔
جبلی۔ پہاڑی پہاڑ کا۔
جبہہ سائی۔ سجدہ کرنے والا ماتھا گھسانے والا۔ رضی دانش
بدولت خاکساران میرسند از این مکان دانش + درین درگاہ
سر بر چرخ ساید جبہہ سایان را۔

جیم با تاے

جتر۔ باغ و بوستان و سبزہ زار۔ ملا وحشی باغ اور قصر کی
تعریف مین۔ حبذا جتر و اتاقی کاندرو نقاش چین + حیرت افزاید
بحیرت آفرین صد آفرین۔
جترہ۔ بضم اول دری زبان مین آلودہ۔

جیم با تاے مثلثہ

جثث۔ بفتح اول و تشدید ثانی بیخ سے اکھاڑنا۔
جثمان۔ بدن و تن و جسم۔

جُثّہ۔ بدن و تن و جسم۔

جیم با جیم

جِچّہ۔ وہ عورت جسنے ابچہ جنا ہو۔

جیم با حاے حطی

جَحد۔ جان بوجھکر انکار کرنا۔

جُحُود۔ دیدہ و دانستہ کسی بات سے منکر ہونا۔

جحش۔ گدھی کا بچہ گھوڑی کا بچہ اور نام ایک بزرگ کا اصحاب رسول مقبول علیہ السلام سے۔

جَحمرش۔ زال یعنے بوڑھی عورت۔

جَحیم۔ دوزخ کے سات طبقوں میں سے ایک کا نام ہے اور آگ جو بہت قوی اور تیز اور بلند ہو۔

جُحی۔ نام ایک بڑے مسخرے کا ہے۔

جیم با خاے معجمہ

جُخدب۔ ایک قسم یعنے ٹڈی کا ہے جو سرخ رنگ اور درازقد ہے۔

جَخجَخ۔ بفتح اول ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان کے گلے اور گردن کا گوشت بڑھ جاتا ہے اور در دمکین ہوتا ہندمیں اسکو گلڑ اور رسولی کہتے ہیں اور چمگادڑ جو مشہور جانور ہے دن کو باہر نہیں نکل سکتا اور نیچے درخت کے ساتھ لٹکا کر الٹا لٹک رہتا ہے۔

جَخش۔ نام ایک بیماری کا ہے۔

جَخجَخن۔ زندی زبان میں چاکسو کو کہتے ہیں جو ایک مشہور تخم ہے اور آنکھوں کے معالجہ میں مستعمل ہے۔

جیم با دال

جدا۔ الگ علیحدہ فرق کئے۔ محمد سعید اشرف۔ نہ ز آتم کہ بہر سنگدل بگرہ خواہی کرد + جدا از دلبرم کردی زمین بہ ترچہ خواہی کرد

جِدّت۔ بکسر اول و تشدید ثانی نیا ہونا۔

جدید۔ قدیم کے مقابل جو چیز نئی ہو اور نام نظم کی ایک بحر کا۔

ذوقی۔ خداے شتی و خداے سعید + خداے قدیم و خداے جدید

جَدَد۔ بفتحتین وبہر دو دال ہموار زمین۔

جُدُد۔ بضم اول و دوم و بہر دو دال بہت سے راستے۔

جد۔ بخت و نصیب بزرگی و قسمت و دادا یعنے باپ کا باپ۔

رباعی از مولف۔ نہ یکی ماند و نہ صد ماند + نیک ماند نے بد ماند + نہ پسر را قیام در دنیا ست + نہ پدر ماند و نہ جد ماند۔

جُدجُد۔ بضم ہر دو جیم ایک سیاہ رنگ کرم ہوتا ہے جسکا جسم ملخ کے برابر ہوتا ہے رات کو بولا کرتا ہے ہندی میں اسکو جھینگر و جھینگا کہتے ہیں

جِد۔ بکسر اول سعی و کوشش۔

جِدار۔ بکسر اول دیوار۔

جَدر۔ بفتح اول و بضم اول دیوار۔

جُدُر۔ بضم ہر دو جمع جدار یعنے دیواریں۔

جَدَر۔ بفتح ہر دو نشان کاٹنے سانپ بچھو و غیرہ کا و آبلہ جو جسم پر پڑ جائے

جدوار۔ یہ ایک قسم ہے مخروطی شکل سیاہ رنگ ہندی میں اسکو نربسی کہتے ہیں دوا میں مستعمل ہے۔

جدیر۔ بروزن فقیر لائق و سزاوار۔

جدول کش۔ خط کھینچنے والا جو کتاب وغیرہ کا غذات پر جدولیں کھینچتا ہے۔ میرزا طاہر وحید۔ ز جدول گشتہ باغ دل خورم ازان جوے دائم بخت ہم نیست۔

جدع۔ ہاتھ ناک کان کاٹنا۔

جُدارک۔ ایک کھیل کا نام ہے جسکو توزہ گردانک بھی کہتے ہیں

جِدال۔ بکسر اول جنگ و خصومت کرنا۔

جَدَل۔ جنگ و خصومت و دشمنی۔ میرزا جلال اسیر۔ ہم بلبلہ و گل بے زحمت جدل دارد + بہار دانم از تیغ عیش بے محل دارد۔

جَدوَل۔ بروزن صندل پانی کی نہر اور وہ خط جو کتاب کے صفحہ پر چار طرف کھینچتے ہیں۔ اشرف۔ خواہی کہ آب رفتہ آید بجوے باز + خود را بکش چو جدول زین صفحہ بر کنار + نظامی۔ چو خطکش قلم را ہم بر آفتاب + بیے جدولی انگیخت از مشک ناب۔

جداول۔ جمع جدول کی بہت سی جدول۔

جَدال۔ بفتح اول کچا میوہ کھجور کا جو ابھی پختہ نہوا ہو۔

جُدران۔ بضم اول جمع جدار دیواریں۔

جدیدان۔ روز و شب یعنے دن رات۔

جِدّہ۔ بکسر اول نام ایک شہر کا جو عرب میں مشہور ہے۔

جَدّہ۔ بفتح اول نانی ماکی ما اور دادی یعنے باپ کی ما۔

جداکارہ۔ تدبیریں اور روشیں اور طریقے۔

جدیدہ۔ وہ چیز جو جدید ہو یعنے تازہ اور نئی ہو۔

جداگانہ۔ الگ الگ علیحدہ علیحدہ۔ نظامی۔ شہ ورسا ختم ہر درسے کان گنج + جداگانہ بر ہر درسے بردہ رنج۔

جُدری۔ ایک بیماری کا نام ہے جسکو فارسی میں چیچک نشان یمکن تیلا کہتے ہیں

جدی۔ آسمان کے دسویں برج کا نام ہے اور جو چیز باپ دادے سے کے دستہ

کی ہو اور بکری کا بچہ و نام ستارہ جسکو قطب شمالی کہتے ہین۔
جداوی - چوتھا حرف واو و زینہ و تنخواہ جو ملازم کا مقرر ہو۔
جدائی - جدا ہونا الگ ہونا علحدہ ہونا۔ نعتیہ اُردو از مؤلف
تیری جدائی مین میرے مولیٰ بہت ہی ابتر ہی حال اپنا + سدا بہاتا ہون سیل دریا وہ آنکھین نبی گہرفشان کر۔

جیم با ذال تخذ

جذب - کشش و کھینچ جو کسی چیز مین ہو اور فارسی مین مغز درخت خرما جسکو پیہ خرما بھی کہتے ہین اور عربی مین شحم النخلہ و قلب النخلہ اسکا نام ہی
جذر - لغوی معنی اسکے بیخ سے اُکھاڑنا عربی مین اور فارسی چار برس کی شتر یادہ اور علم حساب مین جذر اس عدد کو کہتے ہین کہ جب اسکو اُسکے نفس مین ضرب کرین تو کوئی عدد حاصل ہو جائے جیسے کہ تین کو تین مین ضرب کیا تو نو حاصل ہوے پس تین جذر اور نو مجذور قرار پائے اور جذر دو قسم پر منقسم ہی ایک جذر منطق جسمین کسر واقع نہو جیسے نو کی جذر تین مین کوئی کسر نہین دوسری جذر اصم جسمین کسر واقع ہو جیسے کہ دس عدد کے جذر مین تین سالم اور باقی کسر مین نکلینگی پس جذر سالم ہوا
جذع - بکسر اول تنہ درخت۔
جذع - بفتح اول و دوم گائے اور گھوڑا جو تین سال ورا اونٹ جو پانچ سال اور بکری جو دو سال کی عمر مین ہو۔
جذوع - بڑی بڑی شاخین درخت کی۔
جذم - بڑی بڑی شاخین درخت کی۔
جذام - بکسر اول ہر ایک چیز کی اور اصل و بنیاد ہر ایک عمارت کی۔
جذر اصم - وہ بہرا جو مادر زاد ہو اور نام ایک پہلوان کا اور وہ عدد جسکے جذر مین کسر واقع ہو بخلاف جذر منطق کے جسکے جذر مین کسر نہین آتی۔ شعر عرفی جم مرتبہ خان خانان کز اثر نطق + چون گل ہمگی گوش کند جذر اصم را۔
جذلاک - بفتح اول خوش و خورم و شادان۔
جذوہ - بہرسہ حرکات اول آگ کا ٹکڑا اور شرارہ۔
جذرہ - آگ کا شرارہ۔
جذبہ - کشش اور کھینچ۔

جیم با رائے

جر - بفتح اول قسم و حصہ و بخش ژندی زبان مین اور پتھر جسکو عربی مین حجر کہتے ہین۔
جرب - بفتحتین خارش کی بیماری۔
جراب - بکسر اول گائے کا چمڑا اور ادھوڑی۔

جریب - وہ پیمانہ لوہے کے سلسلو کا جس سے زمین کی پیمائش کرتے ہین۔
جراحت - بکسر اول مطلق زخم اسکی جمع جراحات ہی محمد قلی سلیم
صبا از چمن لطف و گر سوے چمن آید + کہ بوے مشک بزخم لالہ و گل را جراحت کرد + علی المرتضیٰ علیہ السلام - جراحات السنان لہا التیام + ولا یلتام ما جرح اللسان۔
جرادت - ہوشیاری و استحکام مسیح کاشی۔ چو سایہ میفتم از پا بہوے سنبل نو + دگر نہ خود سخنے نیست در جرادت من۔
جرست و جرست - بتشدید و تخفیف رائے دو چیزون کے آپس مین ٹکرانے کی آواز دانتون کے پیسنے کی آواز کپڑے کے پھٹنے کی آواز اور وہ آواز جو دانے مکئی و گیہون کے بھوننے کے وقت نکلے اور کباب کے بھوننے کے وقت جو آواز سنی جائے۔
جرست برست - شور و غوغا۔
جرأت - دلیری جوانمردی بہادری۔
جریت - مشہور غلہ ہی جسکو جوار کہتے ہین۔
جرشقت - ہجو جو کسی کی شعر مین کی جائے۔
جرخشت - ایک آلہ کا نام ہی جسکو انگور مال کہتے ہین اور انگور کا شیرہ اسکے ذریعہ سے نکالتے ہین اور وہ آلہ چرخ کی صورت پر بنا ہوا ہوتا ہی
جرح - ریش و زخم جو جاری ہو۔
جراح - زخم لگانے والا خون نکالنے والا سعدی۔ درشتی و نرمی بہم در بہست + چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است۔
جریح - زخمی گھایل جسکو زخم لگا ہو۔
جراد - ملخ جسکو ٹڈی کہتے ہین مشہور جانور ہی۔
جرید - قاصد و جاسوس و خبر گیر۔
جراید - بہت سے دفتر اور کاغذات۔
جرودد - قبض و بسط تنگی و فراخی کھینچنا اور دراز کرنا بند کرنا اور کھولنا اصل مین یہ لفظ جزر و مد ہی۔
جرد - ژندی زبان مین بادشاہی تخت و نام نیلہ رنگ جانور پرند کا جسکو خرچال بھی کہتے ہین۔
جرغند - جراغندان جسپر چراغ رکھتے ہین۔
جریر - عرب کے ایک بڑے شاعر کا نام ہی۔
جرنغار - وہ فوج جو بادشاہ کے بائین طرف ہو اور برنغار وہ فوج جو دہنی طرف ہو یہ دونون لفظ ترکی ہین۔
جرار - بفتح اول و تشدید دانی طرف کھینچنے والا اور بہت سا

لشکر و فوج - ذوقی - شاہ باخود لشکر جرار داشت + فوج دشمن کشش پے بیکار داشت -

جَرّ - بفتح اول و تشدید ثانی کھینچنا اور دامن کوہ اور گلنا و کڑبا اور حرکت زیر کی اور بہت سے خم اور گھڑی جمع جرہ کی - نورالدین ظہوری - رہ گریوہ صبر شکیب درپیش ست + سمند شوق جہاند مگر ز خوبی جرم

جَر - بلا تشدید رائے وہ شگاف جو زمین میں ہو ور لقب بلفظ فارسی کا ہی

جُرّ - بضم اول گھوڑے کا زین -

جرجر - بر وزن صرصر شگاف و آبکند جو زمین میں ہوں باقر کاشی - آئینہ حسود ترا موریانہ خورد + زنگ کرد صورت او جرجر آئینہ -

جُراز - اخیر حرف رائے معجمہ نہایت تیز تلوار -

جُرز - شور زمین جسمیں گھانس بھی پیدا نہو -

جرہ باز سفید - باز شکاری جو مشہور ہی -

جرز - بفتح اول ایک مرغ کا نام ہی جسکو عربی میں خمازی اور ترکی میں توغدری کہتے ہیں -

جرس - بفتحتین گھنٹہ گھڑیال جو بجایا جاتا ہی - حافظ - مرا در منزل جانان چہ امن عیش چون ہر دم + جرس فریاد بردارد کہ بربندید محملہا

جرس - بکسر اول و سکون رائے نرم آواز -

جرجیس - ایک پیغمبر کا نام ہی جسکو کفار نے بار بار قتل کیا اور وہ بار بار زندہ ہوکر نصیحت کرتا رہا مفصل حال اسکا کتب تواریخ میں درج ہی

جریش - بشین معجمہ بر وزن فعیل بمعنی مفعول یعنی دلیا جو گیہوں یا کسی اور غلہ کا بنا کر پکاتے ہیں -

جُرُف - وہ مکان جسکو پانی کے بہاؤ نے گرا دیا -

جرک - بفتح اول کشتی کرنے والوں کا دنگل اور حلقہ اور وہ مقام جسمیں وہ کشتی کریں - سنجر کاشی - اگر انیست ساز دبرگ بلبل + نباشد حسن گل در جرک خوبی - میر نجات - جرک را دیدہ حیرت زدہ محشر کن + تازہ کن زمزمہ را شد عراقی سر کن - تا اہل اہل دل و لایق الفت نبود + جرک و ترکی کہ در و شور محبت نبود -

جراسک - ایک جانور سبز رنگ کا نام ہی جو ٹڈی کے برابر ہوتا ہی گھاس میں رہتا ہی رات کو بہت بولتا ہی عربی میں اسکو صرار اور ہندی میں جھینگر کہتے ہیں -

جرُک - بضم اول ویرانہ جنگل دشت بیابان -

جرنگ - بفتح اول تلوار کی آواز زنجیر کی آواز اور ہندوستان میں طاس کی آواز

جرثقیل - بضم اول بھاری بھاری پتھر وغیرہ گران چیزوں کے اٹھانے کا علم -

جرغول - ایک دوا کا نام ہی اسکو فارسی میں زبان برہ اور عربی میں لسان الحمل کہتے ہیں -

جرم - بدن تن جثہ یہ لفظ علویات و سفلیات پر لگایا جاتا ہی چنانچہ جرم خاک و جرم خاشاک و جرم شمس و جرم قمر وغیرہ - اوحدالدین انوری - جرم خاشاک را از ان چہ غرض + کآب دریاش بر زبر دار - ولہ - فرمان تو چو آب روان باد در جہان + تا جرم خاک را شرف از نسل آدم ست -

جُرم - گناہ و تقصیر و قصور جو انسان سے سرزد ہو - فریدالدین عطار - بادشاہا جرم ما را در گذار + ما گنہگاریم و تو آمرزگار -

جرایم - جمع جرم بہت سے گناہ اور خطا - مؤلف - ندانم بخشش حق ہم حسابے + مرا گرچہ جرایم بیشمار ست -

جریمہ - وہ چیز جو بیچ سے کاٹی گئی ہو اور جرمانہ جو کسی سے لیا جائے

جرین - وہ جگہ جہان خرما خشک کرتے ہیں -

جریان - بالتحریک جاری ہونا رواں ہونا دونوں فتح سے اور بعض کے نزدیک دونوں کسرہ سے اور فارسی میں بفتح اول و سکون رائے رائج ہی اور نام ایک بیماری کا یعنے گرنے رہنا منی کا عضو تناسل سے - جمال الدین سلمان - شد ز شوق جریان سخن ما ہمچون آب + ورنہ باد از چہ جہت میکشدش در زنجیر -

جرجان - نام ایک شہر کا ہی علاقہ استرآباد میں -

جرغون - نام ایک دوا کا ہی -

جرغانو و جرغنو - یہ ایک برتن کا نام ہی جو ناوچہ دار ہوتا ہی بڑے سے عورتیں غسل کے وقت سر پر پانی ڈالتی ہیں اور چھوٹے سے بچوں کے گلے میں دوائی پہونچاتے ہیں -

جراحت گاہ - جس جگہ پر زخم ہو - ملا ذوقی - دل تنگم جراحتگاہ مژگان کہ بود امشب + کہ تنگی کرد سیلبہا ے اشکم رو بے وربارا -

جراحت دیدہ - وہ شخص جسکو زخم لگا ہو - ملا مغز فطرت - ز لم زان عنبرین مو میگریزد + جراحت دیدہ از بو میگریزد -

جرعہ - ایک گھونٹ پانی یا شراب کا - شیخ العارفین - شیرین لبان چو بزم می لالہ گون کنند + خون مرا بجرعہ برائے شگون کنند -

جرگہ - بفتح اول دنگل اکھاڑہ مجمع اور وہ حلقہ آدمیوں کا جو شکارگاہ کے چار طرف قایم کیا جاتا ہی تاکہ شکار شکارگاہ سے نکلنے نپائے اور وہ موقع جہان پہلوان کشتی کرتے ہیں - مسیح کاشی - چشم او

درجرگه دار د آہوے عقل مرا + جدمجنون کے بود داخل شدن در جرگ
ہو۔ سعید اشرف علی علیہ السلام کی مدح مین۔ سرور جرگۂ
شاہان جہان شاہ نجف + صفدر جرگۂ شیر دلان شیر خدا۔

جروکہ۔ غرفہ دریچہ جو دیوار مین ہو منظر نظر گاہ دید کا مقام۔ ملا طغرا۔
بہر سفرۂ شہ قلیۂ تو نا گوں بود + چون خشکہ پلاؤ نان زچہ افزون بود
آن خوان کرم کشیدہ بہر انعام + از پیش جروکہ تا لب جیحون بود۔

جُرّہ۔ بضم اول و رائے مشدد دلیر و شجاع اور وہ گھوڑا جس پر سوار ہون
اور ہر ایک جانور جس عدد پرند جو نر ہو یا دہ ہو خصوصاً نر باز۔ نورالدین
ظہوری۔ از پر جرہ باز ناوک تو + دشمنت را عقاب مینجاہم۔ سعدی
براوج فلک چون پرد جرّہ باز + کہ بر شہپرش بستہ سنگ آز۔

جریدہ۔ تنہا اکیلا اور فرد حساب جو دفتر مین ہو۔ حافظ۔ جریدہ
روکہ گذرگاہ عافیت تنگ ست + پیالہ گیر کہ عمر عزیز بے بدل ست

جرمہ۔ نقرہ گھوڑا خنگ گھوڑا۔

جرارہ۔ بھاری لشکر اور فوج اور ایک قسم کا بچھو جو اہواز کے ملک
مین نہایت زہریلا ہوتا ہے جسکو کاٹتا ہے اسکے بال بال سے خون جاری ہو جاتا ہے

جرّہ۔ بکسر اول و رائے مشدد نشخوار یعنی وہ کھائی ہوئی گھاس وغیرہ
جو چارپایہ اپنے معدہ سے اگل کر چباتا ہے اور بعد چبانے کے پھر کھا لیتا ہے
ہندی مین اسکو جگال کہتے ہین۔

جَردہ۔ وہ رنگ جو سیاہ ہو اور سبزہ گھوڑا۔

جُرمانہ۔ گناہ کا معاوضہ جو گنہگار سے لیا جاوے۔

جریمہ۔ جرم گناہ تقصیر قصور خطا۔

جُری۔ بضم اول و کسر ثانی دلیر۔ محسن تاثیر۔ ترغیب کردان
لب میگون ببوسہ ام + تا می نخورد عاشق بیدل جری نشد۔

جرۡی۔ بفتح اول و سکون ثانی وکیل اور ایلچی۔

جرَی۔ بکسر اول و فتح ثانی وظیفہ در وزینہ و تنخواہ۔

جیم با زاے ہوز

جزا۔ عوض و بدلا جو نیکی کا ہو۔ سعدی۔ بہ پست پاے خاطر
بیچارگان و شکر + بر باؤ بر خداے جہان آفرین جزا۔

جزالت۔ محکمی و استواری و مضبوطی۔

جزد۔ بفتح اول و حرف ثالث دال ایک جانور سبز رنگ چھوٹا
سا ہوتا ہے جو لمبی آواز سے بولتا ہے۔

جزرومد۔ بڑھاؤ اور گھٹاؤ پانی کا جو سمندر مین بسبب کشش
چاند کے وقوع مین آتا ہے۔

جزر۔ بفتح اول کم ہو جانا پانی کا سمندر مین بخلاف مد کے جسکے
معنی بڑھ جانے کے ہین۔ حاجی شیر لیفا نفشور۔ میروم بے اختیار
از خویش دمی آیم بخود + جزرومدی بسکه باشند دریا منکشم + مسیح
کاشی۔ گر دون کہ من طمع مقید نکنند + گر میکنی۔ بکن تمن اگر بد نکند +
گر یک کف خاک من بدریا بزنند + در جزر بماند و دگر مد نکنند۔

جزَر۔ بفتح اول و دوم زرد ک یعنی گاجر۔ [illegible]

جزایر۔ جمع جزیرہ بہت سی وہ زمینین جنکے چارون طرف سمندر
ہو اور نام ایک قسم کی بندوق کا جو بہت لمبی ہوتی ہے اور گولی
اسکی بہت دور تک جاتی ہے۔

جزدر۔ بفتح اول اور تیسرا حرف دال بھونا ہوا دنبہ کا گوشت۔

جُزو۔ فارسی مین اسکے معنی سواے اور نام ایک سرخمی سٹری کا
اور ٹکڑا ہر ایک چیز کا مقابل کل کے عربی مین اسکے آخر ہمزہ
لکھا جاتا ہے فارسی مین اگر اسکو مضاف کرین تو آخر مین واو
بڑھا دیتے ہین جیسا کہ جزو بدن وغیرہ۔ نظامی۔ جز او کہ بستن ناشکیبم
گلے + بران گل ز نغمہ نالہ چون بلبلے۔

جِزۡ۔ بکسر اول دنبہ آگ پر بھونا ہوا۔

جزجز۔ آواز جو گوشت بھوننے کے وقت سنی جاوے۔

جزَع۔ بفتح اول و دوم بے صبری و ناشکیبائی۔

جَزۡع۔ بفتح اول و سکون ثانی و عین موقوف سلیمانی پتھر کے
دانے تسبیح وغیرہ کے جو سیاہ و سفید نہایت خوبصورت و قیمتی ہوتے ہین

جزک۔ ایک بیماری کا نام ہے جو مرغون اور پرندون کو ہو جاتی
ہے پر جھڑ جاتے ہین گوشت مین سوراخ ہو جاتے ہین۔

جزائل۔ محکم چیزین اور مضبوط جمع جزیلہ۔

جزیل۔ بزرگ و محکم و مضبوط۔

جزل۔ بفتح اول و سکون ثانی کاٹنا لکڑی خشک اور موٹی کا
اور بات جو راست و درست و مضبوط ہو دانائی و درستی و آواز کثیر

جزل۔ بفتح اول و دوم وہ زخم جو اونٹ کے کوہان پر بسبب بار کے پڑ جاتا

جزم۔ کاٹنا اور ٹھہرانا کسی حرف کو اور مضبوط ارادہ کرنا اور یقین کرنا۔

جزو۔ ٹکڑا اور ایک حصہ کسی چیز کا۔

جزیلہ۔ نہایت مضبوط و مستحکم۔

جزیرہ۔ وہ خشک زمین جسکے ہر سمت پانی ہو۔

جزیہ۔ وہ محصول جو مسلمان بادشاہ کافر سے وصول کرتا ہے۔

جزورسی۔ کفایت اندیشی و امساک و بخل۔

جزو لایتجزے ـ وہ نہایت چھوٹے اور باریک جو دو یا تین حد بین تقسیم نہو سکے
جزوی ـ تھوڑا اور کم جزویات اسکی جمع ہے ـ

جیم با سین

جسارت ـ دلیری دلاوری اور گزرنا کسی خوفناک جگہ سے دلیر ہوکر
جسامت ـ جسیم ہونا موٹا ہونا ـ فربہ ہونا ـ
جست ـ کودنا کسی جگہ سے ـ
جسد ـ جسم بدن تن آدمی کا ـ ذوقی ـ ہست روشن جلوہ ذات خدا مثل خون در ہر رگ و جان در جسد ـ نظامی گنجوی ـ تنش بر رصدہاے دور + بر وحانیان بر جسدہاے نور ـ
جساد ـ ژندی زبان مین زعفران جو مشہور چیز ہے اور عربی مین اسکو شعور الصعالیہ کہتے ہین ـ
جسمیر ـ وہ شہر جو جیسلمیر مشہور ہے سندھ کے ملک علاقہ ٹھٹھہ مین موجود ہے ـ ملا طغرا ـ توجہ کز جسمیر آید لنگاہ از بہشت + از نزاکت جا بروئے دیدہ عنبر کند ـ
جستہ کلاغ ـ کشتی کرنیوالون کی ایک ورزش کا نام ہے ـ
جسک ـ درد و رنج و بلا و مصیبت ـ
جسم ـ بدن ہر چیز جو طول و عرض و عمق رکھتی ہو جسم و جرم مین کچھ فرق نہین ہے مگر استعمال جسم کا عام اور ہر چیز کثیف پر ہے اور استعمال جرم کا لطیف چیزون پر ـ صنعد رفوقانی ـ جانی کی در جسم ما اے جان جان + باشد در جسم زمین و آسمان ـ
جسیم ـ صاحب جسم و فربہ و تن آور ـ سعدی ـ شفیع مطاع نبی کریم + قسیم جسیم نسیم وسیم ـ
جستجو ـ تلاش کرنا ڈھونڈھنا ـ
جسردارو ـ خولنجان جو ایک مشہور دوا ہے ـ
جسمی ـ بفتح اول خار خسک جو سہ پہلو خار مشہور ہے ـ
جسمانی ـ جو چیز بدن اور جسم کی ہو ـ مولانا اکبر لاہوری ـ شغل روحانی ست راحت بہر روح + جان حسمت طاعت جسمانی ست + گر کنی کارے گر چہ این دو کار + ہمگان جہل ست یا نادانی ست ـ

جیم با شین

جشا ـ آروغ یعنے ڈکار ـ
جشب ـ بفتح اول و کسر ثانی نان خشک یعنے روکھی روٹی جسکے ساتھ سالن نہ ہو
جشیر ـ پہلوی زبان مین پافندہ یعنے جولاہہ ـ

جشن ـ بفتح اول ٹھوکنا اور توڑنا اور ایک دانہ نیلی کانچ کا جسکو دفع نظر بد کے لیے عورات بچون کے گلے مین ڈالتی ہین ـ
جشمس ـ بہ زمین بطور پختہ ہو یا خشک جسکو ہندی مین لیا کہتے ہین
جشن بزرگ ـ وہ جشن جو چھٹی تاریخ فروردین کی پارسی کرتے تھے
جشن مریم ـ یہ نصاریٰ کا جشن ہے تقریب اس خوشی کے کہ بوقت ولادت حضرت عیسےٰ کے بی بی مریم کی برکت سے خشک درخت کھجور کا سرسبز ہوا اور ہلانے سے اس کے تازہ میوہ گرا اور بی بی مریم نے کھایا خوشی کرتے تھے ـ
جشن ـ بفتح اول و سکون ثانی خوشی کی مجلس جسمین تمام سامان خوشی کے مہیا ہون نظامی ـ بجشن فریدون نورد دجم + کہ شادی ربود از جہان نام غم +
جشن ـ بفتحتین تپ کی گرمی اور حرارت ـ
جشان ـ کپڑے اور زین باندھنے کا چوبی گز ـ
جشن سدہ ـ پارسیون کا مشہور بڑا جشن ہے بعض کا قول ہے کہ کیومرث بادشاہ کے گھر مین جب بیٹا پیدا ہوتا جشن کرتا جب سو بیٹا ہوچکا تو بڑا جشن کیا اسکا نام جشن سدہ رکھا بعض کہتے ہین کہ یہ جشن سب سے پہلے ہوشنگ بادشاہ کے بیٹے نے کیا تھا ایک روز وہ ایکسو آدمیون کے ساتھ پہاڑ پر سیر کر رہا تھا اچانک ایک سانپ نکلا سانپ کی طرف بادشاہ نے پتھر مارا وہ پتھر خطا کر گیا پھر دوسرا پتھر پھینکا وہ پہلے پتھر کو لگا اور آگ نکلی آگ سے خشک گھاس جل اٹھی اور سانپ جل گیا اسی روز بادشاہ نے بڑا جشن کیا اور آگ کو اپنا معبود ٹھہرایا ہوشنگ ساتوین پشت آدم علیہ السلام کا پوتا تھا ـ
جشنہ ـ آتشین پیراہن اور سرخ لباس ـ

جیم با صاد

جص ـ گچ جو عمارت کی سفیدی مین کام آتا ہے ـ

جیم با عین

جعد ـ سر کے مرغول بال اور زلف پیچدار ـ جعد سے برخ سمن شکستہ + دست چمن از بنفشہ بستہ ـ
جعفر ـ نہر اور خربزہ اور نام آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ کے چچا کا جنکو جعفر طیار کہتے تھے اور نام حضرت امام جعفر صادق کا جو چھٹے امام دوازدہ امام علیہما السلام سے تھے اور ایک ظریف کا نام جسکو جعفر زٹلی کہتے تھے اسکا شعر ہے جعفر ـ جعفر بہ بوستان جہان در غنیمت ست + شادی نصیب گر نبود غم غنیمت ست + گر جشن ہر روزہ نباشد نصیب تو + این گریہ ہاے ماہ محرم غنیمت ست ـ

جعاشیش ۔ گداگر لوگ دریوزہ گر جمع لفظ جعشوش کی ۔
جعل ۔ بضم اول ایک جانور سیاہ رنگ زنبور کی شکل پر ہے جو گوبر مین پیدا ہوتا ہے ۔
جعل ۔ بفتح اول کرنا اور گردانتا اور بنانا کسی چیز کی نقل کا جو اصل کے مطابق ہوجائے ۔
جعبہ ۔ بر وزن کعبہ ترکش تیرون کا اور چھوٹا چھاپہ یا ٹوکرا جسمین میوہ رکھتے ہین ورسرپوش طبق کا ۔ محسن تاثیر ۔ باشد از غنچہ گل جعبہ واز گل صفتش * کہ بہ تحفہ بفردوس بر دبوے ترا ۔
جعدہ ۔ بفتح اول نام ایک دوا کا ہے جو پیٹ کے دراز کرمون کو نکالتی ہے شام کی طرف سے لاتے ہین یونانی مین اسکو تولیون بولتے ہین ۔ اور نام حضرت امام حسن علیہ السلام کی کنیز کا جسنے اپنے شوہر مالک کو بطمع نفسانی زہر ہلاہل دے کر شہید کیا ۔ قطعہ از مولف ۔ جعدہ بہر خواہش نفس شریر * پیشواے دین حسن راز ہر داد * ہم حسین بن علی را قتل کرد * طالب دنیا یزید بد نہاد * ظالم ومظلوم در دنیا نماند * ظلم الشان برزبانہا ماند یاد ۔
جعفری ۔ ایک زرد رنگ پھول کا نام ہے اور ہر ایک چیز جو زرد رنگ ہو اور گل صد برگ ۔ نعمت خان عالی ۔ زنبور ہر کشودہ شود جعفری بباغ * بے روے یار دیدن گلزار سنگ زد ۔
جعلی ۔ وہ نقل جو اصل کی صورت پر بنائی جائے ۔
جعفر برمکی ۔ خلیفہ ہارون رشید کے وزیر کا نام ہے ۔

جیم با غین

جغرات ۔ ماست جسکو ہندی مین دہی بولتے ہین ۔
جغ ۔ بضم اول جوا یعنے لکڑی کا آلہ جو قلبہ رانی کے وقت دو بیلون کی گردن پر باندھتے ہین ۔
جغ ۔ بفتح اول وہ لکڑی کا آلہ جو دودھ بلو لی اور مسکہ نکالنے کے وقت دودھ مین پھیرتے ہین ۔
جغد ۔ الو جو منحوس مشہور جانور ہے بوم بھی کہتے ہین ۔
جغرد ۔ بضم اول ژندی زبان مین سبزہ ومرغزار ۔
جغز ۔ بفتح اول غوک جو آبی جانور ہے ۔
جغس ۔ بفتح اول ایک سبزہ ہے جسکو پکا کر روٹی کے ساتھ کھاتے ہین ۔
جغرافیان ۔ علم ہیئت ارض واشکال اقالیم کے واقف ۔
جغلہ ۔ نوجوان بچہ جسکی داڑھی نہ نکلی ہو امرد وسادہ رو ۔ میر نجات ۔ ای جغلہ سرقبا بنازم * بند کمر ترا بنازم *

جغارہ ۔ چوتھا حرف راے مہملہ ہرات کے علاقہ مین ایک گانون ہے اور ناف ہر ایک حیوان کی اور سرخی وغازہ اور روئی فالہ زن کی ۔
جغالہ ۔ کچا میوہ اور ہجوم اور انبوہ چڑیون کا ۔
جغرشتہ ۔ کچا سوت جو ابھی تکلے پر لپٹا ہوا ہو ۔
جغنہ ۔ ایک مرغ فراخ چشم وزرد رنگ کا نام ۔

جیم با فاے

جفا ۔ ستم کرنا بدی کرنا ظلم کرنا برائی کرنا ۔ حافظ ۔ ما جفا از تو ندیدیم تو خود گزنکنی * آنچہ در مذہب ارباب طریقت نبود ۔ ولہ ۔ جفا کشیم و ملامت بر کم وخوش باشیم * کہ در طریقت ما کافریست رنجیدن ۔
جفتا ۔ بفتح اول ٹھہرا ہوا ہو کہ ہوا ہوا ۔
جفت ۔ جوڑا مقابل طاق اور عورت جو مرد کے نکاح مین ہو ۔ سعدی ۔ شنیدہ ام کہ درین روزہا کہن پیری * خیال بست بہ پیرانہ سر کہ گیرد جفت * نورالدین ظہوری ۔ نشود وسمہ بطاق ابرویش جفت * توان نکہت ز چین گیسواش رفت ۔
جفا گستر ۔ ظالم ستمگار ظلم کرنے والا ۔ سعدی ۔ حکایت کنند از جفا گستری * کہ فرماندہی داشت بر کشوری ۔
جفاکار ۔ ظلم کرنے والا ستم کرنے والا ۔ قطعہ از مولف ۔ جفا تا کے کنی وظلم تا کے * بحال خلق اے مرد جفاکار * نمیندیشی ازان روز مکافات * کہ باشد مرتراہم با خدا کار ۔
جفیر ۔ بروزن نفیر تیرون کا ترکش ۔
جفر ۔ بفتح اول بکری کا بچہ جو چار ماہ کا ہو اور نام ایک مقام کا مکہ معظمہ مین اور نام ایک علم کا جو حروف تہجی سے متعلق ہے اور اسکے قاعدے سے غیب کی خبر معلوم ہوجاتی ہے یہ علم ایجاد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ہے ۔
جفاکیش ۔ جسکے مذہب مین ظلم کرنا جائز ہو ۔ قطعہ از مولف ۔ خدا راضی نگردد از جفاکیش * نگردد از ستمگر حق رضامند * ازان او گردن کشی زور دستی * نگون سازد سرش روزی خداوند ۔
جفاف ۔ خشک ہونا ۔
جف ۔ پژمردہ وخشک وخوار ۔
جفنک ۔ سرخاب کا جوڑا جسکو ہندی مین چکوی چکوا کہتے ہین
جفا آہنگ ۔ ظالم ستمگار ظلم کرنے والا ۔ مولف ۔ از خلق جہان دلتنگ باشد * اگر شخصے جفا آہنگ باشد ۔
جفت رال ۔ ہل چلانے والا زمیندار ۔

جفن - آنکھ کی پلک اور تلوار کا میان۔
جفان - کاسہ ہاے بزرگ بڑے بڑے پیالے اور لگوس کی شیان مین
جفا زدہ - مظلوم جسپر ظلم ہوا ہوا - امیر معزی - اے عاشق جفا زدہ زیاد شو طرانیست + گر دوست نمایست ست غم دوست حاضر ست -
جفا پیشہ - جس شخص کا طریق ظلم کرنا ہو - مولف - بروز قیامت چہ گوید جواب + ستمگر جفا پیشہ پیش خدا -
جفتہ - گدھا جو دولتہ مارتا ہی اور آدمی کے جو تو -
جفا جوے - جسکا ارادہ ظلم کرنے کا ہو - سعدی - جفا جوے را دہنی طے گرفت + بکشتن جوانمردرا پے گرفت -
جفتی - جفت ہونا جوڑا ہونا نر و مادہ جانور کا جماع و مباشرت افضل الدین خاقانی - از ان شد پردہ چشم بجون بکری آلودہ + کہ غم با لعبتان دیدہ جفتی کرد پنہانی -

جیم با کاف

جگرتاب - وہ چیز جو طبیعت کو گرم کرے شوق زیادہ ہو - نورالدین ظہوری - ز داغ ہاے جگرتاب سینہ تاب ندارد + سے زسوختگان این دل کباب ندارد -
جگربند - اندرونی اعضا جگر وششش و دل جسکو عربی مین سواد البطن کہتے ہین در فرزند اور جو چیز زیادہ عزیز ہو - قطعہ از مولف قضا چون بگسلد پیوند ہستی + شود از ہر طرف چشم نظر بند + نہ زن باشد دم ترحیل ہمراہ + نہ ملک و مال فرزند جگربند -
جگر - اندرونی اعضا مین سے ایک عضو ہی عربی مین اسکو کبد کہتے ہین ہندی مین کلیجا - حکیم زلالی - دلی میکند وجانی میخراشید زیا قوت جگر بت می تراشید -
جگر - بفتح اول و دوم دکانتانی اندھیری وباد صرصر و گرد وغبار -
جگردار - مرد دلیر و بے باک و چالاک - صائب - خط سبز رنگ شد آن خال سیہ را برو بال + راہزن در شب تاریک جگردار ترست -
جگرسوز - جگر کا جلانے والا نالہ یا آہ وغیرہ - اسیری لاہجی - بغیر از نالہ و آہ جگرسوز + ندارم در غم عشقش دگر کار -
جگرگداز - غم و اندیشہ جو جگر پر صدمہ پہونچاے -
جگرباز - شجاعت و دلیر آدمی -
جگرجوش - وہ چیز جسکے دیکھنے سے جگر کو جوش ہو - نظامی - خدا کن زچشم جگر جوش من + مشو ایمن از خواب خرگوش من -
جگ - ہلانا دودھ کا برتن مین مسکہ نکالنے کے لیے اور ژندی زبان

مین شب برات جو پندرہوین شعبان کو ہوتی ہی -
جگاک - وہ انگور جو خراب وضائع ہو چکا ہو -
جگرگوشہ - پیارا فرزند یا بد جگر - کمال خجندی - آن جگرگوشہ جان شد کہ من از دل گفتم + کہ چو شد بہ لبش از شہر جگر خوارہ شود -
جگرتافتہ - جگر تفتہ - دل جلا عاشق یا بیمار - نظامی - شنیدم کہ رندے جگرتافتہ + درستی کمی داشت نایافتہ -
جگرسوختہ - دل جلا آدمی نہایت غمگین - واقف خلجانی - میدہ ناپختہ ز ابام برآید + ناگاہ جگرسوختہ خام برآید -
جگاشہ - بڑا اناریشت جسکو سین کہتے ہین اور تسکار کرنے والے اپنے جسم سے تیر نکالکر مارتا ہی ہندی مین اسکو سین کانکلا کہتے ہین -
جگارہ - مدبیرن اور رائین ور دشبن -
جگرنہ - ایک پرندہ کلنگ کی صورت پر ہوتا ہی اسکی گردن پر سیاہ پر نہایت خوبصورت ہوتے ہین اور امرا ان پر دنکو ٹوپیون پر لگاتے ہین -
جکیچ - دودھ گرم کرنے کا برتن اور گھی رکھنے کا -
جگی جگی - یہ کلمہ الحاح والتماس وعجز کے اظہار کے وقت کسیکی ٹھوڑی کو ہاتھ لگاکر بولا جاتا ہی یعنے معاف کر اور بخشش کر کہنا مان - وحدت قمی - از لطف بکشی ز جفا تنہ یکی بہ زین طور ہاے تا نہ چہ مطلب جگی جگی -
جگری - جو چیز جگر کے متعلق ہو اور وہ سیاہ رنگ جسمین قدرے سرخی ہو - مخلص کاشی - ندا غنم تبوز گی جز آنکہ در شب وصل + ز زہر چشم تو شد لعل اشک من جگری -

جیم با لام

جلا - بفتح اول و بغیر ہمزہ اور فارسی بغیر ہمزہ کے گھر سے نکلنا وطن سے بیوطن کرنا یا خود وطن اور گھر سے نکلجانا - مخلص - زجور چرخ جلاے وطن مکن مخلص + کہ در زمین وگر آسمان دگرمست
جلا - بکسر اول سرمہ یا ایک قسم سرمہ کا اور روشن کرنا زنگ اتارنا صفا کرنا جلا دینا کسی آئینہ وغیرہ کو - شعر - زکینہ سینہ کے گرد مصفا نگیرد تا جلا آئینہ تو -
جلا - جلا دینے والا صفا کرنے والا -
جلسا - بضم جیم و فتح لام جمع جلیس ہمنشین لوگ -
جلتا - بضم اول ژندی زبان مین بمعنت آدمی کا ہو یا حیوان کا عربی مین جلد -
جلماتا - خیار جسکو فارسی مین بادرنگ اور ہندی مین کھیرا کہتے ہین یہ لغت ژندی زبان کا ہی -

جَلَابَ ۔ چادر جو مشہور کپڑا ہے۔
جَلْ عَب ۔ وہ سبزی جو استادہ پانی پر آجاتی ہے۔
جَلَب ۔ بفتحتین فاحشہ اور بدکارہ عورت **سالک یزدی**
عروس زشت جہان با کسے نمی سازد + ہمین بہ ست کہ خاطر این
جلب ندہی + **علی خراسانی** ۔ تجھ دینا عجب در قید دارد خلق لو
عاقبت از زر پو رنگ این جلب خواہیم مرد۔
جَلَّاب ۔ کھینچنے والا یعنے لے جانے والا چارپایون کا ایک جگہ سے
دوسری جگہ مین واسطے فروخت کے **شیخ سعدی** ۔ غریب آشنا
باش و سیاح دوست + کہ سیاح جلاب نام نکوست + اسپ جلاب
دخر فروشش نیم + بمچو گردد لریا پانے۔
جَلْب ۔ بفتح اول کشیدن یعنے کھینچنا اور لیجانا اسباب سوداگری
کا ایک شہر سے دوسرے شہر کو۔
جُلَب ۔ **جَالِب** ۔ بضم و کسر اول تیلا بادل جس سے بارش کی امید ہو۔
جُلَّاب ۔ بضم اول تشدید لام وشربت جو گلاب اور قند سے بنایا جائے
یہ لفظ معرب گلاب کا ہے اور ہندی مین اس دوا کو کہتے ہین جو مسہل
ہو اور نام ایک شاعر کا جو بخارا مین رہتا تھا اور فن شاعری
مین استاد تھا۔
جَلْبُوب ۔ عشق پیچہ جو ایک مشہور بیل ہے اور درختون پر لپٹ جاتی ہے
جَلَافَت ۔ اندر سے خالی ہونا بیوقوفی نادانی حماقت ماخوذ جلف
سے جو بکسر جیم ہے۔
جَلَاوَت ۔ چوتھا حرف واو روشنی و صفائی۔
جَلَالَت ۔ بزرگی دولتمندی عزت بڑائی۔
جَلْوَت ۔ ظاہر کرنا اور دکھلانا اپنے آپ کو مقابل خلوت کے۔
جَلَادَت ۔ چستی و چالاکی و دلیری و جوانمردی۔
جَلِید ۔ برف جو سنہ دیوان مین سے آسمان سے برستی ہے۔
جَلْد ۔ بفتح اول تازیانہ مارنا و چست و چالاک۔
جِلْد ۔ بجز آدمی یا کسی حیوان کا اور کتاب کا شیرازہ جو باندھا
جائے۔ **سعید بلخی** ۔ بہارستان دیوانم لبطرزے تازگی
دارد + کہ جلد او ز رنگ و بوئے گل عنوان کردن۔
جُلُود ۔ جمع جلد ہونٹون کے چمڑے۔
جَلْمَد ۔ بروزن سرمد سخت پتھر۔
جَلَّاد ۔ دُرّے مارنے والا کیونکہ جلد تازیانہ کو کہتے ہین اور جلاد
تازیانہ مارنے والا اور جلد اکھاڑنے والا سزا دینے والا عثمانی لکھو

آنجا کہ کشد غمزہ جلاد تو شمشیر + خون ریختن از خنجر قصاب نخیزد **ابو طالب**
کلیم ۔ در راہ تو جان بر لب و سر بر کف و تسلیم + شمع سحرم حاجت جلاد ندارم
جَلْمُود ۔ سخت پتھر۔
جِلْوَاد ۔ پہلوے مین سرشت و خود عادت۔
جَلُوند ۔ چراغ جو جلایا جاتا ہے۔
جُلَّنار ۔ معرب گلنار سرخ رنگ۔
جِلْدگر ۔ کتاب کی جلد بنانے والا۔
جِلَوریز ۔ سبک عنان گھوڑا جلد چلنے والا **میرزا جلال اسیر** ۔ کار دتا
روزگار از غمزہ معجی برانا آید + جلوریزی دہم گر گریہ مستانہ خود را۔
جَانبیز ۔ کند اور غماز اور مقصد و برگزیدہ۔
جُلْغوز ۔ ہر ایک چیز مغزدار مثل بادام و پستہ و چلغوزہ و جوز وغیرہ۔
جَلِیس ۔ بیٹھنے والا نشیندہ۔
جُلُوس ۔ بیٹھنا تخت شاہی وغیرہ پر۔
جَلْف ۔ بفتح اول کاٹنا اور اکھاڑنا۔
جِلْف ۔ بکسر اول خالی جسم اور وہ حیوان جسکا پوست اتار گیا
ہو اور پھٹا ہوا ہوا بیٹ ہو۔
جَلْق ۔ مشت زنی کرنا انزال کرنا ہاتھ سے اصل مین یہ لفظ
زلق تھا زاے معجمہ جیم کے ساتھ بدلا گیا ہے قربان سر جلوق کہ
نالے منت خالق + تنگی و فراخیش بدست خویش ہست۔
جَلَّاق ۔ مشت زنی کرنے والا۔
جُلُبَّک ۔ بضم اول و کسر لام و سکون بائے موحدہ وہ سبزی
جو پانی پر آجائے۔
جَلَنْبُهنگ ۔ تربد زرد جسکا ایک درم سے کھانا زہر قاتل ہے۔
جَلِیک ۔ ایک مرغ خوش آواز چڑیا کی صورت پر ہے خاکی بلبل اسکو کہتے ہین
جَلَنگ ۔ آواز زنگولہ و زنجیر اور خربزہ و ہندوانہ و کدو اور عشق پیچہ
کی بیلین اور نام ایک ابریشمی کپڑے کا جو مطلا و غیر مطلا ہوتا ہے۔
جَلُونگ ۔ درخت ہندوانہ و خربزہ و خیار۔
جَل ۔ بفتح ایک جانور خوش آواز کا نام ہے۔
جُلّ ۔ بضم و تشدید چارپایون کی پوشش اور معرب گل یعنے پھول۔
جَلّ ۔ بفتح و تشدید صیغہ ماضی بزرگ ہوا۔
جَلِیل ۔ بفتح اول و کسر لام عربی مین بزرگ۔
جُلَیل ۔ بضم اول و فتح لام گھوڑے کی جل و نقاب و پردہ جو
محمل اور گہوارہ پر ڈالین **محمد سعید اشرف** ۔ بفرقش بار دبان

ازہر کنارہ + نمایاں چون جلاجل گاہوارہ ۔ فردوسی ۔ برفتند پوشیدہ رویان دو خیل + عماری یکے درمیان جلجل ۔

جلاجل ۔ یہ ساز بجانے کا دو قرص روئین بنائے جاتے ہین اگر بڑے ہوں جھانجھ کہتے ہین اگر چھوٹے ہوں تو تال بولتے ہین ۔ **رائج** ۔ بہار عشرتم پژمردہ چندان بی گل رو بت + کہ چون برگ خزان میریزد از دفہا جلاجل ہم ۔ **نظامی** ۔ جلاجل زنان گشت بار و نشاہ + کہ شہ تاجور باد و دشمن تباہ ۔

جَلَال ۔ بفتحتین عربی بزرگی دولت حشمت ۔ **میر معزی** ۔ شہیکہ دولت باقی بدو گرفت جلال + شہیکہ ملت تازی بدو گرفت جمال ۔

جُلّال ۔ بضم اول و تشدید لام مرغ مردار خوار اور وہ کناس جو بازار کی نجاست گدھے اور اونٹ وغیرہ پر لاد کر لیجائے ۔

جَلّال ۔ بفتح اول و تشدید لام وہ گائے جو گوبر کھا جائے ۔ **محمد سعید اشرف** ۔ ہجو مین لوئے تنخواہ از ستبر جلال + ہم کش عرعر خود جلال ۔

جلائل ۔ بزرگیان عظیمین آبروئین ۔

جُلجُلان ۔ بضم ہر دو جیم کشنیز یعنے دھنیا ۔

جلبان ۔ ماش سبز یعنے مونگ ۔

جلاجل زن ۔ جھانجھ بجانے والا ۔

جلا وطن ۔ جو وطن سے نکل جاوے یا نکالا جاوے ۔

جلو ۔ گھوڑا دوڑانا جولان دینا ۔ **ملا طغرا** ۔ مغان کی تعریف مین چو فوج نشاط از کمین تافتہ + جلو بر سپہدار تیش انداختہ ۔

جَلجو ۔ ایک قسم کا سبزہ یعنے ساگ ہے جو پودینہ کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے ۔

جلالہ ۔ تمام ذات باری جل جلالہ و عم نوالہ ۔ **میر معزی** ۔ گوید خدائے جل جلالہ بذات خویش + کامروز مومنان را دیدار ما عطاست ۔

جلوہ ۔ اپنا آپ دکھلانا شان و شوکت دکھلانا ۔ **شیخ العارفین** ۔ رحم ست بر درازئی ندہ قمریان + پرواز ست جلوہ سرو روان بلند ۔

جُلگہ ۔ جس جگہ بہت سی گھاس ہو یہ لفظ ترکی ہے ۔

جلغوزہ ۔ ایک میوہ کا نام ہے جسکے درخت کو سوس کہتے ہین اور صنوبر کے درخت کے میوہ کو چلغوزہ بولتے ہین ۔

جَلکارہ ۔ راسے دہنہ ہیرو روش وطریق ۔

جلنجوجہ ۔ سریانی زبان مین لپہ دینہ ۔

جُلّہ ۔ کھجور کے پتوں کا بنا ہوا ٹوکرا جسمین میوہ وغیرہ ڈالتے ہین ۔

جَلسہ ۔ مجلس و نشست بہت سے آدمیون کی ۔

جَلی ۔ روشن و ظاہر کاتبون کے نزدیک وہ خط جو موٹے قلم سے لکھا جاوے اور ذکر الہی جو آواز بلند پکار کر کیا جاوے ۔ **قطعہ اردو از مولف** ۔ یوں کر دیا د اللہ کو + بذکر خفی و بذکر جلی + نہ بھولو خدا کو کبھی ایک دم + کہ بن جاؤ تم بھی خدا کے ولی ۔

جلقی ۔ جب و مشت زنی کی عادت ہو ۔

جلدوئی ۔ عوض جزا صلا عطا و نوام ۔ **عبد الغنی قبول** ۔ مدح آرائے سلیمان جہان باش قبول + جلدوئی اینکہ ترا صاحب دیوان کردم ۔

جلدی ۔ تیزی گرمی شتابی ۔ **باقر کاشی** ۔ میربایذ زغایت جلدی + از میان دو چشم ابر درا ۔

جلالی ۔ ایک فرقہ فقرا کا ہے جو اپنے آپ کو سید جلال الدین مخدوم جہانیان اُچی بخاری کے سلسلہ کا مرید کہتے ہین سہروردیہ خاندان کی ایک شاخ ہے ۔

جیم با میم

جمیعاً ۔ سب کے سب تمام ۔

جمشاسب ۔ جمشید بادشاہ کے بیٹے کا نام ہے ۔

جماعت ۔ گروہ آدمیون کا اور نام ایک شکل کا رمل کی شکلون مین سے ۔

جمعیت ۔ جمع ہونا فراہم ہونا اور گروہ آدمیون کا اور فارسی متقابل پریشانی کے ۔ **ابوطالب کلیم** ۔ ناتوانی تا توانان را بچشم کم مبین + ہاری پاس رشتہ جمعیت دہد گلدستہ را ۔

جَمادات ۔ وہ چیزین جو جان نہین رکھتین مثلاً پتھر اور معدنی اشیا ۔

جَمَست ۔ ایک کم قیمت جوہر کا نام ہے جو نیلا ہوتا ہے ذرا سرخی مائل بعض اسکو نیلم کہتے ہین اس پتھر کے پیالہ مین شراب پین تو کبھی مست نہون اگر اسکا ٹکڑا شراب کے خم مین ڈالدین تو شراب کی مستی جاتی رہے اگر رات کو سر کے نیچے رکھین تو اچھے خواب دیکھین جہلم کا اندیشہ نرہے اس پتھر کی کان مدینہ طیبہ کے نواح مین ہے ۔

جَماد ۔ بفتح اول کنکر پتھر وغیرہ چیزین جو جان نہین رکھتین سوائے حیوانات و نباتات کے ۔ **مولانا جامی** ۔ جمادی چند دادم جان خریدم + بحمد اللہ عجب ارزان خریدم ۔

جِماد ۔ بکسر اول جمع جمد مقامات بلند اونچے پہاڑ اور کریوے ۔

جُمود ۔ بضم اول و دوم بستہ ہونا جم جانا پانی وغیرہ کا ۔

جَمود ۔ بفتح اول جما ہوا پانی دودھ وغیرہ ۔

جَمَد ۔ سہ دو فتح یخ و برف و بلند پہاڑ و کریوہ وغیرہ مقامات بلند ۔

جمنود ۔ بفتح اول و ضم نون فوقانی روحانی خوبی جو کسی نیک عمل کرنے کی ۔

جمشید ۔ نام ایک بادشاہ کا ہے عرب ان اسکو منوشلخ کہتے ہین جم اسکا اصلی نام ہے ایک زریں تاج زمرد مرصع سر پر رکھے ہوئے صبح کے سمے منہ

بیٹھا تھا اور سورج کی مطلع سے تاج چمک رہا تھا اسوقت اسکے نام پر شید بڑھایا گیا کہ شید روشنی کو پہلوی زبان مین کہتے ہین۔
جمند۔ آدمی کاہل وسست اور وہ گھوڑا جو اپنی جگہ سے ہل نہ سکے اصل مین لفظ جاے سا*ند تھا۔
جمہور۔ بضم اول گروہ وجماعت واجتماع واتفاق۔
جماعہ دار۔ کسی گروہ یا جماعت کا افسر۔
جمعدار۔ جسکے پاس روپیہ جمع رہے خزانچی۔
جم غفیر۔ بفتح اول وسیم مشدد ہجوم عام وجماعت کثیر جم کے معنے گروہ اور غفیر کے معنے چھپانے والے یعنے بہت سے فوقانی۔ بفرمان اوطلق خرد وکبیر + بظلمش بہر ملک جم غفیر۔
جماہیر۔ جمہور کی جمع ہے بہت سے گروہ۔
جمار۔ بکسر اول وہ سنگریزے جو حاجی مناسک حج کے ادا کرنے کے وقت شیطان کو مارتے ہین۔
جمدھر۔ ایک قسم کے خنجر کا نام ہے۔
جماعت دار۔ سردار ورئیس مقدم سلطان طغرل مشہود آخر جماعت داد دستی خصلتان ہر کہ چون تمہون درین صحرا تواند فرد شد۔
جمعہ بازار۔ وہ بازار جسمین جمعہ کے روز سوداگری ہوا کرتی ہے جیسا کہ دلی مین ہے کہ در دہلہ اکبرآبادی کی مسجد کے آگے ہر جمعہ کے روز تجار اپنا اپنا مال لاکر فروخت کرتے ہین۔ میرزا رضی دانش بادہ کوتا سنگ بر ننشاندہ عالم شکم + جمعہ بازار شب آدینہ را برہم زنم۔
جُمار۔ بفتح اول مغز درخت خرما جسکو فارسی مین پیہ خرما اور عربی مین شحم النخل وقلب النخلہ بولتے ہین۔
جمر پور۔ وہ گھوڑا جسکے دونون ہاتھ اور پانوں سپید ہون۔
جمار النہر۔ یہ ایک سبزہ ہے جو ہمیشہ پانی مین پیدا ہوتا ہے پھول اسکا بھی پانی مین ہوتا ہے نیلوفر کی صورت پر۔
جمع انداز۔ وہ شخص جسکا تیر نشانہ سے خطا کرے طاہر وحید بزلم خود دہرکس مژہ اش تیر لغت + ناز آن چشم سیاہ تو کہ جمع انداز ست۔
جمیز۔ ایک قسم انجیر کے درخت کا ہے جسکے پتے توت کی طرح ہوتے ہین عربی مین اسکو تین الاحمق کہتے ہین۔
جمش۔ زندی زبان مین تخ وبرف۔
جماش۔ بازی کنندہ کھیلنے والا شوخ دلیر مست اور فریبی اور فارسی مین سین مہملہ کے ساتھ ہے۔
جماع۔ آپس مین جمع ہونا عورت ومرد کا اور مباشرت کرنا قربت کرنا۔

قطعہ از مولف۔ ناتوانی جسم پر چھا جائیگی + ہذیان طرز گر دیگا جماع چند روز اسکی اگر عادت رہی + زار مثل مور کردیگا جماع۔
جمع۔ تمام اور گروہ آدمیون کا اور نام ایک صنعت شعری کا جو شاعر چند باتین جو الگ الگ ہون ایک شعر مین بیان کردیوے چنانچہ اس شعر مین صنعت جمع ہے۔ فقر وکنج خمول راحت دان + شہرت ومال وجاہ آفت دان + نورالدین ظہوری۔ چہ حسرتہا کہ بر دل جمع بندم + کنم چون لعا درتماشایت نظر خرج۔
جموع۔ جماعتین یہ جمع جمع کی ہے۔
جمیع۔ تمام سب۔
جمشک۔ جمشاک۔ پاے افزور کفش۔
جَمَل۔ بہر موقع نر اونٹ۔
جُمّل وجُمَل۔ بضم اول وتشدید وتخفیف میم حساب عدد حروف ابجد
جَمل۔ بفتح اول وسکون میم حسن وجمال وخوبی صورت وسیرت
جَمّال۔ بفتح اول وتشدید میم مفتوح ساربان۔
جمیل۔ صاحب حسن جمال وحسین قطعہ از مولف۔ از وسکون زمین واز وقیام فلک + از وظہور رشید واز وجود قلیل ہندسہ شکیل تشکیل ست حضرت مولی + زہے حسین حسین وزہے جمیل جمیل۔
جمال۔ حسن خوبصورتی خوبی لمولیب صابر۔ منم کہ چہر ترا منت ست بر دل من + چو بجمال گل ولالہ ابر باران را۔
جَمام۔ آسودگی گھوڑے کی تھک جانے کے بعد۔
جُمام۔ بضم وبکسر اول اجلاے آب منی جو مرد کو بسبب ترک جماع کے لاحق ہو جاتا ہے وپُر ولبالب۔
جَم۔ سلطنت واصل وصاف وپاکیزہ اور نام دوسری عقل کا عقول عشرہ سے اور آنکھ کی تپلی وبادشاہ بزرگ اور نام سلیمان علیہ السلام کا اور خطاب اسکندر رومی کا اور نام جمشید بادشاہ اور نام ایک موضع کا علاقہ لغت مین جو مضافات یزد سے ہے۔
جم اسپرم۔ نام ایک ریحان کا ریاحین باغیہ سے ہے لور شگوفہ اسکا بہت چھوٹا ہوتا ہے۔
جم جم۔ ایک قسم پاازار کا جو نیچے اسکے کشادہ اور اوپر سے تنگ ہوتا ہے
جُمان۔ معنی اور چاندی کے موتی جو موتیون کی شکل بناے گئے ہون
جَمازہ۔ بہ تشدید وتخفیف میم اونٹ تیز رفتار۔
جمعہ۔ روز آدینہ جسکو ہندی مین شکروار کہتے ہین۔
جمرہ۔ آگ کا انگارا اور کنکر اور نام ایک بیماری کا جو بعض انسان

پھوڑی چھوٹی بدن پر نکل آتی ہین اور سخت جلن ہوتی ہو۔
جمیلہ - خوبصورت و حسین عورت۔
جُمدہ - بزرگ و بلند پہاڑ و کریوہ۔
جمجمہ - بضم ہر دو جیم سر کا کاسہ اور لکڑی کا پیالہ اور چاہ - جو شورستان مین ہو - **مغانی تکلی** - اسے کعبہ جو ز جمجمہ حرص پا بکش + تو فیق کعبہ در قدم دل نہادہ اند -
جمنہ و جمنا - نام ایک دریا کا ہو جو دہلی اور آگرہ کے نیچے بہتا ہو۔
ملا طغرا - چون تخت شنہ رنگل نزندم کہ بہراو + آوردہ آب جمنہ ز ملک بہار تخت -
جمادی الاولیٰ - پانچوین مہینے قمری کا نام ہو۔
جمادی الاخریٰ - چھٹے مہینے قمری کا نام ہو۔
جملگی - سب سب کے تمام - **خواجہ حافظ** - دختر رز چند روز سے شد کہ از ما گم شدہ ہست + رفت تا گیر د سر خود جملگی حاضر شوند -
جمانی - ژندی زبان مین ساقی شراب پلانے والا یا پانی پلانے والا -
جمہ چینی - ایک پتھر کا نام ہو جو سفید ہوتا ہو ملخ چینی بھی اسکو کہتے ہین آنکھون کی دوا مین مستعمل ہو۔
جَمری - ہر چیز بازاری و کم قیمت -
جمہوری - تین برس کی کھینچی ہوئی شراب -

جیم با نون

جنود کبریا - خدا کے لشکر فرشتے وغیرہ جو غیب سے پیغمبرون کی امداد کو آتے تھے - **قطعہ اردو از مولف** - لشکر نمرود اور اصحاب فیل + گرچہ تھا تعداد مین بے انتہا + سب کے سب مارے گئے جس گھڑی آئے میدان مین جنود کبریا -
جَناب - بفتح اول درگاہ و آستانہ اور گرد اگرد گھر کے ماخوذ جنب سے جسکے معنے پہلو کے ہین اور فارسی مین نام بازی و گرد و شرط و قمار یعنے جوا کھیلنا اور شرط وہ جو دو شخص آپس مین کسی بات پر باندھین - اور زین گھوڑے کا اور دامنہ زین کا اور تسمہ رکاب کا جسکو جناغ بھی کہتے ہین -
جُناب - بضم اول عربی مین درد پہلو جو بیماری مشہور ہو اور دکان فارسی مین
جِناب - بکسر اول وہ رستا جو گھوڑے کے گلے مین باندھا ہو اسواسطے کہ اسکو جہان چاہین لیجائین -
جنوب - بفتح اول ایک سمت زمانہ کے چار سمتون سے جو شرق و غرب و شمال و جنوب ہین اگر کوئی شخص منہ اپنا مغرب کو کرے تو بائین سمت جنوب ہوتا ہو اور اگر مشرق کی سمت چہرہ ہو تو داہنی سمت جنوب ہو - **مولف** - کہ دارد ای شہ خوبان بجز تو چہرۂ خوب + جمال و حسن دلاویز و شکل خوش اسلوب + گہے بزیر نظر آئی و گہے بالا + گہے بشرق و مغرب گہے شمال و جنوب -
جنائب - آراستہ گھوڑے کوتل گھوڑے جو امرا کی سواریون کے ساتھ بطور اعزاز و فخر و زینت کے لیجاتے ہین یہ لفظ جنیبت کی جمع ہو۔
جُنُب - بضم اول و دوم وہ شخص جو بعد جماع کے نہانے کے لائق ہو جسم اسکا پلید اور نہانا اسپر فرض ہو چکا ہو -
جَنب - بفتح اول و سکون ثانی پہلو و کنارہ - **مولانا فوقانی** - کنم حاصل حیات تازہ بعد از مرگ فوقانی + اگر مدفن بجنب روضۂ خیر البشر گردد -
جنابت - دور ہونا ایک طرف ہونا الگ ہونا اور فقیہون کے نزدیک بعد جماع دور ہونا پاکیزگی سے غسل فرض ہونا نہانے کی حاجت ہونا -
نظیری نیشاپوری - صد فکر اثر ز طاعتم بردارد + صد سہو سر از عبادتم بردارد + با این وسواس نیتم نیست درست + غسال مگر جنابتم بردارد -
جنیبت - بروزن ہزیمت کوتل گھوڑا جو امراء کی سواری کے ساتھ ہوتا ہو جنایب اسکی جمع ہو - **میر خسرو** - عرش برد از جنیبہ بارش را + پای گم شد جنیبہ د [illegible] را -
جُناۃ - بضم اول جمع جانی گنہگار لوگ -
جنت - بہشت اور وہ باغ جسنے درختون کی کثرت سے زمین کو چھپالیا ہو اور واضح رہے کہ عربی مین جس لفظ مین جیم اور نون ہو اسکے معانی مین پوشیدگی ملحوظ ہوتی ہو چنانچہ جن وہ بھی پوشیدہ ہین اور جنین وہ بھی مان کے پیٹ مین ہوتا ہو اور جُنّہ یعنے سپر وہ بھی انسان کو چھپالیتی ہے یعنے انسان اسکی پناہ مین آجاتا ہو یعنے زیر سایہ علی ہذا القیاس **لغتیہ از مولف** - سمجھتا ہون ترے مدفن کو قبلہ + ترے روضہ کو جنت جانتا ہون + جو فرمان محمد نافذ یا نبی ہو + دل و جان سے وہ برحق مانتا ہون -
جَنّات - بہت سے بہشت اور باغ یہ لفظ جمع جنت کی ہو -
جنایات - تقصیرین اور گناہ -
جَناح - بفتح اول پرند اور ہاتھ کا بازو اور مقدمہ حال لشکر یعنے ہراول فوج جسکو فی زمانہ بین ڈوری کہتے ہین -
جُناح - بضم اول گناہ و تقصیر -
جُند - بالضم لشکر و سپاہ اور نام ایک دوا کا -
جَند - نام ایک شہر کا توران مین -
جُنود - بہت سے لشکر یہ جمع جند کی ہو -

جنید - بضم اول یہ بزرگ بغداد مین پیر طریقت تھے اور امام الاولیا خطاب تھا سریانی زبان مین وہ پھول جسکو عربی مین ورد کہتے ہین -
جنبید - بضم اول وسکون ثانی وکسر بای موحدہ سریانی مین ایک دوا کا نام ہے جسکو فارسی مین اوشہ اور عربی مین سعتر کہتے ہین -
جنتر - ایک ساز کا نام ہے جسکو ہندی مین بین کہتے ہین اصطرلاب وغیرہ آلات علم نجوم کو بھی جنتر بولتے ہین -
جنگ آور - جنگ ور - جنگ باز - لڑنے والا بہادر دلاور سپاہی
جنگی - چراغ الدین روشن - نہادہ بسر افسر سروری + بجور ستم بمیدان جنگ آوری + مولانا جامی - دہد در جلوہ گاہ جنگبازی + مرا زہر بہادر سرفرازی + سعدی - توہم جنگور باش چون کینہ خاست + کہ با کینہ ور مہربانی خطاست -
جنیر - ایک قصبہ دکن مین ہے اور دوسرا قصبہ سنیر دونون قصبے مشہور ہین بدیعی - در دکن آخر بدیعی را مقید ساختہ + گلعذاران جنیر و لالہ رویان سنیر -
جنجر - نام ایک گھانس کا ہے جو سرخ مایل بسیاہی ہے -
جند بید ستر - خایہ سگ آبی جو دوائی مین مستعمل ہے تشریح اسکی ادویات کی فصل مین لکھی جایگی انشاء اللہ تعالے -
جندر - ژندی زبان مین توشکخانہ جس جگہ امرا عظام کی پوشاکین بنتی ہین
جنگار - جسکو خرچنگ فارسی مین اور عربی مین سرطان کہتے ہین -
جنور - پل صراط جو قیامت کو بہشت اور دوزخ کے درمیان قائم کیجائیگی
جنس - ایک قسم ایک اصل ایک ذات اور نوع مگر نوع اور جنس مین اتنا فرق ہے کہ بنی آدم سب ایک جنس ہین نوع فرنگی حبشی - ایرانی - ہندی وغیرہ - سعدی - بری ذاتش از تہمت ضد و جنس + غنی ملکش از طاعت جن و انس -
جناس - عبارت یا شعر دو لفظ لانے جو تلفظ مین مشابہ ہون -
جنکوس - وہ بیمار جو بیماری سے اچھا ہوگیا ہو مگر بسبب ضعف چل پھر نہ سکتا ہو
جنیبت کش - گھوڑے کا نوکر سائیس و میر آخور -
جنازہ کش - جنازہ اٹھانے والے لوگ - خواجہ آصفی - اغیار را جنازہ کشی غیر ما نبود + ما بہر خاطر تو بلاہا کشیدہ ایم -
جنبش - حرکت کرنا ہلنا -
جناغ - جناق - بفتح اول وہ شرط جو دو کس آپس مین باندھین و بضم اول دامنہ زین و زین پوش - محمد قلی سلیم - بستیم زعہد تو دل از شکستیم + با خویش جناغی بسر یار شکستیم -
جنگ - بفتح اول لڑائی فساد جھگڑا تکرار - سعدی - زنے جنگ جو ستہ با شوی خویش + شبنگاہ چو رفتش تہیدست پیش -
جنگ - بضم اول بڑی جلد کی کتاب جسمین ضروری مطالب کی تحریرین لکھی ہون -
جنبک - جست مارنا کودنا -
جنبش اول - آسمان اور ستارون کی حرکت -
جندل - بروزن صندل بڑا پتھر اور نام ایک شخص کا فریدون کے مصاحبون سے جسکو اسنے بادشاہ یمن کے پاس اسکے لڑکی خواستگاری کے لیے بھیجا تھا -
جندال - شر انگیز فاسق فاجر و بے اعتبار -
جنادل - جمع جندل سینگ پتھر وغیرہ -
جَنان - بفتح اول آدمی کا دل -
جِنان - بکسر اول بہشت یعنے جنت - لغتیہ از مولف - اندر گشتہ سرسبز باغ جنان + ز نورش منور چراغ جنان -
جُن - بضم اول سپر یعنے ڈھال -
جن - مشہور پیدایش ہے اللہ فرماتا ہے وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون - لغتیہ از مولف - ہے روشن بہر سمت نور محمد + ہے سب جن و انس ظہور محمد -
جنین - بچہ جو ابھی پیٹ مین ہو -
جنون - بضم اول و دوم دیوانگی و تغیر حالت و خبط مزاج و عشق و بیتابی ناصر علی - خط سبزی جنون بعالم زد + یارب این سایہ کدام پری ست
جِنّہ - بکسر اول قوم جن و دیو و پری -
جُنّہ - بہت چوڑی ڈھال -
جنابہ - دو بچے توام جو ایک حمل سے پیدا ہون -
جنازہ - مردہ کا تابوت - سعدی - نئے پرنہ آئیگے ولے اپنے جنازہ پر + وہ مکا تاج ہی پانون کو تھے منہدی لگا بیٹھے -
جندرہ - بروزن طنطنہ وہ دو لکڑیان جس سے کپڑون کو چرخ چڑھا کر صاف کرتے ہین - سید محمد جامہ باف مکری ہاتھی کی تعریف مین - فیلت کہ بخرطوم کند حملہ چو مار + بازش چو اجل برآرد از خصم دمار + خصم تو کہ در لباس ناہموار ست + چون جندرہ سازدش بدندان ہموار -
جنبیہ - ایک ہتھیار کا نام ہے جسکو جمدر کہتے ہین -
جنتوریہ - ایک دوا کا نام ہے جسکو عربی مین قنطوریون کہتے ہین -
جنی - ایک جن کیونکہ جن اسم جنس ہے اور جن مشتق جنن سے ہے جسکے معنی چھپنے کے ہین -
جنگی - لڑنے والا جنگ کرنے والا - قطعہ از مولف - چمن باغ

جہان خزان آید + نہ دو رنگی بود نہ یکرنگی + صلح باقی بود نہ طالب صلح + جنگ ماند نہ لشکر جنگی -
جنطی - یونان کے ایک بادشاہ کا نام ہی جنطیانہ جو ایک مشہور دوا ہی اسی کے نام سے منسوب ہی کہ اُسکے وقت مین یہ معلوم ہوئی اور وہ ایک بیخ سرخ رنگ ہوتی ہی جسکو جنطیس الملک دواہجہ وکف الذیب عربی مین کہتے ہین -
جنقی - ترکی مین مشورہ کرنا اور تجویز کرنا -
جنگلاہی - ژندی زبان مین غلیواز جسکو ہندی مین چیل کہتے ہین اور وہ مشہور پرندہ ہی -

جیم با واو

جوزبویا - جوزبوا مشہور پھل ہی جسکو جایفل کہتے ہین اصلی نام اُسکا جاے پھل تھا دوا مین مستعمل ہی مفصل تشریح اسکی لغات متعلق علم طب مین لکھی جائیگی -
جوزا - سیاہ بکرا جسکی کمر سپید ہو اور نام تیسرے برج کا آسمانی بروج سے - حافظ - جوزا سحر نہاد حمایل برابرم + یعنے غلام شاہم و سوگند میخورم -
جوا - جوی - بروزن نوا سوزش دل جو عشق و محبت سے پیدا ہو -
جُویا - ڈھونڈھنے والا تلاش کرنے والا -
جورب بفتح اول جوزہ اور وہ چیز جس سے پانون ڈھک لیے جائین -
جواب - وہ تقریر جو کسی کے سوال مین کیجاے یعنے پاسخ اور وہ چیز جو کسی کے مقابل ہو -
جَواب - وہ پانی جسمین غلہ جو کو جوش دیکر بیمار کو دیا جاوے آش جو بھی اسکو کہتے ہین -
جوع الکلب - کُتے کی بیماری یہ ایک بیماری ہی جس سے آدمی ہمیشہ بھوکا رہتا ہی ہر وقت کھانے کی خواہش طبیعت مین رہتی ہی کبھی سیر نہین ہوتا -
جَواذب بفتح اول کسرذال جمع جاذبہ بہت سی کشش کرنیوالے کھینچنے والے
جُواذب بضم اول ایک قسم کا کھانا ہی جو کھانڈ چانول گوشت ملاکر پکاتے ہین -
جوانب - جانب کی جمع ہی بہت سی طرفین اور سمت -
جَودت بفتح اول نیکی اور نیک ہونا اور خوبی ہر چیز کی -
جُودت بضم اول گھوڑے کی تیز رفتاری -
جوان بخت - جوان دولت - جوان سال - صاحب بخت و دولتمند و نوعمر جوان - سہ الہی در جہان باشی باقبال + جوان بخت و جوان دولت جوان سال + نظامی - کہ از جملہ تاجداران روم + جوان دولتی بود زان مرز و بوم -
جُوست - معرب گوست جو آتش پرستون کی ایک مذہبی کتاب کا نام ہی -
جَوارح - آدمی کے ہاتھ پانون -
جوخ - پیادہ لشکر و فوج -
جوخ - اُون کا کپڑا اور نمد جو فقرا پہنتے ہین -
جورآباد - ایران مین ایک موضع کا نام ہی - شفیع اثر - ایکہ جورآباد شمشیر باقطاع من ست + سایۂ دشتی کہ اباہم بکام دشمن ست -
جوہر فرد - جزو لایتجزی یعنے وہ جزو جو تقسیم نہو نہ عقلاً نہ وہماً نہ فرضاً کنایۂ دہان محبوب - عرفی - چون بہ بازیچہ شوم ملزم ارباب کلام + خندۂ جوہر فرد ست دلیل تقسیم -
جَود بفتح اول نیک اور اچھی چیزین اور بہت سی بارش -
جُود بضم اول بخشش اور سخاوت و مہربانی - شعر - منبع بخشش تو ئی ابر کرم باران جود + معدن اکرام و دریاے عطا ابر سخا -
جوانمرد - سخی کریم صاحب مروت و نیکی و بہادر و شجاع - ذوقی - زمردان جہان باشد ہمان مرد + کہ باشد صاحب لطف و جوانمرد -
جَوَاد بفتح اول و تخفیف واو نام نامی حضرت باری تعالی اور نہایت سخی اور گھوڑا تیز چلنے والا اور اس لفظ کو واو کی تشدید سے پڑھنا خطا ہی -
جواہر - جمع جوہر کی بہت سے جوہر -
جواہر بلور - یہ مصنوعی جواہر بلور کا سرخ و سبز وغیرہ رنگ دیکر نگینہ بنالیا جاتا ہی بعض نگینہ دوہرا ہوتا ہی اور بعض اکہرا دوہرے کو دوپلکا کہتے ہین اور اکہرے کو ایک پلکا بولتے ہین - راضی - مقدر سخنم بر غلط بصد رنگ ست + چو از بلور تراشد کسی جواہر را -
جوبار - پانی کی نہر اور نام ایک محلہ کا شہر بخارا کے محلون مین سے - سیفی - آب بکشایم دمی صد بار جوے دیدہ را + تا مگر آن سرو آید بر لب جوبار من - مفید بلخی - نصیب صاف دلان ست عیش این گلشن + ہمیشہ سرو سہی در کنار جوبار ست -
جور - بہت سی شراب پلاکر حریف کو بیہوش کردینا ظلم کرنا ستم کرنا - اوحدالدین انور - درخت گر متحرک شدی ز جاے بجاے + نہ جور ارہ کشیدی و نے جفاے تبر -
جوشن کبیر - ایک قسم زرہ کی جو بہت قیمتی اور عمدہ ہوتی ہی اور نام ایک دعا کا جو عامل لوگ پڑھتے ہین جسکے عمل مین وہ ہوتی ہی کوئی دشمن اُسپر غالب نہین ہو سکتا - عبد الغنی قبول - مجھسم

من کہ زکو چاک دلے ظفر دیدم + ہمین بس ہست ہر جوشن گیر مرا۔
جوہر۔ معرب گوہر ہر ایک قسم کے جواہرات موتی ہیرا سبزہ وغیرہ اور وہ چیز جو بذات خود قایم ہو عرض کے مقابلہ پر اور عرض وہ ہی جو بذات خود قایم نہو بلکہ عرض کا قیام جوہر کے وسیلہ سے ہو جیسے کہ لوح اور نقش لوح جوہر ہی اور نقش عرض اگر لوح نہو تو نقش کا قیام محال ہی اور کپڑا اور رنگ کپڑا جوہر ہی اور رنگ عرض ہی علی ہذا القیاس۔ ملا قاسم مشہدی۔ لب زخمم بشکر خندہ چو دمساز آید + کس جوہر شمشیر بہ پرواز آید۔
جوع البقر۔ گاے کی بھوک یہ ایک بیماری ہی کہ انسان کی بھوک بڑھ جاتی ہی ہر وقت کھانے کو جی چاہتا ہی۔
جوے شیر۔ وہ دودھ کی نہر جو فرہاد جنگل سے کھود کر شیرین کے محل مین لایا تھا اور وہ نہر تیھر کی ایسی مصفا بنائی گئی تھی کہ چراگاہ مین جسقدر دودھ گاے بکری کا ہوتا نہر کے ذریعہ سے شیرین کے محل مین تازہ تازہ آجاتا
جوزہر۔ معرب گوزہر کہ جزو اول اجزاے فلک قمر سے ہی اور تین اجزا باقیماندہ پر محیط ہی۔
جوار۔ بکسر اول وضم اول ہمسایگی اور پڑوس یہ لفظ بفتح جیم پڑھنا خطا ہی۔ رباعی از مولف۔ ہر آنکس کہ اندر جوارت بود + بہ مشکل مددگار زیارت بود + بہر حال خوش دار ہمسایہ را + کہ ہنگام غم غمگسارت بود۔
جَوذر۔ معرب گوجرہ جو ہندی وفارسی لفظ ہی یعنے گاے کا بچہ مگر گوجرہ وگوذرہ جنگلی گاے کے بچہ کو کہتے ہین اور پارہ پارہ وذرہ ذرہ۔
جَوذَر۔ یہ ایک گھانس ہی جو گیہون اور جو کی زراعت مین پیدا ہوتی ہی۔
جُوجِر۔ ایک وزن ہی اڑتالیس رتی کا۔
جوزر۔ بہ زاے ہوز پارہ پارہ ذرہ ذرہ۔
جوربور۔ ایک پرندہ کا نام جو جنگل مین رہتا ہی خروس کیطرح اسکی شکل ہی اندر وبھی اسکو کہتے ہین۔
جَوز۔ معرب گوز وسط کسی چیز کا اور گردگان جسکو ہندی مین اخروٹ کہتے ہین اور ہر ایک میوہ جو گول ہو چنانچہ جوز ہندی یعنے ناریل۔
جواز۔ روغن نکالنے کا چوبی آلہ جسکو ہندی مین کولو بولتے ہین نیشکر کا شیرہ بھی کولو کے ذریعہ سے نکالتے ہین۔
جوایز۔ عطایات وانعامات اور تحفے۔
جوالدوز۔ وہ بڑا سوا آہنی جس سے بار برداری کے گون سیے جاتے ہین۔ محمد سعید اشرف۔ این بخیہ کہ میشود بسوزن + نتوان بجوالدوز گردن۔

جواسیس۔ جمع جاسوس بہت سے قاصد اور خفیہ خبر لینے والے۔
جوش۔ ابلنا ہنڈیا کا اور دھڑکنا دل کا وغضب وغصہ وجوش جوان۔ میرزا جلال اسیر۔ میتواند جوش زد تا آسمان آخر دل ست + میتوان داشت تیر سے وز کمان آخر دل ست + عرفی۔ خون جوش ہمی زند بجانم + از کشتہ خود مکن فراموش۔
جوارش۔ مرکب کوئی دوا جو خوش مزہ ہو اور مطبوع طبع معرب گوارش بخلاف معجون کے کہ اسمین خوش مزہ ہونا شرط نہین ہی۔ خاقانی۔ اخلاق وحدیث خوشگوارش + بودند فواکہ وجوارش۔
جوشن پوش۔ وہ شخص جس نے زرہ پہنی ہو۔ صائب۔ مشو ہرگز دمی ایمن زخصم ناتوان صائب + کہ از اندک نسیمے بحر جوشن پوش میگردد۔
جوشش۔ جوش کرنا گرمی مین آنا ابلنا۔
جوع۔ گرسنگی بھوک۔ فرید الدین عطار۔ نفس نتوان کشت الا باسہ چیز + یاد دار اے صاحب عقل وتمیز + خنجر خاموشی وشمشیر جوع نیزۂ تنہائی وترک ہجوع۔
جوامع۔ جامع کی لفظ کی جمع ہی۔
جواہر تسع۔ نو آسمان اور نورتن یعنے لعل ومروارید والماس وزمرد ویاقوت وفیروزہ ومرجان ونیلم وعقیق بعض عقیق کی جگہ لہسنیا شمار کرتے ہین۔
جوف۔ شکم اور اندرون ہر چیز جو خالی ہو۔
جوالق۔ معرب گوالک جیسے کہ جوال معرب گوال جسکے معنی گون اور بچھے کے ہین۔
جوزق۔ معرب غوزہ ہی روئی کا ناشگفتہ ڈوڈہ جو ابھی خام ہی جب روئی کا پھول خشک ہو کر جھڑ جاتا ہی تو جوزق تیار ہوتا ہی جب یہ پک جاتا ہی تو پھر روئی نبتی ہی اور روئی اسمین سے نمودار ہوتی ہی۔
جَوق۔ بروزن طوق نوح ولشکر وگروہ آدمیون کے ہون یا چارپاون وپرندون کے اور وہ لکڑی جو بیلون کی جوڑی کی گردن پر بہ وقت چلانے قلبہ ودولاب کے باندھتے ہین ہندی مین اسکو پنجالی کہتے ہین۔ محسن تاثیر۔ شب نیست کہ از برج فلک راہ دمادم + تاثیر دو صد جوق کبوتر پرانم۔
جوسق۔ معرب کوشک محل وعمارت بلند۔
جوسنگ۔ جو کے وزن کے برابر۔
جوناک۔ ژندی زبان مین غمناک ودلگیر۔
جوزہ دوک۔ وہ چرخی خرد جو تکلے مین ڈالکر اسپر سوت کاتتے ہین۔

جوشاک - جوش دنیا اور جوش دی ہوئی چیز -
جوشک - کوزہ لولہ دار یعنے ٹوٹی دار -
جوکک - چڑیا جو مشہور پرند ہی -
جولاہک - عنکبوت یعنے مکڑی -
جوال - چھٹی اور گون ٹاٹ کی جسمین غلہ وغیرہ بھرکر اونٹ اور گدھون پر لادتے ہین اور گدڑی فقرا کے پہننے کی اور بدن اور جسم انسان کا - **نظامی** - ہم از بہر مردے ہم از بہر حال ✤ بکوشیم تا جان بود در جوال -
جوہر فعال - بتشدید عین عقل عاشر اور حکما کا قول ہی کہ سوا ے نو فرشتون اور آٹھ آسمانون کے تمام جہان کو اللہ تعالے کے حکم سے عقل عاشر نے پیدا کیا ہی -
جوہر اول - جبریل علیہ السلام یا قلم یا نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم -
جوز ماثل - دھتورے کے درخت کا پھل پوری تشریح اسکی الفاظ تعلق علم طب کی فصل مین لکھی جائیگی -
جول - بواو مجہول بیابان وجنگل وعلیواز جو مشہور پرندہ ہی -
جُوام - بضم اول دن جسکو فارسی مین روز عربی مین یوم کہتے ہین یہ لغت ژند یا ژند زبان کا ہی -
جوان اسپرم - یہ ایک ریحان اقسام ریاحین سے ہی -
جوامع الکلم - بفتح کاف وکسر لام یہ چند حدیثین رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہین کہ باوجود اختصار اور تھوڑی لفظون کے مطالب وفوائد کثیرہ اُنسے حاصل ہوتے ہین -
جوان - طاقت ور و پرزور وتازہ اور برنا اور نوعمر پیر کے مقابلہ پر **ملا شانی تکلو** - من از بے مہری افلاک بنالم کہ روز وشب ✤ بلا ہاے جوان زین مادران پیر میزاید -
جوشقان - ایک قسم عمدہ فرش کی ہی **مسیح کاشی** - می بجا درخور گدایان ست ✤ لایق بزم بادشاہان ست ✤ قالی جوشقانی زربفت ✤ پاسے نغز برہنہ پایان ست ✤
جوشن - بفتح اول سینہ اور زرہ اور نام ایک جنگلی لباس کا جو سواے زرہ کے ہی کیونکہ لوہے کے صرف حلقے ہوتے ہین اور جوشن علاوہ حلقون کے لوہے کے ٹکڑے بھی ہوتے ہین **طالب آملی** - با چنان دست و چنان تیغ عجب نیست اگر ✤ شوق زخم تو برا عدا بدرد جوشن ہا ✤
جولان - پھرنا اور پھیرنا گھوڑے کا میدان مین اور زنجیر - **نظامی** - از انجا سوے صحرا ران کشادند ✤ بصیدانداختن جولان کشادند -

جوعان - گرسنہ بھوکا خالی پیٹ -
جوکن - نام دریا جو ہند مین مشہور ہی جمن اور جمنا بھی اسکو کہتے ہین
جوزن - ساحر وجادوگر -
جوستان - ہموار زمین کا جنگل -
جویان - ڈھونڈتا ہوا تلاش کرتا ہوا -
جوازان - ہاون لکڑی کا ہو یا لوہے یا پتھر کا جسکو ہنڈا اور اوکھلی کہتے ہین
جوپلین - آلہ چوبین جسکے ذریعہ سے کپاس سے بنولے الگ اور روئی الگ کرتے ہین ہندی مین اسکو اوٹنی کہتے ہین -
جوجن - اڑتالیس رتی کا وزن اور مسافت چار کروہ کی -
جودان - قسم ایک انار کی ہی جسکے دانے خشک اور بے آب ہوتے اور وہ سیاہی جو گھوڑے کے دانتون پر ہوتی ہی جس سے اسکی جوانی و پیری پہچانی جاتی ہی اور قسم بید کی لکڑی کا اور حوصلہ پرند و جسمین اُنکا کھایا ہوا دانہ رہتا ہی اور ایک قسم کا کافور جو نہایت خوشبودار ہوتا ہی
جوزن - یہ ایک بیماری وآفت جو اور گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی جس سے تمام کھیت کا رنگ زرد ہو جاتا ہی اور یہ آفت اکثر زیادہ ہونے ابر اور دھوپ کے کم ہونے سے کھیتون پر نازل ہوتی ہی ہندی مین اسکو گردی کہتے ہین اور جلانا اشیاے خوردنی اور گھی وغیرہ کا آگ مین جسکو ہند کے لوگ ہوم کہتے ہین -
جوزجان - ایک شہر کا نام ہی -
جوسبونتن - ژندی زبان مین لینا اور پکڑنا -
جون - وہ لکڑی کا آلہ جسکے ساتھ بیل جوت کر غلہ بھوسہ سے جدا کرتے ہین
جوہریان - نام ایک گروہ بدمذہب کا ہی کہ خدا تعالی کی ذات کو جوہر کہتے ہین
جوّ - بفتح اول وتشدید واو وہ فاصلہ جو زمین و آسمان مین ہی اور کرہ ہوا کا -
جواہر دارو - وہ نسخہ جسمین مروارید وغیرہ پیسے جائین اور آنکھون مین لگایا جاے
جَو - مشہور غلہ ہی جسکو عربی مین شعیر کہتے ہین اور مضراب ساز کا جس سے سہ تار وغیرہ بجاتے ہین اور ہر ایک چیز جو تھوڑی مقدار مین ہو اور پنجابی جو بیلون کے گردن پر باندھتے ہین اور ہر درجہ جو اسفل ہو مقابل اعلی کے **ع** از مکافات عمل غافل مشو ✤ گندم از گندم بروید جو ز جو ✤
جوجو - پارہ پارہ ریزہ ریزہ ذرہ ذرہ -
جوبجو - بالکل تمام وکمال سب کا سب -
جوابدہ - جواب دینے والا بازپرس کے لائق **قطعہ از مولف** ✤ آدمی آج دار دنیا مین ✤ بُرا کرتا ہی کام یا اچھا ✤ وہی عقبی مین

پوچھا جائیگا + وہی ہوگا جوابدہ اُسکا -
جوئندہ - ڈھونڈنے والا تلاش کرنے والا - مولف - خدا کو جو کوئی ڈھونڈے وہ پائے + کہ ہی جوئندہ یابندہ ہمیشہ -
جواہر سرمہ - وہ سرمہ جسمین جواہر پیسے جائین - میرزا صائب - نے لعلے جواہر سرمہ ساز ظلمت شب را + کند نقل خمر ابتلخ چشم مور کوکب را + محسن تاثیر - گشتہ ناساز از خط لعلش دماغ سازمن + از جواہر سرمہ دارد بستگی آواز من -
جور پیشہ - ظالم ستمگار نا انصاف - سعدی - نکند جور پیشہ سلطانی + کہ نیاید ز گرگ چوپانی -
جورہ - بروزن غورہ - جفت و ہمرنگ و ہم وزن و مقابل یہ لفظ ہندی ہی مگر فارسیون کے استعمال مین ہی مسیح کاشی - شہباز فلک جورۂ این کرگس نیست + چون خرقہ شالم بجہان اطلس نیست + در دہر کسی ہمسر این ناکس نیست + از پیش نرفتہ است و اندر پس نیست +
جوشبیرہ - یہ ایک کھانے کا نام ہی جو فطیر آٹے سے بناتے ہین اور قیمہ اُسمین ڈالتے ہین - محمد قلی سلیم - آورد بہر جوشبیرۂ او + ران خود را بپاے خود آہو -
جَودہ - بفتح اول نیکی اور نیک ہونا اور خوبی -
جُودہ - بضم اول دوڑنا اور تیز چلنا گھوڑے کا -
جُونہ - عطردان اور عطار کا ڈبہ جسمین عطر رکھتا ہی -
جوہہ - دوشاخہ دور باش -
جُولہ - نساج یعنے سفیدباف جولاہہ -
جولیدہ - پریشان و متفرق -
جواہر مجردہ - عقول عشرہ جو دس فرشتے ہین -
جَوّالہ - بتشدید واو بہت پھرنے والا اور وہ لکڑی جسکے دونون سرون پر چکنی لتی باندھکر اور آگ لگاکر پھراتے ہین -
جَوبہ - جس شہر مین دور دور سے اسباب تجارت کا آکر فروخت ہو -
جوترہ - مینار بلند -
جوجادہ - یہ ایک دوا جو کی صورت پر مگر اُس سے باریک ہی دوا مین مستعمل ہی -
جُوجہ - مرغی کا بچہ جسکو چوزہ کہتے ہین -
جَودَرہ - یہ ایک روسی پہلوان کا نام ہی اور نام ایک گھانس کا -
جوزینہ - ایک حلوے کا نام ہی جو اخروٹ کے مغز کا بناتے ہین -
جوسہ - گھر اور محل اور کوشک -
جولہ گاہ - چراگاہ جسکو مرغزار کہتے ہین اور جس مقام پر زیادہ گھانس ہو -

جوانی - ضعیفی کے مقابلہ پر جوان ہونا - مولانا اکبر - بہر بندہ حق میکند مہربانی + کہ ذاتش ندارد درین کار ثانی + دہد بچہ را زور و شور جوانی + بہ پیر دست و یا طاقت پہلوانی -
جولانی - گھوڑا اور شراب کا پیالہ - غزالی مشہدی - آنرا کہ درد عاشقی در ساغر دل ریختند + کے صاف عشرت میسزد زین نیلگون جولانیش
جوے - نہر پانی کی پانی کا بہاؤ - میرزا صائب - جوی شیر از جگر سنگ بریدن سہل ست + سر کہ بر پاے ہوس تیشہ زند کوہکن ست -
جودی - نام پہاڑ کا جسپر نوح کی کشتی ٹھہری تھی -
جونی - نام ایک رومی مہینے کا -
جولقی - پشمینہ پوش درویش قلندر -
جوجی - نام ایک نامی مسخرے کا ہی -
جوہری - جوہر شناس جواہرات کا پہچاننے والا اور نام ایک فرقہ کا جو ذات خداوند جل و علا کو جوہر کہتے ہین - مصرع - می شناسد آدمی را آدم اہل نظر + قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری -
جوہر ثانی - دوسری عقل عقول عشرہ سے -
جواری - کنیزین اور لڑکیان اور کشتیان اور جاری رہنے والی چیز
جوز ہندی - مغز ناریل کا -
جوز خراسانی - اخروٹ جو مشہور ہی -
جوزی - ایک محدث فاضل مشہور ہین جو جوز کے رہنے والے تھے -
جوہر علوی - آسمان اور روح اور آتش یعنے آگ جسکا جوہر سب سے بلند ہی
جوہی - ایک پھول کا نام ہی جسکو ہندی مین جوئی کہتے ہین -

جیم با ہاے ہوز

جُہلا - جاہل لوگ نادان اور بے خبر لوگ -
جہل مرکب - بیخبری محض اسقدر کہ قلعی کو چاندی تصور کرے مقابل جہل بسیط کے - ملا علی قمی - ز چشم اعتبار انداخت رخسارت گلستان را + لبت نگذاشت در جہل مرکب آب حیوان را + نظم آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند + او اسپ سبک سیر با فلاک جہاند + آنکس کہ بداند و نداند کہ بداند + او نیز خر خویش بمنزل برساند + آنکس کہ نداند و بداند کہ نداند + + در جہل مرکب ابد الدہر بماند -
جَہالت - بفتح اول و دوم جاہل ہونا بیخبر ہونا -
جِہت - بکسر اول و فتح ثانی طرف و جانب -
جہات - جمع جہت کی بہت سے اطراف -
جُہد و جَہد - بضم اول و فتح اول طاقت و کوشش و رنج و مشقت -

صائب - بسر نیامدہ طوطی زعمر چہدی کن + کہ چون قلم ز تو بر سر قدم اثر ماند -
جہد - جہید - نہایت کوشش حد سے زیادہ کی -
جہاد - مذہبی لڑائی جو کفار کے ساتھ ہو -
جہان آباد - شہر دہلی کا نام اگرچہ شاہ جہان بادشاہ نے شاہجہان آباد رکھا تھا مگر اہل فارس اسکو جہان آباد کہتے تھے - **ذوقی** - شہ جہان بادشہ جہانے را + کرد آباد در جہان آباد -
جہر - ظاہر کرنا آشکارا کرنا آواز بلند کرنا بلند آواز سے پڑھنا اور وہ ذکر الٰہی جو بلند آواز سے کیا جاتا ہی -
جہاد اصغر - کفار کے ساتھ لڑنا جنگ کرنا -
جہاد اکبر - اپنے نفس کے ساتھ لڑنا اور اُسکو مغلوب کرنا - **قطعہ از مؤلف** - جنگ کردن با گروہ کافران + گرچہ در میدان جہاد اصغر ست + نفسک بدخواہ را گردن بزن + کاین جہاد تو جہاد اکبر ست -
جِہار - بکسر اول ظاہر کرنا آشکارا کرنا - **میر خسرو** - گر ہمی خواہی کہ دشمن ہم نخواند بد ترا + نیک خواہ خلق باش ای دوست در سر و جہار -
جہاندار - بادشاہ والی ملک صاحب سلطنت - **شعر** - گدا در فکر نان صبح و شام ست + تدبیر جہان باشد جہاندار -
جہانگیر - بادشاہ اور تلوار اور قلم - **صفدر فوقانی** - جہان شاہی تو با کلک زر افشان + جہانگیری تو با تیغ جہانگیر -
جہیز - بکسر اول وہ سامان و اسباب جو دختر کو بوقت نکاح کے دے کر رخصت کیا جاے اور مُردے کے کفن دفن کا اسباب -
جَہاز - بفتح اول بڑی کشتی جو سمندر اور بڑے دریاؤں مین چلتی ہی -
جِہاز - بکسر اول دختر کی رخصت کا اسباب اور مُردے کی تجہیز و تکفین کا سامان -
جہمز - ژندی زبان مین فاحشہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا - کیونکہ جہ کے معنے فاحشہ عورت اور مز کے معنی جماع کے ہین -
جہش - پہلوی مین طینت و اصلیت و طبیعت -
جہد المقل - بضم میم تھوڑی سی کوشش درویش فقیر کی کوشش
جہل - نادانی و بےخبری و بیوقوفی و بےعلمی - **صفدر فوقانی** - دایما از جہل حاصل خواری ست + جاہلان را لا دوا بیماری ست -
جہول - احمق نادان بےخبر بےعلم - **مولانا اکبر** - خوار از جہل ست ہر مرد جہول + زار باشد از فضولی بو الفضول -
جہنم - بہ نون مشدد مفتوح چاہ عمیق گہرا کنوان اور دوزخ - **از مؤلف** - جہنم مین قیامت کو وہی کفار جائینگے + جو منکر ہونگے دنیا مین محمد کی شفاعت کے -

جہان - جہندہ کودنے والا حرکت کرنے والا اور عالم و زمانہ چونکہ ایک حالت پر نہین رہتا ناپائدار و بےثبات ہی اس نام سے موسوم ہوا اور مستعمل بفتح جیم ہی بمعنی روزگار - **مولف** - نماند زمین آسمان ہم نماند + جہاندار و ملک جہان ہم نماند -
جہانیان - جہان کے لوگ عام و خاص -
جہن - افراسیاب کے بیٹے کا نام ہی -
جہو دانہ - وہ زرد کپڑا جو جہود لوگ اپنے پاس بطور نشان کے رکھتے ہین اور اسکا پاس رکھنا فرض سمجھتے ہین -
جَہَلہ - جمع جاہل بہت سے جاہل لوگ -
جہاز خانہ - وہ جگہ جس مین گھر کا اسباب رکھا جاے -
جہاندیدہ - دانا ہشیار تجربہ کار - **شیخ سعدی** - گر از بندہ لغوی شنیدی مرنج + جہاندیدہ بسیار گوید دروغ -
جہودی - موسائی قوم کا آدمی -

جیم با یاے

جیبا - ژندی زبان مین لکڑی جسکو عربی مین حطب کہتے ہین -
جیب - گریبان و پیرہن و سینہ و دل اور وہ کیسہ جو گریبان کے نیچے سیا ہو -
جیاب - بکسر اول جمع جیب خلاف قیاس -
جیغمت - وہ ٹوکرا یا ٹوکرا جو کھجور کے پتے کا بنا ہوا ہو یا تھیلہ -
جَیِّد - بفتح اول و یاے مشدد مکسور خوب نیک و مستحکم و مضبوط -
جید - عُنق یعنے گردن -
جیاد - جمع جَیِّد خوبیان و نیکیان و جمع جود اسپان تیز رفتار و جمع جید بر وزن عید بہت سی گردنین -
جیواد - پہلوی مین ورع و پرہیزگاری و تقوی -
جیسبر - ژندی زبان مین باغ و گلزار و بستان -
جیر - نشیب و پائین اور وہ چمڑا جسکو دباغت ہو چکی ہو -
جینہ ور - پل صراط جو قیامت کو دوزخ اور بہشت کے درمیان ہو -
جیش - لشکر اور فوج اور اُبلنا دیگ کا دھڑکنا دل کا -
جیوش - بضم اول و دوم جمع جیش بہت سے لشکر -
جیغ - جیق - بانگ و فریاد و شور و غوغا و تازیانہ - **فوقی یزدی** - سمند طبع بمیدان ہنر زہ تا راندم + کہ بر سواری من زد زمانہ دون جیق -
جیف - وہ حیوان جو مرا ہوا اور بدبو بگڑا ہوا ہو -
جیر جنگ - آلہ تناسل مصنوعی جو چمڑے یا عاج سے بنایا جاتا ہی اور عورتین شہوت کے غلبہ مین اس سے رفع حاجت کرتی ہین -

جیک جیک - چڑیون کا غوغا و شور۔
جیناک - ژندی زبان مین جگہ و مقام۔
جیپال - لاہور کے راجہ کا نام ہی جسپر سلطان محمود غزنوی نے غالب آکر پنجاب کا ملک اُس سے چھین لیا تھا۔
جیتل - ایک وزن کا نام ہی جو پچیسوان حصہ فلس کا ہوتا ہی۔
جِیل - بہ یاے مجہول گروہ اور فوج و لشکر۔
جیم - ایک حرف حروف تہجی مین سے ہی جسکے عدد تین ہین۔
جی افرام - عجم کے پیغمبرون مین سے ایک پیغمبر کا نام ہے۔
جیجون - خراسان و ماوراء النہر مین ایک دریا کا نام ہی جو بلخ کے پاس سے گذرتا ہی۔
جیران - جمع جار ہمسائے کے لوگ۔
جیلان - ایک ملک کا نام ہی جسکو گیلان بھی کہتے ہین اور نام ایک گانون کا بغداد کے پاس اور سید شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اُسی ملک کے رہنے والے تھے - مدحیہ از مولف - ہر شہنشہ گدا ے جیلانی ست + ہر پریدہ فداے جیلانی ست۔
جیوہ - سیماب جسکو پارا کہتے ہین۔
جیغہ - ایک زیور مرصع کا نام ہی جو بادشاہ و امرا پگڑی پر باندھتے ہین - **سنجر کاشی** - جیغۂ کسرے بلرزد بر سر دستار ما + آشیان ساز د ہما در سایۂ دیوار ما۔
جیغہ جیغہ - کترا ہوا ابرک جسکو عورتین ماتھے پر سنگار کے وقت لگاتی ہین - **جلال اسیر** - کردہ جیغہ جیغہ ابر درا + دادہ عرض جوہر مورا۔
جیفہ - بد بو مردار۔
جیرہ - روزانہ وظیفہ اور رسد جو مقرر ہو۔
جیبہ - ترکی زبان مین زرہ - **سیفی** - بسکہ پیکان تو در جیب جان می بینم + در بر جوشتن این جیبہ گران می بینم۔
جیبہ خانہ - زرہ خانہ بادشاہی - **نور الدین ظہوری** - ز جیبہ خانۂ شاہ نجف بدست دعا + بدفع تیغ حوادث فرستمت جوشن۔
جی - ایک پرگنہ کا نام ہی ملک صفاہان سے۔
جیلی - جو شخص جیلان کا رہنے والا ہو - سید محی الدین عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ انا الجیلی و محی الدین اسمی + و اعلامی علی راس الجبالی۔

دوسری فصل

اُردو لغات کے بیان مین

جیم با الف

جابجا - ہر ایک جگہ ہر ایک مکان پر - **مولف** - ایک در کافی تھا جب بہر سوال + ہر جگہ کیون یہ گدا پھرتا رہا + خانہ خانہ کو بکو رسوا ہوا + بن کے نادان جابجا پھرتا رہا۔
جاڑا - سردی اور سردی کا موسم۔
جاگتا - بیدار جو نیند مین نہو ہوشیار جاننا بوجھتا - قطعہ از مولف - سر جھکاتا کیون نہین پیش خدا + بندگی سے بندہ ہی کیون بھاگتا + خواب غفلت مین پڑا ہی کس لیے + جبتلک انسان ہی جیتا جاگتا۔
جَالا - وہ جالا جو مکڑی تانتی ہی جسکو فارسی مین خانۂ عنکبوت کہتے ہین۔
جانگیا - وہ چھوٹا پاجامہ جو کشتی گیر پہلوان کشتی کرنیکے وقت پہنتے ہین۔
جان بلب - مرنے کے قریب کوئی دم باقی - **قطعہ از مولف** - کبھی زلفون کے غم مین یہ دل زار + گرفتار غم و رنج و تعب ہی + کبھی ہر سرنگون ابرو کے غم مین + کبھی وہ یاد لب مین جان بلب ہی۔
جاٹ - وہ لاٹھی جو تیلی کے کولھو مین پھرتی ہی اور اُسکے دباؤ سے تلون مین سے تیل نکلتا ہی اور نام ایک قوم کا جو اکثر زمینداری کرتی ہی - قطعہ از مولف - سب سے ملنا دار دنیا مین مگر + ایک دہقان سے نکرنا دوستی + دشمنی اُسکو سمجھنا دوستو + ہو اگر تم سے محبت جاٹ کی + جاٹ کے سب کام ہین مکر و فریب + اُسکی ہی طینت مین بھرا یا بدی۔
جانچ - وزن تول - سمجھ بوجھ - دیکھا بھال - **نظیر اکبر آبادی** - فراق و درد و الم غم ستم ہو جسپر پانچ + پھر اُسکا حال ہو کیا تو ہی اپنے دلمین جانچ۔
جا ضرور - پاخانہ بول و براز کی جگہ۔
جاگیر - زمین یا گانون جو کسی کے گذارہ کے لیے بادشاہ کیطرف سے مقرر ہو - **مولف** - شہر مین رکھین سکونت اپنی ہم کس واسطے + بعد مجنون اپنی اب دشت جنون جاگیر ہی۔
جانور - ہر ایک جاندار انسان و حیوان - **مولانا اکبر** - ہر ایک جسم کا ہی اختیار خالق کو + ہی اُسکے ہاتھ مین ہر ایک جانور کی جان۔
جَال - وہ دام جسکے ذریعہ سے پرندون کو پکڑتے ہین یہ لفظ فارسی اُردو مین مستعمل ہی - **عبد الواسع جبلی** - ای ز انعامت گرفتہ طالب آمال مال + بردہ خصمت نہادہ صاحب آجال جال - **قطعہ از مولف** - مرغ دل اک روز مارا جائیگا + کیونکہ اُس عاجز کا بچنا ہی محال + راست و چپ پیش و پس اسکے لیے + گیسوے پیچان نے پھیلایا ہی جال۔

جائپھل - مشہور دوا ہی جسکی تشریح لغات متعلقہ طب مین لکھی جائیگی -
جازم - ایک قسم کا فرش ہی جسکو جاجم کہتے ہین -
جان - روح حیوانی جو جسم مین ہوتی ہی اور زندگی ہر ذی جان اسکے متعلق ہی - قطعہ از مولف - جسم مین جب تک ہو جان اور دم مین دم + حضرت جان آفرین کا نام لو + کام جو کرنے لگو اے نامدار + پہلے رب العالمین کا نام لو +
جاون - مایۂ شیر جس سے دودھ جماتے ہین -
جامن - ایک درخت ہی جسکے پھل کو بھی جامن کہتے ہین -
جادو - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی اسکے معنی مشہور و معروف ہین - صفدر فوقانی - نگاہ تیز ترک چشم دلدار + اگر جادو نہین تو اور کیا ہی -
جان بوجھ - دیدہ و دانستہ دیکھ بھال کے - مولانا اکبر - لیتے ہین سر پہ بار گران جان بوجھ کے + زلفون کے غم مین پھنستے ہین جان جان بوجھ کے -
جالی - ایک قسم کے باریک کپڑے سوراخدار کا نام ہی اور دام جس مین شکاری شکار کو پھانستے ہین اور وہ رشتہ جس سے لڑکے لٹو پھراتے ہین -
جامہ دانی - چرمی صندوق جسمین کپڑے رکھے جاتے ہین -
جاہی جوہی - ایک پھول کا نام ہی جسکو فارسی مین یاسمین صحرائی اور عربی مین ظیان بولتے ہین -

جیم با باے

جبڑا - منھ کا نچلا اور اوپر کا حصہ فارسی مین اسکو چانہ اور عربی مین لحی کہتے ہین -
جبندا - جو شخص سست و کاہل ہو عربی مین اسکو وخیم بولتے ہین -
جب - جسوقت جس موقع پر - حکیم انور لاہوری - کھلیگی آنکھ تب بلبل کی انور + نظر آئیگا جب موسم خزان کا -

جیم با تاے

جتانا - آگاہ کرنا خبردار کرنا -
جتھا - باہم اتفاق و یگانگت ایک گروہ کی کسی معاملہ مین -
جتن - مکر و فریب تدبیر داؤن حیلہ -
جتی - وہ مرد جس نے عورت سے نکاح نہ کیا ہو عربی مین اسکو حصور کہتے ہین اور فارسی مین ہیزن -
جٹادھاری - بڑی عمر کا سانپ جسکے جسم پر بال بڑھ گئے ہون اور نام ایک گروہ فقراے ہنود کا جو سر پہ بال رکھتے ہین کبھی کاٹتے نہین -

جیم با راے مہملہ

جڑ - اصل بیخ بنیاد ہر چیز کی -
جڑوان - دو بچون کا توام پیدا ہونا اور دو چیزون کا باہمین وصل ہونا -
جڑاؤ - وہ زیور جو مرصع ہو یعنے اسمین نگینے لگے ہوے ہون -

جیم با زاے ہوز

جزبز - پریشان دل پراگندہ خاطر متردد غمگین -
جزو - کل مین سے ایک حصہ چنانچہ کتاب کے اجزا مین سے آٹھ ورق کا ایک جزو ہوتا ہی یا دس ورق کا - مولانا اکبر - صفحۂ دل سے ترے حرف مروت اڑ گیا + اس کتاب حسن سے جزو محبت اڑ گیا -
جزدان - کتاب رکھنے کا تھیلا جسکو عربی مین کیس الکتاب کہتے ہین -
جزبندی - جلد بندی و تہ بندی کتاب کی -

جیم با سین

جست - مشہور دھات ہی -
جس - نیکی و نیک نامی و خوبی -
جس اجس - نیکی و بدی و نیک نامی و بدنامی -
جستجو - فارسی اردو مین مستعمل ہی تلاش کرنا ڈھونڈھنا - قطعہ از مولف - دل کے پردہ مین وہ ہی پردہ نشین + جسکی تو کرتا ہی بار جستجو + اپنے گھر کو دیکھ نادان کس لیے + ڈھونڈھتا پھرتا ہی گھر گھر کو بکو -

جیم با کاف

جگانا - بیدار کرنا ہوش مین لانا -
جگرا - قوت طاقت حوصلہ ہمت -
جگت - زمانہ عالم مخلوقات -
جگت - رفردار باتین ہنسی کی باتین -
جکڑ - مضبوطی استحکام -
جگ - زمانہ عالم دنیا -
جگ - سو برس کا عرصہ جسکو قرن کہتے ہین -
جگمگ - روشن اور چمکتا ہوا -
جگت گرو - تمام زمانہ کا استاد اور مرشد -
جگنو - وہ کرم جو رات کو چمکتا ہی کرم شب تاب -
جگہ - مکان گھر وغیرہ -
جگہ بگہ - مکان مکان گھر گھر -
جگالی - کھائی ہوئی گھانس جو معدہ سے اگل کر چارپائے چباتے ہین -
جگاوری - بہت پرانا اور قدیمی -

جیم با لام

جلا - سوختہ آگ سے جلا ہوا - مولانا اکبر - کبابون کی بو آتی ہے
ہر طرف سے + جلا دل ہے شاید کسی دل جلے کا -
جلا - صفائی روشنی تیزی جو تلوار خنجر چھری کو دی جاے - صفدر
فوقانی - لگاکر چشم سرمہ سا کو سرمہ + جلا دیتے ہین وہ تیغ نظر کو -
جلاہا - جلاہہ - بافندہ کپڑا بننے والا -
جلاب - معرب گلاب مسہل دوا جس سے دست آتے ہین -
جلد - شتاب بلاتوقف - حکیم محمد انور لاہوری - مسیحا جلد تر
تشریف لاؤ + کہ دم مین اپنے دم کا خاتمہ ہے -
جلاد - درہ مارنے والا قتل کرنے والا - ؎ سخت کتنا ہے وہ بت
اور کسقدر جلاد ہے + چار سو جس سے بلند آوازہ فریاد ہے -
جلد - کتاب کی جلد اور انسان کے جسم کا پوست -
جلندھر - استسقا کی بیماری جس سے جسم کی رگون مین پانی بھر جاتا
ہے اور نام ایک شہر کا دوابہ بست پنجاب مین -
جلمانس - ایک آبی جانور کا نام ہے جسکی صورت و شکل آدمی کی سی
ہوتی ہے مگر گفتگو نہین کرتا -
جل - پانی بفتح اول -
جل - داؤ مکر و فریب دغا -
جل پان - مدارات مہمان کی قدر سے قلیل خاطرداری -
جلوہ - روشنی چمکاو - لغتیہ از مولف - دیدۂ اہل نظر ہو گئے
روشن نی النور + مہر تابان عرب نے جو دکھایا جلوہ -
جلدی - شتابی بلاتوقف بغیر دیر کے - سید علی الفت - جان
جانے کو ہے ای یار تم آؤ جلدی + طالب دید کو دیدار دکھاؤ جلدی -
جلیبی - ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے -

جیم با میم

جمالگوٹا - یہ ایک درخت کا تخم ہے اسکے کھانے سے دست بہت آتے
ہین پوری تشریح اسکی لغات علم طب کی فصل مین لکھی جائیگی -
جمنا - جم جانا پانی یا دودھ وغیرہ کا اور نام ایک مشہور دریا کا -
جمعرات - روز پنجشنبہ جسکو بیرواز بھی کہتے ہین اور عربی مین یوم الخمیس
جمع وخرچ - وہ کاغذ حساب کا جسمین مد خرچ دونون قسمین لکھی ہون -
جمعدار - جو چند سپاہیون پر افسر ہو -
جم جم - ہمیشہ ہمیشہ نت نت -
جمدن - ایک شہر کا نام ہے جو ریاست گاہ راجگان جمون ہے -
جمعہ - ایک دن کا نام جسکو سکروار بھی کہتے ہین
جموگہ - ام الصبیان کی بیماری جو اکثر بچون کو ہوتی ہے -
جماہی - وہ حرکت طبعی جس سے انسان کا منہ خود بخود کھل جاتا ہے
فارسی مین اسکو دہن درہ کہتے ہین -

جیم با نون

جننا - بچہ دینا بچہ پیدا ہونا -
جنم پترا - وہ زائچہ جو بوقت پیدا ہونے بچہ کے نجومی نکالتے ہین اور
مولود کے تمام عمر کے احکام اسمین لکھتے ہین عربی مین اسکو تقویم العمر
کہتے ہین - ؎ بجز رنج وغم کچھ نہین ہے لکھا + ہمارا
جنم پترا دیکھ لو -
جنگ - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہے لڑائی فساد جو دو شخصون
مین ہو - میر حسن - اگر جنگ ہو تو بڑی جنگ ہو + پھر آخر
خدا جانے کیا رنگ ہو -
جنگل - ویرانہ اجاڑ غیر آباد زمین - شعر - مل گئی جب چاکری
دربار الفت کی ہمین + آہ کی تنخواہ اور جنگل ملا جاگیر مین -
جنجال - دام جال آفت مصیبت - مولف - دیدہ و دانستہ
ہم کسواسطے + پھنس گئے اس زلف کے جنجال مین -
جنم - پیدایش آفرینش فطرت -
جن - مشہور پیدایش ہے جو نظر نہین آتے - نظیر - نہ آدمی نہ فرشتہ
نہ جن نہ وحش نہ طیر + ترے رقیب کا سب سے علیحدہ ہے ڈھانچ
جنیو - وہ مذہبی تاگا جو ہندو گلے مین حمائل اور آتش پرست کمر
کے ساتھ باندھتے ہین زنار اسکو عربی مین کہتے ہین -
جنازہ - مردہ کا تابوت اور تختہ مردہ کا - ؎ کیا قتل ہمکو ت
سنگدل نے + گران اسلیے ہے جنازہ ہمارا -
جنتری - وہ آلہ آہنی جسمین موٹے اور باریک سوراخ ہوتے ہین
اور زرگر سونے چاندی کے تار ان سوراخون مین سے کھینچ کر بڑھاتے
ہین اور سالانہ تقویم جو ہر سال نئی بنتی ہے اور گذشتہ سال کی ردی ہو جاتی ہے
جنائی - وہ اجرت جو دایہ بچہ کے پیدا ہونے پر لیتی ہے -

جیم با واو

جوا - لہسن کی گانٹھ مین سے ایک دانہ عربی مین اسکو سنہ بتشدید
نون کہتے ہین اور فارسی مین یک دانہ سیر -
جوا - وہ لکڑی کا آلہ جو بیل کی گردن پر قلبہ رانی کے وقت باندھتے
ہین اور بازی قمار جو لوگ آپس مین نقد روپیہ لگاکر کھیلتے ہین -

جوتنا - بیلون کو ہل کے کام یا دولاب چلانے یا گاڑی چلانے کے کام مین جوتنا یعنے اُنسے وہ کام لینا عربی مین اُسکو اثارہ کہتے ہین -

جوڑا - ایک کے ساتھ دوسرا جفت اور زوج عورت کیواسطے شوہر اور شوہر کے واسطے عورت - **مولف** - اکیلا وہ خداوند جہان ہے † کیا ہے جسنے پیدا سب کا جوڑا -

جوڑنا - پیوند کرنا ایک چیز کو دوسرے کے ساتھ باندھنا -

جوتا - پاپوش کفش زیرپائی -

جواب - وہ بات جو کسی کے سوال کے بعد کہی جاے یا وہ خط جو کسی خط کے جواب مین لکھا جاے - **مولف** - خط کا جواب آیا ہے شاید خط آگیا + ابتک جواب سے ہمین بالکل جواب تھا -

جوار - ایک مشہور غلہ ہے جسکو عربی مین ذُرّہ کہتے ہین اور فارسی مین جُرت اور زرت بولتے ہین -

جوڑ - پیوند جو کسی کو لگایا جاوے اور بدن کے عضو جنکا ایک دوسرے کے ساتھ پیوند ہے - **مولف** - دل کا پیوند اِس خد اسے جوڑ + اور جتنے ہین جوڑ سارے توڑ -

جوہر - اصلیت اور خوبی ہر ایک چیز کی اور تلوار کے جوہر جو اُسپر مکھی کے پرون کی طرح نظر آتے ہین - **مولف** - وہی انسان ہے بندۂ خاکی + خاکساری کا جسمین جوہر ہو -

جونپور - ایک مشہور شہر ہندوستان مین ہے -

جوتش - نجوم کا علم ستارون کا علم -

جوش - طبیعت کا جوش ہنڈیا کا جوش - **بیت** - مے الفت سے ہے سرمست و مدہوش + ہے جسکی طبع مین توحید کا جوش -

جونک - یہ ایک آبی کرم سیاہ رنگ کا ہوتا ہے جس جگہ اسکو لگائین خون چوس لیتا ہے عربی مین اسکو علقہ کہتے ہین اور فارسی مین زلو -

جوگ - یہ ایک سلسلہ فقر کا ہندوون مین ہے اور فقیر اِس سلسلہ کا جوگی کہلاتا ہے -

جوکھون - نقصان خسارہ -

جوان - فارسی لفظ اُردو مین مستعمل ہے وہ آدمی جو بالغ ہو چکا ہو -

جوبن - حسن خوبصورتی جمال اور شروع جوانی کا خاتمہ زنکین کا

جُون - وہ کرم جو انسان کے بالون اور کپڑون مین پڑ جاتی ہے -

جَو - مشہور غلہ ہے فارسی اور اُردو دونون مین رائج -

جورو - منکوحہ عورت نکاح کی بی بی -

جواری - وہ شخص جو جوا کھیلے قمارباز -

جوانی - بالغ ہونا انسان کا عربی مین اِسکو شباب کہتے ہین اور فارسی مین برنا ے -

جُوتشی جوتکی - نجومی جو ستارون کا علم جانتا ہو -

جُوتری - ایک دوا کا نام ہے -

جُوتی - پاپوش موزہ وغیرہ -

جوڑی - جو چیز دوہری ہو چنانچہ تختون کی جوڑی وغیرہ -

جوہی - ایک پھول کا نام ہے جسکو عربی مین ظیان اور فارسی مین یاسمن کہتے ہین -

جوگی - جوگ کے سلسلہ کا ہندو فقیر -

جیم با ہاے ہوز

جھاڑا - تلاشی لینا کسی کے کپڑون کو جھاڑ کر دیکھنا کہ اُنمین کوئی چیز چھپائی ہو

جھالا - چھوٹا ٹکڑا بادل کا جو تھوڑی سی زمین پر برسے -

جھبّا - کالے ریشم کی زلفین جو کسی علم وغیرہ کے سر پر لگا دیتے ہین -

جھپٹنا - جھپٹ کر اُٹھنا حملہ کرنا -

جھپکنا - بند ہونا آنکھ کا بسبب شرم یا خوف کے -

جھٹ پٹا - وہ روشنی جو طلوع و غروب آفتاب کے وقت ہو -

جھرجھرا - کم قیمت کپڑا جسکی بنت خراب ہو -

جھرنا - وہ موقع جہان پانی کسی اونچے پہاڑ وغیرہ سے نیچے گرتا ہو عربی مین اِسکو منبوع کہتے ہین اور ہر ایک چشمہ جو زمین سے نکلتا ہو

جھروکا - وہ طاق پنجرہ دار جو دیوار مین ہو اور اندر کا آدمی باہر کی حالت دیکھ سکتا ہو اور چھوٹا دریچہ جو دیوار مین ہو عربی مین اسکو شباک اور فارسی مین پالگانہ کہتے ہین -

جھڑنا - گرنا پتون کا درخت سے یا مٹی کا دیوار وغیرہ سے -

جھُکانا - سرنگون کرنا ٹیڑھا کرنا دوتا کرنا -

جھگڑا - خرخشہ مقدمہ تکرار -

جھُکنا - سرنگون ہونا سجدہ مین جانا رکوع کرنا -

جھکوڑا - ہلانا ہوا کا درختون کو -

جھُلانا - پنکھا ہلانا ہوا پہونچانا -

جھک مارنا - بیفائدہ اور لغو کلام کرنا -

جھُمکا - ایک زیور کا نام ہے جو عورتین کانون مین پہنتی ہین -

جھمکڑا و جھمکا - بفتح اول جلوہ اور دیدار معشوق کا -

جھنانا - بے حس و حرکت ہونا کسی عضو کا بسبب سردی یا کسی اور سبب سے

جھنجلانا - غضب کی حالت مین کانپنا -

جھنجھنا - اِسکو جھنکنا بھی کہتے ہین یہ ایک کھلونا بچون کے کھلانے

کیواسطے بناتے ہین بعض لکڑی اور بعض پیتل سے دونون طرف اُسکے پوسلے رکھتے ہین جسمین کنکر بھر دیتے ہین ہلانے سے وہ آواز دیتا ہی۔
جھنڈا۔ علم و نشان جو مشہور چیز ہی۔
جھوٹا۔ جھوٹ بولنے والا کاذب اور پس خوردہ کھانا۔
جھولا جھولنا۔ وہ رسن جو کسی درخت یا چھت سے باندھکر اُسمین جھولتے ہین فارسی مین بادپیچ اِسکو کہتے ہین۔
جھونپڑا۔ نقرا کا خس پوش مکان۔
جھونکا۔ ہوا کا دھکا۔
جھونکنا۔ ایندھن ڈالنا کسی بھٹی وغیرہ مین بلاتحاشہ روپیہ کسی کام مین صرف کر دینا۔
جھانسا۔ مکر فریب دمبازی۔
جھٹکا۔ کسی چیز کو پکڑ کر زور سے ہلانا اور زور سے کھینچنا۔
جھپ۔ جلدی شتابی بے توقف۔
جھڑپ۔ نوک ٹوک لڑائی بھڑائی۔
جھیپ۔ شرم حیلہ لحاظ۔
جھپٹ۔ رکا و حملہ۔
جھانٹ۔ موے زہار پشم
جھرمٹ۔ نقاب حجاب گھونگھٹ۔
جھوٹ۔ دروغ کذب۔
جھنڈ۔ بضم اول بہت سے مرغ اور پرند۔
جھاڑ۔ وہ موقع جہان بہت سے درخت ہون اور وہ جھاڑ جو روشنی کے واسطے بنایا جاتا ہی یہ جھاڑ شیشہ کا بنایا جاتا ہی اور موم کی بتی لگاکر روشنی کی جاتی ہی۔
جھالر۔ جو گرداگرد موج وغیرہ کے لگاتے ہین جس سے زینت بڑھجاتی ہی عربی مین اِسکو نواط کہتے ہین اور فارسی مین مسلسل بولتے ہین۔
جھربیر۔ جنگلی بیر کا پھل جسکو جھربیری کہتے ہین اور وہ چھوٹا سا درخت خودرو جنگل مین ہوتا ہی اور چنے کے برابر بیر اُسمین لگتے ہین۔
جھڑ۔ آہنی قفل کی کل جس سے وہ بند ہو جاتا ہی۔
جھکڑ۔ اندھیری گرد و غبار تیز ہوا۔
جھنکار۔ وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر لگنے سے نکلے جیسے برتن جو پتھر پر گرے۔
جھینگر۔ ایک جانور کا نام ہی جو چھوٹے قد کا گھانس مین رہتا ہی رات کو تیز سی آواز سے بولتا ہی۔

جھڑا جھڑ۔ پے در پے کثرت سے۔
جھومر۔ عورتون کے پہننے کا ایک زیور ہی۔
جہاز۔ جو دریاؤن اور سمندر مین چلتا ہی۔
جھونک۔ جھک جانا ترازو کا ایک پلہ کیطرف۔
جھاگ۔ کف جو پانی پر آتا ہی۔
جھک جھک۔ بک بک۔ گفتگو بیہودہ۔
جھول۔ جو گدھے اور گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہین۔
جھیل۔ پانی کی جھیل و تالاب۔
جھاڑن۔ وہ خس و خاشاک جو غلہ سے بوقت اُسکے صفا کرنے کے نکلے اور وہ کپڑا جس سے گھر کے سامان کی صفائی کرین۔
جھانوان۔ وہ پتھر جس سے پانون کا میل اُتارین اور صاف کرین۔
جھوٹھن۔ بچا ہوا کھانا جو کھانے سے بچ رہے۔
جھاڑو۔ جاروب جس سے زمین صاف کرتے ہین۔
جھاؤ۔ مشہور درخت ہی جو دریا کے کنارے پیدا ہوتا ہی۔
جھڈو۔ آدمی بیکار نکما سست و کاہل۔
جھگڑالو۔ جھگڑنے والا لڑنے والا۔
جھانجھ۔ ایک باجہ کا نام ہی جو مشہور ہی۔
جھوٹھ۔ کذب دروغ۔
جھاڑی۔ جنگلی بیری خودرو جسمین بیر سرخ رنگ بقدر چنے کے لگتے ہین۔
جھرجھری۔ بدن کا ٹوٹنا جو تپ چڑھنے سے پہلے عائد ہوتا ہی۔
جھری۔ وہ شکن جو انسان کے جسم پر بسبب بڑھاپے کے پڑجاتی ہی۔
جھڑکی۔ سرزنش و عتاب و زجر۔
جھڑی۔ بارش جو کئی روز تک تھوڑی تھوڑی ہوتی رہے بغیر چمک اور گرج کے۔
جھلی۔ وہ پتلا پردہ سفید جو بالاے کھال کے نیچے گوشت کے اوپر حیوانات کے جسم مین سے نکلتا ہی۔
جھولی۔ بواو مجہول فقرا کی گدائی کی زنبیل۔
جھانولی۔ فریب مکر دغا۔

جیم با یاے

جیتا۔ زندہ مقابل مُردہ کے۔ مولف۔ ایک دن چلدیگا اِس دنیا کو چھوڑ + کب تلک جیتا رہیگا آدمی۔
جیت۔ بازی کی جیت شطرنج چوپڑ وغیرہ مین۔
جیبھ۔ زبان جس سے آدمی بولتا ہی۔

جی - دل جان روح - سہ جی کی جی ہی مین رہی بات نہونے
پائی + آہ اُس بت سے ملاقات نہونے پائی -

تیسری فصل

محاورات فارسی کے بیان مین

جیم با الف

جادو فریب - یہ لفظ زلف کی تعریف مین بولاجاتا ہی - **میر معزی** - زعطر خویش ہمی بند جادوے سازد + دو زلف کو تہ جادو فریب دلبر او + ببین نگہ کن دبنگر کہ بستہ چون شدہ ام + بہ بند جادوے اندر بوے عنبر او -

جامہ زیب وجامہ ساز - معانی اِسکے مشہور ہین - **ابوطالب کلیم** - حلۂ فردوس گر پوشد نباشد جامہ زیب + غیر داغ او لباس کعبہ دلہانہ شد - **ملاطغرا** خرقہ کی تعریف مین - ہراسد دل جامہ ساز حرم + خورد گرہ بدامان پاکش قسم -

جان دریک قالب - یعنے کمال محبت واخلاص واتحاد و یگانگت جو دو شخصون مین ہو اور جو جملہ یک جان دو قالب مشہور ہی اُسکی کوئی سند پائی نہین گئی - **محسن تاثیر** - پشت در وشان ست یکسان چون ورقہاے کتاب + ہمنشینانے کہ باہم جان دریک قالب اند -

جامۂ تلخ - ماتمی لباس اور صوفیانہ پوشاک جسکے پہننے سے دنیا دار کو عار ہو

جامہ بلند - قباے بلند - دامن بلند - عمدہ پوشاک اور دراز دامن - **میرزا ملک مشرق** - بریدہ راسے تو بر قد مہر خلعت نور چنان بلند کہ بر خاک میکشد دامن + **سنجر کاشی** - چہ شد گر دامن محمل بلند ست - کہ دست اند از دل با دل بلند ست + باستقبال او یک گام عاشق + قباے بر قد منزل بلند ست -

جامۂ خورشید - صبح کی روشنی اور زمین اور درختون کے پتے اور گرد وغبار جو آفتاب کو چھپا لیتا ہی - **نظامی** - ابر بباغ آمدہ بازی کنان + خامۂ خورشید نمازی کنان + **حسین سنائی** - آسمان در بر لباسم دید چون سخص زمان + خامۂ خورشید آمد راست بر بالاے من -

جان بُرد - حفاظت جان کی سلامت جان - **نظامی** - بجان بُرد خود بہر کسی گشتہ شاد + کس از کشتن کس نیاورد یاد -

جادو کار - جس چیز کو دیکھکر جی للچا جاے - **میر خسرو** - چون شد آراستہ بنقش ونگار + روی این کارگاہ جادو کار -

جان نگار - محبوب ومطلوب نہایت عزیز - **بدرالدین جاجرمی** - بادشاہ بادشاہان جان نگار انس وجان + آنکہ نامش بر زبان از آب حیوان خوشتر ست -

جاے دیگر - سوراخ مقعد و دُبر دسرین گاہ - **حکیم سنائی** - پیش ہمہ کس سر توقع خاری + آنر وزکہ جاے دیگرت بنخارد -

جان عزیز - تیری پیاری جان کی قسم - **جلالائی طباطبا** - یار عزیز کہ بود نامش افیون + جان عزیزت کہ تو جان عزیزم -

جاروب ساز - جاروب بنانے والا جھاڑو بنانے والا - **ملا طغرا** مسجد کی تعریف مین - چو جاروب سازش برفعت نشست + زمژگان خورشید جاروب بست -

جاروب کش - کناس جھاڑو دینے والا جگہ صفا کرنیوالا - **ملا طاہر غنی** - پیوستہ دلم صاف زگرد خط یار ست + جاروب کش خانۂ آئینہ غبار ست +

جامہ یوسفؑ - حضرت یوسف علیہ السلام کا پیراہن جس سے یعقوب علیہ السلام کی آنکھین بینا ہوگئی تھین - **عرفی** - کتابہ اش کہ بود سرنوشت عالم کون + چو بوے جامۂ یوسفؑ بر وزد دیدہ غبار -

جادو خیال - جادو بیان - جادو زبان - جادو سخن - شاعر جو فصیح زبان ولطیف بیان ہو - **نظامی** - برانم کہ این پردہ خالی کنم + درین پردہ جادو خیالی کنم - **ولہ** - دلم را بزنہار زہ بر زدی + بجادو بیانی گرہ بر زدی -

جان گسل - جان کو نقصان پہونچانے والا فکر غم اندیشہ وغیرہ - **ملاطغرا** - گرآہی کشم از غم جان گسل + باہم رود بر ہوا خشت دل -

جان آدم - وہ چیز جو نایاب اور عجیب وغریب ہو - کنایۃً شراب ناب - **محمد اسلم سالم** - این حرف نقش لوح مزار سکندر ست + بگذار آب خضر بگر جان آدم ست -

جا انداختن - کسی کے واسطے جگہ تجویز کرنا مکان بنانا - **درویش والہ ہروی** - بے آنکہ ہمین کام وزبان وقف تو دارم + در صدرہ دل انداختہ ام بہر تو جائے -

جا بر سر دست بودن - ہاتھون پر جگہ ہونا یعنے صاحب عزت و توقیر ہونا - **مخلص کاشی** - بر آن کم رتبہ حاجت گزاری کردہ عزت چو ناخن بر سر دست ست جا مشکلکشایان را -

جا براے کسی خالی کردن - اپنی جگہ کسی کیواسطے تعظیماً چھوڑ دینا اور خود فروتر بیٹھنا - **ملاطغرا** - عجبے نیست زبیقدری مردم ندخاک +

کہ لحدیم نکند بہر کسی جا خالی۔

جابستن - جگہ بنانا مقام قائم کرنا - **بابافغانی** - بہ تن تہ جسم نمی گنجید ذات قہرمان الحق + بعزت تنہ عرش مجیدش جایگہ بستند۔

جادوزدن - جادو کو باطل کرنا بے تاثیر کرنا - **مسیح کاشی** - جادوے زلف تو با مصحف رخ ہم خانہ ہست + این چہ جادوست کہ قرآن تو اند زدنش

جارزدن - ترکی میں جار خبر کو کہتے ہیں اور جارزن منادی جو سب کو خبر کر دیوے اور جارزدن خبر کر دینا - **ملا طغرا** - بفرمودنا جارچی ہر طرف زند جار لیکن باواز دف + بحکم نو اختہری شہسریار + بر آہنگ زد جارچی در دیار۔

جاسپردن - جگہ سپرد کرنا یعنے مرجانا - **والہ ہروی** - آنروز کہ آدم صفی جا بسپرد + میراث بوارثان یکایک بشمرد + ہر کس بہواے طبع چیزے برداشت + جز من دگرے ز عشق میراث نبرد۔

جام بدست داشتن - ہر وقت شراب پیتے رہنا - **حافظ** - آنکس کہ بدست جام دارد + سلطانی جم مدام دارد۔

جام بر سر کشیدن - ایکدم شراب کا پیالہ پی جانا کچھ باقی نہ رکھنا - **حکیم زلالی** - اگر تر دامنی جامی بسر کش + خط موجی بہر اندیشہ در کش -

جام بر سنگ زدن - پیالہ توڑنا شراب سے تائب ہونا -

جام پیمودن - شراب پینا پیالہ پینا - **فخر گرگانی** - ازان می یکے جام پیمابمن + کہ رنگ آورد از عقیق یمن -

جام خوردن - شراب پینا پیالہ پینا - **میرزا صائب** - جام صبوح خوردہ ز خلوت برآمدہ + پر شور تر ز صبح قیامت برآمدہ -

جام شکستن - پیالہ توڑنا نا امید کرنا رسوا کرنا - **میرزا محمد علی - ماہر** - کے توام دید زاہد جام صہبا بشکند + می برد در خم حبابے گر ید زاہد بشکند - **عرفی** - مستی و دیوانگی جام مسیحا شکست + صرفہ درین بزم نیست ساغر جم داشتن -

جامکاری کردن - آئینہ کاری کرنا پے در پے شراب کا جام پینا - **حسین بیگ گرامی** - خانہ دل را گرامی جامکاری میکند + ہر کہ جامی میدہد امروز یاری میکند - **نور الدین ظہوری** - دریغ را در خمار خامکاری + بسر جوشی نکردی جامکاری -

جام گرفتن - پیالہ لینا شراب پینا - ؎ ستاند مملکت روم و ملک شام گرفت + گرفت سلطنت جم ہر آنکہ جام گرفت -

جام نوشیدن - پیالہ پینا شراب پینا - **میر خسرو** - مرا کین دولت امروز ست در چنگ + بدولت چون نوشم جام گلرنگ -

جامہ برتن کشیدن - لباس پہنانا - **میر خسرو** - نسیم باد صبا از براے جلوۂ باغ + کشید برتن گلبن حریر و دیبا را -

جامہ برتن بریدن - **جامہ برتن دوختن** - کسی کے قد کے مطابق لباس قطع کرانا - **والہ ہروی** - عاجز ز تراش فکر و خامہ + برقد فلک کہ دوخت جامہ - **حافظ** - فرخندہ باد طلعت خوبت کہ در ازل ببریدہ اند برقد سرو ت قباے ناز -

جامہ بہ نیل فرو بردن - سیاہ و ماتمی لباس پہننا - **حافظ** - یا بکش بر چہرہ نیل عاشقی + یا فرو بر جامۂ تقوی بہ نیل -

جامہ جامہ بالیدن - بہت خوش ہونا خوشی کے سبب سے پھول جانا - **یوسف بیگ شاملو** - چون شمع ہر کہ سوختہ داغ نیاز تو + بالیدہ جامہ جامہ بجو داز گداز تو -

جامہ خون بستہ بر سر چوب کردن - پیرہن خون آلودہ بر سر چوب کردن - فریاد کرنا داد چاہنا لہو کا بھرا ہوا کپڑا لکڑی پر باندھکر حاکم کو دکھلانا - **ملا وحشی** - کشت ما را ہجر و باری بر در سلطان وصل + جامہ خون بستہ ما بر سر چوبی نکرد - **خلاق معانی** - وقتست کہ باز بلبل آشوب کند + فراش چمن ز باد جاروب کند + گل پیرہن دریدہ خون آلودہ + از دست رخ تو بر سر چوب کند -

جامہ در خم نیل زدن - لباس سیاہ ماتمی پہننا - **نظامی** - چو نبد بہی زخم بر سر زندہ پیل + زند پیلبانان جامہ در خم نیل -

جامہ در خون کشیدن - کسی کو مارنا قتل کرنا - **محسن تاثیر** - نازک اندامی کہ ما را جامہ در خون میکشد + بر گرفتاران خدنگ از قد موزون میکشد -

جامۂ سرخ پوشیدن سلطان - غضب میں ہونا بادشاہ کا - پہلے یہ رسم تھی کہ جو اجلاس بادشاہ کا بحالت غضب ہوتا تھا اسروز بادشاہ کا لباس سرخ ہوتا تھا - **میرزا رفیع واعظ قزوینی** - پرید رنگ من از بیم کشت جانان سرخ + حذر کنید چو پوشید جامہ سلطان سرخ -

جامہ کندن - کپڑے بدن سے اتارنا - **ابو طالب کلیم** - جامۂ واژگون طالع میکنم از تن کلیم + بخت را از ہمت والا دگرگون میکنم -

جامہ گذاشتن - **جامہ نہادن** - لباس چھوڑنا یعنے مرجانا - **محمد سعید اشرف** - زندگانی من از روے پریشانی ہاست + جامہ بگذاشتنم از رہ عریانی ہاست - **ملا تشبیہی** - در جامہ شادی شب ہنگامہ نگنجے + ما جامہ نہادیم تو در جامہ نگنجے -

جامہ کاغذی کردن - فریاد کرنا داد چاہنا پہلے رسم تھی کہ دادخواہ کاغذ کے کپڑے پہن کر عدالت میں جاتا تھا - **میر خسرو** - ازان کسی

که برآید خط تو گرد عذا ۔ + بسا کسان که چو خط جامه کاغذی کردند۔
جان افشاندن - جان دینا مر جانا۔ حافظ۔ همچو شمعم یک نفس باقی ست ... دیدار تو + چهره بنما دلبرا تا جان بر افشانم چو شمع
جان باختن - جان پر کھیل جانا جوانمردی کرنا شجاعت کرنا۔ میرزا صائب۔ چیست جان تا پیش تیغ یار نتوان باختن + سہل باشد پیش آب زندگی جان باختن۔
جان بر سر بودن - نزع کی حالت مین ہونا۔ مخلص کاشی۔ پاس دولت جمع کے باخواب راحت میشود + شمع دایم از برے تاج زر جان بر سر ست۔
جان بر میان بستن - کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہونا۔ حافظ۔ جان بستم بمیان شمع صفت از سر شوق + تا نسوزی ز غم عشق نیابی تو خلاص۔
جان بلب آمدن - مرنے کے قریب ہونا۔ میر خسرو۔ بلبم رسید جانم تو بیا که زنده مانم + پس از ان که من نمانم بچه کار خواهی آمد + ملا طاہر غنی جان بلب از ضعف تواند رسید + من بر وز ناتوانی زنده ام۔
جان در بینی رسیدن - قریب المرگ ہونا نہایت تنگ اور عاجز ہونا۔ میر خسرو۔ تا تو از چشم لطف در بینی + جان مردم رسید در بینی۔
جان در پاے کسے ریختن - جان در پاے کشیدن - کسی کے قدمون پر جان فدا کرنا۔ سعدی۔ دست من گیر که بیچارگی از حد بگذشت + سر من دار که در پاے تو ریزم جان دار + ظهوری۔ خوش آنکه نقل سازم بهاے می پرستش + جانی کشم بپایش جامی کشم ز دستش۔
جان خود فداے جان او کردن - دوست کی جان پر جان فدا کردینا۔ سید حسن غزنوی۔ بعمر ار چند نهاده ست یکشب روے بر رویم + بر آنم تا کنم یکره ز جان خویش در جانش۔
جان درمیان - نہایت دوست مہربان جان فشان۔ نور الدین ظہوری۔ چون الف هر کس ندارد درمیان جان ترا + دارد ش چون جیم و نون ایام از جان بر کران۔
جان سپردن - جان دینا مر جانا۔ ناظم۔ چون شمع اگر شام گرفتیم جیاتے + ناظم بصد افسوس سحرگاه سپردیم۔
جان شما و جان من - یہ عبارت ایسے موقع پر استعمال کرتے ہین که کوئی شخص کوئی چیز کسی کے سپرد کرے اور تاکید کرے که اسکو اچھی طرح سے رکھنا اور بخوبی حفاظت کرنا۔ خواجہ جمال الدین سلمان۔ جان شیرین من ست این شعر من پیش شما + میسپارم جان خود جان شما و جان من۔ خواجہ حافظ۔ دل خرابی میکند دلدار را آگه کنید + زینهار اے دوستان جان من و جان شما۔

جاے از کسی بر گرفتن - کسی کو جگہ سے نکال دینا۔ عرفی شیرازی۔ در انجمن جمال رویت + بگرفته بر آفتاب جا را۔
جاے بکسے سپردن - کسی کو اپنا قائم مقام کرنا۔ میرزا صائب۔ سپرد جا نیو ہر کس ز بزم بیرون رفت + تو ئی بجاے ہمه کس بجاے تو نیست۔
جاے در دیده دادن - کمال تعظیم کرنا آنکھون مین جگہ دینا منظور نظر بنانا۔ میان ناصر علی۔ در دیده جا بمردم هموار میدهند + چون رشته صاف شد نگه چشم سوزن ست۔
جاے در دیده کسی کردن - کسی کی نظر منظور ہونا۔ ذوقی۔ در چمن گلچین چو ترک گل کند + جاے اندر دیده بلبل کند۔
جاے کسے گرفتن - کسی کا عہده لینا قایم مقام ہونا۔ میرزا صائب گل مرتبه عارض جانانه نگیرد۔ جاے لب ساقی لب پیمانه نگیرد۔
جاے نگهداشتن - جگہ پر قایم رہنا ٹھہرے رہنا۔ حافظ۔ صبا در ان سر زلف ار دل مرا بینی + ز روے لطف بگویش که جا نگهدارد۔
جاے گرم داشتن - جاے گرم کردن - ایک جگہ پر قایم رہنا جنبش نکرنا۔ محمد قلی میلی۔ ایام چون فتیلهٔ داغم تمام سوخت + تا همچو شمع پیش تو جا گرم داشتم۔ باقر کاشی۔ گردون گردم که بازار وفا را گرم کرد + آنقدر نشست در آتش که جا را گرم کرد۔
جان تو و جان او - یہ عبارت کسی ایسے موقع پر کہی جاتی ہے که کوئی عزیز چیز امانتاً کسی کے سپرد کیجاے اور اسکی حفاظت کے لیے تاکید ہو۔ خاقانی عشق ببانگ بلند گفت که خاقانیا + یار عزیز ست صعب جان تو و جان او۔
جاروب دیده - جو مکان صاف کیا ہوا ہو۔ ابو نصر نصیراے بدخشانی نیست خاشاک در سراے دلم + صحن جاروب دیده را مانم۔
جام پر از شیر و می - بلوری و حلبی پیاله و کنایةً لب و دہان محبوب اور کلام جو فصیح و مطبوع ہو۔ نظامی۔ مصرع - بمن داد جامی پر از شیر و مے۔
جام حیدری - بڑا پیالہ۔ ناصر علی۔ کیست نازم من کند یک دو سه جام حیدری + تا بنمایم اے صنم آئینه قلندری۔
جام ده منی - بڑا پیالہ جسمین بہت سی شراب بر جاے۔ میر حسن دہلوی۔ در گذشت و بجز جام ده منی نکشیم + می از لب خم و نقل از لب نگار کشیم۔
جام شہریاری - بڑا پیالہ شراب پینے کا۔ مولوی معنوی۔ نه شهریار شناسیم اے مسلمانان + از آنکه نیست دل از جام شهریاری سیر۔
جام یک منی - بڑا پیالہ شراب کا۔ حافظ۔ صبح ست و ژاله میچکد از ابر بهمنی + برگ صبوح ساز و بده جام یک منی۔

جاے عینی - جاے خوب و خاص شفیع اثر - بملک عراق از
جہان آرمیدم + چہ نور نظر جاے عینی گزیدم -

جیم با باے موحدہ

جبا کردن - بفتح اول شراب پینے کے وقت پیالہ اپنا تواضع کی
رو سے دوسرے شخص کو دینا - فوجی نیشاپوری - نوسجے
بیا کہ از سر دل بگذریم ما + این جام عیش را بحریفان جبا کنیم -
جبہہ بر شیر خاریدن - کمال شجاعت و دلاوری کا کام کرنا میرزا صائب
در کف عشق ہم عاجز و زنہ در میدان رزم + شیر مردان را ز مژگان جبہہ میخاریم ما -
جبہ درویشان - آفتاب عالمتاب - ناصر علی - در زمستان جبہ درویش
باشد آفتاب + پوستین گرم چون مغرور دارد شاہ را -
جبین گرفتہ - ترش رو کمینہ خسیس - شفیع اثر - پیش جبین گرفتہ
مکن عرض احتیاج + ای نابلد مکوب دری را کہ باز نیست -

جیم با دال

جدول قرق - خشک نہ کیونکہ قرق ترکی زبان مین خشک کو کہتے
ہین - محسن تاثیر - زنخ و سہ عیان شد کہ خط لالہ رخان + بگرد
مصحف رخسار جدول قرق ست -
جدول تقویم - مسطر کا جدول اور خطوط مسطر کی تقویم کے -
شفیع اثر - خانہ چون ساز دحدیث ریزش دستش قلم + کیشود دور
جدول مسطر روان آب طلا -

جیم با راے

جرعہ کش - شراب پینے والا میخوار - خواجہ حافظ - داد گرآنرا
فلک جرعہ کش پیالہ باد + دشمن دل سیاہ تو غرقہ بخون چو لالہ باد -
جرس بر محمل بستن - جرس در گلو بستن - سفر کی تیاری کرنا
پکار کر دعا مانگنا - نظامی - چو بانگ خروس آمد از پاسگاہ + جرس
در گلو بست هارون شاہ + میرزا صائب - بر سفر کردن درین
زود دی ولیل روشن ست + اینکہ از شبنم جرس بر محمل گل بستہ اند -
جرس زدن - گھڑیال کھڑکا نا زنگولہ بجانا - نظامی - بصد رنج دل
یک نفس میزنم + چنان تا نہ چشم جرس میزنم -
جرعہ فشاندن - شراب پینے سے پہلے حسب رسم تھوڑی سی
شراب زمین پر گرانا - حافظ - اگر شراب خوری جرعہ فشان بر خاک
از ین گناہ کہ نفعی رسد بغیر چہ باک -
جرعہ کشیدن - شراب پینا پیالہ پینا - میرزا صائب - دہر دہ
ہران جرعہ کہ چون ابر کشیدی + یک یک زعذار عرق افشان تو گل کرد +

جرعہ چین - فضلہ خور پس خوردہ خور - جمال الدین سلمان - آستانت
را بیخ شاہان عالم خاک روب + بزمگاہت را لب حوران جنت جرعہ چین -
جریدہ رو - اکیلا جانے والا تنہا چلنے والا - حافظ - جریدہ رو کہ
گذرگاہ عافیت تنگ ست + پیالہ گیر کہ عمر عزیز بے بدل ست -

جیم با زاے ہوز

جزو اصل - نجومیون کی اصطلاح مین برج حمل کا پہلا درجہ - انوری -
بجزو اصل رسید آفتاب بر گردون + بخانۂ نہمین آفتاب ہفت اقلیم -
جزو دان - وہ کیسہ پارچہ یا چمڑے کا جسمین کتاب رکھی جاسے -
محمد سعید اشرف - آمدآن شوخ و براوراق دلم گردید ورق +
جزو دان سینہ را از یکدگر پاشید و رفت -
جزو زمان - جو فی الحال زمانہ گذرتا ہو - عبد الغنی قبول - بر سرچہ
نظر افگنی امروز گران ست + جز شعر کہ بقدر در ین جزو زمان ست -
جزو ناری - تھوڑی سی آگ کا ٹکڑا - ابوطالب کلیم - چہ بخت
بے اثر ست اینکہ جزو ناری من + دمی کہ شعلہ کشد کار پختہ خام کند -

جیم با سین

جست و خیز - جست مارنا کودنا اُٹھنا - محمد قلی سلیم - سزین گیری
سلیم از ضعف و پیری یاد ایامی + کہ جست و خیز در صحرا باہو یا دمیداری -
جستن - بضم اول ڈھونڈھنا اور پانا - میرزا صائب - نیست در
راہ نسیم مصر صائب چشم ما + ما بکنعان یوسف گم گشتۂ خود جستہ ایم -

جیم با شین

جشن شربت خوران - جشن لوطیون کا جو ایران مین بہار کے موسم
مین کرتے ہین و جشن عروسی - طاہر وحید پالودہ بندی کی تعریف
مین - طاہر وحید - دلم گم شد از حسن خوش مشربش + دزین جشن
شربت خوران بیش -

جیم با فاے

جفت کردن نظر - بغور تمام دیکھنا تمام دیکھنا - نور الدین ظہوری
مجنون بطاق قبلہ نظر جفت چون کند + ابروے شاخ چشم قبایل برابر ست
جفت مقراض - دو دم تیغہ مقراض کا - میرزا طاہر وحید -
مقراض گر کے وصف مین بچشم نباشد گران چشم یار + چو مقراض
بے جفت افتد ز کار -
جفت شدن - جوڑا ہونا مباشرت کرنا -
جفت کردن - برابر کرنا یکسان کرنا - نور الدین ظہوری - باغیر
ھمدہ جفت مکن سر خوشم مباد + ساغر بطاق ابروے شوخ دگر شم +

جفتہ زدن - دولتہ مارنا گدھے کا اور اعلام کرنا - میرم سیاد - شراب میکشیم و جفتہ میزنیم دایم + بکار و بار جهان بیش زین نمیگوییم -

جفتہ بازی - بچہ بازی اعلام - میر خسرو - کار این کج مزاج دزدے بود + جفتہ بازی و مهرہ دزدی بود + چون بهر جا گرفتمش خفتہ + گردمش داغ جفتہ بر جفتہ -

جیم با قاف

جق جق - بکسر ہر دو جیم مخفف جیقہ جیقہ ہی اور جیقہ کے معنے نالہ و فریاد اور آواز مرغ زخم رسیدہ کی مجازاً شور و غوغاے بے معنے آسیری لاہجی - زاہد ز حسد جق جق باطل کند آغاز + عاشق ز سر سوز زند نعرۂ حق حق -

جیم با کاف

جگر آلود - وہ بات جو جگر سے نکلے دلکی بات - میر خسرو - یکشب زبراے دل من محرم من شو + بشنو ز دلم چند حدیث جگر آلود -

جگر فلان چیزے ندارد - یعنے تاب و طاقت نہین رکھتا - میرزا صائب - ہر شیشہ دلے حوصلۂ سور ندارد + عریان جگر خانۂ زنبور ندارد

جگر باز - جس سے جگر کی حالت معلوم ہوتی ہو فیضی فیاضی - از آہ زہر لبے جگر بار + از اشک بہر دلی شرر کار -

جگر کش - جو آدمی غمخوار اور محنت کش ہو - ابو الفیض فیاضی - از بانگ جرس بہر نشان را + بے کن قدم جگر کشان را -

جگر شگاف - مشہور لفظ ہی - ذوقی - بے خطا بر ہدف بہر پرتابش تیر راہ جگر شگاف رسد -

جگر آشام - جو آدمی غمخوار اور محنت کش ہو - ملا قاسم مشہدی - لالہ منجواست کہ از خاک درت بر خیزد + بر سر کوے تو قاسم جگر آشام افتاد

جگر باختن - ڈرنا خوف کرنا خایف ہونا - نور الدین ظہوری - شود از نگاہت نیستان اگر + دران شیر از بیم بازد جگر -

جگر چیزے داشتن - حوصلہ رکھنا طاقت رکھنا - ملا طغرا - دارم دو ہزار دشنہ چو بید + در کشتن خود جگر ندارم -

جگر خاییدن - غم و غصہ کی حالت مین رہنا - ظہوری - ز شوق بست چند خایم جگر + بیا ساقی اے از خدا بے خبر -

جگر خوردن - غم و غصہ مین رہنا - طالب آملی - جگر مخور اگرت کار دل نکو نشود + چہ احتیاج جگر خور دنست کو نشود -

جگر خراشیدن - غم کھانا غم و غصہ کی حالت مین رہنا - از مولف - چو مال و دولت و املاک نجهان فانی ست + چہ حاجت ست دین غم جگر خراشیدن -

جگر دادن - غم و غصہ و رنج و محنت و ترصد و انتظار - رضی نیشاپوری - جگر چہ میدہی آنرا کہ بر توان چیدن + ز خاک بگذرت پارہ پارۂ جگرش -

میر حسن دہلوی - من کہ غمخوار توام خوارم مکن + در جگر دادن جگر خوارم مکن -

جگر دریدن - کسی پر غالب آنا محکوم بنانا تکلیف پہونچانا - نظامی - دگر ہمسری را دریدم جگر + ندادم بدر زندگان دگر -

جگر ذردیدن - کسی کا دل لے لینا مائل کر لینا - فوقانی - جان ہم از جسم اگر خواہی بگیرد + دل گرفتی و جگر دزدیدۂ -

جگر ریختن - جگر چہاڑنا جگر گرانا - میرزا بیدل - محبت کشتہ را سہل ست خون از دیدہ افشاندن + کہ عاشق گر دگر از دامن افشاند جگر ریزد -

جگرستان - مقام جگر اور سینہ - ظہوری - عیش بر سینۂ آلودہ مہیا نکند + سالہا داغ غمت در جگرستان گشت ست -

جگر سوختن - کسی کی حالت پر رحم کرنا - ملا شانی تکلو - من آن نیم کہ بر حم کسے فریب خورم + تو آن نۂ کہ ترا بر کسے جگر سوزد -

جگر کاویدن - غم کرنا تکلیف اٹھانا - طالب آملی - بہر جا بیدلی کاود جگر با ناخن مژگان + گریبان نگاہ حسرتم گرداب خون گردد -

جگر کردن - حوصلہ کرنا جرأت و دلیری کرنا - طاہر وحید - چو جام مے زلبش کام میتواند یافت + دل گداختہ ام گرم جگر تواند کرد -

جگر گرم کردن - غصہ دلانا تکلیف پہونچانا - ؎ دل گرم کردۂ زلف آہ من بس ست + سردی مکن کہ گرم کنی ہمچو دل جگر -

جگر گربہ خوردن - کسی نفیس چیز کو کم کرنا - نظامی - گشت کم آن شیر سگ از شیر مرد + مرد دران غم کہ جگر گربہ خورد -

جگر خوارہ - دشمن عداوتی تکلیف پہونچانے والا اور وہ جادوگر جو جادو کے زور سے بچون کے کلیجے نکالکر کھا جاتے ہین -

جگرگاہ - پہلو اور سینہ آدمی کا - حکیم زلالی - سیہ زاغان آہ آتشین بال + ورند از ہم جگرگاہ بچنگال -

جیم با لام

جل بستن آب - وہ سبزی جو پانی پر آجاتی ہی -

جلاے کیف - عروج دماغ جو شراب پینے والے کو بعد پینے شراب کے حاصل ہوتا ہی - محمد سعید اشرف - رنگ عاشق حسن را کیفیت دیگر دہد + بادہ خواران را جلاے کیف مہتاب ست و بس -

جل خود از آب بر آوردن - اپنا کام سرانجام دینے کے لایق ہو جانا - محسن تاثیر - در بصیرت نتوان اند غمی کمتر بود + کہ برون آوردن از آب مسلم جل خویش -

جلق زدن - مشت زنی کرنا ہاتھ مین انزال کرنا - موید - جلق
میزن کہ جلق خوش باشد + جلق در زیر دلق خوش باشد -

جیم با میم

جمالستان - مقام جمال وحسن چنانچہ گلستان وسنبلستان وغیرہ
میرزا طاہر وحید - بہ بین در سنبلستان خط گلزار خالستان +
چو او معشوق دیگر بر نیاید از جمالستان -

جیم با نون

جنگ مشت با درفش ست - بے سلاح کی لڑائی سلاح دار کے
ساتھ - مسیح کاشی - دلیل صدق من انگشتر جہانگیر ست + و لے
چہ سود کہ جنگ درفش با مشت ست + گواہ عاشق صادق درستین
باشد + گواہ بندہ کہ صادق نرم در انگشت ست -
جنگ سود - وہ شخص جو تمام عمر لڑائیون مین رہا ہو - نظامی - سرآمد
بر او زنگی جنگ سود + بیک ضربت از تن سرش را ربود -
جناح سفر - وہ اسباب جو سفر کی تیاری کے واسطے ہو - محسن تاثیر
پرواز شوق دل بسفر بیشتر کند + این مرغ از جناح سفر بال و پر کند -
جنس کم مخر - کم میاب - وہ جنس کہ کوئی اسکو نہ خریدے -
سالک یزدی - بر نسبۂ کہ دران صف زخود فرد شان اند + چو
جنس کم مخر و کم میاب ارزان باش -
جنگ صف - جو صف باندھکر آپس مین لڑین - رضی دانش -
از جنگ صف آن فرہ غافل نتوان بود + آشوب طلب دل بمدارا نگذارد -
جنگ سگال - نرد یا بہادر جنگ آور - فرخی - باقصاے جہان از
فرع تیغش سر ردز + ہمی صلح سگالد دل ہر جنگ سگالے -
جنبش اول - حرکت قلم قضا اور آسمانی حرکت اور حرکت ستارونکی
برج حمل سے - حکیم زلالی - اول جنبش کہ بر رقم رفت + در صفت
قلم و قلم رفت -
جناح زین - جناغ زین - اسباب زاید زین کا جو زین کی زینت
کے لیے بتکلف بناتے ہین - حسین ثنائی - سر آج دہر ہر شب
بہر جناح زینش + دوزد ز چرخ دانجم تا صبحدم مداخل -
جنب جنبان - زلزلہ بھونچال تپ لرزہ - فردوسی - دو لشکر
بسان دو دریاے چین + تو گوئی کہ شد جنب جنبان زمین -
جنبان - ہلنے والا اور ہلانے والا چنانچہ سلسلہ جنبان - طاہر وحید - لب
نمی جنبد ز افغان تا جرس جنبان بود + می طپد در سینہ دل تا بانگ غوغا بشکند -
جنبیدن - ہلنا حرکت کرنا مجازاً جماع کرنا - سعید اشرف - رسیدہ
سبزۂ خطش کنون نزدیک خشکیدن + بجنبیدن ای ہوسناکان کہ وقت آب دادن شد -
جنت در بستہ - در بست بہشت یعنے تمام بہشت اور دفاتر شاہی
مین بھی کل موضع کے مقام پر موضع در بست لکھا جاتا ہے - محسن تاثیر -
تاثیر فیض جنت دربستہ می برد + ہر کس گذاشت سر بسر آستان تو -
جنجنانی - بروزن لن ترانی یہ لفظ کسی چیز کی تعریف کے وقت
بولا جاتا ہے - محسن تاثیر - خوش مائدہ الیست آسمانی + با نان
و نمیر جنجنانی -
جنگ زرگری - ساختہ جنگ جو فریقین مین کسی فائدہ کیواسطے
وقوع مین آئے - میرزا صائب - نخواہد میانجی جنگہاے زرگری
درنہ + نزاع از کفر دین وسبحہ و زنار بردارم -
جنون دوری - وہ جنون کہ کبھی ظاہر ہو اور کبھی جاتا رہے فصل بہار
مین زیادہ ہو - میرزا صائب - چو گرد باد بسر گشتگی علم سازد +
جنون دوری من خاک این بیابان را -

جیم با واو

جوشن حوت - بارھوان برج آسمان کا - عرفی - آفتاب از کشاد
ناوک او + جوشن حوت در براندازد -
جوہر اینکار ندارد - وہ اس کام کے لائق نہین - میرزا صائب -
دل طاقت حیرانی دیدار ندارد + آئینہ ما جوہر این کار ندارد -
جوشن ور - صاحب جوشن مثل نامور و تاجور وغیرہ - سید حسن
غزنوی - سپاہ غور ہم کو رست خواہی با ہمہ کری + چو آتش نیزہ زن
بودند ہمچون آب جوشن ور - جمال الدین عبد الرزاق - اے
ز فر تو خاک دیبا پوش + وی ز دست تو آب جوشن ور -
جولان گر - جولان کرنے والا گھوڑا دوڑانے والا بہادر سپاہی - میر خسرو
سواران دگوان و پردلان و صفدران بینی + کمند انداز و خنجر گیر و
ناوک باز و جولان گر -
جو و گندم - ریش سیاہ وسفید دو رنگ کے بال جسکو فارسی مین
دو رو کہتے ہین اور عربی مین کہل - طاہر وحید - پیر زال فلک
کینہ ور از بس بدخو ست + عمر پیران و جوانان ہو شب و روز دو رو ست
طالب آملی - طالب کہ ربق مفتی جہرم بود + در مجلسیان عزیز نامردم
بود + این ہا عزت بفضل بود و بہ ہنر + وان راحرمت بریش جو گندم
بود -
جوئے سیم - کواکب وکہکشان ستارے - اوحد الدین انوری -
نمود روی صبح از کران شب + چون جوے سیم بر طرف نیلگون سراب -

جوے گندم - وہ خط جو گیہون کے اندر ہوتا ہی اسکو الف گندم کہتے ہین - ملا بیخودی گدھی کی ہجو مین - تاچو نہیش در برابر آسمان بجہد ز جوے گندم -

جوز بر گنبد انداختن وافشاندن - لغو و بے فائدہ کام کرنا - فردوسی - تو تا این سپہ پیش من راندۂ ہمی جوز بر گنبد افشاندۂ - نظامی - چو عاجز شدند اندران تاختن + وزان جوز بر گنبد انداختن -

جوان سنگدیدہ - بہادر اور محنتی اور ریاضتی آدمی - ملا طغرا - ما سیاہ غیم و شعلۂ آہ + از جوانان سنگدیدۂ ماست -

جوشن خاے - یہ جملہ تیر اور تلوار کی صفت مین اشعار مین باندھا جاتا ہی - سعدی شیرازی - نہ ہر کہ موے شگافد بہ تیر جوشن خاے + بروز حملۂ زندنا آوران بدارد پاے -

جوشن داؤدی - وہ زرہ جو حضرت داؤد علیہ السلام بناتے تھے میرزا صائب - جوشن داؤد گرد سینہ چون پر رخنہ شد + دل دو نیم از درد چون گردید گردد ذو الفقار -

جیم با ہاے ہوز

جہان گرد - بہت سا سفر اور سیر کرنے والا - میر خسرو - صبرم از دست من گریخت کنون + آن جہان گرد را کجا یابند -

جہان بین - یہ جملہ آنکھ اور پیالہ کی تعریف مین بولا جاتا ہی - مولف فنا بینی ہمہ ملک جہان را + اگر بینی تو با چشم جہان بین -

جہان خوردن - زمانہ کو تسخیر کرنا اور آمدنی حاصل کرنا اس سے - میر معزی - ہمان بہ است کہ امروز خوش خوریم جہان + کہ دے گذشت و ز فردا پدید نیست نشان -

جہان سیاہ کردن - ملک ویران کرنا لوٹ لینا برباد کرنا ظلم کرنا - نظامی - سپاہان کہ تاراج رہ می کنند + بدزدے جہان را سیہ می کنند -

جہان کندن - ملک کو خراب کرنا برباد کرنا - اوحد الدین نوری در رحمت شود بر مملکت بند - ہو سلطان جہان بیخ جہان کند -

جہان گرد کردن - ملک کو تسخیر کرنا ملک اور دولت کا مالک بننا - سعدی - جہان گرد کردم نخوردم برش + برفتم چو بیچارگان از سرش -

جیم با یاے

جیرہ خوار - وظیفہ خوار راتبہ خوار - شفیع اثر - بر طبل آسمان زند از گلستان دوال + در مطبخش زمانہ باحضار جیرہ خوار -

چوتھی فصل

محاورات زبان اردو کے بیان مین

جیم با الف

جا بجا پھرنا - ہر ایک جگہ جانا ادھر ادھر پھرنا آوارہ پھرنا بیکار پھرنا - حکیم انوری - کس لیے دنیا مین گھر گھر یہ گدا پھرتا رہا + چھوڑ کر دروازۂ حق جا بجا پھرتا رہا -

جا بھڑنا - مقابلہ کرنا سامنا کرنا روبرو ہونا لڑائی شروع کر دینا مٹ بھیڑ ہو جانا - مصحفی - تنہائی جا بڑا صف مژگان یار سے + ہی کسقدر یہ دل بھی جگرا دار دیکھنا -

جا بیجا مار بیٹھنا - جسم کے کسی نازک حصہ کو ایسا صدمہ پہونچانا جس سے جینے کی امید نرہے جگہ بے جگہ ٹھوکر ٹھور مار بیٹھنا -

جاتا رہنا - کھویا جانا گم ہو جانا نابود ہو جانا - مؤلف - زلف کے پھندے مین جو آتا رہا + گم ہوا اسکا نشان جاتا رہا -

جادو جگانا - جادو یعنے سحر کو عمل مین لانا جادو کو سدھ کرنا - شوق - سوتے ہین فتنۂ خوابیدہ کی صورت اے شوق + جلتے ہین یہ جگائے ہوے جادو کی طرح -

جادو کرنا - جادو چلانا - جادو ڈالنا - ٹوٹکا سحر و افسون کرنا موٹھ پھینکنا موٹھ چلانا - قطعہ از مولف - نظر بازدن کو کر لیتے ہو مائل + کبھی ابرو کبھی دکھلا کے گیسو - نگاہون مین اڑا لیتے ہو دل کو + یہ کیا کرتے ہو تم لوگون پہ جادو -

جادو چلنا - سحر کارگر ہونا افسون کا اثر ہونا - مولف نہین ہلتا جگہ سے مار خونخوار + ترے گیسو کا جب چلتا ہی جادو -

جادو کا پتلا - آٹے کی وہ انسانی مورت جو کسی پر جادو کا عمل کرنے کے لیے بناتے ہین اور وہ انسان جو نہایت خوبصورت ہو اسکو دیکھکر ہر ایک شخص مائل ہو جاے - مولف - خدائی شیفتہ ہی جسکے حسن قد موزون پہ + وہ سنگین دل بت بیرحم کیا جادو کا پتلا ہی -

جا دھمکنا - بہت جلد جا پہونچنا جھٹ سے وارد ہو جانا - جرأت - لایا اس کوچہ سے لیکن وہین جا دھمکا پھر + دل بیتاب مرا دے کے جھکوے مجھکو -

جاڑا چڑھنا - تپ لرزہ ہونا سردی سے کانپنا خوف سے کانپنا

جاضرور جانا ـ رفع حاجت کے لیے بیت الخلا مین جانا ـ
جاکڑ بیچنا ـ واپس لے لینے کے وعدہ پر فروخت کرنا ـ
جاکڑ خریدنا ـ بحالت ناپسندی واپس دینے کے وعدے پر خرید کرنا
جاگرن کرنا ـ رت جگا کرنا رات بھر جاگتے رہنا ـ
جال بچھانا ـ جال پھیلانا ـ جال لگانا ـ جانور پکڑنے کے لیے جال پھیلانا دھوکا دینا فریب و دغا کرنا ـ مولف ـ بہت مرغون کو ہم نے پھنسایا + ہی جب سے جال زلفون کا بچھایا ـ
جال پھینکنا ـ جال ڈالنا ـ دریا مین مچھلیان پکڑنے کے لیے جال ڈالنا فریب کی چال چلنا دھوکا دینا ـ
جالگنا ـ جابھڑنا ـ پہونچ جانا قیام پکڑنا ـ ٹھہر جانا ـ ذوق ـ ذوق اِس بحر جہان مین کشتی عمر روان جس جگہ پر جالگی وہ ہی کنارا ہو گیا ـ
جال مارنا ـ جال کے ذریعہ سے جانورون کو پکڑنا فریب دینا دغا کی چال چلنا ـ مولف ـ زلف مشکین دکھاکے وہ گلرو + اُڑتے مرغون کو جال مارتے ہین ـ
جال مین پڑنا ـ جال مین پھنسنا ـ کسی جانور کا جال مین پکڑا جانا کسی آدمی کا کسی مصیبت مین آنا فریب کھا جانا ـ شوق ـ جال مین اک نہ اک تو آئیگا + کوئی تو اِسمین رحم کھائیگا ـ
جال مین پھنسانا ـ جال مین لانا ـ شکار کو جال مین پکڑنا ـ انسان کو دھوکا دینا پٹی پڑھانا آفت مین پھنسانا ـ
جام چڑھانا ـ شراب پینا پے در پے پیالے دینا ـ ناسخ ـ یہی وظیفہ ہی دن رات مجھکو مستی مین + چڑھاؤن جام کوئی نشہ کا اُتار ہوا ـ
جام چلنا ـ شراب کا دور شروع ہونا مے نوشی ہونا پیالے اُڑنا ـ قطعہ ازمولف ـ غیر کی بزم مین شراب کا دور + روز ہر صبح و شام چلتا ہی + ہم وہان دور بیٹھے رہتے ہین + آنہین جسوقت جام چلتا ہی ـ
جامے سے باہر ہو جانا ـ جامے سے نکلا پڑنا ـ برافروختہ ہونا ضبط نہ کر سکنا اپنی حالت مین نہ رہنا ـ مولانا اکبر ـ نہ پھیلانا وسعت سے دامن زیادہ + کبھی اپنے جامہ سے باہر نہونا ـ ناسخ ـ اپنے جامہ سے وہین ہو گئے باہر لاکھون + گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا + ذوق ـ کب صبا آئی تیرے کوچہ سے ای یار کہ مین + جون حباب لب جو جامے سے باہر نہوا ـ
جامے مین پھولا نہین سماتا ـ خوشی کے مارے اتنا موٹا ہو گیا ہی کہ بدن پھول گیا ہی کپڑے پھٹے جاتے ہین ـ قطعہ ازمولف ـ کون گلچہرہ گلبدن گلرو + صحن گلشن مین آج آتا ہی + جسکی آمد سے اپنے جامہ مین + پھول پھولا نہین سماتا ہی ـ
جان آجانا ـ طاقت آنا قوت آنا تازگی حاصل ہونا ـ توقیر انتظار نامہ بر مین اِسقدر بیہوش ہون + جان تن مین آگئی پیک قضا کو دیکھکر ـ
جان بچانا ـ جان چھڑانا ـ کسی کو مرنے سے بچانا قتل سے چھڑانا کسی مشکل سے نجات دلانا بھاگ جانا نکل جانا پیچھا چھڑانا ـ مفتی حیدر ـ بلاے جان ستان ہی زلف جانان + تم اِس آفت سے اپنی جان بچانا ـ
جانبر ہونا ـ کسی مصیبت سے زندہ و سلامت نکلنا جیتا بچنا جیتا رہنا ـ صفدر فوقانی ـ کوئی بچ جائے گر شمشیر بران سے تو امکان سے + نہین ممکن کہ تیغ ابروے جانان سے جانبر ہو ـ
جان پر بنا ـ جان پر نوبت آنا ـ زندگی کا خطرہ مین ہونا مرنے کی نوبت پہونچ جانا قریب المرگ ہونا ـ ظفر ـ بن گئی جان پہ اور نہ بنے نہ جانا ہرگز + ہاے تو اتنا مرے حال سے انجان بنا ـ
جان جوکھون ہونا ـ جان جوکھم ہونا ـ جان کا خوف ہونا خطرہ جان ہونا ـ بحر ـ خدا بچاے محبت مین جان جوکھم سے + مسیح اِسمین ہی عاجز یہ لادوا ہی درد ـ
جان پر کھیلنا ـ جان دینا ـ جان گنوانا ـ جان کو خطرہ مین ڈالنا جان بازی کرنا خطرناک کام مین دست انداز ہونا مرجانا ـ جان تلف کرنا ـ بحر ـ ہم جان پر کھیل کے جیتے نہ یار سے + ہمنے یہ داؤن چڑھکے لگایا تھا ہر گیا ـ حکیم محمد انوری ـ سرو جان باز عشق کی شطرنج + جس گھڑی کھیلنے پہ آتا ہی + ہار اور جیت پر نہ رکھکے خیال ـ جان تک اپنی کھیل جاتا ہی ـ مولف ـ حقیقت مین خبر ہونے نہین پائی فرشتے کو + کوئی جانباز جب چپکے سے جان دیتا ہی جانان کو ـ
جان پڑنا ـ بیجے مین جان پڑنا روح پڑنا جی پڑنا فرحت حاصل ہونا دل خوش ہونا ٹھنڈک پڑنا ـ مصحفی ـ اِسکی جب بات کان پڑتی ہی + تن بیجان مین جان پڑتی ہی ـ
جان جانا ـ مرجانا ـ دم نکل جانا ـ صفدر فوقانی ـ وہ دبہجران سے دم نہ آئیگا + غم فرقت مین جان جائیگی ـ
جان جھونکنا مصیبت کے کام مین پڑنا ـ محنت کا بار اُٹھانا ـ
جان چرانا ـ جان چھپانا ـ کسی مشکل کام کے کرنے سے رکنا سستی کرنا کام کرنے سے بھاگنا ـ قطعہ ازمولف ـ

بندہ نار حق کی بندگی سے + جان کسواسطے چراتا ہے + ہو سکے
چالاک کیون نہین کرتا + کام جو اسکے کام آتا ہے -
جان چھوڑانا - مصیبت سے چھوٹنا مخلصی حاصل کرنا - **مولف** -
دوستو گیسوے مسلسل سے + مشکل اب جان کا چھڑانا ہے -
جان چھڑکنا - نثار کرنا فدا کرنا مرنا -
جان چھوڑنا - ہمت ہارنا جی چھوڑنا مرنا فوت ہونا - **مولف**
جان عالم اگر نہ آئینگے + ہم بھی جان اپنی چھوڑ جائینگے -
جان دینا - جی دینا - جان بحق تسلیم کرنا مرنا فوت ہونا - **غالب**
جان دی دی ہوئی اسی کی تھی + حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہوا -
جان سوکھنا - **جان نکلنا** - دم نکلنا مرجانا دل کڑھنا خوف
معلوم ہونا دم خشک ہونا -
جان سے جانا - **جان سے گذرنا** - مرنا فوت ہونا گذر جانا
وزیر - عاشق ہوے جو اس بت بے پیر کے وزیر + جی سے گئے
جگر سے گئے جان سے گئے + کافر ہوے زمانہ مین مشہور چار سو +
مذہب سے در گذر ہوے ایمان سے گئے -
جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا - زندگی سے دست بردار ہونا
جینے کی آس چھوڑ دینا -
جان فشانی کرنا - نہایت محنت سے کام کرنا دل سے کوشش
کرنا دل دیکر کام کرنا - **مولف** - عبادت پر کرو تم جانفشانی +
کرو ہو تم پر خدا کی مہربانی -
جان کا جنجال ہو جانا - بلاے جان ہو جانا دوبھر ہو جانا
مصیبت ہو جانا - **میر** - الجھاؤ پڑ گیا جو ہمین اسکے عشق مین +
دل سا عزیز جان کا جنجال ہو گیا -
جان کا لاگو ہو جانا - کسی کے مارنے کی فکر مین رہنا درپے آزار
ہونا جانی دشمن بن جانا کسی کے پیچھے پڑ جانا -
جان کر انجان بننا - یا ہونا - کسی چیز کا واقف ہو کر ناواقف
بننا جان بوجھکر انجان بننا تجاہل عارفانہ کرنا - **مولف** - وہ جانان جانکر
کسواسطے انجان بنتے ہین + وہ دانا دیدہ و دانستہ کیون نادان بنتے ہین -
جان کو جان نہ سمجھنا - زندگی کی پروا نکرنا جان توڑ کر محنت کرنا
نہایت مشقت کرنا - **مولف** - ہوے عاشق جو حسن جانان
کے + جان کو جان ہم نہین سمجھے + عشق کے کام کا جو تھا انجام +
بنکے نادان ہم نہین سمجھے -
جان کو رونا - کسی کا مرنا چاہنا بد خواہ بننا بد دعا دینا کوسنا

برا ماننا - **شاعر** - اب یار ہا کہ جس سے رقیبون کا ذکر کرین +
ہم تو بر دن کی جان کو پہلے ہی رو چکے -
جان کھانا - **جان کھا جانا** - عاجز کرنا تنگ کرنا دق کرنا ستانا
پیچھے پڑنا - **میر تقی** - شوق ہم کو کھپاے جاتا ہے + جان کو کوئی
کھاے جاتا ہے - **شوق** - یہ تو پھر بڑبڑاے جاتا ہے - اور بھی
جان کھاے جاتا ہے -
جان کھونا - **جان گنوانا** - مرنا جان دینا جان تلف کرنا جان
ضایع کرنا - **شوق** - بادلی ہو جو تیرے تفرے مین آے +
چاہ مین جان اپنی کون گنواے - **مولف** - کسی پر دیکھنا
عاشق نہ ہونا + محبت مین نہ اپنی جان کھونا -
جان کے برابر رکھنا - بہت محبت اور پیار سے رکھنا بہت
عزیز سمجھنا -
جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا - **جان بھی کھوئی**
اور ایمان بھی کھویا ہر طرح کا نقصان اٹھایا کچھ حاصل نہ ہوا -
قطعہ از مولف - بت بیرحم پر ہوے عاشق + ہوا کیا اسکو
حاصل اے نادان + جان کی جان بھی ہوئی ضایع + اور ایمان کا
گیا ایمان -
جان کے لالے پڑنا - زیست کی امید جاتی رہنا جینے کی
آس نہ رہنا -
جان لڑانا - دل و جان سے کوشش کرنا - **صفدر رامپوری**
ہوگی مرضی تو ابھی جان لڑا دونگی مین + ارض و افلاک کے
قلابے ملا دونگی مین -
جان لینا - ہلاک کرنا مار دینا دق کرنا تکلیف پہونچانا ستانا -
جان مارنا - ہلاک کرنا دق کرنا محنت کرنا جفاکشی کرنا جانفشانی کرنا
مولف - سار گیسو کے ہو کے عاشق زار + لوگ کیون اپنی
جان مارتے ہین -
جان مین جان آنا - خوش ہونا تسلی ہونا غم دور ہونا سکھ ملنا
طمانینت حاصل ہونا - **ناسخ** - آجاے ابھی جان مین جان
آؤ اگر تم + تن ہجر مین بیجان ہے اے یار ہمارا -
جان نکلنا - مرنا فوت ہونا ہلاک ہونا ہمت ہارنا خستہ ہونا
کسی پر عاشق ہونا -
جان ہلکان کرنا - زیادہ محنت کرنا دق ہونا دق کرنا دکھ
اٹھانا دکھ دینا -

جاگتی جوت - چراغ جلتا ہوا شمع روشن - سے کرو نور خدا سے سینہ روشن + کہ دنیا مین رہے وہ جاگتی جوت -
جان بوجھکر - دیدہ ودانستہ جانکر سمجھ کر عمداً ارادتاً -
جانے کے لچھن ہین - خرابی کی علامتین ہین بربادی کے نشان ہین - میر - گردش سے روسیہ کی کیا کیا بلائین آئین + جانے کے ہین یہ لچھن سارے اِس آسمان کے -
جانے دو - رہنے دو مت معاف کرو بخشو درگذر و رفع شر کرو - مولف - دل کے ہمراہ اگر جائے جگر جانے دو + دونون دیوانے جاتے ہین جدھر جانے دو -
جاؤ بیٹھو - اپنے کام سے لگو الگ رہو - شوکت - دربدر دیکھ کے پھر ملیے مجھے کہتا ہی وہ شوخ + جاؤ بیٹھو اجی باتین ہین یہ گھر گھونے کی -
جان سے زیادہ - نہایت عزیز پیارا لاڈلا -
جاتے دنیا دیکھی - جب کوئی شخص مدت کے بعد بھولے ہوے کام کو کرنے لگتا ہی یا کسی دوست کی ملاقات کو جس سے ایک مدت سے ملا نہ جاتا ہی تو یہ محاورہ بولتے ہین یعنے کیا دنیا کو جاتے ہوے دیکھکر تمھین اپنے مرنے کا خیال بھی آگیا ہی جو اس کام یا ملاقات کو ضروری سمجھا ہی -
جان بچی لاکھون پائے - جان سلامت رہی تو لاکھون دیہ ملگئے
جان بلب ہی - مرنے کے قریب ہی ہونٹھون پر جان ہی - مولف - دم آخر ملو مسیحا دم + ہی ترا آج جان بلب بیمار -
جان ہی تو جہان ہی - جی ہی تو جہان ہی - اگر زندگی ہی تو دنیا کا لطف ہی جیتے جی کا سارا جھگڑا ہی - میر تقی - میر عمداً بھی کوئی مرتا ہی + جان ہی تو جہان ہی پیارے -
جان ہی کی پہچان ہی - ہوتے ہی کی واقفیت اور محبت ہی جب تک جسم مین جان ہی ہر کوئی واقف ہی جب جان نکل گئی کوئی واقف نہین بنتا -

جیم با باے

جبڑا چلانا - منھ ہلانا کوئی چیز کھانا -
جب نہ تب - موقع بے موقع وقت بیوقت وقتاً فوقتاً بار بار ہمیشہ نت نت - معروف - کیا برا لکھا ہی اپنا بھی کہ خط خاص مین + جب نہ تب حرف عتاب آمیز لکھا آپ نے - میر - حالت مین نہ کسکو خط لکھنے کی ہی فرصت + اب جب نہ تب دھر کو جی ہی چلا کرے ہی - ناسخ - وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی + جب نہ تب مین اب تو پاتا ہون نگاہ پاریچ -

جیم با زاے ہوز

جزبز ہونا - طبیعت کا برہم ودرہم ہونا زچ بچ ہونا پریشان ہونا -
جزورس ہونا - کفایت شعار ہونا بخیل ہونا کنجوس ہونا سمجھدار ہونا -

جیم با سین

جس لینا - نیکنامی حاصل کرنا نیک مشہور ہونا -
جس اجس خدا کے ہاتھ ہی - نیکی بدی خدا کے ہاتھ ہی -

جیم با فاے

جفا کفا اٹھانا - سختی اٹھانا مصیبت جھیلنا -
جفا کفا پڑنا - سختی نازل ہونا مصیبت پڑنا -
جھفتے پڑنا - بکسر جیم کپڑے کے تارون کا سمٹ کر اکٹھا ہوجانا تار تار ہوجانا - ناسخ - رات بھر تڑپے فراق یار مین ہم اسقدر + پڑگئے جھفتے ہزارون چادر مہتاب مین - امداد علی - اس سمنبر کے دوپٹے کی جناوٹ دیکھکر + پڑگئے جھفتے گلون کی چادر توقیر مین -
جفتی کھانا - پرندون کے نر مادے کا جوڑا کھانا -

جیم با کاف

جگا جگا کر رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا جمع کرنا -
جگ پھوٹ جانا - جگ ٹوٹ جانا - چوسر مین جب تک دو نردین اکٹھی ہوتی ہین کوئی انکو مار نہین سکتا جب الگ الگ ہوتی ہین تو ماری جاتی ہین اس علحدگی کو جگ پھوٹنا کہتے ہین اتفاق قایم نرہنا - اسیر - چاہے جو زندگی تو نہو یار سے جدا + چوسر کا جگ جو پھوٹ گیا نرد مر گئی -
جگ پھوڑنا - دو شخصون مین نااتفاقی ڈالدینا نفاق وعداوت پیدا کرنا -
جگت سالا - کسبن عورت کا بھائی -
جگت لڑنا - ضلع مین گفتگو کرنا ضلع بازی کرنا - شوق - چوٹی لپٹی ہی باسی ہارون سے + لڑرہی ہی جگت کہارون سے -
جگت لگانا - مطلب گانٹھنا حصول مطلب کی صورت نکالنا توڑ جوڑ بٹھانا -
جگ جیتنا - ملک فتح کرنا بادشہ ہونا -
جگر سراہنا - کسی کے حوصلہ کی تعریف کرنا -
جگمگ جگمگ کرنا - اندھیری رات مین ستارون کا چمکنا -
جگ ہنسائی کرنا - ایسا کام کرنا جس سے لوگ ہنسین مسخرگی

کرین جھکی - اے خفی اپنے اشک بے تاثیر + مفت مین جگ ہنسائی کرتے ہین - ولی - بیوفائی نکر خدا سے ڈر + جگ ہنسائی نکر خدا سے ڈر -

جگت اُستاد - تمام زمانہ کا استاد - ؎ - عشقبازی مین بعی مجنون کے + ہم ہی مشہور ہین جگت استاد -

جگت رنگ - رمزین کلام کرنے والا ضلع باز -

جُگ جُگ جیو - ہمیشہ جیتے رہو -

جگہ جگہ - ہر جگہ ہر مقام گھر گھر -

جگر جگر ہی دگر دگر ہی - اپنا اپنا ہی بیگانہ بیگانہ ہی بیگانہ کی محبت کبھی اپنے کے ساتھ نہین ملتی -

جیم بالام

جلاب سا لگ جانا - مارے خوف کے دست آنے لگنا بہت پتلا حال ہو جانا -

جل اُٹھنا - آگ کا مشتعل ہو جانا بھڑک جانا غصہ مین آنا خفا ہونا - مولف - رات تیری بزم مین مانند شمع + دیکھتے ہی مجھکو جل اُٹھے رقیب -

جلا جلا کر مارنا - نہایت تنگ کرنا ناک مین دم کرنا بہت ستانا -

جل بُجھنا - جلکر خاک ہو جانا - سوختہ ہو جانا راکھ ہو جانا کویلہ ہو جانا - ناسخ - جب ہجر مین باغ کو گیا ہون + مین آتش گل مین جل بجھا ہون -

جل بھن کر بیٹھ رہنا - مطلب سے مایوس ہو جانا بے قابو ہو کر صبر کرنا -

جلکر تنکا ہو جانا - جل بھن کر کویلہ ہو جانا - غصہ مین آگ ہونا جلکر خاک ہو جانا - ؎ اخیر الفت یہی نہین ہے کہ جلکے آخر ہوے پتنگے + ہوا جو یان کی یہ ہے تو یار و غبار ہو کر اُڑا کر دئے -

جل پان کرنا - تھوڑا سا کھانا پینا ناشتہ کرنا -

جلتی آگ بجھانا - جلتی آگ مین پانی ڈالنا - لڑائی کو مٹانا فساد کو کم کرنا - مولف - گر نہوتے یہ دیدہ گریان + آگ جلتی ہوئی بجھاتا کون + کون کرتا فرو حرارت دل + ایسے مردے کو پھر جلاتا کون -

جلتی آگ مین تیل ڈالنا - دو شخصون کو جو آپس مین لڑ رہے ہون دو باتین لگا کر زیادہ لڑانا لڑائی کو چمکا دینا -

جلتی آگ مین گرنا - جان بوجھکر کسی بلا مین گرفتار ہونا دوسرے کی آفت اپنے سر پر لینا - مولف محبت کی جب آتش شعلہ زن ہوتی ہے سینہ مین + تو جلتی آگ مین فی الفور گر جاتا ہے پروانہ -

جل جانا - آگ لگ جانا افروختہ ہونا غضب مین آنا گرم ہونا - ؎ بزم مین اُس شعلہ رو کے رات جب آتی ہے شمع + یکدم مین آتش غیرت سے جل جاتی ہے شمع -

جلدی کام شیطان کا - ہر ایک کام جلدی کا اچھا نہین کہ یہ شیطان کا کام ہے - ؎ ہو تو عاشق سو چکر اس دشمن ایمان کا + دل نکر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا -

جل گیا - جلا - سوختہ ہوا مردود ہوا کم بخت بد نصیب -

جل مین آنا - دھوکا کھانا فریب مین آنا - شوق - مین بڑا چلمہ کھا گئی افسوس + جو ترے جل مین آ گئی افسوس -

جلون کو جلانا - مظلومون کو ستانا مصیبت زدون پر اور مصیبت ڈالنا - تشنی - جلے ہوون کو جلانے کا طرز ہے کہ نہین کہ درد دل کو بھی سنتے ہو داستان کیطرح -

جلوہ دکھانا - شان و شوکت دکھلانا حسن و خوبی ظاہر کرنا - صفدر رامپوری - الغرض شام نے جلوہ جو دکھایا ہمکو + مژدہ وصل مقدر نے سنایا ہمکو -

جلے پر نمک چھڑکنا - مصیبت زدہ کی مصیبت کو زیادہ کرنا مرے کو مارنا -

جلے پھپھولے پھوڑنا - دل کے پھپھولے پھوڑنا - شکایت آمیز باتون سے اپنے دل کا رنج ظاہر کرنا دل کا بخار نکالنا بسبب جلنے کی حالت مین کسی سے برائی کرنے لگنا - جرأت - جانے ہین میکدہ مین شیشے تمام توڑے + زاہد نے آج اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے - ؎ اپنے جلے پھپھولے کہان جاکے پھوڑیے + اچھا ہے بھی اپنے ہین ہم پیشتر جلے -

جلی کٹی پہ آنا - جلی کٹی کرنا - ناراضی اور خفگی کی باتین کرنا رشک و عداوت ظاہر کرنا - رند - یہ دل لگی نہین اچھی جلی کٹی پہ نہ آ + ہنسی ہنسی مین تو مجھکو رولائیگا پھر کیا -

جلاہے کی داڑھی - نوکدار چھوٹی سی داڑھی -

جیم بامیم

جم جنوائی ہو کر بیٹھنا - جن اور داماد ہو کر بیٹھنا ضد کر کے بیٹھ جانا مطلب بر آری کے بغیر جگہ سے نہ ہلنا -

جمع خرچ کرنا - آئی ہوئی اور خرچ شدہ رقم کو حساب مین لکھنا
جم ہو جانا - ملک الموت ہو جانا جان لیئے بغیر نہ ٹلنا -
جم کہی جم - جمی جم - اِسکے معنی کچھ نہین ہی چیز موجود نہین چونکہ عورتین کسی چیز کے عدم موجودگی کے اظہار کو نحس خیال کرتی ہین جواب مین جمی جم کہہ دیتی ہین - شوق - سیکھے سو سو طرق کے دم مین + اچھی باتین غرض جمی جم ہین -
جم جم - جم جم سے - نت نت ہمیشہ سدا جُگ جُگ - شوق - کیا کھلی ہو زبان جم جم سے + صاف صاف اتو کہتے ہو ہم سے -

جیم با نون

جن اترنا - ہوش مین آنا غصہ کا فرو ہونا - برق - ای پری مُردے سے کیا ضد ہی کہا تک غصہ + جان دی ہمنے مگر جن تمھارا اترا -
جن چڑھنا - آسیب ہونا سایہ ہونا غضب چڑھنا دیوانہ ہونا - سودائی ہونا خشمناک ہونا - آتش - موسم گل ہی جنون ہی شور و شر پرندون + جن چڑھا رہتا ہی دیوانون کے سر پرانڈون -
جنتری مین نکالنا - تار کو سیدھا اور لمبا کرنا شریر آدمی کو سزا دینا
جنجال مین پھنسنا - مصیبت مین پڑنا بلا مین مبتلا ہونا بکھیڑے مین پڑنا - شعر - زلف پر عاشق ہوے کسو اسطے + کس لیے ہم پھنس گئے جنجال مین -
جنجال ہونا - ناگوار ہونا آفت ہونا وبال جان ہونا - مولف - زلف ہی چہرے پہ یا جنجال ہی + جنبش ابرو ہی یا بھونچال ہی -
جنگل جانا - بیت الخلا مین جانا -
جنگل مین منگل ہو جانا - ویرانہ مین ہر ایک چیز موجود ہو جانا -
جنگل آباد ہو جانا - مولف - کبھی بستی کو جنگل کر دکھایا + کبھی جنگل کو منگل کر دکھایا - صہبا - آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے + ای جنون لے دن پھرے جنگل مین منگل ہو گیا -
جنگل مین مور ناچا کس نے دیکھا - مور کے جنگل مین ناچنے کا لطف شہریون کو حاصل نہین ہوتا شہر مین ناچے تو لوگ دیکھین اسیطرح کوئی شخص پردیس مین جا کر کوئی نمایان کام کرے تو کیا حاصل ہی جب وہ کام وطن مین آ کر نہ کرے -
جنم بگاڑنا - زندگی خراب کرنا بدکاری کرنا -
جنم بگڑنا - دین بگڑنا زندگی بگڑنا خرابی وقوع مین آنا -
جنم جلانا - بدبخت بد قسمت بد نصیب -
جنم ڈبونا - زندگی خراب کرنا بدکاری و بد افعالی کرنا -
جنم سدھر جانا - زندگی نیکو کاری سے گذارنا -
جنیو کا ہاتھ دینا - تھہراز خم تلوار کا حریف کو مارنا -
جنگل کا تیتر - وہ شخص جو خایف و ڈرپوک ہو -
جنم بھر - تمام عمر تمام زندگی -
جنم جنم - ہمیشہ ہمیشہ نت نت -
جنگ زرگری - سنارون کی سی باتین جو وہ اپنی اصطلاحون مین کرتے ہین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ آپسمین لڑتے ہین دھو کا مکر و فریب

جیم با واو

جواب پانا - جواب ملنا - نوکری سے برطرف ہونا بیکار ہونا انکار ہونا -
جواب پڑھنا - مرثیہ خوانون کی اصطلاح مین اول مصرع کا اعادہ کرنا -
جواب تک نہ دینا - بات تک نہ کرنا خفا ہو جانا -
جوابدہی چھوٹنا - ذمہ داری سے دست بردار ہونا بازپرس سے بری ہونا
جواب دینا - اُتر دینا ذمہ دار ہونا جوابدہی کرنا مقابلہ کرنا بزرگ کے روبرو گستاخی سے کلام کرنا نوکری سے برطرف کرنا چھوڑنا جدا ہونا چل دینا - مولف - خط تو آیا نہین ہی چہرے پر + کیون ابھی سے جواب دیتے ہین -
جواب کھانا - لاجواب ہو جانا خاموش ہو جانا چپ ہو جانا -
جواب و سوال کرنا - آپس مین گفتگو کرنا بحثا بحثی کرنا تکرار کرنا ردوبدل کرنا -
جوا اُتار دینا - بیلون کا تھک کر کاندھے سے جوا اُتار دینا ہمت ہار دینا
جوانی اُتر جانا - جوانی ڈھل جانا ضعیف ہو جانا اُمنگ جاتی رہنا -
جوانی چڑھنا - جوان ہونا طاقتور ہونا -
جوانی کے آگے پانا - بددعا ہی فلان اس کام کی سزا جوانی کے آگے پائے
جوبن اُٹھنا اُبھرنا - عورت کا جوان ہونا آثار بلوغت ظاہر ہونا -
جوبن پہ آنا - بہار پر آنا شباب پر آنا جوانی مین بھرنا - شعر - خزان کا گلشن عالم سے جانا + بہار باغ کا جوبن پہ آنا -
جوبن دکھانا - جوانی کے جوش کو دکھانا اُبھار دکھانا - میر حسن - ادھر اور اُدھر آتیان جاتیان + پھرن اپنے جوبن کو دکھلاتیان -
جوبن ڈھل جانا - حسن کی بہار کا زوال ہونا خوبصورتی کا گھٹنا میر - ساقی نشہ مین مجھ سے لنڈھا شیشہ و شراب + چل اب کہ دختِ تاک کا جوبن تو ڈھل گیا -
جوبن کا - جوبن کی - کوئی چیز جو اچھی اور مطبوع طبع ہو دیکھنے

چکھنے سننے لگانے مین اُس سے دل خوش ہوتا ہو مثلاً کیا جوبن کی بہا ہو جوبن کا گلزار ہو کیا جوبن کا کھانا پکایا ہو کیا جوبن کا راگ گایا ہو کیا جوبن کی ہوا چلتی ہو کس جوبن کا عطر ہو علی ہٰذا القیاس۔
جوتا اُٹھانا۔ مارنے کو مستعد ہو جانا۔ کسی کی بیعزتی کرنا۔
جوتا اُچھلنا۔ جوتا برسنا۔ آپسمین جوتیون سے لڑنا جوتی پیزار ہونا۔
جوتا دینا۔ پہننے کے لیے جوتا دینا۔ ؎ یار آتا ہو میر اننگے پانون جی مین آتا ہو اُٹھکے دون جوتا۔
جوت جھڑ جانا کسی مزار یا مندر پر چراغ جلانا روشنی کرنا۔
جوتیان بغل مین مارنا۔ جلدی چلنا بھاگنا رفوچکر ہونا چلتے نظر آنا۔
جوتیان توڑنا۔ بیفائدہ دوڑنا لاحاصل کوشش کرنا۔
جوتیان چٹخاتے پھرنا۔ کوچہ گردی کرنا داہی تباہی پھرتے رہنا آوارہ پھرنا۔
جوتیان سر پر رکھنا۔ نہایت درجہ کی خوشامد کرنا۔
جوتیان سیدھی کرنا۔ جوتیان اُٹھانا۔ خدمتگزاری کرنا ٹہل کرنا خوشامد کرنا۔ ؎ جوتیان سیدھی کرو استاد کی + تاکہ حق سے تمکو سرداری ملے۔
جوتیان کھانا۔ مار کھانا بیعزت ہونا۔
جوتیان مارنا۔ مارنا بیعزت کرنا۔
جوتی یا جوتی کی نوک پر مارنا۔ ناچیز سمجھنا کچھ پروا نکرنا۔
جوتی پیزار۔ جوتم جاتا کرنا۔ جوتیون سے لڑنا ایکدوسرے کو جوتیان مارنا۔
جوتیون سمیت آنکھون مین گھسنا۔ بالکل اندھا بنا لینا۔
جوتیون مین دال بٹنا۔ خانہ جنگی کرنا گھر کے لوگون کا آپسمین لڑنا۔
جو جو حساب لینا۔ ذرا ذرا حساب لینا کوڑی کوڑی کا حساب سمجھنا۔
جورو کا جھڑکا۔ وہ آدمی جسکو جورو ہر بات مین جھڑک دیوے زن مرید جورو کا غلام۔
جوڑ باندھنا۔ لڑانے کے لیے دو جانورون یا آدمیون کو تیار کرنا۔
جوڑ بٹھانا۔ پیوند درست لگا دینا حساب کی رقمون کی میزان۔
جوڑ توڑ کرنا۔ ہر طرح سے کام نکالنا فریب کرنا داؤن دینا۔
جوڑ جوڑ مر جانا۔ مال جمع کر کے مر جانا کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا۔
جوڑ جوڑ دھرنا۔ کنجوسی سے روپیہ جمع کر کے رکھ چھوڑنا خرچ نکرنا۔
جوڑ لگانا۔ پیوند لگانا جمع کرنا۔

جوڑی ہانکنا۔ دو گھوڑون کی بگھی کو ہانکنا۔
جوش آنا۔ جوش مین آنا۔ اُبال آجانا اُبل جانا طغیانی یا چڑھاؤ پر آنا غصہ مین آنا۔
جوش مین لانا۔ غصہ دلانا بھڑکانا برافروختہ کرنا۔
جوکوب کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا نیم کوفتہ کرنا۔
جوکھون اُٹھانا۔ نقصان اُٹھانا خسارہ پانا۔
جوکھون کا کام کرنا۔ جوکھون مین پڑنا خطرہ مین پڑنا خسارہ مین آنا۔
جوگ سادھنا۔ جوگی ہونا فقیر ہونا دنیا کو ترک کرنا عبادت مین مشغول ہونا۔
جون پوری کرنا۔ زندگی کے دن کاٹنا۔
جونک ہوکے لپٹنا۔ جونک کیطرح لپٹ کر خون چوس لینا۔
جون کی چال چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا سُست و کاہل الوجود ہونا۔
جوہر دکھانا۔ اپنا کمال ظاہر کرنا گُن دکھانا۔
جوہر کرنا۔ خودکشی کرنا اپنے آپ کو مار ڈالنا۔ ناسخ۔ جلوۂ شیرین کب گئی ہو کوہکن کی رایگان + کہتے ہین شیرین نے آخر آپ کو جوہر کیا۔
جوہر کھلنا۔ عیب و صواب ظاہر ہونا بُرائی بھلائی معلوم ہو جانا۔ بحر۔ دوست دشمن کو نہ پہچانا کھینچی جب میان سے ہکھل گئے جوہر تری شمشیر جوہردار کے
جوئین دیکھنا۔ کسی کے سر یا کپڑون سے جوئین نکالنا۔
جوئین لگنا۔ جب انسان کو جوئین کاٹتی ہین تو بیقرار ہوتا ہو ایک جگہ قرار نہین پاتا اسیطرح جو مغرور و متکبر ہوتا ہو اُسکی طبیعت مین حلم و بردباری نہین رہتی گویا اُسکو جوئین کاٹ رہی ہین۔
جوئین مارنا۔ کوئی کام نکرنا کاہل اور سُست ہونا مکھیان مارنا۔ رایگان وقت گنوانا۔
جوڑ چلنا۔ چال چلنا فریب دھوکا دینا۔ یار علی۔ مزاج آپکا جب سے بدل گیا + کس کس کا اس سے جوڑ نہین مجھپہ چل گیا۔
جوانی کی نیند۔ غفلت کی نیند بیخبری کی نیند۔ ؎ کھلی جب کہ انسان کی پیری مین آنکھ + نہ آئی اُسے پھر جوانی کی نیند۔
جوتی خور۔ جوتی کا یار۔ وہ شخص جو مار کھاکر کام کرے بغیر جوتی کے سیدھا نہو۔ محمد انور حکیم۔ جوتیان کھاکے کام کرتے ہین + یار جوتی کے ہین یہ دنیادار۔
جوتی چور۔ جس شخص کو جوتیان چُرانے کی عادت ہو۔ قطعہ

ازمولف - کیا عجب گر کبھی کبھی آئے + آپکی بزم مین کوئی نھنہ زور آسنے مین فاتحہ خدا مین بھی + جو نیان کھانے لوگ جوتی خور -

جورو کا مزدور - جو شخص جورو کی متابعت ہر ایک امر مین کرے -

جوڑ توڑ - چھل فریب دغا دھوکا -

جوانی کی امنگ یا ترنگ - جوانی کا جوش - جوانی کا ولولہ -

جوڑ یا سنجوگ - قدرتی ملاپ تقدیری رشتہ -

جوڑ جوڑ مین - بند بند مین عضو عضو مین -

جوش خون - اصلی محبت نطفہ کی محبت اوردہ ہمارا جو خون کے جوش سے ہو

جو گرجتے ہین برستے نہین - بہت باتین بنانے والے سے کوئی کام نہین نکلتا -

جون تون - ہرطرح سے بمشکل سے دقت سے - میر حسن - پری سا تمہ کاٹی وہ جون تون کی رات + اٹھا صبح ملتا ہوا اپنے ہاتھ -

جون جون - جسقدر جتنا جتنی - ؎ کوئی صورت نہین نکلی شفا کی + مرض بڑھتا گیا جون جون دوا کی -

جون کا تون - سالم پورا ٹھیک ٹھیک جیسا تھا ویسا ہی -

جوتی سے - بیزار سے پاپوش سے -

جورو کا بھائی - سالا خسر پورہ - ؎ اگر جورو کو تمکو دیکھنا ہو + تو اول دیکھ لو جورو کا بھائی -

جورو زور کی نہین تو کسی اور کی - جورو اسی شخص کے قابو مین رہتی ہی جسکی کمر مین زور ہو -

جونپور کا قاضی - ایک میان جی اپنے شاگرد کو عتاباً کہ رہے تھے کہ بیٹے تجھکو علم پڑھایا گدھے سے آدمی بنایا یہ بات ایک لاولد کمہار سن رہا تھا وہ میان جی کے پاس ایک گدھا اور کچھ روپیہ لایا اور التجا کی کہ اسکو آدمی بنا دین میان جی نے چند روز کا وعدہ کیا اور گدھے کو بیچکر کھا گئے وعدہ پر کمہار آیا تو جواب دیا کہ اسکو مصالحہ زیادہ لگ گیا تھا وہ اب جونپور کا قاضی بن گیا ہی تو یالان اسکا لیکر وہان جا وہ تجھکو پہچان لیگا کمہار جونپور پہونچا اور قاضی کے سامنے جا کر چھی یالان رکھدیا قاضی حیرت مین آیا اور حال پوچھا کمہار بولا کہ اچھا اب آپ مجھکو پہچانتے ہی نہین مین نے زر نقد خرچ کرکے تمکو گدھے سے آدمی بنایا ہی قاضی میان جی کی شرارت سمجھ گیا اور کہا کہ اب مین قاضی ہوگیا ہون تیرے گھر نہین جا سکتا جتنا روپیہ تو نے خرچ کیا ہی چار چند لیجا ورنہ کچھ نہ ملیگا کمہار راضی ہوگیا اور روپیہ لیکر چلا آیا پس جونپور کا قاضی محاورہ ہین وہ کہا جاتا ہی جو بیٹھے مفلس محض تھا اوراب دولتمند ہوگیا ہو -

جونک پتھر پر نہین لگتی - سنگدل آدمی کسی کی بات نہین سنتا - ؎ جونک پتھر پہ نہین لگتی فغان بیکار ہی - ان بتون کے دل مین کا ہے کو اثر ہونے لگا -

جیم یا ہاے ہوز

جھاڑ جھلا - بہت ڈھیلا ڈھالا ناموزون مردہ کپڑا جو بدن پر بہت ست ہو

جھاڑا دینا - تلاشی دینا -

جھاڑنا - صفا کرنا دم کرنا کچھ پڑھکر -

جھاڑ باندھ دینا - لگاتار برسے جانا جھڑی لگا دینا برابر بولتے چلا جانا چپ نکرنا -

جھاڑ بسانا - اپنے پیچھے جھگڑا لگا لینا جھگڑا مول لینا یا بسانا -

جھاڑ پچھوڑ کر دیکھنا - نہایت غور سے تلاش کرنا جانچ تول کرنا آزمانا تجربہ کرنا -

جھاڑ پھونک کر پھیری دینا - مختصر شادی کرنا یعنے دولھا دلھن کو جنگل مین لیجاکر اور کسی جنگلی خشک درخت کو جلا کر اسکے گرد پھیر کر دونون کا بیاہ کر دینا یہ رسم غریب ہندؤن کی ہی جنکے پاس کچھ نہو -

جھاڑنا جھنکاڑنا - درست کرنا صفا کرنا گرد وغبار دور کرنا -

جھاڑ کا کانٹا - لڑنے والی عورت -

جھاڑ دینا - ناملایم باتین سنانا -

جھاڑو پھر جانا - کچھ باقی نہ رہنا صفایا ہوجانا تباہ و برباد ہوجانا غارت ہونا -

جھاڑو دینا - جھاڑو پھیرنا - گھر کو صفا کرنا کسی کا مال و اسباب گھر سے نکال لیجانا - قطعہ ازمولف - تیرے وارث سب ترے مرنے کے بعد + منتظر ہونگے جو بیٹھے دیر کے + آئینگے اور جائینگے حسب المراد + تیرے سارے گھر مین جھاڑو پھیر کے -

جھاڑ ہو کر لپٹنا - پیچھے پڑجانا تنگ کرنا - ذوق - نہ جھاڑ غیر کو ہر گز نہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا + تجھی پر گالیونکا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا

جھاڑے جانا - جھاڑے پھرنے جانا - رفع حاجت کے لیے بیت الخلا جانا -

جھاگ لانا - کف لانا جوش مین آنا غضب مین آنا غصہ کرنا -

جھال آنا - دفعۃً بارش کا آنا اور برس جانا -

جھالا نکل جانا - مینھ برس کر بادل کھل جانا - تجربہ دریا

بھرے ہین دیدہ گریان مین یان سحاب وہ دہ نہین برس کے جو جھالا نکل گیا۔
جھانٹ اُپاڑنا۔ جھانٹ اُکھاڑنا۔ بشیم گندہ کرنا کچھ نہ کرسکنا۔
جھانٹ برابر ہونا۔ جھانٹ کی جھٹلی ہونا۔ بے حقیقت ناچیز نہایت خفیف ذلیل وحقیر۔
جھانجھ لانا۔ جھگڑنا تکرار کرنا لڑنا۔
جھانسا بتانا۔ جھانسا دینا۔ فریب دینا جُل دینا داؤن کھیلنا۔
جہان سے جانا۔ دنیا سے رحلت کرنا مرنا۔ **مولف**۔ جو پیدا ہوگا وہ آخر مریگا + جو آئیگا وہ جائیگا جہان سے
جہان سے راہی ہونا۔ فوت ہونا مرجانا۔ **داغ**۔ آج راہی جہان سے داغ ہوا + خانۂ عشق بے چراغ ہوا۔
جھانسے مین آنا۔ فریب مین آنا دغا کھانا قطعہ از **مولف**۔
ہر فانی ملک و مال و دولت و جاہ + خیال انکا کبھی دلمین نہ لانا۔
یہ ہر دم بھاڑ دینا [illegible] + خبردار اسکے جھانسے مین نہ آنا۔
جھانولی مین آنا۔ فریب مین آنا داؤن کھانا۔ **مولف**۔ زمانہ کی رنگت پہ تم بھولنا مت + نہ آنا کبھی اسکے تم جھانولی مین۔
جھانولی دینا۔ عشوہ کرنا غمزہ نخرہ کرنا آنکھیں مٹکانا۔
جھپ جھالیا۔ جال ڈالنے والا شکاری فریبی دغاباز چالباز **یار علے**۔ ہے وہ گانشیخ تھینگا میر بحری کا غلام + ہے بڑا جھپ جھالیا بچنا تم اسکے جال سے۔
جھپ کھانا۔ کنکوے کا الٹ کر گر پڑنا۔
جھپٹا مارنا۔ اُچک لینا چھین لینا چیل وغیرہ جانور کا پنجہ مارنا۔
جھپٹ لینا۔ دوڑ کر پکڑ لینا جلدی سے چھین لینا۔
جھپٹ مین آنا۔ جن کا آسیب اور سایہ ہوجانا دیوانہ بن جانا۔ **بحر**۔ نکلے چمن باغ سے نکلا مین دیوانون کی طرح + یون کبھی بادخزان کا مجھکو جھپٹا ہوگیا۔
چھپیٹ مین آنا۔ کسی دوڑتے ہوئے آدمی یا جانور سے ٹکرا کر یا ڈر کر گر پڑنا
جھٹکا اُٹھانا۔ مصیبت یا صدمہ سہنا آفت جھیلنا مصیبت اُٹھانا سے اُٹھا نا ہے دہی دل عشق مین جھٹکے پہ جھٹکے سے + کسی کی زلف نے سایہ مین اپنے جسکو پالا ہے۔
جھٹکا دینا۔ زور سے پکڑ کر ہلا دینا صدمہ پہونچانا کسی جانور کو تلوار مار کر سر جدا کر دینا۔
جھٹکا کھانا۔ صدمہ اُٹھانا مصیبت اُٹھانا جھٹکے کا گوشت جو سوا ے حلال کے ہے کھانا۔ سے عمر بھر یاد رہیگا ہمین اد آفت

جان + دل پھنسا کر تیرے گیسو مین جو جھٹکا کھایا۔
جھٹک جانا۔ لاغر یا دبلا ہوجانا۔ **بحر**۔ کپڑے پھٹے جنون مین تو دیکھا یہ اپنا حال + دھجی سا ہوگیا بدن ایسا جھٹک گیا۔
جھر جھرا۔ وہ خراب کپڑا جسکے تار تار الگ ہون۔
جھرکٹ ہونا۔ نہایت لاغر ہوجانا ہڈیونکا مالا بن جانا خشک ہوجانا
جھرمٹ مارنا۔ گھونگھٹ کاڑھنا برقع لینا پردہ کرنا جمع کرنا اکٹھا ہونا **آتش**۔ رہ گئے مشتاق طالب جلوۂ دیدار کے۔ مار ڈالا اُس پری پیکر نے جھرمٹ مار کے۔
جھرا جھر روپیہ برسنا۔ بہت سی آمدنی ہونا۔
جھڑیا تون تم لگنا۔ جھڑکپنا۔ بہت ضعیف ہوجانا جھڑے ہوے پتے کی طرح ہوجانا۔
جھڑپ ہوجانا۔ تکرار ہوجانا آپس مین جھگڑا ہوجانا۔
جھڑ لگ جانا۔ جھڑی لگ جانا۔ مینھ کا برابر برسنے چلے جانا لگاتار برسنا۔ **بحر**۔ جب مین روتا ہون تو لگتی ہے جھڑی ساون کی + جب دھوان سینہ سے اُٹھتا ہے گھٹا آتی ہے۔
جھک جھک کرنا۔ تکرار کرنا جھگڑنا مغز کھانا۔
جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا یا وہ گوئی کرنا۔
جھگڑا پاک ہونا۔ کام پورا ہونا مقدمہ فیصل ہونا مرجانا فوت ہونا قطعہ از **مولف**۔ پہلے جو خاک سے ہوا پیدا + وقت پر اپنے پھر ہی خاک ہوا + چھوٹا ہر روز کی کشاکش سے + فیصلہ پایا جھگڑا پاک ہوا۔
جھگڑا چھونا۔ بہت بڑی کہانی اور داستان کا بیان کرنا۔
جھنجھٹ لانا۔ جھگڑا کرنا جھانجھ لانا۔
جھنجھنا پہننا۔ بیڑیان پہننا قید ہونا۔
جھنجھوٹی لینا۔ ترش رو ہو کر بولنا غضب مین آکر کلام کرنا۔
جھنڈا گاڑنا۔ تسلط کرنا کسی مقام پر قیام کرنا ٹھہر جانا حکومت مین لینا **ناسخ**۔ دلکو اس محبوب کے اب دل مسخر کیجیے + عرش کے پایہ پہ جھنڈا آج گاڑا چاہیے + **مولانا اکبر لاہوری**۔ کوچ کا نقارہ جب بجتا ہے رند + پھر ضرورت کیا ہے جھنڈا گاڑنا۔
جھنڈے پر چڑھانا۔ بُرائی کے ساتھ مشہور کرنا بانس پر چڑھانا۔
جھنڈے پر چڑھنا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔
جھوٹا ہونا۔ دروغ گو ثابت ہونا۔ **بحر**۔ بعد مدت کے مقرر وعدہ خلافی کا ہوا + کھل گیا قفل دہن یار کا جھوٹا ہو کر

جھوٹ پکڑنا - کسی کے فریب یا جھوٹ کو معلوم کر لینا گرفت مین لانا -
جھوٹ سچ لگانا - کسی کی غیبت کرنا کان بھرنا دو شخصون مین فساد برپا کرنا -
جھوٹا کھانے والا - پس خوردہ کھانے والا خوشامدی -
جھوٹم جھاٹا کرنا - عورتون کا آپس مین لڑنا -
جھوٹون بھی نہ پوچھنا - ظاہر داری بھی نکرنا دنیا سازی بھی نکرنا کچھ پروا نکرنا -
جھوٹون پوچھنا - ظاہر داری کرنا جس بات کو دل نہ چاہتا ہو وہ کرنا -
جھونک سنبھالنا - لمبے بانس وغیرہ کو سیدھا رکھنا کسی کی عیالداری کا خرچ اٹھانا نقصان اٹھانا -
جھونک مارنا - ہاتھ کے اشارے سے ترازو کی ڈنڈی کو جھکا دینا کم تولنا ڈنڈی مارنا مال مارنا -
جھول جھال لگانا - دیر کرنا توقف کرنا -
جھول ڈالنا - سلوٹ ڈالنا شکن ڈالنا -
جھول نکالنا - سلوٹ نکالنا شکن نکالنا -
جھولی جھوڑنا - بہت موٹا موٹا توند نکالنا -
جھونپڑا بڑھانا - حجامت کے بال بڑھانا -
جھیپ جانا - شرمانا لحاظ کرنا -
جھینکنا جھیکنا - اپنی مصیبت کا حال بیان کرنا -
جھوٹ کے پوٹ - سراسر جھوٹ بالکل غلط جھوٹا کاذب لغو - صفدر زوقانی - سرنا سچ ہے تمام دنیا مین + زندگانی فقط ہے جھوٹ کی پوٹ -
جھوٹ موٹ - وہ بات جسمین راستی کی بو نہو - قطعہ از مولف - ہے یہ حکم و ملک و دولت جھوٹ موٹ حشمت و اقبال و عزت جھوٹ موٹ + گلشن دنیا کی ہے جھوٹی بہار + جھوٹے گل اور انکی رنگت جھوٹ موٹ -
جھنڈ کے جھنڈ - جم غفیر انبوہ ازدحام غول کے غول بڑی جماعت - قطعہ از مولف - فوج در فوج آتے ہین ہر روز + جھنڈ کے جھنڈ روز جاتے ہین + جانے کس شہر کو ہین کیا معلوم + کیا خبر کس طرف سے آتے ہین -
جھاڑ جھنکاڑ - کوڑا کرکٹ گھاس پھوس جھگڑا کرنے والا آدمی -
جھوٹ کے دفتر - داستانین افسانے کہانیان -
جہاز کا جہاز - بہت لمبا چوڑا وسیع فراخ کشادہ مکان -

جہان جہان - ہر ایک جگہ جگہ جگہ جس جس جگہ - قطعہ از مولف - اُن بزرگون کو خیر سے کر یاد + آنکھ سے انکا جب مکان دیکھے + مغفرت مانگ اُنکے واسطے تو + انکا مدفن جہان جہان دیکھے -
جہان کے تہان - اُسی جگہ اپنی ٹھیک جگہ پر -
جھوٹون کے بادشاہ - نہایت جھوٹا - مولف - ملک جھوٹا ہے اور رعیت جھوٹ + بادشہ بادشاہ جھوٹون کا -
جہانتک ہوسکے - حتی المقدور حتی الامکان - مولانا اکبر - چھوڑ مت اس کام کو جبتک ہے دم + کر عبادت تو جہانتک ہوسکے -
جھپ جھپ - جھپاکے سے - جھپ سے - بہت جلدی جھٹ پٹ ترت پھرت -
جھنڈے تلے کی دوستی - فوجی دوستی جبتک ایک فوج مین رہے دوست رہے چند روزہ دوستی -
جہنم مین جائے - دوزخ مین جائے دفع ہو - صفدر زوقانی - نظر جس سے جلوہ خدا کا نہ آئے + وہ بت یا الٰہی جہنم مین جائے -
جھوٹ کی ناؤ نہین چلتی - جھوٹ کو فروغ نہین ہوتا جھوٹ کی کشتی غرق ہوتی ہے - شوق - جھوٹ کی ناؤ چلتی ہے کیونکر + ان گنون پر ترے پڑین پتھر -
جھوٹی مہندی - ہاتھون پر سے اتری ہوئی مہندی لگی ہوئی مہندی حنائے مالیدہ - سعہ سیکڑون کے خون اس دست حنائی نے کیے + دیتی ہے سچی گواہی جھوٹی مہندی آپ کی -
جھوم جھوم کے - جھک جھک کے تل تل کے متوالون کی طرح مستانون کی طرح - سعہ سبز وقت ہو سے لیتی ہین جھک جھک بالیان + منہ چومتی ہین جھوم کے کیا جھوم جھوم کے -

جیم با یائے

جی اٹھانا - کسی کی محبت کو دل سے ترک کرنا -
جی آجانا - دل آجانا عاشق ہو جانا - میر حسن - آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے + لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے -
جی اڑ جانا - پریشان خاطر ہونا گھبرا جانا -
جی اکتانا - کسی کام پر طبیعت کا نہ جمنا دل اچاٹ ہو جانا بیزار ہو جانا - نظیر - کاجل ڈھلکا سرمہ بگڑا منہ مین پان ہوا پھیکا - جی اکتا دے دل گھبرا دے آہ بھلا اب کیجیے کیا -
جی الٹ جانا - اپنے آپ مین نرہنا جنون ہو جانا -
جی امنڈا جانا - طبیعت کا علیل ہو جانا -

جی اوپر تلے ہونا - جی متلانا طبیعت کا ہیضہ ہونا
جی بُرا کرنا - قے کرنا استفراغ کرنا زمین دیکھنا -
جی بڑھانا - ہمت بندھانا مردبنانا حوصلہ دینا -
جی بڑھنا - حوصلہ زیادہ ہونا ہمت بڑھنا -
جی بکھرنا - نڈھال ہونا - ڈھیا جانا - غشی کی حالت طاری ہونا دل منتشر ہونا پریشان ہونا - بقا - بال سلجھا نا ترا کنگھی سے دل اُلجھا ہے ہر + زلف بکھری دیکھکر بس جی بھی بکھرا جاے ہر -
نگہت - جی ڈھیا جاتا ہر جب مین نے کہا + سنکے بولا جی ہر یاد یوار ہر - میر - جی ڈھیا جاے ہر سحر سے آہ + رات گذریگی کس خرابی سے -
جی بھٹکنا - کسی کے دیکھنے یا ملنے کو جی چاہنا - بحر - بونہہ رک گیا سینہ مین سانس بھی اٹکا تمھارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا -
جی بھر آنا - دردآمیز باتین سنکر آنسو بھر آنا - یار علی - اُجڑا ہوا آبادی کا جب گھر نظر آیا + زرد نے نگی مین دیکھ کے جی میرا بھر آیا -
جی بھر بھر آنا - رغبت ہونا دل چاہنا -
جی بھر جانا - سیر ہو جانا کھانے کی خواہش نرہنا - ؎ گرچہ شیرنی سے شیرین ہین تمھاری گالیان + لیک اب تو کھاتے کھاتے جی ہمارا بھر گیا
جیبھ کرنا - زبان کرنا گستاخی کرنا بے ادبی کرنا -
جیبھ نکالنا - گرمی کے مارے زبان نکالنا ہانپنا سخت کلامی کرنا بُرا بولنا کسی کی زبان کسی جرم مین نکلوا دینا -
جی بہلنا - جی خوش ہونا پریشانی جاتی رہنا -
جی پر کھیلنا - خودکشی کرنا جان پر کھیلنا -
جی پڑنا - جان پڑنا زندہ ہو جانا کسی چیز مین کرم پڑ جانا -
جیتا جاگتا - زندہ صحیح وسلامت وتندرست -
جیتا جاگنا - زندہ اور تندرست رہنا -
جیتا چمڑا - جاندار گوشت -
جیتا چنوانا - جیتا گڑوانا - سابق عملداریون مین یہ ایک سزا تھی کہ انسان مجرم کو زندہ دیوار مین چنوا دیتے یا زمین مین گڑوا دیتے تھے - ؎ کبھی دیکھا ہو نظر بھر کے جو پیشانی کو + مجھکو چنوا سے جیتا زرافشان کی طرح - یار علی - باغ مین جیتا ہی گڑوا تی مین اسکو لاریب + میرا شمشاد یہ قابو جو صنوبر ہوتا -
جیتا ناخون - زیادہ ناخون کاٹنا
جی ترسنا - جینے کی خواہش کرنا جی للچانا - داغ - کچھ بھی معاش ہر یہ کی اُن نے ایک چشمک جبتو ن ہمارا جی دیکھنے کو ترسا
جی ترسانا - کسی کا مال ودولت دیکھکر رشک کرنا - قطعہ از مولف - دیکھکر غیر کا خزانہ مال + دیکھنا اپنا جی نہ ترسانا + جبکہ آخر جہان فانی سے + تم نے اور اُسنے ہر گذر جانا -
جیتے جی - زندگی مین تا دم زیست تا دم حیات - نعتیہ از مولف نہ آئین پھر نہ آئین پھر نہ آئین ہم + مدینہ مین اگر جا پہونچین ہم اکبار جیتے جی -
جیتے جی مرنا - نہایت مصیبت سے زندگی بسر کرنا مفتی حیدر مرگ سے انسان رہائی پائیگا + عشق مین گر جیتے جی مر جائیگا -
جیتی مکھی نہین نگلی جاتی - دیدہ ودانستہ زہر نہین کھایا جاتا - مولف - چھوڑکر سیدھا راستہ حق کا + کس لیے ٹیڑھے رستے چلتے ہو + زہر کھاتے ہو جان بوجھ کے کیون + جیتی مکھی کو کیون نگلتے ہو -
جی جان سے قربان ہونا - دل سے عاشق ہونا جان نثار کرنا عاشق ہونا - نعتیہ از مولف - رسول اللہ کے اصحاب سارے + تھے اُنکی ذات پر جی جان سے قربان -
جی جلانا - ناراض کرنا خفا کرنا ستانا دق کرنا تکلیف دینا دُکھ دینا مولف - جان پر فرقت کا صدمہ ہم اُٹھائین کب تلک + آتش ہجران سے اپنا جی جلائین کب تلک -
جی جلنا - ناراض ہونا ناخوش ہونا کلیجہ جلنا -
جی چُرانا - کوئی کام کرنا دوبھر ہو جانا اسکا کرنا مصیبت سوجھنا مولف - عبادت پر ہمیشہ دل لگانا + نہین اس سے مناسب جی چرانا
جی چلا - بہادر فیاض سخی -
جی چلا جانا - طبیعت کا نڈھال ہو جانا - میر - آیا کمال نقص کر دل کی تاب مین + جاتا ہر جی چلا ہی مرا اضطراب مین -
جی چلانا - کسی کام کے کرنے کے لیے دلیری کرنا -
جی چلنا - جی للچانا خواہش ظاہر ہونا -
جی چھپانا - جی چرانا کام کرنا دوبھر ہو جانا -
جی چھوٹنا - ہمت ہارنا نا امید ہونا شکستہ خاطر ہونا - ؎ دوش پر اپنے جو صیاد نے زلفین ہین چھوڑین + اور جی چھوٹ گیا آج گرفتار دل کا -
جی چھیننا - جی لے لینا - عاشق کر لینا موہ لینا - ؎ کبھی وہ لوٹتے ہین آدمی کے دین وایمان کو + کبھی دل چھین لیتے ہین

کبھی جی چھین لیتے ہین۔
جی دان کرنا۔ جان بخشی کرنا خون معاف کرنا۔
جی دکھی ہوجانا۔ تنگ آجانا ناک مین دم آنا زندگی دشوار ہوجانا۔
جی دینا۔ عاشق ہونا پیار کرنا نیہا لگانا۔ شعر۔ جان بھی دینے کو ہم ہین طیار + نذر دل کرتے ہین جی دیتے ہین + میر۔ بچتا نئے نکیونکر جی اسطرح سے دیکر + یہ گوہر گرامی ہم مفت کھو چکے ہین۔
جی ڈالنا۔ جان ڈالنا روح پھونکنا زندگی دینا حیات بخشنا۔ مولف۔ عشق لکھا ہماری قسمت مین + جسم مین جب خدا نے جی ڈالا۔
جی ڈوبنا۔ غش آجانا فکرمند ہونا۔
جی رکھنا۔ کسی کو تسلی دینا اُسکا کہنا مان لینا خوش کرنا من رکھنا۔
جیسا تیسا۔ بُرا بھلا جو موجود ہو۔
جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے اعمال کی سزا پانا۔
جی سنسنانا۔ بیتاب ہوجانا ضعف ہونا۔
جی سے اُتر جانا۔ دل سے کسی چیز کی قدر و منزلت کم ہوجانا حقیر و ناچیز سمجھنے لگنا محبت جاتی رہنا۔ میر۔ سبز صبح تو خورشید ترے منھ پہ چڑھے ہے + ایسا نہو یہ سادہ کہین جی سے اُتر جاے۔
جی سے جانا۔ جی سے گذر جانا۔ مرجانا فوت ہونا انتقال کرنا۔ میر۔ ناکامی صد حسرت خوش لگتی نہین ورنہ + اب جی سے گذر جانا کچھ کام نہین رکھتا۔
جیسے کا تیسا۔ جون کا تون ایسے کا ویسا پورا پورا بیکم و کاست
جی کرنا۔ دل چاہنا خواہش کرنا۔ رنگین۔ مین جو جاتی ہون تو جی جانے کو بھر کرتا نہین + ای دوا دلچسپ رنگین کی حویلی ٹھہری۔
جی کو لگنا۔ مان جانا قبول کرنا پذیرا کرنا۔
جی کو مارنا۔ خواہش کو روکنا تارک الدنیا ہونا۔ میر تقی۔ آرزوئین ہزار رکھتے ہین + تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہین۔
جی کھپانا۔ محنت سے کام کرنا۔
جی کی جی مین رہنا۔ مراد پوری نہونا آرزو کمین دل ہی مین رہنا مومن۔ جی کی جی ہی مین رہی بات نہونے پائی + آہ اُس بت سے ملاقات نہونے پائی۔
جی گرا جانا۔ غشی آنے لگنا ضعف کی حالت ہونا۔
جی گنوانا۔ مرنا جان دینا عاشق ہونا۔ شوق۔ کوئی بولا یہ کیسی کی تم نے + کسکے پیچھے گنوایا جی تم نے۔
جی گھبرانا۔ بیتاب و بے چین ہونا خفقان اور دحشت ہونا۔

س۔ زلف جب بکھری ہوئی یاد آگئے ہزار مارے بیتابی کے جی گھبرا گیا ہر۔
جی لگانا۔ توجہ کرنا دھیان کرنا غور کرنا محبت کرنا۔ مولف۔ نہ بڑھ بڑھ کے باتین بنایا کرو + ذرا کام پر جی لگایا کرو۔
جی لگنا۔ طبیعت کا جمنا دل آجانا عشق ہونا۔
جی لوٹنا۔ دل کا لٹ جانا عشق ہونا۔
جی مل جانا۔ محبت پیدا ہوجانا دوستی قایم ہوجانا۔ شعر۔ جب ہوئے یکجان دوئی کس بات کی + مل گیا جی تو جدائی کیا رہی۔
جی مین آنا۔ خیال پیدا ہونا دھیان آجانا۔ س۔ قفس سے چھوڑ دو یا قتل کر دو + کرو اے باغبان جو جی مین آئے۔
جی مین بیٹھنا۔ جی مین جمنا۔ دل مین سمانا دل مین گھر کرنا دل پر نقش ہوجانا۔
جی مین پھرنا۔ دل مین خیال رہنا دھیان رہنا۔ میر۔ دل مین پھرتا ہے تیرا دہ میرے + جاگتا ہون کہ خواب کرتا ہون۔
جی مین آنا۔ طبیعت مین آنا سمجھ مین آنا۔
جی مین جی آنا۔ تسلی ہونا اطمینان ہونا خوشی حاصل ہونا۔
جی مین جی ڈالنا۔ اپنے دلکا حال دوسرے کے دلمین جچانا یقین دلانا۔
جی مین رکھنا۔ یاد رکھنا کسی سے دل کا راز نہ کہنا چھپا رکھنا۔ میر۔ لگ جاے دل کہین تو اُسے اپنے جی مین رکھ + رکھتا نہین شگون کچھ اظہار عشق کا۔
جی مین کھپ جانا۔ دل مین گھس جانا پسند آنا۔
جی نکلنا۔ جان نکلنا مرنا فوت ہونا۔
جینے سے تنگ آنا۔ موت مانگنا زندگی سے بیزار ہونا۔
جینے کے لالے پڑنا۔ زندگی کی امید نہ رہنا۔ شوق۔ پڑ گئے لالے پھر تو جینے کے + ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے۔
جیوڑا جانا۔ جیوڑا نکلنا۔ جان نکلنا مرنا انتقال کرنا فوت ہونا بے چین ہونا عاشق ہونا۔ میر حسن۔ گیا ہو جب اپنا ہی جیوڑا نکل + کہان کی رباعی کہان کی غزل۔
جی ہٹ جانا۔ دل بیزار ہونا نفرت ہونا۔
جی ہی جی مین باتین کرنا۔ دلمین سوچتے رہنا زبان سے کچھ نہ کہنا
جیدار جیوٹ۔ بہادر دلاور سورما۔
جی کھولکر۔ بے باکانہ آزادانہ طور سے بغیر روک ٹوک کے۔
جی ہی جی مین۔ اندر ہی اندر پوشیدہ پوشیدہ۔
جیتا لہو۔ تازہ خون جو ابھی جسم سے نکلا ہو۔

جی ہی تو جہان ہی - زندگی کے ساتھہ دنیا کا لطف ہی - صفدر رامپوری - صاحب ذوق بھلا رہتے ہین پابند کہین + جی اگر ہی تو جہان ہی یہ مثل جھوٹ نہین -

جی ہی جانتا ہی - آپکی بدسلوکیان ہمارا جی خوب جانتا ہی کبھی بھولتے نہین -

جیبھ تلے جیبھ ہی - زبان کے پیچھے ایک اور زبان ہی بات کا ٹھکانا نہین اقرار کرکے بھول جاتا ہی -

پانچوین فصل

لغات متعلقہ علم طب کے بیان مین

جیم با الف

جار النہر - یہ ایک سبزہ نیلوفر کیطرح پانی مین ہوتا ہی اسواسطے اسکو جار النہر یعنے نہر کا ہمسایہ کہتے ہین پتے اسکے چقندر کے پتون کیطرح ردنگٹے دار ہوتے ہین جڑ کا مزہ تھوڑا تلخ ہی پھل پھول نہین ہوتا طبیعت اسکی سرد خشک دستون اور خون کے بند کرنے کا علاج ہی پیاس کو دور کرتا ہی تحلیل اورام و التیام قروح خبیثہ کو مفید ہی -

جاوشیر - فارسی مین جواشیر دگواشیر دگوشنی اسکو کہتے ہین یہ ایک گوند بدبو مکدر و تاریک رنگ بظاہر اور اندر سے سفید ہی درخت اسکا ایک گز تک بلند پتے انجیر کے پتون کے ساتھہ مشابہ پھول زرد اور خوشبودار تخم سیاہ ہی طبیعت اسکی گرم و خشک محلل ریاح و مفتح سدہ مقوی اعصاب صداع و فالج و لقوہ و صرع و ام الصبیان و رعشہ کو مفید ہی درد مفاصل کا علاج -

جام گھاس - یہ ایک گھاس ہی جو بنگال اور ہند مین بہ کثرت ہوتی ہی نمناک زمینون مین خصوصاً موسم برسات مین پیدا ہوتی ہی قد اسکا ایک گز تک بڑھتا ہی تین تین پتے سرجوڑ بر ہوتے ہین جڑ چھوٹی پیاز کے مقدار سفید تیز بو پھول اسکا سفید ہی اور نہایت بدبو طبیعت گرم خشک ہی ساگ اسکے پتون کا مستسقی کو کھلانا فائدہ دیتا ہی اور اسکی جڑ مرچ سیاہ کے ساتھہ پیسکر گولیان چنے کے برابر بنا رکھین تو ورم الطحال وغیرہ اندرونی بیمارون کو مفید ہی -

جاموس - مشہور جانور ہی جسکو گاو میش فارسی مین ہندی مین بھینس کہتے ہین دودھ اسکا گاے کے دودھ کی نسبت گاڑھا اور روغن دار ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکے بچے شیر خوار کا نہایت لذیذ ہوتا ہی اسکے بال اور سینگ اگر گھر مین جلائے جائین تو سانپ وغیرہ موذی جانور بھاگ جائین -

جاورس - تیسرا حرف واو یہ ایک غلہ ہی جسکو فارسی مین گاورس اور ارزن کہتے ہین ہندی مین باجرا بولتے ہین کنگنی سے یہ بڑا ہوتا ہی جوار اور کنگنی اور باجرا یہ تینون غلے ایک ہی قسم کے ہین چھوٹے بڑے کا فرق ہی چینا بھی اسی قسم مین داخل ہی طبیعت اسکی سرد خشک قابض اور دیر ہضم ہی مدر بول اور مسقط جنین ہی اگر ہضم ہو جاے تو طاقت دیتا ہی -

جام پھل - ایک ہندی پھل کا نام ہی جسکو سفری آنب بھی کہتے ہین امرود کے ساتھ اسکی مشابہت ہی ایک قسم کا مغز سپید اور دوسری کا سرخ ہی مزہ دونون کا شیرین ہی طبیعت اسکی گرم تر مفرح و مقوی قلب و ملین طبع مدر بول و حابس اسہال ہی -

جامون - یہ ایک مشہور درخت اور میوہ ہندوستان کا ہی جامن بھی اسکو کہتے ہین درخت بہت بڑا خوبصورت ہوتا ہی اور میوہ بنفشی رنگ ترش خوشگوار ہی نمک لگاکر کھاتے ہین حابس اسہال صفراوی مقوی معدہ دافع صفرا ہی -

جیم با با

جبلاہنگ - یہ ایک کانٹے کا بیج زرد رنگ ہوتا ہی عربی مین اسکو جبلہنج کہتے ہین ترکی مین صفرا او دنی مسہل اور قی آور ہی ایکدرم تک پینا اسکا فالج کو مفید ہی اور زیادہ اس سے زہر قاتل ہی -

جبن - پنیر جو دودھ سے بنایا جاتا ہی پانی اسکا نکالدیا جاتا ہی موہی معدہ و امعا و مقوی گردہ و ملین طبع مولد خلط صالح ہی بدن کو موٹا کرتا ہی -

جبین - چونہ کا پتھر جسکو جلاکر قلعی و دوغہ بناتے ہین سفیدی کے کام آتا ہی یہ تین قسم کا ہوتا ہی ایک سرخی مائل دوسرا کم سفید تیسرا نہایت سپید طبیعت تینون اقسام کی خشک اور قابض ہی ہر ایک قسم کے زخم کو مندمل کرتا ہی و رطوبت کو دور کرتا ہی -

جبرہ - یہ ایک گھانس ربیعی ہر برس تازہ جمتی ہی بلاد مغرب مین بلند ٹیلون پر پیدا ہوتی ہی شراب کی سی بو اس سے آتی ہی سیب کے سے پتے ہوتے ہین جڑ بال کی سی پتلی ہوتی ہی پھل پھول کوئی نہین ہوتا طبیعت اسکی گرم تر مقوی دل و جگر مفرح مصفی خون ہی ضماد اسکا زخمون کو جلد اچھا کرتا ہی -

جیم با ثاے مثلث

جثجاث - یہ ایک گھانس مشابہ گھانس پودینہ ترکی کے ہی سے

کچھ چھوٹی خوشبو زیادہ سپید پھول مائل بزردی ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین خشک در گرم مفتح سدہ محلل ریاح قاطع عرق مدر حیض ہی۔

جیم با دال

جدوار - فارسی مین اسکو ندوار اور ہندی مین نربسی کہتے ہین نر کے معنی دافع اور بسی کے معنی زہر معنی اسکے ہوے زہر دن کی دفع کرنیوالی یہ ایک گھانس کی جڑ مشابہ سعد کے صنوبری شکل ہوتی ہی اور بعض عقربی گرہ دار ایک انگلی کے برابر اور باعتبار پیدایش اقالیم کے پانچ قسم پر منقسم ہی بہت و نیپال و مورنگ و دہنک و پورو دکن واندلس وغیرہ پہاڑون پر پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مفرح قلب و مقوی اعضاء رئیسہ و دافع سموم مسمن بدن مقوی باہ و مقوی دندان مشتہی و مبہی و مدر و مسقط ہی۔

جیم با رائے

جراد البر - جنگلی ٹڈی جو ایک لشکر در لشکر اور فوج در فوج پیدا ہوکر ملکون کی زراعتون کو برباد کردیتی ہی بعض سالون مین بکثرت پیدا ہوتی ہی زیادہ ایک سال سے اسکی عمر نہین ہوتی طبیعت اسکی گرم خشک ہی کھانا اسکا باہ کو بڑھاتا ہی ریہ اور تقطیر البول کی بیماریون کو نافع ہی استسقا کے دفع کے لیے بھی یہ علاج ہی۔

جراد البحر - دریائی ٹڈی یہ بھی ایک پردار جانور دریائی ہوتا ہی دریا سے نکلکر اور تھوڑا اڑکر پھر پانی مین گھس جاتا ہی طبیعت اسکی گرم تر جنگلی ٹڈی سے خشک زیادہ جذام کے منع زیادتی کے لیے اسکا کھانا فائدہ بخش ہی اور راکھ اسکی واسطے نکالنے حصاۃ مثانہ کے مفید ہی۔

جرجیر - تره تیزک جو ایک مشہور سبزہ ہی جنگلی اور باغی کئی قسم کا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح سدہ جگر و طحال مدر بول مولد منی محرک جماع ہی۔

جرمیلک - بفتح اول نام ایک جڑ کا ہی جو انگلی کے برابر لنبی اور موٹی ہوتی ہی باہر سے مکدر اندر سے سفید مزہ شیرین پتی اسکی درخت بید کیطرح پھول نیلا نیلوفری منحنی اسکا واسطے مضبوطی لثہ و استحکام دندان کے مفید ہی اور پینا اسکا پانی مین بھگوکر اندرونی زخمون کو مندمل کرتا ہی۔

جری - بکسر جیم عربی مین نام ایک قسم کی مچھلی کا ہی جسکو فارسی مین مارماہی مصر مین تیلو سریانی مین سلوس یونانی مین سلارس ہندی مین کچیا مچھلی کہتے ہین یہ مچھلی لمبی اور جسیم او مغز یہ سیاہ رنگ پر کچھ اسکی پتلی اور لمبی سانپ کی سی سر اور منھ لمبا سونڈ کی طرح ہوتا ہی یہودی اسکو نہین کھاتے جیسے مسلمان شیعہ ملی مچھلی کو نہین کھاتے طبیعت اسکی گرم خشک ہی اسکے کھانے سے بلغمی خون پیدا ہوتا ہی آواز کھلتی ہی اور بھی فائدے بہت ہین۔

جیم با زائے ہوز

جزر - معرب گزر جسکو فارسی مین زردک بھی کہتے ہین اور ہندی مین گاجر جنگلی اور باغی دو قسم کی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم تر مقوی معدہ و ملین و مبہی بڑھانے والی جوہر منی کی ہی ذات الجنب اور مزمن کھانسی کو فائدہ کرتی ہی۔

جزع - بفتح اول ایک پتھر جو عقیق کی کان مین اور حبش و یمن وغیرہ مین سے نکلتا ہی بعض مشابہ آنکھ کے سات طبقات اور خطوط گول اور سفید اور زرد کے اور بعض پرتدار اور رنگا رنگ جس طور سے اسکو کاٹین اور تراشین رنگ اور طبقے اسکے ظاہر ہوتے ہین بعض کو غوری کہتے ہین اور بعض کو سلیمانی بعض کو سفیا بولتے ہین سفیا اکثر یاقوت کی کان مین ملتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی یرقان اور بیخوابی کو مفید ہی عسر ولادت کے واسطے اسکو عورت کے بالون مین لپیٹ کر رکھدین تو سریع الاثر ہی۔

جیم مع العین

جعدہ - بضم جیم یہ ایک گھاس دو قسم کی ہی جعدہ صغیر و جعدہ کبیر یونانی مین اسکو فولیون کہتے ہین جعدہ صغیر کی گھانس سفید ایک بالشت کی مقدار پتلی زمین پر بچھی ہوئی چھوٹے چھوٹے کانٹے شاخون کے اطراف مین گول پتے اسکے اوپر پتلے دھاگے سفید بالون کی طرح پھول زردی مائل خوشبو اور تلخ جسکو گل اریہ بھی کہتے ہین بستانی کو جعدہ کبیر کہتے ہین فارسی مین عنبر بید ہندی مین انبر بیل بولتے ہین اسکے پتے صغیر سے ذرا بڑے بوٹے مین بو کم ہوتی ہی نمناک زمین مین یہ پیدا ہوتے ہین طبیعت گرم خشک ہی قوت تریاقیت اسمین بہت ہی دست لاتے ہین سدے کو کھولتے ہین مدر بول اور حیض ہی بچھو کے زہر کا علاج ہی استسقائے بارد و یرقان اسود اور بلغمی تپ اس سے دفع ہوجاتی ہی۔

جیم با فائے

جفت افرید - یہ ایک گھاس بقدر ایک بالشت کے ساتھ بہت سی شاخون پتلی پتلی کے ہوتے اسکے چنے کے پتون سے چھوٹے اور ساق کے نزدیک غلاف بقدر رطیلہ یا بادام کے تین چار تک اطراف

انکے خار دار ہر غلاف مین تین پردے لنبائی مین ہر ایک پردے مین پانچ بیج مشابہ میتھی کے صنوبری شکل یہ گھانس بلاد شام و روم مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک سیاہ کے زیادہ کرنے مین اس سے زیادہ کوئی دوا نہین ریاح کو تحلیل کرتی ہی وجع مفاصل کا علاج ہی۔

جیم با لام

جُلّاب - بضم جیم یہ شربت واسطے تقویت دل و دفع خفقان و وحشت و مالیخولیا کے عرق گلاب و نبات سے بناتے ہین اور عرقیات مناسب کے ساتھ پیتے ہین۔

جلد - پوست فارسی مین ہندی مین چمڑا اور کھال کہتے ہین پوستون سے بہتر پوست واسطے کھانے کے بکری کا ہی جو ایکسالہ ہو اور لذیذ زیادہ پوست مرغ فربہ کا ہی پوست بکری کے بچے کے مرگ تو تازہ ذبح کیا ہوا ہو صاحب سرسام کے سر پر رکھنا نہایت مفید ہی اور لپیٹنا عضو مار گزیدہ کا بھی بکری کے پوست سے زہر کو جذب کرلیتا ہی۔

جلید - فارسی مین اسکو تگرگ ہندی مین اولہ کہتے ہین جو بادل برستا ہی اسکو اگر جلے ہوے عضو پر رکھین درد کو تسکین دیتا ہی سوزش کو دفع کرتا ہی اور اگر اولون کو جمع کرکے اُنمین مٹی ڈالین اور وہ پانی ہوکر خشک ہو جائین اُس مٹی کو اگر پانی مین حل کرکے جلے ہوے عضو پر لگائین تو وہی فائدہ حاصل ہوتا ہی۔

جلنار - معرب گلنار ہی اس پھول کو گلنار صد برگ اور ہزارہ بھی کہتے ہین اسلیے کہ پھول اُسکا انار کے پھول سے بہت بڑا ہوتا ہی اور پتے بیشمار ہوتے ہین اسکو بہت منحوس کہتے ہین جس باغ مین یہ پھولتا ہی جلد ویران ہو جاتا ہی بری اور بستانی سرخ اور سفید دو قسم کا ہوتا ہی درخت اسکا انار کے درخت کی شکل پر ہوتا ہی مگر اُس سے چھوٹا طبیعت اسکی سرد اور خشک قابض و حابس مقوی اعضا ہی دانتون اور مسوڑون کو مضبوط کرتا ہی دموی و صفراوی دستون کو بند کرتا ہی بواسیر اور جرب کو مفید ہی۔

جلوز - بادام کوہی یعنے پہاڑی بادام طبیعت اسکی پہلے درجہ مین گرم دوسرے درجہ مین خشک ہی منی کو زیادہ کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی درد پشت کو تسکین دیتا ہی بچھو کے زہر کو دفع کرتا ہی۔

جلنجبین - معرب گلنگبین ہی یعنے گلقند جسمین بجاے قند کے گلاب کے تازہ پھولون مین شہد ملایا جاے اور جسمین قند ملایا جاے اسکو گل شکر کہتے ہین گلقند عسلی مقوی دماغ و معدہ و مجفف رطوبات غریبہ ہی۔

جیم با میم

جمست - بفتح اول و ثانی ایک پتھر کا نام ہی جو بادیہ صفرا مین جو تین منزل مدینہ طیبہ سے ہی ملتا ہی سپید اور سرخ اور آسمانی رنگ ہوتا ہی نوزن ایک رطل کو کہتے ہین کہ مادہ سنگی اسکا پارہ اور گندھک ہی بسبب کمی حرارت کے نفخ نہین پاتا ورنہ دانہ یاقوت ہو جاتا بہتر اسمین سرخ ارغوانی شفاف ہی طبیعت اسکی گرم خشک تیسرے درجہ مین محلل اورام دافع خفقان و غشی و سستی ہی جسکے ہاتھ مین اسکی انگوٹھی ہو نقرس کی بیماری اُسکو نہین ہوتی لوگ اسکو بہت چاہتے ہین۔

جمد - یخ جو سردی کے موسم مین پانی پر جم جاتی ہی افعال و خواص مین مانند برف کے ہی ہیضہ اور صفراوی تپون کے واسطے کھلانا اسکا مریض کو فائدہ دیتا ہی اگر ماتھے پر ضماد کیا جاے تو ناک کا خون بند ہو جاے۔

جُمّار - درخت خرما کا دودھ عربی مین اسکو قلب النخل اور لب النخل اور شحم النخل فارسی مین پنیر نخل کہتے ہین درخت کے سر سے کاٹکر یہ نکالا جاتا ہی دودھ کے قریب قریب اسکا مزا ہوتا ہی جس درخت سے نکالا جاے وہ پھر پھل نہین دیتا طبیعت اسکی سرد خشک ہی مقوی معدہ ہی خون کے دست بند کرتا ہی درد سینہ اور کھانسی کو دور کرتا ہی قاطع صفرا ہی۔

جمیز - فارسی مین اسکو انجیر آدم اور ہندی مین گولر کہتے ہین ایک درخت انجیر کے ساتھ مشابہت رکھتا ہی چونکہ اسکے پھل کے اندر بھنگے ہوتے ہین تمر پشہ بھی اسکو کہتے ہین ایک سال مین تین چار بار یہ درخت پھلتا ہی پھولتا نہین پھل اسکا اسکی ساق سے نکلتا ہی اسکی شاخ کو چھیل کر دودھ اسکا نکالتے ہین طبیعت اسکی گرم تر ہی واسطے دفع وسواس اور کھانسی اور درد سینہ کے مفید ہی۔

جمل - فارسی مین شتر ہندی مین اونٹ مشہور چارپایہ ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی کھانا اسکے گوشت کا مقوی باہ ہی اعضا کو قوت دیتا ہی تپ ربع کو دور کرتا ہی یرقان اسود و سوزش پیشاب کو نافع ہی اور فائدے اسکے کتابون مین مفصل لکھے ہوے ہین۔

جمجم - بکسر ہر دو جیم زردک بری یعنے جنگلی گاجر چین کے ملک سے آتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک خناق اور کھانسی اور ضیق النفس اور ذات الریہ اور ذات الجنب و خفقان کو مفید ہی۔

جمہوری - ایک قسم کی شراب کا نام ہی بعض کہتے ہین کہ انگور کی

شراب سنہ سالہ کو جمہوری کہتے ہیں مشتہی اور محلل اور مشتہی زیادہ ہی اور جماع کے واسطے طبیعت کو حرکت دیتی ہی۔

جیم با نون

جنطیانا - یہ ایک جڑ ایک بالشت تک لمبی ہی اور موٹی سرخی مائل اور تلخ درخت اسکا دو گز تک اونچا گرہ دار ہوتا ہی پتے اسکے اکھروٹ کے پتوں کی طرح پھول سرخ مائل بکبودی فارسی میں اسکو کوشاد ہندی میں بکھان بید کہتے ہیں جنطین بادشاہ کیوقت میں اسکا اظہار ہوا اور بادشاہ نے اپنے نام پر اسکا نام جنطیانا رکھا طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی قابض و ملطف و جالی محلل و منقی و مفتح و مسکن اوجاع ہی بڑے بڑے فائدے اسکے کتابوں میں درج ہیں۔

جند بیدستر - یہ ایک آبی جانور کے خصیون کا نام ہی یونانی میں اسکو اکیانوش فارسی میں آش بچگان کہتے ہیں وہ آبی جانور کتے سے چھوٹا سوائے سگ آبی کے ہی جسکو اُدھ بلاؤ بولتے ہیں پانی کے اندر اور باہر دریا کے کنارے زندگی کرتا ہی طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم دوسرے درجہ میں خشک زیادہ لطیف ہی سدون کو کھولتا ہی ورموں کو تحلیل کرتا ہی صرع و ام الصبیان و فالج و رعشہ و تشنج و نسیان و درد سر و شقیقہ و سبات و خدر کو دفع کرتا ہی۔

جیم با واو

جوز شیصا - یہ دوا ایک درخت کا پھل ہی بقدر چنے کے اور بعض چھوٹا خشخاش کی طرح پختہ ہو کر سرخ اور شیرین ہوتا ہی درخت اسکا بلند نہیں ہوتا جوڑا بمقدار آلو بالو کے ہوتا ہی پتے سیب کے پتوں کی طرح پھول سپید ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک باہ بڑھانے والا اور کارلانے والا بدن کو موٹا کرنے والا مسکن درد معدہ کا ہی۔

جوز بوا - ہندی میں اسکو جاے پھل کہتے ہیں درخت اسکا اکھروٹ کے درخت کی طرح ہوتا ہی پتے بھی اسی طرح پھل بھی اُسی طرح مگر چھوٹا اُس سے قد اور پتے اور پھل میں طبیعت اسکی گرم و خشک مفرح و ملطف و مسکر حافظ حرارت غریزی مقوی معدہ و فم معدہ و مقوی جگر و باہ ہی۔

جوز القطاۃ - اسکو جوز البری بھی کہتے ہیں اور قطاۃ ایک جانور ہی جسکو فارسی میں سنگ خوارہ کہتے ہیں چونکہ وہ اسکے کھانے پر زیادہ حریص ہی اسلیے اسکا نام جوز القطاۃ رکھا گیا یہ ایک دانہ مشابہ کانکج کے ہی اسمیں غلاف اور غلاف میں دو دانے

چھوٹے ہوتے ہیں اور گھانس اسکی جو شاخ زمین پر پھیلی ہوتی ہوتی ہی نمناک زمین میں اسکی پیدائش ہی طبیعت اسکی گرم و خشک بقطیر البول اور جرب مثانہ و قولنج ریحی و غلظی کا علاج ہی۔

جوز الزنج - ایک پھل بقدر سیب کے ذرا لمبا چاشنی دار اندر اسکے دانہ بقدر چھوٹی الایچی کے تیرہ رنگ اور تیز مزہ خولنجان کی طرح اور خوشبو طبیعت اسکی معتدل ہی قولنج کو دفع کرتا ہی معدہ کو طاقت دیتا ہی جوارشات گرم میں داخل ہی۔

جوز الابہر - جوز العبہر یہ ایک دانہ مشابہ آلو بالو کے ہوتا ہی اُسکا مغز مشابہ دانہ آلو بالو سرخ رنگ تھوڑا میٹھا گرم خشک قاطع اسہال و دافع اورام اندرونی ہی۔

جوز - جسکو فارسی میں گردگان اور چہار مغز اور ہندی میں اکھروٹ کہتے ہیں مشہور چیز ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مغز روغن کا بھرا ہوا ہی لطیف اور ملین طبع و محلل باہ پیدا کرنے والا دافع ہوائے سفنہ کا مقوی دماغ و مقوی حواس باطنی خصوصاً ساتھ انگور خشک و منقے کے تیل اسکا فالج و لقوہ وغیرہ بہت سی بیماریوں کو فائدہ دیتا ہی۔

جوز الخمس - یہ ایک پھل ہندی درخت کا ہی گول اور سیاہ خاردار پوست ناہموار اسکے اندر سے پانچ دانے نکلتے ہیں اسلیے اسکو جوز الخمس کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک مسہل بلغم محلل ریاح ہی۔

جوز الشرک - یہ ایک بڑا درخت جوز شامی کے مثل کا پھل اسکا بقدر اکھروٹ کے تھوڑا لمبا اور گول پوست بہت نازک اور سرخ خشک ہو کر تیرہ رنگ اور شکن دار ہوتا ہی خود بخود درخت سے جدا ہو جاتا ہی اسکے اندر سے دانے مشابہ دانہ انگور کے نکلتے ہیں خوشبو اور تیز اہل مصر اسکو فلفل السودان کہتے ہیں فلفل سیاہ سے اسکی تیزی زیادہ ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک دافع عرق النسا ہی مدر بول ہی جنین کو نکالتا ہی۔

جوز الکوکل - جوز القی بھی اسکو کہتے ہیں یہ ایک گھانس کا پھل ہی گول تھوڑا چوڑا اسکے کھانے سے قے اور دست آتے ہیں بدن کا تنقیہ بخوبی ہو جاتا ہی اخلاط ردیہ سب نکل جاتے ہیں۔

جوز الماثل - یہ مشہور چیز ہی جسکو ہندی میں دھتورہ اور فارسی میں تاتولہ اور تاتورہ اور درخت کو مرقد کہتے ہیں طبیعت اسکی سرد اور خشک نہایت مخدر و مسکر ہی نیند بہت لاتا ہی بواسیر کو فائدہ دیتا ہی ورموں کو دفع کرتا ہی پتے اسکے اگر آنکھوں پر باندھیں ورم کو دور کرتا ہی درد سر اسکے ضماد سے جاتا رہتا ہی

نزلات باردہ کو دفع کرتا ہی اسکے کھانے سے خیالات فاسدہ طبیعت مین آتے ہین عقل جاتی رہتی ہی چل بیٹھہ سکیگا تمام جہان نیلا نظر آئیگا دیوانہ ہو جائیگا حب شفا کا جزو اعظم یہی دھتورہ ہی-

جوز جندم - یہ ایک چیز مشابہ مغز اکھروٹ کے پتھرون پر پیدا ہوتی ہی سفید مائل بزردی اور وہ ایک رطوبت ہی جسمین خاک لطیف ملی ہوئی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک باہ کو بڑھاتی ہی بدن کو موٹا کرتی ہی دافع عسر البول ہی-

جوز ارقم - یہ ایک گھاس کی جڑ ہی گول بقدر اکھروٹ کے سفید تھوڑی تیزلمی کے ساتھ اور گھاس تیلی ہوتی ہی جو ایک گز سے زیادہ بلند نہین ہوتی طبیعت اسکی دوسرے درجے مین خشک مخدر اور مسکر ہی معدے کے کرم نکالتی ہی نیند بہت لاتی ہی اورام بلغمی اور خناق کو مفید ہی دو درم سے زیادہ اگر کوئی کھالے تو ہلاک ہو جاے-

جوز السرو - سرو کے درخت کا پھل طبیعت اسکی سرد خشک مقوی اعصاب مقوی معدہ و کبد ہی سددن کو کھولتا ہی شقیقہ اور دردسر کو مفید ہی حابس بطن ہی-

جوزابہ - یہ ایک خوراکی لڈو گیہون کے میدے اور ساگون سے بناتے ہین طبیعت اسکی گرم اور مرطب اور باعتبار ساگون کے مختلف ہی ملین موافق سینہ و شش ہی-

جوز القی - ہندی مین اسکو منیھل کہتے ہین یہ ایک درخت کا پھل ہی جو مین اور ہند اور بنگال مین ہی مقدار پہاڑی انجیر کے اسمین سے بہدانہ کی طرح دانے نکلتے ہین لعابدار طبیعت اسکی گرم خشک ہی قے لاتا ہی دست بھی اس سے جاری ہو جاتے ہین امراض باردہ دماغی اور عصبی مثل فالج و لقوہ و کھانسی و ضیق النفس کو دفع کرتا ہی-

ساتوان باب

جیم فارسی کے لغات کے بیان مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات فارسی و ترکی وغیرہ کے بیان مین

جیم با الف

چاروا - چارپایہ بیل اونٹ ہاتھی گھوڑا وغیرہ-

چارپا - چار مرکب جو سواری کے لائق ہین گھوڑا اونٹ شتر ہاتھی

چار ضرب - صوفیہ کے ایک شغل کا نام ہی کہ ذکر نفی اثبات کے وقت دل جگر دماغ اور سینہ پر ضرب الا اللہ کے لفظ کی نوبت بنوبت زور سے لگاتے ہین تصفیہ قلب کے لیے یہ عمل مجرب ہی اور رقص جو تالہ جو رقاص لوگ ناچتے ہین اور صفا ریش بروت ابرو کی جو قلندر لوگ وقت بیعت کے کراتے ہین-

چار مذہب - اہل سنت کے چار مذہب یعنے حنفی حنبلی شافعی مالکی - از مؤلف بے شک و شبہہ حرمت می فرض و واجب کان ہے بچار مذہب سنت حرام شد +

چارقب - بضم قاف بادشاہان توران کے ایک خاص پوشش کا نام ہی - شفیع اثر - دامن آلودہ مکن چارقب ہستی را + جامۂ عاریت پاک نگہ باید داشت +

چار اسباب - چار علتین علت مادی علت فاعلی علت صوری علت غائی

چارم اصطرلاب - قرآن مجید جو چوتھی آسمانی کتاب ہی اور جسکے پہلے توریت و انجیل و زبور نازل ہو چکی تھین-

چارم کتاب - قرآن مجید جو چوتھی کتاب ہی-

چاہ سیماب - کان سیماب اور وہ ایک کنوان ہی جس سے وہ جوش مارتا ہی - میر معز فطرت - شہسوار اے از برما شد عنان گردان کہ گشت + چاہ سیماب آستین ہا از اشک بے آرام ما +

چاہ غبغب - چاہ ذقن جو مشہور ہی - میرزا صائب - خوشا ہمسایۂ منعم کہ لعل آبدار او + ز آب زندگی سر بز کرد چاہ غبغب را +

چاشت - کھانے کا وقت جو صبح کے دس بجے قریب ہوتا ہی کھانا اول وقت دن کا - مختاری - دہی نعمت آگاہ از حکیم چاشت + دہی مرگ آگاہ از جور شام + جمال الدین سلمان - آنکہ در روز توجہ موکب او میخورد + چاشت خوان در نیمروز و در حد دو شام شام

چاردہ روایت - چودہ روایتین امامان قرأت کی جو حقیقت مین وہ سات ہین اور ساتون کے دو دو شاگرد ہین اور ہر ایک شاگرد کی روایت درباب پڑھنے قرآن کے علحدہ ہی-

چابک دست - جو شخص کام کرنے مین چالاک ہو-

چاچ - نام ایک شہر کا توران مین جسکو تاشکند بھی کہتے ہین اور شاش اسکا معرب ہی-

چاہ نیچ - ساٹھ گز عمق کی زمین ہموار جسمین چوبی مقام بنا کر شمس و قمر اور کیفیت آسمانی ستارون کی ملاحظہ کرین - استاد - از رقم ارتفاع فرو دو بچاہ نیچ + اختر شناس طالع و آثار طرز باقی

چاکوبج - چاک یعنے شگاف اور مس گرون اور لوہارون کا مطراق
چار آخشیج - چار عنصر یانی مٹی ہوا آگ و حرارت و برودت
و رطوبت و یبوست جو ایک دوسرے کے مخالف ہین -
چار ترنج - قسم ایک خیمہ کی جسکو ہندی مین بچوبہ کہتے ہین -
چار میخ - سابق عملداریون مین یہ ایک قسم کی تعذیب مجرم کو دیجاتی
تھی کہ اُسکو پشت یا رو برلٹا کر دونون ہاتھ اور دونون پانون مین
میخین لگا دی جاتی تھین - محمد سعید اشرف - دعوی خود را چو
کاذب یافت پیش خلق تو + خویش را بر چار میخ خار زد تا چار گل نظامی
جناح از ہوا در زمین بر دیخ + پس آہنگ شد در زمین چار میخ +
چاہ زنخ - چاہ غبغب جو مشہور ہی - میرزا صائب - یوسف من
دیر لب تا کی گزاری خال بند + این کبوتر در خور چاہ زنخدان تو نیست +
چار شاخ - یہ بھی ایک قسم کی تعذیب ہی -
چار بیخ - چار چیزین اربع عناصر اور چار دوائین بیخ کرفس
جنج کبر بیخ رازیانہ بیخ کاسنی -
چار اجساد - چار عنصر خاک - باد - آب - آتش -
چار برد - نام ایک شہر کا جسمین شارح شافیہ سکونت پذیر تھے -
چار حد - شرق - غرب - جنوب - شمال -
چار بند - دنیا و عالم تعلق جس سے رہائی سوائے مرگ کے دنیادار کو ممکن نہین ہی
چادر - مشہور کپڑا اپہننے کا ہی - سید حسین خالص - زد چادر قلندری
از لالہ در چمن + گویا درین دو روز سفر میکند بہار -
چار لنگر - بڑی کشتی جسکے چار لنگر ہون - ملا طغرا - چو طوفانے
دیدۂ تر قدم از مژگان خود چار لنگر قدم +
چار - مشہور عدد ہی جسکو عربی مین اربع کہتے ہین - شعر نعتیہ
چار اصحاب محمد مصطفے صل علی + چار رکن خانہ صدق و صفا صل علی
چار یار - پیغمبر خدا کے چار دوست و جانشین جنکے اسامی گرامی
ابوبکر و عمر و عثمان و علی المرتضی شیر خدا تھے - نعتیہ از مؤلف
چار یار حضرت خیر الورا + چارہ ساز ہر مریض لا دوا -
چاشنی گیر - باورچی خانہ کا افسر ترکی مین اسکو بکاول کہتے ہین - ملا
فوقی یزدی - چاشنی گیر کی ہجو مین - این بکاول نیست قطاع طریق
سفرہ است + درمیان صحن بریان قلیہ بادنجان برد + مثل اومن
چاشنی گیری ندیدم در جہان + در نظر زرد و پلاو قاب را پنہان برد +
چاقشور - ایک قسم موزہ کا ہی جو پشمین ہوتا ہی اصفہان مین بنایا جاتا ہی
چاکر - نوکر و ملازم و خدمتگار و خادم - میر معزی - در ہنر مندی کو

عقل اور اتوئی پروردگار + کس ندید و کس نبیند چون تو چاکر پروری -
چالیر - وہ مغاک جو زمین مین بہت عمیق ہو - ع - جو آوزدم
برون خود را ازان چاہ + ز جور چرخ افتادم بچالیر +
چاہسار - وہ زمین جسمین کنوئین ہون جیسے کہ کوہسار و نمکسار
وغیرہ - فردوسی - بیکدست بیژن بدیگر زوار + سوے خانہ
رفتند ازان چاہسار +
چاغر - جو صاحب مرغان جسمین کھایا ہوا دانہ رہتا ہی صحیح جیم عربی سے ہی
چار تکبیر - نماز جنازہ جو مسلمان مردہ پر پڑھتے ہین - مؤلف - بال و
ملک دولت از دل و جان + بگواسنے طالب حق چار تکبیر +
چالش گر - دلاور و جنگجو اور ناز و تکبر سے چلنے والا -
چار جوہر - چارون عنصر -
چار مغز - اکھروٹ جو مشہور میوہ ہی میرزا بیدل - سختی کشند
جز بپرستان روزگار + از زخم سنگ چارہ ندارد چہار مغز +
چارہ ساز - طبیعت معالج علاج کرنے والا - اردو مؤلف
درد دل کی دیجیے مجھکو دوا + چارہ سازی کیجیے اے چارہ ساز +
چاہ پوز - وہ آہنی قلاب جس سے گرا ہوا ڈول وغیرہ کنوئین
سے نکال لاتے ہین -
چار نفس - نفس امارہ نفس لوامہ نفس ملہمہ نفس مطمئنہ -
چاپلوس - خوشامدی فریبی جو نرمی سے اپنا کام نکالے -
چار بالش - امراء کے تکیہ لگا کر بیٹھنے والا تکیہ جو پشت کے پیچھے
رکھا جاتا ہی چونکہ وہ چار بالشت سے زیادہ لمبا نہین ہوتا ہی اسلیے
اسکا نام چار بالش یا چار بالشت رکھا گیا -
چالش - چال اور رفتار اور چالشگر چلنے والا اور وہ حملہ جو
جنگ مین کیا جاوے -
چاؤش - بروزن طاؤس ترکی مین لشکر کا نقیب اور قافلہ کا محافظ
چالیش - چلنا آہستہ چلنا -
چاش - وہ خرمن غلہ کا جسمین سے بھوسا نکال لیا گیا ہو -
چاموس - کفش جوتی پاپوش موزہ یہ لغت ژندی زبان کا ہی
چاہ مقنع - ابن مقنع حکیم کا کنوان جسکو چاہ نخشب بھی کہتے ہین
یہ کنوان اُسنے شہر کش کے باہر بنایا تھا جسمین سے ہر ایک
اندھیری رات مین ایک چاند نکلتا اور ہوا مین جا کر قائم ہو جاتا
چار فرسنگ تک اُسکی روشنی زمین کو روشن کر دیتی -
چار باغ - اس نام کے دو باغ ہین ایک اصفہان مین دوسرا دہلی مین

نواب اعتماد الدولہ بہادر وزیر اعظم ہندوستان نے تعمیر کیا تھا
میرزا صائب - نسیم آسا بگرد سر بگردم چار باغش را + بہر غنچہ کہ
بنشیند دل من آشیان سازم +
چارغ - چارق - ترکی زبان میں پاپوش جوتا **حاذق گیلانی**
دوام چارق یکدو بپاے کردستم + گہی بجانب مصر و گہی بسوے کشمیر +
چامغ - وہ کنوان جو عمیق ہو -
چارطاق - چار گوشہ خیمہ جسکو ہندی میں راوٹی کہتے ہیں - **عبدالرزاق فیاض**
چو قطع گرد میخ طناب وہر دو رنگ + چارطاق عناصر شود شکستہ ستون +
چاق - چست و تندرست و تازہ اور زمانہ وقت یہ لفظ ترکی ہی
مخلص کاشی - شود ز حاصل خود ہر کسے دماغش چاک +
کہ ہست شربت خشخاش باغبان زنجیر +
چاہ شقوق - مکہ معظمہ کے راستہ میں ایک چاہ کا نام ہی -
چاک - شگاف جو کسی چیز میں ہو - **طالب آملی** - گذشتی
برمن ودامن فشاندی + گل چاکم بہ پیراہن فشاندے +
چابک - چست و چالاک اور تازیانہ - **سنجر کاشی** - ابسی ست
مرا ز سایۂ خود بگریز + دست از عرق ستی او طوفان خیز + یک کام
بگام بسپر دگر بہل + شمشیر بود چابک و خنجر مہمیز +
چالاک - چست و چابک مرکب چال سے بخوبی چلنے والا حرکت
کرنے والا - **رضی دانش** - صد آشوب از قفای قد چالاک
تو می آید + شکست قلب دل از چشم بے باک تو می آید +
چارپک - لڑکون کے کھیل کا نام ہی جسکو ہندی میں گلی ڈنڈا کہتے ہیں
چاربرگ - لالہ کوہی یعنے پہاڑی لالہ جو ایک پھول ہی -
چاردانگ - چار اطراف عالم -
چارک - نقیب و چاوش و محافظ -
چاریک - کابل کے پاس ایک موضع ہی اور ہر ایک چیز کا چوتھا حصہ
چاکاچاک - پھٹا ہوا چاک شدہ اور وہ آواز جو تلوار اور خنجر مارنے کے وقت نکلے
چاک چاک - بہت سا پھٹا ہوا ٹکڑے ٹکڑے **صفدر فوقانی**
لاہوری - لکھون مین کیا جو حال دل دردناک ہی + سینہ ہی
ٹکڑے ٹکڑے جگر چاک چاک ہی +
چاوک - ایک مرغ کا نام ہی جو چڑیا کے برابر ہوتا ہی عربی میں
اسکو قبرہ کہتے ہیں ابو الملیح اسکی کنیت ہی -
چارجل - وہ گھوڑا جسپر چار جامہ کسا ہو -
چال - وہ گھوڑا جسکے بال سرخ و سپید آپس میں ملے ہوئے

ہون اور مغاک و چاہ اور دانون قمار کا اور وہ مرغ جسکو کبک کہتے ہین
چارمنزل - شریعت طریقت حقیقت معرفت -
چارمرغ خلیل - کبوتر زاغ خروس طاؤس ان چارون مرغون کو
حضرت ابراہیم خلیل نے ذبح کر کے انکے گوشت کو ملا دیا اور تھوڑا تھوڑا وہ
گوشت پہاڑ پر رکھکر ایک ایک مرغ کو بلایا چارون زندہ ہوکر حاضر ہوے
چاہ بابل - وہ کنوان جسمین ہاروت ماروت دو فرشتے مقید ہین -
چاہ رستم - وہ کنوان جسمین رستم کو شغاد اسکے بھائی نے مکر اور فریب
سے گرا کر قتل کر دیا تھا اگرچہ رخش رستم کے گھوڑے نے باہر نکلنے کے لیے
بہت سی جست کی مگر نہ نکل سکا اور چاہ مین جو نیزے اور برچھیان استادہ تہین
وہ رستم اور رخش دونون کے جسم مین گھس گئین - **محمد سعید اشرف**
آن زنخدانی کہ باشد چاہ یوسف از صفا + بر سنان خر خط چون چاہ رستم میشود
چارخم - کشتی گیرون کے ایک فن کا نام ہی اور زور آور آدمی جب
کمان کو کھینچتا ہی اور وہ کان تک پہونچتی ہی تو کہتے ہین کہ کمان
چارخم ہوگئی - **ملا طغرا** - سرکش بیک دو ضرب نگردد فروتنی +
تا روز ماند پہ کمان چارخم نشد +
چام - چام - ناہموار راستہ اور پہاڑی درے -
چابک خرام - تیز چلنے والا -
چارگام - تیز چلنے والا گھوڑا -
چاہ بن - عمق چاہ یعنے تہ کنوئین کی - **میر خسرو** - پس آن بہ
غوکان درین چاہ بن + نگویند از فوج دریا سخن +
چاہ ذقن - مشہور لفظ ہی -
چاہ کن - بدی کرنے والا ظالم وستمگار - **نور الدین ظہوری**
سیے چاہ کن در تہ چاہ زن + سر راہ زن بر سر راہ زن +
چامین - بول و غائط گو موت اور چامیدن ہگنا موتنا -
چاکران - فرج و دبر آگا پیچھا -
چارزبان - بہت سا بولنے والا آدمی -
چارخوان - بہشت کی چار نہرین -
چارطوفان - طوفان عہد نوح پانی کا طوفان ہوا کا قوم ہود پر
طوفان آگ کا قوم لوط پر طوفان خاک کا قوم صالح پر -
چارکان - ایک کان آتشی جس سے گوگرد نوشادر ولال و یاقوت
پیدا ہوتے ہین دوسری کان آبی جس سے موتی اور مونگا پیدا ہوتا ہی
تیسری کان بادی جس سے طرح طرح کے نباتات اور میوے ظاہر ہوتے
ہین چوتھی کان خاکی جسکے متعلق سونا چاندی مس وغیرہ دھاتین ہین -

چار ارکان - چار عنصر دنیا کے موجودات کے -

چارسو - چورستہ بازار جسکو چوہٹہ بھی کہتے ہین - **نظامی** درین چارسو چون نہم دستگاہ * کہ ایمن نباشم ز دزدان راہ +

چاقو - استرہ یا وہ لوہے کی چھری جسکا پھل الٹ کر دستہ مین آجاوے

چاتو بتیسر الحرف تاے فوقانی وہ رسن جس سے مجرم کو پھانسی دیتے ہین

چارو - چونہ وقلعی وغیرہ مصالح عمارت کا -

چاکسو - مشہور دوا ہی جو آنکھون کی بیماری مین فائدہ کرتی ہی

چالو - وہ مغاک جو مین چار گز تک عمیق ہو -

چاو - ایک کاغذی سکہ کا نام ہی جو چنگیز خان کے پوتے نے چلایا تھا جیسے کہ اس زمانہ مین نوٹ ہین مگر وہ جاری ہونے نہ پایا آذربایجان اور تبریز کی رعایا نے قبول نکیا -

چاو چاو - چڑیون کی آواز اور شور وغوغا مرغون کا جب کوئی انکے بچون کو پکڑے یا اور کوئی تکلیف پہونچائے -

چاہ جو - وہ آہنی قلاب جس سے ڈول وغیرہ گری ہوئی چیز کنوئین سے نکالتے ہین

چامہ گو - مطرب سرود گانے والا -

چاپہ - قالب چوبی جس سے کپڑون پر نقش کرتے ہین یہ لفظ ہندی فارسی مین مستعمل ہی - **سید حسین خالص** - اگر ز وصل تو نقشم بکام نہ نشنید * ز بوسہ چاپہ کنم اطلس خرنگ ترا +

چار برگہ - ایک گھانس کا نام ہی -

چار جامہ - ایک قسم کے زین کا نام ہی جو گھوڑے کی پشت پر باندھتے ہین - **عبد الغنی قبول** - منشین ز سعی ہیچو نفس در رہ طلب * نا چار جامہ مرکب تن از عناصر ست +

چار شانہ - جوان قوی ہیکل زور آور - **محمد سعید اشرف** کمان ابروانش کوتاہ خانہ * قد شمشاد بیشش چار شانہ +

چار گامہ - گھوڑا رہوار تیز رفتار - **افضل الدین خاقانی** ساقیا اسپ چار گامہ بران * تا رکاب سہ گانہ بستانیم +

چار موجہ - بڑا امواج دریا موج در موج وگرداب - **میرزا صائب** آید بچار موجہ دریاے حسن تو * لرزد بخود چو کشتی بے لنگر آئینہ -

چاہ - کنوان جسکو عربی مین بیر کہتے ہین - **عرفی** - آگہ نبود ہیچکس از سر ہستیست * یوسف ز مکر سر بگریبان چاہ کرد +

چار گاہ - علم موسیقی کے ایک پردہ کا نام ہی -

چار آئینہ - آہنی لباس جنگ کا نام ہی -

چاقند - ترکی مین وقت وہنگام -

چار پارہ - ایک قسم کے رقص کا نام ہی اور نام ایک ساز کا جسکے چار ٹکڑے ہوتے ہین -

چانہ - فک اسفل یعنے نیچے کا جبڑا منھ کا -

چارہ - علاج وتدبیر - **رباعی** - درون سینہ من زخم بے نشان زدہ * بحیرتم کہ عجب تیر بے کمان زدہ * بہار روم بکہ گویم بکو چہ چارہ کنم * کہ تیر عشق مرا در درون جان زدہ -

چاچلہ - چمڑے کی جوتی یا پوش -

چار تارہ - ایک ساز کا نام ہی -

چار گوشہ - ہر ایک چیز جو مربع ہو -

چامہ - ژندی زبان مین شعر غزل رباعی -

چاہچہ - چھوٹا کنوان -

چار پایہ - گھوڑا بیل اونٹ وغیرہ -

چاردہ - چودہ عدد ہین جسکو عربی مین اربع عشر کہتے ہین -

چارشنبہ - یوم الاربع بدھ کا روز -

چاچی - جو چیز شہر چاچ کی ہو عموماً خصوصاً کمان جو اس شہر مین نہایت تحفہ بنتی ہی - **فردوسی** - ہر آنکہ چاچی بزہ در کشم * ستارہ فرو ریزد از ترکشم +

چار طاقی - چار گوشی ٹوپی جسکو چار ترکی بھی کہتے ہین - **ملا قاسم مشہدی** - بیرون رود ز زیر فلک مشت خاک ما * گو چار طاقی بسر خاک ما مپوش +

چارہ جوئی - علاج ڈھونڈھنے والا بیماردار **صائب** - صائب زبسکہ درد مرا در میان گرفت * بیچارہ شد ز چارہ من چارہ جوی من +

چاشنی - تھوڑی چیز شراب وطعام سے اور آہستہ آہستہ ناز نا نکڑی کا نقارہ پر اور نمونہ ہر ایک خوراک کا و مزا اور لذت او صفت وتعریف - **نظامی** - نخست از ہمہ چاشنی بر گرفت * دران ماندگی ماند خسرو شگفت +

چاکری - نوکری ملازمت خدمتگزاری - **سعدی** - نہ زد بخیل آنکہ نامش بری * دگر روزگارش کند چاکری +

چار جوی بہشتی - بہشت کی چار نہرین ایک پانی کی دوسری دودھ کی تیسری شہد کی چوتھی شراب کی -

چاپلوسی - چرب زبانی وخوشامد -

چاو چاے - ایک دوا کا نام ہی -

چابیستی - بادشاہی ایک منصب کا نام ہی -

چابکی - چالاکی و چستی و تکمی -
چاپاتی - تیلی روٹی پھلکا -
چاولی - غلہ افشان یعنے چھاجہ جس سے غلہ صاف کرتے ہین -
چای - مشہور چیز ہی جسکے پتون کو جوش دیکر شیرینی اور دودھ ملا کر پیتے ہین -
چارپائی - پلنگ جسپر سوتے ہین ہندی مین اسکو کھاٹ کہتے ہین -

جیم فارسی با بائے

چپ - بایان طرف مقابل راست کے اور دغا و فریب و کج اور وہ شخص جو مخالف و دغاباز و فریبی ہو - ظہوری - با ظہوری نگشت راست فلک + داد از دست طالع چپ ما +
چپچاب - بوسہ کی آواز -
چپات - طپانچہ جو کسیکو مارا جاے -
چپغوت - پھٹا ہوا لحاف و نہالین وغیرہ -
چپار - ہر ایک چیز جو دو رنگ رکھے یعنے سرخ و سپید و سیاہ و سپید - اور وہ سبزہ کبوتر جسکے پرون پر سیاہ خال ہون یا ایسا گھوڑا ہو
چپدار - وہ کفش جو موزہ کے اوپر پہنین -
چپیر - نواڑبافون کے ایک اوزار کا نام ہی جسپر ریشم اور سوت کو لپیٹتے ہین
چپ انداز - مکار و حیلہ گر فریبی آدمی - ارادت خان واضح - جوے شیر ست چپ اندازی شیرین ورنہ + غرض آن ست کہ خون دل فرہاد رسد +
چپلوس - خوشامد تملق چرب زبانی اور وہ آدمی جو مردم فریب ہو -
چپقلش - تلوار کی لڑائی ترکی زبان مین -
چپلش - بفتح اول و کسر ثانی وہ بکری کا بچہ جو ایک برس کا ہو
چپاغ - ایک قسم کی مچھلی کا نام ہی -
چپلک - مردار پلید ناپاک -
چپاول - وہ فوج جو بڑے لشکر سے الگ ہوکر دشمن کے مقابل پر جاے - نزکی نادیم - از ترکتاز غمزہ شوخ ستمگرت + در کشور خرابہ دلہا چپاول ست
چپل - ناپاک و خراب اور میلا آدمی -
چپکن - ایک پوشش کا نام ہی جو اہل ایران پہنتے ہین -
چپیٹن - چھوٹا برتن اور کھلونا -
چپین - لکڑی کا بڑا طبق -
چپان - لباس پرانا اور بوسیدہ کپڑا -
چپیرہ - ژندی زبان مین جمع کیا ہوا -
چپچلہ - جھولا جسپر خردسال لڑکے بیٹھ کے جھولتے ہین اور ایک رسی کے دونون سرے کسی درخت یا چھت سے باندھکر اسپر چڑھتے اور جھولتے ہین اور رشتہ زمین کا جسپر چڑھکر لڑکے لیٹ جاتے ہین اور پھسلتے پھسلتے زمین پر آجاتے ہین اس موقع کو لخشک بھی کہتے ہین اور نرم زمین جسمین کیچڑ ہو اور آنے جانے والے پھسلکر گر پڑین -
چپیہ - وہ چوبی آلہ جس سے کشتیبان کشتی چلاتے ہین اور وہ شخص جو بائین ہاتھ سے کام کرے -
چپاتی - تیلی فطیری روٹی چونکہ چپات فارسی مین طپانچہ کو کہتے ہین اور ایسی روٹی کو طپانچے زیادہ مارے ہوتے ہین اسلیے اسکا نام چپاتی رکھا گیا -
چپانی - پرانے کپڑے اور چرکین لباس پہنے والا آدمی - ملا فوقی یزدی - بحمد اللہ کہ چپانی و رندیم + اگر در یزد و گر در ملک ہندیم +

جیم فارسی با تاے فوقانی

چتر - وہ چیز جس سے امرا کے سر پر سایہ کرتے ہین - جمال الدین سلمان - وانزد زخود دمباد کہ دوران چرخ را + لا لکر دلقطہ چترت بود مدار +
چترکش - وہ نوکر جسکے ہاتھ مین چتر ہو - میر خسرو - نہ ز فلک چترکش شاہ شد + چتر بہمسایگی ماہ شد +
چتوک و چقوک - چڑیا جسکو عربی مین عصفور کہتے ہین فارسی مین کنجشک -
چتو - پردہ جو کسی چیز پر ڈالا جاے -

جیم فارسی با جیم

چچ - وہ غربال جس سے غلہ صاف کرتے ہین اور وہ لکڑی کا پنجہ جس سے غلہ مین سے بھوسا الگ کرتے ہین -
چچک - گلاب کا پھول جسکو عربی مین ورد کہتے ہین یعنی ظل و خسار محبوب
چچرغہ - تازیانہ اور تازیانہ ایک قسم کا -
چچلہ - وہ گوشت جو زبان کی صورت پر عورتون کی شرمگاہ پر ہوتا ہی -

جیم فارسی با خاے

چخ - جنگ و خصومت و عداوت اور تلوار کا غلاف اور چرک اور ریم اور کوشش و سعی و عرق ریزی -
چخاچخ - آواز تلوار کی لڑائی کے وقت -
چخماخ - دوہرا کیسہ اور دوہری تھیلی جسمین سپاہی بنا ضروری اسباب جنگ کے موقع پر رکھتے ہین اور آتش زنہ جس سے آگ نکالتے ہین -
چخش - یہ ایک بیماری ہی جسکو دسولی کہتے ہین گردن اور

گلے پر انسان کے گوشت بڑھکر کدو کی طرح ہو جاتا ہی درد نہین کرتا
اگر کاٹین تو بیمار کے مرجانے کا خوف ہوتا ہی -
چخک - خال سیاہ کالا تل جو انسان کے جسم پر ہوتا ہی -
چخین - وہ پھوڑا جس سے ریم و خون جاری ہو -

جیم با دال

چدروا - بضم اول اور حرف چوتھا واو ایک تلخ دوا کا نام ہی
جسکو جبر کہتے ہین عمدہ وہ ہی جو سقوطر ہین ہو -
چدار - وہ رسن جس سے ہاتھ پیر گھوڑے اور اونٹ کے
باندھتے ہین - میر یحییٰ شیرازی - تا گشتہ پیادہ ز چشم روان تر
گلگون اشک را نتواند چدار شد +
چادر - شتر مادہ جو چار برس کی ہو -

جیم با رای

چرا - کیون کسواسطے - مولانا جامی - کجائی ای پدر آخر کجائی
زحال من چنین غافل چرائی +
چرخاب - گرداب جو دریا مین پڑتا ہی - جعفر زٹلی - خورد مانند
چرخہ چرخ ہر بار + جو آید کشتی جعفر بچرخ آب +
چرب - فربہ و خوشحال و غالب و افزون - خسرو - اگر شش
فسیر نر بحرب آید + بدلیری ز شیر حریب آید +
چرخ تاب - جو ابریشم کو چرخ بر تاب دیوے باریک اور
دراز ہونے کے لیے - سیفی - گر آہ چرخ تاب کشاید نقاب را
خواہد نشاند در پس چرخ آفتاب را +
چرنداب - تبریز مین ایک محلہ ہی -
چرخ ہیچ - نہایت درجہ کی تکلیف اور سفر جسمین ایک دم آرام
نہ ملے - نظامی - سوے تخت خانہ زمین در نوشت + ببالا
شدن ز آسمان در گذشت + برآمد بر انسان کہ تا سود ہیچ +
بدان جسم خیجان بصد چرخ ہیچ +
چرخ - جو گردش و حرکت دوری کرے اسکو چرخ کہتے ہین جیسے
کہ چرخ فلک و چرخ چاہ و چرخ ابریشم تابی وغیرہ - قاسم
مشہدی - جوش صحرائے قیامت ہمہ در جان نشست + سبزہ
چرخ از زین خاک دمیدن گیرد +
چرغند - چراغدان اور چراغ کا پایہ اور بکری کی آنتین جنہین
گوشت و مصالح بھوننے کے واسطے بھر دیا گیا ہو -
چرگر - بفتح اول نغمہ اور سرود اور چرگر مغنی اور مطرب یعنی سرود کرنیوالا

چر - ژندی زبان مین آلہ تناسل آدمی کا -
چراخوار - چراگاہ اور گھوڑون کا گلہ چرا خور کے بھی یہی معنی ہین -
چرم گر - چمڑا رنگنے والا جسکو عربی مین دباغ کہتے ہین - ابو نصر
نصیرائی بدخشانی - ز بون حرص و ہواے تو لاف ہمت چیست
کہ چرم گر نتواند نمود عطارے +
چرخ انداز - سخت کمان سے تیر چلانے والا زور آور + نجیب الدین
جرباد قانی - شہاب وار جو تیر از کمان خود رانی + شناسنے
شست تو گوید سپہر چرخ انداز +
چرز - ایک شکاری جانور کا نام ہی -
چرکس - کفار کی ایک قوم کا نام ہی -
چرس - بفتح اول چراگاہ و شکنجہ و آزار و تکلیف اور وہ سامان
جو گداگر گدائی کرکے جمع کرین و بند و زندان و قید اور وہ حوض
جسمین انگور ڈالکر پانی نکالا جاتا ہی -
چراغ - بفتح اول اور بعض کے نزدیک بکسر اول وہ بتی جو کسی روغن
کے ساتھ تر کرکے جلائی جائے تاکہ گھر روشن ہو نیز بمعنی روشنی
صائب - کرا مین شاخ گل دامن فشان زین بزم بیرون شد
کہ بوے گل بمغزم از چراغ مے آید +
چرغ - جانور شکاری شکرے کی قسم سے ہی -
چرک - بکسر اول ریم جو زخم سے نکلے ہندی مین اسکو پیپ کہتے
ہین اور میل بین اور میل جو آدمی کے جسم اور کپڑون پر ظاہر ہوتا ہی
اور لوہے کی کثافت جو آگ مین ڈالنے سے نکلتی ہی -
چربک - بفتح اول وہ پتلا کاغذ چرمی یا ریشمی جسکو نقش پر رکھکر
نقاش نقش کی نقل اتار لیتے ہین اور پوری میدہ کی جو حلوائی گھی
مین تلتے ہین اور قیماق یعنے بلائی جو دودھ پر آجاتی ہی -
چربک - بضم اول دروغ و کذب و خوشامد و طنز و مسخرگی و ترمندگی
و چیستان یعنی پہیلی -
چراسک - ایک چھوٹا سا پرندہ ہی جو رات کو بہت بولتا ہی
جسکو ہندی مین جھینگر بولتے ہین -
چراغک - کرم شب تاب یعنے جگنو اسکو عربی مین ولد الزنا
کہتے ہین اور مشہور ہی کہ جب سہیل ستارہ کا طلوع ہوتا ہی جگنو
سب مرجاتے ہین -
چرخوک - لٹو جسکو خرد سال لڑکے پھراتے ہین -
چرنگ - بکسر اول وہ آواز جو دوسری آواز کے جواب مین گنبد

یا پہاڑ یا کنوئین سے نکلے۔

چرملک۔ بفتح اول وثانی ایک نہایت چھوٹے جانور کا نام ہی۔

چروک۔ بضم اول چین وشکنج جو کسی چیز پر پڑ جائین۔

چروک۔ بفتح اول روٹی جو کی ہو یا گیہون کی۔

چریک۔ بفتح اول وہ لشکر امدادی جو ایک ولایت سے دوسری ولایت کو جائے۔

چرغول۔ بفتح اول ایک دوا ہی جسکو عربی مین لسان الحمل اور فارسی مین زبان برہ کہتے ہین۔

چرام۔ مویشی کے چرنے کے لیے چراگاہ گھانس والی زمین سرسبز خطہ۔

چرم۔ چمڑا کسی حیوان کا ہو یا انسان کا۔

چراغان۔ سابق زمانہ کے ایک تعذیب کا نام ہی کہ مجرم کے جسم پہ زخم لگاتے پھر ایک ایک زخم پر ایک بتی جلا کر رکھتے جس سے وہ نہایت تکلیف اٹھا کر مر جاتا۔

چرمدان۔ چمڑے کا بنا ہوا تھیلا۔

چرخ زن۔ رقاص یعنے ناچنے والا۔

چرکن۔ کثیف اور میلا اور خراب۔ شفیع اثر۔ دارند اہل فقر ہمہ فانوس باطنی + باغد چراغ راہ تو ہر جامہ چرکنی +

چرکین۔ کثیف یوفس میلا اور خراب اور تخلص ایک شاعر لکھنوی کا جسکے اشعار مین سوائے گوہ اور موت کے کوئی مضمون نہ ہوتا تھا چنانچہ انکا دیوان مشتہر ہو چکا ہی ایک شعر انکا لکھا جاتا ہی چرکین کپڑے چرکین جب بدلتے تھے + عطر کے بدلے موت ملتے تھے +

چرامین۔ چراگاہ جانورون کا۔

چرسدان۔ فقیرون کی گدائی کا زنبیل۔

چربہ۔ وہ چکنا کاغذ جسکے ذریعہ سے نقاش تصویر کی نقل اتار لیتے ہین۔ ملا طغرا۔ دُلدل کی تعریف مین۔ ورق نجاۂ نقاش دادہ چربۂ سور + زبسکہ گردہ او کردہ برق جولانی +

چرمینہ۔ وہ چیز جو چمڑے کی ہو اور نقلی آلہ تناسل چمڑے کا جو عورتین محتاج اپنی رفع حاجت کے لیے بناتی ہین۔

چراغوارہ۔ چراغدان اور قندیل۔

چردہ۔ بفتح اول رنگ مگر یہ لفظ سیاہ رنگ کے لیے استعمال کیا جاتا ہی خصوصاً آدمی کے چہرہ کا رنگ۔

چرزہ۔ آدمی یا حیوان کا چمڑا۔

چرخلہ۔ ایک جنگلی بوٹی کا نام ہی۔

چرخہ۔ جس سے سوت کاتتے ہین۔

چربلی۔ نرمی وملائمت ورفق ومہربانی۔ نظامی۔ بچربلی توان پای روباہ بست + بجز باد ہد طفل چیزے ز دست +

چرخچی۔ ہراول فوج۔ شفیع اثر۔ اگر آوازہ ات در روز میدان چرخچی گردد + مخالف میشود مغلوب اہل دین بآسانی۔

جیم پارسی باسین

چست۔ جلد وچالاک وتنگ مقابل سست کے۔ جمال الدین سلمان۔ چشم ما شکل قد چست تو بیند ہموار + دل ما دوہم سر زلف تو نتوا بد ...

چسغر خوار۔ جسکو بے تلاش روزی مل جائے۔

چس۔ گوز بے صدا یعنے پھسکی۔ شعر۔ باز نا یدز دبگوش کس صدا + چون دمت مانند چُس گردد رہا +

چُس پُس۔ آہستہ باتین کرنا کانا پھوسی کرنا۔

چسنگ۔ بفتح اول جو پیشانی پر داغ سیاہ باربار سجدہ کرنے سے پڑ جاتا ہی مسلمان اسکو محراب کہتے ہین پکے نمازیون پر یہ داغ ظاہر ہوتا ہی خصوصاً وہ لوگ جو بوریا پر نماز پڑھین اور جو کپڑے کی جانماز پر نماز پڑھین وہ اس داغ سے بیداغ ہین۔

چستہ۔ شیردان گائے بکری وغیرہ کا۔

چستی۔ محکمی مضبوطی پختگی مقابل سستی۔ صفدر فوقانی۔ عبادت کن بجالاکی وچستی + کہ زان چستی شود حاصل درستی +

جیم فارسی باشین

چشت۔ نام ایک مشہور قصبہ کا خراسان کے ملک مین ہی خاندان اولیائے چشت اہل بہشت کا آغاز اسی بستی سے ہوا خواجہ مودود چشتی وغیرہ بزرگان دین اسی شہر مین رہتے تھے ہند مین خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی آئے اور فیض سلسلہ کا جاری کیا خواجہ قطب الدین بختیار کاکی وخواجہ فریدالدین گنج شکر وخواجہ نظام الدین اولیا وغیرہ بڑے بڑے ولی اس سلسلہ مین گذرے ہین۔

چشم بند۔ وہ منتر یا تعویذ جس سے لوگون کی نظر کو باندھ لین۔ سعدی شیرازی۔ ای زلف تو ہر خمی کمندی + چشمت بکرشمہ چشم بندی +

چشم شور۔ دیدہ شور۔ چشم بد بُری آنکھ جسکی نظر سے فوراً بری تاثیر ہو جائے۔ میرزا جلال اسیر۔ گر شب وصل تو بے مہتاب باشد بہتر است + دیدۂ شور فلک در خواب باشد بہتر ست + میرزا صائب۔ نیست صائب در جہان بیہودہ ہم گزند + بادہ خوران نقل میسازند چشم شور را +

چشمۂ شاپور۔ یہ ایک مشہور چشمہ ہی جو شاپور نے بکمال ہنر

دستکاری ارمن کی زمین مین پتھر کا ایسا مصفا و مجلا بنوایا کہ نظر اسپر نہین ٹھہرتی۔ سید محمد عرفی۔ قبضۂ شمشیر کینست رستگاہ آفت ست + سایۂ شمشاد رایت چشمۂ شاپور باد +

چشم آویز۔ نقاب جو عورتین منھ پر ڈالتی ہین اور وہ جالیدار سیاہ نقاب جو منھ پر ڈالا ہوا نہایت خوبصورت معلوم ہوتا ہی اور مانع نظر کا بھی نہین ہوتا۔

چشمۂ سبز۔ نام ایک چشمہ کا خراسان ولایت طوس مین۔

چش۔ بفتح مخفف چشم یعنے آنکھ۔

چش۔ بکسر مخفف چہ شے یعنے کیا چیز۔ محمد سعید اشرف۔ زاہد بخدا بگوی ناب چش ست + می خوردن شام و سیر مہتاب چش ست + از گندم و تف زشت تر چیزی نیست + چون نان حرام میخوری آب چہ چش ست +

چشم و چراغ۔ بینائی بصارت زیب و زینت۔

چشمک۔ عینک جو آنکھوں پر لگاتے ہین اور چاکسو جو ایک دوا مقررہ آنکھ کی ہی اور اشارہ جو آنکھ سے کیا جائے۔ ملا طغرا۔ پیالہ بچشمک زدن گشت گرم + ز جوش ادا بستہ شد راہ شرم +

چشنگ۔ بکسر اول ترندی زبان مین زیادہ اور غالب۔

چشم بندک۔ ایک لڑکون کا کھیل ہی کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی آنکھین بند کرتا ہی اور لڑکے جو اس کھیل مین شامل ہوتے ہین جا بجا چھپ جاتے ہین جب اسکی آنکھین کھلتی ہین وہ سب کی تلاش کرتا ہی پس چھپے ہوے لڑکون مین سے جسکو وہ پکڑ لے اسکی جگہ آنکھین بند کراتا ہی۔

چشمیزک۔ چاکسو جو آنکھ کی دوا ہی۔

چشم بلبل۔ ایک قسم کا کپڑا ہی جسکی بنت بلبل کی آنکھ کی طرح ہوتی ہی۔ محمد سعید اشرف۔ چشم بلبل پوشم از گرد تنت گلبند پوش + عشقبازی میکنم بالالہ رویان در لباس +

چشم۔ آنکھ اور نگاہ اور امید۔ مرزا صائب۔ از بیم چشم چون گل رعنا درین چمن + بر روی نو بہار نقاب خزان کشم + خواجہ نظامی۔ بچشم وفا ساز کار آمدش + دلش بر د چون در کنار آمدش +

چشم زخم۔ بدنظر جو کسیکی لگ جائے ملا وحشی۔ طاہری بوم من و نو غلے بال افشانے + چشم زخمی آمد و بشکست در ہم بال من +

چشتہ۔ چاشت کے وقت کا کھانا۔

چشم خانہ۔ آنکھ کا حدقہ۔ باقر کاشی۔ از بسکہ ناکسیم و خجل نوحم میکند + کز چشم خانہ سر بدر آرد نگاہ ما +

چشم دریدہ۔ شوخ چشم و گستاخ آدمی۔ حافظ۔ شوخی نرگس نگر کہ پیش تو بشگفت + چشم دریدہ ادب نگاہ ندارد +

چشمہ۔ سوئی کا سوراخ و جوال دوز اور وہ جگہ جس جگہ سے پانی نکلتا ہو پہاڑون مین ہزارون چشمے جاری ہین۔ صفدر فوقانی۔ چشمۂ فیضی و کان رافت و دریاے جود + منبع جلال و ابر دولت و بحر سخا +

چشمۂ کنگلہ۔ آذربایجان مین ایک چشمہ کا نام ہی۔

جیم پارسی با غین

چغنت۔ بضم اول روئی یا پر وغیرہ جو لحاف و نہالین وغیرہ کی دو تہ مین بھرا جاے عربی مین حشو اسکو کہتے ہین۔

چغد۔ بضم اول مشہور جانور ہی جسکو عربی مین بوم کہتے ہین۔ ہندی مین الّو بعض کے نزدیک یہ جانور سواے الّو کے ہی اور اس سے چھوٹا ہی اور وہ بال جو سر کے پیچھے ہون اور انہین گرہ لگا کر رکھی ہو اور قلعہ کی دیوار اور کنگرہ۔

چغز۔ آبی جانور ہی جسکو غوک بھی فارسی مین کہتے ہین ہندی مین مینڈک اور وہ زخم جسکا منھ بند ہو اور اندر اسکے مواد فاسدہ باقی ہون اور خوف و دہشت و ہیبت جو کسی کے دل مین ہو۔

چغندر۔ ایک سبزہ مولی کی طرح پر ہوتا ہی جسکو چقندر بھی کہتے ہین اور پکا کر کھاتے ہین۔

چغاز۔ آدمی گالیان دینے والا اور زبان دراز اور بیحیا جسکو کسی کا لحاظ نہو

چغز۔ غوک یعنی مینڈک کی آواز اور وہ گھانس جسکی جھاڑ و سفید رنگ کی بنائی جاتی ہی۔ واضح ہو کہ ہفت قلزم مین چغر جسکے اخیر راے مہملہ ہی اور چغز جسکے اخیر زاے معجمہ ہی دونون کے ایک ہی معنی ہین اور غیاث اللغات مین حرف چغز بہ زاے معجمہ کے یہ معنی درج ہین۔

چغ۔ چق۔ چیق۔ بکسر اول پردہ جو بانس وغیرہ کا بنا کر دروازون پر لٹکاتے ہین ہندی مین اسکو چلون بھی کہتے ہین یہ لفظ ترکی ہی محمد سعید اشرف۔ پس از چغ از حیا ہندو بتے فریاد رس دارم + سخنگو طوطی شیرین زبانی در قفس دارم +

چغبلغ۔ بفتح اول نالہ و فریاد جو انسان بیقراری کی حالت مین کرتا ہی

چغوک۔ کنجشک یعنے چڑیا اور سرخاب جو ایک پرند مشہور ہی۔

چغل۔ بضمتین سخن چین و بدگو جو بیٹھ پیچھے کسیکی بدی دوسرے شخص کے آگے کہکے دونون مین دشمنی و فساد ڈلواے۔

چغداول۔ چغدل۔ چندول۔ وہ فوج جو تمام لشکر کے

پیچھے پیچھے جاتی ہو-
چغان - کوشش کرنے والا سعی کرنے والا-
چغانیان - سمرقند میں ایک محلہ کا نام ہے-
چغرشتہ - وہ کاتا ہوا سوت جو ابھی تکلے پر لپٹا ہوا ہو ہندی میں اسکو ینڈیلے کہتے ہیں اور پنجاب میں چھلی-
چغالہ - ہر ایک میوہ جو ابھی خام ہو-
چغامہ - قصیدہ منظوم اور یہ ایک قسم نظم کی گیارہ اقسام میں سے ہے-
چغانہ - نام ایک ساز کا ہے جو مطرب بجاتے ہیں ہندی میں اسکو سرمندل کہتے ہیں اور نام ایک پردہ کا ہے موسیقی کے پردوں میں سے
چغر یارہ - جو چیز ریشم کی طرح نرم ایستادہ پانی پر رنگ سبز پیدا ہو جاتی ہے عربی میں اسکو طحلب و رہندی میں سوار کہتے ہیں بعضے کائی بولتے ہیں
چغنہ - چڑیا جو مشہور پرندہ ہے-
چغلی - غیبت و بدگوئی-

جیم فارسی با فای

چفت - چست و چالاک موٹا اور عفص اور وہ خم جو عمارت میں پڑ جائے اور وہ لکڑی جو عمارت میں اسکے استحکام کے لیے رکھی جائے-
چفت - بکسر اول دروازہ کی زنجیر اور وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگائی جاوے تاکہ دروازہ مضبوط و بند رہے -
چفت - بفتح اول ٹٹی جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں-
چفتک - ایک جانور دراز گردن کا نام ہے جو پانی کے کنارے رہتا ہے کاوانک بھی اسکو کہتے ہیں-
چفتہ - کلہ بکری کا یعنے سر اور تہمت جو کسی پر رکھی جاوے اور برابر و یکسان
چفالہ - کلۂ مرغان یعنے پرندوں کا سر-
چفدہ - خم شدہ و سرنگون-

جیم فارسی با قاف

چقر - بفتحتین خراب خانہ - **سیفی** - زور قفاق جو ندانندکہ یار در چقرست * بسوے مدرسہ سیفی نمیرود زچقر-
چقشور - ایک قسم کی جوتی کا نام ہے- **طاہر وحید** چقشور دوز کی تعریف میں- گذارم بچقشور دوزی فتاد * مرا بند چقشور بر پا نہاد *
چقندر - ایک سبزہ کا نام ہے جو مولی کے مانند ہوتا ہے-
چقاچاق - تلوار اور تیروں کی آواز جو پے در پے کسی جسم پر لگیں
چقماق - وہ آلہ جس سے پتھر کے ذریعہ سے آگ نکالتے ہیں-

چق - بفتح وہ لکڑی کا آلہ جس سے حنرات کو ملو کر مسکہ نکالتے ہیں ہندی میں اسکو رئی کہتے ہیں-
چق - بکسر اول دروازہ کا پردہ جو بانس وغیرہ سے بنایا جاوے یعنے چلون
چقو - استرہ او چھری جسکا سر الٹ کر دستہ میں آجاوے-

جیم پارسی با کاف

چکوج - بفتح اول و ضم ثانی لوہاروں اور مس گردن کا ہتھوڑا اور وہ آہنی آلہ جس سے چکی کو تیز کرتے ہیں-
چکاد - سر اور پیشانی اور پہاڑ کی چوٹی یہ پہلوی لغت ہے-
چکس - خجلت و شرمندگی اور نشیمن باز و چرغ و باشہ جسکو ہندیہ میں اڈہ کہتے ہیں
چکش - لوہاروں و مسگروں کا ہتھوڑا جسکو عربی میں مطراق کہتے ہیں
چکامش - ترکی ہے اسکا ترجمہ کھینچا گیا فارسی میں کشیدہ شد-
چک - تلوار کے وار کی آواز اور وہ آواز جو لکڑی توڑنے کے وقت نکلے یا دو چیزوں کے آپس میں ٹکرانے سے اور قطرہ پانی کا اور ٹپکنا پانی کا و عنق و تقریر اور رشتہ دھنیوں کا جس سے وہ روئی دھنتے ہیں اور پنجہ چوبی جس سے زمیندار خرمن کو ہوا میں اڑا کر غلہ الگ اور بھوسہ الگ کرتے ہیں و معدوم و نابود اور کاٹنا شاخ درخت انگور کا اور نیچے کا جبڑا منھ کا و برات و وظیفہ و تنخواہ و مواجب و قبالہ و سند و تمسک اور ٹکڑا زمین کا و مخفف چوک جسکے معنے آلۂ تناسل کے ہیں - **میر معزی** - آن بزرگان کر شدند زندہ درایام او * چک دہندی پیش او بر بندگی و چاکری *
چکاوک - ایک مرغ کا نام ہے جو چڑیا سے بڑا ہوتا ہے خوش آواز سر پر تاج رکھتا ہے ہندی میں اسکو چنڈول کہتے ہیں بفتح ہم ترک
چکاوک - وہ جانور ہے جسکو ہندی میں چل کہتے ہیں و عربی میں قبرہ بولتے ہیں
چکاچاک - تیروں اور تلواروں کے چلنے کی آواز [illegible] کی آواز جو آپس میں ٹکرائیں اور وہ خبر جو مشہور ہو جاوے-
چکک - ابریشمی طناب اور پنجہ چوبی-
چکمیزک - ایک بیماری کا نام ہے جسکو عربی میں تقطیر البول کہتے ہیں
چکوک - چک کی جمع ہے-
چگل - بکسرتین ایک شہر حسن خیز ترکستان میں ہے-
چگل - بفتحتین آفتابہ جس میں پانی پینے کا جغل غین معجمہ کے ساتھ بھی یہی معنی ہیں- **بدیعی** - ننگ لنگان و گدایانہ رسیدند بہم * بہ یکی پوست عصا و بہ وگر دست چگل *
چگال - سمیلہ سرکا جسکو تارک و فرق کہتے ہیں-

چکال - جو چیز گران و سنگین و کثیف ہو -
چکان - ٹپکتا ہوا گرتا ہوا یانی -
چکن - بکسر تین ایک قسم کپڑے کی جسپر کشیدہ کا کام ہو -
چکلن - بروزن وطن نام ایک ملک کا - قاسم مشہدی -
دلبران وکنی گرچہ ملاحت دارند + مغلان چکلنی نیز صباحت دارند +
چکمہ - ترکی مین جوتی اور موزہ - طاہر وحید جا قشور دوزکی
تعریف مین - سفر میکند از سرت عقل و ہوش + شداد
بکمر بقشور جون چکمہ پوش +
چاک و چانہ - چک فک اسفل دہن اور چانہ زنخ -
چلکسہ - کاغذ یا درخت کا پتا جس مین دوا فروش بڑیا باندھ کر
خریدار کو دیتے ہین -
چکادہ - جو تھا حرف دال پہاڑ کی پیشانی اور چوٹی اور سر یعنے ڈھال
چکاسہ - بڑا خار پشت جو اپنے جسم سے تیر نکالکر مارتا ہی جسکو
ہندی مین ساہی اور سیہ کہتے ہین -
چکامہ - قصیدہ منظوم جو زیادہ سترہ بیت سے نہو اور یہ ایک
قسم گیارہ قسم کی نظم سے ہی -
چکادگاہ - کمان کا گوشہ یا چلہ کمان کا جس سے تیر چلاتے ہین
چکاوہ - جانور جسکو چکاوک کہتے ہین -
چکلہ - ایک جانور شکاری کا نام ہی - فوقی یزدی - کبوتر
باز بام خوش بیانی چنینش چکلہ بر مرغ معانی +
چکری - ایک جنگلی بوٹی کا نام ہی قسم ریواس سے -
چکلی - احاطہ و حدود معین چک بستہ -
چکانی - ایک قسم خربزہ کا ہی جو نہایت شیرین ہوتا ہی -

جیم فارسی با لام

چلیپا - لکڑی چار گوشہ سولی کی شکل جسپر باعتقاد قوم نصاری
عیسے علیہ السلام سولی پر چڑھائے گئے تھے اور جسکی صورت
یہ ہی + سید حسین خالص - تا گل روے تو از خط چلیپا
سبز شد + از ہجوم رنگ چون آئینہ دلہا سبز شد +
چلقب - بکسر اول چلتہ جو ایک قسم کا جنگی لباس ہی -
چلپ - فتنہ و غوغا و شور اور نام ایک ساز کا جسکو جھانجھ
کہتے ہین اور وہ برنجی دو طشت ہوتے ہین جنکو بجاتے ہین -
چلوچوب - وہ سیخ جسپر کباب بھونتے ہین -
چلقد - بکسر اول چلتہ جو ایک قسم کا جنگی لباس ہی -

چلہ دار - کمان گر یعنے کمان بنانے والا - ملا طغرا - کشیدہ
کمان را چو از روے کار + طلبگار تیرش شدہ چلہ دار -
چلاس - وہ شخص کہ انواع کھانون کے پک جانے کے بعد
ایک ایک کھانے مین سے ایک ایک لقمہ کھا کر صاحب مطبخ
کو اطلاع دیتا ہی کہ کھانا بہر نوع درست پکایا گیا ہی بے مزہ و
بے نمک کوئی نہین -
چالش - بروزن ترش ایک ترش گھانس کا نام ہی جو
اکثر سالن مین ڈالا جاتا ہی اور سالن اس سے ترش ہو جاتا
ہی - میرزا طاہر وحید - بود آتش دیگش زردی ترش +
کہ ہرگز نخوردست غیر از چالش +
چل چراغ - ایک چوبی ستون کا نام ہی جسمین چالیس چراغ
جلانے کے لیے جگہ بنائی ہوئی ہوتی ہی روشنی کے موقع پر وہ
ستون قائم کیا جاتا ہی نیز ایک قسم آتشبازی کی ہی - ملا طغرا
بہار آمد آن کیمیا ساز باغ + کزو بوتہ گل شود چل چراغ +
چلاق - وہ آدمی جو شل ہو -
چلپک - وچربک - وہ پتلی روٹی جو گھی مین تلی جاے یعنے
کچوری وغیرہ - ملا طغرا - منعمی راچہ رسید قوت وگدا را چہ
نشاط + گر بماتم کدہ آتش چلپک وحلوا قحط است + سیفی
یاہ چلپک پز نخواہد شد لعاشق مہربان + کز خمیر او نیاید
کسی را بوے نان +
چلاک - ایک جانور ہی جسکو عربی مین جل کہتے ہین -
چلانگ - ایک کھیل کا نام جسکو کوزہ گردانگ کہتے ہین -
چلک - بازی گلی ڈنڈا کی جو لڑکے کھیلتے ہین -
چلوک - باگ ڈور گھوڑے کی -
چلونک - خربزہ کی بیل یعنے درخت -
چل وچہل - چالیس جو مشہور عدد ہی - شعر - چو یوسف کسی
در صلاح و تمیز + چہل سال باید کہ گردد عزیز -
چلم چلیم - بکسر تین وہ برتن جسمین تنباکو رکھکر اور اسپر آگ
رکھکر پیتے ہین - باقر کاشی - از چلیپے چو نافہ آہو کو + چون
فاختہ تا چند زنم کوکو کو + در محشر اگر آتش دوزخ بینم + فریاد
برآورم کہ تنباکو کو +
چل ستون - ایک عالیشان عمارت کا نام ہی - ابو طالب
کلیم - خیال خیر باد مکان بنہ بود + کہ ہر خانہ اش چل ستون مینمود +

چل دختران - ایک گنبد خراسان مین مشہور ہی - عبد الغنی قبول
بسکہ در سرہست زاہد را نہان شوق جماع * مینماید گنبد چل دختران عمامہ اش
چلہ نشین - زاہد لوگ جو چالیس روز حجرہ مین بیٹھ کر عبادت کرین
چاستان - بے آب جنگل ویرانہ -
چلاؤ - خشکہ وہ چانول جو بغیر گوشت کے پکا یا جائے -
چلپاسہ - چھپکلی جو ایک مشہور جانور ہی -
چلغوزہ - درخت صنوبر -
چلہ - وہ مکان جسمین زاہد لوگ علیحدہ بیٹھکر چالیس روز خدا کی عبادت کرتے ہین اور کمان کا چلہ جس سے تیر چلاتے ہین جسین سنائی -
بے عقاب تیر ہر سو صد شکار افگندہ ام * چلہ از شست ہنر چون بر کمان افتادہ ام *
چلہ خانہ - وہ حجرہ جسمین عابد لوگ چلے بیٹھتے ہین - صائب -
بجشتم کم منگر در دوات تیرہ دلم * کہ چلہ خانہ یوسف درون چاہ من ست
چلیلہ - انعام یا صلہ جو کسی شاعر وغیرہ کو اسکے حسن کلام و حسن خدمت مین دیا جائے یہ لغت پہلوی ہی -
چلپچلہ - سنگ پشت جو ایک مشہور جانور ہی -
چلملہ - مفت ورائگان وبلاقیمت -
چل منارہ - یہ ایک عالیشان عمارت جمشید نے بنوائی تھی جسکے ایکسو چالیس ستون تھے اور اُنپر بہت بلند قصر تھا جسکے چالیس برجان عالیشان تھے -
چلتہ - ایک جنگلی لباس کا نام ہی -
چلپچی - وہ طشت جسمین ہاتھ دھوئین -
چلپی - نام ایک شخص کا جسکی ہنسی کی باتین عام مین مشہور ہین اور نام ایک بزرگ کا جسکو شیخ چلی کہتے تھے اس لحاظ سے کہ وہ چالیس مرتبہ چلہ مین بیٹھا تھا -
چلالی - وہ ٹوکری کہ عورتین سوت کاتنے والی روئی کی گلولی اور پکلین بناکر اسمین رکھتی ہین -

جیم پارسی با میم

چمچاخ وچمخاخ - فرہنگ دہلوی مین چقماق کو کہتے ہین جس سے آگ نکالی جاتی ہی فارسی مین اسکو آتش خانہ بولتے ہین -
چمند - گھوڑا سست رفتار اور آدمی کاہل وبیکار و احمق و گنوار
چمچہ ساز - چمچہ بنانے والا کاریگر - ملا طغرا خطاب معنی - چو
قاشق زطنبور آری بدست * دل چمچہ سازان بدرد شکست *

چمش - رفتار و خرام جو ناز وغرور سے ہو اور چاکسو جو مشہور دوا آنکھ کی ہی -
چموش - ایک قسم کی پاپوش یعنی جوتی کا نام ہی جسکو چاموش بھی کہتے ہین اور وہ گھوڑا یا استر جو لگد زنی و رسواری کے وقت شرارت کرے -
چمگروش - ناز اور تکبر سے چلنا -
چماق - بضم اول لوہے کا گرز شش پہلو اور وہ عصا جسکا سر گرہ دار یا ٹھہرا ہوا ہو یہ لفظ ترکی ہی اور آلہ تناسل - جمال الدین سلمان - چہ گوشمال کہ از دست او کشید کمان * چہ سرزنش کہ ز انصاف او نیافت چماق * میر یحیی شیرازی بمناظرہ زن و مرد عورت کی زبانی - بعد ازین ہمچو من چماق بخور * یا ز من بگذر و طلاق بخور *
چمتاک وچمتک - پاپوش جولی موزہ -
چمک - فرہنگی زبان مین شان و شوکت و قوت وطاقت و فربہی و زیب و زینت
چم - بفتح اول ناز سے چلنا تکبر اور غرور سے چلنا و پیچ و خم اور گرمیون کا لباس اور چھاج جس سے غلہ صاف کرین اور سینہ جسکو عربی مین صدر کہتے ہین اور نام ایک محلہ کا ہی شہر یزد مین اور بڑا چمچہ جو دیگ مین پھیرا جائے و مخفف لفظ چشم کا یعنے آنکھ اور کھانا اور پینا اور گناہ و تقصیر -
چم - بضم اول انگور کی کھلی یعنے سفل جب اُس سے شیرہ نکال چکے ہون اور سخت سردی اور ہر ایک جانور حیوان اور لاف مارنا بڑائی کرنا -
چم - بکسر اول کائی جو ایستادہ پانی پر پیدا ہو جاتی ہی سبز رنگ ریشم کی طرح
چمائیم - پیشانی ماتھا جسکو عربی مین ناصیہ کہتے ہین -
چمچم - بضم ہر دو جیم وہ جوتی جو چمڑے کی نہو یعنے گیوہ جو کپڑے سے بنائی جاتی ہی اور سم گھوڑے و استر و گائے وغیرہ کا -
چمان وچمّان - بہ تخفیف و تشدید میم ناز اور غرور سے چلتا ہوا
ملا شانی تکلو - گر دیا دی شدہ ترکیب ز اجزائے سموم * آنکہ اُس بچمن ساختہ سرو چمان *
چمن - چلنے پھرنے اور بیٹھنے اُٹھنے کی جگہ جو باغ مین ہو و جائے خرام و رفتار جسکو روش کہتے ہین - نورالدین ظہوری - بگذر ز صفحہ چمن امروز سرسرے * تاریخ خسروان جہان ست روزگار *
چمیدن - مخفف جامین بول و غایط گوہ موت -
چمانہ - بفتح جیم شراب کا پیالہ جو نصف کدو سے بناکر اُسپر نقش کرتے ہین اور ناز اور غرور سے چلتا ہوا -

چمچہ - قاشق و کفگیر جو ہنڈیا مین پھیرتے ہین - مولانا میرزا طاہر وحید طباخ کی تعریف مین - ز طباخی او شدم غصہ خور + ولے دارم از غصہ چون چمچہ پر +

چمچرغہ - وہ رشتہ جس سے تازیانہ بنایا جاے اور تازیانہ قسم تازیانہ کے -

چمی - معنوی مقابل صوری کے -

چمانچی - شراب کی صراحی و کوزہ -

چمانی - ساقی شراب پلانے والا -

چمنی - ایک سبز رنگ کا نام ہی جسکو دھانی بھی کہتے ہین -

جیم با نون

چنبا - ایک سفید پھول خوشبودار کا نام ہی ہندی اور فارسی مین مستعمل -

چناب - پنجاب کے ملک کے پانچ دریاؤن مین سے ایک دریا کا نام ہی اصلی نام جسکا چین آب ہی اور چین کے ملک سے آتا ہی -

چنخ - بکسر اول اور اخیر مین خاے معجمہ وہ شخص جسکی آنکھون مین سبل کی بیماری ہوا اور بال گر گئے ہون -

چند - عدد مجہول تین سے نو تک - حافظ - حسب حالی ننوشتی و شد ایامی چند + محرمی کو کہ فرستم تو پیغامی چند + قند آمیختہ با گل نہ علاج دل ماست + بوسہ چند بیامیز بدشنامی چند +

چندفند - ہیبت و ترس و خوف و بیم -

چنار - بہت بڑا درخت ہی اور پتے اسکے آدمی کے پنجے کی طرح ہوتے ہین عمر اسکی ہزار برس تک پہونچ جاتی ہی رات کے وقت اسکے تنون سے آگ نکلتی ہی پھل نہین رکھتا - صفدر فوقانی - بیا و سرو قدت ای بہار گلشن حسن + ز سینہ آتش سوزان برآدرم چو چنار +

چنبر - وہ دائرہ جو محیط ہوا در دف و حلقہ کا دائرہ اور قید و بند طاہر وحید - پس مژگان عیان چشمش چو ہندو + کہ جست از چنبر خنجم مدالنو +

چنبور - گھوڑے کی باگ ڈور -

چنتر - ایک سبزہ کا نام ہی جسکو چقندر بھی کہتے ہین -

چنگار - خرچنگ جسکو سرطان بھی کہتے ہین -

چنگ نواز - مطرب جو چنگ بجاتا ہی - میر خسرو - چنگ نی از نوا درکشید + چنگ نواز زندہ نوا برکشید +

چنگلوک - جسکے ہاتھ پیر کج ہون -

چنیک - مقناطیس جسکو ہندی مین چمک پتھر کہتے ہین -

چنگ - منقار مرغان پرندون کی چونچ -

چنگ - بکاف فارسی نام ساز اور پنجہ اور ہاتھ کی انگلیان -

چنگک - وہ لوہے کا قلاب جس سے ہاتھی کو ہانکتے ہین کجک بھی اسکو کہتے ہین -

چنگوک - وہ بیمار جو بیماری سے اچھا ہو گیا ہو مگر ضعف باقی ہو

چنڈال - کم ذات آدمی یہ لغت ہندی مین رائج ہی اور کشمیری زبان مین نگہبان و محافظ و چوکیدار - ملا طغرا - بہ نگہبانی چنڈال کہ دزد چمن ست + خضر را گم شدہ نعلین و عصا در کشمیر +

چنگال - پنجہ ہر ایک ذی جان کا مزید علیہ چنگ کا - اوحدالدین انوری - زد لہاے ضعیفان استعانت + چو ربانی + کہ شیر برق چنگال از نیستان میشود پیدا + سعدی - نہ بینی کہ چون گربہ عاجز شود + برآرد بچنگال چشم پلنگ +

چنگل - آدمی اور حیوانون کا پنجہ -

چنداول - وہ فوج جو لشکر کے پیچھے پیچھے حفاظت و نگہبانی کے لیے جاتی ہو -

چنال - پہلوی زبان مین درخت چنار جس سے بعد ایکسو برس کے خود بخود آگ نکلتی ہی

چنیل - ژندی زبان مین گدا گر فقیر در بدر مانگنے والا -

چندل - معرب اسکا صندل ہی یہ مشہور درخت ہی جسکی لکڑی خوشبودار ہوتی ہی ہند مین چندن مشہور ہی -

چندبیل - ایک جنگلی چارپایہ بلی کی شکل پر ہوتا ہی -

چندان - قدر معتد بہ کتنا ایک - ؎ چندان مبش دہید کہ بیہوشی آورد + شاید کہ یاد ما بفراموشی آورد +

چنان - بضم اول ایسا اور ویسا - محسن تاثیر - گل چنان بی ثمر بے ثمر ہیای چمن میوہ شد + آنچنان عیب ترا خلق حسن پیوشد +

چنین - ایسا اور اسطرح اصل اسکا چون این تھا چنانچہ فردوسی فرماتے ہین - فردوسی - منوچہر خندید و گفت اینکہ + کہ چونین نگوید نگر ابلہے +

چنگیز خان - یہ قوم مغول مین پہلا بادشاہ ہوا جسکے ہاتھ سے سلطنت خوارزمی برباد ہوئی ہزارون شہر اور بستیان اجڑ گئین لاکھون آدمی قتل ہوے اسکے پوتے ہلاکو خان بن تولی خان نے اہل بغداد کو قتل کیا اور خلافت عباسیہ کو خاتمہ پر پہونچایا یہ بادشاہ کافر ظالم جبار ستمگر تھا حالات اس علیہ اللعنۃ کے مفصل کتابون مین لکھے ہین -

چناچن - تیرون اور تلوارون کی آواز -

چندن - صندل جو مشہور درخت ہی -

چنو- مخفف چون او اُسکے مانند-

چنبہ بضم اول وہ لکڑی جس سے شتربان اور گلہ بان جانورونکو ہانکتے ہین اور وہ لکڑی جسپر دھوبی کپڑے دھوتے ہین اور وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگاتے ہین تا دروازہ نہ کھلے اور آدمی جو بدخو و بدخلق ہو-

چنگلہ- پرندون کے پنجے مثل باز و شاہین وغیرہ اور پیچیدہ بال و زلف

چنگہ- یہ ایک ظالم بادشاہ کا نام تھا جو نوعروس عورت کو پہلی رات اپنے پاس زبردستی بلا لیتا اور ازالہ بکارت کرکے شوہر کے حوالے کردیتا ایک روز ایک عورت کی نوبت پہونچی اُسکے بھائی نے عورت کو نہ بھیجا اور خود زنانہ لباس پہنکر بادشاہ کے پاس پہونچا جب بادشاہ نے ارادہ ہم بستری کا کیا اُسنے ایک تلوار کے ضرب سے بادشاہ کا کام تمام کیا اُس روز رعایا بہت خوش ہوئی اور اُس روز کا نام عید چنگہ رکھا-

چنہ- نیچے کا جبڑا انسان کے چہرہ کا-

چندانی- جس قدر ہر قدر جتنا- ؎ عمر چندانی کہ کم باشد پریشانی کم ست + زلف کے بودی پریشان گر نمے بودی دراز +

چنگالی- مالیدہ گر کیونکہ چنگال مالیدہ کو کہتے ہین جو میدہ اور گھی اور کھانڈ سے بنایا جاتا ہے-

چنگی- مطرب چنگ بجانے والا- سعدی- نہادہ پدر چنگ در نائے خویش + پسر چنگی و نائے آوردہ پیش-

چنبلی- مفلسی و ناداری و حاجتمندی-

چنیجولی- جھولا جو لڑکے جھولتے ہین-

چنگلاہی- غلیواز جو مشہور جانور ہے-

جیم فارسی با واو

چوخا- اون کا چھوٹا جامہ جو فقرا پہنتے ہین-

چوب- لکڑی ہر ایک قسم کی- شانی تکلو- کانی کہ عقیقے ندہد سنگ سیاہ ست + نخلے کہ بباری نرسد چوب بہ دارست +

چوب بست- لکڑیون کی گو جسپر معمار بیٹھکر کام عمارت کا کرتے ہین- میرزا طاہر وحید- نخواہد انطباق دل او فشست + کہ از زہد خشکش کند چوب بست +

چوپر- یہ ایک ہندوستان کا مشہور کھیل ہے اسکے چار رکن ہین ہر ایک رکن کے چوبیس خانہ ہین اور سولہ مُہرے چار رنگ کے چار چار مہرے ایک ایک رنگ کے- آرزو- خزان نمودہ

مگر چو بر خیابان را + کہ رنگ باختہ دیدیم ما گلستان را +

چوبخوار- یہ ایک کرم زمین مین رہتا ہے اور لکڑی وغیرہ کو جو زمین مین ہوتی ہے کھا جاتا ہے ہندی مین اسکو دیمک کہتے ہین-

چور- ایک پرند کا نام ہے جسکو فارسی مین تدرو ہندی مین تیتر کہتے ہین

چوریور- جنگلی خروس یعنے جنگلی مرغا-

چوبدار- بادشاہی اردلی جنکے ہاتھ مین طلائی و نقرئی عصا ہوتے ہین

چوگان باز- جو شخص چوگان کے ساتھ کھیلے- میر حسن دہلوی سر آن ترک چوگان باز خود گردم کہ پیوستہ + قدم را چون سپر چوگان زلف خود دو تو خواہد +

چوز- ایک جنگلی گھاس کا نام ہے اور وہ شکاری جانور جو ایک برس سے کم عمر کا ہو اور عورت کی شرمگاہ-

چوب کش- بیلنہ لکڑی کا جسمین روٹی بیلتے ہین-

چواک- روغنی روٹی جو گھی مین پکائی جاے-

چوک- آلہ تناسل و زانوے شتر-

چوشک- کوزہ ٹونٹی دار-

چولک- ایک منحوس پرندہ سوا چغد کے ہے یہ جانور اُلو کے اقسام مین سے ہے-

چوگان- وہ ہاتھ رکھنے کی لکڑی جسکا سر ٹیڑھا ہوا اور گیند اسکے ساتھ کھیلا جاتا ہے- میرزا صائب- ظلم بر افتادگان شرمندگی می آورد + سرکشان سر پیش اندازند در چوگان زدن +

چوگان زن- چوگان مارنے والا یعنے چوگان باز- میر معزی گر آن دو عارض رخشان ز نعل یزدان ست + ز نعل اہرمن ست آن دو زلف چوگان زن-

چون- یہ لفظ چار موقع پر الگ الگ معنے دیتا ہے ایک وقتیہ جسکے معنے اردو مین جب ہین دوم تشبیہ کے لیے جسکے معنے مانند کے ہین تیسرے شرطیہ چوتھے استفہام اُسکے معنے چرا اور چگونہ کے ہین یعنے کیون اور کیونکر- حافظ- خیال روی تو چون بگذرد بگلشن چشم + دل از پے نظر آید بسوے روزن چشم + صفدر فوقانی- برفگن از عارض تابان نقاب- ای مہربان رخ نما از پردہ اے پردہ نشین چون آفتاب +

چوپان- گلہ بان مویشی کا چرواہا-

چوستان- بواو غیر ملفوظ بروزن گلستان بے آب جنگل ترکی مین

چوبین- ایک پرندہ جنگلی خانگی چڑیا کی طرح ہوتا ہے کا رنگ کھی

اسکو کہتے ہین اور لقب بہرام کا جسکو بہرام چوبین کہتے تھے –
چوبیہ نان – وہ بیلنا جس سے روٹی چوڑی کرتے ہین –
چو – بواو مجہول حرف شرط ہی تشبیہ اور عطف کیواسطے بھی آتا ہی – مولانا جامی – چو آرد صر آفت وزیدن + نباید بجو کاہ از جا پریدن +
چوترہ – سو مقام زمین سے کسیقدر بلند ہو اور جو لوگ چوترہ کہتے ہین غلط ہی
چولہ – اقوام ترک مین سے ایک کا نام ہی –
چوبدانہ – تخم درخت سنجد جسکا میوہ بھی مشہور ہی وہ امین مستعمل ہی –
چوبہ – تیر خدنگ و تازیانہ و چوب دستی –
چوچہ و چوزہ – مرغی کا نوزا بچہ –
چوبکی – چوبدار ملازم چوکیدار محسن تاثیر – بہرام دگر کہ ہست چوبین + از چوبکیانت ای شہ دین +
چوگانی – وہ گھوڑا جسپر سوار ہو کر چوگان بازی کرین – میرزا صائب – چون دو تا شد قدت از پیری گرانجانی مکن + پیش ازین استادگی با اسپ جولانی مکن +
چوکندی – بالاخانہ جو بڑی عمارت کے اوپر ہو اور چار سمت سے نشیمن دریچے رکھے گئے ہون اور ہاتھی کی عماری – مولانا نور الدین ظہوری – عمارت کی تعریف مین – سپہر از سر افرازیش در حساب + ز چوکندیش سایہ بر آفتاب + محمد سعید اشرف – چوکندی شکوہ اگر سایہ افگند + فیل سپہر شانہ بدزدد و بزیر بار +
چوب دستی – ہاتھ کی لاٹھی اور عصا –
چونی – ایک قسم کے جواہرات سرخ رنگ کا نام ہی جسکو یاقوت بھی کہتے ہین اور اردو مین اسکے معنے تو کیونکر ہی کیسا ہی – رباعی – یاقوت لبا بگو کہ چونی + ای سبزہ خطا بگو کہ چونی + از لعل لبت گہر بفشان + چون نے صنما بگو کہ چونی +

جیم پارسی با یاے

چہا – مخفف چہ چیز ہی کیا چیزین بھی کیونکر کے معنے بھی دیتا ہی – صائب – بخواب ناز ہم آئینہ را از دست نگذاری + اگر گویم کہ از دیدن رویت چہا دیدم +
چہار – چار عدد مین جسکو عربی مین اربع کہتے ہین – نظامی – گہر خر چہار اند گوہر چہار + فروشندہ را با فضولے چہ کار +
چہرہ پرداز – مصور جو تصویر بنا لکھتا ہی اور صورت دکھلانے والا – میرزا صائب – این چہ خسارت گو یا چہرہ پرداز بہار + آب و رنگ صد گلستان صرف یک گل کردہ است +

چہرہ طراز – مصور صورت قایم کرنے والا جلوہ دکھانے والا – عرفی – نوعروسی بود در تتق خاطر من + کہ نہ از زیور مدح تو بود چہرہ طراز +
چہار طبع – صفرا سودا بلغم خون حرارت برودت یبوست رطوبت – سعدی – چہار طبع مخالف و سرکش + چند روزی بود بہم باہم خوش + گر یکے زین چہار شد غالب + جان شیرین برآید از قالب +
چہار رکن – چار رکن کعبہ کے مینار شامی و یمانی و عراقی و حجر اسود –
چہ بیژن – وہ کنوان جسمین بیژن نام پہلوان کو افراسیاب نے قید کیا تھا – اس جرم مین کہ وہ افراسیاب کی لڑکی پر عاشق تھا –
چہل تنان – چالیس ابدال جنکے وجود سے عالم ایجاد کا انتظام بحکم ملک العلام قایم ہی اور رہیگا –
چہار تارہ – نام ایک ساز کا ہی –
چہار گاہ – ایک نغمہ کا نام ہی –
چہار موجہ – گرداب جو پانی مین پڑتا ہی –
چہ – کلمہ استفہام ہی اور واسطے استعجاب و تحقیر و تعظیم و مبالغہ کے بھی آتا ہی کیا اور کہان کے معنی بھی اس سے نکلتے ہین – ع – بطواف کعبہ رفتم بحرم رہم ندادند + تو برون در چہ کردی کہ درون خانہ آئی +
چہچہہ – بروزن قہقہہ بلبل کی آواز جسکو عربی مین صفیر کہتے ہین – عبد اللطیف خان تنہا – گل اگر بلبل آن جلوہ مستانہ شود + قلقل شیشہ می چہچہہ پیمانہ شود +
چہرہ – رو اور پیشانی و رخسار وغیرہ محسن تاثیر – گل را بود از بدگے روے تو سرخط + چون لالہ کہ بر چہرہ او داغ غلامی ست + سعید اشرف – چہرہ دیدم و آہنگ تماشا کردم + غمزہ اش رہزن جان بود نمیدانستم +
چہاردہ – چودہ عدد مین اربع عشر –
چہرہ کشاے – نقاش و مصور صورت گر – جلال الدین سلیمان – ورق از صورت نقاش فرو شو کہ کنون + شاخ بر بہر ورقے چہرہ کشاے دارد +

جیم فارسی با یاے

چیرہ دست – غالب زور آور زبردست – صفدر رزم قلی – آخر قفس دست تضاد دستش شکست + ہر کہ شد بر زبردستان چیرہ دست +

چیت - یہ پارے معروف مشہور منقش کپڑا ہی جسکو ہندی مین چھینٹ کہتے ہین
چیچست - ژندی زبان مین پہاڑ کو کہتے ہین فارسی مین کوہ عربی مین جبل
چیرہ بند - جسکی شرح پگڑی ہو اور وہ کسبن عورت جو اُبھی باکرہ ہو
ملا طغرا - عجب نیست از سرو بالا بلند + کہ از عشق پیچان شود چیرہ بند +
چیر - شجاع و دلاور و بہادر و حصہ و بہرہ و قسمت و نصیب -
چیز میز - بہت تھوڑا اور قلیل -
چیز لیز - بہت تھوڑا سرمایہ -
چیز - جو موجود ہو عربی مین شئی و مایہ و گرانمایہ و بے قدر ناچیز - صائب
قطرۂ ناچیز را دریاے گوہر ساختن + خردہ جان را نثار تیغ جانان کرد
چیغ - چق بانس کا پردہ جسکو چلون کہتے ہین سیفی - بسوی چیغ
کل کش کشید دل سیفی + اگرچہ مرغ گریزان ہمیشہ از قفس ست +
چیک چیک مرغون کی آواز +
چیچک - آبلہ یہ ایک بیماری ہی اور اکثر خرد سال بچون کو ہوتی ہی
بدن پر ہزارون آبلے نکل آتے ہین یہ لفظ ترکی ہی -
چیلان - بروزن گیلان لوہے کا اسباب مثل زنجیر و چاقو و کارد
و یراق زین و رکاب و دہانہ اسپ و لگام و چقماق وغیرہ اور اس
اسباب بنانے والے کو چیلان گر کہتے ہین یہ لفظ ترکی ہی طاہر وحید
ز چیلا نگرم شعلہ در جان گرفت + دلم آتش از آب حیوان گرفت +
کسی را نمی آورد در حساب + کہ گیرد نمہ طلعتا نقش رکاب +
باد توسن ہر نگاہ ست رام + بود حلقہ چشم او را لگام +
چین - نام ایک ملک کا اور شکنج و رتاب جو کسی کے جسم پر یا
کپڑے پر ہون - صائب - گرچہ مسطر مانع جولان نگردد خامہ را
خشک میگردد نگاہ از جبہ پر چین تو -
چینستان - چین کا ملک جیسے کہ ہندوستان - میر معزی
قلم کی تعریف مین - لطغرا بر کشد صورت بسان نقش چینستان
بر فکر بر کشد جدول بسان سحن انگلیون -
چیستان - معما پہیلی پہیلی چیستان - رنگ برنگ زعفران
تفتہ چو دل عاشقان + یا دار دہم پریدان گوئید یاران چیستان +
چیلدو - ترکی صلہ و انعام و بخشش و عطا جسکو فارسی مین جلدو کہتے ہین
چیزو - بڑا غار پشت جسکو سیہ کہتے ہین -
چیرہ - غالب و زبردست و شجاع اور دستار یعنے پگڑی میر معزی
با من عدل تو شاہین شود دمساز لیک + بدولت تو شود کبک چیرہ

برشاہین - محمد قلی سلیم - زعکس ماہ دفوج آب در قفسہا بجوش
آیم + کہ پندارم بت ما چیرۂ زرتاری پیچید +
چیلانہ - ایک میوہ کا نام ہی جسکو عناب کہتے ہین -
چیرہ دستی - غلبہ زور زبردستی -
چینی - جو چیز چین کی ہو -
چی - علامت فاعل ترکی مین جیسے باورچی و مشعلچی وغیرہ -
چیرگی - غلبہ زور زبردستی -

	دوسری فصل	
	اُردو لغات کے بیان مین	
	جیم فارسی با الف	

چاندرات - پہلی رات چاند کی یعنے جس رات ہلال نمودار ہوا ہو - مرثیہ از مؤلف - ہی محرمی یہ ماہ محرم کی چاندرات +
ماتم کی چاندرات ہی اور غم کی چاندرات +
چاندنی رات - وہ رات جس رات تمام رات کا چاند ہو - قطعہ
از مولف - کوئی دم ہی زمانہ زندگی کا + فقط ہی چار دن یہ چاندنی رات +
قیام ایمن نہ دن کو ہی نہ شب کو + کبھی ہی روز روشن اور کبھی رات -
چاند - فارسی مین اسکو ماہ عربی مین قمر کہتے ہین - نعتیہ از
مؤلف - نبی کے سامنے سورج بھی ہو نہین سکتا + بھلا ہو
روبرو کسطرح چودھوین کا چاند +
چار - مشہور عدد ہی - قطعہ - دوستو یہ پنجتن ہین پاک ہر الزام
سے + مصطفےٰ و مرتضیٰ زہرا حسنؑ ہین اور حسینؑ + ایک ذات
حضرت خیر البشر اور چار یار + بعد ازاین آن پانچ تن مین پنجتن
کا ہی شمار +
چادر - یہ لغت فارسی لغات مین تحریر ہوچکا ہی اگرچہ اردو مین مستعمل ہی
چاکر - فارسی اردو مین مستعمل ہی نوکر ملازم تنخواہ دار - نعتیہ از مولف
زمین ہی تابع احکام سرور عالم + فلک ہی چاکر دربار سید ابرار +
چالیس - مشہور عدد ہی جسکو فارسی مین چہل اور عربی مین اربعین کہتے ہین
چاک - فارسی مین شگاف اور ہندی مین وہ چوبی آلہ جسکو گردش
دیکر کمھار برتن اُتارتے ہین -
چال - رفتار و طور و طریق و طرز و خصلت - بیت - بندھ گیا
مضمون جو اُس کافر کی ترچھی چال کا + اب زمین شعر مین خطرہ
ہوا بھونچال کا +
چاول - مشہور اناج ہی جو دھان کے غلہ کو کوٹ کر نکالے ہین

فارسی مین اسکو بیخ عربی مین آزر کہتے ہین -
چام - چمڑا کھال آدمی کی ہو یا حیوان کی -
چالان - روانگی ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو -
چاند گہن - چاند کا زمین کے سایہ مین آکر چھپ جانا عربی مین اسکو خسوف کہتے ہین -
چاؤ - طبیعت کا اُمنگ خواہش ہوس -
چارزانو - ایک طرح کی نشست کا نام ہی -
چارہ - فارسی مین علاج تدبیر اور ہندی مین گاے بیل اونٹ گھوڑے وغیرہ کے چرنے کا چارہ -
چارپایہ - وہ جانور جو چار پاؤن سے چلے -
چاہ - فارسی مین کنوان ہندی مین خواہش محبت دل لگی قطعہ از مولف - تو وہ یوسف ہی جسکے دیکھنے کی + یوسف مصر چاہ رکھتا ہی + تیرے دیدار کی زمانہ مین + التجا مہر و ماہ رکھتا ہی +
چارپائی - کھاٹ جسپر سوتے ہین - قطعہ از مولف - ہمیشہ خاک پر ہی انکا بستر + تیرے کوچہ مین ہی جنکی رسائی + نہ مسند چاہتے ہین اور نہالین + نہ قالین و لحاف و چارپائی +
چاندنی - چاند کی روشنی - قطعہ از مولف - رات بھر اس ماہ اوج حسن کو + ڈھونڈتی پھرتی ہی گھر گھر چاندنی + عرش مین اسکے چہرۂ تابان کو دیکھ + چاند گردون پر زمین پر چاندنی +
چاندی - مشہور دھات سفید رنگ ہی نقرہ سیم فضہ بھی اسکو کہتے ہین -

جیم فارسی مع باے

چپٹا - وہ ٹکڑا جو گول اور چوڑا ہو -
چیپڑا - بکسر اول وہ شخص جسکی آنکھون سے غلیظ مادہ بہتا رہتا ہو -
چپڑا - بفتح اول دھوئی ہوئی لاکھ اور لاکھ مشہور چیز ہی -
چپچپا - بکسر اول لیس دار چیز جو دوسری چیز کو چپک جاے -
چپکا - خاموش جو بولتا نہو -
چپ - خاموش جسکو عربی مین ساکت کہتے ہین -
چپچپاہٹ - لزوجت لیس چسپیدگی -
چپٹ باز - چپٹی کھیلنے والی عورت -
چپکن - ایک پوشیدنی لباس ہی جسکو قبا کہتے ہین -
چبوترہ - وہ چبوترہ جو زمین سے کچھ اونچا نشست کے لیے بناتے ہین اور کوتوالی تھانہ حاکم نشین جگہ -
چپاتی - پتلی روٹی پھلکا -
چپٹی - جو دو عورتین اپنی رفع شہوت کے لیے باہم کھیلتی ہین -
چپڑی - وہ روٹی جسکو گھی لگایا گیا ہو -
چپنی - سرپوش جو ہنڈیا پر دیتے ہین اور بالی کے گھڑون کو ڈھانپ دیتے ہین

جیم فارسی با تاے

چتا - بکسر اول و تشدید دوم سپید -
چٹچٹا - خاردار بوٹا جسکے کانٹے لوگون کے کپڑون مین اٹکین -
چٹھا - حساب کا تکدمہ کاغذ گوشوارہ -
چٹیا - سر کی بودی جو ہندو سر پر میانہ مین بال رکھتے ہین منڈاتے نہین
چٹیلا - وہ شخص جسکو چوٹ آئی ہو زخمی مجروح زخم خوردہ -
چت - مزاج طبیعت اور پشت پر لیٹنا -
چٹ پٹ - بہت جلد فی الفور اسوقت -
چٹکی بھر - بہت تھوڑی چیز جتنی دو انگلیون کے سرون مین آجاے
چٹان - بڑا پتھر چوڑا پتھر -
چٹائی - بوریا جو گھانس یا کھجور کے پٹھے سے بنا جاتا ہی اور فرش کے کام آتا ہی -
چٹکی - دو انگلیون سے کسیکے گوشت کو دبانا اور دو انگلیون کے سرون کو ملا کر اس زور سے چھوڑنا کہ ان سے آواز نکلے -
چٹنی - چاٹنے کی چیز جو ہاضمہ وغیرہ کے لیے بنائی جاتی ہی اور کھانے کے بعد کھائی جاتی ہی سرکہ وغیرہ مصالحہ سے بنتی ہی -
چٹھی - تحریری خط رقعہ وغیرہ -

جیم فارسی با جیم

چچا - باپ کا بھائی جسکو اردو فارسی مین اور عربی مین عم کہتے ہین -
چچڑی - ایک چھوٹے جانور کا نام ہی اونٹ بیل گاے وغیرہ چارپایون کے جسم کے ساتھ چمٹ رہتا ہی اور انکا خون چوستا ہی -

جیم فارسی با دال

چدو - بواو مجہول عورت زنا کار زانیہ یہ ایک گالی ہی جو فاحشہ عورت کو دیجاتی ہی -
چڈھا - وہ جگہ جو انسان کے جسم مین آلہ تناسل کے دونون طرف بن ران کے ساتھ ملحق ہی -

جیم فارسی با راے

چرچا - تذکرہ شہرت مشہوری - مولانا اکبر - ہی میری وحشت کی شہرت دور دور + تذکرہ گھر گھر ہی چرچا جابجا -
چرسا - پورا چمڑا گاے بھینس کا جسکو دباغت ہو چکی ہو -

چرواہا - بیل گائے بکری چرانے والا مویشی چرانے والا -
چرچٹا - خاردار بوٹا جسکے کانٹے لوگوں کے کپڑوں کو اٹک جائیں تو بمشکل چھوٹیں -
چڑیا - کنجشک خانگی جو مشہور پرندہ ہے - مؤلف - بھر نہ آئی آشیانے میں + ناگہاں جب یہ اُڑ گئی چڑیا +
چڑچڑا - بدخو بدمزاج آدمی جو بیماری سے اچھا ہوا ہو اور اُسکی طبیعت میں کسیکی بات کی برداشت نہو -
چڑھاوا - وہ آمدنی جو کسی مزار یا مقبرہ یا مندر پر بطور نذر آئی ہو -
چرند - وہ حیوانات جو گھاس چرتے ہیں گائے بیل گھوڑا وغیرہ
چڑیمار - چڑیوں کو شکار کرنے والا -
چُرس - بضم اول وہ شکن و شکنج جو بسبب ضعیفی کسی کے جسم پر پڑجائیں یا کپڑوں پر ڈالی جائیں -
چراغ - فارسی اردو میں مستعمل ہے وہ برتن جسمیں تیل اور بتی رکھکر جلایا جائے
چڑیل - غول بیابانی عورت اور زبان دراز و بدکار -
چراغدان - وہ ستون جسپر چراغ جلایا جائے -
چرائندہ - وہ بدبو جو گوشت کے جلنے یا تیل کے جلنے سے پھیلی ہو
چرخہ - جس سے سوت کاتا جاتا ہے -
چراغی - وہ رقم جو کسی مزار پر تیل چراغ کے لیے نذر کی جائے
چربی - جو سوائے گوشت کے بکری وغیرہ جانوروں کے جسم سے نکلتی ہے عربی میں اسکو شحم کہتے ہیں -
چرخی - وہ چوبی آلہ جسپر ریشم لپیٹتے ہیں اور جو کنووں پر لگا کر پانی بھرتے ہیں -
چرونجی - یہ ایک درخت کا پھل بقدر چنے کے دانہ کے ہے مفصل کیفیت اسکی ادویات کی فصل میں تحریر ہوگی انشاء اللہ تعالے -
چڑھائی - فوج کشی ہم جو ایک بادشاہ دوسرے والی ملک پر کرتا ہے

جیم پارسی با سین

چسکا - مزہ لذت ذائقہ عادت -
چستہ - شیردان بکری کا -

جیم پارسی با کاف

چکا - جزرات دہی جسمیں پانی نہو -
چکلا - چوڑا پہنا عریض -
چکنا - نہایت صاف و ہموار اور جلا کیا ہوا اور چرب جیسا کہ چکنا پتھر اور چکنا کاغذ وغیرہ -
چکنیا - خوش پوش جوان خوش لباس و خوبصورت آدمی -
چکوا - ایک پرندہ ہے جسکو سرخاب کہتے ہیں اور نر مادہ کو چکوی چکوا بولتے ہیں اور مشہور ہے کہ رات بھر یہ جوڑا یعنے نر الگ اور مادہ الگ رہتے ہیں اگر نر دریا کے اس کنارے ہے تو مادہ دوسرے کنارے پر بیٹھ کے بولیاں بولتی ہے جب دن ہوتا ہے تو دونوں اکٹھے ہو جاتے ہیں - دوہرہ - چکوی چکوا دو جنے انھیں مت مارے کوے + وہ مارے کرتار کے جو رین بچھوڑا ہوے +
چکوتا - مزدور کی مزدوری جو قرار پا جائے اور فیصلہ جو باہمی ہو
چکما - دغا فریب مکر داؤں -
چکی رہا - وہ شخص جو آلہ آہنی چکی کے پتھروں کو تیز کرے تاکہ آٹا باریک پیسے - اور نام ایک پرند کا جسکو ہدہد کہتے ہیں -
چکر - حلقہ گول اور نام ایک آہنی ہتھیار کا - جو پہلے زمانہ میں لوگ اپنے پاس تلوار و خنجر کے ساتھ رکھتے تھے اور وہ فولادی حلقہ نہایت تیز دھار کا ہوتا تھا سکھ قوم پنجاب کے حکام میں اس ہتھیار کے رکھنے کا بہت رواج تھا - فرید لاہوری - پیٹ ہے رزق کا دریا ناف وہ گرداب ہے + کشتی دل جسمیں ہر وقت چکر کھائے ہے -
چکنا چور - ریزہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے - مفتی حیدر - کس قدر نخل محبت ہے بلند + گر پڑا جو اس سے چکنا چور ہے +
چکور - مشہور پرندہ ہے جسکو کبک کہتے ہیں عربی میں حجل بولتے ہیں مرغ آتشخوار بھی اسکا نام ہے -
چک - اصل لفظ چق ہے مگر ہند میں کاف سے لکھا جاتا ہے اور یہ پردہ بانس وغیرہ سے بناکر دروازوں کے آگے لٹکاتے ہیں چلون بھی اسکو کہتے ہیں -
چکن - کشیدہ جو کپڑے پر کیا جاتا ہے یہ لفظ فارسی اردو میں مستعمل ہے
چکتی - دنبہ کی چکتی جو دم پر چوڑی اور گول چربی کی ہوتی ہے -
چکنائی - دہنیت ہر قسم کی اور چربی -
چکئی - لکڑی کی گول ٹکیا جسمیں خرد سال لڑکے رشتہ ڈالکر پھراتے ہیں اور اُس سے صدا نکلتی ہے -
چکی - وہ زیر و بالا دو پتھر جسمیں غلہ پیستے ہیں فارسی میں اُسکو آسیا عربی میں ارحیا اور ترکی میں ارغوچاق بولتے ہیں -

جیم پارسی با لام

چل - خارش کی بیماری کھجلی کا مرض -

چلم جسمین تماکو اور آگ رکھکر دھوان اسکا بذریعہ ایک نے کے کھینچتے ہین یا
چلمن و چلون - نے بست یا بانسی پردہ جسکو ترکی مین چق و چیق
و چیغ و جیغ کہتے ہین دروازون اور دریچون کے آگے یہ لٹکا یا جاتا ہے
اسکا موجد ابن زیاد بن اُمیّہ ہے جو پہلے حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ
کی طرف سے کوفہ کا عامل تھا پھر باغواے معاویہ حاکم شام کے
علی مرتضیٰ کیطرف سے باغی ہوکر معاویہ کے ساتھ مل گیا اسلئے نظام کا
یہ حال تھا کہ اسنے حکم دے رکھا تھا کہ رات کو کوئی شخص رعایا
مین سے اپنے گھر اور دوکان کا دروازہ بند نکرے اگر کریگا تو مجرم
ہوگا اور اگر کسیکا نقصان ہوگا تو ذمہ دار اسکا مین ہون اس حکم
کی تعمیل مین نقصان تو کسی کا نہوا اور نہ اُسکی سیاست سے کسیکو
اتنا حوصلہ ہوا کہ کسی کی چیز پر دست انداز ہو مگر بسبب کھلے رہنے
دروازون کے کتے وغیرہ موذی جانور رات کو گھرون مین گھس کے
اور لوگون کا نقصان کرتے بس اُسنے چلون ایجاد کی اور یہ
دروازون کے آگے رات کو پڑی رہتی کوئی جانور اندر گھسنے نہ پاتا
چلن - افعال کردار معاش جسطرحکا ہو نیک ہو یا بد -
چلہ - کمان کا چلہ جس سے تیر چلاتے ہین -
چلمچی - ہاتھ دھونے کا برتن یہ لفظ ترکی ہے چلفچی بھی اسکو کہتے ہین

جیم پارسی با میم

چمٹا - آتشگیر لوہے کا آلہ جس سے آگ پکڑتے ہین -
چمڑا - حیوان یا انسان کا بدن کی جلد اور پوست -
چمکتا - روشن سب کی آنکھون کے روبرو -
چموٹا - وہ ٹکڑا چمڑے کا جسپر حجام اُسترے کی دھار صاف
کرتے ہین اور آدمی بیوقوف احمق کوڑھ مغز اور وہ چمڑے کا
حلقہ جو قیدیون کے پانون مین زنجیر کے حلقہ کے نیچے پہنا جاتا ہے -
چمار - چمڑے کے کام کا کرنے والا جسکو عربی مین دباغ کہتے ہین -
چمگادڑ - وہ جانور جو رات کو اُڑتا ہے شبپر و خفاش بھی اسکو کہتے ہین
چچڑی - وہ جانور بیل اونٹ وغیرہ کے بدن کو چمٹ کر اُنکا خون
چوستا ہے چونکہ وہ چمڑے کے ساتھ پیوست ہو جاتا ہے چمچڑ بھی
اسکو کہتے ہین -
چمک بضم اول و میم مشدد سنگ آہن ربا جسکو مقناطیس کہتے ہین
چمک - روشنی اُجالا چاندنا - نعتیہ از مؤلف - دیکھکر نور محمد
کی چمک + ہوگئی شرمندہ موتی کی دمک + جس طرف دیکھو
رسول اللہ کا + فیض جاری ہے سماے تا سمک +

چمچہ - مشہور لفظ ہے کفگیر -

جیم پارسی با نون

چندا - بہت سے آدمیون سے تھوڑا تھوڑا روپیہ وصول کرکے بڑی رقم جمع کرنا
چُندھا - جس شخص کی آنکھین دھوپ مین نہ کھل سکین -
چنا - مشہور غلہ ہے جسکو فارسی مین نخود کہتے ہین -
چنگھاڑ - سخت آواز اور ہاتھی کی آواز جسکو عربی مین صیحہ
اور فارسی مین آواز سخت کہتے ہین -
چنڈال - کمینہ اور بدذات آدمی -
چنڈول - ایک چڑیا خوش آواز کا نام ہے عربی مین اُسکو قبرہ
کہتے ہین اور فارسی مین چکاوک بولتے ہین -
چندن - صندل جو مشہور لکڑی ہے -
چندیہ - سر کی چوٹی یعنے فرق سر -
چنبیلی - ایک پھول کی قسم ہے جو سفید اور بسنتی رنگ ہوتا ہے -
چنچنے - وہ چھوٹے کرم جو روده مستقیم مین پیدا ہوتے ہین سرکہ کے کرم کیطرح
چنگاری - آگ کا شرارہ جو اُڑتا ہے -

جیم پارسی با واو

چوبا - لکڑی کا کیلا جو گھوڑے باندھنے یا خیمہ کے کھڑا کرنے
کیواسطے زمین مین ٹھوکتے ہین مسمار اور فارسی مین میخ چوبین کہتے ہین
چوپایا - ہر ایک حیوان چار پایہ -
چوڑا - بواو مجہول فراخ میدان ہو یا اور کوئی چیز -
چوکا - چار دانت اگلے انسان یا حیوان کے اور نام ایک سبزہ کا
جو ترش ہوتا ہے جسکو عربی مین حماض اور فارسی مین ترشہ بولتے ہین
چوکنا - آگاہ و خبردار بمقابل غافل کے یعنے ہوشیار و بیدار -
چولھا - دیگدان جسپر کھانا پکاتے ہین - ؎ کبھی ہوگا نہ اُسکا
سرد بازار + خدا رکھیگا جسکا گرم چولھا +
چوما - بوسہ جسکو عربی مین قبلہ و لثمہ کہتے ہین -
چونا - جو کنکر اور پتھر کا بناکر عمارت مین لگایا جاتا ہے -
چونچلا - ناز نخرہ جو خوبصورت معشوق کرتے ہین - میر حسن -
مجھے چونچلے تو خوش آتے نہین + تیرے ناز بیجا یہ بھاتے نہین -
چوہا - مشہور جانور ہے جسکو فارسی مین موش اور عربی مین فارہ کہتے ہین -
چوہٹا و چوراہا - بازار چار سو جس سے چارون سمت راستے نکلتے ہون
چونڈا - گندھے ہوئے بال عورت کے سر کے -
چوٹا - چور بدمعاش آدمی -

چوتیا - بیوقوف احمق ناکارہ
چوٹ - ضرب جو کسیکو لگ جاوے -
چوکھٹ - دہلیز دروازے کی۔ **لغتیہ از مؤلف** - دربہ جابہو نہون اگر اس سیدابرار کے + ہو رہون دیوار اس دربار کی چوکھٹ کے ساتھ +
چونچ - منقار جس سے مرغ دانہ کھاتے ہین - **مؤلف** جلوہ گر گلزار مین جسوقت ہو وہ گلعذار + کھولدے تعریف مین ہر عندلیب زار چونچ -
چوبدار - شاہی ملازم چاندی سونے کے عصا والے -
چوپڑ - مشہور کھیل ہی -
چوپٹا بازار - چورستہ بازار -
چوترا - سرین فارسی عربی مین کفل اور رکب اور ندس اسکو کہتے ہین -
چور - وہ شخص جو کسیکا مال چرالے فارسی مین اسکو دزد عربی مین سارق کہتے ہین - **صفدر فوقانی** - روز روشن مین چرا لیتے ہین دل وہ دلربا + کیون نہو وہ چور زور آور ہین ہم کمزور ہین -
چُوک - بضم اول وہ خطا جو عمداً نہو بھول بھی اسکو کہتے ہین - حکیم انور لاہوری - بھولے ہم ہم سے خطائین ہوگئی ہین بیشمار + بخش دے ای بخشنے والے ہماری بھول چوک -
چوک - وہ میدان جو شہر کے اندر ہو اور چارون طرف دوکانین ہون اور چار سمت راستے جاری ہون جیسے کہ لاہور مین نواب وزیر خان کا چوک -
چُول - دروازے تختے کی چول جسکے زور سے تختہ پھرتا ہی اور تختے کی دو چولین نیچے اوپر کی لکڑیون مین پھنسائی ہوئی ہوتی ہین -
چون - یہ ایک لفظ ہی کہ تعمیل حکم کے موقع پر بولا جاتا ہی یعنے فلان شخص اپنے آقا کے حکم مین چون نہین کرتا یعنے اُف نہین کرتا فوراً مان لیتا ہی - **قطعہ از مؤلف** - جاری ہوتا ہی جبکہ حکم قضا + آدمی امین ہون نہین کرتا + جان بھی مانگتے ہین جب اُس سے + بن بے عاجز یہ چون نہین کرتا +
چودہ - ایک عدد ہی جسکو فارسی مین چہاردہ اور عربی مین اربع عشر کہتے ہین
چوزہ - فارسی اردو مین مستعمل ہی مرغی کا بچہ -
چوبندی - نعل بندی گھوڑون اور بیلون وغیرہ کی -
چوٹی - سر کی چوٹی پہاڑ کی چوٹی ترازو کی چوٹی -
چوچی - عورت کے پستان کی بوبی یعنے سرپستان -
چوری - فارسی مین دزدی عربی مین سرقہ - **قطعہ از مؤلف** خبر ہونے نہین دیتے کسیکو + اڑا لیتے ہو دل کو چوری چوری پھیکا
کون چوری اسکو دلبر + یہ ہی چوری تمھاری سینہ زوری -
چُوڑی - یہ ایک زیور کا نام ہی جو عورتین ہاتھون مین پہنتی ہین -
چوڑائی - فراخی وسعت -
چوکڑی - وہ جست جو ہرن وغیرہ چار سمون سے اٹھکر مارتے ہین - **نظیر** - غزال چوکڑی بھولے ہرن گرے چوپٹ + پھر جو اپنی گلی مین کبھی وہ شوخ کلانچ -
چوکی - کرسی وغیرہ جو بیٹھنے کے لیے بناتے ہین -

جیم فارسی باہاے ہوز

چھاپا - وہ چھاپا جو کپڑے پر یا کاغذ پر کیا جاتا ہی مُہر کرنا اور نقشا قائم کرنا اور شبخون جو رات کو دشمن پر مارا جاوے -
چھاتا - کھلا ہوا سینہ اور ابھرا ہوا -
چھوارا - قسم ایک کھجور کی ہی جو بڑی ہوتی ہی اور خشک کرکے فروخت کی جاتی ہی -
چھالا - آبلہ جو جسم پر پڑ جاتا ہی - **صفدر فوقانی** ہم نے جب رکھا جنون کی سرزمین پر اپنا پائون + آتشین پر کالا ہر اک پائون کا چھالا ہوا -
چھبڑا - سبد جسمین سبزی فروش سبزی بیچتے ہین اور وہ بانس یا جھاؤ کی لکڑی سے بنایا جاتا ہی -
چھتا - وہ سقف جسکے نیچے سے عام رستہ جاری ہو چھتا ہوا راستہ
چھجا - دیوار کا بڑھاو جو بارش کی حفاظت اور مکان کی زینت کے لیے بنایا جاوے -
چھچھورا - کم ظرف و نادان آدمی -
چُھچھما - سرخ رنگ جو بہت شوخ ہو عربی مین اسکو احمر قانی کہتے ہین -
چھُرا - لوہے کی بڑی چھُری جسکو عربی مین ساطور اور فارسی مین کلان کہتے ہین
چھرہرا - لاغر و کم گوشت آدمی یا حیوان -
چھرّا - وہ باریک گولیان جو بندوق مین بھر کر چلاتے ہین -
چھکڑا - گاڑی ارابہ جسپر اسباب لادتے ہین -
چھلکا - پوست کسی درخت یا میوہ وغیرہ کا -
چھلا - انگشتری جسمین نگینہ نہو -
چھنگا و چھنگلیا - جس شخص کے ہاتھ کی چھ انگلیان ہون -
چھوکرا - خردسال بچہ و امرد یعنے بے ریش -
چھوٹا - بڑے کے مقابلہ پر خرد و کم عمر -
چھیچھڑا - گوشت کا پتلا اور ناکارہ ٹکڑا جو پھینک دینے کے لائق ہو

چھینٹا - تھوڑی سی بارش اور برسنا اور پڑنا تھوڑے سے پانی کا
چھب - خوبصورتی زیب آرایش -
چھیپ - ذرا ذرا سے سفید داغ جو بدن پر نمودار ہو جاتے ہین
یہ ایک بیماری ہے عربی مین اسکو بہق کہتے ہین -
چھت - سقف جو مکان پر ڈالی جاتی ہے
چھینٹ - ایک قسم نقش دار کپڑے کی ہے جو صدہا قسم کی ہوتی ہے
چھاج - مشہور چیز ہے غلہ افشان جس سے غلہ صاف کیا جاتا ہے -
چھید - سوراخ جو کسی چیز مین ہو
چھپر - جو چھت لے اور پھوس سے ڈالی جاے -
چھتر - چتر جو بادشاہون و امرا کے سر پر لگایا جاتا ہے -
چھچھوندر - ایک قسم چوہے کی ہے جسکو دن مین کچھ نظر نہین آتا
معمولی چوہے سے اسکی دم چھوٹی ہوتی ہے -
چھکڑ - تماچہ جو کسی کے منھ پر لگایا جاے -
چھینک - عطسہ جو مشہور حرکت جسمی ہے -
چھٹانک - ایک وزن ہے جو سیر کا سولھوان حصہ ہے -
چھاگل - چرمی آفتابہ فقیرون کا -
چھال - چھلکا جو لکڑی پر ہوتا ہے
چھل بل - فن فریب مکر دغا -
چھنال - بدکار و فاحشہ عورت -
چھل - فریب مکر دغا -
چھانٹن - وہ چھانٹ جو غلہ مین سے بوقت صاف کرنے کے نکلے
چھانون - سایہ درخت وغیرہ کا -
چھیلن - لکڑی وغیرہ کا تراشہ -
چھاچھ - جو دہی کو بلو کر بناتے ہین -
چہرہ - آدمی یا حیوان کا منھ -
چھاتی - جسکو عربی مین صدر، فارسی مین سینہ ترکی مین کوکس
کہتے ہین - مؤلف - عید کا دن ہے دل یہ چاہتا ہے + آج تمکو
لگالون چھاتی سے -
چھپٹی - چھلکا لکڑی کا یا ٹکڑا اور ریزہ لکڑی کا جو گڑھنے
کے وقت اُترتا ہے -
چھپکلی - یہ مشہور جانور ہے جسکو عربی مین وزغ فارسی مین
چلپاسہ کہتے ہین -
چھتری - جو سر پر سایہ کے واسطے رکھتے ہین فارسی مین اسکو
آفتاب گیر کہتے ہین اور ہندوون مین [illegible]
چھٹی - چھٹا دن جو بعد پیدا ہونے بچہ کے [illegible]
چھری - مشہور چیز ہے فارسی مین اسکو کارد عربی مین سکین کہتے ہین
چھڑی - وہ لکڑی جو ہاتھ مین رکھتے ہین -
چھلنی - غربال جس سے آٹا چھانتے ہین -
چھاونی - فوج کے رہنے کا مقام -

جیم فارسی با یاے

چیتا - مشہور درندہ ہے شکاری پلنگ سے چھوٹا عربی مین اسکو فہد کہتے ہین
چیلا - بیاے مجہول خادم نوکر مرید ملازم -
چیتھڑا - پرانے کپڑے کا ٹکڑا -
چیت - ہوش وعقل و ادراک اور نام پہلے مہینے شمسی کا -
چیخ - بلند آواز شور و فریاد جو کسی خوف یا غم کے سبب کوئی نکالے
چیپڑ - آنکھ کا میل جو سفید رنگ آنکھ سے نکلتا ہے -
چیچک - سیتلا جو ایک بیماری کا نام ہے اکثر خرد سال بچون کو
ہوتی ہے بدن پر آبلے نکل آتے ہین -
چیٹک - عشق محبت شوق خواہش -
چیل - مشہور پرندہ ہے جسکو فارسی مین غلیواز کہتے ہین -
چیان - سالی کا بیج تخم تر ہندی -
چین - آرام آسایش عیش و خوشی -
چیرہ - سرخ پگڑی -
چینہ - دانہ مرغون کا اور قسم ایک غلہ کی -
چیچڑی - وہ چھوٹا جانور جو چار پایون کو چمٹ کر انکا خون چوستا ہے
چینی - وہ کھانڈ جو صاف کی ہوئی ہو -
چیونٹی - مشہور جانور ہے جسکو فارسی مین مور عربی مین نمل کہتے ہین
چیولی - ایک ابریشمی کپڑے کا نام ہے جسکو فارسی مین تافتہ اور
عربی مین استبرق کہتے ہین -

تیسری فصل

محاورات فارسی کے بیان مین

جیم فارسی با الف

چابک ادا - بہت چالاک اور ہشیار محبوب - محمد قلی سلیم
اگر لفظ و معنی نظیر ہم اند + بچابک ادائے اسیر ہم اند -
چار تا - چار اطراف دنیا و اربع عناصر - جمال الدین سلمان

[illegible] کباد + نشنود صوت مخالف
[illegible]

چابک رکاب - بہت اچھا سوار اور تیز گھوڑا - نظامی
جوانی ہنر مند چابک رکاب + بران آتش انگشت زد بر حساب -
چابک رکیب - رکیب اماله رکاب کا ہی جیسا کہ کتب امالہ کتاب کا
نظامی - ز جنگی سواران چابک رکیب + بہ نہ صد ہزار آمد اندر رحیب -

چادر آب - آبشار جس سے پانی گرتا ہی -

چادر رخت خواب - وہ چادر جسمین بستر باندھا جاے
محسن تاثیر - راحت میخوارگان از پر تو ماہ ست و بس + بستہ ام چادر شب مہتاب رخت خواب را -

چار چوب - چار لکڑیان دروازے کی لیعنے دہل اور ترنج اور دونون بازو - ناصر خسرو - بیش زین کین چار چوب جسم چون چہم قنوت سقف نو گردون ز آہ عاشقان پر دود بود +

چارم چطر لاب - قرآن مجید جو چوتھی کتاب آسمانی ہی اور علی المرتضی جو چوتھے جانشین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور آفتاب جہان تاب جسکا مقام چوتھے آسمان پر ہی -

چار بیخ حیات - چار جسے فطرت - اربع عناصر آب خاک آتش باد

چار و ہفت - چارون عنصر اور سات ستارے -

چاہ پست - کنایۃً دنیا -

چار موج دریا کا جوش وخروش - میرزا صائب
نہ بچار موجۂ دریاے حسن تو + لرزد بخود چو کشتی بے لنگر آئینہ -

چاشنی صبح - صبح کی ابتدائی روشنی - صائب - از آفتاب چاشنی صبح شد بلند + عمر دوبارہ یافت ز راہ گداز قند -

چادر کبود و چادر لاجورد - آسمان باعتبار رنگ کے -

چار اجساد - چارون عنصر -

چار بند - عالم کائنات -

چابک سوار - بہت اچھا سوار شہسوار - محمد قلی میلی دلالت
بخلی نشانہ ایست ازان + کہ نیم کشتہ چابک سوار من شدہ است -

چار دیوار - چارون سمت اور وہ مکان جسکی چارون دیوارین ہون - ملا طاہر غنی - چار دیواری نمایان نیست غیر از چار موج + گشت سیلاب سر شکم در جہان تا آشکار -

چار جوہر - چارون عنصر چار مادر بھی انکو کہتے ہین -

چابک خیز - بہت چالاک گھوڑا - عرفی - دست حفظت بہر چابک خیزی و برستگی + بر میان شعلہ بر بندد نطاق از برگ کاہ

چاہ یوسف - وہ کنوان جسمین بھائیون نے یوسف علیہ السلام کو ڈال دیا تھا اور یہ کنوان اران کی سرزمین نواح شام بطریہ کے پاس واقع ہی - میرزا نور لامع - بگہ در دل گذشت آن گوہر نایاب دریا را + کہ چاہ یوسفی گردید ہر گرداب دریا را +

چابک قدم - تیز رفتار گھوڑا ہو یا آدمی - فیضی - چابک قدم نبیط افلاک + والا گہر محیط لولاک -

چادر احرام - کنایۃً برف جو آسمان سے برستی ہی - خاقانی
از پشت کوہ چادر احرام بر کشد + بر کتف ابر چادر ترسا برافگند -

چار چشم - مقابل رو برو سامنے اور نہایت مشتاق و منتظر -
قدسی - سگ نفس را رفتہ از کار چشم + تو از عینکش کردہ چار چشم

چار خم - کشتی کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہی - اعجاز اصفہانی - ہند دست و پا چون بہ پشت و شکم + کند نام این شیوہ را چار خم +

چابک سخن - جو آدمی لسان و صاحب زبان ہو - محسن تاثیر
بآن چابک سخن دشت بیاض شعر ارزانی + کہ صد مضمون بہم از یک خدنگ خامہ میدوزد -

چابک عنان - وہ گھوڑا جو باگ کے اشارے پر چلے - صائب
گذشتہ است مکرر زماہ گردون سیر + براق ہمت چابک عنان دوشی

چادر کشیدن - خیمہ برپا کردینا پردہ ڈالنا -

چار اندر چار گفتن - بیہودہ اور لغو بات کہنا -

چار تکبیر زدن و کردن و گفتن - کسی چیز کو ترک کرنا جنازہ کی نماز پڑھنا کیونکہ جنازہ کی نماز کی چار تکبیرین ہوتی ہین یعنے چار بار اللہ اکبر کہتے ہین - حافظ - من ہمان دم کہ وضو ساختم از چشمۂ عشق + چار تکبیر زدم یک سرہ بر ہر چہ کہ ہست + اوحد الدین انوری
زعتبش رغم کان و دریا را + چار تکبیر کردہ و سہ طلاق - صائب
ہر دم از ماتم برگے نتوان آہ کشید + چار تکبیر بہر نخل تمنا گفتم -

چار دیوار خانہ روزن شدن - مسمار ہونا اور گر جانا مکان کا
خاقانی - چار دیوار خانہ روزن شد + بام بنشست و آستان برخاست

چار زانو زدن - مربع صورت پر بیٹھنا - باقر کاشی - چار زانو چون توان در مجلس سلطان زدن + تا بخدمت جست باشی بر سر پا نشستن

چار ضرب زدن - داڑھی مونچھین بھوین اور سر کے بال منڈانا

یہ طریق قلندران نامقید ولا مذہب کا ہی- **قاسم مشہدی**- مرا زصحبت اغیار عشق یار بُرید + چہار ضرب کسے زدکزین چہار بُرید-
چار طاق افگندن- فراش خیمہ کھڑا کرنے والا فرش بچھانے والا **نظامی**- زمین بر فلک پنج نوبت زدش + فلک بر زمین چار طاق افگندش-
چارہ برانداختن- علاج کرنا تدبیر قائم کرنا- **نظامی**- یکے چارہ باید براند اختن + بہ تزویر مردم غوری ساختن-
چارہ شناختن- علاج پہچاننا- **حافظ** مشید آنکس کہ چو او چارۂ کارم نشناخت + من ہمی دیدم وازکالبدم جان میرفت-
چارہ کردن- چارہ گرفتن- علاج کرنا اور علاج پکڑنا علاج تجویز کرنا **میرزا صائب**- چارۂ دل عقل پُر تدبیر نتوانست کرد خضر این ویرانہ را تعمیر نتوانست کرد + **فردوسی**- مرا چارۂ خویش باید گرفت + رہ خشک را پیش باید گرفت-
چشیدن- چکھنا تھوڑا سا کھانا-
چاک آستین- وہ چاک جو آستین مین رکھتے ہین- **میرزا طاہر وحید**- طپیدن دل مجروح را توان دیدن + زساعد تو کہ از چاک آستین پیدا ست-
چاک پیرہن- وہ چاک جو پیراہن مین ہوتا ہی- **میرزا رضی دانش**- باخیالت خلوتے در انجمن خواہیم کرد + سیر لشکر نیست ہر چاک پیرہن خواہیم کرد-
چاک دامن- وہ چاک جو دہنے بائین دامن کے رکھتے ہین **باقر کاشی**- ہزار جامۂ تن چاک میشود آندم + کہ برزنے بمیان چاکہاے دامان را-
چاکانیدن- چکانیدن یعنے ٹپکانا-
چاک گریبان- گریبان کا چاک جو مشہور ہی- **نسبتی**- وقت تلافی رسید بخیہ بزن زخم را + موسم چاک دل ست چاک گریبان گذشت-
چاہ خموشان- چاہ فراموشان- کنوان جو خراب و بے آب ہو- **محسن تاثیر**- سخن افتادہ در چاہ خموشان + سر آن سر مخفی رامپورشان- **میر صیدی**- یکدل آنجا نفگندی کہ بباید یاد مگر این چاہ زنخ چاہ فراموشان ست-
چاہیدن- سرد ہونا ٹھنڈا ہونا- **طاہر وحید** ثعلب فروش کی تعریف مین- دل من زخود بسکہ چاہیدہ است مگر گرمی از ثعلبش دیدہ است-
چار ابرو- وہ معشوق جو نوخط ہو- **طاہر غنی** عشق افزون میشود چون حسن میگردد زیاد + تا تو چار ابرو شدی چشمم زشوقت گشت چار-
میرزا صائب- بلاست عاشق نوخطان چہار ابرو + ز چار موجۂ دریا نجات ممکن نیست-
چار پہلو- قسم انجیر کی جو نہایت نفیس ہوتا ہی اور شکم چار پہلو جو بہت بھرا ہوا ہو اور خواب چار پہلو جو کمال غفلت کی نیند ہو- **صائب**- زود در گل می نشیند کشتی سنگین در آب + چار پہلو میکنی خود را از آب و نان چرا- **فوقی**- چو اندریک دودم جان می سپاری + چرا ہستی بخواب چار پہلو-
چابک سرا ے- صاحب تقریر تیز زبان- **نظامی**- بیا ے سخنگوے چابک سرا ے + بساط سخن را یکا یک بجا ے-
چابک پا ے- تیز رفتار و رقاص- **نظامی** خسرو پرویز کی کنیز کی تعریف مین- باہمہ نیکوے سرود سرا ے + رود سازی برقص چابک پا ے-
چادر کافوری- صبح کی سپیدی-
چادر لاجوردی- آسمان-
چادر یزدی- یہ ایک نفیس چادر یزد مین بنتی ہی اور عورتین پہنتی ہین

جیم فارسی با ہاے فارسی

چپ دادن- طرح دے جانا الگ ہو جانا- **میر خسرو**- کجا بودی نواے گلبرگ خندان راست گو امشب + کہ چون چپ دادۂ امروز گلبو یان رعنا را-
چپ کردن- برخلاف کرنا برعکس کرنا- **طالب آملی**- راہ چپ کرد حریفانہ بہار از چمنم + غنچہ ماندم من وہنگام شگفتن بگذشت-
چپ رفتن- برخلاف چلنا الگ چلنا- **میرزا صائب** چپ میرود براستروان طریق عشق + در گوش چرخ حلقۂ آہن کشیدنی ست-
چپ افتادن- ٹیڑھا پڑنا برخلاف پڑنا- **ظہوری**- بخت گرداد ماندادہ چہ غم + در بنا چرخ چپ فتادہ چہ غم-

جیم فارسی با تاے

چتر سحر- آفتاب عالم تاب-
چتر روز- آفتاب جہان تاب-
چتر ساز- چتر بنانے والا- **باقر کاشی**- چتر سازی ست ابر بر سر تو + تیغ بازی ست برق بر در تو-
چتر طاؤس- وہ چتر جو طاؤس کے پرون کا بناتے ہین- **حسین معز فطرت**- زداغ حسرت پرواز گلہا میتوان چیدن + کند افشاندن بالم قفس را چتر طاؤسی-

چتر بر سر کشیدن - فراغت و خوشی کی حالت مین ہونا - حافظ -
گر بہار عمر باشد باز بر تخت چمن + چتر گل بر سر کشی ای مرغ خوشخوان غم مخور
چتر بر سر نہادن - سر پر چتر رکھنا حکومت پر پہونچنا - میر خسرو -
مہ بر سر نہاد چتر سیاہ + چتر ابرے کشید بر سر ماہ -
چتر بر سر زدن - چتر سر پر رکھنا - قاسم مشہدی - نے
بہر سایہ چتر لکم قم زد آسمان + استادہ است چرخ کہ چون انگند مرا -
چتر در چتر کشیدن - رتبہ مین برابر کرنا - ظہوری - رتبۂ عشق مین
کہ بلند است + چتر در چتر آفتاب کشد -
چتر زرین - سورج -
چتر سلیمان - حضرت سلیمان علیہ السلام کا چتر - میرزا جلال اسیر
سایۂ فقر از سر ما خاکساران کم مباد + زینت چتر سلیمان خرقۂ پشمینہ بود
چتر طاؤس زدن - کشتی گیرون کے فنون مین سے ایک فن کا
نام ہی جسکو ہند مین مور چال کہتے ہین - میر نجات - دل اسیر
فلک از رشک کنی دیوانہ + ہیچو طاؤس زنی چتر بورزش خانہ -
چتر سیمابی - چتر سیمین - چاند سورج -
چتر عنبری - چتر کحلی - کالا بادل اور رات -

جیم فارسی با خاے

چخیدن - لڑنا اور نہایت کوشش کرنا -

جیم فارسی با راے

چراغ آسیا - وہ چراغ جو چکی چلنے کے مقام پر جلاتے ہین -
محمد قلی سلیم - نیست ممکن کز غبار کلفت دوران سلیم + اختر ما
چون چراغ آسیا روشن شود -
چرب بالا - جسکا قد خوبصورت ہو - ذوقی - بنہ سر ہیچو بید از
خاکساری + اگر ہستی تو سرو اے چرب بالا -
چرخ قبا - پیرہن جو مشہور کپڑا ہی - میر خسرو - چرخ قباے
زر کہر بافتہ + کردہ بسے صنعت زر بافتہ -
چرک دنیا - دنیا کا میل مال دولت اسباب - ؎ پاک گر شوئید
دست از چرک دنیا خاکیان + دست در یک کاسہ با خورشید چون عیسی کنید
چراغ جہانتاب - سورج جس سے زمانہ روشن ہی -
چراغ تربت - وہ چراغ جو کسی قبر پر جلائین - رضی دانش
بین از حیات کند گل بہار حسرت من + بس ست لالۂ زردی چراغ تربت من
چراغ ہدایت - ذات بابرکات محمد صلے اللہ علیہ وسلم و قرآن مجید
مسعود رفو قانی - تو گم گشتہ بودے خداے کریم + چراغ
ہدایت براہت نہاد -
چرب دست - صاحب فیض و شیرین کار و تردست -
ابو طالب کلیم - چون نسوزم از فسون سازی بخت چرب دست
خاک گر بر سر کنم بر آتش روغن شود -
چرب قامت - جسکا قد خوبصورت ہو -
چرک تاب - وہ رنگ جسپر میل معلوم نہو جیسے کہ سیاہ و سبز
و نارنجی و خاکی - شفیع اثر - روز سیاہ پردۂ آلودہ دامن ست
مجنون بخت خویشم زین رنگ چرک تاب -
چراغ صبح - صبح کا چراغ جسکو قیام کی امید نہین - صائب
چراغ صبح بیک جلوہ میشود خاموش + مرا بموسم پیری ز اعتبار چہ حظ
چراغ سپہر - آفتاب عالمتاب - نظامی - کہ چون بامدادان
چراغ سپہر + جمال جہان را برافروخت چہر -
چراغ سر بیمار - وہ چراغ جو بیمار کے سر پہ جلائین - میرزا
صائب - دل افگار سپر میشود از سر در خواب + چشم بیدار
چراغ سر این بیمارست -
چراغ طور - وہ جلوہ الٰہی جو موسی علیہ السلام کو طور پر نظر آیا تھا
چراغ مزار - وہ چراغ جو قبر پہ جلایا جائے - میرزا صائب
چون زندگی بکام بود مرگ مشکل ست + پروائی باد نیست چراغ مزار ما
چراغ نذر - وہ چراغ جو کسی مقصود کے حاصل ہونے کیلیے
کسی بزرگ کے مزار پر جلایا جائے -
چرب آخور - وہ شخص جو آسودہ حال ہو اور ناز و نعمت سے
زندگی بسر کرے - شرف الدین شفائی - لگد افگن مباش و
دندان گیر + گر شدی یک دو روز چرب آخور -
چرم گور - گور خر کا چمڑا کنایۃً کمان کا چلہ - نظامی - چو بر شاخ
آہو کشد چرم گور + بدوزد سر مور بر پاے مور -
چرخ اخضر چرخ پیر چرخ مدور چرخ اکبر - آسمان باعتبار
رنگت وغیرہ کے -
چراغ روز - چراغ بے نور اور آفتاب عالمتاب - طاہر وحید
خدایا سینۂ بے سوز دارم + دلی ہمچون چراغ روز دارم - ولہ
صر صر آہم چراغ روز را خاموش کرد + موج اشکم آسمان را
حلقہ در گوش کرد -
چراغ عالم افروز - سورج جس سے زمانہ روشن ہوتا ہی - تتمہ
نعتیہ - زمین و آسمان را کرد روشن + چراغ عالم افروز محمد -

چرخ اطلس - چرخ مقوس - چرخ آبنوس - آسمان باعتبار اسکی رنگت وصورت کے -

چراغ کش - بدکار فاسق فاجر ظالم منافق جو کسیکی برائی مین ساعی ہو اور بھلائی سے ناراض - شفیع اثر - از حرف نیک گردد بدخواه باتو دشمن + نتوان چراغ کش را گفتن چراغ روشن -

چراغ شرع - ذات بابرکات رسول مقبول علیہ السلام -

چراغ شام - وہ چراغ جو شام کو جلایا جاتا ہی - بیت گیے بفرق شوی جلوہ گر گہی در غرب + فروغ صبح توئی و چراغ شام توئی -

چراغ از چشم پریدن - چراغ از چشم جستن، وجہیدن - وہ روشنی جو آدمی کو بسبب پہونچنے ضرب سخت کے آنکھون کے سامنے پھر جاتی ہی - میر برہان ابرقوہی - خورشید زکینہ بر سرم تیغ کشید + گردون بدلم شکافہا کردید + آن روشنی دیدہ چو رفت از نظرم از سیلی غم چراغم از چشم پرید - محمد قلی سلیم - سیلی باد بر رخ او بست + کہ چراغ از چراغ چشمش جست + بدیع الزمان سفیر آبادی - بے جہد از سیلی آہن چراغ از چشم سنگ + شمع مجلس کردہ است انداز بدگوہر مرا -

چراغ از خانہ کسی بردن - روشنی حاصل کرنا فیض پانا - فائدہ لینا - سنجر کاشی - ہر سحر موسی چراغ از خانہ من می برد نور زین وادی سوے وادی ایمن می برد -

چراغان شب باران - چراغان شب مہتاب - بیفائدہ کرنا کام کا لا حاصل سعی کرنا بے لطف کام کرنا - میرزا رضی دانش - فتی واز اشک بلبل در چمن طوفان گذشت + روز بر گل چون چراغان شب باران گذشت - ولہ - سوختیم و جوہر ما ہر کسے ظاہر نشد + چون چراغان شب مہتاب بیجا سوختیم -

چراغ افروختن - چراغ جلانا اظہار حال کرنا - صفدر رفوقانی - شمع در مجلس نہادیم از دل پر داغ خویش + از چراغ سینہ در گلشن چراغ افروختیم -

چراغ برکردن - چراغ روشن کرنا - نورالدین ظہوری - ز نور سینہ مشعل فروزد چراغ + چراغی دگر برکند ہر چراغ -

چراغ بروح کسے سوختن - کسی کی قبر پر چراغ جلانا - خان زمان آمالی - امانی ایجہ تو از دوست نو اشتی آن خند + بروح مجنون میسوز گاہ گاہ چراغ -

چراغ بکف داشتن - ہاتھ مین چراغ رکھنا - حافظ - بفروغ چہرہ زلفش رہ دل زند ہمہ شب + چہ دلاورست دزدی کہ بکف چراغ دارد -

چراغ تہ دامان - وہ چراغ جو ہوا سے بچانے کے لیے دامن کے نیچے رکھین - صائب - دل کہ مستعد باد ہوا فہمے ست + چون چراغ تہ دامان شود از خاموشی -

چراغ خاموش شدن - چراغ خاموش گردیدن - چراغ گل ہونا اور گل کرنا - محمد قلی سلیم - دل در ہوا زلف تو بیہوش میشود + در شب چراغ آئینہ خاموش میشود - میرزا معز - چنان بے مہری ایام دارد تیرہ او حوالم + کہ از دامان شب خاموش میگردد چراغ من -

چراغ خواستن - چراغ مانگنا اور حق چراغ کا مانگنا جسکو مجاور مزارات کی چراغی کہتے ہین - طاہر وحید - چون گدایانی کہ میخواہند از مردم چراغ + فیض از می در شب آدینہ میخواہیم ما -

چراغ را روغن کردن - چراغ مین روغن ڈالنا - سید حسین خالص - اے اشک چراغ دیدہ را روغن کن + اے گریہ تو ہم سیر درین روزن کن + خاموش شدہ است آتش داغ دلم + اے نالہ تو این چراغ را روشن کن -

چراغ رفتن - گل ہونا چراغ کا - ملا طغرا - بے وصیت دلم از خود نرود شام فراق + این چراغی ست کہ از رفتن خود آگاہ ست

چراغ روشن شدن - مقصود پانا مطلب پانا دولت و مال حاصل ہونا - لغتیہ از مؤلف - شد ز نورش چراغ دین روشن گرد حق مطلع یقین روشن -

چراغ روشن در روز کردن - جب کسیکا کارخانہ برہم و درہم ہو جاتا ہی تو وہ ساہوکار بروز روشن دوکان پر چراغ جلا کر بیٹھ جاتا ہی اور مشہور ہو جاتا ہی کہ فلان شخص کا دوالہ نکل گیا اسکے قرضخواہ سب خاموش ہو جاتے ہین یہ رسم ہندوستان کے ہندؤن مین ہی - محسن تاثیر - از باده چراغ کرده روشن چشم تو بروز ہندوے دوالی -

چراغ روشن گفتن - یہ دعائیہ کلمہ ہی کسی کے حق مین کہنا تیرا چراغ روشن ہو - میرزا محمد مجذوب - آتش کہ ز آتش می گردد ایاغ روشن + پروانہ بلبلان را گوید چراغ روشن -

چراغ طلبیدن - روشنی مانگنا چراغ طلب کرنا - میرزا بیدل - و دیر ما ز ندران - چو سایہ بلکہ ز مردم ہمی چراغ طلبکو

پیالہ شاہ بہر نعمت دمی گدائے پیالہ-
چراغ کاروان- وہ چراغ جو قافلہ والے بلند بانس پر جلاتے ہیں تاکہ جو بچھڑ رہگیا ہو وہ چراغ کی روشنی دیکھکر قافلے میں آجائے-
چراغ کشتن- چراغ گل کرنا بجھا دینا- میر خسرو- زن کہ شد ازپے شہوت چراغ + کے بود از پرتو روزش فراغ-
چراغ گل شدن- بجھ جانا چراغ کا- طاہر غنی- بحر کلفت بلند محفل ز اسباب طرب مارا + زباد آستین نے چراغ عیش ما گل شد
چراغ گل کردن- چراغ روشن کرنا اور بجھا دینا دو معنے اسکے ہین طاہر غنی- دران محفل کہ شمع روے او نیست + چراغ دیدہ را گل میتوان کرد- خواجہ آصفی- شبے کز می چراغ حسن اگل کردہ دانستم + کہ ہم بلبل من سرگشتہ ہم پروانہ خواہم شد
چراغ مُردن- چراغ بجھ جانا بےنور رہونا- ذوقی اردستانی- امروز فلک شعلۂ داغش مردست + نور مہ و مہر در دماغش مردست یعنی بدنا رد ہرچہ خواہی برلسے + کین خانۂ تاریک چراغش مردست
چراغ مغان- کنایۃً شراب- ؎ بچرخ برین شد دماغ مغان + خدا کرد روشن چراغ مغان-
چراغ نشاندن و چراغ نشستن- چراغ گل کرنا اور گل ہونا شانی تکلو- از دم سرد دلم سوز جگر نہ نشیند + این چراغی ست کہ از باد سحر نہ نشیند + کمال خجند- یار بنشست بمجلس بنشانید چراغ + روی او نور تجلی ست مخوانید چراغ-
چرب زبان- فصیح صاحب تقریر و چرب گو- نظامی- ہمان چرب گو مرد شیرین گذار + چنین چربی انگیخت از روی کار-
چربیدن- بڑھ جانا غالب آنا- سعید اشرف- بر قد شمع قدت می چربد + میبزند لعل لبت ساغرہا-
چربی از پہلوے شیر نخواستن- یعنی شیر کے پہلو کی چربی آسان طور سے حاصل نہین ہوسکتی اُسکو شکار کرنا مشکل امر ہو- نظامی- زبون تر زمین صیدی آور بزیر + کہ چربی نخیزد ز پہلوے شیر-
چرخ زدن- ناچنا دوری حرکت کرنا- کمال خجند- مہ کرد بشب طواف آن کرد + صد چرخ دگر بذوق آن زد-
چرخ کمان- وہ کمان جو سخت ہو- میر خسرو- چرخ کمانہای سست نہادہ + بر مہ نو کردہ برابروگرہ-
[illegible] زدن- خوشی کی حالت مین ناچنے لگنا میر نجات

بازو معرکہ آن تازہ نہال گلپوش + چرخی زد کہ سرم چرخ زدہ رفت از ہوش
چرب پہلو- فربہ و پرگوشت آدمی یا حیوان-
چرخ گاہ- حلقہ رقص کا و مجلس سماع- ملا طغرا- بہ پہلو گرافتادہ در چرخگاہ + ز نار چرخ خوابیدہ چون چرخ چاہ-
چراغ سحری- سریع الزوال و نا پایدار-

جیم فارسی باسین

چسپیدن- پیوست ہونا ملصق و ملحق ہونا- صائب- کباب تر با خلکر آنچنان ہرگز نمی چسپد + کہ می چسپد زخون گرمی بدلہا لعل خونخوارت-
چست افتادن- مطابق و موافق ہونا ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ- نظامی- بکیخسروی نامش افتاد چست + نسب کرد بر کیقبادی درست-
چست بستن- مضبوط باندھنا بند یا کمر وغیرہ کا- میر خسرو- زنہار کہ آن بند قبا چست مبندید + کز نازکیش بخیہ براندام برآید-
چسپاندہ- وصلی جو دو کاغذ ملاکر بنالتے ہین-

جیم فارسی باشین

چشمۂ سیماب و چشمۂ سیماب ریز- آفتاب-
چشم بے حجاب- بے حیا بے شرم بے غیرت آنکھ شوخ گستاخ
چشم سپید- وہ آنکھ جسمین نور نہو اندھی آنکھین کور چشم آصفی- درق دیدۂ یعقوب ہمین مضمون داخت + کہ شود صبح طرب چشم سفید آخر کار-
چشم چون دستار- وہ آنکھ جو انتظار مین سپید اور اندھی ہوگئی ہون- صائب- عاقبت تسخیر آن سیمین بدن خواہیم کرد + چشم چون دستار خود را پیرہن خواہیم کرد-
چشم مور- وہ چیز جو بہت باریک ہو-
چشمۂ خضر- آب حیات کا چشمہ کنایۃً دہان محبوب-
چشمہ دار- وہ چیز جو حلقہ دار ہو- نظامی- بہلے مدع زخشندۂ چشمہ دار + کہ در چشم نایدیکے چشمہ دار-
چشمہ زار و چشمہ سار- آبدار زمین جس جگہ بہت سے چشمے جاری ہون- عرفی- فروغ شعلۂ قہرت فتد چو در ارحام + بچشمہ زار بزاید سمندر از خرچنگ- صائب- نمرویم چو ماہی بچشمہ سار زرہ + چو تیغ جوہر ذاتی بس است جوشن ما-
چشمہ کار- خوب اور پسندیدہ کام- صائب- چاک در پیرہن

یوسف عقل افگندن + چشمہ کاری ست کہ در دست زلیخای ماست

چشمۂ مدوار - نام ایک چشمہ کا ہی یزد مین - محسن تاثیر - خوشا
حدیقہ مہر پرنعمت آبادش + کنار چشمۂ مدوار و سرو آزادش -

چشم روز - آفتاب عالمتاب - اوحدالدین انوری - ناوک
عصمت بدوزد چشم روز + گرکند در سایۂ حیرت نگاہ - مؤلف
زلف شکنیش بہ سجدہ گوش شب + روی پر نورش بہ بندد چشم روز

چشم نرگس - نرگس کا پھول جو مشہور ہی -

چشم کیش - نہایت شرمندہ و خجل - نزاری قہستانی
کنون از تنگدستی چشم میشم + کہ سرمست از ہوا خواہان خویشم

چشمۂ نوربخش - چشمۂ آب حیات و آفتاب و دہان محبوب -

چشمۂ نوش - کنایۂ دہان محبوب - سعدی شیرازی -
چون برگ گل ست آن بناگوش + با سبزہ بگرد چشمۂ نوش -

چشم منقط - وہ آنکھین جسکی سپیدی مین سرخ نقطے ہون -

چشم زاغ - بغیر اضافت میم جو شخص بے حیا و بے لحاظ و بے شرم
ہو - سلیم - باغبان برزعم بلبل از صفت نامحرمان +
ہر کہ چشم زاغ دارد رہ بگلشن میدہد -

چشم فتراک - کنایۂ فتراک کا حلقہ - معز فطرت - چسان
آسودہ بنشینم وی از تیغ بے باکش + کہ دارد گریۂ شادی
زخونم چشم فتراکش -

چشم غربال - چھلنی کے چھید -

چشم مخمل - مخمل کے نقش و نگار - میرزا بیدل - بے رخت
در چشمۂ آئینۂ دل آب نیست + چشم مخمل از شوق پا تو شب خواب نیست

چشمۂ سلسبیل - بہشت مین ایک نہر کا نام ہی -

چشم دام - حلقہ اور سوراخ دام کے - میرزا صائب
نیست از روے زمین سیری دل خود کام را + حرص میگردد
فزون از خاک چشم دام را -

چشم گندم - چاک جو دانہ گندم مین ہوتا ہی - محمد قلی سلیم
چشم نرگس بوقت بیداری + گل بابونہ است بنداری - چون
بیکد نرگس زخواب نہاد + میدہد آن زچشم گندم یاد -

چشم میم و چشمۂ میم - کنایۂ حلقہ میم کا - حسین سنائی -
وگر ز دقت طبع تو عالمی سازند + ز روے جثہ نیاید بچشم میم عظیم
دلم بحبست تو جاگرفتگان بادیہ را + کند زلال خضر در گلو ز چشمۂ میم

چشم آب دادن - آنکھون کو تازہ کرنا کسی کے دیدار سے مستفیض ہونا -

نورالدین ظہوری - آب خواہد داد چشمی در تماشایش حباب + اینچنین باران کہ از چشم احبابم

چشم از چیزے فروبستن فرو دوختن - کسی چیز کو نہ دیکھنا
روگردانی کرنا - سعدی - دلارامے کہ داری دل درو بند + وگر
چشم از عالم فرو بند - حافظ - تنم ز ہجر تو چشم از جہان فرو
میدوخت + نوید وصل جمال تو داد جانم باز -

چشم افتادن - نظر پڑنا نگاہ پڑنا - میر خسرو - چشم تو افتاد
وجودم ہمہ حل شد + ہر چیز کہ در کان رفت نمک شد -

چشم افگندن - نظر ڈالنا دیکھنا - حسین سنائی - در فصل وے
خلاص ز بلے برکیش کنی + یکرہ بلطف گر فگنی بر چنار چشم -

چشم باطل ساختن - اندھا کرنا نابینا کرنا -

چشم بخواب رفتن - نیند مین آنا سوجانا -

چشم بخواب کردن - سوجانا نیند مین ہونا - حسین سنائی
با فلاک چون فسانہ گوے شوم + چشم خورشید را بخواب کنم -

چشم بدست کسے بودن - کسی کے ہاتھ کی طرف دیکھنا اس سے
کچھ امید رکھنا - میرزا صائب - خواہم از عالم بالا چو صدف
روزی خویش + چون نگین چشم بدست ہمہ کس نیست مرا -

چشم بدنبال کسے بودن - کسی کی خرابی کی فکر مین ہونا -
شعر - از سفر کردن نمیدانم چہ دارد در نظر + چشم رہزن
کاروانے را کہ در دنبال نیست -

چشم براہ داشتن - چشم براہ دوختن - چشم براہ زدن
چشم براہ نہادن - منتظر ہونا کسیکا رستہ دیکھنا - میر معزی
من نہادہ چشم بر رہ تا کے آرندم نشان + من نہادہ گوش
بر در تا کے آرندم خبر - ملا ہاتفی - او دوختہ چشم بر رہ یار +
از دوختن چہ سر بیزار لیلی - با غیر لیلی از رہ دیگر گذشت یار
تو چشم انتظار براہ کہ میزنی -

چشم برداشتن - روگردانی کرنا نظر کو ہٹا لینا - خواجہ یوسف
چشم برداشتن از روے عزیزان صعب ست + ورنہ بیرون
شدن از ملک جہان این ہمہ نیست -

چشم بر زمین افگندن - شرم و حیا و تواضع سے نظر کو نیچی کرلینا

چشم بروزن افتادن - نزع کی حالت مین ہونا قریب المرگ
ہونا - مومن بیگ - چو آفتاب درآ از درم کہ در غم تو +
بحال مرگم و چشمم بروزن افتادہ ست -

چشم برہم زدن و چشم برہم نہادن - آنکھین بند کرنا -

نظامی - نہ اندازۂ آنکہ یک دم زنند + نہ دم بلکہ چشمی کہ برہم زنند

صائب - گر نگاہ گرم سوے خاکساری کردہ + چشم چون بی‌ہم زنی شمع مزارت میشود -

چشم بریکدیگر آمدن - ایک دوسرے کو دیکھنا - مولانا لسانی - چون روے دوست بیند در خواب نا امیدی + آنرا کہ چشم راحت بریکدگر نیاید -

چشم بستن - آنکھیں بند کرنا روگردانی کرنا - طالب آملی - مابلبان لب از طلب کام بستہ ایم + چشم ہوس ز گلشن ایام بستہ ایم -

چشم بر چیزے بستن و دوختن - کمال توجہ کرنا اور انتظاری کی حالت میں ہونا - نور الدین ظہوری - کسی کہ چشم بروے تو دلستان بندد + بروے خویش در باغ و بوستان بندد -

چشم پرویزن - چھلنی کے چھید - ابوطالب کلیم - گرد غم را بادل پر رخنۂ ما الفتے ست + باغدآری آشنا با چشم پرویزن غبار

چشم پریدن - ہلنا آنکھ کے پردون کا جو بسبب ریح کے ہوتا ہے - صائب - چین کرمے پیدا از حرص خاکیان را چشم + عجب اگر پر کاہے بکہکشان ماند +

چشم پوشیدن - آنکھیں بند کرنا اندھا کرنا اندھا ہونا - سالک قزوینی - ای تیرہ نظر چہ بیم مردن داری + پوشیدن چشم را تماشائی ہست

چشم چار کردن - ایک کا دوسرے کی طرف دیکھنا - میر خسرو - مرادو دیدہ یکے شد میان خون تا کے + دو چشم با چو تو شوخی چہار خواہم کرد +

چشم خوابانیدن - تغافل کرنا تجاہل کرنا - میرزا صائب - بہ بیداری چہ خواہد کرد یارب با نظر بازان + کہ خوابانیدن تیغ بہمت خوابانیدن چشمت -

چشم خوردن - چشم زخم کھانا نظر لگ جانا - محسن تاثیر - کاشکی اہل جہان اہل بصیرت بودند + چشم تا کے کسی از دیدۂ نادیدہ خورد

چشم داشتن - امید رکھنا امیدوار ہونا اور انتظار کھینچنا - حافظ - ما ز یاران چشم یاری داشتیم + خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم -

چشم را آب دادن - دیدار پانا نظر کو تازہ کرنا - میرزا صائب - چشم خود را دادہ بود از آب حیوان خضر آب + تا غرور آئینہ را از دست اسکندر گرفت -

چشم رسیدن - چشم زخم پہونچنا نظر لگ جانا - نظیری نیشاپوری - گردید بلیغ عیش حریفان ز چشم تر + لذت شد از طعام چو چشم گدا رسید

چشم روشن - یہ ایک کلمہ مبارکباد کا ہے - کمال اسماعیل - غبار خیل تو چون بر سپہر کحلی شد + ستارہا ہمہ گفتند چشم ما روشن -

چشم زدن - بہت تھوڑا وقت اور زمانہ - حاجی بہرام بخاری تخلص - یک چشم زدن غافل ازان ماہ نباشم + ترسم کہ نگاہے کند آگاہ نباشم -

چشم سفید کردن - روشن کرنا اور اندھا کرنا - میرزا جلال اسیر - از بخت تیرہ سرمۂ بینش طلب چو شمع + چشم طمع سپید بہر جلوہ طلب مکن -

چشم سرخ کردن - نہایت شوق سے دیکھنا شیفتہ و مفتون ہونا طمع کرنا - کمال خجند - بر خسار تو چشم کردیم سرخ + ازان اشک مالالہ گون میرود -

چشم سیاہ کردن - شوق اور رغبت اور محبت سے دیکھنا - محسن تاثیر - ہزار چشم ز نرگس در انتظار تو باغ + سیاہ کرد تو در خواب جا شتگاہ ہنوز +

چشم شدن - ظاہر ہونا معلوم ہونا - فرید الدین عطار - گفت بر من چشم شد اسرار عشق + مینمایم ہر زمان تکرار عشق

چشم کشادن - آنکھیں کھولنا آگاہ ہونا دیکھنا نگاہ کرنا نظر کرنا - ملا ظہوری - کسی اخدا بخت بیدار بداد + کہ ہر صبح چشمی بروبت کشاد

چشم گرم کردن - تھوڑا سا سو جانا کسی پر عاشق ہونا محبت سے دیکھنا - اہلی شیرازی - دمید صبح و نشد گرم چشم راحت ما + سپیدہ دم نمکے بود بر جراحت ما -

چشم مالیدن - آنکھیں ملنا ہشیار ہونا غفلت سے نکلنا -

چشم نشین - جو محبوب اور نہایت پیارا ہو - درویش والہ ہروی - ہستم بہی روشنی دیدہ و دارم + از چشم نشینان سیہ چردہ گواہی +

چشم نمائی کردن - دہشت دینا خوف دلانا جھڑکنا عتاب کرنا - محمد سعید اشرف - غیر در خدمت و تکلیف جدائی ست بمن + بہ رقیبان نظر و چشم نمائی ست بمن -

چشم وا داشتن - حیا اور شرم کرنا کسی سے - شفیع اثر - سخت باطن چشم ہموداری ز احباب مش + بود آئینہ فولادی کی حاجت بسیار

چشم وا کردن - آنکھیں کھولنا دیکھنا غور کرنا - میرزا صائب - پوشیدہ چشم میکند از عزیز مصر + آئینہ کہ چشم بروی تو وا کند -

چشم و گوش وا کردن - نیک و بد میں تمیز کرنا - محسن تاثیر -

تا کے ای مرغ سحر این نالہ ہاے بی اثر + صبر کن تا غنچہ و گل چشم و گوشی وا کنند

چشمہا دیدن - بہت سا تجربہ کرنا بہت سے لوگون کو دیکھنا ملک بملک پھرنا - جعفری تبریزی - دلم چندین فسون چشم ترکان خطا دیدہ + فریبم چون دہد نرگس کہ چشم چشمہا دیدہ -

چشمۂ آتش فشان - آفتاب عالمتاب - خاقانی - وقت سرد آتش فزون کن کز ابر + چشمۂ آتش فشان پوشیدہ اند -

چشمۂ حیوان - آب حیات کا چشمہ اور دہان محبوب - ذوقی - بخاطر عاشق لعل لب تو + خیال چشمۂ حیوان ندارد -

چشمۂ روشن - سورج جس سے زمانہ روشن ہی - فرخی - اندران صحرا کہ غیران دو لشکر صف کشند + واسمان از برہمی خواہد پریشان اقرب + چشمۂ روشن نہ بیند دیدہ از گرد سیاہ + بانگ تندر نشنود گوش از غو کوس و حلب -

چشمۂ سوزن - سوئی کا سوراخ جسمین رشتہ ڈالا جاتا ہی - صائب - چشمۂ سوزن محیط بحر تواند شدن + در دل تنگم محیط بحر چون گنجیدہ است

چشم براہ - وہ آنکھ جو کسی کا راستہ دیکھتی ہو - صائب - ای جادۂ سودا ے تو ہر رشتۂ آہی + در ہر گذری چشم براہ تو نگاہی -

چشم برہم بستہ - وہ آنکھ جو بند ہو - صائب - شود عیان بعیسیٰ ہر کہ پوشد چشم از دنیا + کشاد این حباب از چشم برہم بستہ می آید

چشم زرہ - زرہ مین جو لوہے کی کڑیان ہوتی ہین - طالب آملی - تا کمان وقف ہم آغوشی زہ ساختہ + پر ناوک زرہ چشم زرہ ساختہ -

چشم سیاہ - اندھی آنکھین بے نور آنکھین - میرزا طاہر وحید - ہست از بنفشہ دیدۂ بادام سرمہ دار + روشن شود ز خط تو چشم سیاہ ما -

چشم فیروزی - نیلی آنکھین فیروزہ رنگ کی - میر نجات - چشم فیروزی آن مطرب خوش لہجہ نجات + عاقبت دشت کشا بود کند آہ مرا

چشمۂ خاوری - آفتاب یعنے سورج - نظامی - سنان سکندر دمان داوری + سبق بردہ از چشمۂ خاوری -

جیم پارسی با غین

چغیدن - کھینچنا اور دم مارنا -

جیم پارسی با فاے

چفیدن و چفسیدن - چسپان ہونا ملحق و ملصق ہونا -

چفتہ نہادن - کسی پر تہمت رکھنا بہتان باندھنا - کمال اسماعیل - من بر رضا و تربیت کیسہ دوختہ ہا دسے نہند بتقریب چفتہ ام +

جیم با کاف

چکیدہ جگر - خون جگر جگر کا لہو - قاسم مشہدی - غذای جان و تنم از چکیدہ جگر آمد + ہر آنچہ کاستم از خویش ہم بخویش فزودم -

چکیدہ خفقان - نالہ و فریاد درد آمیز - طالب آملی - مدہ بنغمہ بالگوش خاطر ای مطرب + چکیدۂ خفقان قابل شنیدن نیست -

چکیدن - ٹپکنا گرنا قطرات کا - طاہر وحید - چہ بین عبث بسوخت دل لخت لخت ما + چون شمع سرنگون چکد آتش ز بخت ما

چکیدہ مژہ - اشک یعنے آنسو - طالب آملی - بروزگار غمت لخت لخت گردون را + چکیدۂ مژہ ام نائب نجوم شود -

جیم پارسی با لام

چلیدن - چلنا روان ہونا لائق و سزاوار ہونا - میر نجات - عاے رانگشتی گر ز جفای چلدت + ہر چہ خواہی بکن اے شوخ بما می چلدت -

چلۂ آہن - وہ لوہے کا چلہ جو کباوہ پر لگاتے ہین - محسن تاثیر - نرمی مکن کہ سختی ایام سرکشی + از آہن ست چلہ کمان کبادہ را -

جیم فارسی با میم

چمن اندود - وہ مکان جو باغ کی طرح مطبوع ہو - میرزا بیدل - شوق موسی نگہم رام تسلی نشود + تا دو عالم چمن اندود تجلی نشود -

چمن گرو - وہ شخص جسکو باغ کی سیر کا شوق ہو - رضی دانش - بیاد ہم صفیران در قفس شور خوشی دارم + چمن گردی ز ہر فرسودہ بال و پرے آید -

چمن سیر - جو باغ کی سیر کا شائق ہو - شیخ العارفین - یفت ہوسم نیست بہ لہاسے چمن سیر + ترسم کہ مرا باغم خود وا نگذارند -

چمن افروز - تاج خروس و گل کلغا جو ایک قسم کا پھول ہی - محسن تاثیر - رخسارۂ باغ دلفروزش + خوش غالیہ از چمن فروزش -

چمن طراز - مالی - باغبان - باغ کو آراستہ کرنے والا - سید محمد عرفی - خیز و بجلوہ آب دہ سرو چمن طراز را + آب و ہوا زیادہ کن باغچۂ نیاز را -

چمیدن - آہستہ چلنا ناز و غرور سے چلنا -

چمن آسودہ - مرغ جو باغ مین آزاد رہتے ہین بخلاف مرغان گرفتار کے - رضی دانش - بال خون آلودۂ بیرون زدم آوردم با چمن آسودہ مرغان ذوق پروازم کجاست -

چمن رمیدہ - یعنے از چمن رمیدہ باغ سے نکلا ہوا - آرزو - مرغ چمن رمیدہ ام زخمی خار آشیان + کی بہ بہشت میدہم حلقہ چشم دام را

چمن گم کردہ - جسکو باغ کا رستہ معلوم نہو - طالب آملی - نادر مرغ
چمن گم کردہ سیر آہنگ نیست + واگر از ایدی نو ہمچنان بخاموشی مرا -
چمن آرا سے وچمن پیرا سے - مالی باغبان - کمال اسمٰعیل
زاہل در گذرد شاخ سایہ دار شود + زبید گر چو جدا کردشان چمن پیرا سے

جیم فارسی با نون

چنبر مینا - باعتبار رنگ کے آسمان -
چنار منار - یہ الفاظ اہل فارس بدگوئی وگالی کے موقع پر استعمال کرتے ہین و آوارہ و سرگشتہ - حکیم شرف الدین شفائی محمد رضا فکری کی ہجو مین - صبا بگو بمحمد رضا کہ دیگر بار + مند گرفتم و روغین زدم چنار و منار + عبد الغنی قبول - گہے بکابل و گاہی ہندی انگیزد + سپہر سفلہ چنار و منار کرد مرا -
چنبر خنجر - وہ تلواروں کا حلقہ جسمین سے بازیگر جست کر کر نکل جاتے ہین - طاہر وحید - بس مژگان عیان چشمش تو ہندو کہ جست از چنبر خنجر بدآنسو -
چنگ بر دل زدن - دل پر پنجہ مارنا - یحییٰ کاشی - بلبل خوشخوان چو بر آہنگ زد + بر دل مشتاق چمن چنگ زد -
چنگ دہن - ایک آہنی ساز کا نام ہے جو منھہ پر رکھکر بجاتے ہین ہندی مین اُسکو منھہ چنگ بولتے ہین - مرزا شجاع - گر سکہ دل بر سخن خویش زنی + کے حرف بدی ز دشمن خویش زنی + بدگوئی خلق ہجو چنگ دہن ست + منواز کہ خود بر دہن خویش زنی -

جیم فارسی با واو

چوب یاسا - چوب یساق - مغلیہ سلطنت کے وقت ایک لکڑی ہوتی تھی جس سے مجرم کو سزا دی جاتی تھی معنے اسکے ترکی مین حاکم کی لکڑی ہے - عبد اللہ ہاتفی - ادب کرد فرا ول بچوب یساق + بفرمود از گردنش تا بساق + بغیرت محاسن رویش سترد + وزان انجمن آبرویش ببرد -
چوزہ ربا - غلیواز یعنے چیل جو مشہور پرند ہے -
چوب ادب وچوب طریق - حاکم کی لکڑی جس سے بے ادبون کو ادب سکھلاتے ہین اور بے طریق کو طریق بتلاتے ہین - محمد جان قدسی - نکو داند آنکس کہ دانشور ست + کہ چوب ادب بہ ز لوح درست + اسماعیل ایما - بدسلوکی بعزیزان کہن سال مکن کہ عصا چوب طریق ست بکف پیران را -
چوب دست وچوب دستی - وہ لکڑی جو قلندر ہاتھہ مین رکھتے ہین - محسن تاثیر - در عشق ما بناسے دگر میگذاشتیم + از چوب دار بود سے اگر چوب دست ما - محمد سعید اشرف دریا کی تعریف مین - قلندر وار کف بر لب زمستی + ز تیر کشتی او را چوب دستی -
چو بش در آب ست - چوبش در نم ست - یعنے اُسکے مارنے کے لیے لکڑی پانی مین بھگو رکھی ہے تاکہ مارنے کے وقت جلد ٹوٹ نہ جائے - ملا کاہی - بہ بیش قد تو تا سر کشید بر لب جو سرو ز عکس خویشتن او را ہزار چوب در آب ست -
چوب شیر خشت - وہ لکڑی جو شیر خشت سے نکلتی ہے اور شیر خشت ایک مشہور دوا ہے جسکا اصلی نام شیر خشک ہے - محسن تاثیر - پیرانہ سر عمارت طفلانہ میکنم + جز چوب شیر خشت عصایم نمیشود -
چوب نبات - وہ لکڑی جو نبات سے نکلے - میرزا صائب تا بش کرد چو طوطی بسخن تلقینم + قند قفس چوب نبات از سخن شیرینم -
چوگان پرست - وہ شخص جسکو چوگان بازی کا بے نہایت شوق ہو - نظامی - یکے روز کین چرخ چوگان پرست + بشب بازی اورد گوئی بدست
چوب ہیچ - تیر گز - یہ تیر گز کی لکڑی کا بناتے ہین جسکے نہ پر ہوتے ہین اور نہ پیکان کسی قدر پیچش بھی اُسمین ہوتی ہے - رستم اما اندازم کینۂ اسفندیار + چوب ہیچ تیر گز نشکر در کشم -
چوب نرم را کرم میخورد - مثل ہے یعنے نرم لکڑی کو کرم کھا جاتا ہے سخت اُس سے کھائی نہین جاتی اگر انسان بھی ہر ایک کام مین نرمی ہی کرتا چلا جاسے تو دشمن غالب آجاتا ہے اور اہل مطلب و غرض اپنا کام نکال لیجاتے ہین -
چوب پست در - وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے تختون کے بند ہونے کے لیے لگا دیتے ہین اور یہ سواے آہنی زنجیر کے ہوتی ہے - زکی ندیم - جمال خور زاہد درجان مستور میماند + بآئین نشکی در انجا گر تو چوب پشت در باشی -
چوب تحصیلدار وچوب محصل - وہ لکڑی جو سرکاری محصول وصول کرنے والے کے ہاتھہ مین ہو - شانی تکلو - دل و دین و خرد تا راج گشت و مرگ مستولی + چے نقد روان دادن بسر چوب محصل ہم - میرزا عبد القادر ذکر فتح قلعہ لسبت مین - بہر جا شدی بارہ را باز جا + قزلباش بستیش بر چوب پا + بہاے قلعہ دادن بر اہل حصار + شد آن چوبہا چوب تحصیلدار -
چوب تیر - وہ لکڑی جس سے نشانہ بناتے ہین - محمد قلی سلیم ز شوق غنچہ پیکان او خندہ زانند + کدام شاخ گل ست آنکہ چوب تیر نہ شد

چوگان زر - کنایہ شمشیر آبدار - **میر خسرو** - دست دے از توشہ چوگان زر + کرد یہ از گوے زمین سر بسر -

چو روز - نہایت روشن اور ظاہر دن کی طرح **میر خسرو** - گرچہ جہان جملہ بدیدی چو روز + لیک جہاندیدہ نگشتی ہنوز -

چوب قفس - وہ لکڑی جس سے پنجرا بناتے ہین - **ملا آفرین لاہوری** - زاشک سعید شد چوب قفس سبز + چہ شد کاہل قدم صیاد ما را

چوب خط - وہ لکڑی جسپر کسی چیز کی یادداشت کے لیے خط کھینچکر حساب اسکا اُن خطون کے بموجب کرلیتے ہین - **محمد قلی سلیم** - بسکہ میترسم سیاہ را و او + در حساب دوستی افتد غلط - نامۂ ہرگہ فرستم سوے او + بر قلم خطے کشم چون چوب خط -

چوب گل - پھول کی شاخ یا پھولون کی چھڑی - **ملا غنیمت** - آنکہ برمن گل نیزد میلما زین ندوستی + میزند اکنون بچوب گل من دیوانہ را

چوب تعلیم - جس لکڑی سے بچون کو دھمکا کر تعلیم دیتے ہین - **محسن تاثیر** - تا طریق رہنمائی از خرد آموختم + چوب تعلیم از عصا دارد بکف استاد ما

چوب حاکم - حاکم کی لکڑی جس سے وہ حکومت کرتا ہے - **عبد اللہ ہاتفی** - کند سفلہ دست درازی + اگر چوب حاکم نباشد زبے -

چون کنم - کیا کرون کیونکر کردن - **میر حسن دہلوی** - باز ما دل ہم با یار سازم چون کنم + بے زمانہ بر من بیچارہ نبخشاید نہ یار -

چوب پاسبان - **چوب نقیب** - چوکیدار کی لکڑی جو اُسکے ہاتھ مین ہوتی ہے - **قاسم مشہدی** - بکوے دوست جاے گرم دارم بر نمی خیزم + نلغزم القدر کاتش ز چوب پاسبان خیزد - **میر خسرو** - نگاہ دیدن تو از بلا نترسد خسرو + چہ غم نظارگی شاہ را ز چوب نقیب -

چوب پیش راہ کسے گذاشتن - منع کرنا اور رکھنا راستہ کسیکا بند کرنا - **میرزا صائب** - دار ازان چوب بہ پیش رہ منصور گذاشت + کہ قدم از رہ باریک ادب دور گذاشت -

چوب خوردن - مار کھانا سزا پانا - **نظامی** - خری چوب میخورد برجاے جو + خر افتاد جان داد خر بندہ رو - اور بعض نسخون مین جو - **مصرع** - خرے جو نمیخورد برجاے جو لکھا ہے کاتب کی غلطی ہے -

چوب دربان - چوب پاسبان چوکیدار کا بلم - **قاسم بیگ بخاری** - برنیگردم ازین در مبرآن مادم + کہ آب دیدۂ خود سبز بینم چوب دربان را -

چوب شکستن - لکڑی توڑنا یعنے مارنا - **ناصر علی** - در پیگاہ عالی مانع بسیاری بینم + تو ان بر پہلوے دربان شکستن چوب دربان را -

چو سنگ بستن - مضبوط و استوار باندھنا - **نزاری قہستانی** - چو سنگش دست و پا محکم ببستند + بیفگندند و زانجا برشتند -

چون قلم کردن - سر یا زبان کاٹ ڈالنا - **میر معزی** - اے بے قلم نگاشتہ روی ترا خدا + از عشق روی خویش مرا چون قلم مکن

چون وچرا کردن - اعتراض کرنا کسی کے کام پر - **بیت** - ہرچہ میخواہد کند ذات خدا + کے کند بندہ دران چون وچرا -

چوب آستانہ - وہ لکڑی جسپر دہلیز کھڑی کرتے ہین - **علی خراسانی** - تنم بر آستان محنت دوست + فتادہ ہمچو چوب آستانہ -

چوب حرفی - وہ لکڑی باریک جو مبتدی طالب علم کے ہاتھ مین دیتے ہین کہ حرفون پر رکھکر پڑھے تاکہ وہ حرفون کو پہچانے -

چوب خدائی - انتقام الٰہی اور غیبی سزا جو کسی کو مل جاے - **مخلص کاشی** - کند حق ادب بندۂ بے ادب را + بود دار منصور چوب خدائی -

چوب کاری - مارکوٹ لکد کوب - **میرزا صائب** - کے زصندل بشود درد سرم + ناصحا این چوب کاری واگذار -

چوب گدائی - وہ لکڑی جو فقیر ہاتھ مین رکھتے ہین **مخلص کاشی** - نگردم سرلے کسم برلے طمع + ز خامہ چوب گدائی مرا بدست نداد

چوب موسیٰ - حضرت موسیٰ کا عصا - **اوحد الدین انوری** - ایا دست تو وارث دست خاتم + دیا کلک تو نائب چوب موسیٰ -

جیم فارسی با ہا

چہ قدرہا - بہت سے بہت بہت زیادہ - **صائب** - شمع بالین خود از دیدۂ بیدار کنی + گر بدانی چہ قدرہا لعبفائی درخواب -

چہ بلاست - **چہ قیامت ست** - ایسے کلمے تعجب کے موقع پر کہے جاتے ہین - **عبد الرزاق فیاض** - فیاض کہ سر حلقۂ رندان جہان بود + آخر چہ بلا زاہد مستور برآمد - **حافظ** - چہ قیامت ست جانان کہ بعاشقان نمودی + رخ ہمچو ماہ تابان دل ہمچو سنگ خارا -

چہ گل شگفت - کیا عجیب امر ظہور مین آیا - **صائب** - یا رب چہ گل شگفت کہ امروز در چمن + گلہا بجاے چشم دہن باز کردہ اند -

چہ با روزگار کسے کرد - یعنے اسکے حال پر ظلم کیا - **بیدل** - شبے از تو کس شکایت بدل فگار من کرد + ز غمی تو داغست دردے چہ بروزگار من کرد

چہ باشد چہ نباشد - یعنے ہونا نہونا اسکا برابر ہوا یا نہوا یکسان ہے - این یک دم نابود چہ باشد چہ نباشد + با آتش ما دود چہ باشد چہ نباشد -

چہ بزیر سر دارد - اُسکا کیا خیال ہے اُسکا کیا ارادہ ہے - سالک قزوینی - روشن بود کہ شمع چہ دارد بزیر سر + پروانہ راکہ رخصت پرواز میدہد
چہ پیش آید - دیکھیں کس طرح پیش آتا ہے - ملا نسبتی تھانیسری - میرزم پیش ما چہ پیش آید + با من آن بیوفا چہ پیش آید -
چہ توان کرد - کیا کر سکتے ہیں یہ جملہ بے اختیاری کے موقع پر بولا جاتا ہے - رباعی - مردانیکہ اندرین چین اند + گہ ملایک گہے شیاطین اند + بہمین مردان باید ساخت + چہ توان کرد مردمان این اند -
چہ حالت میکشد - کسقدر رنج اور تکلیف اُٹھاتا ہے - طاہر وحید - عاشق مسکین نمیدانی چہ حالت میکشد + گر بگویم خاطر پاکت ملالت می کشد -
چہ در دماغ دارد - چہ در سر دارد - کیا خیال رکھتا ہے کس ارادہ میں ہے - حافظ - ز بنفشہ تاب دارم کہ ز زلف او زند دم + تو سیاہ کم بہا بین کہ چہ در دماغ دارد - باقر کاشی - نمیدانم چہ در سر دارد آن پرکار باز امشب + کہ با بیگانہ خو یہانگاہ آشنا دارد -
چہ زند - کیا کام کر سکتا ہے - سعدی - گرچہ شاطر بود خروس بجنگ + چہ زند پیش باز روئین چنگ -
چہ سر داشتہ باشد - خیال کیا رکھتا ہوگا - میرزا صائب - بر سر آنم کہ بزلف تو زنم دست + تا سنبل زلف تو چہ سر داشتہ باشد
چہ کار افتاد - کیا کام نکلیگا کیا نفع دیگا - بدر الدین جاجی - چو یک برج ہزار ستون تو صد بیستون آمد + بسندان دراو کوہ را دعوے چہ کار افتاد -
چہرہ نویس - جو منشی ملازمون کا حلیہ لکھکر دفتر مین رکھتا ہے - محسن تاثیر - داری بے شان ز طالع مہر + صد چہرہ نویس چون منوچہر -
چہرہ پرداز جہان - آفتاب عالمتاب - نوعی - نور بخش بندگان چون ماہ در عالم توئی + چہرہ پرداز جہانی در جہان چون آفتاب -
چہرہ درہم کشیدن - خفا ہونا رنجیدہ ہونا - باقر کاشی - من نہ آن رندم کہ چون بر دوش بار غم کشم + دیدہ را برہم فشارم چہرہ را درہم کشم -
چہرہ شدن - مقابل ہونا روبرو ہونا - طاہر غنی - مبا آئینہ چہرہ میتوان شد + گر روے تو در میان نباشد -
چہرہ کشادن - چہرہ گردیدن - ظاہر ہونا آشکارا ہونا - حافظ - در چین چہرہ کشا بدخط زنگاری دوست + من رخ زرد بخونابہ منقش دارم + ظہوری - کجا با برہمن زاہد تواند چہرہ گردیدن + ندارد سبحہ اش آن دل رگ زناری باید -

چہرہ مالیدن - عجز و انکسار ظاہر کرنا خوشامد کرنا - حافظ - ابروے دوست قبلۂ محراب دولت است + آنجا بمال چہرہ و حاجت بخواہ زد -
چہ پیشہ - کیا چیز کیا شے - چہ کارہ - رفیع واعظ - آنجا کہ صبر ما بلاہا چہ پیشہ اند + جائیکہ صد دو دست صبوری چہ کارہ است -
چہ کار میکردی - یعنے برے چہ کار میکردی کس واسطے کرتا تھا - شرف الدین شفائی - مرا کلفہ فتراک چون نہ بستی + بہ تیغ غمزہ شکارم چہ کار میکردی -
چہ میگوئی - اب کیا کہتے ہو کیا کہوگے - طاہر وحید - دل از زبان کہ ز ما بود بود در خور رنج + کنون کہ مال تو شد بود زین چہ میگوئی -

جیم فارسی بایاے

چینی بند دار - وہ چینی جسکو پیوند کیا ہو - درویش الہروی ہرات کے کاریگرون کی تعریف مین - آرند ز صنعتے چہ اعجاز + در چینی بند کردہ آواز -
چینی نواز - جیسے کہ نوازیہ لوگ چینی کے پیالون مین پانی بھرکر نہایت خوبی کے ساتھ بجاتے ہین ہندی مین اس شیوہ کو جل ترنگ بولتے ہین - نور الدین ظہوری - ز غلغل صراحی ست چینی نواز دہان قدح ماندہ از خندہ باز -
چیدن - چگنا - چننا - جدا کرنا - کاٹنا - آراستہ کرنا - صائب - وستش بچیدن سر ما کار تیغ کرد + چون گل بروی ہر کہ درین باغ واشدیم + ناظم ہروی - گر تیغ شدم بخون کشیدند مرا + ور شمع شدم بہ تیغ چیدند مرا + سیلی خوردیم ہر خشک و سعم گوئی + از خاک یتیم آکسر بدیدند مرا -
چیزے را از چیزے تراشیدن - بہم پہونچانا کسی چیز کا ایسی جگہ سے کہ حاصل ہونا اُسکا ممکن ہو - محسن تاثیر - از معنی حاصل و آئینہ صاف تہی ست + سادہ لوحی کہ تراشد سخن از روے سخن -
چیزے را بر چیزے افگندن و انداختن و گذاشتن - موقوف رکھنا اُس چیز کو دوسرے وقت یا چیز پر - مجرد - بہ بازار قیامت گر در آید چون تو محبوبی + حساب روز محشر را بروز دیگر اندازند + میر شاہی سبزواری - غم ناآمدہ خوردن مقدم رنجہ میدارد + ہمان بہتر کہ بر فردا گذارم کار فردا را - صائب - راہرو را لنگر آرام در منزل خوش ست + خواب خود را دور بین در خلوت گور افگند -
چیزے بر چیزے کشیدن - نذر کرنا پیشکش کرنا - امیر شاہی سبزواری - عاشق کہ دم زند ز وفا خون بریزش + در جان کشند بر تو بر سنجے بجان او -

چیزے بر چیزے دوختن - محکم و استوار کرنا - انوری - خدنگ افگنی از کہ آموختی + کہ صد حسرتم بر جگر دوختی -
چین از ابرو کشودن - مہربان ہونا رحم کرنا - صائب - چین ز ابروی گرہ گیر تو خط ہم نکشود + تا قیامت نشود نرم کمانی کہ تراست
چین بر ابرو افگندن - خفا ہونا رنجیدہ ہونا - باقر کاشی - گروہ چو چشم خرد خردہ بین + بر ابرو نیفگندہ از خشم کین -
چین شدن - یعنے پرچین شدن پُرچین ہونا - میرزا صائب - بے تکلف از چین از زلف مشکین میشود + این کمند از شوخ چشمی خود بخود چین میشود

چوتھی فصل

اُردو محاورات و اصطلاحات کے بیان مین

جیم فارسی با الف

چابنا - کسی چیز کو دانتون مین چبانا -
چاٹنا - کسی چیز کو زبان سے چاٹ لینا -
چادر اُتارنا - بے پردہ کرنا بعزت کرنا کسی عورت کو - صفدر فوقانی لاہوری - بادخزان نے باغ کو بے برگ کر دیا + گل کو برہنہ کر دیا چادر اُتار کے -
چادر اُڑھانا - پردہ ڈالنا پردہ پوشی کرنا - مولانا اکبر لاہوری - شب مہتاب کیسی چاندنی سے + گلون کو نور کی چادر اُڑھادی + چمن کو کر دیا نور علی نور + دوچنداں باغ کی زینت بڑھادی -
چادر ڈالنا - کسی پر پردہ ڈالنا کسی بیوہ عورت سے نکاح کر لینا -
چادر ہلانا - لڑائی کے وقت غالب دشمن سے امان مانگنا لڑائی ترک کرنا -
چار ابرو کا صفایا کرنا - سر داڑھی موچھین بھوین مونڈوانا قلندر بے قید ہو جانا فقیر ہو جانا - محمد انور حکیم - نفس سے جب تک صفا سینہ نہو + چار ابرو کی صفائی کیا ضرور -
چار آدمی - منصف پنچ جو کسی مقدمہ کے فیصلہ کے لیے جمع ہون -
چار آنکھ کرنا - نظر سے نظر ملانا رو برو ہونا سامنے ہونا مقابلہ پر آنا - شوق - جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے + اسپر پھر چار آنکھ کرتا ہے -
چار آنکھین ہونا - نظر سے نظر ملنا پریت جوڑنا محبت پیدا ہونا نیہا لگنا - میر - ہونا نہ چار چشم دل اس ظلم پیشہ سے + ہشیار زینہار خبردار دیکھنا - مؤلف - دل سے دل جب ملگیا پردہ جدائی پھر کہان + سب دوئی جاتی رہی جب چار آنکھین ہوگئین -

چاربند - پشت کی چارون طرفین یعنے اوپر نیچے دہنے بائین ہر ایک عضو جوڑ جوڑ - نظیر - کیون یارو اس مکان مین کیسی ہوا چلی + جو مفلسی سے ہوش کسیکا نہین بجا + جو ہے سو اس ہوا مین دوانہ سا ہو رہا + سودا ہوا مزاج زمانہ کو یا خدا + تو ہو حکیم کھولدے اب اسکے چاربند -
چارپایہ ہونا - چوپایہ ہونا - شادی ہونا بیاہ ہونا جورو والا ہونا پہلے دوپایہ تھا جورو آئی تو چوپایہ ہوگیا - انسان سے حیوان ہونا آدمیت سے خارج ہونا - مفتی حیدر - تھا یہ انسان کس لیے حیوان ہوا + یہ دوپایہ کیون چوپایا بن گیا -
چارپائی پر پڑنا - بیمار ہونا ناطاقت ہونا - مؤلف - تیرے درد ہجر مین آٹھون پہر + چارپائی پر پڑے رہتے ہین ہم -
چارپائی سے لگ جانا - سخت بیمار ہونا نہایت لاغر ہونا -
چارپائی کٹ جانا - بہت سے دست جب بیمار کو آنے لگتے ہین اور اُٹھنے بیٹھنے کی اُسکو طاقت نہین ہوتی تو چارپائی اسکے چوتڑون کے نیچے سے کاٹ دیتے ہین تاکہ پاخانہ اس راہ سے نیچے جا رہے -
چار پیسے پاس ہونا - صاحب دولت ہونا آسودہ حال ہونا مالدار ہونا - مولانا اکبر - عزت اُسکی دور اور نزدیک ہے + آج جسکے چار پیسے پاس ہین -
چار چاند لگ جانا - بہت خوبصورت دکھائی دینا بلند رتبہ ہونا بڑے درجہ پر پہونچنا آبرو پانا غرور مین آنا گھمنڈ کرنا -
چار چوٹ کی مار دینا - لکڑی پتھر لات مکی سے مارنا سخت سزا دینا -
چار حرف بھیجنا - لعنت بھیجنا کیونکہ لعنت کے لفظ کے چار حرف ہین - حکیم انور لاہوری - بھیجو دنیا ئے دنی پر چار حرف + چہرہ مت دیکھو تم اس مکار کا -
چار زانو بیٹھنا - ایک پانون دوسرے پانون کے تلے ترچھا دبا کر بیٹھنا مربع بیٹھنا آلتی پالتی مار کر بیٹھنا -
چار کالے آنا - داؤن کا حسب مراد نہ پڑنا -
چار کرتے ٹوپی زیادہ پھاڑنا - زیادہ جینا ذرا بڑی عمر کا ہونا -
چار کاندھے جانا - مرنے کے بعد تابوت مین جانا جنازہ نکلنا مرجانا - ہجر - تیری گلی سے جان بلب اک ناتوان گیا + کیا جانے چڑھ کے چار کے کاندھے کہان گیا -
چارون شانے چت گرنا - کشتی مین پشت کے بل گرنا اچھی طرح پچھڑ جانا -

چالان کرنا - ایک محکمہ سے اسامی کو دوسرے محکمہ مین روانہ کرنا -
چال چلنا - رفتار دکھانا دھوکا دینا فریب دینا دم دینا **مؤلف** - روز رنگت نئی بدلتے ہین + نئی ہر روز چال چلتے ہین + روز دکھلاتے ہین نرالا ڈھنگ + گھر سے جب دلربا نکلتے ہین -
چال مین آنا - دھوکے مین آنا فریب مین آنا کسی کا دم کھاجانا **مؤلف** - ہر قدم پر ایسی اُلٹی اُلٹی چل جاتے ہین چال + لوگ نادانستہ آجاتے ہین جسکی چال مین -
چالی پاڑنا - ظلم کرنا غضب کرنا قیامت برپا کرنا -
چالیس سیرا - کامل پورا ایک من پورا خالص بے لگاو -
چام چوری کرنا - زنا کرنا بدکاری کرنا حرامکاری کرنا -
چام کے دام چلانا - نظام نام ایک سقے کی داستان اسکے متعلق ہے جسنے ہمایون بادشاہ کے وقت اپنے ڈھائی دن کی بادشاہت مین سونے کی کیل لگاکر چمڑے کا سکہ چلایا تھا یعنے اپنے چھوٹے سے اختیار کو دور تک پھیلایا - سہ بن سکے کوئی اگر صورت نیک آج یا کل مین بنالو تم بھی + ہے حکومت یہ اڈھائی دن کی + چام کے دام چلالو تم بھی -
چاند پٹنا - سر پر جوتیان کھانا زیر بار ہونا نقصان اُٹھانا -
چاند پر ایک بال نہ رہنا - خوب پٹنا نہایت زیربار ہونا پرلے درجہ کا نقصان اُٹھانا -
چاند کا ٹکڑا - مہ پارا نہایت حسین خوبصورت خوبرو محبوب - **قاسم** - تو ہی ایسا چاند کا ٹکڑا کہ ہوتے چاند کے + کرتے تھے تارے تری جانب اشارے رات کو -
چاند کا کھیت - چاند کا نکلنا چاندنی کا پھیل جانا - روشنی ہونا -
چاند کھجلانا - سر کھجلانا مار کھانے کا ارادہ ہونا پٹنے کو جی چاہنا
چاند گذرنا - ایک مہینا گذرنا مہینا ختم ہونا - **مؤلف** - نہ نکلا پردہ سے کیون اب تلک ہمارا چاند + کہ انتظار مین گذرا ہے ہمکو سارا چاند
چاندنا کر دینا - صفائی کر دینا مال و اسباب لیجانا کچھ باقی نہ چھوڑنا -
چاندنا ہو جانا - صبح صادق کا نکل آنا کسی صدمہ کے سبب آنکھون کے سامنے تارے سے اُڑنا گھر کا مال و اسباب سب تلف ہو جانا کچھ نہ رہنا
چاند دیکھنا - ہلال دیکھنا نیا چاند دیکھنا **مؤلف** - چاند کا ہرگز نہین منظور اسکو دیکھنا + جسنے اُس سورج کی چشم دل سے صورت دیکھ لی -
چاندنی کا کھیت کرنا - چاندنی کا خوب پھیل جانا میدان مین

چاندنی کا چھٹکنا **میر** - گیسو تمھارا چہرۂ روشن سے ہٹگیا + لو چاندنی نے کھیت کیا ابر پھٹ گیا -
چاندنی مار جانا - یہ عارضہ اکثر گھوڑون کو ہوتا ہے -
چاندی کا جوتا - رشوت کا روپیہ جو کسی کو دیا جائے روپیہ کا جوتا
چاندی کر دینا - جلاکر راکھ کر دینا -
چاندی ہونا - فائدہ ہونا روپیہ حاصل ہونا -
چاو مین آنا - مزے مین آنا خوش ہونا -
چاو نکالنا - آرزو پوری کرنا ارمان نکالنا ہوس مٹانا -
چاہنا - محبت کرنا مائل ہونا -
چاے پانی کر دینا - دوستون کی خاطر کرنا اُنکو چاے پلانا -
چائین چائین مچانا - غل مچانا بیہودہ بکنا -
چاہ کرنا - الفت کرنا محبت کرنا پیار کرنا - **مؤلف** - بتون کے حسن پر مائل نہونا + فقط اپنے خدا کی چاہ کرنا -
چاق چوبند - مضبوط قوی زورآور -
چام چور - چمڑے کا چور زناکار بدکار -
چار دانے چانول - وہ خوراک جس سے آدمی سیر ہو جائے
چار چشم - بے مروت نمک حرام بے حیا -
چار دن - تھوڑے دن عرصہ قلیل - **قطعہ از مؤلف** - چار دن کے واسطے ہے یہ ترا جاہ و جلال + چار دن ہے زندگی اور مال و دولت چار دن + چار و ناچار ایک دن چل دیگا تو اس گھر کو چھوڑ + کاٹ کر دنیاے فانی کی مصیبت چار دن -
چار کھونٹ مین - چار طرف چار سمت تمام دنیا مین تمام جہان مین
چار ہاتھ پانون سیدھے ہین - ہر کسی کے ہاتھ پانون ہین کام کر سکتا ہے تم ہی سب سے بڑھکر کام کرنے والے نہین -
چاندی کی عینک لگاتے ہین - رشوت لے لیتے ہین نقد کا مال سمجھتے ہین چاندی کی عینک کے بغیر اسکو کچھ نظر ہی نہین آتا
چار و سو بچارو - جو کھانے والا ہے بھار اُٹھانے والا ہے جو کھائیگا نہین وہ کام کیا کریگا -
چال دکھاؤ - چلتے نظر آؤ ہوا کھاؤ -
چاند سا منھ - نہایت خوبصورت حسین جمیل **میر** - ترا منھ چاند سا دیکھا ہے شاید + کہ اسکو سب ستارے تک رہے ہین -
چار دانت ہے - چار برس کی عمر کا گھوڑا -
چار دن کی بہار - تھوڑے دن کی کیفیت ہے تھوڑے دن کا

لطف ہی۔ مؤلف۔ جب بدل جائیگا یہ موسم خزاں آجائیگی +
چار دن کے واسطے ہی باغ عالم کی بہار۔
چار دن کی چاندنی۔ چار دن کا عیش چند روزہ خوشی تھوڑے
زمانہ کی زندگی۔ میر۔ چار دن کی چاندنی اس میکدہ مین عیش ہی +
ساقیٔ شب کا بھی آخر دور ساغر ہوگیا۔ صفدر فوقانی۔ چاند
گھٹتا روز جاتا ہی تمھاری عمر کا + ہی غنیمت دوستو یہ چار دن کی چاندنی
چارون چول برابر ہی۔ مربع ہی جو کھونٹا ہی کسی طرف سے
گھٹا یا بڑھایا ہوا نہین۔
چاند پر خاک نہین پڑ سکتی۔ بے عیب کو عیب نہین لگ سکتا
اچھا آدمی برا نہین بن سکتا۔
چاندی کی تیری۔ نہایت صاف اور سفید۔

جیم پارسی بابا ے

چبا چبا کے باتین کرنا۔ آدھی آدھی بات منھ سے نکالنا
صاف تقریر نکرنا طنزاً اور معنا مین کسیکو برا کہنا لاگ لپیٹ کی
باتین کرنا۔ مؤلف۔ تمھاری ہمیہ غنایت کی گر نظر ہونی
رقیب کیلیے کرتا چبا چبا باتین۔
چبڑ چبڑ باتین کرنا۔ گستاخانہ و بے ادبانہ گفتگو کرنا بک بک کرنا
چبوترے چڑھنا۔ کوتوالی مین داد خواہ ہونا۔
چبھتی بات کہنا۔ ناگوار بات کہنا جو دوسرے شخص کو بری معلوم ہو
چبھ جانا۔ فی الفور اثر کرنا دلپر چوٹ لگنا۔
چپنج سا منھ نکل آنا۔ نہایت لاغر اور دبلا ہونا گوشت جسم پر نہ رہنا۔
چپر الینا۔ روٹی مین سے ٹکڑا توڑ لینا جھوٹا کر دینا۔
چپر قنا تیا۔ خوشامدی سفلہ یا جی کمذات۔
چپڑی چکنی باتین کرنا۔ میٹھی میٹھی خوشامد کی باتین کرنا جس سے
دوسرے آدمی کا دل نرم ہو جاے۔
چپ رہنا۔ خاموش رہنا گفتگو نکرنا۔ مؤلف۔ فساد انگیز گر ہو
تیری تقریر + تو اس سے تجھکو چپ رہنا بھلا ہی۔
چپک جانا۔ پیوست ہونا ساتھ ملجانا دوستی ہونا آشنائی ہونا
چپنی بھر پانی مین ڈوب مرنا۔ نہایت نادم ہونا پشیمان ہونا
منھ دکھانے کے لایق نہ رہنا۔ شوق۔ اور جو ہو تو پھر نہ بات
کرے + چپنی بھر پانی لیکے ڈوب مرے۔
چپ ہو جانا۔ خاموش ہو جانا منھ بند ہو جانا جواب دے سکنا
مؤلف۔ بولا جب اس گل کا بلبل ہر طرف گلزار مین + اور
مرغان چمن جلنے تھے سب چپ ہو گئے۔
چپ چاپ۔ خاموش چپ گم صم زبان بند۔ مؤلف۔ گو بظاہر
ہم وہان چپ چاپ تھے + پر اشارون مین بہت باتین ہوئین۔
چپاتی سا پیٹ۔ بہت نرم اور ملایم پیٹ۔
چپ چھنال۔ وہ فاحشہ عورت جو کم زبان ہو۔
چپڑی اور دو دو۔ گھی سے چپڑی ہوئی روٹی پھر ایک کی جگہ
دو دو ہرا فائدہ دگنا نفع یہ کب ممکن ہی۔

جیم فارسی با تا ے

چت بٹانا۔ دھیان ہٹا دینا طبیعت کو منتشر و پراگندہ کر دینا
دل اُکھاڑ دینا۔
چت بھنگ ہونا۔ طبیعت کا ڈانوا ڈول ہونا طبیعت کا
اُچاٹ ہونا۔
چت پر چڑھنا۔ ہر وقت خیال رہنا یاد رہنا دلپر نقش ہونا
تصور بندھ جانا۔ جرات۔ یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہی
بتا مجھے + جرات کچھ ان دنون مین ترا منھ اُتر گیا۔
چت سے اُتر جانا۔ بھول جانا فراموش ہو جانا خیال سے
اُتر جانا۔
چیتھڑے لگنا۔ نہایت مفلس ہو جانا پرانے اور بوسیدہ
کپڑے پہننے لگنا۔
چت ہو جانا۔ کشتی مین پیٹھ جانا مات کھانا ہار جانا تنپٹ ہو کر
بیہوش ہو جانا مر جانا۔
چٹا پٹی ہو جانا۔ دبا دبا پڑنا خلقت کا مرنے لگنا کثرت سے
موتین ہونا چلا چلی ہونا۔
چٹاخ چڑیا۔ حرّاف اور چالاک اور مکار عورت۔
چٹ پٹ ہونا۔ فی الفور مر جانا جھٹکا نہ کھانا۔ جان صاحب
گرے ایسے کہ پھر نہ لی کروٹ + کیسے لحظے مین ہو گئے چٹ پٹ۔
چٹ پٹ ہو جانا۔ متفرقات مین صرف ہو جانا اُٹھ جانا خرچ ہو جانا
چٹخ جانا۔ صحیح۔ چٹک جانا۔ جدا ہونا الگ ہونا درز پڑ جانا
طبیعت مین رنج آجانا۔
چٹ کر جانا۔ کھا جانا نگل جانا ہضم کر جانا اُڑا جانا ضایع کر دینا
چٹکلا چھوڑنا۔ گپ اُڑانا کوئی نئی بات دل سے گڑھ کر بیان کرنا
چٹکی لگانا۔ چٹکی کے ذریعہ سے کسیکی جیب کو کتر کر مال اُڑا لینا۔
چٹکی لینا۔ چٹکی بھرنا انگلیون کی دونون پوروں سے کسیکے جسم کے گوشت کو دبانا۔

چٹکیوں میں اُڑانا - کسیکی بات کو ہنسی میں ٹال دینا کچھ پروا نہ کرنا کسی کام کو بہت جلد کر لینا - داغ - اُڑایا جیسا تو نے چٹکیوں میں اسکو اے قاتل + یہ زخم دل بھی ہنسکر منھ چڑھاتا ہی نمکدان کا بحر - پھولوں کے دل سے پوچھیے بلبل کے زمزمے غنچوں نے چٹکیوں میں اُڑایا تو کیا ہوا -
چٹکی میں کام کرنا - بہت جلد اشارے میں کام کرنا - بیت غیب سے امداد ہو جاتی ہی جب + آدمی چٹکی میں کر لیتا ہی کام -
چٹنی کر جانا - جلدی سے نگل جانا آسانی کھا جانا جلد خرچ کر دینا -
چٹنی کر ڈالنا - پیس ڈالنا چورا چورا کر دینا -
چٹنی ہو جانا - بہت جلد خرچ ہو جانا - فی الفور ختم ہو جانا -
چٹھا باندھنا - تکدمہ کرنا اندازہ کرنا تخمینہ کرنا -
چٹھا بانٹنا - نوکروں کی تنخواہ تقسیم کرنا -
چٹے بٹے لڑانا - ادھر اُدھر کی باتیں بنا کر کام نکالنا لگائی بجھائی کرنا
چٹی بھرنا - جبر نقصان دینا - ڈنڈ بھگتنا -
چت چور - دلربا معشوق جو کسی کے دل کو اپنی طرف مائل کرے
ع - یار جانی ہوے ہیں دشمن جان + لیگئے دل وہ دلربا چت چور
چٹکی میں - بہت جلد - فی الفور آناً فاناً -
چٹکی مارے لہو ٹپکتا ہی - موٹا تازہ ہی سرخ و سپید بنا ہوا ہی لال انگارہ ہو رہا ہی -

جیم پارسی با جیم پارسی

چچا بنانا - ٹھیک بنانا درست کرنا سزا دینا -
چچڑی ہو کر چمٹنا - جونک کی طرح چمٹ جانا پیچھے جھاڑ کر پیچھے پڑنا کسی کام کے سر ہو جانا ہمہ تن مصروف ہونا -

جیم پارسی با راے

چراغ بتی کرنا - کسی مزار یا مندر پر چراغ جلانا -
چراغ بڑھانا - چراغ بجھانا گل کرنا ٹھنڈا کرنا -
چراغ پا ہونا - گھوڑے کا پچھلے پاؤں پر کھڑا ہو جانا الف ہو جانا خفا ہونا چین بچبیں ہونا -
چراغ ٹھنڈا ہونا - چراغ گل ہو جانا بجھ جانا - صفدر فوقانی ایک ہی دم میں اُجڑ جائیگا باغ + گل کا ہو جائیگا جب ٹھنڈا چراغ -
چراغ جلنا - چراغ روشن ہونا - ع چراغ جلتا ہی ہر وقت شام جلتا ہی + ہمارا یہ دل سوزاں مدام جلتا ہی -
چراغ رخصت ہونا - دیا گل ہونا چراغ ٹھنڈا ہونا -

چراغ سحری ہونا - صبح کا چراغ ہونا قریب المرگ ہونا مرنے کو تیار ہونا کوئی دم کا مہمان ہونا - میر - ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے + کیا یار بھروسا ہی چراغ سحری کا -
چراغ سے چراغ جلانا - ایک شخص سے دوسرے کو فائدہ پہونچانا فیض پہونچانا -
چراغ کے نیچے اندھیرا - وہ شخص جو باہر کے لوگوں کا انصاف کرے اور اُسکے گھر میں صریح ظلم ہوتا ہو -
چراغ لیکر ڈھونڈھنا - نہایت جستجو کرنا از حد تلاش کرنا تمام زمانہ چھان مارنا تجسس تلاش کا حق ادا کرنا - مولانا اکبر لاہوری - گل نہ آئیگا کوئی تجھسا نظر + باغ کو ڈھونڈیں اگر لیکر چراغ -
چراغ میں بتی پڑنا - شام کا وقت ہونا -
چراغ کا ہنسنا - چراغ کا شرر افشاں ہونا - داغ - ہیں وہ شہید ہوں لب خنداں یار کا + کیا کیا چراغ ہنستا ہی میرے مزار پر -
چراغ ہو جانا - چراغ روشن ہو جانا جل جانا آگ لگ جانا - بجھ جانا - گل ہو جانا - نسیم - جس گھر میں ہو گل چراغ ہو جائے جس کف میں ہو گل وہ داغ ہو جائے -
چرانا - مویشی کو چارہ کھلانا گھاس چرانا -
چُرانا - چوری کرنا کسی کا مال چوری سے لے لینا - مؤلف - مرے دل کو دلبر چرا لیگئے ہیں + جو صبر و سکوں تھا اُٹھا لیگئے ہیں -
چڑانا - بکسر اول کسیکی بات کو ہنسی میں اُڑانا زبانی بات یا کسی عضو کو جنبش دیکر
چرب بانی کرنا - چکنی چپڑی باتیں کرنا چاپلوسی و خوشامد سے کام نکالنا -
چرب ہو جانا - ہشیار ہونا خبردار ہونا -
چرب انک ہونا - تیز و طرار ہونا گستاخ و شوخ چشم ہونا -
چر جانا - کھا جانا نگل جانا ہضم کر جانا -
چرچا کرنا - مشہور کرنا سب کو سنا دینا -
چرخہ پونی کرنا - سوت کاتنا -
چرخہ ہو جانا - ضعیف ہو جانا لاغر ہو جانا بدن پر ماس نہ رہنا -
چرخ چڑھانا - تیز کرنا برتنوں کو خراط پر چڑھا کر صفائی دینا -
چرخ سے مہتاب توڑ کر لانا - عیاری کرنا عجائب بات کرنا انوکھا کام کرنا - صفدر رامپوری - چرخ سے توڑ کے مہتاب و سہا لاتی ہوں + کام بگڑے ہوے دم بھر میں بنا لاتی ہوں -
چرخے کی مال ہونا - چرخے کا تاگا ہونا لاغر و دبلا ہونا کمزور ہونا پتلا بدن مصیبت زدہ ہونا آفت رسیدہ سرگشتہ و حیران ہونا - نظیر

پیسہ ہی رنگ روپ ہی پیسا جمال ہی + پیسا نہو تو آدمی چرخے کی مال ہی۔
چُرغم چُرغم کرنا - کانا پھوسی کرنا گھسر پھسر کرنا -
چرک دھانس مین رہنا - کسی نکسی بیماری مین مبتلا رہنا ہمیشہ ماندہ رہنا
چڑچڑا ہو جانا - بیماری کے سبب بدمزاج ہو جانا مزاج بگڑ جانا -
چڑھاوے بڑھاوے دینا - تعریف کرنا تعریف کر کے اپنا مطلب نکالنا
چڑھنا - پستی سے بلندی پر پہونچنا جوان ہونا دولت مند ہونا -
چڑھانا - پستی سے بلندی پر لیجانا تعریف کرنا سراہنا عہدہ بڑھانا
چراغ بتی کا وقت - شام کا وقت جب چراغ جلایا جاتا ہی -
چڑھا چاند - مہینے کا شروع پہلا ہفتہ چڑھے چاند کا - ذوق - جھومر کا نظر سر پہ تیرے اب تو چڑا چاند + تھا وعدہ چڑھے چاند کا لا جو سہ چڑھا چاند
چڑھے چاک چاہو جو اُتار لو - یعنے کمہار کا چاک پھر رہا ہی جو برتن چاہو اُتار لو کام جاری ہی جو کام چاہو سو کرو -
چراغ جلے - شام کے وقت چراغ جلنے کے وقت - حکیم محمد انور لاہوری - نکلے سورج تو حق کو یاد کرو + رکھو سجدے مین سر چراغ جلے کر عبادت مین روشن اپنا نام + کہ ترا سب کے گھر چراغ جلے -
چراغ سے چراغ جلتا ہی - ایک کو دوسرے سے فیض پہونچتا ہی -

جیم فارسی با سین

چسکا پڑنا - چسکا لگنا - چسکا ہو جانا - ذائقہ منھ کو لگنا مزہ پڑ جانا عادت ہو جانا لت پڑ جانا - مولانا اکبر - بیخودی مین جا ٹتا رہتا ہی اپنے آپ ہونٹھ + اس لب شیرین کا جس بیخود کو چسکا پڑ گیا - جرأت - میٹھے میٹھے آپ سے کر بیٹھتا ہون کچھ گناہ + پانون پڑنے کا جو سکے مجھکو چسکا ہو گیا + ؎ چسکا ترے لبون کا جو شیرین دہن لگا + ہونٹھ اپنے چاٹنے کو عقیق یمن لگا -

جیم فارسی با شین

چشم و ابرو سے جان لینا - آنکھون سے دل کا منشا معلوم کر لینا - اشارہ سے دل کی بات سمجھ جانا -
چشم بد دور ہونا - دعائیہ جملہ ہی یعنے تجھکو کسی بد نظر کی نظر نہ لگے - ؎ چشم بد دور میری آنکھون مین + تم ہی بانکے ہو سارے بانکون مین -
چشم پوشی کرنا - ٹال جانا منھ پھیر لینا درگذر کرنا جانے دینا اغماض کرنا طرح دے جانا -
چشمک ہو جانا - آپس مین کچھ رنجش ہو جانا -
چشم نمائی کرنا - سرزنش کرنا جھڑکنا تنبیہ کرنا آنکھ دکھانا -
ذوق - بند آنکھیں کیے جاتا ہی کدھر تو کہ تجھے + ہی ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا -
چشم بیمار - متوالی آنکھیں خمار آلودہ آنکھیں -
چشم زخم - بر اثر نگاہ بد نظر جو کسیکو لگ جاے -

جیم پارسی با قاف

چقندر سا بن رہا ہی - سُرخ و سپید ہو رہا ہی لال انگارا بنا ہوا ہی - موٹا تازہ ہی -

جیم پارسی با کاف

چکانا - بھاؤ مقرر کرنا فیصلہ کرنا قرار پانا -
چکا چوندھ لگنا - خیرہ ہونا آنکھون کا بسبب زیادہ روشنی کے
چکر دینا - پھرانا حیران و پریشان کرنا گردش مین لانا - مؤلف - چرخ دکھلاتا ہی ہمکو کیسی کیسی گردشین + آسمان دیتا ہی کیسے کیسے چکر رات دن
چکر کھانا - پھرنا گھومنا پھیر کھانا آوارہ پھرنا مارے مارے پھرنا
مثنوی - عارض تابان یہ بالا دیکھ کے + اُس مہ روشن کا ہالہ دیکھ کے + آدمی کی عقل چکر کھا گئی + دیکھتے ہی بیہوشی سی آ گئی -
چکر لگانا - گشت کرنا گھومنا پھرنا - صفدر فوقانی - رہا کرتی ہی گردش مثل گردون رات دن ہمکو + ترے کوچہ مین صبح و شام ہم چکر لگاتے ہین -
چکر مکر لگانا - فریب دینا دھوکا دینا حیلہ و حوالہ کرنا مکر کرنا -
چکر مین آنا - گردش مین آنا کسی مصیبت مین مبتلا ہونا گرفتار ہونا مولانا اکبر - نہ پھنسنا دام مین گیسو کے اکبر + خبردار اسکے چکر مین نہ آنا -
چکر مین ڈالنا - مغالطہ یا دھوکا دینا گمراہ کرنا کسی مصیبت مین گرفتار کرنا
چکما اُٹھانا - چکما کھانا - دم یا جال مین آ جانا - شوق - مین بڑا چکما کھا گئی افسوس + جو ترے جل مین آ گئی افسوس -
چکما چلنا - فریب چلنا داؤن چلنا - ؎ راہ حق پر آنے کب دیتی ہی یہ دنیاے دون + چکما چل جاتا ہی جب انسان پہ اُسکا رکا
چکنا چپڑا رہنا - بنا سنورا رہنا عمدہ پوشاک صاف لباس پہنے رہنا
چکنا گھڑا - بے شرم بے غیرت بے حیا آدمی - شوق - ایسا بھی بے حیا نہین دیکھا + ایسا چکنا گھڑا نہین دیکھا -
چکنی چپڑی باتین کرنا - خوشامد تملق کی باتین کرنا دھوکے اور فریب کی باتین کرنا -

چکھنا- کھانے کا ذائقہ لینا مزا معلوم کرنا-
چکھانا- دوسرے شخص کو کوئی چیز کھلا کر ذائقہ معلوم کرنا-
چکھا چکھی کرنا- ہر ایک کھانے سے ذرا ذرا سا لے لینا تھوڑا تھوڑا کھا کر پیٹ بھر لینا-
چکھے ڈالنا- مال کو اُڑا دینا خرچ کر ڈالنا- ظفر- دل کی خوشی کے خاطر چکھے ڈال مال دھن کو + گر مرد ہے تو عاشق کو باری نرکھ کفن کو-
چکھوتیان کرنا- چٹورپن کرنا بازار کی شیرینی کھانے کی عادت کرنا-
چکی پیسنا- ہر وقت دنیا کے کام دھندے میں پڑے رہنا- مؤلف- رات و دن آٹے دال کی ہی فکر + آدمی کو روز رہتا ہے یہ چکی پیسنا-
چکی چھونا- اناج پیسنے کے لیے چکی چلانا طول طویل قصہ چھیڑ بیٹھنا بحر طویل شروع کر دینا-
چکی کا پیسنا- نہایت محنت اور مشقت کا کام-

جیم فارسی با لام

چل اُٹھنا- خارش اُٹھنا کھجلی ہونا چھیڑ چھاڑ کرنا-
چل چل پڑنا- بیقراری ہونا بے انتظامی ہونا خرابی واقع ہونا
چل بسنا- مرنا انتقال کرنا کوچ کرنا- محمد انور لاہوری- چل بسے جو آدمی تھے کام کے + باقی انسان رہ گئے ہیں نام کے-
چل پڑنا- روانہ ہونا شروع ہونا رواں ہونا پانی وغیرہ کا تلوار چل پڑنا
چلتا کرنا- روانہ کرنا مار ڈالنا شروع کرنا کاربرآری کرنا تیز کرنا دھار رکھنا
چلتا ہوا- موثر کارگر تعویذ نقش درہم و دینار چلتا پرزہ چالاک فطرتی عیار-
چلتے بیل کو آر لگانا- کام کرتے کراتے آدمی کو ناحق تنگ کرنا دق کرنا-
چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا- جاری کام کو روک دینا- بنے بنائے کام میں خلل ڈالنا-
چلا چلا اُٹھنا- شور و فریاد کرنا غوغا کرنا-
چل جانا- مسک جانا پھٹ جانا- ع- عریان تنی کی شوخی سے دیوانگی میں میرا + مجنون کے دشت خار کا دامن بھی چل گیا
چلدینا- فوت ہونا مر جانا روانہ ہونا- مؤلف- جس طرف سے ہر آدمی آیا + ہے اسی سمت اسکو چلدینا-
چلمیں بھرنا- ذلیل کام کرنا لوگوں کی چلموں پر آگ رکھنا خدمتگاری کرنا- ذوق- گر تاب دل چلموں سے ہو برق لاگ کی + دوزخ بھی ہو تو ان کی چلموں پہ آگ رکھے-
چلن سے چلنا- کفایت شعاری کرنا خرچ کم کرنا- مؤلف- زمانہ میں ایسے چلن سے چلو + کہ ہو سب کے مطبوع خاطر وہ چال
چل نکلنا- روانہ ہو جانا- جاری ہو جانا پڑھنے میں حرف شناس ہو جانا کسی کام کرنے کے لائق ہونا ادب کی حد سے پاؤں باہر نکالنا- بے ادب ہونا گستاخ ہونا-
چلو چلو سادھنا- تھوڑا تھوڑا کر کے پینا تھوڑا تھوڑا کر کے بہت سا مال جمع کر لینا-
چلو لینا- منہ صاف کرنا کلی کرنا-
چلو میں اُلو ہونا- تھوڑی شراب پیکر مست ہو جانا- چلو بھر بھنگ پی کر بے خبر ہو جانا-
چلم چٹ- جسکو تمباکو پینے کی سخت عادت ہو ایک دم نہ نکلے-
چلتا چھپر- وہ چھتری جو سایہ کے واسطے سر پر لگاتے ہیں-
چلو بھر پانی میں ڈوب مر- یہ محاورہ ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی سے نہایت خراب کام سرزد ہو اسکو شرمندہ کرنے کے لیے کہتے ہیں کہ تیرا جینا اب اچھا نہیں ہے-
چلتا سمان- ضعیفی کا وقت اخیر عمر-
چلتی دوکان- وہ دوکان جو جاری ہو-
چلتے پھرتے نظر آؤ- دور ہو بیٹے ہو- ہوا کھاؤ-
چل چلاؤ- روا روی کوچ عدم کی طرف چلا چلی ورد- سانا گو لگ رہا ہے چل چلاؤ + جب تلک بس چل سکے ساغر چلے-
چلتی ہوا سے لڑتی ہے- بڑی لڑنیوالی عورت ہے لڑائی مول لیتی ہے-
چل بچے- دور ہو مسخرے چل نگوڑے-

جیم پارسی با میم

چمار چودس مچانا- شور و غل کرنا غوغا مچانا جیسا کہ چمار چودس تہوار بڑے زور شور سے کرتے ہیں-
چمپت ہونا- غائب ہونا گم ہو جانا مال مار کے بھاگ جانا
چمٹ جانا- کسی کے سر ہو جانا پیچھے سے نہ اُترنا-
چمچچڑ ہونا- جونک کی طرح چمٹ جانا- شوق- تیرا یہ جلاٹ جلنے اُجڑ + کس قدر ہے نگوڑا چمچچڑ-
چمڑی اُدھیڑنا چمڑا اُتارنا- سخت مار مارنا-
چمڑے کا جہاز چلنا- قرمساقی کا پیشہ کرنا بھڑوا بننا زنا کی کمائی کھانا-

چھوٹا - بیوقوف احمق کوڑہ مغز اور وہ چمڑے کا ٹکڑا جسپر نائی اُسترے کی دھار صاف کرتے ہین -
چیچ چور - باورچی اور خانساماں -
چمک چاندنی - فاحشہ عورت جو ہر وقت عمدہ لباس پہنے رہے

جیم فارسی بانون

چنان چنین کرنا - باریکیان چھانٹنا نکتہ چینیان کرنا نقص نکالنا - عیب نکالنا تکرار اور بحث کرنا -
چنان چنین ہونا - تکرار ہونا بحث ہونا - ؎ چینی تونے اوفتان جو اک مہ جبین ہے + ستارون مین کیا کیا چنان و چنین ہے -
چپچپنے لگ جانا - خارش لگ جانا یہ ایک بیماری بچون کو ہوتی ہے کہ ان کے دونون مین کرم پیدا ہوجاتے ہین اور مقعد مین خارش ہوتی ہے -
چندیہ پر ایک بال نچھوڑنا - سر کے بال اکھاڑ ڈالنا سر مونڈ دینا مفلس و محتاج کر دینا - نادار کر دینا -
چنگا بنانا - ٹھیک بنانا درست کر دینا -
چنگاری ڈالنا - آگ لگانا دو شخصون کو آپسمین لڑادینا فساد برپا کر دینا -
چندے آفتاب چندے مہتاب - نہایت خوبصورت نہایت حسین چاند سورج کی ایسی صورت -
چنے سے بھُن رہے ہین - لوگ پڑ در پڑ مر رہے ہین کیسا زور کا بخار چڑھتا ہے -

جیم فارسی باواو

چوپٹ کر دینا - اجاڑ کر دینا ویران کر دینا لکھا پڑھا بھول جانا بولہا سرد کر دینا -
چوتیا بنانا - مسخرہ بنانا احمق بنانا -
چوتڑ پیٹنا - افسوس کرنا یا خوش ہونا خوشی کیحالت مین چوتڑ بجانا -
چوتڑ دکھانا چوتڑون پر کھانا - لڑائی سے بھاگ جانا پیٹھ دکھانا
چوتڑ دھلانا - کسی بچہ کو استنجا کرانا -
چوتڑون نیر بیاز کترنا - جل دینا فریب دینا دھوکا دینا -
چوتڑون سے کان گانٹھنا - چوتڑون سے سپاری توڑنا انوکھی بات کرنا جسپر کوئی اعتبار نکرے آسمان کے تارے توڑنا
چوتڑون کا لہو مرنا - ایک جگہ جم کر بیٹھنے کی عادت ہوجانا اُٹھنے کو دل نہ چاہنا بیٹھے ہی رہنا -
چوتڑون کے بل بیٹھ جانا ضعف اُٹھنے سے عاری ہوجانا سست و کاہل ہوجانا
چوتڑیون چلنا - بچون کا چوتڑ گھسیٹ کر چلنا -

چوٹ آنا - ضرب آنا آوازہ کسنا طعن و طنز کی بات کہنا منھ آنا -
چوٹ بچانا - کسی چوٹ سے اپنے آپ کو بچانا -
چوٹ چلنا - رمز کنایہ مین کسی کو برا بولنا - طنز آمیز باتین کرنا
قطعہ از مؤلف - چوٹین چلتی ہین عین مجلس مین + رو برو جب رقیب آتا ہے + رمز مین اور کبھی کنایہ مین + چوٹین مجھپر وہی چلاتا ہے -
چوٹ کرنا - حملہ کرنا داؤن کرنا صدمہ پہونچانا کاٹنا ڈنک مارنا ڈسنا جادو کرنا طنز و رمز کرنا - دوہرہ - جیتون مین جادو بھرا کرے لاکھ مین چوٹ + کتنے ہی گھائل ہوے کتنے ہی گئے لوٹ -
چوٹی کا - اوپر کا پہلا سرے کا نہایت عمدہ -
چوٹی والا - سر والا آسیب جن -
چوچی پیتا - دودھ پیتا بچہ نادان احمق -
چوراسی بھوگنا - چوراسی لاکھ جون یعنی قالبون مین جانا اپنے کیے کی سزا پانا
چور پڑنا - چور کا چوری کرنا -
چور کی داڑھی مین تنکا - ایک بار کئی آدمی چوری کی علت مین پکڑے گئے معلوم نہ تھا کہ چور کون ہے قاضی نے کہا کہ ہمنے پہچان لیا چور وہی ہے جسکی داڑھی مین تنکا ہے چور ادھر سے منھ پھیر کر داڑھی جھاڑنے لگا فوراً پکڑا گیا - اُس روز سے یہ مثل مشہور ہے یعنے چور چھپا نہین رہتا -
چوری کا گڑ میٹھا - مفت کا مال مزے دار ہوتا ہے -
چوڑا ہوجانا - تباہ و برباد ہوجانا دوالہ نکل جانا -
چوڑیان پہنانا - بیوہ عورت کا دوسرا نکاح کر دینا -
چوڑیان پہننا - مرد سے نامردی کے کام سرزد ہونا سست و کاہل ہونا
چوڑیان ٹھنڈی کرنا - عورت کا بیوہ ہوجانا خاوند کا مرجانا رنگین - گر کہین کی مجھسے کچھ منھ پھوڑ کر باجی تو پھر + ٹھنڈی کر ڈالونگی مین ہاتھون کی ساری چوڑیان -
چوکا برتن کرنا - کھانا پکانے کے لیے زمین صاف کرنا برتن مانجنا
چوکڑی بھول جانا - شکاری کے ڈر کے مارے ہرن کو چوکڑی لگانا فراموش ہوجانا گھبرا جانا حواس باختہ ہوجانا - نظیر - غزل
چوکڑی بھولے ہرن گرے چوپٹ + بھرے جو اپنی گلی مین کبھی وہ شوخ کلیلنچ -
چوکی بٹھانا - جادو کرنا پہرہ بٹھا دینا مؤکل تعینات کرنا -
چوکی مارنا - محصول کی چوری کرنا -
چوکی مین رکھنا - حراست و حفاظت مین رکھنا -

چولا چھوڑنا - جسم چھوڑنا - مر جانا -
چولھا پھونکنا - اپنے ہاتھ سے روٹی پکانا آگ جلانا -
چولین اُکھڑ جانا - چولین ڈھیلی ہو جانا - سست ہو جانا تھک جانا ضعیف ہو جانا -
چو مکھا لڑنا - چار طرف لڑائی قائم رکھنا ہر ایک حریف کو جواب کافی دینا
چونا لگانا - زک دینا مغلوب کرنا -
چونپ ہونا - ضد ہونا بیر اور حسد ہونا -
چونڈا دھولا ہونا - چونڈا سپید ہونا - بوڑھا ہونا بال سفید ہونا
چونڈا نوچنا - پیچھے پڑ جانا سر ہونا لڑنا -
چون کر ڈالنا - پیس ڈالنا آٹا کر دینا -
چون نکرنا - عذر نکرنا انکار نکرنا -
چون و چرا کرنا - تکرار کرنا حجت لانا - قطعہ از مؤلف -
حکم میں اُس خدائے اکبر کے + عذر شاہ و گدا نہیں کرتا + کوئی سر پھیرتا نہیں ہرگز + کوئی چون و چرا نہیں کرتا -
چون ہو جانا - پس جانا - آٹا ہو جانا -
چونی بھوسی کھا کر گذارہ کرنا - تنگی سے گذارہ کرنا مفلسی کی حالت میں زندگی کرنا -
چوٹ پر چوٹ - صدمہ پر صدمہ - مصیبت پر مصیبت - قطعہ از مؤلف - آدمی اس سرائے دنیا میں + روز صدمے نئے اٹھاتا ہے
ہم نے دیکھا غم یہ غم ہے یہ ہر روز + چوٹ پر چوٹ روز کھاتا ہے -
چوٹی کی بات - اعلے درجہ کی بات عمدہ کلام -
چودھوین رات کا چاند - پورا چاند نہایت خوبصورت و حسین و جمیل آدمی - صفدر فوقانی - ترے حسن سے مہر ہے منفعل + مجمل چاند ہے چودھوین رات کا -
چوتیا شہید - وہ آدمی جو کسی عورت کے عشق میں اپنا گھر بار برباد اور مال تلف کر دیوے کسی لائق نہ رہے -
چوزہ باز - وہ عمر رسیدہ عورت جو نو عمر مرد کی خواہشمند ہو -
چومنے کے لائق - پیار کرنے کے لائق بچہ لڑکا -
چور محل - پوشیدہ کمرہ اور پوشیدہ مکان جہان ہر کوئی نہ جا سکے
چولادی کھد لئے ہین - کنوین کھد لئے ہین بڑے بڑے فساد ڈالے ہین -
چودہ بد یا ندھان - چودہ علم پڑھا ہوا عالم -
چوراہے مین - سب کے سامنے سب کے روبرو سر بازار علانیہ کھلم کھلا -
چونچ سنبھالو - منھ بند کرو زبان کو روکو -
چوہے کا بل ڈھونڈھتے پھروگے - چوہے کا سوراخ ڈھونڈھتے پھروگے چھپنے کے لیے کوئی جگہ نہ ملیگی -
چوسٹھ گھڑی - تمام دن اور رات آٹھ پہر -
چولہے کی ٹھیکری - زن فاحشہ کسبن عورت اور ہر ایک چیز جو بیقدر ہو
چوری اور سینہ زوری - جبر نا اور دھمکانا -
چوری چوری - پوشیدہ طور پر -

جیم پارسی با ہا ے

چھاپا مارنا - دشمن پر رات کیوقت حملہ کرنا شبخون مارنا کسیکا مال مفت مار لینا
چھاجے میں چھپ جانا - مشہور ہو جانا رسوا ہونا -
چھاتیان چڑھنا - دودھ بھر جانا بسبب نہ پینے دودھ بچہ کے -
چھاتی اُمنڈنا چھاتی بھر آنا - محبت کا جوش ہونا -
چھاتی بھر جانا - گھوڑے کی چھاتی پر ورم ہو جانا -
چھاتی پر آن چڑھنا - مارنے کو مستعد ہونا - ذوق - میں نے جب دیکھا نہ تو اُس بد کا خیال + لیکے خنجر مری چھاتی پہ ہے آن چڑھا
چھاتی پر پتھر رکھنا - کسی مصیبت پر صبر کرنا دم نمارنا - مولانا اکبر لاہوری - بت سنگین دل اپنا ہمیہ لاکھون ظلم کرتا ہے + عجب کیا ہے کہ ہم چھاتی پہ پتھر رکھے بیٹھے ہین -
چھاتی پہ جم بنکر ہو بیٹھنا - ہر وقت موجود رہنا ایک دم کہیں جانا -
چھاتی پر سانپ لوٹنا - نہایت رنج ہونا قلق ہونا - حکیم انور لاہوری - یاد آتی ہین جب تری زلفین + اپنی چھاتی پہ سانپ لوٹتا ہے
چھاتی پر مونگ دلنا - کسیکے سامنے ایسی حرکتین کرنا جنسے اُسکو سخت رنج ہو غیرت دلانا ستانا رنج پہونچانا جلانا - مؤلف - غیر کے ساتھ جب نکلتے ہو - میری چھاتی پہ مونگ دلتے ہو + یش ملتے ہو دکھا کر ہمیں غیرون کے گلے سے + کیا فائدہ چھاتی پہ مرے مونگ دلے سے -
چھاتی پکڑ کر رہ جانا - نہایت غم کرنا دل پر صدمہ جھیلنا -
چھاتی پکنا - دکھیا ہونا غمگین ہونا چھاتی مین زخم ہو جانا -
چھاتی پھٹنا - دل دکھنا ناگوار گزرنا برا معلوم ہونا -
چھاتی پہ بال ہونا - صاحب ہمت و جرأت و حوصلہ ہونا -
چھاتی پیٹنا - چھاتی کوٹنا - ماتم کرنا غم کرنا - مؤلف - زندہ ہونے کا نہیں جو مر چکا + پھر ضرورت کیا ہے چھاتی کوٹنا -
چھاتی تلے رکھنا - نہایت حفاظت سے رکھنا -
چھاتی ٹھوکنا - اعتبار ہونا بھروسا ہونا -

چھاتی ٹھنڈی کرنا- خوش کرنا آرام دینا- مؤلف- گرمیان دکھلا کے ہم سے روز وشب + غیر کی کرتے ہو ٹھنڈی چھاتیان
چھاتی جلانا- چھاتی سُلگانا- تکلیف دینا ستانا رنج پہونچانا دق کرنا دکھیا کرنا-
چھاتی جلنا- دلبر گری معلوم ہونا ناگوار گذرنا-
چھاتی چھلنی ہوجانا- چھاتی مین چھید ہونا کمال رنج پہونچنا
چھاتی دبانا- بچہ کا دودھ پینا چھاتی منھ مین لینا-
چھاتی دھڑکنا- جی کانپنا ڈرنا خوف کرنا-
چھاتی دینا- بچہ کو دودھ پلانا اُسکے منھ مین چھاتی دینا-
چھاتی سراہنا- کسی کے دل جگر حوصلہ کی تعریف کرنا- ۵ ای لالہ گو فلک نے دیکے تجھکو چار داغ + چھاتی مری سراہیے اک دل ہزار داغ-
چھاتی سے لگانا- نہایت درجہ کا پیار کرنا- نظیر- ماں خوشامد کی سبب چھاتی لگا لیتی ہی + دادی نانی بھی خوشامد سے دعا دیتی ہی-
چھاتی کرنا- فیاضی کرنا حوصلہ و عالی ہمتی کرنا-
چھاتی کے کواڑ پھٹنا- دل مین حسد پیدا ہونا کسی دولتمند و آسودہ حال کو دیکھکر جلنا-
چھاتی نکالکر چلنا- چھاتی اُبھار کر چلنا- اترانا گھمنڈ کرنا-
چھاجون پانی برسنا- سخت بارش ہونا-
چھان بین کرنا- دیکھ بھال کرنا تلاش کرنا غور کرنا عمیق نظر سے دیکھنا
چھان مارنا- چھان ڈالنا- خوب تلاش کرنا-
چھاونی چھانا- پردیس مین مدت تک رہنا- نظیر- ہی جنکی سیج سونی اور خالی چارپائی + رو رو انھون نے ہردم یہ بات ہی سنائی پردیس نے ہماری ابکی بھی سدھ بھلائی + ابکی بھی چھاونی جا پردیس ہی مین چھائی-
چھایا مین آجانا- جن بھوت کا آسیب ہوجانا-
چھپر پر پھونس نہ ہونا- مفلس و محتاج ہونا-
چھپر پر رکھنا- الگ رکھنا بالا سے طاق رکھنا-
چھپر پھاڑ کر ملنا- بےوسیلے رزق ملنا جس جگہ سے امید نہو ملجانا
چھپر ٹوٹ پڑنا- کسی ناگہانی آفت مین مبتلا ہونا-
چھپر رکھنا- کسی کے سر پر احسان کا بار رکھدینا-
چھپت بندھنا- بادلون کا ہجوم ہونا ابر چھایا رہنا-
چھٹنکی لگانا- جلد تیار ہوجا کر پھونا کا فوت ہونا-
چھٹی کا دودھ یاد آنا- کسی مصیبت کے وقت بچپن کا وقت یاد آنا دلیری و جرأت جاتی رہنا گھبرا جانا- امیر- جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا + میکشو دودھ چھٹی کا جو تمھین یاد آیا-
چھٹی کا رچا- بچپن سے امیر باپ دادے سے امیر-
چھٹی کا کھایا پیا نکالنا- کیکو ایسا مارنا یا اُس سے سخت کام لینا کہ چھٹی کا کھایا پیا اُسکا نکل جاے-
چھٹی کا کھایا پیا نکل جانا- نہایت کمزور ہونا بہت سے دست آجانا-
چھچھونا- چھچھوڑنا- لڑائی کرا دینا فساد ڈلوا دینا-
چھچھونمین گذرنا- عیش و عشرت مین زندگی بسر ہونا-
چھدا اُتارنا- گلہ اُتارنا بوجھ اُتارنا-
چھدا رکھنا- الزام رکھنا تہمت رکھنا متہم کرنا-
چھڑا اُڑانا- نشہ پینے والا مدک وغیرہ پینے والا-
چھڑا چلنا- آپس مین ہنسی کرنا ملکے نشہ پینا-
چہرہ اُتر جانا- غم کی حالت مین ہونا اُداس ہونا-
چہرہ پر مہتاب چھوٹنا- زرد چہرہ ہوجانا ہوائیان اُڑنا نہایت رنج ہونا- صفدر رامپوری- مضطرب جو ہوا دل بیتاب + چہرہ پر چھوٹنے لگی مہتاب-
چہرہ کی لینا- اپنے منھ کو بگاڑ کر دوسرے کیطرف دیکھنا منھ بنانا چڑانا
چہرہ لکھنا- کسی کی تصویر اُتارنا حلیہ لکھنا-
چہرہ ہونا- نوکر ہوجانا حلیہ تحریر ہوجانا-
چھری پھیرنا- ذبح کرنا حلال کرنا ظلم کرنا ستانا رنج دینا- ذوق- ذبح کرنے کو مرے پوچھتے کیا ہو تکبیر + تم چھری پھیرہی دو نام خدا کا لیکر
چھری تیز ہونا- ظلم پر ظلم ہونا ستایا جانا- مرزا- سچ ہی چھری غریب پہ ہوتی ہی سہل تیز + چھیڑا صبا نے زلف کو مجھپر عتاب ہی-
چھری چلنا- لڑائی ہونا ذبح ہونا مارا جانا قتل ہونا- غنی میرزاپوری- نگاہ یاس کی جبدم چھری چلی دم نزع + تڑپ گئے وہ غنی مرغ نیم جان کی طرح-
چھری کٹاری ہونا- لڑائی کرنا دشمنی کرنا- جرأت- اسکی مژگان کا تھا جہاں مذکور + بات مین وان چھری کٹاری تھی-
چھریون کا غسل دینا- ذبح کرنا چھری مارنا-
چھکڑا ہوجانا- بڈھا ہوجانا نکما ہوجانا چل نسکنا بوجھل ہوجانا-
چھکے پنجے بھول جانا- کوئی تدبیر نہ بن پڑنا اوسان خطا ہونا سراسیمہ ہوجانا-
چھکے چھوٹ جانا- ہوش و حواس جاتے رہنا-
چھلا کر دینا- گندہ پانی کھڑا ہونے کے لیے زمین مین گڑھا کھود دینا

چھل بٹون مین آنا - فریب اور دھو کے مین آنا -
چھل بٹے دینا - فریب دینا دھوکا دینا -
چھل پلانا - سقہ کا بازار مین کھڑے ہوکر پانی پلانا -
چہل پہل ہونا - رونق و آبادی ہونا -
چہل قدمی کرنا - ٹہلنا ہوا کھانا - ذوق - خانۂ ہستی کا اپنے
صحن ہی دست عدم + روز کر لیجیے چہل قدمی مگر رخصت نہین -
چھلنی مین ڈالکر چھاج اُڑانا - چھوٹی بات کو بڑی کر دینا بدنام
کرنا رسوا کرنا بات کا بتنگڑ بنا دینا -
چھلنی ہو جانا - بہت سے سوراخ ہو جانا - نظیر - بارش کی
حالت ہین - جنکے نئے نئے تھے مکان اور محل سرا ے + اُنکی
چھتین ٹپکتی ہین چھلنی ہو جا بجا -
چھوت جھاڑنا - ٹوٹکے سے دُکھتی آنکھون کی لالی کو دور کرنا -
نظر بد کو دفع کرنا -
چھوت ہونا - چھوا جانا ناپاک ہونا بگڑ جانا -
چھوٹا استنجا کرنا - پیشاب کر کے مٹی کے ڈھیلے سے بدن خشک کرنا
چھوٹ پڑنا - عکس پڑنا سایہ پڑنا - ؎ چھوٹ اسکے لعل لب
کی جو پیمانے مین پڑی + دھوکا ہوا شراب کا لعل مذاب کا -
چھوٹ لڑنا - آپس مین گالیان لڑتا -
چھوچھ اُڑانا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا کھال اُدھیڑنا -
چھو چھو بنانا - احمق بنانا ہنسی اُڑانا -
چھو چھو بنّا - غائب ہونا گم ہونا چلدینا -
چھو ہو جانا - کافور ہو جانا کبھی نظر نہ آنا -
چھٹی پلانا لادنا - اپنا بوجھ سر پر لیکر سفر کو چلدینا -
چھینٹا دینا - پانی سے کسی چیز کو تر کرنا دم دھوکا دینا - بحر -
یہ کیا باعث جو تمنے ترک کی اک بحر میخواری + کسی واعظ نے کیا
چھینٹا دیا کوثر کے پانی کا -
چھینٹون مین آنا - دم دھو کے مین آجانا -
چھینٹا پلانا - چنڈو پلانا -
چھوٹا منھ بڑی بات - جو بات کسی کے کہنے کے لائق نہو اور وہ
زبان پر لانا چاہے تو یہ محاورہ بولا جاتا ہی - قطعہ از مؤلف
نبی کے جانشین برحق تھے سارے + باعزاز و باجماع و باثبات +
کسے ناحق جو اُسمین حرف گیری + کوئی احمق کوئی کم ظرف کم ذات
مناسب فی الحقیقت کب ہی اُسکو + کہ اُسکا چھوٹا منھ ہی اور بڑی بات

چھوٹی امت - کمینے لوگ رذیل قوم نائی دھوبی وغیرہ -
چھاتی دہر - بہادر آدمی دلاور صاحب ہمت -
چھاتی کا پتھر - جس شخص کو انسان اپنی آنکھ سے دیکھ نسکے اور
وہ ہر وقت پاس ہو -
چھیڑ چھاڑ - ناز و انداز مذاق کی باتین لڑائی کی ابتدا -
چھلے کی بھینس - وہ بھینس جو کیچڑ مین رہنا پسند کرے - موٹا
اور سست اور کاہل آدمی -
چھڑے چھٹانک - مجرد تن تنہا اکیلا آدمی -
چھٹے ہوئے ہین - بڑے شہدے بدمعاش ہین -
چہ میگوئیان - چیستان معمے کی باتین رمز و کنایہ کی تقریرین -
شوق - ہمکو بھاتے نہین ہین ایسے طور + یہ چہ میگوئیان ہین کہین اور
چھُری تلے دم لو - ٹھہرو صبر کرو برداشت کرو ذرا دم لو - شوق -
آتے جاتے ہین لوگ ٹھہرو لو + جلدی کیا ہی چھُری تلے دم لو -
چھٹیسا چھٹیسی - نہایت مکار فطرتی چالباز -
چُھٹ بھیّے - نوکر چاکر ادنے درجے کے کمینے -
چھٹے چھماہے - کبھی کبھی گاہے گاہے -
چھری بند بھائی - قصائی - قصاب - بوچڑ -
چھوٹے بڑے - امیر غریب ادنی اعلی خرد و کلان صغیر و کبیر -
چھوٹے دل کا آدمی - ممسک بخیل و کم حوصلہ -
چھوٹے کپڑے - چولی - انگیا - سینہ بند وغیرہ - شوق -
ہاتھ پائی مین ہانپتے جانا + چھوٹے کپڑون کو ڈھانپتے جانا -
چھوئی موئی - ایک قسم کا نازک پودا ہی جو چھونے سے کمھلا
جاتا ہی اور نازک مزاج آدمی -

جیم پارسی با یاے

چیپا کھانا - چیپ لگ جانا خراب ہو جانا بگڑ جانا نکما ہو جانا -
چیت کھیلنا - پھاگ کھیلنا رنگ رلیان مچانا -
چیت مکوڑے کاڑھنا - بدخطی کرنا لکیرین کھینچنا -
چیتھڑے بکھیرنا - مار مار کر دھجیان اڑانا درست کرنا ٹھیک بنانا
چیخم چاگ مچانا - چیخم دھاڑ مچانا - شور مچانا - غل مچانا -
اونچی آواز سے بولنا
چیٹک ہونا - عشق ہونا - شوق ہونا - خیال ہونا -
چیرے والا - جسنے سرخ پگڑی باندھی ہو اور دہلی مین قلعہ معلی کے
ایک طلبیہ کا خطاب تھا جسکو چیرا پہن کر شاہی دربار مین جانے کی اجازت تھی

چیل جھپٹا کرنا - کسی سے کوئی چیز چیل کیطرح جھپٹا مار کر اڑا لیجانا -
چیل کیطرح منڈلاتے پھرنا - جستجو کرتے پھرنا بیتاب پھرنا بیقراری کی حالت مین پھرنا -
چین بجبین ہونا - ترش و ناراض رنجیدہ خفا ہونا - داغ -
برہم اُسسے کیون تو نے کیا چھیڑ کے پھر زلف + ای دل وہ ابھی
چین بجبین ہو ہی چکا تھا -
چین بلانا - شکست دینا مات دینا ہرا دینا -
چین کرنا - عیش کرنا آرام مین رہنا -
چیونٹیان لگنا - بدن مین سے دھوپ کی تیزی یا کسی بیماری سے چنگاریان نکلنے لگنا -
چیل کا موت - نایاب و کمیاب چیز -
چیل ڈانگر - طویل قد لمبا آدمی -
چیونٹی کے پر نکلے ہین - جب چیونٹی کے پر نکلتے ہین تو اُسکے مرنے کے دن قریب آجاتے ہین - اسی طرح جب کم ظرف آدمی بہت شیخی اور گھمنڈ کرنے لگتا ہی تو اُسکے زوال کے دن شروع ہوجاتے ہین - امداد علی بحر - کسکے گلبرگ لب شیرین پہ سبزہ آگیا + چیونٹی کے یہ پر نکالے ہین لسان عندلیب -
چیان سی - اُلی کے چین کے برابر بہت چھوٹی سی بہت ذرا سی

پانچوین فصل

ادویات یعنے لغات متعلق طب کے بیان مین -

جیم فارسی با الف

چاول منگری - یہ ایک درخت کا پھل ہی جو اسلام آباد مشہور چاٹگام ملک بنگال مین پیدا ہوتا ہی اور پھل ایک غلاف خاکستری مین ہوتا ہی مغز سیلہ رنگ اندر سے سفید مائل بزردی طبیعت گرم وخشک مصلح خون فاسد دافع جذام وجرب ہی روغن اسکا بھی نکالا جاتا ہی -
چاے - چاے مشہور چیز ہی چینی وختائی و ہندی وغیرہ ملکون مین پیدا ہوتی ہی اگرچہ اس زمانہ مین اسکا استعمال عام و خاص مین ہی مگر کشمیری چاے بہت پیتے ہین میٹھی اور نمکین دو قسم کی پکائی جاتی ہی میٹھی مین بوقت جوش الایچی خرد و بادیان ختائی و دارچینی وغیرہ ڈالتے ہین اور مصری ملا کر پیتے ہین بعض اسمین کچا دودھ بھی شامل کر لیتے ہین اور نمکین چاے مین کشمیری بہت تکلف کرتے ہین دودھ بالائی مسکہ ڈالتے ہین جو نہایت لذیذ ہوجاتی ہی - مزاج اسکا گرم وخشک ہی بعض سرد خشک کہتے ہین بسبب اسکے کہ یہ پیاس کو تسکین دیتی ہی سوزش باطن کو دفع کرتی ہی شراب کی مضرت کو دور کرتی ہی خون کو صفا کرتی ہی بدن کو طاقت دیتی ہی - دل کو راحت روح کو نشاط باہ کو امداد دیتی ہی ملطف مفتح معدہ و دماغ دافع خفقان و امراض دل رافع غم و الم و یرقان و استسقاء و بواسیر و حبس البول و تقطیر ہی اور بھی ہزارون اسکے کتابون مین لکھے ہین -

جیم فارسی با غین

چغد - بضم اول ایک مرغ ہی جو دن کو بسبب روشنی آفتاب اور ضعف باصرہ کے اُڑ نہین سکتا ایک قسم اسمین سے بڑے جسم کی ہی اُسکو فارسی مین بوق اور بوم ہندی مین الو دوسری قسم سیاہ رنگ اسکو فارسی مین چغد ہندی مین چیلہ تیسری قسم بہت چھوٹا قمری کی مقدار پر ہی اسکو ہندی مین کھوسٹ بولتے ہین اسکے گوشت کھانے سے انسان احمق ہوجاتا ہی مگر اسکے گوشت کی راکھ سلس البول کو دور کرتی ہی خون اسکا آنکھون مین ڈالا جاے تو شبکوری کو دفع کرتا ہی -

جیم فارسی با لام

چلایا - یہ ایک گھانس خاکستری رنگ مائل بسیاہی چھوٹے شلغم کیطرح انگریزی مین اسکو جلب کہتے ارض جدیدہ مین چلایا ایک مقام کا نام ہی جہان وہ پہلے دستیاب ہوئی طبیعت اسکی گرم و خشک قوت مسہلہ اسمین نہایت غالب ہی ریوند کی طرح پرانے درد سر اور صرع اور پرانی کھانسی اور پرانی تپ اور درد گردہ و درد پشت و عرق النساء کو مفید ہی -

جیم فارسی با نون

چنبا - یہ ایک مشہور پھول ہی جو تین قسم کا ہوتا ہی ایک بسنتی دوسرا گلابی رنگ کا تیسرا سفید طبیعت اسکی گرم وخشک مقوی دل دافع بلغم ہی بھوک کو قطع کرتا ہی امراض نزلہ کو مفید ہی -

جیم فارسی با واو

چوب حیات - یہ ایک لکڑی ہندی درخت کی ہی جو ایک بڑا درخت بنارس گورکھپور و ہناس مین ہوتا ہی اسکی لکڑی کے تخت و صندوق وغیرہ بناتے ہین رنگ اسکا خاکستری خالدار سیاہ ابری کیطرح ہوتا ہی اور قطع کرنے کے وقت عود ہندی کی طرح خوشبو آتی ہی پتے ارنڈ کے سے ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک ہی ہیضہ کو بالخصیت

ذکورو کتا ہی سانپ اور بچھو وغیرہ موذی جانور اسکی لکڑی کے پاس
تک نہین آتے اگر آئین تو مر جائین -
چوب چینی - عربی مین اسکو خشب الصینی کہتے ہین یہ ایک جڑ
گلابی رنگ تھوڑی میٹھی ہی گھاس اسکی زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی
اور شاخین پتلی پتلی چین کے پہاڑون مین پیدا ہوتی ہی نمناک زمین
اور چشمون کے کنارون پر طبیعت اسکی گرم اور تر ملطف منضج و محلل
و مرقق مصفی خون راحت بخش روح و ممد معاون حرارت غریزی
و مقوی اعضاے رئیسہ معدہ و باہ و مدر بول و حیض ہی -
چوب چینی ختائی - یہ ایک گرہ دار لکڑی کدو کی شکل پر ہی پوست
جوزی رنگ تیرہ مغز گلابی اور بادامی رنگ کوہستان ختا اور
نیپال سے لاتے ہین خواص اسکے چوب چینی کی طرح اور طریق
استعمال بھی اسی طرح ہی -
چولائی - یہ ایک گھانس اور ساگ ہی جو لوگون کے کھانے زمین
آتا ہی مزروعہ و خودرو دونون قسم کی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم
خشک اور بواسیر کا علاج -

آٹھوان باب

حاے حطی کے لغات کے ذکر مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات فارسی و عربی وغیرہ کے بیان مین

حاے حطی با الف

حاشا - اسکے معنی پناہ کے ہین مگر کے معنی دیتا ہی جو کلمہ استثنا
کا ہی اور کسی کام کے انکار کے وقت بولا جاتا ہی - مولانا جامی
مے خلقے زہر سو در تماشا + ہمی گفتند حاشا ثم حاشا + کزین روے
نکو بدکاری آید + وزین دلدار دل آزاری آید -
حالوما - ایک جنگلی گھانس کا نام ہی سرخ لبیا ہی پُھل جسکو سرخ مرد بھی کہتے ہین -
حاجب - پردہ دار و دربان و چوبدار اور ابرو اور ایک قسم کی ردیف
جو قافیہ سے پہلے واقع ہو - ؎ نان بحاجت از سپئے منع
گدایان میدہی + حق سائل را چرا ظالم بدربان میدہی -
حائب - بکسر ہمزہ گنہگار تقصیری ملزم -
حالب - دودھ دوہنے والا اور نام ایک رگ کا جو ران مین ہی
حالوت - دوکان جسمین کوئی جنس رکھکر فروخت ہو -
حاجت - آرزو امید مراد ضرورت - حافظ - ارباب حاجتیم و زبان
سوال نیست + در حضرت کریم تقاضا چہ حاجت ست -
حالت - کیفیت اور روداد حال کے زمانہ کی جو انسان پر گذر
رہی ہو - صفدر موقانی - چہ چیز ہست ز دنیا نصیب نہادار
بغیر درد و غم و رنج و یاس و حالت زار -
حارث - بکسر راے شیر درندہ اور کھیتی کرنے والا اور نام ہشام
کے بیٹے کا جو عرب کے بزرگون مین سے تھا -
حانث - گنہگار جسنے قسم کھاکر پھر وہی کام کیا -
حاجّ - بتشدید جیم عربی مین حج کرنے والا -
حاج - بتخفیف جیم وہ خاردار درخت جسکو اونٹ نہایت رغبت
سے کھاتا ہی اور اسی پر ترنجبین آسمان سے برس کر جم جاتی ہی -
حاویج - تیسرا حرف واو گرم مصالحہ جو سالن پکاکر پیچھے ڈالا جاتا ہی -
حادّ - بتشدید دال تیز و تند -
حافِد - بکسر فاے یار دوست خدمتگار پوتا دھوتا داماد اور خسر -
حاسد - حسد کرنے والا کسی کے مال و دولت و جاہ و جلال دیکھکر
جلنے والا ؎ دل خود ز بغض و حسد پاک دار + کہ رسوا نگردی بروز شمار -
حاصِد - بکسر صاد کھیتی کاٹنے والا -
حامد - تعریف کرنے والا اور نام نامی حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ
وسلم کا - نعتیہ از مؤلف - اُسی کا نام نامی ہی محمدؐ +
لقب حامد ہی جسکا اور محمود -
حارّ - بتشدید راے گرم اور گرمی کرنے والا -
حاضر - جو شخص حضور مین ہو یعنے رو برو - ؎ بندگی کن بندگی
کن بندگی + باش مثل بندہ حاضر در حضور -
حافِر - بکسر فا کنوان کھودنے والا اور سُم گھوڑے کا جمع اسکی حوافر
حاسِر - بکسر سین جو بات کہتے کہتے رک جاے -
حاصِر - بکسر صاد کسی بات پر حصر کرنے والا ٹھہر جانے والا -
حاجز - وہ چیز جو دو شخصون مین حجاب و مانع ہو اور نام ایک
منزل کا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ہی -
حارِس - بکسر راے صاحب حراست نگہبان پاسبان محافظ -
حارِص - حرص کرنے والا لالچی -
حامِض - ترش کھٹا ذایقہ مین -
حافظ - صاحب حفاظت نگہبان عربی مین اور فارسیون کی اصطلاح
مین مغنی مطرب سرود کرنے والا اور تخلص خواجہ شمس الدین شیرازی

جنکا دیوان مشہور ہی اور وہ شخص جسکو تمام قرآن حفظ ہو - حافظ -
زچشم بد رخ خوب ترا خدا حافظ + کہ کرد حیلہ نکوئی بجاے ما حافظ -
حاق - بتشدید قاف ہر ایک چیز کا درمیانی حصہ -
حاذق - زیرک و دانا و استاد وثیق -
حائک - سفید باف بافندہ جولاہا -
حامل - بردبار اٹھانے والا بار کا -
حال - وہ زمانہ جو موجود ہو اور وہ کیفیت جو حال کے زمانہ سے تعلق رکھتی ہو - حافظ - چراغ روے ترا شمع ماہ پروانہ + مرا ز حال تو با حال خویش پروانہ -
حائل - وہ تیسری چیز جو دو چیزون مین اونکے اتفاق کی مانع ہو -
حاصل - فائدہ جو کسی چیز سے ملے - مؤلف - ہر انکہ داد بدنیا و اہل دنیا دل + بغیر ذلت و بیجا عملی نشد حاصل -
حاتم - بکسر تاے فوقانی ایک مشہور سخی کا نام ہی جسکے باپ کا نام عبداللہ بن سعد طائی تھا اور اہل فارس اپنے اشعار مین اس لفظ کو بفتح تاے فوقانی استعمال کرتے ہین - میرزا معز فطرت - سیر و غم بے نیاز از ہر دو عالم میشود + ہر کہ او طی وادی غم کرد حاتم میشود -
حام - نام پسر نوح علیہ السلام جو سیاہون کا باپ تھا -
حاتم اصم - ایک بزرگ ولی کا نام ہی -
حازم - دانا و ہشیار و دور اندیش -
حاکم - حکومت کرنے والا بادشاہ امیر - توحید - خدا علیم و خدا عالم و خدا معلوم + خدا حکیم و خدا مالک و خدا حاکم -
حاسہ - انسان کی ایک قوت کا نام ہی جیسے کہ سامعہ و باصرہ و لامسہ وغیرہ حواس اسکی جمع ہی -
حافظہ - حفاظت کرنیوالی حس جسکے ذریعہ سے انسان ہر ایک چیز کو یاد رکھتا ہی -
حاش للہ - پناہ بخدا خدا کی پناہ - اوحد الدین انوری - حاش للہ مرا بلکہ فلک را نبود + با سگ کوے تو این بہرہ و یارای و مجال -
حاشیہ - طرف و کنارہ و نوکر و خادم اور جوان اونٹ حواشی اسکی جمع ہی - انوری - ہر کجا حاشیہ مفتی عدل تو کشد + کشتگاں را دیت از گرگ بخوانید اغنام -
حاشیہ قدیمہ - نصیر الدین طوسی کی کتاب کی شرح جسکا نام شرح تجریدی -
حارہ - کشت زار یعنے سرسبز زمین -
حاملہ - پیٹ والی عورت امیدوالی -

حادثہ - کوئی مصیبت جو اچانک آپڑے
حاکی - حکایت کرنے والا بات کرنے والا -
حاوی - گھیر لینے والا احاطہ کرنے والا ہر سمت سے محیط -
حامی - حمایت کرنے والا مددگار ممد و معاون - حق مددگار تو بہر حالت + کار سازت نبی علی حامی -
حافی - پابرہنہ پانون سے ننگا -
حاضری - مختصر کھانا جو حاضر ہو - خواجہ آصفی - ایکہ مہمان من ست شدی بغیر شراب + حاضری مطلبی نیست مرا حاضر ہیچ -
حالی - بیاے مجہول ابھی اسی وقت -
حالی - بیاے معروف صاحب حال اور زیور سے آراستہ کیا گیا -
حاجی - جسنے کعبہ کا حج کیا ہو -
حامل وحی - جبریل علیہ السلام - سعدی - بدو گفت سالار بیت الحرام + کہ اے حامل وحی بر تر خرام - بگفتا فراتر مجالم نماند + بماندم کہ نیروے بالم نماند -

حاے باباے

حَبَّذا - بہت خوب بہت اچھا بہتری -
حِبَا - بکسر اول بخشنا -
حُبلا حُبلی - حاملہ عورت پیٹ والی عورت -
حُبالی - بہت سی حاملہ عورتین -
حُبّ - دوستی محبت پیار اخلاص -
حَبّ - دانہ گولی جو گول ہو -
حِبّ - دوست محبتی یار صاحب محبت -
حُبوب - جمع حب دانے گولیان -
حَباب - بفتح و بضم اول بلبلا پانی کا - میرزا صائب - از حباب آموز ہمت را کہ با صد احتیاج + خالی از دریا بردن آرد سبوی خویش را -
حبیب - دوست پیارا صاحب محبت - شعر - بود جان و جگر طالب وصال حبیب + گروہ صاحب قسمت کسان نیک نصیب -
حبل الورید - مضبوط رسی یعنے شاہ رگ جو گردن مین ہی اور اسکے کھلنے سے انسان مرجاتا ہی اللہ فرماتا ہی و نحن اقرب الیہ من حبل الورید - وحید - دیدہ چشم بلبش من جانب نرگس کہ دید + ریسمان بندگی در گردن از حبل الورید -
حُبور - بضمتین خوش کرنا اور خوش ہونا -
حِبر - دوات کی سیاہی اور دانشمند و نیکوکار -

حَبس - قید گرفتاری -
حَبَش - مشہور ولایت -
حَبط - ناچیز و معدوم و ضائع ہونا -
حبوط - ضائع و تلف و ناچیز ہونا -
حَبک - چست اور درست آنا پوشاک کا بدن پر -
حَبل - بفتح اول رسن اور رگ -
حَبَل - بفتح اول و دوم عورت کا حمل -
حَبائل - حاملہ عورتین جمع الجمع حبلی کی اور رسن و دام اور نام عورتون کے شیطان کا جیسا کہ مردون کے شیطان کا نام ابلیس ہی اور وہ عورتین جو فاحشہ ہون -
حبل المتین - مضبوط رسی محکم وسیلہ محسن تاثیر - اگر شیرازۂ جمعیت لطف خدا باشد + صف موری شود حبل المتین دست سلیمان را -
حبر دان - دوات جسمین لکھنے کی سیاہی ہوتی ہی -
حَبن - ایک جنگلی بوٹی کا نام ہی جسکو خرزہرہ کہتے ہین اور عربی مین سم الحمار بید کی طرح اسکے پتے ہوتے ہین اگر اسکے پھول کسی گھر مین ڈالین تو لڑائی شروع ہو جائے حیوانات اسکے پتے کھائین تو مر جائین -
حبالہ - رسن یعنے رسی -
حبہ - ایک سُرخ یعنے رتی -
حَبَشی - جو چیز حبش کے ملک کی ہو -
حباری - ایک پرندہ زرد و سیاہ رنگ کا مرغابی کے برابر ہوتا ہی فارسی مین اسکو چرز کہتے ہین اور تغذری اور ہندی مین تودری بولتے ہین

حاے با تاے

حتف - مرگ و موت -
حتم - استوار کرنا واجب کرنا حکم کرنا -
حتی - یہان تک -

حاے با ثاے

حث - اُٹھانا برانگیختہ کرنا اُبھارنا -

حاے با جیم

حجا - حجی - بکسر اول عقل اور کنارہ ہر چیز کا اور گانے والی -
حَجا حجی - بفتحتین حریص ہونا بخیل ہونا اور ملایم ہونا -
حُجّاب - بضم اول و تشدید جیم بہت سے پردہ دار جمع حاجب کی
حجاب - پردہ جو کسی پر ڈالا جائے - حافظ - زملکت تا ملکوتش حجاب بردارند + ہر آنکہ خدمت جام جہان نما نکند - میرزا صائب - اگر حجاب کنی از خدا فرشتہ شوی + چنین کہ میکنی از مردمان حجاب اینجا -
حُجُب - جمع حجاب بہت سے پردے -
حُجّت - دلیل و برہان و سند - سعدی - چو حجت نماند جفا جوی را + بپرخاش در ہم کشد روے را +
حِجامت - پچھنے لگانا استرے سے خون نکالنا سینگی لگانا -
حِجابت - دربانی کرنا پردہ داری کرنا -
حُجّاج - بضم اول و تشدید جیم حج کرنے والا - میر معزی - سر ز پایہ تخت تو بوسند ہمہ + ہم بران گونہ کہ حجاج بوسند حجر -
حجاج - ایک ظالم امیر کا نام ہی جسکے باپ کا نام یوسف تھا اس ظالم نے ستر ہزار مسلمان کو ناحق قتل کیا -
حُجَج - بضم اول و فتح ثانی جمع حجت بہت سی دلیلین -
حجر الاسود - سیاہ پتھر جو کعبہ مین نصب ہی اور حاجی اسکو چومتے ہین -
حَجر - تینون حرکات سے باز رکھنا کسیکو تصرف سے -
حَجَر - بفتحتین سنگ یعنے پتھر -
حِجر - بفتح اول و سکون دوم خرد و عقل -
حُجَر - بضم اول و فتح ثانی جمع حجرہ بہت سے حجرے اور کوٹھریاں
حَجر - بفتح اول و سکون ثانی بغل و کنار -
حجاز - عرب مین ایک ملک کا نام ہی جو مکہ و مدینہ و طایف اسمین ہین اور نام ایک مقام کا موسیقی مین -
حجز - امالہ حجاز کا جو ایک ملک ہی -
حَجَل - بفتحتین کبک جسکو ہندی مین چکور کہتے ہین -
حُجَل - بضم اول و فتح دوم جمع حجلہ بہت سی ڈولیان اور چپر کھٹین
حِجال - حجلہ کی جمع ہی - جمال الدین سلمان - آنکہ رضوان بسر دیدہ کشد بوے بہشت + خاک پایش ز پئے سرمۂ ارباب حجال -
حجم - بروزن نرم سطبری و برآمدگی جسامت کسی چیز کی بعض بضم اول جو بولتے ہین غلط ہی بعض باوجودیکہ خواندہ ہین حزم کہدیتے ہین
حجام - خون نکالنے والا پچھنے لگانے والا -
حجلہ - پردہ دار محافہ و چپر کھٹ جو عروس کے واسطے بناتے ہین - نعمت خان عالی - عقد بکر فکر را با عالی امشب بستہ اند حجلہ بنیاد از صفائی خاطر داماد بست -
حِجّہ - سال اور ایک بار حج کرنا -
حُجرہ - کوٹھری جو مشہور لفظ ہی -

حاے با دال

حُدا- حدی- وہ سرود جو عرب کے شتربان گاتے ہیں اور اونٹ اسے سن مست ہو جاتے ہیں- شعر- شتر گردیدہ بر بانگ حدی مست + اگر انسان نگردد مست جفت ست-

حَدَب- بفتحتین کبڑا ہونا کوزپشت ہونا اور کڑیوہ اور زمین جو بلند ہو

حَدب- بفتح اول وسکون ثانی مہربانی کرنا-

حداثت- نیا ہونا تازہ ہونا پیدا ہونا-

حدثات- بفتح اول نوجوان عورتیں-

حِدّت- بکسر اول وفتح ثانی تنہا ہونا اکیلا ہونا-

حدّت- بکسر اول وتشدید دال تیزی و تندی-

حَدَث- بفتح اول ودوم اخیر میں ثاے مثلثہ بے وضو ہونا-

حُدث- بفتح اول وسکون دال بے ریش مرد نوجوان-

حدیث- ہر ایک چیز اور بات جو نئی ہو اور وہ بات جو رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان گوہر افشان سے نکلی ہو- ؎ گر مسلمانی بقرآن کن عمل + سر بنہ بر مرکز حکم حدیث-

حُدوث- نیا پیدا ہونا اور عالم مخلوقات-

حدائج- پردہ دار کجاوے جسمیں عورتیں بیٹھتی ہیں اور زنانے محافے-

حَد- کنارہ اور نہایت ہر چیز کی اور وہ سزا جو شرعاً کسی جرم کے لیے مقرر ہو- حافظ- می دہ کہ نوعروس چمن حد حسن یافت + کار این زمان بصنعت دلالہ میرود + صائب- عدل را در وقت ظلم اے محتسب منظور دار + حد ما گر میزنی بار ست بچوب تاک زن-

حدّاد- آہنگر یعنے لوہار جو لوہے کا کام کرتا ہو-

حدید- آہن یعنے لوہا جو مشہور دھات ہے-

حدر- اوپر سے نیچے کو اترنا-

حدس- دریافت کرنا فراست سے معلوم کرنا-

حدق- بفتح اول دائرہ باندھ دینا گروہ بنا لینا-

حَدَق- بفتحتین سیاہی آنکھوں کی اور حلقہ آنکھوں کا-

حدایق- وہ باغ جسکے چار طرف دیوار ہو جمع حدیقہ-

حدثان- بفتح اول وسکون ثانی کوئی واقعہ جو وقوع مین آئے اور بفتحتین بخت حادثہ ومصیبت- شفائی- گر گوشہ حبشی بسوزیم بخت نگندی و ابرام ملاقات نکردی حدثانم-

حدقہ- بفتح اول ودوم آنکھ کی سیاہی

حدقہ- بفتح اول وسکون دوم کاسہ آنکھ کا اور بادنجان جسکو بیگن کہتے ہیں

حدیقہ- وہ باغ جسکے چاروں طرف دیوار ہو-

حُدیبیہ- مکہ معظمہ کے قریب ایک مقام کا نام ہے-

حُدَیبۃ- کوزپشتی یعنی خم کھا جانا اور ٹیڑھا ہو جانا پیٹھ کا بسبب ضعف کے

حدیدہ- ستاروں کے ایک اوزار آہنی کا نام ہے جسمیں چھوٹے اور باریک بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور چاندی سونے کے تار کو اسمیں سے کھینچ کر بڑھاتے ہیں سطاہر وحید صراف بچہ کی تعریف میں ؎ وصالش کہ بود مرا دو دیدہ + دارد صد راہ چون حدیدہ-

حاے با ذال معجمہ

حِذا- بکسر اول برابر و ہمتا-

حَذاقت- بفتح اول زیرکی و دانائی-

حَذَر- بفتحتین پرہیز کرنا بچنا-

حُذرہ- بفتح اول وسکون ثانی خایف و ترسان- سعدی- ؎ جاہل حذر کردن اولے بود + کز ننگ دنیا و عقبے بود-

ولہ- روزگارم بشد بنادانی + من نکردم شما حذر بکنید-

حِذار- بکسر اول ڈرنا اور خوف کرنا-

حذیر- ڈرنے والا خوف کرنے والا-

حذف- گرا دینا دور کرنا کسی حرف کا کلمہ سے-

حَذام- ایک عربی عورت کا نام ہے-

حَذو- برابر کرنا مساوی کرنا-

حذیفہ- رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کا نام ہے جو محرم اسرار نبوۃ تھا-

حاے با راے مہملہ

حِرا- بکسر اول ایک پہاڑ مکہ شریف میں ہے اور اسمیں ایک غار ہے جسمیں آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام قبل از بعثت نبوت عبادت کے لیے گوشہ نشین ہوتے تھے-

حَرا- بفتح اول ودوم لایقی و سزاواری-

حربا- بکسر اول گرگٹ ایک مشہور جانور ہے فارسی میں اسکو آفتاب پرست کہتے ہیں دھوپ میں بیٹھکر وہ کئی رنگ بدلتا ہے گوشت اسکا زہر قاتل ہے جو کوئی کھاے فی الفور مرجاے اگر پانی میں گر کر مر جاے تو وہ خراب زہر ہو جاے اسکا خون اگر بالوں کی جگہ پر لگایا جاے تو سب بال گر جائیں اور پھر پیدا نہوں-

حرم سرا- زنانہ محل اور زنانہ گھر-

حرب- بفتح اول جنگ لڑائی کارزار-

حَرَب - بفتحتین خشمناک ہونا غضب مین آنا-
حِرَاب - جمع حرب بہت سی لڑائیان -
حروب - جنگ و فساد و لڑائیان -
حِرب - بکسر اول کھجور کے درخت کا شگوفہ جسکو عربی مین طلع کہتے ہین-
حرافت وحُرقت - سوزش وگرمی اور جلن -
حرفت - کسب پیشہ کام دھندا-
حَرَکَت - بفتح اول وثانی وثالث ہلنا جنبش کھانا مگر بعض شعرانے بسکون ثانی اس لفظ کو نظم مین درج کیا ہی- فوقانی یزدی-
زبس خوش حرکت وشیرین ادا بود + اگر سیداد تیزی خوشنما بود-
حرکات - حرکت کی جمع ہی- حرکتین -
حُرِّیّت - بے قید ہونا آزاد ہونا غلامی وبندگی سے -
حراثت - زراعت کرنا کھیتی کرنا زمینداری کرنا-
حرارت - گرمی جلن غصہ غضب - بخیبای کلیشادی -
شود بامن ہمہ گرم عتاب آہستہ آہستہ + حرارت میدہد صبح آفتاب آہستہ آہستہ - محمد سعید اشرف - اصل خوب وبدیکی باشد کہ یکسان معنی دہد + گاہ گرمی دوستی وقت حرارت دشمنی -
حُرمت - صاحب عزت و آبرو ہونا-
حراست - نگہبانی حفاظت پاسبانی -
حرث - کھیتی زراعت آگ جلانا مال جمع کرنا قرآن پڑھنا لاغر کرنا مویشی کو بسبب زیادہ کام لینے کے -
حُرّاث - بضم اول وتشدید راے کاشتکار لوگ زمیندار لوگ جمع حارث کی -
حَرَج - خرابی ونقص وفساد-
حُر - بضم اول وتشدید وہ مرد جو آزاد ہو کسیکا غلام نہو اور برگزیدہ اور بچہ کبوتر کا-
حَرّ - بفتح اول وتشدید راے گرمی اور گرم ہونا اور زمین سخت اور پتھریلی ہو-
حِر - بکسر اول عورت کی شرمگاہ -
حَرُور - وہ گرم ہوا جو رات کو چلے اور سموم وہ گرم ہوا جو دن کو چلے اور گرمی دھوپ اور آگ کی -
حَرِیر - ایک قسم ابریشمی کپڑے کا اور وہ مرد جو بسبب غصے کے گرم ہوا ہو-
حرز - جاے پناہ امان کی جگہ اور تعویذ - تعلیما از مؤلف -
آدمی از ہر بلا یابد امان + گر کند نام محمد حرز جان -
حرام مغز - جو مشہور چیز ہی-

حَرْس - بفتح اول وسکون راے نگہبانی کرنا-
حَرَس - بفتحتین نگہبانی کرنے والا-
حرص - بڑے درجہ کی خواہش اور بیجا آرزو توحید - ہان منہ بر دوش خود تا زندہ انبار حرص + زانکہ روزی گردنت خواہد شکست این بار حرص + تادم آخر بدندان طمع پابند ماند + شد مقید ہر کہ شل نقطہ در پرکار حرص -
حریص - حرص کرنے والا نہایت طماع - توحید - خون جگر پیدا ہی شیشہ از دیدۂ گریان حریص + سینہ دارد چون کباب از سوز غم بریان حریص طامع بے شرم پیش ہر کس وناکس رود + میشود ممنون ہر نان بہر یک دونان حریص -
حُرَض - مہلک بیماری جس سے بیمار جانبر نہو سکے اور وہ بیماری جو عشق اور غم سے پیدا ہو-
حَرْف - بفتح اول بات اور طرف اور کنارہ اور تلوار کی دھار اور ادیب اور نحویون کے نزدیک وہ لفظ کہ اسکے معنی سواے پیوند دوسرے لفظ کے نہ نکلین چنانچہ عربی مین من وعن والی اور فارسی مین از اور در او ر بر-
حِرف - بکسر اول کسب وپیشہ اور کام -
حُرف - بضم اول حب الرشاد جسکو ہندی مین ہالون کہتے ہین اور یہ ایک مشہور تخم ہی-
حریف - ہم پیشہ وسہیم وشریک - ؎ نیست امید بقا در زندگی - چون بسر مرگ ہست استادہ حریف -
حروف - جمع حرف بہت سے حرف -
حُرَاق - بضم اول وہ سوختہ کپڑے وغیرہ کا جسپر چقماق سے آگ جھاڑتے ہین-
حَرّاق - بفتح اول نہایت جلانے والا-
حریق - آگ شعلہ مارتی ہوئی اور آگ کی گرمی -
حَرْق - بفتح اول جلانا-
حُرُق - بضمتین جلانے والی آگ -
حرمل - مشہور تخم ہی جسکو اسپند کہتے ہین-
حَرَم - بفتحتین احاطہ گرداگرد کعبہ جس مقام پر آدمی کا مارنا جانور کا شکار کرنا حرام ہی اور فارسیون کے نزدیک زنان خانہ امرا وشرفا کے رہنے کا- ؎ بطواف کعبہ رفتم بحرم رہم ندادند + تو برون در چہ کردی کہ درون خانہ آئی -

حَرِیم - گرداگرد کعبہ اور فارسی لوگ مطلق خانہ و مکان کے معنی لیتے ہین چنانچہ حریم چمن و حریم باغ و حریم میکدہ و حریم خرابات وغیرہ
بابا فغانی - گو سرو ناز جلوہ مکن در حریم باغ ✦ آنجا اقامت قد دلجوے اولیس ست -

حرام - منع کرنا اور منع کرنے والا و ناروا و ناشایستہ - صاحب عقل و ہوش میداند ✦ جملہ نیک و بد و حلال و حرام -

حروف معجم - وہ حروف جنپر نقوط ہین -

حرمین - دونوں حرم مقدس یعنی حرم کعبہ و حرم روضۂ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم

حرمان - محرومی و ناامیدی و یاس -

حَرّان - نام ایک شہر کا جو مولد زرتشت کا تھا اور وہ مرد جو پیاسا ہو

حَرُون - سرکش و نافرمان -

حرجوان - ایک قسم کی ٹیڑی یعنی ملخ ہی جسکے پر نہین ہوتے اور اسکو پکا کر کھاتے ہین -

حَرْدُون - تیسرا حرف دال ایک قسم سوسمار کا ہی یونانی مین اسکو سالامند کہتے ہین ہندی مین گرگٹ گوشت اسکا زہر ہی اگر اسکا دل سیاہ کپڑے مین لپیٹ کر اور تپ ربع کے بیمار کے بازو پر باندھین تو تپ جاتی رہے

حرنقان - سم الفار یعنے سنکھیا جو ایک کالی زہر مشہور ہی -

حِرْفہ - کسب پیشہ کام دھندا - محسن تاثیر - نیست تاثیر ببازار جہان غیر از عشق ✦ کسب ما حرفہ ما مشغلہ و پیشہ ما -

حربگاہ - جنگ کی جگہ لڑائی کا مقام - الوری - کوش تو حربگاہ زخمہ باہنگ زد ✦ گریہ خصم از نہیب در خم خنجر شکست -

حُرَّہ - بضم اول وہ عورت جو آزاد ہو یعنے کیسکی زرخرید غلام نہو -

حَرَّہ - وہ زمین جو پتھریلی ہو -

حراقہ بفتح اول چقماق کا سوختہ و بضم اول کشتی جو دریا پر چلتی ہی -

حَرّارہ - رقص کرنا اور دف کو آگ پر سینکنا کہ اسکی آواز درست ہو جاے اور وہ جوش جو آسیب زدہ عورت کی طبیعت پر آجاے اور وہ ڈھمکر سر مارنے یا ناچنے لگ جاے -

حرمگاہ - زنانہ گھر جہان عورتین رہتی ہون -

حربہ - جنگی ہتھیار تلوار خنجر وغیرہ -

حریرہ - ایک قسم لاپتا ش کی ہو جو خشخاش کا خیرہ نکالکر اور اُسمین بادام اور مصری اور گھی وغیرہ ڈالکر پکاتے ہین -

حرز یمانی - ایک پر اثر دعا ہی کہ حضرت رسول علیہ الصلوۃ والسلام نے بوقت روانگی سفر یمن کے مرتضے علی علیہ السلام کو تلقین فرمائی تھی اُسکی تاثیر یہ تھی کہ حضرت علیؑ ہر جنگ مین فتحیاب تھے -

حرکات نفسانی - وہ حرکتین جو موجب تحریک روح کی ہون مثلاً غضب و غصہ و خوف و فرحت و خوشی و غم و اندوہ -

حرارت غریزی - روح کی گرمی جو جسم مین ہو -

حرارت غریبی - حرارت غیر طبعی جو دھوپ وغیرہ گرمیوں سے پیدا ہو جاے

حَرِیّ - سزاوار و لائق -

حرامی - حرامخور چور رہزن قزاق - شالی تکلو - عریان شدم از لباس ہستی ✦ پاک از ستم حرامیم نیست -

حرف ہندسی - اعداد کی شکلین ایک سے نو تک - نظامی - ایک ہندی حرف شکلے کشید ✦ کہ مغلوب و غالب در او شد پدید -

حاے با زاے

حزب - گروہ جماعت قوم خیل - آیت - کل حزب بما لدیھم فرحون -

حُزَاب حُزَا - یہ ایک گھاس جنگلی اور باغی ہوتی ہی پتے اسکے گاجر اور کرفس کے پتوں کی طرح ہوتے ہین مزا تلخ ہی سشبیرانی اسکو آہو دو سنگ سداب بحری بھی و مبرک گا ذرا لی بھی بولتے ہین زکام اور بواسیر کو نافع ہی -

حزر - اندازہ کرنا غلہ کا کھیتی پر اور میوہ کا درختوں پر -

حزاز - بفتح اول و ہر دو زاے معجمہ سر کی خشکی جو بالوں مین سبوس گندم کی طرح پیدا ہو جاتی ہی -

حزنبل - یہ ایک بیج بیت المقدس اور شام کی طرف سے لاتے ہین جو سپید تیرہ رنگ ہوتی ہی سانپ اور بچھو کے زہر کے دفع کیواسطے ایک درم ماء العسل کے ساتھ کھلاتے ہین -

حزم - استواری و ہوشیاری و دور اندیشی و آگاہی -

حزام - گھوڑوں کا تنگ و دست بند لڑکوں کا جو گہوارے کے ساتھ ہوتا ہی -

حزیران - نام نوین مہینے کا رومیوں کے مہینوں سے جو مطابق ماہ خرداد کے ہی -

حزین - بفتح اول غمناک متفکر و متردد -

حزن - غم و اندوہ یہ لفظ دو نو حرکات فتحات سے بھی پڑھا جاتا ہی -

حزمہ - کاغذ کا دستہ اور خوشہ گندم کا دستہ جو بندھا ہوا ہو جسکو ہندی مین گڈی بولتے ہین -

حزب اللہ - گروہ صلحا و فقرا و علما -

حاے با سین

حسنا - بفتح اول عورت جو خوبصورت ہو -

حسن المآب - نیک بازگشت مقام بازگشت جو نیک و پسند خاطر ہو -
حَسَب - بفتحتین اندازہ و شمار و شرف و بزرگی جو بسبب مال و جاہ
اور دین کے حاصل ہو و موافق و مطابق شرف نسب کے -
حَسْب - بفتح اول و سکون ثانی حساب و شمار و موافق و مماثل
اور مقدار اور کافی اور بس -
حَسِیب - بہ یاے مجہول امالہ حساب - سعدی - بقدرت
نگہدار بالا و شیب + خداوند دیوان روز حسیب -
حَسِیب - بہ یاے معروف حساب کرنے والا و بزرگوار و کافی -
حسنات - نیکیان خوبیان نیک اعمال سے - یادہو گا تو
نیک دنیا مین + باقی رہ جائینگے اگر حسنات -
حسرت - دریغ و پشیمانی و افسوس - توحید - شہان جہان
والیان ولایت + امیران ذیجاہ و ارکان دولت + کہ بودند در این
دنیار فانی + شب و روز سرگرم عیش و مسرت + گذشتند و رفتند
آخر ز دنیا + ببردند با خود بجز داغ حسرت -
حسن صباح - فرقہ ملاحدہ کا سرگروہ جو کمال فریبی و بیدین تھا
محض فریب سے اسلے قلعۃ الموت پر قبضہ پایا اور سلطنت قائم کی -
حسد - کینہ و بدخواہی جو کسی کی طرف سے حاسد کے دل مین ہو
فریدالدین عطار - از حسد اول تو دل را پاک دار + خویشتن
را بعد ازان مومن شمار -
حُسّاد - حاسد کی جمع بہت سے حسد کرنے والے -
حسود - بفتح اول بہت حسد کرنیوالا اور بضم اول بہت سے حاسد -
حسود - درماندہ ہونا اندھا ہوجانا -
حسیر - درماندہ اور رنجیدہ -
حَسِیس - بروزن فعیل نرم آواز اور آگ کی آواز جو مشتعل
ہونے کے وقت نکلتی ہی -
حَسّاس - اچھی طرح سے دریافت کرنے والا -
حِسّ - بکسر اول و سین مشدد دریافت کرنا کسی حس کے ذریعہ
سے جو حواس خمسہ مین -
حسن کیف - یہ ایک شہر بغداد اور شام مین آباد ہی عبداللہ
بلا تفی - عراق عرب ما چو آباد کرد + دیار حسن کیف را یاد کرد -
حَسَک - بفتح اول خار دار و زشت و شریر -
حس مشترک - یہ ایک حس حواس ظاہری و باطنی مین بمنزلہ
وکیل ہی جو صورت اسکو حواس ظاہری سے حاصل ہوتی ہی
حواس باطنی کو پہونچا دیتی ہی -
حَسَک - معرب لفظ خسک اور وہ ایک تخم خاردار ہوتا ہی جسکو
[illegible] گوکھرو کہتے ہین اور جنگ کے میدان مین دشمن کے رستے
مین اسکو [illegible] دیتے ہین تاکہ دشمن کی فوج اس سے تکلیف اُٹھائے
بعض لوہے کا [illegible] بناکر دشمن کے رستے مین بکھیر دیتے ہین -
حسن ابدال - یہ بزرگ خدا کا ولی پنجاب مین گذرے ہین انکا مقبرہ
عالیشان بنا ہی اور ایک قصبہ بھی انہی کے نام کا آباد ہی -
حُسام - بضم اول شمشیر یعنے تلوار جو مشہور ہتھیار ہی -
حَسْم - بفتح اول کاٹنا اور قطع کرنا -
حسان العجم - لقب خاقانی شاعر کا کیونکہ حسان بن ثابت شاعر
عرب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا مداح تھا اور خاقانی بھی
نعت گوے رسول ہوا اسلیے حسان عجم کے خطاب سے مخاطب ہوا
حَسَن - خوب اور نیک اور خوبصورت - مؤلف - حسن صورت را
بحسن سیرت خود زیب دہ + تا دوچندان حسن تو گردد باخلاق حسن
حُسن - بضم اول خوبی و خوبصورتی محاسن اسکی جمع ہی بعض نے
انسانی حسن سے صرف تناسب اعضا مراد رکھی ہی بعض نے حسن اخلاق
کہ تناسب اعضا سے اعلیٰ درجہ کا حسن ہی حالانکہ یہ لفظ اکثر موقع پر
بولا جاتا ہی چنانچہ حسن بہار و حسن باغ و حسن معاش و حسن معاد
و حسن سلوک و حسن قبول و حسن خدمت و حسن سعی و حسن ظن
و حسن تدبیر و حسن تردد و حسن اتفاق و حسن طلب وغیرہ - میرزا بیدل
ز موج خط حجاب شعلۂ حسنش تماشا کن + کہ تمکین می چکد ہمچون
رگ یاقوت از دود ش + ظہیر الدین فاریابی - عروس حسن
ترا ہیچ در نمے آید + بگاہ جلوہ مگر دیدۂ تماشائی -
حُسَین - تصغیر لفظ حسن کی ہی -
حَسِین - نہایت خوبصورت و جمیل -
حسن نبین - خوبصورت اور بہت نیک -
حسن و حسین - نام ہر دو صاحبزادگان علی المرتضی جگر گوشہ خیر النسا
فاطمۃ الزہرا علیہما السلام نواسگان رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم
حَسّان - نہایت خوبصورت اور نام شاعر مداح رسول صلے اللہ
علیہ وسلم جسکو حسان بن ثابت انصاری کہتے ہین -
حِسَان - بکسر اول و تخفیف سین بہت سے خوبصورت لوگ -
حُسبان - بضم اول شمار کرنا اندازہ کرنا اور عذاب -
حِسبان - بکسر اول ماننا سمجھنا -

حشو - شوربا وغیرہ جو آہستہ آہستہ پیا جاسے -

حسابیہ - منسوب حساب سے -

حسنہ - بفتحتین نیکی اور نیک -

حسینی - وہ سادات عظام جو امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں اور نام ایک مقام کا موسیقی میں -

حسنی منسوب با امام حسن علیہ السلام یعنے انکی اولاد -

حسنی و حسینی - وہ سادات جنکا تعلق دونوں خاندان سے ہو یعنے باپ کی طرف سے حسینی ہیں تو والدہ کی طرف سے حسنی چنانچہ سید سلطان شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز -

حاے با شین

حشا - جو کچھ پیٹ کے اندر ہو مثل معدہ و دل و جگر وغیرہ اکثر یہ لفظ دل کے معنوں میں مستعمل ہوتا ہے -

حِشمت - بالکسر دبدبہ و بزرگی و غضب و شرم -

حَشَمَت - بفتحتین خدمتگاران و لشکر و تابعین اور شین کے سکون کے ساتھ بھی آتا ہے -

حَشَرات - بفتحتین ریزہ جانور جو زمین کے اندر رہتے ہیں مثل مار و کژدم وغیرہ

حشر - بفتح اول لغوی معنے اسکے اُٹھانا چونکہ قیامت کے روز سب اٹھائے جائینگے اسلیے قیامت کے دن کو روز حشر کہتے ہیں -

حشر - بفتحتین گروہ و انبوہ آدمیوں کا -

حشیش - بفتح اول و ہر دو شین معجمہ خشک گھانس جمع اسکی حشائش ہے

حَشَم - بفتحتین چاکران و خدمتگاران جو اپنے مالک کی طرف سے اُسکے دشمن کے ساتھ جنگ کریں - میر خسرو - ببند ست بیک ریعف اندیس گوشت علم گیرد + مطرا عارض خون ریز را کز خط حشم گیرد -

حشو - بھرنا پر کرنا اور وہ روئی یا پشم وغیرہ جو لحاف و نہالین کی دو تہ میں بھر دیتے ہیں - سعدی - قبا گر حریرست وگر پرنیان + بناچار حشوش بود در میان -

حشفہ - ذکر یعنے عضو تناسل کا سر -

حشاشہ - رمق تھوڑی جان جو مریض کے جسم میں ہو یعنے حالت نزع -

حاے با صاد

حِصَا - سنگریزہ یا بہت سے کنکر یہ لفظ جمع حصات کی ہے -

حَصَبا - سنگریزہ یعنے کنکر -

حصب - لکڑی جلانے کی اور ایندھن جو آگ میں جلایا جاسے

حصات - سنگریزہ یعنے کنکر اسکی جمع حصا ہے -

حصافت - مضبوط و استواری و محکمی اور مضبوطی عقل و ہوش کی -

حصانت - استواری و قلعہ بندی اور بفتح حا پرہیزگاری -

حصد - بفتح اول و بفتحتین زراعت اور خشک گھانس اور مضبوط کرنا -

حَصاد - زراعت اور سبزہ اور گھانس -

حِصَار - قلعہ و احاطہ اور نام ایک مقام کا موسیقی میں - محسن تاثیر - گل مگر تا تیز زان عارض حصارے گشتہ است + نغمہ سنجی میکند بلبل باہنگ حصار + نظامی - برارم سر زیر دستان او + حصارے کشم در شبستان او - میرزا صائب - عکس رخ تو آئینہ را چون نگار بست + برگرد شہر حسن ز آہن حصار بست -

حَصر - احاطہ کرنا ہر طرف سے گھیر لینا -

حُصُور - بچا ہوا اور وہ شخص جو باوجود مردی کے عورت کی طرف مائل نہو -

حصیر - بوریا خرما کھجور کے پتے کا بوریا - فوقانی - کوئی فقیر ہے دنیا میں کوئی دولتمند + کوئی حصیر پہ ہے اور کوئی سریر پہ ہے -

حِصَص - بکسر اول جمع حصہ کی بہت سے حصے -

حَصَص - بفتحتین دوڑنا اور بال اُتر جانا -

حصحص الحق - ظاہر ہوا سچ -

حصول - حاصل ہونا پیدا ہونا - قطعہ - کھالے پی لے اور خدا کے نام پر + جسقدر روزانہ ہوتا ہے حصول + بن کے ممسک جمع رکھیگا اگر + آخرین دم اُس سے کیا ہوگا حصول -

حصرم - انگور کا کچا -

حصن - بکسر اول جاے پناہ و قلعہ اور عصمت عورت کی - نورالدین ظہوری - ز حصنی کہ معمار راے تو بست + طلسم عمر ورا عادی شکست -

حُصُون - بضمتین بہت سے قلعے اور عمارتیں -

حَصُون - بفتح اول مرد پرہیزگار -

حَصِین - بروزن متین محکم و استوار -

حصان - نر اور نیک نسل گھوڑا جسکی نسل رکھی جاسے -

حصینہ - استوار و محکم و مضبوط -

حصبہ - سرخ دانے باریک جو بدن پر نکلتے ہیں -

حصہ - ٹکڑا اور جزو نصیب قسمت -

حصاری - قلعہ بند محصور مقید - میرزا صائب - چنان ز حسن تو گردید کار تنگ بخوبان + کہ مہ ز ہالہ حصاری ز انفعال تو شد -

حاے با ضاد معجمہ

حضرت - درگاہ اور نزدیکی اور حضور اور حاضر ہونا اور کلمہ تعظیم نسبت بزرگون کے - محمد انور حکیم - نشان حضرت نے بتلایا نشان بے نشانی کا + مکان دکھلا دیا سب کو مکان لامکانی کا -
حضرات - حضرت کی جمع ہی -
حَضَر - حاضر ہونا موجود ہونا مقابل سفر کے ؎ در حضر حاضر بہر یک کار بود + در سفر ہا ہمدم و غمخوار بود -
حضار - وہ لوگ جو حاضر و موجود ہون -
حضور - حاضر ہونا موجود ہونا خدمت مین ؎ از سحر تا شام حاضر در حضور + بندۂ فرمان بہر نزدیک و دور -
حضاجر - بڑے پیٹ والے جمع حضجر اور نام اُس جانور کا جسکو فارسی مین کفتار اور ہندی مین ہنڈار کہتے ہین اس درندہ کا بہت بڑا پیٹ ہوتا ہی
حُضُض - بضمتین ایک تلخ دوا کا نام ہو جسکو رسوت کہتے ہین -
حُضّ - بضم اول و تشدید ثانی تازہ -
حضیض - پستی اور نشیب - توحید - ہر کرا بر درگہ والا ے خود آوردۂ + از حضیض مسکنت بر اوج دولت بردۂ -

حاے با طاے حطمہ

حطب - جلانے کی لکڑی -
حطبوق - یار و آشنا -
حطیم - بروزن نسیم شکستہ یعنے ٹوٹا ہوا اور پتھر کعبہ کا جو مابین کن و زمزم اور دیوار بیرونی خانہ کعبہ بجانب مغرب ہی اور ناودان خانہ کعبہ اسی موقع پر ہی -
حُطام - بروزن غلام ٹوٹا ہوا کاٹا ہوا اور گھاس خشک ہو یا سبز اور مال و اسباب و سامان جو بہت تھوڑا اور ضروری ہو اور بھوسہ جسمین سے غلہ نکال لیا ہو اور جو لوگ اس لفظ کو بتشدید طا پڑھتے ہین خطا پر ہین -
حُطمہ - بضم اول و فتح ثانی مشتعل آگ اور نام ایک دوزخ کے طبقے کا -

حاے با ظاے معجمہ

حظائر - جمع حظیرہ کی مکانات خس پوش و احاطہ مقابر وغیرہ -
حَظ - بہرہ و نصیب و فائدہ و خوشی و خرمی و فراغت - صائب - بہار عمر ملاقات دوستداران ست + چہ حظ کند خضر از عمر جاودان تنہا
حظیرہ - احاطہ جو لکڑی وغیرہ سے پوشی کو بیٹے بناتے ہین اور احاطہ قبرستان کا -
حَظِّی - بفتح اول و کسر ظاے و تشدید یاے صاحب عزت و منزلت -

حاے با فاے

حفظ الغیب - کسیکو پیٹھ پیچھے اچھی طرح یاد کرنا -
حفادت - بفتح و کسر اول در جو تھا حرف دال مال بصیغہ اور خوشی ظاہر کرنا اور مہربانی
حفاظت - نگہبانی و پاسداری - بیت - خدا کے نام پر دست سوال لیتا دو + رکھ دل مین ذرا فکر حفاظت -
حَفْد - بفتح اول خدمت مین جلدی کرنا -
مُحَفّد - خدمت کیا گیا -
حفیر - کھودا ہوا گڑھا یا قبر -
حُفر - کھودنا قبر و مغاک کا -
حَفص - بفتح اول جمع کرنا آرام کرنا اور بچہ شیر درندہ کا اور نام ایک فاضل کا جو قرأت کے علم مین امام تھا اور شاگرد عاصم کوفی کا اور ابو حفص کنیت ہی حضرت عمر رض کی
حفظ - نگہبانی پاسبانی حفاظت - صائب - اہل ہمت راز گوہر اینکہ گوید حفظ کرد + در محیط آفرینش آبروے سایل ست -
حفیظ - نگہبان پاسبان صاحب حفاظت اور ایک اسم اسماے الٰہی مین سے
حفاظ - عار و حمیت و مروت و نگہبانی و پرہیزگاری -
حُفّاظ - جمع حافظ کی بہت سے قرآن مجید کے حافظ جنکو قرآن حفظ ہو -
حف - بفتح و تشدید فا کسی چیز کے گرد ہونا اور آراستہ کرنا داڑھی اور مونچھو نکا خدمت کرنا مہربانی کرنا اور آواز مرغون کے پرون کی -
حفصہ - نام دختر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح مین تھین -
حفرہ - کھودا ہوا مغاک اور قبر - مولوی معنوی - موش در انبار ما حفرہ زدست + از کفش انبار ما ویران شدست -
حَفلہ - انبوہی و بسیاری -

حاے با قاف

حقب حقب - میعاد اسی برس کی -
حقب - بضمتین روزگار زمانہ -
حَقَب - بفتحتین اونٹ کے پالان کا تنگ
حَقارت - بمعنی خواری ہتک - قطعہ از مؤلف - بدنما اگر صاحب دولتی + غنی صاحب ملک و مال زمین + بشکرانہ عزت و جاہ خویش + سوے کس بچشم حقارت مبین -
حقانیت - سچائی درستی راستی ذکر الٰہی -
حق پرست - عابد زاہد آدمی بندگی کرنے والا - مؤلف - از زبان حق گوید و حق بشنود + بندۂ حق واقف حق حق پرست -
حقیت - حق اور حقداری -
حقیقت - اصل ماہیت اور اصلیت کسی شی کی - نعتیہ از مؤلف

تعین سے روشن ہو نور وحدت تعین سے ظاہر ہو شکل کثرت + کبھی
عیان تمنے کی شریعت کبھی طریقت کبھی حقیقت -

حِقد - بکسر اول کینہ وعناد و بغض و عداوت -

حقدار - جو صاحب حق ہو - مؤلف - فی الحقیقت حضرت حق ستودہ
حق تلف کرتا نہین حقدار کا -

حقیر - ناچیز فقیر مفلس نادار بے عزت - ہندی - ہرانکہ گشت بدنیا
اسیر نفس شریر + بچشم اہل نظر ہست خوار و زار و حقیر -

حقہ باز - شعبدہ باز و مکار و حیلہ گر فریبی - صائب - خطش از خلل
حقہ باز شدہ ست + خالش از خط زبان دراز شدہ ست -

حقۂ کاؤس - تیسون لحن داؤدی و باربدی سے ایک لحن کا نام ہے -

حقیق - ثابت و سزاوار و لایق -

حق - ثابت و سزاوار و واجب و راستی و درستی اور نام حق جل جلالہ
وعم نوالہ - نعتیہ از مؤلف - نبی نے ملت برحق کو ایسی دی رونق +
نکلی سب کی زبان سے صدائے حق حق حق + ولہ - جہان بذکر خدا باش
روز و شب مشغول + کہ بر زبان تو باشد ہمیشہ حق حق حق + خدا بخلق
نمایدہ سلامت دین + دہر بمذہب وملت جناب حق رونق -

حقایق - جمع حقیقت کی بہت سی حقیقتین -

حقوق - حق کی جمع ہے راستیان و درستیان -

حقن - باز رکھنا بند کرنا کسی چیز کا نکلنے سے -

حقبہ - اسی برس کی مدت -

حقہ - وہ ڈبا جسمین زیور و جواہرات رکھتے ہین چنانچہ حقۂ لعل و حقۂ
گوہر و حقۂ مشک و حقۂ معجون وغیرہ ہندوستان مین حقہ قلیان کو بھی
کہتے ہین میر امانی - حقہ ریزد عطر از گلہاے زنگارنگ او + خوشتر است از
بوی ریحان دود تنباکو مرا + محمد افضل ثابت - کشیدی حقہ و در آتش
غم سوختی مارا + مبادا زعکس دود او شود نوخط رخ صافت -

حقنہ - جو دوا مقعد کی راہ سے پیٹ کے اندر پہونچائی جاوے اُس عمل کا نام حقنہ ہے

حقانی - صاحب راستی و درستی و صاحب حق -

حقیقی - اصلی ذاتی بے لگاو -

حاے با کاف

حکما - حکیم کی جمع ہے بہت سے حکیم

حکمت - دانائی و درستی اور نام ایک علم کا ہے جسمین علوم طبعی
و ریاضی و الٰہی کی بحث ہے علمی و عملی دونون قسم پر -

حکایت - بات و تقریر جو زبان سے کیجاے قصہ و داستان - حافظ
جملہ وصف عشق من بود ست و حسن روی تو + آن حکایتہا که از فرہاد و شیرین کردہ اند

حکومت - حکم کرنا حاکم بننا - مؤلف - نہ این دولت رود باتو نہ حشمت +
بجز رنج و پشیمانی و حسرت + نہ فقر و فاقہ وا فلاس ماند + نہ جاہ و دولت و
ناز حکومت + برای گنج سیم و زر مبر رنج + مکن سعی فراوان بے ضرورت

حکم انداز - وہ شخص جسکا تیر نشانہ سے خطا نہ جاوے - حافظ - مقالات
نصیحت گو ہمین ست + کہ حکم انداز ہجران در کمین ست -

حکم کش - فرمان بردار مطیع خدمتگزار - نظامی - ولیکن بخواہش من
حکم کش + کنم زین سخنہا دل خویش خوش -

حک - چھیلنا دور کرنا اُتارنا - میر خسرو - چشمم تو افتاد و جودم ہمہ حک
شد + ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد -

حکاک - بفتح اول و تشدید کاف حک کرنے والا پتھر کے نگینے بنانیوالا
اور نام ایک بیماری کا جسکو خارش و سوزش کہتے ہین -

حُکم - بضم اول حکم دینا اور جاننا -

حَکم - بفتح اول باز رکھنا اور لگام گھوڑے کے منھ مین دینا -

حَکَم - بفتحتین حاکم اور تمیز کرنے والا نیک کو بد سے اور ایلچی اور درمیانی
شخص جو دو شخصون کے معاملے مین ثالث ہو اور منصف -

حِکَم - بکسر اول و فتح ثانی جمع حکمت بہت سی حکمتین -

حکیم - صاحب حکمت عالم عاقل - رباعی - بر گنہگاران کرم کن یا کریم
بر غریبان رحم فرما یا کریم + تو قدیری و غفوری و شکور + تو قدیمی حلیمی و حکیم -

حکمت العین - حکمت کے علم مین ایک کتاب ہے -

حکمران - حاکم بادشاہ حکم کرنے والا - ملا طغرا - بدربار آن حکمران سپہر
بود خدمت نیزہ داری بہر -

حکّہ - خارش جو کبھی کبھی جسم پر نمودار ہو نہ کہ بیماری خارش کی -

حکمت - شریعت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم کیونکہ اہل عراق و فارس
مکہ و مدینہ کو ممالکت یمن کے متعلق سمجھتے تھے -

حکمت مدنی - شریعت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم جسکا آغاز مدینے سے ہے

حکمت عملی - وہ تدبیر جسپر عمل ہو -

حاے با لام

حَلفا - بفتح اول ایک گھانس کا نام ہے جس سے بوریا بناتے ہین

حُلَفا - وہ لوگ جنکو قسم کھانے کی عادت ہو جمع حلیف کی -

حلوا - مشہور قسم شیرینی کا ہے - شعر - ترا داند ہر جا مرد دانا + ترا بیند
بہر سو چشم بینا + تو بیتاے و احدی و لاشریکے + تو لاثانی و بے مثلی و یکتا + زار
شمعے کہ شد در دہر روشن + نمودی چہرۂ پر نور خود را + گہے مجنون گہے فرہاد گشتی +

گہے شیرین شدی و گاہ لیلا + گہے پنہان شدی در صورت سیر۔ گہی ظاہر
شدی در شکل رسوا + تو گر دیدی بکام تشنہ کامان + گہے زہر ہلاہل گاہ حلوا

حلیب۔ تازہ دودھ اور کچا۔

حَلَب۔ دودھ دوہنا اور نام ایک شہر کا حدود شام مین۔

حلباب۔ عشق پیچان جو ایک بیل مشہور ہے اور درختونکو لپٹ جاتی ہے۔

حِلبیب۔ ایک دوائی کا نام ہے جسکو سورنجان کہتے ہین۔

حِلّت۔ حلال ہونا اور کشادہ ہونا۔

حَلاوت۔ شیرینی اور لذت۔

حلتیت۔ انگوزہ یعنے ہینگ۔

حَلّاج۔ روئی دُھننے والا دُھنیا اور لقب حسین بن منصور حلاج کا۔

حل وعقد۔ کھولنا اور باندھنا۔

حلوائے بیدود۔ وہ شیرین میوے مثل خرما وغیرہ کے جو آفتاب کی گرمی سے پختہ ہون

حلس۔ بکسر اول پلاس یعنے ٹاٹ اور موٹی گدڑی۔

حَلّس۔ بتشدید لام دلیر و شجاع و بہادر۔

حلقہ بگوش۔ غلام زرخرید کیونکہ غلام زرخرید کے کانون مین سونے
یا چاندی کے حلقے ڈالے جاتے ہین۔

حلاف۔ سوگند کھانے والا حلف اٹھانے والا۔

حلف۔ بفتح و بکسر قسم و سوگند۔

حلف۔ بفتحتین ایک قسم کی گھانس ہے جسکو دوزخ اور لوخ کہتے ہین۔

حلق۔ گلا آدمی کا اور سر کے بال منڈانا۔

حلاق۔ نائی سر مونڈنے والا۔

حلک۔ بفتحتین سخت سیاہی۔

حلوائے پشمک۔ ایک قسم کا حلوا ہے۔ میرزا طاہر وحید فنا کی تعریف
مین۔ ازان شکر این خندہ بر روی من + چو حلوائے پشمک بود موے من

حُلاحل۔ بضم اول و کسر حائے ثانی سرگروہ اور قوم کا سردار۔

حل وحلّ۔ بالکسر و تشدید لام کھولنا اور روان ہونا اور احرام سے
نکلنا اور حلال ہونا اور تلون کا تیل۔

حُلل۔ جمع حُلّہ جو مشہور کپڑا ہے۔

حلال۔ بتشدید لام اول بہت کھولنے والا اور تیل بیچنے والا۔

حلال۔ مقابل حرام کے جو چیز مباح ہو۔ فیاضی لاہجی۔ خبای بائے
تو خود خون من حلال تو باشد + بہائے خون من این بس کہ پائمال تو باشد

حُلول۔ ایک چیز کا دوسری چیز مین داخل ہونا۔

حلاحل حلحل۔ جنگلی پیاز جو دوائی کے کام آتی ہے۔

حِلم۔ نرمی و بردباری و وقار و آہستگی۔

حلیم۔ وہ آدمی جو بردبار اور نرم ہو۔ کارہا کن بخلق و حلم و ادب + گر توئی بردبار
مرد حلیم + اور ایک قسم کی آش جسمین گوشت اور ہر ایک غلہ ڈالکر نمکین پکائی جاتی ہے
اکثر لوگ محرم کے عشرہ مین پکاکر سید الشہدا کا فاتحہ دلاتے ہین۔ حکیم زلالی ہیر زلال
کی تعریف مین ہے۔ لبش از گفتن و بختن محک بود + ہمہ جوش حلیم بے نمک بود۔

حلقوم۔ انسان کا حلق اور گلا۔

حُلّام۔ بچہ بز و گوسفند بکری کا بچہ۔

حُلّان۔ بکری یا دنبہ کا بچہ اور جو حلوان مشہور ہے محض غلط ہے۔

حلزون۔ جلا ہوا سیب جو آنکھون کی دوائی مین کام آتا ہے۔

حلو۔ شیرین یعنے میٹھا ذائقہ مین۔

حلیمو۔ ایک جنگلی بوٹی کی جڑ کا نام ہے جسکی بھی ذائقہ مین کھٹی ہوتی ہے عربی
مین اسکو حماض البری اور فارسی مین ترشک کہتے ہین اور یہ لفظ ہیکو زبان کا ہے

حَلیلہ۔ منکوحہ یعنے نکاح والی عورت۔

حَلفہ۔ ایک بار قسم کھانا۔

حلبہ۔ میتھی جو ایک سبزی یعنے ساگ مشہور ہے۔

حُلمہ و حَلمہ۔ سر پستان جس سے دودھ نکلتا ہے۔

حُلیہ۔ بضم اول زیور اور خال و خط چہرہ۔

حلیہ۔ بکسر اول خلعت و خلقت و صورت و آرایش اور صفت و تعریف

حُلّہ۔ بضم اول یعنی چادر اور جامہ ازار و ردا۔ **جمال الدین عبدالرزاق**
باز طفلان چمن را حلہ می بافد صبا + نوعروسان طبیعت یافتند از نم نما۔

حَلّہ۔ بفتح اول نام شہر و قبیلہ اور نام ایک مقام کا شام مین۔ **سعدی**
شنیدم کہ یکبار در حلہ + سخن گفت با عابدے کلہ۔

حِلّہ۔ بکسر اول نام ایک منزل کا مکہ کے راستے مین و بمعنی مقام و مجلس۔

حلقہ۔ دائرہ اور ڈنگل آدمیون کا اور دائرہ مجلس کا یہ لفظ اکثر مقام پر مستعمل ہے۔
جیسے کہ حلقہ ذکر و حلقہ ماتم و حلقہ چمن و حلقہ لشکر و حلقہ دام و حلقہ کمان و
حلقہ زنجیر و حلقہ زنار و حلقہ زلف و حلقہ چشم وغیرہ اور گاڑی کے پہیے
جو چلتے ہین۔ میرزا طاہر وحید ارابہ کی تعریف مین۔ ز شدائد
حلقہ اش نقش پا آشکار + تو گوئی برآمد ز سوراخ مار۔

حلیمہ۔ وہ عورت جو بردبار اور نرم دل ہو اور نام دائیہ حضرت رسول مقبول کا

حلی۔ جمع حلیہ چاندی سونے کے زیور۔

حلقچی۔ جلیبی جو ایک مشہور شیرینی ہے۔

حلوائی۔ حلوا بنانے والا۔

حلقہ بینی۔ نتھنی جو عورتین ناک مین پہنتی ہین۔

حاے با میم

حمراء- وہ سال جو سخت ہو اور عورت سرخ رنگ اور ہر ایک چیز جو سرخ رنگ اور اسکو مونث بول سکتے ہین-

حمیرا- تصغیر حمراء اور لقب ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنکا لباس اکثر سرخ ہوتا تھا-

حمیقا- عورت کوتاہ قد اور احمق-

حماء- کیچڑ گارا-

حما- وہ گھانس جو جانورون کے چرنے کے لیے رکھی گئی ہو-

حماومی- تپ گرم جو آدمی کو چڑھ جاے-

حمقاء- احمق کی جمع ہی بہت سے بیوقوف-

حموضت- ترشی ذائقہ مین اور کھٹا پن-

حماقت- بیوقوفی بے عقلی نادانی-

حمرت- سرخی رنگت مین اور سرخی سفیدی-

حماست- دلیری دلاوری بہادری-

حمت- سخت گرمی-

حمایت- نگہبانی مددگاری ہمدردی-

حمات- کیچڑ گارا اور بضم اول حمایت کرنے والے-

حَمِیَت- بفتح اول وکسر ثانی غیرت و ننگ و عار- سعدی بیت
آن بے حمیت را کہ ہرگز + نخواہد دید روے نیک بختی + تن آسانی گزیند خویشتن را + زن و فرزند بگذارد بسختی-

حِمْیَت- بکسر اول وسکون میم وفتح یاے پرہیز کرنا حفاظت کرنا نگاہ رکھنا

حمد- ستائش کرنا صفت کرنا سراہنا ذات پاک خداوند جل شانہ کو دل سے اور زبان سے اور فرق حمد اور مدح مین یہ ہی کہ مدح کے معنے زبان کے ساتھ صفت کرنا ہی اور حمد کے معنے دل اور زبان سے سراہنا آیت شریف- الحمد للہ رب العالمین- فرید الدین عطار- حمد بیحد مر خداے پاک را + آنکہ ایمان داد مشت خاک را-

حَمایِد- تعریفین اور صفتین نیک خصلتین-

حمید- لایق تعریف نام نامی خداے جل شانہ- توحید- خدای واحد بے مثل ولا شریک وحید + خداست جامع اوصاف و کردگار حمید + شناخت ذات خدا ہر کہ از صفات شناخت + بدید ہر کہ خدا را بچشم باطن دید

حِمْیَر- بکسر اول وسکون میم وفتح یاے قبائل بنی سبا ایک قبیلہ کا نام ہی ضحاک بادشاہ بھی اسی قبیلہ سے تھا اور نام ایک موضع کا ہی عرب مین

حمیر- بفتح اول وکسر میم جمع حمار بہت سے گدھے حمر بھی حمار کی جمع آتی ہی

حُمَر- تمر ہندی جسکو ہندی مین املی کہتے ہین-

حِمِّص- بکسر اول ومیم مشدد مکسور نخود جو ایک غلہ مشہور ہی ہندی مین کو چنا کہتے ہین

حُماض- ترشہ جو ایک سبزہ ترش مزہ ہوتا ہی-

حُماط- میوہ انجیر جسکو عربی مین تین کہتے ہین-

حمق- نادانی بیوقوفی احمق پن-

حمّال- بار اٹھانے والا بوجھ اٹھانے والا- قطعہ از مؤلف- بار دنیا مبوش بردارد + طالب جاہ ومال چون حمال + سرنگون باشد وغم آلود + چون رود از جہان بحزن وملال-

حُمول- بضم اول ودوم وہ دوا جو کپڑے کے ٹکڑے پر لگاکر دبر یا قبل مین رکھی جاے

حَمول- بفتح اول بھاری بار اٹھانے والا وصابر ومتحمل آدمی

حمل- بفتح اول وسکون ثانی بار اٹھانا اور گمان کرنا اور وہ بار جو شکم یا گردن پر اٹھائین یا کمر پر اٹھائین-

حِمل- بکسر اول وہ بار جو پیٹھ یا سر پر اٹھائین-

حَمَل- بفتح اول ودوم بھیڑ یا بکری کا بچہ اور نام پہلے برج کا بارہ بروج آسمانی سے جسکی شکل مینڈھا ترکی ہی اور سر پر دو شاخین ہین-

حمائل- تلوار کی دوال اور جو چیز بغل مین لٹکالین اور نیز چھوٹی تقطیع کا قرآن جو بغل مین لٹکالیا جاے

حَم- خسر وخسر پورہ وغیرہ جو عورت کے رشتہ دار ہون-

حَمیم- گرم اور گرم پانی اور وہ شخص جسکو تپ ہو اور عورت کے رشتہ دار-

حمام- موت ومرگ وہلاکت-

حمام- ایک کبوتر اور بہت سے کبوتر یہ لفظ مفرد اور جمع دونون پر آتا ہی-
سعدی- خورش دہ بکنجشک وکبک وحمام + کہ روزیت افتد ہماے بدام-

حمایم- کبوتر فاختہ قمری وطوطی وغیرہ پرندے جو طوقدار ہون-

حمام- بفتح اول وتشدید میم گرم آبہ وہ گھر جسمین گرم پانی سے نہاتے ہین اہل فارس اس لفظ کو بتخفیف میم کے ساتھ بھی استعمال کرتے ہین- باقر کاشی
وارم حمامی از صفا رشک گلاب + پیوستہ در آب غرق ست از تب و تاب + چون سینہ من در اشتیاق تو کباب + چون دیدہ من در انتظار تو پر آب + نور الدین- کلک تو کہ اکلیل کلامش خوانند + در شستن غم تازہ حمامش خوانند + ارباب ہنر بغیر سطر لبستند + در خط خط خطبہ بنامش خوانند-

حَماحِم- پودینہ کوہی پہاڑی پودینہ جسکو شام کے ملک مین حبق قطلی کہتے ہین

حُم حُم- شامی زبان مین گاو زبان کو کہتے ہین جو مشہور دوا ہی-

حمدان وحمدون- آلہ تناسل-

حمدونہ- بوزنہ یعنے بندر جو مشہور جانور ہی-

حُمرَہ- رمل کی سولہ شکلون مین سے ایک شکل کا نام ہی-

حملہ- بفتح اول ودوم بار اٹھانے والے حامل کی جمع ہی-

حَمْلَہ بفتح اول و سکون دوم جنگ کا ارادہ کرنا اور دشمن پر جا پڑنا یا ارادہ جنگ کے نظامی - در ان حملہ کان کوہ آہستہ کرد + حملہ تگند صد گشت خستہ گرد پھر حملہ کا از ہر درے + فرو ریخت از روسیان لشکری + بر حملہ بر دیون شیر مست + یکی گردۂ شیر بکرید بدست -

حُمَہ - تلث یا و تخفیف میم بچھو کا زہر -

حَمْزَہ - رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا کا نام ہی جو جنگ احد مین شہید ہوے اور نام ایک پہلوان کا اور نام ایک گھانس کا جسکو ترہ تیزک کہتے ہین -

حَمَامَہ - پرندے جانور قمری کبوتر فاختہ -

حموضہ - ترشہ جو ایک ترش سبزہ ہی -

حمّوی - منسوب بحمویہ جو خدا کا نام ہی -

حمری - سرخ و سرخ پوش -

حمی - تپ جو ایک بیماری ہی -

حاے بانون

حنا - مہندی جو مشہور تی ہی اور اُس سے لوگ ہاتھ پانون اور پانون کو رنگ دیتے ہین - اردو - حنا ملی کے ہاتھون کو جو دریا مین بہاتے ہو غضب کرتے ہو ظالم آگ پانی مین لگاتے ہو + فصیح دانش - شب عید ست می بینم قدح در دست رنگینش + شبستان حنا ہست و چراغ روشنی دارد -

حانیہ - لاغر بزغالہ چھوٹا ہوا -

حنجر - حلق و گلو -

حنش - مار یعنے سانپ -

حنوط - مرکب خوشبویان جو مردہ کو لگاتے ہین -

حَنّاط - گندم فروش گیہون بیچنے والا -

حنیف - جو شخص دیندار اور راست رو ہو جو شخص باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف مائل ہو جو شخص براہیمی ملت پر ہو - ؎ - وای حسرت خاطر دنیاے دون + کار بیدنیان کند مرد حنیف -

حَنَق - کینہ و دشمنی و عداوت و بغض -

حنظل - ایک جنگلی گھانس کا پھل جو خربزہ سے چھوٹا ہوتا ہی تلخ بہت ہندی مین اسکو پھر پھینڈوا پنجاب مین تُمّا اور اندراین کہتے ہین -

حَنین - بفتح اول و کسر نون آرزومندی اور زیادہ رونا اور آہ و نالہ -

حُنَین - بضم اول و فتح نون ایک علامہ فاضل کا نام ہی جسنے بہت سی کتابین یونانی عربی مین ترجمہ کین اور نام ایک مقام کا مکہ اور طایف کے درمیان جس مقام پر کفار نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی تھی -

حنّان - بخشنے والا رحمت کرنے والا یہ نام خداوند جلشانہ کے اسماے گرامی سے ہی -

حنّانہ - نوحہ کرنے والا اور وہ چوبی ستون جسکے ساتھ حضرت پیغمبر علیہ الصلوٰۃ الملک الاکبر پشت لگا کر وعظ بیان کیا کرتے تھے جب منبر بنایا گیا اور حضرت منبر پر جا کر بیٹھے تو وہ ستون رونے لگا شیر خوار بچے کی آواز سے جو وہ اپنی ماں سے جدا ہوتا ہی حضرت نے اسکو تسلی دی اور فرمایا کہ اگر تو دنیا مین سرسبز ہونا چاہتا ہی تو ہم تجھکو سرسبز کر دیتے ہین اور اگر بہشت کا درخت ہونا چاہتا ہی تو پا مر قیامت تجھ ہو ستون نے قیامت کو بہشت مین سرسبز ہونا منظور کیا حضرت نے اسکو زمین مین دفنا دیا -

حِنطَہ - گندم یعنے گیہون جو ایک غلہ مشہور ہی -

حنائی - مہندی کا سرخ رنگ - شعر - بہا دیتا ہی خون بے گنہ کا + ترے ہاتھون کا یہ رنگ حنائی -

حاے باواو

حوبا - آدمی کا جسم اور تن -

حورا - وہ عورت جسکا رنگ سپید اور بال اور آنکھین سیاہ ہون -

حَوّا - نام زوجہ آدم علیہ السلام جو بنی آدم کی مان ہین -

حواجب - حاجب کی جمع ہی بہت سے دربان -

حوت - مچھلی اور نام بارھوین برج آسمانی کا جسکی شکل مچھلی کی ہی -

حَوبت - گناہ کرنا قصور کرنا -

حوالت - سپرد کرنا حوالے کرنا سونپنا - حافظ - علاج درد دل من بلب حوالت کن + کہ آن مفرح یاقوت در خزانۂ تست - سعدی - مراد ما نصیحت بود گفتیم + حوالت با خدا کردیم و رفتیم -

حوالات - نظر بندی کا مقام قید خانہ -

حویت - اونٹ کا کوہان -

حوادث - جمع حادثہ کی مصیبتین اور تکلیفین -

حوائج - حاجت کی جمع خلاف قیاس -

حَوّاج - حج کرنے والے لوگ -

حوافر - جمع حافرہ کی بہت سے گھوڑے اور گدھے کے سم -

حَوَر - بفتح اول بروزن غور نقصان و خسارہ -

حُور - بضم اول بروزن نور جمع حورا وہ عورتین جو سفید رنگ ہون بال اور آنکھین انکی سیاہ ہون اور بہشتی معشوق جو قیامت کے روز مومنون کو خدا عنایت کریگا اہل فارس اس لفظ کو مفرد تصور کرکے جمع کے وقت الف و نون اور ا یزاد کر دیتے ہین یعنے حوران سعدی - حوران بہشتی را دوزخ بود اعراف + از دوزخیان پرس کہ اعراف بہشت است -

حَوّار - حضرت عیسی علیہ السلام کے انصار -

حُومر - تمر ہندی یعنے املی -

حواس - بہت سے حسین پانچ باطنی اور پانچ ظاہری حسین مین ظاہری

باصرہ سامعہ شامہ ذایقہ حس مشترک اور باطنی خیال وہم حافظہ متصرفہ حس مشترک۔
حوض۔ وہ تالاب جو چھوٹا ہو اور پانی اسمین بھرا جائے۔
حوک۔ ریحان جسکو نازبو بھی کہتے ہیں اور اسکے پھول سے خوشبو آتی ہے بادروج بھی اسکو کہتے ہیں
حوضک۔ چھوٹا حوض چہ بچہ۔
حَوَل۔ بفتح اول بازگشت و قوت و توانائی۔
حَوَل۔ بفتحتین احول ہونا ایک چیز کو دو دیکھنا۔
حِوَل۔ بکسر اول جانا ایک جگہ سے دوسری جگہ میں واپس ہونا بازگشت کرنا۔
حواصل۔ جمع حوصلہ کی اور نام ایک مرغ کا جو سفید رنگ ہوتا ہے اور دریا کنارے رہا کرتا ہے
حوامل۔ جمع حاملہ کی باردار عورتین۔
حوجم۔ ایک سرخ پھول کا نام ہے۔
حواریان۔ حضرت عیسیٰ کے اصحاب۔
حوریان۔ مزید علیہ حوران بہشت کی حورین۔
حورالعین۔ بڑی آنکھ والی خوبصورت عورتین۔
حوصلہ۔ معدہ مرغون کا جسمین دانہ رہتا ہے۔ میرزا فطرت۔ تا خرابات دل از بادۂ نوعیش آبادست + شیشۂ حوصلہ لبریز مے فریادست۔
حوضہ۔ ہاتھی کی عماری جسمین سوار بیٹھتے ہین۔ نظامی۔ نشستہ بر حوضۂ آبگیر + بلکہ چہ جاے ندارد گزیر۔
حَوالہ۔ سپرد کرنا سونپنا کسی چیز کا۔ جمال الدین سلمان۔ کردم حوالہ باکرمت عذر خویش را + خود بہ کہ داند از کرمت رسم اعتذار۔
حوارہ۔ میدہ کی روٹی سفید رنگ۔
حوزہ۔ حلقہ احاطہ و ناحیہ و میانہ۔
حومانہ۔ ایک جنگلی نبات ہے جسکے پھول کو گل فرفری کہتے ہین تپ اسکی دافع زہر مار و کژدم وغیرہ ہے۔
حَوالی۔ گرد نواح پاس پاس گرداگرد سعدی۔ قطعلی اللباب کبیت العتیق والیہ من کل فج عمیق۔
حویلی۔ امالہ حوالی ہے احاطہ اور وہ مکان جسکی چار دیوارین ہوں۔
حواشی۔ حاشیہ نشین یعنے خدمتگار۔
حویشی۔ امالہ حواشی نوکر خدمتگار۔
حواری۔ عیسیٰ علیہ السلام کے انصار۔

حاے با یاے

حیثما۔ ہر کجا جس جگہ۔
حیضا۔ وہ عورت جسکو حیض کا خون آتا ہو۔
حیا۔ شرم و لحاظ و بارش فرخی سال ۵ ما ز الغیر گشت و تضار اہما سا خت خود ہوا دید و حیلہ ابھکہ

حیاطت۔ نگہبانی و احتیاط ماخوذ حوطہ سے جسکے معنے جمع کرنا اور نگاہ رکھنا ہے
حیرت۔ حیران ہونا ایک حال پر رہ جانا مؤلف۔ بسا پہلوانان اہل شجاعت بسا نو رسندان اہل حکومت + گذشتند و رفتند زین دار فانی + نبردند با خود بجز رنج و حسرت + از ایشان بجز نام باقی نشانی + دوبارہ نماندند درین دار حیرت۔
حیثیت۔ یہ جعلی مصدر ہے وضع و اسلوب و استعداد۔
حیات۔ بفتح اول و یاے مشدد جمع حیہ بہت سے سانپ اور لمبے لمبے کرم
حیات حیوۃ۔ زندگی و عمر مقابل ممات کے۔ صائب۔ از داغ تازگی کہ جگر پارہ پارہ یافت + از آفتاب صبح حیات دوبارہ یافت۔
حیلت۔ حیلہ و مکر و فریب شعر۔ عدو از مکر و دغا کرد بند + بعد حیلت و رش اندر کمند۔
حیدر۔ شیر درندہ اور اژدہا کا مارنے والا اور لقب مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ کا۔
حیدر کرار۔ حیدر بار بار حملہ کرنے والا جنگ مین۔
حیّز۔ بفتح اول و یاے مشدد مکسور احاطہ و مکان اور کنارہ ہر چیز کا۔
حیز۔ مخنث ہیجڑا۔
حیص بیص۔ شور و غوغا ہات جیت۔ محسن تاثیر۔ جنان بجید طبع از حیص و بیص دیدہ وادیدم + کہ کار صور محشر میکند نقارۂ عیدم۔
حیاض۔ جمع حوض بہت سے حوض و تالاب۔
حَیض۔ وہ خون جو ہر مہینے عورت کے اندام نہانی سے جاتا ہے۔
حَیف۔ ظلم و ستم دریغ و افسوس و انتقام میرزا صائب۔ میکشد از عشق حیف خود دل بیتاب ما + میکند خون در دل آتش بگردیدن کباب۔ شاپور طہرانی۔ تا چشم را بخنجر او آب دادہ ام + آبے نخوردہ ام کہ نخوردم ہزار حیف۔
حَیّال۔ حیلہ گر مکار فریبی آدمی۔
حِیَل۔ مکر و حیلہ و فریب۔
حیصل۔ بادنجان یعنے بیگن و بتاؤن جو مشہور چیز ہے۔
حِین۔ بکسر اول و سکون ثانی ہنگام و وقت اور قیامت کا دن۔
حَین۔ بفتح اول مرگ و موت و ہلاکت۔
حیوان۔ زندہ رہنا و زندگانی اور جاندار۔ مؤلف۔ در دل تاریک مدفون گنج عرفان یافتیم + ما درین ظلمت نشان آب حیوان یافتیم۔
حیطان۔ جمع حایط گھر کی دیوارین۔
حیتان۔ جمع حوت مچھلیان۔
حیزبون۔ بوڑھی عورت۔
حَیّۃ۔ مار یعنے سانپ۔
حیرہ۔ آدمی کے سر کا پچھلا حصہ۔
حیطہ۔ احاطہ کی دیوارین جو چار سمت ہوں۔

حیاصہ - تسمہ جو زین کے ساتھ گھوڑے کا تنگ جس سے زین مضبوط کیا جاتا ہے

حیلولہ - حایل ہونا دو چیزون کے درمیان آنا -

حیلہ - ذریعہ بہانہ مکر و فریب +

حیوانی - منسوب بہ حیوان جو چیز کسی حیوان سے نسبت رکھتی ہو
مثلاً دودھ دہی مسکہ گوشت وغیرہ -

حیی - بضم حا و فتح یاے اول و تشدید یاے دوم صاحب حیا و شرمناک
حیّ - بفتح اول و تشدید ثانی زندہ و موجود اور ایک نام حق جل شانہ کے
اسامی سے - توحید - شود از حکم حق موجود و معدوم + ہمہ خلقت مجرد و
چہ مرحوم + بہر وصف ست آن خلاق موصوف + بہر اسم ست ذات پاک
موسوم + کبیر ست و عزیز ست و قدیر ست + توانا و قدیم و حی و قیوم +
اور نام ایک قبیلہ کا قبائل عرب سے اور جمع کرنا اور دبا لینا -

حیرانی - حیرت مین آنا اور حیرت اور حیران سنجر کاشی - چو من حیرانی
عاشق نگاہے چون تراشاید + بیار ابزم و باری ساز کن قانون الفت را -

حیری - طاق و رواق و ایوان و محل و قصر و عالیشان عمارت -

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

واضح ہو

کہ اس فصل کے متعلق جتنے لغات نفایس اللغات وغیرہ کتب مین درج
ہین سب عربی اردو مین مستعمل ہین اور وہ سب فارسی عربی لغات کی فصل
کتاب ہذا مین تحریر ہو چکے ہین اس لحاظ سے دوبارہ لکھنا انکا ضرورت نہین سمجھا گیا

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے ذکر مین

حاے با الف

حاجت روا - وہ شخص کسیکی حاجت کو بر لاے جوانمرد یعنی محسن - صائب
کسی کہ حاجت خود بگذرد حاجت روا گردد + ازان صائب زخاک اہل حق یابد مطلبہا

حاضر جواب - وہ شخص جو بلا تامل ہر ایک بات کا جواب دیدے صاحب
من نسیتم حریف دہانت مگر زنم + از بوسہ مہر بر لب حاضر جواب تو -

حاجتمند - صاحب حاجت محتاج - سعدی - اگر کشور کشاے
کامران ست + وگر درویش حاجتمند نان ست + دران حالت کہ خواہند
این و آن مرد + نخواہند از جہان بیش از کفن برد -

حاجی حاجی را در مکہ می بیند - ایک دوسرے کو بعد مدت دیکھنا - منصب
طہرانی - حاجی عبث بطوف حرم سعی میکنی + باید شدن بعینہ این خانہ آشنا -

حاضر یراق - جسکے پاس سب سامان ہتھیار رخصت وغیرہ حاضر ہو بہ نیچ
مہیا - اشرف ہندو عورتون کی تعریف مین - جملہ عزمان نجامہ شلوار
ہمہ حاضر یراق بوس و کنار -

حاصل کلام - خلاصہ کلام کا اور اجمال سخن کا - ملا آفرین لاہوری
رنجش ز ہوا خواہان شیوۂ مروت نیست ہجران من مرنج از من حاصل کلام نیست

حاضر سخن - وہ شخص جسکو بات کرنے مین تامل نہو یعنی لغو جو کہنا ہو کہدے - محمد قلی
سلیم - چشم حاضر سخنے کرد نظر باز مرا + کہ بدیہی ست بر آمد طبعش نظرے -

حاجت افتادن - حاجت پڑنا ضرورت پڑنا - ظہوری - چنان باید از
تو بشستن درون + کہ حاجت نیفتد بغسل برون -

حاجت آمدن - حاجت ہونا ضرورت ہونا - نظامی - مرا با چنین گوہر
ارجمند + ہمی حاجت آید بگو ہر پسند -

حاجت خواستن - کسی سے حاجت مانگنا سائل ہونا - میر معزی
قصۂ خویش با تو دائم گفت + حاجت خویش از تو دائم خواست -

حاجت بردن - حاجت لیجانا سائل ہونا - سعدی - مبر حاجت
بنزدیک ترش رو + کہ از خوے بدش فرسودہ گردی -

حاجت داشتن - حاجت رکھنا محتاج ہونا - صائب - ندارد حاجت
آئینہ از بہر خود آرائی + زبس کز ہر طرف آئینہ رویا نند حیرانش -

حال برگشتن - متغیر ہونا حالت کا پہلے حال سے - ہندی - حق
مداند حال ہر برگشتہ حال + واقف ست از درد ہر اہل ملال -

حال بد زدن - برا حال کرنا - میر خسرو - ببردن خویش را چون
فال بد زد + ہمان فال بد او را حال بد زد -

حال دادن - حال کہنا حال ظاہر کرنا - اسیری لاہجی - عشق آن
کو حال نبرہ بالو داد + وصف شاہی در نہاد ما نہاد -

حال دگرگون - حال متغیر و برگشتہ - میر معزی - ز فرباد فرودین جہان
چون خلد رضوان شد + ہمہ حالش دگرگون شد ہمہ رنگش دگرسان شد -

حال گردیدن - ایک حال سے دوسرے حال مین ہونا - کلیم ہمدانی - ہمین
بس ست کہ گیرد زبان و حال بگردد + فصاحت سخن عشق صرف نخواندا رد -

حال کردن - وجد کرنا رقص کرنا - شانی تکلو - دی شب در آئینہ رخ خط و
خال کرد + خالی خطے بدید کہ افتاد و حال کرد -

حال گاہ - وہ میدان جسمین چوگان کھیلین -

حاجت خواہ - سائل محتاج مانگنے والا - میر معزی - خانۂ کعبہ ست
کوشش خوان ابراہیم بزم + کان ز حاجت خواہ خالی نیست این ز میہمان -

حاے با با ے

حبہ بر - آدمی نہایت کمینہ وخسیس وطماع اور چور کیسہ کاٹنے والا محسن تاثیر
ز قطع گشتن دست صدف شود روشن + کہ نیست عاقبت آنکہ حبہ بر باشد -
حباب شیشہ - وہ حباب جو بسبب بند ہونے ہوا کے بنانے کے وقت
شیشہ میں رہجاتا ہی - طاہر وحید - دل رقیب مگو نازک ست چون
دل من + حباب شیشہ کجا شیشہ حباب کجا -

حاے با جیم

حجت گویا - ناطق دلیل سند قوی - خاقانی - نامہ را کمحجت رنگین سر نشہا
کردہ گفت + نیک وبدرنگی نداری صورت رباے من + نامہ گفتش
نافہم گو کایت معنی تراست + نیک اینک حجت گویا دم بوبای من
حجت استوار - مضبوط سند و دلیل وقرآن مجید - نظامی - فرستادۂ
خاص پروردگار + رسانندۂ حجت استوار +
حجلہ ساز - حجلہ بنانے والا مہد بنانے والا - حسین ثنائی - باش
ما حجلہ ساز طالع تو + بزم را فرش زاختر اندازد -
حجت قاطع - کافی دلیل مضبوط حجت - محسن تاثیر - بدلبری قد
خیر زیل شمائلی کہ تراست + ہزار حجت قاطع بہ نیشکر گیرد -
حجت محکم - مضبوط دلیل اور آلہ مصنوعی جو عورتیں اپنی رفع حاجت
کے لیے بناتی ہیں - نعمت خانعالی - شد دراز این بحث یارب
تا چہ اززیر باد + حجت محکم بیارد رفع سازد شور وشین -
حجت موجہ - دلیل کافی اور محکم سند - حافظ - برغم مدعیانے کہ منع
میکندم + جمال چہرۂ تو حجت موجہ ماست -
حجلہ گاہ - حجلہ کا مقام - عرفی - برقع کنعان کہ ہست حسن آباد + بحجلہ گاہ زلیخا کہ بود بو زاد

حاے با دال

حد زدن - مجرم کو شرعی سزا دینا - سعدی - جراد ہمن الودہ را
حد زنم + چو خود را شناسم کہ تر دامنم -
حدیث بہم بستن - کوئی بات بنا لینا - میرزا صائب - لب حرف
آفرینش ۲ حدیثی را بہم بندد + ہزاران فرد انشا میکند چشم سخن سازش -
حدیث فرود آمدن - بات کا فرع ہونا - نظامی - نخستین حدیثی
کہ آمد فرود + زشہہ داد بوشیدگان را درود -
حدیث کردن - بات کرنا - تقریر کرنا - کمال اسماعیل - انجا کہ نفائے
تو در آید بگفتگو + بمغز بستہ کہ حدیث شکر کند -

حاے با ذال

حذر داشتن - خوف رکھنا ڈرنا خائف ہونا - میرزا صائب
زخوی نازک آن سیمبر حنایان حذر دارم + کہ بازی سر کند دستیکہ با او در کمر دارم
حذر کردن - محترز کرنا ڈرنا - سعدی - زجاہل حذر کردن اولی بود
کز و ننگ دنیا و عقبے بود -

حاے با را ے

حرف با بر ہوا - وہ بیان جو لغو اور بے معنی ہو - ملا طغرا وعظ کے حق
میں - زلبس بیزند حرف با در ہوا + بود سقف مسجد پر از نقش پا -
حرف زحمت - وہ ذکر جسکے سننے سے طبیعت کو ایذا پہونچے - نور الدین
ظہوری - ازین رم شیہان بحرف زحمت + نباید جگر از تف غصہ سخت -
حرف خاطر رنج - جس بات کو سنکر طبیعت کو رنج ہو - محسن تاثیر - حرف خاطر
رنج ہرگز از زبان ما نجست + تیر ایذائی نشانہ از ترکش نمی آید بروان -
حرف سنج - تقریر کرنے والا صاحب زبان - میر خسرو - معلم زین شگفتہ شد
حرف سنج + نیاموخت از ابجد حرف رنج -
حرف آخر ابجد - حرف دال کا جو تعظیم میں جھکا ہوا یا غین منقوط کا
جسکے عدد ایکہزار ہیں اور اُس سے آگے بڑھا نہ کوئی حرف ہے اور نہ عدد - ظہوری
حرف آخر ست ز ابجد گہ سخن + دررہ ستی جو حرف نخستین ابجد ست -
حرف سرد - سخن بے مزہ و بے تاثیر - ابوطالب کلیم - از براے زخم دل
ما را درین عالم کلیم + غیر حرف سرد مردم مرہم کافور نیست -
حرف آبدار - تازہ وموثر وبا معانی تقریر جو رمز و کنایہ میں کیجاے - ابوالبرکات
منیر - زبان تیغ زندی کنایہ روزوغا + بکار خصم تو صد حرف آبدار کند -
حرف بار گیر - وہ حرف جو بعض کا تکیہ کلام ہوتا ہی اور بے ارادہ اسکی زبان سے
نکل جاتا ہی بولنے کے وقت بار بار وہی حرف اسکی زبان سے سرزد ہوتا ہی - محسن
تاثیر - ہر جا کہ ہست بیہدہ گو وارو ابتر است + چون بار گیر حرف زیادہ ملک ست
حرف پہلو دار - رمز و کنایہ کی تقریر اور وہ الفاظ جو دو شخصوں میں نفاق پیدا
کریں - نور الدین ظہوری - نفس بہر طرفے نشترے فرو بردست
بسینہ ہاے حسودان چو حرف پہلو دار -
حرف تہ دار - معقول تقریر اور عمدہ بیان - محسن تاثیر - بدست آمدم
از نقش نگین خاتم این معنی + کہ در دل جا کند بیحرف ہر حرفے کہ تہ دارد -
حرف جوہر دار - دلچسپ تقریر و عمدہ کلام - میرزا صائب - دگر
بیجوہران گوہر ببازار آورم + حرف جوہر دار از تیغ زبان دارم دریغ -
حرف گلوگیر - ناپسند تقریر و نا مطبوع بات - ذوقی - زبان آور جواب
جاہل اندر خامشی گوید + کہ وقت گفتگو حرف گلوگیرش گلو گیرد -
حرف گیر - عیب پکڑنے والا عیب جو آدمی - سعدی - چو حرفم برآید
درست از قلم + مرا از ہمہ حرف گیران چہ غم -

حرف گلوسوز - سخن تند تلخ - محمد سعید اشرف - نحجرش حرف
گلوسوز جو ہر دارد + ہست در سرزنش خصم زبانش گویا -
حرف ساز - وہ شخص جو باتین بہت بنائے - ظہوری - نکتۂ واضح و
خاموشان شنو + داستان حرف سازان مبہم ست -
حرف شناس - جو آدمی لکھ پڑھ سکتا ہو -
حرف کش - نویسندہ لکھنے والا - میرخسرو - نامہ کل راز نمانا م
کرد + نامیہ را حرف کش نامہ کرد -
حرف مسلسل - حرف مربوط و دراز و پیچدار - صائب - مسلسل حرف
زان مژگان خوش تقریر میریزد + سخن زین جائۂ فولاد چون زنجیر میریزد -
حروف منفصل - سفرد حروف جو مبتدی لڑکون کے پڑھنے اور لکھنے کے لیے
انکو دیتے ہین حروف تہجی بھی انکو کہتے ہین - طاہر وحید - چو درس
اول طفلان کہ حرف منفصل ست + برین دو جہان گام اول عشق ست -
حرز ہفت اندام - یہ ایک موثر دعا کا نام ہے جو پڑھکر اپنے او پردم کرتے
ہین - جلال اسیر - آنکہ طاوس ملایک پای بند دام اوست + حرز ہفت اندا
م گردون سہ حرف نام اوست - فائدہ - تین حرف کا نام علی کے نام سے مراد ہے
حرف کم - وہ حرف جس سے مخاطب کی حقارت وقوع مین آئے میرزا صائب
حرف کم ہرگز مگو پیدا بروے سنگ ہم + ہرکہ داند کوہ عاجز نیست در رد جواب
حروف معجم - وہ حروف جن پر نقاط ہون -
حرارہ برداشتن - نیند کی حالت مین گلے سے آواز نکالنا خراٹے لگانا
میر خسرو - پس اشارت بلبو سے دیو لمود + کہ بران خفتگان دیدہ چو دود
خواب شان غودرپودہ بود نجت + دیو ہم در ربود شان باتخت +
بردپیش ملک برابر داشت + رام زانجا حرارہ برداشت + چون نگہ کرد
شہ چہ بیند باز + خرش باد زیر خفتہ نیاز -
حرارہ کردن - گرم کرنا دف و نقارے کو آگ سے بجانے کے وقت بجلنے کے
اور جوش مین آنا حالت وجد مین کسی صاحب حال کا سماع کے سننے سے
خسرو - زہرہ کہ دریافت ازان صبح تاب + کرد حرارہ بدف آفتاب -
حرف آفرین - سزبان ان شاعر نا ثر و ناظم - میرزا صائب - سخن کش خامہ
حرف آفرین دا میکند گویا + بیاے خود نیاید ہیچ مغز از استخوان بیرون -
حرف آوردن - بات کہنا سخن کہنا تقریر کرنا - محمد قلی سلیم - زان جفا
پیشہ کسا نیکہ خبرے آوردند + از خجالت بزمین حرف دگر می آرند -
حرف از دہان کسے ساختن دستن - کسیکی طرف سے بات بناکر کہنا
محمد جان قدسی - از دہان من غرض گو گرہ حرف تازہ بست +
بار او ساقی تغافل را چہ شیرازہ بست -

حرف از لب کشادن - منہ سے بولنا کلام کرنا - شیخ العارفین انیعجم
لب بکشا با مردہ دلان حرفی + یکرہ بدم احیا کن اعجاز مسیحا را -
حرف از لب واکردن - بات کرنا بولنا - میرزا بیدل - تواے عندلیبان
نکہت گل شد درین گلشن + مگر مینا بقلقل واکند حرف از لب جامے
حرف از ہوا گرفتن - ہوا سے بات لینا فوراً بات سننا اڑتی ہوئی بات
سننا - باقر کاشی - گفتی تو کے حذر شوم من + کین حرف گرفتن ز ہوا من
حرف باکسی داشتن - کسی کے ساتھ گفتگو رکھنا - صائب - عقیق را
سخنے نیست با لب لعلت + خط عقیق تو صد حرف با یمین دارد -
حرف افتن - بات کہنا تقریر کرنا - ظہوری - تفسم حرف طرہ می بافد +
داں ہا حلال مشک بیز مرا -
حرف بحد خویش زدن - اپنے اندازہ پر کلام کرنا - ملا حشمی - حد حشمی نیست
لاف عشق آن سلطان حسن + حرف باید زد بحد خویشتن درویش را -
حرف برہم خوردن - بات کا بگڑ جانا - میرزا بیدل - اہل سخن از گردش
افلاک نرنجند + جز برہم نخورد حرف ز پیچیدن کاغذ -
حرف بشمشیر زدن - تلوار کے ساتھ بولنا - میرزا صائب - در جلوہ گہش
زخم نمایان بود آغوش + ترکی کہ بشمشیر زند حرف میانش -
حرف بناف کسی نہادن - کسی کے ساتھ ہنسی در تمسخر کرنا - محمد سعید
اشرف - نگو ہرست کہ باشد بحلقۂ گرداب + نہادہ جو د تو حرفی بناف دریا بار -
حرف پریدن - بات کا اڑ جانا بات نکل جانا - قاسم مشہدی - گر قوم
خاموش حرفم از سر مژگان پرد + ور چو بناری مرغ وحشی ز بر و زبن میکند -
حرف پیش رفتن - موثر ہونا بات کا کہنے کے مطابق عمل ہونا - محسن تاثیر
تاثیر پیش یار دگر آمد مریز + میرفت پیش حرف تو اکنون نمیرود -
حرف چین - جو شخص نکتہ چین ہو - ملا طغرا - از بس خال لب بیدہ آن
حرف چین + سیہ کردہ دندان خود ہیچو شین -
حرف دوتا شدن - اقرار کے مطابق عمل مین نہ آنا - مخلص کاشی -
گفتم بہ یار درد تو عمرے بسر برم + نشنیم ز غم دونا شدہ حرفم دوتا نشد -
حرف زدن - بات کرنا سخن کہنا - محمد قلی سلیم - عشق آمد و با من سخن از
حسن بتان زد + این حرف بمن تا بہ در دیر مغان زد -
حرف شناختن - حرف شناس ہونا خواندہ ہونا لکھ پڑھ سکنا - میرزا صائب
نہ ہر کہ حرف شناسد بغور حسن رسد + سواد خط باگوش در دبستان نیست -
حرف کشادن - بولنا تقریر کرنا بیان کرنا - صائب - بدلہا پر از خون
حرف آن زلف دوتا بکشا + سر این نافۂ پر امیش غزالان خطا بکشا -
حرف کشیدن - بات کو طول دینا لمبا کرنا - مخلص کاشی - گرچہ صد صف

دہانش شرط باشد اختصار حرف زلفش میتوان تا دامن محشر کشید -

حرمخانہ حرمگاہ - گھر چار دیواری محسن تاثیر - عکس ریخت مل بے کینہ فتادہ + آتش بحرم خانۂ آئینہ فتادہ -

حریف باختہ - جسنے اپنا مال بازی مین ہار دیا ہو - ابوطالب کلیم - ریف باختہ بے صرفہ بازمیباشد + زہر کہ دل ببری قدر جان نمیداند -

حریف بردہ - جس سے حریف بازی لیگیا ہو - ناصر علی - آدمی تا سبب دنیا کرد بے آرام شد + خواب خوش ہرگز نمی آید حریف بردہ را -

حرف ہمای - تقریر بیان ذکر گفتگو کلام - صائب - حرف ہمای مرا بوسۂ دخمیازہ داشت + مُہر خاموشی بلب رطل گران شد مرا -

حروف قالبی وحروف طوطگی - جو کچھ کسی سے زبانی سنا جائے جو بلحاظ معانی کے کہدیا جائے جیسے طوطی کو جو سکھلا یا جاتا ہے کہدیتا ہے معانی سے اسکو غرض نہیں ہوتی - میرزا صائب - از دو حرف قالبی کز دیگران آموختست + دعوی گفتار بر طوطی مسلم کے شود -

حائے با سین مہملہ

حسن سبز - سانولا حسن سبزہ رنگ - طاہر غنی - حسن سبزی بخط سبز مرا کرد اسیر + دام ہمرنگ زمین بود گرفتار شدم -

حسن تنک - حسن سہل وضعیف - عرفی - حسن تنک بتان چنیم + اردیدن آفتاب توبہ -

حسن فرنگ - سفید حسن جیسا فرنگیون کا ہوتا ہے معز فطرت - زبس داغ اند گلہای چمن از آب و رنگ او + گلستان لالہ زاری گشتہ از حسن فرنگ او -

حسن نیمرنگ - صندلی رنگ سے ملتا ہوا - صائب - شکستہ رنگ کند کار شیشہ بادلہا + حذر کنید ز حسنے کہ نیمرنگ افتاد -

حسب حال - پورا پورا حال نہ کم نہ زیادہ - حافظ - حسب حالے ننوشتیم و شد ایامے چند + محرمی کو کہ فرستم بتو پیغامے چند -

حساب از کسی برگرفتن - ڈرنا اور عبرت پکڑنا کسی تیر سے - حافظ - خرد زمیر سے من کی حساب برگیرد + کہ باجو تو صنمی طفل عشق نیازم -

حساب بر انداختن - ملا دینا تجویز کرنا صواب اندیشہ کرنا - نظامی - جہاندیدہ بود دستور او + جہان روشن از رائے پر نور او + حسابی کہ خاقان بر انداختی + بفرمان او کار او ساختی -

حساب برہم زدن - پریشان وخراب کرنا حساب کا - زلالی - شکر لبے خندیدہ دم نمی زد + حساب نار را برہم نمیزد -

حساب پاک شدن وحساب پاک کردن - حساب بے باق ہونا اور بیباق کرنا - میرزا صائب - بدامان قیامت پاک نتوان کرد خون منا

ہمین جا پاک کن اے سنگدل از خود حسابم را - سالک یزدی - پر ہمیشہ پر میگردد از یک قطرہ چون گوہر + اگر ساقی دہد جای حسابم پاک میگردد -

حساب دادن - حساب دینا حساب سمجھانا - میرزا صائب - اگرچہ دورم از ان بزم میتوانم داد + حساب خندۂ گل باشمار گوہر شمع -

حساب در انگشت بودن - انگلیون مین حساب ہونا یعنے بہت سہل طریق سے حساب کرسکتا - میر معزی - سپاہی چو دریا بس انگشت او + حساب بیابان در انگشت او +

حساب روشن کردن - حساب سربسر کردن - حساب صفا کرنا و فیصلہ کرنا - محمد سعید اشرف - سری کہ مطلبید ی بخنجرت دادم + حساب ما و تو گردید سربسر امروز + سنجر کاشی - دی در حساب دلہا نا ورد دل من + گو یا کہ با دل من کردی حساب روشن -

حساب گرفتن - حساب لینا حساب کرنا - کمال خجند - گرفتم حساب جمالش بماہ + رخ او زصد مہ فزون آمدست -

حسد بردن - حسد لیجانا کسی کی آسودہ حالی کو دیکھکر جلنا اُس کا تنزل چاہنا - ابوطالب کلیم - شکر ہا گو میت ای چرخ کہ از گردش تو نیست یک کس کہ توان برد بحالش حسدی -

حسد داشتن - حسد رکھنا دیکھ نہ سکنا - میرزا صائب - بذوق تکیہ بر شمشیر جسم لاغرم دارد + کہ شبنم در کنار گل حسد بر بسترم دارد -

حسرت خوردن - افسوس کھانا پچھتانا - سعدی - چارہ نیست بجز دیدن وحسرت خوردن + چشم حاسد کہ تو را بیند کہ نابینا شود -

حسرت بردن - حسرت لیجانا افسوس کھانا محسن تاثیر - خفتہ است بخاک درش شبے + حسرت بجا بہ بستر سنجاب می برد -

حسرت کشیدن - حسرت کا صدمہ اٹھانا افسوس کھانا میرزا معز فطرت - نہ تنہا سایہ حسرت میکشد از تار گیسویش + دل آئینہ ہم داغ ست از محرومی دوش -

حسرت از دیدہ بیرون ریختن - رونا اور نہایت افسوس کرنا میرزا بیدل - آز روی درگہ بستم دریکتا شدم + حسرتے از دیدہ بیرون ریختم دریا شدم -

حسن گندم گون - گندمی رنگ کا حسن یعنی گیہون کی سی رنگت - نور العین واقف - گو بکشن شمشیر بہ من حسن گندم گون یار + ہر چہ آید بر سر فرزند آدم بگذرد -

حسن برشتہ - حسن تہ برشتہ - سبزہ حسن سانولا رنگ - رضی دانش - گل دل زما بروز صباحت نمی برد + حسن برشتہ سوختۂ لالہ دیدنی ست -

حساب گاہ - دیوان جسکو ہندی مین کچہری کہتے ہین - عرفی - زفرم کثرت عصیان لمن برعشہ فتد + حسابگاہ قیامت چو ارض نیشا بور -

حسن شستہ - نہایت صفا بے عیب حسن - سالک یزدی - از حسن

شستہ کہ تو داری ندا شست صبح + ہر چند گرد چہرۂ او آفتاب شست -

حساب کردن باکسی - حساب کردن چیزے را بر چیزے - برابر گننا اور مساوی جاننا - ملا طغرا - گل خویش را بہ برتو آن تو کند حساب خود را بنفشہ سایۂ آن مو کند حساب + قمری بہ بے حیائی خود معترف شود چون سرو را بآن قد دلجو کند حساب + خال سیاہ را زچہ رونا قہ کشمر زخشم ترا ہر آنکہ با ہو کند حساب -

حسابی - صاحب حساب و قدر و شان و رتبہ - نور الدین ظہوری - حسن تو چنانکہ شدہ مہ در چہ حساب ست + خورشید ز رشک تو چنین تب و تاب ست -

حسن صندلی - وہ حسن جو صندل کے رنگ پر ہو - میرزا صائب - شکستہ رنگی من با طبیب در جنگ ست + علاج در سر حسن صندلی رنگ ست -

حسن گلناری - وہ حسن جو نہایت سرخ ہو - ذوقی - داغ بر داغ بر جگر دارم + ہمچو لالہ ز حسن گلنارے -

حسن مہتابی - حسن سپید مائل بزردی - صائب - ماہ ہر چند خوش آیندہ نباشد در روز + حسن مہتابی دلدار تماشا دارد -

حاے با شین

حشر کردن - بسکون شین برپا کرنا ظاہر کرنا - شیخ العارفین صباح - وصل تو کو تا قیامت انگیزم + بسینہ حشر کنم داغہاے پنہان را -

حشر آوردن - بفتح حا و شین فوج لشکر ہجوم - نور الدین ظہوری - آرزو بر سر حسرت حشری گر چہ کشید + آہ بر جاست لواے ظفری خواہم بست -

حاے با صاد مہملہ

حصار برآوردن - قلعہ بنانا عمارت بنانا - نور الدین ظہوری - ترسم کند خراب تمناے ہر تنش + برگرد دل ز داغ حصارے برآورم -

حاے با ضاد معجمہ

حضورستان - مقام امن و امان و جاے پناہ - میر رضی - این دلی عشق طرفہ شورستانیست + غافل نشین کہ گوش حضورستانیست + ہر دل کہ درد مہر بتی شعلہ فروخت + ہر جا بسیر دچراغ گورستانی ست -

حاے با فا

حفظ صورت - کسیکا تصور اپنے سامنے رکھنا - جلالاے طباطبا دیوان قدسی کی تعریف مین - نکر دی صفحہ اش گر حفظ صورت بتان را آبرو رفتے ضرورت -

حاے با قاف

حق آشنا - راست گو خدا پرست آدمی - نوقانی - اگر مرد خداے باخدا باش + براہ راستی حق آشنا باش -

حق خدا - یعنے بحق خدا یہ محاورہ قسم کے وقت بولا جاتا ہے نعمت خان عالی - گر تو بخنجر جفا سرز تم کنی جدا + یا نکشم من از وفا حق خدا کہ ہمچنین -

حق بدست اوست - یعنے وہ اس کام مین معذور ہے اور وہ کام اس سے بے اختیار سرزد ہوتا ہے - سہ کارے گے صنم گری و گہ شکست اوست + بیتاب عشق ہر چہ کند حق بدست اوست -

حق پرست - خدا کی بندگی کرنے والا راستی کا دوست - میر معزی - ہمان حق فروز آمد کمالش حق پذیر آمد + ضمیر حق پرست آمد ز یرش حق فروز تند

حق گذار - حق ادا کرنے والا اور راستگو - اکبر لاہوری - کند راستی صاحب حق شعار + ز حق کسے نگذرد حق گذار -

حق بجانب کسی بودن - حق کسیکی طرف ہونا اور راستی پر ہونا اسکا - خواجہ آصفی - نکوست رو تو حق دوست دار روے نکوست + ظلم بجانب حق ست حق بجانب ہے

حق بر طرف کسی بودن - حق کسیکی طرف ہونا جمال الدین سلمان - خواہم کہ بردیدۂ ما بگذرد آن سرو + تا خلق بدانند کہ حق بر طرف ماست -

حق برکنار گذاشتن - حق و راستی کے برخلاف ہونا - حق فراموشی کرنا - صائب - بیک دو بوسہ کزان سنگدل طلب کردم + حقوق خدمت صد سالہ برکنار گذاشت -

حق کردن - نابود کرنا معدوم کرنا گم کرنا - زلالی - خویش را نابود مطلق کردۂ + عیش را در کار غم حق کردۂ -

حق گو - سچ بولنے والا سچ کہنے والا اور نام ایک مرغ کا کہ رات کو ایک پانون کے ساتھ درخت سے لٹک رہتا ہے اور تمام رات حق حق کی آواز دیتا ہے اسکو مرغ شب خیز و مرغ شب آویز بھی کہتے ہین - ملا طغرا تسمیہ - بدان مرغ حق گو کہ بر چوب دار + چکد خونش از حلق منصور وار -

حق چیزی داشتن بر چیزے - ایک چیز کا حق دوسری چیز پر رکھنا میرزا صائب - سر نیاز مرا بالمائی ناز فگن + کہ حق سجدہ بران خاک آستان دارم -

حاے با کاف

حکمت پرست - وہ حکیم جو ہر ایک امر مین حکمت کے علم پر کاربند ہو - ملا طغرا - قدیم ست گر حاشیہ در جدید + ز حکمت پرستان بباید شنید -

حکم حاکم مرگ مفاجات - یہ مثل ہے کہ حاکم کا حکم مرگ مفاجات کی طرح اچانک جاری ہوجاتا ہے تو اسکی تعمیل ضروری ہوتی ہے - سہ بندہ را از حکم حاکم سر کشیدن مشکل ست + بیگمان مرگ مفاجات ست حکم حاکمان -

حکم کشیدن - فرمانبرداری کرنا حکم ماننا - ناظم ہروی - یادگیر از من طریق بردباری را کہ من + برق عالم سوزم و حکم و گیاہے میکشم -

حکم بالمشافہہ - وہ حکم جو حاکم کے روبرو جاری ہو - محسن کی تدبیر

نچھکہ سیدہ زلب لعل گلرخان + حکمی ست بالمشافہہ در قتل عاشقان -
حکم بیاضی - خاص بادشاہی حکم جو دیوان مین نقل کے واسطے نہ جاے
اور خاص بادشاہی بیاض پر نقل ہو کر اجرا پاجاے یعنے وہ احکام جنکا
اخفا منظور ہو - میرزا صائب - تعجیل تیغ یار بود در ہلاک ما + حکم بیاضی کہ بود فتح میشود

حاے بالام

حلقہ کشیدن چیزے را - کسی چیز کو حلقہ کھینچنا نا معتبر سمجھا دائرۂ اعتبار
سے نکالنا - مخلص کاشی - فلک بحلقۂ چشم ستارہ میگردد + ددن انتقام گر گرد درج حلقۂ ما
حلقہ کشیدن گوش را - کان کو حلقہ کھینچنا - مخلص کاشی - حلقہ
نباید کشید بان گوش را + بسکہ بیکار از سخن نشنیدن ست -
حلق آزاد - وہ آدمی جو واجب القتل ہو اور حد شرعی سے محفوظ
نظامی - فرد شوید از دور بیداد را + رہاند ز خون حلق آزاد را -
حلقہ کردن زلف - زلف کو حلقہ کرنا - حافظ - زلف را حلقہ مکن
تا نکنی در بندم + طرہ را تاب مدہ تا ندہی بر بادم -
حلالی خواستن - قریب المرگ آدمی سے حقوق کا معاف کرانا حق بخشوانا -
میرزا صائب - جان لب در فکر دامن بکر بیچیدہ است + گر حلال ازلی ہمارا وقت رفت
حلقوم تشکن - سخت منھ کا گھوڑا - محمد سعید اشرف - کھٹر ےکی بیچون
حرمان و بدرگ و حلقوم تشکن - لسان اسپ جو بین تختہ گردن -
حلقہ بر در ریختین و کوفتن و حلقہ بر سندان زدن - دروازہ کھلوانے
کے لیے دروازے کی زنجیر کو ہلانا اور کھٹکانا - صائب - باندر خم گشتہ
رو گردان مشو از راہ حق عمر در دیگر مزن این حلقہ جز درگاہ حق + ولہ حلقہ بر در
کوفتن چون مار دل را میگزد + بستہ بہتر آن دری کز سخت ولی او شود -
حلقہ بر نام کشیدن - کسی کے نام لکھے ہوے پر حلقہ کر دینا یعنے اسکا
نام اسامی کے جمع سے نکال دینا - صائب - زود خواہم کرد صائب
حلقہ نام خویش را + گر بدین عنوان زہیری ما دو تا خواہم شدن -
حلقہ بستن - حلقہ باندھنا دائرہ بنانا - صائب - ز خط حلقہ
بر اطراف رخت بستہ خدست + کہ نظرہا بہ تماشاے تو پیوستہ شد ست -
حلقہ بگوش شدن - غلام ہونا تابعدار ہونا - از مؤلف در لغت
سر گردون دون نگون سوئش + بندہ اش مہر و ماہ حلقہ بگوش + ہر گدا
سائل در دولت + ملک محکوم و شاہ حلقہ بگوش -
حلقہ شدن کمان - کھینچ جانا کمان کا - صائب - گر بدین عنوان
کمان چرخ خواہد حلقہ شد + خندہ سوفار گردد غنچہ پیکان او -
حلقہ کشیدن - جو حلقہ عزائم پڑھنے والے بوقت پڑھنے عزائم کے نیچے
گرد کھینچ لیتے ہین اسلیے کہ دیو و پری اس حلقہ کے اندر آنے نہ پائین اور وہ
اُنکی مزاحمت سے پناہ مین رہین اس حلقہ کو حصار کا حلقہ بھی کہتے ہین
سعدی - حلقۂ گرد خویشتن بکشیم + تا نیاید درون خانہ پری -
حلقہ گرفتن - حلقہ پکڑنا دائرہ بنانا - اسمٰعیل ایما - نادیدہ ہالۂ
خط آن پر حجاب را + از شرم چرخ حلقہ گرفت آفتاب را -
حلواے بے دخان - یعنے حلواے بے دود ھ جیسے میوے انگور خربزہ
وغیرہ اور بوسہ معشوق کے لب کا - جمال الدین سلمان - بکام من زلبت
بیش زانکہ خط بدمد + غنیمتے کن و حلواے بیدخان برسان -
حلواے آشتی - وہ حلوا جو صلح کرنے کے وقت بانٹا جاے - سعدی
چہ خوش بود بدلارام دست در گردن + بہم نشستن و حلواے آشتی خوردن -

حاے بامیم

حمایت گر - حامی یعنے حمایت کرنے والا - میر محمد باقر در نعت -
چونکہ نسیم تو حمایت گرست + شعلۂ بستان ارم خوشترست -
حمائل نشستن - کج بیٹھنا ناز اور غرور سے بیٹھنا - ملا قاسم مشہدی
راست رو ہمچو عصا در کف سائل میباش + رو لشبہ گو کہ حمائل نہ نشیند اینجا -
حملہ گراے حملہ دار - حملہ کرنے والا - درویش والہ ہروی - سدیدہ در
مرکز آورد گہم حملہ گراے + نیزہ و تیغ سوار فرس تنہائی - میرزا معز فطرت
ہر کس براہ کعبۂ توفیق رفتہ است + داند کہ غیر خیر خدا نیست حملہ دار -

حاے بانون

حناے قدح - شراب سرخ - میرزا صائب - گذشتہ عید بہار و
تنگدستی ما + رخے برنگ نداد یم از حناے قدح -
حنابند - وہ کاغذ جسمین مہندی کی پڑیا باندھی ہو - میرزا معز فطرت
ہر کہ سامان نگار آن کف پا میکند + از گل رعنا حنابندش مہیا میکند -
حنازار - مہندی کا کھیت - ذوقی - چو آن دست حنائی خون من
ریخت + بباید دفنم اندر حنازار -
حناساز - حناز اقس - زین بنانے والا جو لکڑی سے بنائے
کیونکہ حنا خانہ زین کو کہتے ہین - طاہر وحید حناتراش کی تعریف مین
عروست عشاق را در سرا + کہ آن لالہ رامی تراشد حنا - ولہ نباشد حناساز
آن گلعذار + حناساز باشد برنگ بہار -
حناے پر زاغ - سیاہ داغ جو مہندی کے سرخ رنگ مین نمودار
ہو جاتے ہین - میرزا معز فطرت - دستم ز تمناے داغشتہ
داغ ست + بیدرد کمالش کہ حناے پر زاغ ست -
حناے سر ناخن - تھوڑا سا رنگ حنا کا جو ناخن کے سر پر رہجاے -
شوکت بخاری - بے رخت نیم طرب نبود رنگ ثبات + سرخی نشئہ

خناے سرناخن بالحد - میر سیادت - چو آفتاب لب بام آخر عمر ست + رسید بر سرناخن خناے عشرت ما -

خنا بستن - منہدی باندھنا یہ محاورہ عورتون کیواسطے ہی اور حنا مالیدن مردون کے لیے - میرزا صائب - بہ بیداری نمی آید ز شوخی بر زمین پایش + مگر مشاطہ در خواب آن پر پرورا حنا بندد -

خنا بندان جشن حنابندی جو شادیون مین ہوتا ہی - ظہوری - از اشک لالہ رنگ حنا بندی کنیم + دل از نگاہ عہد شکن برگرفتہ ایم -

خنا دادن - منہدی دینا یعنے منہدی لگانا - محمد قلی سلیم - بدست و پاے عروس چمن گل و سنبل + بجے حنا دہد و دیگرے نگار دہد -

خناے زین - زین کا ڈھانچ جو پہلے لکڑی سے بنایا جاتا ہو ہندی مین اسکو حنا تشار یلیون کہتے ہین - میرزا بیدل - دنیا کہ وہ فریب بر بوالہوسی + در حسرت او بہیدہ شتاب بسی + بر اسپ بخل کسے نگردید سوار + رنگین نشد از خناے زین دست کسی -

خنا کشادن - خنا گذاشتن - خنا گرفتن - منہدی کو کھول ڈالنا چھوڑ دینا منہدی لینا - آرزو - گردان عالمے الکشتہ بعبرت زبیکاری چہ بندی تہمت خون جہان بر کف حنا بکشا - صائب - محتاج زینت نبود حسن خداداد + آن بہ کہ حنا بر ید بیضا نگذاریم - زلالی - گردون ز شفق حنا گرفتہ + زالی بر موحنا گرفتہ -

خنا مالیدن - منہدی لگانا یہ محاورہ خاص مردون کے واسطے ہی مخلص کاشی - چون بجون رنگین نباشد پنجۂ مژگان من ہنوز آن دست نگارین را حنا مالیدہ است -

خنا نو کردن - دوبارہ منہدی لگانا - مخلص کاشی - حسن کی شوخی دہد از کف کہ ہر شب آن نگار + گر ز عیش دست نو حناے نو کند -

خنا نہادن - منہدی رکھنا یعنے لگانا - درویش والہ ہروی - ملطوف کعبۂ از دیدہ پا کردم کہ می نہند + بجو خار مغیلان کس کف پا را حنا اینجا -

خنا بستہ - لگائی ہوئی اور بندھی ہوئی منہدی - ف - عمر لیست کہ یکبار قطرہ ز خون در جگرم نیست + آن دست حنا بستہ چہ دارد خبرم نیست

خناے گریہ - لہو آنسو عاشق کے - سید حسین خالص - اشک ماہمہ خونابۂ دل و جگر ست + خزان خندہ ندارد خناے گریۂ ما -

خناے مالیدہ - لگائی ہوئی منہدی - نصیرای بدخشانی - صلا در باد حنا مالیدہ انگشت تو بر مژگان + جگر بکالہ ہای خون چکان در گریہ آویزم

حاے با واو

حوصلہ پرداز - بڑے حوصلہ والا حوصلہ دار - صائب - بادۂ حوصلہ پرداز لب و چشم جہان + نیست از سلسلۂ تاک زمینجا دگبیت -

حوالتگاہ - حوالہ گاہ - سیر کرنے کی جگہ اور سیر کا مقام جو کسی شہر کے باہر ہو - حافظ - صوفی صومعۂ عالم قدسم لیکن + حالیا دیر مغانست حوالتگاہم - ولہ - جز آستان توام در جہان پناہی نیست + سر مرا بجز این در حوالہ گاہے نیست -

حوض دہ در دہ - وہ حوض مربع جو ہر ایک طرف سے دس دس گز ہو اور شرعاً اسکا پانی پاک سمجھا جاے - طالب کلیم - حوض دہ در دہ چہ باید ہنگام وضو + میکنی از تیغ وقت ما بیک وقت اکتفا -

حوض ماہی - حوض آب - بارھوان برج آسمانی جسکا نام حوت ہے - خاقانی - ع - بان ز حوض ماہی سوے برہ رو لق قدہ بحمل برہ برآمد پوشیدہ صوف اصفر - نظامی - سبردن رفت از جاہ ولوا کیست + بماہے گرفتن سوے حوض آب -

حاے با یاے

حیض سفید - آب منی منی کا پانی - باقر کاشی - بسکہ حیض سفید میرزد گندہ تر از کس ست شلوارم -

حیض عروس - سرخ شراب انگوری - خاقانی - گفتم بپسند و دارم کز فیض عقلے بگذارم + حیض عروس رز خوردم در حوض ترسا داشتہ + فائدہ - حوض ترسا اُس حوض کو کہتے ہین جسمین انگور بھر کر اور لگد زن کر کے پانی نکالتے ہین -

حی العالم - ایک نبات کا نام ہی جو ہمیشہ سر سبز رہتا ہی مادۃ الحیات بھی اسکو کہتے ہین اور فارسی مین ہمیشک جوان - نعمت خان ایک طبیب کی تعریف مین - داروش ہر داروے درد و غم ست نسخہ اش بر نسخہ حی العالم است -

حیات سپردن - فوت ہو جانا مر جانا - ناظم ہروی - چون شمع اگر شام گر فلیم حیاتے + ناظم بعد افسوس سحرگاہ سپردیم -

حیلہ انداختن - حیلہ کرنا بہانہ کرنا - نادم گیلانی - گر ز پا افتادہ ام زنہار دست از من مدار + حیلہ در صیدم نینداز ے کہ بسمل گشتہ ام -

حیرت زدہ - حیران متحیر حیرت ناک - ف - حیرت زدۂ روی تو بر ہم نزند چشم + چون دیدۂ تصویر کہ بیگانہ ز خواب ست -

حیرت کدہ - مقام حیرت حیرانگی کی جگہ - صائب - حیرت کدۂ چشم مرا خواب ندید ست + افتادگی اشک مرا آب ندید ست -

حیران زدہ - حیرت زدہ متحیر سرگشتہ - ظہوری - بر دجلہ نبست رہ مژگانم + بر شعلہ نزد روغن لعف افغانم + اندہ گران بہاست سرمایۂ شوق + حیران زدہ درد و غم ازانم -

چوتھی فصل

اُردو محاورات و اصطلاحات کے ذکر مین

حاے با الف

حاتم ہونا- سخی و صاحب مروت و فیاض ہونا- مؤلف- عدالت مین نوشیروان زمان ہین + شجاعت مین حیدر سخاوت مین حاتم-
حاجت روائی کرنا- **حاجت رفع کرنا**- کسیکا کام نکالنا محتاج کو کچھ دینا بیت الخلا جانا پاخانہ پھرنا- حکیم انور لاہوری- کرو محتاج کی حاجت روائی- خدا ہو تم سے راضی اور خدائی-
حاجت ہونا- ضرورت ہونا طبیعت کا لگاؤ کسی چیز کی طرف ہونا-
حاجت رکھنا- خواہش رکھنا خواہشمند ہونا- مولانا اکبر لاہوری- نہ کھو تم بھی حاجت اسکی اکبر + کوئی حاجت نہ رکھے گر تمھاری-
حاشیہ چڑھانا- بات کو بڑھانا شرح اور تفسیر لکھنا مضمون دوبالا کرنا قطعہ از مؤلف- تیری محفل مین جو فساد انگیز + وقت بے وقت آتے جاتے ہین + تھوڑی سی بات پر فراست سے + نئے نئے حاشیے چڑھاتے ہین-
حاضری دینا- میت والے کو پہلے وقت کا کھانا دینا صبح کا کھانا کھلانا اپنے حاضر ہونے کی اطلاع دینا-
حال آنا- وجد ہونا رقص کرنے لگنا- شعر- قال کی کچھ خبر نہین ہوتی + جبکہ صوفی پہ حال آتا ہی-
حال بے حال ہونا- حالت برگشتہ ہونا حواس باختہ ہونا حکیم محمد انور لاہوری- حال استقبال سے رکھتا نہین کچھ بھی خبر + آج یہ بیمار اپنے حال سے بیحال ہی-
حامی بھرنا- کسی کام کے پورا کرنے کا وعدہ کرنا مددگاری پر مستعد ہونا جرأت- آہین مست بھر اُنسے لیتے ہین + اتنی حامی نہین بھرتا کوئی

حاے با بے

حبہ حبہ وصول پانا- کوڑی کوڑی وصول کر لینا کچھ باقی نرہنا-
حبہ بھر- کوڑی بھر ذرا سا تھوڑا سا-

حاے با جیم

حجاب اُٹھنا- پردہ اُٹھنا شرم اور لحاظ جاتے رہنا- قطعہ از مؤلف- منھ چھپا لینگے مہر و مہ جسدم + اُنکے رخ سے نقاب اُٹھیگا + ہوگی تب سب پہ کافی ظاہر + جبکہ دل سے حجاب اُٹھیگا-
حجامت بنانا- سر کے بال مونڈنا خط بنانا اصلاح بنانا مونڈنا لوٹنا-
حجامت ہونا- کچھ باقی نرہنا برباد ہو جانا سر مونڈا جانا- رباعی- گھر مین نایون کے قیامت ہو گئی + دولت آئی ایک شامت ہو گئی + آنکھ نیچے مین جو آیا بے گناہ + اُسکی دم بھر مین حجامت ہو گئی-

حاے با دال

حد سے بڑھنا- اپنے رتبہ پر نرہنا درجہ سے تجاوز کرنا اندازے سے نکل جانا- قطعہ- اصل جب اسکی دی کی خاک ہی + آگ بنکر جوش مین آتا ہی کیون حد سے کیون کھتا ہی یہ باہر قدم + اپنے اندازے سے بڑھجاتا ہی کیون-
حدیث کھینچنا- قسم کھانا توبہ کرنا کسی بات کو ترک کرنا-

حاے با رے

حرارہ لینا- غضب مین آنا جوش مین آنا افروختہ ہونا-
حرام کا جنا- حرامی موت- حرامی پلا- نطفہ غیر تحقیق ولد الزنا-
حرام کرنا- زنا کرنا بدفعلی کرنا بُرا کام کرنا-
حرام موت مرنا- زہر کھا کر مر جانا مرگ مفاجات سے مر جانا کتے کی موت مر جانا-
حرف اُٹھانا- حرف شناس ہونا-
حرف آشنا- نوآموز مبتدی پڑھنے والا-
حرف آنا- الزام لگنا قصور پایا جانا- مؤلف- جو وہ قصد عشق کے ہین قاعدے سے + محبت پر نہین حرف آنے دیتے-
حرف بنانا- اچھی طرح سے لکھنا غلط کو صحیح کر دینا-
حرف پکڑنا- کسیکا عیب پکڑنا نکتہ چینی کرنا نقص نکالنا حرف گیری کرنا-
حرف لانا- الزام لگانا تہمت دھرنا-
حرکت کرنا- کوئی ایسا کام کرنا جو اپنی شان کے برخلاف ہو-
حرکت لینا- **حُرمت بگاڑنا**- بے آبرو کرنا بے عزت کرنا بدنام کرنا-
حرام خوار- مفت کا مال کھانے والا رشوت خوار سست کاہل-
حرامزادہ- حرام کی پیدائش شریر شہدا فریبی دغاباز-

حاے با سین

حساب لگنا- ملاپ ہونا آشنائی ہونا دوستی ہونا-
حساب لگانا- شمار کرنا گنتی کرنا-

حاے با شین

حشر توڑنا- **حشر برپا کرنا**- قیامت ڈھانا آفت ڈھانا کہرام مچانا-

حاے با قاف

حق حق کرنا- خدا خدا کرنا خدا کا نام لینا توبہ استغفار کرنا-
حقہ پانی بند کر دینا- ذات سے خارج کر دینا برادری سے نکال دینا-
حقہ پانی پلانا- خاطر تواضع کرنا مدارات کرنا-
حقیقت کھل جانا- اصلیت معلوم ہو جانا چھپی بات ظاہر ہو جانا- لطف- حق ہی حق آیا نظر یا بو لطف + جب حقیقت کی حقیقت کھل گئی-

حاے با کاف

حکا تہین کرنا - مفت کی ہجتین کرنا تکرار نکالنا دلیلین چھانٹنا -

حاے با لام

حلال کرنا - اللہ اکبر پڑھکر حلال جانور کو ذبح کرنا دق کرنا بہت تکلیف پہونچانا -
حلق بند کرنا - کسیکو بولنے نہ دینا -
حلق بیٹھ جانا - آواز کا بھاری ہو جانا -
حلق دبانا - زبردستی بولنے سے روکنا -
حلوا سمجھنا - کسیکو نہایت ضعیف کمزور تصور کرنا کسی کام کو آسان سمجھنا -
حلوا کھانا - کسیکے مرنے کے بعد حلوا کھانا کسی کی مرگ چاہنا یعنی کھانا
شوق - کبھی کبھی جو ہمکو ہاتھ لگا دے جسکو چاہے اُسی کا حلوا کھاے -
حلوا نکل جانا - بہت سی محنت و مشقت کے باعث تیلا حال ہونا -

حاے با میم

حمایت کے گھوڑے - وہ شخص جو دوسرے شخص کی حمایت پر نازان ہو

حاے با واو

حول جول مچانا - شور وغل مچانا گھبرا لینا -
حواس پکڑو - ہوش مین آؤ سنبھل کر کام کرو عقل سے بات کرو -
حور کا بچہ - نہایت خوبصورت چاند کا ٹکڑا -

حاے با یاے

حیص بیص کرنا - تکرار کرنا جھگڑا سخت کلامی کرنا بحث امجتی کرنا -

پانچوین فصل

اُن لغات کے ذکر مین جو علم طب کے متعلق ہین

حاے با الف

حاشا - یہ پہاڑی پودینہ صعتر کی صورت پر ہوتا ہی شاخین اسکی پتلی پھول سفید بیج اُسکا رائی کیطرح ہی پتھریلی زمین مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اُسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک مسخن قوی مدر بول مدر حیض معرق مفتح سدہ احشا دافع ضیق النفس ہی کھانسی کا علاج ہی معدہ کو طاقت دیتا ہی تریاقی تاثیر اسمین واسطے دفع سموم نباتی وحیوانی کی بدرجہ کمال ہی -
حاج - یہ ایک گھانس ہو جسکو فارسی مین خارشتر اور ہندی مین جوانسا پنجابی مین بھکڑ کہتے ہین یہ وہ گھانس ہی جسپر ترنجبین شبنم کیطرح ہوا سے برس کر جم جاتی ہی طبیعت اسکی گرم اور بہت خشک ہی ہر ایک قسم کے زہر کا علاج ہی بخور اسکا بواسیر کو نافع ہی نقطیر اسکے پانی کی دافع درد سر ہی -
حاشیش - یہ ایک چیز موم کی طرح اور بعض اوقات باریک دانے خشخاش کیطرح بند پانی مین ملتی ہی فارسی مین اسکو حسن یوسف کہتے ہین رنگ اسکا سفید اور بد مزہ مائل بشیرینی ہی تخم کریلی بھی اسکا نام ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی مقی الیسی ہی کہ درد شدید والے بیمار کو آدھا درم اسکا گرم پانی کے ساتھ پلاوین تو قے شدید لاتی ہی اور بیمار درد سے نجات پاتا ہی اسکے ضماد سے چہرہ کا رنگ سرخ ہوتا ہی اگر ایک درم کھا لیا جاے تو آدمی قے کرتے کرتے مر جاتا ہی
حاما سوفی - یہ ایک گھانس مین پھیلی ہوئی ہوتی ہی چھوٹے چھوٹے پتے پھول سفید اور پھل بقدر مرچ کے اسکی شاخون اور پتون سے دودھ نکلتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک ہی بچھو کا زہر اسکے ضماد کرنے اور پلانے سے دفع ہو جاتا ہی -
حاقطی - یہ ایک درخت دو قسم کا ہوتا ہی کبیر و صغیر کبیر درخت کے قدر ہوتا ہی شاخین پتلی مگر دیار شاخ سے زیادہ نہین ہوتین اور پتے اکھروٹ کے پتون کیطرح اور قسم صغیر ایک بالشت زمین سے بلند ہوتا ہی اور پتے بادام کے پتون کیطرح پھول دونون اقسام کے سفید اور پھل بطم کیطرح ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک استسقا وجع مفاصل و درد رحم و بواسیر کو نہایت مفید ہی -

حاے با باے

حبارا - یہ ایک جنگلی چڑیا ہی جسکو فارسی مین ہوبرہ ترکی مین توغدری ہندی مین چرز کہتے ہین چونچ اسکی اونچی پاؤن لمبے ایک قسم ابلق مرغ سے قد مین زیادہ دوسری قسم خاکستری منقش سیاہی مائل قسم اول سے چھوٹی - تیسری بہت چھوٹی جسکو ہندی مین لک بکسرام کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک ہی گوشت اور چربی اسکی ضیق النفس کی بیماری کو دفع کرتی ہی پردہ اسکے سنگدان کا خفقان اور امراض سینہ کے لیے مفید دوا ہی پیٹ اگر جلا کر سرمہ بنایا جاے تو نزول الماء کی بیماری کو ابتدا سے حالت مین مفید ہی خون اسکا عسر النفس کے عارضہ کو دور کرتا ہی -
حبۃ الخضرا - درخت بطم کا پھل ہی جسکا بیان پہلے تحریر ہو چکا ہی فارسی مین جسکو سقز کہتے ہین اُسکا پھل بن اور شاہ بن کہلاتا ہی شاہ بن بہت نازک ہوتا ہی اسکو لوگ مع پوست چبا لیتے ہین اور بن سخت ہوتا ہی اسکا مغز توڑ کر نکال لیتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک اور مقوی دماغ جگر ہی زیادہ کو زیادہ کرتا ہی بدن کو فربہ کرتا ہی درد مفاصل کو دور کرتا ہی سدونکو کھولتا ہی رطوبات کو نکالتا ہی بلغم کو دفع کرتا ہی معدے کے کرم کو نکالتا ہی بول اور حیض کو جاری کرتا ہی فالج ولقوہ و کھانسی کو مفید ہی -
حب السودا - اسکو شونیز و سیاہ دانہ بھی کہتے ہین اور ہندی مین کلونجی مقطع بلغم محلل ریاح غلیظ قاتل دیدان دافع زکام مسقط جنین نافع قولنج ہی -
حباب - یہ ایک جانور بہت چھوٹا کالے رنگ کا مچھر سے شکل ملتی ہوئی

زنبور سے زیادہ پیلا ہی درخت بید انجیر میں رہتا ہی نہایت زہریلا ہی اگر کسیکو کاٹے اسی روز مر جاتا ہی اگر قوی ہو تو تین دن سے زیادہ نہین جیتا مسموم کو مخدرات مثل کافور وغیرہ کھلا مین تو شاید جانبر ہو-

حباحب- کرم شب تاب یعنے جگنو مشہور کیڑا مکھی سے چھوٹا پتلا خاکستری رنگ اور زرد معقد اسکی نہایت سبز یا دو دن کے نیچے چھپی ہوئی جب اڑتا ہی کھل جاتی ہی اور رات کو مانند آگ کے چمکتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک اور تیز مین عدد مسکے قاتل ہین اور ایک عدد مقطوع الرأس خشک شدہ با نہ مثقال خیساندہ حلتیت کے ساتھ تین دن پینے تو سنگ گردہ اور مثانہ کو نکالتا ہی اور قطور ایک عدد خشک پسے ہوئے کا روغن گل کے ساتھ کان مین شنوائی کو کھولتا ہی اور اگر روغن کھنہ مین ڈالکر منھ پر ملین تو باعث دوستی کا ساتھ آدمیون کے ہو-

حُبُّ القلت- ہندی مین کلت کہتے ہین بعض کلتھی پکارتے ہین یہ دانے سیاہ مائل بہ کبودی چمکتے ہوئے اسی کے بیج کیطرح دکت جانے کے گرمی پیدا کرتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک مائل برطوبت اشتہا پیدا کرتا ہی مدر بول وحیض وملین طبع نافع بواسیر وتوضیح ہی-

حب المحلبۃ دحبُّ المحلب- یہ پھل ایک درخت کا ہی جسکو فارسی مین بیوزمریم اور ہندی مین کھیونی کہتے ہین یہ درخت بطم کے درخت کے مشابہ قد آدم بلند ہوتا ہی پتے بید کے پتون کی طرح نہایت خوشبودار بلکہ لکڑی اسکی بھی خوشبودار پھول اور تخم بھی خوشبودار سرد ملکون مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک ہی حواس کو طاقت دیتا ہی خفقان وضیق النفس وغشی کو دور کرتا ہی-

حبرج- ایک چڑیا حباری کے مشابہ پانی کے کنارون پر رہتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک مولد خون سوداوی ہی-

حب الدود- فارسی مین اسکو کرم دانہ کہتے ہین یہ تخم معدے کے کرم نکالدیتا ہی صفراوی مادے کا یہ مسہل ہی-

حب العزیز- یہ تخم مصر مین پیدا ہوتا ہی گرمی کے موسم مین بویا جاتا ہی ادویات مین مستعمل ہی طبیعت اسکی گرم تر ہی بدن کو موٹا کرتا ہی خون کو بڑھاتا ہی باہ کو زیادہ کرتا ہی کھانسی و جنون وغیرہ امراض سوداوی کو دفع کرتا ہی-

حب الریباس- فارسی مین اسکو تخم ریباس کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک قابض ودافع قے صفراوی وجرب وحکہ ہی شربا وضماداً-

حب الآس- مشہور تخم ہی حابس اسہال ونزلات سرد خشک مفتح مدر بول مقوی معدہ ونافع تحشیش وغیرہ-

حب النیل- یہ ایک مشہور تخم ہی بیل اسکی درختون پر چڑھ جاتی ہی جسکو ہندی زبان مین عشق پیچان کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی اسکو اطبا الشمول تربد کے مسہل مین دیتے ہین بدن کو اخلاط ردیہ سے صاف کرتا ہی وجع مفاصل کو فائدہ دیتا ہی معدہ کے کرم کو نکالتا ہی-

حب الزلم- یہ ایک تخم چکنا اور چپٹا چنے سے ذرا بڑا ہوتا ہی بعض کہتے ہین کہ تخم بنگر کا یہ نام ہی مگر ایسا نہین کیونکہ وہ اندر سے زرد ہی اور یہ سفید لذیذ ہی بلاد بربر سے یہ لایا جاتا ہی طبیعت اسکی گرم تر محرک باہ مسمن بدن مقوی جگر دافع امراض سوداوی ہی-

حب المنسم- بکسر میم وسکون نون وفتح سین یہ ایک قسم کا دانہ خوشبودار خوش مزہ حب البطم سے چھوٹا اور نازک جلد ٹوٹنے والا مغز اسکا سفید یمن اور حجاز مین پیدا ہوتا ہی درخت اسکا مشابہ شمشاد کے طبیعت اسکی گرم وخشک مفرح ومفتح ومسخن ومبہی ومقوی ومدر بول رادع بخارات ہی-

حب الکتم- وسمہ کے بیج یعنے نیل کے جو مشہور ہین اسکے پتون سے خضاب کرنا نافع نزول آب آنکھون سے ہی-

حب اللبان- یہ پھل ایک درخت کا ہی جسکو ہندی مین بکاین کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مفتح سدۂ جگر مسہل بلغم خام ہی پانی اسکا آوا ہو پتے اسکے رعاف کو مفید ہین منجن اسکا دانتون کو مضبوط کرتا ہی-

حب بلسان- درخت بلسان کا تخم جو مرچ سے ذرا بڑا مائل بہ درازی اشقر رنگ ثقیل الوزن مغز سپید مزا تلخ ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی معدہ ہاضم طعام دافع دردسر وصرع وضیق النفس ہی-

حب الراس- زبیب الجبل وزبیب بری بھی اسکو کہتے ہین یہ ایک دانہ مشابہ مویزج کے ہی کوہستان فارس سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم وخشک ہی باہ کو بڑھاتا ہی بدن کے بالون کو مضبوط کرتا ہی امراض سرد کو دفع کرتا ہی-

حب السلاطین- جمال گوٹہ جو مشہور تخم ہی مسہل بلغم وسودا ہی اسکے کھانے سے دست آتے ہین قے بھی ہوتی ہی زیادہ کھایا جائے تو ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہی-

حب القطن- روئی کے بنولے فارسی مین اسکو پنبہ دانہ کہتے ہین سینہ کے امراض کو دفع کرتا ہی کھانسی کو دور کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی چارپایون کا دودھ اسکے کھانے سے بڑھتا ہی-

جنجبو- یہ ایک پھل درخت کا ہی جو ناریل کے درخت کی طرح ہوتا ہی مگر پوست نہین رکھتا طبیعت اسکی سرد وخشک وقاطع اسہال مزمن وتشنگی وسوزش صفراوی ہی-

حب السمنۃ- بکسر سین حطہ یہ ایک دانہ بقدر مرچ کے گول دسیاہ چکنا ہی مغز سپید ہی شاہدانہ بری بھی اسکو کہتے ہین درخت اسکا ایک گز تک اونچا

پتے خیرواز طبیعت اسکی گرم اور خشک مسہل بلغم ہو بدن کو موٹا کرتا ہو۔

حب الکلی۔ حب الماغو بس بھی اسکو کہتے ہیں اور یہ ایک بیج باقلا سے بڑا مائل بہ درازی ہو ہندی میں اسکو کونچ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم خشک محلل جامع بلغم ہو عسر بول اخراج جنین کا مجرب علاج ہو دو درم تک کھانا اسکا قاتل ہو۔

حجر الکلب۔ یہ ایک پتھر ہو اسکو کتے کے آگے پھینکیں تو دانتوں سے اٹھا کر دور ڈال آتا ہو تاثیر اسکی یہ ہو کہ اگر شراب کی خم میں ڈال دیں اور وہ شراب اہل مجلس کو پلا دیں تو آپس میں لڑمریں جس گھر میں ہو گھر والے آپس میں لڑتے جھگڑتے رہیں کبوتروں کے برج میں ڈالیں تو کبوتر سب بھاگ جائیں۔

حجر الحوت۔ یہ ایک قسم کی مچھلی ہو جسکے سر میں سے یہ پتھر سفید چوڑا مثلث سخت نکلتا ہو اس مچھلی کو پتھر چٹا کہتے ہیں وہ مچھلی ایک یا دو بالشت کی ہوتی ہو بنگال میں بہت ہو طبیعت اس پتھر کی گرم اور خشک پیس کر پھانکنا اسکا گردے اور مثانہ کے پتھروں کو نکالدیتا ہو۔

حجر الاسفنج۔ یہ کنکر اسفنج میں سے نکلتا ہو جسکو ابر مردہ کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم و خشک ہو زخموں کو اچھا کرتا ہو ورم کو اتارتا ہو یرقان اور گردے کے کنکر کو دفع کرتا ہو۔

حجر الفروج۔ اسکو حجر افروی بھی کہتے ہیں یہ پتھر ایسا ہلکا ہوتا ہو کہ پانی میں نہیں ڈوبتا روم کے ملک سے آتا ہو اسکو رگڑ کر ملیں تو بچھو کا زہر فوراً دفع ہو جائے۔

حجر الیہود۔ یہ پتھر بلوطی شکل مائل بسپیدی خطوط متوازی طول میں پانی میں جلد پس جاتا ہو نر اور مادہ دو قسم کا ہوتا ہو مادہ پر خطوط نہیں ہوتے اور سرخی مائل ہوتا ہو نر مردوں کے علاج اور مادہ عورتوں کے علاج کے واسطے مخصوص ہو۔

حجر الاحمر۔ یہ پتھر الماس کے اقسام میں سے ہو بیخ مرجان کے رنگ پر ایک اسکا زہر قاتل ہو۔

حجر البستر بفتح باے موحدہ یہ ایک پتھر سفید گول صاف بحر حجاز میں پایا جاتا ہو نفاق اسکا انسان کے شانے سے ہو اسکو رگڑ کر پئیں تو پیشاب بہت آتا ہو۔

حجر البقر۔ یہ پتھر بیل کے پتے میں پیدا ہوتا ہو بقدر زردی انڈے کے زرد رنگ اور ذائقہ میں تلخ جب نکالا جاتا ہو نرم ہوتا ہو پھر سخت اور تیرہ ہو جاتا ہو بعض پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں بعض گول اور بعض مثلث بعض چوڑا بعض لمبا بلکہ نکالنے کیوقت جس صورت کا چاہیں بنا سکتے ہیں ایک مثقال سے چار مثقال تک وزن میں فروان کی ولایت میں پیدا ہوتا ہو جس گاے یا بیل کے پتے میں یہ پیدا ہوتا ہو لاغر و زرد ہو جاتا ہو ہندی میں اسکو گلوچن کہتے ہیں طبیعت اسکی گرم اور خشک ہو محلل و مسمن و مدر بول و حیض دافع یرقان و سفیدی چشم و بہق و برص و بواسیر و نزول الماء وغیرہ ہو۔

حجر البلور۔ یہ پتھر سفید اور شفاف شیشہ سے زیادہ سخت ہو اس سے نگینے اور تسبیح کے دانے اور برتن اور عینکیں بناتے ہیں اسکا ٹکڑا جسکے پاس ہو اسکو خواب پریشان نہیں آتے اور کابوس سے بھی بے خوف رہتا ہو جو اسکو دیکھتا ہے اسکو

سل کی بیماری نہیں ہوتی شیر دار عورت کے پستان پر اسکو ملیں تو دودھ بڑھ جاے۔

حجر الخمار۔ یہ ایک پتھر بھاری اور چکنا اور نرم سرخ رنگ مائل بسیاہی ہوتا ہو تانبے کے اوپر اسکو پیسیں تو پیسا ہوا نہایت سرخ ہو جاتا ہو تاثیر اسکی یہ ہو کہ مخمور بدمست کو ڈیڑھ مثقال پیس کر دیں تو شراب کی مستی جاتی رہتی ہو اور پسینا جاری ہو کر طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہو۔

حجر القمر۔ ہندی میں اسکو چندرکانت کہتے ہیں یہ پتھر سفید مائل بہ رنگ خاکستری ہلکا و شفاف ہوتا ہو چاندنی کو اپنی طرف کھینچتا ہو جب چاند بڑھاؤ میں ہوتا ہو تو خاکستری رنگ اسکا بالکل سپید ہو جاتا ہو عرب کی زمین سے ملتا ہو طبیعت اسکی سرد اور معتدل دافع صرع و جنون و وسواس و خفقان گلے میں باندھکر اگر کوئی اپنے پاس رکھے تو تمام خلقت اسکو پیار کرے۔

حجر لقیشور۔ یہ ایک متخلخل سپید بطور اسفنج کے بعض اسکو زبد البحر کہتے ہیں سیاہ رنگت کا بھی ہوتا ہو جبال سکندریہ اور مصر سے لاتے ہیں سنار اور چاندی والے اس میں وہ بہت خرچ ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع ضیق النفس و استسقا ہو اسکی راکھ کا منجن دانتوں کو مضبوط کرتا ہو اکتحال اسکا شب کوری کو دفع کرتا ہو۔

حجر النار۔ سنگ چقماق جس سے آگ نکلتی ہو طبیعت اسکی سرد خشک ہو غبار اسکے پسے ہوے کا دفع خنازیر کے لیے مجرب ہو اور اگر اسکے ٹکڑے کو ولادت کے وقت عورت کی رانوں پر باندھ دیں تو بچہ بسہولت باہر آوے مگر بعد ولادت کے فوراً کھولدینا چاہیے۔

حجر النمر۔ یہ ایک پتھر مشابہ پوست پلنگ بقدر مغز بادام مادہ پلنگ کے پتے میں پیدا ہوتا ہو دودھ میں ڈالیں تو دودھ پھٹ جاتا ہو زخموں کے اندمال کا یہ علاج ہو عقیمہ عورت اگر اسکو اپنے پاس رکھے تو حاملہ ہو جاے۔

حجر الاناغاطس۔ اس پتھر کو اگر پیسیں تو خون کیطرح سرخ ہو جاتا ہو قطور اسکا عورت کے دودھ کے ساتھ آنکھوں میں ورم اور دمعہ و رمد کو دفع کر دیتا ہو۔

حجر البوس۔ بوس ایک شخص کا نام تھا جسنے سب سے اول اس پتھر کو دریافت کیا اسواسطے اسکا نام بھی بوس کہا گیا یہ پتھر بورہ ارمنی کیطرح نحیف اور ہلکا چمک دار ہو نقطے زرد رکھتا ہو طبیعت گرم خشک ہو جلدی بیماریاں اس سے اکثر رفع ہو جاتی ہیں جب اسکو روغن زیتون میں ملا کر ملیں۔

حجر الغاغاطیس۔ یہ پتھر سیاہ مائل بسرخی و کبودی وزن دار ہوتا ہو آگ میں بجاے لکڑی کے جلتا ہو چونکہ اول یہ پتھر وادی غاغاط سے ملا ہے حجر الغاغاطیس اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی گرم خشک محلل و ملین ہو حمل کو گراتا ہو حیض کو کھولتا ہو بخور اسکا غشی کو دور کرتا ہو جو اختناق رحم سے ہو۔

حجر المقناطیس۔ سنگ مقناطیس ہندی میں چمک پتھر مشہور ہو لوہے کو یہ جذب کرلیتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک ہو دافع فالج و درد مفاصل و عرق النسا

ونفس ہی جگر اور طحال کو تقویت دیتا ہی مثانہ کے کنکر نکالتا ہی-

حجر الابغیں - یہ ایک سفید پتھر ہی پانی مین اسکو پیسین تو پانی دودھ کی طرح ہوجاتا ہی اسواسطے اسکو دودھیا پتھر کہتے ہین طبیعت اسکی معتدل مائل بحرارت ویبوست ہی عسر البول کو دفع کرتا ہی نباتی وحیوانی زہرونکا علاج ہی

حجر الیشف - حجر الیشب - فارسی مین سنگ یشم اسکو کہتے ہین یہ پتھر بہت سخت اور بہت رنگون کا ہوتا ہی سب سے اچھا زیتونی رنگ اسکے بعد سبز مائل بزردی پھر سبز مائل بسپیدی پھر کافوری ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک پینا اسکا تقویت دل ومعدہ ودفع خفقان عجیب تاثیر رکھتا ہی پاس رکھنا اسکا واسطے ہولدل ودفع وسواس خوف ودہشت وعسر ولادت کے مجرب ہی-

حجر الخطاطیف - خطاطیف جمع خطاف کی ہی اور خطاف ابابیل کو کہتے ہین جسکو فارسی مین پرستک وپرستوک بولتے ہین اگر پہلا بچہ ابابیل کا چاند کے بڑھاؤ کیوقت پکڑکر اسکا پیٹ چیرین تو دو عدد پتھر اسکے پیٹ سے پائینگے ایک یکر دوسرا مختلف رنگونکا یکرنگ پتھر کو زمین پر گرنے سے اول اونٹ یا گوسالے کے چمڑے مین باندھین اور مصروع کے گلے مین ڈالین تو صرع کی بیماری جاتی رہتی ہی

حجر الشفق - یہ ایک پتھر زعفرانی رنگ تہ بتہ جلد ٹوٹنے والا ہی قطور اسکا ساتھ دودھ لڑکیون کے آنکھون مین قروح عمیقہ کو دفع کرتا ہی اور واسطے التیام طبقہ قرنیہ اور نکل آنے حدقہ کے مجرب علاج ہی-

حجر الدیک - یہ پتھر سفید مائل بتیرگی بقدر باقلا کے یا اس سے چھوٹا خروس کے پیٹ مین پیدا ہوتا ہی مزاج اسکا گرم وخشک واسطے دفع غم والم ووسواس پاس رکھنا مجرب ہی اور پینا اس پانی کا جسمین وہ دھویا گیا ہو واسطے رفع تشنگی کے بے عدیل وبے نظیر ہی-

حجر السمک - یہ پتھر ایک قسم کی مچھلی کے سر سے سفید چمکتا ہوا نکلتا ہی مزاج اسکا گرم وخشک ہی مثانہ کے پتھر کو نکالتا ہی سنگ گردہ کا بھی علاج ہی

حجر الکرک - یہ پتھر بہت سفید اور شفاف دریاے ہند کے کنارے پر ملتا ہی بعد جلانے کے بلور کیطرح چمکتا ہی طبیعت اسکی سرد خشک دافع خفقان وتشنگی وسوزش ہی آنکھ کی سفیدی اور قروح کو دور کرتا ہی دانتون کو مضبوط کرتا ہی گھر مین رکھنا اسکا باہمی اختلاط گھروالون کا بڑھاتا ہی-

حجر المحک - ہند مین اسکو کسوٹی کہتے ہین یہ ایک پتھر سیاہ وزن دار ہوتا ہی سونے کا خط اسپر کھینچکر قیمت معلوم کرلیتے ہین کہ کس بھاؤ کا سونا ہی طبیعت اسکی سرد خشک دافع درد گردہ وعسر النفس ہی آنکھونکی سفیدی و سترحہ کو دور کرتا ہی

حجر البرم - یہ ایک سیاہ پتھر خراسان کے پہاڑون سے نکلتا ہی اس سے برتن بھی بنائے جاتے ہین اسکا منجن دانتون کو مضبوط کرتا ہی-

حجر الحمام - یہ ایک جرم حمام کے پتیلے یا حوض مین جسکے نیچے آگ جلتی رہتی ہی تہ کے ساتھ پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک ضماد اسکا سرطان ودمل کے دفع کرنے کے لیے موثر ہی-

حجر الرخام - یہ ایک عمارتی پتھر کئی رنگ کا ہوتا ہی عمدہ قسم سپید ہی اکثر لوگ اسکے تختے قبرون پر نصب کرتے ہین طبیعت اسکی سرد وخشک ہی محلل اورام دافع بواسیر ہی زخمون کو اچھا کرتا ہی استسقا کا علاج ہی-

حجر السلون - یہ پتھر سپید اور شفاف بلور کیطرح ہوتا ہی فرق اتنا ہی کہ یہ پانی مین گھل جاتا ہی اور پانی دودھ کیطرح سپید ہوجاتا ہی بخلاف بلور کے پانی اسکا دافع خفقان وحرارت معدہ ودافع عشق وجنون ہی-

حجر المسن - یہ وہ پتھر ہی جسپر استرا وکارد وغیرہ تیز کرتے ہین سنگ فسان بھی اسکو کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک بعض کے نزدیک سرد خشک دافع سپیدی چشم و جرب حکہ وطحال شلب ہی پستان پر ضماد کیا جاے تو بڑے ہونے نہین دیتا-

حجر الاساکفہ - یہ پتھر رنگین بسرخی وزردی وسیاہی مائل بہ تیرگی وکبودی ہوتا ہی چونکہ اسکی سلین اکثر موچی اپنے کارگاہ مین رکھتے ہین اسواسطے حجر الاساکفہ اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی سرد وخشک ہی اور غبار اسکا واسطے التیام زخمون کے مفید ہی-

حجر البحیرہ - یہ پتھر رقیق اور سیاہ ہوتا ہی آگ مین ڈالین تو جلنے لگتا ہی نواح شام سے لاتے ہین التیام جراحات کیواسطے اسکا غبار فائدہ بخش ہی-

حجر الحیۃ - سانپ کا منکا یہ دو قسم کا ہوتا ہی ایک معدنی اسکو مارمہرہ کہتے ہین زبرجد کی کان مین وہ ملتا ہی بشکل نگینے مربع کے ایک مثقال سے دو مثقال تک دوسرا حیوانی جو بعض افعی کے سر کے پچھلے حصہ سے نکلتا ہی خاکستری رنگ مائل بزردی اور بعض سیاہ اور خطوط سپید خاصیت اسکی یہ ہی کہ سانپ کے نیش پر اسکو رکھدین تو زہر اسکا اسمین آجاتا ہی اور یہ نیش پر چپک جاتا ہی اگر دودھ اسپر ڈالین دودھ بستہ اور متغیر اللون ہوجاتا ہی دودھ مین ڈالنے سے اصلی رنگت پر آجاتا ہی دوسرے کا یہ امتحان ہی کہ اسکو اگر پشمی سیاہ کپڑے پر ملین تو سپید ہوجاے سفید پر ملین تو سیاہ ہوجائے-

حجر السطرلطہ - سنگ مرمر جو مشہور پتھر ہی جو عالیشان عمارات مین صرف ہوتا ہی منجن اسکی جلی ہوئی خاکستر کا دانتون کو مضبوط کرتا ہی اور ضماد اسکا واسطے تحلیل اورام سخت کے مفید ہی-

حجر المثانہ - یہ پتھر آدمی کے مثانہ مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک ہی اکتحال اسکا سفیدی آنکھ کے واسطے موثر ہی-

حجر المزیرہ - یہ ایک پتھر نہایت چکنا اور وزن دار ہوتا ہی جلد ٹوٹ جاتا ہی ذرور اسکا زخمون کے اندمال کے واسطے مفید ہی-

حجر الارمنی - یہ ایک پتھر لاجوردی اور خاکستری رنگ اور بعض سرخ مائل

وملایم ارمن سے لاتے ہین بعض کچالاجورد اسکو جانتے ہین طبیعت اسکی
گرم اور خشک مفرح دل بالخاصیت اور مسہل قوی سودا کا لاجورد سے
زیادہ نافع ہی دافع جذام ہی-
حجر الاعرابی- یہ پتھر مشابہ ہاتھی دانت کے عرب سے لاتے ہین منجن اسکے
خاکستر کا دانتون کو طاقت دیتا ہی لثہ کو مضبوط کرتا ہی زخمون کو اچھا کرتا ہی-
حجر الافریقی- یہ پتھر افریقہ سے لایا جاتا ہی نہ بہت سخت ہی نہ نرم نہ بہت
وزن دار ہی نہ کم وزن زرد رنگ ہی اور خط اُسپر سپید ہین جلائے بغیر استعمال
مین نہین آتا جلانے اسطرح ہین کہ تین مرتبہ گرم کرکے شراب مین ڈالتے ہین
قروح خبیثہ کے اچھے کرنے مین نہایت مفید ہی جلے ہوے عضو پر اسکو
لگاوین تو جلد اچھا ہو جلانے سے اسکی طاقت زیادہ ہو جاتی ہی-
حجر البارقی- یہ پتھر مقام بارقہ سے کہ کوفہ کے قریب ہی لاتے ہین ہاتھ کی
ہتھیلی کی مقدار یہ ہوتا ہی یہ پتھر پانی کو جذب کرتا ہی پہلے پانی مین ڈالین
تو تیرتا ہی جب پانی کو جذب کرلیتا ہی تو تہ مین بیٹھ جاتا ہی پھر اسکو
نکالکر دھوپ مین رکھین تو پانی کو چھوڑ دیتا ہی استسقا کی بیماری مین
اگر مستسقی کی ناف کے پاس ذرا زخم کرکے اسکو باندھین تو پیٹ کا پانی
یہ جذب کرلیتا ہی آدھے مثقال کا ٹکڑا دو مثقال پانی جذب کرتا ہی بلکہ اوز زیادہ
حجر البحری- یہ ایک جرم سفید اور گول اور سخت اندر سے پولا ہوتا ہی اور
جوف مین ایک دانہ ہی جو حرکت کرتا رہتا ہی سمندر کے کنارے ملتا ہی یہ
پتھر مجہول الماہیت ہی اتنا معلوم ہوتا ہی کہ سمندر کے جوش کیوقت یہ خشکی پر آجاتا
ہی پینا ایک دانگ اسکا واسطے نکالنے سنگ گردہ و سنگ مثانہ کے مجرب ہی
حجر البخرامی یہ ایک پتھر گول سیاہ رنگ اور بدبو صقلیہ سے لاتے ہین آگ
سے جل اُٹھتا ہی جلتے ہوے پر پانی ڈالین تو زیادہ مشتعل ہوتا ہی اگر
تیل ڈالین تو بجھ جاتا ہی جس گھر مین یہ جلایا جاے موذی جانور اس سے
بھاگ جاتے ہین مصروع اگر اپنے پاس رکھے مرض سے محفوظ رہے
عورت اپنے پاس رکھے تو کبھی رحمی بیماری اُسکو نہو-
حجر الخزفی- یہ پتھر خزف یعنے ٹھیکری کے ساتھ مشابہ ہی ذرا سی
چوٹ سے ریزہ ریزہ ہو جاتا ہی بہت خشک ہی اور گرمی مین یاقوت سے
کم ہی حیض کو بند کرتا ہی اگر عورت بعد حیض کے چار روز تک اسکو کھاے
تمام عمر حاملہ نہو خوراک ایک مثقال سے زیادہ نہین ہی-
حجر الرحی- یہ ایک پتھر سیاہ سوراخدار مثل اسفنج کیطرح ہوتا ہی جبال حلب سے
لاتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک حیض کو بند کرتا ہی بواسیر کو نہایت مفید ہی
حجر العسلی- یہ ایک سفید رنگ پتھر اور پیلا ہوا مائل بزردی ذائقہ مین
شیرین ہی طبیعت اسکی مائل بحرارت ہی پرانے زخم اور ناسور اسکی مرہم

اور غبار سے جلد اچھے ہو جاتے ہین-
حجر الحبشی- اسکو حجر الفلفل بھی کہتے ہین یہ ایک مشابہ برجد کے گہرا سبز رنگ
ہی اگر پیسا جاے تو سپید ہو جاتا ہی طبیعت اسکی گرم خشک اور بہت تیز
مرچ کے مانند ہی منقی اور جالی بہت سے امراض کے علاج مین مستعمل ہی-
حجر الفتیلی- و حجر الفتیلہ- یہ ایک پتھر رنگ زرد ریشہ دار غاریقون کیطرح
اسکی بتی بنا سکتے ہین کرمان مین یہ بہت ہی اسکو کوٹتے ہین تو روئی کی طرح
ہو جاتا ہی پھر اسکی بتی بناکر چراغ مین رکھدیتے ہین اور تیل ڈالکر روشن کردیتے
ہین اگر تیل پڑتا رہے تو ایک بتی تین چار ماہ تک کفایت کرتی ہی کپڑا بھی
اس سے بنایا جاتا ہی واسطے التیام زخم جانورون کے یہ بے مانند علاج ہی-
حجر القبطی- بکسر قاف مصر مین یہ ایک پتھر مائل بسبزی جلد ٹوٹنے والا ہی
جسکو دھوبی کتان کے دھونے مین استعمال کرتے ہین سرد خشک ہی محلل
اورام قاطع سیلان خون ہی غبار اسکا گہرے زخمون کو بھرلاتا ہی اکتحال اسکا
آنکھون کے پانی کو بند کرتا ہی اسکے پینے سے اسہال بند ہوتے ہین -
حجر الکلی- وہ پتھر جو انسان کے گردہ مین پیدا ہو رنگت اسکی سرخ طبیعت
گرم خشک ہی سرمہ اسکا بیاض چشم کو دور کرتا ہی مثانہ کے پتھر کو نکالتا ہی-
حجر اللبنی- یہ ایک پتھر خاکستری رنگ تھوڑا شفاف پیسین تو دودھ کیطرح
میٹھا ہوتا ہی اسکو لبنی کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک حیض کو بند کرتا ہی
معدے کے زخم کو اچھا کرتا ہی یرقان کو دور کرتا ہی-
حجر المنفی- یہ سنگریزہ ابلق رنگ شہر منف متعلقات مصر سے لاتے ہین
اسکو پیسکر کسی عضو پر طلا کردین تو وہ عضو ایسا بے حس ہو جاتا ہی کہ اگر کاٹ
ڈالو تو خبر نہین ہوتی-
حجر الہندی- یہ پتھر مایل بسیاہی و سرخی و زردی ہی شادنج ہندی
اسکو کہتے ہین دریاے ہند کے کنارے سے ملتا ہی بواسیر کا خون
بند کرتا ہی بچھو کے زہر کو مفید ہی-

حاے با دال

حداۃ- بکسر اول علیہ از جا ایک پرندہ ہی جسکو ترکی مین چلقان ہندی مین
چیل کہتے ہین یہ جانور کئی قسم اور رنگ کا ہوتا ہی ایک تمام سیاہ بعض کسیقدر
سرخ اور سفید اور سیاہ ہوتے ہین وہ مردار خوار ہوتے ہین گوشت اسکا کھانے
مین نہین آتا کہ جنون پیدا کرتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک گوشت اسکا
قاطع بواسیر و ضیق النفس سرفہ اور مغز سر کا دافع زحیر و بواسیر ہی اسکا انڈا
اگر گھی مین جلایا جاے اور وہ روغن برص پر لگایا جاے تو سریع التاثیر ہی
حدید- آہن یعنے لوہا جو مشہور معدنی دہات ہی طبیعت اسکی گرم و خشک
حق جل وعلا نے اس دھات پر ہر ایک کام بنی آدم کا منحصر رکھا ہی لہکیا

اہل حرفہ کا اوزار لوہے کا ہوتا ہی طب کے ساتھ بھی اسکا بڑا تعلق ہی جس
پانی مین گرم لوہے کو سرد کرین وہ پانی مقوی باہ اور قابض ہوتا ہی واسطے
زخم امعا و اسہال مزمن و بواسیر و ورم طحال و ضعف معدہ و سلسل البول
و درد معدہ کے علاج ہی باؤلے کتے کے زہر کو دفع کرتا ہی اور وہ پانی جسمین
لوہار بار بار لوہے کو سرد کرتے ہین واسطے دفع استسقا خفقان کے مجرب ہی
شراب زہر آلود مین اگر لوہے کا برادہ ڈالدین تو زہر کی تاثیر کو جذب کر لیتا ہی
اور فائدے اسکے صدہا کتابون مین لکھے ہین۔

حدق - بادنجان دشتی جنگلی بیگن طبیعت اسکی گرم اور خشک اور
جالی قایم مقام صابون کے ہی اہل شام اپنے کپڑے اس سے دھوتے
ہین بواسیر کو یہ دفع کرتا ہی بچھو کے زہر کا علاج ہی۔

حاے باراے

حرباء - بکسر اول یہ ایک مشہور جانور ہی جسکو فارسی مین آفتاب پرست
اور ہندی مین گرگٹ کہتے ہین یہ جانور ہمیشہ آفتاب کی طرف دیکھتا ہی
گرمی کے موسم مین چہرہ اسکا سرخ ہوتا ہی اور دُم اونچی حشرات الارض
ہزار ہا بچھو وغیرہ کو کھا جاتا ہی کسی آدمی کو نہین کاٹتا اگر کاٹے کوئی لقور
ہلاک کر دیتا ہی اسکے زہر کا علاج نہین ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی
چربی اسکی زخمون کو اچھا کرتی ہی گوشت اسکا زہر قاتل ہی انڈے بھی اسکے
زہر ہین ایک ساعت مین مار ڈالتے ہین۔

حرف الماء - یہ ایک گھانس پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہی پتے اسکے
مشابہ پتے ترہ تیزک کے ہین اور دانے دار بعض لوگ اسکو جرجیر الماء
کہتے ہین مگر گمان انکا غلط ہی کہ جرجیر الما کے پتے دانہ دار نہین ہوتے
طبیعت اسکی گرم خشک مسخن و مدر بول و حیض و ثور دکلف ہی۔

حربث - بضم حاے و بائے ایک گھانس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی (لہ المنتہی)
خوشبودار مزاج گرم خشک سدہ کھولنے والی ہاضم منھہ کو خوشبو کرنیوالی دافع قولنج
جو بکری بکرا اسکو کھاوے دودھ اور گوشت انکا خوشبودار ہوتا ہی۔

حرف المسطوح - یہ گھانس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہی پتی لمبی بقدر
ایک انگل کے اور دانے دار ساتھ رطوبت لزجہ کے گھرون کی چھتون
اور دیوارون پر پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم اور تیز ہی لقوہ و عرق النسا
کو مفید ہی مصلح خون ہی قولانج ہی بلغم اور صفرا کو نکالتی ہی۔

حرف ابیض - سپید سرسون یعنی رائی جسکو فارسی مین خردل کہتے ہین
پتے اسکے چوڑے پھول سفید ہوتے ہین رطوبات بدنی کو جذب کرتی ہی ڈکار لاتی ہی

حرشف - بفتح اول یہ ایک سبزہ بستانی اور جنگلی دونون قسم کا ہوتا ہی
عربی مین اسکو حکوب فارسی مین کنگر کہتے ہین خوبیہ بھی اسکا نام ہی گوشت

مین اسکو پکا کر کھاتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مبہی و مدر بول و محرک
جماع و محلل ریاح و ہاضم غذا دافع جراحت امعا ہی۔

حُرف - عربی مین اسکو ثفا فارسی مین سپندان و تخم ترہ تیزک ہندی مین
ہالم اور ہالون کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی معدے کے کرم کھاتی
ہی محلل ریاح ہی مقطع بلغم ہی نطول اسکے پتون کے پانی کا بالون کو گرنے نہین دیتا

حرف المشرق - یہ ایک گھانس ایک گز تک لمبی ہوتی ہی اور پتلی پتلی اسکی
شاخین شیطرج کیطرح مگر اس سے نرم زیادہ پھول اسکا سفید تخم بھی سفید
خردل کے مانند تیزی مین قایم مقام مرچ کے اور مرچ کے مستعمل اسکا جوشاندہ
واسطے دفع نزلات باردہ کے اور نکالنے اخلاط صدر کے موثر ہی۔

حُرمل - فارسی مین اسکو اسپند کہتے ہین سداب کے اقسام سے ہی طبیعت
اسکی گرم اور خشک ہی دفع نظر بد کے لیے یہ جلایا جاتا ہی ملطف و جالی سینہ
و محلل ریاح امعا مدر بول و حیض و مسہل سودا ہی۔

حردون - یہ ایک جانور مشابہ مینڈک سوسمار بری سے چھوٹا ہاتھ پانون
پتلے اور لمبے جنگل اور پہاڑون مین پایا جاتا ہی طبرستان مین اسکو ملیجکول
اصفہان مین مال مالی ہند مین باہمنی کہتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک اسکے
دل کو اگر سیاہ لتے مین باندھ کر تپ ربع کے بیمار کے گلے مین لٹکا دین تو بیمار
اچھا ہو جاے جلا ہوا پوست اسکا شہد مین ملا کر کسی عضو پر طلا کر دین
تو عضو بے حس ہو جاے یہان تک کہ اگر کاٹ بھی دین تو صاحب عضو
کو خبر نہو اسکا خون اگر آنکھون مین ڈالین تو روشنی زیادہ ہو۔

حَرملہ - یہ ایک گھانس حجازی ہی پانی کے کنارے بقدر قد آدم بڑھتی
ہی پتے اسکے لمبے بید کے پتون سے چھوٹے ہوتے ہین طبیعت اسکی
گرم ساتھ تیزی کے ہی دودھ اسکا دفع جرب کے لیے مجرب ہی۔

حُرف البابلی - یہ ایک گھانس بقدر ایک بالشت کے اونچی ہی پتے اسکے
مولی کے پتون کیطرح ہوتے ہین ساتھ خشونت کے پھول زرد مازندران
مین اسکو شاہترہ و کلابرہ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور تیز مدر حیض مفتح سدہ مسہل قوی ہی

حری - بضم اول خالص خاک و بکسر و فتح اول وہ خاک جسمین کنکر ہو۔

حاے بازاے

حزاز - فارسی مین اسکو دنبار روبہ شیرازی مین سیرک مازندران مین ...
کہتے ہین بستانی اور جنگلی دونون قسم کی یہ گھانس ہوتی ہی ہندی مین اسکا
گیندہ بولتے ہین مزاج اسکا گرم و خشک قابض و محلل و منضج جراحات و
اورام سخت ہاضم طعام و مدر بول و حیض دافع بواسیر ریحی و خونی ہی۔

حزاز الصخر - یہ ایک چیز ہی کہ نمناک پتھرون پر پیدا ہوتی ہی رنگ اسکا
سبز مائل بسپیدی ہاتھ سے ملین تو حنا کا رنگ دیتی ہی مصر مین اسکو حنا الغول

فارسی مین گل سنگ کہتے ہین طبیعت اسکی سرد وخشک اقسام ادکے واسطے علاج ہی چونکہ خواز بھی داد کی بیماری کا نام ہی اور اُسکو دفع کرتی ہی اسلیے اسکا نام بھی خزاز رکھا گیا ہی علاوہ اسکے زبان کے ورم اور یرقان اور نزف الدم کے دفع کرنے مین مجرب ہی-

حو نبل - یہ ایک جڑ ہو سفید موٹی مائل بہ تیرگی و زردی یہن سفیدی سے ملتی ہوئی بلاد شام وطبریہ وعزرو موصل مین پیدا ہوتی ہی مزا اسکا قریب تھوڑی تلخی کے ساتھ ہی گھانس اسکی زمین سے دوگز تک بلند ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک واقع درد سر و بخارات مقوی دماغ قاطع نزلات و ربو وضیق النفس و قولنج وضعف جگر ہی-

حزاے بری - یہ گھانس قسم سداب سے ہی شیراز مین اسکو حر کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی ہاضمہ دافع ریاح ہی بچھو کے زہر کی قاطع ہی بول جاری کرتی ہی-

حاے با سین

حسکت - بفتح حاے مہملہ وسین بیخار دار گھانس ہی فارسی مین اسکو خسک بہ خاے معجمہ کہتے ہین ہندی مین گوکھرو طبیعت اسکی مرکب القویٰ تھوڑے جوہر رطب اور بہت سے جوہر یابس اور حرارت لطیف جالی و مدر بول ہی شانہ کے درد کو تسکین دیتا ہی منی کو بڑھاتا ہی دافع قولنج ہی سوزاک کو دور کرتا ہی ترنجبین اسی پر گر کر جم جاتی ہی-

حسل - یہ ایک گھانس مشابہ صعتر کے ہی پتے اسکے لمبے اور تیرہ رنگ یونان مین اسکو حسمی کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی معدہ ہاضم طعام منھ کو خوشبو کرنے والی دافع سموم رتیلا اور بچھو کی-

حسو - یہ ایک غذا ہی کہ حبوب وغیرہ سے بناتے ہین رقیق اور پتلی بطریق قہوہ کے پیتے ہین فارسی مین اسکو حریرہ کہتے ہین قرابادین مین انواع اسکے مفصل لکھے ہین-

حاے با شین

حشیشۃ البراغیث - یہ ایک گھانس ہی کہ کیک کو ہلاک کرتی ہی طبرستان مین کیک دار ریش اسکا نام ہی-

حشیشۃ الزجاج - فارسی مین اسکو گیاہ آبگینہ اندلس مین جیقت کہتے ہین شورہ زمین مین یہ گھانس پیدا ہوتی ہی چونکہ اس سے شیشے بخوبی صاف ہو جاتے ہین اسلیے گیاہ آبگینہ اسکا نام رکھا گیا طبیعت اسکی سرد وخشک ہی ورمون کو تحلیل کرتی ہی ستون کو کھولتی ہی پرانی کھانسی کو دور کرتی ہی-

حشیشۃ الدا حس - اس گھانس کا نام یونانی مین خلد و خیا ہی پتھریلی زمین مین پیدا ہوتی ہی مزاج اسکا گرم وخشک محلل و ملطف ہی قروح کہنہ کو اچھا کرتی ہی اور بھرتی ہی-

حشیشۃ العلق - یہ گھانس پودینہ کے اقسام مین سے ایک قسم ہی گیلان مین اسکو حشیش زندان مین ادجی کہتے ہین خوشبو اسمین بالکل نہین ہی چونکہ یہ گھانس جونک کو حلق سے نکال لاتی ہی اسواسطے اسکا نام یہ حشیشۃ العلق رکھا گیا مزاج اسکا مطابق مزاج پودینہ کے اور عمل اُس سے قوی تر ہی

حشیشۃ المعدن - یہ گھانس سفید اور سخت پتھر کیطرح ہوتی ہی ٹوٹ جاے تو اجزا اسکے ریزہ ریزہ ہو جاتے ہین فارسی مین اسکو ریش ہمند کہتے ہین تیل کے ساتھ مشتعل ہو تو شعلہ اسکا موقوف نہین ہوتا یہ گھانس صحت کی محافظ ہی اسکی مداومت سے انسان بیمار کم ہوتا ہی بادشاہی معجونون مین یہ داخل کیجاتی ہی-

حاے با صاد

حصاۃ - فارسی مین اسکو سنگریزہ ہندی مین کنکر کہتے ہین طبیعت اسکی سرد وخشک ہی ذرور یعنے غبار اسکا زخمون کو اندمال بخشتا ہی مقوی احشا پانی مین ڈالنا اسکا اسکی اصلاح ہی-

حصرم - شیرۂ انگور خام فارسی مین اسکو غورہ کہتے ہین طبیعت اسکی اول دوسرے درجہ مین سرد آخر درجہ مین خشک اور عصارہ اسکا سرد اور خشک زیادہ اس سے قاطع صفرا مسقی گرمی خون قاطع بلغم لیس طبع مقوی جگر و بدن دافع تشنگی و سستی اعضا ہی-

حصی لبان الجاوی - فارسی مین اسکو حسن لبہ ہندی مین لبان کہتے ہین اور وہ گوند خرد کا ہی ابتدا مین یہ گیہون کے دانہ کیطرح ہوتا ہی آہستہ آہستہ خربزے کی مقدار تک بڑھ جاتا ہی مصطگی اور کندر سے ملی ہوئی خوشبو اس سے آتی ہی آگ پر رکھین تو خوشبو اسکی بہت پھیلتی ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک ہی مقوی دل موشی سرور ہی مسامون کو مضبوط کرتا ہی دماغ کو تقویت دیتا ہی-

حاے با ضاد معجمہ

حضض - بضم اول وفتح ثانی دو قسم کی ہی ایک ہندی دوسری مکی کو یونانی مین لوقیون کہتے ہین ہندی مین رسوت وادی عرفات مین ایک گھانس خاردار ہی تین گز کے پیدا ہوتی ہی اسکی لکڑی اور پتی اور جڑ کو کوٹ کر ایک حوض مین بھگو دیتے ہین جب گل جاتی ہی تو اسکو بخوبی روندتے ہین اور چھوڑ دیتے ہین جب درد نیچے بیٹھ جاتا ہی تو اسکا زلال لیکر پکاتے ہین جب مائیت کم ہو جاتی ہی تو برتنون مین بند کرکے اطراف کو بھیجتے ہین اسکو خولان کہتے ہین اور جو اسکا درد رہ جاتا ہی اسکو چھان کر اور صاف کرکر پکاتے ہین بعد طبخ کی گولیان بنا کر اطراف کو روانہ کرتے ہین اسکا نام

حضض ہی گھانس اسکی بعینہ مکو کی شکل پر ہی اور حضض ہندی یعنی رسوت جسکو گھانس کا عصارہ لیکر اور پکا کر بناتے ہین طبیعت اسکی گرمی اور سردی مین معتدل اور دوسرے درجہ مین خشک بعض کے نزدیک سرد خشک ہی ہزارون فائدے جو انسان کو اس تلخ دوا سے حاصل ہین کتب مین درج ہین مگر بڑا فائدہ یہ ہی کہ آنکھون کے معالجہ کے نسخہ مین سب سے اول اسکی نام لکھا جاتا ہی

حاے با لام

حلفا - بوریا بنانے کی گھانس جو پانی مین پیدا ہوتی ہی اور اسکے بوریے بمقام حلیفہ جو ایک موضع قریب مکہ کے ہی بنائے جاتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی اسکے جوشاندے کے پانی سے اگر تین دن زخم دھوئین ہر ایک قسم کا خبیث زخم اچھا ہو جاتا ہی اگر پانچ درم شہد کے ساتھ کھائین معدے کے کرم مر جاتے ہین۔

حلاب - یہ ایک گھانس بقدر ایک بالشت کے اونچی ہوتی ہی پھول سفید ہین طبیعت تیسرے درجہ مین سرد اور خشک ضماد اسکے پانی کا گیہون کے آٹے کے ساتھ ٹوٹے ہوے جوڑون کو درست کر دیتا ہی اور مہندی مین ملا کر ضماد کرین تو خارش کی بیماری جاتی رہے -

حلیب - یہ ایک ہندی دوا سورنجان مصری کے ساتھ مشابہ ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم خشک اسکے پینے سے درد مفاصل و زانو جاتا رہتا ہی بدن کو طاقت ہوتی ہی -

حَلبُوب - یہ ایک گھانس ایک بالشت قد کے ہوتی ہی زمین پر پھیلی ہوئی نر و مادہ دونون قسم کی مادہ کا پھل خوشہ دار اور خوشہ مین تخم بطم سے چھوٹا نر کی پتی اور پھل مادہ سے چھوٹا اور گول ہوتا ہی نر مادہ دونون ایک جگہ پیچان ہوتے ہین جڑ دونون کی گول بقدر انڈے کے خصیونکی طرح آپس مین ملی ہوئی طبیعت اسکی گرم اور خشک دوسرے درجہ مین مسہل رطوبات مائی ہی -

حِلتِیت - فارسی مین اسکو انگزہ و انگوزہ ہندی مین ہینگ کہتے ہین یہ دو قسم کی ہوتی ہی ایک طیب دوسری منتن طیب انجدان سفید کا گوند ہی جسکو گونذ برکس کہتے ہین اور منتن انجدان سیاہ کا گوند ہی اسکو فارسی مین کمات بولتے ہین بہتر دونون مین طیب ہی اور منتن مین بہتر وہ جو صاف شفاف مائل بسرخی تند بو ہو پانی مین حل کرین تو دودھ کیطرح سپید ہو جاے طبیعت طیب کی گرم اول چوتھے درجہ مین اور منتن خشک تیسرے درجہ مین ساتھ قوت تریاقی اور سمی کے بنسبت اسکا حرارت ہی دافع فالج و رعشہ و صرع و خدر و تمدد و ام الصبیان ہی -

حَلق یہ ایک گھانس کے پتون کا عصارہ ہی جو حلیق کے ساتھ بہت مشابہت رکھتا ہی خوشہ اسکا مانند خوشہ انگور کے اور دانہ گو کیطرح ہوتا ہی پک کر سرخ ہو جاتا ہی اسکے سبز پتے جو کھٹے ہوتے ہین گوشت مین پکا کر کھاتے ہین عصارہ اسکا اسطرح نکالتے ہین کہ پتے تنور مین کھدیتے ہین جب نرم ہوتے ہین تو رطوبت نچوڑ کر رکھ لیتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک ہی صفرا کو نکالتا ہی گرمی کی سوزش سے معدہ کو تسکین دیتا ہی شراب کے خمار کو دور کرتا ہی -

حَلزون - وہ صدفی جانور جو سمندر اور نہرون مین رہتے ہین چنانچہ سیپ جسمین موتی رہتا ہی اور سنکھ اور خرمہرہ وغیرہ سب صدفی ہین جو قدرتی بنے ہوے خانون کے اندر رہتے ہین انکے خانون کی تشریح فوائد صدف مین تحریر ہونگے گوشت ان جانورون کا دوسرے درجہ مین سرد اور تر دافع جرب و حکہ و جنون ہی اور بھی فوائد انکے بہت سے کتب مین درج ہین -

حُلبَہ - مشہور سبزہ ہی جسکو ہندی مین میتھی کہتے ہین ذائقہ اسکا مائل بتلخی ہوتا ہی خوشبوئی بھی ہی گوشت مین پکا کر کھاتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ملین محلل و مدر بول و حیض دافع سوء القنیہ و استسقا و سرفہ و دمہ طحال و درد کمر و جگر و رحم و سردی مثانہ و تقطیر البول ہی -

حاے با میم

حماما - کئی اقسام کی ہی ایک نباتی شجری مشابہ سرخ یا توتی رنگ پھول چھوٹا گل خیری کیطرح سرخ پتی اسکی خوشبو دار تیز ارمینہ اور طرسوس مین پیدا ہوتی ہی دوسری قسم مائی ہی جو پانیون پر جمتی ہی شام مین پائی جاتی ہی تیسری نبطی غیر مشابہ تیز بو سفید مائل بسرخی پھول زرد ان تینون سے بہترین مائی ہی طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم و خشک ہی ضماد اسکا درد سر کو دور کرتا ہی بچھو کے زہر کو دفع کرتا ہی پینا اسکا مسکر ہی سرور پیدا کرتا ہی نیند لاتا ہی معدہ کو صاف کرتا ہی جگر کو تقویت دیتا ہی بول و حیض کو کھولتا ہی -

حِمار - مشہور جانور ہی فارسی مین اسکو خر ہندی مین گدھا کہتے ہین طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے کے شروع مین خشک ہی اسکے جگر کے کباب صرع کو دور کرتے ہین بخور اسکے سم کا واسطے رفع جنون طلا اسکی لید کا سر پر رعاف کے بند کرنے کے لیے فائدہ کرتا ہی اسکے پیشاب کے پینے سے گردہ کا درد جاتا رہتا ہی اور خیرہ لید کا یرقان کو دور کرتا ہی خون اسکا بواسیر کو نکالتا ہی بلکہ پرانی کھانسی اور سل اور دق کو مفید ہی اور بھی اسکے بیشمار فائدے کتابون مین درج ہین -

حِمار الوحش - گورخر جو مشہور جانور ہی طبیعت اسکی گرم خشک زیادہ گدھے سے پاس رکھنا اسکی پیشانی کے پوست کا صرع کو دور کرتا ہی چربی اسکی باستعمال روغن کنجد یا روغن قسط کے واسطے درد کمر اور گردہ اور خصیہ کے مفید ہی قضیب اسکا نہایت مقوی باہ ہی پینا شوربا اسکے گوشت کا اور چربی اسکی واسطے درد مفاصل کے موثر ہی -

حِمَّص - نخود چنا جو ایک مشہور غلہ ہی طبیعت اسکی پہلے درجہ مین گرم اور

خشک ہی منقی و مفتح سدہ جگر مولد خون صالح مسمن بدن ہی اگر پانی مین بھگو کر کھائین باہ کو بڑھاتا ہی اور کھانا گرم گرم بھونے چنے کا واسطے دفع بواسیر دموی کے مجرب ہی اور نافع ہی۔

حماض - اس گھانس کو فارسی مین ترشہ ہندی مین چوکا کہتے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک دافع یرقان و مقوی جگر و دافع زہر کژدم ہی۔

حماحم - مشہور سبزہ ہی جسکو فارسی مین خرفہ ہندی مین کلفہ کہتے ہین طبیعت سرد و خشک ہی ضماد اسکے پتون کا جلے ہوے عضو کو اچھا کرتا ہی جگر اور معدے کی حرارت کو تسکین دیتا ہی تخم اسکا مقوی دل ہی اور کھنے ہوے تخم اسکے اسہال مزمن کو بند کرتے ہین۔

حمام - جانور مشہور ہی جسکو کبوتر کہتے ہین جنگلی اور شہری دونون قسم کا یہ پرندہ ہوتا ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک جنگلی گرم و خشک شہری سے زیادہ ہی اس جانور کے فائدے جو انسان کو حاصل ہین حساب سے زیادہ ہین گوشت اسکا دافع فالج و لقوہ و رعشہ و خدر و استسقا ہی بدن کو موٹا کرتا ہی باہ کو بڑھاتا ہی منی پیدا کرتا ہی سنگان اسکا واسطے دفع زہر بچھو کے مجرب ہی بیٹ اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک سادر جالی اور مقرح ہی استسقا بارد کا علاج ہی اور فائدے اسکے مشرح کتابون مین لکھے ہین۔

حاے با نون

حنا - عربی مین تشدید نون اور فارسی مین بتخفیف نون مشہور چیز ہی جسکو ہندی میں مہندی کہتے ہین مرکب القوی مائل ببرودی دوسرے درجہ مین خشک دافع درد سر ہی آنکھون کی روشنی کو بڑھاتی ہی امراض معدہ و کبد و طحال و رحم و جذام کا علاج ہی۔

حنظل - مشہور کڑوا پھل ہی نر اور مادہ دو قسم کا ہوتا ہی مستعمل شحم مادہ کا ہی کہ باہر سے زرد اور اندر سے سفید مائل بزردی اور متخلل ہو بیج بہت سے ہون اور سیاہ رنگ طبیعت اسکی چوتھے درجہ مین گرم دوسرے درجہ مین خشک ہی مقطع اور مسہل اقسام بلغم کا ہی درد سر اور شقیقہ اور فالج و لقوہ و صرع و نسیان کو دفع کرتا ہی۔

حنطہ - گندم جسکو ہندی مین گیہون کہتے ہین مشہور غلا در عام و خاص کے کھانے مین آتا ہی پہلے درجہ مین گرم رطوبت اور یبوست مین معتدل ہی طرح طرح کے کھانے اس سے بنتے ہین گویا یہ غلہ باعث زندگی بنی آدم کا ہی غذائی فائدون کے علاوہ دوائی فائدے جو انسان کو اس سے حاصل ہوتے ہین بیشمار ہین۔

حناء الغول - فارسی مین اسکو ہر جوبہ ہندی مین بن جوت کہتے ہین

یہ ایک گھانس قابض اسہال و محلل ورم بول و مدر حیض مجفف معدہ دافع یرقان ہی۔

حندقوقی - جنگلی اور باغی دونون قسم ہی جنگلی کو عربی مین حبا قا فارسی مین اندقو ہندی مین بسکھپرا اور گدھر پرنیا کہتے ہین بستانی کو عربی مین زرق یونانی مین لوطوس ہندی مین نسکھپر ابولتے ہین شاخین اسکی تھوڑی موٹی اور نرم زمین پر پھیلی ہوئی پتے چھوٹے اور لمبے پھول چھوٹا بنفشئی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے مین خشک ہی اکتحال اسکے عصارے کا آنکھ کی سپیدی کو دور کرتا ہی قرحہ کو نافع ہی استسقا اور یرقان اور قولنج کو دفع کرتا ہی جنگلی کے پتے لمبے اور تخم مشابہ میتھی پھول سرخ کوہ کو ہی اسکو کہتے ہین پینا اسکا شراب مین واسطے دفع استسقا و یرقان و قولنج و دفع سموم قتالہ و اصلاح اخلاط ثلاثہ صفرا و خون و بلغم مجرب ہی۔

حاے با واو

حور - یہ درخت ان درختون مین سے جو قریب خرما کے ہوتے ہین پتے اسکے بید کے پتون کیطرح پوست زرد پھول خوشبو ہی کرو فس بھی اسکا نام ہی فارسی مین اسکو توز کہتے ہین دانہ اسکا گیہون کے دانہ کیطرح کہربا سی درخت کا گوند ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع خفقان و صرع و تقطیر البول و عرق النسا وغیرہ ہی۔

حوصل - یہ پرندہ آبی پرندون مین سے ہی ہندی مین اسکو گگن بھیر کہتے ہین یہ پنچ اسکی بلند اور چوڑی اور سر اس چونچ کا نیچے کیطرف پھیلا ہوا پاؤن مانند پاؤن مرغابی کے سفید اور سیاہ خاکستری رنگ سیاہ کا پوست بدبو سفید کا خوشبو اسکے پوستین بناتے ہین طبیعت اسکی گرم تر ہی گوشت اسکا غلیظ دیر ہضم ہی۔

حاے با یاے

حیس - ایک قسم کا کھانا ہی جو گھی اور میدے سے بنانے مین فارسی مین اسکو چنگال کہتے ہین کثیر الغذا مسمن اور دیر ہضم ہی۔

حیّہ - یعنی سانپ جسکو فارسی مین مار کہتے ہین چونکہ اس جانور کی بڑی عمر ہوتی ہی اسلیے اسکا نام حیہ یعنے زندہ رکھا گیا طبیعت اسکی آخر تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ساتھ قوت تجفیف کے اکتحال اسکی چربی کا آنکھون مین نزول الماء کو روکتا ہی اسکے پوست کو پانی مین جوش دیکر کان مین ڈالین تو کان کا درد جاتا رہے اس سانپ کو زندہ پکڑ کر اور کوزے مین بند کر کر جلایا جاوے اور راکھ اسکی شہد مین ملا کر آنکھون مین ڈالی جاوے تو آنکھون کی روشنی دوچند ہو جاوے سر اور درد بینائی اور تیل اس سانپ کا روغن مین ڈالکر جوش دین یہانتک کہ وہ تینون گھل جائین تو جذام کے

زخمونپر اس سے ضد ہین کرین فوراً اچھا کر دیوے اور بھی بہت سے فائدے اس سانپ کے کتابون مین لکھے ہین-

نوان باب

خاے معجمہ کے لغات کے ذکر مین

پہلی فصل

لغات عربی و فارسی وغیرہ کے بیان مین

خاے با الف

خارا- سخت پتھر اور نام ایک نغمہ کا موسیقی مین اور قسم ایک ابریشمی کپڑے موجدار کی- حافظ- چہ قیامت ست جانان کہ بعاشقان نمودی + رخ ہمچو ماہ تابان دل ہمچو سنگ خارا-

خانہ خدا- القلب اضافت گھر کا مالک صاحب خانہ- حافظ- جلوہ بر من مفروش ای ملک الحاج کہ تو + خانہ می بینی و من خانہ خدا می بینم-

خا- جسمین گندہ پانی حمام وغیرہ کا جمع رہتا ہو-

خالوفا- سریانی زبان مین ایک دوا کا نام ہے جسکو عربی مین جا فرلجار کہتے ہین اور فارسی مین شکار اسکی پتی اگر حاملہ عورت اندام نہانی مین رکھے تو حمل اسکا فوراً گر جاے-

خامالا- پہلوی زبان مین ایک جانور کا نام ہے جسکو عربی مین حربا کہتے ہین فارسی مین آفتاب پرست ہندی مین گرگٹ بولتے ہین اور یونانی مین ایک دوا کا نام ہے جسکو مادریون بھی کہتے ہین پتے اسکے زیتون کے پتون سے چھوٹے ہوتے ہین عربی مین اسکو زیتون الارض بولتے ہین برص کی بیماری کو دفع کرتے ہین اور ادویہ مین بھی شامل ہے-

خائب- نا امید و مایوس و بے بہرہ-

خاطب- جو مرد خواہشمند عورت کے نکاح کا ہو-

خاب- پیچھے ڈالا ہوا فراموش کیا ہوا-

خارسب- میوہ سیب جسکو عربی مین تفاح کہتے ہین-

خاکروب- کناس کوچہ و بازار کو صاف کرنے والا جھاڑو دینے والا حلال خور بھنگی- طالب آملی- چمن بہ بال سمندر خاکروب آتشم نگہ کہ آید ہوسے گل ہم آغوشی مرا + واقع ہو کہ کبھی خاکروب بمعنی خاکروبہ کے آجاتا ہے یعنی کوڑا کرکٹ خس خاشاک- علی خراسانی- شاہنشہ دوکان محبت کہ ہر صباح + آید بخاکروب در خس بر سر آفتاب-

خاربست و خاربند- کانٹون کی باڑھ جو زراعت و باغات کے چارطرف واسطے عدم دخول جانور موذی دیوار کے بنا دیتے ہین ابوالجبر نصیرائی- تا گل زخمش بخندد برخ ہر بوالہوس + خاربستی کردہ ام از بخیہ بر بالاے زخم + ولہ- چو بال خود بکند سائبان این گلشن + ز استخوان ہما خاربند باغ کنم +

خارپشت- حشرات الارض مین سے نام ایک جانور کا ہے جسکی پشت پر تکلے کی طرح خار ہوتے ہین جبکوئی اسکو پکڑنا چاہتا ہے تو وہ اپنے جسم سے وہ بڑے بڑے خار تیر کی طرح چلاتا ہے ہندی مین اسکو ساہی کہتے ہین اور مشہور ہے کہ جس گھر مین وہ خار ہو گھر والے ہمیشہ آپسمین لڑتے جھگڑتے رہتے ہین- طاہر وحید- ہست مادرزاد از وصل بتان محرومیم + یا گلے ہرگز نہ پیوستم چو خار خارپشت-

خاصیت- بتشدید یاے تحتانی عربی مین اور فارسی مین بتخفیف بھی طبیعت و اثر و عادت- محمد اسحاق شوکت- دیدنش از دور نامیرزند داغ مرا + زخم دل خاصیت مشک از سواد خط مے برد-

خارق عادات- وہ بات جو عادت کے برخلاف ہو انبیا کے معجزے اور اولیا کی کرامتین جو عادت کے برخلاف اُنسے وقوع مین آئین-

خاد- غلیواز جو مشہور پرند ہے ہندی مین اسکو چیل کہتے ہین-

خاج- چلیپا و صلیب جو نصاری اپنے پاس رکھتے ہین-

خارج- نکلا ہوا الگ علیحدہ- ملا طغرا- جام خارج شمرد زمرمۂ قلقل را + بلبلے گر نبود دلکش مینا در باغ-

خاجخ- وہ گیند جس سے لڑکے کھیلتے ہین-

خاتم بند- وہ شخص جو ہاتھی دانت وغیرہ ہڈیون پر نقش و نگار کا کام کرے- ملا مفید بلخی- باز لف بخت قسم کہ بے مانند ست + بار ستی قد توام سوگند ست + صد نقش بر استخوانم افگندہ ز داغ + گویا کہ لب لعل تو خاتم بند ست-

خاتون آباد- اصفہان مین ایک محلہ کا نام ہے کوچہ نو بھی اسکو کہتے ہین محمد سعید اشرف- ای از رخ تو گرفتہ پرتو + خاتون آباد کوچۂ نو-

خاد- غلیواز یعنی چیل جو ایک پرند ہے- سنجر کاشی- نثار طلقش یو نیستان بفرق کشد + با آشیان ہما و با آشیانہ خاد-

خانہ زاد- غلام کا بیٹا گھر جم اولاد فرزند- شعر- بے فرزندی کہ خانہ زادی دارد + شک نیست کہ باشد آلش بجاے فرزند-

خاوند- مخفف خداوند مالک صاحب- ذوقی- شہر پارس بہر شہر و دیار + در سیاق خانہ خاوندم توئی-

خاربند- خاربست جو کھیتی و باغ کی محافظت کے واسطے باندھتے ہین-

خالد- قائم و دائم و ہمیشہ و نام ایک بزرگ کا اصحاب رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم سے جنکو خالد بن ولید کہتے تھے اور فتوحات مصر و شام وغیرہ مین انہون نے بڑی بڑی خدمتین کین پیغمبر خدا نے انکو سیف اللہ خطاب بخشا تھا اور انہون نے سیکڑون معرکون مین لاکھون کفار کے ساتھ تھوڑے آدمیون کے ساتھ جنگ کی اور فتح پائی۔

خابور۔ ترکستان مین ایک موضع ہی۔

خار۔ کانٹا اور نوک دار چیز اور غم والم۔ **خواجہ آصفی**۔ گل کہ خواہد دل صد پارہ بلبل دوزد + عرضش سرزنش سوزن خارست ہنوز۔ **فیضی**۔ از ناخن خار لالہ می خست + از نرگس تر شگوفہ می بست۔

خار خار۔ دغدغہ و تردد و فکر و اندیشہ۔ **واعظ قزوینی**۔ فضای دل خلاص ز خار خار غم کی گردد + ز چنگ خار بن دامان صحرا کے رہا گردد۔

خاطر۔ ارادہ عزم دلی ارادہ اور جو خیال دل مین گذرے۔ **صاحبقران رضی**۔ باعندلیب صلح کنم یا بباغبان + ای گل ترا بخاطر عاطر چہ میرسد + **علی قلی بیگ کمان**۔ ہمان لحظہ کین خاطرش روی داد + غم از خاطرش رخت یکسو نہاد

خاکستر۔ راکھ جو کوئی چیز جلکر باقی رہجاے۔ **شفیع اثر**۔ بسکہ ہمچون شمع سرگرم تب عشق توام + دود خیزد گر زما ریزند خاکستر در آب۔

خاکسار۔ متحمل و بردبار و نرم مزاج آدمی و خاک آلودہ و خوار حقیر۔ **میرزا صائب**۔ ز خاکساری بد باطنان فریب مخور + شود گزندہ چو زنبور گشت خاک آلود + **ولہ**۔ مکن ای تازہ خط با خاکساران سرکشی چندین + کہ ہر خط بامی ترسم ست خاک خشک پاشیدن۔

خالدار۔ جس عضو پر خال ہو لب خالدار و عارض خالدار وغیرہ۔ **میرزا بیدل**۔ ز لعل خالدار گلرخان بیدل مباش ایمن + بلای جان بود باہم چو آمیزد می و افیون

خانہ دار۔ محافظ و نگہبان اور گھر کا مالک۔ **ملا طاہر غنی**۔ عاقبت چشم ترم از اشک خواہد شد سپید + خانہ ویران میشود چون طفل گردد خانہ دار۔

خانہ گیر۔ ہفت بازی نرد سے ایک بازی کا نام ہی اور وہ ساتون یہ مین زیاد فرد۔ ستارہ۔ ہزدہ۔ خانہ گیر۔ طویل منصوبہ۔

خاور۔ سمت مشرق کا بعض کے نزدیک دونون سمت مشرق و مغرب اسی اعتبار سے خاوران بھی لکھا جاتا ہی اور نام ایک ملک کا۔ **جمال الدین سلمان**۔ آنکہ سلطان ضمیرش را یزک چون آفتاب + گاہ گرد باختر گردد گہے در خاوران۔

خاسر۔ صاحب نقصان و خسارہ۔

خار شتر۔ و شتر خوار۔ ایک خار دار گھانس کا نام ہی جسکو اونٹ نہایت رغبت سے کھاتا ہی۔

خامر۔ ژندی زبان مین خواہر یعنے ہمشیرہ جسکو ہندی مین بہن کہتے ہین

خایہ گیر۔ ایک جانور عنکبوت کی صورت ہو رتیلا بھی اسکو کہتے ہین لعاب اسکا زہر قاتل ہی

خام سوز۔ جو چیز اچھی طرح آگ مین نہ جلی ہو آدھی کچی رہ گئی ہو۔

خایہ ریز۔ وہ نان خورش جو مرغی کے انڈے کا بنائے ہین خاگینہ بھی اسکو کہتے ہین

خاک انداز۔ مٹی کی جھولیان جو گم شدہ چیز کے ملنے کے لیے مفلوک لوگون سے ڈلوائی جاتی ہین۔

خاک بیز۔ وہ شخص جو زرگرون کی دوکانون کی مٹی اور رستون اور بدررودن کی کیچڑ اسواسطے دہوئے اور چھلنے کہ اسمین سے اسکو کچھ مال ملجاے اور وہ آدمی جو دور اندیش اور باریک بین ہو اور آدمی سفر دوست **شیخ ابو سعید ابو الخیر**۔ دے طفلک خاک بیز غربال بدست + میزد زد و روی خود را می خست + میگفت بہاے ہاے کافسوس دریغ + دانگے نہ بیافتم و غربال شکست۔ **شیخ عطار**۔ چون بدانی صد ازین صد میگریز تا بہ بیجد در رسی اے خاک بیز۔

خانہ خیز۔ گھر کی چیز جو بے تلاش گھر مین ملجاے۔ **نظامی** گہے بایپہا گوہر خانہ خیز + چہ بوطالبے راکنی سنگ ریز۔

خاز۔ سزرد آب اور ریم اور چرک جو زخم سے نکلے اور وہ پتھر یا اینٹ جس سے پانو کا میل چھڑاتے ہین اور ایک قسم کا کپڑا جو قالین کیطرح پشت دار بنایا جاتا ہی۔

خانہ رس۔ وہ میوہ جو درخت سے خام آتار کر گھر مین اسکو کسی حیلے سے پختہ کیا کرلین۔ **نظامی**۔ کن سوی میوہ ای خانہ رس + دلی خوش نیاید بہ بدان نفس

خاش۔ مادر زن یا مادر شوہر یعنے ساس۔

خاموش۔ خاموشی اور خاموش یعنے چپ کرنا اور چپ کرنے والا۔

خانہ بدوش۔ مسافر فقیر بے تعلق رند بے خانمان بے مکان و بے مسکن **میرزا صائب**۔ در قلزم ہی ہمچو حباب ست دل ما + از خانہ بدوشان شراب ست دل ما **ولہ**۔ خانہ بردوشان مشرب از ہری فارغ اند + چون کمان خانہ بدوشند ہر جا میروند

خارکش۔ لکڑیان بیچنے والا اور نام ایک نوا کا موسیقی مین۔

خاوش۔ وہ خیار جو تخم حاصل کرنے کے لیے رکھ لیتے ہین۔

خارش۔ کھجلی جو ایک بیماری ہی۔

خالص۔ بے آمیزش بے عیب بے لگاؤ۔

خافض۔ بضاد معجمہ خوار کرنیوالا جبار و نکا یہ نام اسمای الٰہی مین سے ہی۔

خاضع۔ عاجزی کرنے والا تواضع کرنے والا۔

خاشع۔ فروتنی کرنے والا عجز کرنے والا۔

خادع۔ فریب دینے والا مکار۔

خائف۔ خوف کرنے والا ڈرنے والا۔

خاطف۔ یہ لفظ بجلی کی تعریف مین بولا جاتا ہی اور برق خاطف کہا جاتا ہی

اسواسطے کہ روشنی اسکی آنکھون کی بینائی کو لے جاتی ہی۔

خارق- پھاڑنے والا ٹکڑے کرنے والا اور وہ امر جو خلاف عقل وقوع مین آئے مثلاً معجزہ وکرامت۔

خالق- پیدا کرنے والا یہ نام اسماے الٰہی مین سے ہی۔

خانق- تیسرا حرف نون خفہ کرنے والا گلا دبا لینے والا۔

خافق- تیسرا حرف فاے معجمہ ہلنے والا دھڑکنے والا جنبش کرنیوالا۔

خایسک- لہارون کا ہتھوڑا جس سے وہ لوہا کوٹتے ہین۔

خاک- مٹی مشہور چیز ہی۔ **مؤلف**- درچمن ہر شاخ خاک برگ خاک بار خاک + خاک سنبل خاک ریحان خاک سبزہ خار خاک + فی التحقیقت ہست خاکت ابتدا و انتہا + خاک بودی و دگر بارہ شوی ای یار خاک

خارخسک- ایک خاردار گھانس کا نام ہی۔

خارک- خرماے خشک سوکھی ہوئی کھجور۔

خاشاک- کوڑا کرکٹ خاکروبہ۔

خاک- بکاف فارسی انڈا جو مشہور چیز ہی۔

خال- سیاہ نقطہ جو رخسار یا کسی اور جگہ جسم پر ہو اور بھائی والدہ کا یعنے ماموں- میرزا صائب- خال زیر لب آن ماہ لقا افتادست + چشم بد دور کہ بسیار بجا افتادست۔

خامل- گمنام و فرومایہ وخاموش۔

خاول- ایک قسم کے موذی مورچہ کا نام ہی۔

خاتم- نگینہ دار انگشتری جسمین نام کندہ ہو- سعدی- فریدون را سرآمد بادشاہی + سلیمان را برفت از دست خاتم۔

خام- کچا مقابل پختہ کے بمعنی خالص وشراب معطر میر حسن- برت چون نسیم زلف تست چون عود + طمع برہر چہ می بندیم خام ست۔

خارم- ناک کاٹنے والا ناک مین سوراخ کرنے والا سفید وفربہ۔

خادم- خدمت کرنے والا- ؎ - ہر کہ خادم گشت او مخدوم گشت + ہر کہ خود را دید او محروم گشت۔

خافقین- مشرق ومغرب۔

خاتون- ترکی مین یہ معزز لقب دولتمندون وامراؤ کی عورتون کا ہی فارسیون کے تصرف مین اسکی جمع خواتین قرار پائی ہی- **مؤلف** بیک گردش ز دور چرخ گردون + نہ خان ماند برین مسند نہ خاتون-

خان- یہ لقب ترک وختن ومغولکے بادشاہون کا ہی اب ہر ایک ملک مین عام وخاص اپنے نام پر بڑھا لیتے ہین پہلے یہ لفظ قاآن تھا اب خان مشہور ہی اور مخفف خانہ جسکے معنی گھر کے ہین- میر معزی- گر دہنے سعادت خدمت نیافتم + جاے دگر چیل نگردم زخان خویش۔

خان ومان- گھر بار کا اسباب و درخت- سعدی- بدوستان گلہ آغاز کرد وحجت خواست + کہ خان ومان من این شوخ دیدہ پاک برفت- محمد قلی سلیم- درگلستان محبت عاقبت چون فاختہ + بر سر سروے نہادم خان ومان خویش را۔

خایہ غلامان- ایک قسم کے انگور کا نام ہی

خازن- خزانہ کا محافظ خزانچی۔

خاقان- چین کے بادشاہون کا لقب ہی۔

خائن- خیانت کرنے والا۔

خاکدان- وہ جگہ جہان خاک اڑتی ہو مجازاً عالم دنیا- مولف ز دنیاے فانی چہ آید بدست + چہ حاصل بجز خاک زین خاکدان۔

خارقان- ایک شہر بسطام کے پاس ہی اور شیخ ابو الحسن خرقانی اسی جگہ کے رہنے والے تھے

خارچین- خاربست جو کھیتی کے گرد حفاظت کے واسطے باندھ دیتے ہین- ملا منیر- نیابد تا کف گلچین بر و دست + ز مژگان باغبانش خارچین بست

خاندان- خانوادہ گھرانہ قبیلہ- سعدی- پسر نوح با بدان بنشست + خاندان نبوتش گم شد + سگ اصحاب کہف روزے چند + پے نیکان گرفت ومردم شد۔

خانسامان- میر سامان وصاحب سامان جسکے متعلق بہم پہونچانا سامان ضروری کا ہو اسکو ایران مین ناظر کہتے ہین- ناصر علی- دلی دارم جواہر خانہ اشکست تجملش + کہ دارد زیر گردون میر سامانے کہ من دارم۔

خازغان- دیگچہ و دیگ وتپیلہ جسکو عربی مین مرجل کہتے ہین۔

خاکیان- وہ پیدائش جو خاک سے ہوئی- **مؤلف** در نعت- تو ہستی شرف بخش افلاکیان + توئی عزت وحرمت خاکیان۔

خالاون- رومی زبان مین ایک غلہ کا نام ہی جو گیہون کی صورت پر ہوتا ہی خطہ رومی بھی اسکو کہتے ہین جنگل مین خود رو پیدا ہوتا ہی۔

خالیدوسیون- رومی زبان مین ماسیرا جو ایک مشہور دوا ہی۔

خامالاون- حربا یعنے گرگٹ جو مشہور جانور ہی۔

خامامیلن- یونانی زبان مین بابونہ جو مشہور دوا ہی۔

خالو- اصل یہ لفظ خال ہی اور واو زائد تحسین کلمہ کے لیے ہی جسکے معنے ماموں کے ہین مگر فی زماننا ہند مین خالو ماکی بہن کے خاوند کو بولتے ہین یعنے خالہ کے شوہر کو۔

خارخو- ایک گھانس کا نام ہی۔

خازہ- مخفف خواہر زن یعنے اپنی عورت کی بہن جسکو خسر پوره ورسالی بھی کہتے ہین

خاگینہ - بھونا ہوا انڈا جو مشہور نان خورش ہے

خارہ سخت پتھر اور ایک قسم کا کپڑا جو دھوپ کی روشنی میں پارہ پارہ ہوجاتا ہے جسطرح کتان چاند کی چاندنی میں پھٹ جاتا ہے -

خازہ - گارا اور گوندھی ہوئی مٹی جس سے دیواروں پر کہگل کرتے ہیں -

خالیہ - گذرا اور قدیم زمانہ -

خاصرہ - تہیگاہ دکمر و شرمگاہ -

خانقاہ - درویشوں کے رہنے کی جگہ معرب خانگاہ - ذوقی - ہر آنکس کزو درجہان + بماند پل و مسجد و خانقاہ -

خانوادہ - ایک گھر کے لوگ ایک بزرگ کی اولاد ایک خاندان کے آدمی سالک قزوینی عشقم جگو نشوار خیزد انداز نظر + بدنام کند بخت من این خانوادہ را

خاکروبہ - وہ خس و خاشاک جو جھاڑو دینے کے بعد جمع ہو - نور الدین ظہوری - تاکند خاکروبہ تو عبیر + جیب گردیدہ دامن نسرین -

خاکتودہ - وہ مٹی کا تودہ جسپر تیر اندازی کی مشق کرتے ہیں - ملا نا کبر لاہوری - چلینگے اسپہ پر شام و سحر تیر + ہے قائم جب تلک یہ خاکتودہ -

خاشہ - خس و خاشاک کوڑا کرکٹ -

خایہ - بیضہ یعنے انڈا مجازاً خصیہ - نظامی - زمانہ دگرگونہ آئین نہاد + شد آن مرغ کو خایہ زرین نہاد -

خامہ - قلم جس سے لکھیں اور درخت کی شاخ - آرزو - زبس بلند خدمت آرزو بفیض خیال + بشاخ عرش رسیدست شاخ خامۂ ما -

خاصہ حمیدہ - خاص وصف جو کسی جنس میں پایا جاے جیسا کہ نطق خاصہ انسان کا ہے اور حیوانوں میں نہیں ہے -

خالصہ - وہ چیز جسمیں دوسرے شخص کی شراکت نہو اور وہ زمین جو سرکار کسی اور کی ملکیت و جاگیر میں نہو -

خاتولہ - ژندی زبان میں مکر و فریب و دغا و دو (آدمی) جو ایکسا بات پر قائم نہ رہے

خادہ - بکسر حرف دال وہ لکڑی جو سیدھی ہو اور لمبا بانس -

خاشہ - وہ دوا جسکو شاہترہ کہتے ہیں -

خامیازہ - وہ طبعی حرکت جس سے انسان کا منھ خود بخود کھل جاتا ہے فارسی میں اسکو دہان دره کہتے ہیں اور ہندی میں جمہائی -

خانہ - گھر جسکو عربی میں بیت کہتے ہیں - مؤلف - او مکان دار مکان لامکان + خانہ دار خانۂ ہر دو جہان -

خاتمہ - اخیر اور انتہا ہر چیز کی - مؤلف - ایک دن جسکی ہوئی ابتدا دوسرے دن ہوگا اسکا خاتمہ -

خاکہ - ڈھانچ کسی تصویر و نقشہ وغیرہ -

خاصہ - ایک قسم کا کپڑا اور وہ کھانا جو خاص بادشاہوں و امرا کیواسطے ہو ملا طغرا پیر مغان کی تعریف میں - ترک تعلق جو میداد تن + شد از خامۂ وحدتش پیرہن - میرزا مہدی - نیست انعام خدا روزی لعاحی چند + نشود خاصۂ حق ماحضر عامی چند -

خاصگی - مقرب و مصاحب بادشاہ اور کنیز جو منظور نظر اپنے مالک کے ہو افضل الدین خاقانی - ای شبستان ملک یا تو طغر خاصگی + وے بدبستان شرع گستر خرد درس خوان -

خاکشی - نام ایک دوا کا جسکو خوب کلان کہتے ہیں -

خانی - چھوٹا حوض اور ایک قسم کا زر مسکوک توران کے ملک میں -

خاطی - وہ شخص جو ارادۃً خطا کرے اور مخطی وہ جس سے بے ارادہ خطا سرزد ہو

خاصی - عامی کی لفظ کے مقابلہ پر - استاد فرخی - علمای تو برادر دست خلصے را دعامی را + اچہ نام تو میثنی و امینی و نظامی را -

خازنی - ایک حکیم کا نام ہے -

خاکی - جو چیز خاک سے پیدا ہوئی ہو اور تین بروج خاکی ثور و سنبلہ و جدی مؤلف - جسم خاکی راجگہ نہ باشد امید قیام + زانکہ گرد و جوہر این خاک آخر کار خاک + در تلاش نان نیا بندۂ خاکی چرا + میکند بر باد در ہر کوچہ و بازار خاک -

خاشی - ڈرپوک خوف کھانے والا -

خامی - کچا ہونا خام ہونا -

خانہ جنگی - جو لڑائی گھر میں ظاہر ہو -

خاے باباے موحدہ

خبا - بفتح اول پوشیدہ کرنا چھپانا بارش اور سبزہ اور گھانس -

خبا - بکسر اول خیمہ سراپردہ و تنبو -

خبایا - بہت سے خیمے اور پردے -

خبّ - بفتح اول و تشدید ثانی موج مارنا دریا کا اور مکار اور حیلہ گر

خب - بکسر اول مکر و فریب -

خب خب - بوسہ کی آواز - سعدی - سوداے پیر مرد حریص زن جوان تا روز بوسہ ہاے جوانانہ خب خب ست -

خبرت - بکسر اول دانش و امتحان و آزمایش -

خبث - پلیدی اور پلید ہونا بدگوئی کرنا بدی کرنا - سنجر کاشی - گو بون درصف مستان منشین + خبث اصحاب نمی باید کرد -

خبیث - پلید و بدگو و بدکردار - مؤلف - در جہان از خبث این نفس خبیث + دہا مانم یا الہ العالمین -

خبث الحدید - لوہے کا میل جسکو فارسی میں ریم آہن کہتے ہیں -

خبار - زمین نرم اور سوراخدار جسمین پانی جلد جذب ہو جاسے -
خبر - اطلاع و آگاہی و وقوف اور وہ شخص جسکو آگاہی ہو صفدر نوہانی
شدی چو خاک رہ دوست کیمیا گشتی + چو بے خبر شدۂ صاحب خبر شدۂ -
خبردار - خبر شناس - آگاہ و صاحب وقوف - حکیم محمد انور لاہوری
خبر جو یدہ از نیک و بد انسان + چو از راز محبت شد خبردار - نور الدین
جلوری - مہرست لب فریب قاصد + گوش دل ما خبر شناس ست -
خبیر - خبر دینے والا اطلاع پہونچانے والا -
خباز - نان پز روٹی پکانے والا - سیفی - تا بنقد جان مہ خباز من
نان میدہد + عاشق بیچارہ نان میگوید و جان میدہد -
خبز - بضم اول نان یعنے روٹی اور بفتح اول روٹی پکانا -
خبیس - بروزن فعیل ظریف و خوش طبع -
خبیص - آخر حرف صاد مہملہ وہ کھانا جو روغن اور خرما سے بنائیں -
خبط - مل جانا عقل کا جنون سے -
خباط - دیوانگی و نادانی و بیوقوفی -
خباک - چار دیواری بے سقف جسمین رات کو بکری بھیڑ رکھی جائیں -
خبزدوک - ہزار پا جو مشہور موذی کیڑا ہی -
خبکال - سوراخ اور نشانہ تیر و تفنگ کا -
خبن - کنارہ کپڑے کا لپیٹنا اور سینا -
خبین - لکڑی کا طبق جو چوڑا ہو -
خبارہ - چست و چالاک و ہشیار آدمی -
خنبجہ - تمر ہندی جسکو انبلی کہتے ہین -
خبرہ - مضبوط و محکم و استوار -
خبہ - گلا دبانا سانس بند کر دینا -
خبیرہ - پھیدہ بانٹا ہوا ریگ اور مٹی کا تودہ اور میزان حساب کی -
خبچہ - درخت کی شاخ جو باریک اور سیدھی ہو -
خباری - مشہور دوا ہی -

خاے باتاے

ختفرج - بفتح اول اور آخری حرف جیم ترندی زبان مین خرفہ جو مشہور سبزہ ہی اور عربی مین اُس کو بقلۃ الحمقا کہتے ہین -
ختار - صفا کرنا کھیتی کا گھانس وغیرہ سے اور چھانٹنا باغ کو بیکار شاخون سے
خترق - ایک دوا کا نام یونانی مین ہی -
ختل - بفتح اول و دوم بر ر قطونا یعنے اسپغول جو مشہور تخم ہی اور نام ایک ولایت کا ہی جسکو کولاب بھی کہتے ہین -

ختام - بکسر اول لاک اور موم جسکو گرم کر کے کسی چیز پر مُہر لگائین -
ختم - آخر پر پہونچانا کسی چیز کو - میرزا صائب - چہ لازم ست کنی ختم
میہمانی را + بمجمع کہ روی ختم کن تلاوت را -
ختن - بفتح اول و دوم داماد جسکی نئی شادی ہوئی ہو -
خُتن - بضم اول و سکون ثانی نام ایک شہر اور ملک کا چین کے
علاقہ مین جسجگہ کستوری عمدہ ہوتی ہی اور حسین و جمیل معشوق
ختلان - نام ایک ملک کا ہی جسمین گھوڑے مضبوط پیدا ہوتے ہین -
ختو - کسی جانور کے سینگ کا نام ہی بعض کہتے ہین کہ چین مین ایک قسم کی
گاے ہی جسکا یہ سینگ ہی بعض اسکو مچھلی کا سینگ کہتے ہین بعض کا قول
کہ یہی سانپ کا سینگ ہی جب وہ ہزار برس کی عمر کا ہو جاتا ہی تو اسکے سر مین
سینگ نکل آتا ہی بعض کہتے ہین کہ گرگدن کی شاخ ہی بعض کا بیان ہی کہ
چین کے جنگل مین ایک جسیم مرغ ہی یہ اُسکا سینگ ہی ہر حالت سینگ
چین کے ملک سے آتا ہی اور بادشاہ کارد و بیش قبض کے دستے بناتے ہین
تاثیر اسمین یہ ہی کہ جسکے پاس یہ ہو اُسکے روبرو اگر زہر آلودہ کھانا یا شربت
آجاے تو یہ پھٹ جاتا ہی اسی سبب سے بادشاہ اسکو اپنے پاس رکھتے ہین -
ختامہ - مہر کرنا لاکھ یا موم سے کسی چیز پر -
ختیعہ - زہ گیر تیر اندازون کا جو اپنی اُنگلیون پر پہنتے ہین -
ختنہ - سنت کرنا مسلمانون مین خورد سال بچے کی عضو تناسل سے
زیادہ گوشت کو کٹوا دینا - قطعہ تاریخ ہر دو پسران مہدی علیخان
لکھنوی - ہر دو برخوردار را مہدی علیخان ختنہ کرد + طرفہ دریک وقت
نیک انجام این دو کار شد + سرور یک دل پئے تاریخ سال این جشن
زد رقم دو سنت کبرائے ادا یکبار شد -
ختمانہ - فقیرون و درویشون کا ادنی لباس -
ختلی - بفتح اول وہ گھوڑا جو ختلان کے ملک کا ہو -

خاے باجیم

خجالت - شرمندگی و حیا - صائب - ز راستی نبود شاخہای بے بر را
خجالتے کہ من از قامت دوتا دارم -
خجلت - شرمندگی و حیا - حافظ - دل دادمش بمژدہ و خجلت ہمی برم
زین نقد قلب خویش کہ کردم نثار دوست -
خج - مخفف خجلت شرم و حیا -
خجخج - ایک بیماری کا نام ہی جس سے گلا پھول جاتا ہی -
خجستہ بنیاد - شہر اورنگ آباد کا لقب ہی -
خجند - ماوراء النہر مین ایک قصبہ ہی -

خجیر - خوب و پسندیدہ -
خجور - حدود و نواحی ملک اور نام ایک مقام دشوار گذار کا آذربایجان کے ملک مین جسکو خجور سغد کہتے ہین -
خجخس - گلے کی بیماری جس سے گلا موٹا ہوتا جاتا ہی اور درد نہین کرتا پہاڑی ملک مین یہ بیماری اکثر ہوتی ہی جسکو گلٹ کہتے ہین -
خجلک - نام ایک سردار کا مغول سردارون مین سے -
خجک - نقطہ سفید جو آنکھ کی سیاہی پر نمودار ہو اور خط جو انگلی یا کسی لکڑی سے زمین پر کھینچا جاے -
خجل - بفتح اول و کسر جیم شرمندہ -
خجل - بفتح اول و سکون جیم شرم و حیا رکھنا - مؤلف - ہمیشہ کار کن اے دوست در جہان ورنہ + شوی بعاقبت کار خویش زار و خجل -
خجو - نام ایک پرندہ کا ہی جسکو چکاوک بھی کہتے ہین اور عربی مین ابو الملیح -
خجاؤ - ژندی زبان مین ہر ایک چیز کی آواز -
خجولو - وہ آبلے جو بکثرت کار ہاتھون پر اور زیادہ چلنے سے پاؤن مین پڑجاتے ہین
خجستہ - نیک و مبارک و ہمایون اور نام ایک زرد رنگ پھول کا جسکو ہمیشہ بہار بھی کہتے ہین - میر معزی - بفرخی و خوشی بر خدائگان بشتر مجستہ باد چنین عید صد ہزار دگر -
خجارہ - پہلوی مین کوئی چیز بہت قلیل اور تھوڑی و ہنسی و تمسخر -
خجلی بمعنی خجلت اور سرخ اور زرد ہونا - میر خسرو - صنم تنگ دل از تنگ دلی + داد بیرون وی بعد خجلے + ولہ - گل دام تو ہست از مو خوبے تو رنگ و بو + از خجالت رخ تو رز دوام کرد -

خاے با دال

خدا - مالک صاحب یہ لفظ صرف ذات ربانی کی نسبت تو صیفا بولا جاتا ہی نظامی - نبود آفرینش تو بودی خدا + نباشد ہمہ ہم تو باشی بجا -
خدایا - ای میرے صاحب اور مالک - نظامی - خدایا جہان بادشاہی تراست + زما خدمت آید خدائی تراست -
خدارت - پردہ نشینی و خلوت نشینی -
خدیعت - بروزن نصیحت مکر و فریب -
خدمت - نوکری کرنا چاکری کرنا تعظیم بجالانا بندگی و تسلیم ادا کرنا - حافظ - ای صبا گر بجوانان چمن باز رسی + خدمت ما برسان سرو و گل و ریحان را - ولہ ہواے خواجگیم بود بندگی تو جستم + امید سلطنتم بود خدمت تو گزیدم -
خدمات - خدمت کی جمع ہی -
خداج - بکسر اول نقصان اور ناتمام پیدا ہونا بچہ کا میعاد مقرر سے پہلے
خداوند - صاحب مالک حاکم - مؤلف - خداوند ملک و خداوند مال خداوند حال و خداوند قال -
خدہ - خسارہ یعنے گال -
خداوندگار - صاحب مالک حاکم - سعدی - زہی بندگان خداوندگار + خداوندرا بندۂ حق گذار -
خدر - بکسر اول پردہ و حجاب -
خدر - بفتحتین سو جانا اور بے حس ہو جانا بدن کا اور سست ہونا -
خدر - بفتح اول و کسر ثانی سست و بے حس -
خدور - سست اور کاہل آدمی -
خدمتگار - خدمتگزار - خدمتگر - خدمت کرنیوالا - نظامی - ستیزہ را کرد مریخ جاے + چو خدمت گر انگشت خدمت نمای - حافظ - ولے کریما ہمہ آن نیست کہ عاشق بکشد + خواجہ آنست کہ باشد غم خدمتگارش - سعدی - چو خدمتگزاریت گردد کہن + حق سالہایش فراموش مکن -
خدیر - حسن و خوبی و خوبصورتی و خوشدلی و خوش خلقی -
خدیور - یگانۂ عصر و بزرگ و خداوند -
خدیس - بخیر مین سین مہملہ گھر کی بی بی گھر کی عورت اور مالک -
خدیش - بادشاہ اور مالک و حاکم -
خدع - بکسر اول فریب دینا -
خداع - فریب دینا دام مین لانا -
خدایع - بہت سے مکر اور فریب -
خدنگ - ایک قسم کے تیر کا نام ہی جو اور تیرون سے چھوٹا ہوتا ہی -
خدوک - بواو معدولہ خشم و غصہ و شرمندگی و اندوہ و پریشانی و وسواس -
خدک - وہ پل جو کسی نہر یا نالہ پر باندھین -
خدام و خدم - جمع خادم کی بہت سے خدمتگار -
خدایگان - بادشاہ و خداوند و صاحب -
خدو - آب دہن یعنے تھوک -
خدیو - بضم اول بادشاہ -
خدعہ - مکر و فریب -
خدیجہؓ - اسم شریف زوجۂ محترمہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم و والدہ ماجدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہما -
خدشہ - شک و شبہہ و وسواس -
خدرہ - آگ کا شرارہ اور ریزہ ریزہ ہر چیز کا -
خدری - ایک بیماری کا نام ہی جس سے عضو بے حس ہوجاتا ہی -

خدمتی - نذر و تحفہ و پیشکش -

خاے با ذال

خذف - سفال ریزہ ٹھیکریان -
خذول - بفتح اول شرمندہ و بے بہرہ -
خذلان - بکسر اول بے بہرہ کرنا چھوڑ دینا - میر معزی - خسروا ہر کسکہ نصرت خواہد از پیکار تو + زخم پیکان تو نصرت را برو خذلان کند -

خاے با راے

خرما - چھوہارا کھجور جسکو عربی مین رطب کہتے ہین - صائب - خوشا دو کہ از چشم بد اندیشان نہان باشد + خوشا چاکی کہ چون خرما بجیب استخوان باشد -
خراب - ویرانہ و ویران و ضائع گیا گذرا ہوا و مست و بیخود - حافظ کے کند سوے دل خستہ حافظ نظری + چشم مستش کہ بہر گوشہ خرابی دارد -
خرجوب - جو لکڑی رباب کے تارون کے نیچے رکھی جاتی ہی -
خرنوب - وہ دوا جسکو خیارچنبر کہتے ہین -
خروب ایک گھانس کا نام ہی جس سرزمین مین پیدا ہوتی ہی وہ زمین اُجڑ جاتی ہی -
خرب - ویران اور اُجڑا ہوا -
خرافات بضم اول باتین پریشان و نامربوط و بیہودہ و بیفائدہ لفظ جمع خرافہ او خرافہ ایک شخص عرب کا نام تھا جسپر پریان عاشق تھین اسکو پریان اُٹھا کر لیجاتین جب وہ واپس آتا تو ایسی باتین کرتا جنکو عقل قبول نکرتی اُن باتون کو بھی لوگ خرافہ کہنے لگے
خرافت - بیہودہ گوئی -
خرابات - شراب خانہ و قحبہ خانہ وغیرہ مقامات فسق و فجور - خواجوی کرمانی - تا بدو خم ز خرابات بمیخانہ برند + سوی زندان در میکدہ پیغام برید -
خُرت - بضم اول سوراخ سوزن یعنی سوئی کا ناکا -
خرق عادت - جو بات خلاف عادت ہو انبیا کے معجزات و کرامات اولیا کے
خرتوت - توت کا درخت جسکا پھل لمبا ہوتا ہی -
خرخشت بفتح خاے اول و ضم خاے ثانی وہ حوض جسمین انگور ڈالکر اور لات مارکر شیرہ اسکا نکالین -
خرج - دخل کے مقابلے پر یہ لفظ ہی یعنی جو چیز ہاتھ سے نکل جاے فوقانی - بکن در راہ مولا سیم و زر خرج + بدہ بہر خدا گنجینہ مال -
خروج - نکلنا اپنے مقام سے کسی جنگ و بغاوت کے ارادے سے
خراج - وہ محصول جو بادشاہ زمیندار سے لے اور باج وہ جو سوداگرون سے بابت حفاظت اُنکے مال کے وصول کیا جاے - نظامی - شہ روس را نیز با طوق و تاج + رہا کرد و بنہاد بروے خراج -
خرمنج - بڑی مکھی اور مفلوج آدمی -
خروچ - خروس جو مشہور مرغ ہی -
خُرداد - نام ایک شمسی مہینے کا اور نام چھٹی تاریخ کا ہر ایک شمسی مہینے سے ہندی مروجہ شمسی مہینون مین تقریباً یہ مہینا ساون ہی -
خُرسند - خوش اور شادمان اور راضی - قطعہ از مؤلف - خوش آنکہ مرد کہ در دور زمانہ + بہر حالت بود خوشحال و خرسند + ندار د تنگدل در تنگدستی نہ در وسعت بود با عیش پابند -
خُرآید - کنواری عورتین صاحب شرم و حیا -
خورد مرد - ریزہ ریزہ ٹکڑے ٹکرے -
خِرد - بکسر اول عقل ہوش دانائی -
خُرد - بضم اول چھوٹا ضد بزرگ - مدحیہ از مؤلف - رسد فائدہ از تو اے دستگیر + بہ خرد و بزرگ و صغیر و کبیر - نظامی - چو بینم کسے را کزو رنج برد + کہ با خرج او دخل او ہست خرد + دران خرجش امیدواری دہم ز گنجینہ خویش یاری دہم -
خردمند - دانا عقلمند لائق - مؤلف - نیفتد مرغ دانا اندرین دام نہ بندد دل درین رشتہ خردمند -
خورشید - آفتاب عالمتاب یعنی سورج - سعدی - ابر و باد و مہ و خورشید فلک در کار اند + تا تو نانی بکف آری و بغفلت نخوری + ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار + شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری -
خر - بفتح اول حمار یعنی گدھا اور وہ لکڑی جو طنبورہ وغیرہ سازون پر نصب کرکے اُسپر تارین کسی جاتی ہین جیسے کہ خر ارغنون و خر طنبور و خر رباب وغیرہ سعدی - خر عیسی اگر بمکہ برد + چون بیاید ہنوز خر باشد - محمد قلی سلیم چون خر ارغنون بود نالان + از سواری او خر شیطان + دلہ چون خر طنبور نتوان زیر بار نغمہ رفت + مطربی تا دید یا غان را چو خاموشی کجاست
خروار - انبار غلہ وغیرہ کا جو گدھے کے اُٹھانے کے لائق ہو یہ اصل لفظ خربار تھا
خِر - بکسر اول پہلوی زبان مین خوشی و خوشحالی و فارغ البالی -
خرخر - وہ آواز جو سوئے ہوے آدمی کے گلے سے نکلے -
خراستر - موذی جانور مثل زنبور و عقرب و مار و موچہ وغیرہ -
خرانبار - وہ شخص جسکو تشہیر کے لیے گدھے پر سوار کرین -
خرخیز - بروزن پرویز نام ایک ولایت کا ترکستان مین ہی -
خردسوز - نام ایک آتشخانہ کا -
خرخز - ایک شہر کا نام ہی -
خُرز - بفتح اول و سکون ثانی موزہ سینا -
خُرز - بضم اول مشک اور موزہ اور چمڑا -

خراز- موزہ سینے والا-
خرپواز- چمگادڑ جو مشہور جانور ہی شب پر-
خربزہ- خربزہ جو مشہور پھل ہی-
خرمگس- بڑی مکھی جو زخمون پر لگ جاتی ہی تو کرم پڑ جاتے ہین اور اُسکی دُم مین کرم بھرے ہوے ہوتے ہین-
خروس- مرغا جو مشہور پرندہ ہی- سعدی- لب از لب چو چشم خروس ابلہی بود + بر داشتن بگفتن بیہودہ خروس-
خرکس- احمق بیوقوف کم عقل آدمی-
خرس- بکسر اول مشہور درندہ ہی جسکو ہندی مین ریچھ کہتے ہین اور نام دو شکلون کا ہی آسمان پر شمال کے سمت جنکی شکل خرس کی ہی ایک کو دب اکبر دوسری کو دب اصغر کہتے ہین-
خرس- بضم اول ولادت کے جشن کی شادی اور جمع اخرس کی جسکے معنے گنگ اور بے زبان کے ہین-
خرس- بفتحتین گنگ اور بے زبان ہونا-
خرس- بفتح اول و سکون ثانی خم جو ایک مشہور برتن ہی-
خراس- بڑی چکی جسکو گدھے یا بیل چلائین-
خراس- کمہار خم بنانے والا-
خرگوس- ایک گھانس ہی جسکے تخم کو بارتنگ کہتے ہین اور دوا مین مستعمل ہی
خروش- شور و غوغا و فریاد و آواز بلند- مخلص کاشی- لنڈ نار سیت کو صوفی کند خروش + سیلاب چون بہ بحر رسد میشود خموش-
خروس عرش- عرش پر ایک فرشتہ خروس کی صورت پر ہی قبل از صبح وہ آواز نکالتا ہی تو اور زمین پر سب مرغ بولنے لگ جاتے ہین-
خردہ فروش- متفرق سودا بیچنے والا جسکو ہند مین بساطی کہتے ہین-
خراش- چھیلا جانا ناخن وغیرہ سے-
خرش- وہ شخص جسکو مسخرہ بنائین اور اُسکے اوضاع و اطوار پر ہنسین
خرکش- یہ ایک جانور خاکستری رنگ زنبور کی مقدار پر ہوتا ہی اکثر قبرستان مین پایا جاتا ہی اگر گدھے کو کاٹے تو وہ فوراً مر جاے-
خرگوش مشہور جانور ہی اور مشہور ہی کہ اسکی مادہ کو ماہ بماہ حیض آیا کرتا ہی
خرموش- بڑا چوہا جسکو گھوس کہتے ہین-
خرنباش- ایک گھانس ہی جسکو پارسی مین مرخوش کہتے ہین اور عربی مین ریحان الشیوخ بولتے ہین دوا مین مستعمل ہی-
خرنجاش- ایک پرانی پہلوان کا نام ہی-
خرنیش- مسخرا جو ہنسی کی باتین کرے-

خرص- بفتح اول تخمینہ کرنا میوہ کا درخت پر کہ کسقدر ہوگا اور غلہ کا قبل کاٹنے کھیتی کے اور جھوٹ بولنا-
خرص- بضم اول نیزے کی نوک اور نیزے کی لکڑی کا اور درخت کھجور کا
خرص- بکسر اول وہ اونٹ جو بہت قوی ہو-
خرص- بفتحتین گرسنہ یعنے بھوکا ہونا-
خراط- لکڑی کو چرخ پر چڑھانے والا-
خرط- لکڑی کو چرخ پر چڑھانا-
خربط- بڑا بط جو مشہور جانور ہی
خرنع- خرگوش جو مشہور جانور ہی-
خروع- ایک درخت ہی اور سمیت اسکی یہانتک ہی کہ اگر کوئی اسکے سایہ مین سوے قیامت تک نہ اُٹھے-
خریف- موسم خزان کا آغاز جب آفتاب برج میزان مین ہو-
خرف- بفتح اول و کسر ثانی نہایت مسن ضعیف آدمی جسکے حواس بسبب بڑھاپے کے گم ہو گئے ہون
خرف- بفتحتین عقل جاتی رہنا بسبب ضعیف و مسن ہو جانے کے-
خرف- میوہ چکنا باغ کے درختون سے-
خروف- بکری کا بچہ-
خرکوف- جغد یعنے الو جو ایک منحوس جانور مشہور ہی-
خرق- بفتح اول پھٹنا اور پارہ پارہ ہونا-
خرق- بفتحتین شرمسار ہونا شرمندگی اُٹھانا-
خریق- پھٹا ہوا پردہ-
خرسک- لڑکون کی ایک بازی کا نام ہی- سعدی- استاد معلم چو بود کم آزار + خرسک بازند کودکان در بازار-
خرچنگ- ایک جانور ہی جسکو کیکڑا یا یہ کہتے ہین ہندی مین اسکو گنگٹا اور کیکڑا بھی کہتے ہین یہ جانور اکثر تالابون مین ہوتا ہی نیز ایک برج آسمانی جسکو سرطان کہتے ہین-
خرسنگ- بہت بڑا پتھر-
خراک- وہ آواز جو سوتے ہوے آدمی کے گلے سے نکلتی ہی-
خرنگ- نظر بٹو یعنے وہ مہرہ جو دفع نظر بد کے لیے بچونکے گلے مین پہنا دیتے ہین
خرنگ- گدھے کا بالان-
خرچک- ایک گھانس ہی جو کم شیر عورت کو کھلایا جاے تو دودھ اسکا بڑھ جاتا ہی
خرسلاک- وہ شخص جو گدھے کو کرایہ پر چلا کر اجرت وصول کرے-
خروسک- وہ زاید گوشت جو بچون کے عضو تناسل سے کاٹ دیا جاتا ہی یعنے ختنہ کیا جاتا ہی-
خروہک- بواو مجہول مرجان جسکو ہندی مین مونگا کہتے ہین-

خردل - ایک قسم کا تخم ہی جسکو ہندی مین رائی کہتے ہین -
خردسال - چھوٹی عمر کا لڑکا مقابل سالخوردہ کے صائب - ہنوز
انئی سوزن بو چمن خوردسال او + کہ آہوے حرم بود از نظربازان فرنگش
خرچال - ایک مرغ آبی کا نام ہی جسکا رنگ نیلگون ہوتا ہی ترکی مین
اسکو وقداق فارسی مین تیش مرغ و سرخاب بولتے ہین باز اور شاہین
کے ذریعہ سے اسکو شکار کرتے ہین -
خرچل - بلغ کی قسم سے یہ جانور ہی پر اسکے نہین ہوتے نمک کے ساتھ بھونکر کھاتے ہین
خرطال - یہ گھانس گندم اور جو کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی اور نام ایک وزن کا
جسکو عربی مین قنطار کہتے ہین تول مین ایکسو بیس رطل ہوتا ہی اور ایک رطل
بارہ اوقیہ کا اور اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا -
خرغول - یہ ایک تخم ہی جسکو بذر قطونا و اسپغول کہتے ہین -
خرمل - یہ ایک قسم کا امرود ہی جو بہت بڑا ہوتا ہی اور بے مزہ -
خرطوم - ہاتھی کی ناک -
خرام - نرم رفتار اور انداز سے چلنا - صائب - بہر چمن قد موزون
او خرام کند + زطوق فاختگان سر و چشم دام کند بیت - آہستہ خرام
بلکہ مخرام + زیر قدمت ہزار جان ست -
خرم وخرم - بتشدید رے وبلا تشدید رے تازہ و سیراب و شاد و خوش اور
تخلص ایک شاعر لاہوری کا جسکا نام غلام حسن تھا حکیم سنائی - از عشق
کنارئی کن دگر و نہ بادہ جانی کن دگر + در جان جہانی کن دگر بنشین و شاد و
خرم + ہ - شاد و خرم باش در دنیاے دون + اند بود نیک نی ما نہ غم مدار -
خراسان - چکی پیسنے والا خراسی - سیفی - بخوشی خراسان کہ دل من
زدست تنگ + از یار عشق دست من آوند زیر سنگ -
خرجین - وہ تھیلا جسمین زادراہ رکھکر مسافر اپنے ساتھ گھوڑے پر رکھ لیتا ہی
فوقی یزدی - چو خرجین معدہ پر از می کنم + بسر راہ کوہ سرین ظے کنم -
خرسان - وہ شخص جو ریچھ کو پالتا ہی - میر خسرو - خرس بود خندہ کشاید
دہان + بوسہ بران لب کہ زند خرسان -
خرمن - عموماً ہر چیز کا تودہ اور غلہ کا تودہ خصوصاً - میر معزی - گہ بر سنبل
زلف تو خرمن زند برلالہ زار + گہ زعنبر جعد تو بر چین نہد بر بوستان -
خراسان - نام ایک ملک کا ہی - ہ - با یران حاکم فرمان روائی +
تو ئی فرمان دہ ملک خراسان -
خرامان - نرم رفتار اور ناز سے چلنے والا -
خراطین - بڑے بڑے لمبے کرم جو نمناک زمین مین پیدا ہوتے ہین -
خرفروش - خانہ یا خچر سے گدھا اور گھوڑا چلانے کرمن -

خرجیون - بیماری کابوس کی -
خرقطان - ایک بیل ہی جو عشق پیچہ کی طرح امرود و بادام و زیتون
کے درختون پر لپیٹ جاتی ہی -
خرو - مخفف خیرو جو ایک پھول مشہور ہی اور اُسکے بیج کو خبازی کہتے
ہین اور سرگین جانوران خصوصاً بیٹ خروس کی -
خرخشہ - بیموقع لڑنا جھگڑنا -
خرگاہ - خیمہ و تنبو اور خوشی کا مقام کیونکہ خر پہلوی زبان مین خوشی
کو کہتے ہین اور گاہ کے معنے جگہ ہی - فیضی - بر چرخ مکش ز عشق خرگاہ
جہد از تو و ہمت از شہنشاہ -
خربزہ - مشہور پھل ہی -
خردہ - ریزہ ہر چیز کا چنانچہ خردہ زر وغیرہ -
خرقہ - فقرا کے اوڑھنے کی چادر جسمین کئی رنگ کے ٹکڑے لگے ہوے ہین
خرچھرہ - ناقوس یعنے سنکھ اور کوڑیان دریائی جانورون کے رہنے
کے گھر جو قدرتی بنے ہوے اُنکے ساتھ رہتے ہین -
خرپشتہ - بلند زمین اور اونچی گھاٹی -
خرہ - بفتحتین تلون اور سرسون کی کھلی جس سے تیل نکل چکا ہو اور
ہر ایک چیز کا تفل یعنے فضلہ اور مٹی کا تودہ اور کیچڑ -
خرہ - بضم اول و فتح ثانی دیمک جو مشہور کرم ہی اور لکڑی کو کھا جاتا ہی
عربی مین اسکو ارضہ کہتے ہین -
خرابہ - ویرانہ اُجاڑ -
خریدہ - بروزن خمیدہ موتی بے سوراخ اور باکرہ عورت اور شرمگین -
خرزہ - عضو تناسل و آلت و عصاے دراز -
خرباچہ - گدھے کا بچہ -
خردلہ - ایک دانہ رائی کا -
خرادہ - اُس پانی کی آواز جو بلندی سے پستی کو گرتا ہو -
خربلہ - چرخاب و دولاب جسکے ذریعہ سے پانی چاہ سے نکالین -
خرخسہ - وہ جانور جو شکاری اور جانورون کے جمع ہونے کے لیے
اپنے دام کے پاس رکھتے ہین -
خرزہرہ - ایک کرم سیاہ و سرخ زہریلا ہوتا ہی اور نام ایک درخت
کا ہی جسکے زہر قاتل ہین اگر جانور کھاے فوراً مر جاے عربی مین
اُسکو سم الحمار اور ہندی مین کنیر بولتے ہین جس گھر مین اسکا پھول ہو
اُس گھر مین ہمیشہ لڑائی رہتی ہی -
خرمستہ - زلو یعنے جونک جو مشہور سیاہ رنگ کی ہی پانی مین پیدا ہوتا ہی خون

بلی جانا اُس کا کام ہی-
خرسلہ- ایک دوا کا نام ہی-
خرعولہ- بارتنگ جو مشہور دوا ہی-
خرفہ- مشہور تخم ہی جسکے سبزہ کو عربی مین لقلۃ الحمقا کہتے ہین-
خرابی- خراب ہونا ویران ہونا- سعدی- خرابی وبدنامی آیدز جود رسد اہل دل این سخن رالغور-
خرمی- خوشی وخوشحالی وفرحت- خرم لاہوری- خانہ محرم سراے ماتم است + در صف ماتم چہ جاے خرمی ست-
خرقی- یہ ایک غلہ تیرہ رنگ عدس کی صورت ہی جسکو غربا لوگ کہاتے ہین کرمان مین یہ بہت ہوتا ہی بریان کرکے گاے بیل کو بھی کھلاتے ہین اور وہ اسکے کھانے سے فربہ ہو جاتے ہین-
خرناے- نام ایک بڑے نانے کا ہی جسکو کرنائی بھی کہتے ہین-
خری- گھر کا صفہ وایوان ونامبارک وشوم ونحس-

خاے با زاے ہوز

خزاما- یہ ایک بوٹی جنگلی ہی شیراز مین اسکو روانسہ کہتے ہین اگر کوئی عورت اسکو اندام نہانی مین رکھے تو حاملہ ہو جاے-
خزرج- عرب مین ایک قبیلہ کا نام ہی-
خزر- ترکستان کے شمال کی سمت یہ ایک ملک ہی جسکو خوزان بھی کہتے ہین اور اُسی زمین مین قندز پیدا ہوتا ہی اور وہ ایک آبی جانور کتے کی صورت پر ہوتا ہی سواے اُسکے خزر ایک اور علاقہ دریاے گیلان کے کنارے پر آباد ہی اس سرزمین مین طوطی زندہ نہین رہ سکتا اور دریاے گیلان کو اُس موقع پر دریاے خزر کہتے ہین-
خزیر- نہایت گرم راکھ جسمین کچھ راکھ بھی ہو جسکو ہندی مین بھوبل کہتے ہین اور اُپلون کی گرم راکھ جسمین آگ چھپی ہوئی ہو-
خزانہ دار- خزانچی جسکی تحویل مین زرنقد ہو- میر معزی- خزانہ دار چو در بزم بشنود ز تو ہان + سلاحدار چو در رزم بشنود ز تو ہین + ز بحر جود ہمہ قد بآب خیزد موج + ز ابر چشم ہمہ خون صرف گردد ہین-
خز- عربی مین ایک قسم کے ابریشمی کپڑے کا نام ہی نیز ایک قسم کے پوستین اور نام ایک شہر کا اور فارسی مین مخفف خزان-
خزاخز- ایک دوسرے مین گھسکر بیٹھنا-
خزف- بفتحتین سفال مٹی کا برتن جو ٹوٹا ہوا ہو-
خزوک وخزدوک- ایک جانور سیاہ رنگ جعل کی صورت پر جو گوبر مین پیدا ہوتا ہی
خزرک- جزع وفزع ونالہ وزاری جو تھوڑی سی تکلیف کے عاید ہونے پر کیجاوے

خزعبیل- بفتح خا وسکون زاے وفتح غین وکسر باے موحدہ وسکون یاے تحتانی اخیر مین لام موقوف ناحق وباطل-
خزائن- بہت سے خزانے زرنقد وغیرہ کے-
خزان- سردی کا موسم جب تک سورج بروج میزان وعقرب و قوس مین رہے
خزران- نام ایک ملک کا ترکستان مین-
خزمیان- ژندی زبان مین جند بیدستر یعنے خایہ سگ آبی-
خزاعہ- نام ایک قبیلہ کا عرب مین-
خزانہ- زرنقد وغیرہ کا گنجینہ- میر معزی- من دل خزانہ کردم بنہادم اندرو + گنجے ز مدح شاہ بہ از گنج شایگان-
خزینہ- خزانہ مال وزر کا-
خزی- بفتح اول رسوا وبدنام-
خزانچی خزینہ چی- تحویلدار امین خزانہ اور وہ چیز جو منسوب بادشاہ کے ساتھ ہی- سیفی- ماہ خزینہ چی کہ جو دریگانہ است + دری شاہوار کہ اندر خزینہ است + ہست این خزینہ غیرت بتخانہ کاین + ہر سو جواہر و بت من درمیانہ است-

خاے با سین

خست- کمینہ پن بخیلی وکنجوسی-
خسارت- گمراہی وزیان ونقصان- نظیری نیشاپوری- عشق را فائدہ دہ کوے زیان کاران ست + ہر کہ زین کوے سفر کرد خسارت بردہ-
خساست- ناکس ہونا ذبون ہونا بخیل ہونا-
خست- بضم اول قرار وآرام اور کپڑے کی آستین زنگ لون نفع وفائدہ
خستہ بند- وہ شخص جو ٹوٹے ہوے جوڑون کو باندھتا ہو-
خسر- عربی مین بضم اول نقصان زیان اور فارسی مین بضمتین شوہر کا باپ یا جورو کا باپ
خسور- بفتح اول نقصان وزیان-
خسر- بفتحتین یخ یعنے وہ پانی جو بسبب سردی کے جم جاے-
خبیثر- حشرات الارض زمین مین گھسنے والے جانور سانپ بچھو موش وغیرہ
خسیر- زیان کرنے والا نقصان کرنے والا-
خس- گھاس کاک اور گھاس اور باریک جڑین گھاس کی اور ایک قسم کی گھاس کی جڑین جو خوشبودار ہوتی ہین- میرزا بیدل- تلبے تو نگہ را تماشا ہوس افتاد + در چشم من از جوہر نظارہ خس افتاد-
خس- بفتح اول وتشدید سین عربی مین تخم کاہو ونیز فرومایہ ناکس بخیل وناکارہ آدمی
خسایس- زبونیان اور بدخوئیان وبدکاریان-
خسیس- کمینہ نالایق بخیل آدمی-

خسوف - گہن مین آنا چاند کا اور چھپ جانا نظر سے -

خسف - زمین مین دھنس جانا اور بگڑا جانا -

خسک - بفتحتین ایک خار دار تخم ہی جسکو ہندی مین گوکھرو کہتے ہین اور اوسی شکل پر لوہے کا بنا کر میدان جنگ مین بکھیر دیتے مین تاکہ دشمن کے پانون مین گھسکر اسکو تکلیف ہو -

خسک - گل کا جیرہ و گل معصفر جسکے تخم کو خسک دانہ کہتے ہین اور عربی مین حب العصفر -

خسم - پہلو کی مین زخم و ریش دمل وغیرہ کا -

خسران - نقصان و زیان -

خسرو - بضم اول اور بعض کے نزدیک بکسر اول معرب خوشرو بمعنی بادشاہ و فرمان روا - **امیر مینی** - دو تا ہے خان اگر از گندم ہست با از جو + ہمسایہ جامہ اگر کہنہ باشد و یا نو - بچار گوشہ دیوار خود بخاطر جمع + کہ کس نگوید از ینجا بخیز و آنجا رو - ہزار بار فزون تر بنزد ابن یمین + ز فر مملکت کیقباد و کیخسرو -

خسرو - نام ایک شخص کا اکابر ملک چین سے اور حشرات الارض جیسے سانپ بچھو وغیرہ

خستہ - ٹوٹا ہوا غمناک رنجیدہ پریشان مضطرب و بیقرار اور تخم کسی میوہ کا جیسے کہ خستہ خرما و خستہ شفتالو وغیرہ - **شعر** - چو در دام تعلق بستہ باشی + چو مرغ نیم جان دلخستہ باشی -

خسک دانہ - گل معصفر جسکا ذکر تحریر ہو چکا ہی -

خسارہ - بفتح اول نقصان و زیان -

خسخانہ - وہ مکان جسکے ہر طرف دروازون پر خس کے پردے لگا کر اور پانی سے بھگو کر گرمی کے موسم مین سرد کرتے ہین - **عبد الغنی قبول** - ز دو اسائش داشتک گرم تا بلند می + ساخت حقیقی بے رخت خسخانہ از مژگان خویش -

خستوانہ - خرقہ جو صوفی لوگ پہنتے ہین اور رنگا رنگ ٹکڑے اسمین لگائے جاتے ہین خستونہ بھی اسکو کہتے ہین -

خسر پورہ و خسورہ - خسر کا بیٹا سالا یعنے اپنی جورو کا بھائی -

خسروانی - نام ایک لحن کا ہی مصنفات باربد سے اور وہ ایک نثر مرصع در ثنائے خسرو پرویز مین لکھی گئی ہی -

خسروی - یہ ایک قسم کی شراب ہی جو خسرو پرویز کیوقت نہایت لطیف کھینچی گئی تھی

خائے با شین معجمہ

خشکفا - و خشکوا - فطیری روٹی جو خمیری نہو -

خشکاب - بفتح اول ژندی زبان مین مانع یعنے منع کرنیوالا بلند کھنے بلا

خشب - بفتحتین چوب و ہیزم یعنے لکڑی -

خشت - اینٹ جو عمارت مین لگائی جاتی ہی اور چھوٹا نیزہ جسکو ہندی مین سانگ کہتے ہین - **نظامی** - یکے خشت پولاد آلانس بر نگ + بر آورد و زد بر دلاور نہنگ + ز سختی کہ تن را بہم در فشرد + بران خارہ شد خشت پولاد خرد + دگر خشتی اندر اخت آن شیر نر + بران کشتنی ہم نشد کارگر + سوم ہمچنین خشت بروے شکست + نشاید بخشت آب را باز گشت -

خشونت - درشتی و سختی و بیرحمی -

خشیت - ڈرانا خوف دینا دھمکانا -

خشنود - خوش اور بمعنے راضی -

خشنسار - ایک قسم کی مرغابی ہوتی ہی جو تیرہ رنگ اور جسیم ہوتی ہی اور سر سفید

خشکار - وہ آٹا جو ابھی چھانا نگیا ہو -

خشکامار - استسقا کی بیماری -

خشکسار - خشک زمین جسمین پانی نہو -

خشکسر - دیوانہ و سودائی -

خشخاش - مشہور تخم کوکنار کا ہی -

خشن - زوجہ کی مان یعنے ساس -

خشیش - غلبہ و زیادتی -

خشوع - بضمتین عاجزی و فروتنی -

خشف - بفتح اول حیران ہونا ہیٹ جانا دریافت کرنا -

خشف - بکسر اول ہرن کا بچہ -

خشک - مقابل ترکی سوکھا ہوا بے آب اور ہر چیز جو خالص ہو اور بیفائدہ و بخیل و بدخو آدمی - **مؤلف** - چو گل زگلشن عالم بسبت جست سفر + نہ برگ خشک بماند بصحن باغ نہ تر + بیدار دہر ہر آنکس کہ می شود شب باش + علی الصباح بہ بیند از ین سرا بستر -

خشوک و خشتوک - حرامزادہ و شریر -

خشتک - وہ مربع ٹکڑا کپڑے کا جو قبا کے زیر بغل اور شلوار مین چوتڑون کے موقع پر سیا جاتا ہی - **جمال الدین سلمان** - خشت پالش جو بدرہ گردون خشتک + طرز مینالش بر دامن آفاق طراز -

خشمناک - غضبناک غصہ کی حالت مین - **فردوسی** - از و پاک یزدان چو شد خشمناک + بدانست شد شاہ با ترس و باک -

خشل - مقل ازرق جو مشہور دوائی ہی -

خشم - غضب غصہ طبیعت کا جوش - **سعدی** - چو خشم آیدت بر گناہ کسی + تامل کنش در عقوبت بسے -

خشت زن - اینٹین بنانے والا خدمتگار نوکر چاکر خادم - **سعدی** - غلام آبکش باید و خشت زن + بود بندہ نازنین مشت زن -

خشمگین - غضب اور غصہ کی حالت مین - **محسن تاثیر** - صندل بستو کند غمزہ چین ابروش + طعنہ بجلہ میزند جبہ خشمگین او -

خشن بفتحتین فارسی مین پلاس یعنے ٹاٹ اور فارسی مین بفتح اول ہر ایک چیز جو سخت ہو اور نام ایک بیماری کا جس سے جلد نہایت سخت ہو جاتی ہے
خشامن خشتامن - زوجہ کی ماں یعنے ساس-
خشجان - چار عناصر سے ایک عنصر یا چارون عنصر-
خشن - بکسر اول نام ایک قسم کے باز کا ہے جسکو ترکی مین قرل قوش کہتے ہیں
خشنان - مبارک و ہمایون و خجستہ-
خشخشہ - وہ آواز جو کاغذ یا کپڑے پھاڑنے کیوقت نکلے یا اُسکی حرکت سے
خشیہ - خوف و ہراس و دہشت-
خشکہ - پلاؤ بے روغن اور گیہون کا آٹا-
خشارہ - بفتح اول شاخین کاٹنا درخت کی اور نکالنا فضول گھانس کا کھیتی سے
خشوانہ - فقرا کا لباس اور خرقہ-
خشیشہ - نام ایک مرغ کا ہے جو بہار کے موسم مین باغ مین آتا ہے-
خشینہ - قسم ایک مرغابی کی ہے-
خشوی - جورو کی ماں ساس-
خشکاری - وہ آٹا جو چھنا ہوا نہو-
خشکی - تری کے مقابل مین یبوست-
خشمی - رنجیدہ غضبناک غصہ کی حالت مین حکیم زلالی - ز سر منگان چنین برخاست فریاد + کہ خشمی ہست این جلاد جلاد
خشمی - ہر چیز سیاہ رنگ جو مائل بکبودی ہو-
خشنی - عورت جو بدکار ہو-
خشیشی - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے-
خشنودی - خوشی خورمی و آرام-

خاے با صاد مہملہ

خصوصاً - بضم اول و تنوین مصدر ہے یعنے خصوصیت خصوصاً
خصب - فراخی و عیش و آسودگی-
خصوصیت - خاص کرنا اور خاص ہونا-
خصومت - دشمنی بیر عداوت صدر فوقانی - خدا دوست مرد مبارک نفس + بدنیا خصومت نور زد بکس-
خصلت - خوے عادت طرز طریق نیک ہو تو نیک خصلت بد ہو تو بد خصلت کہا جاتا ہے ملا سیفی - دریغ و تاب خصلت سنبل گرفتہ ام در جوش نالہ عادت بلبل گرفتہ ام-
خصر - بفتح اول کمر اور میانہ ہر چیز کا-
خصر - بفتحتین کسی سرما اور سرد ہونا-
خصر - بفتح اول و کسر ثانی سرد اور تر اور نہایت سرد-
خصائص - جمع خصیصہ بہت سی خاصیتین اور خوبیین و عادتین
خصل - وہ نقد و جنس جو قمار باز داؤ پر لگا دیتے ہین اور جو رقم کسی شرط پر قائم کیجائے - ملا طغرا - چسان در نرد عشق و بنازم خصل با یار + زبے نقشی دو شش گر بیزنم یک خال سے آید-
خصال خصائل - خصلت کی جمع ہے بہت سی خوبیین عادتین ہنر کی
نہ بند خدا دوست دل در جہان + با ولاد و اسباب مال و منال ملا بسامو سحر میکند بندگی + خدا دوست مرد حمیدہ خصال-
خصام - جنگ و جدل لڑائی جھگڑا-
خصم - دشمن اور مالک اور صاحب اور شوہر عرب یعنی قبول - زلبس بندی بسر یا تنگ میگیرند بر مردم + زنان آنجا ازین رہ خصم می نامند شوہر را + سعدی - اگر خصم جان تو عاقل بود + بہ از دوستداری کہ جاہل بود
خصوم - دشمنی کرنا جھگڑا کرنا-
خصیم - خصومت کرنے والا-
خصیص - ہر جس سے لگا یا ان چیز کمن-
خصاصہ - بفتح ہر دو صاد درویشی و بدحالی و مفلسی و تنگدستی-
خصاصہ - بضم اول وہ انگور جو بعد چن لینے کے درخت پر رہجاے
خصمانہ - اسکے دو معنے ہین ایک غور و پرداخت و ہمدردی جو براہ شفقت کسی کے حال پر کیجاے دشمنی و عداوت اور دشمنون کیطرح پیش آنا - ملا شانی تکلو - توفیق کہ بہر جان خویشتن منجو استم + آنجان خصمانہ می آمد کہ من میخواستم
خصیہ - بیضہ یعنے انڈا-
خصمی - دشمنی اور بیر و عداوت-
خصی - جس گھوڑے و بیل وغیرہ کے خصیے توڑ دیے جائین-

خاے با ضاد معجمہ

خضرا - ہر چیز سبز اور سبز گھانس اور نام ایک عمارت کا ہمدان میں اور آسمان و مقدم قوم-
خضاب - عموماً ہر ایک رنگ اور خصوصاً رنگ حنا و وسمہ کا جس سے بال سیاہ یا سرخ ہو جاتے ہین نیز معنے رنگین اور خضاب کیا ہوا سعدی - برابروی عابد فریبش خضاب + چو قوس قزح بر رخ آفتاب - مؤلف - تو بال اپنے چڑھاتا کسلیے ہے + خضاب اتنا لگاتا کسلیے ہے + سفید اب نہ کو کیون کرتا ہے کالا + خلاف قدرت باری تعالے-
خضیب - بفتح اول بروزن رقیب رنگین کیا ہوا-
خضب - بفتح اول رنگ کرنا-

خِضَب - بکسر اول وہ چیز جس سے رنگ کرین -
خُضرت - بضم اول سبزی -
خضریات - سبزیان ونباتات سبز -
خِضر - بکسر اول نام ایک پیغمبر کا ہی اور بفتح اول وکسر ثانی شاخ سبز اور نام
پیغمبر کا کیونکہ جس جگہ وہ نبی بیٹھتا ہی گھانس پیدا ہو جاتی ہی -
خضر - بفتحتین تازگی وسرسبزی اور نام پیغمبر کا جنکا اصلی نام ارمیا علیہ السلام تھا
خضور - سبز ہونے والا -
خضوع - بضمتین عجز وفروتنی کرنا -
خضف - جانب اور طرف -
خضر خان - ہند کے ایک بادشاہ کا نام ہی جسکو امیر تیمور بعد فتح ہند
نائب بنا مقرر کرکے چھوڑ گیا تھا بعد چندے اُسنے دہلی مین شاہی اجلاس کیا
خضاره - دریا وسیلاب پانی کا -

خاے با طاے

خط استوا - یہ ایک خط موہوم ہی ایک سرا اسکا مشرق دوسرا مغرب تک
قیاس کیا گیا ہی معتدل النہار اور آفتاب خط استوا مین ہمیشہ بحد اعتدال
ہوتا ہی رات دن برابر کم زیادہ کو اسمین دخل نہین -
خطبا - خطبہ پڑھنے والے لوگ یہ لفظ خطیب کی جمع ہی -
خِطا - بکسر اول گناہ وقصور -
خَطا - بفتح اول گناہ کرنا مقابل صواب کے اور وہ گناہ جو کسی سے بغیر
ارادہ کے سرزد ہو اور نام ایک شہر کا ترکستان وچین کے درمیان
سعدی - نگہدار بارا زراہ خطا + خطا در گذار وصوا بم نما -
خطایا - بہت سے گناہ اور خطائین جمع خطیہ کی جسکے معنے خطا کرنے کے ہین
خطوب - بضمتین جمع خطب کی جو بفتح اول بمعنی کار بزرگ کے ہین -
خِطب - بکسر اول وہ کلمہ جو خاطب نکاح کے وقت کہے اور وہ کلمہ
جس سے نزاع فریقین کی رفع ہو جاوے -
خطاب - بکسر اول کسی کے ساتھ رد وبدل گفتگو کرنا ونام ولقب جسمین
مدح ہو - میرزا جلال اسیر کج کلاہان قبلۂ عالم خطابش دادہ اند مہر گرا
بینی برنگے کردہ تسخیر آئینہ -
خطیب - خطبہ پڑھنے والا حمد باری ونعت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم تک
خطیبہ - وہ کلمہ جو خاطب نکاح کے وقت کہے -
خطوات - جمع خطوہ جسکے معنے قدم کے ہین -
خطر - بفتحتین قدر وجاہ وعظمت بزرگی وبمعنی آفت وخواری اندیشہ وفکر
ورنج ہندی - بود ہمیشہ گرفتار رنج ودنیا دار + رود زیادہ بحر شوکا نام وخطر

خطیر - بزرگ وعظیم وبیشمار - ہنا ری ہست ذات پاک آن رب قدیر
لا شریک وبی مثال وبے نظیر + پاک بادا مدجان صاف وہم فونش
ہر صغیر وہر کبیر تاجداران را کند محتاج نان + بی سرو پا را کند اہل سریر + تنگدستان
را بلطف بیشمار + گنج وا فر بخشد ومال وخطیر -
خطاط - خوشنویس کاتب لکھنے والا - سیفی - خطاط من کہ عشوۂ
بسیار میکند + گوئی ہمیشہ مشق ہمین کار میکند -
خطف - چمکنا بجلی کا اسقدر کہ اُسکی روشنی سے نظر خیرہ ہو جاوے -
خطاف - ابابیل جو مشہور چڑیا ہی -
خطام - بکسر اول اونٹ کی مہار -
خطہ - مقرر کیا ہوا احاطہ جسکے حدود قائم کیے گئے ہون -
خطیئہ - گناہ وتقصیر وخطا بھول چوک -
خِطبہ - بکسر اول نکاح کے لیے درخواست کرنا -
خطبہ - بضم اول حمد باری ونعت نبی ووعظ ونصیحت کا مضمون -
خطفہ - ایک بار چمکنا بجلی کا ایسی روشنی کے ساتھ کہ نظر کو خیرہ کر دیوے
خطوہ - فاصلہ ایک قدم کا جو رفتار کے وقت ہو -
خطرایہ - درویشون کا خرقہ -
خطی - بردیمانی کے اقسام سے ایک قسم کا کپڑا ہی جو خط دار ہوتا ہی -
خطمی - مشہور پھول ہی جسکو خیرو کہتے ہین -

خاے با فاے

خفا - پوشیدگی اور پردہ داری -
خفایا - پوشیدگیان اور پردہ داریان -
خفجا - کابوس کی بیماری یعنے نیند مین ڈر جانا اور ڈر اُٹھنا -
خفت - خفیف ہونا کم وزن ہونا بیعزت ہونا - محسن تاثیر - از طرفہ
رسمہای فلک در تعجبم + کامے بکس ندادہ خفت نمیدہد -
خفنج وخفرنج - بیماری کابوس کی اور خردل جنگلی اور پھیل جانا اور ٹیڑھے پاؤں کا
خفرج - خرفہ جسکو عربی مین بقلۃ الحمقا کہتے ہین -
خفنج - ناز وغمزہ وعیش وطرب -
خفر - بفتحتین شرم وحیا ونگہبانی -
خفیر - شرمناک وفریادرس ونگہبان -
خفاش - شپرہ جمگادڑ جو رات کو اڑتا ہی -
خفغف - نیچے ڈالنا اور دبا لینا اور گرا لینا کسیکو -
خُف - بضم اول موزہ پاؤن مین پہننے کا -
خَف - بفتح اول سوختہ چقماق کا اور جلانے کی لکڑی

خفاف - موزہ سینے والا اور بیچنے والا -
خفرق - زبون اور برا اور بدخو و بے عزت و بے آبرو -
خفریق - زشت و بد شرمندہ و نادم -
خفیق - ہوا کے چلنے کی آواز اور پانی کے بہاؤ کی آواز -
خفچاق - ترکون مین سے ایک جنگلی قوم ہے -
خفتک - بیماری کابوس کی -
خفقان - بحرکات ثلاثہ نام ایک بیماری کا یعنے تپنا اور دل کا دھڑکنا -
خفتان - جامہ سپاہیون کے پہننے کا - نظامی - بدید خفتان زرہ پارہ کرد + عمل مین گر پولاد باخارہ کرد -
خفاجہ - عرب مین ایک قبیلہ بنی عامر کی شاخ ہے -
خفچہ - بیل ہانکنے کی لکڑی جسکے سر پر نوکدار لوہا نصب ہوتا ہے -
خفیہ - پوشیدہ مقابل ظاہر کے -
خفہ - بند ہونا گلے کا اور جسکا گلا بند کیا جاوے - ملا طغرا - تا نماید خفہ از دود دم غنچہ صفت + مشعل لالہ نہ انگیخت ضیا در کشمیر -
خفگی - گلا گھونٹا جانا دم بند ہونا -

خاے بالام

خلفا - خلیفہ کی جمع ہے بہت سے خلیفے یعنے جانشین و قائم مقام -
خلوبسا - وقف چیز جو ہر ایک شخص کے استعمال مین آسکے اور آدمی جسکو دیوانگی و مالیخولیا کی بیماری ہووے بے شرم و بیحیا و بیباک - یہ لغت پہلوی ہے -
خلا - خالی ہونا اور خالی مقام -
خلاب - کیچڑ اور وہ مغاک جسمین گندہ پانی ہو اور زمین جو نمناک ہو -
خلافت - نائب ہونا قائمقام ہونا خلیفہ ہونا - نعتیہ - محمد کو خدا نے مرتبہ بخشا خلافت کا - اماموں مین عنایت کردیا رتبہ امامت کا -
خلت - دوستی محبت و پیار -
خلاقت - کہنہ ہونا پرانا ہونا -
خلاعت - بکسر اول بیماری سے غم کھانا -
خلاعت بفتح اول ماں باپ کے حکم سے باہر ہونا عاق ہونا بے سامان و پریشان ہونا -
خلقت - پیدائش آفرینش -
خلعت - اپنے بدن سے اُتار کر کپڑا کسیکو پہنانا بکسر اول صحیح ہے اور بفتح اول خطا اور وہ کپڑے جو بادشاہ کسی مصاحب و ملازم کو عنایت کرے اور وہ دستار و جامہ و کمر بند تین کپڑوں سے کم نہوں اور تحسین اُستاد خوشنویس کی اپنے شاگرد کو نسبت اُس حرف کے جو شاگرد نے باقاعدہ لکھا ہوا اور بعد پسند صلاح کے وقت اُسپر خط کھینچ دیا ہو - سید حسین خالص - نیستا بروانکہ بر بالاے
چشمت کردہ بجا + عین خوبی دیدہ است استاد خلعت دادہ است -
خلوت - بفتح اول خالی ہونا اور جگہ خالی جسمین کسی غیر کا دخل نہو - حمد - تو جلوہ میدہی ای صانع اکبر ز ہر صنعت + تو ظاہر میشوی ای کاتب قدرت ز ہر صورت + تراخوانند ترادانند ترا خواہد ترا جوید + ترا سجدہ کنند ہر بندہ بر خاک عبودیت + توئی اول توئی آخر توئی ظاہر توئی باطن + توئی ناظر بہر خلوت توئی حاضر بہر جلوت
خلیج - وہ نہر یا شاخ جو دریا سے نکالی گئی ہو - جلال اسیر طباطبا حاجی محمد جان قدسی کی تعریف مین - سخن را آب در جو از سطورش + خلیجے ہفت دریا از بحورش -
خلج - نام ایک قوم جنگلی کا ترکستان مین -
خلنج - ہر ایک چیز ابلق اور دو رنگا اور وہ کبوتر جو سب سیاہ ہو اور بعض چھوٹے پر اُسکے سفید ہون -
خلع روح - اپنی روح کو دوسرے کے جسم مین داخل کرنا اور یہ طریق ہنود و جوگیون کا ہے جو نتیجہ اُنکی ریاضت شاقہ کا ہے -
خلخ - بروزن فرخ نام ایک شہر کا ترکستان مین -
خلد - بہشت اور وہ جگہ جہان ہمیشہ رہنا ہو اور فارسی مین نام ایک جانور کا جسکو موش کور کہتے ہین ہمیشہ زمین کے اندر رہتا ہے درختون کی جڑین کھاتا ہے اگر اُسکو سوراخ سے نکالنا چاہین تو پیاز اسکے سوراخ کے آگے رکھ دیتے ہین فی الفور نکل آتا ہے گوشت اسکا زہر قاتل ہے -
خلود - ہمیشہ و ہمیشگی -
خلار - شیراز کی نواح مین ایک قصبہ ہے -
خلر - کرمان مین یہ ایک قسم کا غلہ پیدا ہوتا ہے جسکو لوگ کھاتے ہین کرسنہ بھی کہتے ہین گائے بھینس اُسکے کھانے سے دودھ زیادہ دیتی ہین -
خلیش - سیاہ و سپید ملے ہوئے بال اور وہ دو چیزین جو آپس مین ملی ہوئی ہون جیسے برنج و ماش جسکو کھچڑی کہتے ہین اور وہ دو دانین جو آپس مین ملے ہوئے -
خلاش - کیچڑ جو بسبب بارش وغیرہ کے راستون مین ہو جاوے -
خلش بفتح اول و کسر لام چبھونا کسی نوکدار چیز کا بدن مین اور زخم کرنا و عداوت کرنا - نورالدین ظہوری - جوے خون از رگ گردن بجوش آید + خلش غمزۂ ہندو پسرے در کار است -
خلالیش - بہ باے موحدہ گیلانی زبان مین نوکر چاکر خدمتگار -
خلاکوش - شور و غوغا و آشوب و فتنہ -
خلاص بکسر اول خالص برگزیدہ و صدق محبت و اخلاص بوتہ زرگران یعنی سنار کی کٹھالی -
خلاص - چھوٹنا رہائی پانا - ہندی - چون بر آید بندہ پابند زین بند بلا + چون شود زین مبتلاے آفت از زندان خلاص -

خلوص - خالص ہونا پاک ہونا اور دوستی ومحبت جو آپس میں ہو اور وہ دُرد جو کسی چیز کی تہ میں بیٹھ جائے
خلط - بکسر اول ہر چیز ملی ہوئی اور آمیختہ اور ایک خلط چار اخلاط جسمی سے یعنے صفرا سودا بلغم وخون
خلط - آپس میں مل جانا۔
خلیط - شریک وانباز وسہیم کسی حقوق میں اور آمیزش کرنے والا۔
خلع - بفتح اول اپنی جگہ سے نکلنا اور ہل جانا کسی جوڑ کا جوڑ سے اُتارنا کپڑوں اور موزہ کا اور طلاق لینا عورت کا اپنے شوہر سے بعد چھوڑ دینے حق مہر کے
خلاع - بکسر اول بہت سی خلعتیں جمع خلعت۔
خَلَف - بفتح اول پس یعنے پیچھے اور فرزند بد اطوار و بد کردار۔
خَلَف - پیچھے سے آنے والا اور فرزند نیک و صالح یہ لفظ بفتحتین ہی
خُلف - بضم اول خلاف وعدہ کرنا۔
خلف - بکسر اول چارپایہ یا انسان کے پستان جیسے مختلف اور آدمی لڑنے والا۔
خَلِف - بفتح اول وکسر ثانی شتر مادہ آبستن یعنے حاملہ اونٹنی - علی خراسانی
مثل الادمعلم رخصت ارشاد نیست + ہیچ شاگرد خلف را حاجت استاد نیست
خلاف - ناسازگاری و دشمنی و بیر و عداوت اور برخلاف ہونا ایک دوسرے کی مخالفت کرنا سعدی - چو در لشکر دشمن افتد خلاف + تو بگذار شمشیر خود در غلاف
خلایف - جمع خلیفہ کی بہت سے خلیفے۔
خلوق - بفتح اول وضم ثانی خوشبو۔
خِلاق - بکسر اول ایک قسم کی خوشبو کا نام ہی۔
خَلاق - بفتحتین لائق اور اچھا حصہ خوبی سے۔
خَلّاق - پیدا کرنے والا نام صفاتی حضرت باری عز اسمہ - بیت -
گذار عمر بہ تہذیب خوبی و اخلاق + کہ بر تو نیز کند لطف حضرت خلاق -
خَلق - بفتح اول وسکون ثانی پیدا کرنا اور پیدا کیا ہوا اور پیدا کیے ہوے اور اندازہ کرنا۔
خُلق - بضم اول وبضمتین خوے وعادت ومروت وطرز وطریق وطبیعت
شعر - در میان خلق با خلق نکو + کن گذارہ چو [illegible] ای حق شناس -
خلق - بفتحتین پرانا ہونا کپڑے کا اور پرانا کپڑا۔
خلیق - صاحب خلق نیک وعادت نیک۔ [illegible] بخلق نیک بکن
کار در جہان شب و روز + کہ گویدت ہمہ خلق جہان ادیب وخلیق -
خلایق - زمانہ کے لوگ مخلوق خدا۔
خلنک - پاجامہ کا پایچہ اور [illegible] جو اوپر سے رنگین کیا ہوا اور اسطرح کے کوزہ شہر خلخ [illegible] میں -
خلنگ - ہر چیز جو ابلق ہی

خلال - بکسر اول وہ فاصلہ جو دو چیزوں کے درمیان ہو اور دوستی ومحبت اور دوست اور خصلتیں اور خوئیں وچوب دندان وحسن وکاہ جس سے دانت صفا کیے جائیں۔
خَلیل - دوست صادق ولقب حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
نظامی - گہ آری خلیلے زبت خانہ + گہی آشنائی زبیگانہ -
خلخال - ایک زیور کا نام ہی جو عورتیں پاؤں میں پہنتی ہیں پازیب بھی اسکو کہتے ہیں اور نام ایک شہر کا ہی آذربایجان میں - نظامی ہمہ عنبرین خال و خلخال پوش + سر زلف پوشیدہ بالاے گوش -
خِل - بکسر اول وتشدید لام یار دوست پیارا -
خَل - بفتح اول وتشدید سرکہ جو مشہور چیز ہی -
خلل - رخنہ وتباہی وخرابی - ابوطالب کلیم - صد خلل در راحت تنہائیم افتاد گر ز آشنایان گرد بادے در بیابان دیدہ ام -
خِلم - فارسی میں بکسر اول غلیظ پانی جو ناک سے [illegible] ہی اور عربی میں یار دوست
خلجان - تردد وفکر واندیشہ بر وزن رمضان -
خلاشان - حاسدان ودشمنان -
خلقان - پرانا وکہنہ اور پرانا کپڑا -
خُلّان - جمع خلیل بہت سے دوست -
خلنجان - نام ایک گھانس کا ہی جس سے سجی بنائی جاتی ہی -
خُلُو - خالی ہونا اور خلوت کرنا -
خلاشہ - خس وخاشاک کوڑا -
خلہ - وہ سیخ جسکا سر تیز ہو اور ہر چیز نوکدار اور نام ایک بیماری کا جس سے بیمار کو یہ معلوم ہوتا ہی کہ کوئی شخص اسکے بدن میں سوئیاں چبھو رہا ہی -
خلطہ - شراکت کرنا شریک وحصہ دار ہونا -
خلابہ - فریفتہ کرنا -
خلیفہ - نائب وقائم مقام قال اللہ تعالے انی جاعل فی الارض خلیفہ -
خلال مائدہ - رشتہ میدہ جسکو ہند میں سوئیاں کہتے ہیں اور شیر وشکر کے ساتھ کھاتے ہیں اصل میں یہ لفظ سیمیاہی یعنے چاندی کے تار -
خلاصی - یہ لفظ اگرچہ غلط ہی مگر فارسی میں مستعمل ہی - ولی یا ضمی راضی بخلاصیم نشد مرگ + مردیم والے نیازمندیم -

خاے با میم

خمب - بڑا مٹکا شراب وغیرہ کا -
خُمُود - سرد ہونا اور بیہوش ہونا اور آرام پکڑنا -
خمار - بکسر اول اوڑھنی عورتوں کے پہننے کی -

خمّار - بفتح اول وتشدید میم شراب بنانے والا اور بیچنے والا - میرزا صائب - توبہ را بشکند خراباتی + لب میگون چشم خمارش -
خُمار - بضم اول وفتح ثانی مستی جو شراب پینے سے ہو اور بعد اتر جانے مستی کے بقیہ اسکا دماغ میں رہجاے اور وہ شخص جو مخمور ہو - اسیری لاہیجی - گہ زچشمش مست بودم گہ خمار + گہ ز زلف مشکبویش بیقرار -
خمر - شراب جسکا پینا شرعاً حرام ہی -
خمیس - روز پنجشنبہ یعنے ویروار جسکو تمام جمعرات کہتے ہین اور وہ فوج جو پانچ حصہ مین منقسم ہو مقدمہ - قلب - میمنہ - میسرہ - ساقہ -
خمس - پانچوان حصہ -
خمس - پانچ جو مشہور عدد ہی -
خماش - وہ چیز جو کار آمد ہو جیسے کہ درزی کی دوکان کے ذرا ذرا سے ٹکڑے کپڑے کے اور لوہے کی میل -
خموش - چپ اور فرمانبردار -
خمط - ایک قسم اراک کی درخت کی جسکو ہندی زبان مین پیلو کہتے ہین -
خمع - گرگ یعنے بھیڑیا جو مشہور درندہ جانور ہی -
خمک - وہ دائرہ چوبی یا آہنی یا برنجی جسپر چمڑا چڑھا کر نقارہ و دف وغیرہ بناتے ہین -
خمول - گمنام ہونا بے نام ونشان ہونا -
خمل - خالص جسمین دوسری چیز کی آمیزش نہو -
خم و چم - ناز و ادا جو معشوق سے خرام کیوقت وقوع مین آئے -
خم - مٹکا جسمین شراب یا اور کوئی چیز رکھی جاے و کوس نقارہ یہ لفظ بتشدید میم بھی لایا جاتا ہی - اسیری لاہیجی - از کف ساقی چو نوشیدم شراب آتشین + مست ولایعقل بر آوردم چو خم بادہ جوش -
خم - جھکاؤ ہر چیز کا اور جھکا ہوا یہ لفظ بتشدید میم بھی نظم مین لایا جاتا ہی فردوسی - سپہ پہلوان بود یا شاہ جم + بخم اندرون شاد و خرم بہم +
کمال اسمعیل - آتش خاطرت در او دہ + گردن بادہ را بخم کمند -
خِجم - بکسر اول ژندی زبان مین مجرے طبیعت وزخم اور ریم وچرک جو زخم سے نکلے -
خم خم - ایک گھانس کا نام ہی جسکو اونٹ رغبت سے کھاتا ہی اور موٹا ہوتا ہی -
خماہن - بضم اول بروزن کشادن ایک قسم کا پتھر تیرہ و کبود رنگ مائل بسرخی ہوتا ہی اسکے نگینے اور مُہرے بنائے جاتے ہین عربی مین اسکو صندل حدیدی بولتے ہین - مغانی بلخی - ز ایوان آبگینہ شامی برون خرام + کت بر سرست ژالہ خماہن کرآسمان -
خمان - کمان جس سے تیر چلایا جاتا ہی پہلے بسبب خمدار ہونے کے اسکو خمان کہتے تھے پھر حرف خا مبدل بکاف ہوگیا اور کمان مشہور ہوا

اور نام ایک دوا کا جسکو شیو خد بھی کہتے ہین اور نام ایک میوہ کا جو خمانی مشہور
خمدان - کمہارون کا پزاوہ اور شرابخانہ -
خمینان - تند بارش جو ہوا کے ساتھ ہو ہندی مین جسکو بوچھار کہتے ہین
خمسین - عربی مین پچاس کا عدد -
خمیازہ - انگڑائی جو ایک حرکت جسمانی ہی -
خمخانہ - شراب خانہ -
خمسہ - پانچ مصرعہ کی نظم -
خمیر مایہ - تھوڑا سا خمیر جس سے بہت سا خمیر بنالین -
خمرہ - بضم اول بوریا جو مشہور چیز ہی -
خمرہ - مخفف خمیرہ -
خمچہ - چھوٹا مٹکا جسمین شراب ہو - ملا طغرا شراب کی تعریف مین گل خمچہ اش نزد طراح جام + بعقل مخمر بر آورده خام + بود خمچہ قسمی زخم لیک خورد + تو آتش بہ بزم بزرگانہ برد -
خم عیسیٰ - حضرت عیسیٰ کا خم جس سے وہ ہر ایک رنگ کا کپڑا رنگ دیتے تھے
خماسی - وہ لفظ جسمین پانچ حرف ہون -

خا ے با نون

خنفسا - بضم اول وفتح فا وہ کرم جو گوبر مین پیدا ہوتا ہی عربی مین اسکو جعل اور ہندی مین گبرونڈا کہتے ہین -
خنثا و خنثی - وہ شخص جسکو مرد اور عورت کی دونون علامتین حاصل ہون
خنیا - بروزن دنیا سرود و نغمہ و راگ -
خنکا - خوش ہی یہ لفظ خوشی کے موقع پر بولا جاتا ہی -
خنگا - موٹا ہٹا کٹا بے حیا بے شرم -
خناشا - فرخندہ و مبارک ومیمون -
خنب - طاق وصفہ وایوان اور خم یعنے مٹکا شراب وغیرہ کا -
خنج - حاصل ونفع وسود اور آواز جو جماع کے وقت سنی جاے -
خنفج - سیاہ رنگ تخم جو آنکھونکی دوا مین مستعمل ہین ہندی مین چاکسو کہتے ہین -
خنیاگر - مطرب و قوال راگ گانے والا -
خنزیر - خوک جسکو ہندی مین سور کہتے ہین مشہور جانور ہی -
خنجر - نیزہ وسنان اور وہ بدبو جو چمڑا جلانے سے پھیلتی ہی یا گوشت کے بھوننے کے وقت اور ہر چیز جسکی بو تند و تیز ہو -
خنسار - ایک آبی جانور کا نام ہی جسکا گوشت کھاتے ہین -
خنگسار - شورہ جس سے بارود بناتے ہین -
خنور - کاسہ و کوزہ و خم و سبو وغیرہ ضروری برتن گھر کے -

خنبور - مزارع زراعت کرنے والا -
خنصر - ہاتھ کی چھنگلی انگلی -
خندگار - مخفف خداوندگار صاحب مالک بادشاہ حاکم -
خنازیر - جمع خنزیر کی اور نام ایک بیماری کا جو گلے میں ہوتی ہی -
خنجر - مشہور ہتھیار ہی جسکو دشنہ بھی کہتے ہین - جمال الدین سلمان
نیست ممکن کہ من از خط تو بردارم سر + گر نہندم چو قلم خنجر بران بر سر -
خنجری نواز - خنجری بجانیوالا اور خنجری نام ایک ساز کا ہی -
خندریس - خندروس - پرانی شراب اور پرانی گیہون اور رومی گیہون اور رومی جو وغیرہ -
خنس - بھاڑی گاے -
خناس - شیطان جو دل مین وسواس ڈالتا ہی -
خنافس - جمع خنفساء سے گوبر کے کرم -
خنوس - کسی چیز کے پیچھے چھپ جانا -
خندق - معرب کندہ یعنے زمین کھودی ہوئی اور کھائین جو حصار کے گرد کھودی ہوئی ہوتی ہی - اوحد الدین انوری - حصار کردہ بنا آبگینہ گون طارم + بگرد وی زدہ از بحر بیکران خندق -
خنق - گلا دبانا سانس بند کرنا خفہ کرنا -
خناق - ایک گلے کی بیماری کا نام ہی -
خنادق - جمع خندق کی -
خنگ - سفید ہر چیز خصوصاً سپید گھوڑا جو سیاہی اور سبزی مائل ہو اسکو خنگ سبزہ اور اگر صرف سپید ہو خنگ نقرہ کہتے ہین -
خُنک وخُنک - باختلاف حرکات سرد او خنک - صائب مین
نہ آن دریاے پرشورم کہ خاموشم کنند + بانگفتار خنک دل سرد از جوشم کنند -
خناک - گلے کی بیماری کا نام ہی جس سے گلا سوجکر کھانا پینا بند ہوجاتا ہی خناق کا معرب ہی
خنبک - جشیان مین ایک قریہ ہی اور فقرا کا خرقہ اور گدڑی اور تالی بجانا -
خنجک - ایک تخم ہی جسکو عربی مین حبۃ الخضر کہتے ہین بضم اول درمنہ جو مشہور چیز ہی بفتح اول سیاہ دانہ دخار خسک -
خنگ ونوک - نکما آدمی ناکارہ آدمی جو کچھ کام نکر سکے -
خنکال - ژندی زبان مین سوراخ اور نشانہ تیر کا -
خنگل - ایک قسم کا ہتھیار ہی -
خنام - ایک بیماری کا نام ہی جو گاے اور گھوڑے اور اشتر کو ہوتی ہی
خن - مخفف خانہ یعنے گھر -
خندان - ہنستا ہوا اور شگفتہ -

خندستان - ہنسی کا موقع اور مقام دہان اور لب معشوق کے -
خنستان - مبارک و خجستہ و ہمایون خلستان کے معنی بھی پہلوی مین یہی ہین
خنگو - وہ گھاس جسپر ترنجبین گرتی ہی -
خنو - بزبان پہلوی بدسلیقہ احمق -
خندہ - مقابل گریہ ہنسنا شگفتہ ہونا - میرزا صائب - بعاشقان
سیہ روز خندہ بے دردی ست + ترا کہ صبح بنا گوش شام میگردد -
خنیدہ - پسندیدہ و مطبوع خاطر -
خنبرہ - چھوٹا کوزہ جسکا منھ تنگ ہو اور چھوٹا خم یعنے مٹکا -
خلبہ - نیل گردن لمباخم اور وہ چھپر اور ٹٹی جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین
خنجری - نام ایک ساز کا ہی -
خنگ مگسی - وہ سپید گھوڑا جسکے بدن پر سیاہ خال ہون -
خلشی - یونانی زبان مین سریش کو کہتے ہین جس سے لکڑی وغیرہ پیوند کرتے ہین اور عربی مین وہ شخص جو عورت و مرد کی دونون علامتین رکھتا ہو -
خندیلی - جنگلی کاسنی -

خاے با واو

خوشا - بہت خوش نہایت خوشتر ہی ۔ خوشا زندگانی کہ صبح و مساء
بود بندہ مشغول یاد خدا -
خوانا - مقابل ناخوان کے پڑھا ہوا اور خطوش جو فوراً پڑھا جاے - محسن تاثیر
از خط روشن سواد دیدہ روشن نشد + مصحفی ہر چند خوانا تر نبیا شد از ین
خونبہا - وہ دیت جو خون کے عوض مین مقتول کے وارثون کو دیجاے یعنے معاوضہ مقتول کے خون کا - شانی تکلو - دہند جلسے بہ پہلوے
خود فروشانش + بروز حشر شہیدی کہ خونبہا دارد -
خودستا - جو اپنی تعریف آپ کرے - ناصر علی - خودستائیست
[illegible] اہل کمال + آب لب بست از صدا چون گوہر یکدانہ شد -
خولیا - ایسی چیز جسپر کوئی متصرف ہوسکے مگر اصلی مالکیت حاصل نہو
خوشاب - ایک قصبہ پنجاب مین ہی -
خواب - نیند اور جو حالت نیند مین نظر آوے - میرزا صائب - عرق
دامن گل شبنم از سحر خیزی + زگرد خواب بشو دست در رو تو ہم برخیز -
خوست - کوٹا ہوا اور ملا ہوا اور نام ایک جزیرہ کا -
خوشت - برہنہ مادرزاد -
خواست - سوال کرنا مانگنا -
خواج - لڑنے والا بھیڑ و میش نر جسکے بڑے بڑے سینگ ہوتے ہین اور خود جو جنگ مین سر پر پہنتے ہین و گلوبند سرخ جو گلے پر باندھتے ہین اور

نام ایک سرخ رنگ پھول کا اور تاج سرخ جو خروس کے سر پر ہوتا ہے
خوخ- بہر دو خاے معجمہ شفتالو یعنے آڑو جو مشہور میوہ ہے-
خورداد- نام ایک مہینے شمسی کا ہندمین تقریباً اساڑھ کا مہینا
اور نام چھٹے روز ہر ایک شمسی مہینے کا-
خویشاوند- خویش اقربا رشتہ دار-
خورد- لائق اور خورد- بزرگ یعنے چھوٹا اور صیغہ ماضی خوردن-
خوشید- خشک ہوا سوکھ گیا- **سعدی**- بخوشید سرچشمہاے
قدیم + نماند آب جز آب چشم یتیم-
خوشنود- خوش و خوشحال و فارغ بال- **مؤلف**- غم دنیا مخور
اے مرد دیندار + کہ باشی خورم و خوشحال و خوشنود-
خورسند- خوش و خوشحال و فارغ بال- **مؤلف**- اگر در بندگی
پابند باشی + ہمیشہ خوشدل و خورسند باشی-
خود- بضم اول و واو غیر ملفوظ بذات خود یعنے آپ شعراے متقدمین
نے خاے خود کو مفتوح بھی پڑھا ہے اور بد کے ساتھ قافیہ کیا ہے چنانچہ
سعدی علیہ الرحمہ فرماتے ہین - **سعدی**- پس پردہ بیند عملہاے
بد + ہمان پردہ پوشد بآلاے خود-
خود- بواو معروف بروزن رود و عود لوہے کی ٹوپی جو سپاہی جنگ کے موقع پر سر پر رکھتا ہے
خورشید- یہ لفظ صحیح بغیر واؤ کے ہے جو پہلے بھی تحریر ہو چکا ہے مگر چونکہ
اکثر استادان متقدمین نے اسکو واو کے ساتھ بھی لکھا ہے بہ تتبع صاحب
بہار عجم وغیرہ مکرر تحریر اسکی عمل مین آئی عربی مین اسکو شمس فارسی
مین آفتاب و آفتاب ہندی مین سورج کہتے ہین **نظامی**- چو یاقوت
خورشید را دزد برد + بیاقوت جستن جہان پے فشرد + بدزدی گر افگند
مہتاب را + کہ برد آنجہان گوہر تاب را-
خوید و خید- سبز غلہ جو ابھی پختہ نہوا ہوا اور لائق چرائی مویشی کے ہو-
سعدی- ہر کہ مزروع خود بخورد بخوید + وقت خرمنش خوشہ باید چید-
خوشامد- تملق و چاپلوسی و نرم زبانی- **ملا شریف**- تعظیم ما بمرتبہ
کردہ است یار + کز مدعی ہزار خوشامد شنیدہ ایم-
خوار- عربی مین گاے کی آواز اور فارسی مین بواو معدولہ ذلیل و خراب
و کم عزت و حقیر و ناچیز اور نام ایک ملک کا عراق مین جسکی زمین نہایت
سخت و کم زراعت ہے- **نظامی**- کنیزے باین چہرہ ہم خوار نیست +
کہ در خوبروے کشش یار نیست **فردوسی**- تو زینگونہ با خوار مایہ
سپاہ + مزو چون توانی شدن کینہ خواہ-
خوان سار- خوان سالار- خوانسامان طباخ باورچی خانہ کا مہتمم
اثیر الدین- خوان سار اجل ہمی کند راست + بر خوانچہ تیغ کاسئہ سر-
خورش گر- کھانا پکانے والا باورچی- **فردوسی**- ز ہر گوشت از مرغ
واز چار پاے + خورشگر بیاورد یکیک بجاے-
خوگار و خوگر و خوگیر- عادت پذیر جس کام کرنے کے کسیکو عادت ہو-
ہندمین خوگیر نمدزین کو بھی کہتے ہین جو گھوڑے پر ڈالتے ہین- **حافظ**
چشم حافظ کہ بدیدار تو خوگر شدہ بود + ناز پرورد وصال ست مکن آزارش-
خور- عربی مین سستی و کاہلی-
خور- فارسی مین بواو معدولہ خوراک و طعام اور سورج اور نام گیارھوین
دن کا ہر ایک شمسی مہینے سے - **سعدی**- ہمہ از کوہ یک وز سر خود
کہ آن قلتبان حلقہ بر در نزد + **ذوقی**- کجا شایان بود ذوقی کہ انسان
گذارد عمر در فکر خور و خواب-
خواستار و خواستگار- خواہشمند سوالی مانگنے والا-
خوشگوار و خوشگواران- جو کھانے کی چیز مطبوع طبع و لذیذ و با ہضم ہو-
میر خسرو- بدین خوبی زلال خوشگواران + چہ میریزی بہر خاکی چو یاران-
خوالیگر- باورچی کھانا پکانے والا- **درویش والہ ہروی**- میکند
خورشید را کاسہ پر تا میرود + در فضاے مطبخ رہ خوالیگرے-
خوندگار- مخفف خداوندگار صاحب و مالک-
خوار- لکڑی کی چھڑی جو ہاتھ مین رکھی جاے اور بیل وغیرہ کو اس سے ہانکین
خودلسوز- نام ایک آتشخانہ کا جو آذربایجان مین آتش پرستونکا عبادتخانہ
تھا خودسوز اور خوردی سوز بھی اسکا نام تھا اسلام کے وقت مسمار ہوا
خوز- پہلوی زبان مین نیشکر یعنے گنا اور نام ایک ولایت کا دار الحکومت شہر شوشتر تھا-
خویوز- شب پرہ جو مشہور پرندہ ہے-
خواس- خوف و ڈر ترس و ہراس-
خوش- شاد و خرم مقابل غمناک کے- **سعدی**- میان دو عمزادہ
وصلت فتاد + دو خورشید سیماے مہتر نژاد-
خویش- رشتہ دار ہم جدی ہم قوم اور آپ یعنے بذات خود- **ملا ہاتفی**-
من نامہ از باد صبا پیش میبرم قاصد اگر بہم نرسد خویش میبرم- **میرزا صائب**-
ہنوز راہ مرا نیست حاجتے صائب + کہ پارہ دل خویش ست راہ پارہ من-
خواجہ تاش و خواجہ تاشان- ایک صاحب کے دو نوکر یا دو غلام
ہون تو آپس مین خواجہ تاش ہین- **جمال الدین سلیمان**- با علامان
درت قبال و شادی خواجہ تاش + خواجہ تاشان قدیمی بندۂ این خاندان
خواہش و خواہشگری- التجا آرزو چاہ جو انسان کے دلمین ہو-
نظامی- بخواہش نمودن زبان برگشاد + پس از آفرین شاہ را کرد یاد-

چو دارا شنید آن دم دلنواز + بخواہشگری دیدہ را کرد باز -
خوش باش - جو شخص ہمیشہ خوش رہے کسی چیز کا غم نکرے حافظ
خوش باش حافظا کہ حریفان خور و نوش + جام طرب کشی خوشباش میدہد
خواص - نوکر خدمتگار حاضر باش - عرفی - گیست خواست زہرہ قول
ونگس راست زحل + آبدارت ابر نیسان وخواصت آفتاب -
خوض - کسی چیز مین گھس جانا مستغرق ہونا محو ہونا غور کرنا سوچنا -
خوش خط - وہ معشوق جسکے خط کا ہنوز آغاز ہوا ہو کاتب جسکا خط عمدہ
ہو - خط تازہ برخسار تو زیبد + کہ این خط کاتب خوشخط نوشتست
خواطف بہت سے صدمے دینے والے اور لیجانے والی چیزین -
خوف - ڈرنا دہشت مین آنا - محسن تاثیر - تا نیز نگریم در آئینہ عکس
خویش + فرزانہ ایم وخوف ز دیوانہ میکنیم -
خوارق - وہ افعال جو خلاف عادت اہل لوگون کے کسی شخص سے
ظہور مین آئین یعنے کرامت ومعجزہ -
خورنق - بفتح خا و واو وسکون رائے وفتح نون وسکون کاف بروزن
شکرلب نام ایک عمارت عالیشان کا ہی جو نعمان بن منذر نے بہرام گور
کے حکم سے بنائی تھی -
خودرنگ - ذاتی رنگ اصلی رنگ اور وہ رنگت جسمین مصنوعی رنگ
کا شمول نہو - اوحدالدین انوری - زخم از خون چولالہ خودرنگست +
اشکم از غم چو لولوے شہوار -
خودک - غلجان خاطر ووسواس واضطراب یہ لفظ بغیر واو کے صحیح ہی
داراب بیگ جویا - در عالم مستی ہم ہرگز نشود رامم + با آنکہ خود
رلت ست از من خدکے دارد -
خوراک - کھانے پینے کی چیزین - ملا طغرا - گر شعلہ بود ست تر را
خوراک + کہ خیزد فغان از لبش سوزناک -
خویدک - ایک قسم کا خربزہ ہی جو نہایت اچھا ہوتا ہی - محسن تاثیر -
از خربزہ اینجا ہست بشک + در لغت بود بہ از خویدک -
خورمک - یہ ایک قسم کے خراب موتی سیاہ اور نیلے رنگ کے ہوتے ہین -
جو بچون کے گلون مین دفع نظر بد کے لیئے باندھ دیتے ہین -
خوزدوک - وہ جانور جو گوبر مین پیدا ہوتا ہی ہندی مین اسکو گوبریلا کہتے ہین
خوک - جنگلی جانور ہی جسکو عربی مین خنزیر ہندی مین سور کہتے ہین
فارسی مین گراز بھی اسکو کہتے ہین - سعدی - گراز ی بجائے
درافتادہ بود + کہ از ہول او شیر نر مادہ بود -
خونجک - سیاہ دانہ اور خارخسک جو مشہور کانٹا ہی -

خول - بضم اول سپید تیتر جو مشہور پرندہ ہی بعضے چیل کو کہتے ہین -
خَوَل - بفتحتین پہلوی مین لاغر مقابل فربہ کے اور عربی مین فوج لشکر
وخدمتگار وحشمت ودولت -
خوال - چراغ کا دود جس سے مرکب یعنی لکھنے کی سیاہی بناتے ہین رکھانا ہر قسم کا
خویل بیرا مقابل سیدھے کے اور نام ایک جانور کا جسکے ہاتھ پانون ٹیڑھے ہوتے ہین
خواتم - جمع خاتمہ کی -
خورم - خوش وخوشحال وبے غم یہ لفظ بغیر واو کے صحیح ہی -
خوارزم - نام ایک ولایت کا -
خوشدامن - ساس یعنے زوجہ کی مان -
خوان - خوانچہ کھانون کا جسمین طرح طرح کے کھانے رکھے ہون - سعدی
چنان پہن خوان کرم گسترد + کہ سیمرغ در قاف روزی خورد -
خوانین - جمع خان کی جو ترکی لفظ ہی بہت سے امیر وسردار -
خواقین - جمع خاقان بہت سے بادشاہ -
خواتین - جمع خاتون بہت سی بیبیان امرا کے گھر کی عورتین قطعہ
درین عالم برائے چند روز اند + خواقین وخوانین وخواتین + نہ دنیادار
در دنیا بماند + نہ لا مذہب نہ دیندار ونہ بے دین -
خورجیوان - ایک شیطان کا نام ہی کہ عورت کے دل مین خواہش جماع کی پیدا کرتا ہی
خوزستان - سرائے معجمہ فارس مین ایک ملک کا نام ہی -
خولنجان - پان کی جڑ جسکو ہندی مین کلیجن کہتے ہین دوا مین مستعمل ہی -
خوران - صفہان مین ایک محلہ ہی جسمین ایک ہزار گھر ہی -
خون - لہو مشہور لفظ ہی - صائب - گر فروز دعشق خون عقل را از عجز
نیست + داغ نامردی ست خون صید لاغر تیغ را -
خونین - سرخ رنگ اور زخمی مانند خونین جگر وخونین دل وخونین کفن وغیرہ
ملا طغرا - چو خونین شود دست گلچین زخار + زخون برگہا سر زند غنچہ دار -
خو - بضم اول عادت جو کسی کی طبیعت مین ہو - سعدی - خوی بد در طبیعتے
کہ نشست + نرود جز بوقت مرگ از دست -
خو - بفتح اول وہ خودرو گھانس جو کھیتون مین پیدا ہوتی ہی اور وہ لکڑی جو چیر
کام کرتے ہین اور کاٹنا اور دور کرنا اور ہاتھ کی ہتھیلی اور عشق پیچان کے پھول
خاو - خواب یعنے نیند -
خوللو - ساز بانہ صحرائی جو ایک دوا ہی اور اطبا اسکو بلغمی بیماریون مین استعمال کرتے ہین
خوہلہ - کج وناراست یعنے ٹیڑھا -
خواجہ - صاحب مالک مرشد یہ لقب بزرگان دین کا ہی چنانچہ خواجگان چشتیہ
خواجگان نقشبندیہ وغیرہ - بیت - بہشتی جامع نیکو سرشتی + بود خواجہ

معین الدین چشتی کے- اور خواجہ سرا جو لفظ مشہور ہی وہ غلام ہوتے ہین جنکو رجولیت سے بہرہ نہین ہوتا مادر زاد نامرد ہوتے ہین وہ امراے عظام کے زنانہ محلون مین ہر ایک کام کے افسر ہوتے ہین اسلیے انکو خواجہ سرا کہا جاتا ہی- خواجہ جمال الدین سلمان - از کنیز آتش کہن کارگذاری دولت + وز غلامش کہن خواجہ سرایے ست سرور-

خواستہ- اور مال و اسباب اور ہر ایک چیز مانگی ہوئی طلب کی ہوئی نظامی- شبے چون سحر زیور آراستہ + بجندین دعای سحر خواستہ- ولہ گذارندۂ گنج آراستہ + جواہر چنین دارد از خواستہ-

خواندہ- پڑھا ہوا صاحب علم و فضل- قاسم مشہدی- بخواندہ ہای معلم تمام بگذشتم + معلم بچہ نخواندست من زبر دارم-

خوردہ- ریزہ ہر چیز کا اور نکتہ اور عیب اور کھایا ہوا جیسے کہ خم آبخوردہ و سبوے آبخوردہ وغیرہ- شفیع اثر- کسی نداد بمیخانہ راہ زاہد خشک خم آبخوردہ چو شد قابل شراب شود-

خوشہ- مشہور لفظ ہی چنانچہ خوشہ گندم و خوشہ جو و خوشہ انگور وغیرہ میرزا صائب- نزبان شکوہ بود حاصل برومندی + ز خوشہ بستن برزانہ میتوان دانست

خورشخانہ- باورچی خانہ کھانا پکانے کی جگہ- فردوسی- خورشخانہ بادشاہ جہان + گرفت آن دو بیدار فرخ میان-

خوازہ- چوب بندی جو انگور کے بیل چڑھانے اور پھیلانے کیواسطے کیجاے

خواسہ- وہ وضعی صورت مہیب جو وحشی وطیور کے ڈرانے کیلیے کھیتون پر بناتے ہین تاکہ جانور اس سے ڈر کر بھاگ جائین-

خواستہ- سیاہی کی دوات جسمین لکھنے کے واسطے سیاہی رکھی جاے

خوان پایہ- دستار خوان المشہور دستر خوان جو کھانا اتارنے سے پہلے بچھایا جاتا ہی-

خوانچہ- کھانے کا طبق جسمین کھانا رکھکر مہمان کے آگے لائین-

خوبلہ- بر وزن طبلہ معہ داد نادان و ابلہ و احمق آدمی-

خوجہ- مرغی کے سر کی سرخ کلغی اور نام ایک سرخ رنگ پھول کا جسکو بستان کہتے ہین-

خورابہ- غنہ زمیندار جسکے پاس سب سامان زمینداری کا موجود ہو اور چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے کاٹ کر لائی جاے اور وہ پانی جو پینے کیواسطے رکھا ہو-

خورہ- گیہون کا بھرا ہوا تھیلا اور درخت خرزہرہ جسکو عربی مین سم الحمار کہتے ہین اور ہندی مین کنیر اور نام ایک بیماری کا جسکو بالخورہ کہتے ہین

خولہ- قندیل جسمین چراغ جلایا جاے اور خالی جو مقابل پر کے ہی-

خوہ- خودرو گھانس جو کھیتی مین پیدا ہو اور ہندی زبان مین اخت

یعنے ہمشیرہ جسکو ہندی مین بہن کہتے ہین-

خوبیہہ- جھگڑا و تکرار و مباحثہ و مناقشہ-

خوبہ- وہ بانس جس سے کشتی چلاتے ہین-

خواری- خرابی و بے عزتی و زبون کاری- جمال الدین سلمان عزیز وجود مہ تنم ہمہ کسے ست + درین دیار ز اخوان چرا کشم خواری-

خوالی گری و خوالی- باورچی گری-

خودی- تکبر غرور و عجب و بڑائی- مؤلف- زبندہ بندگی خواہ خدا نمی گنجد خودی المذر خدائی-

خونی- قاتل جسنے ناحق کیسکو قتل کیا ہو- صائب- ساغری را بدست می پرست ناد ہید + خونی خمیازۂ ما را بدست ماد ہید-

خوے- سعادت بواو مجہول اور بہ واو معروف عرق جو بدن پر آتا ہی جسکو ہندی مین پسینہ کہتے ہین- صائب- صائب زنا دوائہ بیجا فارغ ست + غافلیکہ بالمیدن انگشت خو کند + نصیرائی بدخشانی گر چشم مست یار ببیند غزال چین + خوی خجالت ازین ہر موی او چکد-

خوبانی- زرد آلو خشک جسمین مغز بادام رکھدیتے ہین-

خوی- بفتح اول و کسر دوم آب دہن یعنے تھوک-

خوزی- منسوب بہ خوز جو ایک ملک فارس مین ہی اور شکر عمدہ وہان پیدا ہوتی ہی

خورالی- تھوڑا سا کھانا جو ایک آدمی کے لیے ہو-

خودروی- جنگلی لالہ کا پھول-

خوشبوزی- بوسہ جسکو عربی مین قبلہ کہتے ہین-

خوشی- مقابل غمی کے مشہور لفظ ہی اور نام ایک مرغ کا- قطعہ از محمود الف جبکہ مرنا ہی ایک دن ہمکو + پھر یہ دو دن کی زندگی کیا ہی + رنج اور غم ہی اسکا جب انجام + عیش کس بات کا مہتی کیا ہی-

خوبی- خوبصورتی حسن و جمال و نکو کاری- قطعہ از مؤلف چار دن کی ہی چاندنی لاریب + تیری خوبی و حسن محبوبی + اچھے کر کام تاکہ دنیا مین + یادرہجاے وہ تیری خوبی-

خویشی- رشتہ داری قرابت-

خاے بابہاے ہوز

خہ- خہی- فارسی مین یہ کلمہ تحسین کا ہی واہ واہ شاباش آفرین- اوحد الدین انوری- زہے بقاے تو دوران ملک را مغز + خہے لقاے تو بستان عدل را زیور-

خہ خہ- واہ واہ شاباش شاباش- حکیم زلالی- صراحی بر قدح چون کباب تو تو + زد و گفتش کہ اے گلدستہ خہ خہ-

خہلہ - کج وناراست وخمدار -

خاے بایاے

خیفا - وہ اسپ مادہ جسکی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سفید ہو اور نام صنعت شعری کا جسمین ایک کلمہ منقوط اور دوسرا بے نقط ہو -
خیاب - بے بہرہ وناامید وبے نصیب -
خیز آب - پانی کا بہاؤ اور موج -
خیریت - خیر سے ہونا -
خیرات - خیر کی جمع ہی نیکیان - سعدی - نکوئی کن نکوئی کن نکوئی + کہ کار صاحب خیر ست خیرات -
خیاطت - سلائی کرنا کپڑا سینا -
خیبت - یاس وناامیدی -
خیانت - وغلی وناراستی دوسرے کے مال مین ناجایز دست اندازی کرنا مقابل امانت کے - میرزا صائب - راستی پیشہ خود کن کہ خیانت کردن + در و دیوار بہان را بکسے میسازد -
خیج - وہ آہنی اوزار جس سے زمین کھودتے ہین بیلچہ وپھاوڑا وغیرہ -
خیشفوج - ہندی زبان مین نبہ دانہ جسکو عربی مین حب القطن اور ہندی مین بنولہ کہتے ہین -
خیار - کھیرا ککڑی جو مشہور چیز ہی -
خیر - نیکی اور وہ شخص جو نیک ہو اور بمعنی ہیچ یعنی کچھ نہین - محسن تاثیر - چو گوئمش کہ بگیرم دل از تو گوید خیر + خداش خیر دہد آنکہ خیر میگوید - سعدی - خیرے کن اے فلان وغنیمت شمار عمر + زان پیشتر کہ بانگ برآید فلان نماند -
خیّر - بفتح اول وتشدید یاے مکسور بہت نیکی کرنے والا -
خیر - بکسر اول بے شرم وبےحیا آدمی اور گرد وغبار وتیرگی -
خیار شنبر - ایک دوائی کا نام ہی -
خیز - بزاے معجمہ پانی کی موج اور کبوتر کی مستی اور ابھار ہر ایک چیز کا وبلندی واختلاط اور ارتباط - نورالدین ظہوری - سرم بسجدہ رہ فردوسی آباد + تا ستان تو نازم کہ آسمان خیز ست + نظامی - ہمہ ساز آہنگ بہار خیز + بجز بادہ کا ہنگ او بود تیز -
خیشی - ایک قسم کے ابریشمی کپڑے کا نام ہی جسکو ہندی مین کھیس کہتے ہین مطلا وسادہ ہر ایک قسم کے کھیس ملتان وسندھ مین بنے جاتے ہین -
خیلتاش - نوکرون وغلامون کی جماعت - سعدی - چہ خوش گفت یکتاش باخیلتاش + چو دشمن خراشیدی ایمن مباش -
خیاط - درزی کپڑے سینے والا -
خیط - سوئی کا رشتہ -

خیوق - خوارزم مین ایک مقام کا نام ہی -
خیک - مشک جسمین پانی بھرتے ہین -
خیارک - ایک قسم کا دمل ہی جو زیر بغل اور بن ران مین ہوتا ہی -
خیل - بفتح اول سواران واسپان یہ ایک ایسی جمع ہی جسکا واحد نہین بعض اسکی جمع خیول کہتے ہین اہل فارس مطلق جماعت وگروہ اسکے معنے کرتے ہین خواہ جماعہ انسان ہو یا جن وملایکہ وگھوڑے واونٹ وغیرہ خواجہ آصفی - خیل ملک از پرتو شمع رخت امشب + پروانہ صفت سوختہ برق تجلی ست
خیال - بکسر اول وہم وگمان جسکو فارسی مین پندار بھی کہتے ہین - میر معزی - ہست نیکو ظاہرش چون ہست نیکو باطنش + آئینہ چون راست باشد راست بنماید خیال -
خیطل - گربہ یعنی بلی جو مشہور جانور ہی -
خیول - جمع خیل گھوڑے وسوار وجماعتین -
خیتال - ژندی زبان مین خوشطبعی ومزاح اور ہنسی کی باتین -
خیل - غلیظ پانی جو ناک سے نکلتا ہی -
خیام - بکسر اول جمع خیمہ بہت سے خیمے -
خیّام - بفتح اول وتشدید ثانی خیمہ دوز اور نام ایک شاعر کا -
خیم - بکسر اول جمع خیمہ بہت سے تنبو اور فارسی مین کان کا میل اور تھوک اور زخم دمل وغیرہ اور آدمی دیوانہ وخود طبیعت جو بد ہو -
خیشوم - ناک اور ناک کی ہڈی خیاشم اسکی جمع ہی -
خیزران - بید کا درخت جسکو ہندی مین بینت کہتے ہین - نظامی - از پشت سمند خیزران دست + زین باز کشاد وبر زمین جست -
خیروان - نام ایک موضع کا ہی جو ظہور مہدی آخرالزمان علیہ السلام کا اُس سے ہوگا ومولد خاقانی شاعر کا -
خیابان - باغ کی روشین اور راستی -
خیوشان - خراسان مین ایک شہر ہی -
خیو - آب دہن یعنے تھوک -
خیرو - خطمی جو مشہور ہی خیری بھی اسکو کہتے ہین - ملا طغرا - درکف خیرہ درم چون نقش بردیوار ماند + گشت آخر از گل بےخبری خود شرمسار -
خیلو - نرسہ کا پھول جسکو خبازی کہتے ہین -
خیارہ - وہ چیز جسکے پہلو بہت سے ہون - سعید اشرف - اگر بفکر کمند ت فتد خیال چمن + زخیلو از برویدکرد بفصل بہار -
خیرہ - بکسر اول وسکون ثانی حیران وسرگشتہ وبےحیا وشوخ ودلیر وبیباک وتیرہ وتاریک وبے سبب - صائب - از آن کنم وم مردن نگاہ خیرہ بروئیش

کہ نیست مجلتی از لبیں نگاہ باز پسین را۔

خیمہ - سراپردہ تنبو جو کپڑے سے بنایا جائے۔ نعتیہ از مؤلف۔
بار دیگر بر در دیگر نرفت + خیمہ زد ہر کس کہ بر باب رسول۔

خیدہ - ٹیڑھا اور سرنگون مخفف خمیدہ۔

خیرگی - تیرگی و غبار جو بسبب ضعف وغیرہ کے آنکھوں کے آگے آجائے
نورالدین ظہوری - ز صبح دلم جلوہ گر تیرگی + نظر کردہ دیدہ ام خیرگی۔

خیلے - بہت اور اکثر - ضمیری - ابر غم دی شب گذاری برمن بمیار کرد +
بر سرم خیلے سنادہ گریۂ بسیار کرد۔

خیمگی - خیمہ دوز اور وہ سوئی جس سے خیمہ سیا جائے اور فراش جو خیمہ کو برپا کرتا ہے
مولانا جامی - الای خیمگی خیمہ فرو ہل + کہ پیش آہنگ شد بیرون ز منزل۔

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

خاے باالف

خالا - وہ عورت جو مان کی بہن ہو۔

خاصہ - ایک قسم کا کپڑا ہی۔

خاے باجیم

خچر - استر جو گھوڑے اور گدھے سے پیدا ہوتا ہی اور عربی مین اسکو بغل کہتے ہین

خاے باراے

خرّاٹا - وہ آواز جو آدمی کے گلے سے نیند کی حالت مین نکلتی ہی۔

خرچ - یہ عربی لفظ خرج دخل کے مقابلہ پر ہی ہند مین خرچ بجیم پارسی مشہور ہی
یعنے وہ رقم جو ہاتھ سے نکل جائے اور وہ رقم جسکی ضرورت ہو - مؤلف
آج کر بہر خدا جتنا ہی زر ای یار خرچ + کیونکہ ہوگا دار عقبے مین تجھے درکار خرچ

خرّاد - وہ آلہ آہنی جسپر لکڑی کو چرخ چڑھا کر ہموار کرتے ہین عربی مین
مخرط کہتے ہین۔

خربوزہ - مشہور پھل ہی جسکو فارسی مین خربزہ اور عربی مین بطیخ
کہتے ہین اور ترکی مین قادون بولتے ہین۔

خرادی - لکڑی کو چرخ پر چڑھانے والا۔

خُرجی - تھیلا ٹاٹ وغیرہ کا جسمین سفر کا اسباب ڈالا جائے۔

خرچی - زنا کی اجرت جو کسبی عورت اپنے فاعل سے لیتی ہی۔

خاے بازاے

خزانچی - خزانہ کا تحویلدار امین عربی مین اسکو خازن فارسی مین
گنجینہ دار و خزانہ دار کہتے ہین۔

خاے باشین

خشکا - اُبلے ہوے چانول بے روغن۔

خشک - مقابل تر کی سوکھی ہوئی چیز۔

خشکی - یبوست جو ایک خلط چار اخلاط جسمانی سے ہی اور تین باقیماندہ
رطوبت حرارت - برودت ہین۔

خاے باطاے

خط - وہ تحریر جو کسی دوست و آشنا وغیرہ کی طرف لکھکر بھیجی جاوے ہندی
حرف حرفش سرمۂ چشم نظر باشد مدام + از سواد دیدہ گر عاشق کند تحریر خط۔

خاے بامیم

خمیر - گوندھا ہوا آٹا اور روٹی پکانے کے لائق۔

خاے باواو

خوجہ - یہ ایک مسلمان قوم ہندوستان مین ہی جو عالمگیر اورنگزیب کیوقت مین
اُنکے بزرگ شاہی حکم سے مسلمان ہوے پہلے وہ ہندو مارواڑی تھے مسلمان
ہونے کے بعد خوجے کہلائے اور جو کھتری برہمن مسلمان ہوے وہ شیخ کے لقب
سے ملقب ہوگئے خوجہ کی قوم مین اب تک وہی پرانی رسمین بیاہ شادی مین
ہندوؤن کی سی برتی جاتی ہین اور گوت بھی وہی ہین جو پہلے تھے۔

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان مین

خاے باالف

خاتون یغما - آفتاب عالمتاب و ماہتاب و زہرہ۔

خاک شفا - خاک کربلا سے معلے - مؤلف - دواے درد باطن از
شہید کربلا خواہم + شفا بہر دل بیمار از خاک شفا خواہم۔

خانہ عنقا - موسیقی مین ایک نوا کا نام ہی - سیف اسفرنگی - ساز
توشہ رہ از رہ ایکہ نتوان ساخت + نواے خانہ عنقا ز پردۂ زنبور۔

خاتون عرب - ذات بابرکات حضرت بتول رضی اللہ تعالی عنہا - خاقانی
خال مشک از رُخ گندم گون خاتون عرب + بیلان آرزو بخش دل جان آمدہ

خاتون عنب - شراب انگوری۔

خار عقرب - برج عقرب جو خانہ بہرام کا ہی۔

خاک برلب - خاموشی اور صبر و شکیب - آقا شاپور - چو شمع نیم سوزم
خاک برلب تو ترا اے ہمدم + مسوز انم کہ افزودن سکینی سوز و گدازم را۔

خاک و آب - قالب بشری اور جسم عنصری - ذوقی - آمد از ظلمت
برون آب اجا + جلوہ گر شد [illegible] ذوق از خاک و آب۔

خانہ تاب - جس سے گھر کی روشنی اور رونق ہو - **میر خسرو** - گر بسوزد
ہزار پروانہ + مشعل خانہ تاب راچہ غم ست -
خانہ حباب - نہایت تنگ گھر اور مکان - **ابو طالب کلیم** - جز خانۂ
حباب دگر منزلے نماند + تا روے درخرابی عالم نہادہ -
خانہ خراب - جسکا گھر بار لٹ گیا ہو -
خاک مرکب - موالید ثلاثہ نباتات جمادات حیوانات -
خاتون کائنات - فاطمۃ الزہرا علیہا السلام وکعبۂ معظمہ -
خاک خفت - وہ چیز جو زمین مین داب دیجاے - **نظامی** - بفرمود
تا مطبخے درنہفت + نہد نفچہ وا زاکند خاک خفت -
خاک طینت - مٹی جس سے انسان کی پیدائش ہو - **شوکت بخاری**
بسعت جائی ما آسمان ندارد یاد + ز کوچہ رگ نگست خاک طینت ما -
خاک غربت - بیگانہ ملک اور سفر کا راستہ - **رضی دانش** خاک غربت
نیست دامنگیر سستی بندپاست + سخت این زنجیر بر پایم گرانی میکند -
خام دست - خام مشق و ناتجربہ کار آدمی - **صائب** - خام دستانی کہ
پشت پا بہ نام میزنند + درحقیقت دست رد بر زاد عقبی میزنند -
خانۂ دولت - بادشاہی مکان اور بادشاہی سواری کا گھوڑا - **میر خسرو**
شاہ فیدا از خانۂ دولت سوار + خانۂ دولت شدا ز وی بختیار -
خانۂ عنکبوت - مکڑی کا جالا - **درویش والہ ہروی** - چون خانۂ عنکبوت
یکسان ست + در کوے تو سقف و آستانم -
خانہ شطرنج مشہور چیز ہو شطرنج کا گھر - **آرزو** - پردہ ناموس نبود بہر
جانبازان عشق + خانۂ شطرنج را کے حاجت دیوار ہا -
خاطر پسند - دل پسند مرغوب و پسندیدہ اور جو چیز دل کو بھا جائے
عبداللہ ہاتفی - رقم سنج این نقش خاطر پسند + نمونہ چنین داشت از نقش بند
خاک آلود - خاک کا بھرا ہوا خاک مین ملا ہوا - **ذوقی** - بے صفائی دل
بندگان اہل صفا + باب اشک بشوئید جسم خاک آلود -
خاکش برخون او شرف دارد - یعنی اسکا ادنے اسکے اعلی سے بہتر ہی
اور اسی قبیل سے ہو خاکش از خون فلان بہتر ست - **صائب** - بود بر خون
گل آن روز شرف خاک مرا + کہ دل خون شدہ ام ناقۂ آہوے تو بود - **والہ** - خاک
صحرائی عدم از خون ہستی بہتر ست + برسر جان انقدر سیلی زدی اے بسمل چرا -
خاک مراد - وہ خاک جس سے مقاصد حاصل ہون معابد و زیارات
بزرگان دین - **میرزا صائب** - خط رویش چراغ دیدۂ شب زندہ داران
شد + غبارِ خطِ او خاکِ مرادِ خاکساران شد -
خاک نہاد - صاحب عجز و تسلیم و متواضع - **صائب** - ہر خاک نہادے
کہ خموش ست درین بزم + چون کوزہ سر بستہ پر از بادۂ ناب ست -
خاکی نہاد - جو چیز خاک سے پیدا ہوئی ہو - **سعدی** - چو پاکان شیراز خاکی
نہاد + ندیدم کہ رحمت بران خاک باد -
خامۂ فولاد - فولادی قلم جو معلوم ہی - **صائب** - در انتظام کار جہان
اہتمام خلق + مشق جنون بخامۂ فولاد کردن ست -
خانہ پرورد - جسنے گھر مین پرورش پائی ہو گرم و سرد زمانہ کا نہ دیکھا ہو -
حافظ - گفتمش بگذر زمانے گفت معذورم بدار + خانہ پروردی چہ تاب
آرد غم چندین غریب -
خانہ داماد - جو داماد اپنے خسر یعنے عورت کے باپ کے گھر مقیم ہو - **میرزا طاہر وحید**
ز آتش کہ شد خانہ داماد آب + عروسیست در خانۂ شیخ و شاب -
خانہ گرد - جو شخص گھر مین ہی پھرا کرے باہر کہین نہ جائے - **میر خسرو**
ہمی رفتند و میگفتند کاندر حسن فرد ست این + مہ سینہ نشین ست این
نہ مہر خانہ گرد ست این -
خانہ خورشید - برج اسد جو سورج کا گھر ہی -
خانہ باد - تین بروج بادی جو جوزا و میزان و دلو ہی -
خاطر پذیر - جو بات یا چیز دل کو بھائی ہو - **عبداللہ ہاتفی** - لب آنت
سرخیل خاقان سریر + بشیرین سخنہاے خاطر پذیر -
خاک دامنگیر - وہ کیچڑ جسمین آدمی کا پانون پھنس جاوے اور وہ مطبوع
مکان جس سے اٹھنے کو طبیعت نہ چاہے - **محمد قلی سلیم** - از طلسم دہر
آزادی بتجرد میدہد + چارہ عریانے بود این خاک دامنگیر را -
خامکار - وہ شخص جسکا کام ناتمام رہ جاے - **نظامی** - ز جوشیدن
زنگی خامکار + بجوشید خون در دل شہریار -
خاموشکار - جسکو چپ رہنے کی عادت ہو - **نظامی** - نظامی بخاموشکاری
بسیچ + بگفتار نا گفتنی در مپیچ -
خامۂ تصویر - وہ قلم جس سے تصویر کھینچین - **میرزا صائب** - از ہوا
ہر شب برنگی جلوہ آرا میشوم + از پر طاؤس گویا خامۂ تصویر ماست -
خامہ گذار - جو حرف قلم سے نکل جائے - **میر خسرو** - ہر چہ بشستی ز لمش
حرف جوست + خامہ گذار قلم صنع اوست -
خانہ بیزار - جو شخص گھر مین نہ ٹھہرے - **صائب** - دل بگیرد یک نفس
در سینۂ تنگم قرار + عالم امکان ندارد خانہ بیزاری چنین -
خانہ پرور - نفیس مال جو گھر مین رکھا جائے اور حسب موقع گران
قیمت پر بیچا جائے - **ملا تشبیہی** - درو جہ بادہ جان دہ اے بے خبر
ز مستی + با جنس خانہ پرور نرخ دکان نگنجد -

خانۂ تصویر - وہ گھر جسمین تصویر ہو - میر صیدی طہرانی - میساختہ چون اصل بود آید بنظرہا + چون حسن تو در خانۂ تصویر درآید -
خانۂ گور - قبر جسمین مردہ دفنایا جاتا ہے - محمد اسحاق شوکت - کشتۂ عشق رافنا مظہر جلوۂ بقاست + خانۂ گور بہر مرد آئینۂ بدن نماست -
خانۂ معمور - بیت المعمور طوافگاہ ملائک - میر معزی - بر درگہت ازبسکہ طواف ملکان ست + شد درگہ معمور تو چون خانۂ معمور -
خانۂ نیشکر - گنّے کے پورے پورے کا فاصلہ جو انکی درمیان ہوتا ہے - ملا طغرا - نیشکر جاے لطوطی بہ آسایش ندادہ + باوجودے آنکہ از خود خانہ ہا دارد قطار -
خانۂ زر - سونے کے گولے جو ریگ سے نکلتے ہین - خواجہ نظامی - دران گوہرین گنج بن نایدید + بدی خانۂ زر خدا آفرید -
خانۂ تیر - برج جوزا جو عطارد کا گھر ہے -
خاک خوردن تیر - زمین پر گر جانا تیر کا اور نشانہ پر نہ پہونچنا -
خاطر نواز - دل کو تسلی دینے والا - ملا طغرا - مغنی بیا اے بت نغمہ ساز + کہ غیر از تو کس نیست خاطر نواز -
خاکباز - لڑکا جو مٹی کے ساتھ کھیلتا ہو - مولانا جامی - دلا تا کے درین کاخ مجازی + کنی مانند طفلان خاکبازی -
خاکریز و خاک انداز - وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار مین دشمنون پر گولی چلانے اور تیر مارنے کے واسطے رکھتے ہین اور وہ جگہ جہان تمام محلہ کا کوڑا ڈالا جاے کوڑی بھی اسکو کہتے ہین - قاسم گونابادی قلعہ کی تعریف مین - زحل کردہ دہ خاکریزش نگاہ + زخورشیدش افتادہ از سر کلاہ - شفیع اثر - مقامی نیست غمہاے جہان را جز دل خصمش + کہ گرد و خاکریز شہر چون جاے شود ویران - محمد قلی سلیم - بسکہ دارد خس و خاشاک غبار حسرت + ہام می راکند اصلاح دلم خاک انداز -
خام سوز - جو چیز اوپر سے جل جائے اور اندر سے خام رہجائے - صائب - دل را ز درد داغ بتدریج پختہ کن + ہشدار خام سوز نسازی کباب را -
خانہ باز - جو شخص جوا کھیلکر اپنے گھر کا تمام اثاثہ ہار دے کچھ باقی نرکھے فائق - دل دادم و ہم گذشتم از جان فائق + در بازی عشق خانہ بازی کردم -
خانہ برانداز - خانہ پرداز - گھر کا اجاڑنے والا فضول خرچ - صائب - صائب چہ حال مردم غافل شنیدہ ایم + فکر چون خانہ برانداز کردہ ایم - ولہ - ندارد عالم تجرید چون من خانہ پردازی + نیگرد د غبار آلودہ سیلاب از سراے من -
خانہ خیز - جو چیز گھر مین پیدا ہوئی ہو - نظامی - گہے با چنین گوہر خانہ خیز + چہ بوطالبی راکنی سنگ ریز -

خانہ سوز - اپنے گھر کا جلانے والا گھر کا دشمن - حسین ثنائی - در غوغا ثنا طلم افتاد آتش غم + تا عشق خانہ سوزم در سینہ کرد منزل -
خانہ فانوس - فانوس جسمین چراغ جلایا جاتا ہے - ملا قاسم مشہدی - قطرۂ کافی ست ای بر بلا زحمت مکش + بام ما چون خانۂ فانوس گل اندودہ نیست -
خاطر پریش - دل کا پریشان کرنے والا - سعدی - بکردار غنچہاے خاطر پریش + درون دلم چون در خانہ ریش -
خاک موش و خاک خشک - مدبلے آب زمین جسمین گھاس و سبزہ نہو صائب - خاک خاموش تنقعین بہار از پے شکر + گشت از سبزۂ نورستہ سراپا اے زبان - نظامی - دگر بارہ سر سبز شد خاک خشک + بنفشہ برآمیخت عنبر بمشک -
خام طمع - غیر ممکن الحصول مقصود کی طمع رکھنے والا - فائق - حرف را نبود بہرہ از جہان فائق + کہ نیست پختہ بانجام کار خام طمع -
خاراشگاف - وہ شخص جو پتھر کا کام کرے - حکیم زلالی - طلب فرہاد شہ خاراشگافی + ز خارا موج خون بر خارہ بافی -
خامۂ شنجرف - جس قلم سے شنجرفی خط لکھین - آرزو - عشق میداند جریر شہادت نامہ ام + خامۂ شنجرف ہر آہے بخون غلطیدہ را -
خاک مطبق - کرۂ زمین کا - نظامی - نم درین طارم ازرق نماند + آب درین خاک مطبق نماند -
خارج آہنگ - بے سرو بے تال کا گانے والا - نظامی - نواے جہان خارج آہنگے ست + خلل در بریشم نہ در چنگی ست -
خانہ نزول - وہ شخص جو کسی کے گھر مین بلا اجازت گھر والے کے سکونت کرے - جیانی نعم اگر خانہ نزول ست حیاتے چہ تواں + تو کشادی دل پر تو غرامت باخذ -
خانۂ چشم - حدقہ آنکھ کا - ابوطالب کلیم - کے دگر از خانۂ چشم قدم بیرون نہی + ز آستانت برد آنجا خاک دامنگیر را -
خانۂ قلم - قلم کا تراش جسکو قلم کا میدان بھی کہتے ہین - محمد سعید اشرف - آشنای من بغیر از معنی بیگانہ نیست + جز خیالات غریبم چون قلم در خانہ نیست -
خاتون جہان - زہرہ و آفتاب و مہتاب - خواجہ عمید لوبکی - فرمود بخاتون جہان از شب و از روز + دو خادم چالاک لقب رومی و ہندی -
خارا سفتن - پتھر پرونا یعنے کاٹنا - ابوطالب کلیم - کوہکن تعلیم خارا سفتن از استاد داشت + ہر چہ کرد از کاوش مژگان شیرین یاد داشت -
خار ترنجبین - وہ کانٹے جو ترنجبین مین ہوتے ہین - مسیح کاشی - چون خار ترنجبین درین عالم تلخ + فیضم بگذاشتند و نو شم بردند -
خار در پیراہن ریختن - خار در جیب افکندن - ایذا دینا تکلیف پہونچانا

میرزا صائب - گل المدامیکہ در پیراہن من خار میریزد + بخون گل بجیب و دامن اغیار نسریزد - طالب آملی - خار در جیب گلستان فگند گلخن ما + حدہ بر نغمہ داؤد زند شیون ما -

خار در راہ نہادن - ہستہ بند کرنا کسیکے کام میں ہرج دینا - ردلش و الہروی - زقاطعان طریق امنیم کہ روزی راہ + نہادہ در رہ شان خار و کردہ ایم خطر -

خار در راہ شکستن - راستے کی حفاظت کرنا - نظامی - مرا اینانہ در رہ می شکستی + کمان در کار زدہ می شکستی -

خار درودن - کانٹے کاٹنا میرزا فصیحی ہروی - خار ترم کہ تازہ رہا غم درودہ اند + محروم بوستانم و مردود آتشم -

خار کشیدن - کانٹے کھینچنا یعنی جمع کرنا یا کسی کے پاؤں سے نکالنا - میرزا صائب - اول ز سرے برخنہ دیوار میکشم + دیگر ز آشیانہ خود کار میکشم + سوزن تمام چشم شد از انتظار من + با ناخن شکستہ زپا خار میکشم -

خار نہادن - ایذا دینا غالب ہونا - نجیب الدین جرباد قانی - عارضش اور نکوئی خار بر گل می نہد + قامت او در شمائل تاب سرو میدہد -

خار نشاندن نشستن - کانٹا بٹھلانا اور بیٹھنا - صائب - این خار غم کہ در دل بلبل نشستہ است + از خون گل خمار خود اول شکستہ است - جمال الدین سلمان - خار سودا اے تو در دل ہوائے گل وصل + بنشاندیم و ہمہ خون جگر بار آورد -

خاستن - اٹھنا طاہر ہونا پیدا ہونا بہم پہونچنا بلند ہونا صائب - خط سبز یکہ ز لبہائے بت جانان خیزد + رگ ابری ست کہ از چشمہ حیوان خیزد -

خاطر نشان - دل کا اطمینان و تسلی - صائب - ز صبح صادق اگر پیرہن کنم در بر + صداقتم ہتو خاطر نشان نمیگردد -

خاک انداختن - رسم ہی کہ جب کسی شخص کی کوئی چیز چوری جاتی ہی تو اس گھر کے لوگوں سے مٹی کی جھولیاں گھر کے گوشہ میں ڈلوائی جاتی ہیں اس لیے کہ شاید چور مٹی میں شئی مسروقہ کو ڈالدیوے اور رسوا نہو اس کو خاک اندازی کہتے ہیں - ملا طغرا - خاک بر ہر طرف از تودۂ افلاک انداز + نشود یافتہ آن گم شدہ بے خاک انداز -

خاک بر دیدہ زدن - کسی کی آنکھ میں مٹی ڈالنا اندھا کر دینا - طالب آملی - نسیمت کلبہ ما نیست فروغ مہ و مہر + خاک نومیدی بر دیدۂ روزنہ زدہ ایم -

خاک بسر کشیدن - سر پر خاک ڈالنا - باقر کاشی - خورم دیکہ مرقد بالکت پیر شم + بے سنت کفن کف خاکت بسر کشم -

خاک بر سر ریختن - کسی کے سر پر خاک ڈالنا - ملا طاہر غنی - من میگویم کہ انا امساک زند بہ خاک ریزہ - خاک را بر دار از سر بر سر امساک ریز -

خاک بر سر افشاندن - سر پر خاک ڈالنا - عرفی - در مزارے کہ منم خفتہ چو ماتم زدگان + غم و اندوہ فشانند بسر خاک اینجا -

خاک بر سر زدن - ماتم کرنا سر پر مٹی ڈالنا - فردوسی سہراب کے ماتم میں - بسر بردہ سر آتش اندر زدند + ہمہ لشکرش خاک بر سر زدند -

خاک بر سر کردن - سر پر مٹی ڈالنا - حافظ - ساقیا برخیز و در دہ جام را + خاک بر سر کن غم ایام را -

خاک بر سر افگندن - سر پر خاک ڈالنا - نظیری نیشاپوری - غیر جائے کہ بسر از غم لیلی افگند + با درم نیست کہ کس بر سر مجنون آید -

خاک بر لب مالیدن - یہ جملہ ایک موقع انکار دوسرے اخفا و استتار پر بولا جاتا ہی - صائب - تعہد من زمین نایاب چون اکسیر شد صائب + ز بس خون خوردم و بر لب ز غیرت خاک مالیدم -

خاک بودن خاک شدن - مٹی ہونا عاجز ہونا - سعدی - اگر خاک شد سعدی او را چہ غم + کہ در زندگی خاک بود ست ہم -

خاک در ترازوی کسے افگندن - ذلیل او رخوار سمجھنا ہیچ جاننا - نظامی - نترسیدی از زور بازوے من + کہ خاک افگنی در ترازوے من -

خاک در چشم پاشیدن - کسیکی آنکھ میں خاک ڈالنا اندھا بنانا - صائب - عکس من خاک بچشم آئینہ رامی پاشد + پر تو روی تو آئینہ نما کرد مرا -

خاک در دیدہ زدن - خاک در دیدہ کشیدن - کسی کی آنکھ میں خاک ڈالنا اندھا بنانا - نظامی - زدن خاک در دیدۂ جوہری + ہمہ خانہ یاقوت اسکندری - کمال خجند - جوہر کہ قیمتی ست کشیدش باحتیاط + من ہم بدیدہ میکشم این خاک راہ را -

خاک دیوار خوردن - دیوار کی مٹی چاٹنا جب گھر میں کچھ باقی نہ رہے اور مفلس محض ہو جاسے تو یہ جملہ بولا جاتا ہی کہ اب کیا دیواروں کی مٹی چاٹیگا -

خاک رنگین - وہ مال جو عورت کے ذریعہ سے حاصل ہو -

خاک ریختن - چوری کے مال نکلنے کے واسطے مٹی کی جھولیاں ڈالنا - سیفی - گفتمش دزد دیدۂ دل را و خون کردی جگر + گفت سیفی خاک بریزم گر بمن داری گمان -

خاک شدن - اپنے آپ کو ہیچ اور ناچیز جاننا - سعدی - ای برادر چو عاقبت خاک ست + خاک شو پیش زانکہ خاک شوی -

خاک فراموشان - گورستان قبرستان - صائب - شکاری چون بہ بخت ماہی افتد ہمان بہتر + کہ در خاک فراموشان نہان سازیم دام خود -

خاک قبر در خانہ ریختن - جادوگر یہ جادو کرتے ہیں کہ پرانی قبر کی مٹی پر کچھ پڑھکر دشمن کے گھر میں ڈال دیتے ہیں اور وہ گھر ویران ہو جاتا ہی - شیخ اکبر -

بر نیاید در حضور زاہدان از ما نفس خاک قبراز دشمنی دخانہ ما ریختند -
خام گرفتن - یہ ایک قسم سیاست کا ہے کہ کچے چمڑے میں مجرم کو سلاکر مار دیتے تھے
خاموش کردن چپ ہونا اور چپ کرنا - علی رضا - یا زخ منماکہ تو فراموش کنند + یا لب بکشا کہ جملہ خاموش کنند -
خامہ جنبان - کاتب و محرر و نویسندہ - سودہ بیش الہروی - زمژگان بے نگاہی نیست در دلہا اثر درچشم + کہ نتوان کرد انشا نامہ بے خامہ جنبانی -
خانہ زدن - نقطے جیسے قلم کو قط لگاتے ہیں - میر خسرو - خانہ زن سوختن خامہ را + آلہ تیز و برمکن خامہ را -
خانقاہ کمان - خانہ کمان کا - محسن تاثیر - میان عقل و تم پیشہ آشنائی نیست + کہ خانقاہ کمان جاے روشنائی نیست -
خانہ آبادان - آباد گھر مقابل خانہ خراب - قزلباش خان امید - شنیدم دوش کردی جلوہ چون سیل + امید خانہ آبادان کجا بود -
خانہ بازمین یکے شدن - گھر اُجڑ جانا اور گر جانا - شفیع اثر - خانہ ہر کو باتو الفت کرد + بازمین خسپیدے چو خانۂ نرد -
خانہ برانداختن - گھر ویران کرنا گرا دینا - مولانا لسانی - باز چشم ترم خانہ برانداخت فراق + آتشے در من خونین جگر انداخت فراق -
خانہ برہم خوردن - گھر ویران ہونا اُجڑ جانا - ملا عامی نہاوندی - از ستون آہ برپا کردہ ام افلاک را + گر نفس زدم بجو د این خانہ برہم میخورد -
خانہ برہم زن - وہ شخص جو اپنا گھر برباد کردے -
خانہ پاک کردن - گھر اُجاڑ دینا برباد کرنا - میرزا صائب - چون تیر برت مانکنی دست در آغوش + در خانۂ خود را نگنی ہمچو کمان پاک -
خانہ دشمن - وہ شخص اپنے گھر کا بدخواہ ہو گھر اُجاڑے - ابو طالب کلیم - درد دیدہ و دلم نبود آشناے را قرار + طفلے کہ شوخ طبع بود خانہ دشمن ست -
خانہ زین تہی کردن - گھوڑے سے اُتر جانا - صائب - بغل بشاہسواری کشودہ است امیدم + کہ کردہ است تہی صد ہزار خانہ زین را -
خانہ ساختن - گھر بنانا گھر آباد کرنا - رضی دانش - یاد آن سوزش کہ با طوفان بشدن میساختم + خانۂ برنیت ویران شدن میساختم -
خانہ فرو رفتن - گھر گر جانا مسمار ہو جانا - کمال خجند - زگریہ ہر سر مردم یقین کہ خانۂ چشم + فرو رود شب ہجران زبسکہ باران ست -
خانہ کردن - گھر کرنا ٹھہرنا سکونت کرنا - سفید بلخی - نہ بہ شوق لشانت لفیتے ز بام + خانہ ہر جا کہ درین بادیہ چون تیر کنم -
خانہ کن - خراب لڑکا جو عاشقوں سے جڑ لے لے جائے یا فاحشہ عورت
سعدی - خرابت کند شاہد خانہ کن + برو خانہ آباد گردان بزن -

خانہ گردیدن - سدوق اور صفائی پانا - شفیع اثر - خانہ صاحب دولت زسخا میگردد + این در از دست بہ پاسی گدا میگردد -
خانہ گرفتن - قیام پکڑنا ٹھہرنا سکونت کرنا - صائب - سیلاب بود گر ہمسایۂ این قوم + کافر بسر کوے بتان خانہ بگیرد -
خانہ کردن کمان - ٹیڑھا ہو جانا کمان کے گوشوں کا اپنی اصلی وضع سے - صائب - بلبم نیرسد از ضعف آہ شبگیرم + زبار دل چو کمان خانہ میکند تیرم
خانہ نشستن - گھر بیٹھ جانا یعنے گر جانا - محمد سعید اشرف - سزاول شکنگی آہ از جگر یابانہ کیست + کہ خانہ چون بنشین غبار برخیزد - ولہ - از نشستگان کسے چو نماند + عاقبت خود نشست خانہ ما -
خایہ گذاشتن و خایہ نہادن - بیضہ دینا مرغ کا - میر یحیی شیرازی - ہمچو مرغے کہ ہرزہ گرد افتاد + نیست جاے کہ خایۂ ننہاد -
خائیدن - دانتوں میں چبانا -
خار ترازو - کانٹا وزن کرنے کا جو مشہور ہے - ملا طغرا - گل ٹیکہ طاق ابروے او + بود خار شاہین ترازوی او - ٹیکہ ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں -
خامہ مو - بال کا قلم جس سے مصور تصویر بناتے ہیں - میرزا صائب - وقت تصویر دہان یار نقاش ازل + از میان نازک او خامہ مو بستہ است
خاو خدیو - بادشاہ فرمان روا - نظامی - سپہ را بیاراست خاو خدیو + در اندیشہ زان مرد مان ہمچو دیو -
خار دیدہ - جسکو کانٹے کا صدمہ پہونچا ہو - میرزا صائب - فلک تیغ خار دیدہ میاند + زمین جہان درخون کشیدہ میاند -
خار راہ - جو چیز کسی کے مانع و حارج ہو - شعر - بمنزل درسد سالک راہ نباشد اگر خار راہش طمع -
خاطر خواہ - جیسا کہ دل چاہتا ہو - ارادت خان واضح - صفحہ تصویر عالم دیدہ ایم + ہیچ نقشے نیست خاطر خواہ ما -
خاک مردہ - جس زمین پر گھاس سبزہ نہو - میرزا حسن واہب - چشمہ حیات بقا آلودہ گرد فناست + بوی خاک مردہ می آید ز آب زندگی -
خاکہ فیروزہ - بڑے فیروزے کے نگینے بناتے ہیں اور جو بہت چھوٹا ریزہ ہوتا ہے اسکو خاکہ کہتے ہیں - ملا طغرا - خاک چون خاکہ فیروزہ در آید بنظر بسکہ گردید زمین سبز چو فیروزہ نگین -
خانہ اش سیاہ - بددعا کا کلمہ ہے کہ خدا کرے اسکا گھر اجڑ جائے - ملا منیر - منیر از دوری یارم بفریاد + الٰہی خانہ ہجران سیاہ باد -
خانہ خواہ - وہ مکان جسمیں مسافر آرام جا کر قیام کر سکے - یحیی کاشی -

واشت دمان طلب یکے خانہ خواہ + بر درش افشاندہ خود گرد راہ۔

خانہ درگشتہ - اُجڑا ہوا اور خراب گھر۔ مخلص کاشی - از خرابی جملہ گشتہ ست مانند قفس + خانہ درگشتہ چون من ندارد ہیچکس۔

خانہ رمیدہ - جو شخص گھر سے نکلا ہوا ہو۔ نظیری نیشاپوری - ما خانہ رمیدہ ہاے ظلمیم + پیغام فرش از دیار ما نیست۔

خانہ سیاہ - غریب مفلس محتاج نادار۔ بابا فغانی - بہر لود متاع تو آتش زدیم و ہیچ + رحمے بحال خانہ سیاہی نمیکنی۔

خاطر آزاری - کسی کا دل دکھانا تکلیف پہونچانا۔ میرزا صائب - تغافل تو باغیار خاطر آزاری ست + نعوذ باللہ اگر التفات فرمائی۔

خاطر جوئی - مقابل خاطر آزاری کے۔ میرزا احمد بسمل - ہست خاطر جوئی معشوق خرما عاشقی + ہر کہ میخواہد بت خود را فرنگی میشود۔

خاک بر آوردن از چیزے - ویران اور خراب کرنا۔ عبد اللہ ہاتفی - شتابان شدہ آن ابر در عربدہ + کہ سیلاب ریزد بر آتشکدہ + ز گرد سپاہان بر آوردہ خاک + سپاہان ازان زلزلہ لرزہ ناک۔

خاک لیسی - خاک چاٹنا قناعت سے اوقات گذاری کرنا۔ محمد سعید اشرف - خاک لیسی پیشہ میباید نمودن ہچو خواب + ہر زمانی تا بکے ہر سو دوان باشد کسی۔

خام مہرے - جو آدمی متلون مزاج ہو ایک ڈھنگ پر اسکی طبیعت نہو۔ نظامی - تو ام گر من باقی ہی خام نوی + کنم پختگی گردم آرزم جوے۔

خام رائے - کم عقل ناتجربہ کار آدمی۔ نظامی - ستوئی طفل ناپختہ و خام رائے + مرقعہ مجو با شہر جنگ آزمائے۔

خام درائی - بیہودہ گوئی یا وہ گوئی۔ حکیم سنائی - تا عالم روحی نشود عالم جسمے + تا مردم پختہ نکنہ خام درائی۔

خانہ ترکی - وہ مقام جہان مجرم سزا پائے۔ نظامی - منادی داد تا کس فرمود در شہر + کہ ہاے آنکس کہ او برکس کند قہر + دگر کس وی نامحرم بہ بیند + ہمان در خانہ ترکے نشیند۔

خانہ یکے - وہ شخص جو ایک گھر میں رہتے ہوں۔ محسن تاثیر - بنگر فلک از من چہ باخامہ می کند + از ہمدمان خانہ یکے در امان مباش۔

خاے باباے موحدہ

خبث چشم - آنکھ اور ابرو کے اشارے سے کسیکو برا کہنا اور طعن و تشنیع کرنا عربی میں اسکو خبث السد کہتے ہیں۔ سیجی کاشی - زیک غفلت بخبث چشم و ابرو + سیہ رو وانمایند ت چوں نگی۔

خبر یافتن - خبر پانا آگاہ ہونا۔ نورالدین ظہوری - آگہ اندازروش پیک صبا گام بگام + بر سر راہ خبر گرچہ خبر یافتہ اند۔

خبر افتادن - خبر ملنا خبر پڑنا معلوم ہونا۔ کمال اسماعیل - این طرفہ کہ راز تو بخود نیز نگفتم + تا شد خبرم در ہمہ شہر این خبر افتاد۔

خبر رسیدن - خبر پہونچنا معلوم ہونا۔ میر خسرو - خبرم رسیدہ امشب بہ برابر خواہی آمد + سر من فدائے راہے کہ سوار خواہی آمد۔

خبر شدن - معلوم ہونا خبر ہونا اور خبردار ہونا۔ میرزا جلال اسیر - بیہوشی شراب نگاہش نیافتم + وقتی خبر شدم کہ دل از کار رفتہ بود۔

خبر کردن - خبر کرنا خبردار کرنا۔ حافظ - دلبر برفت و دل شدگان را خبر نکرد + یاد حریف شہر و رفیق سفر نکرد۔

خبر بردن - خبر لیجانا اطلاع پہونچانا۔ سعدی - ذو النون خبر برد زلیشان کسے + کہ بر خلق رنج ست و سختی بسے۔

خبر دادن - خبر دینا آگاہ کرنا۔ ملا طغرا شراب کی تعریف میں - خط موجہ اش نزول البصر + دہد از وقوع تسلسل خبر۔

خبر داشتن - خبر رکھنا خبردار رہنا۔ اوحد الدین انوری - چون صفکاک قدح ہوا بر طریق صوت + دادرہ صلاح دماغ مرا خبر چشم خیان ز جاے کہ جانم خبر نداشت + کامدم بپاے میروم از عشق یا بسر۔

خبر از زبان کسے بستن - جھوٹ خبر کسیکی زبانی مشہور کر دینا۔ نور الدین ظہوری - مژدہ وصل خبر درست تو ہم یاد کن + از زبان تو ظہوری خبری خواہم بست۔

خبر آوردن - خبر لانا اطلاع پہونچانا۔ محمد قلی سلیم - تا فتند راز من سادہ دل از پردہ برون + حیلہ سازان بزبان تو خبری آرند۔

خبر گرفتن - خبر لینا آگاہ ہونا کسی کے حال سے۔ مخلص کاشی - ہر کہ در سایۂ آن سرو روان جا گیرد + میتواند خبر از عالم بالا گیرد۔

خاے باجیم

خجالت ناک - شرمندہ شرمسار۔ عرفی - بپذیر کنت چون ازان تلخ + اندکے گشتہ بود خجالت ناک۔

خجل شدن - شرمندہ ہونا شرمساری اٹھانا۔ حافظ - بعہد گل شدم از توبۂ شراب خجل + کہ کس مباد ز کردار ناصواب خجل۔

خجل شدن از لقاے کسے - کسی کے روبرو شرمندہ بالمواجہ شرمندگی اٹھانا۔ میرزا صائب - کردم اگرچہ ہر دو جہان رونمائے تو + از بے بضاعتی خجلم از لقاے تو۔

خجلت گری و خجلی - شرمندگی شرمساری۔ میر خسرو - این گہر دکہ زکان میکشم + گرچہ در رشتہ جان میکشم + تیر برآنم کہ ز خجلت گرے + بار رسانم بدل جوہرے + دلہ - عمم تنگ دل ز تنگ دسلے + داد بیرون دمے بعد خجلے۔

خاے با دال مہملہ

خدا برد - یہ جملہ ایسے موقع پر استعمال کرتے ہین کہ جب کوئی عزیز کسی ضروری کام کو روانہ ہو - میرزا صائب - زاہد ز سبحہ تو کہ لغفلت در آنگشت + از کجہ راہ دیگر لیتی خدا برد -

خدا بردارد - خدا اُٹھالے خدا مار دے - نعمت خان عالی نبشتہ چنان قوی کہ برداشتنش + کارے دگری نیست خدا بردارد -

خدا بگیرد - خدا پکڑے یعنے غضب الٰہی مین گرفتار ہو - باقر کاشی - کسے از رکیب ہر دم سخن چرا بگیرد + ز گرلت ما چہ خیزد مگرش خدا بگیرد -

خداپسند - وہ عمل جو خدا کو پسند ہو - مخلص کاشی - بعمر خویش نکردی نماز بے خللے + خداپسند نمی باشد اینچنین عملے -

خدا جواب دہد - جو شخص بحث کے وقت کلمات ناشائستہ کہکر جواب مانگے تو اسکے جواب مین یہ جملہ کہا جاتا ہے کہ جیسے اس سوال کا خدا جواب دیوے - مخلص کاشی - نمی آید ز کس مخلص بدین خوبی غزل گفتن + خدا گوید جوابش آنکہ میگوید جوابش را -

خداداد - خدا کی دی ہوئی چیز جسمین بندہ کا دخل نہو - حافظ - خوبرویان جہانے ہمہ زیور بستند + دلبر ماست کہ با حسن خداداد آمد -

خداگیر - جو شخص کسی ناگہانی بلا مین مبتلا ہو - ملا طغرا - جو گیرد عدو را شہ حق گزین + خداگیر معنے ندارد جز این -

خداساز و خدائی ساز - جو چیز خدا کی بنائی ہو - رضی دانش - گر کنم رو بسوے کعبہ دیگر کفر ست + تا جو ابروی تو محراب خداسازی ہست
شرف الدین شفائی - مژدہ یافت دو سعی یافت شفای از ازل + بیم زوال کے بود عشق خداے ساز را -

خداناترس - جو شخص خدا سے نہ ڈرے - صائب - امید رحم بود کفر زاہد خداناترس + کہ گر بکعبہ رود از فرنگ می آید -

خدا را بندہ ایم - ہم رضا و تسلیم کے مقام مین ہین - ملا طغرا - سدزین سبے ریخت سی بنشیم و در گردون بتخت + بندگی خواہ ہا این قسمت خدا را بندہ ایم

خدا خدا کشتن - خدا خدا کردن - خدا سے پناہ مانگنا اور یاد کرنا خدا کو - نعمت خان عالی - معنی ز لفظ گر یہ نباشد خدا خدا + دارم برائے وصل تو ہر دم خدا خدا - عبد الغنی قبول - چسان ز دست گذارم قبول دامانش + کہ یافتم بت خود را خدا خدا کردہ -

خدنگ بستن - تیر کو زہ پر چڑھانا - شالی تکلو - بتان ز بسکہ بچابکم خدنگ کین بستند + کہ چار سو بر ہم سد آہنین بستند -

خدا نکردہ - خدا نخواستہ - خدا نے بچایا ہو کہ ایسا ہو خدا نے نہ کیا ہو جو ایسا ہو - میرزا باقر - ز جذب دوستدار رہائی من دیدیم رہ ماندہ + خدا نا کردہ از طاق دل من گر کسے افتد + صائب - کند شماتت دہر فرنگ عالم را + خدا نخواستہ میخانہ گر خراب شود -

خدا را دوست بیداری - یہ جملہ قسم کے موقع پر بولا جاتا ہے - محسن تاثیر - دلی را با خدا راہی ست بر دلہا مخور + گر خدا را دوست میداری دل آزاری مکن -

خاے با راے

خرمن گدا - خوشہ چین گدا گر جو زراعت کے پختہ ہونے کے وقت مینداری سے مانگنے جاتے - صائب - با زبان گندمین از بینواے فارغم + خوشہ دارم کہ از خرمن گدائے فارغم - سعدی - زنی جو فروشان گندم نمای + جہانگرد و شبکوک و خرمن گدائے -

خرید و فروخت - خرید و فروش - لین دین خریدنا بیچنا - ملا فوقی یزدی - کمد نشوی ز زر بہتر ست + خرید و فروخت بہم در خور ست - ذوقی - ببازار عالم اگر آمدی + بسودائے حق کن خرید و فروخت +

خرت بکند - یہ جملہ ایسے موقع پر بولتے ہین کہ کوئی احمق دو شخصون کی گفتگو مین بے پوچھے دخل دیوے اور وہ اسکے بولنے سے ناراض ہون اور کہین تجھکو کس نے پوچھا ہے - شفیع اثر - بخرت درین چمن اثر امیت است + ہرگز کسے نگفت برا ہر خرت بکند -

خر خریدم و اشتر شد - یعنے جس چیز سے تھوڑے فائدے کی امید تھی زیادہ فائدہ حاصل ہوا - ذوقی - چمن نسبودائش خدا یاد رشود + خر خرد گر آدمی اشتر شود -

خر رفت و رسن برد - یعنے وہ خود تو گیا مگر اور اسباب ساتھ لیگیا - کمال خجند - بستاند رقیبم سر زلفش ز کف و رفت + شد نو مثل کہ خر رفت و رسن برد -

خرم آباد - وہ شہر جو خوش عمارت اور آباد ہو - نظامی - وزان خرم آباد مینو سرشت + فرو ماند حیران زبس کار گشت -

خراج آور - محصول دینے والا جو اپنی زمین کے پیداوار مین سے حاکم کو خراج دیتا ہو - نظامی - کہ باشد بو نے خراج آورے + کہ ہمسرہ با بلند افسرے -

خراش زار - وہ جگہ جہان بہت سے خراش آئے ہوئے ہون - طالب آملی - روی زمین معرکہ از لعل مرکبان + گردد چو لوح سینۂ سوہان خراش زار

خرمائے کور - بے حلاوت و بے مزہ کھجور - میر خسرو - چہ جنبانی این نخلبن را بزور + کہ شد خار او تیز و خرماش کور -

خریداگیر - نہایت نفیس جنس جسکو دیکھکر خریدار اسکے خریدنے پر بلید

ہو جاے - ہاتفی - بود ہر خریدار را دلپذیر + متاعی کہ باشد خریدار گیر -
خرد پرور - دانا دلائق وعقلمند آدمی - میر خسرو - بیشتر از لشکر خرد
پروران + بیشتر از علم فراستگران -
خردہ فروش - آئینہ وشانہ وسرمہ وغیرہ کم قیمت چیزین بیچنے والا -
میرزا طاہر وحید - خردہ فروخم دلّالا رسوخت + زغم خوردہ چون شد
بہم فروخت + ز ہر جلس بینی دساکا ہجوم + بترتیب شایان چو در دل علوم
مزین شدہ ہمچو حسن بتان + ز آئینہ وشانہ وسرمہ دان -
خراب حال - مصیبت زدہ آفت کا مارا ہوا - مؤلف - بود صاحب
حرص ہیچ وتاب + کہ حالش خراب ست وقالش خراب -
خرمن گل - کنایہ سرین معشوق یعنے محبوب کے چوتڑ - میرزا صائب
آغوش مرا بحرم آن خرمن گل کن + موی کمر ست طاقت این بار ندارد -
خروس کنگرۂ عقل - روح اور سخن موزون - ۵ - خروس کنگرہ
عقل بر بکوفت چو دید + کہ در شب اہل من سپیدہ شد پیدا -
خروس بے محل - جو شخص بے موقع گفتگو کرے -
خردۂ قلم - قلم کا تراشہ جو قلم تراشنے کیوقت اُترتا ہے اور اسکو اہل قلم نہایت
ادب سے جمع کرکے زمین میں دفن کر دیتے ہیں - صائب - دلیل عزت
اہل سخن ہمین کافی ست + کہ خردہ ہاے قلم زیر پا نباید ریخت -
خراش کشیدن - تکلیف اُٹھانا رنج پانا - میر خسرو - منکہ خراشے
ز خسان میکشم + نے ز پے خود بہر کسان میکشم -
خر خویش را یافتن - اپنا مقصود حاصل کرنا - محمد قلی سلیم - دید
چو تن سادہ دل ریش را + شاد شد و یافت خر خویش را -
خردہ بین خردہ دان - باریک اور نکتہ عالم فاضل دانا - مؤلف
رموز علم حقائی ست معلوم + کسان خردہ دان و خردہ بین را -
خردہ گرفتن عیب پکڑنا اعتراض کرنا - جمال الدین سلمان - گر گل
عارضش تا خط ریحان گرفت + حسن رخش خردہ بر گل بستان گرفت -
خرقہ افشردن - خرقہ نچوڑنا اندرونی حالت دیکھنا - قدسی - پیش مردم
قدسی از رہ کافہ برکسی + خرقہ اش را گر بیفشاری شراب آید برون -
خرقہ انداختن - خرقہ اُتارنا خرقہ بخشنا اپنے جرم کا اقبال کرنا تسلیم کرنا
مجرد ہونا تارک الدنیا ہونا یعنی ہستی کو چھوڑ دینا -
خرقہ تازہ کردن - دوبارہ بیعت کرنا نئے سر سے مرید ہونا - نظامی
چو زین جایگاہ عزم در وازہ کرد + بدستش فلک خرقہ را تازہ کرد -
خرقہ ساختن - و خرقہ کردن ساکرے کنا پارہ کرنا پھاڑنا اور
پھٹا ہوا اور بہت پھٹا -

خروشان - شور کرتا ہوا فریاد کرتا ہوا - فطرت - خروشان ز کوہک دیدم چو
فیلان ریقینم شد + کہ عاجز نتوان کردن بہ بحث کج فلاطون را -
خروشیدن - شور کرنا چلانا فریاد کرنا - یحییٰ شیرازی - شنید شبنم
گر بر گل باغ + خروشد ہمچو آب از نالۂ داغ -
خریدن - چھڑا لینا خریدنا - محمد جان قدسی - از نصیحتہاے
غمخواران جنون باز م خرید - گلشن افسردہ بودم آفتابم زندہ کرد -
خرابی زدہ - مفلس محتاج و نادار - شیخ العارفین - عشق را نیست
خراجے بجز ابی زدگان + عذر دیوان جز ا خاطر ویران تو بس -
خرچ راہ - جو مسافر رستہ میں مر جاے - میرزا صائب - مرو ز راہ
بامید توشۂ دگران + کہ چون پیادہ کج خرچ راہ خواہی شد -
خرکرہ - گدھے کا بچہ - کمال اسماعیل - گر گہ کہ دماغ فادت درسی کند
شروع + تا ہمچو خویش خرکرہ را درس خوان کند -
خردہ کاری - وہ باریک کام جو صناع کار دو صندوقچہ وغیرہ پر کرتے
ہیں - محمد سعید اشرف - گرد در پہلوے من حا تیغ مینا رنگ او
خردہ کارے میکند از استخوان آئینہ را -
خرقہ بازی - وجد و حال جو صوفیون میں ہوتا ہے - حافظ - مغنی ز اشعار
من این غزل + بآہنگ چنگ آر اندر عمل + کہ تا وجد را کارسازی کنم
برقص آیم و خرقہ بازی کنم -
خرم روی - محبوب معشوق ہنس مکھ - میر معزی - غلام روی آن ماہم کہ
گشتم خوش و خرم + کہ خوش لب عذر خواہی بود و خرم روی دلخواہی -
خروس بازی - مرغ بازی و مکاری وحیلہ گری - محمد قلی سلیم - جہان
بجنگ فگندست تاجداران را + خروس بازی این پیر را تماشا کن -
خرابی - تباہی وخستہ حالی و ویرانی - سعدی - خرابی کند مرد شمشیرزن
نہ چندانکہ دود دل پیرزن -

خاے با یاے

خزانۂ تفنگ - بندوق کے اندر جو بارود کے لیے خانہ بنایا جاتا ہے
ہندی میں اسکو کوٹھی کہتے ہیں - محمد قلی سلیم - تا کے بخزانہ ہم دہی
دعدہ زر + آتش بخزانہ تو افتد چو تفنگ -
خزانۂ حمام - گرم پانی کا حوض جو حمام میں ہوتا ہے - محمد قلی سلیم -
فلک را ز غم ابر جہان تاب + خزانہ گشت چون حمام پر آب -
خزان دیدہ - خزان دیکھا ہوا باغ - قاآنی - بلبل زار دیدہ
نگشاید + بر رخ گلشن خزان دیدہ -
خزینہ - سیر وزن دفینہ بہت سا مال در روپیہ -

خاے باسین

خسرو پرست - بادشاہ کا نمک حلال نوکر اور خیر خواہ لازم اپنے مالک کا ہی خواہ - نظامی - بہ خسرو پرستان پرستش نمود + ہم او را ہم شاہ خود را ستود -
خس پوش - جس مکان کی چھت پر پھوس ڈالا جائے چھوٹا چھپر و چاہ خس پوش و چشمہ خس پوش و آئینہ خس پوش وغیرہ - صائب - زلف خط نگذشت کافتد چشم بابروی یار + موج جوہر دیدم این آئینہ را خس پوش شد
خس کم جہان پاک - اگر کوئی چیز جسکی ضرورت نہو تلف ہوجائے تو یہ مثل مارتے ہین یعنی خس کم ہوا تو جہان پاک ہوا - غنی - بلبل برداشت آشیان را + گل گفت کہ خس کم و جہان پاک -
خستہ حال - مفلس تنگدست درماندہ بیمار - خواجہ آصفی - گر ملتے اجل ہین خستہ حال داد + بیماری غم تو نخواہم مجال داد -
خستہ دل خستہ جگر - جسکا دل بیقرار ہو غمگین غمناک پریشان حال - اسیری لاہجی - [illegible] ای طبیب جان + بر سر خستہ دل بیا بہر خدا جنی جلی - صائب - از پریشانی نمود دود نفس را چون صبح + نیست ممکن کہ من خستہ جگر جمع کنم -
خستہ روان وخستہ جان - درماندہ عاجز - صائب - نیست مر خستہ روانان نفس عیسی را + چشم بیمار تو ناری کہ بعالم دارد - تعلیقہ از مؤلف - تو داروے دل ہر خستہ جانی + توان اندر تن ہر ناتوانی -
خس شیشہ - وہ پھوس جو شراب کے شیشون کے بچاؤ کے لئے بیچ مین رکھدیتے ہین تاکہ شیشے آپسمین ٹکرا کر ٹوٹ نجائین - ملا طغرا - خس شیشہ ہمات گر معلا شدی + صواب نمازت دوبالا شدی -

خاے باشین معجمہ

خشک شدن دست و پا - بے حس و حرکت ہونا حیرت مین آنا حالت بدل جانا -
خشک حسرت - بیفائدہ حسرت جو کسی کے دل مین ہو - صائب - چشم جو حسرت خشک ز وصال دلبر + ہر چہ از دریا گرفت این بر بر دریا فشاند -
خشک منت - خشک احسان جس سے کچھ فائدہ نہو - صائب - لازم منت خشک از فلک برداشتن عیب + چند نگینی دہد این جام خالی محفل را
خشک طینت - وہ شخص جس سے کچھ فائدہ نہو محض بے فیض ہو - صائب - از خشک طینتان مطلب جز جواب خشک + بحر سراب چہ بود جز سحاب خشک
خشک عبادت - وہ شخص جسکے کلام سے کچھ فائدہ حاصل نہو - خاقانی - خشک عبادت چو سموم تموز + سرد معانی چو دم مہرگان -
خشکی چرخ - بخل و امساک و بے مروتی زمانہ - میرزا صائب - فارغ از بینش و کم بحر بود آب گہر + خشکی چرخ بد باب قناعت چکند -
خشت باد - بادبان کلان یعنی فراینگھا جو چھت کے ساتھ باندھکر لایا جاتا ہے عربی مین اسکو مروحہ کہتے ہین اور فارسی مین بادکش - محمد جان قدسی - کجا بر در خانہ استاد + کہ جنبش نمود طعنہ بر خشت باد -
خشک بند - اس عمل مین زخم کو بدون باندھے مرہم کے علاج کرتے ہین - ملا قاسم مشہدی - زخم فراق را نتوان کرد خشک بند + بست بریدہ را نبود بخیہ سودمند
خشت قمار - وہ اینٹ جسپر قمار باز نگل ڈالتے ہین ہندی مین اسکو بٹ بولتے ہین - طاہر وحید - بابازد عشاق صبو قرار + بخشت سر خم چو خشت قمار -
خشک آخر - قحط اور معاش کی تنگی - خاقانی - ز خشک آخر غذا ان براست خاقانی + کہ در ریاض محمد جرید گشت رضا -
خشکزار خشکسار - خشک زمین جسمین گھاس پیدا ہو - ظہوری - بخشک ز غم انسانہ زار زشت جگر + نشان نماند لب چشمہ سار داغ کجاست
نظامی - بہر خشکساری کہ خسرو رسید + ببارید باران گیا بر دمید -
خشک تر - نیک و بد برا بھلا - خاقانی - ہستم از سر گیہان خورد آب + تنگ خشک و تر گیہان چہ کنم -
خشک ناز - بیفائدہ ناز - صائب - زان لب میگون چہ حاصل بود امید بوسہ نیست + ناز خشک از چشمہ حیوان نمی باید کشید -
خشک مغز - جسکے دماغ مین خلل ہو - سعدی - مرو کہ خشک مغز را دیدم + رفتہ در پوستین صاحب جاہ + گفتم اینخواجہ گر تو بدبختی + مردم نیکبخت را چہ گناہ -
خشک طالع - کم بختی و بدقسمتی و کم نصیبی - صائب - خشکی طالع باسد سکندر گردید + ورنہ بستان نصیب این ہمہ بے خیز نبود -
خشتمال - خشت زن اینٹین بنانے والا - میرزا طاہر وحید - چو قالب یک مشت گل خشتمال + دہان مرا بست از قیل و قال -
خشکسال - جس برس بارش نہو - صائب - دولت روشندلان زوال ندارد + آب گہر ہیچ خشکسال ندارد -
خشت سرخم - وہ اینٹ جو شراب کے خم کے سر پر رکھکر اسکے منھ کو بند کرتے ہین - صائب - شد مدتی کہ خشت سرخم کتاب ماست + موج شراب سرخی سرہاے باب ماست -
خشک دام - وہ دام جسمین دانہ نہو - صائب - بےلعل کرد لب توصید ہا ز لعل + ہر چند کار دانہ نیاید ز دام خشک -
خشتی بچیز گذاشتن - کوئی بنیاد مثل مسجد مہمانسراے وچاہ وغیرہ -

اپنے نام سے دنیا میں یادگار چھوڑ جانا - صائب - خشتی بخیر چون خمِ می بردمین گذار - مدیگر قدم بقصر بہشت برین گذار -

خشخاش کردن - ریزہ ریزہ کرنا - مولوی معنوی - سنگسار دے خفتہ را خشخاش کرد + این مثل برجملہ مردم فاش کرد -

خشک دیدن - صرف دیکھنا دیکھنے سے مطلب رکھنا - صائب - مشو بدیدن خشک از چمن بران قانع + کہ از بہار قناعت بخار نتوان کرد -

خشک آوردن - خاموش ہوجانا چپکے رہنا - مولوی معنوی - ہستی فزود اندر تنم خامش کنم خشک آورم + تا ہی تمامش مثنوی ام شب برد فردا بیا -

خشک جہان - بے مروت لوگ مطلبی دوست -

خشک دامن - مقابل تردامن جو شخص خداپرست و پارسا ہو -

خشک عنان - سرکش گھوڑا -

خشک گذشتن - بے خبر گذر جانا خیال تک نکرنا - میرزا صائب - از جگر سوختگان خشک گذشتن ستم ست + توشۂ آبلۂ ہر مغیلان بردار -

خشکیدن - خشک ہونا سوکھ جانا - فضل علی بیگ ممتاز - تا گرئی رخسار ترا دیدہ نگاہم + در چشم ترم چون مژہ خشکید نگاہم -

خشن پوشیدن - منافق اور دورخہ ہونا -

خشک پہلو - وہ شخص جس سے کچھ فائدہ نہو - ناظم ہروی - زخمی وکے مدد سرو بند مین ست + چرا تیغ تو چندین خشک پہلوست -

خشک وعدہ - وہ وعدہ جو وفا نہو - صائب - وعدہ ہای خشک بے ریزش نمی آید بکار + طفل را خوان خمش کردن بگفت و گوی شیر -

خشک شانہ - مغرور و متکبر - مولوی معنوی - بہانہ ہا بمیند لیش و مدعا بگذار + مرا مگیر ز بالا و خشک شانہ مکن -

خاے با صاد مہملہ

خصم تاز - دشمن پر حملہ کرنیوالا - میر معزی - چو سلجوق صبا گیر آمد چو بیغو جہانگیر آمد + چو طغرل شیر بند آمد چو جغری خصم تاز آمد -

خصم خانہ - گھر کا مالک و خداوند خانہ - میر خسرو - چو از دل رفت شیرین جان چہ باشد + چو خصم خانہ خود مہمان چہ باشد -

خاے با ضاد معجمہ

خضر بہار در قدم دارد - خضر جس طرف جاتا ہے بہار ساتھ جاتی ہے یعنے خضر پیغمبر کا یہ نشان ہے کہ جس زمین پر انکا قدم پڑتا ہے گھانس پیدا ہو جاتی ہے - رضی دانش - زخاک بزم مستان خرمی چون سبزہ میرویند + بہار دلکشا سے خضر میاد بہ قدم دارد -

خضر اخرام - سبزہ زار مین چلنے والا او سریع السیر - نظامی - لفرمان او خضر خضر اخرام + با ہنگ آن بیشہ برداشت کام -

خضر برداشتن - خضر کو ہمراہ لینا اختیار و قبول کرنا - حزین - از ہمت درویشان بردار حزین خضری + تنہا نتوان رفتن صحرا سے محبت را -

خاے با طاے

خط ترسا - ترسائی خط جو بہت ٹیڑھا ہوتا ہے اور ہندی خط کیطرح الٹا لکھا جاتا ہے - سنجر کاشی - از قول درست تو جہان راستی آموخت + زانگونہ کہ برخاست کجی از خط ترسا -

خط چلیپا و خط صلیبی - صلیب کی شکل کا خط اس صورت پر + سنجر کاشی - ای مصدد اسعی لعہدت + مسوخ بود خط چلیپا - نظامی - صلیبی خطے درجہان برکشید + ازان پیش کاید صلیبے پدید -

خط معما - کنایہ ماہ نو - نیا چاند - جمال الدین سلمان - دوش بر لوح فلک خط معما دیدہ اند + صفحۂ گردون بآب زر محشا دیدہ اند -

خط آب - پانی پر خط جسکو قیام و ثبات نہیں - منوچہری - ہست خط تو خط چینیان چون خط آب + ہست با اقلام تو شمشیر شیران خرکوار -

خط نسخ - خط بطلان و ابطال و خط رد او رنام ایک خط کا - نور الدین ظہوری - خط نسخ برنام کسری کشید + از و لفظ شاہی بمعنی رسید -

خط بغداد - جام جم کے دوسرے خط کا نام ہے - ملا طغرا - تا دیدہ ز ساغر خط جور و خط بغداد + فارغ ز خط چار کتاب ست دل ما -

خط پرکار - پرکار کا خط جو گول ہوتا ہے - میرزا بیدل - انقیاد دور گردون برنتابد ہمتم + ہمچو مرکز حلقۂ گوشم خط پرکار نیست -

خط حصار - وہ خط جو عزیمت پڑھنے کیوقت جن و پری کے تسخیر کرنیوالے اپنے گرد کھینچ لیتے ہین تاکہ جن خط کے اندر داخل نہ ہون اور عزیمت خوان کو تکلیف نہ دین - محمد قلی سلیم - چہ سادگی ست کہ خال لب تو آخر کار + بگرد خویش چو ہندو خط حصار کشید -

خط جور - جام جم سے پہلے خط کا نام ہے - اور واضح ہو کہ جام جمشید کے سات خط تھے پہلے کا نام خط جور دوسرا خط بغداد - تیسرا خط بصرہ چوتھے خط ازرق پانچوین درشکر چھٹے کاسہ گر ساتوین خط فرودینہ -

خط ساغر - پیالہ کا خط - ابو تراب فوت - میکشان در خانقاہ حرفی ز جنبش سر کنید + رشتۂ تسبیح زاہد را خط ساغر کنید -

خط غبار - خوشنویسون کی اصطلاح مین ایک خط کا نام ہے - صائب - زبس کز دل غبار آلودہ می آید کلام من + چو بردارم قلم خط غبار از کاغذ من خیزد -

خط گلزار - نام ایک خط کا ہے جو مشہور ہے - آرزو - با سعید وزی تماشاگاہ دلدار یم ما + صفحۂ صحراے بود را خط گلزاریم ما -

خط جواز - راہداری کا پروانہ جو کسی مسافر کے راستے سے گذرنے یا دریا سے اُترنے کے لیے لکھ دیتے ہین - میرزا صائب - خط شکین تو
که ابجد ماست + بوالہوس را خط جواز شده ست -
خط ایاغ - خط ساغر جسکا ذکر تحریر ہو چکا ہی - علی خراسانی تا ریا ئی
بود عمرے مانند مشق طفلان + شد از فروغ باده خط ایاغ روشن -
خط تیغ - وہ زخم جو تلوار سے لگے - نورالدین ظہوری - میکرد حساب
دل دشمن خط تیغت + ہر لفظ از آن قابل تقسیم بر آمد -
خط ازرق - خطوط جام جم سے چوتھے خط کا نام ہی -
خط افق - دائرہ افق جو اہل ہیئت کی اصطلاح ہی - تخفیف اثر برنگ
خط افق با زمین شود یکسان + اگر شکوه تو گردد بچرخ سایہ فگن -
خط امان - مقابل خط خون وہ تحریر جو کسیکو امان دینے کے باب مین جاری ہو - صائب - از ہوا داران مشو غافل که وقت برگ ریز +
طوق قمری کلک سرو را خط امان خواہد شدن -
خط بخون کسے آوردن - کسی کے قتل کے لیے حکم جاری کرانا - میر آلہی
من چه دانستم که دلبر خط بخونم آورد + سرنوشت خویش را ہرگز کسی از بر نخواند
خط بخون کسی داشتن - خط بخون کسے کشیدن - کسیکے خون کی سند لکھنا اور خط کھینچنا - حافظ - بتے دارم که گرد گل ز سنبل سایہ بان دارد +
بہار عارضش خطے بخون ارغوان دارد + میرزا معز فطرت - برخاک ما
نظر غرض آلود میکنی + خط میکشی بخون شہیدان چرا چرا -
خط بخون نوشتن - خوفناک خبر سے اطلاع دینا - نظامی - بہر مہربان
خطے از خون نوشت + که در مرز ما خاک با خون سرشت -
خط بر آوردن - سبز مِیش کرنا خط نکالنا - صائب - خط بر آورد بہمان
چہرۂ او ساده نماست + در صفا جوہر آئینہ نہان می باشد -
خط بر چیزے زدن - خط بر چیزے کشیدن - خط مارنا خط کھینچنا کسی چیز کو محو کرنا چھوڑ دینا نکال دینا - میر معزی - تا جان بود مرا غم جانان بجان کشم + سر بر نہم بخطش خط بر جہان کشم - ملا نظام دست غیب - حرف
وصل یار را از دل برون کردم نظام + خط نسیان بر دل از اندیشۂ باطل زدم
خط بر خاک کشیدن - زمین پر خط کھینچنا یعنے عجز و نیاز ظاہر کرنا اظہار
خجالت و ندامت کا کرنا - میرزا صائب - گل ز انفعال دلیش در خاک
گشته نہان + ریحان ز شرم خطش بر خاک خط کشیده -
خط بر دیوار کشیدن - کسی عدد کے یاد رکھنے کے لیے دیوار پر خط کھینچے
جانا - شاپور - میکشم در حساب وعدۂ او + خط ز مژگان ہمیشہ بر دیوار -
خط بستن - خط با معنا یعنے خط نکالنا - شانی تکلو - سبزه ہا از لاله زار

خاطر شانی دمید + تا لبش خط از مرد رنگ بر بیچاره بست -
خط بر قبر کشیدن - رسم ہی که مرده کو کفن کرکے سورۂ انا انزلنا پڑھتے ہین اور سات خط قبر پر کھینچتے ہین - صائب - ز بعد مرگ کسے خط بقبر ما نکشید
ز بہر آنکه نبودیم در حساب کسے -
خط تراشیدن - خط کے بالون کو کترانا یا منڈانا - صائب - زرد روئے
لاله گون متراش خط عنبر افشان را + مکن زنہار بے شیرازه دلہاے
پریشان را + شاعر - بر خط ندمے تراش و جہان در ندامت ست +
مصحف سپید گشت نشان قیامت ست -
خط جبین - ماتھے کا لکھا قسمت کی تحریر خط طالع - میرزا بیدل - دل
بجنون ما را سوختن خط جبین باشد + ز بیچ و تاب آتش داغ را نقش نگین باشد
خطرستان - خطرگاه خطر و خوف کا مقام - نورالدین ظہوری - فکر گشتر
ز دہم برو بجز غم خویش + ایمنم ساز که خاطر خطرستان گشت ست -
خط روان - وہ خط جو بہت جلد پڑھا جاوے اور پڑھنے والا بے تامل پڑھے
میر خسرو - صبا سوادمین را چو نسخه کرد بر آب + بگل نمود که بنگر خط روان مرا
خط زیر نگین - نگینے کے نیچے کا خط جو روشن او نمایان ہوتا ہی - قاسم
موسوی - شود در صفحۂ خاتم خط زیر نگین نامم + که سنگ از طالع واژون من ہم رنگ گردد
خط قصاران - وہ پختہ خط جو دہوبی کپڑون پر نشان قائم کرنے کے لیے
کھینچتے ہین - سیف الدین سفرنگی - چشمۂ مہر تو داغی ست که ہرگز
نرود + از دل سوختگان ہمچو خط قصاران -
خط کشیدن - خط بر آوردن خط نکالنا ڈاڑھی کا آغاز ہونا - میر خسرو
ہست از برا سینۂ ما خط کشیدنت + مضمون نہان ما که عنوان کشوده -
خط پیالہ - خط پیشانی قسمت کا لکھا ماتھے کا لکھا - رضی دانش - سر نوشت
خود توان خواند از خط پیشانیش + ما ابروشاه بیت مطلع انوار کیست -
خط پیمانہ - ایک قسم کے خط کا نام اور خط شراب کے پیالہ کا - طالب
آملی - آماده جلاے نظر شو که ساقیان + خط پیالہ بر لب میگون نوشته اند -
خط تازیانہ - وہ خط جو تازیانہ لگانے سے جسم پر پڑ جاے - باقر کاشی
چه دست می نہی اے شہسوار بر دو شم + حمائلے بده از خط تازیانۂ خویش -
خط راه - راہداری کا پروانہ جسکو خط جواز بھی کہتے ہین - صائب -
برگ سبزی که بگیرد ز بہاران خط راه + از دم سرد خزان نعمۂ خصمت شنود -
خط سرمہ - سرمہ کی دھاری جو معشوقون کی آنکھون مین زینت دیتی ہی
میرزا بیدل - سیہ مستی مدور نرگست بیتاب میگردد + ز خط سرمہ گرد
چشم مستت خواب میگردد -
خط سیاه - معشوق کے چہرہ کا خط اور رات - محسن تاثیر - ز رشته بلند

رخ گلگون خط سیاه ہنوز + نخورده خسرو جنت غم سپاه ہنوز -

خط آزادی - خط آسودگی - وه خط جو مالک غلام کو بعد آزادی کے لکھ دیتا ہی - میرزا صائب - خط آزادی نگیرے صائب از بیطاقتی + تا زجان خود چو مرغ نیم بسمل نگذری -

خط اطلسی - چار گوشہ خط اس صورت پر - + نظامی - بدان چار گوشہ خط اطلسی + برانگیخت اندازه ہندسی -

خط الماسی - خط سبز رنگ و میگون - صائب - از خط الماسی لعل لب جانان بیرس + برق در جانم ازین زرین گیاه افتاده است -

خط بندگی - مقابل خط آزادی -

خط بیزاری - برأت کا خط اور علیحدگی کا - صائب - اہل دل را خواب تلخ مرگ بیداری بود + شب ز شکر خواب ما را خط بیزاری بود -

خط پاکی - فارغخطی کا کاغذ اور تصفیہ حساب کا - صائب - وارد خط پاکی بکف از ساده دلیها + دیوانۂ ما را چه غم از روز حساب ست -

خط جوہری - حکما کے نزدیک یہ ایک خط ہی کہ قسمت قبول نہیں کرتی مگر جہت واحد مین اور شعرا کی اصطلاح مین دہان یا ور کمر معشوق کی طرف ہر دو چون حرف ز خط جوہری گفت + دل از غم آن میان برآشفت -

خط دیوانی - کچہری کا خط جو نہایت خراب ہوتا ہی اور پڑھا نہین جاتا صائب - عمرہا مشق جنون ہر کس کہ چون مجنون نکرد + از خط دیوانی زنجیر سر بیرون نکرد -

خط شعاعی - وه خطوط جو آفتاب کے گرد دیکھے جاتے ہین یعنی ان عالی - نور خیده بروی تو شد در خط شعاع + انگشت در زدست این کار سیگر

خط کشی - وه خط جو بعد سپیدی کے دیوارون پر کرتے ہین - محسن تاثیر در جوانی دیده ام شد جلوه گاه نوخطان + خط کشی پیش از سپیده کرده ام این دیوار

خط مسلمی - نقرری کی سند جو کسی کو ملے - میرزا صائب - خط مسلمی از انقلاب دوران یافت + رسید ہر کہ بدارالامان درویشی -

خط معزولی - برخاستگی کا پروانہ - ابوطالب کلیم - این سطرهای چین کہ ز پیری بروی ماست + ہر یک جدا جدا خط معزولی تو لیست

خاے با فاے

خفت و خیز - سونا اٹھنا آہستگی و تدریج سے دولت ان بزرگ خفت و خیز بود + دولت تیز رستخیز بود - سعدی - بگفتا سر اینک بشمشیر تیز + بینداز و با من مکن خفت و خیز -

خفتن - سونا اور جم جانا دودھ کا دہی بن جاتا اور مل جانا ایک چیز کا دوسری مین اور آلوده ہونا بھر جانا - ظاہر وحید - نازان خوغ چون سوے دلم آشفتہ می بیند + بخون ناب دلم تیر نگہ را خفتہ می بیند -

خفتن خون - خون چھوڑ دینا معاف کر دینا قصاص سے درگزرنا - قاسم مشہدی - خون عاشق خفت لیکن گرمی خونش نخفت + آتشی دارد بزیر پاے پامالش ہنوز -

خاے با لام

خلوت با صفا - متصل شہر یزد کے ایک جگہ کا نام ہی - محسن تاثیر تا خلوت با صفا نہ بینی + در برزخ رجانہ بینی ہستند کہ ابدعا نشستہ + در خلوت با صفا نشستہ -

خلہ چشم - وه غلیظ سفید پانی جو آنکھون سے نکلتا ہی -

خلاص آمدن - رہائی پانا رہائی ملنا - سعدی - یکی گفت از چار سوے قصاص + چہ کردے کہ آمد بجانت خلاص -

خلاص خواستن - رہائی چاہنا خلاص مانگنا - سعدی - اسیرش نخواہد خلاص از کمند + شکارش نجوید رہائی ز بند -

خلاص دادن - رہا کرنا چھوڑ دینا - میر یحیی شیرازی - سفر از غم خلاصی کے دہد محنت نصیبان را + ہمان در بحر باشد گرچہ کشتی در کنار آید -

خلاص شدن - رہا ہونا چھوٹنا قید سے - محمد قلی سلیم - چند در قید زمین و آسمان باشد کسی + تا صدف بر جاست مشکل گر شود گوہر خلاص -

خلال نماندن - ایک تنکا نہ رہ جانا کچھ باقی نہ رہنا سب تلف و غارت ہو جانا - نظامی - کس آمد کز ان ملک آراستہ - خلالی نماندست زان خواستہ -

خلوت گزیده - الگ بیٹھا ہوا تنہا بیٹھا ہوا - حافظ - خلوت گزیده را بتماشا چہ حاجت ست + چون کوے دوست ہست بصحرا چہ حاجت ست -

خاے با میم

خمیازه - انگڑائی یا پھیلنا جو رفع کاہلی کے واسطے ہو - ظاہر وحید - در تمنا تو بر گرد جہان گردیدنم + نیست چون پرکار جز خمیازه پاے مرا -

خم نیل بزیان رفت - نیل کی مٹی بگڑ گئی یہ ایک مثل ہی جب نیل کی مٹی ابل کر باہر آجاتی ہی تو اسکے فرد کرنے کے لیے غیر واقع باتین و تعجب خیز امر ظاہر کیے جاتے ہین - میرزا نظام - حرف وصل من و او مگویند + بزیان رفت خم نیل فلک -

خم ابرو بلند کردن - اشاره کرنا ابرو سے - اسیری لاہجی - رسید آن خم ابرو بلند کرد و گذشت + تو ضعیفکہ بمردم کنند کرده گذشت -

خمار شکستن - خمار توڑنے والا - میرزا صائب - آئینہ خمار شکن میکشید نیست + از اضطراب تشنۂ دیدار غافلی -

خم بستن - نقارون کو اونٹ وغیره پر باندھنا - فردوسی - بفرمود تا

بر درش گاؤدم + زدند و بہ بستند بر بیل خم۔

خمخانہ درکشیدن - بہت سی شراب پی جانا تمام شراب چڑھا جانا۔ شعر
بیا ہوسے مستانۂ درکشم + بہر جرعہ خمخانۂ درکشم۔

خم درخم کسے داشتن - کسی کی خرابی کی فکر میں ہونا۔ میرزا صائب۔ آہن
خم در خم افلاک ار در روز و شب + ہر کہ صائب با دوست فتد نخوش دشمن ست۔

خم زدن - جھک جانا گردن جھکانا بھاگ جانا فرار کرنا۔ زلالی۔ ترازو ہیچ
جانب خم نمیزد + سر موے کشیدن کم نمیزد۔

خمستان۔ خمکدہ - شرابخانہ جسمین شراب کے خم بہت سے رکھے ہون۔
خاقانی - عاشقے توبہ شکستہ ہمچو من + از طواف خمستان آید برون۔ محمد قلی سلیم
چون سبو حیرت این خمکدہ ام بروز کار + دست بر داشتہ از عالم و بر سر دارم۔

خم کسے خوردن - کسی کا فریب کھانا۔ سلیم۔ خم زلف تو خوردہ ام زان رو+
شانہ وش میکنم خلال بمو۔

خم لبالب زدن - سارا مٹکا شراب کا پی جانا۔ ظہوری۔ صبوحی بجام
دل اَشب زند + بہ جرعگی خم لبالب زند۔

خموش کردن - چپ ہونا رونے سے بس ہونا۔ محمد قلی سلیم۔ چون
شمع سلیم اشک فشان بازازل او + مشکل کہ بافسانہ توانکرد خموشش۔

خم آب خوردہ - وہ خم جسمین پانی رکھا جاوے اور پانی سے مستعمل ہو چکا
ہو۔ شفیع اثر۔ کسی نداد بمیخانہ راہ زاہد خشک + خم آب خوردہ چو شد قابل شراب شود۔

خمار آلودہ - جو شخص نشہ مین ہو۔

خمخانہ - شرابخانہ جس جگہ شراب کے خم رکھے ہون۔ شعر۔ شود دردِ
اول مست و مدہوش + چو عاقل اندرین خمخانہ آید۔

خمار شکنی - شراب افراط سے پینا۔ اسیری لاہجی۔ از بہر خمار شکنی
ارحاف اگر درد + در میکدہ گر با خمرے ہست بگوئید۔

خاے با نون

خندۂ صہبا - شراب کا سرور اور اسکی کیفیت اور خوبی۔ میان ناصر علی
مزاج عاشقان نازکتر از گلہاے این باغ ست + زہم باشد بر وز خندۂ صہبا دماغ

خندۂ آفتاب - طلوع آفتاب و نور صبح۔ حسین سنائی۔ خندہ
آفتاب صبح آراے + از رخ ہمچو زعفران من ست۔

خندۂ شراب - گرنا شراب کا صراحی سے پیالہ مین۔ میان ناصر علی۔ علم
رشوخی آن حسن بحجاب شکست + چو صبح شیشہ ام از خندۂ شراب شکست۔

خنجر صبح۔ عمود صبح - آغاز صبح کی روشنی جو عمود کی صورت پیدا ہوتی ہے۔
ظہیر فاریابی - سپہر رنگ بلیداد خنجر صبح + اگر بشب نزند ہمت تو برفتش۔

خندۂ صبح - طلوع صبح۔ ملا طاہر غنی۔ صائب۔ زین نمک گر سوز ش

عالم بزخم ما رسید + خندۂ صبح قیامت مرہم کافور ماست۔

خنجر دار - وہ ملازم جو بادشاہ کی تلوار اسکی تحویل مین ہو۔ جلال الدین عضد۔
شد دست تازہ مگر خون مباح لالہ و گل + کہ دست آب در رہ پوش بیدِ خنجر دار۔

خنجر گذار - سپاہی سلاح پوش فردوسی۔ ز مرزاق شیخ شیفرین پنج ہزار + ہمان نامداران خنجر گذار۔

خندۂ خنجر - خون چلانا اور دندانہ دار ہونا خنجر کا۔ شاتی تکلو۔ گریۂ عمر
عدوے تو ندیم ندم ست + خندۂ خنجر عدل تو فنائے غم ست۔

خندۂ ساغر - گرنا شراب کا پیالہ مین۔ جمال الدین سلمان۔ چو خیز شعلہ
تیغت نشیند آب بر آتش + چو خندۂ ساغر بر دست بگرید ابر بر دریا۔

خندۂ شمشیر - خون گرانا تلوار کا اور دندانہ دار ہونا۔ طاہر وحید۔ شادی
ہا بہ پیران خم گردیدہ قامت بفاصت + قیمت شمشیر کم گردد چو خندان میشود۔

خندۂ راز - بھید کھل جانا راز فاش ہو جانا۔ عرفی۔ شعلۂ خاطر او راچہ خبر
چشمۂ مہر + گریہ خامۂ او را چہ اثر خندۂ راز۔

خندہ طراز - شگفتہ اور شگفتہ کرنے والا۔ درویش والہ ہروی۔
خندہ طراز لب گلہاے باغ + دیدہ کشاے دل عاشق زداغ۔

خنجر الماس - سبزہ اور تیزی برف کی کنارون کے گلنے کو کہتے ہوتی ہے۔
انوری۔ جادام وہ مغز ست کہ از خنجر الماس + تا داد لعلش چو سہ سر الماس فشانکا۔

خندۂ شمع - ہنسنا اور روشن ہونا شمع کا۔ رضی دانش۔ غم ز الفت ندارد
آنکہ ذوق بیغمی دارد + ہلاک خندۂ شمع چو خوش میاک بسوزد۔

خندۂ تیغ - اسکی تشریح خندۂ شمشیر مین لکھی گئی ہے۔ میر معزی۔ خندۂ تیغش
سبب خندگریہ بدخواہ را + چون بخندد تیغ او بدخواہ را گریان کند۔

خنجر بکف۔ خنجر بکفان - جسکے ہاتھ مین تلوار ہو۔ شرف الدین شفائی۔
خنجر بکفان نیم شبان بر سر بالین + تا چند توان دید تبارم جگر تو۔

خندۂ برق - بجلی کا چمکنا اور جلوہ دینا۔ میرزا صائب۔ گر بیاد برہ
دارم عیشہاے بیگمان + خندۂ بے اختیار برق باران آورد۔

خندۂ چاک - کھل جانا چاک کا۔ طالب آملی۔ خندۂ چاک بعد زین
برلب آتشین زخم + سنگہ با اشک آتشین جیب و کنار سوختم۔

خندناک - شگفتہ اور ہنستا ہوا۔ نظامی۔ نمود نکین زعفران
گونہ خاک + کند بے سبب مرد را خندناک۔

خندۂ گل - پھول کا شگفتہ ہونا کھلنا۔ ذوقی۔ بگریاند چراد موسم
گل + بہ گلشن خندۂ گل بلبلان را۔

خندۂ جام - پڑنا شراب کا پیالہ مین۔ ابو طالب کلیم۔ بے مصلحت
ساقی این دور نباشد اگر گریۂ شیشہ ست وگر خندۂ جام ست۔

خندۂ زخم - کھل جانا زخم کا۔ میرزا بیدل۔ زبسکہ داشت سر شور

تیغ او بیدل ہ ز صبح خندۂ زخمم نمک فشانی بود -
خندۂ شام - شام کا وقت اور شفق کی سرخی - حکیم زلالی - چنان از عمر گم کردہ دم بود + کہ صبحش خندۂ شام عدم بود -
خنجر بر فسن زدن - خنجر بسنگ کشیدن - خنجر کو تیز کرنا دھار درست کرنا - نعمت خان عالی - سنگ سرمہ خنجر ہاے مژگان را کشیدہ مشب + الدین جان سختی تن بس نماند تیغ ابرو را + ظہیر فاریابی - سپہر پیش بامداد خنجر صبح + اگر بشب نزند ہمت تو بر فسنش -
خندان - ہنستا ہوا بہت خوش - میر خسرو - ساقی شب سید خندان خندہ + سبز پوشیدہ ہمچو سرو بلند -
خندہ جفت کردن - کسی کے ساتھ ملکر ہنسنا - نور الدین ظہوری - باغیر خندہ جفت مکن سرخوشم مباد + ساغر لطافت بروی شوخ دگرکشم -
خندہ دگلو شکستن - چپکے چپکے تبسم کرنا - میر یحیی شیرازی - اگرچہ مجھے گردن سبو شکن + حریف بزم مرا خندہ دگلو مشکن -
خندہ درلب دوختن - ہمیشہ شگفتہ رہنا ہنستے رہنا - باقر کاشی - درلب مدوز خندہ کہ پیوست بررخت + آن شیوہ ہا کہ چہرہ کشای تبسم ست -
خندہ ریختن - شگفتگی اور تبسم ٹپکنا ہنستا ہوا معلوم ہونا - میرزا صائب - سوہمت را بر دمندی بود در برگ ریز + خندہ میریزد ز لب وقت احسان شیشہ
خندہ زدن - کیا دیکھکر ہنسنا تمسخر کرنا حقیر تصور کرنا - صائب - صائب بپای خویش زند تیشہ بیخبر + آن بے ادب کہ خندہ با ستاد میزند -
خندہ زمین - سرسبز ہونا زمین کا - نظامی - ز شیران بود در وہبان را نوا + بخندد زمین تا نگرید ہوا -
خندہ گرفتن - کسی بات پر ہنس پڑنا - سعدی - یکی جہود و مسلمان نزاع می جستند + چنانکہ خندہ گرفت از نزاع ایشانم -
خندیدن - ہنسنا کھلنا شگفتہ ہونا - طاہر وحید - اگر عاشق از باغ گل چیدہ باشد + بداغ دل خویش خندیدہ باشد -
خندیدہ شیشہ - قلقل صراحی کی اور وہ آواز جو شراب نکالنے کیوقت شیشہ سے نکلتی ہے - صائب - از خندہ قلقل کن بخموشی کہ شیشہ غالب تہی خندۂ لب پیالہ
خندہ گاہ - معشوق کے لب - زلالی - کہ مہر از خندہ گاہ شیشہ بردار زابر خشک لعل تر فرو بار -
خندہ روئی - خوش طبعی خوش مزاجی سے درغستانی کہ عشرت یا نیابی خندۂ + من بعد جوش تبسم گرئہ ماتم کنم -

خاے با واو

خواب پا - سو جانا پاؤن کا اور بے حس ہو جانا بسبب بہت دیر تک بیٹھنے یا کسی اور سبب کے - میرزا حسین ثاقب - زینت حسن ز تمکین تو گردیدہ تمام + خواب پاے تو مگر رنگ حنا سیر کند -
خوان یغما - سدا برت عام خوانچہ جس سے بلا لحاظ دوست دشمن و ملت و مذہب کے کھانا لے - سعدی - ادیم زمین سفرۂ عام اوست + برین خوان یغما چہ دشمن چہ دوست -
خود آشنا - جو شخص اپنے آپ کو چاہے دوسرے کے فائدے سے غرض نہ رکھے مقابل خود بیگانہ کے - مرزا طاہر وحید - یار من ہرچند خود بیگانۂ خود آشناست + لیک عمرے شد نگاہش با نگاہم آشناست -
خود نما - اپنے آپ کو دکھلانے والا اپنی بڑائی ظاہر کرنے والا شیخی جتلانے والا - اسیری لاہیجی - میخوار و رند باش ولے خود نما مباش + مینوش در طریقت ما به ز خود فروش + اردو - ہمیشہ دور رہی قرب خدا سے جو بندہ خود فروش و خود نما ہو -
خورشید سیما - نہایت خوبصورت معشوق - میرزا علی قلی - سراپا چشم بودم دوش از ذوق تماشائی + براہ انتظار جلوہ خورشید سیمای صفدر فوقانی - بود اندر حجاب شرمساری + مہ تابان از آن خورشید سیما -
خوش ادا - خوش انداز و خوش کو امعشوق - ذوقی - نامور در خوبے و محبوبی ست آن خوبرو + خوش ادا کردست حق بدوستی آن خوش ادا
خوشنما - جو چیز دیکھنے میں خوش معلوم ہو - صفدر فوقانی کے رسید ز دست گل چیدن بگل + گہ بودی در نظر ہا خوشنما -
خون مینا - شراب سرخ رنگ - میرزا رضی دانش - فصل شور کرم خونابہ و جوش لالہ زار + خون مینا کم کن اے ساقی کہ ایام گل ست -
خواب کباب - خاموش ہو جانا بعد پختہ ہو جانے کے سیخ پر - میرزا صائب - از نصیحت خاطر گرد دل خود کام ما + از نمک سنگین شود خواب کباب خام ما
خود حساب - وہ شخص جو اپنی نیکی بدی کو آپ سمجھ لے اپنا منصف آپ ہو - میرزا صائب - خود حساب از پرسش روز جزا آسودہ است + نیست پرواے ز میزان مردم سنجیدہ را -
خورشید تاب - خورشید جلوہ - خوبصورت آدمی حسین جمیل شخص میر خسرو - لرزد ہ انجم خورشید تاب + سبز کن خاک تبا تیر آب + نعتیہ از مولف - نور عارض خورشید جلوہ - ہان ہا گرد احمد مطلع نور -
خوش لب - خوش لقا معشوق کی تعریف میں یہ الفاظ بولے جاتے ہیں میر معزی - قمر طلعتے خوش لبے ماہ روی - بجی دلکشے دلربی دلستانی اوحد الدین انوری - یکدم منہ از کنار فکرت + آن خوب نہاد و خوش لقا را -
خوش مشرب - نیک چال چلن کا آدمی نیک مذہب - میرزا صائب

صورت حال جہان گرد دگر نیک بود + پیش آئینہ خوش مشرب ہر دو یکی ست
خواب برادر مرگ ست - النوم اخوت الموت نیند بہن موت کی ہی
صفدر فوقانی - خواب نوشین برادر مرگ ست + ز نعمدل رست نرقاتل خواب
خواب حیرت - جو نیند تحیر و تفکر کیحالت مین آجاے صائب - ز خواب
حیرتش آئینہ را کند بیدار + اگر چنین بود از می عرق فشان رویش -
خواب راحت - نہایت آرام اور خوشی کی نیند - میرزا صائب - بروی
بستر گل خواب راحت نیست شبنم را + نقاب ز روی گل رنگ کہ شب باز میگردد
خواب عافیت - آرام او ربیفکری کی نیند - ابوطالب کلیم صورت زیبا
ز خواب عافیت بیدار شد + عیش را ز نالہا کے تلخ بر دنیا کنم -
خواب فراغت - بیفکری کی نیند - میرزا صائب - ہر جا کہ بلبلی ست
درین باغ بوستان + از لالہ ام ز خواب فراغت بر آمدہ -
خواب کلفت - بیقراری و بے آرامی کی نیند - حسین سنائی - ز فیض
لطف تو شاید کہ ہیچو کیفیت + ز خواب کلفت ازین لبس خمار برخیزد -
خود پرست - کمینہ فرومایہ متکبر مغرور - سعدی - چہ بام بلندش بود
خود پرست + کند بول و خاشاک بر بام پست -
خود کردہ را درمان نیست - اپنے کیے کا کوئی علاج نہین جو بلا اپنے سر
آپ لی ہو اُسکا دفع کرنا اپنے اختیار مین نہین - صفدر فوقانی - بہت
از ما انچہ بر ما بگذرد + زانکہ درمان نیست این خود کردہ را -
خوش انگشت - جو ساز عمدہ بجاتا ہو - حکیم ازرقی - کامران و کامیاب
شاد باش و دیرزی + ز ہی خوش انگشتان نیوش کی بر بر دیان نگر -
خوش وقت - اچھا وقت اچھا زمانہ - مولانا جامی - چہ خوش وقتی و خرم
روزگارے + کہ یارے برخورد از وصل یارے -
خون درمیان ست یعنی خون و لڑائی کا درمیان ہی - میرزا صائب - درمیان
روز و شب خون درمیان ست از شفق + خوش ہم این ہر دو دست و گریبان کردہ اند
خون فلانی رنگین تر از خون فلانی ست - خون فلانی سرخ تر از خون
فلانی ست - یعنے اُس سے وہ عزیز زیادہ ہی - میرزا طاہر وحید - تہمت گرہ
عاشق تو چہ دانی چند ست + خون من سرخ تر از خون حنا میش تو نیست
سالک یزدی - کف مکن آلودہ خون حنا + خون من از خون رنگین تر ست
خون قدح - شراب سرخ رنگ - میر خسرو - شاہ چو از خون قدح گشت
خوش + دل بجگر گوشہ شد خوش مہر کش + باز طلب کرد بفرہماے +
خون خروس از بط سرخاب زاے -
خواب آلود - نیند کی حالت مین سست و کاہل چنانچہ مژگان خواب آلود
و بخت خواب آلود و پای خواب آلود و چشم خواب آلود وغیرہ - میرزا صائب
با رخ خندان او گل چہرہ نگشودہ ست + برق با جولان شوخش پاے خواب
آلودہ است + ولہ - در دلیقوب ندارد چشم خواب آلود ما + ورنہ از کف دادن
دامان فرصت سہل نیست + ولہ - دل از مژگان خواب آلود دزدیدن ہمی آید
بلاے جان بود تیغے کہ لنگردار می آید + حافظ - بخت خواب آلود ما بیدار
خواہد شد مگر + زانکہ زد بر دیدہ آبے روی رخشان شما -
خواب جاوید - دائمی نیند یعنے مرگ اور وہ نیند جس سے پھر آنکھ نہ جاگے
شعر - چون زین دنیاے فانی دیدہ بندی + کہ بیدارت کند از خواب جاوید
خواب صیاد - فریب سے سو رہنا جسطرح شکاری بظاہر مرغون کے
پھنسانے کے لیے سو رہتا ہی اور اصل مین بیدار ہوتا ہی - محمد قلی
سلیم - پس از مردن نگر بر خاک من افتد گذار او + مرا صد مصلحت
در مرگ خود چون خواب صیاد است -
خورشید نژاد - خاندانی بلند مرتبہ - ابوطالب کلیم - سبے قدر نخواہم شد
اگر خاک نہادم + خوارم مشمر ذرہ خورشید نژادم -
خوش باشد - خوش رہے راضی رہے کلمہ دعائیہ انشائیہ ہی - صائب
نیست در دست سر انگشت دعا خوش باشد + گر خوشی با من بے برگ و نوا خوش باشد
خوش نہاد - نیک سرشت و نیک ذات - ملا طغرا - مذ دانا دلی ساقی
خوش نہاد + چو در وصف گردون خم لب کشاد + مطالع ز خورشید ی
شرح کرد + بشرح مطالع سخن طرح کرد -
خوش قد - جسکا قد سیدھا اور مطبوع ہو - ابوطالب کلیم - قطرہ از شکر
خوبی ہیچکاہم بر سرش + انتخاب خار خوش قدے چو در گلشن کنم -
خون آلود - سرخ رنگ اور خون کا بھرا ہوا - مولانا اکبر - در غم دست
حنائی ہر زبان + خون ببارد چشم خون آلود ما -
خون در بدن نہادن - بے عزت ہی بے غیرت ہی بے حمیت ہی -
خون ندارد - رحم و محبت نہین رکھتا - مخلص کاشی - کشتنی باشد کسے
کانار خلقش پیشہ ست + ہیچو عقرب خون ندارد ہر کہ ظلمش پیشہ است -
خواب غرور - خواب غفلت - غرور او رتکبر و غفلت کی مستی - صائب
نمی بود اینقدر خواب غرور دلبران سنگین + اگر میداشت آواز شکست
شیشہ دلہا - ولہ - خضر راہ ست گر گمرہ از راہزن ایمن مباش + ہند خود
بیدار سے اپنی خواب غفلت میدہد -
خواب گذار - خواب کی تعبیر کرنے والا - میر معزی - مخالفان تو صد بار
دام گسترند + شد صید تو در دام خویشتن ہر بار + ولی توکل تو بے نیاز
داشت ترا + ز فال گوے و ز اختر شناس و خواب گذار -
خوابیدن شمشیر خوابیدن علم - بیٹھ جانا تلوار کا زخم مین اور نیزہ کا -

میرزا صائب - خود عیان خندنا بسا ما زلف او برچیده شد + فتنہ ہا پیدا
گرد چون علم خوابیدہ شد - محمد اسحاق شوکت - مباش از غفلت من
زنہار آسودہ ای گردون + کہ خونریز ست چون خوابیدن شمشیر تعبیرم -
خواب بہار - بہار کی نیند بے خبر نیند - صائب - بغفلت فتنہ آن
چشم از دمیدن خط + فسادیست کہ خواب بہار شیرین ست -
خوارکار - بدکار بدزبان گالیان دینے والا - منوچہری - تو خوار کار
ترکی من بردبار عاشق + زشت ست خوارکاری خوب ست بردبار -
خواری خوار - وہ شخص جو گالیان لوگون سے سنے اور خاموش رہے -
خودسر - خودسوار - اپنی مرضی سے کام کرنے والا کیسکی اطاعت نکرنے والا
ابوطالب کلیم - اشک را در چشم از لخت جگر نتوان شناخت +
طفل خودسر بود ننگ ہمنشینان برگرفت طالب آملی - برصف ہمت
آرم چون تزار + ترک گردون خودسواری بیش نیست -
خودکار - مطلب کا دست غرض کا یار - میرزا صائب - طفل یار سے
کوشش آرام از معلم می برد + تلخ دارد زندگی بر ما دل خودکار را -
خورشید سر دیوار - اخیر وقت عمر کا مرنے کو تیار - عماد شہریاری - بر سر بوے
کہ پرتو خورشید عشق تافت + خورشید عقل بر سر دیوار میرود -
خوش پرکار - خوش ترکیب و موزون - صائب - دور عیش مرکز از
پرکار پیگر دد تمام + شد ز خط عنبرین آن خال خوش پرکار تر -
خوش تقریر - جسکی گفتگو خوش ہو خوش کلام -
خوش پسر - خوبصورت لڑکا - میرزا صائب - آن خوش پسر بر آمد
از خانہ می کشیدہ + مائل باو فتادن چون میوہ رسیدہ -
خوش ثمر - اچھا پھل لذیذ پھل - میرزا صائب - مرا الحلقہ صحبت خوان
ز تنہائی + کہ نخل خوش ثمر من عقیق زیبوند ست -
خوشخوار - وہ دوا جو ذائقہ مین اچھی ہو اور بیمار بخوشی اسکو کھالے -
میر خسرو - آنکہ بلبلہ لعل پرورند + داروی خوشخوار نکو تر خورند -
خوش ظاہر - جو بظاہر خوش نظر آتا ہو - شفیع اثر - بروی گرم این
خوش ظاہران باید تسلی شد + کہ غیر از پوست مغزی نیست چوب دارچینی را -
خوش کمر - خوش کنار - اسمائے محبوب سے ہی - صائب - اگرچہ دست
بتاراج دل ہر خوش کمر دارد + میان بہلدار ترک ما دست دگر دارد -
مولوی معنوی - من غرق ملک و نعمت سرمست لطف و رحمت
اندر کنار بختم آن خوش کنار با من -
خوش گفتار - خوش تقریر خوش کلام -
خوش نظر - ریحان تاتاری جو ایک قسم کا پھول ہی جسکو گل فلفلہ کہتے ہیں

خواجوی کرمانی - بازکش نرگس ما داغ ما + آب ببر خوش نظر باغ را -
خونبار - یہ لفظ عاشق کی آنکھون کی تعریف مین بولا جاتا ہی - میرزا
صائب - خارگر ریزند ارباب حسد در دیدہ ام + مایۂ بینش شود
در چشم خونبارم چو شمع -
خون جگر - غم واندوہ و تعب وغصہ - ذوقی - زآب و خورش نیست
تعب دلم + سخت دل و خون جگر میخورد -
خونخوار - خونخوارہ - ظالم ستمگار بیرحم - صائب - سخن خونہا خورد
تا زان لب نازک برون آید + زخون خلق سیراب ست از بس لعل خونخوارت
نظامی - نیندیشد از ہیچ خونخوارہ + مگر از غریبی و بیچارہ -
خوندار - ایک قاتل یعنے قتل کرنے والا دوسرے وارث مقتول کا -
صائب - ما زخجلت رخ تو کہ خوندار ما دست + گلہا بر شہیر مرغان جریدہ اند
خون کبوتر - کنایۂ شراب - ع زگلشن چمن گشتہ طاؤس دم +
برون آر خون کبوتر زخم -
خویشتن دار - جو شخص آل اندیش ہو احتیاط کے ساتھ کام کرنے والا
سعدی - کسی بہتر از خویشتن دار نیست + کہ با خوب و زشت کشش کار نیست -
خواب ناز - ناز و ستاد کے ساتھ سونا مشہور لفظ ہی - صائب - از خواب
ناز نرگس او وا نمی شود + در آفتاب رو نتوان خفتن اینچنین -
خوشنواز - مطرب اچھا گانے بجانے والا - شعر - بدہ ساقیا ساغر
سوز و ساز + آواز آن مطرب خوشنواز -
خون دختر رز - کنایۂ شراب انگوری - صائب - نذر تو رما خون دختر رز
خیسار شد + بدہ ساقی می لعل مسلسل ہمچو آب اشب -
خونریز - قاتل خونی خون کرنے والا اور خون کرنا قتل کرنا مار دینا -
ابوطالب کلیم - بنازم ترک چشمت را کہ ترکش بستہ میخواہد + بخونریز اسیران
اینچنین باید میان بستن - کمال خجند - بخونریزم اجازت چیست
گفتی + اشارت اینکہ بسم اللہ ہمین دم -
خویش باز - عارف فانی سے اللہ باقی باللہ - درویش والہ ہروی کا
شیخ عبداللہ سنو کردی کی تعریف مین - سالار سپاہ بے نیازان
بیاع متاع خویش بازان -
خواب نرگس - خواب نہالی - دونون مشہور ہیں - میرزا معز فطرت
زبس دارم بکف سر رشتۂ آشفتہ حالی را + رگ خواب پریشان کردہ ام
خواب نہالی را - طاہر وحید - گز چمن جلوہ کنان بگذرد + خواب
خوش از دیدۂ نرگس برد -
خودشناس - خدا کا پہچاننے والا عارف برحق - صائب - حق پرستی

قطرہ را در کار دریا کردن ست - خودشناسی بحر را از قطرہ پیدا کردن ست -
خود فروش - وہ شخص جو بسبب پیرزادگی و ساداتی کے اپنی تعظیم لوگون سے چاہے - **فوقانی** - خداوند جہان از بندہ خوش + خودی و خود فروشی را نخواہد
خون خروس - کنایۃً شراب سرخ رنگ - **فلکی شروانی** - ہواے فاختہ رنگ ست و ابر بلبل فام + بر بزم خون خروس مے نگار کبک خرام
خون ناموس - شراب سرخ رنگ - **محمد سعید اشرف** - بیاغر کن آن خون ناموس را + بپرواز دہ رنگ طاؤس را -
خواب خرگوش - نہایت غفلت کی نیند - **صائب** - تو از فسانۂ غفلت بخواب خرگوشی + وگرنہ دامن دشت از شکار خالی نیست -
خوان بخشش - سدا برت خوان یغما عام باورچی خانہ جس سے سب کے کھانا ملے - **خاقانی** - درع حکمت پوشم و بے ترس گویم الفتال خوان بخشش سازم و بے بخل گویم کالصلا -
خوش بنا گوش - محبوب کی تعریف مین کہا جاتا ہے - **معز فطرت** - ہلاک ہندوم و سبزان خوش بنا گوشش + صباح بندہ دل آموز و شب فراموشش -
خوش نقش - جسکے نقش اچھے ہون اور نام ایک فاحشہ اصفہانی کا جسکو شیخ شاہ متولی مزار شاہ رضا اپنے نکاح مین لایا -
خون سیاوش - **خون سیاوشان** - کنایۃً سرخ رنگ شراب -
خواجہ عمید لویکی - صبح دمید ساقیا تو بہ چو زلف درشکن + خیز و بجام خسروی خون سیاوشان فگن -
خون فروش - وارث مقتول کا جو خون بہا لیکر قاتل کو قصاص سے بچاے
خون فلان در گردنش - یعنے زید نے اگر ایسا کام کیا تو عمرو کی جان جاتی رہیگی اور عمرو کا خون زید کی گردن پر ہوگا - **سعدی** - تا چہ خواہد کرد آخر دو رنگیتی زین دو کار + دست او در گردنم یا خون من بر گردنش -
خون بط - کنایۃً سرخ شراب - **میر خسرو** - باز طلب کرد بفر ہمای + خون خروس از بط سرخاب زاے -
خوش طالع - خوش قسمت نیک نصیب آدمی - **ابو طالب کلیم** - سیہ روزی باین خوش طالعی ہرگز نمی باشد + بکام دل چہ خوش بیچیدہ زلفش بر سر اپایا -
خوابانیدن تیغ - زخم کردنا تلوار سے اور پھر جانا اُس کا زخم کے موقع پر خواب تیغ و خوابانیدن تیغ بھی اسی قبیل سے ہے - **میرزا صائب** - بعد سے چہ خواہد کرد یارب با نظر بازان + کہ خوابانیدن تیغ ست خواب ناز چشمت
میرزا بیدل - بیدل از مژگان خواب آلود او ایمن مباش + میکشاید فتنہ ہا چشم از کمین خواب تیغ -
خوش الف - اچھی گھاس چرنے والا جانور خوشا پسند کینہ پا تانی -

میرزا صائب - فربہ از مدح سبک مغزان شود نفس خسیس + این ستود خوش علف از گاہ پیمالد بخویش -
خوش غلاف - یہ جملہ تلوار کی تعریف مین بولا جاتا ہے یعنے وہ تلوار جو خود بخود میان سے نکل آے - **ملا طغرا** - تو خوش غلافی و تیغ تو چرخ مینائی + بیک اشارہ دوپارہ شود مثال خیار -
خوش مذاق - خوش مزہ خوش لذت - **مولانا مجید شعری** - بخوش مذاقی چون چاشنی وصل + کلکی بہ نقشبندی چون صورت خیال -
خواب مرگ - موت کی بیہوشی اور نیند - **صائب** - خفتہ خوابیدہ بیدار و ہمان آسودہ اند + بردہ گویا خواب مرگ این ہمرہان خفتہ را -
خوابناک - نیند کی حالت مین سویا ہوا - **مولانا شاہی** - حالا وصل تو فالکم عشوہ میدہد + تا بخت خوابناک مراد رخیال چیست -
خوش برگ - صاحب دولت و سامان - **حکیم زلالی** - نخواہم دل از خوش برگی گرود + کہ مفلس زود شاہی برگ گردد -
خون دل خاک - لعل یاقوت وغیرہ - **نظامی** - خون دل خاک زبحران باد + در جگر لالہ جگر گون نہاد -
خواب اجل - خواب مرگ موت کی نیند - **ظہوری** - بہر خواب اجل از آرزوے قد کسی + ترعہ بر سایۂ شمشاد و صنوبر زدہ ایم -
خوش خیال - نافرو ناظم و شاعر لوگ - **صائب** - ہر کجا باشند رنگین گلستان در گلشن اند + خوش خیالان پاپری در زیر یک پیراہن اند -
خوش دل - جسکا دل خوش ہو غمناک نہو - **فوقانی** - ہست غمگین ہمیشہ صاحب آز + اہل دل خوشدل ست در ہر حال -
خون حلال - وہ خون جسکا کرنا مباح ہو - **فیاض لاہیجی** - حنائی پاے تو شد خون من حلال تو باشد + بہاے خون من این بس کہ پائمال تو باشد -
خواب آرام - **خواب آسایش** - **خواب آسودگی** - آرام کی نیند بیفکری کی نیند خواب راحت - **آرزو** - خواب آرامت ز شوخی ہے کے بود + گرچہ بو باشد ز گل بستر مرا + **میرزا صائب** - خدا این طفل خود را بخشد خواب آسایش + شبی صد بار از کریا دودل بیدار میگردم + ولہ - لطف زمہر وسہ کم کاسہ مجوے + خواب آسودگی از چشم نگہبان مطلب -
خواب عدم - عدم کی نیند مرگ کی بیہوشی - **بابا فغانی** - چنین افسانہا خوش کہ دل گفت از دہان او + خضر گر بشنود از حیرتش خواب عدم گیرد -
خواب گندم - پس جانا گیہون کا چکی مین - **محمد قلی سلیم** - چہ غافل ست زدو بیہوشی مردم را + در آسیا بنگر خواب ناز گندم را -
خوان کرم - بخشش کا خوانچہ خوان یغما - **سعدی** - ولا ہر کہ بنہاد خوان

کرم + بشد تاجدار جہان کرم + نورالدین ظہوری - نگراگند عشق خوان
کرم + کہ گردند ہمکاسہ لائونعم -

خوش چشم - معشوق کی تعریف مین بولا جاتا ہے - صائب - چہ قد دلفریبست
اینکہ گر دیدہ خوش چشمان + چو آہو سر بسر خوش گردن از ذوق تماشائیش -

خوشخرام - نیک رفتار آہستہ چلنے والا - حکیم محمد انور لاہوری - تمنا
راکرد آن سرو سہی + رام دیگرش بقد خوشخرام -

خوش قلم - وہ کاغذ جو نہایت صفا لکھنے کے لائق ہو اور کاتب
خوشنویس - صائب - رخ تو از خط مشکین رقم خطردار + سیاہ
رو دشود صفحہ کہ خوش قلمست - صفدر رفوقانی - بہر صفحۂ خط وجود و
عدم + نوشتست نقش کاتب خوش قلم -

خوش گام - خوش قدم گھوڑا تیز رفتار - محمد ہمگر - جہان بانا کہ اجرام اند
ترا فرمان بر و رام اند + فرس روز فرس دو خوش گام اند یکے اشہب گر ادہم -

خوش لگام - فرمان بردار گھوڑا - درویش والہ ہروی - بتوفن سوار
کرد قبول + توسن طبع خوش لگامی را -

خوش نام - خوش نشان - جسکا نام و نشان دونون اچھے ہون - شعر -
خرم و خوش درین جہان باشد + ہر کہ خوش نام خوش نشان باشد -

خون آشام - خونخوار ظالم بے رحم ٥ - میبرد جان ز جسم عاشق زار را
ابروانش چو تیغ خون آشام -

خون جام - شراب سرخ رنگ - میر خسرو - بیا ساقیا در دہ آن خون جام
کہ شد قرۃ العین مستانش نام -

خون خام - شراب سرخ رنگ اور خون خالص - نظامی - ارسطو بساغر
فلاطون بجام + مئی خام ریزند چون خون خام + ولہ - سگر چون برافروزد
آتش ز جام + شود کار ما پختہ زان خون خام -

خون خم - شراب جو خم مین بھری ہو - خواجہ حافظ - یارب چہ نغمہ کرد
صراحی کہ خون خم + با نغمہ ہاے غلغلش اندر گلو ببست -

خون دل مریم - شراب ناب - بدر چاچی - بکرست خم مریم صفت
مہد مسیحش جام رز + خون دل مریم گر دریاے ترسا ریختہ -

خواب از چشم برداشتن - نیند کو آنکھون سے اٹھا دینا جگا دینا
جاگتے رہنا - طاہر وحید - شب ہجران نوا چون این دل بیتاب برداردد
ز چشم صورت محمل فغانش خواب بردارد -

خواب از دیدہ رفتن - نیند کو آنکھون سے نکال دینا - نورالدین
ظہوری - دمگشتہ غم از قطرہ جار و بستہ ایم + از نشگاہ دیدہ برچیم خواب را -

خواب از چشم پریدن - نیند کا آنکھون سے اڑ جانا - نورالدین ظہوری
گلے گفتم بخواب از گلشن رخسار او چینم + پرید از چشم خواب از بہای و ہوی عندلیبانم -

خواب از چشم بیرون کردن - نیند آنکھون سے نکال ڈالنا - صائب
فتادہ است مرا کار با خود آرائے + کہ آب آئینہ از چشم کرد خواب برون -

خواب از سر نہادن - نیند کو دور کر دینا - نظامی - بیا ساقی از سر بنہ
خواب را + مے ناب دہ عاشق ناب را -

خواب از چشم ربودن - نیند لیجانا بیخواب رہجانا - میر معزی - بشب
با داغ ہجر تو نیندا لم غنود ای جان + کہ داغ درد ہجران تو خواب از من بود ہجران

خواب از چشم بردن - بیخواب کر دینا بے آرام رکھنا - میر معزی - دغمزہ
تو خواب ببرد ای بشب از من + تا دنت سحر نالہ من زار نبود ای -

خواب از دیدہ شستن - نیند کو آنکھون سے دھو ڈالنا - صائب -
فرصت نیند بہر کہ لشویم ز دیدہ خواب + از بسکہ تند میگذرد جوئبار عمر -

خواب از دیدہ شدن - نیند کا آنکھون سے جلتے رہنا حافظ - خوابم
بشد از دیدہ درین فکر جگرسوز + کاغوش کہ شد منزل و ماوا گہ خوابت -

خواب امن - آرام کی نیند مقابل خواب کلفت - صائب - کشتگاہ است
خواب امن سیلاب حوادث را + دل بیدار را وحشت ز ما من پیش میگیرد -

خواب بچراغ گفتن - جب کوئی رات کو خواب دیکھتا ہے اسکا ذکر چراغ کے
سامنے کر دیتا ہے اس خیال سے کہ اگر اسکا ذکر کسی احمق کے آگے کریگا تو وہ
خواب کی تعبیر برعکس کر دیگا تو اثر خواب کا مطابق خواب تعبیر کنندہ کے
ہو جائیگا - محسن تاثیر - دور از تو نیارم بہ نظر گلشن و باغ + ہر سرو مرا بیتو بود
دود دماغ + گل را بنیم حدیث روی تو گفتم + مانند کسیکہ خواب گوید بچراغ -

خواب گسستن و خواب بریدن - دور کرنا اور دور رہونا نیند کا بیخواب
ہونا - سالک یزدی - ازان وقتی کہ بر خاکم گذشتی سخت بیتابم
تاآن بہار بیایم کہ آن خواب برگردد - میرزا طاہر وحید - ز دل کرد تاراج
تاب مرا + چو محمل بریدست خواب مرا -

خواب بستن - جادو سے نیند کو باندھ دینا - حیاتی گیلانی - ز بسکہ
بیتو بستم دو چشم حیرت باز + گمان برم کہ مگر خواب بستہ اند مرا -

خواب پریشان - متوحش خواب جو دیکھے جائین - ملا طاہر غنی - بیدار
خیال زلف خوبان میکند شب ہا + ز بس پیوستہ بینید چشم من خواب پریشان را -

خواب دادن - سلا دینا غافل کرنا - میرزا صائب - خضر راہست مگر کند
ادراہ زان ایمن مباش + در حضور بیداری اینجا خواب غفلت میدہند -

خواب داشتن - غافل ہونا نیند مین ہونا - کمال خجند - زلفت صبا کشید
لشد آنکہ آن دو چشم + صیاد خواب داشت کہ غافل ز دام شد -

خواب دوختن - مرادف خواب بستن کسیکی نیند جادو سے باندھ دینا

نظامی - مگر جادوان از من آموختند + کہ از موم خود خواب را دوختند -
خواب ربودن - سوجانا نیند میں آجانا - میرزا صائب - ربود خواب
ترا در کنارم از مستی + ترا چنانکہ دلم خواست آنچنان دیدم -
خواب زدن - خوابکردن سوجانا - صائب - آفت کم ست میوہ
شاخ بلند را + منصور خواب خوش بسر دار میزند -
خوابستان - خوابگاہ سونے کا مقام - صفدر فوقانی - نہ بیند
دیدۂ اہل بصیرت + بخوابستان عالم چشم بیدار -
خواب فرومالیدن - نیند کو مل دینا یعنے دور کر دینا - میر خسرو - در
آرزوی روی تو دریاست چشم خلق + برخیز و روبشوی و فرومال خواب را -
خواب کردن - سوجانا آرام میں آنا - ابوطالب کلیم - بخت تو آنگاہ
میشود بیدار + کہ یار سر بکنارت نہادہ خواب کند -
خواب گرفتن - نیند آنا سوجانا - صائب - چون چشم اختران ہمہ شب
دیدہ کے غنود + زلفین دوست خواب پریشان من گرفت -
خواستن - مانگنا چاہنا شمار کرنا - ظہوری - از سحاب محیط حشمت تو
نہ فلک یک حباب میخواہم - فوقانی - یافتیم از درگہ رب کریم + آنچہ
ما در دین و دنیا خواستیم -
خوان احسان - احسان کا خوانچہ - عبداللہ ہاتفی - کریمی کہ تا خوان احسان
نہاد + بران خوان نہاد آنچہ نتوان نہاد -
خواندن - پڑھنا زبان سے حرف نکالنا بلانا طلب کرنا - میرزا طاہر وحید
ای بخط حکم قتل آوردہ بر ما خوان + دل بسرگرمی پری مضمون این خط را مخوان
نظامی - سرا خواندۂ و خود بدام آمدی + نظر پختہ تر کن کہ خام آمدی -
خوب آئین - خوب فرجام - خوب رخسار - خوبکار - یہ جملے تعریفی اچھے
لوگون کی تعریف میں بولے جاتے ہین - میر معزی - ہزار سال بزی نیکبخت و
نیک آثار + ہزار سال بمان نیک رسم و خوب آئین - شیخ سعدی - برنگین
سنگ ستی دو حرفی نوشت + کہ ای خوب فرجام و نیکو سرشت + یکی دستگیرم
بچندین درم + کہ چندیست تا من بزندان درم + ولہ - جوانان خرم اند
خوب رخسار + ولیکن در وفا با کس نپایند + ولہ - نہ روا ست راحت
کردن بجزای خوبکاران + دل من چہ کرد با تو تو ہمان بجای من کن -
خواب نوشین - میٹھی نیند بیخبری کی نیند - سعدی - خواب نوشین و
بامداد رحیل + باز دارد پیادہ را ز سبیل -
خواب شیرین - خواب نوشین بیفکری کی نیند -
خوبی کسی کردن - کسیکو اچھی طرح سے یاد کرنا - شفیع اثر - دیدم از
تاب و تب عشق تو میسوزد رقیب + خوبیش کردم دعا گفتم نصیب دشمنان -

خودبین - اپنے آپ کو دیکھنے والا مغرور متکبر - صفدر فوقانی -
بندگان خداپرستان را + نیست شایان خودی و خودبینی -
خود را بر چیزے دوختن - نہایت شیفتہ اور عاشق ہونا شیدا ہونا - جلوہ کا
گلہ اگر دوختہ بر بوے تو خود را سدش + دست از دست ز شوق تو در دامن بند
خود را بکسی سائیدن - کسی کے ساتھ برابری و ہمسری کا دعوی کرنا -
خود را بلند کشیدن - اپنے آپ کو بڑا آدمی جاننا متکبر و مغرور ہونا - صائب
چنین کہ زلف تو خود را کشیدہ است بلند + بدستگیری افتادگان کہ پردازد -
خود را جمع کردن - اپنے آپ کو لغو حرکات سے محفوظ رکھنا - صائب -
دل دلان ز عشقبازی ز خود را جمع کرد + کبک من بے جنگل فہمبار خود را جمع کرد
خود را گرفتن - اپنے آپ کو پکڑنا محفوظ رکھنا - لا ادری - تا قیامت
نتوانست گرفتن خود را + ہر کہ لغزید ز نظارۂ سیمین ذقنان -
خویش را گم کردن - اپنے آپ کو بھول جانا اندازے سے قدم باہر رکھنا -
مخلص کاشی - دیو از شکل سلیمان پاے بمسند داشت +
یافت چون نا اہل دولت خویش را گم میکند -
خورد خوان - خوانچہ طعام کا تقابت ضیافت - نظامی - کہ سالار خوان
خورد خوان آورد + خورشہاے خوش در میان آورد -
خوردن - کھانا بہت موقعون پر استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ زخم خوردن و
خنجر خوردن و خراج خوردن و خون خوردن و تیر بر ہدف خوردن و بر خوردن وغیرہ
صائب - از تو تا دور کم ایام دور میگردد حیات + با تو چون بر میخورم از زندگی بر میخورم
خورشید بر سر دیوار رفتن - حالت نزع میں ہونا - ضیا اعظم - من کسیم
بجز تو از کار رفتہ + خورشید عمر بر سر دیوار رفتہ -
خورشید بگل اندودن - سورج کو مٹی میں چھپانا یعنے مشہور امر کو لوگون
سے پوشیدہ کرنا - اوحد الدین انوری - خردان خیرہ گشت الحق بن
گفتنکہ با من ہم + بگو مہتاب پیماے بگل خورشید اندائی -
خوش الحان - خوش آواز خوش آہنگ - صائب - ز بلبلان خوش
الحان این چمن صائب + مرید زمزمہ حافظ خوش الحان باش -
خوش سخن - خوش تقریر خوش کلام - صائب - زمن مدار توقع سخن
در انجمنی + کہ نیست باعث گفتار چشم خوش سخنے -
خوش عنان - گھوڑے کی تعریف میں بولا جاتا ہے - نظامی - بدستم
دراز دولت خوش عنان + تبرزین چنین شد تبر خون چنان -
خون آمدن - خون نکلنا لہو جاری ہونا - وحشی جوشقانی - جان
ناسور بہ جان جگر دارم کہ جون میرم + ز داغ لالہ ہای تربتم تا حشر خون آید
خون افتادن - کسی کے قتل میں مواخذہ قصاص ہونا - میر خسرو

چنین گویند کاین رسم توافتاد + کہ شیرین کشتۂ خون بر خسرو افتاد -
خون خوردن - غم کھانا اندیشہ مین رہنا - ابوطالب کلیم - ہست در شرح
محبت سیم و آئینے دگر + خوردن خون جائزست و دم زدن دستور نیست
خون جگر کسی کردن - خون دل کسے کردن - خون بشکم کسی افگندن
کسیکو تکلیف دینا رنج پہونچانا - صائب - چہ خون کہ در دلم از آرزوے
بوسہ کند + دہان زمان کہ کند سرو من لب از پان سرخ + ولہ - لبش خون
کہ کند در جگر گوشہ نشینان + این گنج لب و گنج دہانی کہ تو داری -
خون فرا انداختن - خون کرنا مار دینا کسیکو - عرفی - خندۂ جام غم
بگریاند + گریۂ شیشہ خون در اندازد -
خون شدن - جنگ ہونا خون ہو جانا - نظامی - دل ز جان بر داشتم
تا گشتہ ام نظارگی + یا زغم سیر آمدم یا خون شدم یکبارگی - سعید بلخی - رشک
معشوقی اگر اینست در دور لبش + در میان شیشہ پیمانہ خون خواہد شدن
خون کردن - مار دینا قتل کرنا - سعید بلخی - می برندش بستہ از گلشن بعد
خواری برون + در میان عندلیبان گل مگر خون کردہ است -
خون کشادن - خون کشیدن - فصد کرنا خون نکلوانا - ملا طغرا - لبنانی
یکہ چو گشت تہی دست زوبدار + آسودگی ضرور بود خون کشیدہ را - علی
خراسانی - خون سرخی خجست زرگ لالہ کشاید + چون نرگس تو خونی و بی باک نیافتہ
خون کم کردن - فصد کرنا خون کھینچنا - درویش والہ ہروی - دیدہ
مرجان برای خواہد گشت صحرا الا لہ کار + عشق خون کم کردنی فرمود این بیمار را
خون گرفتن - فصد کرنا -
خون گرفتن از کسے - قتل کا قصاص لینا - علی خراسانی - رخت
بباغ زگلزار خون لالہ گرفت + بہار حسن تو رنگ از لب پیالہ گرفت -
خون نشاندن - خون کی حدت کو کم کرنا - ظہیر فاریابی - چرا ہوالیست
خون من بجوش آورد + اگر نشاندن خون از لوح عناب ست -
خوے برآوردن - شرمندہ ہونا خجل ہونا - نظامی - فروزندہ گردیم
چون گل بمے + بانگوزہ وا زگل بر آریم خوے -
خوے کردن - خوے گرفتن - عرق کرنا شرمندہ ہونا - جمال الدین
سلمان - پردہ از رخ برمگیر تا نشوی خود پرست + آئینہ لیدا رتا نشوی خوے مین -
خویشتن بین - خود بین متکبر مغرور - سعدی - بزرگان نکردند در خود
نگاہ + خدا بینی از خویشتن بین مخواہ -
خویشتن - خود اپنے آپ - نظامی - ندانم کسے کو بجان و تن + مرا
دوست دارد بہ از خویشتن -
خویشتن را ساختن - اپنے آپ کو سنوارنا خود آرائی کرنا - سعید اشرف
این زمان با من نمیسازد و گرنہ پیش ازین + خویش را میساخت چون با دو رییشیدم
خویش را گم کردن - اپنے آپکو بڑا جاننا اور دوسرے شخص کو حقیر مغرور و متکبر
ہونا اپنی حالت کو نہ پہچاننا مضطرب سراسیمہ ہونا ہیبت مین آجانا -
مخلص کاشی - دیوار شکل سلیمان پا کی بر سند گذاشت + یافت چون
نااہل دولت خویش را گم میکند - محمد سعید اشرف لغت مین عجب
دولتی یافتہ ادایہ اش + از ان خویش را کرد گم سایہ اش - سعید بلخی -
خویش را از بیم چرخ کینہ در گم کردہ ام + دوستی با چون طفل نو ترس بہ رنگم کردہ ام
خواب چار پہلو - لمبی نیند اور بآرام و با فراغت - مقیمائے فوجی
چون نگریم چون کہ بخت تیرہ در دامان من + ہمچو داغ لالہ خواب چار پہلو میکند
خواب آبلہ - بند رہنا آبلہ کا پھوٹنے سے - آرزو - خار زبان در انہ
الٰہی خموش باد - کہ خواب نازہ آبلہ بیدار میشود -
خواب آشفتہ - خواب موحش جو انسان دیکھے - محمد سعید اشرف
ہمہ شب ہمچو دستۂ سنبل + خواب آشفتہ ام بہ بالین ست -
خواب خانہ - خوابگاہ سونے کا مقام یا خواب کا رخت - میر خسرو - سر بیدا
کہ کشتی بہر انقطاع وجود + ز خوابگانہ غفلت و خنجری ز نیام -
خواب رفتہ - سویا ہوا نیند کی حالت مین - مولانا شاہی - ای بخت
خواب رفتہ کجائی کہ در فراق + آن میکشم ز دوست کہ دشمن نمی کشد
خواب زدہ - بیہوشی کی نیند - حافظ - وصال دولت بیدار ترسمت
ندہند + کہ خفتۂ تو در آغوش بخت خواب زدہ -
خوابگاہ - سونے کا مقام آرام کی جگہ - عرفی - عہد داد رہ مین کہ زان لطف
چنین حسن غیور + میفشاند ہر طرف بر خوابگاہ یار گل -
خواہ - امر خواستن سے اور خواہندہ یعنی چاہنے والا سوالی اور مانگا ہوا - حافظ
من انچہ شرط بلاغ ست با تو میگویم + تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال -
خود گذشتہ - اپنے آپ سے گیا ہوا جان سے سیر ہوا ہوا - ناظم تبریزی -
بردشت تحفہ مشت غباری ز خاک ما + آن خود گذشتہ کہ بکوی فنا گذشت -
خوش کردہ - پسند خاطر و مطبوع و ممدوح شاعر - نور الدین ظہوری -
ز شاعر ہمہ غائبان حاضر اند + خوش آنان کہ خوش کردۂ شاعر اند -
خوش نگاہ - محبوب کی تعریف مین بولا جاتا ہے - ابوطالب کلیم - آنکہ
کاست رویم نی جام دیدہ جم + مانند شمع سرخوش زان چشم خوش نگاہم -
خون خفتہ - خون خوابیدہ - جس خون کا قصاص نلیا جائے - فیضی
مبادا بخت ظالم را لعیب از چرخ بیداری + کہ فتنہ ہا در زیر سر خون
خون خوابیدہ - یا خون خفتہ -
خون شیشہ - خون صراحی - شراب سرخ - رضی دانش - بخون

شیشه می بس لبریم - شکست تو به فتح لشکر ماست - صائب - زمین
زجلوهٔ قربانیان گلستان ست + بریز خون صراحی که عید قربان ست -
خون گرفته - اجل گرفته و اجل رسیده مرنے کو طیار - ملا اسفید بلخی - ای
خون گرفته لب لعلت پیاله ها + فسوخ در قلم خجلت رساله ها -
خون گریه - بقلب اضافت یعنی گریهٔ خونین - صائب - خون گریه
میکند دیده دیوار روزگار + دیگر کدام خانه بر انداز میرسد -
خون مرده - جو خون کسی ضرب کے سبب سے عضو مین جمع ہو جائے
جاری نہو - طاہر غنی - ہر کس شراب آن لب جان بخش خورده است +
آب حیات در نظرش خون مرده است -
خوے زده - عرق آلوده پسینے مین تر - محمد سعید اشرف - میرسد
خوی زده آن خنجر سیراب بکف + عاشق دل شده گو از دل و جان دست بشو
خوابانیدن چیزے در چیزے - ملا دینا ایک چیز کا دوسری چیز مین -
سالک یزدی - سخن زبان خویش را در سرمه خوابانیده ام + همچو چشم
شوخ او گر صد زبانم داده اند -
خواب بیخودی - بیہوشی کی نیند - صائب - بوی گل ز خواب بیخودی
بیدار شد بلبل + زہے خجلت که معشوقش کند بیدار عاشق را -
خواہی نخواہی - خواه و کراه دل چاہے یا نہ چاہے - میرزا معز فطرت
زلف بیدادگر یارش عنان کم نگاهی را + نمیشد کش حریف غمزهٔ خواهی نخواهی را +
خودداری - اپنے آپ کو محفوظ رکھنا حرکات لغو و ناشایستہ سے - صائب
باروی تو صبر از دل بیتاب نیاید + خودداری ازین آئینه چون آب نیاید
خودرائے - خود پسند آدمی جو کسیکی بات نہ مانے اپنی رائے پر کام
کرے - ابوطالب کلیم - دردل خود رائے او ہرگز مرا خود جا نبود +
حیرتے دارم که چون آنجا شکست از من غبار -
خودسازی - اپنی حالت کو درست رکھنا - صائب - ہر که اوقات
گرامی صرف خودسازی کند + خانه اش سازست چون جان خانه پردازی کند
خوشیوزی - بوسه دینا چومنا - حکیم سنائی - کرده از عدل او به کسوت
گرگ باجان میش خوشیوزی -
خودکامی - اپنے مطلب سے غرض رکھنا - نورالدین ظہوری
دشمنم درد دشمنی خودکامی ست + من ہنر ہیچ بعیب کار نیست
خون خواہی - خون کا دعوی کرنا قصاص مانگنا - اسمٰعیل منصف
طہرانی - بمحشر دامنش از بہر خونخواہی نمیگیرم + ہوس دارم که بنامم بمردم تا زنم دامن
خون گرمی - محبت اور پیار رفتار اور دل کا جوش - صائب - کباب
باخلق آنچنان ہرگز نمی چسپد + که می چسپد خون گرمی بدلهای نعل خونخوارت

خون گرفتن چیزے - ناراض ہونا رنجیده ہونا کسیکی طرف سے -
سعدی - بنالید درویشی از ضعف حال + بر تندروی خداوند مال +
نه دینار دادش سیه دل نه دانگ + بر و زد بسر باری از غصه بانگ +
دل سائل از جور او خون گرفت + سر از غم برآورد و گفت ای شگفت -
خویشنمائی - اپنے آپ کو دکھانا خودنمائی کرنا - محمد علی تبریزی تخلص معز
عیب از بس صد پرده کند خویش نمائی + بی پرده شوای شیخ که رسوا نکنندت
خویشی - قرابت رشتہ داری بھائی بندی -

خاے با یاے

خیزران دست - خیزران دُم - گھوڑے کی تعریف مین بولا جاتا ہے - نظامی
از آن بست سمند خیزران دست + دین باز گشاد و بر زمین جست -
خیال اندود - خیال بند - خیال باف - خیال باز - وہ آدمی جو
کسی خیال مین ہو - میر خسرو - بازشہ از دل خیال اندود + در عجب ماند
کین چه شاید بود + طالب آملی - خیال بافی اوران شیوه ساختم طالب
که اختراع سخنہاے خویش قماش کنم - ابوالفیض فیاضی - در پہلو
نل نشاده چندے + از صورت او خیال بندی - فغانی - به تبسم نہانی
که زدی بگریہ تیسن + مژه خیال بازم چه گہر که سفت امشب -
خیر باد - دعائیہ کلمہ ہے جو رخصت کے وقت دوستون کو کہا جاتا ہے
صائب - باخیر باد لذت پرواز میکنم + تعویذ بال جنگل شہباز میکنم -
خیره سر - پریشان و بیقرار و مضطرب و سرکش و کمینه و فرومایه و بے باک -
محمد ہمگر - چون زلف یار گرد مراجح خیره سر + چون حال دوست گرد مراد ہر تیره حال
خیال ساز - و خیالستان - و خیال کده - خیال کرنے والا اور مقام
خیال کا - فیضی - آئینه گداز دیده بازان + پیغام ده خیال سازان - طاہر وحید
بگرد دل درین سودا تمامی عمر گردیدم + چو قدش سرو موزونی نمی بینم خیالستان
خیره کش - بضم کاف ظالم ستمگار بے سبب مارنے والا - سعدی
جہان سوز و بے رحمت و خیره کش + ز تلخیش روی جہانی ترش -
خیال بنگ - وہ خیالات جو بنگ کے نشہ مین دماغ مین سماتے ہین
محسن تاثیر - بالعل مے پرست تو باشد خیال بنگ + ہر جا حدیث شکر بگاه پرورد
خیال محال - وہ خیال جو غیر ممکن الحصول ہو - مولوی معنوی - ہم خدا
خواہی و ہم دنیاے دون + این خیال ست و محال ست و جنون -
خیال خام - کچا خیال جو حاصل نہو سکے - میر یوسف - ہواے
پختگی داری کلاه فقر بر سر نه + که از تاج سر فرازان خیالی خام میخیزد -
خیره چشم - شوخ چشم - بے حیا - صائب - تماشای گلستان
صائب دلیر افتاده است + چون نگاه خیره چشمان باحیالش کار نیست

خیال انگیختن - خیال اُٹھانا تجویز قائم کرنا - نظامی - خیالی بر انگیزم از سکے + کنار دجیان ہیچ بازی گرے -
خیمہ افگندن - خیمہ قائم کرنا نیز خیمہ اُٹھالینا دونون معانی اس سے حاصل ہوتے ہین ۵ بیفگن خیمہ تا محمل برانند + کہ ہمراہان بمنزل دانند
خیمہ بسر اند اختن - مضطرب و بیقرار کرنا - عرفی - قہقہہ شیشہ طبل کوچ زند + ہوش را خیمہ بر سر اندازد -
خیمہ برکردن - خیمہ نصب کرنا قائم کرنا - میر خسرو - در سواری تبازگی جو بہار + خیمہ برکرد کاروان سالار -
خیمہ برکندن - خیمہ اُکھاڑنا - حافظ - مگر بہ تیغ اجل خیمہ برکنم ورنہ رسیدن از در دولت نہ رسم وراہ منست -
خیمہ زدن - خیمہ نصب کرنا خیمہ برپا کرنا - صائب - خیمہ در مصر چو پیراہن یوسف زدہ ایم + جلوہ ہا در نظر مردم کنعان داریم -
خیمہ کشیدن - خیمہ قائم کرنا خیمہ نصب کرنا - بدر چاچی - چون خیمہ جام وصال مست شوی + خیمہ بر فرق ہفت طارم کش -
خیمہ گستردن - خیمہ قائم کرنا نصب کرنا - جمال الدین سلمان - خیمہ ہا گستردہ انداز ہار بر اطراف دشت + بیدنان چون قامات لطف فی تحت الخیام
خیل خانہ - گھر کے لوگ خاندان کے لوگ - سعدی - و آنکہ را با دجیم بیند از در + کسش از خیل خانہ نواز د -
خیمہ گاہ - جس جگہ خیمہ نصب کرین -
خیابان بندی - درستی خیابان باغ - ارادت خان واضح - نقش چون بستند او را از میان بر داشتند + خوش خیابان بندی کردند در بستان ما -

چوتھی فصل

اُردو محاورات و اصطلاحات کے بیان مین

خاے با الف

خار کھانا - حسد کرنا جلنا ڈاہ کرنا - قطعہ از مؤلف سیر گلشن کو جب بوقت بہار + وہ گل باغ حسن جاتا ہی + خار کھاتا ہی اسکو دیکھکے خار + پھول پھولا نہین سماتا ہی -
خار گذرنا - بُرا معلوم ہونا ناگوار گذرنا کانٹا سا کھٹکنا - حکیم محمد انور لاہوری - وہ گل ہمسے بے پردہ ملتا ہی جب + گذرتا ہی دلبر رقیبون کے خار
خاصہ چُننا - بادشاہی دسترخوان پر طرح طرح کے کھانے لاکر رکھنا
خاطر داری کرنا - خاطر تواضع کرنا مدارات کرنا - مولانا اکبر - بزم سے اپنون کو دیتے ہین نکال + غیر کی کرتے ہین خاطر داریان -
خاطر مین رکھنا - دھیان مین رکھنا - یاد رکھنا خیال رکھنا - قطعہ خدا نے جو کیے ہین تم پہ احسان + ہر اک احسان کو تم خاطر مین رکھو - جو ہر بندے کو اپنے پالتا ہی + کبھی اس بندہ پرور کو نہ بھولو -
خاطر مین لانا - قدر و منزلت کرنا عزت کرنا کچھ سمجھنا یا گننا - صفدر فوقانی - جو بے پردہ تمھین اے مہر طلعت رات دن دیکھے + وہ روشن طبع کیون خاطر مین لاے چاند سورج کو - میر - فریادی ہون تو ٹپکے لوہو میری زبان سے + نالے کو بلبلون کے خاطر مین بھی نہ لاؤن -
خاکا اُڑانا - بدنام کرنا رسوا کرنا بے آبرو کرنا - قطعہ از مؤلف گلی جانان کی رسوائی کا گھر ہی + نرکھنا اسمین ہرگز جاتا آنا + نہ اپنی آبرو برباد کرنا + نہ اپنی خاک کا خاکا اُڑانا -
خاکا بتانا - خاکا اتارنا - کسی چیز کی صورت کا نقشہ کاغذ پر کھینچ لینا کچا نقشہ کاڑھ لینا -
خاک اُڑاتے پھرنا - واہی تباہی خراب خستہ بیکار پھرنا مارا مارا پھرنا - مؤلف - جسے حرص و ہواے حق کے دروازے سے پھیرا ہی + زمانہ مین وہی گھر گھر اُڑاتا خاک پھرتا ہی -
خاک اُڑانا - ناحق جان مارنا بیفائدہ کوشش کرنا بہت سی سعی کرنا - مولانا اکبر - بہت سے خاک اُڑاتے پھرے زمانے مین + ملا نہ فائدہ اہل طمع کو اس سے خاک + داغ - خاک سینے مین محبت نے اُڑائی کیا کیا + اشک بھی آنکھ سے نکلا تو مکدر نکلا -
خاک اُڑنا - برباد ہونا تباہ ہونا مفلس و محتاج ہونا بے عزت ہونا قطعہ از مؤلف - کبھی دارا ہوے ملکون کے والی + کبھی سکندر و جمشید و ضحاک + رہا کوئی نشان اُنسے نہ باقی + جب آخر کار سبکی اُڑ گئی خاک -
خاک پا ہونا - عجز و انکسار و فروتنی - قطعہ نعتیہ از مؤلف - در پہ حضرت کے جو گدا آئے + گئے ملکون کے بادشا ہوکر + خاک اکسیر بنگئی اُنکی + رہے اُنکے جو خاک پا ہوکر -
خاک پھانکنا - واہی تباہی پھرنا بیکار وقت گنوانا تضیع اوقات کرنا قطعہ نعتیہ از مؤلف - خاکسار حضرت خیر البشر + ہر گدو رہیے راج کرتا ہی پاک جسکی قسمت مین نہین وہ خاکبوس + پھانکتا پھرتا ہی وہ گھر گھر کی خاک -
خاک چاٹنا - فقر و فاقہ مین رہنا اپنے گذارہ کے واسطے کسیکے آگے سائل نہونا تنگی و ترشی مین زندگی بسر کرنا - قطعہ از مؤلف - آخر سدھار دنیا سے ملکون کے بادشاہ + دن زندگی کے عیش و مسرت مین کاٹکے آئے جو خاکسار رہے خاک پر پڑے + دو دن گزارہ کر گئے وہ خاک چاٹکے
خاک چھاننا - تلاش کرنا نہایت جستجو کرنا کسی چیز کے دستیاب ہونے

کے لیے۔ خاک کو چھلنی مین ڈالکر چھاننا۔ میر۔ خاک تک کوچۂ دلدار کی چھانی ہمنے جستجو کی پہ دل گمشدہ پایا نہ گیا + نظیر۔ ہزارون حکمت کا ایک بچھونا یہ پالی اوپر جو بچھ رہا ہی + بہت حکیموں نے خاک چھانی کوئی نہ سمجھا کہ بھید کیا ہی۔

خاک ڈالنا۔ مٹی ڈالنا چھپانا رفع دفع کرنا جلانے دینا دفن کرنا تکرار کو مٹانا دور کرنا لعنت بھیجنا۔ قطعہ از مؤلف۔ ابھی سے سب تعلق ترک کر دو + ابھی سے اپنا دل ان سے چھڑالو + جب آخر خاک ہو جانا ہی تم کو + ابھی سے ان کے سر پر خاک ڈالو۔

خاک کا پتلا۔ انسان کا جسم خاکی۔ قطعہ از مؤلف۔ دم مین دم جب تک ہی رکھو برزبان + دوستو ذکر اُس خدائے پاک کا + پھر وہ کیا بولیگا جب ہو جائیگا + ناگہان خاموش پتلا خاک کا۔

خاک کا پیوند ہو جانا۔ خاک مین مل جانا مٹی کے ساتھ مٹی ہو جانا مرجانا فوت ہو جانا۔ قطعہ از مؤلف۔ سارے پیوند ٹوٹ جائینگے جب یہ نمود ہوگا خاک کا پیوند + ایک دو روز مین الگ ہوگا + جوڑ سے جوڑ تا و بند سے بند

خاک کر دینا۔ جلا کر راکھ کر دینا خراب کر دینا ضائع کر دینا برباد کر دینا۔ قطعہ از مؤلف۔ دوستو اپنے جسم خاکی کو + خاک ہونے سے پہلے خاک کرو دھو کے ان آنسوؤن کے پانی سے + اپنے ناپاک دل کو پاک کرو۔

خاک کے برابر کر دینا۔ تباہ کرنا برباد کرنا ستیا ناس کرنا۔ میر۔ تیرے ہونے نے مجھکو کیا برابر خاک + مین نقش پا کیطرح پائمال اپنا ہون۔

خاک کے گھر کو لاکھ بنا دینا۔ غریب سے امیر بنا دینا ادنیٰ سے اعلیٰ کر دینا کنگال کو دھنوان بنا دینا۔ قطعہ از مؤلف۔ پیشوا نیکے خدا کے بندے + راستی کا بنا دیتے ہین + خاک کے گھر کو فقط لحظہ مین + اہل دل لاکھ بنا دیتے ہین۔

خاک مین خاک ملانا۔ نام و نشان مٹانا کچھ باقی نہ رکھنا۔ میر۔ کس کسکی خاک انکی لاتی ہی خاک مین + جاتی ہی پھر نسیم اسی رہگذار مین۔

خاک مین خاک ملنا۔ تباہ ہونا برباد ہونا فوت ہونا مرجانا۔ میر۔ ہم خاک مین ملے تو ملے لیکن اے سپہر + اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔

خاک مین ملانا۔ تباہ کرنا برباد کرنا ذلیل و رسوا کرنا خراب و خستہ کرنا مار ڈالنا ملیا میٹ کرنا۔ شیدا۔ ہائے وہ دل تھا جو مجھکو جان سے بڑھکر عزیز + اُسکو کیسا خاک مین تونے ملا کر رکھدیا۔ میر۔ دل نے مجھے اُس گلی مین لیجا کر + اور بھی خاک مین ملا لایا۔ ولہ۔ مار از بس مین گار است اُسکو صبر آیا + اس دل نے ہمکو آخر لو خاک مین ملایا۔

خاک و خون مین ملنا۔ برباد ہو جانا مٹ جانا فنا ہو جانا نام و نشان نہ رہنا۔ مولانا اکبر۔ یاد کے پلے خدائی دیکھ کے + سیکڑون اُل خاک و خون مین ملگئے۔

خاک ہو جانا۔ مٹی ہو جانا خراب ہو جانا تباہ و برباد ہو جانا مر جانا نیست و نابود ہو جانا۔ مؤلف۔ ہوا جو خاک سے پیدا خمیر خاک ہوا + وہ خاکی خاک کی آلودگی سے پاک ہوا۔

خاگی انڈا۔ خراب اور گندہ انڈا حرامی بچہ کسبن عورت کا لڑکا۔ مولانا نجم۔ رقیب بزم مین تیرے کبھی نہ دیکھا تھا + یہ خاگی انڈا کہان سے ہوا ہی اب پیدا۔

خالصہ لگنا۔ سرکار کے قبضے مین آنا ضبطی مین آنا سرکار کا مال ہو جانا۔ نظیر۔ جو بخیل کش دھر چھوڑ کر مریگا + یا کھائیگا جنوائی یا خالصے لگیگا۔

خالی پیٹ کٹاری مارنا۔ بلا تنخواہ اپنے آقا کا کام کرنا مصیبت کے وقت بلا معاوضہ مالک کو امداد دینا ؎ ملازم ہین جو آقا کے وفادار + کٹاری مارتے ہین پیٹ خالی۔

خالی جانا۔ لکڑی کا ہاتھ حریف پر نہ بیٹھنا تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ ریاض۔ جگر تیر نظر سے چھید لینا + نشانہ دیکھنا خالی نہ جائے۔

خالی دینا۔ بہانہ کرنا ٹال جانا دشمن کی ضرب اپنے اوپر نہ آنے دینا ضرب سے اپنے آپ کو بچانا۔

خالی کا مہینا۔ خالی کا چاند۔ یہ نام ذیقعدہ کے مہینے کا رکھا گیا ہی کہ دو عیدون کے درمیان ہی۔ سرور۔ خدا جانے کہ دیکھا دیکھکر چاند ہمنے منھ کسکا + ہوئی ہی عید غیرون کو ہمین ہی چاند خالی کا۔

خانگی پن کرنا۔ پردہ نشین عورت ہوکر بدفعلی کرانا۔

خانہ جنگی کرنا۔ گھر مین فساد کرنا۔

خانہ خدا کا۔ خدا کا گھر مسجد عبادت خانہ۔ مؤلف۔ تصرف مین بتون کی آگیا ہی + وہی دل جو کہ تھا خانہ خدا کا۔

خانہ نشین ہونا۔ بیکاری کی حالت مین گھر بیٹھ رہنا تعلق چھوڑ دینا۔ صفدر رفوقانی۔ کیا رسوا سر بازار مجھکو + عزیزو اُس بت خانہ نشین نے۔

خانہ خراب۔ بد وضع آوارہ کم بخت بد نصیب۔ میر۔ مین جو بولا کہا کہ یہ آواز + اُسی خانہ خراب کی سی ہی۔

خاک پتھر۔ خاک پتھر دھول۔ کچھ بھی نہین ہی ہیچ ہی ناچیز ہی۔ حکیم محمد انور لاہوری۔ دار دنیا مین بھلا رکھا ہی کیا ہی دوستو + اور اگر رکھا بھی کچھ ہی خاک پتھر دھول ہی۔

خالا جی کا گھر۔ موسی کا گھر ماں کی بہن کا گھر آرام کی جگہ اپنی کا مقام اپنی ملکیت۔ ؎ بیٹھے مسجد مین کو جاکر کیسی خالہ کا گھر نہین ہی + کرینگے دلبر سے جبرا جائی ٹکسکے با واکا ڈر نہین ہی۔

خاص خاص لوگ۔ کوئی کوئی امیر امرا و دولتمند۔ نعتیہ از مؤلف۔ پہونچا دیے نبی نے وہان تک عام لوگ بھی + ہوتے تھے فیضیاب جہان تک خاص خاص لوگ۔

خاص محل۔ بادشاہ کے رہنے کا مقام۔ مفتی حیدر۔ ہزارون تک سیاہی ویرانہ بنگئین دم مین + ہوئے ہین عام کا مسکن ہزارون خاص محل۔

خانہ خراب ہو جائے۔ کلمہ بددعا کا ہی گھر اُجڑ جائے برباد ہو۔

رسوا ہوے ہمین خلق مین جسکے طفیل ہم + خانہ خراب ہو دل خانہ خراب کا-

خاے با باے موحدہ

خبر اڑنا- شہرت ہونا مشہور ہونا- **شعر** ترے عشق نے ہمکو رسوا کیا + خبر اڑ گئی ہر طرف دور دور-

خبر پڑنا- حال معلوم ہونا حقیقت کھلنا ہوش مین آنا آنکھیں کھلنا ۵ غفلت مین ساری عمر گئی تو خبر پڑی + باقی رہی نہ ایک گھڑی تو خبر پڑی

خبر لینا- حال پوچھنا پرسان حال ہونا حال دریافت کرنا مزاج پرسی کرنا ۵ دیدہ و دانستہ بن جاتے ہین یہ نادان شریر + بیخبر بنکر خبر لیتے ہین خود بیمار کی + **یکرنگ**- گر خبر لینی ہے تو لے صیاد + ہاتھ سے شکار جاتا ہے-

خبط اچھلنا- دیوانہ ہونا پاگل ہونا-

خاے با دال

خدا پر چھوڑ دینا- کسی مشکل کام یا بیمار کے علاج کو خدا بھروسے پر چھوڑ دینا **صفدر فوقانی**- کام چلنے ہین خدا پر چھوڑ دو + ماسوا اسکے جو ہین سب تو زرد برق- اب یا دہی ہے کیا حال نہین بچنے کا مین از صنم مجھکو خدا پر یزدان پر چھوڑ-

خدا خدا کرنا- اللہ اللہ کرنا خدا کو یاد کرنا **شعر**- غرور کرنے لگے زاہد اب ریاضت پر + خودی سما گئی آخر خدا خدا کرتے **خلیل**- خلیل کعبہ مین بت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر + بتون کا عشق اور طلب خدا کی خدا خدا کر خدا خدا کر-

خدا دکھائی دینا- مصیبت کیوقت کوئی مددگار دکھائی نہین یا پس خدا ہی خدا نظر آیا- **قطعہ از مولف**- بوقت آفت و رنج و مصیبت کسی کی جب نہین چلتی رہائی + بحال عجز و یاس و نا امیدی + خدا دنیا ہی ہر جانب دکھائی-

خدا رکھنا- خوف خدا ہونا حق شناسی ہونا- **آتش**- سچ تو یہ ہے کہ نہین دوسرا تجھسا کوئی + اے صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہین-

خدا سے لو لگنا- مرتے وقت خدا کیطرف دھیان ہونا خدا کو یاد کرنا-

خدا کے گھر سے پھرنا- مر کے بچنا سخت بیماری سے اچھا ہونا بے ایمان ہونا کافر ہونا خدا سے روگردان ہونا ۵ پھرا کرتے ہین بیکھر دربدر و در در دنیا مین + جو بتخانہ کو جھکتے ہین خدا کے گھر سے پھرتے ہین-

خدا کے گھر جانا- مسجد مین جانا کعبہ کو جانا مر جانا- فوت ہو جانا نیست نابود ہونا-

خدا کے پاس پہونچنا- خدا کے پاس پہونچنا- مر جانا عالم بالا کو سدھارنا مرنا روپوش ہونا-

خدا لگتی کہنا- خدا لگی کہنا- سچ سچ حق حق کہنا ایمان سے کہنا **میر تقی**- بتون کے جرم الفت پر ہمین زجر و ملامت ہے + مسلمان بھی خدا لگتی نہین کہتے قیامت ہے- **داغ**- سنا رہے تھے مجھے وہ کہ ہین پیام اب اسکی منصفی کا + ذرا تو کہنا خدا لگی بھی فقط سخن پروری نہ کرنا-

خدا نظر آ گیا- جلوہ الٰہی نظر آ گیا- **صفدر فوقانی**- وہ بت بے پردہ ہو کر یکگھڑی بندون کے گھر آیا + بنور دیدۂ باطن خدا سب کو نظر آیا-

خدائی خوار پھرنا- واہی تباہی پھرنا مارا مارا پھرنا ہرزہ گردی کرنا تضیع اوقات کرنا

خدائی دعوی کرنا- خدا ہونے کا دعوی کرنا تکبر و غرور کرنا- **ذوق**- دیکھنا اس بت مغرور کا گر جاہ و جلال + کبھی فرعون نے دعوی خدائی کرتا +

خدائی کا چھٹا ہوا- نہایت شریر بدمعاش-

خدائی کا جھوٹا- از حد دروغ گو بڑا کاذب- **مولانا اکبر**- بت سنگدل اور خدائی کا دعوے + خدائی کا کاذب خدائی کا جھوٹا-

خدائی خراب- **خدائی خوار**- جہان گرد آوارہ ہرزہ گرد خراباتی ۵ تیری طرف اگر ترے اقبال نیک مین + زاہد ز بادہ مجھسے خدائی خراب ہے-

خدائی رات- جسمین تمام رات بیدار رہین رت جگا کرین- **بحر**- تیرے آنے کی دعا مانگا کیے جاگا کیے + رات بھر عالم رہا اے بت خدائی رات کا

خداداد- خدا کی دی ہوئی چیز طبعی قدرتی ذاتی-

خدا سے ڈر- خدا سے خوف کر توبہ کر- **ولی**- آرسی دیکھکر نہو مغرور + خود نمائی نکر خدا سے ڈر-

خدا کا گھر- مسجد عبادت گاہ- **سودا ہجو مین**- رینگے ہے گدھا آٹھ پہر گھر مین خدا کے + نے ذکر نہ صلوات نہ سجدہ نہ اذان ہے-

خدا کی مار- **خدا کی سنوار**- غضب الٰہی خدا کا قہر- **شوق**- جھوٹا بد ذات فعلیا مکار + اس دغا پر تری خدا کی سنوار- **ولہ**- جھٹ سے غیر کو جو کرتا ہو پیار + ارے اسپر پڑے خدا کی مار-

خدائی کا بدمعاش- چور گٹھ کٹا نہایت خراب آدمی-

خدا کی دین- خدا کی مہر خدا کا فضل خدا کا کرم خدا کی عنایت **شعر** خدا کی دین کا موسی سے پوچھیے احوال + کہ آگ لینے کو جائین پیمبری ملجائے

خدا کی پناہ- خدا کی امان خدا بچائے **شوق**- آئی ماما بھی اک نیے ہمراہ + کتنی چالاک ہے خدا کی پناہ-

خدا جانے- خدا کو معلوم کچھ خبر نہین مین نہین جانتا- **ناسخ**- دل اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے + خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے- **قطعہ از مؤلف**- نہ تو سینے مین ہے نہ پہلو مین + دل کدھر چل دیا خدا جانے- شاید اسکو کوئی پری پیکر + ہے اڑا لیگیا خدا جانے-

خدا خدا کرکے- بڑی مشکل سے منت سے بڑی دقت سے تکلیف اٹھا کر **صفدر فوقانی**- بت نہین مانتا تھا اپنی بات + پایا مطلب خدا خدا کرکے- **ولہ**- بت نا آشنا کو آخر کار + ہمنے پایا خدا خدا کرکے-

خدا رکھے- خدا جیتا رکھے اللہ سلامت رکھے- **حکیم انور لاہوری** سلمہ

باکرامت آپ کو ای مبیع احسان خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے خدا رکھے - خدا سمجھے - خدا بدلے خدا سزا دے ٥ ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے + جو اس پر بھی نہ سمجھے بت تو اس بت سے خدا سمجھے -

خدا کی چوری نہین تو بندہ کی کیا چوری ہی - برا کام جب خدا سے چھپ کر نہین کرتے تو بندہ سے کیا چوری - ذوق - ہین ہی آشکارا ہمکو کسکی سا قیا چوری - خدا کی گر نہین چوری تو پھر بندہ کی کیا چوری

خدا کی راہ کا سودا ہی - اللہ کا کام ہی ثواب کا کام ہی خدا کیواسطے کا کام ہی ٥ دل اسیر زلف ہی اک بندہ اللہ کا ہے کیجیے آزاد سودا ہی خدا کی راہ کا

خاے با راے

خراب کرنا - ناپاک کرنا غلیظ کرنا گندہ کرنا برباد کرنا اجاڑنا بد چلن کرنا بگیرن کرنا ٥ ہی چیدر روزہ قیام اس سرا ے فانی مین + کہ ہونے والی ہی میاد زندگی کی خراب - قطعہ از مؤلف - دوستکو فانی سرا ے دہر مین + ہوتا رہتا ہی ہمیشہ انقلاب + اسکو کر دیتے ہین آبادان کبھی + اور کبھی کرتے ہین برباد و خراب

خراب ہوتا پھرنا - دہی تباہی پھرنا کوچہ گردی کرنا مارا مارا پھرنا ٥ میر مین ترک عشق کرتے ہو اگوشہ گیر میر + ہوتا پھرون خراب جہان مین کہانتک

خراط اُتارنا - لکڑی کو چرخ پر چڑھا کر درست کرنا -

خردماغی کرنا - غرور کرنا گھمنڈ کرنا - قطعہ از مؤلف - مناسب کب ہی یہ محکوم بندہ + بنے مالک کا نافرمان و باغی + تعجب ہی تعجب ہی تعجب + اگر ہو آدمی سے خردماغی -

خردہ پکڑنا - عیب پکڑنا نکتہ چینی کرنا -

خردہ کرنا - روپیہ کو بھنانا یا تڑانا -

خرمستی لگنا - گدھے کیطرح مستی مین آجانا خواہش نفسانی کا زور کرنا -

خربوزے کو دیکھکر خربوزہ رنگ پکڑتا ہی - ایک کی چال چلن کا اثر دوسرے پر ضرور ہوتا ہی صحبت کا اثر ضرور ہو جاتا ہی -

خاے با شین

خشک مغز - احمق بیوقوف سست اور کاہل اور بے ہمت آدمی -

خشکا کھاؤ - چلو الگ ہو - ٹہلو رفو چکر ہو -

خاے با صاد مہملہ

خصیے سہلانا - خوشامد کرنا - باتون سے کام لینا منت سے کام نکالنا -

خصّی پرنالہ - وہ پرنالہ جسکا پانی دیوار کے اندر اندر جا سکے اور مستور ہو مثل گاہ عورتون کی -

خصم روئی - خصم پیٹی - بیوہ عورت جسکا خاوند مر گیا ہو -

خاے با ضاد معجمہ

خضاب آہنی پھیرنا - استرے سے بال مونڈنا -

خضر مل جانا - رہبر کامل مرشد کامل ملجانا - ناسخ - خوشی کے مارے کہون آج مجھکو خضر ملے + جو راہ کوچۂ جانان کا رہبر ملجاے -

خاے با طاے

خط آنا خط نکلنا - رخسارون پر پہلے پہل بالون کا نکلنا ڈاڑھی نکلنی شروع ہونا - مؤلف - پہلے جواب سے بھی ہمیشہ جواب تھا + خط آگیا جواب ملا نامہ بر کو آج + میر حسن - تھا تیرا بہت عالم فریب + خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا + مضمون - خط آگیا ہی اسکے ہی سفید ریش + کرتا ہی اب تلک بھی وہ ملنے ہین شام و صبح -

خط بنانا - اصلاح کرنا داڑھی مونچھون اور سر کے بالون کو درست کرنا -

خاے با فاے

خفیف ہونا - شرمندہ - لجانا محجوب ہونا -

خفیہ کارروائی کرنا - پوشیدہ بات چیت کرنا -

خاے با لام

خلا ملا رہنا - میل ملاپ رکھنا آپس مین بے تکلف ملنا - انور - جیسے خلوت ہی پردہ داری ہی + غیر سے ہی خلا ملا رہنا -

خاے با میم

خم ٹھوکنا - کشتی لڑنے پر مستعد ہونا بازوؤن کو ٹھوکنا -

خمیازہ اُٹھانا - ذلیل ہونا شرمندہ ہونا پشیمان ہونا رنج اٹھانا دنڈ دینا عوض بدلا ملنا

خم و چم - ناز و انداز کی چال معشوقانہ خرام رم رفتار سے - وداع - کمال درہ کو اہل تواضع کی چال سے + تیغ و کمان کیطرح خم و چم یہان بھی ہین

خاے با واو

خواب خرگوش مین پڑا رہنا - ہر وقت غفلت اور مستی مین پڑا رہنا بیخبر رہنا - از مؤلف - آدمی کے لیے روا کب ہی + خواب خرگوش مین پڑا رہنا چاہیے بلکہ اسکو شام و سحر + بندگی کے لیے کھڑا رہنا -

خواب و خیال ہو جانا - بہت جلد آنکھون کے سامنے سے جاتے رہنا سپنے کی طرح غائب ہو جانا بھول جانا - صفدر فوقانی - پیچھے جو اس سرا ے دہر سے + اک دو دن مین ہوئے خواب و خیال -

خوشامد درآمد کرنا - چاپلوسی و منت کرنا -

خوگر ہو جانا - عادت پڑ جانا عادی ہو جانا -

خون بگڑنا - خون خراب ہو جانا برص کا عارضہ ہو جانا -

خون پینا - دق کرنا دکھیا کرنا ستانا - مولف - دیدہ مخمور کھو دیتے ہین ہوش

اور لب منو تمہیں پی لیتے ہیں خون-

خون جگر پینا - غضب و غصہ کو ضبط کرنا نہایت محنت مشقت اٹھانا **مولف** دیکھکر دست حنائی اُسکے + دمبدم خون جگر پیتا ہون-

خونریزی ہونا - لڑائی ہونا جنگ ہونا-

خون سر چڑھنا خون سوار ہونا - کسی جان کا دشمن ہونا کسیکے قتل پر آمادہ ہونا **آتش** کج رکھکے وہ کلاہ جو چڑھتے ہین اسپ پر + گردن پہ اُسکے خون ہمارا سوار ہے

خون سپید ہونا - بے محبت بے مہر بیدرد ہونا - **قطعہ از مولف** - آج سب کے مزاج بگڑے ہین + سبکے دلپر غبار کھیل گیا + ہوئے سینے سیاہ دوستون کے + رشتہ دارون کا خون سپید ہوا-

خون خشک ہوجانا - ڈر جانا - خوف مین آجانا - جان نکل جانا - دم بخود ہوجانا - چپ ہوجانا - **مدحیہ از مولف** - دیکھکر جلوہ علی کی تیغ جوہر دار کا + مارے ڈر کے خشک ہوجاتا تھا خون کفار کا-

خون کا پیاسا - جانی دشمن قتل پر مستعد - **مولانا اکبر** لیے تیغ مین جاتا ہون دم دیا سے سے خون کے سلوم وہ ابروے خمدار اپنے دشمن جانی ہین

خون کرنا - مار دینا قتل کرنا جان سے مارنا ضائع کرنا تلف کرنا بگاڑ دینا **مولف** میرے خون کرنے کی خاطر وہ غولی عجب نگ سے آئے ہنسی نکالکر

خون ہونا - قتل ہوجانا مارا جانا ضایع ہونا برباد ہونا - تلف ہوجانا - گمس کو شمع تک جلنے نہ دینا + کرنا عرق پروانہ کا ہوگا **میر صحبت** لکھا گیا وہ سفینہ دیوان سے + دل ہی مین خون ہوا کیے جی نکتہ دانان

خود بدولت - آپ حضرت حضور-

خوش مزاج - خوش طبع ہنسنے والا - زندہ دل - نداق

خوشی کے لوگ - اہل نشاط یعنی مطرب - بھانڈ وغیرہ گانے ناچنے والے

خواب و خیال - سپنے کی باتین بے اصل باتین - **ذوق** دہوپ ڈھلتی دولت پیری شباب کی باتین + ایسی ہین جیسی خواب کی باتین -

خود پسندی - غرور گھمنڈ تکبر - **تابان** - آئینہ روبرو رکھا اور اپنی عیب دکھانا + کیا خود پسندیان ہین کیا خود نمائیان ہین -

خوگیر کی بھرتی - خراب چیزین آخور کی چیزین - جرأت مین ایکے ذات کے سوا لیے کہ سب نرین + خوگیر کی بھرتی ہین لگا نگ مین کیڑا

خاے با یے

خیال باندھنا - تصور کرنا - دھیان باندھنا منصوبہ باندھنا -

خیال پڑنا - یاد پڑنا - پیچھے پڑنا - مسر ہونا -

خیال پر چڑھنا - یاد آجانا - وہم مین آجانا -

خیال رکھنا - یاد رکھنا - بھولنے نہ دینا -

خیال نکرنا - پروا نکرنا ضرورت نہ سمجھنا -

خیالی پلاؤ پکانا - خیال ہی خیال مین پلاؤ پکا لینا غیر ممکن الوصول امید کا

خیال دل مین آنا - جی ہی جی مین سپ منصوبہ باندھ لینا -

خیلا بنانا - احمق بنانا مسخرا بنانا - بیوقوف بنانا - **شوق** بیٹھکے بیٹھو بہت ستایا ہے + تمنے خیلا مجھے بنایا ہے -

خیمے ڈالدینا - ٹھہر پڑنا قیام کرلینا - رہ پڑنا - دھونی دے بیٹھنا -

خیر ہے - اچھے ہو طبیعت کیسی ہے مزاج کا کیا حال ہے **شوق** اشتیاق ایسا کیا زیادہ ہے + خیر ہے کہئے کیا ارادہ ہے -

پانچوین فصل

لغات متعلق علم طب کے بیان مین

خاے با الف

خانق الذیب - اسکو قاتل الذیب بھی کہتے ہین اسکے کھانے سے گرگ یعنی بھیڑیا فی الفور مر جاتا ہے یہ ایک گھاس ہے پتے اسکے مشابہ پتے چنار کے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک بالخاصیت قاتل گرگ ہے اگر اسکو گوشت مین اور کچے گوشت پر لگاکر بھیڑیے کو کھلادین تو اسی قوت گوشت کر مر جاتا ہے

خانق الکلب - کچلا جو ایک مشہور زہر ہے اسکے کھانے سے فی الفور مر جاتا ہے اور ذی جان پر بھی یہ زہر اثر کرتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک ہے ضماد اسکا ورم کو تحلیل کر دیتا ہے -

خانق المر - قاتل زہرون مین سے ایک زہر ہے بچھو اگر اسکے پاس چلا جائے اور اسکو بچھو کے پاس لائین تو بچھو فوراً مر جاتا ہے - ورمون کو اسکا ضماد تحلیل کرتا ہے - آنکھ کے درد کو تسکین دیتا ہے بواسیر کے داغون کو گراتا ہے -

خاماسوقی - یونانی لفظ ہے معنی اسکے زمین کی انجیر ہین کیونکہ خاما کے معنے زمین اور سوقی کے معنی انجیر ہین یہ ایک نبات بدون ساق اور پھول کے ہے شاخین اسکی چار چار انگشت کی برابر زمین پر پھیلی ہوئی اور دودھ سے بھری ہوئی ہوتی ہین پھل ستہ پیراور جڑ نہایت ریگستان اور جنگلستان مین پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے آنکھون کو روشن کرتی ہے قرحہ چشم کا علاج ہے دافع ظلمت بصر و نزول الماء و قامع بواسیر ہے -

خاے باے موحدہ

خبث الذہب - سونے کا میل چاندی کے میل سے لطیف زیادہ ہوتا ہے کرنا ساتھ پانی کے بغل اور گوشہ ران کی بدبو کے واسطے مجرب ہے -

خبز السمید - میدے کی روٹی عمدہ روٹی وہ ہوتی ہے جسکے پکانے مین احتیاط ہوئی ہو خام نہ رہ گئی ہو - جل نہ گئی ہو علی ہذا القیاس -

خبث الحدید - لوہے کا میل فارسی مین اسکو قوس یا وریم آہن کہتے ہین لوہا گلانے اور تپانے کے وقت یہ میل لوہے سے جدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی مقوی معدہ و دل و دماغ حابس حیض و مانع حمل دافع بواسیر و رطوبات رطب ہی-

خبز الخشکار - اُسی آٹے کی روٹی جو دھوئے بغیر گیہون پیس لیا جاوے بھوسا بھی آٹے مین سے نہ نکالا جاوے ملین طبع و مولد خون ہی مضعف بدن و مورث بواسیر و جرب ہی-

خبث النحاس - تانبے کا میل فائدہ اسکے مطابق خبث الحدید کے ہین آنکھ اور کان کے امراض کا علاج ہی-

خبث الرصاص - قلعی کا میل طبیعت اسکی نہایت سرد و خشک ہی واسطے التیام زخم چشم و تقویت بصارت مجرب ہی-

خبیص البیض - خاگینہ یونان خورش انڈون سے بنایا جاتا ہی-

خبز الطابق - ایک قسم کی روٹی ہی فارسی مین اسکو ساج کہتے ہین-

خبز الطابون - یہ بھی ایک قسم کی روٹی ہی جو گھی مین تلی جاتی ہی ہندی مین پراٹھہ بولتے ہین دیر ہضم ہوتی ہی-

خبث الفضہ - چاندی کا میل بہترین وہ ہی جو سبز رنگ ہو طبیعت اسکی نہایت سرد اور خشک قابض دافع قروح عین و جرب و بواسیر وغیرہ ہی

خبّہ - خوب کلان جو مشہور دوا ہی خاکشی بھی اسکو کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و تر ہی مبہی و مشتہی و مقوی معدہ و محرک باہ ہی-

خبّازی - یہ دو قسم کا سبزہ ہی ایک کلان جسکو خطمی کہتے ہین دوسری قسم کا خرد جسکو خبازی کہتے ہین فارسی مین خیرو طبیعت اسکی سرد و تر ملین طبع منضج مفتح سدہ جگر مدر بول ہی-

خاے باتاے مثلثہ

خثا - گاے کا گوبر اسکی تشریح لفظ خثاء البقر مین تحریر ہو چکی ہی-

خثور - یہ ایک پرندہ ہی جسکا جسم کرگدن سے بھی بڑا ہی خوراک اسکی ہاتھی ہی اہل فارس اسکو رخ کہتے ہین اسکی پیشانی کی ہڈی سے بادشاہ پیالہ بناتے ہین۔ اسکی تاثیر یہ ہوتی ہی کہ اگر زہر آلودہ طعام اسمین ڈالین تو پیالہ کو عرق آجاتا ہی-

خاے باراے

خربق اسود - یہ جڑ ایک گھاس کی ہی سیاہ گول شکل کی پھول اسکا سپید مائل بسرخی پھل مشابہ دانہ قرطم کے طبیعت اسکی گرم و خشک مسہل سودا و بلغم و صفرا بلی ہوئی کا دافع شقیقہ و نزلات مزمنہ ہی-

خرموش - ایک جانور ہی جسکو ہندی مین گھوس کہتے ہین بڑے چوہے کی صورت پر اکثر اوقات بلی سے لڑتا اور اُسپر غالب آجاتا ہی اسکے پوست کا بخور دفع بواسیر کے واسطے مجرب ہی-

خربق ابیض - سپید جڑ ایک گھاس کی ہی پتی اسکی مشابہ بارتنگ کے پھول سرخ چار انگل تک اونچی ساق جو مشابہ بیاز کے سپید زردی مائل گرہ دار طبیعت اسکی گرم اور خشک مسہل بلغم و صفرائے غلیظ منقی معدہ دافع فالج و صرع و امراض باردہ دماغی و درد مفاصل ہی-

خروع - ایک درخت ہی جسکو فارسی مین بیدانجیر ترکی مین کرچک ہندی مین آرنڈ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک محلل و ملین عصب مسہل قوی منقی عروق مقوی اعضا دافع فالج و لقوہ و رعشہ و عرق النسا مسہل-

خردل - مشہور تخم ہی جسکو ہندی مین رائی کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی محلل رطوبات دماغی دافع استرخا و درد سر ہی اشتہا کو بڑھاتا ہی درد جگر کو دور کرتا ہی-

خزم - یہ ایک گھاس ہی جو باغون اور سایہ دار مقامون پر اُگتی ہی پھول اسکا بنفشی اور خوشبودار خوش شکل لطیف اور پتے متفرق ہوتے ہین طبیعت اسکی مائل بگرمی مقوی دماغ و منوم ہی طبع کو سرور بخشتی ہی عقل اور فہم کو بڑھاتی ہی روغن اسکے پتون کا درد سر و بیخوابی کو دفع کرتا ہی-

خراطین - یہ لمبے لمبے سرخ رنگ کرم نمناک زمین و نمناک مقامات مین پائے جاتے ہین برسات مین بکثرت ہوتے ہین ہندی مین انکو کیچوا اور کنڈوے کہتے ہین طبیعت انکی گرم و تر ہی باہ کو بڑھاتے ہین پرانی کھانسی کو دفع کرتے ہین اور بھی بیشمار فائدہ اسکے کتاب مخزن الادویہ وغیرہ مین درج ہین-

خرامقان - یہ ایک گھاس سنبل الطیب کی صورت پر ہی مزا تیزی مائل ہی دوا مین مستعمل ہی-

خرقطان - یہ ایک گھاس ہی کہ بادام و زیتون وغیرہ درختون پر خود بخود پیدا ہوجاتی ہی تمام درخت کو ڈھک لیتی ہی جڑ اسکی نہین ہوتی طبیعت اسکی سرد و خشک منقی دماغ و مقوی معدہ دافع سرفہ ہی-

خرنوب بستانی - یہ بڑا درخت اخروٹ کے قد کا ہوتا ہی پتے سبز چکنے پھول زرد طلائی پھل مشابہ باقلا ذائقہ میں شیرین طبیعت سرد و خشک مدر بول ہی معدہ کو تقویت دیتا ہی پکا اسکی مرض کو دفع کرتا ہی بدن کو موٹا کرتا ہی-

خرنوب شامی - یہ پھل ایک ... دار درخت کا ہی ... ایک گز کے برابر گندہ ہوتی ہی ... خار تیز ہوتے ... پھول ... اور پھل چھوٹے گردے کی ... طبیعت اسکی سرد و خشک قابض

مقوی معدہ حابس اسہال دافع یرقان مانع ادرار بول درد دندان ہے —

خاے با زاے معجمہ

خز — قدیم اصطلاح کے مطابق نام ایک کپڑے کا کہ ابریشم اور پشم اور کچھ سے جسکو عربی مین قز کہتے ہین بناتے ہین اور اصطلاح حال مین ایک پوست ایک حیوان کا ہے جو سمور سے چھوٹا ہوتا ہے طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک پہننا اسکا سردی کے موسم مین گرم کرتا ہے فالج اور نقرس اور ضعف باہ کو دور کرتا ہے خارش اور حکہ کا علاج ہے اعصاب کو طاقت دیتا ہے —

خزف — فارسی مین اسکو سفال اور ہندی مین ٹھیکری بولتے ہین یعنی وہ مٹی جو آگ مین پختہ ہو چکی ہو طبیعت اسکی بہت خشک ساتھ تھوڑی گرمی کے ضماد اسکا التیام زخمون کے لیے نہایت مفید ہے سرکہ کے ساتھ ضماد کرنا اسکا خارش و جوشش بدن و جرب و نقرس کو دور کرتا ہے اور موم روغن کے ساتھ خنازیر اور دملون کو اچھا کرتا ہے —

خزامی — ایک گھاس کا نام ہے جسکو فارسی مین خیری کہتے ہین پہاڑون اور نہرون کے کنارون پر پیدا ہوتی ہے خوشبو زیادہ ہوتی ہے شاخین لمبی پتے چھوٹے پھول سرخ ہوتا ہے طبیعت گرم خشک ملطف و مسخن و مقوی دماغ ہے دافع درد سر جاذب رطوبات زکامی و محلل ریاح ہے —

خاے با سین مہملہ

خس — بتشدید سین ایک بوٹی باغی و جنگلی ہوتی ہے طبیعت اسکی سرد تر مصفی خون و مولد خون صالح ہے ہوا اور وبائی کے ضرر کو دور کرتی ہے صفرا اور خون کی تیزی کو کم کر دیتی ہے درد سر کو دور کرتی ہے مدر حیض ہے بچھو اور رتیلا کے زہر کا علاج ہے —

خس — بسکون سین ہندی لفظ ہے اور جڑ ایک گھاس کی نہایت خوشبو اگر اسکو بھگو یا جائے تو خوشبو زیادہ پھیلتی ہے امرا لوگ گرمیون کے موسم مین دریچون اور دروازون پر اسکی ٹٹیان باندھتے ہین اور بھگوتے ہین فائدہ یہ ہوتا ہے کہ خوشبو تمام گھر مین پھیل جاتی اور ہوا سرد ہو جاتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک مفرح و مقوی دل و دماغ ہے —

خاے با شین معجمہ

خشاب — فارسی مین نام اس پانی کا ہے جسمین میوے مثل آلو بالو و زرد آلو و سیب وغیرہ جوش دیے ہون اور قوام دیکر شربت بنایا گیا ہو جس میوے کا خشاب بنایا جاوے طبیعت اسکی موافق طبیعت اس میوے کے ہے بلکہ اس سے لطیف —

خشخاش شور — بری خشخاش مین سے یہ ایک خشخاش ہے پتے اسکے مشابہ پتے ترہ تیزک کے خشونت سونف کی سی قبہ اسکا چھوٹا لالہ کے قبہ کی طرح اور قوت مین خشخاش بستانی سے قوی زیادہ اور خشخاش سیاہ سے بہت ضعیف —

خشخاش ابیض — اسکو خشخاش بستانی کہتے ہین پھول اور بیج اسکا سفید ہے دندانے دار سرا اسکے کوزے اور قبہ کا بھی دندانہ دار قبہ بڑا اور چھوٹا بسبب ہوا و زمین کے اختلاف کے سبب سے شیرہ اسکا جو کچے قبہ سے نکالا جاتا ہے افیون ہے یہ خشخاس فصل بہار مین ہوتا ہے ہندی مین اسکو پوست بولتے ہین پوست مخدر اور رادع اور مسدد ہے اسکا خیساندہ یا جوشاندہ پینے سے خدر پیدا ہوتا ہے اگر عادت ہو جاے تو وہ بھی ایک بیماری ہے اسہال دموی و صفراوی و سوزش معدہ و امعا و سوزش مثانہ کو دفع کرتا ہے —

خشخاش مقرن — اس خشخاش کو خشخاش بحری بھی کہتے ہین کہ اکثر دریاؤن کے کنارے پیدا ہوتا ہے پتے مشابہ پتے فلوس کے پھول زرد رنگ پھل مشابہ سینگ بیل کے اسکے اندر تخم میتھی کے تخم کیطرح طبیعت اسکی گرم و خشک اسکے خیساندہ و جوشاندہ پینے سے قے اور دست آتے ہین اور اخلاط ردیہ کی صفائی ہو جاتی ہے

خشکنجبین — انگبین خشک یعنی خشک شہد یہ شہد فارس کے پہاڑون میں جہان دھاگ روئے ہوتے ہین تیز بو و شیرین خشک ہوتا ہے ہر ایک رنگ کا کہتے ہین کہ وہ شبنم ہے کہ اس خطہ کے درختون پر گر کر خشک ہو جاتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک مقطع و محلل لزوجات ہے سرخ قوی زیادہ سپید سے اور سبز نہایت گرم مائل بتلخی ہے سیاہ قابل استعمال نہین کہ سمیت رکھتا ہے —

خشخاش بری — جنگلی خشخاش پھول اسکا سرخ و بنفشی و کبود تخم سیاہ ہوتا ہے باصطلاح اطباے قدیم افیون عمدہ اسی خشخاس کا شیرہ ہے طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک ہے گرمی جگر و سیلان رحم کو نافع ہے عرق النسا کا علاج ہے —

خشخاش زبدی — یہ ایک گھاس بہت سفید اور ہلکی ساق اور پتے چھوٹے جڑ پتلی سب اجزا اسکے ہلکے اور سفید جھاگ کیطرح ہین اسواسطے اسکو خشخاش زبدی نام رکھا گیا وسط گرمیون مین ملتا ہے طبیعت اسکی نہایت گرم اور تیز ہے واسطے تنقیہ دماغ اور دفع بلغم اور صرع کے ایک درم تک یہ دیا جاتا ہے جس سے دست آتے اور قے ہوتی ہین اگر زیادہ دیا جاے تو بیمار فی الفور مر جاے —

خاے با صاد مہملہ

خصیۃ الثعلب — یہ ایک جڑ سفید شفاف سورنجان سے چھوٹی ذائقہ مین شیرین ساتھ لزوجت اور تھوڑی تیزی کے بو اسکی مشابہ بو منی کے کئی قسم کی ہوتی ہے روم اور مصر کے ملک کی مناکذ مین ملتی ہے طبیعت

اسکی گرم وتر ہی ومقوی عصب تشنج یابس وتمدد وفالج ولقوہ کو دفع کرتی ہی باہ کو بڑھاتی ہی-

خصی الکلب - یہ جڑ دو قسم کی ہی ایک وہ کہ شاخین اسکی بقدر ایک بالشت کے پتے زمین پر پھیلے ہوئے پھول بنفشی جڑ اسکی دو سرکا ہوتی ہی ایک بھری ہوئی رطوبت سے لبدار اسکو بادر دیتے ہین دوسری ڈھیلی اور متشنج اسکو نر بولتے ہین طبیعت گرم وخشک تر بسبب تحلیل اورام بلغمی وسخن ریح ہی - دوسری قسم بقدر ایک بالشت کے بلند پتے گندنا کے سے پھول بنفشی جڑ مانند دو بیضون کے جڑ آپس مین ملے ہوئے ہوتی طبیعت گرم وخشک قاطع باہ محلل اورام بلغمی ہی-

خصیہ مرغ - خروس کا خصیہ مولد منی ومقوی باہ ہی-

خصی الدیک - گھاس اسکی مشابہ عنب الثعلب کے ہی اور دو بقدر آلو بالو کے طبیعت گرم وخشک مسہل بلغم لزج محلل ریاح دافع اوجاع مفاصل وعرق النسا وغیرہ ہی-

خصی العجاجیل - گوسالہ یعنی بچھڑون کے خصیے جو خشک کرین اور شراب کے ساتھ پئین باہ کو طاقت دیتے اور نعوظ پیدا کرتے ہین -

خصی الایل - خایہ بز کوہی یعنی پہاڑی بکرے کا خصیہ اگر خشک کر کر اور شراب مین ڈالکر پئین تو سانپ کا زہر تاثیر نہ کرے -

خاے باطاے

خطاف - مشہور جانور ہی جسکو ابابیل و پرستوک فارسی مین ہندی مین سیانی اور کنہیا اور ریت و توڑی و سلارک کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک ہی کباب اسکا دافع یرقان و ورم طحال و سنگ مثانہ ہی اور پیا ہوا خشک گوشت واسطے قوت باصرہ وخناق کے مفید ہی-

خطمی - مشہور کشیر النفع گھاس انواع خباری سے شمار کی جاتی ہی پھول اسکا سپید اور سرخ اور مختلف الوان کا ہی بہتر قسم سپید پھول ہی اور اعراق اور کبود پھول کو ہندی مین خیرو کہتے ہین جالینوس نے اسکی طبیعت کو سرد اور تر تصور کیا ہی اور شیخ الرئیس نے معتدل بیان فرمایا ہی محلل اور منفج اور رادع اور مرخی اور ملین ہی تسکین اورام وتحلیل خنازیر و تنفیج جراحات ودمل وورم پستان ومقعد کے لیے اسکا ضماد نہایت مفید ہی

خاے بافاے

خفاش - ایک جانور ہی جسکو فارسی مین شب پرہ و موش کور ہندی مین چمگادڑ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی خون اسکے گوشت کا دافع استسقا ورعشہ ووجع مفاصل ہی-

خاے بالام

خلنج - جھاؤ کے درخت کی طرح یا ایک درخت ہی پھول چھوٹا اور زرد اور سپید پھل رائی کیطرح بنفشی رنگ طبیعت گرم وخشک تخم اسکا گزندہ حیوانون کے زہر کو دفع کرنے مین اسکے پھولون کے تیل کی مالش وجع المفاصل کو دور کرتی ہی برادہ اسکے لکڑی کا اسکے بیج کے ساتھ ملا کر کھائین تو ہر ایک زہر کے مضرت کو دفع کرتا ہی-

خلد - یہ ایک جانور ہی چوہے کی قسم سے جو دن کو نہین نکلتا موش کور بھی اسکو کہتے ہین ہندی مین چھچھوندر بولتے ہین طبیعت اسکی نہایت گرم ساتھ رطوبت کے ہی گوشت اسکا زہر قاتل ہی خون اسکا دم کا اگر آنکھ مین ڈالین سفیدی کو دفع کرے طلا اسکے دماغ کا ساتھ روغن گل کے خنازیر و برص کو دور کرتا ہی اسکے سر کی راکھ اگر صاحب تپ لرزہ کے گلے مین باندھین تپ دفع ہو

خلر - یہ ایک غلہ مشابہ دانہ کرسنہ کے ہندی مین اسکو مٹر کابلی کہتے ہین گھاس اسکی ایک گز تک بلند ہی پھول اسکا سفید و زرد ہی پانچ قسم کا غلہ ہوتا ہی طبیعت ہر ایک کی سرد وخشک ہی شانہ اسکا کھانسی کو دفع کرتا ہی فضلات غلیظ کو امعا سے نکالتا ہی پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہی-

خلاف - شامل بید مشک و بید بری اور بید مولہ کے ہی بید سادہ بھی اسکو کہتے ہین درخت اسکا بڑا رنگ لکڑی کا سفید پھول اسکا بہار مین بعد نکلنے پتون کے نکلتا ہی شاخون مین سے زرد رنگ تھوڑی خوشبوئی کسی قدر لمبا بقدر ایک انگلی کے لمبا پھل اسکا خوشہ کیطرح شاخون کی ساق سے نکلتا ہی کتب طب مین بیداسی کو کہتے ہین یہ درخت نر مادہ دونو قسم کا ہی نر کو پھول نہین نکلتا پھول اسکا سرد وتر لطیف مقوی دماغ دافع دردسر وتشنگی خفقان وضعف معدہ وحمیات محرقہ ومنفذ اسکے شگوفہ کا عرق نہایت لطیف ومقوی ہی-

خل - سرکہ جو مشہور چیز ہی انگور ومنقی وخرما وانجیر وشکر و پانی ونیشکر و جامن وشہد وغیرہ آبدار میوون اور چانول وغیرہ سے بناتے ہین انگوری سرکہ عمدہ ہوتا ہی فائدے اسکے ہزارون کتابون مین لکھے ہین صفراوی طبائع کیواسطے سکنجبین اسکی جان ہی-

خلاف البلخی - فارسی مین اسکو بید مشک کہتے ہین شام مین شاہ بید روم مین بہرامج بولتے ہین مشابہ درخت بید سادہ کے ہی اس سے چھوٹا پتے نازک اور چوڑے پھول اسکا بہار مین پتون سے پہلے نکلتا ہی بقدر ایک انگلی کے لمبا زرد رنگ خوشبودار جالینوس اسکو سرد وتر کہتا ہی بعض حکما گرم مائل بخشکی کہتے ہین عرق اسکا مقوی دل ودماغ مسکن درد دسر ہی فائدے اسکے بیشمار ہین-

خاے بامیم

خمان کبیر - یہ ایک درخت ہی شاخین اسکی مائل بسپیدی نے کی طرح گول پتے الھردٹ کے پتون کیطرح تیز بو پھول مائل بسرخی پھل مشابہ حبۃ الخضرا

محلل اور مجفف ہی ضماد اسکے تازے پتون کا زخمون کو اچھا کرتا ہی

خمان صغیر - یہ ایک گھاس ہی ساق اسکی مربع وگرہ دار پتے بادام کے سے تیز بو بیج مانند رائی کے طبیعت اسکی سرد اور خشک مسہل اخلاط لزجہ و [illegible] اسکی جڑ کا شراب مین مستسقی کو پلائین تو فائدہ کرتا ہی [illegible] دفع کرتا ہی

خمر - شراب کئی قسم کی ہوتی ہی عمدہ شراب انگوری ہوتی ہی طبیعت اسکی باعتبار اقسام و تازگی و کہنگی کی مختلف ہوتی ہی بالاجمال گرم اور خشک [illegible] رقیق سریع النفوذ او مفتح سدہ ہی اور غلیظ دیر ہضم کثیر [illegible] سرخ اور خوشبو بہتر سب اقسام سے ہی اسکو ریحانی کہتے ہین -

خمیر - آٹا گیہون کا تلون کے تیل یا زیتون کے تیل کے ساتھ یا گھی اور دودھ اور دہی کے سے ملا کر رکھین تو ترش ہو جاتا ہی تھوڑا اسمین سے بہت سے گوندھے ہوئے آٹے مین ملائین تو سب خمیر ہو جاتا ہی طبیعت اسکی مرکب القویٰ دوسرے درجے مین گرم اور خشک ملطف اور جالی محلل و جاذب ہی -

خماہان - خماہین - اور صندل حدید بھی اسکو کہتے ہین یہ پتھر سیاہ رنگ اور مادہ ہوتا ہی نر کو حدید صینی اور مادہ کو حجر الحمار بولتے ہین سخت اور تیرہ رنگ اور سیاہ یا زرد طبیعت اسکی مائل بسردی اور خشک ہی اسکی انگوٹھی بنا کر پہنیں تو خفقان اور ہول دل جاتا رہتا ہی اور مادہ اس سے نرم پیلا ہو یا سرخ سیاہی مائل طبیعت اسکی سرد تر اسکو گھسکر پیین تو شراب کا خمار جاتا رہتا ہی اور اگر دونون اقسام کو ملا کر استعمال کرین تو صفراوی اور دموی بیماریون کو دفع کرتا ہی

خاے با نون

خنفسا - یہ ایک بہت چھوٹا جانور دیوارون کے سوراخون اور کوڑیون مین رہتا ہی بعض پردار اور بعض بے پر عربی مین اسکو جعل فارسی مین خزدک ہندی مین گھوولا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک جوشاندہ اسکا استسقا کو دفع کرتا ہی بچھو کے نیش پر اگر اسکو مار کر باندھین تو درد دفع ہو -

خنزیر - مشہور جانور ہی اسکو فارسی مین خوک ہندی مین سُوّر کہتے ہین اسلام مین اسکو کھانا قطعی حرام ہی اور قومین اکثر اسکا گوشت کھاتی ہین طبیعت اسکی گرم تر مسدد و مسمن بدن مولد خلط غلیظ لزج ہی وجع مفاصل پیدا کرتا ہی عقل مین فساد ڈالتا ہی اہل عرب کو کھانا اسکے گوشت کا کمال مضرت پہونچاتا تھا اسواسطے حق سبحانہ تعالےٰ نے بکمال حکمت اسکو مسلمانون پر حرام کر دیا

خندروس - یہ ایک غلہ کا نام ہی جسکو فارسی مین ذرہ مکہ ہندی مین جوار کہتے ہین عربی مین خنفہ رومیہ بولتے ہین زرد و سرخ سپید کئی قسم کا یہ غلہ ہوتا ہی طبیعت اسکی معتدل گرمی اور سردی مین محلل بلغم قابض طبع تقلیل اور لزج ہی

خندیقون - یہ ایک قسم کی شراب مجوزہ اطباے فارس ہی جو مولد خون قابض و صالح و مقوی ہاضم و مفتح سدہ جگر و معدہ و طحال [illegible] شیخ

کرنے والی رنگ کی قوی کرنے والی حافظہ و ذہن کی ہی -

خلنثی - یونانی لغت ہی اہل مغرب اسکو بزداق کہتے ہین یہ ایک گھاس مشابہ سرپش کے ہی طبیعت اسکی گرم خشک محلل ریاح مدبول حیض دافع درد پہلو و سرفہ ہی -

خنذریلی - کاسنی جنگلی کی ایک قسم ہی بلکہ اس سے تلخ زیادہ افعی کے کاٹے ہوئے زخم پر اسکا ضماد کرین تو زہر کو پھیلنے نہین دیتی اسکے پتون کے پانی کے طلا سے بواسیر دفع ہو جاتی ہی -

خاے با واو

خوخ - ایک قسم شفتالو یعنی آڑو ہی جو مشہور میوہ ہی طبیعت اسکی سرد تر مسکن بخارات حار و یابس و تشنگی و جوشش خون و صفرا ہی -

خولنجان - پان کے درخت کی جڑ ہندی مین اسکو کلنجن کہتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی معدہ و ہاضم دافع سرفہ و درد کمر و قولنج و درد گردہ و خنازیر و عرق النسا ہی -

خاے با یاے

خیار شنبر - فارسی مین اسکو خیار چنبر ہندی مین املتاس کہتے ہین یہ پھل ایک درخت کا ہی جو اکھروٹ کے درخت کے قد تک بلند ہوتا ہی پتے چھوٹے پھول زرد پھل لمبا اندر سے پولا پھل کے جوف مین پردے خشبی جنکو خلوص خیار شنبر کہتے ہین درمیان ہر پردے کے ایک بیج اور رطوبت سیاہ لیسدار قدرے بدبو و بدمزہ مائل بشیرینی طبیعت اسکی گرم و تر ملین سینہ اور طبع کا مسکن تیزی خون منقی عصب محلل اورام گرم خرد سالون اور حاملہ عورتون کو اگر مسہل دینے کی ضرورت پڑ جائے تو خیار شنبر دیا جاتا ہی

خیزران - یہ وہ درخت ہی جسکو ہندی مین بیت کہتے ہین کھجور کے درخت کی طرح اسکے پتے ہین پھل بھی مشابہ پھل اسکے اسکی لکڑی کی چوب دستی بناتے ہین پتلی شاخون کی چارپائی و کرسیان بنی جاتی ہین رسیان بانی جاتی ہین [illegible] کو اسی سے نرلے بلی دیجاتی ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی پینا اسکا پتیون کو جوشاندے کے نزف الدم کو قطع کرتا ہی اور طلا رادع و محلل اورام ہی لکڑی اسکی اگر کپڑون کے صندوق مین رکھین کپڑون کو کرم نہین لگتے -

خیری - فارسی مین اسکو گل شبو کہتے ہین اور یہ ایک پھول خوشبودار پھولون کی اقسام سے ہی چونکہ خوشبو اسکی رات کو ظاہر ہوتی ہی اسواسطے گل شبو اسکا نام ہی پھول سفید اور زرد اور سرخ و بنفشی رنگ کے ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک محلل و ملطف و جالی مدر حیض مسقط جنین و مخرج جنین مردہ و مخرج مشیمہ ہی اسکی جڑ مین بھی یہی تاثیر ہی -

گیارھوان باب

دال مہملہ کے لغات کے ذکر مین

پہلی فصل

لغات عربی وفارسی وغیرہ کے بیان مین

دال با الف

دامار دریا سمندر بحر محیط —
دارا - دارندہ رکھنے والا مقابل نادار کے امیر دولتمند بادشاہ اور نام ایک بادشاہ کا جو سکندر کے جنگ مین قتل ہوا اور پالنے والا اور گھر بار جو سمجھا جاتا ہی بمعنی بیماری و مرض اور دردہ دیوار کا قطعہ از مؤلف - ہزارون مالکان سلطنت سے + جو تھے فرمانروا و مسند آرا + گیا جو چھوڑ کر دنیا سے ورنج کوئی واپس نہین آیا دوبارا + نہ افریدون ہا باقی نہ جمشید + نہ کیخسرو نہ سکندر نہ دارا +
دار الشفا - مطب طبیب کا گھر جسجگہ بیمارون کا معالجہ ہوتا ہی قطعہ از مؤلف - جو مریض لا دوا ہو وہ رسول اللہ سے + ہو کے حاضر شہر یثرب مین دوا حاصل کرے + ہو اگر طالب شفا کا درد باطن سے کوئی، احمدی دار الشفا سے وہ شفا حاصل کرے + کمال خجندی - دل زدار دخانہ دردت دوا دارد امید + شربت صحت ازان دار الشفا دارد امید +
دار الصفا - کعبہ بیت اللہ خدا کا گھر صفائی کا گھر بے کدورت مکان ؎ سجدہ کن در معبد رب العالمین + کن صفا حاصل ازان دار الصفا +
دانا - جاننے والا اور جاننے والے لوگ یہ لفظ مفرد وجمع دونون پر سکتا نظامی - ز دانا یکے مرد مردم شناس + طلبکرد کار کس نداردہراس توحید - توئی اشرف توئی اعلیٰ توئی والی توئی مولے + توئی واحد توئی یکتا توئی دانا توئی بینا +
دابا - ہندی زبان مین زر سرخ یعنی سونا جسکو عربی مین ذہب کہتے ہین -
دادا - وہ کنیز ضعیف العمر جو لڑکپن سے کسی کی خدمت مین رہی ہو -
داربا - اسباب ضروری وسامان مایحتاج -
داہا - درہ اور غار جو پہاڑون مین ہو یہ لغت پہلوی ہی -
دارہنج بیماری مرض تکلیف ؎ بندگان حق واہل صفا + فی الحقیقت دوائے ہر دارہنج
دار الفنا - فنا کا مکان دنیائے فانی بند مسدس از توحید گنجینہ شہے شاہنشہ فرمان روا ماند + نہ اندر حالت تنگی فقیر بینوا ماند + نہ حسن جان فزا ماند نہ شکل دلربا ماند + نہ یار و آشنا ماند نہ خویش واقربا ماند + درین دار الفنا چیزے کہ باقی از فنا ماند + خدا ماند خدا ماند خدا ماند خدا ماند +
دار القضا - حکومت کا مکان عدالت خانہ - صفدر فوقانی - ہر کہ راضی بر رضائے ایزدی ست + کی برد انصاف در دار القضا +

دار الضرب - وہ جگہ جہان روپیہ سکوک کیا جاتا ہی یعنے ٹکسال - اشرفی کسبن کی بحر مین - ذوقی - نگرد و اشرفی از سیم و زرنگ کہ دار الضرب در شلوار دارد +
دار الحرب - کفار کا ملک جو مطیع اسلام نہو جنکے ساتھ لڑنا درست ہو
داراب کروفر شان وشوکت وخود نمائی و پرورش کنندہ اور نام بادشاہ جو بہمن کا لڑکا تھا اور دارا اسکا لڑکا تھا جو سکندر کی جنگ مین اپنے نوکرون کے ہاتھ سے مارا گیا داراب کا باپ بہمن اپنی لڑکی پر جسکا نام ہما تھا عاشق ہوگیا اور نوبت یہانتک پہونچی کہ ہما باپ کے نطفہ سے حاملہ ہوگئی اور لڑکا پیدا ہوا بنظر اخفاے راز کے مولود کو صندوق مین بند کرکے دریا مین بہادیا وہ صندوق ایک دھوبی نے پکڑ لیا اسنے لڑکے کا نام داراب رکھا اور پرورش کیا بہمن کے بعد وہی بادشاہ ہوا -
داء الثعلب - ایک بیماری کا نام ہی جس سے جسم کے بال سب گر جاتے ہین ہندی مین اسکو بالخورہ کہتے ہین -
داب - طرز طریق خصلت خوکرو فرشان وشوکت و درخت چنار -
دارکوب - ایک جانور کا نام ہی کہ اپنی منقار سے درخت کو سوراخ کردیتا ہی
دارو گوپ - ہمروہی بحث وتکرار ؎ برآمد خروشیدن دارو گوپ + درخشیدن خنجر و زخم چوب -
داشاب - داد و دہش عطا و مہربانی وبخشش -
دار السلطنت - شہر لاہور کا لقب ہی ؎ خطہ پنجاب کہ دریائے فیض جسمین دار السلطنت لاہور ہی
دار الامارت - فی زماننا لقب شہر کلکتہ کا ہی ؎ شہر کلکتہ عجائب شہر ہی + ہند کا دار الامارت آج کل -
داربست - وہ چوبی چھتی جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین اور وہ چند لکڑیان جمع کی ہوئی جسپر معمار بیٹھکر کام کرتے ہین معمار اسکو کہتے ہین - محسن تاثیر - تن بہر زخم دار جو منصور دادہ ام + در داربست چیدہ شد انگور بادہ ام -
دارات - جاہ وتجمل وشان وشوکت -
دار العدالت - حاکم کی کچہری عدالت خانہ ؎ ہر کہ در خانہ شود در صحبت نفس ظالم بہمل + بر در دار العدالت کی رود +
دار الحدث - پاخانہ جا ضرور بیت الخلا - حکیم ثنائی - ای راحتے وقف بدار الحدث عام + ای مبرز اگندہ لقا روزہ بیمار +
داج - فارسی مین تاریکی اور تاریک سیاہ اور سیاہی اور بہت تاریک صفدر فوقانی - بیاد زلف ای مہر جہان تاب + سیہ شد روز برمن چون شب داج

دار الجہاد - وہ شہر جسپر جہاد جائز ہو -
داماد - جسکی نئی شادی ہوئی ہو - حافظ - مجو درستی عہد از جہان سست
نہاد + کہ این عجوز عروس ہزار داماد ست + سعدی - شکایت کند
نوعروسی جوان + بہ پیری ز داماد نامہربان -
دار الاسد - جذام کی بیماری -
داد - عدل و انصاف و نالہ و فریاد و عطا و بخشش - صائب - بیتو ملن
روز سیاہ از خصم داد خود گرفت + صبر آن دارم کہ خاک گرد خش پیدا شود +
دامشاد - عطار عطر فروش و عطا و بخشش و نشاط -
دامود - معاف کرنا خطا کا جو عمداً وقوع مین نہ آئی ہو -
دام و دد - جانور درندے و غیر درندے - خداوند نیک خداوند
بد + خداوند دام و خداوند دد +
داؤد - نام پیغمبر کا جسپر زبور کتاب آسمانی نازل ہوئی علیہ السلام -
فرید الدین عطار - چون عنایت قادر قیوم کرد + در کف داؤد آہن موم کرد
داور - بہر دو دال مخفف دادور حاکم صاحب داد و انصاف -
دار - فارسی مطلق لکڑی جو لمبی ہو اور وہ لکڑی جو خونی کو پھانسی
دینے کے لیے زمین مین گاڑی جاوے عربی مین گھر اور سکونت کا
مکان - نظامی - بفرمود تا خوار کردند شان + رسن بستہ بر دار کردند شان
دار العیار - خزانہ کا مقام جس جگہ صراف و نقاد روپیہ پرکھنے والے
حاضر رہتے ہون - محمد انور حکیم فرشی لاہوری - کس نمیگیرد بہیچ
او قلب ساز + سکہ قلبست در ان دار العیار + صائب - بے سکہ رائج ست
در دکان تو + این نقد خوش عیار ز دار العیار کیست +
دار السرور - لقب شہر بیجاپور کی -
دادار - داد بخشش - عدل کرنے والا صاحب انصاف - ہندی
خدائے نیک و بد و بادشاہ خرد و کلان + لطیف و لطف و خلاق و
داور و دادار + نظامی - بنام بندگی یزد دادبخش + کہ ما راز ہیچ داور داد بخش
دار البوار - دوزخ خرابی کا مقام -
دادگر - عدل کرتے والا صاحب انصاف نظامی - دگر پیش زین
دادگر خفتہ بود + ہمان اختر گیتی آشفتہ بود -
دادگستر - عدل کرتے والا منصف - مدحیہ - خبرگیر زمانہ دادگستر
شہ بندہ نواز و بندہ پرور +
دار القرار - آرام کی جگہ سکونت کا مقام صائب تا شدم حیران
ندیدم بیقرار سے را جواب + وادی حیرت عجب دار القرار سے بودہ است
داور - مسلر حرف واد حاکم فرمان فرما اور داوری قضیہ و معاملہ
و مقدمہ - میر معزی - پیش داور بردم او را فتنہ شد دا در برد +
تا ز رشکش داور سے افتاد با داور مرا +
داتوبر - ترکی زبان مین دادرس و عادل -
دادبر - ایک مرغ کا نام ہی جو بلبل کے قدر ہوتا ہی بعض کہ اُسکی منقار
لمبی ہوتی ہی جس سے وہ درختون کی شاخون مین سوراخ کرلیتا ہی
فارسی مین اسکو دار کوب کہتے ہین -
داسار و داشار - دلال سودا کرا دینے والا جسکو عربی مین سمسار و بیاع کہتے ہین
داستجار - لوہے کا میل جسکو ریم آہن اور خبث الحدید کہتے ہین -
دانشور - صاحب عقل صاحب ہوش - مؤلف - مرد دل کی بیدار
تا بود بیدار + اگر صاحب ہوش و دانشور ہے -
دائر - پھرتے والا دورہ کرنے والا چکر مارنے والا - مولانا جامی -
مرتب کرد سقف چرخ دائر + فراز چار دیوار عناصر -
دار باز - بازی گر جو لکڑی پر چڑھکر کھیلین دکھاتا ہی ہندی مین نٹ کہتے ہین
میر خسرو - مخالف تو کہ با دار میکند بازی + بہ پیش فتنہ قد تو دار باز آید -
دار الملک - بادشاہ کے رہنے کا شہر -
داس - وہ آلہ آہنی دندانہ دار جس سے زراعت کاٹتے ہین -
داش - بھٹی جسمین آگ جلائی جائے چاہے اینٹ پکانے کی ہو
یا چونہ یا برتن پکانے کی اور ترکی مین داش پتھر کو کہتے ہین -
دانش - علم و فضل و عقل و دانائی - سعدی - اگر دہ بود آمد و خرج
جست + بر ین عقل و دانش بباید گریست -
دارش - حفاظت و نگہبانی و پائداری -
دار موش - چوہے کے زہر سم الفار جسکو سنکھیا کہتے ہین -
دانوش - نام اُس شخص کا جسنے وامق کی معشوقہ عذرا کو فروخت کیا تھا
داحض - پھسلنے والا لغزش کھانے والا دور ہونے والا اور باطل -
دار المرض - بیماری کا گھر مقابل دار الشفا کے - آرزو - اندکی تفریح
دل میدا زین دار المرض + آرزو ہر کس جو اسد جمع را معجون کند -
دارمع - سہجنے والا آنسو بہانے والا -
دامغ - اخیر خلین سجمہ سر توڑنے والا -
داغ - نشان جو قائم ہوجائے جل جانے یا کسی اور سبب سے - صائب
کو سینہ کہ داغ عزیزان ندیدہ است + اینک ہزار لالہ درین گلستان بیاست
دالبوغ - ہندوانہ جو ایک مشہور پھل ہندہ ہی تربوز بھی اسکو کہتے ہین
داموغ - فریاد و فغان و نالہ و زاری -
دار الضیف - مہمان سرائے مہمان خانہ - جمال الدین سلمان علیہ

دار ضیف الغامش + گردۂ روے گرد خوان گردد-
دار الملک - وہ شہر جسمین بادشاہ رہتا ہو مولانا جامی-
کنیزان پری چہرہ ہزاران + بدار الملک خوبی شہریاران-
دانگ - نام ایک وزن کا جو تول مین چھ رتی ہوتا ہی- سعدی- جوانے
بہ دانگے کرم کردہ بود + تمناے پیری برآوردہ بود-
داچاک - ترندی زبان مین گوشوارہ جو ایک مشہور زیور ہی-
دادک - بوڑھا نوکر یا غلام تمام عمر کا خدمتگزار- قدیمی ملازم-
دادیک - گانون کا مالک چودھری نمبردار مقدم-
دارمات - ایک گھاس کا نام ہی جسکو مرد سپید بھی کہتے ہین دوا مین مستعمل ہے ملتم ہی-
دارنک - ایک قسم کا طبق ہی جسمین گوشت وغیرہ اکثر [illegible]
دامک - یعنی اوڑھنی جو عورتین اوڑھتی ہین اور [illegible]
وحشی جانور مثل روباہ و خرگوش وغیرہ-
دانات - بکاف تازی وہ کھانا جو بوقت نکلنے دانت بچہ کے برادری مین تقسیم کیا جاتا ہی اسکو حلیم کہتے ہین جو ماش وگندم و جو و عدس و جرت وغیرہ کو گوشت مین پکایا جاتا ہی-
دال - عربی مین رہنما راستہ دکھلانے والا اور فارسی مین نام ایک شکاری جانور کا جسکو عقاب کہتے ہین-
داخول - دخل - بادشاہی محل کی بڑی ڈیوڑھی و درگاہ و دالان [illegible] عام لوگون کے بیٹھنے کو بنایا جائے-
دار الفیل - یہ ایک بیماری کا نام ہی جس سے انسان کے ساق اور ران ورم کرکے یکسان ہوجاتی ہین جلد کا رنگ سیاہ ہاتھی کی ساق کیطرح ہوجاتا ہی
داہول - ہراس یعنی وہ ہیبت ناک صورت جو زمیندار کھیتون پر بنا رکھتے ہین تاکہ وحشی جانور اُس سے ڈر کر کھیتی مین نہ آوین- آرزو
ہمچو داہولی کہ بگریزد وحوش از دیدنش + وحشتی رو میدہد از صورت [illegible]
دارگل - ایک قسم کی عمدہ سلائی ہی جو درزی سیا کرتے ہین اور طرح طرح کے پھول سلائی مین دکھلاتے ہین- مرزا بیدل ساز دارگل زینت شلوار شجر + از بسمۂ دولائی کنار چمن ند-
دار الجلال - قدیم زمانہ مین شہر دہلی کا لقب تھا-
دارخال - وہ درخت جسکو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگائین اور وہ درخت جسکو دوسرے کسی درخت کا پیوند نہ کیا گیا ہو-
دار فلفل - دار پلپل - یہ درخت کالی مرچ کا دو قسم ہی ایک گول دوسرے کا لمبا لمبے کو دار فلفل بولتے ہین-

داغنخال - لوہے کا میل ریم آہن خبث الحدید-
داغول - شریر و مکار و دغاباز آدمی-
دامغول - غول بیابانی جن بھوت چڑیل-
دام - شبکہ یعنی جالی جسمین شکاری شکار کو پھانستے ہین اور گھاس کھانے والے جانور جو شکار نہین کرتے اور گوشت نہین کھاتے مثل گاے بکری بھینس وغیرہ اور وزن ۲۱- ماشہ کا- نظامی- مرا زاندی و خود بدام آمدی + نظر پختہ ترکن کہ خام آمدی-
دار النعیم - ناز و نعمت کا گھر یعنی بہشت-
دار السلام - سلامتی کا گھر بہشت- سعدی- کہ باشند مشتے گدایان قبیل بمہمان دار السلام از طفیل +
دابشلیم - نام ایک ہند کے راجہ کا جسکا پاے تخت سومنات عرف جوناگڑھ ہوا تھا اور کتاب کلیلہ دمنا اسکے وقت مین لکھی ہی-
داخم - ترندی زبان مین روزی و رزق-
داہیم - داہیم دہیم - تخت و چتر و تاج بادشاہی و کلاہ مرصع-
دائم - ہمیشہ مدت مدید تک سالہا سال سے تازمین و آسمان قائم بود + ذات پاکت قائم و دائم بود +
دائن - قرض دینے والا قرضخواہ مقابل مدیون کے- جامی- بار جان کسے برسر ہنہ + صورت داین مبین مدیون مباش-
داستان - قصہ کہانی حکایت سرگذشت و لقب زال پدر رستم اور داستان کردن مشہور کرنا- امیر معزی- سخار انجور خیمہ دریا و ابر ہمیزد خرد بیش زین داستان + کنول باول وطبع و دستش پدید + بدان داستان نیست ہم داستان + فردوسی- غش کردہ ام رستم داستان وگرنیلے بود در سیستان + حکیم رودکی- زجود تو من از گیتی نعمت داستان بودم + بحشمت مرا ہمچون فریدون داستان کردی-
دالان - ایک حصہ مکان کا ایک کمرہ-
دامغان - قہستان مین ایک شہر ہی-
دار الامان - جس گھر مین کوئی خوف نہو امن و امان کا مکان ہو صنا عزوی گر ہست دردا بدامان خامشی ست + غنچہ سان باصد زبان صد سخن خاموش ہا
دامن و دامان - مشہور و معروف لفظ ہین- طالب آملی- چون مہار دامن مژگان گل افشانش کنم + بچہ دل در تا شین دار دیدا مانش کنم +
نظامی- وگرنہ بایزد کہ تا بودہ ام + بمی دامن خود نیالودہ ام-
دان - فارسی مین اسکے معنی ظرف کے ہین جیسے کہ آتشدان و آبدان و قلمدان وغیرہ- امیر معزی- دو گوہر ہست بر نیوقت فخر مجلس ہا + تکینہ معدن

این دنورہ مسکن آن مے کہ چو آب در اندر میان جام و قدح ایکے چو
برگ گل اندر میان آتشدان +
داشن - ژندی زبان مین وہ کھانا جو عید کے اور جشن کے روز
اقربا داعوا کے گھر بھیجین -
داجن - پوشیدہ کرنے والا چھپانے والا بادل گھٹا گھنگھور -
دارو - دوا علاج درمان - میر خسرو - من کہ از جان دست شستم
دادن پندم چہ سود + ای طبیب از ہوشیاری مر درا دارو مکن -
داوو - بہر دو دال قدیم غلام پرانا خادم -
داؤ - جو بازی قمار مین چڑھاتے ہین بخش و دشنام و دیوار گلی -
داہیہ - بروزن حادثہ سختی و آفت -
دار الخلافہ - وہ شہر جو بادشاہ کا تختگاہ ہو -
دار القمامہ - وہ جگہ جہان فاحشہ عورتین جمع ہون اور وہ مقام
جس جگہ خس و خاشاک جمع ہو -
داعیہ - خواہش ارادہ قصد - صائب - با خود شکنی داعیۂ سرکشی و
ناز + مینا زدا زان طرف کلاہے کہ تو داری -
دارو خانہ - دواخانہ شفاخانہ - اوحد الدین انوری - جراحتہائے
آسیب فلک را + ز دارو خانۂ خلق تو مرہم +
داروغہ - کسی کام کا افسر چنانچہ داروغہ اصطبل و داروغہ میر بحری
وغیرہ یہ لفظ ترکی ہے -
دانہ - ترجمہ حبّ کا دانہ گندم وغیرہ - ے خال تو دانہ و زلف تو
دام دام + مرغے کہ دید دانہ گرفتار دام شد +
داہ - فقیر گدا گر ٹکڑے مانگنے والا اور غلام و کنیز - اوحد الدین انوری
بعلم تست کہ چندین ہزار نفس نفیس + چہ زن چہ مرد چہ پیر و
جوان چہ شاہ چہ داہ +
دایہ - وہ عورت جو بچہ کو اپنا دودھ پلائے میرزا صائب آسمان زاہل
تسوزد بر شکایت بیشگان + دایہ بیزار است از طفلے کہ پستان میگزد +
دائی - دایہ دودھ پلانے والی عورت محسن تاثیر - ام داب و خواہر و
برادر چہ شدند + کو عمہ و عم و خالہ و دائی کو -
دانچہ - غلہ عدس جسکو مسور کہتے ہین -
دافعہ جسمی قوتوں مین سے ایک قوت کا نام ہے جو فضلہ غذا بدن سے نکالتی ہے
دائرہ - گرد خط جو پرکار کے ذریعہ سے ڈالا جائے اور زمانہ کی گردش
اور نام ایک ساز کا و حلقہ مجلس و فوج -
دابوغہ - ہندوانہ جو مشہور پھل ہے خربوزہ بھی اسکو کہتے ہین -

دابہ - وہ جانور جو زمین پر چلنے والا ہو ہر ایک چارپایہ -
دانیہ - نزدیک ہونے والا -
دانگانہ - نذرچندہ جو چند آدمی جمع کر کے کسی کام کو سرانجام دین اور
رخت اور گھر کا اسباب -
داپرزہ - ابابیل جو مشہور جانور ہے اور اسکو پرستو بھی کہتے ہین -
دارہ - روزینہ و وظیفہ جو مقرر ہو -
دازہ - کبوترون کے بیٹھنے کا اڈا -
دادخواہ - فریادی مظلوم ستم رسیدہ صفدر فوقانی - بندہ خود
محتاج و محکوم ست محتاجش مشو + داد خود خواہ از خداوند جہان ای دادخواہ
دادخواہی - انصاف مانگنا طالب داد ہونا - سالک قزوینی - بر سر
کوئش قیامت دادخواہی میکند + مشت خاکے ہم زبار چہرہ سودی کاشکے -
دارائی - بادشاہی و حکومت اور نام ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا جو ایجاد
داراشکوہ تھا - قطعہ از مؤلف - تاج شاہی و تخت سلطانی + خلعت
زر لباس دارائی + جملہ در دیدہ ات نماند ہیچ + چشم باطن اگر تو بکشائی -
دارچینی - ایک مشہور لکڑی ہے جسکو قلم دارچینی کہتے ہین کیونکہ قلم کی طرح
طولانی صورت اسکی ہوتی ہے شیرین اور تند ذائقہ مین ہے محسن تاثیر - نکو د چید
فلفل از سواد خال ہندویت + قلم شد دارچینی از حدیث تندی خویت
داغی - عیب دار معیوب اور چرانا - ے گل بگلزار لالہ در بستان
شد بداغ غلامیت داغے +
دامنی - اوڑھنی جو عورتین سر پر اوڑھتی ہین عربی مین اسکو مقنع و معجر
کہتے ہین میر خسرو - مر این شہ را حق آن شہ افگنی داد + کہ بر سر
شاہان دامنے داد +
داہی - دانا اور بزرگ -
داعی - دعا کرنے والا بلانے والا طلب کرنے والا - مؤلف
دعا اسکی خدا خود مان لیگا + کریگا عجز جب رو رو کے داعی +
دانی - کمینہ و فرومایہ آدمی اور بہت نزدیک دنارت و دنو دو لفظون سے
دادی - بہر دو دال نام ایک دوا کا ہے جو نہایت تلخ دانے ہوتی ہین جو کی
مقدار پر جادو جو بھی انکو کہتے ہین بو اسیر کو دفع کرتی ہین -
داکن - نام ایک مقام کا ہے جس جگہ ہندوؤن کے مندر بکثرت ہین -
داغولی - شرارت و مکاری و دغابازی -
دالی - دیوار کا روہ جو تعمیر کے وقت لگاتے ہین -
دائمی - ہمیشہ کی چیز قدیم زمانہ کے اور وہ چیز جو ہمیشہ رہے لعقیہ از سوز
گشت روشن یار سعی نور قدیم + دائمی افضال و فیض دائمی +

دال با بائے

دُبّا- بضم اول و تشدید ثانی کدو جو ایک مشہور چیز ہی عربی میں اسکو قرع کہتے ہیں۔
دُبّ- بضم اول و تشدید ثانی خرس جو مشہور درندہ ہی ہندی میں جسکو ریچھ کہتے ہین۔
دَبّ- بفتح اول لواطت و اغلام اور نقش و نگار جو کپڑے پر کریں اور چھپانا و پوشیدہ کرنا۔
دب- بفتح اول و تشدید ثانی نرم نرم چلنا آہستہ آہستہ جانا۔
دباب- لواطت و اغلام اور ایک قسم ریحان جسکو شونیز بھی کہتے ہین۔
دبداب- شان شوکت و عظمت و عزت۔
دبیب- نرم کوفتہ یعنے ادھ کٹی چیز۔
دباغت- رنگ دینا چمڑے کو اور پاک کرنا۔
دبور- بفتح اول وہ ہوا جو مغرب سے آئے ماخوذ و برسے جسکے معنے پشت کے ہین یعنے وہ ہوا جو کعبہ کی سے پشت سے آئے۔
دب اکبر- دب اصغر- یہ دو صورتین ریچھ کی سی ترکیب کواکب سے قریب قطب شمالی کے ایک بڑی دوسری چھوٹی ہی جنکو بنات النعش کبریٰ و صغریٰ بھی کہتے ہین۔
دُبر- بضم اول و بضمتین مقابل قبل یعنے پشت و پیچھا ہر چیز کا۔
دبیر- لکھنے والا اور منشی و محاسب۔
دَبوس- لوہے کا گرز اور وہ گھر جو کشتی مین الگ پردہ نشینوں کے لیے بنا ہوا ہوتا ہی دبوسہ بھی اسکو کہتے ہین۔ اور نام ایک قلعہ کا ماوراء النہر میں۔
دبس- بکسر اول انگور کا شیرہ خام۔
دبق- سریش جس سے لکڑی وغیرہ اشیا کو جوڑ دیا جاتا ہی اور نام ایک میوہ کا جو مانند خشخاس کی طرح ہوتا ہی اسکو مویزج عسلی بھی کہتے ہین کہ اسکے اندر سے شیرہ شیرین شہد کی طرح نکلتا ہی۔
دبیر فلک- ستارہ عطارد۔
دبنگ- بروزن خدنگ ابلہ و کمینہ و بدوضع آدمی- ابو نصر نصیری۔ پرورد روزگار دون پرور + ہر کجا مردک دبنگ بود +
دبوسک- ترمذی زبان مین خبازی جو مشہور سبزہ اور دوا ہی۔
دبال- ترمذی زبان مین ترنج جو ایک مشہور میوہ ہی۔
دبستان- مدرسہ مکتب علم پڑھنے کی جگہ اصل یہ لفظ ادبستان یعنے مقام تعلیم ادب تھا۔ ابو طالب کلیم۔ غافل نگہہ ما کلیم اشک شوق ما + این طفل را کسے بدبستان نمیبرد +
دبیرستان- بادشاہی منشی خانہ اور مکتب علم پڑھنے کا مقام

اوحدالدین انوری- ای بے لغت تو حاصل زبان دبیرستان شود + کاوستادش علم الانسان مالم یعلم ست +
دبوسہ- علیحدہ مکان جو کشتی و جہاز مین بنایا جاتا ہی تاکہ ہمین پردہ والی عورتین الگ بیٹھین۔ محمد صالح۔ یارب برہان تشریف ہمائم + وز کشتی ناخدا و ملاحانم + نوعی زدبوسہ خاطرم رنجیدہ + گرزورد مدد دبوسہ ملن رستانم
دبیلہ- بڑا دمل یعنے پھوڑا۔
دبہ- کپہ چمڑے کے کپے کا جسمین گھی وغیرہ اشیا رکھتے ہین۔
دبدبہ- ڈھول اور نقارے کی آواز و شان و شوکت و جاہ و جلال۔ میر خسرو- دبدبہ خسرویم شد بلند + زلزلہ در گو بد نظامی فگند +
دبیقی- یہ ایک قسم کا بیش قیمت کپڑا دیبا کے اقسام مین سے ہی اور دبیق ایک قصبہ مصر کے ملک مین ہی جہان وہ بنا جاتا ہی۔

دال با تائے مثناۃ

دتارہ- وہ کپڑا جو بدن کے ساتھ ملحق و متصل ہو مثل چادر و رضائی وغیرہ

دال با جیم

دجا- دجی- تاریکی رات کی اندھیری۔ قطعہ از مؤلف۔ روشن از نور خورشید شمس الضحیٰ + از رخت شد جادۂ گرما بدر الدجے +
دجاج- بفتح و بکسر مرغی مرغیان۔
دجال- کافر یہودی مخالف مہدی اور عیسیٰ کا جسکا ظہور قبل از قیامت ہوگا یہ اپنے آپ کو خدا کہلائیگا۔
دجاجہ- ایک مرغی یا مرغ اور نام ایک شکل کا اشکال فلکی سے شمال کے سمت
دجلہ- نام ایک دریا کا جو بغداد مین جاری ہی باقر کاشی- ہزار دجلہ کشیدیم تشنگی باقی + حرارت دل از ین آب آتشین ننشست۔

دال با حائے

دحرجہ- پھرنا پھسلانا لڑھکانا ترجمہ گردانیدن و غلطانیدن کا۔

دال با خائے

دخت- دختر کے لفظ کا اختصار لڑکی۔ ظہوری- خون اور ریزد بیکدم دہنا رسواکند + ہر کسی کو دخت رز را خواستگاری میکند +
دختر- لڑکی اولاد مادینہ بمقابلہ فرزند نرینہ- سعدی- بدختر چنین گفت بانوے دہ + کہ روز نوا برگ سختی بنہ۔
دخل- آمدنی مقابل خرچ کے اور اعتراض کرنا کسی کے قول یا فعل مین۔ سعدی- سزاوار آن سفلہ باید گریست + کہ دخلش بود پانزدہ خرچ بیست + نعمت خان عالی- مشاطہ بجال سیہ آراست جبینت + در مصرع ابروے تو این دخل بجا بود +

دخیل - وہ شخص جو کسی کے کام میں خلل دیوے - صفار رفوقانی -
چون ندارد عقل در کار عقیل + مرد لا یعقل چرا گردد دخیل -
دُخان - دود یعنی دھوان جو آگ سے نکلتا ہے ادخنہ اسکی جمع ہے -
دخن - دخنہ - ایک غلہ کا نام ہے جسکو فارسی میں گاورس ہندی میں چینا کہتے ہیں
دخمہ - ستانش پر سعون گبرون کا قبرستان - سنجر کاشی - شہید عشق را در دخمۂ
کافر گر اندازی + ملک تسبیح سازد از تبرک استخوانش را +

دال با دال

ددسہ چارپایہ جو درندہ ہو مانند شیر و گرگ و یوز و سیاہ گوش وغیرہ - مؤلف
نیک پیدا کردہ اندت بد مباش + آدمی در شکل انسان دد مباش -

دال با رائے مہملہ

دریغا - ای افسوس ہے - مولانا جامی - دریغا بخت سنتم سخنی و درد
طلوع اخترم بدبختی آورد +
درآ - جرس گھنٹہ گھڑیال -
درخت دانا - جزیرہ اندلس میں ایک درخت ہے اسکی پتی اگر کوئی
سونے کے وقت سرہانے رکھے بھولی ہوئی بات یاد آجاتی ہے -
درد ا - تیسرا حرف داؤ سرنگون و آویختہ و مفلس و محتاج -
دردا - بہر دو دال افسوس کا کلمہ ہے - سنجر کاشی - سلیم - لب از نفت غنچۂ دل
من در بہار عشق + دردا کہ راز میکشد م بہار خار عشق -
دریا - سمندر محیط نہر ندی وغیرہ - توحید - چو بود در گل تو پنہانی پنہا
دہ چشم جون جانی + چو زر مخفی بہرکانے چو گوہر در تہ دریا +
درنا - پہلوی زبان میں خرگوش -
دراب - ایک طلائی گیند بنایا جاتا ہے اور اسکے جوف میں اقسام
عطریات بھرے جاتے ہیں - امرا اسکو ہر وقت ہاتھ میں رکھکر سونگھتے
رہتے ہیں فارسی میں اسکو دست بویہ بھی کہتے ہیں نیز نام ایک خوشبو
میوہ کا جو ترنج کے برابر ہوتا ہے بعض کے نزدیک وہ سیب ہے -
درب - بفتح اول دوازدہ یعنے بارہ -
درب - بضم اول عقل و عادت و خو و خلق -
درایت - بکسر اول عقل و دانش -
درکات - بحرکات فتحات جمع درکہ ہے اور بہ مقابل درجات کے
درجات - بفتحات جمع درجہ بلند مقامات -
دراست بکسر اول دانائی -
درشت بفتحتین سخت و ناہموار و گران و تنا ور و فربہ و قوی ہیکل -
نظامی - تنی چند از ان سپاہ درشت + بیک زخم شمشیر چون سنگ کشت

دردشت - نام ایک محلہ کا اصفہان میں -
درخت - مشہور ہے عربی میں اسکو شجر کہتے ہیں - سعدی - درختے کہ
اکنون گرفت ست پائے + بنیروی مردے برآید ز جائے -
درست - ٹھیک صحیح بے نقص اور طلائی سکہ جسکو اشرفی کہتے ہیں نظامی
شنیدم کہ رندے جگر تافتہ + درستی کہن داشت تو یافتہ +
درغست - ژندی زبان میں ہرزہ و بیہودہ و نامعقول و ناپسند -
درخواست - خواہش سوال التجا -
دَرج - لپیٹنا کسی چیز کو دوسری چیز میں شامل کرنا اور نام ایک مقام کا
عرش پر جس سے شب معراج رسول صلے اللہ علیہ وسلم گذرے تھے
نظامی - ز دیوانگہ عرشیان درگذشت + بدرج آمد و درج را در نوشت +
دُرج - صندوقچہ اور زیور و جواہرات رکھنے کا ڈبہ - لعتیہ از مؤلف
لبش یاقوت و دندان قیمتی دُر + دہان پاک درجے از گہر پر +
درج - بفتحتین جمع درجہ بہت سے درجے اور مراتب -
درۃ التاج - قیمتی موتی بادشاہوں کے تاج کا -
درونج - یہ ایک جڑ عقرب کی شکل پر ہوتی ہے اسواسطے درونج عقربی
اسکو کہتے ہیں -
دُرّاج - تیتر مشہور درندہ ہے - مؤلف - بفشان دانہ تا در دام جو دت
گہے دراج آید گاہ شہباز +
دَرداَج - عیب و عار و غلظت و درشتی و بیماری و درست و تحقیق اور
نقاہت جو بیماری کے بعد ہوتی ہے -
دربند - مطلق قلعہ اور نام ایک قلعہ کا اور دروازہ اور نام ایک شہر کا
شروان کے نزدیک جسکو باب الابواب بھی کہتے ہیں اور دریا کا گذرگاہ
جو بہت مشہور ہے اور وہ فاصلہ جو دو ولایتوں میں ہو اور دروازے کے
دونون تختے جنکو عربی میں مصرعین کہتے ہیں - حکیم زجاجی - بہر جائے
دربند ہا کرد شاہ + برآورد بر چشن بخورشید ماہ - نظامی - کہ دو در دارد
زین باغ آراستہ + کہ دربند زان ہر دو برخاستہ +
درد - بضم کدورت اور میل جو رقیق چیز پانی و شراب وغیرہ کی تہ میں
بیٹھ جائے مقابل صاف کے - حافظ - بدرد و صاف ترا حکم
نیست دم درکش + کہ ہرچہ ساقی ما ریخت عین الطاف است
دَرد - رنج تکلیف بیماری طبیعت کا لگاؤ عشق و محبت - سعدی
چو عضوی بدرد آورد روزگار + دگر عضوہا را نماند قرار +
دردمند دردناک - صاحب درد - بابا فغانی - سحر زمیکدہ گریان
و دردناک شدم + کہ در دل من آتش جہان کباب شدم + قطعہ از مؤلف

قطعہ از مؤلف - این مسافراست دردنیا قیام + چند ساعت چند لحظہ روز چند + پس چرا اندر تلاش مال و زر + ہست سرگردان بہر سبت و بابند نیست + جز صبر و قناعت درجہان + چارۂ دردِ دلِ این دردمند -

درود - خدائے تعالی کیطرف سے رحمت ملائکہ کی طرف سے استغفار آدمیون کیطرف سے دعا بہائم وطیور کی طرف سے تسبیح محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی نیم تعد - سر نفیضی از سواد ہند + درودے باد از چشم ترم خاک صفاہان را +

درخورد - لائق و سزاوار -

درزنار - وہ موقع جہان دو لشکر بار بار آپس مین لڑ چکے ہون -

دروند - ژندی زبان مین فاسق فاجر و بدمذہب اور نام ایک دیو کا اور نام ایک پہلوان کا -

دُرِّ - بضم اول و تشدید و تخفیف مروارید یعنی موتی اور عربی مین دُرّہ بروزن صرہ بڑے موتی کو کہتے ہین - مولف - نمود از زر و سیم و یاقوت و دُر + جہان را چو ابر گہربار پُر +

دُرَر - بہر دو راے جمع دُر بہت سے موتی اور مروارید -

دَرّ - بفتح اول و تشدید ثانی گاے اور بکری کا دودھ و غنیمت و نیکی و خوبی

دُردُر - روان ہونا عرق و شیر وغیرہ کا -

درخورد - لائق و سزاوار -

دریابار - نمناک زمین اور وہ ملک جو دریا کے کنارہ ہو اور جزیرہ -

دروگر - نجار یعنی تر کھان اور زمیندار کھیتی کاٹنے والا دونون معانی مین حروف اول کے فتح و کسرہ کا فرق ہے -

دردِ سر - مشہور لفظ ہے عربی مین اسکو صداع کہتے ہین - میرزا صائب - جگر غم چون جگر صبح شود چاک - سر ذرا کہ چرخ کند درد سر -

دَر - ترجمہ فی یعنی اندر اور درمیان اور دروازہ اور پھاڑنے والا - نعتیہ از مولف - لشنہ کامے در شاہ مرسلان محتاج + کہ از درش بدر کس نرفت بار دگر -

دربار - بادشاہی کچہری اجلاس کا مقام - مدحیہ - سگ بار میرن شو چو خواہی قرب ربانی + کہ بر شیران شرف دارد سگ دربار جیلانی -

دراز - لمبا طویل مقابل کوتاہ کے - صائب - زلف کوتاہ شد بیدار نگردید ز خواب + چشم مست تو عجب خواب درازی دارد +

دریوزہ - دریوزہ - درویزہ - گدائی کرنا - مانگنا سوالی ہونا - میرزا صائب - نورے از پیشانی صاحبدلان دریوزہ کن + بہ شمع بیری دل مردہ زین محفل چرا -

دردہ - تلچھاٹ جو کسی چیز مین ہو درد دُرد اسکی جمع ہے -

درس - پڑھنا کتاب کا علم حاصل کرنا - طالب آملی - گلی کہ درس تبسم زغنچہ تو گرفت + چو خندہ ہاے نمک ریز بر صبا نکرد +

درد میس - بفتح ہر دو دال بروزن خندریس ضعیفہ عورت و سختی و بلا -

دراقیطس - یونانی زبان مین ایک پھول کا نام ہے جو سوسن کی قسم سے ہے عربی مین اسکو اصل اللوف کہتے ہین -

دریواس - وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگائی جاتی ہے تاکہ تختے دروازے کے بخوبی بند ہو جائین اور باہر سے کوئی کھول نہ سکے -

دراز گوش - ایک قسم کا گدھا ہے جسکے کان بہت دراز ہوتے ہین نصاری اسکی بہت تعظیم کرتے ہین کہ مرکب حضرت عیسٰی کا وہی تھا -

دُرباش - مخفف دورباش اور وہ ایک چھوٹا نیزہ دو شاخہ ہوتا ہے بادشاہ کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہین اسواسطے کہ لوگ اسکو دیکھکر راستہ سے دور رہین -

درویش - فقیر خداپرست صوفی عابد زاہد - صفدر رفوقانی - نہ با بیگانہ شو ہمدم نہ با خویش + زہر دو باش فارغ ہمچو درویش +

درفش - ہر ایک لوہے کا اوزار جسکی نوک تیز ہو مثل نشتر حجام اور سراجون اور موچیون کے اوزار نیزہ اور برچھی کا پھل اور وہ مثلث سہ گوشہ کپڑا جو علم کے سر پر لگایا جاتا ہے چونکہ درخشیدن کے معنی لرزیدن یعنی کانپنے کے ہین اور وہ کپڑا ہوا سے کانپتا رہتا ہے اس لحاظ سے اسکا نام درفش رکھا گیا - فردوسی - دریدہ درفش نگونسار گوش + جولالہ کفن روی چون سندروس +

درخش - برق و فروغ و روشنی اور نام ایک شہر کا ولایت قہستان مین اور نام ایک آتشکدہ کا شہر اریبا مین اور بانی اسکا راس نام ایک مجوسی تھا اسکو راس البغلے کہتے ہین درہم بغلی اسی کے نام پر مسکوک ہوا شہر شیراز اسی نے آباد کیا اور پہلوی مین بمعنے سزاوار و لائق و اشتیاق -

دُرشت - گھوڑون کا طویلہ اور ایک قسم کا خیار جو دراز اور باریک ہوتا ہے -

درع - زرہ جو سپاہی جنگ مین پہنتا ہے -

دریغ - افسوس غم فکر اندوہ - توجب - چرا رسید نہ سالک بمنزل مقصود + چرا بماند مسافر میان راہ دریغ + بہ نند باد ہوا میبرد ز امن خویش + بکوہ و دشت و بیابان بشکل کاہ دریغ + حافظ - صبا ز منزل جانان گذر دریغ مدار + وزان بعاشق مسکین خبر دریغ مدار +

دروغ - کذب جھوٹ مقابل راست - میرزا صائب - این گریہ دروغ کہ ای پیر میکنی + آبے بشیر از سر عود پر میکنی +

دربغ - وہ بند جو پانی کے آگے باندھین -
درنجف - یہ ایک بہتر سفید وشفاف بلور کی طرح ہو اور اُس مین سیاہ بال سے خط نظر آتے ہین اور اُن بالون کو لوگ علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے ساتھ منسوب کرتے ہین -
درخف - قدیم پارسی زبان مین زنبور سیاہ -
درق - سپر یعنے ڈھال -
درک - بفتح اول دریافت کرنا پانا -
درک - بفتحتین دوزخ کا طبقہ -
درّاک - درک دینے والا دریافت کرنے والا -
درنگ - ڈھیل توقف دیر فرصت آہستگی - ہندی - چو لطف حضرت مولیٰ بحال بندہ کند + بود نہ دخل توقف دران دیر و درنگ
درانک - مقام ملکوت جو ایک مقام فقر کے مقامات سے ہی
درفنجک - پہلوی مین کابوس یعنے وہ گرانی جو خواب مین آدمی پر پڑتی ہی عربی مین اُسکو عبد الجنہ بھی کہتے ہین -
درالک - پیشواز جو ایک قسم کی پوشش ہی -
دروک - پتلی پتلی شاخین جو درختون سے کاٹی جائین -
درونگ - ایک بیخ کا نام ہی جسکا معرب درونج ہی درونج عقربی اسکو کہتے ہین -
دریاک - افیون جسکو تریاک کہتے ہین -
درغال - امن وامان وآسودہ -
درل - نیم پختہ غلہ گندم وغیرہ جسکو بریان کرکے کھاتے ہین
درتیم - بڑا موتی آبدار جو تمام سیپ مین ایک ہی ہو -
درازدم - حربا جو سورج کے سامنے بیٹھ کر رنگ بدلتا ہی ہندی مین اسکو گرگٹ کہتے ہین -
درہم - سدرم ساڑھے تین ماشہ کا وزن -
درہم وبرہم - ابتر و پریشان خراب حالت مین - ابوطالب کلیم - بود آرایش معشوق جال درہم عاشق + سیہ روزی مجنون سرمہ باشد چشم لیلی را + طالب آملی - نگاہ گاہی کنہ ہجوم ہلبش یاد غم گنم + گریہ را درہم نمایم خندہ را برہم کنم +
درم - معرب درہم جو مشہور ہی - سعدی - جہان دادہ نقش دل بر درم + کہ ہستی بردو تنش ندیم وندم +
درشن - بادشاہ کے بیٹھنے کا جھروکا یہ لفظ ہندی ہی غیاث اللغات
درمان - چارہ وعلاج بیمار کا - سعدی - چو نہ بیسلام چہ درمان کنم

کہ ازغم بغیر سود جان ورتنم -
درشن - زلو یعنے جونک جو آبی کرم ہی اور خون چوستا ہی -
درزن - سوزن یعنے سوئی جس سے کپڑا سیتے ہین یہ اصل لفظ درزن ہی یعنے شگاف بند کرنے والی -
درفشان - چمکتا ہوا اور روشن -
دربان - دروازے کا محافظ حاجب پاسدار چوکیدار - نعتیہ از مؤلف - صد ہزار اند بدر بارِ نبی + مثل دارا وسکندر دربان +
درون - مقابل برون اندر بیچ مین - نعتیہ از مؤلف - نبی ست کاشف اسرار ظاہر و باطن + نبی ست واقف احوال بر درون و برون
درمین - پنبہ یعنی روئی اور وہ پیوند جو کپڑے کو لگایا جائے -
درّو - کاٹنا لکڑی اور زراعت کا -
دروازہ - مشہور لفظ ہی اور نام قلعہ کا روم مین سعدی - نہ در دروازہ مرگ چون بگذریم + بیک ہفتہ باہم برابر شویم -
درمکہ - میدہ کی سفید روٹی -
دراعہ - ایک قسم کا کپڑا ہی جو فقرا پہنتے ہین -
دِرّہ - بکسر اول وہ دوال چرمی جسکے ساتھ مجرم کو اسلامی سلطنت مین حد مارتے یعنے سزا دیتے ہین -
دُرّہ - بڑا موتی جسکو دُرِّ یتیم کہتے ہین -
دَراجہ - بفتح اول وہ بڑے برج جو قلعہ کے دروازہ کے دونو طرف بنائے جاتے ہین
دریوزہ و درویزہ - کسی کے دروازہ پر جاکر سوال کرنا مانگنا گدائی کرنا -
درمنہ - ایک گھاس کا نام ہی جو دوا مین مستعمل ہی -
دریچہ - چھوٹا دروازہ جو ہوا کے واسطے رکھا جائے سوائے دروازہ آمد و رفت کے - عرفی - دریچہ اش بلفظ دیدہ سہیل یمن + شمیمش ہوا کعبہ تبسم بہار +
درجہ - پایہ رتبہ مرتبہ اور واضح رہے کہ علم نجوم وہیئت کی اصطلاح مین درجہ تیس ساٹھوان حصہ آسمان کا ہوتا ہی فلک کو بارہ حصص پر تقسیم کرین تو ہر ایک حصہ کا نام برج رکھین ہر ایک برج کو تیس تیس حصہ کرین تو ہر ایک حصہ کا نام درجہ رکھین جب درجہ کو ساٹھ ٹکڑے کرین تو ہر ایک ٹکڑے کو دقیقہ کہین جب دقیقہ کو ساٹھ پر تقسیم کرین ہر قسمت کو ثانیہ تصور کرین چنانچہ فلک کے تین سو ساٹھ درجہ ہین -
درکہ - دوزخ کا طبقہ معنی درجہ -
درقہ - زرہ اور سپر یعنے ڈھال -
دریچہ - تیسرا حرف بائے موحدہ چھوٹا دروازہ اور ہوا دان -

طغرا - روز و شب دریچۂ مشرق و مغرب باز بستہ ٭ رونہ از تنگی این خانہ نفس میگیرد +

دراره - دیوث بغیرت قلتبان و عربی مین بڑا کوڑا جس سے اونکا ٹنے ہیچ

دربہ - پیوند جو کپڑے کو لگاتے ہین -

دراجہ - بفتح اول تیتر جو مشہور پرندہ ہی اور چھوٹا نقارہ جو چوکیدارون کے پاس ہوتا ہی اور وہ رات کو بجا کر لوگون کو ہشیار کرتے ہین -

درستہ و درسہ - عفو کرنا رحم کرنا کسی کے گناہ سے چشم پوشی کرنا -

درکالہ - یخ جو پانی سے جم جاتی ہی

درفہ - تلوار خنجر اور جنگی ہتھیار -

درگاہ - بادشاہی دربار اور جلوس کا مکان -

درداہ - حیران و پریشان و سرنگون -

درونہ - پیٹ ہی ایک چیز کا اور قوس قزح اور حلاج کی کمان

درمندہ - درماندہ بیمار تھکا ہوا -

درہ - پہاڑ کا راستہ

درہ - وہ فاصلہ جو دو پہاڑون میں ہو اور نام ایک خطہ کا بدخشان مین

درمنہ ترکی - ایک خاندار نبات کا نام ہی جسکو فارسی مین ملال کہتے ہین

دردی - شراب تیرہ رنگ جو صفا نہو -

دراری - ستارے روشن اور بزرگ یہ جمع دُرّی کی ہی جسکے معنے ستارہ بڑے اور روشن کے ہین -

دُرّی - روشن ستارہ اور بڑا -

دری - ہفت زبان پارسی سے ایک زبان کا نام ہی جو پہاڑی درون مین جاٹ لوگ بولتے تھے چونکہ اسمین اور زبانون کے الفاظ مخلوط نہ تھے فصیح سمجھے جاتے تھے -

درشتی - سختی و بدخلقی مقابل نرمی کے - سعدی - درشتی و نرمی بہم در بہ است ٭ چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است -

دراہی - ہر گولہ جو اونٹ کے کجاوے کے ساتھ بندھا ہوا ہوتا ہی عبداللہ ثاقفی - سفر کردہ این بیچی راے چنین بست بر ناقہ دین دراہی -

دربی - یعنی رولی اور پیوند جو کپڑے کو لگایا جاوے

درستی - بفتح اول نام دل بن قباد کی دختر کا نام ہی جو بہرام کے نکاح مین تھی

درشی - خیار یعنے ککڑی -

دال با زاے عجمیہ

دژہخت - بیت المقدس قبلہ یہود ذریح و دژہوخت بھی اسکا نام ہی -

دژآہنج - تیر ہوائی اور تیر آتشبازی و مرد بد خو و بکر دار و بد خلق -

دژداخ - مرد شجاع و دلیر صاحب ننگ و عار -

دُزد - چور جو کسی کی کوئی چیز چرا کر لیجاوے - میرزا طاہر وحید چور کی تعریف مین - کہ ہمی آتش بر خان و مان ٭ مرگ صفت رفتہ بہر جا نہان ٭ پردہ ز اندیشہ ترسا صنم ٭ سایہ بودہ بہ تنگ از درم ٭ کردہ اگر کیسہ بُری اختیار ٭ بردہ نم از آب و حرارت ز نار ٭ قفل کو تہ لب در ہا شدی ٭ از نفس غنچہ صفت وا شدی ٭ نشہ ربودے ز کف جام گل ٭ پیرہن رنگ ز اندام گل +

دژآلود - خشمگین و غضبناک -

دژدار - قلعہ دار محافظ قلعہ - نظامی - بگفتا کہ دژدار این کوہسار ستادہ است بر در با میدیار +

دژمار - ایک مقام کا نام ہی جو لاہور کی کانٹ ہی ہی سکی کان بھی اسی جگہ ہی

دژ - قلعہ حصار مستحکم مکان - نظامی - کجا بستدی فرخ آئین دژ ٭ چو از زور مندی چو از عاجزی +

دژ - بہر سہ حرکت خشم و تندی زشت و بد -

دژبراز - عیب جو و خام طبع و بد و درشت -

درلمش - ترکی مین آراستہ -

دژآہنگ - نام ایک چھوٹے نیزہ کا ہی جسکے سر پر دو شاخین ہوتی ہین گیلان کے رہنے والے یہ نیزہ رکھتے ہین -

دژک - آبلے جو بسبب کثرت کام کے ہاتھون پر پڑ جاتے ہین یا بسبب زیادہ چلنے کے پاؤن مین -

دژکاک - کرگس جو مشہور جانور مردار خوار ہی -

دژخیم - بدخصلت و بدصورت و بدسیرت - شعر - بزم نیکوان کے رونما بد و بدسیرت و بدخوی و دژخیم +

دژم - بیمار و نزار و سرنگون و خجل و شرمندہ و نالایق - درویش والہ ہروی - افسردگی طبع بود دہمۂ حکایت ٭ نبود غم دست رسی شاخ دژم را +

دژن - ہر چیز جو مزہ اسکا تیز ہو -

دژاوین - افسوس و حسرت و دریغ -

دژبان - محافظ قلعہ و مالک قلعہ -

دژرویین - نام اس قلعہ کا جسمین گشتاسپ کی لڑکیان قید تھین اور اسفندیار نے اس قلعہ کو فتح کر کے اپنی بہنون کو قید سے چھوڑایا -

دژوان - حسرت و افسوس -

دژومہ - ساتون ستارے آسمانی -

دُرَاکامہ - خواہ سراے مرد خدا پرست ومتقی -
دراگاہ - غضب وغصہ کی حالت مین -
دُرپہ - غدود جو آدمی اور حیوانون کے گوشت مین ہوتے ہین -
دُرخی - بدبخت وبیمار ومدنصیب -

دال با سین

دست وپا - ہاتھ پاؤن قوت طاقت سعی تلاش کوشش - مؤلف
سرور بیدست وپا کی آج کل + دستگیری کیجیے یا دستگیر +
دستِ آسیا - چکی کا دستہ جو لکڑی کا ہوتا ہے اور اُسکو پکڑ کر چکی پھیرتے ہین -
دسومت - چکنائی گھی تیل وغیرہ کی -
دَسْت - ہاتھ مقابل پاؤن کے ترجمہ ید کا صاحب غیاث اللغات
اسکے نو معانی تحریر کرتے ہین ایک ہاتھ دوسرے فائدہ تیسرے فتح وظفر
وغلبہ چوتھے صدر مسند وچار بالش پانچوین قوت وقدرت وتوانائی
چھٹے طرز وروش ساتوین ایک چیز تمام جیسا یکدست جامہ ویک دست
سلاح آٹھوین کرت ومرتبہ نوین دستور ووزیر غرض کہ موقع موقع پر اسکے
معنی بدلتے ہین اور اطبا کی اصطلاح مین ہر ایک اجابت کا نام دست ہے - ۵
مراست دست طلب پیش این تو بلند + زکوتہی ست کہ دستم بمدعا نرسد +
دستبند - ناچنا رقص کرنا ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر جیسا کہ انگریز اور انکی
عورتین ناچ گھر مین ناچتی ہین سادہ نام زیور کا جسکو ہندی مین پہونچی
کہتے ہین اور وہ ہاتھون پر باندھتے ہین - حکیم اسدی - بہر برزن آذین
رامشگران + بہر گوشہ دستبند سران - نظامی - ساعتے دشنبند میکردند +
برخن زخشند میکردند + میرمعزی در ہجو خران - گشت دست پاسمین
زآسیب او بید دستبند + گشت کو غرارغوان زآشوبا وبے گوشوار -
دستور - قانون وقاعدہ وطرز وآئین ورخصت واجازت ووزیر و
امیر ومشیر وصاحب مسند - نظامی - چو دستور آمد بدستور شاہ +
کہ گہر دو اسپہ سوئے روم شاہ +
دساتیر - جمع دستور -
دستگاہ - صنعت وصانع وہنر وہنرمند -
دستگیر - ہاتھ پکڑنے والا معاون مددگار - مدحیہ سوقت امداد وست
اے پیران پیر + دستگیر دستگیرانش دست گیر +
دستار - پگڑی جو سر پر باندھتے ہین - سعدی - ای تہیدست رفتہ
در بازار + ترسمت باز نا وری دستار +
دسمر - نام ایک غلہ کا ہے جسکو ہندی مین ارہر کہتے ہین -
دستافزار - ہتھیار لوہے کے جسے لوہار ترکھان نارہ وغیرہ کام کرتے ہین

دُس - بضم اول سخت اور پختہ مٹی -
دَس - بفتح اول مانند اور نظیر وشبیہ -
دِس - بکسر اول یونانی ہندسہ وحساب -
دستخط - العبد جو کسی سند پر کی جاوے اور اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا خط
ملا طاہر غنی بسر رشتہ تدبیر نیفتاد دستم + خبر خط کف دستم از دستخطی نیست
نعتیہ از مؤلف - میرے خط پر دستخط مین سرور اسلام کے + پائیگا
پیشی مین حق سے بس وہی توقیر خط +
دستاق - اسیر ومقید ومحبوس - ملا طاہر وحید - رہبت نوکرد دست
دست وپا را گہ + بدان طریق کہ در زیر بندگین دستاق +
دستک - ہاتھ پر ہاتھ مارنا تالی بجانا اور وہ کاغذ جو حاکم کی طرف سے
نہایت تاکیدی واسطے وصول کسی رقم کے جاری ہو - ملا طغرا حیار کی تعریف
مین - بود در طرب صاحب دستگاہ + ناشد زدستک زدن ہیچگاہ + محسن تاثیر
تاثیر درخراش داغست دست من + نقد مرا چہ حاجت طومار ودستک ست +
دستک - وہ رشتہ جو سوئی مین ڈالین -
دسوک - مار یا شاخین درختون کی جو کاٹ دی جائین -
دستان - جمع دست خلاف قیاس ونغمہ وصدا ومکر وحیلہ وافسانہ ونام ولقب
سام بن زال جو مکر وحیلہ مین مشہور تھا اسکو دستان زند کہتے تھے -
ذوقی - بمیدان شجاعت چیرہ دستان + ببزم می پرستی می پرستان +
میرمعزی - شہے کو بار سولان تو بیعت کرد غوغین + کہ با پیلان
بدرگاہت فرزند خدمتی درخور + ہمہ دستانگیری جوانان چو پیدا گشت
رازاد + خرد ہمداستان نبود کہ باشد شاہ دستان گر +
دست برنجن - ایک زیور کا نام ہے جو عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین چاندی اور
سونا دو قسم کا یہ زیور ہوتا ہے ہندی مین اُسکو کنگن کہتے ہین -
دستنبویہ - ایک ترنج طلائی بادشاہون کے ہاتھ مین کہ اسکو پہلے
بنایا جاتا ہے جسمین ہر طرح کی خوشبو بھری جاتی ہے نیز ایک قسم کا خوشبودار
میوہ ہے بعض کے نزدیک سیب ہے اور بعض کھیری کو دستنبویہ ملانے ہیج
دستارچہ - رومال وشقہ علم وکمربند ورومال وہدیہ وتحفہ اور مبارکباد
دسینہ - ایک زیور کا نام ہے جو ہاتھون پر باندھا جاتا ہے -
دسترہ - ترکھانون کی دستی آری جس سے لکڑی چیرتے ہین -
دستہ - بضم اول سنگ یعنی پتھر جسکو عربی مین حجر کہتے ہین -
دستہ - بفتح اول گستاخ وبے ادب اور کاغذ کا دستہ اور گروہ آدمیون کا
اور ایک حصہ سلوح کا وقبضہ شمشیر کا دو خنجر وتیشہ وآرا وغیرہ -
دسمہ - ایک قسم کے غلہ کا نام ہے -

دسورده - چوبی بیلن جس سے روئی کو چوڑا کرتے ہین -
دستانہ - سردی کے موسم مین جو ہاتھون مین پہنتے ہین اکثر کپڑے کے بنائے جاتے ہین اور پشمینہ اور اون کے -
دست پناہ - چمٹا جس سے آگ پکڑتے ہین یہ اکثر آہنی ہوتا ہی -

دال با شین

دشت - بفتح اول صحرا جنگل اور نام ایک شہر کا درمیان اربل اور شہرزور کے اور نام ایک گانون کا پاس صفہان کے اور نام ایک موضع کا مشن و سنگ شیراز سے جسکو دشت ارزن کہتے ہین - اور نام ایک ملک کا جسکو دشت قبچاق بولتے ہین - نظامی - چو تنہا تر ازین راطرف درنوشت + ز پہلوئے وادی در آمد بدشت +
دشت - بضم اول اور بعض کے نزدیک بفتح اول پہلا سودا جو علی الصباح دوکان کھولکر دوکاندار کرے ہندی مین اسکو بوہنی کہتے ہین میر نجات - رنگین نگشته دامن صحرا زخون + دشتی نکرده است بہار از جنون
دشتباد - غیبت کرنا برا بولنا عیب ظاہر کرنا -
دشخوار - مشکل اور سخت اور دشوار -
دشوار - سخت اور مشکل امر - میر معزی - ہر چہ دشوار ست آسان باد بر شاه جہان + ہر چہ آسان ست بر بدخواه او دشوار باد +
دشمر - ایک غلہ ہی جسکو ہندی مین رہر کہتے ہین یہ لغت بسین مہملہ بھی صحیح ہی
دشمیر - عناصر اربع اور وہ چیزین جو ایک دوسرے کے مخالف ہون -
دشت افروز - فارس مین ایک سیرگاه ہی - باقر کاشی - دشت افروز از نظر کے میرود + جلوه گاه گلعذاران یاد باد +
دش - بفتح اول خود آرائی و خودنمائی -
دُش - زشت و بد صورت و بد نما ہی -
دشت بیاض - ایران مین ایک سرسبز مقام کا نام ہی اور ولی شاعر اسی مقام کا رہنے والا تھا - ملا طغرا - صفا بخش جوئے ریاض آمده + ہمانا ز دشت بیاض آمده +
دشک - رشتہ خام یعنی کچا تاگا اور وہ تاگا جو سوئی مین ہو دسک بسین مہملہ بھی یہی معنے رکھتا ہی -
دشنگ - وہ بند جو پانی کے آگے باندھین اور خوشہ خرما و شاخ خرما اور نام ایک شہر کا خطا کے ملک مین -
دشینک - ژندی زبان مین رات جسکو فارسی مین شب عربی مین لیل کہتے ہین -
دشبل - دشبیل - غدود جو گوشت مین ہوتے ہین -

دشنام - گالی دینا بُرا کہنا برا بولنا بدزبانی کرنا فحش بکنا - صائب - دہن خویش بدشنام میالا صائب + کاین زر قلب بہرکس کہ دہی باز دہد
دشتبان - جنگل کا محافظ و نگہبان - نظامی - پے گورکز دشتبانان گسست + ز نام و میہمان این مردم است +
دشمن - بدخواه بیری مشہور لفظ ہی - مولانا اکبر - بدوستان مفاخش گونش دوست شوای دوست + مار در دل غمگین خود غم دشمن +
دشتان - وہ عورت جسکو حیض کا خون آچکا ہو -
دشن - پہلا سودا جو دوکاندار صبح دوکان کھولکر بیچے ہندی مین اسکو بوہنی کہتے ہین
دشنہ - بڑی چھری جو قصاب رکھتے ہین - طالب آملی - دشنۂ غمزه بہارا کہ آشوب دلم + نہ تشنیده بجگر کاوی مژگانے چند -
دشمت - مقید و اسیر و محبوس -
دشمہ - ایک ایرانی پہلوان کا نام ہی -
دشمنی - بغض اور بیر و عداوت - جمال الدین سلمان - روز خفاش ست کو راز کو بختی زانکہ او + دشمنی در خفیہ با خورشید خاور میکند -
دشتی - زلو و دیوچہ یعنی جونک جو ایک کرم سیاه آبی ہی اور خون چوس لیتا ہی
دشکی - نہ کچا سوت جو ابھی نکلے پر ہو فرموک بھی اسکو کہتے ہین -

دال با عین

دعا - بلانا مانگنا حاجت چاہنا ادعیہ و دعوت اسکی جمع ہی - صابر - از آه مظلومان کہ ہنگام دعا کردن + اجابت از در حق بہر استقبال می آید
محمد علی طالف - زبان و دل موافق ساز ہنگام دعا کردن + بیک انگشت نتوان عقدہ از رشتہ وا کردن +
دعوت - بفتح اول بلانا طلب کرنا واسطے کھلانے طعام یا کسی اور کام کے حافظ - بروای زاہد دعوت نکنم سوے بہشت + کہ خدا در ازل از اہل بہشتم بسرشت +
دعوات - بفتحتین جمع دعوت -
دعوت - بکسر اول بیٹا کہکر پکارنا کسی کو اور نسب مین دعوی کرنا -
دعت - بفتحتین راحت و تن آسانی -
دعامت - کسی عمارت کے لیے ستون رکھنا -
دعابت - بضم اول و حرف چہارم ہنسی اور مسخرگی -
دعاگر - دعا کرنے والا دعا مانگنے والا - میر معزی - دعاگر اند بباغ ہزار گل را + تدرو و فاختہ و عندلیب و کبک و ساز +
دع - بگذار یعنے چھوڑ صیغہ امر ہی -
دعایم - بہت سے ستون اور تخت کے پائے -

دعوی - چاہا گیا ظاہر کیا گیا - صائب - دعوی عشق ہر بوالہوسی می آید + دست بر سر زدن از ہر مگسے می آید +

دعاوی - بہت سے دعوے جو کیے جائیں -

دعی - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید یائے بر وزن فعیل بیٹا بنایا گیا یعنی بنایا گیا و نیز بمعنے حرامزادہ و ولد الزنا -

دعاگوے - دعا کرنے والا کسی کے حق مین -

دال با غین معجمہ

دغا - فریب مکر جو کسی کے ساتھ کیا جائے - مؤلف - عجب حق وفا کی ہو وفا بامن ادا کردی + وفا کردم جفا کردی دعا کردم دغا کردی -

دغد - بضم اول عروس یعنے وہ عورت جسکی نئی شادی ہوئی ہو -

دغدار - بفتح اول داغدار و عیبناک اور ترکی مین نام ایک پرندہ کا ہے جسکو باز و شاہین و چرغ کے ساتھ شکار کرتے ہیں -

دغسر - جسکے سر پر گنج کی بیماری ہو بسبب بیماری کے بال گر گئے ہون -

دغتمش - ترکی مین سفتہ شدہ یعنے پرویا گیا -

دغ - وہ شخص جو سر اور داڑھی وابرو اور مونچھون کے بال منڈا ڈالے اور جسکے سر پر بال نہون اور جس زمین مین گھاس نہو -

دغل - مکر و حیلہ و مکار و حیلہ گر و دغاباز اور زر و سیم جو قلب ہو یعنے زر ناسرہ - سعدی - تا چہ خواہی خریدن اے مکار + روز درماندگی بسیم دغل -

دغول - حرامزادہ مکار و عیار - مؤلف - بے خبر از حق بود مرد جہول + کاذب ست و خوار و مکار دغول +

دغدو - زردشت پیشواے قوم مجوس کے والدہ کا نام تھا جسنے کتاب ژند یا ژند تصنیف کی اور آتش پرستی کو رواج دیا یہ شخص فریدون کی نسل سے تھا -

دغدغہ - تشویش خاطر و تردد و تفکر - میرزا صائب - شکر قدح تلخ مکافات چگویم + کز خاطر من دغدغہ روز جزا برد +

دغلی - عیاری مکاری و ناراستی -

دغوی - وحشی و صحرائی اور نام زوجہ شاہ کاؤس جسکے بطن سے سیاوش پیدا ہوا تھا

دال با فاے

دفتر - جس مقام پر سرکاری حساب کے کاغذات رکھے ہون اور مجموعہ کاغذات حساب کا - صائب - ساز نسیمی دفتر ایام برہم میخورد + از ورق گردانی لیل و نہار اندیشہ کن +

دفاتر - جمع دفتر کی بہت سے دفتر -

دفتر نگار - محرر و منشی جو دفتر مین مقرر ہو - میر خسرو - متاعی زہر جنس از شمار + کہ در دفتر آورد دفتر نگار -

دف نواز - دف بجانے والا - ملا طغرا - بجو شغلے نے دف نواز تمدرو + بمرغولۂ زلف رقاص سرو -

دفع - دور کرنا جدا کرنا الگ کرنا - صائب - غبار منت احسان گران تراز درد ست + بصندل دگران دفع درد سر نکنی +

دف - مشہور ساز ہے - ابو تراب فتوت - بادل جزان ندانم تا چہ بیداد آورد + ہمچو دف آئینہ را عکست بفریاد آورد +

دفاف - دف بنانے والا اور دف بجانے والا - سیفی - حافظ کہ زنطق خوش کلامی دارد + باروی چو مہ حسن تمامی دارد + دفاف خوش آواز نکو روست ازان + در دائرہ حسن مقامے دارد +

دفق - ریزانیدن آب یعنے نکالنا پانی کا کسی چیز سے -

دفزک - سطبر اور فربہ یعنے موٹا و غلیظ و ضخیم -

دفاک - ہدف یعنے نشانہ نیزہ اور تیر کا -

دفنوک - غاشیہ یعنے زین پوش -

دفن - داب دینا زمین مین چھپا دینا - سعدی - بسکہ در خاک تندرستان را + دفن کردیم و زخم خوردہ نمرد +

دفائن - بہت سے خزانہ جو زمین مین دفن ہون -

دفین - دفن کیا ہوا - چھپایا ہوا -

دفتین - جولاہے کی کنگھی جسکو بار بار ہاتھ سے حرکت دیتا ہے اور مقوا خوشنویسون اور نقاشون کا جسمین کارآمد کاغذات وہ باحتیاط رکھتے ہیں -

دفو - گرمی کا موسم اور جگہ گرم اور اونٹ بچہ اور اونٹ کے پشم -

دفینہ - وہ مال جو زمین مین دفن کیا ہو یا خزانہ جو زمین مین ہو قطعہ از مؤلف - جو کھالے اور پہن لے اور بخشے + وہ زاد راہ بھی ہے خزینہ + بھلا کس کام آیگا تیرے بعد + جو ہے زیر زمین مال دفینہ +

دفتہ - جولاہون کی کنگھی جسکو دفین و دفتین بھی کہتے ہیں -

دفعۃ - ایک ہی بار اسی وقت -

دفلی - بکسر اول خشم زہرہ -

دفتری - ملازم دفتر کا منشی و محرر - ابو نصر نصیرائی - جائے ماہ آب طلا ریزد از قلم + بنویسد از زکلبشش اعرت دفتری +

دفالی - دف بجانے والا -

دال با قاف

دقت - باریک ہونا لاغر ہونا تکلیف اُٹھانا تنگ و ناچار ہونا۔ قطعہ
از مولف - خزانہ ہو ممسک بیکند جمع + بعد دقت بعد محنت بصد رنج
بود ہر روز و شب اندر شمارش + کنار دعمر خود اندر شش و پنج + نبرد از و
مگر ہنگام رحلت + یکے خرمہرہ با خود زان ہمہ گنج +
دق شیخوخت - یہ ایک بیماری بوڑھے آدمیون کو ہوتی ہی جس سے
وہ نہایت ضعیف و لاغر ہو جاتے ہین -
دق الحصیر فارسی مین اسکو بورما کوبی کہتے ہین یہ ایک ضیافت کا
نام ہی جو شخص نیا مکان بناتا ہی وہ اپنے دوستون کی دعوت کرتا ہی -
دقیانوس - ایک کافر اور ظالم بادشاہ کا نام ہی جسکے خوف سے
اصحاب کہف بھاگ کر غار مین جا چھپے تھے -
دق - بفتح اول گدائی اور ایک قسم کا لباس جو ریشم سے بنتا ہی
اور اعتراض و مواخذہ کسی کے کلام میں -
دُق - بضم اول و تشدید ثانی ٹھوکنا کھٹر کا نا پیسنا آٹا بنانا -
دق - باریک و لاغر و اندک اور نام ایک بیماری کا جسکو تپ دق
کہتے ہین یعنے نرم و باریک تپ اور وہ مہلک و لاعلاج ہی -
دقیق - باریک چیز اور تھوڑی چیز
دق ولق - ویرانہ جنگل جسمین گھاس نہو -
دقاق - بضم اول باریک اور تھوڑا -
دقاق - بکسر اول جمع دقیق -
دقاق - قصار جامہ کوب آرد فروش کوٹنے والا باریک کرنیوالا -
دقل - کشتی چلانے کا بانس اور درخت کھجور کا جو میوہ سے پُر ہو -
دقہ - بکسر اول باریکی و لاغری و فروتنی -
دُقہ - بضم اول گرد و غبار -
دقہ - بفتح اول مونگلی جس سے کوئی چیز کوٹین اور لباس گدائی کا -
دقیقہ - باریک چیز اور نجومیون کے نزدیک ایک حصہ ساٹھ حصون مین سے
واضح ہو کہ آسمان کے بارہ برج ہین ہر برج کے تیس درجے ہر درجے کے
ساٹھ دقیقہ ہر دقیقہ کے ساٹھ ثانیہ اور سخن و مضمون جو نہایت غامض و باریک ہو
حافظ - ساقیا جو کہ خدا آفریدہ ہست ازہیچ ہ دقیقہ ایست کہ ہیچ آفریدہ نکشاد

دال با کاف

دکلینا - ترندی زبان مین خرما کا درخت -
دکتیا - ترندی زبان مین پاک اور طاہر -
دگر - اور دوسرا مخفف دیگر - سعدی - یکے را بسر برنہد تاج بخت +
دگر را بخاک اندر آرد ز تخت +
دگر - بفتح اول و ضم دوم آذربائیجان اور شروان مین ایک ودکا نام ہی
دک [illegible] - ویرانہ جنگل جسمین درخت نہو اور آواز دانتون کی جو
بسبب شدت سردی کے نکلتی ہی -
دک - معرب اسکا دق ہی معنی اسکے گدا اور گدائی و محکم و مضبوط و تقدیر الٰہی
اور کوٹنا اور ہموار کرنا اور وہ زمین جسمین گھاس نہو اور وہ آدمی جسکے ستر
مال نہون و صدمہ آسیب و ریسمان جسکو عربی مین کاس کہتے ہین نصیب و قسمت
دکدک - دانتون کی آواز جو شدت لرزہ اور سردی کے سبب سے
نکلتی ہی - ملا طغرا - در فصل زمستان چہ عجیب گرز نزاکت + بر
گوش خورد دکدک لرزہ بن لقوہ -
دگل عیب و فساد و مکر و حیلہ اور خس و خاشاک جو حمام مین جلائین اور چاندی سونا
دکّان - دکان - بہ تشدید و تخفیف کاف وہ مکان جہان سوداگری
اور لین دین ہو اور چار دیواری - سعدی - تا بدکان خانہ در گرو
ہر گز اے خام آدمی نشوی + نظامی - جہودی مسے راز راند و درگذ
دُکان غارتیدن بدان سود کرد +
دُکاکین - دُکان کی جمع ہی -
دکن - قلعہ کوہ یعنے پہاڑ کی چوٹی اور نام ایک ملک کا عربی مین
سیاہ رنگ ہندی مین سمت جنوب -
دگا - سپاہیون کے پہننے کا قبا -
دُکّہ - بڑا بکرا جو تمام گلہ مین ایک ہو -
دگدگی - ایک قسم کی عبا کا نام ہی جو فقرا پہنتے ہین -
دیچی - کچے سوت کی انڈیا جو تکلے سے اُتاری ہو -

دال با لام

دلوا - سرنگون گردن خم کیے ہوئے -
دُلت - چنار کا درخت جو مشہور ہی -
دلالت - راستہ دکھلانا رہنما کرنا - حافظ - بسوخت حافظ و بوی
ز زلف یار نبرد + مگر دلالت این دولتش صبا بکند +
دلہات - شیر درندہ جسکو عربی مین اسد کہتے ہین -
دلاص - زرہ آہنی جو سپاہی پہنکر جنگ مین جاتے ہین اور درخشان و چمکیلا ہی
دلق - بفتح اول خرقہ درویشون کے پہننے کا اور لباس پشمینہ کا اور
آدمی جو فرومایہ و ناکس ہو -
دلق - بفتح اول و کسر دوم آدمی لسان و تیز زبان -
دلق - بلفتیں معرب دلہ یعنے جنگلی بلی جسکے چمڑے سے پوستین بناتے ہین

دلک - ملنا بدن کا اور مالش کرنا -
دلک - آفتاب کا غروب ہونا سیاہی پھیل جانا -
دلاک - بدن کو ملنے والا کیسہ کرنے والا -
دلوک - سورج کے زوال کا وقت بعد دوپہر کے ظہر کا وقت اور وہ چیز جو بدن پر ملین -
دلقک - نام ایک مسخرہ کا -
دلمک - بفتح اول حضرات یعنی دہی اور بضم اول نام ایک جانور کا جو عنکبوت کی صورت پر ہوتا ہی تیلا بھی اسکو کہتے ہیں اسکے کاٹنے سے آدمی جاتا رہے
دلنگ - خوشہ کھجور کا اور نام ایک وزنا ہے کا جس سے زمین کھودتے اور پتھر تراشتے ہیں اور نام ایک قسم کے دوشاخہ نیزہ کا جسکو ردمین کہتے ہیں وہ نیزہ جو پانی کے آگے باندھا جائے اور نام ایک ہتھیار کا جسکو سانگ بولتے ہیں
دلیک - بہ انور دیے گلاب کے پھول کی زردی جو پھول کے اندر ہوتی ہی اور نام ایک قسم کے درخت توت کا -
دلل - ناز و کرشمہ جو معشوق کرتے ہیں -
دلال و دلال - بفتح و کسر غمزہ و اشارہ جو آنکھ سے ہو -
دلمل - سبز دانہ بیل کے سبز چنے جو ہنوز غلاف میں ہوں اور مع غلاف آگ میں بھونے جائیں ہندی میں اسکو ہولان کہتے ہیں سوائے نخود اور ہر ایک غلہ گندم وغیرہ جو خام خوشہ میں بریان کیا جاوے -
دلدل - بضم ہر دو دال وہ مادہ استر سپید سیاہی مائل جو اسکندریہ کے حاکم نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحفہ بھیجی تھی اور حضرت نے علی کرم اللہ وجہہ کو بخش دی تھی سواری کے لیے اور وہ مادہ خچر نہایت عمدہ قابل تعریف تھی -
دلیل - راہبر و رہنما راستہ دکھلانے والا -
دل بادل - بڑا خیمہ جسکے نیچے بہت سے لوگ بخوبی آرام کر سکیں -
دل - یہ ایک عضو اندرونی اعضاے رئیسہ انسانی و حیوانی سے صورت اسکی صنوبری ہی اور سینہ کے بائیں طرف اسکی جگہ ہی یہی عضو معدن روح و مظہر لطائف لطیفہ و انوار غریبہ و مطلع تجلیات الٰہیہ ہی خدا کا گھر انسان کے جسم میں یہی قرار پایا ہی ؎ دل بدست آور کہ حج اکبر است + از ہزاران کعبہ یک دل بہتر است + کعبہ بنگاہ خلیل آزر است + دل گذرگاہ جلیل اکبر است + عربی میں اسکو قلب و فواد کہتے ہیں فارسی میں دل ہندی میں من - عرفی - اگر طفل دلم را دایہ صد آید گر مریم + ہنگام بکیدن زہر سر پستان دز پستانش +
دل - بضم اول ایک شکمی بیماری کا نام ہی جسکو ہندی میں بادگولا کہتے ہیں

دلیل - بکسر ہر دو دال آلہ اور دھناک آواز اور نام خارپشت کلان کا جو اپنے جسم سے تیر نکال کر مخالف کو مارتا ہی ہندی میں اسکو سیہ کہتے ہیں
دلائل - جمع دلیل کی بہت سی دلیلیں اور حجتیں یا ورہنما -
دلام - چھوٹا نیزہ دو شاخہ جسکو ژوپین بھی کہتے ہیں -
دلم - ایک بیماری کا نام ہی جسکو عربی میں قوبا کہتے ہیں اور ہندی میں داد اس سے بدن پر پھنسیاں نکل آتی ہیں -
دلو - ڈول جسکے ذریعہ سے پانی کنوین سے نکالتے ہیں اور نام ایک برج آسمان کے بارہ برجوں سے -
دلیدہ - ادھ پیا غلہ جو آٹا نہوا ہو ہندی میں اسکو دلیہ کہتے ہیں -
دلالہ - وہ عورت جو اور عورتوں کو بدکاری پر لگائے -
دلہ - جنگلی بلی اور سفید لومڑی جسکے بالوں کی پوستین بناتے ہیں گیلی کاشی - دیہ زمکر ش دل پر نالہ + ہر سر مو بقفس دلہ محالہ -
دلمہ - رتیلا جو ایک زہریلا جانور ہی -
دیلی - سیب کا ایک قسم ہی -
دلدہی - تسلی و اطمینان -

دال باے میم

دماء - عربی میں جمع دم بہت سے خون یعنے لہو اور ژندی زبان میں مزاج و طبیعت -
دمدیا - ژندی زبان میں وہ دیا جسکو عربی میں بحر کہتے ہیں -
دمیا - ژندی زبان میں خون یعنے لہو -
دمائث - نرمی و ہمواری و حلم و نرم قوی -
دماوند - نام ایک شہر کا حدود مملکت ری میں اور نام ایک پہاڑ کا جسمیں چاہ بابل واقع ہی ضحاک اسی غار میں مقید کیا گیا تھا -
دمار - ہلاکت اور جو بکسر اول مشہور ہی غلط ہی - شفیع اثر - مار راہر جا کہ می بینی دمار از وی برآر + اینکہ از دشمن بدست و پا چون مانت دست -
دمر - منکوس و سرنگوں اور منہ کے بل سویا ہوا جسکی پشت آسمان کی طرف اور پیٹ زمین سے چسپاں ہو - فوقی یزدی - چہ گلہا کہ چینم از باغ عیشم + دمی کان بسر را دمر میکنم +
دمدار - لشکر کا دنبالہ جسکو عربی میں ساقہ کہتے ہیں - فردوسی - چو دمدار برداشتی پیشرو + بمنزل رسیدی ہمی نو بنو +
دمدمہ - بے اجازت کسی کے گھر میں گھس جانا -
دمساز - دوست موافق -
دمع - بفتح اول و فتحتین آنسو جو آنکھوں سے گرتے ہیں اور نام بیماری کا جو

آنکھون سے ہر وقت اشک جاری رہے - **فوقانی** - چشم بیاز دبحر ہزرمان باران دمع + دیدہ برپا میکنیم شام وسحر طوفان دمع -

دموع - بضمتین جمع دمع کی بہت سے آنسو -

دماغ - عربی مین بکسر اول اور فارسی مین بفتح سر کا مغز مجازاً غرور نخوت وتکبر **صائب** - ما دماغ خشک را از بادہ گلشن کردہ ایم + بارہا این شمع را از آب روشن کردہ ایم + **ہندی** - دل صفا دار دیو آئینہ ہر گرد غبار ہر دصافی سینہ و روغن دل در روشن دماغ +

دمشق - بکسر دال و فتح میم اور بعض کے نزدیک بفتح دال و کسر میم نام شہر دار الخلافت ملک شام ہی اسکا بانی دمشاق نمرود لعین کا بیٹا تھا - ے ز حکم صاحب مسند خلیفہ برحق + کجا روست کہ بانی شود ہمیر دمشق -

دمل - پھوڑا جو بدن پر ہوتا ہی دمامیل اسکی جمع ہی -

دم - بفتح اول سانس - وقت - خون گھونٹ و فریب ومکر اور تلوار کی دھار وغیرہ [illegible] **مؤلف** - ہندیان [illegible] جہان گویند یکدم الوداع چون جدا گردد ز جسم [illegible] کار دم + از گناہ خود پشیمان باش نادم روز و شب گذران در [illegible] استغفار دم +

دُم - بضم اول پونچھ کسی جانور کی - **جمال الدین سلمان** - [illegible] چون دم [illegible] + [illegible] سر سری [illegible] دم [illegible] - **او حد الدین انوری** - ای حکم [illegible] اقتضا [illegible] + [illegible]

دمبدم - ہر وقت آنا فانا وقت وقت - **ابو طالب کلیم** - کلیم آن نرگس چشم [illegible] دمبدم کم شد + چو ساقی سرگران گردید ساغر دیر میگردد +

دمان - چیختا ہوا بولتا ہوا جوش کرتا ہوا خشمناک و پر غضب اسم فاعل دمیدن سے ہاتھی اور سانپ واژدہا و شیر و نہنگ و دریا و برق و سیل کے نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہی - **سعدی** - نرم دست آن نہ زد یک خردمند + کہ با پیل دمان بیکار جوید + بلے مرد آن کس ست از روے تحقیق + کہ چون خشم آیدش باطل نگوید + **نظامی** - دو لشکر چو دریاے آتش دمان + کشادند بازار کینہ کمان +

دمن - مزبلہ یعنے گھورہ جس جگہ بہت سا گوبر وغیرہ جمع ہو

دمامہ - بازو شاہین کے آنکھون کی ٹوپیان جو انکے آنکھون پر باندھ رکھتے ہین تماغہ بھی انکو کہتے ہین - **محمد سعید اشرف** - ہر کس کہ بغیر او نظر بازی کرد + شد عینک او دمامہ دیدہ او +

دمامہ - بڑا نقارہ جو جنگ مین بجاتے ہین - **ملا طغرا** - خروس سحر در وصول ہلال + دمامہ نوازد بنا مش زبال +

دمدمہ - ہلاک کرنا زمین کے ساتھ ملا دینا اور فارسی مین مکر و فریب وچاپلوسی وحیلہ نقارہ و دہل اور نقارہ کی آواز اور قلعہ کا مرکوب جو دشمن کے قلعہ کے سامنے برج کی طرح بنا کر اور توپین چڑھا کر قلعہ پر گولے مارتے ہین - **مولوی معنوی** - از حیل لقمہ ہم ایشان را ہمہ + وندر ایشان افگنم صد دمدمہ +

دمہ - لوہارون کی کھالین جس سے آگ دہکاتے ہین -

دمنہ - ایک گیدڑ کا نام ہی جو بہت مکار تھا اور کتاب کلیلہ دمنہ مین اسکا فسانہ لکھا ہی -

دمچہ - وہ جانور جسکی دُم چھوٹی ہو -

دم غازہ - دم غزہ یعنے دُم کی ہڈی اور دم کی بیخ -

دموی - وہ بیماری جو خون کی زیادتی سے پیدا ہو -

دال با نون

دنیا - یہ جہان یعنے اسکے عورت بہت نزدیک ہونے والی ماخوذ دنو یا عورت سخت وخسیس ناکس مونث ادنی کا مشتق و تانیث سے جسکے معنے ناکسی و زبونی کے ہین - **سعدی** - آن شنیدستی کہ وقتے تاجری در بیابانی بیفتاد از ستور + گفت چشم تنگ دنیا دار را + یا قناعت پر کند یا خاک گور + **توحید** - تو زراتی تو خلاقی خدائے جملہ آفاقی + تو ہستی والیے عقبیٰ تو ہستی مالک دنیا -

دنا - مکر و فریب دغابازی -

دنب - دُم یعنے چار پایون کی پونچھ -

دناءت - بروزن اطاعت ناکسی و زبونی وپست فطرتی وکمینگی -

دندان - دانت ایسا پایا جاتا ہی کہ اس ہندی لفظ کو اہل فارس نے فارسی بنا لیا ہی - **ابو الفرح رونی** - بشکل پیل یکدندش نگر کہ جہان زیر یک دندش ہزار ست + اور جولاہون کے کپڑے بننے کی کنگھی - **محتشم کاشی** - ندارد نحی کار پیوندمن + شکستست واماندہ دندمن + اور چھری مار فقیر جو گدائی کرتے ہین اور اگر کوئی انکو کچھ نہین دیتا تو اپنے جسم کو چھریون سے زخمی کرتے ہین اور نام ایک گھاس کا اور حب السلاطین جسکو جمال گوٹہ کہتے ہین کہ ایک دانگ اسکا مسہل رطوبات بلغمیہ ہی اور آدمی بیدیانت وابلہ وکمینہ ومفلس ونادار اور پسلی کی ہڈی اور نام ایک قسم کے زنبور کا -

دنانیر - دینار کی جمع ہی -

دلقر - شورہ جس سے باروت بناتے ہین -

دنس - بفتحتین میل اور میلا ہونا -

دنش - بفتح اول وکسر دوم وہ شخص جو میلا ہو -
دندش - بفتح دال اول وکسر دال دوم رمز واشارہ سے باتین کرنا منھ سے نہ بولنا -
دنگ - بفتح اول وکاف فارسی بر وزن رنگ دیوانہ وحیران واحمق وابلہ ونشانہ اور نقطہ پر کا رکا اور وہ آواز جو دو پتھرون کی آپس مین ٹکرانے سے نکلے اور شور یا وہو قلندرون کا - زلالی - تو ای مانند دنگ دمن چو پرکار + بگردت بے سر وبے پاے گردم + ولہ - در جنون دیوانہ را دنگے بس ست + خانہ پر شیشہ را سنگے بس ست +
دنگ - بکسر اول وہ لمبی لکڑی جس سے شالی کوب شالی کوٹ کر چاول نکالتے ہین ہندی مین اسکو چندر کہتے ہین کاغذ ساز بھی اسی چندر سے کاغذ کے خمیر کو کوٹ کر باریک کرتے ہین -
دنبک - ایک ساز کا نام ہی جو مطرب بجاتے ہین -
دنبال - بضم اول ہر ایک چیز کا پیچھا عقب اور پشت اور دم و گوشۂ چشم وابرو - میرزا صائب - مختصر تلاش بہر بال پر آمادہ خند ہر کہ چون طاؤس دنبال خود آرائی گرفت -
دنبال - بفتح اول آدمی مسخرہ واحمق -
دنبل - پھوڑا جسکو عربی مین دمل کہتے ہین -
دنگل - بفتح اول وفتح کاف فارسی باہم ملکر بیٹھنا رو بر وایک دوسرے کے
دنگل - بکسر کاف مرد ابلہ ونادان ودیوث وبے غیرت واحمق -
دن - بفتح وتشدید خم بزرگ طولانی نیل گران کی نیل رکھنے کا جو زمین مین گاڑا جاتا ہی اور زمین پر کھڑا نہین ہو سکتا دونان اسکی جمع ہی -
دن - بکسر اول ترکی مین ترجمہ حرف کا عربی سے جیسے من والی وعن -
دندان - سر بر علیہ زند کا اور معنی بوسہ ودہان - باقر کاشی - چند دندان بجگر غوطہ دہم بخت کجاست + تا بگیرم ز لب لعل تو دندانے چند - خسروی ز لعل یار دندانے گرفتم + حیلتے یافتم جانے گرفتم + فالیفانی ابہری کلید گنج سعادت شود زبان درکام + گشادہ گر نکنی قفلہای دندان را +
دنبالہ - گوشۂ چشم وابرو اور عقب وپشت اور وہ چیز جو مشابہ دم کے ساتھ رکھتی ہو - سعدی - بہ دنبالہ راستان کج مرد + اگر راست خواہی ز سعدی شنو +
دنبہ - چوتڑ آدمی کے اور حیوان کی دم اور گوسپند چکتی دار اور مکر وفریب اور نام ایک قسم کے کھانے کا - یحیی کاشی - بہجو دیدہ دنبہ گردیدہ + ہجو اغلامی سرین دیدہ + میر نجات - شیخ مرطوب ہے ادنبہ سستی دارد + گوسپند لیست کہ از دنبہ سستی دارد +

دنیہ - ناکس وزبون وسفلہ وکمینہ -
دنبرہ - طنبورہ ایک ساز مشہور ہی -
دنبوقہ - گوندھے ہوئے بال سر کے جو پشت پر چھوڑے ہوئے ہوتے اور پگڑی کا شملہ وطرہ -
دندانہ - محل کا کنگرہ اور دانت کنگھی وغیرہ کے -
دندنہ - آہستہ بات جو ہونٹھون مین کہی جائے -
دلقہ - یہ ایک گھاس گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتی ہی اور دانے جو اسکا پھل ہوتا ہی وہ بہق کی دفع کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہی مسکر بھی ہوتی ہی -
دمدمہ - گانے کی آواز اور خوشی کی صدا -
دنی - ناکس وپست فطرت وسفلہ وکمینہ - شعر - چون بدنیاے دنی دل بستہ + از غم ورنج جہان دل خستہ +
دنیوی - منسوب بدنیا دنیا کی چیز -
دنکی - شالی کوب جو شالی سے چاول نکالتے ہین -

دال با واو

دوبالا - دگنا المضاعف دو حصے دو چندان - قطعہ از مولف حرم کی سرزمین مین جب محمد + ہوئے پیدا بفضل حق تعالی + دو چندان ہو گئی عزت عرب کی + ہوا اسلام کا رتبہ دوبالا + صائب - زپیری حرص دنیا نقش طامع را دوبالا شد + گدا را کاسہ دریوزہ از گورے مسیحا شد + ملا جامی بیخود - میکند گلشن دوبالا نشۂ بینا بیم + نالۂ بلبل زند مضراب قانون مرا +
دوا - دارو معالجہ علاج ادویہ اسکی جمع ہی - حافظ - دوائی درد خود اکنون ازان مفرح جو + کہ در صراحی چینی وشیشۂ حلبی ست +
دوتا - دوتاہ - دوتو - دوتہ - دوہرا یعنی خمیدہ کبڑا - جمال الدین سلمان - برسرت خورشید میلرزید با چشم پر آب + بر درت گردون ہمیگردید با قد دوتاہ + نور الدین ظہوری - نصد بندہ بر دل شود مبتلا + شود رشتۂ حسن ہر جا دوتا + سالک قزوینی - سالک صلیب نکند سیئات ماست + قدی کہ در نماز دوتہ میکنیم + ملا بنائی - ہزاران دم چرخ را قامت دوتو شد + کہ آہ من گریبان گیر او شد +
دولا - سبو یعنی گھڑا جسمین پانی یا شراب رکھین -
دواب - جمع دابہ چلنے والی اور پاؤن سے چلنے والی ذی جان پیدا ہش مگر اطلاق اسکا اکثر ان جانورون چار پایون پر ہی جنپر سوار ہوتے جیسے کہ گھوڑا اور گدھا اونٹ اور ہاتھی واشتر وچارپائی وگاو وغیرہ

قطعه از مؤلف - روزی که هر روزی ببخشد مدام + حق بهر خرد و کلان و شیخ و شاب + آب و دانه میرساند صبح و شام - بهر وحش و طیور و بهر دواب -

دولاب - وه چرخ جسکے ذریعہ سے پانی کوئین سے نکالتے ہین دواب اسکی جمع ہی اور اصطلاح مین پریشان حالی یعنے ایک سے قرضہ لیکر دوسرے قرضخواہ کو دینا - نورالدین ظہوری - می شاند ز جگر خون و بدامان میدہد + سرخ روئی ہا منمین چشم دولابیم ہست +

دوشاب - شیرہ انگور کا اور کھجور کا شیرہ جو باسی اور ترش ہو چکا ہو اسی اعتبار سے اسکو دوش آب کہا گیا ہی کہ باشی ہو صیغہ فوقانی نخواہد زہمسایہ آب زلال + بگرمی خورد ہر کہ دو غاب خویش -

دولت - گردش زمانہ کی نکوئی اور سعادت کی طرف اور وہ چیز جو ہاتھ پھرتی ہو ایک جگہ اسکا قیام نہو - توحید - تو می بخشی بگر وران توان وطاقت وقوت + تو میسازی بر بد دولت عطا گنجینۂ دولت +

دوست - محبتی یار ادشمن کے مقابلے پر ماخوذ دوسیدن سے جسکے معنے چسپیدن یعنے چپکنے کے ہین - ہان منہ بیرون قدم تا زندۂ از دار دوست + زانکہ بر غیران عرف دارد سگ دربار دوست + شغل کار دوست دار اندر جہان ای مرد کار + زانکہ از ہر کار و بارت ہست بہتر کار دوست +

دوات - لفظ عربی ہی وہ برتن جسمین لکھنے کی سیاہی رکھتے ہین فارسی مین اسکو آمہ بروزن خامہ کہتے ہین - شعر - ہر طلبگار خدا مشتاق ذات + ذات رامیند ز انوار صفات + خامہ در تسطیر و تفشر سرنگون + خشک در تحریر نفر نقش دوات -

دویست - دو سو یہ لفظ دو سو کے واسطے خاص ہی - سعدی چو یکصد بود دخل و خرچش دویست + باحوال آن شخص باید گریست -

دواج - بالا پوش جو زمین وغیرہ پر گرہ کی حفاظت کے واسطے لئے ہین

دواج - بکسر لباس و پوشش درخت -

دواج - بفتح اول لحاف جو رات کو اوڑھ کر سوتے ہین -

دوج - ایک گھاس کا نام ہی -

دودہنج - وہ خام پیالہ مٹی کا جو چراغ کے شعلہ پر لٹکا دیتے ہین اسلیے کہ دھوان چراغ کا جو اسکو لگے اسے لیکر لکھنے کی سیاہی بنائین -

دوخ - نام ایک گھاس کا ہی جسکی بوریا بناتے ہین -

دوزخ - مقابل بہشت کے گنہگارون اور کفار کو اسمین سزا دینے کو خدا نے پیدا کیا ہی اور ساتوین زمین کے نیچے ہی سات اسکے طبقہ ہین ہر ایک طبقے مین ستر ستر برس کی راہ کا فاصلہ ہی پہلے طبقے کا نام جہنم ہی اسمین وہ گنہگار جائینگے جنہون نے کبیرہ گناہ کئے اور بے توبہ مر گئے دوسرے طبقے کا نام لظی ہی اسمین ستارہ پرست کفار داخل ہونگے تیسرے کا نام حطمہ ہی اسمین بت پرست عذاب بھگتینگے - چوتھے کا نام سعیر ہی اسمین شیطان اور اسکے تابعین رہینگے پانچوین کا نام سقر ہی اسمین کفار ترسا کا مقام ہوگا چھٹے کا نام جحیم ہی اسمین وہ مشرک رہینگے جنہون نے خدا کے ہمرتبہ کسی دوسرے شخص کو بھی جانا تھا ساتوین کا نام ہاویہ ہی اسمین منافقون اور زندیقون کو ڈالا جائیگا ہر ایک طبقہ مین الگ الگ عذاب ہوگا جسکی تشریح کتابون مین لکھی ہی قطعہ از مؤلف - حشر کے دن پیش حق جبوقت جائینگے رسول + بخشوا دینگے عاصی کو آئینگے رسول + جائیگی دوزخ مین امت آپ کی کس واسطے اسکے بخشانے کا بیڑا جب اُٹھائینگے رسول +

دوازدہ رخ - یہ ایک بڑی جنگ کا نام ہی جو قدیم زمانہ مین درمیان گودرز پہلوان سر لشکر کیخسرو شاہ و پیران سر لشکر افراسیاب مین ہوا تھا اس افراسیاب کے باپ کا نام ولیسہ تھا ملک خراسان دامن کوہ کنابد پر یہ لڑائی ہوئی تین بھائی پیران شاہ کے اس لڑائی مین بیژن کے ہاتھ سے قتل ہوئے گودرز پہلوان بھی مارا گیا ہزارون آدمی کھیت رہے چونکہ اس لڑائی مین بارہ نامی گرامی پہلوان مارے گئے تھے اس سبب سے اس جنگ کا نام دوازدہ رخ مشہور ہی -

دود - دھوان جو آگ سے نکلتا ہی عربی مین اسکو دخان کہتے ہین -

فردوسی - چو بشنید گودرز برگشت زود + بر رستم آمد بکردار دود + سعدی - سیاہان بر آمد ز کشتی چو دود + کہ آن ناخدا ناخدا ترس بود +

دَور - بفتح اول حلقہ اور دائرہ کسی چیز کا جیسا کہ دور افق و دور خط و دور رخ وغیرہ اور گردش چنانچہ دور جہان و دور زمانہ و دور فلک +

میرخسرو - دو جہان روز تو از سر گرفت + موسم نوروز جہان در گرفت +

دور - بضم اول مشہور لفظ ہی جو چیز بعید پر ہو مقابل نزدیک کے بعض موقع پر دراز کے معنی بھی دیتا ہی چنانچہ راہ دور و بیابان دور وغیرہ

نظامی - چو مانی رسید از بیابان دور + دلے داشت از تشنگی ناصبور -

دوار - بضم اول سر کی گردش جو ایک بیماری ہی -

دوار - بفتح اول و تشدید واو بہت پھرنے والا گردش کرنے والا - مؤلف -

گہ روز آور دگاہی شب تار + تعالم انقلاب چرخ دوار -

دو پیکر - تیسرا برج آسمانی جسکو جوزا کہتے ہین اور وہ دو برہنہ لڑکون کی صورت پر ہی جو آپس مین ملے ہوئے ہین -

دوتار - نام ایک ساز کا ہی جیسا کہ سہ تار ساز مشہور ہی-
دوائر - جمع دائرہ بہت سے دائرے -
دور قمر - چاند کا دورہ چھ ستارون کا آدم سے دور پہلے گذر چکا ہی آدم کی پیدائش سے چاند کا دور شروع ہوا جو اب تک ہی - حافظ - این چہ شوریست کہ در دور قمر می بینم + ہمہ آفاق پر از فتنہ و شر می بینم + ملا منیر - ز نفس خلق را جان در خطر بود + ہمانا فتنۂ دور قمر بود +
دور گیر - بادشاہ ملکون کا فتح کرنے والا اور شرابی پیالہ پینے والا - نظامی - ملک شاہ محمود و نوشیروان + کہ بردند گوے از ہمہ خسروان + بہمراہی پند و زیران خود شدند + کہ از جملہ دور گیران شدند + ولہ - من آن دور گیرم کہ دارے گرد + ز من جام ہمبر د جان ہم نبرد +
دوس - پامال کرنا لتاڑنا بھوسے سے دانہ الگ کرنا روشن کرنا صیقل کرنا اور نام ایک قبیلہ کا یمن مین -
دوش - بواو مجہول شب گذشتہ گذری رات - سعدی - دوش بیری ز نبزع مینالید + پیر زن صندلش ہمی مالید + حافظ - دوش از مسجد سوے میخانہ آمد پیر ما + چیست یاران طریقت بعد ازین تدبیر ما + نیز بمعنے کتف یعنی شانہ اور مونڈھا - حکیم زلالی - زا در نگ سبز تا کرسی دوش + کشیدہ نازکی تنکش در آغوش -
دور باش - ایک قسم کے نیزہ کا نام ہی جسکی دو شاخین ہوتی ہین اور بادشاہون کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہین تا کہ لوگ دور سے دیکھین اور الگ ہو جائین نیز بمعنی آہ - میر خسرو - جان میکشید آہ سینہ خراش + کہ نیزد بجو رشید و مہ دور باش +
دوافع - جمع دافع بہت سے دفع کرنے والے -
دوغ - وہ دودھ جس سے مسکہ نکال لیا ہو ہندی مین اسکو چھاچھ کہتے ہین - سعدی - غریبے گرت ماست پیش آورد + دو پیمانہ آب ست و یک چمچہ دوغ +
دوالک - ایک دوال ہوتی ہی جس سے قمار یعنے جوا کھیلتے ہین اور کھیلنے والے کو دوال باز کہتے ہین -
دوک - تاہنی تکلا جس سے سوت کاتتے ہین - سعدی - بکے احکام کنند از ملوک + کہ بیماری رشتہ گردش چو دوک +
دوار المسک - ایک معجون مقوی دل کا نام ہی جسکا جزو اعظم مشک ہی
دول - جمع دولت کی بہت سی دولتین - مؤلف - با بادشاہان اہل دول + کہ بردند تا قصر گردون محل + چو رفتند زالشان نشانے نماند + بجز لا مکانے مکانے نماند +

دول - بواو مجہول فارسی مین وہ پانی کھینچنے کا دمڑا اور کشتی کا بانس و خریطہ و کیسہ اور کوزہ پانی کا جسکو ہندی مین بھی ڈول کہتے ہین - کمال اسماعیل - چو دول این یکے رسیمان در گلو بیچ چرخ آن دگر گندہ برہر دو پا + مومن استر آبادی - کشتی صبر و طوفان فراق تو کشید + دول در باختہ و لنگر سکانش نیست +
دوال - چمڑے کا تسمہ اور تلوار اور خنجر اور موٹا چمڑا جس سے نقارہ بجاتے ہین
دور کل - بضم کاف نام ایک قسم کے سرود کا ہی-
دوازدہ مقام - موسیقی کے بارہ مقام اول راست دوسرے صفاہان تیسرے بوسلیک چوتھے عشاق پانچوین زیر بزرگ چھٹے زیر کوچک ساتوین حجاز آٹھوین عراق نوین زنگلہ دسوین حسینی گیارھوین راہوی بارھوین نوا - بعض لوگ بجاے صفاہان کے شبا کہتے ہین -
دوازدہ امام - بارہ امام ذوی الاکرام پہلے علی المرتضی دوسرے امام حسن تیسرے امام حسین چوتھے علی زین العابدین پانچوین محمد باقر چھٹے جعفر صادق ساتوین موسی کاظم آٹھوین علی موسی رضا نوین تقی دسوین نقی گیارھوین حسن عسکری بارھوین امام مہدی علیہم السلام - قطعہ از فقیر - با چار یار دوست شو ای طالب خدا + با پنج تن بہ بند دل ای مرد نیک نام + با دوازدہ امام محبت کن ای فقیر + از حب آل ساقی کوثر بنوش جام +
دوم - دوسرا عدد یعنے گنتی مین - باقر کاشی امام موسی کاظم علیہ السلام کی مدح مین - شود ز جسم نمایان فروغ گنبد تو - بدان نشانہ کہ کوہ طور تجلی دوم ہست
دودمان - قبیلہ خاندان - ہاتفی - چنان رونق خاندانش ربود + کہ از دود مانش بر آورد دود +
دوران - زمانہ اور زمانہ کی گردش - حافظ - شب صحبت غنیمت دان و داد خوشدلی بستان + کہ بس دوران کند گردون و بس لیل و نہار آرد -
دوربین - وہ عینک جس سے باریک چیز دیکھ سکین اور وہ شخص جو دانا و مآل اندیش ہو - صائب - درواز سے کہ دل بقفا میروند خلق در قعر چاہم از نظر دوربین خویش -
دوکدان - چرخہ سوت کاتنے کا -
دون - سوائی اور غیر اور تھوڑا اور نزدیک اور زیر مقابل فوق پست مقابل بلند و حقیر و خسیس و سفلہ - نظامی - دل از ز ن بر آورد بانگ از دہن + کہ دون ست دون ست گردون بزن
دونان - جمع دون بہت سے کمینے اور خسیس - مؤلف - مرد دون ہمت چرا اندر جہان منت دونان کشد بہر دونان +
دومو - وہ شخص جسکے بال سیاہ و سپید ملے ہوئے ہون - مرزا طاہر حیدم

پیر زال فلک کینہ دراز لیس بد خوست + عمر پیران جوانان زشب و روز دو موست
دو بدو - مقابل سامنے رو برو ایک دوسرے کے سیفی - گو قمار باختہ
چو رو برو باشم + جز این مراد ندارم کہ دو بدو باشم -
دودہ - عربی زبان مین ایک کرم یعنے کیڑا دود اور دیدان اسکی جمع ہی اور فارسی مین بمعنے خاندان اور خویش و قبیلہ جو لوگ ہم جدی ہون اور دھوان چراغ کا جسکی سیاہی کو جمع کرکے لکھنے کی سیاہی بناتے ہین - آقا شاہ علی - در دودۂ تجرید بزرگی بہ نسبتیست عیسی بلقا تنگ نشد بے پدری را + فائق - پروانہ گو بسوز کہ از چشم می کشند خوبان ہمہ سرمہ ز دود چراغہا -
دوحہ - بڑا درخت پھلتے پھولنے والا -
دوشیزہ - باکرہ عورت کنواری لڑکی - شعر - پیش مردان عزیز تر چیز ست + دختر رز ہنوز دوشیزہ ست +
دوگانہ - جو دو بچہ ایک حمل سے پیدا ہون اور دو رکعت نماز جو بعد حاصل ہونے کسی مطلب کے بطور شکرانہ ادا کی جاوے
عارف - آنکس کہ محو یاد خدائے یگانہ شد + او را سجود نماز دوگانہ است + نور الدین ظہوری - ز جفت ابروی او طاق یافت محرابم + دوگانۂ ز برائے یگانہ بگذارم +
دوشاخہ - ایک دوشاخہ لکڑی بنا کر مجرمون کی گردن پر رکھدیتے ہین جس سے وہ نہایت تکلیف پاتا ہی شکنجہ بھی اسکو کہتے ہین -
دوالہ - چھار چھبیلا جو مشہور خوشبو ہی
دو پرویزنی - نہایت باریک میدہ جو دوبار چھانا جاوے -
دومنی - نام ایک بادشاہی منصب کا ہی جسکی اسّی ہزار دام ماہوار تنخواہ ہو چونکہ چالیس دام کا ایک روپیہ حال کے چلن کا ہوتا ہی اس حساب سے دو ہزار روپیہ ماہوار ہوا -
دوتی - جو آماس کان مین پیدا ہو یہ ایک بیماری ہی -
دوالی - ہندوؤن کے ایک تہوار کا نام ہی جسروز وہ چراغان کرتے ہین اور اکثر جوا کھیلتے ہین -
دوائی - مزید علیہ دوا کا یہ تصرف اہل فارس کا ہی محمد سعید اشرف - بادہ در خم کہنہ چون گردد دوائے میشود + دختر رز پیر چون شد مومیائے می شود +
دوتہی - وہ کپڑا جو دوہرا ہو - سید حسین خالص - آہ سرد کہ تراکم گرفت سست کرباز + دوتہی پوش برنگ گل رعنا شدہ +
دوستی - محبت پیار یارانہ - قباد بیگ کوکبی - سہا کائنات کردہ ام آن دوستی کہ یار + در ہر دلے کہ جلوہ کند وصدہ دل من ست -
دوسری - ایک قسم کے خیمہ کا نام ہی - شفیع اثر - دشمن جان چو عزم بیابان قناعت + دائم از تیرۂ زہرش دوسری بر سر ماست +
دولائی - ایک قسم کے لباس کا نام ہی جو دوتہ ہوتا ہی - محسن تاثیر گرفتہ گرنہ رخت گرم باغ و گلشن را + قباے خود گل رعنا چرا دولائی کرد
دوزخی - جو آدمی دوزخ کے لائق ہو - تعلیہ از مؤلف - کرد کافر را مسلمان حضرت خیر الورا + دوزخی را ساخت آن شاہ رسالت جنتی
دواعی - جمع داعیہ بہت سے ارادے اور قصد -
دواہی - حادثے اور سختیان اور آفتین -
دوامی - قدیم زمانہ کی چیز ہمیشہ کی -

دال با ہاے ہوز

دہا - دانائی وزیرکی و روشن طبعی -
دہ کیا و دہ خدا - گاؤن کا مالک و مقدم و زمیندار مالک بلا شرکت
دہات - بضم اول بہت سے زیرک دانا جمع داہی -
دہات - بکسر اول جمع دہ بہت سے گاؤن -
دہینت - چرب ہونا روغن دار ہونا -
دہمت - سیاہی -
دہشت - وحشت حیرت سراسیمگی خوف ڈر رعب و ترس و بیم - عبد اللہ ہاتفی - نشایند رومی قیصر خطاب + فرستادہ را در مقام عتاب + مکن دہشت نکردی زہنگامہ ام + ز آوردن اینچنین نامہ ام +
دہقنت - زمینداری کاشتکاری دہقانیت کے بھی یہی معنی ہین -
دہنج - یہ ایک نرم پتھر مکہ معظمہ کے گرد نواح مین پایا جاتا ہی جو لذت مین شیرین ہوتا ہی -
دہر - زمانہ وقت دہور اسکی جمع ہی - مؤلف - آمد و رفت ہست جاری ہر زمان آمد جہان + ہر کہ آمد در سرائے دہر آخر کار رفت -
دہار - شور و فریاد و علم و فضل و غار و درہ و شگاف پہاڑ کا -
دہ ہزار - ہفت بازی کرد سے جو تھی بازی کا نام ہی -
دہ دار - گاؤن کا مالک زمیندار -
دہلیز - دہلیزہ - دروازہ ڈیوڑھی اور دروازے کی لکڑی -
صفدر فوقانی - اگر بادشاہی ست با ملک و مال + وگر تنگدستی ست برگشتہ حال + چو داخل بہ دہلیز ایزد شود + بیک لحظہ باہم برابر شود +
نظامی - بدہلیزۂ آن گذرہاے سخت + چو شیران ز شہر دان بہ دون برد رخت +

وہیز - وہ اسباب جو لڑکی کو شادی کے وقت دیکر رخصت کیا جاے
یا مردے کے کفن دفن پر خرچ ہو -
دہ حواس - انسان کے دس حواس پانچ انمین سے ظاہری
اور پانچ باطنی ہین - پانچ ظاہری یہ ہین سامعہ باصرہ لامسہ ذایقہ
شامہ - اور باطنی - واہمہ خیال متصرفہ حافظہ حس مشترک ہین -
دہش - دنیا سخاوت کرنا -
دہاق - بھرا ہوا اور مالا مال -
دہ آک - نام ضحاک ظالم بادشاہ کا اور ضحاک اسکا معرب ہی چونکہ
ضحاک دس عیب رکھتا تھا اس سبب سے وہ آک مشہور ہوا آک
دری زبان مین عیب کو کہتے ہین اور وہ دس عیب یہ تھے - بدشکلی
بدصورتی کوتاہی قد غرور بدشہوتی و بددلی دروغگوئی عجلت ظلم و تعدی
بدخوری بدزبانی بے خبری و بے حیائی -
دہل - بفتحتین نقارہ اور ڈھول - سعدی - چو بانگ دہل ہولم
از دور بود + بغیب اندرم عیب مستور بود +
دہم - بفتح اول وسکون ثانی ومیم موقوف ایک درخت کا نام ہی
جسکو دیونہ عارجی کہتے ہین اسکی لکڑی کو جلائین تو خوشبو آتی ہی
اسکے تخم کو حب الغار کہتے ہین -
دہم - دسوان اور دسوان حصہ -
دہقان - معرب دہگان گاؤن کا رہنے والا زمیندار کھیتی کرنے والا
دوتی - دہ مردہ مرترا دہقان کند + بلکہ از انسان تراحیوان کند -
دہاقین - جمع دہقان بہت سے زمیندار -
دہستان - ایک ملک کا نام ہی - عبد العلی ہاتفی - علالت
کنان ہر دہستان ودشت + بہنجار بازارگان میگذشت +
دہن - بضم اول وسکون ثانی روغن یعنے تیل جوکسی چیز سے نکالا گیا ہو
دہان - منہ جسکو عربی مین فم کہتے ہین - سعدی - دہان تنگ تو گویا
کہ نون تنوین ست + کہ در حدیث در آید ولیک پیدا نیست -
دہن - مخفف دہان تم منہ - میرزا صائب - حاشا کہ زخم ما دہن
شکوہ وا کند + خود بر سنان نازتو شمشیر بستہ ایم - مظہر - سنگین دلے
سہا دہنے سرو قامتے + سیمین تنے ستارہ جبینے ستمگرے +
دہ - دس جو عدد مشہور ہی عربی مین اسکو عشر کہتے ہین -
دہ - گاؤن قریہ بستی آبادی - مولوی معنوی - دہ مرو دیہ مرترا
احمق کند + عقل را بے نور و بی رونق کند + واضح ہو کہ دہ کی لفظ کو وہ
بزیادی یاے تحتانی بھی متاخرین نے اپنے اشعار مین باندھا ہی -

خسرو - مراد وعدل وامن در راحت اند بزمان او + لشرق و غرب و
شہر و دیہ و کوہ و دشت بحر و بر + علاوہ اسکے وہ بکسر اول کلمہ نفرین و
عتاب کا ہی اور بفتح اول امر معروف و نہی دمنکر اور ترکی مین ترجمہ
ور کا جسکے معنی بیچ کے ہین -
دہرہ - ایک قسم کی تلوار دودھارا کا نام ہی -
دہنہ - دریا کا کنارہ اور سرحد ملک کی -
دہانہ - گھوڑے کی لگام اور ہر چیز جو دہان کی صورت پر ہو -
دہ دہ - بفتح ہر دو دال سونا جو خالص ہو -
دہیچہ - رعیت اور دہقان اور زمیندار -
دہرہ - داتنی آہنی جس سے زراعت کاٹتے ہین -
دہلہ - پل جو پانی کے رستہ پر بنایا جاتا ہی لکڑی کا ہو یا خشتی یا سنگی
دہن درہ - خمیازہ یعنے جمھائی -
دہریہ - ایک فرقہ مشرکین کا ہی جو زمانہ کو خدا جانتے ہین اور کہتے ہین کہ
زمانہ ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ رہیگا اور مادہ سے سب کچھ پیدا ہوکر اسی
مین فنا ہو جاتا ہی فاعل اسکا اس سے الگ اور کوئی نہین جسکو خدا کہا جاے
دہری - پیر ضعیف و مسن آدمی -
دہلی - دہلو - یہ شہر قدیم سے دار الخلافت ہند چلا آتا ہی موجودہ شہر
شاہ جہان بادشاہ کا آباد کیا ہوا ہی بڑے بڑے صدمے اسپر آچکے
ہین جسکا ذکر تاریخ مین مفصل ہی دہلی اور دہلو دونون نام سے یہ موسوم
رہا ہی شاہ جہان آباد بھی اسکا نام ہی - نورالدین ظہوری - سر بسر
کرخیرین و خسرو زدند + زدار ای خردان دو دہلو زدند + - جون
شہاب الدین ذکوہ غور در دہلی رسید + جلوہ اسلام در ہندوستان آمد پدید +

دال با یاے

دیا قودا - بفتح ہر دو دال شربت خشخاش کا -
دیبا - ایک ریشمی قیمتی کپڑے کا نام ہی - قطعہ از مؤلف - طینت
خاک ست و جسمت خاکی ست + خاک را با جامۂ دیباچہ کار + سر بنہ
بر خاک مثل بندگان + بندہ را با فیہر دیباچہ کار +
دیبا - ژندی زبان مین پوشیدہ و گم شدہ اور چھپا ہوا -
دینا - حکم دینا فتوی لکھنا فیصلہ کرنا اور نام حضرت یوسف علیہ السلام
کی ہمشیرہ کا -
دیوبا - ایک گھاس ہی جسکو ہند تو تو بھی کہتے ہین اور نام ایک
جانور کا جنس عنکبوت سے -
دیب - اصل اور بیخ اور جڑ ہر چیز کی -

دیانت - دینداری اور راستی ۵ - فخر دو عالم از حومت و توقیر
مرد دیندار از دیانت یافت +
دیت - خون بہا جو وارثون کو مقتول کے خون کی عوض مین
قاتل سے دلایا جائے تعداد اسکی شرع مقدس مین دس ہزار
درہم مقرر ہی - درویش والہ ہروی - بہر شہید تو صد جان بست قیمتم
در حشر + بقدر خواہش اگر باشد اختیار مرا +
دیوث - آدمی بے غیرت و بے حمیت جسکو اپنی عورت منکوحہ کی غیرت نہو
دیباج - معرب دیبا جو ایک ریشمی نفیس کپڑے کا نام ہی -
دیو کالنج - وہ لڑکا جسکو آسیب جن کا یا صرع کی بیماری ہو -
دیو لاخ - جنون و دیوون کے رہنے کا مکان -
دیو باد - گردباد ہوا کا بگولا -
دیو سپید - وہ دیو جسکو رستم نے مازندران مین قتل کیا تھا -
دیو بنا - سولہوین روز ہر ایک ماہ شمسی کا نام ہی اور لقب قارون
برادر زادہ جمشید کا -
دیوند - نام ایک دوا کا ہی -
دیانت دار - دیانت گر - صاحب دیانت آدمی - درویش والہ ہروی
بادہ را سالی امانت داشت زاہد و نخورد + بر دیانت داری بیجاے
مینا سوختم + میر خسرو - اے شدہ زاسلام و سلامت برے +
دین تو فارغ ز دیانت گری +
دیباگر - وہ شخص جو دیبا کپڑا بناتا ہی - نظامی - صبا چون در آید
بہ دیباگری + زمین روئے از غم ہوا ششتری +
دیدار - دیکھنا ایسے شخص کا جسکو دل چاہتا ہو - آرزو - چو آئینہ
چراغی نیست لازم خانۂ مارا + فروزد شعلۂ دیدار گر کاشانۂ مارا +
دیر - وہ گنبد و عمارت جسمین کفار بتون کی عبادت کرین - شعر - نمود
چہرۂ روشن ز ہر طرف دلدار + گہے ز دیر شود جلوہ گر گہے ز دار +
دیر - ڈھیل توقف تاخیر مدت - حافظ - دیر ست کہ دلدار پیامے
نفرستاد + ننوشت کلامے و سلامی نفرستاد +
دیباذر - آٹھوان روز ہر مہینے شمسی سے -
دی مہر - دن پندرھوان ہر مہینے شمسی سے -
دیجور - تاریک - ایات اندھیری رات دیاجیر اسکی جمع ہی - صفدر توقانی
تا نہ از مغرب برآمد آفتاب + روز کی گردد شب دیجور ما -
دیار - جمع دار بہت سے گھر اور ولایت - شعر مولانا اکبر - ذکر تو
جاری بہر بازار و کو + نام تو روشن بہر شہر و دیار +

دیو مار - بڑا سانپ اژدہا -
دیم - رخسارہ جسکو عربی مین خد اور ہندی مین گال کہتے ہین -
دیگر - اور دوسرا -
دینار - سونے کا سکہ اور نام ایک جانور کا جو باز کی قسم سے ہی اور
نام ایک دوا کا جسکا شربت بنایا جاتا ہی اور وہ تخم کشوث ہی -
دیوار - مشہور لفظ ہی جسکو عربی مین سد کہتے ہین - سعدی
چہ غم دیوار امت را کہ باشد چون تو پشتیبان + چہ باک از موج بحر
آن را کہ باشد نوح کشتیبان -
دینور - ایک شہر کا نام ہی جسمین خواجہ ممشاد علو دینوری قیام رکھتے تھے
دینانگر - ایک قصبہ پنجاب مین ہی جسکو آدینہ بیگ خان نے آباد کیا تھا
دیوخار - ایک خاردار درخت کا نام ہی جسکو خفچہ بھی کہتے ہین اور
عوسج بھی عربی مین اسکا نام ہی -
دیودار - پنجاب کے پہاڑون مین یہ بڑا درخت ہوتا ہی لکڑی اسکی
شاخون کی پندرہ پندرہ گز تک لمبی ہوتی ہی اور بہت موٹی عموماً عمارت
مین بھی خرچ ہوتی ہی صنوبر ہندی اسکو کہتے ہین اور عربی مین شجرۃ الجن نام ہی
دیور - گھر کا مالک اور صاحب دکن کے ملک مین ایک شہر ہی جو
اب دولت آباد مشہور ہی -
دیز - بزاے معجمہ حلقہ و دائرہ و غربال یعنے چھلنی اور ایک قسم کے
شیاف کا نام ہی جو رمد کی بیماری کا علاج ہی اور نام ایک قسم کی
پاتیلہ و دیگ مسی کا و بمعنی حصار و قلعہ اور وہ رنگ جو سیاہ خاکستری
مائل ہو جو اکثر گھوڑون اور خچرون کا ہوتا ہی -
دیس - مثل مانند و تشبیہ - سعدی - چہ قدر آورد بندہ حور دیس
کہ زیر قبا دارد اندام پیس +
دیک - بکسر اول و یائے معروف خروس جو مشہور جانور ہی -
دیک - روزن ریگ بہ یائی مجہول قدر و عزت و درجہ اور گولہ توپ
کا جسکو منجنیق کہتے ہین - حکیم سنائی - ہر گوشہ غراوہ ساختند
ہمہ دیک رخشندہ انداختند +
دیگ - بکاف پارسی ہنڈیا جسمین کھانا پکایا جاتا ہی - سعدی
تازہ بہار تو کنون زرد شد + دیگ منہ کاتش ما سرد شد +
دیوگ - سو ہوجہ یعنے جونک اسکو فارسی مین زلو بھی کہتے ہین -
دیپال - نام ایک راجہ کا ہی جسنے پنجاب مین شہر دیپالپور آباد کیا تھا
دیل - وہ احاطہ جسمین رات کو بکریون کا گلہ رہتا ہی -
دیہول - تاج مرصع جو بادشاہ پہنتے ہین -

دیو مردم - جنگلی آدمی جنکو بن مانس کہتے ہین - نظامی - زمانہ نشان
ناپدالا و چیز + بگے دیو مردم دیگر دیو نیز +

دیہیم - بادشاہی تاج سے نماند ملک و مال و تخت و دیہیم + نہ اقلیم و
نہ شاہنشاہ اقلیم + خداوند جہان باقی بماند + ہمان بود و ہمانا
باقی بماند +

دیلم - نام ایک خاندان کا اور سختی اور بلا اور گروہ اور تیتر جو نر ہو اور
وہ شخص جو مان اسکی حبشی ہو اور باپ ترک یا برخلاف اسکے اور نام
ایک ملک کا کہ جسکے رہنے والون کی زلفین دراز اور پیچدار ہوتی ہین -

دیم - ایک قسم کے چرڑے کا نام ہی اور منھ اور چہرہ -

دیان - بدلا دینے والا انتقام لینے والا قہر کرنے والا حساب
لینے والا یہ نام ذات خلاق الارض والسموات کا ہی -

دیدن - بفتح ہر دو دال عربی مین خو اور عادت اور بکسر اول فارسی
مین دیکھنا ملاقات کرنا -

دیبادین - دیبدین - تیئیس ۲۳ تاریخ ہر مہینے شمسی کا نام ہی -

دین - بکسر اول مذہب و ملت و طریق و حساب و پاداش عربی مین
اور فارسی مین نام چوبیسوین تاریخ ہر مہینے شمسی کا - توحید - خالق
رزاق و رب العالمین + بادشاہ کشور دنیا و دین + حق تعالے
روز اول ثبت کرد + نقش نام پاک خود بر ہر نگین +

دین - بفتح اول قرض جسکو فارسی مین وام کہتے ہین مگر دین وہ
قرض ہی جسکے ادا کرنے کے لیے وقت مقرر ہو -

دیدبان - دور سے دیکھنے والا کسی امر کو - مسیح کاشی - بی سائل
رواہ یکسان + بنگر چشم دیدبان کرم +

دیرمان - پائدار دیر تک رہنے والا -

دیدان جمع دود بہت سے کرم یعنی کیڑے جو کسی چیز مین پڑ جائین -

دیوان - صحاب کتاب کا دفتر لوگون کی جمع ہونے کی جگہ اور کچہری کا
مقام و مقام نشست سلاطین چنانچہ دیوان عام و دیوان خاص
ہندوستان مین ایک معزز عہدہ بھی دیوانی کا قائم ہی جو دفتر کا افسر
ہوتا ہی و بمعنی داد و فریاد - آرزو - رجوع خلق بدیوان خاص از آن
کہ بارگاہ شہانست ہمت شوکت ما + صائب - دیوان عاشقان
بقیامت نمیکشد + ایام خط تلافی بیداد می کند +

دیگدان - چولھا جسپر کھانا پکاتے اور آگ جلاتے ہین - قطعہ
از مؤلف - باش در بند مطبخ دنیائے دون + ساعی و سرگرم بہر یک
ناں + گرم کن از سوز جگر این تنور + دیگ منہ بر سر این دیگدان -

دیلمان - ولایت گیلان مین ایک شہر کا نام ہی -

دیو - جن اور شیطان اور سرکش آدمی اور جو بڑی ہو مثل پوباد وغیرہ - شعر
شیوہ پر دیو چون مکر ست و ریو + این عجب کاید ز انسان کار دیو +

دلین - بچون کے ایک کھیل کا نام ہی -

دیدہ - آنکھ اور آنکھ کی نگاہ اور دیکھا ہوا سے - ترا دیدہ و یوسف را
شنیدہ + شنیدہ کی بود مانند دیدہ + سعدی - دیدہ از دیدنش نگشتی
سیر + ہمچنان کز فرات مستسقے +

دیباہ - دیبا کی لفظ کا مزید علیہ - میر معزی - بدست قدرت در
کارگاہ ظلمت و نور + یکے گلیم ہمی بافد و دگر دیباہ +

دیوانہ - جسکو جنون کی بیماری ہو - مؤلف - رشتہ دل در سر نقش
مبند + ہوش کن اے یار دیوانہ مباش -

دیوانخانہ - نشست کی جگہ اور کچہری کی - مرزا اسماعیل ایما - زمین
شعر شد کاشانۂ ما + بود ہر بیت دیوانخانۂ ما +

دینہ - کل کا دن جو گذر چکا ہو - دیروز بھی اسکو کہتے ہین اور گذشتہ
رات دی شب -

دیرینہ - پرانا قدیم زمانہ کا مدت مدید کا بوڑھا ضعیف العمر -

دیوچہ - جونک جو مشہور کیڑا ہی زلو بھی اسکو کہتے ہین -

دیہ - قریہ گانون بستی موضع - نظامی - ندیدہ جو روباہ جا رہ دگر
بجز دیک آن دیہ کردہ گذر +

دیباچہ - چہرہ اور منھ و رخسارہ اور پیشانی اور ابتدائی مضمون ہر ایک
کتاب کا اور خطبہ - مولانا جامی - کتاب فقر را دیباچۂ راست +
سواد نوک کلک خواجہ ماست +

دیمہ - رخسارہ اور روشنی اور ایک قسم کا چمڑہ اور ہمیشہ اور
وہ بارش جو بے دیری ہو -

دیزہ - رنگ و لون جو سیاہ و خاکستری کسی گھوڑے یا خچر کا ہو -

دیوجامہ - ٹاٹ جو مشہور ہی -

دیوہ - ابریشم کا کیڑا جسکو پیلہ کہتے ہین -

دیماہ - دسوان مہینہ سال شمسی کا جسمین آفتاب کا قیام جدی
برج مین ہوتا ہی -

دیناری - ایک قسم کا ابریشمی کپڑا سرخ رنگ اور شراب سرخ -

دی - ماگھ کا مہینہ کل کا دن یا رات - سنجر کاشی - کمبوجی از دی
دی گر چہ کردہ ایم وسلے + بہ دی دوست دگر بود عیش دیشب ما +

دیری - دیر ہونا توقف مین ہونا - قاضی یحیی لاہیجانی - حسابم کی کند دیری

وصال کہ عمرم + وفا نکرد بایں وعدہ ہاے زرد کردی -
دیوانگی - دیوانہ ہونا - بدحواس ہونا - مؤلف بہت لذز لفت
نصیب عاشقان + پیچ وتاب و وحشت و دیوانگی -

دوسری فصل

اُردو لغات کے ذکر مین

دال با الف

داتا - دینے والا سخاوت کرنے والا جواد - مؤلف - وہ داتا ہی خدا
جو سب کو دیکر + کبھی رکھتا نہین احسان کسی پر -
دادا - جد - اب الاب باپ کا باپ - مؤلف - کرو دنیا مین تم اچھے
وہی کام + جو کرتا تھا تمھارا باپ دادا +
دادا - بفتح دال و دا او دودھ پلانے والی دایہ کا شوہر -
ڈاکا - غارت گر رہزن قزاق لوگ جو مسافرون کو لوٹ لیتے
ہین گھرون مین زبردستی گھسکر مال اُٹھا لیجاتے ہین - مؤلف -
براہ حق رسی چلنا سمجھ کر + کہ پڑتا ہی وہان شیطان کا ڈاکا +
ڈانڈا - سرحد و حدود -
دانت - فارسی مین دندان عربی مین اسکو سن کہتے ہین - مؤلف
ملانہ ایک بھی موتی تمھارے دندان سے + صدف نے کھول کے
اپنے بہت دکھلائے دانت -
ڈاٹ - وہ لکڑی جو شراب کے شیشہ مین شراب بھر کر شیشہ کے
منھ مین ٹھوک دیتے ہین تاکہ شراب گر نہ جائے عرق و شراب وغیرہ خوشبو کے
منھ مین بھی یہ ڈاٹ دیا جاتا ہی تو شیشہ کے اندر کی چیز محفوظ رہتی ہی -
داد - یہ ایک بیماری کا نام ہی جو انسان کے جلد مین ہو جاتی ہی عربی
مین اسکو قوبا کہتے ہین -
داماد - جنوائی یعنے اپنی لڑکی کا شوہر -
ڈانڈ - وہ بالش و چیہ چوبی جس سے کشتی چلاتے ہین عربی مین
اسکو مقذاف کہتے ہین اور فارسی مین بیل بولتے ہین و ندجرمانہ
و تاوان جو کسی سے وصول کیا جاوے -
ڈکار - وہ ہوا جو بعد کھانا کھانے کے منھ کے راہ سے معدہ کے نکلتی ہی
ڈانس - یہ ایک جانور مچھر سے بڑا ہوتا ہی عربی مین اسکو بق کہتے ہین
ڈاک - مشہور لفظ ہی جو گھوڑون وغیرہ کی بٹھلائی جاتی ہی تاکہ مسافر
بہت جلد منزل پر پہونچ جائے -
ڈانک - سنہری روپہری جلا کیا ہوا ٹکڑا جو نگینے کے نیچے رکھا جاتا ہی
دال - مشہور لفظ ہی ہر ایک غلہ نخود و ماش وغیرہ کی دل کر بنا کر

روٹی کے ساتھ کھاتے ہین ہنود اسکے کھانے کے بہت شائق ہین
اور جو لوگ گوشت نہین کھاتے وہ تو دال پر ہی گذارہ کرتے ہین -
از مؤلف - جنکا ہوتا ہی قناعت پر خیال + مانگنے جاتے نہین کنج مال
گوشت کی کرتے نہین وہ جستجو + جنکو اپنے گھر مین ملجاتی ہی دال +
داغ بیل - جو راستہ کی درستی اور سیدھا کرنے کے لیے لگایا جاتا ہی
ڈال - درخت کی شاخ جسکو عربی مین غصن کہتے ہین اور تلوار کا پھل
جسکو ہنوز قبضہ نہ لگایا گیا ہو - قطعہ از مؤلف - پھولتے پھلتے
ہر اک موسم مین ہین + گلشن توحید کے رنگین نہال + بڑھتی جاتی ہی
سمک سے تا سما + شاخ طوبےٰ کی طرح ہر ایک ڈال -
ڈانواں ڈول - پراگندہ خاطر بیقرار پریشان دل پشیمان و حیران -
دان - تصدق خیرات سخاوت عطا اور وہ مال جو لڑکی کا باپ اُسکی
شادی کے وقت دیکر رخصت کرتا ہی جہیز بھی اسکو کہتے ہین -
داؤن - فریب دغا مکر اور قمار کا داؤن -
ڈاین - وہ ساحرہ عورت جو خردسال بچون کا کلیجہ نکال کر کھا جاتی
ہی اس قسم کی عورتین ہند مین بہت ہین خصوصاً پنجاب کے پہاڑون مین
اہل فارس اسکو جگر خوار کہتے ہین - میرزا باقر - سوز غم دلم ریشہ و بیدہ
نگاہش + ہندوی جگر خوار بود چشم سیاہش -
دارو - باروت جو شورہ سے بنایا جاتا ہی اور بندوق اور توپ اسکی
چلائی جاتی ہی نیز بمعنے شراب جسکے پینے سے انسان مست ہو جاتا ہی -
مولانا اکبر لاہوری - جیون اگر تجھے جام شراب ملجائے + کہ ہی یہ
میرے مرض کا عجیب تر دارو +
ڈاکو - رہزن راستے مین مسافرون کو لوٹنے والا چور -
ڈاہ - کسی کے مال اور دولت کو دیکھ کر رشک کھانا پس اگر رشک
کھانے والا یہ چاہتا ہی کہ دوسرے شخص کا مال مجکو ملجائے اور اسپر
زوال آئے تو اُسکا نام حسد ہی اور اگر یہ نیت ہی کہ جسقدر دولت دوسرے
شخص کے پاس ہی مجکو بھی ملے اسکو بھی زوال نہ آئے تو اسکا نام
غبطہ ہی فارسی مین اسکو رشک کہتے ہین - بہرامی - پرپیچش زلف
لت شب داغیرت + بر تابش روے لت بہرا بدہان +
دارونہ - تشریح اس لغت کی فارسی لغات مین تحریر ہو چکی ہی -
داہنہ و داہنی - جانب راست جسکو عربی مین یمین کہتے ہین -
ڈاڑھ - بڑا دانت جس سے کھانا چباتے ہین -
دادی - باپ کی والدہ جسکو عربی مین جدہ کہتے ہین -
دانہ پانی - روزی رزق مقسوم قسمت - قطعہ از مؤلف - گر سنون

کو خدا دیتا ہو دانہ + پلاتا ہو پیاسون کو وہ پانی + خدا ہر روز کا روزی
رسان ہو + ہو جب تک آدمی کی زندگانی +
دائی - دایہ جو بچون کو دودھ پلاتی ہی -
دائی جنائی - وہ عورت جو بچہ کے پیدا ہونے کے وقت مدد کرے
دامنی - چھوٹا باریک کپڑا جو عورتون کے سر پر رکھنے کا -
دانتی - آہنی اوزار جس سے کھیتی کاٹتے ہین -
ڈاڑھی - مرد کی داڑھی جسکو ریش کہتے ہین -
ڈالی - درخت کی شاخ اور اقسام میوؤن کی جو محکوم حاکم کی خدمت
مین بطور نذر پیشکش کرے -

دال با باے موحدہ

دُبلا - لاغر جسکے جسم پر گوشت نہو -
دُبلا پا - لاغری نحافت جسم کی -
دبہاشیا - وہ شخص جو ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان مین
کرے - ترجمہ کرنے والا مترجم -
ڈبا - زیور وغیرہ سامان رکھنے کا برتن جسکو درج کہتے ہین -
دب - بفتح اول و سکون ثانی کسی چیز کو اپنے تصرف و قابو مین لانا
دبنگو - جو شخص بے باک و بیخوف و دل چلا ہو -
دبدبہ - بڑائی شان و شوکت -
ڈبرہ - بفتح اول وہ مغاک کو پستے مین جسمین بارش کا پانی جمع ہو -
ڈبکی - غوطہ جو پانی مین لگایا جائے -

دال با تاے

دُت - دُت دُت - یہ کلمہ کہکر کتے کو ہٹاتے ہین -
دَتُون - مسواک جس سے دانت صاف کرتے ہین -

دال با دال

ددا - بہر دو دال وہ کنیز زر خرید جو بوڑھی ہو چکی ہو اور مالک
کے بچون کو پرورش کرتی ہو -
ددھی - ایک گھاس ہی جسکی شاخ اور پتون سے دودھ
نکلتا ہی فارسی مین اسکو شیر گیاہ کہتے ہین -

دال با را

دُر دُرا - نیم کوفتہ ادھ کٹا جسکو عربی مین جریش بولتے ہین -
دریا - لغات فارسی کی فصل مین تشریح اسکی تحریر ہو چکی ہی
مؤلف - کبھی ذرہ سے سورج ہی کبھی سورج سے ذرہ ہی + کبھی
دریا سے قطرہ ہی کبھی قطرے سے دریا ہی +

دڑبا - مرغون کے رہنے کا گھر جو بنایا جاتا ہی عربی مین اسکو مخنہ
اور فارسی مین کرتانہ کہتے ہین - صفدر رفوقانی - اڑ گئی جسوقت
مرغی روح کی + خالی رہ جائیگا ڈربا جسم کا +
درخت - فارسی لغات کی فصل مین اسکی تشریح درج ہو چکی ہی - مؤلف
غبار یار کہان اور کہان گل نسرین + درخت سرو کہان اور کہان قد دلدار
درد - چونکہ یہ لفظ فارسی اردو دونون زبان مین مستعمل ہی تشریح اسکی
لغات فارسی کی فصل مین تحریر ہو چکی ہی - درد - درد دل کیواسطے
پیدا کیا انسان کو + ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کر و بیان -
ڈر - وہ گڈھا جو درخت لگانے کے لیے زمین مین کھودین عربی مین
اسکو حفرہ و نقرہ کہتے ہین اور سونے کی قیمت کا اندازہ -
دُر - زیور کی ایک قسم ہی جو کان مین پہنا جاتا ہی اور اسمین ایک ہی
موتی ہوتا ہی - مؤلف - شارہ ایست در گوش آن ہلال ابرو +
زردی حسن بخورشید میزند پہلو +
دَرار - شگاف اور درز جو کسی چیز مین آجائے -
ڈر - خوف دہشت رعب و ترس و بیم - حکیم انور لاہوری جسکے
حامی ہین سرور عالم + روز محشر کا اُسکو کیا ڈر ہی -
درماہ - مشاہرہ جو کسی ملازم کا مقرر ہو - مفتی حیدر کیا عشرت
باد فلہ عشق سے تنخواہ ہی + غم ہی روزینہ ہمارا درد دل درماہ ہی -
دروازہ - فارسی و اردو مین مستعمل ہی عربی مین اسکو باب کہتے ہین -
نعتیہ از مؤلف - سد سلوبہ خدا مسدود کردیگا قیامت کو + شفاعت
کا مگر دروازہ اُسدن بھی کھلا ہوگا -
درزی - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی کپڑے سینے والا جسکو عربی
مین خیاط کہتے ہین - ؎ کسی مرہم سے ہو سکتا نہین زخم جگر اچھا
ہمارے چاک دل کو کوئی درزی سی نہین سکتا +
درمی - ایک لوہے کا اوزار ہی جس سے زمیندار سبزہ کاٹ کر بیلون
کو کھلاتا ہی ڈوکا بھی اسکو کہتے ہین -

دال با سین

دس - دہائی عدد مین جسکو فارسی مین دہ عربی مین عشر کہتے ہین مؤلف
آج دوگے ایک سائل کو اگر + عاقبت مین تمکو دس ملجائینگے -
دسوان - دس مین سے ایک دسوان حصہ سو مین سے دہل -
روشن لاہوری - کر کے محنت بیس گر پیدا کرو + دسوان حصہ
دو خدا کے نام پر -
دستک - ہاتھ پر ہاتھ مارنا تالی بجانا - شعر - در پہ جلاد کے دی جب

جو دستک مین نے + موت بھلی کہ ٹھہر جا ابھی آرام مین ہین -
دستر خوان - وہ کپڑا جسپر کھانا لگا کر مہمانون کو کھلائین -
دستگردان - وہ زر قرضہ جسکے باب مین کوئی سند تحریری نہ لکھی جاے

دال با کاف

دُکھڑا - دُکھ رنج تکلیف آزار -
دُکھیا - رنجیدہ بیمار درماندہ - مولانا اکبر - کوئی دریوزہ گر مفلس کوئی شاہنشہ والاہ کوئی خوشدل کوئی غمگین کوئی سُکھیا کوئی دکھیا -
ڈکار - وہ ہوا جو بعد کھانا کھانے کے معدہ سے منھ کے راستے بہ آواز نکلتی ہی -
دُکھ - رنج تکلیف بیماری درماندگی - نسیم - غم راہ نہین کہ ساتھ دبے + دُکھ بوجھ نہین کہ بانٹ لیجے +
دکھنی - منسوب بملک دکن دکن کا رہنے والا اور وہ ہوا جو جنوب کی سمت سے آئے - مؤلف - ہند مین جتنے تھے نامی بادشاہ دہلوی و دکھنی و بہمنی + مٹ گیا نام اور نشان ہر ایک کا + جلد بے دنیاے دون سے جنگھڑی +

دال با لام

دلاسا - تسلی تشفی و اطمینان و دلجمعی - لغتیہ از مؤلف - براہ مکرمت حضرت گنہگاران امت کی + تسلی آپ کرتے ہین دلاسا آپ دیتے ہین -
دل - فارسی لفظ اردو مین مستعمل ہی تشریح اسکی فارسی لغات کی فصل مین تحریر ہو چکی ہی - شعر - میشود روشن ز عکس صورت دلدار دل + شکل آئینہ بود گر پاک از زنگار دل +
دلدل - کیچڑ اور نمناک زمین جسپر آدمی بمشکل چل سکے ہاتھی وغیرہ وزن دار جانور اسمین پھنس جائے تو نکل نہ سکے -
دل - بفتح اول فوج لشکر ہجوم بہت سی خلقت صفدر فوقانی جھڑی بندھ گئی جیدم لگی برسنے مری آنکھین + دھوان جسوقت نکلا آہ کا بادل کا دل نکلا
دلال - راستہ دکھلانے والا دو شخصون مین معاملہ کرانے والا یہ لفظ عربی ہی فارسی اور اردو مین مستعمل -
دلھن - عروس جسکی نئی شادی ہوئی ہو -
دلیہ - ادھ پسا غلہ -
ڈلی - فوفل یعنے سپاری -
دلگی - محبت پیار دوستی - مولانا اکبر - ہوگئی جس سے محبت پھنس گئے + دیدہ یا دل دلگی جس سے ہوئی -
دلالی - وہ حق جو دلال لیتا ہی -

دال با میم

دُم - پونچھ جانورون کی یہ لفظ پہلے بھی فارسی لغات کی فصل مین تحریر ہو چکا ہی -
دم - سانس اور وقت یہ لفظ بھی پہلے لکھا گیا ہی -
دمڑی - مشہور لفظ ہی ایک پیسے کا چوتھا حصہ -
دمچی - دوال جو گھوڑے کے دم کے نیچے ہوتی ہی -

دال با نون

دنگا - شور فساد فتنہ لڑائی جھگڑا - مؤلف - کسی سے سختی کسی سے نرمی کسی سے سردی کسی سے گرمی + کسی سے نازا اور کسی سے غمزہ کسی سے صلح اور کسی سے دنگا -
دنیا - یہ لغت عربی فارسی اردو مین مستعمل ہی پہلے بھی اسکی تشریح لغات فارسی کے فصل مین تحریر ہو چکی ہی - حکیم محمد انور لاہوری - جنا ملتا ہو کب اس بے ادب کو + جو ہو گا طالب اس دنیاے دون کا +
ڈنکا - نقارہ ڈھول نفیری اور وہ چوب مین جس سے نقارہ بجاتے مین -
ڈنڈا - لکڑی بانس -
ڈنڈ - پہلوانون کی ایک ورزش کا نام ہی -
دنگ - حیران پریشان متحیر -
ڈنک - زنبور و کژدم وغیرہ کا نیش -
دنبل - پھوڑا یہ لغت بھی پہلے فارسی فصل مین درج ہو چکا ہی -
دن - مقابل رات کے عربی مین اسکو نہار اور فارسی مین روز کہتے ہین - صفدر فوقانی - اپنے مولے کی عبادت مین گذار اے یار دن زندگی کے رہ گئے باقی جو ہین دو چار دن +
دنبالہ - گوندھے ہوئے بال جو پشت پر چھوڑے جائین اور پیچھا ہر ایک چیز کا
دُنبہ - مشہور جانور ہی -
دنگئی - لڑنے جھگڑنے والا آدمی باغی دنگائی -
دنوندی - یہ ایک بیماری کا نام ہی کہ آدمی دن کو اندھا ہوجاتا ہی اور رات کو دیکھتا ہی عربی مین اسکو جہر کہتے ہین اور فارسی مین روز کوری -
ڈنڈی - ترازو کی لکڑی لوہہ جس پتلی شاخ کے ساتھ پھول لگا ہوا ہو

دال با واو

ڈوبا - ڈوب گیا غرق ہوا پانی مین سے نہ نکلا پھر نہ نکلا پھر نہ نکلا + جو نادان لجۂ حیرت مین ڈوبا +
ڈورا - رشتہ تاگا بانا ہوا -
ڈوریا - ایک قسم کے کپڑے کا نام ہی اور وہ ملازم جو کتے پالتے ہین

مقرر ہو فارسی مین اسکو سگ بان اور عربی مین کلاب کہتے ہین-
ڈولا- ایک قسم کی زنانہ سواری کا نام ہی جسمین عروس کو بٹھلاکر داماد کے گھر لے جاتے ہین-
ڈونڈا- وہ بیل یا بکرا جسکا ایک سینگ ٹوٹا ہوا ہو-
دوالا- اپنے آپ کو مفلس ظاہر کرنا اور حسب دستور ہند کے دن کو چراغ جلاکر دوکان پر ہو بیٹھنا-
دِوالیا- وہ شخص جو دوالا نکالے اپنے آپ کو مفلس ظاہر کرے
دوانا- یہ لفظ فارسی دیوانہ ہی ہند کی بول چال مین دوانا بولا جاتا ہی
دودھارا- وہ گاے یا بھینس یا بکری جو دودھ دیوے-
دوغلا- دونسا یعنے وہ شخص کہ مان اُسکی ترکی اور باپ ہندی ہو علے ہذا القیاس باپ شریف ہو تو مان کم ذات ہو-
دولھا- وہ مرد جسکی نئی شادی ہوئی ہو- قطعہ از مؤلف- ملاپ دیتا ہی جو مرد زال دنیا کو + تمام عمر وہ اس سے علیحدہ ہوتا ہی- لحد مین جاکے وہ سوتا ہی ایسا با آرام + دُلھن کے پہلو مین جسطرح دولھا سوتا ہی
دونا- بواو معروف دُگنا یعنے المضاعف دو چندان-
دونا- بواو مجہول وہ برتن جو ڈھاک کے پتون کا بناکر اُسمین کھیر یا دہی وغیرہ ڈال دیتے ہین-
دونا مردا- ایک خوشبودار گھاس کا نام ہی جسکو عربی مین اسپرغم اور فارسی مین مرزنگوش کہتے ہین-
دوا- مشہور چیز ہی جو بیمار کو دیتے ہین پہلے اسکی تشریح فارسی لغات کی فصل مین تحریر ہو چکی ہی مؤلف- محمد چاہئے مسیحا یگان بینوا دوا سے درد مندان جہان ہین-
ڈوبا- وہ گھاس جو سر سبز اور تازہ ہو-
ڈوب- بواو مجہول ایک بار بھگونا قلم کا دوات کی سیاہی سے-
دوات- فارسی اُردو مین مستعمل ہی-
دوست- فارسی اردو مین مستعمل ہی تشریح اسکی پہلے درج ہو چکی ہی
ڈور- رشتہ تاگا جو پتنگ کے ساتھ باندھکر اُڑاتے ہین-
دوپہر- آدھے دن یا آدھی رات کا وقت مقابل نزدیک کے-
دُوْر- مقابل نزدیک کے بہت فاصلہ پر اسکو عربی مین بعید کہتے ہین اور فارسی مین دور- مؤلف- جسنے دو رسمجھے تھے دل مین ملا + وہ جان جہان آب و گل مین ملا +
دَوْر- زمانہ وقت اور حادثت کا دفعہ اور گردش آسمان وغیرہ کی جگہ گھومنے والی چیز ہو یہ لفظ عربی ہی فارسی اور اُردو مین مستعمل ہی-

مؤلف- کون بچ سکتا ہی دور چرخ سے + اسکی گردش سے نکل سکتا ہی کون-
دَوْڑ- تاخت تاراج حملہ تیز رفتاری- مؤلف- دوڑکر پیک اجل سے آدمی جائے کہان + اور رہائی اسکے پنجے سے بھلا پائے کہان +
دوہتڑا- جو کام دونون ہاتھ سے کیا جائے-
دوس- الزام قصور تہمت- ؎ جب اپنا دوست دشمن بن گیا ہی + بھلا پھر اسمین ہی کیا غیر کا دوس-
دوٹوک- دوٹکڑے دوپارہ الگ الگ-
ڈول- پانی بھرنے کا آہنی یا چرمی ڈول جسکو فارسی و عربی مین دلو کہتے ہین-
ڈوم- مطرب گانے بجانے والا-
دوربین- ایک آئینہ دار آلہ کا نام ہی جس سے دور کی چیزین بخوبی نظر آجاتی ہین بلکہ آسمانی ستارون کی پیمایش ہو جاتی ہی-
دوکان- صحیح لفظ فارسی مین دُکان بلا واو ہی مگر اردو مین واؤ کے ساتھ مستعمل ہی- مولانا اکبر- حسن کا بازار جب لٹ جائیگا ناز و غمزے کی دوکان پھر کہان-
دونادون- دوچند سے بھی زیادہ-
دوبدو- سامنے روبرو مقابل-
دودھ- اسکو شیر فارسی مین اور عربی مین لبن کہتے ہین-
ڈوپٹہ- دوپاٹ کی سی ہوئی چادر جو اوپر اوڑھتے ہین-
دوشالہ- پشمینہ کا بنایا جاتا ہی جو قیمتی ہوتا ہی یہ لباس بادشاہون و امراؤن کا ہوتا ہی-
ڈوری- وہ باریک رسی جس سے تھوڑا پانی کنوین سے نکالتے ہین
ڈولچی- چھوٹا ڈول جسمین تھوڑا پانی آتا ہی-
ڈومنی- مطربہ عورت گانے بجانے والی-
ڈونگی- چھوٹی کشتی جو دریا پر چلتی ہی-
ڈولی- یہ سواری عورتون کے واسطے بنائی جاتی ہی اور دو کہار اسکو اُٹھاتے ہین-
دودھ پلائی- وہ اُجرت جو دایہ دودھ پلانے والی لیتی ہی-
دودھاری- دودھ دینے والی گائے بھینس وغیرہ-
دودھا دھاری- یہ ایک فقیرون کا فرقہ ہندوؤن مین ہی جو اناج نہین کھاتے دودھ پیکر گزارہ کرتے ہین-

دولتی - وہ پاؤن جو گدھا وغیرہ چار پائے مارتے ہین -
دوہائی - داد چاہنا فریاد کرنا رونا چلانا - مؤلف - مسلمان کو وہ کافر مارتے ہین + دوہائی ہو شہید کربلا کی -
دوستی - محبت پیار یگانگت - مؤلف - ہین جو مردان خدا انمین خودی رہتی نہین + دوستی والون کے دل مین دشمنی رہتی نہین -

دال با ہائے ہوز

دھارا - پانی کا اجرا - دریا کی شاخ ندی نالہ -
دھبا - داغ کسی رنگ کا جو پہلے رنگ کے برخلاف ہو مثلاً سپید چادر پر سیاہ داغ لگ جانے علےٰ ہذا القیاس - قطعہ از مؤلف - تری چادر سپید اے نیک خو ہے + لگا لینا نہ دھبا اسکو کالا + رہو تم سرخرو باغ جہان مین + کبھی داغی نہونا مثل لالہ +
دھتورا - یہ ایک درخت ہے جسکو عربی مین جوزماثل کہتے ہین اسکا پھل مخدر اور سمیات مین سے شمار کیا گیا ہے -
دُھرا - بضم دال وہاے مخلوط التلفظ وہ حد فاصل جو زمین کے دو قطعات مین ہو
دُہرا - بضم دال وسکون ہاے وہ کپڑا جو دو تہ رکھتا ہو -
دَہرنا - رکھنا اور ضد کرکے بیٹھ جانا کسی جگہ پر جب مطلب حاصل نہو نہ اٹھنا -
دھڑکا - دل کا نپنا خفقان ہونا اور ترس و خوف و بیم -
دھکا - کوفت و آسیب و صدمہ -
دھماکا - وہ بڑی آواز جو کسی دیوار کے گرنے یا مکان کے مسمار ہونے سے نکلے -
دھندا - کام اور شغل دنیائی تعلقات - مؤلف - کرے اپنے خدا کو بھی کبھی یاد + یہ عاجز ناتوان محکوم بندا + کبھی حاضر ہو حق کی بندگی مین + کبھی کرتا رہے دنیا کا دھندا -
دُھنکنا - حلاجی کرنا کمان کے ساتھ روئی کو صاف کرنا -
دَھنیا - بفتح اول مشہور تخم ہے جسکو فارسی مین کشنیز اور عربی مین کزبرہ کہتے ہین -
دُھنیا - حلاج روئی صفا کرنے والا -
دھوانسا - وہ چیز دھوان لگ کر سیاہ ہو جائے یا اُسکے ذائقہ مین فرق آجائے -
دھوکا - فریب و مکر اور وہ چیز جو دور سے دکھائی دے اور معلوم نہو کہ کیا چیز ہے مغالطہ مین رہے -
دھونکنا - آگ کو مشتعل کرنا تیز کرنا -
دھویا - شستہ پانی سے صفا کیا ہوا -
دھونسا - بڑا نقارہ جسکو نوبت کہتے ہین -
دھیرا - آہستہ کام کرنے والا متحمل و بردبار -
ڈھانکنا - سرپوش جو ہنڈیا وغیرہ کے منھ پر رکھ دیتے ہین -
ڈھاٹا - وہ رومال جس سے داڑھی باندھتے ہین -
ڈھانپنا - سرپوش رکھنا منھ بند کر دینا -
ڈھڈا - ہر رنگ جو شوخ ہو -
ڈھکنا - سرپوش -
ڈھلکا - ایک بیماری کا نام ہے جس سے آدمی کی آنکھون سے آنسو جاری رہتے ہین -
ڈھنڈورا - منادی کرنا مشتہر کرنا کسی امر کا -
ڈھنڈوریا - منادی کرنے والا -
ڈھولکیا - چھوٹا نقارہ جو دونون طرف سے چمڑے سے مڑھا ہوتا ہے
ڈھیلا - نرم سست نکما جو چست نہو -
ڈھیما - مٹی کی ڈلیا جسکو فارسی مین کلوخ کہتے ہین -
ڈھینڈا - وہ حمل جو زنا سے ہو -
دھاوا - چڑھائی حملہ دور کا سفر -
دھپا - طمانچہ چانٹا جو کسی کو لگا ئین -
دھچکا - نقصان خسارہ -
ڈھکوسلا - مصنوعی و جعلی صورت جو کسی چیز کی بنائی جائے -
دھپ - طمانچہ جو کسی کے سر پر مارین عربی مین اسکو صفع اور فارسی مین سر چنگی کہتے ہین
دھوپ - بہ واو معروف سورج کی روشنی - تعلیہ از مؤلف - رات کو ہر ایک گھر ہے چاندنی اُس چاند کی + مشرق و مغرب تلک ہے دن کو اس سورج کی دھوپ -
دھوپ - بہ واو مجہول سیدھی پہاڑی تلوار جسکا جوبی میان بطور چوب دستہ کے بنایا جاتا ہے فارسی مین اسکو عصا شمشیر کہتے مین ہندی گپتی بھی بولتے ہین
ڈھب - طرز و روش و دستور طریق و طور -
دھات - جو چیز کان سے نکلتی ہو جیسا کہ لوہا تانبا وغیرہ اور نام ہے پہاڑی کا
دھج - وضع قطع طرز و روش - السناق - نظیر - نظر پڑا اک بت پریوش نرالی سج دھج نئی ادا کا + جو عمر دیکھو تو دس برس کی وہ قہر آفت غضب خدا کا -
دھار - تلوار کی دھار جیسے آسکی تیزی اور پانی کی دھار اور پیشاب کی دھار
دھڑ - آدمی کا جسم اور بدن اور جثہ -

دھروڑ- زر امانت جسکو ودیعت کہتے ہین چوتھا حرف اسمین واو مجہول ہی
دھنکھر- شالی یعنے دھان کا کھیت -
دھاڑ- رہزنی قزاقی غارت گری-
دھنتر- مالدار ہنرمند صاحب علم-
ڈھیر- آدمی اول جو ایک کو دو دیکھے اور انبار غلہ وغیرہ کا-
دھونس- فریب دھوکا مکر-
ڈھارس- قوت وپشتی و امداد وطاقت-
دھاک- خوف دہشت رعب-
دھمک- وہ صدمہ جو کسی چیز کے گرنے سے وقوع مین آئے فارسی مین اسکو کوفت کہتے ہین-
دھنک- قوس قزح آسمانی کمان جو مقابل آفتاب کے ابر مین مختلف رنگون مین ظاہر ہوتی ہی-
ڈھاک- ایک درخت کا نام جسکو پلاس بھی کہتے ہین فارسی مین پلیر بولتے ہین-
ڈھنگ- وضع قطع خو وخلق صورت وسیرت طرز وطریق - قطعہ ازمؤلف- جوانی گئی اور ضعف آگیا + ہوا آدمی زندگانی سے تنگ + خزان کا ہوا دخل جب باغ مین + نہ وہ رنگ باقی رہا اور نہ ڈھنگ
دھول- بہت باریک خاک وغبار حکیم محمد النور- تمام دنیا مین دنیا کیواسطے افسوس + اوڑاتا پھرتا ہی یہ خاکسار اپنی دھول +
دھول- بواو مجہول طمانچہ جو کسی کے سر پر مارا جائے-
ڈھال- مشہور ہتھیار ہی جسکو فارسی مین سپر کہتے ہین اور عربی مین مجن اور جنۃ- نعتیہ ازمؤلف- عرش کے ہمدوش پیغمبر کے دونون دوش تھے + پشت پشتیبان گنہگارون کے اور امت کی ڈھال +
ڈھول- نقارہ نوبت جو بجایا جاتا ہی-
ڈھیل- مہلت فرصت دیر توقف - سہ جیہ ازمؤلف- تم مری مشکلکشا مشکل مین دیر + تمہری حاجت روا حاجت مین ڈھیل-
دھاندل- بے ایمانی بدعہدی بیوفائی-
دھرم- ایمان وعقیدہ واعتقاد واستحکام-
دھوم- غل وشور واجتماع وشہرت- نعتیہ ازمؤلف- نبی کے غیر جب میدان مین جاتے + دبا لیتے تھے ہر دشمن کا حلقوم + کبھی وہ روس کو محبوس کرتے + کبھی مفتوح کرتے شام اور روم + جدھر وہ فوج دریا موج جاتی + ہزارون کوس تک مچ جاتی تھی دھوم +
دھان- شالی مشہور غلہ ہی جس سے کوٹ کر چاول نکالے جاتے ہین-

مولانا اکبر- چھاگئی سبزی چمن مین چارسو + دیکھکر پوشاک دھانی آپ کی +
دھرن- عورت کے اندرونی اعضا مین سے ایک عضو ہی جسکو رحم اور بچہ دان کہتے ہین-
دھوان- جو آگ سے نکلتا ہی فارسی مین اسکو دود اور عربی مین دخان کہتے ہین - صقدر موقانی- نشان نہ ابر کا باقی رہے نہ بجلی کا + ہمارے سینۂ سوزان سے جب دھوان نکلے-
دھوبن- عورت کپڑے دھونے والی-
دھوون- کسی چیز کو دھوکر جو پانی نکالین عربی مین اسکو غسالہ کہتے ہین-
دھن- بفتح اول دولت مال-
دھن- خیال اصرار قصد جو کسی کام مین ہو-
دھیان- خیال تصور فکر-
دہانہ- لگام جو گھوڑے کے منہ مین دیتے ہین-
ڈھونڈھ- جستجو تلاش-
ڈھلیٹھ- آدمی بیباک وخیرہ وشوخ-
دھجی- تھوڑا سا ٹکڑا کپڑے کا-
دھرتی- زمین مقابل آسمان کے-
دھڑی- وزن پانچ سیر کا-
دھمکی- چشم نمائی وخوف وبیم وترس-
دھنکٹی- وہ چوبی آلہ جس سے دھان کوٹ کر چاول نکالتے ہین-
دھنکی- وہ کمان جس سے دھنیا روئی دھنتا ہی عربی مین اسکو مندفہ کہتے ہین-
دوہنی- وہ برتن جسمین گائے بھینس کا دودھ دوہتے ہین-
دھوبی- کپڑے دھونے والا مرد جسکو عربی مین قصار کہتے ہین-
دھونکنی- وہ کھالین جنکی ہوا سے لوہار وزرگر وغیرہ آگ دہکاتے ہین-
دھونی- دھوان دینا کسی بیمار وغیرہ کو کسی دوائی کو جلاکر-
دہی- جما ہوا دودھ جسکو فارسی مین جغرات وماست اور عربی مین ترییب کہتے ہین-
دہینڈی- وہ برتن جسمین دودھ جماتے ہین-
دھوتی- وہ کپڑا جو ہندو بجائے پائجامہ پہنتے ہین-
ڈھاڑی- گداگرون کا ایک فرقہ ہی جو کچھ گا کر مانگتے ہین-
ڈھڈری- ایک ہڈی کا نام ہی جو مقعد کے اوپر ہی-
ڈھولکی- وہ ڈھول چھوٹا جو دونون طرف سے مڑھا ہو-

ڈھولائی - اُجرت مزدوری یا بار برداری کی -
ڈھیری - تودہ و انبار غلہ وغیرہ کا -
ڈھینکلی - وہ لکڑی جسکے ساتھ بڑا ڈول پانی کا باندھ کر کنوین سے پانی کھینچتے ہین -

دال با یاے

دیا - چراغ جسکو عربی مین سراج اور مصباح کہتے ہین ؎ زندگی مین جسکا دل تاریک ہو + قبر مین اُسکے دیا جلتا نہین -
ڈیرا - تنبو خیمہ جو کپڑے کا بناکر اپنے آرام کے لیے کھڑا کیا جائے
دیپ - بھاکھا زبان مین ملک اور ولایت -
ڈیوٹ - جسمین چراغ رکھا جائے -
دیور - عورت کے خاوند کا بھائی جو اُس سے چھوٹا ہو -
دیوہرہ - بت خانہ عبادت گاہ ہندوؤن کی -
دیس - وہ ملک جو اپنا وطن ہو اور نام ایک راگ کا ؎ عزیزو شب کو محفل مین جو کوئی دیس گاتا ہے + تو ہم پردیسیون کو دیس اپنا یاد آتا ہے +
دیمک - لکڑی کو کھانے والا جانور جسکا صحیح نام دیوک ہے -
ڈینگ - لاف بیہودہ بات لغو تقریر -
ڈیل - انسان کا قد جسم کا اندازہ -
دیو - جنات مین سے ایک قسم کی پیدائش کا نام ہے -
دیدہ - آنکھین یہ لفظ فارسی ہے اُردو مین مستعمل ہے نعتیہ از مولف دیجیے دیدار یا خیر البشر + دیدۂ نادیدۂ دیدار کو +
دیاسلائی - مشہور چیز ہے جس سے چراغ جلاتے ہین -
دیری - توقف دیر ڈھیل -
دیگچی - کھانا پکانے کا برتن -
دیورانی - خاوند کے بھائی کی جورو -
ڈیوڑھی - وہ حصہ مکان کا جو بیرونی دروازے کے ساتھ ملحق ہو

تیسری فصل

فارسی محاورات و اصطلاحات کے ذکر مین

دال با الف

دامن در زیر پا - بیقرار و مضطرب و سراسیمہ ؎ از لب افزوئے غم دماغم شد + دامن در زیر پاے دل عالم شد +
دامن زدن چراغ را - گل کردینا چراغ کو - ابو طالب کلیم - آنجا کہ شمع روی تو افروخت باغبان + دامن زند چراغ گل نودمیدہ را +
داغ آب - پانی کا داغ جو کاغذ یا کپڑے پر بسبب بھیگ جانے کے بڑجاتا ہے - عبد اللطیف خان تنہا - مانند سیل عمر گرامی گذشتہ و ماند + چون داغ آب یاد جوانی بدل مرا +
دامن روز حساب - پہنای صحراے قیامت اور درازی اُس روز کی - ملا قاسم مشہدی - قاسم چو بیحساب بود داغ سینہ ات دستی برآرد و دامن روز حساب گیر +
دامن شب - رات کا آخری حصہ - میرزا صائب - دامن شب را زغفلت گر نیاوردی بدست + در تلافی دامن آہ سحر باید گرفت -
داہ عرب - عرب کے رہنے والون کی کنیز جو نہایت ذلت کی حالت مین ہوتی ہے بسبب اسکے کہ عرب کے لوگ خود تنگ حال ہوتے ہین پس اُنکی کنیز اُنسے زیادہ بدتر حالت مین ہونی چاہیے فارس مین اسکی خرابی حال پر یہ مثل قائم ہوئی - میرزا صائب - ہر کجا صائب شود بے پردہ آن خیرین سخن + لیلے از داہ عرب بسیار باشد داہ تر +
داخل جمع و خرج نیست - کسی حساب مین نہین بالکل بے اعتبار ہے بےعزت ہے - محسن تاثیر - عی بے حساب میگوید + داخل ہیچ جمع و خرجی نیست
دام عنکبوت - جولاہے کا تنہ - درویش والہ ہروی - دزم کہ از ہوای دل شود کسے ست + ہر کس بہر کسی کہ ملتمسے ست + بی روی تو مردمان چشم در چشم + گوئی در دام عنکبوتی مگسے ست -
دامن دشت - وسعت و فراخی و میدان جنگل کا - میرزا رفیع دانش - درمیان کشتگان لالہ پنہان میشویم + آخر از دامان صحرا فی خون ما گل میکند -
دامن فلان کشادہ و فراخ ست - مرد فیاض و دولتمند و خاندانی ہے - نظیری نیشاپوری - ساقی صلای عام ست کاری بکام گردان + دامان چشم فراخ ست دوری تمام گردان -
دامن کشت - پہناے زراعت کا - میرزا صائب - صائب کہ بید شعلہ زدل داغ تازہ + گل کرد شمع لالہ زدامان کشت ما +
داہ خرابات - خرابات کا گدا اور دریوزہ گر - میر یحیی شیرازی - سہای بقدح زست منم شاہ خرابات + تا بادہ کمی کردشوم داہ خرابات -
دامن پشت - کوزہ پشت خمیدہ پشت بوڑھا ضعیف العمر بڑی عمر کا آدمی
دامن در برنخیت - معقول تقریر کی اچھا اور دلپسند کلام کیا - ذوقی بوقت سخن دامن در برنخیت + شکر در تکلم بموئینہ بیخت +
داد و ستد - داد و ستان - لین دین جو آپسمین کیا جائے - اوحد الدین انوری - نقد سخت چو رائج افتاد + در دادہ ستان فرنش + بستمنی الغالی ہے عالی تو از کدام طرف حرف میزدی + روز یکہ داد و ستد ناز و نیاز بود -
دامن بلند - دامن دراز لمبا دامن - میرزا صائب - دست بیاضل

صائب اگر کوتاہ است + دامن دولت آن زلف چلیپاست بلند +

دامن خورشید - سورج کی دھوپ اور چوتھا آسمان - ذوقی - یا بر مقابلی دو دیدۂ گریان + دریاۓ خبر بار دامن خورشید +

دار و گیر - حکومت و ریاست و سلطنت - سعدی - این ہمہ ہیچ است چون ہمی بگذرد + بخت و تخت و امر و نہی و گیر و دار + نام نیک رفتگان ضائع مکن + تا بماند نام نیکت یادگار +

دار و مدار - خاطر تو اضع مدارات صلح صفائی - درویش والہ ہروی آسمان کرد و مسکینم من ہم + با مدادش کمال دار و مدار +

داغدار - عیب دار معیوب چیز - میرزا صائب - ز شوخی عرق خرم سعت می ترسم + کہ داغدار کند سیب آن زنخدان را +

داغ قصار - وہ داغ جو دھوبی کپڑون پر بطور نشان کے لگا دیتے ہیں تا کہ ایک کا کپڑا دوسرے کو نہ مل جائے - میر خسرو - ازان گلیم کہ بر طوسیست گلیم + زنگ نقطۂ آن را کہ داغ قصارست -

داغ گر - دبنے والا اور داغ لگانے والا - نور الدین ظہوری مجنون گریست بشیشہ گران کردہ آشنا + اکنون در آتش از ہوس داغگر نشین +

دامن پہلو دار - بہت فراخ دامن جس سے تمام زمانہ فائدہ اٹھالے ملا رفعتی - دامن دولت حسن تو چہ پہلو دارست + کہ پابند قبا از تو فراغت دارد +

دامن تر - تر دامن گنہگار قصوروار تقصیری فاسق - فاجر - نور الدین ظہوری - دامان رہم گشتہ ترا ای زاہد از من درگذر - آلودہ چون سازیم دگر از توبہ استغفار را +

دامن زار - گلزار و چمن زار وغیرہ کے عالم سے - طالب آملی شام غم کا شوب سودائے تو منزرا افشارش + تو نیاز ان جنون ما جیب دامن زارش +

دامن سوار - وہ لڑکا جو اپنے دامن دونون پاؤن کے درمیان رکھکر دوڑتا ہے اور اپنے آپ کو سوار تصور کر لیتا ہے - صائب - گرز جولان باز ماند آسمان طفل طبع + خاکدان دہر را دامن سواری گو مباش +

دامن شہر و دامن صحرا - دامن - قیامت - دامن کان مشہور و معروف ہین - طاہر غنی - جنونی کو کہ از قید خرد بیرون کشم پا را + کنم زنجیر پائے خویشتن دامان صحرا را + کمال اسمٰعیل - تا دامن قیامت دنبالہ میکشد + ہیراہنی کہ بر قد عثمان بریدہ + طاہر وحید - لخت دل از فرط اشک فشان می چینیم + بہر یافت گہر از دامن کان می چینیم +

دامنگیر - مصاحب و مقرب و مدعی اور وہ چیز جو کبھی جدا نہو -

محمد قلی سلیم - از طلسم دہر آزادی تجرد میدہد + چادرۂ عریانی بود این خاک دامنگیر را +

دامن محشر - قیامت کا میدان - میرزا صائب - از رمیدنہا خیال جیتم آن وحشی غزال + سینۂ تنگ مرا دامان محشر کردہ است -

دانش بہر - دانش پرست - دانش پژوہ - دانش بسیج - دانش گر - دانش منش - دانشور - دانشمند - دانشی - دانا عقیل صاحب علم و فضل نظامی - دلیر و سخنگوی و دانش پرست + بہ تیر و بشمشیر گستاخ دست + ولہ - شہ از گفت آن مرد دانش بسیج + فرو ماند بر جای خود ہیچ ہیچ + ولہ - شہ مملکت گیر دانش پژوہ + منوچہر فر و فریدون شکوہ - فردوسی تو دانشمند وہم پہلوان + نہ بینی کسی پیر زنسیان جوان + ولہ - سر دگر برین قوم زابلستان + بہند دانشی نام غلغلستان + سعدی بتحقیق بود نہ دانشمند + چار پائے بر و کتابے چند + میر خسرو - باز می جست در ولایت و شہر + خبر از مردمان دانش بہر + عرفی - ماندن رموز عیسیٰ را + کلک دانشور تو خاتون باد +

دانۂ زنجیر - زنجیر کا حلقہ - صائب - سرگرم تماشای تو فارغ ز گزند ست مجنون ترا دانۂ زنجیر سپند ست +

دانۂ سمور - سمور کا پوست - محمد سعید اشرف - بخانہ تن ندہد حسن بر غرور اورا + کہ دام زلف بود دانۂ سمور اورا +

دائرۂ نصف النہار - یہ ایک سمت الراس والقدم ایک دائرہ کو جنوب و شمال دونوں قطبون سے گزر کر معدل النہار و منطقۃ البروج کو نصف نصف کرتا ہے -

دال مینو فر - نام ایک نسک کا ہے کتاب ژند کی اکیس نسکون سے اور نسک کو فصل یا قسم یا باب تصور کرنا چاہیے -

دارای شب اندر روز - یہ ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہے چونکہ عرض اسکا سپید و سیاہ دونون رنگون مین بنا ہوا ہوتا ہے اسکو دارائی شب اندر روز کہتے ہین -

داد و دہش - عطا و بخشش و عنایت - کمال اسمٰعیل - در پناہ تو جان خستہ ما + بستد آخر ز دور گردون داد +

دانۂ آتش - مشہور لفظ ہے - میرزا صائب - تو خشہ ما بہ ہر دانۂ آتش دارد + برق با خرمن ما مردم آغوشی نیست +

دانہ پاش - تخم بونے والا - میرزا صائب - بیابان را غزالے نیست بے طفلان چون لیلی + ز زنجیر جنون پاشیدم از بس دانہ در صحرا +

داغ فسق - فسق و فجور کا نشان - عرفی - نیابی ہیچ غنچہ پاکی ازان

کہ داغ فسق بر تنبان ندارد +
دامن پاکی - صاحب عصمت متقی پرہیزگار - حافظ - حافظ بخود نپوشید این خرقۂ می آلود + ای شیخ پاک دامن معذور دار ما را +
دام نمک - وہ حق جو نمک کا ہو - میرزا جلال اسیر - پرسیدمش ز صید لب خود گزید و گفت + صیاد را بدام نمک میتوان گرفت -
دانش آموز ناک عقل سکھلانے والا - نظامی - خوئی بر ترین دانش آموز ناک + ز دانش قلم رانده بر لوح خاک +
دامن محمل - محمل کا پردہ جو اوپر ہوتا ہی - میرزا صائب - بیت جنونم وادی و منزل نمیدانم + گذار دشت را از دامن محمل نمیدانم +
دادن - دینا کسی چیز کا کسی کو و بمعنی کردن جیسے کہ وعدہ دادن و بمعنی نہادن جیسے کہ گوش دادن و بمعنی گفتن جیسے کہ عرض دادن و بمعنی گذاشتن جیسے کہ کوچ دادن و بمعنی کشیدن جیسے کہ جاروب دادن - قطعہ - این حیف و سزاوار خداوند جہان ست + صد چیز بما دادن و چیزی نگرفتن + حاجات روا کردن و محتاج نبودن + گنجینہ عطا کردہ و چیزی نگرفتن +
داغ افتادن - داغ پڑ جانا داغ قائم ہونا - صائب - داغ می گل گل بطرف دامنم افتادہ است + ہمچو مینا می کشی برگردنم افتادہ است -
داغ برچیدن - داغ دور کرنا اٹھا دینا - نور الدین ظہوری - مرہم طلبم ز سینہ داغم برچین + از زہر بنالم شکرم پیش انداز -
داغ بردن - داغ لیجانا - رضی دانش - میتو داغ ہم نشینان زگلستان میبریم + از سبک روحان چو بوی گل سفر پنہان خوش ست -
داغ بستن - داغ باندھنا قائم کرنا - بدل صد داغم از ہر تار کاکل میتوان بستن + باین تار محبت رشتۂ گل میتوان بستن +
داغ چسپیدن - چپک جانا داغ کا - صائب - ہمچو داغ لالہ چسپیدہ است صائب بر جگر + آہ ما از بسکہ نا امید باز گردون شدہ ست -
داغ داشتن - داغ رکھنا داغ کرنا - طالب آملی - ہر توسن فتنہ کہ دیدم + داغ نگہ تو بر سرین داشت +
داغ رفتن - داغ کا چلا جانا دور ہونا - ابو طالب کلیم - ساقی زمی کدورت دل کم نمی شود + بنشین کہ داغ لالہ ز باران نمیرود +
داغ زدن - داغ دینا داغ لگانا - میر خسرو - نعل دگرگون زدہ اسپلت اللعین + بر رخ ابلیس زدہ داغ لعین +
داغ ساختن - داغ کرنا نشان قائم کرنا مہر لگانا - پانی گرم کرنا - میرزا طاہر وحید - تا برگرفتہ ز رخ خود نقاب را + چون لالہ داغ ساختہ آفتاب را + محسن تاثیر - کسی از عہدۂ خصم ملائم بر نمی آید + کہ آتش داغ سازد

آب را ملائمی سوزد +
داغستان - ایک پہاڑی ملک کا نام ہی چونکہ فارسی میں داغ پہاڑ کو کہتے ہیں اس لحاظ سے اسکا نام داغستان قرار پایا - مخلص کاشی - بداغستان دل داد ی سپہ سالار سے دردم + بملک غم ز آہم منصب صاحب فوجی دہ +
داغ سوختن - داغ کو جلا دینا - میرزا معز فطرت - کشیدم نالہ از بس در غمت ز دود فغان آمد + بدل داغ تو چندان سوختم کاتش بجان آمد +
داغ شدن - آزردہ ہونا رنجیدہ ہونا - نور الدین ظہوری - چو با عارضت دف مقابل شود + دل ماہ داغ از جلاجل شود +
داغ شدن آب آہن - لوہا گرم کرکے پانی میں سرد کرنا اس قسم کا پانی اطبا بیمار کے پینے کے لیے بناتے ہیں آب آہن تاب اسکو کہتے ہیں اور جس پانی میں چاندی سرد کی جاتی ہی اسکو سیم تاب بولتے ہیں - محسن تاثیر - در رنج پاک گوہر فریاد رس بخواند + چون آب داغ گردد مرہم ز کس نخواند +
داغ شستن - داغ دھونا یعنے دور کرنا اٹھا دینا - میرزا صائب - اگر شمع مزارمن نریزد گریۂ شادی + کہ داغ خون من از دامن دلدار میشوید +
داغ کردن - داغ کر دینا نشان لگا دینا - حاجی محمد جان قدسی - ولے کہ عشق نکردش چو لالہ داغ کجاست + خبر ندید کہ فانوس بے چراغ کجاست
داغ کشیدن - داغ کرنا داغ لگانا - نظامی - چو صبح از رخ روز برقع گشاد + ختن بر حبش داغ جزیہ نہاد + بغرمود تا داغ شان برکشند حبش زین سبب داغ در سرکشند +
داغ گاذران - داغ قصار جسکا ذکر پہلے تحریر ہو چکا ہی -
داغ گذاشتن - داغ یعنے نشان چھوڑ جانا - مخلص کاشی - پیر و بکیہ عشق داغ مرا بر جگر گذاشت + از شرم لالہ پای بکوہ و کمر گذاشت +
داغ گرفتن - داغ لینا نشان حاصل کرنا - محمد قلی سلیم - دلم چو غنچہ ز گلگشت باغ میگیرد + چو لالہ سینہ از آب داغ میگیرد +
داغ ماندن - نشان رہ جانا - رضی دانش - شبہای دوریت کہ بر سیم سراغ صبح + رفتی و ماند در دل شب میتو داغ صبح +
داغ نشاندن - نشان قائم کرنا - مخلص کاشی - بزم صحبت گرم خواہی شمع آئین برفروز + داغ را بر سینہ بنشان نالہ را آوازکن -
داغ نشستن - نشان قائم ہو جانا - باقر کاشی - درد تو در تمام بدن جاے جان گرفت + داغ تو در میانۂ جان و نشین نشست +

داغ نہادن - داغ رکھنا نشان قائم کرنا - محمد شریف آملی - درد دل نہادرشک رخت داغ لالہ را + زنجیر ساخت خط تو برماہ ہالہ را +

دام انداختن - جالی ڈالنا شکار کے لیے - محسن تاثیر - صیدذوقی نگرازخاطر غمناک کنی + دامی اززلف بتان بردل ناشاد انداز +

دام بازچیدن - اٹھالینا دام کا - حافظ - عنقا شکار کس نشود دام بازچین + کاینجا ہمیشہ باد بدست ست دام را +

دام بافتن - درست کرنا دام کا شکار کے لیے - نورالدین ظہوری دام از تار نگہ بر صید ما دیگر مباف + تا خسہ آدا خود را مبتلا کردیم رفت +

دام داشتن - دام زدن - جالی ڈالنا - استاد فرخی - ای عہد من شکستہ بدان زلف پرشکن + یا زآن چہ سنبل ست کہ سر برزد از سمن دامی آنکہ از پے دل تو ہمیزنی + دام ازپی زبہر دل من زنے مزن +

دام کشیدن - دام کھینچنا یعنے بچھانا اور قائم کرنا - قاسم مشہدی غلغل مشوز فتنۂ دوران کہ این حریف + دام سیہ بخاک سیاہی کشیدہ ست

دام گسستن - توڑ دینا دام کا اور ٹوٹ جانا - میرزا صائب - چہ خاک برسر بطاقتی کنم یارب + مراکہ دام گسست و شکار رفت زدام -

دام مشکین - محبوب کی پیچدار زلفین - صائب - دام مشکینے کہ من در گردن او دیدہ ام + آہوئے مشکین شوند از بوی او نخچیرہا +

دامن آلودن - گنہگار ہونا قصوروار ہونا - ذوقی - سے انسان درتیا دنیاے فانی + بعصیان دامن آلودن رو نیست +

دامن افشاندن - علیحدہ ہونا الگ ہونا کسی چیز کو اپنے آپ سے دور رکھنا - نورالدین ظہوری - شرمی از ہمت ظہوری چاپلوسی تابکے + برکم و بیش جہان دامان استغنا فشان +

دامن افشردن - دامن نچوڑنا - طالب آملی - درہم شگفتہ غنچۂ دل لالہ را جگر + برہر زمین کہ دامن مژگان فشردہ ایم +

دامن بالا زدن - دامن اونچا کرنا اور کسی کام کے انجام پر مستعد ہونا محمد قلی سلیم - در رکاب آن سوار مست منیخواہد بلند + سرو دامن ورنہ از بہر چہ بالا میزند +

دامن بدندان کردن - دامن بدندان گرفتن - عجز کرنا فروتنی کرنا تیز چلنا بھاگ جانا - کمال اسمٰعیل - گرفتہ دامن گردون بدندان ستارہ در پے حکمت دوان باد + میر خسرو - دلش را خار غم در دامن آویخت + خرد دامن بدندان کرد و بگریخت -

دامن بر آتش زدن - دامن بر اخگر زدن - دامن کی ہوا سے آگ کو مشتعل کرنا - باقر کاشی - نگاہ گرم تو زد دامنی بر اخگر من +

کہ ہمچو شعلہ برافروخت پاے تا سر من + طالب آملی - گر نسوزیم چو عودی جگر خویش روا ست + تاکہ بر آتش دل از مژہ دامن زدہ ایم -

دامن بر چراغ پوشیدن - چراغ کو دامن کے نیچے کر لینا کہ صدمہ ہوا کا چراغ پر نہ پہونچے - میرزا صائب - چہ شد آن لطف کہ گر برگ گلے می چیند + زلف دامن بچراغ دل ما میپوشد -

دامن بر چراغ زدن - دامن بر چراغ افشاندن - گل کرنا چراغ کا دامن کی ہوا سے - علی قلی بیگ - روشن نمی شود شب ما ای علی مگر این نالہ دامنے بچراغ سحر زدہ است + باقر کاشی - باعجاز محبت سازمش روشن زدود دل + اجل چون بر چراغ زندگانی دامن افشاند +

دامن برچیدن - دامن چیدن - اعراض کرنا رو گردانی کرنا الگ ہونا - محسن تاثیر - تاثیر داغ گر از این دام چیدہ ایم + دامان علتی ست کہ برچیدہ ایم ما + طالب آملی - چو حسن برق تجلی نمود موسایم + چو مہر دامن اندیشہ چیدہ ایو بم +

دامن برداشتن - دامن اٹھا لینا اعراض کرنا پردہ اٹھالینا کسی چیز سے ابوطالب - اگر نسیم ریاض وطن ہوس داری + بنالہ دامن خرگاہ آسمان بردار +

دامن برزدن - آمادہ و مہیا ہونا - نورالدین ظہوری - بشوخی سخن دامنے برزدہ است + گل سیر بازار بر ہم زدہ است -

دامن بر زمین کشیدن - ناز و ادا سے چلنا غرور و تکبر سے چلنا یہ رسم پہلے عرب کے ملک مین تھی کہ بہادر و دلاور لوگ اتنا لمبا کپڑا پہنتے کہ چلنے کے وقت دامن زمین پر کھچا چلا آتا رفتہ رفتہ یہ عادت متروک ہو گئی -

دامن برکمر پیچیدن - مستعد کسی کام کے واسطے ہونا - صائب - جان ز لب در نگر دامن بکمر پیچیدن ست + گر صلاے خواہی از بیما یاد قت ست وقت

دامن برمیان شکستن - دامن برمیان زدن - دامن برمیان گرہ کردن - دامن برمیان محکم کردن - لپیٹ لینا دامن کا کمر پر واسطے سواری یا واسطے کسی اور کام کے - میرزا صائب - ہنوز حسن بشوخی نہ بستہ بود کمر + کہ چشم من بمیان دامن نگاہ شکست - ابوطالب کلیم - چون کشی خنجر تغافل بر میان دامن مزن + دامن آلودن بخونم خون بہا خواہم شدن + ملا وحشی - مدعی خوش کردہ محکم بر میان داماں سعی + تو لش باد اگر گیر د سخت دامان ترا + صائب - دگام اولین کمر راہ بشکند ہیہوکن چو دامن خود بر میان گرہ +

دامن بیابان - جنگل کا میدان - ملا قاسم مشہدی - سواد شہر بیابا

بند از زندانست + چو لالہ دست من و دامن بیابان ست +

دامن چاک بودن - ایران کی صحرائی و دہقانی لوگون مین یہ رسم ہی کہ جب اپنی دختر کو کسی لڑکے کے ساتھ منسوب کرتے ہین تو داماد کو بلا کر دختر کا دامن اُس سے چاک کرا لیتے ہین اور یہ پہلا شگون ناطے نسبت کا قبل از نکاح ہوتا ہی اُس روز سے وہ دختر مشہور ہو جاتی ہی کہ فلان شخص کی دامن چاک ہی یعنے منسوب ہی - عبد الغنی بیگ قبول - تا بر سرما سایۂ برگ تاک ست + کی بر دایم ز گردش افلاک ست + زاہد مفلس چہ میکنی درستی + با دختر رز قبول دامن چاک ست +

دامن خود با دامن کسی بستن - دامن خود را گرہ بدامن کسی بستن - اپنے آپ کو کسی کے ساتھ متعلق کرنا - میرزا صائب - چون جلوہ کنی از دو جہان گرد بر آید + بست ست بدامان تو دامان قیامت + میر خسرو - غنچہ میرفت از چمن گل چون بدید و بو نداشت + بست محکم دامن خود را گرہ با دامنش +

دامن خیمہ بالا زدن - خیمہ کا پردہ اُٹھانا - طاہر کاشی تخلص نقا فر نشکستہ شکن طرف کلاہش نقاش + دامن خیمۂ لیلی ست کہ بالا زدہ اند +

دامن بر دامن بستن - آپس مین دوست ہونا مددگار ہونا حامی ہونا - میر معزی - ہر کجا شوریدہ را دیدہ ام چون خویشتن + دوستی را دامن اندر دامن او بستہ ام +

دامن زیر پا کشیدن - اپنا دامن کسی کے پانون کے نیچے بچھا دینا یعنے فرش کر دینا - حافظ - تا دامن کفن نکشم زیر پای خاک + باور مکن کہ دست ز دامن بدارمت +

دامن کسی گرفتن - ظہر الینا جانے نہ دینا متابعت اور پیروی کرنا حافظ - سحر سرشک روانم سر خرابی داشت + وگرنہ خون جگر بیگرفت دامن چشم میر خسرو - ہر کہ ز دل دامن پیران گرفت + گنج بقا زین دہ ویران گرفت +

دامن فشان - تارک الدنیا خدا پرست - میرزا صائب - کف بر آبلہ عیش نیست ابر بہار + نظر بہمت دامن فشان درویشی +

دامن کشادن - دامن کھولنا مقابل دامن بستن کے - میرزا صائب - زلیخا دامن امید را بیہودہ نکشاید + عبیر پیرہن را چشم چون ستاری باید

دامن کشان رفتن - ناز و ادا سے چلنا - شعر - شد آن جان جہان دامن کشان چون از چمن بیرون + روان شد جان مرغان از قفس نی نی ز تن بیرون

دامن کشیدن - الگ رہنا علٰحدہ رہنا دور دور رہنا - عبد الواسع توانگری کہ مرا نیقدر قناعت ہست + کہ بر متاع غرور جہان کشم دامن +

دامن نمازی کردن - دامن دھونا پاک کرنا - علی خراسانی - ولا بخون جگر دامنی نمازی کن + در آب دیدۂ من خیز و آب بازی کن +

دامن ہامون - دریا کا کنارہ - آرزو - در دلم ہر گاہ تنہا کردنے مجنون گذشت + چاک جیب من چو سیل از دامن ہامون گذشت +

دانہ افشاندن - تخم ریزی کرنا - صائب - شمع روشن شد چو اشک از دیدۂ بینا فشاند + خوشۂ بر داشت ہر کس دانۂ اینجا فشاند +

دانہ پاک کردن - دانہ کو بھوسے سے الگ کرنا - صائب - نکردہ اشک خود پاک چمن ستارۂ صبح + غبار خاطر این آسیا نباید شد -

دانہ در خاک کردن دانہ در خاک نشستن - صائب - تخم چون سوخت برومند نگردد صائب + دانۂ اشک امید چہ در خاک کنی + ولہ - برومندی نصیب خاکساران میشود صائب + نگردد سبز نادر خاک چندے دانہ ننشیند +

دانہ ریختن - دانہ ڈالنا مرغون کے واسطے - محمد قلی سلیم - نیست ممکن کز سر شاک دیدہ دل راقم شود + چند بتوان رہ مرغ ہوائے دانہ ریخت +

دانہ کردن - بکھیرنا پریشان کرنا نثار کرنا - ظہوری - مژہ از اشک چہ ذرہ کہ نہ در رشتہ کشید + با امیدیکہ بپایئے تو گہر دانہ کنم +

دانہ کشیدن - غلہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہونچانا غلہ لادنا صائب - غم مرغان گرفتار ندارد صیاد + مور از رحم مگر دانہ بانبار کشید +

دا و اولین - دا د اول - نوبت اول پہلی دفعہ پہلی بار - ملا عشرتی اہل نظر دو عالم در یک نظر بباز ند + عشق دا د اول بر نقد جان توان زد +

دائرہ زدن - حلقہ باندھنا - عبد اللہ ہاتفی - بگرد پری حلقہ بست آن سیاہ + چو ہالہ کہ زد دائرہ گرد ماہ +

دائرہ ساختن - دائرہ کشیدن - فراہمی چندہ کے لیے اسم نویسی چندہ دینے والون کی کرنا فہرست قائم کرنا اور حلقہ کھینچنا - میر معزی - چو ماہ بنام امرا دائرہ سازند + زان دائرہ نام تو شمارند نخستین - میرزا صائب زخط کشید رخش کرد خویش دائرہ + فغان کہ رہزن لہا حصار پیدا کرد +

دانہ دانہ شدن - متفرق ہونا پریشان ہونا -

دا غلو - قوم قزلباش مین سے ایک فرقہ کا نام ہی - رفیعی - شہ ایران زمین خود را شمارد + کہ فوج داغلو از لالہ دارد +

دادہ - نصیب و قسمت جو مقرر ہو - میرزا صدر الدین مشہدی در کام اژدہا و پلنگ آب خوردہ ایم + ہر صبح و شام دادۂ با میرسد بما +

وارو دستہ - نوکر چاکر لشکر فوج خویش قبیلہ قوم کے لوگ - محمد سعید اشرف - میخانۂ مراست کہ یک جرعۂ از آن + منصور دار و دستہ دار و کفایت ست

داغ پنجہ - یہ داغ سلاطین صفوی کے وقت گھوڑون کی پشت پر لگایا جاتا تھا

پانچ اُسکی شاخیں یعنی منسوب پنجتن پاک علیہم السلام ہے - میرزا طاہر وحید شاہ عباس ثانی کے گھوڑے کی تعریف میں - گمان کرد آنکہ داغ پنجہ اش دید + کہ سر بزد ز طرف کوہ خورشید +

داغ دیدہ - وہ چیز جسکو داغ لگایا گیا ہو - صائب - مار اببر باغ مرا ز سیر لالہ زار + یک داغ صد ہزار شود داغ دیدہ را -

داغگاہ - وہ محکمہ جسمیں ہر ایک ضروری کاغذ پر سرکاری مہر لگتی جیسے کہ فی زمانہ محکمہ رجسٹری ہے - آرزو - بداغگاہ وفا معتبر جو اکنید + اگر ز داغ مرا مہر بر قبالہ کنید +

داغ زندہ - وہ داغ جو کبھی اچھا نہو مثلاً کسی عزیز کے مرجانے کا داغ - خان زمان امانی - شنہ از تراوش خون رنگ نیست سرخ بیاین + کہ داغ زندہ ما را کفن ز برگ گل ست -

دام کندہ - وہ جانور جو اپنے زور سے دام سے نکل آیا ہو - سعید بلخی ہمشاخ گل شکستہ طرف کلاہ تو + ور شانہ دام کندۂ زلف سیاہ تو +

دامگاہ - جس جگہ شکاری دام بچھاتے ہیں - خواجہ آصفی - ہر مرغ دل کہ زلف تو ساز دش ہلاک + از دامگاہ حادثہ آزاد میکند +

دامن خرگاہ - دامن خیمہ - خیمہ کا دامن و پردہ - ابوطالب کلیم اگر نسیم ریاض وطن ہوس داری + بنالہ دامن خرگاہ آسمان بردار - خواجہ آصفی - مرا ہر خو خونبار دودیدہ سکن او + لبان خیمہ کہ باران چکیدہ دامن او +

دامن خوردن شعلہ - افروختہ ہونا شعلہ کا ہوا سے - میرزا طاہر وحید شعلہ سوزد خار را از ہر کہ دامن میخورد + ہر کہ عاشق شد بر او آن شوخ برمن ناز کرد +

دامن کعبہ دامن کوہ - دامن کوہسار - دامن گلزار - دامن گلشن ہر محاورات اپنے موقع پر بولے جاتے ہیں فیضی - بردامن اگر نگہت خاکش + از دامن کعبہ گرد پاکش + ملا طغرا کشمیر کی تعریف میں والہ شدہ بر فصل تموزش نیسان + بہتر ز بہار گشتہ ایام خزان + از نکہت پاک ست خاک دامن کوہش + سر در قدمش نہادہ مہتاب روان برفتنی دانش - مصیر بلبل از جا تنگدل را دل نمی آرد + نصیب از گل ہمین دامان گلشن چند دارد + ولہ - شب از خواب غفلت باغبان بیدار خواہد شد + رہا از دست گلچین دامن گلزار خواہد شد -

دانش کدہ - مدرسہ - تعلیم گاہ - درویش والہ ہروی - عقل بنمودہ بدانش کدہ خاطر تو + رائے جاہے ہمہ ادراک صواب اندیشی +

داوری گاہ - کچہری - محکمہ دار العدالت - نظامی - درآن داوری گاہ چون تیغ تیز + کہ ہم رستخیز ست ہم رستخیز +

داروی بیہوشی - داروی مستی - وہ دوا جسکے پینے سے مستی زیادہ ہو جب شراب میں ڈالدیں - میر خسرو - تا ندانی ساقیا گر من چنین بیخود شدم + داروے مستی من آن شکل و آن رفتار بود +

داری - داشتہ باشی - رکھتا ہو گا تو - نظامی - بہ پہلوی شیر اسلکے دست کش + کہ داری بشیر افگنی دست خوش +

داغ برروی - زر خرید غلام و کنیز و پرستار - نظامی - حبش داغ برروی فرمان اوست + سیہ پوشی زنگ زافغان اوست -

دامادی - شادی کدخدائی بیاہ عروسی - ملا طغرا - از پئے دامادی پروانہ امشب ساخت عشق + در عروسی خانۂ فانوس جلائے شمع را +

دامان درازی - دولتمندی و حکومت - نور الدین ظہوری کسے را کہ بینید چون خاک پست + بدامان درازیش گیرند دست +

دال با بائے ابجد

دُبّۂ وزنبیل - کنایہ دبر و قبل یعنے دونون شرمگاہ - اوحد الدین انوری - عیب زینش نہ کم بود است + دخلم از خرج دبّۂ و زنبیل +

دُبّہ دریای پیل انداختن - چونکہ ہاتھی توپ و بندوق کی آواز سے ڈرتا ہے اسکے خوف دور کرنیکے واسطے یہ تدبیر کرتے ہیں کہ چرمی کپّے میں اینٹ پتھر ڈالکر ہاتھی کے پاؤن کے پاس رکھکے بجاتے ہیں تاکہ ہاتھی کا خوف اُسکی آواز سنکر جاتا رہے اور جنگ کے وقت کسی مہیب آواز سے نہ ڈرے - نظامی - ز بر خاستن دبیل گیرم رحیل + نیندازم این دبّہ در پاے پیل +

دبّہ در زیر پلے فتنہ افگندن - کسی بڑے کام کو ہاتھ ڈالنا فتنہ اُٹھانا فساد پیدا کرنا -

دال با خائے

دختر آفتاب - مطلق شراب - فضل الدین خاقانی - دختر آفتاب دہ در حبش سپہر گون + گشتہ بزہرۂ فلک حاملہ ہم بدخترے +

دختر ہمسایہ منیر سم کہ از راہم برد - یہ جملہ ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ ہمسایہ سے جو کسی طرح کی تکلیف پہنچنے کا ہو - سعید اشرف ہمچو دہقان خانہ ہمسایۂ دروا قع ست + دختر ہمسایہ منیر سم کہ از راہم برد +

دختر روزگار - حادثات و واقعات جو زمانہ میں وقوع کیا کرتے ہیں ذوقی - رساند اذیت باہل دیار + ہر بار این دختر روزگار +

دختر ندر - دختندر - عورت کے پہلے خاوند کی دختر یا مرد کی پہلی عورت کی لڑکی -

دختر رز - انگوری شراب - علی خراسانی - در جلوہ در آرید دگر
دختر رز را + بسیار دلم والہ غیرین پسران ست +
دختر نعش - بنات النعش بشکل کواکب آسمانی - اوحد الدین
انوری - تا ببینی کہ در نظام امور + دختر نعش را کند پروین +
دختر تاک - دختر رز یعنے انگوری شراب - اوحد الدین انوری
دختر رز کہ تو بر طارم تاکش دیدی + مدتے شد کہ بر آونگ سرش
در کتب ست +
دختر خم - مطلق شراب - ذوقی - فرید اہل دل را دختر خم +
شود زرو ہوش بر اہل خرد گم +
دخترہ - دختری - باکرہ ہونا کنواری ہونا دوشیزہ ہونا -

دال با را

درد آشنا - صاحب درد اور درد مندون کا دوست میرزا صائب
سخت تیر ستم چو برگ لالہ گردد داغدار + گوش گل از نالۂ درد آشنائی بلبلان
در زیر لب - وہ بات جو آہستہ کہیجائے - شانی تکلو - ہر بوسے کہ
ساکن زندان غم شود + در زیر لب حوالہ بچاہ ذقن کند +
دران سخن ست - اسمین کچھ بات ہی یعنی کچھ کہنا ہی - آرزو عقیق
را کہ با و نامداری این ست + شبیہ لعل تو گفتم ولی دران سخن ست
امیر خسرو - کمرت یکسر موے ست دران نیست سخن + دہنت
یک سر موئیست دران ہم سخن ست -
دراز دست - زبردست زور آور غالب - صائب - زلف
دراز دست تو می آورد بدام + چندانکہ چشم شوخ تو سرمیدہد مرا +
در پس کار ست - کسی کام میں مشغول ہی - درویش واله ہروی
اشک بر چہرۂ ما ہست بہار آتش + عشق ننشاند عجب
در پس کار آتش ما +
در پیش ست - یعنی موجود و مہیا ہی - ملا طغرا - از شکست دل
خود گو مشو آزردہ جناب + گر صبا ہر طرفش شیشہ گری در پیش ست +
در مشت - ہاتھ میں قبضہ میں تصرف میں - مؤلف - روز یکہ قارون
ممسک گنہگار + سیاہ رو دست خالی باد در مشت +
در وقت - فی الحال - فوراً - اسی وقت - میر معزی - ہر کہ بی یاد
بے نام تو خواہد چشم و گوش + بکینہ دگر دند چشم و گوش او ہر گز
گوش او خواہد کہ چشم او شود در حال کور + چشم او خواہد کہ گوش
او شود در وقت کر +
درویش دوست - درویشوں کو دوست رکھنے والا یا وہ شخص
جسکو درویش دوست رکھتے ہوں - سعدی - خدایا تو این شاہ درویش
دوست + کہ آسایش خلق در ظل اوست + بسی بر سر خلق پایندہ دار
بتوفیق طاعت دلش زندہ دار +
دریاے ثالث - تیسرا دریا یعنے بادل یہ سننے والا دافع ہو کہ
ایک دریا سمندر ہی جو زمین پر ہی اور تمام نہریں اور ندیاں مشرق
سے مغرب تک جتنی ہیں سب کا پانی اسمیں داخل ہوتا ہی دوسرا دریا
جو آسمان پر ہی یعنے بہشت کی نہریں تیسرا دریا بادل جو زمین اور
آسمان کے درمیان ہی - ع جو دریاے ثالث نمط سوی خاک +
ز ثالث ثلاثہ جہان کرد پاک -
درون سنج - اپنے دل کی صفائی کرنے والا اہل دل صاحب باطن
عرفی - میزان درون سنجان سنج این نکتہ لیس بنگر + کہ در دا فشان
کفے بہتر بود یا راحت افشانش +
درۂ دوزخ - دوزخ کے پچھلے درجے میں نہایت رنج و مصیبت کی
حالت میں - عرفی - درۂ دوزخ ز شوق جرعۂ کوثر زدن + بر لب
کوثر زدن حسرت ہم داشتن -
درد آلود - صاحب درد - دردمند - اور وہ بیان اور تقریر جس سے
درد پیدا ہوا - اسیری لاہجی - ای وصالت آرزوی جان غم فرسود
من + در فراقت شد بگردون آہ درد آلود من +
درد نکرد - یعنی زخم نکرد - رحم نکیا غمخواری کی سید عبد اللہ حالی -
گفتمش درد دل خویش و لش درد نکرد + این ہمہ مہر و محبت اثری کرد نکرد +
در میان باشد - درمیان ہوگا - کمال خجند - گر میان با خود سخن
بر زبر قبا + خرقۂ بندہ درمیان باشد +
در نمی گیرد - اثر نہیں کرتا موثر نہیں ہوتا - ع چشم گریان در دل
اثر نکند + آہ سوزان در دلی نگیرد +
در آمد کار - ابتدا میں کام کے اور آغاز میں - ابو طالب کلیم - دور
عیشم پدست از در آمد کار + ازین بہار نمایان بود نکوئی سال +
در بند غیر - جس شخص کے سواے محبوب کے غیر کا خیال دلمیں ہو شیخ العارفین
نازم برسم دیر کہ در بند غیر را + صد خرقہ گرد رید مریدش نمی کند -
درون پرور - ذات حق سبحانہ و تعالی - حکیم سنائی - ای درون پرور
و برون آراے + وی خرد بخش بے خرد بخشاے +
درون دار - منافق و کینہ پرور - میر خسرو - معتبر عالم و جاہل شدہ
گرچہ درون دار رسیدہ دل شدہ +
دریا بار - صاحب فیض - سخی - جواں مرد - عرفی - بسلامت آرد کہ

ازان دو لولو را + ملی ست ابر مطیر و تول دریا بار +

دریا کار - صاحب سخاوت و فیض - میر خسرو - گفت کای از ضمیر دریا کار + کشت بازارگان دریا بار +

دریاے خضر - آسمان سبز اور تمام ایک دریا کا -

دروغ پرواز - دروغ زن - دروغ گوئی - کاذب جھوٹ بولنے والا - نورالدین ظہوری - قلم الشرح محبت دروغ پرواز ہست + بیال شوق رقم گزنامہ بر ببرد + کمال اسماعیل - ہر دفع زبانی دوزخ این زبان دروغ زن ببرند + سعدی - تا تو در بند خویشتن باشی عشق باز دروغ زن باشی +

دراز گوش - خر یعنے گدھا جو مشہور جانور ہے - دیدہ از حق بہ بند دار انسان + نیست انسان دراز گوش ست آن +

دُردر گوش - غلام حلقہ بگوش محکوم - ملا مفید بلخی - صدف دہان ترا بندہ ایست دُردر گوش + غلام سبزہ خطت سیہ بہار بود +

درده کرا خوش ست رئیس برادرش - جب کسی کی دولت ترقی پر ہوتی ہے تو اسکے حق مین یہ مثل کہتے ہین یعنے آج اسکا اور اسکے بھائیون کا ستارہ اوج پر ہے - محمد سعید اشرف - روز جزا بکام نبی و ولی بود + درده کرا خوش ست رئیس و برادرش +

دُرد نوش - پس خوردہ کھانے والا - مولوی معنوی - اہل معنی مست جام وحدت اند + اہل صورت درد نوش کثرت اند +

دروازہ گوش - کان کے سوراخ - نظامی - وعدہ بدر دروازۂ گوش آمدہ + خندہ باندازۂ نوش آمدہ +

درون ریش - زخمی دل جیسے کہ دل ریش جگر ریش وغیرہ - فاروقی - بیرون بے راست وچیب چون برآید میر سد + از درون ریش ہر خستہ جگر تیر دعا +

درویش پوش - درویش کی خدمت کرنے والا درویش کو لباس پہنانے والا - نظامی - تہیدست سلطان درویش پوش + غلامے خرد بادشاہی فروش +

دریا کش - بہت شراب پینے والا شخص - فاروقی - دور جام می تپیے درپے بیار + ساقیا من تشنۂ دریا کشم +

دریچہ گوش - کان کے سوراخ - کمال اسماعیل - بجستجوی خبر جام از دریچۂ گوش + زمان زمان بسر راہ کاروان آید +

دُر شب چراغ - گوہر شب چراغ جو ایک مشہور ہے - باقر کاشی - تاریکی از شبم نرود روز حشر ہم + گو اخترم بجاۓ در شب چراغ ریز + ولہ - در فراقت بسکہ میدزد دمم نور نظر + اشک از چشمم چو دُر شب چراغ آید برون -

درناق - ترکی کے محاورہ مین ناخن کو کہتے ہین - ملا فوقی یزدی - اسیر نکہت ہجران شدم بدانگونہ + کہ ہیچو پیل ز سر پنجہ بریدم درناق +

درنگ - شیشہ کے ٹوٹنے کی آواز جب وہ پتھر پر لگ کر ٹوٹے - عبداللہ ہاتفی - درنگا درنگ خم ہفت جوش + ربودہ از سر مغز نہ چرخ ہوش +

در بغل - بغل کے اندر - اپنے پاس - نزدیک - مفید بلخی - ازان شگفتہ داغم درین بہار سفید + کہ ہیچو صبح مرا جام بادہ در بغل ست +

درد دل - دل کی حالت - دل کی کیفیت - مولانا جامی - سبدنیاز درد دل بسیار میکرد + بیوسف عشق خود اظہار میکرد +

درویش سلطان دل - ذات بابرکات سرور کائنات علیہ السلام والصلوۃ - نعتیہ از مؤلف - مراد دل بوقت تنگدستی + ازان درویش سلطان دل بخواہم +

دُرد آشام - فضلہ خور شرابیون کا - فغفور لاہیجانی - فلک مشرب بکام رند درد آشام میگردد + عسس در خواب راحت شو کہ امشب جام میگردد +

دروازہ اقلیم - جو قلعہ یا شہر ولایت کی سرحد پر ہووے بنگ ہند شد داخل ازان دشت + چو از دروازۂ اقلیم بگذشت +

در آب انداختن - غرق کرنا - نیست و نابود کرنا - حافظ - زینہار از آب تیغت کہ شیران را ازان + تفتہ لب کردی و گردان را در آب انداختی +

در آب راندن - پانی مین گرانا - پانی مین دھکا دینا - خواجہ صرفی - نمودی چہرہ در آئینہ تا سوزی دل زاہد + بدل سوزی چرا در آب میرانی مسلمان را +

در آب ریختن - غرق کرنا نابود کرنا گم کرنا - شفیع اثر - ای فروغ آفتاب دین کہ ارباب ستم + ریختند از آتش شمشیر او در آب

در آب و آتش افگندن - سخت محنت و مشقت مین مبتلا ہونا - مخلص کاشی - در آب و آتشم از اشک و آہ افگند بیرحمی + کہ در طفلی نگہ میداشتم از آتش و آبش +

در آب و عرق افتادن - نہایت درجہ کی شرمندگی اٹھانا ذلیل ہونا - محسن تاثیر - در آب و عرق بسکہ فتاد از قد لطوخت + فوارہ شد آن شمع کہ در انجمن نشست -

در آب و آتش بودن - نہایت محنت اور مشقت مین ہونا - میرزا طاہر وحید - چنان در آتش و آب ست شمع از غم ہجران + کہ جان سیاہ

پروانہ در شمار نیامد +
درآتش افگندن - فکر و اندیشے اور مصیبت میں ڈالنا کسی بلا میں مبتلا کرنا
حسین ثنائی - آسمان شب آتشم افگند + کہ دم صبح از دہان من ست +
درآستین بودن - درآستین داشتن - موجود و مہیا ہونا اور موجود رکھنا - محمد قلی سلیم - از نسیمی شگفتہ میگردد + خندہ گویا درآستین گل ست + میرزا صائب - درگلستا ںکہ عمر ما بہ دلتنگی گذشت خندہ ہا درآستین ہر غنچۂ تصویر داشت +
درآسمان باز کردن - حصول مدعا و اجابت دعا کا وقت نزدیک پہونچنا - نظامی - بساز انجمن کانجم آمد فراز + فرشتہ درآسمان کرد باز +
درآسمان سوراخ شدن - آسمان میں چھید پڑ جانا کوئی امر عظیم وقوع میں آنا - نور الدین ظہوری - ہیچ سوراخی نخواہد گشت سقف آسمان + گر سرے گاہی زجیب شادمانی برکنم +
درآفتاب افگندن - دھوپ میں ڈالنا محسن تاثیر - اندا ختم بروی تو چشم پر آب را + چندے درآفتاب فگندم گلاب را +
درآغوش کشیدن - درآغوش گرفتن - بغلگیر ہونا ملنا ملاقات کرنا
حافظ - چو پیراہن شوم آسودہ خاطر + درش ہمچون قبا گیرم درآغوش +
درآفتاب کردن - درآفتاب نشاندن - یہ ایک قسم سزا کی ہوتی ہے دھوپ میں آدمی کو بٹھلا دیتے ہیں - سالک یزدی - بمحفل و چمن از دلبرم عتاب کند + چراغ را بکشد گل درآفتاب کند +
درآمدن - آنا ظہور پکڑنا جلوہ گر ہونا نکلنا - نور الدین ظہوری از ساد گی سینہ بر داغ ظہوری ست + نقشے کہ زبال پر طاؤس درآید + شفائی - زہ کرد کمان غمزہ غماز شفائی + کو حوصلہ کہ عہدۂ این ناز درآید +
درآویختن - درآویز - کسی کے ساتھ آویزش کرنا - ابوطالب کلیم دیوانہ آن زلفم و از غائت سودا + با باد درآویزم و با شانہ درافتم -
دراز خوان - یعنے خوان دراز دستار خوان جو مہمانوں کے سامنے کھانا لانے کے وقت پہلے فرش پر بچھا لیتے ہیں اسپر کھانا چنا جاتا ہے - بو اسحاق اطعمہ - دراز خوان پر از نان گندمی باید کہ در مقابلۂ راہ کہکشان آید -
درافتادن - آویزش کرنا گلے پڑ جانا - سعدی - مصرع - بازورآوران ہر کہ درافتاد برافتاد +
در بار کمان رفتن - کمان کھینچے کیفیت کمان کے گھر میں آجانا جمال الدین سلمان - چو در بار خانۂ کمان رفت شاہ + تو گوئی

کہ در برج قوس ست ماہ +
در باز کردن - دروازہ کھولدینا مقابل در بند کردینے کے سعدی بروی خود در طماع باز نتوان کرد + چو باز شد بدرستی فراز نتوان کرد +
در باقی کردن - موقوف کرنا موقوف رکھنا بس کردینا کسی امر میں - حیاتی گیلانی - این نشہ از چشم مست ساقی است + از بیخودی ساختہ زرباقی ست + این راز نہ در حکایت و راقی ست + حرف غم عشق قصہ در باقی ست
در بخشت برآوردن - در بخشت برستن - بندکرنا دروازے کا اینٹوں سے - نور الدین ظہوری - برآوردہ بیگانہ و آشنا + درآشنا بخشت جفا
درویش والہ ہروی - بربستہ زیاد خود پسندان + دروازۂ دل بخشت نسیان
در بدن داشتن - یعنی در بر داشتن پہنے رہنا کسی جامہ و قبا وغیرہ کا طالب آملی - بردن پوست برتن کو زنسرین پیرہن دارم + تو پنداری مگر خفتان آہنی در بدن دارم +
در بر افگندن - در بر انداختن - پہننا جامہ قبا و زرہ وغیرہ کا - ذالہ ہروی محمد شریف شہرستانی کی مدح میں - افگند سلاح فتح پرور + از آگہی دوام در بر + سید محمد عرفی - حلہ مطربانہ چاک زند + زرہ زلف در بر انداز د +
در بر کردن - در بر کشیدن - در بر گرفتن - پہننا پہنانا جامہ زرہ وغیرہ کا - صائب - بر زمین نامد ز شادی ہای پا چون گرد باد + تا لباس خاکساری در بر ما کردہ اند + عبد اللہ ہاتفی - کشیدند در برتا ہنا قبا + ببالاے آن نیزہ زرکش عبا + مفید بلخی - گرفتہ ابر سیہ آفتاب را در بر + بیا و گردش ایام را تماشا کن +
در بزنجیر کردن - دروازے کی زنجیر لگا دینا یعنی دروازہ بند کر دینا - میر خسرو - دل بزلفت سپردم و رفتم + در بزنجیر کردم و رفتم +
در بغل کشیدن - بغل میں لینا - میرزا صائب - بکشیدیم شبے سیمبرے در بر خویش + دست ما ہمچو سبو ماند بزیر سر خویش +
در بگل اندائیدن - در بگل برآوردن - در بگل بستن - در بگل زدن - در بگل گرفتن - بند کرنا دروازے کا اینٹ اور مٹی کے ساتھ - اوحد الدین انوری - اگر فنا در ہستی بگل براندايد + ترا چہ باک نہ ذات تو مستعد فنا ست + میرزا صائب - میرساند بوے گل خود را بخوران خویش + گو برآرد محتسب با گل در میخانہ را + ولہ - مشو غمگین در میخانہ را گر محتسب گل زد + کہ جوش گل شراب لعل فام آورد دستان را +
در بندان - بند کر دینا دوکانوں کا بازار میں جسکو ہندی میں ہٹ تال کہتے ہیں کیونکہ ہٹ بمعنی دوکان اور تال بمعنی قفل کے ہے

درویش واله هروی - آمد رمضان و ماتم رندان ست + اسباب
تنعم همه در زندان ست + شهر رمضان گرچه مبارک شهری ست +
اما در وی همیشه در بندان ست +

در بند چیزی بودن - کسی چیز کے خیال میں ہونا - حافظ -
وظیفه تو دعا گفتن ست و بس + در بند آن مباش که نشنید یا شنید +

در پای کسی افتادن - کسی کے پاؤں پر گرنا - منت و عاجزی کرنا -
محمد قلی سلیم - ز شوق گاه در دنبال دل بهجو حنا افتم + گهی در
پای کلکخان بهجو حنا افتم +

در پس زانو نشستن - ٹانگ بیٹھنا مراقبہ میں بیٹھنا - جعفر
توفانی - چو معکم نیا خدای رفتار + باید در پس زانو نشستن +

در پناه گرفتن - اپنے پناہ میں حمایت میں لینا - میر شاہی
سبزواری - سایه گر گرمی ز دین بلا که بشنم + جو بتهام تو نگرفت در پناه مرا +

در پوست افتادن - پیٹھ پیچھے کسی کے حق میں برا بولنا -
غیبت کرنا - ملا طغرا - چو دیوانه از خویش در گفتگو ست + فتاده
طفلان شهرش بپوست +

در پوست نگنجیدن - نہایت خوشی کے سبب سے مین پھول جانا
فربہ ہو جانا - محسن تاثیر - تا گشت عطر لعنت شکن نافه چنین +
در پوست تا قیامت مشک ختن نگنجد +

در پوستین بودن - کسی کی غیبت کرتے رہنا - زمانا بهجو گرگ
افزون مراد به پوستین افتاده اند + بهجو یوسف در دیک پیرهن آسوده ام

در پوشیدن - دروازہ بند کرنا - صائب - یک جبهه کشاده
ندیدیم در جهان + پوشیده بود در روی ابر در گذاشتیم +

در پیرهن نگنجیدن - در پیرهن نبودن - بے نہایت خوش ہونا
اور خوشی سے پھول جانا - محسن تاثیر - یک صبح در گلستان بند قبا
کشادی + چون غنچه بوی یوسف در پیرهن نگنجد + کر ما ولد ملا قند
جلوه سروی قبا پوشی ز خویشم برده است + چند روزی شد که
در پیراهن خود نیستم +

در جامه کسی در آمدن - کسی کی متابعت کرنا اسکے کہنے پر کام کرنا
اسکی صورت بن جانا اسکا لباس پہن لینا - چون گرد نو کردم که
حجابم نشناسد + در جامه پروانه در آیم نگر امشب +

در جای بند شدن - ایک جگہ پہ آرام پکڑنا - محسن تاثیر - بعشق تو جگر
تماشای سوزان دو دو زره ماتم + که گر صد ره کشندم دو ره خود را باز می بندم +

در جگر بودن - غم و بیقراری میں ہونا - اوحد الدین انوری -
طرب افزای رنج گاه شود + دل من که سپهر در جگر ست +

در جوال رفتن و در جوال شدن و در جوال کردن - دغا اور
فریب دینا اور کھانا - نور الدین ظهوری - چون غمزه بگفتار محال تو
شدم + زان روی سزای گوشمال تو شدم + این طرفه که آزموده صد بار
ترا + هم بار العشوه در جوال تو شدم + میر معزی - که ز غفلت بر دل آدم
خط نسیان کشد + تا کشد شیطان ز بهر گندم او را در جوال +

در جیب انداختن - در جیب نهادن - اپنے تصرف میں لینا
قبضہ میں کرنا - عرفی - ای متاع درد در بازار جان انداخته + گوهر
هر سود در جیب زیان انداخته + طالب آملی - طالب زمانه دفتر دعوی
بند بجیب + من ز آستین خرقه چه دیوان بر آورم +

در چاه افگندن - تلف کرنا بے نام و نشان کرنا - جمال الدین سلمان
نگذرخش تو در چاه ذکر یوسف را + نهاد نعل تو بر طاق نام کسری را +

در چیزی گرفتن - ایک چیز کو دوسری چیز میں لینا - صائب - بسکه
زر دیده رنگیم خون دل خراب را + گریه گرفت در خانه آفتاب را +

در حباله آوردن - نکاح میں لینا کسی عورت کو - ابو البرکات منیر - نزدیک
تهنیت او کنم که دختر رز را + بفتوی طرب آورد در حباله پیاله +

در حساب آمدن - صاحب قدرت ہونا مالدار ہونا صاحب عزت
و حرمت ہونا - شعر - نام پیدا کن که گرد سے نامور + بخشش سیم و زر
کرا آید در حساب +

در حساب بودن - احتیاط اور اندیشہ میں ہونا - میرزا صائب -
تا صبح رو کشاده ترا آفتاب باش + الحق کردم حجم دم در حساب باش

در حنا بستن - در حنا گرفتن - چل نہ سکنا اپنی جگہ سے قدم نہ اٹھا
محمد دارا شکوه سلطان - در برخه دیر چون نمی آئی + نگرتنبای
در حنا بستند + میرزا صائب - مپرسد آخر کجا که گر نه کر خون منا
خون ناحق را کسی با در حنا نگرفته است +

در حیض بودن - بے نمازا اور تارک الصلوۃ ہونا - چراوحل
شدی در بے نمازان + مگر مانند زن در حیض بودے +

در خاک کردن - در خاک نشاندن - زمین میں داب دینا -
خاکپوش کرنا - حکیم زلالی - آب دیده گلشن غسل داده چو طفل اشک
در خاکش نشاند + صائب - تخم چون سوخت برومند نگردد صائب +
داد از اشک با پیده چه در خاک کنی +

در خاک و خون افگندن - قتل کرکے زمین پر ڈالنا - صائب -
در خاک و خون فگند مرا ترک زاده + مژگان بناز بالش ول تکیه داده

درخانۂ چیزی نشستن - نہایت مشغول ہونا - **خان خالص** - ران
ابروان کہ مارا آرام گاہ جانست + پیوستہ ترک چشمش بخانۂ کمانست +
درخط شدن - متغیر و آزردہ ہونا - بھنک جانا - **نظامی** - زرد نیا
و غلام دا شترو گنج + دبیران را قلم درخط شد از رنج +
درخط کسی بودن - کسی کی اطاعت میں ہونا - **حیاتی گیلانی** -
گردن از چنبر وجود برآر + درخط منکر و نکیر مباش +
درخم کسے بودن - کسی کی فکر میں ہونا - اسکی دفع کی تدبیر میں
رہنا - **ابوطالب کلیم** - چرا درخم ماست پیوستہ زلفت + درخم
کوچہا خانہ تنہا ندارم +
درخواب رفتن - **درخواب کردن** - سو جانا اور سولا دینا - **طاہر غنی** -
دراول گام رفت درخواب + پایم سفری کہ کردایں بود + **نورالدین ظہوری**
در سایۂ مژگان تو بیدار شود + ہر فتنہ کہ ایام کند درخوابش +
درخود دیدن - اپنے آپ میں دیکھنا اور اپنے آپ میں تاب و طاقت
دیکھنا - **محسن تاثیر** - بگو یت گر نیایم دمبدم جانان برنج از من +
تراخواہم بہ بینم چون لنگم در خود لنگے میم
درخود فرو رفتن - اپنی حالت میں مستغرق ہونا - حیران و پریشان
ہونا **میرزا طاہر وحید** - ہاتھی کی تعریف میں - درآہن چنان
گم شدان جنگجو + کہ درخود رود کوہ آہن فرو +
درخود گریختن - **درخود نشستن** - حواس کو جمع کرنا اور اپنے
حال پر متوجہ ہونا - **درویش والہ ہروی** - بخود درنشین گر مکاشف
بایدت + برآ از چار عنصر بنائے نیابی +
درخون کسی شدن - کسی کے قتل کے ارادہ پر ہونا - **مختاری** -
مردمان از رشک درخون من مسکین شوند + چون بحال عشق او یاد من مسکین بنند
درخون کشیدن - خون میں کھینچنا مار ڈالنا - **طالب آملی** - گو لشکر
مغز خرد را بخون کشیم + رخسار عقل را بہ لعاب جنون کشیم +
درخوی نشستن - شرم کی حالت میں غرق غرق ہونا - **درویش والہ**
ہروی - زشرم روے او گل درخوی خجلت نشست آنسان + کہ شبنم
یکسان گرفت از ہر دو سو دیوار گلشن را +
درخیال آمدن - تصور میں آنا - یاد آنا - **نظامی** - نشاندند مطرب
فشاندند بال + کہ نامد چنین بازے درخیال +
درد افتادن - درد ہونا کسی عضو میں - **مولوی معنوی** - ایں چنین
آنچنان را سجدہ کرد + گز سجودش درتنم افتاد درد +
درد برچیدن - درد کو دور کر دینا - بیماری دفع کرنا - دوسرے
شخص کی بیماری اپنے اوپر لینا - **حافظ** - بمژگان سیہ کردی ہزاران رخنہ
در دینم + بیا کز چشم بیمارت ہزاران درد برچینم +
درد پیچیدن - درد معلوم ہونا کسی عضو میں - **میرزا صائب** -
بیش ازین تجربہ دل عقدۂ گرداب نداشت + درد از گریۂ من در
دل عمان پیچید +
درد ترا ویدن - درد ظاہر ہونا معلوم ہونا - **ملا قاسم مشہدی**
زاعضایم تراویدہ چنان درد + کہ چون رنگ از رخم گشتہ عیان درد +
درد چیدن - تیمار داری کرنا بیمار کی خدمت کرنا - بیمار کا درد اپنے
اوپر لینا - **طالب آملی** - زردی از چہرۂ او نیز اعظم برداشت
چیدہ درد از بدنش نرگس بیمار چمن +
درد چین - تیماردار - غمخوار - مونس - دوست - **نظامی** - بدین تنہا
زمین تو ام + زچینم ولے درد چین تو ام -
در دست و پا پیچیدن - ہاتھ پاؤں میں لپٹنا - **رفیع واعظ** - مادر
تلاش خلعت سر پا تیغ تو دیم + ای فکر جامہ این ہمہ در دست و پا مپیچ +
درد سنگین - شدید درد سخت درد - **مولانا اکبر** - دوبارہ زندگی حاصل
کنم عمر ابد یابم + بہ بخشد گر بت سنگین علاج درد سنگینم +
درد کشیدن - تکلیف پانا - رنج اٹھانا - **خواجہ سلمان** - بیکشم دردے
کہ درمانش نیست + میروم راہی کہ پایانش نیست +
در دنبال کسی افتادن - کسی کے پیچھے پڑنا یعنے عداوت کرنا - بدخواہی
پر مستعد ہونا - **طالب آملی** - مرا خلاف و نزاعی بکس نہ چیز ازآنم
کہ مردمم ہمہ افتادہ اند در دنبال +
در راہ بودن - قسمت اور نصیب میں ہونا - **محمد قلی سلیم** - بود
در راہ تو قطع بیابانی چند + ورنہ در خانۂ خود کعبہ بہ پہلوی تو بود +
در رشتہ کشیدن - پرونا - رشتہ میں لینا - **تسلی شیرازی** - دلہا سے
بخون غرقہ درآوردہ بزلفت + چون غنچہ کہ در بہار در رشتہ کشند +
در رکاب انداختن - ہمراہ کسی سوار کے پیادہ چلنا یا چلانا - **محمد قلی**
سلیم - چون سلیم آخر سوار توسن گردون شدیم + اختران را چون
مہ نو در رکاب انداختیم +
در رگ و پی دویدن - تمام جسم میں اثر کر جانا - **محمد قلی سلیم** - باخبر
باش فریب نہ دہای زاہد + میدود در رگ و پی دختر رز شیطان سست +
در روی کسی چیزی کردن یا گفتن - کسی کے بالمواجہ کوئی کام کرنا
یا بات کہنا - **جمال الدین سلمان** - سست عہدی سنگدل یارے
مے بہر دلت + کس نمیگوید حدیث سخت در روی شما +

درروی کسی خندیدن - کسی کے منھ پر ہنسنا - حافظ - چو در روئے بخندد گل مشو در دامش اے بلبل + کہ بر گل اعتمادے نیست گر حسن جہان دارد +

درزبان افتادن ودردہان افتادن - مشہور ہونا شہرت پانا - علی خراسانی - سر اغم تو بصد رنگ ناتوان انداخت + بنردہ نام خوام بار درزبان انداخت + محمد سعید اشرف - دردہان خلق نتادم زتعریف لبش + شود نقل مجالش چون شود شیرین سخن +

درزدن درکوفتن - دروازہ کھڑکانا - درویش والہ ہروی - مگردون نحواہش ہاے تاممکن مزن چندین + مخواہ از دی سر زلف ایاز و تخت محمودی + نظامی - بہ پیغمبرے گویم اگہ درش کہ تو آئدہ خدا این پیغمبرش +

درزرگردن - شگاف کرنا ظاہر ہونا - محسن تاثیر - انچہ پنہان کرد بالعل گوہر دندان او + درزخواہد کرد آخر از لب خندان او -

درزیر بار کشیدن - بوجھا لادنا بار کرنا - زلالی - شتر درزیر بار بت کشیدند + زسنگینی بس زانو طپیدند +

درزیر خاک کردن - زمین مین داب دینا - پوشیدہ کر دینا - سعدی - در خاک بلیقان برسیدم بعابدی + گفتم مرا بتربیت از جہل پاک کن + گفتا برو چو خاک تحمل کن اے فقیہ + یا ہر چہ خواندہ ہمہ درزیر خاک کن +

درزیر داشتن - سر کے نیچے رکھنا یعنے بروقت موجود رکھنا - میرزا صائب - گرچہ زلف سرکش او سرکشی از سر گذاشت + کاکل او فتنہ ہا درزیر سر دارد ہنوز +

دریک پیراہن بودن - دو شخصون مین بکمال محبت اور قرب ہونا - صائب - بے دل بنا فزاید پردۂ بر غفلت + با مہ کنعان اگر درزیر یک پیراہنے +

درست پیمان - درست حساب - درست عہد والا اور ٹھیک حساب والا - نور الدین ظہوری - من وشوخی درست پیمانے + کہ خم زلفش از شکن برگشت +

درس خوان - شاگرد ومتعلم جو مدرسہ مین پڑھتا ہو - ارادت خان واضح - پرواز و انشم زعنا طر بروں رفت + وارم زدرس خوانی از لوح در کنار +

در سر رفتن - در سر شدن - تلف ہونا - برباد ہونا - خاتمہ ہونا ختم ہونا - [illegible] - سیم آن نہ در سر خود + کہ با خواجہ خود دیدار شود +

درسر کاری کردن - کسی کام کے انجام مین سب کچھ خرچ کر بیٹھنا - سعدی - در سر کار تو کردم دل ودین با ہمہ دانش + مرغ زیرک بحقیقت منم امروز تو دامی + حافظ - نرسم آن قوم کہ بر دردکشان میخندند + در سر کار خرابات کنند ایمان را +

درس روان - وہ عبارت جو مبتدی طالبعلم کو بغیر معنون کے پڑھائی جاوے - میرزا معز فطرت - ندارد حاجت درس روانی سر و بالایت + برآ از مکتب ای ماہ سواد شہر روشن کن +

درشکستن - دروازہ توڑنا - دروازہ کھولنا - نظامی - ہمہ سختی از بستگی لازم ست + چو در بشکنی خانہ پر ہیزم ست +

درشکم داشتن - موجود ومہیا رکھنا - یاد رکھنا - ملا قاسم مشہدی - چو صفحہ مصحف بنا گوش او رقم دارد + سواد نامۂ اصبح درشکم دارد +

درصحرا افگندن - درصحرا نہادن - ظاہر کرنا کسی امر کا اور مشتہر کرنا - میرخسرو - فلک ہر چند میزد با دل ریش + کہ درصحرا نہد راز دل خویش + حیاتی گیلانی - قصۂ گل کن دماز بصحرا افتد + آہ گر باد صبا نامہ با بگشاید +

درعنان رفتن - سواری کے ہمراہ پیادہ چلنا - عرفی - درین ہوس کہ رود در عنان او یعنی + شبانہ روز زند شاطر سپہر شلنگ +

درغوری مویز شدن - درغوری مویز کردن - ناتمام رہجانا خام رہجانا - پختہ ہونے نہ پانا + شفیع اثر - نگذاشت چرخ میوۂ عیشم رسد بکام + درغوری مویز شد انگور این شراب + نور الدین ظہوری - خوش ظہوری زخام جوشیہا + کردہ درغورگے مویز مرا +

درفراز کردن - دروازہ بند کرنا - اسیر شاہی سبزواری - ای جام بادہ برکف و ایمن زمحتسب + متاع خیر سیگذرد در فراز کن +

درقبا رفتن - قبا پہن کر چلنا ناز سے چلنا - حافظ - خورشید خاوری کند از رشک جامہ چاک + گر ماہ مہر پرور من در قبا رود +

درقدم کشیدن - درقدم گرفتن - پانون مین کھینچنا پانون مین لینا ہمراہ رکھنا یا انداز کرنا - سعدی - جان در قدمت کنم ولیکن + ترسم نہ نہی تو پاے برجسن + ملا شانی تکلو - سمند ناز تو یکرہ ز من نمے گذرد + کہ ہمچو سایہ مرا درقدم نمے گیرد +

درقلم آمدن - منسوخ اور باطل ہونا - اوحد الدین انوری - اے جام فلک ایک بیک اندر قلم آمد + گر عرض دہد عارض جاہ تو حشم را +

درقلم کشیدن - لکھنا تحریر کرنا - رقم کرنا - میرخسرو - نغز انگہ کہ قلم

درقلم + کاب از شعرے برد و نثر هم +

درقلم نیاوردن - قلم انداز کرنا - تحریر سے نکالدینا - نام کاٹ دینا - محمد حسین شوقی - کشیده ایم قلم بر جریدهٔ عالم + ازین چه غم که نیارند در قلم ما را +

درکار بردن - کام مین لگا لینا کسی چیز کو - ملا وحشی - دیگر مبر درکار دل این لطف بیش از بیش را + این بس که ضایع میکنی بر من جفائی خویش را +

درکسی گریختن - التجا کرنا - پناه مانگنا - سعدی - غیر از تو ملاذ و ملجا نیست + هم در تو گریزم ار گریزم +

درکف آمدن - ہاتھ مین آنا - حاصل ہونا - میرزا طاہر وحید - در من عفوت نباید در کف تدبیر من + عذر تقصیر مرا خواهد گر تقصیر من

درکمین کردن - انتظار مین رہنا - گھات مین رہنا - میرزا صائب - عیار وحشت او را نمیدانم همین دانم + که ایام حیات من سر آمد درکمین کردن +

درکنار کردن - درکنار کشیدن - درکنار گرفتن - درکنار گرفتن - درکنار نهادن - یہ محاورے مشہور و معروف ہین - نظامی - چه گنجینها زیر بارش کنند + چه اقبالها در کنارش کنند - عبد الله ہاتفی - که چون کرد فرماندهٔ روزگار + سپاه نیان را نشان اور کنار + میر معزی - دل چو دوزخ دارم اندر عشق و تن چون ماه نو + تا چو ورد آفتاب ست این پریزاده نگار + آتش دوزخ شنیدی مسکن و نهشت + ماه نو دیگر گرفته آفتاب اندر کنار + میرزا صائب - نهاده اند ترا لوح خاک را بکنار + که گوشه نشین مشق خاکساری کن +

درگردیدن - گرنا کسی عمارت وغیره کا - محمد سعید اشرف - از سیل عشقت خانهٔ ما بید رست + کز فراغت خانهٔ آئینه در گردیده است +

درگرفتن - راست و موافق آنا صحت وغیره کا - صائب - عمید برمن عرق نگه از شرم کرده ست + تا با تو آشنائی ما در گرفته است +

درگره بستن - درگره زدن - گره مین باندھنا - قبضه مین لانا - ملا طغرا - اسکی تعریف مین - اگر چه نیز از برگ و بار رسته ست + و لے صد نوا در گره بسته است + صائب - نا بکے پوشیده از مصحبان ساغر زدن + در گره تا چند آب خویش چون گوهر زدن +

درگریبان انداختن - گود مین لینا فرزند بنانا - طاہر وحید - ندل نمائیده طفل اشک و چشم از خویش میداند + چه فرزندی که اندازند مردم درگریبانش +

در لوزینه سیر خوردن - در لوزینه سیر دادن - کھانا اور شش شغص کرنا - اوحد الدین انوری - هر که در بیمان تو ده تو نیابد پیاز + انتقام روزگارش داد در لوزینه سیر +

درم دان - وه ظرف جسمین روپیه رکھا جائے - ملا طغرا اوعظ کی تعریف مین - قلمدانش از بس درم دان شده + فلا کش بدستور همیان شده +

در مغز تاب آوردن - لڑنے پر مستعد ہو جانا - نظامی - بر آن شد که در مغز تاب آورد + سوے گید هندی شتاب آورد +

درمیان داشتن - باہم ظاہر و آشکارا کرنا - درویش واله هروی - طرهٔ باد صبا برسر نسبت دارند + درمیان حرف نو خیدن و پوشیدن را +

درمیان موگنجیدن - کمال محبت و اتحاد ہونا - محمد قلی سلیم - ضعیف شدم در هوس صحبت تو + و لے میان تو و غمزه مونمی گنجد +

درمیان کردن - تلوار اور خنجر وغیره کو نیام مین کرنا - مولوی معنوی - چون زبانم گرفت خونریزی + همچو شمشیر درمیان کردم +

درمیان نهادن - ظاہر کرنا حقیقت و کیفیت کا اور حال عرض کرنا - امیر شاہی سبزواری - هر شب بدل حکایت تو درمیان نهم + دل راز سوز عشق تو داغے نهان نهم +

درنخ افتادن - کسی کے رگون مین پڑنا یعنی اسکی خرابی کے درپے ہونا - خواجوی کرمانی - فلک درنخ افتاده ست سخت + ندانم کجا چون شود کار بخت

درنظر آوردن - کسی کی طرف دیکھنا یا کوئی چیز کسی کے روبرو پیش کرنا - کمال خجند - گر تو نخواهی درنظر آریم جان + ورنه بگوئی از سر بگذریم + ملا وحشی - کے مرا درنظر آورد که از غایت ناز + چین بر ابرو و روی به دیوار نکرد +

درنظر داشتن - کسی کے خرابی کا انتظار رکھنا - شفیع اثر - رنگ ما هموار احوالش بود درهم + رقیب امروز معلوم ست ما را درنظر دارد +

درنظر گرفتن - منظور کر لینا - پسند کر لینا - فصیح واعظ - گر گفتم درنظر بر جا شدم آن قد موزون را + خیابان کردم از یک سر بر خود کوه و هامون را +

درنماز کسی بودن - کسی کی نماز جنازه پڑھنا - شفیع اثر - تو هم نماز بود اکنون که فرصت ست بگوش + مباش غافل از آن دم که در نماز تو اند +

درنورد نهادن - لپیٹ مین رکھنا - لپٹنا - لپیٹ لینا - چھپانا - پوشیده کرنا - بے نام و نشان کرنا - نظامی - گرم لشکنی درهمی درنورد + کف خاک خواہی زمین خواه گرد +

در نوردیدن - لپٹینا قطع کرنا ختم کرنا - طالب آملی - هنگام عیش یاران در نوردند + طرب در خانهٔ ما بد شگون ست +

در نہادن - رکھنا قائم کرنا - مقرر کرنا - **میر معزی** - بر آن مثال کہ دا فلک دوازدہ برج + نہادہ بود مہندس بر دوازدہ در +

در نیل زدن - نیلگون کرنا - رنگ کرنا - **ابوطالب کلیم** - در نیل گشتند از نبود دسترس خون + عشاق تو بیرنگ نپوشند کفن را

میرزا صائب - یوسف از غیرت آن نرگس نیلوفر رنگ + رفت تا مصر کہ در نیل زند پیراہن +

دروازہ بان - دربان - حاجب - بواب - چوکیدار - **ملا عبد اللہ نصفی** - پس انگہ بدروازہ ہا تاختند + ز دروازہ بانان سر انداختند +

دروازہ بر رخ کسی کشیدن - دروازہ بند کرنا - **شانی تکلو** - عشق تو شہر بند وجودم فرا گرفت + من بر رخ وصال تو دروازہ میکشم +

دریا بر سر کشیدن - بہت سی شراب یا پانی پی جانا - **میرزا صائب** - دل جو ملنجہای رنگارنگ ز ان لب کشید + قطرہ خونی چہ دریا ہای خون بر سر کشید +

دریا خوردن - بہت سی شراب پی جانا - **ملا قاسم مشہدی** - کشکول دار چشمہ کوثر خمار عاشقان + تشنہ گوہر اگر دریا خورد سیراب نیست -

دریا کشادن - دریا کھولدینا اندازہ سے بڑھ کے کام کرنا - **نظامی** - سپہ را نہ از زرف دریا بردن + کشادہ بشمشیر دریای خون +

دریا کشیدن - بہت سی شراب پینا - **میر خسرو** - در مجلس وصالت دریا کشندستان + چون دور خسرو آید می در سبو نماند +

دریدہ دہان - بے سوچے بات کہنے والا لغو تقریر کرنیوالا - **نورالدین ظہوری** - دریدہ دہان را بگفتن میار + لبش را ز دندان بنش و رنجیار +

دریک جا نشستن - دو شخصوں کو عزت میں برابر سمجھنا - **میرزا صائب** - در ترازوی قیامت نیست صائب سنگ غم + عشق در یک پلہ دارد کعبہ و بتخانہ را

دریک پیراہن خوابیدن - نہایت محبت و قرابت سے پیش آنا - **صائب** - با خیال یار در یک پیرہن خوابیدہ ام + بر ندارم سر ز بالش ہر کہ بیدارم کند +

درازی بازو - زبردستی و غلبہ و استیلا - **نظامی** - دگر بارہ گفتا مین گوے باز + کہ بازوے بہمن چرا شد دراز +

در پیش پا افتادن - وہ بات جو نہایت واضح اور ظاہر ہو - **منعم بلخی** - نور خود معنی در پیش پا افتادہ را + از سواد سایہ ام چراغ این روغن ست +

درس گاہ - مدرسہ تعلیم کی جگہ مکتب - **ارادت خان واضح** - مرا کہ صوفی صافم ز درسگاہ علی + رسیدہ سینہ بسینہ علوم حقانی +

درد لیشانہ - ما حضر طعام جو فقرا امراء کو ترکہ دیتے ہین - **ملا وحشی** - چو دید آن گنج در ویرانہ خویش + بہ پیش آرد درد درویشانہ خویش +

دریاچہ - چھوٹا دریا یعنے حوض یا نہر - **محمد سعید اشرف** - دریاچہ است دست کریمان روزگار + کز آن سایلان بود شنا آشنا رہا +

دریا شکوہ - صاحب دبدبہ و حشمت - **نظامی** - اقلیب اندرون شاہ دریا شکوہ + سپہ کردہ برگرد دریا چو کوہ +

دراز نفس - زیادہ گوئی و لغو بیانی - **سنجر کاشی** - درازی نفس را اجازت گذشت میکو نغم + در اختتام دعا و در اختصار بیان +

درخش کاویانی - وہ نشان جو کاوہ نام ایک لوہار نے فریدون کے واسطے بنایا اور ضحاک پر خروج کرکے اُس سے سلطنت چھین لی -

دال با زاے معجمہ

دزد حنا - جو خط سفید بعد لگانے مہندی کے ناخنون مین باقی رہجاتے ہین - **میرزا معز فطرت** - کسیکہ بخت سیاہش مقدر از غیب ست + برنگ دزد حنا ر سپیدیش عیب ست +

دزد افشار - دزد افشرہ - جو شخص چورون کا ہمراز ہو -

دزدیدن - چرانا - چوری کرنا - **طاہر وحید** - فغان من دو ال عاشقان ہوس دزدد + دواز سرمہ خاکسترم نفس دزدد +

دزد ترازو - ترازو کا چور جسکے باٹ اصل وزن سے کم ہون - **شفیع اثر** - بذل را دائم از نقصان مردم راحت ست + سنگ کم دزد ترازو را نگین دولت ست +

دزد بردہ - جس چیز کو چور چرا کر لیجائے - **نظامی** - اگر دزد بردہ بر آرد نفیر + بر دست او نسخۂ دزد گیر +

دزدگاہ - جس مقام پر چور قیام رکھتے ہون - **استاد عنصری** - اندران ناحیہ بر فلّن کوچ + دزدگہ داشتند کوچ و بلوچ +

دزدی بوسہ - وہ بوسہ جو معشوق کی حالت خواب مین لیا جائے یعنے بوسہ چرایا جائے - **صائب** - دزدی بوسہ عجب دزدی خوش طاقت ہست + کہ اگر باز ستانند دو چندان گردد +

دزد خانگی - گھر کا چور جو باہر سے نہ آیا ہو - **اسماعیل ایما** - سدا مرگ نتواند شدن تن بردری + بہر دزد خانگی دیوا رمیا خد عبث +

دال با سین مہملہ

دست بادیما - جس ہاتھ سے کوئی کام نہ نکلے شخص نکمے ہاتھ ہوتا - **مؤلف** - اگر کار حق از دست نیامد + چہ کرد سعی بدست بادیما +

دست و پا - ہاتھ پانوں - کوشش - سعی - تلاش - محنت - مشقت - جستجو - **مخلص کاشی** - کس نشد نگین مجنون بے سعی در میدان عشق + زرین حنا

ہر کس بر و قسمت بقدر دست دہا +

دستِ چرب - بے اضافت دولتمند یالدار آدمی اور اضافت کے ساتھ دولتمند یالدار آدمی کا ہاتھ - میرزا صائب - یکش منت ز دستِ چرب این سگین دلان صائب + کہ روغن میکشد از دانۂ ریگِ روان سودا +

دستِ غیب - وہ آمدنی جو غیب سے بلا کسی ظاہری ذریعہ کے ہو - قطعہ از مؤلف - خدا ہر صورتِ نادیدہ بیند + خدا ہر حالتِ ناگفتہ داند + خدا ہر بندۂ بیدست و پارا + بدستِ غیب روزی میرساند +

دست ازماست - فتح و نصرت و نوبت و فرصت - سنجر کاشی - دست ازماست بہر رزم کہ ہست + تیغ از ماؤ غلاف از دگران +

دست با دست - بہت نزدیک اور قریب - سعید اشرف حنا کی تعریف مین - ز ہر شاخش کہ بردہ از صبا دست + زہی باشد بگردون دست با دست +

دست بدست - بہت جلد اور شتاب اور قریب - مرتضی قلی باخزان دست بدستِ ست بہاری کہ تراست + حیف صد حیف کہ چون رنگ حنائی در خواب +

دستِ بیعت - ارادت کا ہاتھ جو مرید پیر کے ہاتھ مین دیکر عہد مستحکم کرے - ملا محمد سعید مشہدی - نگو کہ پای تعہد قدیم برزہ ایم + ہنوز می کشد از شوق دستِ بیعتِ ما +

دست پخت - اپنے ہاتھ کا پکایا ہوا کھانا اور اپنے ہاتھ کا پرورش کیا ہوا آدمی وغیرہ - عرفی - از دست پخت طبع تو بالذت ست و بس + بر خوان عقل ہر کہ شود میہمان علم + نظامی - ہمان و شنکیا کر درختِ من ست + بدان تازگی دست پختِ من ست +

دستِ حمایت - امداد و دستگیری کا ہاتھ - صائب - لمناۂ حسن را خطرِ بے نہایت ست + خط بر چراغ حسن تو دست حمایت ست +

دست نوشت - جو تحریر اپنے ہاتھ کی لکھی ہو - سنجر کاشی - تا بخط تو ای صنم گشت سواد روشنم + نامہ در نظر مرا دست نوشت دیگران +

دست دست اوست - ہاتھ وہ جو اسکا ہاتھ ہو حکم وہ جو اسکا حکم ہو - نور الدین ظہوری - با وجود او بدست خود ندارم اختیار + دست دست اوست ہم گر دست دستِ من شود +

دست راست - راہنا ہاتھ یار دوست یا مددگار اور وزیر اعظم حکیم سنائی - منکہ از دست انیم و آتم + من کنون دستِ راست سلطانم +

دست پیچ - سند و ستا دیز تمسک و زور و طاقت و سر پنجگی اور نام ایک قسم کی مچھلی کا - مخلص کاشی - دست پیچ نیست این بہتر برای اعتبار + یار مکتوبم بدست خویشتن پیچیدہ ہست - نظامی کنم دست پیچ سنجابیان + زنم سکہ بر سیم سقلابیان +

دست رنج - کسب و پیشہ و ہنر - سعدی - بیاموز فرزند را دست رنج + اگر دست داری چو قارون بگنج +

دست او نمی رود - اسکا ہاتھ نہین چلتا یعنے کچھ کام نہین ہو سکتا طالب آملی - طاؤس وش ز بس بعبارت مقیدم + دستم نمیرود کہ رگل یا بر آورم +

دستبرد - غلبہ و طاقت و قوت و قدرت و دولت و نعمت و حکومت نظامی - بدا دو دہش در جہان پے فشرد + بدین دستبرد از جہان دستبرد +

دست رد - انکار کا ہاتھ جیسا کہ انگشت زد ہ شانی تکلو - شعر فشانی آتش ست نہ بران ناز حسود + دست رد بر حرف و نظم آبدار من بود +

دست فلان مریزاد - فلانے کا ہاتھ نہ گرے یعنے سلامت رہے یہ کلمہ دعائیہ ہے - حافظ - مریزاد دستی کہ انگور چید + مبغزاد پائے کہ در خم فشرد +

دست مزد - اجرت مزدوری اُس کام کی جو ہاتھ سے کیا جاے - میر خسرو - چو مردان دستکارے پیشکردم + چو پیکان دست مزد خویش خوردم +

دستور بند - جو شخص آئین باندھنے والا اور قانون اور قاعدے کی ایجاد کرنے والا ہو - سنجر کاشی - امور ملک را دستور بندم + بتدبیر و برایم از کہ کمتر +

دست آخر - اخیر کا ہاتھ اور اخیر کا داو قمار بازی مین - صائب - من گرفتم کہ قمار از ہمہ بردی لیکن + دست آخر ہمہ انداختہ میباید رفت +

دست افشار - وہ نرم چیز جسکو ہاتھ سے نچوڑ لیا جاوے نرم چاندی سونے کو بھی دست افشار کہتے ہین - زلالی - زبسکہ مغز مرا گردِ عشق دست افشار + خمیر مایۂ دیوانگی شد آخر کار +

دست پرور - دست پروردہ ہاتھ کا پلا ہوا - محمد جان قدسی - تیر غمش تمام سینہ بسندست و دلنشین + این غمزہ دست پرور چشم سیاہ کیست +

دست خر - عضو تناسل خر اور مغلظ گالی - سعدی - کسم با مرغی نیا ورد پیش + و لے دست خر رفت زاندازہ بیش +

دست طنبور - طنبور کا دستہ - ملا طغرا - چو از دست قلقل فرزند غمش بکند دست طنبور دم گردنش +

دستکار - وہ کام جو ہاتھ سے کیا جائے اور وہ شخص جو ہاتھ سے کام کر سکتا ہو - نظامی - در دولتی کو کرے دستگار + بدلیوا راو برنشا نم نگار

دست گذار - مددگار و تحفہ و یادگار اور وہ چیز جو اپنے ہاتھ سے جمع کی جائے - اوحد الدین انوری - از سحر بیان تو کہ اعجاز کف نیست + گر دست گذاریست قلم را و کرم را +

دستگیر - اسیر اور قیدی اور ہاتھ پکڑنے والا یہ لفظ لغات کی فصل میں بھی درج ہے - عبد اللہ ہاتفی - ز رشر چون ز زر و باد ہیر + بکشتند کردند شان دستگیر + کمال اسماعیل - وقت قیام ہست عصا دستگیر من + بیچارہ آنکہ او کند از دستوار پا +

دستوار - ہاتھ کی چھڑی اور عصاے چوبی - مولانا اکبر - بر زمین پائم نمیگیرد قیام + تا نگردد دستگیرم دستوار +

دستیار - مددگار ممد و معاون - صفدر فوقانی - ہست ہر کی دو یار در جہان + دست اکرامت ہمیشہ دستیار +

دست انداز - ہاتھ ڈالنے والا دخل دینے والا اور ہاتھ ڈالنا - سالک قزوینی - سالک از بس دستی پامال مردم گشتہ ایم + در دہ دشمن با شد تاب دست انداز ما + مخلص کاشی - خاکساری پیشہ کن در فکر من چون گرد باد + ذرہ شو ز افتادگی بر چرخ دست انداز کن +

دست آویز - کاغذ تمسک و اقرار نامہ - جمال الدین سلمان - روز محشر در جواب پرسش سودائے کفر + ہیچ دست آویز ما را نیست جز بوئے شما +

دست دراز - بیباک بے خوف آدمی اور وہ ہاتھ جو ہر کام میں پڑے - بہر کار از غایت حرص و آز + شود دست کوتاہ انسان دراز +

دست ساز - ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز خاقانی - سیم مائدہ کہ دست ساز فلک ست + یا ببلے نماست بامر اسر نمک ست

دستاس - وہ چکی جو ہاتھ سے پھیری جاوے - کرام بیگ جویا - پاسے تا سر از پے روزی دہانی و شکم + تا تو چون دستاس سرگردان ہمیشہ گندمی +

دست افسوس - مشہور لفظ ہے - میرزا صائب - چون نہان گوہر دندان صدف خمیازہ ایست + دست افسوسے ہے مدہد گوہر دندان صدف +

دست بوس دست بوسی - ہاتھ چومنا تعظیم کرنا - مفید بلخی - از بہر دستبوسی آن شوخ ہمچو زلف + صد کوچہ رو بپای غم شادرفتہ ایم - اوحد الدین انوری - اگرچہ دل ہدف تیر محنت ست و غم ست + وگرچہ تن سپر تیغ آفت ست و بلاست + ز روزگار خوش ست این ہمہ جز آنکہ لبم + ز دست بوس خداوند روزگار جداست +

دسترس - توفیق قدرت طاقت مقدور فرصت +

دست خوش - کنایۃً مغلوب و زبون - ظہور الدین فاریابی عقل بر سر امرہ کائنات داد + ہم پائمال شہوت و دست خوش ہوست +

دست کش - مغلوب و زبون و زیر دست - صائب - ما ہست کش سبحہ و زنار نگشتیم + در حلقۂ تقلید گرفتار نگشتیم +

دست اول - پہلی دفعہ بار اول - معز فطرت - اینکہ دایم میکنی با غیر قصد اختلاف + دست اول سر خطے از جبین پیشانی بگیر +

دست بدل - جسکا دل بیقرار ہوا اور غشی کی حالت میں دعا جو د ناتوان - میرزا بیدل - چہ سلیمانی ست ای غافل + دانہ گیری ز مور دست بدل +

دست فال - پہلا سودا دوکاندار کا جو صبح صبح ہو فارسی میں اسکو دشت بھی کہتے ہیں اور ہندی میں بوہنی بولتے ہیں معز دوکنی - دست فالے کہ جود اد کردہ + گرد از بحر و کان برآوردہ +

دستمال - جو چیز ہاتھوں میں مل گئی ہو اور ٹکڑا کپڑے کا جس سے ہاتھ صاف کریں -

دست آختن - ہاتھ دراز کرنا اور حرکت دینا اسکو سعدی - چو بر افلاک دست آختن + ضروری ست با گردشش ساختن +

دستار بر زمین زدن - فریاد کرنا داد چاہنا میرزا صائب - تا کشودیم نظر بر فنا گردیدیم + چون شگوفہ بچمن پیش کہ دستار زنیم +

دستار بندان - علما و فضلا و مقتدیان دین کے پیشوا لیکن بمعنی - جو قاضی بفکرت نوشتہ سجل + نگردد ز دستار بندان خجل +

دستار خوان - وہ کپڑا جسکو فرش پر بچھا کر مہمانون کے آگے کھانا لگاتے ہیں -

دست از آستین بر آوردن - دست از آستین بیرون آوردن - دست از آستین بیرون کردن - ہاتھ آستین سے نکالنا کام کرنے پر مستعد ہونا میرزا صائب - چون بر آرد شوکت حسن تو دست از آستین + شق چو ماہ عالم آرا میکند آئینہ را + وا مسخر راجیب و بغل گنجینۂ گوہر بشود + خامۂ صائب چو دست از آستین بیرون کند +

ولہ- خورشید چون صبح از گریبانے طلوع بکرد دستار تیغ
در دامن شبہا برون آرد +

دست از دامن کسی افگندن - **دست از دامن کسی گسستن** - الگ کرنا جدا کرنا علیحدہ کرنا۔ **حسین ثنائی** - عالمی بگرازان تیغی کہ برسر خوردہ ام + دردم از داماں لب دست فغان افگندہ ام +
حافظ - شاہ افلاک از بزم تو در رقص و سماع ست + دست طرب از دامن این زمزمہ مگسل +

دست از چیزے برکندن - ترک کرنا چھوڑ دینا۔ **لسانی** - کم کم از داغ بتان برکندہ ام دست نیاز + اندک اندک نقد بسیاری بدست آوردہ ایم +

دست از دہان برداشتن - بے پردہ سخن کہنا۔ **رفیع واعظ** - شرم را میباید اول از میان برداشتن + کی باسانی توان دست از دہان برداشتن -

دست از دہن برداشتن - گالیاں دینا۔ برا بولنا۔ **فرح اللہ شوشتری** - کرد از بس عرصہ بر من تنگ دور روزگار + من ہم آخر غنچہ سان دست از دہن برداشتم +

دست از کسی برنداشتن - بغیر حاصل ہونے مقصد کے کسی کے پیچھے سے نہ ہٹنا۔ **جلالائی کاشی یقین تخلص** - از تو تا نقد آمرزش نمی گیرم نمی گیرم + عجز مزدوری کہ دست از کار فرما برنمی دارد +

دست از قفا واکردن - پیٹھ پیچھے بندھے ہوئے ہاتھ کسی کے کھول دینا۔ مشکلیں کھول دینا۔ **میرزا صائب** - کاکل چہ گنہ دارد دستش ز قفا واکن + ہر فتنہ کہ مے بینی در زیر سر ابرو ست +

دست افشان - وہ چیز یا غلہ و تخم جو چھاج سے صاف کر لیا جائے۔ **شفیع اثر** - وقت حاصل نخورد غیر تاسف ممسک + تخم این مزرعہ پیداست کہ دست افشان نیست +

دست افشاندن - تارک ہونا چھوڑ دینا جدا ہونا الگ ہونا۔ **میرزا صائب** - جسم خاکی چیست کز وی دست نتوان برفشاند + گرد دست و پاے خود چون گرد بپیچیدن چرا +

دست آوردن - غالب و زبردست ہونا۔ **نظامی** - از ان ابر ماہی چنان ریزم آب + کہ نارود گرد دست بر آفتاب +

دست با حریف فرو کوفتن - کشتی کرنے سے پہلے حریف کے ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ **میر نجات** - چون گل از باد صبا آن گل گلزار امید + دست با ہر کہ فرو کوفت دگر کوفت ندید +

دست با کسی یکے کردن - اتفاق کرنا متفق ہونا دو شخصوں کا آپس میں کسی امر میں۔ **شفیع اثر** - کردہ با مژگان نگاہش دست در قتل یکے + تا مسلمان تیغ از بالاے کافر میزنند +

دست بالا کردن - فریاد کرنا۔ داد چاہنا وجد کرنا۔ رقص کرنا۔ **صائب** - بلبوستان از شاخ گل دستی کہ بالا کردہ بود + در زبان سرو خوش رفتار او بر دل گذشت + **محمد قلی سلیم** - در سماع آییم ز ذوق رقص او من ہم سلیم + گردبادے تا نعلم او دست بالا میکند +

دست بالین کردن - سونے کے وقت ہاتھ کو خم کر کے بجائے تکیہ سر کے نیچے رکھنا۔ **میرزا صائب** - عرش و کرسی معنی در زیر پا افتادہ است + چون بوقت فکر صائب دست بالین میکند +

دست بازو زدن - کشتی لڑنے سے پہلے جو پہلوان ہاتھ بازو کے پر مارتے ہیں۔ **ملا طغرا** - در کشتی ترک ہوس با دیو نفسم روبرو + تا پشت دل گردد قوے دستی بہ بازو میزنم +

دست بہ پہلوی کسی کشیدن - آپس میں کشتی لڑنا۔ **نظامی** - بہ پیکو شیر افگنی دست کش + کہ داری بشیر افگنی دست خوش -

دست بہ تختہ بستن - معطل اور بیکار کرنا اور نام ایک قسم کی تعذیب کا جو مجرموں کو دیجاتی ہے۔ **محسن تاثیر** - خوش اختلاط گرم بطرہ میکند + آخر بہ تختہ باد صبا دست شانہ بست +

دست بہ تیغ کردن - لڑنے کو تیار ہو جانا۔ **طالب آملی** - تا کے تحمل سخن این و آن کنم + نزدیک شد کہ دست بہ تیغ زبان کنم +

دست بدامان دادن - بیعت کرنا مرید ہونا۔ **ملا سعید بلخی** - تماش دامن پاک تر از ندارد گل + مرید حسن قوام سید ہم بداماں ست +

دست بداماں آویختن - متقاضی ہونا متعرض ہونا۔ **مولانا جامی** - زلیخا چو گشت از می عشق مست + بداماں یوسف در آویخت دست +

دست بدست دادن - خوشی کی حالت میں ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ **میر یحییٰ شیرازی** - از تو ستانم حسن با نقد جان و دل + دستم مدہ بدست کہ سودا مبارک ست +

دست بدست رسیدن - ہاتھوں ہاتھ پہونچنا۔ جلدی شتاب پہونچنا۔ **محمد جان قدسی** - بسیار بہ بزم میکشان ہاتھ چہ دست میرسد + ہمچو پیالہ خراب دست بدست میرسد +

دست بدست کسی پیوند کردن - امداد و اعانت کرنا - **مسیح کاشی** - بس بلندی بخشدت روز جزا این دسترس + بدست خود پیوند گر با دست کوتاہی کنے +

دست بدعا برداشتن - دست بدعا برآوردن - دست بدعا زدن - دعا کرنا مقصد مانگنا - **میرزا صائب** - در خرابات چہ حاجت بمناجات من مست + دست برداشتہ ام بدعا تاک اینجا + **حافظ** - محراب ابروان بنما تا سحرگہی + دست دعا برآرم و در گردن آرمت + **محسن تاثیر** - فوت شد بسکہ زمن مطلب نا خود ستی بدعا دست زدم چشم اجابت تر شد +

دست بدندان گزیدن - دست بدندان گرفتن - دست بدندان کندن - غضب و غصہ کی حالت میں ہاتھ کو دانتوں سے کاٹنا - **حافظ** - از بسکہ دست میگزم و آہ میکشم + آتش زدم چو گل بتن لخت لخت خویش + **میرزا صائب** - از بسکہ نو بہار تعجیل میرود شاخ شگوفہ دست بدندان گرفتہ است + **اوحد الدین انوری** - این ہمیگفتم و او دست ہمی کند کہ ہی + ترک فرمان ہمہ بدتر گناہ ست گناہ

دست بدلال دادن - خرید و فروخت دلال کی معرفت کرنا اور دستور ہے کہ بیچنے والا دلال کا ہاتھ ہاتھ میں لیکر اور ہاتھ پر کپڑا ڈالکر قیمت شی مبیعہ کی سمجھاتا ہے - انگلیوں کی شمار پر قیمت کے نیچے بالو ہائیاں بتلاتا ہے - **محسن تاثیر** - واعظ مکن سعاملہ را دست بیچ رہ + کی خود فروش دست بدلال میدہد +

دست بدیوار دادن و کشیدن - نابینائی کی حالت میں دیوار کے سہارے پر چلنا - **صائب** - نیست باور و حرم دیدہ حق بین کار را + کور در جستن رہ دست بدیوار کشد + **محمد قلی سلیم** - فرصت دست بدیوار جادہ آمدہ ام + بہر دو گام زمانے ستادہ آمدہ ام +

دست برابرو گرفتن - دست بالای ابرو گرفتن - بسبب تیز دھوپ کے ہاتھ کا سایہ آنکھوں پر لیکر کسی چیز کو دیکھنا - **میر نجات** - خورشید در مشاہدہ آفتاب تو + بے اختیار دست برابر گرفتہ است + **حکیم زلالی** - بے نظارہ مہر از تاب آن + گرفتہ دست بربالائے ابرو +

دست بر ترکش زدن - مستعد جنگ کے ہونا سپاہی کا اور اپنے آپ کو آراستہ کرنا معشوق کا - **اسمٰعیل آیا** - بہ مژگان سیاہت سرمہ در کار نیست + میرنی بر صید دلہا دست بر ترکش چرا +

دست بر چشم نہادن - منظور و قبول کرنا کسی امر کا - **ملا طغرا** - طنبور کی تعریف میں - از او چون نوا جست صاحب اصول +

نہاد دست بر چشم دست قبول +

دست بر چوب بستن - عاجز کرنا بند کرنا - **صائب** - دست ارباب قلم را یک قلم بر چوب بست + در سخن مانند صائب ہیچکس استاد نیست

دست بر در زدن - دروازہ کھٹکاتا - **طغرا** - ہمچو طغرا بر در بے اختلاطی میزنم + تا بہ کے از بہر صحبت دست بر ہر در زدن +

دست بر دل گذاشتن - دست بر دل نہادن - ضبط کرنا تسلی دینا تسکین دینا اپنے آپ کو - **ولی بیاضی** - شوق نگذاشت کہ دستی بنہم بر دل خویش + ورنہ این راز ہنوز از دل تو نہان میبایست -

دست بردن - سبقت لیجانا پیش دستی کرنا آگے بڑھ جانا - **حسین ثنائی** - اے پردہ از طراوت دست از بہار دست + از خون کیست باز ترا در نگار دست +

دست بر دوش انداختن و افگندن و گذاشتن - نہایت ضعف کے سبب سے دوسرے شخص کے دوش پر ہاتھ رکھکر اٹھنا یا آہستہ چلنا - **میرزا جلال اسیر** - ناتوان نالہ کہ از سینۂ ما مے خیزد دست بر دوش دل افگندہ ز جا می خیزد +

دست بر دہان زدن - دست بر دہان نہادن - کسی کو بولنے نہ دینا منھ پر ہاتھ رکھ دینا - **حسین ثنائی** - از شبستانت صدیقی غنچہ میگو یا کہ باد + دست تیغش بر دہان جائے جوابی میزند + **نور الدین ظہوری** - ہم صداع گل نہدش دست بر دہان + افغان ازین زیادہ بہ بلبل حوالہ است +

دست بر دہان بودن - خاموش ہونا - **اوحد الدین انوری** - ہر کجا سایہ شد بنام نکاش + نطق را دست بر دہان باشد +

دست بر رخ گرفتن - دست بر رو گرفتن - بسبب شرم و حیا یا غیرت کے منھ چھپا لینا - **صائب** - سحرگہ باد صبا از رخش نقاب گرفت + دو دست خویش بر روئے خود آفتاب گرفت +

دست بر روی دست نہادن - بیکاری و بے شغلی میں ہونا **صائب** - شام عمر را کو بکن کرد از سبکدستی بلند + دست خود بر روی دست اے آہنین بازو منہ +

دست بزانو زدن - نماز کے وقت رکوع میں جانا - **طاہر غنی** - در ہر نماز دست بزانو نہد چرا + زاہد اگر ز کردہ پشیمان نگشتہ است +

دست بر سر زدن - حسرت و افسوس کے وقت سر پر ہاتھ مارنا - **فغفور لاہیجانی** - تا چند لب غلگان ہنماین تعظیم + کو بخت کہ در صحبت نفس لئیم + دستے بسر زنم بجائے کورنش + خاکی بر سر کنم بجائی تسلیم +

دست بر سر کشیدن - کسی کے سر پر ہاتھ پھیرنا رحم کرنا تسلی دینا مہربان ہونا - رفیع واعظ قزوینی - دردلا سائے پریشانان مباد از شانہ کم + کز نوازش زلفہا را دست بر سر میکشد +

دست بر سر نہادن - سلام کہنا تعظیم کرنا عاجزی کرنا - درویش دالہ ہروی - دست دہا تا ہست بر سر دستے پیش کس منہ + بر سر مردے بہ نامردی مگیفن بعجزے +

دست بر فلک شدن - خدا کے آگے دعا کرنا ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا - نظامی - چو این داستان گفت شہ یک بیک + نیوخندہ را دست شد بر فلک +

دست بر قفا بستن - دست بر قفا پیچیدن - پیٹھ پر ہاتھ باندھنے مشکین باندھنی - صائب - برلب آب بقا از تشنگی جان میدہد + دست ہر کس را کہ حیرت بر قفا پیچیدہ است + طالب آملی - دست مژگان بر قفا بندیم گر آسیب او + در دل ہر پارۂ دل نشتر ستانی شکست +

دست بر کاری بستن - کسی کام کے انجام دینے پر مستعد ہونا مخلص کاشی - اینکہ بہر قتل مخلص دست دارد برکمر + خوش دگر دستی برین پیچیدہ لاغر بستہ -

دست برلب زدن - چپ کرانا بولنے نہ دینا - راسخ - ازین جام تہی فریاد در جوش + بباب دستش زدم برلب کہ خاموش +

دست بزیر سنگ آمدن - کسی مصیبت مین گرفتار ہونا - میر خسرو برگہ شیشہ می و آہستہ اش بکش + دست تو گرز کوہ غم آید بزیر سنگ +

دست بسر گرفتن - دست بسر نشستن - حسرت و افسوس کی حالت مین سر پر ہاتھ رکھنا - شانی تکلو - از سر کوئے تو یکدل شدہ بر بالشود ہم کہ بجالیش دگرے دست بسر نشیند + بدیعی سمرقندی - نشستہ بکنجی در اندیشۂ تو + گہے سر بزانو گہے دست بر سر +

دست بر سر نہادن - قبول کرنا مان لینا - حیرتی - دستے آمدی کرشمہ کنان ہمرہ رقیب + دستے بسر نہادم دستے بسینہ ہم +

دست بشاخی افگندن - نیا دوست بنانا اور نئی مراد مانگنا میرزا صائب - در دامن تسلیم دست آویز کہ چون تاک + ہوس تو مان دست بشاخے دگر افگندہ +

دست بیرون کردن - آپس مین جنگ کرنا اور ہاتھ کاٹ ڈالنا میر خسرو - بیا تا ہم دست بیرون کنیم + زرہ در خوی و تیغ در خفان کنیم + بکوشیم تا بخشش کردگار + کرا بر سر آرد سرانجام کار +

دست باچہ شدن - دست باچہ کردن - مضطرب و بیقرار و پریشان حال ہونا اور کرنا - سنجر کاشی - پریشان کاکل شہ دست باچہ گشتہ زود + بہر دو دست شہ ہند میکنم تسلیم + میر یحیی شیرازی - اگر کہ از عشق صاحب مہان + پیرہن چاک کردہ تا دامان + بر سر کوئے محبت نکنند + باچہ اش دست باچہ چون نکنند +

دست پیش آوردن - گدائی کرنا مانگنا - محمد قلی سلیم - ازان کہی ست کف آرزو گدائے ترا + کہ دست پیش تو نتواند از حیا آورد +

دست پیش داشتن - اعزاز و اکرام کرنا اور مانع ہونا - شیخ سعدی گفت خاموش کہ ہر کس کہ جمالے دارد + ہر کجا پاے نہد دست ندارند پیش + ولہ - عجب دست در خون درویش داشت + دلیکن بکوی دست در پیش داشت +

دست پیش دہن گزاشتن - منھ کے آگے ہاتھ رکھنا تاکہ گفتگو کے وقت لعاب دہن نکلکر مخاطب پر نہ پڑے - ظہوری - نہان سخن از غنچہ با بوئے تو می فہم ہکہ دست برگ از ہردی ادب پیش دہن گیرد +

دست پیش کردن - مانگنا - گدائی کرنا - صائب - بتقدیح دست کمن پیش خم بادہ دراز + تا بود مہر زمہ نوبگرفتن ستم ست -

دست پیمان - وہ اسباب جو عروس کو نکاح کے وقت نقد حق مہر موجل مین دیا جاتا ہے شوہر کی طرف سے - ناظم ہروی - کہ داماد طرب عہد برہم سامان + بجز جامی ندارد دست پیمان +

دست تت بر سر من - جو کچھ خدا سے تجھکو ملا ہے مجھکو بھی ملے تیری جیسی بدولت مجھکو بھی حاصل ہو - منصور فکرت - آشنائی یک سر موئیست با ہمی کافرم محرمے در زلف اولسے شانہ دست تت بر سرم +

دست چرب بر سر کشیدن - تسلی و دلاسا دینا - زبانی مدارات کرنا - خشک محبت کرنا - صائب - بیہ گرگ ست کہ بر بر ہنم ملیہم + دست چربے کہ کشیدند عزیزان بسرم +

دست چنبر کردن - پنجہ مروڑ لینا پنجہ مارنا - صائب - مو عشقے کہ دست چرخ را چنبر کند زور ش + گذارد در فلاخن کوہ وقار عقل را شورش +

دست حلقہ کردن - ہاتھ کے حلقہ مین لے لینا - صائب - ہم شمع دست در کمرم گریہ حلقہ کرد + این تیغ آبدار مرا بر کمر کس ست +

دست حمائل کردن - کسی کی گردن مین ہاتھ ڈالنا -

دست خود بوسہ دادن - اپنے ہاتھ کو چومنا اس حالت مین جب کوئی نمایان کام ظہور مین آئے - صائب - من آن لعل گران قدرم بساط خاک را صائب + کہ بوسہ دست خود ہر کس مرا از

خاک بردارد +

دست دادن - غلبہ وتسلط پانا - عہد باندھنا - بیعت کرنا - مہربانی کرنا - نظامی - شہا ز مہربانی بدو داد دست + بہ تعظیم پیشش درازد نشست +

دست داشتن - دست بردار ہونا کسی چیز سے - حافظ - دست از طلب ندارم تا کام من برآید + یا تن رسد بجانان یا جان ز تن برآید +

سعدی - گر دست بجان داشتمی ہمچو تو بر ریش + نگذاشتمی تا بقیامت کہ برآید +

دست دراز کردن - ہاتھ ڈالنا کسی چیز پر - کمال خجندی - ہیبت تسبی غمزہ در فتنہ باز کرد + زلفت نظلم دست تطاول دراز کرد +

دست در آستین کشیدن - آستین میں ہاتھ چھپا لینا - میر معزی - کاشکے دیدی بمیدان رستم دستان ترا + تا کشیدی دست خویش از تیر تو در آستین +

دست در آغوش کردن - غلبہ پانا - طاقت حاصل کرنا - قبض و تصرف لینا - صائب - ہر کہ چون شبنم بخون دل شبے را روز کرد + دست در آغوش با مہر جہان افروز کرد +

دست در بغل داشتن - دست در بغل نہادن - بیکار معطل بیٹھ رہنا - صائب - فرصت خاریدن سر نیست از حیرت مرا + دست خود را در بغل پیوستہ دارم ہمچو سرو + سعدی - مرو باز مرہ پوشان شام و شبلیہ + چو رفتی در بغل نہ دست تدبیر +

دست در پیش داشتن - مانع ہونا کسی کام سے - سعدی - عجب دست در خون درویش داشت + ولیکن سکون دست در پیش داشت +

دست در تہ سنگ بودن - مغلوب و زبون ہونا - کسی بلا میں مبتلا ہونا - نادم گیلانی - ازین دیار سفر سخت مشکل است مرا + کہ دست در تہ سنگ است و خار در تہ پا +

دست در خون زدن - لڑنا جدال و قتال کرنا - فردوسی - روم خیمہ بر طرف جیحون زنم + با دشمنان دست در خون زنم +

دست در دندان ماندن - متعجب و حیران رہنا - میر خسرو - خفتہ برخاست از زمین خندان + ماند بیننده دست در دندان +

دست در دہن گرفتن - منع کرنا بولنے سے - ملا شانی تکلو - تو با من ہمزبانے و مرا صد آرزو در دل + کہ چون خواہم بگویم شرم دستم در دہن گیرد +

دست در رکاب زدن - دوڑنا کسی سوار کے جلو میں - میرزا بیدل - کنون کہ میگذرد عیش چون نسیم ز باغ + چو گل خوش است کہ زند دست در رکاب ایاغ +

دست در روغن - عیش اور خوشی میں -

دست در زیر سنگ بودن - کسی بلا میں مبتلا ہونا - مغلوب و زبون ہونا - امیر خسرو - برگیر شیشہ می و آہستہ اش بکش + دست تو گر زکوہ غم آید بزیر سنگ +

دست در کمر کردن - دست در کمر داشتن - دست در کمر رفتن - کمر میں ہاتھ ڈالنا - حسین ثنائی - اگر بہ بزم بقائی تو آتشی افروزند + باب خضر کند دست در کمر آتش + سنجر کاشی - بوقت بوئیہ آن آسمان سرین تا کوہ + ز بیم لرزہ زمین دست در کمر دارد + حافظ - من گدا ہوس سرو قامتے دارم + کہ دست در کمرش جز بسیم و زر نرود +

دست در کیسہ زدن - سخاوت و جوانمردی کرنا -

دست در گردن کسے کردن - کسی کے ساتھ مزاحمت کرنا - گلے ملنا - میرزا صائب - ازان ہمیشہ تر و تازہ است سنبل لعت کہ حجاب کند با تو دست در گردن +

دست در گریبان کسی بودن - کسی کے ساتھ آویزش اور خصومت ہونا - عرفی - آزرا دشنش از سخاوت تو + در گریبان گنج قارون باد +

دست در گل داشتن - عمارت کے کام میں مصروف ہونا - میرزا صائب - گرچہ در تعمیر جسمم غافل از دل نیستم + دست در گل دارم اما پای در گل نیستم +

دست در یک کاسہ کردن - دو شخصوں کا آپس میں شامل ہونا کسی کام میں - صائب - پاک گر شویند دست از چرک دنیا خاکیان + دست در یک کاسہ چون خورشید با عیسیٰ کنند +

دست زدن - تالی بجانا خوشی کرنا - مولوی معنوی - غم را چو رہرہ باشد تا نام ما برد + دستی بزن کہ از غم و غمخوار فارغم +

دست در زیر زنخ ستون شدن - دست زیر ستون ساختن -

دست در زیر زنخ داشتن - پریشانی کی حالت میں ہاتھ سر یا ٹھوڑی کے نیچے رکھکر بیٹھنا - زلالی - خالت کہ بنفشہ دید پیوست + در زیر زنخ ستون شدش دست + مولانا لسانی - شب سرم صدرہ بدامن میفتاد از ضعف تن + گرنہ دست از غصہ زیر سر ستون میساختم + صادقی - بہ بستر افگند بیمار ہے عشقت مسیحا را + ستون سر کند اعجاز علت دست موسیٰ را

دست شستن - ہاتھ دھونا - ترک کرنا - جدا ہونا - علیحدگی اختیار کرنا - سید حسین خالص - رسانی بگند ای دل بپاے کش از کوی پر سوزش + کہ من ہم دست میشویم کنون از آسیا نگورش +

دست فلان بر سر من - ہاتھ فلان شخص کا میرے سر پر جیسے اسکے نعیب میں میرے بھی - نورالدین ظہوری - ظہوری بر سر کوی محبت +

زپا افتاد دستش بر سر من +

دست کردن - غلبہ کرنا - قوت پاجانا - زورمند ہونا - اوحد الدین انوری - بردہ حکمت کوی اہل اد صبا + کردہ دست دست بار مطیر +

دست کسی گرفتن - دستگیری کرنا امداد کرنا - حسین ثنائی - بادہ از فیض ہمہ می دولت + کش خرد مرجع و مآب گرفت + آنچنان شد کہ گاو لغزیدن + دست اندیشہ را شراب گرفت +

دست کشادن - ہاتھ کھولنا - جوانمردی کرنا - سخاوت کرنا - حافظ - گر سخا جو کشاید دو دست جود و کرم + وجود سائل مسکین بہ بعقد سوال

دست کشیدن - ہاتھ کھینچنا - الگ ہونا - باز رہنا کسی چیز سے - محمد اسحاق شوکت - بجود نہادہ بکنارم سری و من + دست نگاہ خویش بروی او میکنم + صفی یغو قاقی - ہر کہ دست خویش از دنیا کشید + بار دیگر روے این بیدین ندید +

دست کفچہ کردن - مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلانا - جمال الدین سلمان - بحر محیط کفچہ کشد چون سفینہ دست + آنجا کہ ہمت تو کشد سفرۂ عطا +

دستگردان - وہ چیز جو عاریتاً لے جاوے اور زبانی قرضہ جو جلد ادا کردینا منظور ہو - محتاعس کاشی - چون تہیدستی زحد بگذشت سامان میدہند + گوہر غلطان صدف را دست گردان میدہند +

دست گرفتن - ہاتھ پکڑ لینا کسی کام کرنے سے منع کرنا - دستگیری کرنا گرنے نہ دینا - امداد کرنا - اعانت کرنا نظام دست غیب - دل دوش خبر ز چشم مست تو گرفت + جان نشئہ لعل می پرست تو گرفت + میخواستی از لطف بزیری خوبم + آزردہ ام از خاک دست تو گرفت +

دست گسستن - کسی چیز کو چھوڑ دینا اور ہاتھ سے نکل جانا - سعدی - چو دست از ہمہ حیلتے در گسست + حلالست بردن بشمشیر دست +

دست گل شدن - یعنے آلودہ بگل شدن مٹی سے بھر جانا ہاتھوں کا - میرزا طاہر وحید - میرسد از سازش بابای دنیا بودگی + گر خدا را دست در تعمیر آدم گل شود +

دست نشان - اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی یا لگائی ہوئی چیز مثلاً درخت اپنے ہاتھ کا لگایا ہوا گماشتہ اور نوکر اپنے ہاتھ کا تجویز کیا ہوا وغیرہ وغیرہ - ابوطالب کلیم - ہمچون نہال دست نشان بہر تربیت ہر دم ہمیشہ خار گراز پا کشیدہ ام +

دست نمودن - ہاتھ دکھلانا اپنی طاقت کو ظاہر کرنا اپنی لیاقت کو بتلانا - فردوسی - بکے زخرشید چون پیل مست + بسر آورد بنمود دست +

دست دربغل بودن - دست دربغل شدن - دست دربغل گشتن -

دست دربغل رفتن کشتی لڑنا بغلگیر ہونا - برابری کرنا - اختلاط و گرمجوشی تبلانا - نورالدین ظہوری - دامن زآتشم مزن افسردہ نیستم + با شعلہ گشت دست دربغل بریان ما + صائب - صبح با خورشید تابان چون شود دست دربغل + آدمیا فن گردن و رخسار ولبر یاد کن + مسیح کاشی - با فلک دست دربغل میردم انجوا بہ بین + کہ تماشاست تلاش دو زبردست بہم +

دست و پا افشاندن - بیقرار ہونا - تڑپنا - بحالت نزع وغیرہ - باقر کاشی - پس از کشتن خلاصی دہ ز بند خویش باقر را + مبادا دست و پاے در دم جانکندن افشاند +

دست و پا گم کردن - بیقرار ہونا - بدحواس ہونا - حواس باختہ ہونا ؎ گم کند مجرم چو ہنگام عتابش دست و پا + عفو او پنہان نہد دست اماننش در دہان +

دست و دامان - ذریعہ وسیلہ - سعدی - اگر دعوتم رد کنے ور قبول + من و دست و دامان آل رسول صلعم +

دست و دہان بآب کشیدن - ہاتھ منھ دھونا عبداللطیف خان تنہا - زاہد حباب دار دہان برمکش بآب + چون موج عافیت ز تو قطع نفس شود +

دست و رو بآب کشیدن - دست و رو تازہ کردن - وضو کرنا - منھ ہاتھ دھونا - عبدالغنی قبول - زاہد بچشم بادہ پرستان دم وضو + ما ہر نگہ کہ کند تازہ دست و رو +

دست و گردن گشتن - دست و گریبان شدن - کمال اختلاط اور گرمجوشی ہونا - آپس میں لڑنا کشتی کرنا - ملا شانی تکلو - او برغم دست و گردن گشتہ باہم صحبتان + من بفکر آنکہ صحبت دست از ہم چون برد + ابوطالب کلیم - طالع خصم فگن در ہمہ میدان دارم + دین جنبش کہ مکس دست و گریبان نشدم +

دست سبو - وہ دستہ جو شراب کے خم کی گردن میں لگایا جاتا ہے اور اٹھا لینے کے وقت اسی سے خم کو پکڑ لیتے ہیں - صائب - ہمیشہ عیش باشد در خرابات + زہی دست سبو دائم بکار است +

دست سرو - سرو کے درخت کی شاخ - صائب - گرچہ دست سرو کوتاہ است از دامان گل + سرو بالائی کہ ما داریم سرتا پا گل است +

دست بستہ - نمازی جو ہاتھ باندھ کر نماز میں کھڑا ہو - ذوقی - زبان بکشادہ در ذکر الٰہی + ستارہ در عبادت دست بستہ + ادب بجمل

ممسک جسکے ہاتھ سخاوت سے بندھے ہوں -

دست خوردہ - وہ چیز جو مستعمل ہو چکی ہو - **محمد سعید اشرف** - تراز سیلی استاد رخ فسردہ شود + متاع از نظر افتد چو دست خوردہ شود +

دستگاہ - سرمایہ - مال و دولت سامان - **میرزا صائب** - نیست صائب در بساط بحر آن دستگاہ + آنقدر گوہر کہ دارد دیدہ ما در جفد وقت +

دستہ - وہ چیز جو ہاتھ کے ساتھ نسبت رکھتی ہو - جیسا کہ دستہ تلوار اور تیر اور تیشہ کا اور بہت سی چیزیں جو ایک رسی سے باندھی گئی ہوں جیسے کہ پھولونکا دستا اور دستہ ہاون کا اور دستہ کاغذ کا اور دستہ فوج کا علیٰ ہذا القیاس یہ لغت لغات کی فصل میں بھی ہے - **امیر خسرو** - بستہ بسے دستہ گل دلفریب + کوشش صد دستہ نمودہ بزیب +

دستہ لبتہ - ظرافت - تمسخر اور دل لگی - **مسیح کاشی** - برآورد روپین زبازوے دست + یکی دستہ بر کوہ البرز بست +

دستار سیمابی - سفید رنگ پگڑی - **بدر چاچی** - زفرق زنگے کرمان فتد دستار سیمابی + چو بازان رومی خندان نہد بر سر کلاہ زر +

دست آزمائی - وہ لڑائی جو دست بدست ہو - **نظامی** - اگر چرخ گردان خطائے نمود + باین خانہ دست آزمائی نمود + شہ از جملۂ آن خطاہا کہ رفت + گناہے ندارد در آنہا کہ رفت +

دستبازی - کھیل اور ہنسی جو آپس میں کریں - **نور الدین ظہوری** - در کسب عیار عشق گذاری نیست + در کم گوی نفس درازی نیست + من بسندیدم و یاران ہوہم + در عرصۂ عشق دستبازی نیست -

دست بندی - بہت سے جانوروں کا ایک ایک پانوں باندھ دینا - **نظامی** - کمند چون فرشتہ بلندی دہد + گہی بادوان دست بندی دہد +

دست چپی - وہ امرا جو شاہی اجلاس کے وقت بائیں طرف بیٹھیں جیسے کہ قصۂ امیر حمزہ میں مذکور ہوا اور بالک اشترا اسے دست چپی سے تھا - **محمد سعید اشرف** - اے شاہ نجف منم غلام در تو + آزادیم از غلامے قنبر تو + در قصۂ حمزہ گشتہ ام دست چپی + خالص ز براے مالک اشتر تو +

دست جبلی - امداد و اعانت - و جاہ و دولت **میرزا صائب** - درین زمانہ کہ امید دست جبلی نیست + مگر چراغ خود روغنی بردن آید +

دست شستن - ہاتھ دھونا - نا امید ہونا - **نظامی** - چو بد دل شد این لشکر جنگجوے + بیار آب و دست از دلیرے بشوی +

دستکاری - زیب و زینت و درستی - **محمد سعید اشرف** - بازمیکارند بر طرف خیابانہا چنار + بلغ را ہر جد دست دستکاری میکند +

دست کجی - دزدی یعنے چوری - **فوجی نیشاپوری** - اے زلف منزل کسان را + این دست کجی زسر بدر کن +

دست گرائی - مغلوب و محکوم و زبون + **استاد فرخی** - شاد باد آن شہنشاہ جہانگیر کہ کرد + ہمہ شاہان جہان را بہ ہنر دست گرائے +

دست موسیٰ - ید بیضا موسیٰ کا ہاتھ جو آفتاب کی طرح چمکتا تھا - **حکیم خاقانی** - برآور ز جیب فلک دست موسیٰ + ز رسامری نقد میزان نماید -

دستوری - رخصت - اجازت - مزید علیہ دستور ہے چو دستوری از شاہ والا نژاد + عطا شد بدستور نیکو نہاد +

دال با شین

دشت نورد - وہ شخص جو ویرانے میں پھرتا رہے آبادی سے نفرت کرے - **غیاثای حلوای** - سخت سوزندہ دل و دشت لیلے بود آمدہ است + طفل اشکم نگر از دامن مجنون برخاست +

دشت سیر - جنگل میں پھرنے والا - **حسین سنائی** - از سایہ دشت سیر پریشان نساز دش + گر یک نظر حفظ تو افتد بر آفتاب +

دشمن دار - دوستدار کے مقابلے پر جو شخص دشمن ہو - **استاد فرخی** - ز بیم تیغ تو آنرا کہ دشمن دار تو باشد + بود ہر دم بدل وحشت تبن لرزہ بجان خدشہ +

دشنام گیر - جو شخص گالیاں کھالے اور کچھ نہ بولے -

دشمن کام - وہ شخص جسکو دشمن دیکھ کر خوش ہوں یعنی بری حالت میں ہو - **میرزا رضی دانش** - در مقام فقر چشم از عیب عریانے بپوش + التفات دوست دشمن کام میخواہد مرا +

دشت کربلا کردن - طواف روضۂ منورہ حضرت امام حسین علیہ السلام کا کرنا - **محمد سعید اشرف** - اشرف استفتاح اوراد دعائی ہم نکرد + رفت روز عمر و دست کربلائے ہم نکرد +

دشمن خانمان - اپنے خاندان کا دشمن - گھر کا بدخواہ - **شرف الدین شفائی** - شکوہ را شب بلب دست آشنا میخواہم + رنجش محبوب را دشمن حیا میخواہم +

دشت موغان - نام ایک سیرگاہ کا ہے - **جمال الدین سلمان** - بہار خانۂ چین عرصۂ گلستان ست - نمونۂ بہار مغانش کہ دشت موغان ست +

دشت لالہ - ایک سیرگاہ کا نام ہے - **یحییٰ شیرازی** - میرس

از آب و رنگ کوہسارش + ہزاران دشت لالہ داغدارش +

دشت نیزہ - یہ جنگل دشت یلان مین بھی کہلاتا ہی - **فردوسی** - ہم ایران و ہم دشت نیزہ دران + ہمان تخت شاہی و تاج ران +

دشت پیمائی - ویرانون مین پھرنے والا - **شفیع اثر** - بوادی دلم از ہیچ گوشہ پیدا نیست + بغیر آہوئے چشم تو دست پیمائی +

دشمن گرائی - دشمن کو ہلاک کرنا - رنج دینا - **نظامی** - یا دشمن گرائے و خصم افگنی - کشادہ بر و بازوئے بہمنی +

دال با عین

دعای باران - نماز استسقا جو امساک بارش کے وقت پڑھتے ہین - **ملا طغرا** - مینائے ساغر چون سر نہد بسجدہ + چیزے دگر نخواند غیر از دعائے باران +

دعای جوشن و دعای قدح - یہ دعائین ماثورہ صاحب عمل کو نہایت فائدہ دیتی ہین دعای جوشن تو جنگ کے موقع پر پڑھی جاتی ہی اور دعائے قدح دفع افلاس کے واسطے ورد کرتے ہین - **میرزا صائب** - تن چہ شد از زخم جو ہر دار حصن آہن ست + دل مشبک چون شد از پیکان دعای جوشن ست - **محمد قلی سلیم** - بغیر حرف می از میکشان چہ میجوئی + کہ در نماز نخوانند جز دعای قدح +

دعای پگاہ - وہ دعا جو فجر کو پڑھتے ہین - **درویش والہ ہروی** - تا رفتہ بجا آمدنت خواست دل از حق + مقرون اثر باد دعاہای پگاہم +

دعوی داری - اپنے آپ پر گمان کمالیت کا غیر واقع رکھنا - **محتشم کاشی** - زہی طغیان حسنت بر شکست کار من باعث + بر زوال عقل دعوی دار من باعث +

دال با غین

دغاباز - دغا کرنے والا - بیوفا آدمی -

دغلباز - منافق - خراب آدمی - **محمد سعید اشرف** - اگر بسیر نرد دغا باختہ لینے چہ + با حریفان دغل ساختہ لینے چہ +

دال با فا

دفتر پارین را گاو خورد - پرانی باتین جاتی رہین - باتی زمانہ گذر گیا - **نور الدین ظہوری** - آن بوسے نماز سنبل چمن جائے در باغ گلے نیست مران گلچین را + امسال حساب گاو تازی ذکر گاو آمد او خورد دفتر پارین را +

دفتر مخلود - ایرانی سلطنت مین یہ ایک دفتر کا نام ہی جسمین بادشاہ معدین اور رعایا کے متعلق ضروری کاغذات رہتے ہین یہ دفتر ہمیشہ بند رہتا ہی بے ضرورت کھولا نہین جاتا -

دفترچہ - مصغر دفتر دفتر جسمین کاغذات رکھے جاتے ہین - **فیاض** - مشہور گشتن تو ستم گشتم + حرف غم عشقم کہ مکرر گشتم + می ناز دفعل تو ندیدم ہر چند + دفترچہ حسن را سراسر گشتم +

دال با قاف

دق از دلبر - کشتی کے فنون مین سے ایک فن کا نام ہی - **میر نجات** - بنگر از دلبر کشتی دق از دلبر + کین نہانی ست کہ دارد ز رعونت دل بر +

دال با کاف

دکان آوارہ کردن - برہم و درہم کرنا دکان کا - **شعر** - بہائے بیخودی را چارہ کردہ + دکان عقل و دین آوارہ کردہ -

دکان باز کردن - دوکان کھولنا - **نور الدین ظہوری** - اگر عشق دکان نیکر د باز + کجا خرج میگشت کالائے ناز +

دوکان بدولاب گشتن - اور لوگون کے مال سے خرید و فروخت کرنا - **میرزا صائب** - خانہ آباد معمورے سحاب کند + تاجری را کہ بدولاب دکان میگردد +

دکان بر خود چیدن - دکان قائم کرنا - **میرزا صائب** - از متاع عافیت بر خود دکانے چیدہ ام + دام خود خواہد زمن ہر کرا طلبگار جدا +

دکان بستن - دکان تختہ کردن - **محسن تاثیر** - کمر بناز چو آن پر حجاب می بندد + دکان جلوہ گری آفتاب می بندد + **ولہ** - خیال علم بسخن شد نہال خامہ من + کہ تختہ کرد دکان انوری و سعدی را +

دکان چیدن - جدا جدا چیزون کو دوکان مین رکھنا کہ لینے کے وقت مغالطہ نہو - **نعمت خان عالی** - ز سودا ہیت تو نگر گشتہ ام با این پریشانی + دکان آئندہ چیدم تماشا جہاد زم +

دکان در رہ فتادن - برباد ہونا دکان کا - **مسیح کاشی** - اگر سرشک مسیحم سہل ست گرمفلس شدن + دادہ خواہد گشت فرصت چون دکان در رہ فتاد +

دکان کشادن - کھولنا دکان کا جاری کرنا - **نور الدین ظہوری** - چو بر لعل معنی کشاید دکان + بدخشان بدخشان برآید ز کان +

دکان گردانیدن - دکان گرد آوردن - رونق اور رواج دینا دکان کو - **محمد سعید اشرف** - عیش را بازار گرم از گردش ساغر بود + ہیچ سائی کس نگرداند دکان زندگی - **شانی تکلو** - فتادہ ام بدیار کو جنس دانش را + نمی خرند اگر صد دکان بگردانے +

دکان گردیدن - رونق اور رواج پانا اس جنس کا جو دکان

میں ہی۔ محمد سعید اشرف۔ گشت سودائی قوام مایہ سرگردانی +
آرے از گرمی بازار دکان میگردد +

دوکان گرم ساختن۔ رونق دینا دوکان کو۔ طاہر غنی۔
نہان شد شمع در فانوس دبیتابست پروانہ + تبقریبی دکان
خویش عریان گرم میسازند +

دکان نہادن۔ دکان واکردن۔ دوکان جاری کرنا۔ دوکان
کھولنا۔ نورالدین ظہوری۔ تا ظہوری در سخن دکان نہد +
رخصت شاہ دکن میابدم + میرزا صائب۔ مہرۂ گل گرد واز
گرد کسادی آفتاب + ہر کجا حسن گلو سوز تو دکان واکند +

دکانداری۔ کنایتاً چرب زبانی۔ و چرب کلامی۔ نورالدین
ظہوری۔ آنانکہ مدبیری علم گردیدند + در آرزویت ز دل بری
گردیدند + از پرتو بازار دکاندارے تو + مہر و مہ و زہرہ
مشتری گردیدند +

دال بالام

دلربا۔ دلپسند۔ مطبوع خاطر۔ توحید۔ باہمہ حسن و جمال
جان فزا + دلربائے دلربائے دلربا +

دل شب۔ آدھی رات کا وقت۔ میرزا صائب۔ درین
دو وقت اجابت کشادہ پیشانیست + دل شب ار نتوانی
سفیدہ دم برخیز +

دلفریب۔ نہایت خوبصورت جو دلکو پسند ہو۔ محسن تاثیر۔
تیری کہ نزد بغیر کز این خطا شود + آن دلفریب ہرچہ کند دلنشین کند +

دلکوب۔ ناپسند و غیر مطبوع۔ ابوطالب کلیم۔ در خمار بادہ
دلکوب است سیر گلستان + در دسر از خندۂ گلہا چرا باید کشید +

دل بفلان چیز میباشد۔ دل فلان چیز کو چاہتا ہے۔ صائب۔
دل بان زلف چلیپا میکشد بے اختیار + نافہ تا افتاد
دور از ناف آہو میر شد +

دلبند۔ محبوب۔ نہایت پیارا دوست۔ قطعہ از مؤلف
چو بند دل بحق مرد خدا دوست + جدا ساز د ز ہر پیوند پیوند +
ز باز باشد ش کید تعلق + نہ بندد دل بفرزندان دلبند +

دل سرد۔ جسکا دل کسی چیز سے سرد ہو چکا ہو اُسکے حاصل
ہونے کی پروا نہ رکھتا ہو۔ ملا طاہر غنی۔ بسکہ دل سرد م ز
تار و پود ہستی چون کتان + میتواند ہر کہ مہتاب سوزندان مرا +

دلشاد۔ خوشدل جسکو کسی بات کا غم نہو۔ مؤلف۔
مدار فکر عیال و مخور غم اولاد + کہ ہست مرد مجرد بدہ جہان دلشاد +

دلش درد نکرد۔ رحم نہ کیا۔ ترس نہ آیا۔ سید عبداللہ مالی
کشمیری۔ کفتمش درد دل خویش دلش درد نکرد + این ہمہ مہر و محبت
اثرے کرد نکرد +

دل نمیاید۔ دل رخصت نہیں دیتا۔ دل فلان کام کرنے پر
مستعد نہیں ہوتا۔ سنجر کاشی۔ بالب آمادۂ فریاد ہردم بر در
آیم و دیگر نیاید دل کہ بیدارت کنم +

دلنہاد۔ جس بات پر دل کا رجوع ہو۔ میرزا صائب۔ دلنہاد
قفس جسم نمی شد صائب + دل سرگشتہ اگر راہ بجائے میداشت +

دلبر۔ معشوق۔ محبوب۔ پیارا۔ دوست۔ مؤلف۔ نمود
جلوہ گہ از وحدت و گہ از کثرت + جمال چہرۂ دلبر بچشم اہل نظر + گہی بشام
شود جلوہ گر گہے بسحر + گہے ز شمس شود روشن و گہے ز قمر + ز چشم چون
ملک جان بگیرد این جانان + بروز پہلوی ہر آدمی دل این دلبر +

دل فرو گیر۔ وہ مکان جسمین دل رہنے کو چاہے۔ محمد جان قدسی
بہ تماشائے خیال تو مرا جائے نیست + دل فرو گیر تر از گوشۂ کاشانۂ چشم +

دلدار۔ دل کو تسلی دینے والا۔ محبوب پیارا۔ توحید۔ نمود چہرۂ خندانش
ز ہر طرف دلدار + گہے ز خانہ گہہ از کوچہ و گہہ از بازار + چنان ز دیدہ
بجو حسن صورتش پنہان + کہ نقش او دست نوشتہ بہ ہر در و دیوار +

دلگیر۔ ملول و ناخوش۔ و غمناک۔ ملا طاہر غنی۔ غنی ز ترک محبت
پسے پشیمانم + تو زلف یار گرفتم دل و شدم دلگیر +

دلیر۔ بہادر۔ صاحب دل و شجاعت۔ نظامی۔ چو گوہر بر آورد
گاو زمین + برون جست شیر سیہ از کمین + برآفاق شد گاو
گردون دلیر + برآمد ستارہ چو دندان شیر +

دلاور۔ صاحب دل و حوصلہ و ہمت و بہادر۔ ع دلیر و دلاور
بمیدان جنگ + بویرانہ شیر و بدریا نہنگ۔

دلاویز۔ وہ چیز جسکو دل پسند کرے۔ میرزا صائب۔
چشم بد دور از ان زلف دلاویز کہ ہست + از دو سو مصحف
رخسار ترا بسم اللہ۔

دلدوز۔ دل کو پرو لینے والی چیز۔ دلپسند مطبوع طبع پسند
خاطر۔ ع ہر کہ از مژگان دلدوز تو مسجد جدا مانی + دلہ کرونید
از تیر قضا دارد امید۔

دل روز۔ آدھا دن۔ دوپہر کا وقت۔

دلسوز۔ دلسوزہ۔ وہ شخص جو کسی کی ابتر حالت کو دیکھ کر

رحسم کرے۔
دلفروز- دل کو روشن کرنے والا- **اسیری لاہجی**- کجا
حسن دل افروز تو دیدے عاشق بیدل + اگر لطف تو
نکشودی نقاب از روے جان افزا +
دلنواز- دل کی تسلی دینے والا- دوست سے- **سوان غنیمت**
اگر ترا حاصل شود + مونس دمساز و یار دلنواز +
دلکش- دلکشا- دلپسند- ومطبوع- قطعہ از مؤلف- ببین
نقش ونگار دار دنیا + کہ جائے دلکشا دلکش سرای ست + ولیکن
فانی و ناپایدار ست + کہ بنیادش نہادہ بر ہوائی ست +
دل و دماغ- عقل و ہوش علم و فضل- **ابوطالب کلیم**-
دماغ بر فلک دل بزیر پای بتان + زمن چہ می طلبی دل کجا دماغ کجا
دل شگاف- نہایت تیز نیزہ یا تیر- **خواجہ جمال الدین سلمان**
اے لمعان خنجرت صاعقہ رائے معرکہ + نیزۂ دل شگاف
تو قلب کشاے معرکہ +
دل گسل دل کو توڑنے والا مشہور لفظ ہے- **ملا قاسم مشہدی**
ہرگز مگو کہ دل بمن آن دل گسل دہد + ای کاش جان بگیرد و یک
مشت گل دہد +
دل تنگ- ملول وغمناک و ناخوش- **صفدر فوقانی**- مشو
دلتنگ وقت تنگدستی + کہ حق بخشد فراخی بعد تنگی +
دلاسا میشوم- مجھکو تسلی ہوتی ہے اطمینان ہوتا ہے- **محمد سعید**
اشرف- از کنار و بوسہ اکنون دل نمیگیرد قرار + سنکہ از
شوقش بہ پیغامے دلاسا میشوم +
دل از کار بردن- دل کو بیکار کر دینا نکما کر دینا- **مسیح کاشی**
دلم از کار بلبہائی شکربار برد + زانکہ شیرینی بسیار دل از کار برد +
دل از کف افتادن- دل کا ہاتھ سے گر جانا- گم ہو جانا-
محمد علی طالب- بہرجا نقش ہمچو من دل از کف دادۂ دارد +
ہزار نقش پا در ہر قدم افتادۂ دارد +
دل از کینہ سبک کردن- سینہ صفا کرنا- **اقامت صفہانی**
دل سبک گردان ز کین تا قابل نیکان شوی + باغبان بیرون کند
از خاک گلشن سنگ را +
دل انداختن- دل دینا اور بیدل ہونا- **خیالی** دل بینداختم
اگر تیر تو از جان گذرد + تا نگوئید بسیہی سر انداختہ-
دل بدریا افگندن- دل بدریا انداختن- دل بدریا کردن

خدا کے توکل پر کام کرنا- **سالک قزوینی**- چون حباب از
ہر شکستی دل بدریا میکنم + ناخن موجم گرہ از کار خود وا میکنم +
محمد سعید اشرف- اشرف از گردون نیابی گوہر مقصود را +
تا نینداز سے درین رہ دل بدریا چون حباب +
دل بر چیزی سوختن- کسی چیز پر دل جلنا- رحم کھانا- **صائب**
کی بجان ہاے گرفتار دلش خواہد سوخت + یوسف مصر اگر زحمت زندان میبرد
دل بر سر زبان داشتن- جو دل میں ہو وہی زبان سے کہنا
طالب آملی- چون کنم راز عشق را ز خس پوش + من کہ دل بر سر
زبان دارم +
دل بر روی دویدن- آنسوؤں کا جاری ہونا- دل کا حال
چہرے سے معلوم ہونا- **شانی تکلو**- دل میدود بروے من
از غصۂ رقیب + ہرگہ کہ یاد شانی آزردہ دل کنم +
دل بستن- باندھنا کسی امر پر مقید ہونا- **سعدی**- نباید
بستن اندر چیز و کس دل + کہ دل بر داشتن کاری ست مشکل +
دل بصد جا رفتن- دل بیقرار ہونا ایک بات پر قائم نہ رہنا-
امیر شاہی- جان من ہرگہ کہ جائے میروی + عاشقان را دل
بصد جا میرود + **صائب**- جائے نمیروی کہ دل بدگمان ما
تا باز گشتن تو بصد جا نمیرود +
دل بگردانیدن- دل کو پھیر لینا- **امیر شاہی** سزواری-
مرا اگر چہ نہ بینی و درو بگردانی + دلم چگونہ ازین آرزو بگردانی +
دل تہی کردن- دل خالی کرنا- کسی چیز سے دل ہٹا لینا- **مرزا**
صائب- دل چون تہی از درد و غم یار توان کرد + این ظلم چسان
بر دل افگار توان کرد +
دل خائیدن- دل کو چبانا یعنے غم و غصہ میں رہنا- **طالب آملی**
در غم طرۂ تو شیوۂ ماست + دل بدندان شانہ خائیدن
دل خنک کردن- دل سرد کرنا ٹھنڈا کرنا- افسردہ کرنا- **صائب**
جمعے کہ زہر چرخ شب بدز کردہ اند + چون شمع دل خنک بہ نسیم سحر کنند
دل خود خوردن- غم و غصہ میں رہنا- **صائب**- زنگ دانہ لب نور
زیر آسمان دل خویش را + آب خنک محال ست آسیا گردد +
دل دادن- تقویت دینا- حوصلہ بڑھانا- **عاشق ہونا**- **خسرو**
رضی دانش- روی خندان طبیبان دل دہد بیمار را + باغبان بکشا
ز ابرو چین کہ بیمار دلم + **مؤلف**- ہش کن بسے مند گر خواہد ز تو
دلدار دل + تا نماند دمد جود خالیت بیکار دل +

دل دل کنان - اضطراب و بیقراری کرتا ہوا - سراسیمہ - حیران انفضل الدین خاقانی - بغداد جا بہا روی او طرار دلہا ہوئے او + دل دل کنان در کوے او چون خود فراوان دیدہ ام -

دل دویدن - دل دوڑنا یعنی عاشق ہونا - مائل ہونا - اسیر جلالا - مشکل کہ در قلمرو معنی بہم رسد + اسلئے کہ در قدم دل دویدگی ستا

دل دریا کردن - اندازے سے زیادہ سخاوت کرنا - صائب - در محیط آفرینش از حبابی کم مباش + گر نظر واکرد نی دل را بدریا کرد و رفت

دل سپردن - دل دینا - دل سونپنا - مائل ہونا - نظامی - چون سخنگر سخن بپایان برد + ہر کسی دل بران سخن بسپرد +

دل شکستن - دل ٹوٹ جانا - ڈر جانا - خوف کھانا - رعب مین آنا - نظامی - دل رو میان از جہان زور دست + بران دشمن دشمن افگن شکست +

دل شکن - دل کا توڑنے والا - مخالف - ملا طاہر غنی - ہمیشہ دل بدست از بہر یار دل شکن دارم + ندارد در جہان کس این دل و دستی کہ من دارم -

دل طاق کردن - ترک علائق کرنا - مجرد ہونا -

دل کردن - رغبت کرنا - توجہ کرنا - مائل ہونا - محسن تاثیر - جا بدل نشستنے آنجا ندیدہ است + کہ دل کند خدنگ تو گر دل کند کند +

دل کعبہ کردن - دل کو کعبہ بنانا - جو دل کہے سو کرنا - توجہ بدل رکھنا مؤلف - بسمت مشرق و مغرب نگرد سرنگون سرور + ہران شخصیکہ در دین قبلہ و کعبہ کند دل را +

دل گران - دل گرفتن - دل گرفتہ - غمناک - غمناک ہونا - غمناکی - میر معصوم وجدان - بے رخت بادہ نکردیم بجام + دل گردن بستہ ز محفل برخاست + مفید بلخی - دور از تو نیست طاقت دیدار گل مرا + نخل صنوبرم ز چمن دل گرفتہ ام +

دل نشان - دلنشین - جو بات سمجھ مین آ جائے - محسن تاثیر - تا جاے غیر پہلوے آن نازنین نبود + ہرگز بیان من بدو دلنشین نبود

دل نگران - متفکر - متردد - متحیر - اور وہ شخص جسکے دل میں جستجو ابو طالب کلیم - رفتن ز دست کار من دل نگران نیست + گر گشتہ شوم تو کلم از ان کو سے روان نیست +

دل نہادن - دل رکھنا - عاشق ہونا - مائل ہونا - حافظ - ہمچو مبدان دو نرگس جادو بسپردہ ایم + ہم دل بران دو سنبل ہندو نہادہ ایم

دل از دست رفتہ - جو کسی پر عاشق ہو - سعدی - آن نچنین گہ شاہدی بنہفت + با دل از دست دادہ میگفت + تا ترا قدر خویشتن باشد + پیش حشمت چہ قدر من باشد +

دل باختہ - عاشق صادق - سچا عاشق -

دل زدہ - پریشان - وغمگین - متفکر - اپنی جان سے بیزار - میر رضا نثار تیغ تو کردم بر غبتے جان را + کہ خضر دل زدہ از عمر جاودان گردید +

دل زندہ - بیدار دل - دانا - زیرک - صائب - از خشن پرستے چہ پروا عارف دل زندہ را + پشت آئینہ چہ شد روشن گہر زر گو مباش +

دل سادہ - صاف دل - بے کینہ - سعدی - یکی را چو سعدی دل سادہ بود + کہ با سادہ روئی درافتادہ بود +

دل شدہ - جو شخص کسی پر عاشق ہو - حافظ - بس تجربہ کردیم درین دیر مکافات + با دل شدگان ہر کہ درافتاد برافتاد +

دلکدہ - دل کا مقام - جیسے کہ بت کدہ - دیکدہ - مولوی معنوی ترک دل و جان کردم تا بیدل و بیجان گردم + یکدل چہ محل دارد صد دلکدہ بایستے

دل مردہ - مقابل دل زندہ - صائب - دل مردہ کہ سر بگریبان خواب برد + کافور ساخت یاسمن آفتاب را +

دل دویدہ - دل حریص - و آرزومند -

دل آرائی - دلپسند - دلچسپ - صائب - چشم دارم کہ مرا از دو جہان طاق کند + طاق مردانہ ابروئے دل آرائی کسے +

دل پرسی - احوال پرسی - کسی کا حال پوچھنا - کیفیت در بایک رفیع - دل پرسی رقیب درافسردگی مکن + چون زندہ نیست مار بہ افسون چہ احتیاج +

دلجوئی - دلجسپ - دلپسند - مطبوع خاطر - نور العین واقف ندا شت حاجت مشاطہ حسن دل خویش + جواب صاف با آئینہ مہ روئیش + محسن تاثیر - خواب را بر کوہکن تصویر شیرین تلخ کرد + کار چون دلچسپ شد خود کار فرما میشود +

دال با میم

دم آب - پانی کا گھونٹ - جرعۂ آب - رباعی - چون شعلہ بر آتش اضطرابی دارم + چون زلف بخویش پیچ و تابے دارم خشم از پیلے مہمانی خصم + گر تیغ ملازم دم آبے دارم +

دم سرد - برودت - سرد دہ شخص جسکی بات مین تاثیر نہ ہو - الہی ظہوری - لہ دم سرد ہی و خطائی برجوش + مصحف ندہد تو سنان غرور جوش +

دماغ تر- چاق- وصحیح دماغ- تندرست دماغ مسیحا صاحب تخلص- بادہ کے بے ابرستان را دماغ تردہد + نخل عیش میکشان در آب باران بردہد +

دم نیم سوز- مظلوم کی آہ جو اسکے سینہ سے نکلے صفار فوقانی- ستم کش زند آتش اندر جہان + چو از دل برآرد دم نیم سوز +

دم شناس- طبیب حاذق- معالج- نظامی- زبان دان یکم ہردم دم شناس + طلب کرد کز کس ندارد ہراس +

دم کش- گانے والا- سرود کرنے والا- نور الدین ظہوری- زبانی رادم کش بزم دہن کرد + نفس را دم کش ساز سخن کرد +

دم تیغ- دم شمشیر- دم خنجر- تلوار- اور خنجر کی دھار- رضی دانش- بوصف اہل ملامت خویش را تنہا ندم + برگشتم تا دم شمشیر و خنجر برگشت صائب- ناکش تیغ زبان صائب بہ بیہودہ گفتارے + کہ از عاجز کشیہا این دم شمشیر میر یزد +

دم گرگ صبح کا ذب باعتبار شباہت اسکی شکل و صورت کے- نظامی- چو صبح از دم گرگ برزد زبان + بخفتن درآمد سگ پاسبان +

دماغ آرایش دادن- سرخوش ہونا- سرور میں ہونا- درویش والہ ہروی- زہشیاری دماغے دارم آرایش کہ در مستی + دہان تلخ ست از خمیازۂ آن نشۂ افیون را +

دماغ بالا بردن- تکبر اور بڑائی میں ہونا- ابو طالب کلیم بادہ در سر یار در برمیرسد ما را کلیم + چون صراحی گر دماغ خویش بالا بردہ ایم +

دماغ پختن- کسی بات کی حرص کرنا- سعدی- ہرانکہ تخم بدی کشت چشم نیکی داشت + دماغ بیہدہ پخت و خیال باطل بست +

دماغ رسانیدن- دماغ پہونچانا- بلند کرنا- محسن تاثیر- جنان دماغ نگار من از شراب رساند + کہ رفتہ رفتہ نسب را بآفتاب رساند +

دماغ سوختن- رنج اور محنت بہت کھینچنا- باقر کاشی- بسینہ ہر نفسم صد ہزار داغ مسوز + برائے سوختنم اینقدر دماغ مسوز +

دماغ شستن- دماغ پاک کرنا- صاف کرنا- نعمت خان عالی- شست است ابر چہرۂ گلہائے باغ را + کو یک سبوے مے کہ بشوییم دماغ را +

دماغ کردن- غرور کرنا- تکبر کرنا- بڑائی کرنا- میر خسرو- بوی خسروی کشی زدماغ + بیش زین خود دماغ نتوان کرد +

دم بخود کردن- خاموش ہونا- چپ ہونا- خیالی- تا شکستی سبو از طرف محتسبش + دم بخود کرد صراحی و سر خویش گرفت +

دم بر انداختن- دم برہم زدن- ماندہ کرنا- اور دم گیر کرنا- نظامی- ہمان شیر دل دم پر انداختش + شکارے زبون دیدہ نشناختش + چو شیرے کہ آتش بدم در زند + دم گاو یان را بہم برزند +

دم بستن- سانس بند کرنا- خاموش ہونا- درویش والہ ہروی دیدہ را خرگان زبان ست و نگہ عرض و نیاز + نیستم از گفتگو خاموش گر دم بستہ ام +

دم بشمار افتادن- نزع کی حالت میں ہونا- میرزا صائب- در کابم شعلہ دم بشمار افتادہ است + بر سر نہ ہنوز خامی کباب +

دم خود بکسی سپردن- مرنے کے وقت اپنا راز کسی کو کہنا- قائم مقام کرنا- ملا طغرا- چو عیسے ازین خانہ اسباب برد + دم خود بشمشیر نازش سپرد +

دم خوردن- دم کھانا فریب کھانا- داؤن میں آنا- حافظ فرو رفت از غم عشقت وگم دم میدہی تا کے + دمار از من برآوردی نمے گوئیم برآوردم +

دم درکشیدن- خاموش ہو رہنا- سانس بند کر رکھنا- سعدی شنیدم کہ شاپور دم درکشید + چو خسرو براسمش قلم درکشید +

دم زدن- بولنا- کام کرنا- توقف کرنا- کاتبی- ہیچ کس یک بسر مو از دہنت آگہ نیست + دم ازانجا نتوان زد کہ سخن را رہ نیست میرزا صائب- ہر کہ چون صائب دلش گوہر شناس وقت شد دم زدن را عمر جاویدان تصور میکند +

دم گرفتن- آرام پکڑنا- توقف کرنا- دم بند ہونا- فردوسی- ہوا را دم گاو دم دم گرفت + تو گفتی کہ پشت زمین خم گرفت +

دم گرگ بر پای میش بستن- عدل کرنا- انتقام مظلوم کا ظالم سے لینا- نظامی- جہان دادگر بود کز داد خویش + دم گرگ را بست بر پائے میش +

دم گریبان- گریبان کا کنارہ اوپر کی طرف سے- ملا طغرا- بہانہ جوی شہادت چہ میکند شمشیر + رسد بکام چو باشد دم گریبان تیز +

دمیدن- پہونچنا نکلنا زمین سے سبزہ وغیرہ کا اور پھونکنا سانس کا- شفیع اثر- چو خط یار دمد درس عشق تعطیل ست + نگر کند

سبق ہاے خوانده را تکرار + باقر کاشی - دمید صبح تو در خواب غفلتے باقر + صبوحی بزن از باقی شبانۂ خویش +

دم گو - مخفف دُم گاو بیل کی دُم او ر آدمی احمق اور نام کشتی کے ایک فن کا - میر نجات - شیخنا آمده بر سر کشتی بشنو + ریش گاو نه مشائخ تو چیست ای دُم گو -

دماغ آشفته - جسکا دماغ خراب ہو - محمد قلی سلیم - ہمچو شاخ گل طبیب ہر دماغ آشفته شو + ہوشمندان را گل و دیوانگان را چوب باش +

دماغ باخته - دماغ خراب حواس باخته - نورالدین ظہوری - سنبل دماغ باخته عطر سنباشش + گل صد زبان که نقل کند حرفی از تنش +

دال با نون

دندان نما - بہت نمایاں اور ظاہر اور خشمگین و غضبناک - محسن تاثیر - عقد سخن بخندۂ دندان نما بند + خاکی بفرق شہرت در عدن بریز +

دندان شب - ستارے جو رات کو نظر آتے ہیں - نظامی - شب آن به که پوشیده دندان بود + ہمان لحظه میرد که خندان بود +

دندان حسرت - غم کی حالت میں ہنسنا - سعدی - ہمیگفت حاتم پریشان و مست + بدندان حسرت ہمیکند دست +

دندان رمح - نیزہ کا تیز پھل - اوحدالدین انوری - حدت دندان رمح زہرۂ جوشن درید + صدمۂ آسیب گرز تارک مغفر شکست +

دندان صبح - ستارے جو قبل از صبح چمکتے ہیں - صائب - عقدہاے مشکل خود را سراسر عرض کن + تا نگردیدست خونین از شفق دندان صبح +

دنباله دار - وه چیز جو دنباله رکھتی ہو - جیسے چشم دنباله دار و نرگس دنباله دار و ستاره دنباله دار وغیره - صائب - چشم ترا بسرمه کشیدن چه احتیاج + کوته کن این بہانۂ دنباله دار را +

دندان شیر - دودھ کے دانت مشہور چیز ہی - میرزا طاہر وحید دیباچه کی تعریف میں - ایسے که خیرگی بار دیده + یک انگشت از مہد و ملعقه چشیده + نگردید چون شانۂ علج پیر + دہانش بود بی ز دندان شیر -

دندان ابریز - دندان افریز - خلال جو دانتوں میں بھنستے ہیں -

دندان طمع - طمع کے دانت مشہور لفظ ہی - کمال خجندی - گر بسنگ ستم عشق تو دندان شکند + کی ز لبہای تو دندان طمع بر نکند +

دنباله آہنگ کشیدن - بلند آواز سے گانا شدہ مد بلند کھینچنا - میر صیدی - میتو بلبل میکشد دنباله آہنگ مرا + بوی گل تعلیم تمکین میدہد رنگ مرا +

دنباله داشتن - دنباله رکھنا - مخلص کاشی - مباش از سرمۂ دنباله چشم او ایمن + که دود آه بیماران عجب دنبالۂ دارد -

دندان از چیزے کندن - کسی چیز سے دانت اکھاڑنا یعنی نا امید ہونا - یحیی کاشی - چون کنم از دل خونین دندان + که بیاقوت لبش ہم رنگ است +

دندان از دور نمودن - دور سے دانت دکھلانا یعنی اپنے آپکو کسی شخص کا دشمن قرار دیکر پرخاش پر مستعد ہونا اور بدگمانی کی حالت میں نزدیک جانے سے پرہیز کرنا -

دندان افگندن - دانت گرانے - دانت توڑنے - میر معزی - جو تیغ او شکند شیر شرزه را چنگال + چو تیر او فکند پیل مست را دندان +

دندان بخون در بردن - صبر و تحمل کرنا - سعدی - که بندی چو دندان بخون در برد + ز حلقوم بیداد گر خون خورد +

دندان بدان زدن - حسرت اور افسوس کھانا - طالب آملی - تا بکام غیر دیدم لعل یار + چون گہر دندان بدندان میزنم +

دندان بدندان کلید شدن - دندان بدندان نشستن - غشی کی حالت میں نیچے اوپر کے دانت کا آپس میں بند ہو جانا - طاہر وحید - غشی آنچنان گشت بروی پدید + که دندان او شد بدندان کلید + محمد قلی سلیم - از بس فشرده ام ہم از جور روزگار + دندان من چو پنجه بدندان نشسته است +

دندان برآوردن - دانت نکالنا بچہ کا - سعدی - یکی طفل دندان برآورده بود + پدر سر بفکرت فرو برده بود + که من نان و برگ از کجا آرمش + مروت نباشد که بگذارمش +

دندان بر جگر افشردن - صبر و تحمل کرنا - صائب - بوی خون می آید امروز از لب میگون یار + تا بیاد او که دندان بر جگر افشرده است +

دندان بر چیزے داشتن - بغض و عداوت رکھنا - امید رکھنا توقع رکھنا - اوحدالدین انوری - دارد از غصۂ آسمان دندان ہر که بر نفس ہمتش پوست +

دندان بر حرف خود گذاشتن - اپنی بات پر قائم نہ رہنا - بات کہتے کہتے چبا جانا - محسن تاثیر - گشته از روسیاہی منکر پیمان چرا + میگذارے چون قلم بر حرف خود دندان چرا +

دندان بر دل افشردن - مکروہات زمانہ پر صبر کرنا متحمل ہونا - قاسم مشہدی - آسوده ہر که ترک حرام و حلال کرد + دندان فشرد

بردل و دین را خلال کرد +

دندان بر سر حرف خود گذاشتن - اپنی بات پر قائم و مستعد رہنا - اسماعیل ایما - چون قلم محرم اسرار جہان میگردے + میگزاری بسر حرف اگر دندان را +

دندان بر سر دندان نہادن - ناملائم - تحمل کرنا - سنجر کاشی - دل کہ بار آسمان نابردہ را بر جان نہاد - فرصتش باد اگر دندان بر سر دندان نہاد +

دندان بزہر خائیدن - ایسی بات کا زبان پر لانا جس سے عداوت و دشمنی پائی جاتی ہو - سعدی - نخائیدش از کینہ دندان بزہر + کہ دون پرورست این فرومایہ دہر +

دندان بفارسی نہادن - فارسی زبان کا سمجھنا اور بولنا - میرزا صائب - نیست ممکن ترک من بر پارسی دندان نہد + گر ز قند پارسے سازم جہان را پر شکر +

دندان بکام شکستن - نہایت ذلیل و رسوا و مغلوب زبان کرنا - کمال اسماعیل - ستارگان را دندان بکام در شکنم + بگاہ عربدہ گر با سپہر بنشینم +

دندان بکام فرو بردن - کامیاب ہونا اپنے مطلب کے دریے ہو - سعدی - شنیدم کہ وقتے گدا زادۂ + نظر داشت بر بادشاہ زادۂ + ہمیرفت و می پخت سودای خام + خیالش فرو بردہ دندان بکام +

دندان بودن - جمع و توقع ہونا - خواہش ہونا - حکیم نزاری - ہدان دو رشتۂ لولو میان حقۂ لعل + چگونہ بیت کہ مرا رلیست چہ دندان است

دندان بہم خوردن - بسبب سردی کے دانتوں کا آپس میں ٹکرانا - میرزا احمد دولت آبادی سرما کی تعریف میں - نمی جہد از دل آتش شرارہ + بہم میخورد دندان ستارہ -

دندان بیرون آمدن - دانت نکلنے خورد سال بچے یا اور کسی کے - میرزا طاہر وحید - ز دندان نیست غیر از لب گزیدن مطلبے دیگر + ازان رو طفل را دندان پیش اول برون آمد +

دندان تر بر کسی داشتن - کسی کے مارنے کی فکر میں ہونا - حسن بیگ رفیع - برمن از گریۂ ارباب ہوس ظاہر شد + کہ برین طائفہ دندان تری دارد عشق +

دندان تیز کردن - کسی مطلب کے حاصل کرنے کے لیے دل سے متوجہ ہونا - میر نجات - گر ز دندان ہم شد بیر بیر ز + بمال مردمان دندان مکن تیز +

دندان خونین شدن - ناملائم پر تحمل کرنا - میرزا صائب -

ازان بر میوۂ فردوس باشد دیدۂ زاہد + کہ آن سیب ذقن خونین نگردیدست دندانش +

دندان در سینہ فرو بردن - کسی کی ہلاکت کے درپے ہونا - میر خسرو - زہر آنکہ لاف پردلی زد نیش تو دریا + گہر در سینۂ دریا فرو بردست دندان را

دندان زدن - دانت مارنا مشہور لفظ ہے - میرزا صائب - امتحان بیکار باشد آہن دل چون سنگ را + بیضۂ فولاد مستغنیست از دندان زدن +

دندان سپید کردن - ہنسا خوش ہونا - نظامی - سیاہان بر آن کار دندان سپید + ز خندہ لب رومیان ناامید +

دندان سرخ کردن - طمع و توقع و خواہش رکھنا - ناظم ہروی - مکن چو موج بخون شراب دندان سرخ + کہ میشود رخ دین زرد و چشم پایان شوخ +

دندان شکستن - دانت توڑ ڈالنے - صائب - گر گرد حلقۂ سنگین لبے دندان شکن + میتوان خون خود از لبہائے او آسان گرفت +

دندان کردن - انکار کرنا روگردانی کرنا - سراج الدین سگزی - از لب و دندان او گر بوسۂ سازم طمع + لب چو ما بنمائیم کہ با ملح چہ دندان میکند +

دندان کشیدن - دانت نکلوا ڈالنا - محمد قلی سلیم - سر اگر بر من گران باشد بر سر دامیکشم + درد دندان ہر کہ نتواند کشد دندان کشد +

دندان گرفتن - کسی کے دانت نکال لینا اور بوسہ لینا - صائب - ازان دندان ز پیران گردش افلاک میگیرد + کہ از غفلت میندازے بہ پیرے لب گزیدن را + باقر کاشی - چند دندان بجگر غوطہ دہم بخت کجی ست + کہ بگیرم ز لب لعل تو دندانے چند + خسروی - ز لعل یار دندانے گرفتم + حیاتے یافتم جانے گرفتم +

دندانی کردن - شرمندہ کرنا خجل کرنا - صائب - صبح را شرم شکر خند تو دندانے کرد + غنچہ و گل بکدامے لب و دندان خندد +

دنگ و دوان - ضروری سامان خانہ داری -

دنگ و دوال - و سامان تجمل و شان و شوکت - ظہوری - دہ انعام شاہ ہم دارم + ستم از چرخ خانہ فارغ بال + میر سید لکڑی و بکری + چنہ و ساگ و آگ و دنگ و دوال +

دنبالہ دو - دنبالہ گرد - پیروی کرنے والا پیچھے چلنے والا - درپے ہونے والا - راضی - یارب دل آشنا بنگاہ کسی مباد + دنبالہ گرد چشم سیاہ کسے مباد + نیازی - فرو ہست کہ دنبالہ دو اشک نیازے + دل جمع ازین چشم پریشان نظرم نیست +

دندان پریچہ - دندان پریشہ - خس جس سے دانتوں کو خلال کرتے ہیں - مولانا نورالدین ظہوری ہاتھی کی تعریف میں - بخاک ارکند بیخ دندان فرد + بماہی دہد گاو کوہان فرو + ستونہا دندان نمایان چنان + کہ دریاے بام فلک نردبان + پریشہ بشاخ صنوبر کند + گہ حاجت از بیخ و بن برکند +

دندان کوہ - لعل و یاقوت و الماس وغیرہ - شاعر - کند شد دندان کوہ از برگ پان + خندہ زد در یا بریش آسمان -

دندان گوسالہ - ایک قسم کا تیر جسکا پھل ہڈی کا بنایا جاتا ہے گوسالہ کے دانتوں کی ہم شکل - میر خسرو - بود چون دندان گوسالہ بسے پیکان تیر + شیر را میکرد گرد دندان گوسالہ شکار +

دندان خاے - دندان گیر سکتا یا کوئی جانور جو دانتوں سے کاٹے - شاہی تکلو - خون چندین خاندان در گردن کلک من ست + برکسی دندان نخاید خشم دندان خای من + میر خسرو - ہرکہ چوبے بسگ دندان گیر + نزند مردہ و مردار بود +

دندان زنی - جنگ کرنا لڑنا - برابری کرنا - کینہ وغصہ دل میں رکھنا - کھانا - چکھنا - حکیم سوزنی - کسے کہ با تو بدندان زنی برون آید - بود زمانہ مرا و را بقہر دندان کن +

دندان ماہی - مشہور ہڈی جس سے چھریوں و تلواروں کے قبضے بناتے ہیں - محمد اسحاق شوکت - لازم افتادہ ست زیج دو تیغہا بہم + باشد از دندان ماہی دستہ شمشیر موج +

دال با واو

دو دنیا - دونوں جہان - ابو طالب کلیم - دست بر ہم میزنم از حسرت دامان او + سنایہ نیست با سامان دو دنیا میزنم +

دولت خدا - صاحب دولت - مالدار آدمی بلا اضافت دولت کے - نظامی - ہنر ہر کجا یافت قدر تمام + بدولت خدائی برآورد نام +

دور دست - جو مسافت بہت دور ہو - نظامی - ز بانگ سگان کاہ از دور دست + رسیدند گرگان و روباہ رست +

دور دور او ست - عہد عہد اسکا ہے - حکم حکم اسکا ہے زمانہ زمانہ اسکا ہے - صائب - عقل و فطرت بجوے بستانند دور دور شکم و دستار ست + عبد الغنی - دور نظر آن کس ستاد است + دور دور ساغر و پیمانہ است +

دود گرد - تیرگی و کدورت - میرزا رضی دانش - سبب کدورت عالمی خواہم کہ چشمہ دانم + درمیان دود گرد صبح و شام افتادہ ام +

دور گرد - دور پھرنے والا - سفر کرنے والا - میرزا رضی دانش - دیر بر سر آن غزال دور گرد آمد مرا + از طپیدنہاے دل پہلو بدرد آمد مرا +

دولت جاوید - ہمیشہ کی دولت دائمی نصیب - سعدی - دولت جاوید یافت ہرکہ نکونام زیست + کز عقبش ذکر خیر زندہ کند نام را +

دو چار - مقابل - رو برو - سامنے - سید حسین خالص - مرا کسے کہ دو چار تو کرد در رہ عشق + خدا کند کہ ترا ہم بمن دو چار کند +

دو سر - منافق آدمی جسکا دل اور زبان یکسان نہو - شفیع اثر - دشمن جان تر اعزم بیابان فناست + دائم از نیزہ ز بہر فرس دو سرے بر سرت

دولت بیدار - وہ دولت جو قائم و دائم ہو - میرزا صائب - دیدہ امید ما بر دولت بیدار نیست + فتح باب بار چشم نیم خواب دیگر ست +

دوال باز - قمار باز - جوا کھیلنے والا -

دوالک باز - مکار و حیلہ گر فریبی - میر خسرو - شود بمرتبہ با آسمان دوالک باز + کسیکہ گوشہ فتراک تو بدست افتاد +

دو تیغہ باز - بہادر دونوں ہاتھ سے تلوار چلانے والا - صائب - ای صبح آہ سرد تو از انتظار کیست + زخم دو تیغہ باز تو از ذو الفقار کیست

دوست انگیز - دوست خوی - ہر ایک شخص کو دوست بنانے والا سب کو ملنے والا - نظامی - کہ بود از پدر دوست انگیز تر + نہیب کشی تیغ او تیز تر + میر خسرو - کس بتکلف نشود دوست روی + تا بہ طبیعت نشود دوست خوے +

دو خاتون بیش - دو خاتون درگہ سنجاب - چاند اور سورج اور دونوں آنکھیں - اور آنکھوں کی پتلیاں - افضل الدین خاقانی - برین دو خادم چالاک رومی و حبشی + درم خریدہ دو خاتون درگہ سنجاب + ولہ - بردن از پی ہر دو خاتون بیش + یکی زال آئینہ گردان نماید +

دود کش - وہ روزن جس سے حمام و باورچیخانہ وغیرہ کا دھواں نکلے - حکیم شفائی - اے بینی تو دود کش شعلہ تیز + اے ریشہ تو تیر ہجو را کست آویز + از جملہ ہجوم بیش بینی بگریز + برخیز ز پشت کوہ بینی برخیز +

دولت اندیش - خیر خواہ - خیر طلب - رضی دانش - بدامان گل کند از باغ بیش دولت اندیشی + کہ پیش آید بکار دیگران تا کار دنیا

دو رنگ - منافق جسکا ظاہر و باطن یکسان نہو -

ملا وحشی - بلبل آن بہ کہ فریب گل رعنا نخورد + کہ دہ روزی ست وفاداری یاران دو رنگ +

دو دل - پریشان و پراگندہ خاطر - صائب - دو دل شوم چو نفتش براگاہ افتد + چو رہروی کہ راہش بر سر دو راہ افتد + سے دو دل یک شود بشکند کوہ را + پراگندگے آرد انبوہ را +

دود مشعل - سامان جاہ و حشمت و شوکت - سعید اشرف - میرسی آخر بدولت گرگئی تحصیل علم + از ترقی دود مشعل میشود دود چراغ +

دوزخ آشام - بے صبر آدمی ہمہ خور - سلیک قمی - جان فدای دوزخ آشامی کہ در گرمای حشر + العطش میگفت و سیل چشمۂ کوثر نداشت +

دوست کام - وہ شخص جسکا ہر ایک کام حسب المراد اسکے دوستوں کے ہو - جمال الدین سلمان - دشمنان گفتند کام دوستان ناکامی ست عاقبت سلمان بر غم دشمنان شد دوستکام +

دوال بر دہل زدن - دہل بجانا - نقارہ بجانا - نظامی - عروس ختنو دہ فرخ کرد اقبال + دہل زن بزد بر تبیرہ دوال +

دوال کشادن - پرواز کرنا - اڑنا - نظامی - چو باز از جنس کشاید دوال + شکستہ شود کبک را پر و بال +

دوال کمر بستن - کمر بند - کمر باندھنا - نظامی - دولی کمر بستہ چون تیر زہ + زدوش خبرتی بر دوال کمر +

دواندن - دوڑانا - مخلص کاشی - زلطف مردم اگر بر نظر نشانندت + مرو ز جاے کہ چون اشک میدوانندت +

دود از نہاد بر آمدن - بدن سے دھواں نکلنا - میرزا صائب - تا سبزہ خط از لب جانان بر آمدہ + دود از نہاد چشمۂ حیوان بر آمدہ +

دود برخاستن - دھواں اٹھنا - صائب - سر دودیست کہ از آتش دل خاستہ است + تا کہ زد از نفس گرم بہ بستان آتش +

دود بسر داشتن - سر پر دھواں رکھنا - میرزا بیدل - سر دنبود اینکہ بیدل در چمن بالیدہ است + از خیال قامتش دودی بسر دارد چراغ +

دود بلند شدن - دھواں نکلنا اور اونچا ہونا - میرزا بیدل - دود دیگ از خانۂ خورشید خواہد شد بلند + یارب آن آئینہ و رامحرم جوہر مکن +

دود پیچیدن - دھواں لپٹ جانا - بخار چڑھ جانا - میرزا بیدل - در سر پیچیدہ تا خر دود سودائی کسے + درد غمے بود کاین دیوانہ بیتاب بود +

دو دستہ زدن - دونوں ہاتھ سے مارنا - میر خسرو - بر خسرو غمزہ تمام ست + شمشیر چرا زنے دو دستہ +

دور بکام کسی رفتن - حسب المراد زمانہ گذرنا - میرزا صائب - صائب کنون کہ دور بکام تو میرود + بشکن بساغری سر دست خمار را +

دور کردن - گردش کرنا پھرنا - سر پھرنا - اور ایک بیماری ہے - صفی قلی بیگ - آسمان کیست کہ خواہد بسی جور کند + آنقدر ہرزہ نگردد کہ سرش دور کند +

دوش برزدن - خوش ہونا - مغرور ہونا - خاقانی - بی سران ما سرو گردن مفراز + بر مزن دوش کہ ما را چہ غم ست +

دوش خوردن - کندھا کھانا نیچے آجانا - پہلو خوردن کے بھی یہی معنی ہیں - نور الدین ظہوری - قیمت گوہرم چہ سنگین ست کوہ او دوش خوردہ از مثقال +

دوش دادن - امداد دینا - معاونت کرنا - کندھا دینا - میان ناصر علی - وضع تمکین خرد محرم این رانہ نبود ملغزش باددے کرد کہ دوشم دادند +

دوش زدن - تحریص کرنا - اشارہ کرنا - کندھے کے ساتھ خبردار کرنا - محمد قلی سلیم - زاہد چو حرف تو بہ خود میزنم سلیم + ہوشم بکو بادہ بمن دوش میزند +

دو طلب کردن - کسی بڑے کام کے کرنے کا ذمہ اٹھانا - بیڑا اٹھانا - اپنی جرات کو ظاہر کرنا - محسن تاثیر - دو طلب کردہ غزال ختن از وحشت خویش + کہ بآن نرگس جادو برساند خود را +

دو عالم برہم زدن - دو عالم بہم زدن - دونوں جہان کو برہم کرنا - میرزا طاہر وحید - چنان کہ سنگ و آہن آتش سوزان شود پیدا + زنے گر ہر دو عالم را بہم جانان شود پیدا +

در کمان کشیدن - اپنا زور و طاقت ظاہر کرنا - شاپور - حسنش دو خود خط دو چندین گردید + شاہین قوی بدل قوی بازو شدہ + چو ستہ یکی کمان ز ابرو بر داشت + اکنون دو کمان کشد کہ چار ابرو شد +

دور افتادہ - دور پڑا ہوا - ساط قرب سے محروم - تمام دہلی نعیب محسن تاثیر - مہ بر آمد بر رخش گفتم کہ لوحش سادہ است + آفتاب این لاف زد گفتم کہ دور افتادہ است +

دولت خوابیدہ - جو دولت زوال و تنزل کی حالت میں ہو - صائب - ز جرم زیر دستان از تحمل چشم پوشیدن + دو چشم دولت خوابیدہ را بیدار میسازد +

دو برجی - وہ کبوتر جو ایک برج میں قرار نہ پکڑے اور بار بار ہر جائی - سعید اشرف - ز حسن خادم ہندی وگرجی + شد چشم تماشائی دو برجی +

دو تیغہ بازی - وہ شخص جو دونوں ہاتھ سے تلوار پھیرے چند ین جسکو پٹہ بازی کہتے ہیں - محسن تاثیر - زاق ہر دو زمین بسر فرازی تا چرخ کند دو تیغہ بازے +

دودستی - دونون ہاتھ سے بڑی طاقت اور زور سے - درویش والہ ہروی - گو شانہ زبان بازکش و باد صبا بای + کان زلف بآن روے درآویخت دودستی +

دوروئی - نفاق - مکر - فریب - دھوکا - ملا وحشی - ہمہ رنگ جلہ مینم بس پردۂ فریبت + بروای دوروکہ ہستی زگل دور دو رو +

دوستکانی - اپنا پیالہ کسی دوست کو دیدینا - آب نہ پینا - مرزا بیدل - چشم نرگس نا توانی میدہد + داغ لالہ دوستکانی میدہد +

دوگیتی - دنیا و آخرت - دونون جہان - حافظ - آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف ست + با دوستان تلطف با دشمنان مدارا +

دولاب گردانی - دوسرے شخص کے مال سے کسی کی خاطر و مدارات کرنا - نورالدین ظہوری - نماندہ در جگرم نم ازین غمم در تف + کہ ابروے من از دیدہ ہاے دولابی ست +

دولتی - دولتمند - صاحب مال - غنی - نظام الدین - ترا دولت اور اہنر یا ورست + ہنرمند با دولتی در خورست +

دال با ہای ہوز

دہ مردہ کار میکند - دس آدمیون کا کام کرتا ہے یعنے بہت کام کرتا ہے - نظامی - توقف مکن رطل پرکردہ دہ + بدریاکشان جام دہ مردہ دہ +

سعدی - خدر کن زنادان دہ مردہ گوے + چو سعدی یکے گوے و پروردہ گوے +

دہن بند - وہ چیز جس سے کسی شخص کا منھ بند کیا جاے مثل تعویذ دہان بندی وغیرہ - صائب - بہتر از سیری دہان بندی نباشد شیر را + غافل ست آنکس کہ مال از دشمنان دارد دریغ -

دہ روز - تھوڑے دن اور قلیل مدت - میرزا صائب - ما ازین ہستی دہ روز بجان آمدہ ایم + وای بر خضر کہ زندانی عمر ابدیست +

دہن بوس - منھ چومنے والا بوسہ لینے والا - میر خسرو - لالہ شد باد دہن بوس او + دیدۂ نرگس شدہ جاسوس او +

دہن تیغ - دم تیغ تلوار کی دھار - صائب - سہل مشمار رہ دورا کہ مکرر در رزم + دہن تیغ من از آب روان رنجیدہ است +

دہن فرنگ - ایک پتھر کا نام ہے جسکو زنگار معدنی بھی کہتے ہین میر الہی ہمدانی - ہم مس یارست ہم طلا یار + طبع دہن فرنگ دارد +

دہان باب کشیدن - وضو کرنا منھ دھونا - عبد اللطیف خان تنہا - زابہ حباب دار دہان بر مکش باب + چون موج عاقبت ز تو قطع نفس شود +

دہان باز ماندن - حیران و سراسیمہ رہ جانا - میر خسرو - شبہ چو دید آن جمال نورانی + باز ماندش دہان زحیرانی -

دہان پر آب گشتن - حرص اور طمع زیادہ ہونا - اور نہایت خواہش کے سبب سے منھ مین پانی بھر آنا - صائب - حدیث تیغ تو ہر جا کہ در میان آید + دہان زخم شہیدان پر آب میگردد +

دہان بر خشخاش گشتن - منھ بند ہونا - اگر کسی کے منھ مین خشخاش بھر دیجاوے تو اس سے بولا نہین جاتا - میر خسرو - زعد لش ذرہ ذرہ فاش گشتہ + دہان فتنہ بر خشخاش گشتہ +

دہل بالای بام بردن - عام و خاص کو کسی بات سے آگاہ کرنا - میر خسرو - کرد چو شب نوبت خود را تمام + صبح دہل برد ببالای بام +

دہل بر در خویش زدن - اپنے گھر کے آگے ڈھول بجانا - اپنے کام سے مطلب رکھنا - نظامی - چہ دانی کہ من خود چہ فن میزنم + دہل بر در خویشتن میزنم +

دہل دریدن - رسوا کرنا - بھید کھول دینا - نظامی - صبا بلبلان را دریدہ دہل + ز نامحرمان روے پوشیدہ گل +

دہل زن - نقارہ بجانے والا - نظامی - دہل زن چو شد بر دہل خشمناک + برآورد فریاد از آب و خاک +

دہل زیر گلیم زدن - چھپانا ایسے امر کو جس سے تمام زمانہ واقف ہو ذوقی - آشکارا را کند ناحق نہان + میزند ناحق دہل زیر گلیم +

دہن تر کردن - دریافت کرنا حال کسی چیز کا اور استفسار کرنا - بساطی - چو موئے شد تنم از شوق آن میان نکردی + دہن بپرسش بیمار خویش یکسر مو تر +

دہن تلخ بودن - ناراض ہونا - شاکی ہونا - نظامی - بہار دل افروز در بلخ بود + کز و تازہ گل را دہن تلخ بود +

دہن غنچہ کردن - جمع کرنا ہونٹھون کا بوسہ لینے یا آواز دینے کے لیے - میرزا صائب - لب جام از ہوس بوس دہن غنچہ کند + چون ز سے صفحۂ رخسار تو گلفام شود +

دہن کسی بستن - دہن کسی شیرین کردن - رشوت دینا - کچھ دیکر رضامند کرنا - سعدی - سخن آخر بدہان میگذرد موذی را سخنش تلخ نخواہی دہنش شیرین کن + صائب - ز تلخ گوئی من عیش عالمے بندست + بوسۂ چہ شود گر مراد ہان بند +

دہون - مبدل دہان یعنے منھ - عبد القادر نائی - آنکہ مدح شاہ

خواندازد ہون + از وہانش بوے مشک آید برون +

دہان دریدہ - منھ پھٹا آدمی فضول گو - یاوہ گو - صائب - بسیار زخم ہاست کہ خاکست مرہمش + نتوان برشتہ دوخت دہان دریدہ را +

دہ دہ - سونا جو خالص اور عمدہ ہو ہندی مین اسکو بارہ آنے کہتے ہین اور غیر خالص سونے کو دہ پنجی بولتے ہین - جان محمد قدسی - بعیار من نظر کن با حریفانم مسیح + قلب دہ پنجی لسنجد کس بنقد دہ دہی +

دہ دلہ - دہ رگہ - متلون مزاج آدمی جو ایک ارادہ پر قائم نہ رہے **مولوی معنوی** - شرح آن بگذارم وگیرم گلہ + از جفائے آن نگار دہ دلہ +

دہ می بینی و فرسنگ میپرسی - گانون آنکھون کے سامنے ہی اور اسکی مسافت پوچھتا ہی کہ کتنی دور ہی - ابراہیم بن ادہم - و سوز عشق آگاہی واز فرہنگ می پرسی + چہ حال [illegible] کہ دہ می بینی و فرسنگ میپرسی +

دال با یائی

دیر آشنا - وہ شخص جو دیر کے بعد آشنا ہو - رضی [illegible] - بخون ازان نگہ دیر آشنا غلطم + کہ از سیاہی مژگان برون نمی آید +

دیوان جزا - قیامت کے دن کا محکمہ جسمین خود خداوند جل و علا حاکم ہوگا - شانی تکلو - من آن کینہ کہ از رشک رقیبانت بدل دارم + نخواہم جز بدیوان جزا از دل بدر کردن +

دیدہ رکاب - رکاب کا حلقہ - بپای بوس تو ام دیدہ کامیاب نشد + فغان کہ دیدۂ من دیدۂ رکاب نشد +

دیدۂ سخت - بے شرم اور بے حیا آنکھین - رفیع واعظ - زود رنجند اہل دنیا زانکہ دور اند از حیا + مردمان را دیدہ ہا سخت است و دلہا نازک است +

دیوار بست - وہ مکان جو دیوارون مین گھرا ہوا ہو - **نظامی** - بامیدان گنج دیوار بست + برانداخت دینار خود را ز دست +

دیوانہ را ہوی بس ست - دیوانہ کو ایک ہو بس ہی یعنے تھوڑا سا اشارہ کافی ہی - آرزو - شورش مستانہ دارم نہ ذکر صوفیان + ہمچو من دیوانۂ را آرزو ہوے بس ست +

دینار سنج - جو شخص روپیہ بہت رکھتا ہو - اسقدر کہ گنتی سے گذر کر تولکر کار روائی کرتا ہو - روپیہ تولنے والا - نظامی - فخیلتہ دیران دینار سنج + کہ زر زر کشد در جہان گنج گنج +

دیر صلح - کینہ ور آدمی جو صلح کی طرف راغب نہ ہو اگر ہو تو دیر کے بعد

صفدر فوقانی - نیست امید وفا اندر جہان + از بتان زود رنج و دیر صلح +

دیدہ سفید - کور - نابینا - اندھا - **سعدی** - چو یعقوبم ار دیدہ گردد سفید + بریم از دیدار یوسف امید +

دیر آمد درست آمد - مشہور مثل ہی جو دیر کے بعد آیا درست اور ٹھیک آیا - نعتیہ از **مؤلف** - خاتم پیغمبران اندر جہان + گرچہ دیر آمد مگر آمد درست +

دیرینہ بود - ضعیف العمر بڑی عمر کا آدمی - میر خسرو - چہ خوش گفت دانا ے دیرینہ بود + کہ کس روز سے کس نبارد ربود +

دیرینہ زاد - کہن سال بڑی عمر کا آدمی - **سعدی** - جہاندیدہ پیر دیرینہ زاد + جہان را بگے بنا بیرانہ داد +

دیگر چہ کسی خاک بر سر کند - اس سے زیادہ اور کوئی کیا کرے اپنے سر پر خاک ڈالے - **میرزا جلال اسیر** - گشتم غبار و از سر کوئش نمیروم + دیگر چہ خاک بر سر طاقت کند کسے +

دیوار بلند - دولتمند لوگ - مالدار لوگ - **سالک یزدی** - یک گل ز صد باغ ندیدیم و گذشتیم + از کوتہی ہمت دیوار بلندان +

دیوار بند - جو مکان چار دیوارون کے اندر ہو - **مؤلف** - کے کند وا تا قیام خود درین فانی مکان + صاحب دل کے بہ بندد دل برین دیوار بند +

دیوار ہم گوش دارد - دیوار بھی کان رکھتی ہی یعنے راز کی بات دیوار کے آگے بھی نہ کہو - شاید دیوار کے پیچھے کوئی سنتا ہو - **محمد قلی سلیم** - از یار مصلحت نیست آہنگ شکوہ کردن + چون نت بحلقۂ ما دیوار گوش دارد + **محسن تاثیر** - حفظ زبان ز صاحب دولت بود ضرور + دیوار گوش دارد اگر در گشودہ است +

دیوزد - دیوزدہ جسکو آسیب جن و دیو کا ہو - **ملا طغرا** - چشم شحنہ مخمور غم کہ چون گرفت + انکار کن کہ دیوزدی را جنون گرفت +

دیدۂ بد دور - چشم بد دور - بری نظر نہ لگے - بری نظر دور رہے دعائیہ جملہ ہی - **میرزا صائب** - دیدۂ بد دور زین یوسف کہ دور آسمان + در زبان حسن او یک دیدۂ حیران شدست -

دیدۂ زنجیر - زنجیر کا حلقہ اور سوراخ - **اکبر لو خان زیاد** - فضاے باطنم از عشق عالم گیر روشن شد + ز اعجاز جنونم دیدۂ زنجیر روشن شد +

دیدۂ مجمر - آتشدان یعنے انگیٹھی کا حلقہ - **صائب** - ودگر دیدہ

خال از روی آتشناک او + این سپند از خیرگی در دیدۂ مجمر نشست +

دیدہ - دیدور - صاحب نظر و بخش و علم - صائب - دل از مهر زنہ و نیک باخبر گردد مرا + بقدر آبلہ ہر پای دیدہ ور گردد +

دیرگیر - جو دیر کے بعد کسی کو پکڑے - **مولوی معنوی** - ہین مشو مغرور بر حلم خدا + دیر گیر و سخت گیرد مر ترا +

دیرینہ دور - پرانے زمانہ کا قدیمی - **نظامی** - کہ داند کہ این خاک دیرینہ دور + بہر غارسے اندر چہ دارد بغور +

دینار دار - مالدار دولت مند تونگر - **میر کی سبزواری** - ازان جز و دینار گردید نار + کہ آتش بود بہر دینار دار +

دین پرور - دین کا حامی دیندار بادشاہ - **سعدی** - جہانبان دین پرور دادگر + نیامد چو بوبکر بعد از عمرؓ +

دیوانہ بکار خود ہشیار - دیوانہ اپنے کام مین ہشیار ہے - بیجبر شد گرچہ دل اندر غم زلف تو لیک + ہست این دیوانہ بکار خود ہشیار تر -

دیوسار - بدصورت و بدسیرت - دیو کی شکل - **نظامی** - ربودندش آن دیو ساران زجا + چو گہ برگ را جہرۂ کہربا +

دیوسوار - اسپ سوار گھوڑے کا سوار - **عماد فقیہ** - دیو سوارش بزند لشکری + خرمنی از کاہ زنار ذرگری +

دیہیم دار - بادشاہ فرمان روا - **فردوسی** - چو دیہیم و تاجش بسر بر نہاد + ز دیہیم داران نیا ورد یاد +

دیبای شب افروز - دیبای شب اندر روز - نام ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا ہے جو سیاہ و سپید ہوتا ہے ہندی مین اسکو بافتہ کہتے ہین - **محمد سعید اشرف** - مینا ید روز و شب در یکدگر آمیختہ + ہیچو دیباسے شب اندر روز باب عمر ما +

دیدہ باز - نظر باز دیکھنے والا تاڑ جانے والا - **سعدی** - نبود از ندیمان گردن فراز + بجز نرگس آنجا کسے دیدہ باز +

دیرباز - بہت مدت کا زمانہ دراز کا - **کمال خجند** - فراموشت کنم گفتے جدو دی + مرا از دیرباز این نکتہ یاد است +

دیرینہ روز - پرانا آدمی ضعیف العمر - **ملا ہاتفی** - بدانا دلیران دیرینہ روز + پر آراست ہنگامۂ دلفروز +

دیل بلز - بکسر اول و یای معروف و حرف چہارم باے موحدہ اور حرف آخر زاے معجمہ ترکی ہے اسکے معنی اہل زبان نہین جانتا - **مخلص کاشی** - سخطر نشان نبیشود درانگاہ عجز + از ترک دیل بلز

چشمش حذر کنید +

دیدۂ مقراض - حلقہ مقراض کا - **صائب** - خاک در دیدۂ مقراض جدائی بادا + کہ ازان حاشیۂ بزم جدا کرد مرا +

دیرسال - دیرینہ سال - پرانا آدمی ضعیف العمر - **سعدی** - عشق من بر گل رخسار تو امروزے نیست + دیر سال است کہ من بلبل این بستانم + **خواجہ نظامی** - دگر بارہ کردش سکندر سوال + کہ اسے مہربان پیر دیرینہ سال +

دیدۂ میم - میم کے سر مین جو سفیدی چھوڑی جاتی ہے لسخ مین - یہ رسم خط ہے - **نعتیہ از مؤلف** - خدارا ہر کس از اہل نظر دید + بنور دیدۂ میم محمدؐ +

دیدن کردن - دیدار کرنا - دیکھنا - **مخلص کاشی** - نغان کہ غمزۂ بے باک اوندا دامان + کہ آن دو نرگس بیمار را کنم دیدن -

دیدن - وادیدن - دیدنی - دیدنی کردن - دید و باز دید - دید و وادید - جانا واسطے ملاقات ایسے شخص کے جو وہ اپنی ملاقات کے لیے آیا ہو جیسے کہ عیدون مین رسم ہے - **ابو طالب کلیم** - بروی ساغرمی ماہ عید را دیدم + ہمین بس است درین عید دید و وادیدم + **میرزا صائب** - عید نوروز مبارک را بود عین الکمال دید و وادیدی کہ آئین و شعار مردم است + **اختری یزدی** - بشب جمعہ کنم دیدنی دختر رز + زانکہ میخانہ نشین در شب آدینہ بود + **حکیم عبدالحمد وحدت تخلص** - چنان دلم ز غم دید و باز دید شکست + کہ تا ختم بجگراد ہلال عید شکست +

دیدہ برآوردن - آنکھین نکال ڈالنا - **حافظ** - بنمایمن کہ منکر حسن رخ تو کیست + تا دیدہ اش بگزلک غیرت برآورم +

دیدہ براہ کسے داشتن - انتظار کھینچنا -

دیدہ بربستن - آنکھین بند کرنا -

دیدہ برحال کسی نداشتن - متوجہ نہونا - بے پروائی کرنا - خیال نہ رکھنا - **رضی دانش** - طفل اشکم کو چہ گرد آستین از بیکسیست دیدہ بر حالش ندارد دل گرفتار خود است +

دیدہ بردوختن - آنکھین بند کرنا - **ذوقی** - زبان را کشادن بذکر خدا + ز ہر ما سوا دیدہ بردوختن +

دیدہ برکردن - آنکھین کھولنا اور دیکھنا - **جمال الدین سلمان** - من چو بقدح بر کنم دیدہ چو نرگس + فردا کہ زخاک لحدم باز نشانند +

دیدہ برہم کردن - دیدہ برہم نہادن - غنودگی مین آنا - نرم منید

کرنا - آنکھیں بند کرنا - ابوطالب کلیم - تماشائی جہان گذری دائم
دیدہ برہم کن + اگر خواہی کہ بکشاید دلت سر در گریبان بر +

دیدہ پریدن - آنکھوں کا پھڑکنا یعنے اختلاج ہونا - میرزا صائب
بپیرد دیدہ امیدو عالم صائب + تا کرا دولت دیدار میسر گردد +

دیدہ پوشیدن - آنکھیں بند کر لینا جسکو چشم پوشی بھی کہتے ہیں قطعہ از مؤلف - کجا با غدر روا ای طالب حق + بدین عقل و تمیز و گرم جوشی
دہان آز ہر لحظہ کنی باز + ز اخلاص و صداقت دیدہ پوشی -

دیدہ در قفای کسی بودن - کسی کی خرابی کے درپے ہونا - درویش والہ ہروی - بد ز نیکان رسید نیکان را + دیدہ نرگس از قفای گل است

دیدہ رفتن - آنکھیں جاتی رہنا - نابینا ہو جانا - درویش والہ ہروی - رفتم از جا [illegible] ساں لحظہ کز اینجا رفتی + دیدہ ہم رفت نہ از دیدہ تو تنہا رفتی +

دیدہ روشن کردن - آنکھیں روشن کرنا - صفا رخو قانی - سینہ صاف کن بعلم معرفت + دیدہ کن روشن با نوار صفا +

دیدہ سرخ کردن - کسی خوبصورت آدمی کی طرف شہوت کی نظر سے دیکھنا - یا غضب کی نگاہ سے - مولانا جامی - ہر نگہ سرخ کہ کردم سرخ دیدہ + کنون از ہر مژہ خونم چکیدہ +

دیدہ سوزن - سوئی کا سوراخ جسمیں تاگا ڈالتے ہیں - صائب - ہر کہ چون رشتہ ز باریک خیالان گردید + روزیش تنگ تر از دیدہ سوزن باشد -

دیدہ سیاہ کردن - آنکھیں بند کر لینا - سرمہ آنکھوں میں ڈالنا - میرزا صائب - کنم سیاہ ز نظارہ بنفشہ خطان + شود دو دیدہ چو بادام گر سفید مرا +

دیدہ کشادن - آنکھیں کھولنا ہوش میں آنا - گردیدہ انصاف بہ آئینہ کشائی + دانی کہ زروی تو چہا بر دل من رفت +

دیدہ گرفتن - اندھا کر دینا - بینائی لے لینا - صائب - آیت دہلی بصری گم شدہ خود یعقوب + دیدہ از ہر کہ گرفتند بصیرت دادند +

دیدہ گرم شدن - دیدہ گرم گشتن - غنودگی میں آنا نیم خوابی کی حالت میں ہونا - صائب - نگردد خواب گرد دیدہ خونبار عاشق را + کہ از کی گرم گردد دیدہ پیمانہ در شبہا +

دیدہ مالیدن - آنکھیں ملنا - روشن کرنا - جمال الدین سلمان - بندہ گر دیدہ رمد دیدہ + لائق دیدن شما دیدی + لیس دو دیدہ آمدی پیشت + دیدہ بر پاسے خواجہ مالیدی +

دیر شدن - ضائع ہونا - تلف ہونا - خراب ہونا - برباد ہونا - ضیائے بخشی - چند پرسی کہ حال دل چہ حالت است + دل من دیر شد حیات تو باد + مولوی معنوی - ہر کہ جز ماہی ز آبش سیر شد + زانکہ بے روزیست روزش دیر شد +

دیگ بجوش آوردن - پکانا کمال تک پہونچانا - اصلاح پر لانا نظامی - بدینگونہ میزیست بارای و ہوش + ز ہر دانش آورد دیگے بجوش +

دیگدان سرد بودن - نہایت بخیل اور خسیس ہونا - ممسک ہونا -

دیوار بستن - دیوار بنانا مشہور ہے - ناصر خسرو - ریزم ز عشقت آبرو تا خاک رویت گل شود + در پیش چشم دشمنان دیوار بندم کیست

دیوار کسی کوتاہ ساختن - عاجز اور زبون سمجھنا - بے آبرو و تعزر کرنا کسی کو - ابوطالب کلیم - ہمچو نقش پا ندارد بام و در کاشانہ ام رخنہ گار از بسکہ کوتہ ساخت دیوار مرا +

دیوار کشیدن - کھینچنا - دیوار بنانا - میر یحییٰ شیرازی - ایکہ میزنی حصار عافیت بر دور خویش + چون می آمد بینائی می دیوار میباید کشید

دیوان باز کردن - دفتر کھولنا قائم کرنا - میرزا صائب - ستارہ زان روز سے کہ عاشق شکوہ را سر واکند + مہر بردارد ز لب دیوان محشر واکند +

دیوان سیاہ کردن - گناہ کرنا - نامۂ اعمال سیاہ کرنا - گنہگار بننا سعدی - ز غیبت چہ میخواہد آن سادہ مرد + کہ دیوان سیہ کرد و چیزے نخورد +

دیوان نہادن - عدل کرنا حکومت پر بیٹھنا - نورالدین ظہوری بلے عفوش آنجا کہ دیوان نہد + بدی را بہ نیکی بمیزان نہد +

دیوان واکردن - دفتر کھولنا کچہری کرنا - صائب - آہ زان روزیکہ عاشق شکوہ را سر واکند + مہر بردارد ز لب دیوان محشر واکند +

دیوانہ بودن - عاشق ہونا - مائل ہونا - شیدا ہونا - غنیمت لخت لخت دل دیوانۂ چشم + چراغان دیدہ شد در خانۂ چشم +

دیدن دیوانہ ماہ نو - جوش میں آنا دیوانہ کے جنون کا نئے چاند کے دیکھنے کے سبب سے - محمد قلی سلیم - از ان مجنون شود از دیدن ماہ نو آشفتہ + کہ می بیند بدست دیگرے خلخال لیلے را +

دیدہ گاہ - دیدگاہ - نظارہ کا مقام دیکھنے کا مقام جاسوس کے ٹھہرنے کے مقام اور سر بازار عام پر راستہ - حافظ - تو غنیمت شمار صحبت ما + کہ تو در خواب و ما بدیدہ گہیم -

دیرگاہ - دیرگاہان - مدت مدید تک - کئی سال تک - سنجر کاشی

برسم بے نیاز بہاے شاہان + نپرسید ندز وتا دیر گاہان +

دیوار کوتاہ - مفلس و نادار آدمی - **ابوطالب کلیم** - خاکساران بیشتر از فیض قسمت می برند + کلبۂ دیوار کوتاہان پر از مہتاب بود

دیوانگانہ - دیوانون کی طرح - **میرزا جلال اسیر** - از شور مستی در خاک کویش + آخر نشستیم دیوانگانہ +

دیوانگاہ - امرا کی کچہری کا مقام - **نظامی** - ز دیوانگہ عرش شیان درگذشت + بدرج آمد و درج بادر نوشت +

دیوگاہ - جنات کے رہنے کا مکان اور کنایۃً دنیا - **میر خسرو** - دہشت بدوی بیشہ کن ہمچو شہاب سپہر + بوکہ از ین دیوگاہ جان بسلامت بری

دیدار بینی - عشق بازی اور وہ دو قسم پر ہی - ایک پاکبازی دوسرے ہوسبازی د ہرزہ کاری - **محمد سعید اشرف** - پای نسبت عالم سفلی بعلوی کی رسد + ہرزہ کاری دیگر و دیدار بینی دیگر ست +

دیوانہ خوئی - جسکی عادت دیوانون کی سی ہو - **میرزا صائب** - از بیقراری دل دیوانہ خوئی من + زنجیر تو نیا شد و زندان بگردنت +

دیوثی - بیغیرتی - بے حمیتی بہ تشدید و تخفیف یای تحتانی **حکیم شفائی** - بانوے تو کو جاک دل و دستار بزرگ ست + آوردہ از پشت پدر رشان دیوثی +

چوتھی فصل
اصطلاحات و محاورات اردو کے بیان مین

دال با الف

داب بٹھانا - رعب بٹھلانا - سکہ جمانا - حکومت قائم کرنا - زور دینا - مارڈالنا - **قطعہ از مؤلف** - بادشہ دنیا مین جو آتے رہے + اپنا رعب اور داب بٹھلاتے رہے + کر چکے جب چند روزہ سلطنت + جنظرن سے آئے تھے جاتے رہے +

داب بیٹھنا - زبردستی قبضہ کر لینا - غضب کرنا - اینٹھ لینا - چھین لینا - کسی پر چڑھ بیٹھنا - کسی کا مال دا بیٹھ دینے سے انکار کرنا - **قطعہ از مؤلف** - آج کل کے امیر دولت کو + سانپ کی طرح داب بیٹھتے ہین + آئے سائل تو گھر مین دہشت سے + چھپ کے خانہ خراب بیٹھتے ہین +

دابنا - زمین مین دفن کرنا - مردہ و خزانہ وغیرہ - **قطعہ از مؤلف** - جبکہ مرجانا ہی پھر زیر زمین + کیا ضرورت ہی خزانہ دابنا - دمڑی دمڑی جمع کرنا کس لیے + پیسہ پیسہ آنہ آنہ دابنا +

داخل دفتر کرنا - مقدمہ پیشی سے خارج کرنا - فیصلہ کرنا -

داد دینا - فریاد کو پہونچنا - انصاف کرنا - کسی کی ہنر یا کمال کی تعریف کرنا - **قطعہ از مؤلف** - سنگدل ہین بتان سنگین دل + نہین سنتے غریب کی فریاد + نہ وہ کرتے کسی کا ہین انصاف + اور نہ دیتے ہین وہ کسی کی داد +

داد کو پہونچنا - انصاف کو پہونچنا - **سودا** - عبث نالان ہی اس گلشن مین تو اے بلبل نادان + نہین یہ رسم یہان کوئی کسیکی داد کو پہونچا -

داغ اٹھانا - رنج سہنا - صدمہ جھیلنا - نقصان پانا - گھاٹا اٹھانا - **جرأت** - محبت سے روشن ہی جنکا چراغ + اٹھاتے نہین وہ جدائی کا داغ +

داغ دینا - مردہ کو جلانا - اونٹ گھوڑے وغیرہ کو نشان قائم کرنے کے خیال سے داغ دینا - کسی زخم کو جلانا - نقصان پہونچانا - گھاٹا دینا - **داغ** - صبح وہ داغ دے گئے مجھکو + دن کو روشن مرا چراغ ہوا -

داغ بیل ڈالنا - باغ کی روشون پر بیلچہ سے نشان ڈالنا - کسی عمارت کی بنیاد کا نشان قائم کرنا - سڑک یعنی راستہ بنانے کے واسطے سیدھا نشان دکھلانا -

داغ لگانا - جلانا - جھلسنا - بدنامی دینا - بدنام کرنا - رسوا کرنا **قطعہ از مؤلف** - خاک ہی جب تمہاری اصلیت + بھولنا تم د اپنے جوہر کو + مت لگا بیٹھنا گنہ کرکے + داغ اپنے سپید چادر کو +

داغی کر دینا - دھبا ڈالدینا - نشان لگا دینا - مجرم بنانا - ملزم بنانا - بدنام کرنا - بے عزت کرنا - رسوا کرنا - **غضنفر فوقانی** - پوجے پتھر بت پرستی کی خدا کو چھوڑ کے + کیسا داغی کر دیا انسان نے اپنے آپ کو +

دال بندھنا - چمک کے آبلون پر کھرنڈ آنا - روشنی یا پانی کا جمع ہو کر ایک جگہ پڑنا -

دال دلیا - غریبون کی غذا - روکھی سوکھی روٹی ماحضر جو کچھ موجود ہو کچھ نہ کچھ تھوڑا بہت - **مولانا اکبر** - لاکے مہمانون نے آگے رکھ دیا + دال دلیا گھر مین جو موجود تھا +

دال روٹی پیٹ بھر کے کھانا - سیر ہو کر کھانا - اپنے آپکو آسودہ حال سمجھنا -

دال گلنا - کسی جگہ پر دخل ہونا - گذر ہونا - مطلب نکلنا - کامیابی ہونا - **حکیم محمد انور** - انہون سے پک قلم ہوئے گذشتہ

دریا + غیروں کی انکی بزم میں جب دال گل گئی -

دال نہ گلنا - داؤں نہ لگنا پیش نہ چلنا مطلب براری نہ ہونا - ناکامیاب ہونا

داما ساہی چکانا - قرضخواہوں کو کل حاملہ دحصہ رسدی بانٹ دینا -

دام میں آنا - فریب میں آنا - دھوکا کھانا - مولانا اکبر - زر کے
خواہاں ہیں خوبرو سارے + ہے محال انکا دام میں آنا +

دام میں لانا - جال میں پھنسانا - فریب میں لانا - دھوکا دینا -
۵ دام میں لے کے لاؤ گے صاحب + بال کس کے بے سنوارے ہیں +

دامن پکڑنا - حمایت میں آنا پناہ لینا - عورت کا مرد کے نکاح میں آنا

دامن گیر ہونا مدعی ہونا - دعویدار ہونا - تعقیبہ از مولف - چھوڑا
دنیا میں جب تک کہ جسم میں جان ہے + نبی کا جسنے ہے حکم پکڑ لیا دامن -

دامن پھیلانا - سوال کرنا - کچھ مانگنا - تعقیبہ از مولف منہ سے
جو مانگیں گے تیرے ہم شاہ عرب سے پائیں گے + بر سر دربار جب پھیلا
کے دامن جائیں گے -

دامن تلے چھپانا - پناہ میں لینا - حامی ومددگار ہونا کسی آفت
سے بچانا - قطعہ تعقیبہ از مولف - ہونگے محشر کو سارے پیغمبر
اپنی حالت میں خوف کھائے ہوئے + احمد آئیں گے ساری
امت کو + اپنے دامن تلے چھپائے ہوئے -

دامن جھاڑنا - دنیائی تعلقات سے آزاد ہونا - ناسخ - پھر بہار آئی نکلے
گھر سے دامن جھاڑ کے + سوی صحرائے جنوں چلئے گریبان پھاڑ کے +

دامن جھٹک کر اٹھ جانا - دامن چھوڑ کے چل دینا - نفرت کرنا - بیزار ہو کر
چلدینا - جو چیز پاس ہو اسکو پھینک کر چلا جانا - میر - حاصل بجز کدورت اس
خاکدان سے کیا ہے + خوش وہ کہ اٹھ گئے ہیں داماں جھٹک جھٹک کے

دامن سے لگنا - حفاظت میں آنا - پناہ لینا - تعقیبہ از مولف -
کوئی اندیشہ نہیں انکو دو غم + لوگ جو حضرت کے دامن سے لگے +

دامن سے منہ ڈھانکنا - منہ چھپانا - شرمانا - پردہ کرنا حجاب
میں آنا - داغ - سر محفل کبھی سے تجھکو ظالم پردہ کرنا تھا + پھر ابھی بر
بیگانہ غیر کے دامن سے منہ ڈھانکا -

دامنگیر ہونا - دامن پکڑ لینا - روک لینا - مانع ہونا - فریادی ہونا
گلے کا ہار ہونا - پیچھے پڑنا - داغ - خوف ہے اسکو نہ دامنگیر ہو میت
ذبح + ہاتھ بسمل کے رہا لیتا ہے کشندہ بر بار +

دانائی ٹپکنا - عقلمندی ظاہر ہونا - ہوشیاری ترشح ہونا - سر تد -
ہمیشہ فندوں ستون کو سرو اپنا سناتا ہے + عجب واعلی آفرینش
سے دانائی ٹپکتی ہے -

دانت اکھاڑنا - دانت نکلوا ڈالنا -

دانت اکھاڑنے والا - جو شخص دانت نکالے عربی میں اسکو
قلاع کہتے ہیں -

دانتا کلکل کرنا - گھر والونکا آپس میں جھگڑا - عورتونکی لڑائی - شور غوغا -

دانت بجنا - سردی کے مارے دانت سے دانت ٹکرانا - جھگڑا فساد
ہونا - ردو بدل ہونا - کٹا چھٹی ہونا -

دانت بیٹھ جانا - غش کی حالت میں نیچے اوپر کے دانتوں کا آپس میں
مل جانا - بھنچ جانا - چمٹ جانا - دانت لگ جانا -

دانت توڑنا - کسی کو مغلوب کرنا - نال کرنا - سزا دینا - دندان شکن
جواب دینا - ۵ - تیرے لب نے ملا دی آبرو مٹی میں مرجان کی +
سمندر میں صدف کے دانت توڑے تیرے دندان نے +

دانت دکھانا - بیحیائی کے ساتھ دانت دکھانا معقول جواب دینے
کی حالت میں ہنس دینا - مولانا اکبر - بلایا پاس تو منہ سے جواب
نہ دیا + جو مانگا بوسہ تو ہنسکر ہمیں دکھائے دانت +

دانت پر میل نہ ہونا - مفلس و نادار و تنگدست ہونا ۵ پاس کچھ
تھا ہو گیا برباد + دانت پر میل بھی نہیں باقی +

دانت پیسنا - نہایت خفا ہونا - بہت غصہ ہونا - آتش - جب
دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیسنا + ڈوبونگا میں ڈوبیئے گا آب تر مجھے +
صفدر رفو قانی - دولت تمہاری اپنے نقیبوں میں جب نہیں +
اوروں کو دیکھ دیکھ کے مت دانت پیسنا +

دانت سے دانت بجنا - سردی کے باعث دانتوں کا آپس میں
کٹکٹانا - نہایت سردی لگنا -

دانت رکھنا - کسی چیز کے حاصل کرنے کے ارادے میں ہونا -
خواہشمند ہونا - کسی امر کا بدلہ لینے پر آمادہ ہونا -

دانت گرنا - دانتوں پر ہونا - بچے کے دانت نکلنے شروع ہونا -

دانت کٹکٹانا - غضب کی حالت میں دانت پیسنا -

دانت کھٹے کر دینا - کھٹے ذائقہ کی چیز کھلا کر دانت کند کر دینا - ہمت
توڑ دینا - پست ہمت کر دینا - زک دینا - مات دینا - ۵ تیرے دہنوں
نے باغ میں اے گل + دانت کھٹے کیے اناروں کے

دانت لگنا - جبڑا بند ہو جانا - غش ہو جانا - دانت گھس جانا -

دانت مارنا - کاٹ کھانا - منہ مارنا کسی کے کام میں بھانجی مارنا -
مفتی حیدر - یار کرتا ہے وعدہ ملنے کا + پر رقیب اسمیں دانت مارتا ہے

دانت نکال دینا - ہنس دینا - شرمندہ ہو کر ہنسنا - ناسخ - نکالے ہیں کئی

ہنستے ہی کیوں نہ تارے دانت + خدا نے عرش سے یہ نور کے اُتارے دانت + ولہ - تارے نہیں نکالے دانت چرخ نے دہشت ہوا سقدر مرے شبہائے تار کی +

دانت نکل آنا - خوشی کے باعث ہنسی آجانا - خوش ہو جانا - خوشحال ہو جانا - **بحر** - مجھکو جو لون بھی جو دیتا ہی کوئی مژدۂ وصل + دانت رونے میں نکل آتے ہیں آنسو کی طرح +

دانت نہ لگانا - چبائے بغیر لقمہ نگل جانا - اُتار جانا - سٹک جانا -

دانتوں پسینا آنا - بے نہایت پسینہ آنا - کسی کام کے انجام میں سخت محنت کرنا -

دانتوں چڑھنا - ہر وقت بُرائی کے ساتھ یاد کیا جانا - ہر وقت گالیاں سننا کوسنے کھانا - **سہ** - سناکرتے ہیں صلواتیں ہزاروں کہ اب ہم اُنکے دانتوں چڑھ گئے ہیں -

دانتوں پکڑے سے در رہنا - باوجود نہایت کوشش کے کسی چیز کا قبضہ سے نکل جانا -

دانتوں سے پکڑنا - نہایت کوشش کرنا - حتی الامکان چھوڑنا پکڑے رہنا -

دانتوں میں اُنگلی دینا - دانتوں میں اُنگلی دابنا - دانتوں تلے اُنگلی کاٹنا - نہایت افسوس کرنا غم ظاہر کرنا - متحیر و متعجب ہونا - **میر حسن** - رہے کوئی اُنگلی کو دانتوں میں داب + کسی نے کہا گھر ہوا یہ خراب +

دانتوں میں تنکا لینا - نہایت عجز و انکسار ظاہر کرنا - منت و خوشامد کرنا

دانتوں میں زبان ہونا - دانتوں میں زبان کیطرح رہنا - دشمنوں کے ہجوم میں رہکر اُنکے صدمہ سے محفوظ رہنا - **نظام** - رقیب بیٹھے ہیں دانت بزم جانان میں + ہی مجھ یہ دانت میں دانتوں میں ہوں زبان کی طرح +

دانتی پڑ جانا - کسی اوزار یا ہتھیار تلوار وغیرہ کی دھار خراب ہو جانا - دندانے پڑ جانا -

دانتی دینا - منھ بند کرنا - خاموش کرنا - جواب نہ دینے دینا -

دان دتار دینا - سخاوت کرنا فیض جاری کرنا - روپیہ لٹانا سدابرت لگا دینا -

دانہ بدلی کرنا - کبوتر کا اپنی چونچ میں سے دانہ مادہ کی چونچ میں ڈالنا - اور مادہ کا دانہ نر کی چونچ میں دینا - پیار و محبت کرنا بوس وکنار میں مشغول ہونا -

دانہ جمانا - زراعت کرنا - بیج بونا - دھوکا دینا - جُل دینا - جال پھیلانا - فریب دینا -

دانہ زرد ہونا - بخیل - کنجوس - ممسک ہونا - اوچھوں کی سی باتیں کرنا

دانے بکھرنا - زندگی باقی نہ رہنا - قریب المرگ ہونا -

دانے نبڑ جانا - آب و دانہ ختم ہونا - قریب المرگ ہونا -

داؤں پر اڑنا - داؤں پر رکھنا - داؤں پر لگانا - جوا کھیلنے کے وقت شرط بد کر کھیلنا -

داؤں پر چڑھنا - قابو میں آنا گرفت میں آنا - بس میں آنا - دم میں آنا فریب میں آنا - **مولانا اکبر** - مارے گئے جو زلف کے پیچ میں ہیں اسیر + ہارے وہی جو داؤں پہ کاکل کے چڑھ گئے +

داؤں پڑنا - پانسہ موافق پڑنا - داؤں حسب المراد آنا -

داؤں کرنا - کشتی میں پیچ کرنا - فریب و حیلہ کرنا -

داؤں کھا جانا - فریب کھا جانا -

داؤں لگنا - موقع ملجانا - اتفاق بن جانا -

داؤں میں آنا - فریب اور دھوکے میں آنا - **قطعہ از مؤلف** - زال دنیا ہی حیلہ گر مکار + ہرگز اسکے نہ داؤں میں آنا + سوچنا اسکے مکر و حیلوں کو + دیکھنا دم میں اسکا کھا جانا +

دائی سے پیٹ چھپانا - محرم راز سے راز کو مخفی کرنا - ناممکن الوقوع بات کرنا

دائیں بائیں دیکھ کر نکل جانا - دھوکا دیکر نکل جانا - چال دیکر نکل جانا

دائیں بائیں کر دینا - چھپا دینا اور ادھر اُدھر کر دینا -

داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھٹے - مالک بخشتے نوکر حسد کرے کوئی دے کوئی جلے - **مولانا اکبر** - کوئی کھلواتا ہی کھاتا ہی کوئی + کس لیے پھٹتا ہی بھنڈاری کا پیٹ -

دال روٹی سے خوش ہی - آسودہ حال ہی - اوسط درجہ کا آدمی ہی - روٹی سے بیفکر ہی -

دانت کاٹی روٹی - نہایت دوستی یکا یارانہ -

دانت ہی - کسے صدمہ پہونچانے کا ارادہ ہی - **حکیم انور لاہوری** - ترے دانتوں کا گہر پر دانت ہی - روئے تابان کا قمر پر دانت ہی +

دانہ پانی کسکے ہاتھ ہی - قسمت کے اختیار ہی -

دائیں ہاتھ کا کھایا حرام ہی - یہ محاورہ قسمیہ بولا جاتا ہی جب تک تم اپنے دعوی کو ثابت نہ کرو - تمھیں کھانا کھانا حرام ہی -

ڈاڑھ گرم کرنا - کچھ کھانا - ناشتا کرنا -

ڈاڑھ نہ لگانا - چبائے بغیر لقمہ نگل جانا -

ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا - ڈاڑھی نوچنا - بال اُکھاڑ ڈالنا - بیعزت کرنا

ڈاڑھیں مار کر رونا - زار قطار رونا - چلا کر رونا -

ڈاک بیٹھنا - جلد خبر لانے - یا جلد کسی دور مقام پر پہونچانے کے لیے راستہ مین کئی آدمیون یا گئی سواریون کا مختلف مقامات پر مقرر ہونا - ؂ ممکن نہین جو دیر ہو خط کے جواب مین + بیٹھی ہوئی ہو ڈاک بیان اضطراب کی -

ڈاک لگنا - قے شروع ہونا - بار بار قے آنا - پیاس معلوم ہونا - راستہ مین آدمیون یا گھوڑون کو جا بجا بٹھلانا - ناسخ - کیا بیون مین بحر ساقی مین کو لگ جائیگی ڈاک + بس گا دیرا بھی شیشہ کا گلو ہو جائیگا - ؂ کبھی شراب جو پی لی فراق ساقی مین + بچا نہ ایک بھی قطرہ بہ سبو ڈاک لگی

ڈال کا پکا - درخت کی شاخ کا پختہ قدرتی پختہ یونہی میوہ -

ڈال کا ٹوٹا - شاخ کا ٹوٹا ہوا تازہ میوہ -

ڈانوان ڈول پھرنا - مارا مارا پھرنا - بھٹکتا پھرنا - خراب و خستہ پھرنا ؂ تیرا سیب زنخ چاہ ذقن وہ چاہ کنعان ہے کہ جسکی چاہ مین یوسف بھی ڈانوان ڈول پھرتا ہے +

ڈانڈی مینڈی کی تکرار - سرحدی تنازع حدود کا جھگڑا -

ڈانڈا مینڈا ملا ہوا ہے - کھیت کے ساتھ کھیت ہے - زمین کے ساتھ زمین ہے -

ڈابر نینی - وہ شخص جو بات بات پر رونے لگ جائے -

دال با بائے موحدہ

دبا بیٹھنا - کسی کا مال غصب کر لینا - اپنے قبضہ مین کر لینا - مالک کو صاف جواب دینا -

دبتر بود کرنا - کسی بری بات یا لڑائی کو دبا دینا - چھپا دینا -

دبی آگ کریدنا - پرانے جھگڑون کو تازہ کرنا - سوئے فتنہ کو بیدار کرنا - فساد مچانا - لڑائی بڑھانا -

دبے پاؤن - آہستہ آہستہ ہولے ہولے نرم قدم سے - میر حسن - یہ کہہ نیچے اترا دبے پاؤن وہ + نظر سے بچائے ہوئے چھپا نوک دہ +

دبنگ آدمی - جھگڑالو - شورہ پشت -

دبی بلی چوہون سے کان کترواتی ہے - مجبور آدمی ایک ادنے آدمی سے دب جاتا ہے - شریف غریب آدمی رذیل مالدار سے لحاظ کرتا ہے -

ڈبڈبانا - آنکھون مین آنسو بھر لانا - رونے لگنا -

ڈبکا ہونا - اندیشے اور خوف مین ہونا -

ڈبکی دینا - غوطہ دینا - کسی کو پانی مین -

ڈبکی کھانا - غوطہ کھانا -

ڈبکی مارنا - غوطہ مارنا -

ڈبو دینا - غرق کر دینا - خراب کر دینا - بگاڑنا - تمام کرنا - برباد کر دینا - میر - بیطاقتی سکون نہین دیتی کبھی ہمنشین + رونے نے ہر گھڑی کے مجھے تو ڈبو دیا

ڈبلی کا مرض - پسلی کا عارضہ بچون کی بیماری -

ڈبلے کا پانی - تازہ پانی جو کنوئین سے نکالا جائے -

دال با تائے فوقانی

دھتا بتانا - فریب دینا - جل دینا -

دھتکارنا - دھکے دیکر نکال دینا -

دال با خائے

دختر رز کو منھ لگانا - شراب پینے کی عادت کرنا - ذوق - ای ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منھ لگا + چھٹتی نہین ہے منھ سے یہ کافر لگی ہوئی -

دخل در معقولات دینا - بے پوچھے دو آدمیون کی گفتگو مین بول اٹھنا -

دال با رائے

دراتی پڑنا - کھیتیون کا کٹنا شروع ہونا -

دربار باندھنا - رشوت دیکر کام نکالنا -

درباداری کرنا - امیرون کے یہان جاکر خوشامدی باتین کرنا -

دربدر پھرنا - مارا مارا پھرنا - خراب خستہ پھرنا - دوہا - یہ کتا در در پھرے اور دُر دُر دُر دُر ہوئے + ایک ہی در کا ہو رہے تو دُر دُر کرے نہ کوئے

درد آنا - رحم آنا - ترس آنا - ہمدردی کرنا - مؤلف - درد آجاتا ہے بیشک مرد اہل درد کو + درد مین ہر دردمند درد دل کو دیکھ کر +

دُر دُر پھٹ پھٹ ہونا - لعنت ملامت ہونا ہر طرف سے طعن تشنیع

دُر دُر کرنا - نفرت کرنا - صورت سے بیزار ہونا -

دردسر دینا - تکلیف دینا - ستانا - دق کرنا - رنج پہونچانا - میر - ای طبیب اٹھ جا مرے بالین سے مت دے دردسر + کام جان آخر ہوا کیا فائدہ تدبیر کا -

دردسر ہونا - سر مین درد ہونے لگنا - بھاری ہونا - ناگوار معلوم ہو حاتم - زندگی دردسر ہوئی حاتم + کب ملیگا مجھے پتا میرا +

دُر دُشا کرنا - برا حال کرنا - گت بنانا - خوب مارنا - ٹھیک بنانا -

دردسری کرنا - محنت اٹھانا - جان مارنا -

درد لگنا - دردزہ ہونا - جننے کا درد ہونا - جان صاحب - نہ جاؤ تم پڑ وجے لے مین بجھو میرے بھائی کو + لگے مین درد لگتی ہون بلا لا دے وہ دائی کو +

درد ہونا - تکلیف ہونا - دکھ ہونا - شوق پیدا ہونا - شوق

رنگ رخ دیکھتے ہی زرد ہوا + دل مین بے اختیار درد ہوا +

درست کرنا - ٹھیک بنانا - گوشمالی دینا -

درگزر کرنا - چشم پوشی کرنا - اغماض کرنا - جانے دینا - معاف کرنا - بخش دینا - عذر سن لینا -

دروازے کی مٹی لے ڈالنا - دروازہ کا لیو لے ڈالنا - کسی کے دروازہ پر بار بار جانا - بار بار پھیری ڈالنا - سخت تقاضا کرنا -

دریا برد کر دینا - دریا مین ڈبو دینا - غرق کر دینا -

دریا دلی کرنا - سخاوت کرنا - فیاضی کرنا -

دریا کو کوزہ مین بند کرنا - بڑے مضمون کو تھوڑی لفظون مین بیان کر دینا -

دریا کو ہاتھ سے روکنا - ناممکن کام کے انجام کا ارادہ کرنا - فضول و بیہودہ کام کی طرف توجہ کرنا -

دریا مین رہنا اور مگر سے بیر رکھنا - ایک مکان مین رہکر پروسی سے دشمنی رکھنا - **ذوق** - ہو چکی دل کی اپنے عشق مین خیر + رہین دریا مین اور مگر سے بیر +

ڈنگی لگاتے پھرنا - دوڑتے - اچھلتے - کودتے پھرنا - آوارہ اور بیکار پھرنا -

درباری زبان - دربار کی بولی - شائستہ اور فصیح زبان - کھری بولی

درپردہ - پوشیدہ - چھپی چھپی - مؤلف - ماہ و خور شرمندہ ہو جاتے ہین اسکے نور سے + جلوہ دکھلاتا ہے جب درپردہ وہ پردہ نشین +

در و دیوار سے - ہر جگہ سے ہر طرف سے - مصحفی - رامپوری عیش و عشرت کے مہیا ہوئے سارے سامان + در و دیوار سے تھا جلوۂ فردوس عیان +

دال با سین

دست بدست دینا - ہاتھون ہاتھ دینا - اسی وقت دینا - فوراً دیدینا

دست برد کرنا - مال غصب کرنا - مال مارنا - خیانت کرنا - غبن کرنا

دست درازی کرنا - لوٹنا - ہاتھ ڈالنا - مارنا - پیٹنا - بیعزت کرنا - زنا بالجبر کرنا -

دسترخوان بڑھانا - دسترخوان اٹھا لینا - کھانا کھلانے سے فارغ ہونا -

دسترخوان کرنا - نیاز کا کھانا فقرا کو کھلانا - بحر - بحر اب گھر چلکے دسترخوان کر + یار نے تجھکو کھلایا اپنے ساتھ +

دستک باندھنا - کر باندھ دینا - محصول مقرر کر دینا - جرمانہ لگا دینا - بقائمہ خرچ لگا رہنا -

دستک دینا - کسی کے دروازہ کی زنجیر کھڑکانا - تالی بجا کر گھر والون کو آگاہ کرنا - دروازے سے پکارنا - شعر - ہم در جانان پہ صبح و شام جب جاتے رہے + دستکین دیتے رہے زنجیر کھڑکاتے رہے +

دستگردان قرضہ لینا - ہاتھ اُدھار قرضہ بغیر تحریر کسی سند کے تھوڑے عرصہ کے واسطے لینا - اعتبار پر لینا -

دسوان دوار کھل جانا - دماغ پھٹ جانا - بھیجا کھل جانا - دماغ کو خبر ہو جانا - نہایت تیزی معلوم ہونا -

دست و پا مارنا - ہاتھ پانون مارنا - کوشش کرنا - جانفشانی کرنا - جد و جہد کرنا - میر - دست و پا مارے وقت بسمل تک + ہاتھ پہونچا نہ پاسے قاتل تک -

ڈسنا - کاٹنا سانپ وغیرہ کا - ؎ چھیڑنا مت گیسوے دلدار کو + سانپ زہریلا ہے ہی ڈس جائیگا +

دال با شین

دشا جانا - پاخانہ - بیت الخلا جانا - ضروری حاجت رفع کرنے کو جانا

دشمن جانی ہونا - سخت عداوت و بیری ہونا - **مؤلف** - مار ڈالیگی وہ زلف پیچدار + جان کی دشمن ہے یہ کالی بلا +

دال با عین

دعا لینا - کسی کو خوش کرکے اپنے حق مین نیک دعا سننا - مولانا آبر - پھلو پھولو گلزار عالم مین گلرو - ہنسو کھیلو اور بلبلون کی دعا لو +

دعا دینا - کسی کے حق مین نیک کلمہ زبان پر لانا - ؎ حسن کی گرمی بازار مین ہردم عاشق + پر بلا گالیان لیتے ہین دعا دیتے ہین -

دعوت سمرقند - شان و شوکت کی دعوت بڑے تکلف کا کھانا -

دعوت شیرازی - بے تکلف دعوت دال دلیا طعام جو حاضر ہو -

دعوت جنگ - لڑائی کی اطلاع لڑائی کا اشتہار -

دعوت اسلام - دین اسلام کی قبولیت -

دعوت ولیمہ - نکاح کا کھانا -

دال با غین

دغا کھانا - فریب کھانا کسی کے دام مین آنا - مؤلف - تری زلف کے دام مین آگئے + دغا کھا گئے ہم دغا کھا گئے +

دغا دینا - کسی کو فریب دینا - دام مین لانا -

دال با فا

دفع الوقتی کرنا - وقت ٹالنا - بات ٹالنا - بہانہ کرنا - حیلہ حوالہ کرنا -
دفیعہ کرنا - علاج کرنا اُپاے کرنا -
دف مرنا - جوش کم ہونا تیزی جاتی رہنا - دماغ گھٹ جانا -

دال باکاف

دُکھ بٹانا کسی کی تکلیف میں شریک ہونا - ہمدردی کرنا - جرأت - ہمیں کیا جو کسی کا دُکھ بٹا دیں + کسی کے واسطے دنیا سے جا دیں +
دُکھ بھرنا۔ دُکھ بھگتنا - مصیبت اُٹھانا ۔ مشقت جھیلنا -
دُکھڑا پڑنا مصیبت پڑنا - بپتا آنا - عورت کا رانڈ ہو جانا - خاوند مرجانا
دُکھڑا پیٹنا - سخت محنت کرنا - محنت و مشقت سے پیٹ پالنا -
دُکھڑا رونا - سرگذشت مصیبت بیان کرنا - فرحت - کر چکے ہم سرگذشت اپنی بیان + رو چکے ہم اپنا دُکھڑا رو چکے +
دُکھ دینا - کسی کو رنج پہونچانا تکلیف دینا - محمد انور لاہوری - ہر یہ سودا حسن کے بازار کا + دلربا دل لیکے دُکھ دیتے رہے +
دگرا لگنا - دگرا چلنا - راستہ جاری ہونا -
دُکھ ساگر - غم کا دریا - غم کا مخزن -
ڈکار نہ لینا - ڈکار جانا - کھا کر ہضم کر جانا - مال مردم خوری کا
ڈگڈگا کر پانی پینا - بہت سا پانی پی جانا -
ڈگر ڈگر کرنا - ضعف و ناتوانی کے سبب سے کانپنا -

دال بالام

دل اٹکنا - دل پھنسنا - کسی کی محبت میں گرفتار ہونا - عاشق ہو جانا - سہ نہ دیکھیگا زلفِ مسلسل کو جھٹکا + کہ اپنا دل اُس زلف کے تار اسمیں اٹکا -
دل اُٹھنا - دل بیزار ہو جانا - جی ہٹ جانا - جرأت - کبھو صبا جو ہوے گذر یار کی طرف + دل سب طرف سے آپ کے جانے سے اُٹھ گیا +
دل اُچاٹ ہونا - دل برداشتہ ہونا - پریشان خاطر ہونا سہ کسطرح اپنا دل اُچاٹ نہو + اب تلک دلربا نہیں آیا -
دل آنا - عاشق ہو جانا بے اختیار ہو جانا - یار علی - جان جانا آپکے دل مجھ پر آ کیا پھر گیا + اوئی کیا تقدیر بگڑی بن کے سودا بگڑا
داغ - دل کا آنا ہی کام سے جانا - جائیگا کام سے تو آئیگا -
دل بجھنا - اُمنگ جاتی رہنا - حوصلہ قائم نہ رہنا - دل مرجانا - آتش - بے داغ عشق کیوں نہ مرا دل بجھا رہے + اندھیرا ہی چراغ نہیں جس کنول میں ہے +

دل بُرا کرنا - رنجیدہ ہونا - جی بُرا کرنا شعر - غیر کے کہنے سے بیواسطہ ناحق ہمسے + دل بُرا کرتے ہیں دلدار بُرا کرتے ہیں -
دل بڑھانا - ہمت بڑھانا - حوصلہ زیادہ کرنا - ذوق تیغ تلوار بھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے + دلکو قاتل کے بڑھانا کوئی ہمسے سیکھ جائے
دل بھاری کرنا - افسردہ خاطر ہونا - رنجیدہ و ملول ہونا - رونے پر مستعد ہو جانا - مفتی حیدر - دم میں سو سو ظلم کرتے ہیں بتان سنگدل + عاشقان بیدل اسیر کیوں نہ دل بھاری کریں -
دل بھر آنا - جی بھر آنا - آنسو بھر آنا - رونے لگ جانا - ناسخ - خون فشاں رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے شراب + کیوں نہ بھر آئے مرا دل شیشہ خالی ہو گیا -
دل بیٹھ جانا - دل بکھر جانا - پریشان ہونا - افسردہ خاطر ہونا غمگین ہونا - بحر - قطع جب سے ہوئی امید وصال جانان + اسطرح بیٹھ گیا دل کہ اُٹھایا نہ گیا +
دل پانا مزاج قائم دیکھنا - طبیعت کا موافق دیکھنا -
دل پر چوٹ لگنا - دل پر اثر ہونا خبر ہو جانا - مؤلف - غم عشق کی ہو کسی کو خبر + لگے جسکے دل پر محبت کی چوٹ +
دل پر نقش ہونا - جی میں بیٹھ جانا - دل پر اثر ہونا دل پر کُھد جانا - داغ - الٰہی نقش ہو کلمہ رسول اللہ کا دل پر + چلے کونین میں نام محمد سے درم میرا +
دل پر ہاتھ رکھنا تشفی دینا - تسلی کرنا - اطمینان دینا - شیدا لکھنوی - میں نے پوچھا ہاتھ یہ کیوں میرے دل پر رکھ دیا + مسکرا کر بولے اس کچھ تو سمجھکر رکھ دیا +
دل پسیجنا - کسی کے حال پر رحم آنا - ترس کھانا - آتش - آتش خموش دل پسیجیگا یار کا + بے سعی ہی یہ مصرع موزون آہ کا +
دل پک جانا - کسی شخص سے تکلیف پہونچنا - ناراض رہنا - آتش - بتوں کے ناز سے دُکھ دُکھ کے پک گئے ہیں دل + ہو کون جو کر خدا سے دہ داد خواہ نہیں +
دل پکڑا جانا - بیقرار و مضطرب ہونا - بے آرام ہونا - شعر - قرار اسکو بھلا کیونکر ہو جسکا + بدام زلف دل پکڑا گیا ہو -
دل پکڑنا - دل پکڑ لینا - کسی کی حالت زار دیکھکر اپنا دل پکڑ جانا سہ کسکو درد اپنا سناؤں کون لا سکتا ہے تاب + دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے +
دل پھٹنا - بیزار ہو جانا - نفرت کرنے لگنا - الگ رہنا -

بجھ کبھی تو اُٹھنے ملنے ہم جدا ہوکے جب + پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا

دل بھر جانا - طبیعت کا سیر ہو جانا - سے ہوئی خالی صراحی غم نہیں ہی + کہ دل بھی اب ہمارا بھر گیا ہی -

دل پھر جانا - طبیعت کا برگشتہ ہو جانا - جرأت - پھر نہیں سکتا دل اپنا کوکرین وہ نت جفا - عشق خاقت مین ہمارا اُن ستمگاروں سے ہی +

دل پھیکا ہو جانا - دل بیزار ہو جانا - پہلا شوق و اُمنگ جاتا رہنا - سے پری رو تیرا آرایش سے کیوں دل ہو گیا پھیکا + نہ وہ لب پر نکھوٹا ہی نہ وہ ملتھے پہ افشان ہی +

دل پیچھے پڑنا - طبیعت کا ہٹ جانا - رنج و غم بھول جانا - دل بہل جانا سے دل اپنا پڑ گیا پیچھے اُسی روز - قدم جب سے رقیبوں نے بڑھایا -

دل توڑنا - ہمت ہار دینا - حوصلہ کم کر دینا - فریب عشق - لاکھ ہوتے بھی ہیں اگر قاتل + یوں نہیں توڑتے کسی کا دل + میر صبا سے ہر گھڑی مجھکو لہو کی باس آتی ہی + چمن میں آہ گلچیں نے ہی کس بلبل کا دل توڑا -

دل تو لگتے ہی لگیگا - آہستہ آہستہ دل لگیگا - رفتہ رفتہ طبیعت عادی ہو گی - سے سہج سہج خوگیر ہو گا - ذوق - دل تو لگتے ہی لگیگا حوریان خلد سے + باغ ہستی سے چلا ہوں ہائے پریاں چھوڑ کر +

دل ٹوٹنا - رنجیدہ ہونا - شکستہ خاطر ہونا - ناسخ - دل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی + شیشۂ مے کو شب ہجر میں پتھر سمجھا -

دل ٹھکانے لگانا - تشفی کرنا - دلاسا دینا - آرام و اطمینان دینا - میر حسن - ملا میرے دلبر کو مجھسے خدا + نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا +

دل ٹھکانے لگنا - دل ٹھہرنا - اطمینان ہونا - تسلی و تشفی ہونا آرام ہونا - داغ - نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا -

دل ٹھکنا - اطمینان ہونا - خاطر جمع ہونا - اعتبار ہونا - یقین ہونا

دل جلا - عاشق دل سوختہ - غمناک - ناسخ - کبھی مجھ دل جلے کی تربت پر + سبز ہوگا نہ جز چنار درخت +

دل جلانا - رنج اُٹھانا - تکلیف پانا - ستانا - جی جلانا - حکیم انور لاہوری - غم ترا غمزۂ دنیا میں کھائیں کب تلک + آتش فرقت سے اپنا دل جلائیں کب تلک +

دلجمعی - اطمینان کرنا - تسلی پانا - خاطر جمع کرنا - یقین دلانا -

سے - یہ پریشانی بھلا کب دور ہو - اپنی دلجمعی نہو لے جب تلک +

دل جمنا - جی لگ جانا - دل کی توجہ ہو جانا سے - تیری مجلس میں جو آیا گم گیا + پھر نہ نکلا بس وہیں دل جم گیا +

دل چرانا - عاشق کر لینا - دل لے لینا - موہ لینا - کسی کام کرنے پر دل نہ چاہنا طبیعت نہ لگنا - صفدر قوالی - نہیں بندے خدا کے وہ بندے + جعبگی سے جو دل چراتے ہیں +

دل چلا - بہادر - دلاور آدمی - بلا تأمل کام کر لینے والا مولانا اکبر - وہ بندہ اہل دل مرد خدا ہی + جو مردوں میں بہادر دل چلا ہی -

دل چھین لینا - عاشق کر لینا - موہ لینا - ولی - دل ولی کا لیا دلی نے چھین + جا کہو کوئی شہ محمد سے -

دل چیر کر دیکھنا - دل کا حال دریافت کرنا - اندرونی بات معلوم کرنا - داغ - ہوا ہی جب سے شہرہ اس عدوئے دین و ایمان کا + کوئی دل چیر کر دیکھے عقیدہ ہر مسلمان کا +

دل حاضر ہونا - طبیعت کا درست ہونا مزاج اصلی حالت پر قائم ہونا - شعر - خدا آسان کرے ہر ایک مشکل کو بآسانی + اگر اس کام کے کرنے میں دل حاضر ہو انسان کا +

دل خوش کرنا - جی خوش کرنا - دل بہلانا - دل لگی کرنا مولانا اکبر لاہوری - چمن کی سیر کرنا دیکھنا دل اپنا خوش کرنا + مگر اس چند روزہ باغ کو فانی سمجھ رکھنا +

دِلدّر پار ہونا - افلاس سے نجات پانا - تنگدستی جاتی رہنا +

دل دریا ہونا - فیاض ہونا - سخی ہونا -

دل دکھانا - تکلیف دینا - ستانا - محمد انور حکیم - کسی کا دل دکھانا کب روا ہی + کہ ناراض اس سے ذات کبریا ہی -

دلدل میں پھنسنا - کیچڑ میں پھنسنا - کسی جھگڑے یا قضیہ میں گرفتار ہونا - کسی سخت بیماری میں مبتلا ہونا - مؤلف - نہیں نکلا وہ جب تک دم نہ نکلا + جو اس دنیا کی دلدل میں پھنسا ہی -

دل دیکھنا - کسی مریض کا امتحان کرنا - نظیر - جگر کر چاک قاتل دیکھتا تھا + جو پوچھا تو کہا دل دیکھتا تھا +

دل دینا - دل لگانا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - شیدا ہونا - میر - اس دل کے تئیں دیا تو سمجھا + محنت زدوں کے جگر نہ ہو گا + ناسخ دل دیکے آگیا ترے قابو میں اے صنم + میں اپنے نفس خطیا سے مجبور ہو گیا +

دل ڈوبنا - غش آ جانا - گھبرا جانا - ناسخ - ڈوبا جاتا ہی دل نالاں عزیز دلا ج کیوں + اپنے یوسف کا مجھے چاہِ ذقن یاد آگیا +

دل رُکنا - جی بھینا - آزردہ خاطر ہونا - غالب - مُکہہ جی کے لپند ہوگیا ہی غالب + دل رُک رُک بند ہوگیا ہی غالب + واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہین + سونا سوگند ہوگیا ہی غالب +

دل رکھنا - دلجوئی دلداری کرنا - خوش کرنا - راضی کرنا - جی اسا منند کرنا - درخواست کو پورا کرنا - تصمیمیر - سب کی تو آرزوئین پوری کمین پر ہمارا ہی دل نہین رکھا -

دل سرد ہو جانا - جی ٹھنڈا ہو جانا - بیزار ہو جانا - ہٹ جانا - الگ ہو جانا - ذوق - اس سے تو او آگ وہ بید رد ہو گیا اب آہ آتشین سے بھی دل سرد ہو گیا +

دل سُلگنا - دل جلنا - سوختہ ہو جانا - ذوق - دل سالگ جلے نہ جب تک اور بھڑک اُٹھے نہ جان گرم نہ ہو قلیان کش سوز محبت کی طلب

دل سے تنگ آنا - عاجز آ جانا دکھیا ہونا - ذوق - بنظو مجھکو ضبط ہی اور دلکو اضطراب + دل میرا مجھسے تنگ ہی میں دل سے تنگ ہون

دل سے دل ملنا - باہم اتحاد و اتفاق ہونا - بحر - ای یار ملے دل سے دل ایسا کہون مین + یہ نگ ہی محبت کی انگوٹھی کا دو ملکا -

دل سے دھوان اُٹھنا - آہ و بکا کرنا - نالہ و فریاد کرنا - رونا چلانا - مفتی حیدر - آنسو جاری ہین میری آنکھون سے + آہ کا دل سے دھوان اُٹھتا ہی +

دل شکستہ ہونا - غمگین ہونا - دلگیر ہونا - فغان - شکستونکا سخن ہو وے نہ کیونکر نادرست + ساز بگڑی ہی تو نکلے ہی صدا بگڑی ہوئی +

دل کا بخار نکالنا - دل کا غبار نکالنا - دل کی کدورت نکالنا - اپنے دل کا حال ظاہر کرنا - میر تقی - چشم سے خون ہزار نکلیگا کوئی دل کا بخار نکلیگا + برق - نکلا غبار دل کا صفائی تو ہو گئی اچھا ہوا جو خاک مین تمنے ملا دیا +

دل کو لگنا - دل پر اثر ہونا - دل پر چوٹ لگنا - مومن - تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث مجھہ پہ کھل جاتا + ترے دلکو بھی میری سی اگر کچھ دلربا لگتی +

دل کھٹا کرنا - ناراض ہونا - رنجیدہ ہونا - آزردہ خاطر کرنا - ؎ دل در اندازون نے کھٹا کر دیا فرہاد کا + جبسے اُسکی جان شیرین مفت مین جاتی رہی +

دل کھلنا - خوش ہونا - انبساط مین آنا ؎ گل کھلے گلشن مین وقت آمد فصل بہار + دل کھلا مانند گل ہر عندلیب زار کا +

دل کی بھڑاس نکالنا - دل کا غبار نکالنا - بخار نکالنا - جوش نکالنا

دل کے پھپھولے پھوڑنا - رنج ظاہر کرنا - شکایت ظاہر کرنا - جو دل مین آئے کہ ڈالنا - آبرو - جا کر شراب خانہ مین شیشے تمام توڑے + زاہد نے آج اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے +

دل کی حسرتین نکالنا - آرزو پوری کرنا - مراد حاصل کرنا - فغان - ہمنے شب فراق مین سنتا ہی ای فغان + کیا خاک سو حسرتین دل کی نکالیان +

دل کی دل مین رہنا - ارمان باقی رہجانا - حسرت رہ جانا - میر دل کی دل ہی مین رہی بات نہونے پائی + آہ اُس سے ملاقات نہونے پائی +

دل کی صفائی - تزکیہ باطنی کرنا - نفس کو پاک کرنا - سینہ صاف کرنا - ذوق - خاک آئینہ سے ہی نام سکندر روشن + روشنی رکھتا گر دل کی صفائی کرتا +

دل کی گانٹھ کھولنا - عداوت دور کرنا - پوشیدہ کینہ رفع کرنا -

دل لگانا - عاشق ہونا - تعشق کرنا - مؤلف - جوش ہی تمکو دل مین عزیزو دل لگانے کی + تو پہلے آؤ اور احوال سرور دیکھتے جاؤ +

دل لگنا - عاشق ہو جانا - بے بس ہو جانا - جرات - دل کے لگھانے کو سو ناز و ادا مین اسمین + وہ ستمگار فقط ایک طرحدار ہو گیا +

دل لگی کرنا - محبت کرنا - عشق کرنا - نبھا جوڑنا - داغ - بڑی بری ای داغ راہ الفت خدا لیجائے ایسے رستے + جو اپنی تم خیر چاہتے ہو تو بھول کر دل لگی نہ کرنا -

دل لیجانا - دل لے لینا - عاشق کر لینا - موہ لینا - میر حسن - نگاہ اُسکی دل لے گئی سبھون کی + کیا مومن و برہمن کیا گبر اور ترسا + دل لے لیا تو مین عنایت ہی یار کی + اچھا ہی رنجشین ہو گئین بار بار کی +

دل لینا - کسی کے دل کا حال دریافت کرنا - مافی الضمیر دریافت کرنا - عاشق بنانا - میر - چل کے اُس نا آشنا کا آج پھر دل لیجیے + ہا ہے ایسا اگر کچھ بھی گلے مل لیجیے + شوق - کہین دل لیکے قہر کرتا ہی کہین رسوائی شہر کرتا ہی -

دل مارنا - تنگ کر دینا - ستا مارنا - عاجز کر دینا -

دل مر جانا - افسردہ خاطر ہونا - غمناک ہونا - جرات - ؎ اسے چھوڑ کر تو اگر جائیگا + یہ دل مفت مین یار مر جائیگا +

دل ملنا - دوستی ہو جانا - موافقت ہو جانا ؎ آنکھین تو ملنے لگے ہو مگر دل نہین ملتا - ساغر تو بہت خوب ہی مینا نہین اچھا -

دل میلا کرنا - اُداس و رنجیدہ و مغموم ہونا -
دل مین پاپ لانا - دل مین بد ارادہ کرنا -
دل مین جگہ کرنا - محبت بڑھانا - اختلاط پیدا کرنا - نیک اخلاق سے پیش آنا - بحر - کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل مین جگہ + آدمی عرش نشین ہی جو کرے دل مین جگہ +
دل مین چبھنا - پسند آنا - دل کو بھانا - اثر ہونا - بحر - چبھ گئی ہی وہ نظر دل مین چبھون یا نہ چبھون + جان کانٹے کے آنے پر ہی بھروسا کیا ہی
دل مین چٹکی لینا - چٹکیان لینا - پوشیدہ تکلیف پہونچانا - چھیڑ کرنا - دل پر اثر کرنا - ناسخ - بلبلون الیاس فریاد کرو فریاد مین + چاہیئے منقار چٹکی لے دل صیاد مین + ذوق - تیر چٹکی مین لیا اسنے پئے جان عدو + رشک سے دل مین کیا کیا چٹکیان لینے لگا -
دل مین دل ڈالنا - کمال درجہ کی محبت ہونا - کسی پر غلبہ حاصل کرنا - ارشد - ڈالکر دشمن کے دل مین دل بنا لین اپنا دوست پرستم یہ ہی کہ ظالم تو ہمارے دل مین ہی + ضمیر - اسکو میرا یقین نہین آتا + ہائے کسطرح دل مین دل ڈالون +
دل مین ڈالنا - بات سمجھا دینا - کیفیت بتلا دینا - کانون مین پھونک دینا ؎ جانتا ہی خدا رقیب نے کیا + دل مین اس لڑکے ڈال دیا + کہ نہ وہ لطف و مہربانی ہی + نہ عنایت نہ ہی کرم پہلا
دل مین راہ کرنا - کسی شخص کے دل پر قبضہ پانا - اسکو اپنے اختیار مین لینا - جی مین گھر کرنا - میر تقی - کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا + جسنے یان ایک دل مین راہ نکی +
دل مین رکھنا - بات جی مین رکھنا - کسی کے آگے ذکر نہ کرنا - مؤلف - جو عاشق ہین وہ راز عشق اپنے دل مین رکھتے ہین + نہان ہی شعلۂ آتش کو آب و گل مین رکھتے ہین +
دل مین سوراخ کرنا - دل مین چھید کرنا - دل مین کھبنا - دل مین گھس جانا - فغان - تہانہ دُر کو دیکھ کے کرتے ہین اشک چشم + سوراخ دل مین کرتی ہین کانون کی بالیان +
دل مین گرہ پڑنا - شکر رنجی ہو جانا - اَن بن ہو جانا - گانٹھ پڑ جانا - ؎ پڑ گئی تھی جو ترے دل مین گرہ وا نہوئی + سعی ہر چند سے ناخن تدبیر نے کی +
دل مین کھٹکنا - بُرا لگنا - کانٹا سا معلوم ہونا - ناگوار گزرنا
دل مین گھر کرنا - کسی کے دل پر قابض ہونا - ہر دلعزیز بننا ؎ کبڑا ذرا سا اور وہ پتھر مین گھر کرے + انسان وہ کیا نہ جو دل پر

مین گھر کرے +
دل نشین کرنا - ذہن مین جما دینا - اچھی طرح سمجھا دینا -
دل ہاتھ مین لانا - دل ہاتھ مین لینا - نہایت پیار و محبت کرنا - محبت کے زور سے دوسرے شخص کو مطیع کر لینا ؎ اہل دل لیتے ہین دل لوگونکا اپنے ہاتھ مین + اس سے زیادہ سیم و زر کی جستجو کرتے نہین +
دل ہٹ جانا - طبیعت بیزار ہو جانا - دل اکتا جانا - محبت جاتی رہنا - مؤلف - انکے محفل مین ہوا غیر دنکا دخل + دوستونکا آنا جانا گھٹ گیا + اب ہماری بھی طبیعت پھٹ گئی + اور دل ہی اُنسے کوسون ہٹ گیا -
دل ہلانا - خوف دلانا - ڈرانا - رحم پیدا کرنا - جرأت - کوئی سنگدل ہی جرأت تیرا اسنے جو قصہ + یکبار اسکا دل بھی یہ داستان ہلا دے +
دل ہی دل مین گھلنا - اندر ہی اندر کڑھنا - غمگین رہنا - رنج مین رہنا - داغ - اے داغ دل ہی دل مین گھلے ضبط عشق سے افسوس شوق نالہ و فریاد رہ گیا +
دل کی پھانس - دل کا آزار اندرونی تکلیف - ؎ کھٹکتی ہی جو دل کی پھانس دلکو چبھ آتا ہی + کہ ماہی کو نہین تکلیف ہوتی خار ماہی سے
دل کا گاہک - دل کا خریدار - معشوق - من موہن - جانی - پیارا - فغان - مفت سودا ہی ارے یار کہان جاتا ہی + آمیرے دل کے خریدار کہان جاتا ہی -
دل گردہ - عالی ہمتی - جرأت - دلیری - بہادری - شعر محبت مین پتھر سے لڑتا رہا + یہ دل گردہ تھا ایک فرہاد کا +
دل ہی دل مین - پوشیدہ طور سے - چھپے چھپے - داغ - رہی اُنکی ہمارے دل ہی دل مین گفتگو جب تک + مزا آتا رہا کیا کیا شکایتہائے پنہان کا +
دل کا لہری - دل کا موجی - آزاد آدمی - من موجی - خوش مزاج اپنی خوشی پر کام کرنے والا -
دل کھول کے - خاطر خواہ - فراخ حوصلگی کے ساتھ - قطعہ از مؤلف - سیم و زر بخشو خدا کے نام پر + ابر نیسان کی طرح دل کھول کے + ہون جو بھوکے انکو تم کھانا کھلاؤ + پیاسون کو پلواؤ شربت گھول کے +
دل و جان سے - بسر و چشم - بڑی خوشی سے -

دال با میم

دماغ آسمان پر ہونا - متکبر و مغرور ہونا - گھمنڈ کرنا - ہوا سے باتین کرنا - مؤلف - زمینی تھا یہ آدمی خاکزاد + گیا اسکا کیون

آسمان پر داغ +

دماغ اونچا ہونا - دماغ بلند ہونا - متکبر و مغرور ہونا - خودبین ہونا - مؤلف - آدمی کا جبکہ زیر خاک ہے اصلی مقام + آج کیون اونچا ہے مثل آسمان اسکا دماغ +

دماغ پریشان کرنا - حیران کرنا - دق کرنا - کان کھا جانا - بک بک کرنا -

دماغ تازہ کرنا - جی خوش کرنا - دل بہلانا -

دماغ چھڑنا - ناک بہنا - ریزش کرنا - متکبر جاتا رہنا - غرور دور ہو جانا - شیخی کرکری ہونا -

دماغ خالی کرنا - بیہودہ تقریر کرنا - لغو باتین کرنا -

دماغ دار ہونا - متکبر و مغرور ہونا -

دماغ مین تنا - دماغ مین رہنا - نخوت سے بات نکرنا - غرور سے رہنا -

دماغ مین خلل ہونا - مالیخولیا ہونا - دیوانہ ہو جانا -

دماغ نہ پایا جانا - غرور کا ٹھکانا نہ ملنا - حد سے زیادہ تکبر ہونا - مؤلف کیتنی سر چڑھ گئی ہین وہ زلفین + پایا جاتا نہین ہے جنکا دماغ

دماغ ہونا - تکبر ہونا - غرور ہونا - گھمنڈ ہونا - طاقت ہونا - لیاقت ہونا - میر - میر ہر اک موج مین ہے زلف ہی کا سا دماغ جب سے وہ دریا پہ آکر بال اپنے دھو گیا + ولہ - دل مضطر سے گذر گئی شب وصل اپنی ہی فکر مین + نہ دماغ تھا نہ فراغ تھا نہ شکیب تھا نہ قرار تھا -

دم اولٹنا - سانس رکنا - حبس دم ہونا - جی گھبرانا - قریب المرگ نزع کی حالت مین ہونا - جرأت - نہ جانا یہ کہ جلنے سے کہین کیونکہ جئیگا وہ + کہ جسکا دم الٹ جاتا تھا میرے اٹھ کے جانے سے +

دم آنکھون مین آٹکنا - قریب المرگ ہونا - داغ - دم مرے کیون آنکھون مین اٹکا ہے کہ دیکھون تو سہی + گیا مسیحا سے مرے درد کا درمان ہو گا

دم بخود رہ جانا - دم بخود ہونا - خاموش ہو جانا - صم و بکم ہو جانا - مؤلف - رہا وہ دم بخود منھ سے نہ بولا + تبسم مین ترے لب جنبے و یکھے

دم بڑھانا - دیر مین سانس لینے کی عادت ڈالنا - کشتی کی مشق کرنا

دم بند ہونا - دم گھٹنا - سانس نہ لے سکنا - لاجواب ہونا - آتش - منھ لپیٹون مین تو دم کر دے خیال یار بند + خواب مین دیکھون اگر ہون دیدۂ بیدار بند +

دم بھرنا - دم چڑھ جانا - ہار جانا - تھک جانا - کسی کو ہر وقت یاد کرتے رہنا - محبت کا دعویٰ کرنا - شوق - ہر گھڑی دم تمھارا بھرتے ہین بخدا ہم تو تم پہ مرتے ہین + آتش - یہ سودائے شہادت ہے ہمارے سر کو اے قاتل + تری تلوار کا دم بھرتی ہے جو رگ ہے گردن مین + داغ - برنگ بوئے گل ہے ہر نفس یاد الٰہی مین + قیامت تک بھرنگی دم نسیم صبح دم میرا

نعتیہ از مؤلف - سب ہی آدم ترا بھرتے ہین دم ہر ایک دم + دام و دد جن و ملایک بندۂ بے دام ہین +

دم توڑنا - نزع کی حالت مین ہونا - آخر کے دم لینا - ناسخ - کیون نہ دم توڑون کہ جیسے دم نکلتا ہے مرا + ناسخ ان روزون رقیبون کا وہ ہمدم ہو گیا + مؤلف - نکلتی ہے ترے بیمار کی جان + وہ عاجز ناتوان دم توڑتا ہے +

دم ٹوٹنا - سانس نہ لے سکنا - دم بھر جانا - جرأت - ہائے جب بحر محبت مین دم اپنا ٹوٹتا + تب مقابل ہوئی تقدیر بڑی پانی کی + مؤلف - بلائے عشق سے اسدن یہ مبتلا چھوٹے + کہ نکلے جسم سے جان حزین و دم ٹوٹے +

دم جھانسا دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - بتا دینا - مؤلف نہ دیتا ول نہ دیتا دل نہ دیتا + اگر دلدار دم جھانسا نہ دیتا +

دم چرانا - دم بند کر لینا - مردہ معلوم ہونا - جان بوجھ کر مردہ بننا - جرأت - بوقت نزع مجھکو دیکھ بیدم + یقین و بد گمان مطلق نہ لایا نبسی ہے چور کے دل مین جو چوری + تو کہتا ہے کہ اسنے دم چرایا +

دم چڑھنا - سانس پھولنا - ہانپ جانا - دم بھر جانا -

دم چھوڑنا - جان نکلنا - مرنا - فوت ہونا - قطعہ - عالم فانی کے رشتے جتنے ہین + یک قلم اے طالب حق توڑ دو + دم کوئی غفلت کا آ جائے اگر + ایسے دم کو تم اوسی دم چھوڑ دو +

دم خفا ہونا - دم رکنا - جی گھبرانا - سانس تنگ آنا - ناسخ - عشق می یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے + گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا

دم دبا کر بھاگنا - مغلوب ہونا - مقابلہ نہ کر سکنا -

دم دبا کر چلدینا - پیٹھ دیکر بھاگنا - مفتی حیدر لاہوری - سیکڑون پیران سپہ آن رستم و اسفندیار + آئے اس دنیا مین آخر دم دبا کر چلدیے +

دم دلاسا دینا - بہلانا - پھسلانا - دھوکا دینا -

دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - مرنا - فوت ہونا - دیگ کو انگارون پر رکھ کر دم دینا - ع نہ پھنسا دام مین اسکے خبردار جو پھونکار اور دم دینے والا +

دم رکنا - دم کا کسی طرح سے نہ آنا - جی گھبرانا - طبیعت پریشان ہونا
مومن - بات سے کیا دنیا سے اُٹھ جاؤن اگر کہتے ہین آپ +
رک گیا میرا ابھی دم کیون اسقدر رکتے ہین آپ +

دم سوکھ جانا - دم خشک ہو جانا - جان نکل جانا - مر جانا - لہو خون خشک ہو جانا - پریشان ہونا - غمگین ہونا - دلگیر ہونا - منقد - رکھا کیون گلچین نے گلشن مین قدم + خشک جس سے ہوگیا بلبل کا دم +

دم کرنا - کچھ کلام پڑھکر پھونکنا - جھاڑنا - ناسخ - معجزے سے مین جیا بر راست کہئیے یا مسیح + نام کسکا لیکے مجھپر آپ نے دم کر دیا +
ع طبیب عشق سے پوچھا زلیخا نے علاج اپنا + کہا بہتر ہی تجھکو سورۂ یوسف کا دم کرنا +

دم کو لیکر بیٹھ رہنا - سانس نہ مارنا - دم روکنا - خاموش ہو رہنا -
دم سادھنا - مؤلف - نہین رکھتے غرض ہرگز کسی سے + جو اپنے دم کو لیکر بیٹھتے ہین +

دم کھانا - چپ رہنا - خاموش رہنا - کسی کا فریب کھانا - توقف کرنا - ٹھہرنا - صبر کرنا - مؤلف - گالیان سُنکر رہے خاموش ہم + وہ بہت بولے پہ ہم دم کھا رہے +

دم کھنچنا - سانس نکلنا - نزع کی حالت ہونا - ع یاد ابرو مین سسکتا ہون مین بسمل کی طرح + کھنچ رہا ہی دم رگون سے تیغ قاتل کی طرح +

دم کے ساتھ رہنا - ہر وقت پاس رہنا - مؤلف - تیری مجلس مین نہو غیرون کا دخل + ہم رہین ہر دم تمھارے دم کے ساتھ +

دم گھبرانا - دم گھٹنا - پریشان ہونا - خفقان ہونا - طبیعت منتشر ہونا

دم لبون پر آنا - جان بلب ہونا - نزع کی حالت مین ہونا - مؤلف - تمھی زلفون نے ہمکو مار ڈالا + غمِ لب مین لبون پر آگیا دم +

دم لگانا - حقہ پینا - تماکو پینا - چرس اُڑانا - ع عزیز جب تک دم مین ہے دم + رہو سرمست ہر دم دم اُڑاؤ +

دم لینا - سانس لینا - سانس کھینچنا - سستانا - توقف کرنا - آرام لینا
ذوق - زندگی ماندگی کا وقفہ ہی + یعنے آگے چلین گے دم لیکر +

دم مارنا - سانس لینا - بولنا - چون کرنا - مُنہ سے لفظ نکالنا - زبان ہلانا - ع جتنا بولا کیا غیرون سے تو مین نے نکی اُف تک + تری محفل مین دم پہ آبنی لیکن نہ دم مارا + میر - جنون کی باتین دشت اور گلشن مین جب چلیان + نہ چوب گل نے دم مارا نہ چھڑیان بید کی ہلیان +

دم مین دم آنا - اطمینان ہونا - دلجمعی ہونا - مومن - تیرے آنے کی
دم مین دم آیا + ہوگئی یاس امیدواری آج -

دم مین آنا - دھوکے یا فریب مین آنا - قطعہ - جو مکار چیزین ہین روئے زمین ہین + فریب اُنکا ہی دوست ہرگز نہ کھانا + دل اپنا دیے بیٹھنا ہوئے جوگے + نہ اسکے کبھی دام اور دم مین آنا +

دم مین دم ہونا - زندگی باقی ہونا - جیتا ہونا - میر - غم رہا جب تک کہ دم مین دم رہا + دل کے جانے کا نہایت غم رہا +

دم ناک مین کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا - ناسخ - زلف مشکین مجھکو رہ رہ کر دلا جاتی ہی یاد + لائی ہی اب نکہتِ گل کیون مرا دم ناک مین +

دم نکلنا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - مرنا - فوت ہونا - شوق - دل پڑا جسکے غم مین جلتا ہی + جس ستمگر پہ دم نکلتا ہی + ولہ - دم نکلتا تھا تیغ ابرو سے + دل اُلجھتا تھا ذکر گیسو سے +

دم نہ مارنا - اف نہ کرنا - کچھ نہ بولنا - خاموش رہنا - روشن لال پوری - کچھ بھی اُس درویش نے مارا نہ دم + جان دینے مین ہٹا نہ یک قدم
نظیر - دلوے تو لے وہی جو نہ دیوے تو دم نہ مار + اسکے سوا کسی سے نہ رکھ اپنا کاروبار +

دم ہلا کر بیٹھنا - مکان صاف کرکے رہنا -

دم بھر کو - دم بھر مین - تھوڑی دیر کے لیے لحظہ کے واسطے قلیل عرصہ مین - قطعہ از مؤلف - اے مسیحا دم کرو رنجہ قدم + ہی ترا بیمار دم کا میہمان + ہو گئی گر کچھ آپ کے آنے مین دیر + اسکی دم بھر مین نکل جائیگی جان +

دم غنیمت ہی - وقت غنیمت ہی - زندگی کا دم غنیمت ہی - قطعہ از مؤلف - دار دنیا مین دم غنیمت ہی + جو ملے عیش کم غنیمت ہی + عید کا جشن گر نصیب نہو + پھر محرم کا غم غنیمت ہی +

دال با نون

دن آنا - دن چڑھنا - سورج بلند ہونا - کسی موسم کا وقت قریب آجانا - میعاد گذر جانا - عمر گذر جانا - حیض آنا - وضع حمل کے دن قریب آنا - مولانا اکبر - آگے زین جانے کی خاطر اِس سرائے دہر مین + باری باری اپنا سب جائینگے جبدن آئینگے +

دن بھرنا - دن پورے کرنا - رنج و اندوہ مین اوقات بسر کرنا - دن کاٹنا - زندگی کے دن پورے کرنا - مؤلف - ہجر مین یستگے دن بھرتے ہین + زندگی اپنی بسر کرتے ہین + اسیر - شکل گردون رات دن رہتے ہین گردش مین اسیر + زندگی اپنی کے دن پورے کیا کرتے ہین ہم + نظیر - مرتا ہون تڑپتا ہون پڑا ہجر مین جا

دن عمر کے بھرتا ہون شب و روز مین گن گن +

دن پڑنا - مصیبت مین مبتلا ہونا - بداقبالی آنا - عورت کا خاوند مرنا - بیوہ ہونا - حکیم انور لاہوری - آگئی باد خزان گلشن کے پتے جھڑ گئے + بلبلون پر تازہ آفت آگئی دن پڑ گئے +

دن پھرنا - **دن بھلے آنا** - اچھے دن آنا - مصیبت کا زمانہ گذر جانا - تنگدستی جاتی رہنا - فراخ دستی نصیب ہونا - صفدر رامپوری - دریہ اک ہوم ہمائے بخت کا اختر چمکا + دن پھرے عاشق زند کا مقدر چمکا

دنت کتھا - مصنوعی داستان - ساختہ قصہ - لغو تقریر بے معنی گفتگو -

دن چڑھاتا - دیر لگاتا - توقف کرنا سہ - ہوئی ہر بات مین عادہ خلافی + بہت سے دن چڑھالے آج کل مین +

دن چڑھنا - روشنی ہونا - آفتاب نکلنا - دیر لگنا - توقف و توقع مین آنا - جرأت - سوبار آئی اور قیامت گذر گئی + فرقت کا دو گھڑی کبھی ابھی دن چڑھا نہین -

دندان شکن جواب دینا - معقول جواب دینا - منھ بند کر دینا - سہ برزبان جو بات لایا روبرو انکے رقیب + ہم جواب اسکا صدا دندان شکن دیتے رہے -

دند مچانا - غل شور مچانا - شور و غل کرنا - اندھیر کرنا - ظلم کرنا - انیاؤ کرنا -

دن ڈھلنا - **دن گھسکنا** - آفتاب کا زوال ہونا - سورج کا دوپہر سے ڈھلنا - ذوق - وہ صبح کو آئے تو کرون باتون مین دوپہر + اور چاہون کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا + محمد شاہ بادشاہ - پیری مین کرین سیر جوانی تو مزہ ہے + دن ڈھلتے ہی ہوتا ہی تماشا گذر کا +

دن کاٹنا - دن گذارنا - وقت گزارنا - مولف - بتون کے غم مین پتھر چاٹتے ہین + مصیبت کے یہ ہم دن کاٹتے ہین +

دن کو تارے دکھانا - کوئی عجیب امر ظہور مین لانا - مولانا اکبر - رخ روشن پہ جسنے خال دیکھا + عزیزا اسنے دیکھے دن کو تارے +

دن کو دن اور رات کو رات نہ سمجھنا - آرام چھوڑ کر خوب محنت کرنا رات دن کام مین مصروف رہنا - مولف - خیال زلف مین ہم رات کو نہ سمجھے رات + نہ رخ کی یاد مین دن کو کیا تصور دن +

دنگ ہونا - دنگ رہ جانا - حیران و ششدر رہجانا - متعجب ہونا - میر حسن - وہ مکھڑے کا عالم وہ کنگھی کا رنگ + شب ماہ ہو دیکھکر جسکو دنگ +

دن لگنا - گھمنڈ کرنا - غرور کرنا - اترانا - غروری مین آنا - آرزو

آتا ہی ہر سحر امڈ تیری برابری کو + کیا دن لگے ہین دیکھو خورشید خاوری کو +

دن نکلنا - آفتاب کا طلوع ہونا - سورج کا دکھائی دینا - صفدر رفوقانی - نقاب چہرے سے اٹھا تو لوگ بول اٹھے + کہ آج مطلع خوبی سے دن نکل آیا +

دنون سے اتر جانا - جوانی کی عمر کا گذر جانا - پیری کا زمانہ شروع ہونا - مؤلف - پھر جوانی کی وہ امنگ کہان + جب دنون سے اتر گیا انسان +

دنون کو دغا دینا - **دنون کو دھوکا دینا** - مصیبت کا وقت گزارنا - جسطرح سے ہو سکے زندگی کے دن پورے کرنا -

دنیا سے جانا - مر جانا - فوت ہونا - گذر جانا - مؤلف - عزیزو کسی چیز سے دل نہ باندھو + کہ ہی ایک دن سب کو دنیا سے جانا +

دن بدن - **دن دن** - روز بروز - رفتہ رفتہ - درجہ بدرجہ - مؤلف - اوہی رنگت بدلتا ہی جہان + دمبدم ساعت بساعت دن بدن + مؤلف - حالتین تازہ نظر آتی ہین اہل دید کو + انقلاب گنبد گردان سے دن دن رات رات +

دن دہاڑے - دن دھولے - روز روشن - کھلے خزانے - سب کے سامنے - علانیہ - وزیر - زلفون نے دل کو چھین لیا رخ کی دید مین + لوٹا ہی دن دہاڑے یہ اندھیر ہو گیا +

دنون دیر ہی - چند روز توقف ہی - زیادہ عرصہ درمیان مین نہین -

ڈنڈ نکالنا - **ڈنڈ پیلنا** - پہلوانون کا ورزش کرنا - جسمی محنت کرنا - نظیر - سیر کر گلزار کی اور دیکھ لے قدرت کے کھیل + چھوڑ سب کامون کو غافل بھنگ پی اور ڈنڈ پیل +

ڈنڈے بجاتے پھرنا - خراب و خستہ و آوارہ پھرنا -

ڈنڈی مارنا - جھکی کے انگوٹھے سے ترازو کی ڈنڈی کو آگے کی طرف جھکا دینا - کم تولنا - کم دینا - کنجڑے کا سوانگ - بیٹھی بیچتی ہو یا بیچون لو بیچون چولائی + بازارون مین ڈنڈی مارون تو کنجڑے کی جائی +

ڈنکا بجانا - مشہور ہونا - شہرت پانا -

ڈنک لگنا - کاٹا جانا - ڈنک چبھ جانا - کیڑا لگ جانا - کسی چیز مین خرچ ہونے لگنا - کھایا جانا - صرف شروع ہونا -

ڈنکے کی چوٹ کہنا - ڈھول بجا کر کسی بات کو بیان کرنا - علانیہ کہنا - سب کے سامنے کہنا

دال با واو

دو آتشہ پلاتا - دو دفعہ کھینچی ہوئی شراب پلانا - نہایت تیز شراب

پلانا یست کردینا۔ مؤلف۔ پیاس سے دلِ سوزان ہمیشہ جلتا
ہو + مئی دو آتشہ ساقی ہمین پلا دینا +

دوا دارو کرنا۔ علاج معالجہ کرنا۔ تیمار داری کرنا ؎ تو ہے
بیمارِ غم کا ای مسیحا + معالج کیا دوا دارو کریگا +

دوا کو بھی نہین ملنا۔ فلان چیز کی اتنی کمی ہو کہ دوا کے واسطے
بھی نہین ملتی۔ بہت کمیاب ہو۔ شاید ہو۔

دوالہ نکالنا۔ ساہوکار لوگ گھاٹا ہو جانے کے وقت دن کو
چراغ جلا کر دوکان پر ہو بیٹھتے ہین۔ ٹاٹ الٹ دیتے ہین۔
اس روز سے وہ مفلس قرار دیے جاتے ہین۔ قطعہ از مؤلف
تو انیا فو برد ای یوسفِ کنعان خوبی ہو + بشرق و غرب جسکے
حسن کا شہرہ دوبالا ہو + زلیخا کسطرح تیری خریداری کو آئیگی + کہ
سنتے ہی دوالہ مصر مین اُسنے نکالا ہو۔

دوالہ نکلنا۔ دوکان بگڑ جانا۔ خسارہ آجانا۔ بحر۔ کیا ترے
لعل لب کو خریدیگا جوہری + بیعانے ہی مین اُسکا دوالہ نکل گیا +

دو ایک۔ دو تین۔ دو چار گننا۔ شمار کرنا۔ مؤلف۔ نہین
ہوتی ہو دوستی کامل + جوق نہ الفت مین جب تلک دو ایک
ذوق۔ قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہو جا کر کہان کمند + دو چار ہاتھ
جب کہ لب بام رہ گیا +

دو بدو کہنا۔ صاف صاف جواب دینا بلا لحاظ بول اُٹھنا
اکبر لاہوری۔ راستبازانِ جہان عیب و صواب + دو بدو
کہتے ہین مثل آئینہ +

دو بدو ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ تکرار ہونا۔ مؤلف۔ بے ادب
آئینہ کیون ہو دو بدو + روبرو کیون آئے وہ بے آبرو +

دوبھر ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بھاری ہونا۔ مؤلف۔ زلف رخ
کے غم مین اپنی زندگی + کسقدر رہی آج کل دوبھر ہوئی +

دو ہیان ہونا۔ دوہرے ہاتھ والا۔ زور آور ہونا۔ طاقتور
ہونا۔ بحر۔ کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہان ہو گئے + بازو تو
باندھ کر ایکے دو ہیان ہو گئے +

دو پایہ سے چوپایہ ہونا۔ شادی ہونا۔ عورت کا گھر آنا
جورو والا ہونا۔

دو پٹہ تان کے سونا۔ بے فکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا۔
بے خبر سونا۔ مُردون کے ساتھ شرط باندھ کر سونا۔

دو پٹہ ہلانا۔ جا در ہلانا۔ دشمن سے لڑائی کے وقت پناہ مانگنا

دو لپشتہ کرنا۔ دوہرا کردینا کاغذ کو دونون طرف سے چھاپ دینا۔

دوت دیک بتانا۔ دھمکانا۔ جھڑکنا۔ بُرا بھلا کہنا تنبیہ کرنا۔

دو ٹوک جواب دینا۔ صاف جواب دینا۔ کچھ شرم و لحاظ نہ کرنا۔
ٹکا سا جواب دینا۔

دو ٹوک ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ دو ٹکڑے ہو جانا۔ کچھ لاگ لپیٹ نہ رہنا

دو جیا ہونا۔ دو جی سے ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔ شکم سے
ہونا۔ گربہ سے ہونا۔

دو چار ہونا۔ روبرو ہونا۔ سامنے ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ مؤلف
یار تھا دو چار جیسے آپ سے ہم رو چار تھے + جو وہان اغیار
تھے فقط در و دیوار تھے +

دو دن کا مہمان ہونا۔ جانے والا مسافر گذران۔ شعر
ان سے کہا مرا ای جان ہنس کے بول لے + حسن یہ دو دن کا ہو
مہمان ہنس کے بول لے + حیدر لاہوری۔ مسیحا اب تو آکر
اسکو دیکھو + کہ یہ بیمار دو دن کا مہمان۔

دو دن نہ ملنا۔ دو روز زندہ رہنا۔ جھٹ پٹ فی الفور مرجانا

دو دو دانے کو پھرنا۔ کنگال کرنا۔ ٹکڑے کا محتاج ہونا۔
مفلس و نادار ہونا۔

دو دو منھ ہنسنا۔ دل بہلانا۔ کدورت دور کرنا۔ شوق۔ یہان
ٹھہرے کبھی وہان ٹھہرے + دو دو منھ ہنس لیے جہان ٹھہرے

دودھ بڑھانا۔ دودھ پیتے بچے کا دودھ چھڑانا۔

دودھ بھر آنا۔ محبت کا جوش ہونا۔

دودھ بیچنا۔ دودھ کا بیوپار کرنا۔ دایہ گری کرنا۔

دودھ پڑنا۔ کھیتی کی بالیون مین رس پیدا ہونا۔ دانہ بننے لگنا

دودھ پینا۔ شیر خوارہ کودک بچہ۔

دودھ جل جانا۔ دودھ سوکھ جانا۔ کم ہو جانا۔

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کردینا۔ عدل کرنا۔ انصاف کرنا جیسا کہ
چاہیے فیصلہ کرنا۔ مؤلف۔ نیک کی نیکوئی بدی بد کی +
دودھ کا دودھ پانی کا پانی +

دودھ مین سے مکھی نکال کر پھینک دینا۔ کسی شخص کو بہت
جلد اپنی صحبت سے نکال باہر کردینا۔ معروف۔ نکالا بزم سے یان
اپنے ہمکو تونے جون کوئی + اُٹھا کر دودھ مین سے اسطرح پھینکے ہے مکھی

دودھ کی اُبھنا۔ دودھ کی طرح جلد جوش مین آنا۔ بہت جلد
خفا ہو جانا۔

دودھ موت کرنا - بچہ کو پرورش کرنا -
دور بھاگنا - نفرت کرنا - پرہیز کرنا -
دور پہونچنا - دور اندیشی کرنا - دور کی سوچنا - میر - اک جام پی کے
کرتے ہیں ہفت آسمان کی سیر + میخانہ سے بہو پہنچنے لگے دور دور ہم +
دور کی سوجھنا - مآل اندیشی کرنا - دور اندیشی کرنا - شعر - جب
بھوک لگی بھوکے کو تو دور کی سوجھی + جب پیٹ لگا بھرنے
تو تب دور کی سوجھی +
دو کھینچنا - تکبر کرنا - غرور کرنا - ناسخ - دور اتنا آپکو مجھسے نہ اے
نخوت کھینچ + ایک دن اس سے تو میری قتل کو تلوار کھینچ +
دور جانا - مسافت طے کرنا - پھیل جانا - منتشر ہونا - رواج پانا -
مشہور ہونا - صفدر فوقانی - وہ ہر دلدار نزدیک اپنے دل کے
عبث ہی ڈھونڈھنا اور دور جانا -
دوڑ دوڑ کے آنا - بار بار آنا - جلد آنا - شوق سے آنا - قطعہ
از مؤلف - شہر مدینہ مسکن خیر البشر جو ہے + آتے ہیں لوگ
روز وہاں دوڑ دوڑ کے +
دوڑ دھوپ کرنا - سعی و کوشش کرنا -
دوڑ مارنا - دور کا سفر کرنا - لمبا سفر کرنا -
دوڑ کر قدم چھونا - بزرگوں کی قدمبوسی کرنا - مؤلف - جو سالکان
راہ طریقت ہیں دوستو + چھو ہمیشہ انکے قدم دوڑ دوڑ کے +
دو زانو بیٹھنا - باادب بیٹھنا -
دوزخ بھرنا - پیٹ بھرنا - پیٹ پالنا - قطعہ از مؤلف - ضروری
گرچہ ہے ہر صبح و ہر شام + تمھیں اس پیٹ کی دوزخ کو بھرنا + مگر
کھانا جو ہے ممنوع دم دود + خبردار اُس سے تم پرہیز کرنا +
دوزخ میں گھر کرنا - گناہ کرنا - گنہگار ہونا -
دو سار ہونا - آر پار ہو جانا -
دوستی کا دم بھرنا - دوستی کا دم مارنا - اپنے آپ کو کسی کا گہرا
دوست ظاہر کرنا - پکی دوستی کا اظہار کرنا - قطعہ از مؤلف - دوست
سے جنکو ہے ہمیشہ کام + وہی دم دوستی کا بھرتے ہیں + دشمنی سے
غرض نہیں انکو + دوستی نیک و بد سے کرتے ہیں +
دوشالہ میں لپیٹ کر مارنا - اشارتاً و کنایتاً طعنہ زنی کرنا -
کسی پر ڈال کر کہنا - آوازہ کسنا - باتوں میں برا بھلا کہنا -
دوش دینا - الزام لگانا - تہمت دھرنا - جلال - قسمت الٹی ہو
کیا کروں اسکو + دوست دشمن ہے دوش دوں کسکو +

دوکان چلنا - دوکان جاری ہونا - خریداروں کا آنا زیادہ بکری ہونا
دوکانداری کی باتیں کرنا - زیادہ مول کہنا - جھوٹ بولنا - فریب
و بناوٹ کی باتیں کرنا -
دوکان لگانا - دوکان کھولنا - دوکان کا اسباب قرینہ سے رکھنا
دو کوڑی کی بات کر دینا - بدعہدی کرنا - بات بے ٹھہرا
سکی حاصل کرنا -
دو کوڑی کی عزت ہو جانا - ذلیل ہونا - بے عزت ہونا -
ذلت اٹھانا -
دوکھ لگانا - الزام لگانا - تہمت لگانا - بدنام و رسوا کرنا - پاپ لگانا
دونا چڑھانا - کسی مزار پر شیرینی چڑھانا - منت ادا کرنا - برق -
میں وہ شہید عشق ہوں نامی جہان میں + دونے چڑھینگے
میری لحد کے نشان پر +
دونا ماننا - نذر ماننا - منت ماننا - بحر - دیکھنے جاتا ہوں زیور
کی پھبن + ایک ایک پتے پہ دونا مان کر +
دونا ہو جانا - دو چند ہونا - المضاعف ہونا - صبا - جان شیریں
ہے کس سختی سے دی + نیمچہ قاتل کا دونا ہو گیا -
دون کی لینا - شیخی کرنا - گھمنڈ کرنا - شعر - پوچھتے پھرتے تھے
کل تک ناک تم + آج مجھسے دون کی لینے لگے +
دَون لگنا - گرمی معلوم ہونا - آگ لگنا - بھوک پیاس بڑھ جانا
عشق ہونا - میر - شعلہ افشانی نہیں یہ کچھ نئی اس آہ کی + دون
لگی ہے ایسی ایسی بھی کہ سارا تن جلا +
دونوں جہان میں پانا - دنیا اور آخرت میں ملنا - دین و دنیا
میں بدلا ملنا -
دونوں ہاتھوں سلام کرنا - تعظیم و تکریم کرنا - بزرگ تصور کرنا
دو ورقی کا سبق پڑھنا - عیاشی و زناکاری میں مصروف رہنا
دوہائی دینا - غل شور مچانا - فریاد کرنا - ۵ سلمان کو وہ کافر
مارتے ہیں + دوہائی ہے شہید کربلا کی +
دور کی بات - گہری بات - عالی خیال - نکتہ رمز جو ہر کسی کے سمجھ میں
نہ آئے - فوقانی - نکتۂ وحدت کا سخت مشکل ہے + وہی سمجھے جو سمجھے دور کی +
دو پہر کی جل - خبر یہ شوخ ہرزہ گرد لڑکے جو دو پہر کو بھی گھر میں نہ بیٹھیں
دو چھریاں ایک میان میں نہیں سماتیں - ایک خاوند کے گھر دو بیویاں
ایک ملک میں دو راجہ - دو حاکم ایک شہر میں مشکل سے رہتے ہیں -
دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے ہیں - ابھی خردسال بچہ ہے -

بلوغت کی حد کو نہیں پہونچا-

دونون گھر آباد رہین - ایسا فیصلہ ہو کہ جس سے فریقین خوش رہین-

دودھون نہاؤ پوتون پھلو- دعائیہ کلمہ ہی- روزی رزق آل اولاد سے خوش رہو-

دو دو مکھہ - قدرے قلیل کھانا- دو دو لقمے-

دو حرفی - لفظ ہی جسکے دو حروف ہیں اور یا ہی - عمرا بجوار شراب کو معاہین دو حرفی کو دیتے ہین-

دو دل راضی تو کیا کریگا قاضی - جب فریقین آپس مین خود راضی ہو جاینگے تو قاضی کے پاس فیصلہ کے لیے کون جاتا ہی

دو دھیتے روپیے - کھرے روپیے - بلا عذر قرضہ مع سود-

دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک کر پیتا ہی - جسکو ایک چیز سے صدمہ پہونچ جاتا ہی وہ اسکے ہمرنگ چیز سے ڈرتا ہی - سانپ کا ڈسا ہوا رسی سے ڈرتا ہی-

دودھ کا سا اوبال ہی - فلان شخص کی طبیعت مین دودھ کا سا جوش ہی - جلد افروختہ ہو کر دھیما پڑ جاتا ہی-

دودھ کی بو منھ سے آتی ہی - ابھی بچہ نابالغ ہی-

دودھیل گاے کی لات بھی اچھی - جس سے کچھ فائدہ ہو سکا ظلم بھی اٹھا لیا جاتا ہی-

دور کی ڈھول سہاونی - ڈھول کی آواز دور سے اچھی معلوم ہوتی ہی - لائق آدمی کی حاضری مین قدر نہین ہوتی - غیبت مین شہرت ہوا کرتی ہی-

دوڑ چلے نہ گر پڑے - سو دوڑے گا تو ضرور گرے گا - اوپر کو تھوکے گا تو منھ پر آئیگا - بہت کھائیگا تو ہیضہ ہوگا-

دوڑ دوڑ کے - بار بار شوق سے خواہش سے - سید کہ جاے زلف سے نہ کہین یہ الجھا دل + جاتا ہی دوڑ دوڑ کے چاہ ذقن پاس

دو کوڑی کا آدمی - غریب - مفلس ناداد آدمی کوڑیاں گر اسکے پلے مین نہین + پھر تو دو کوڑی کا ہی یہ آدمی +

دولھا کیساتھ برات ہی - سردار کے ساتھ فوج ہی - بادشاہ کے ساتھ رعیت ہی - سر گروہ کے ساتھ قوم ہی - جب تک ہی روح جسم مین چلتے ہین ہاتھ پاؤن + دولھا کے دم کے ساتھ ہی ساری برات ہی-

دونون ہاتھ سے بجتی ہی - لڑائی فریقین کیطرف سے ہوتی ہی - مبلغ دونون طرف سے - رنگین - یہ سچ ہی کبھی سے دونون ہاتھ سے تالی + جو وہ نہ آئے تو مین بھی نہین بلانے کی

ڈوب جانا - غرق ہو جانا - دریا برد ہو جانا - چھپ جانا - غروب ہو جانا - رسوا ہونا - بدنام ہونا - تباہ ہونا - حساب کی رقمون کا وصول نہ ہونا

ڈوب مرنا - خودکشی کرنا - کنوین یا دریا مین اپنے آپ کو غرق کر دینا

ڈوبن بیڑا پڑنا - کشتی ڈوبنے لگنا تباہی و خرابی کا زمانہ آجانا-

ڈورے پر لگانا - راہ پر لگانا - سدھارنا-

ڈورا لگنا - کسی کے ساتھ عشق ہونا - خیال مین فرق آنا - لو لگنا-

ڈورے چھوٹنا - نیند سے بیدار ہونا - آنکھون مین لال لال رگین معلوم دینا - جرأت - نبضین مری چھٹ جاتی ہین یاد آتے ہین جب آہ - چھوٹے وہ ترے چشم غضبناک کے ڈورے +

ڈورے ڈالنا - روئی وار کپڑے مین تاگے یا گندی الٹا - سر گوندھا بال باندھنا - جال پھیلانا - محبت آمیز باتین کرنا - اپنی طرف مائل کرنا

شوق - ادر جا پر کہین یہ ڈورے ڈال + خوبرویون کا کچھ نہین ہی کال + بحر - سکھلایا یہ راز بھی ہمیں لگاوٹ کی نگاہون سے + کیا آنکھون نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہی کاجل سے-

ڈورے کھینچنا - بلانا - طلب کرنا-

ڈولا اچھلنا - برا کام کرنا - فعل بد کرنا - یار علی - آنکھین لڑائین اُنسے کہارین نے بانس کھاے + اُسکا بھی مرے چونڈے ڈولا اچھل گیا +

ڈولا بنانا - کھیت مین لیجا کر جماع کرنا - کھیل بنانا کام کرنا-

ڈولا دینا - کسی زبردست حاکم کو لڑکی دیدینا - لڑکی دیکر صلح کرنا-

ڈول پر آنا - اچھے رستے پر آنا - اپنے ڈھنگ کا بنا لینا-

ڈول ڈالنا - نبیاد ڈالنا - انتظام کرنا - بندوبست کرنا - تدبیر کرنا

میر - اُٹھتے پلکون سے گرے پڑتے ہین لاکھون آنسو + ڈول ڈالا ہی میری آنکھون نے اب طوفان کا +

دونڈی پیٹنا - ڈھول بجانا - ڈھنڈورا دینا - مشہور کرنا - منادی کرنا-

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ہی - ڈوبتا آدمی ذرا سی امداد سے بچ جاتا ہی - سخت مصیبت زدہ کو تھوڑی سی مدد بھی بہت ہوتی ہی - نری مژگان کا دم گریہ اشارہ ہی بہت + ڈوبتے کے لیے تنکے کا سہارا ہی بہت +

دال با ہاے ہوز

دھار باندھ دینا - تلوار کی دھار کو جادو وغیرہ سے بند کر دینا تاکہ کاٹ نہ سکے - شعر - کند کیون ہو گئی ہی وہ تلوار + کس فسون گر نے دھار باندھی ہی-

دھار پر مارنا - کچھ پروانہ کرنا - خیال میں نہ لانا - بیکار تصور کرنا -
دودھ دینا - دھار چڑھانا - دودھ پلانا - کچھ شیرخوار کو او نذر
پکڑنا کسی مزار یا مسند پر -
دھار لینا - بھینس یا گائے کے تھنون سے منھ لگا کر دودھ پینا
دھار کرنا - خراب کرنا - بگاڑ دینا -
دھار مارنا - ڈاکا مارنا - قافلہ لوٹنا -
دھاڑین مارنا - چلا چلا کر رونا -
دھارون رونا - زار زار رونا -
دھاک بندھنا - مشہور ہونا - شہرت پانا - خوف اور رعب
پیدا ہونا - فغان دہلی - ہفت اقلیم مین اس شہر کی تھی دھاک
بندھی + کوئی دنیا مین نہ تھا شہر نشان دہلی +
دھاگا دینا - دم دینا فریب دینا - دھوکا دینا - بحر - یہ جلنے والے
جانتے تھے گلے کا ہار اپنا کر کے سیکھے + دیا نہ کس کس نے سکو
دھاگا نہ دم مین وہ گلعذار آیا +
دھاندل کرنا - دھاندل مچانا - بے ایمانی کرنا - دھونس کرنا
دہانہ کھولنا - بدرو کھولنا - پانی کا رستہ جاری کرنا -
دھاوا مارنا - لمبا سفر کرنا - دور کی چڑھائی کرنا -
دھائین دھائین کرنا - واہیات بکنا - لغو تقریر کرنا -
دھبا لگانا - داغی کرنا - بدنام یا رسوا کرنا - آتش - بے داغ ہونے
نے رخ پر نور یار کے + داغ جبین کا ماہ کو دھبا لگا دیا -
دھبا لگانا - داغی ہو جانا - بدنام ہو جانا - مؤلف - پھر نہیں
چھوٹیگا چادر کو ترے + دھبا بدنامی کا کر رنگ جائیگا +
دھپا لگنا - چانٹا لگنا - نقصان ہونا - خسارہ پڑنا -
دھپا مارنا - چانٹا لگانا - نقصان دینا - فریب دینا - دھوکا دینا
دھتا بتانا - ٹالنا - آج کل کرنا - حیلہ سازی کرنا -
دھت پڑنا - لت پڑنا بد عادت ہونا -
دھج بدلنا - صورت بدلنا - لباس بدلنا - پیٹا بازی میں ہاتھ بدلنا
دھجیان اڑانا - کپڑون کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا - سخت
مار دینا - بدن اڑا دینا - مؤلف - آ گئی گلشن مین جب باد خزان
دامن گل کی اڑائین دھجیان +
دھجیان اڑنا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - پرزے پرزے اڑنا -
ناسخ - جیب کیا دامان محشر کی اڑینگی دھجیان + ہے یہی عالم
جو اپنے پنجۂ چالاک کا +

دھجیان لگنا - مفلس و نادار ہونا -
دھجیان لینا - مغلوب کرنا - شرمندہ کرنا مجوب کرنا - لتاڑنا -
ناسخ - پھاڑتا اپنا گریبان مرے آگے وہ اگر + دھجیان لیس کی
مین چاک گریبان لیتا +
دھجی ہونا - دبلا ہونا - لاغر ہونا -
دھچکا اٹھانا - صدمہ اٹھانا رنج بھگتنا - مصیبت جھیلنا -
دھڑ دھمکا - دوڑ جانا - جلد پہونچنا -
دھڑکی ٹوٹنا - رشتہ حیات کا ٹوٹ جانا - زندگی باقی نہ رہنا -
دھرم اٹھانا - ایمان کی قسم کھانا - ایمان سے بیان کرنا -
دھرم کرنا - نیک کام کرنا - خیرات کرنا -
دھرم لگتی - ایمان سے کہنا -
دھرنا دیکر بیٹھ جانا - اڑ کر بیٹھ جانا - لیے بغیر نہ ٹلنا - شائق -
اس سنجی سے لینگے جو آنکھین گے اپنے منھ سے ہم + در پہ اسکے
دھرنا دیکر بیٹھ جائین گے اگر +
دھرے اڑانا - ٹکڑے اڑانا - دھجیان اڑانا - شوق - مین اگر
بولنے پہ آؤنگی + لاکھون دھرے ترے اڑاؤنگی +
دھرے جانا - کسی آفت مین مبتلا ہونا - گرفتار ہونا - مقید ہونا
آتش - اسیر ہم ہوے سودا ہوا ہمسے آتش + دھرے گئے
دل خانہ خراب کے بدلے +
دھڑا باندھنا - دو فریق متخاصمین مین سے ایک طرف ہو جانا
جتھا باندھنا - کسی چیز کا وزن قائم کرنا - اندازہ کرنا -
دھڑا دھڑی بکنا - کثرت سے بکنا - خوب خریداری ہونا -
دھڑ مین ڈالنا - لقمہ حلق سے اتارنا -
دھڑی بندھ جانا - دو فریق مین نفاق ہو جانا -
دھڑی جمانا - مستی کی دھاری ہونٹون پر لگانا - رنگین - خدا
جانے ابھی ہے خون پر کس کس کے دانت اسکا + دھڑی ہونٹھون پہ
اپنے وہ جمالے لگین نہین رہتے +
دھڑی دھڑی لوٹ لینا - بالکل لوٹ لینا - غارت کر لینا -
دھکا دینا - کسی کو مصیبت مین ڈالنا - نقصان پہونچانا -
دھکا کھانا - نقصان اٹھانا صدمہ لینا -
دھک سے رہ جانا - حیران رہجانا - دہشت مین آنا - بھچک رہ جانا
دھکے کھاتا پھرنا - آوارہ و سرگردان پھرنا -
دھلیز کا کتا - مفت خور - گداگر - طفیلیا - رکابی مذہب - ہر دم گی تچھ

مطلبی دوست -
دہلیز کی لیئو لے ڈالنا - بار بار جا کر کسی کے دروازے کی مٹی کھا ڈالنا
دھما چوکڑی مچانا - شور و غل برپا کرنا - شوق - کیا دھما چوکڑی مچائی ہی + تیری شاید کہ شامت آئی ہی -
دھمکی مین آنا - ڈر جانا - دہشت کھانا - مؤلف - خدا سے ڈرنا حق سے خوف کرنا - کسی بندے کی دھمکی مین نہ آنا -
دھنا دینا - کسی کے دروازے پر قرضخواہ بنکر بیٹھ جانا - سخت تقاضا کرنا -
دھن دھن کرنا - کوئی بڑا کام کرنا - اپنی خدمتگزاری ظاہر کرنا -
دھن لگانا - قرضہ مین زمیندار کی گائے بھینس بیل وغیرہ لے لینا
دھن لگنا - خیال لگنا - فکر ہونا - کسی کام کے درپے ہو جانا -
دھنئے کی کھوپری مین پانی پلانا - سخت تنگ کرنا - کھانے پینے کو نہ دینا - دھنئے کا چھلکا جو بہت کم مقدار رکھتا اسمین پانی پلانا -
دھوان دھار برسنا - سخت بارش ہونا -
دھوان دھار ہو جانا - ابر آسمان پر پھیل جانا -
دھوپ مین بال سفید ہونا - باوجود زیادہ عمر ہونے کے بیوقوف ہونا - ؎ رہ کے زلفون مین نظارہ رخ تابان کا کیا + دھوپ مین اس دل نادان نے کیے بال سپید +
دھوکا کھانا - فریب مین آجانا - جال مین آجانا - بھول جانا - احسان - ناتوانی بن گئی تیماردار قبض روح + کھا کے دھوکا موت نے بالین پہ بستر رکھدیا +
دھول اڑانا - خاک اڑانا - خراب و خستہ پھرنا - مارا مارا پھرنا دوہا - دکھن اڑاتی مین پھر دن بات بات کی دھول + جیسے بلی کے دلیس کی گئی ڈگر یا بھول +
دھول اڑنا - خاک اڑنا - بدنام ہونا - مؤلف - خاک برباد مت کرو اپنی + اپنی دنیا مین مت اڑاؤ دھول +
دھول جھاڑنا - گرد جھاڑنا - غبار دور کرنا - مارنا - پیٹنا - زدوکوب کرنا -
دھول کی رسی بٹنا - ناممکن کام کرنے کا ارادہ کرنا - بیفائدہ محنت کرنا -
دھول کے لٹھ لگانا - جھوٹ بولنا - دروغگوئی کرنا -
دھوم پڑنا - شہرت ہونا - چرچا ہونا - آرزو - اس زلف سیہ فام کی کیا دھوم پڑی ہی + آئینہ کے گلشن مین گھٹا جھوم پڑی ہی +
دھوم دھام کا - عمدہ آراستہ - مشہور - معروف -

دھوم ڈالنا - غل مچانا - مشہور کرنا - شوق - دیکھنا کیسی دھوم ڈالونگی + روئی کی طرح تو تم ڈالونگی +
دھوم مچانا - غل مچانا - شور کرنا - کودنا - اچھلنا - جلدی کرنا -
دھوم ہونا - غل شور ہونا - شہرت ہونا - خوشیان منانا - مصفدر رامپوری - در پہ اک دھوم ہوئی بخت کا اختر چمکا + دن پھرے عاشق شیدا کا مقدر چمکا +
دھونتال ہونا - شریر ہونا - فتنہ پرداز ہونا - مفسد ہونا - چالاک ہونا
دھون دھون کرنا - بولنا - بکنا - کھانسنا -
دھولنسا کھانا - بدنام ہونا - رسوا ہونا -
دھولنس دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - ڈرانا - دھمکانا -
دھولنس مین آنا - دھوکے مین آنا فریب مین آنا - دم مین آنا -
دھونکنی لگنا - جلد جلد سانس لینا - نزع کی حالت مین ہونا -
دھونی رمانا - لکڑی جلا کر بیٹھ جانا - جوگی بننا - فقیری لینا - میر ترکیب - دھونی رمائے جوگیون کی سی ہون + بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا +
دھوئین اڑانا - مفلس و قلاچ بنا دینا - دھجیان اڑانا - آڑے ہاتھ لینا -
دھوئین بکھیرنا - مال خرچ کر ڈالنا - مفلس کر دینا - ذلیل کر دینا - سخت سست کہنا -
دھوئین کے بادل اڑانا - جھوٹی باتین بنانا - جھوٹی داستانین گھڑھنا
دھیان پر چڑھنا - خیال مین آنا یاد آنا -
دھیان دینا - غور سے سننا -
دھیان مین نہ لانا - خیال مین نہ لانا -
دھینگا دھینگی کرنا - زبردستی لے لینا - زبردستی چھین لینا -
دھینگ دھونگڑی کرنا - زبردستی کرنا - ظلم کرنا -
دہ در دنیا ستر در آخرت - دنیا مین دس دوگے تو عاقبت مین ستر پاوگے - مگر یہ جملہ غلط معلوم ہوتا ہی - کیونکہ خدا کا وعدہ ایک کے بدلے دس دینے کا ہی نہ کہ ستر اور یہ جملہ صحیح یون ہی - دہ در دنیا ستان در آخرت - یعنے دنیا مین دے اور آخرت مین لے ستان کے لفظ جہلا نے ستر بنا دیا ہی ذوقی - گنج گوہر کن براہ حق نثار + دہ درین دنیا ستان در آخرت +
دھولی بند - دھولی پرشاد - ہر ایک ہندو خصوصا بنیا لوگ - آرزو وہ مغنی نہ رہا اور وہ ساقی نہ رہا + دھولی بندون کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہا +
دھوان لیاپ - وہ شخص جو دام خرچ کر کے تماکو نہ پیے جہان چلم بھری ہوئی دیکھے لپک جائے - گل بھگوا بھی اسکو کہتے ہین -
دھوئین پانی کا شریک - آگ پانی کا شریک ہمسایہ پڑوسی -
دھان پان - سبزہ رنگ نازک نازنین - دبلا پتلا - ضعیف - معشوق -

بحر۔ گلوری بھی جو ڈھائی لچک گیا پہونچا + ہمارا یار نزاکت مین ڈھلان پان ہوا

دھنا سیٹھ۔ ساہوکار امیر دولت مند۔

دھنتری۔ عالم۔ فاضل۔ بیدک۔ دولتمند۔ مالدار۔ صاحب زور۔ پہلوان۔ بلوان۔ حاتم۔ مارنے کو رقیب کے حاتم + قیسری بیری دھنتری ہی

دہ در دہ پانی۔ دہ پانی جسکا مقدار دس گز طول دس گز عرض ہو یعنے چار طرف سے دس گز ہو۔ یہ پانی شرعًا پاک ہوتا ہی۔

دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہی۔ جبتک فلانا کام نکرلو تمکو داہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہی۔ آتش۔ جب تک حلال کرلے نہ مجھ بیگناہ کو + قاتل کو داہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہی +

دھوکے کی ٹٹی۔ جال چھل فریب۔ مکر۔ ع خط نکلنے پر بھی سیہ مین پھنسا مرغ نظر + دھوکے کی ٹٹی ترے عارض کا سبزہ ہوگیا۔

ڈھاٹی دینا۔ ڈھاٹی لگانا۔ گھوڑے کے منھ مین لگام کی جگہ کپڑا باندھنا۔ منھ بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔

ڈھال ڈھال جانا۔ آہستہ آہستہ جانا۔ سہج سہج چلنا۔

ڈھانڈا چلنا۔ دستون کی بیماری ہونا۔

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ دولھا بننا۔ نوشہ بننا۔ تھوڑے دن حکومت کرنا۔

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ مرگ مفاجات ہونا۔

ڈھب پر چڑھنا۔ قابو مین آنا۔ بس مین آنا۔

ڈھب ڈالنا۔ عادت کرنا۔ سکھانا۔ سدھانا۔

ڈھچر پھیلانا۔ ڈھوڈا پھیلانا۔ کارخانہ قائم کرنا۔ نمونہ کھڑا کرنا۔ دھندا کرنا۔ مکر کرنا۔ جال پھیلانا۔

ڈھوڈا بنا رکھنا۔ نمونہ بنا رکھنا۔ نقل بنا رکھنا۔ قدیمی حالت اور عزت بنائے رکھنا۔

ڈھول بجانا۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔

ڈھولنا ہاتھون پر ہونا۔ قرآن شریف قسم کھانے کے لیے ہاتھون پر رکھے رہنا۔ شوق۔ دیدے پھوٹینگے ایسی باتون پر + ہر گھڑی ڈھولنا ہی ہاتھون پر۔

ڈھونگ باندھنا۔ ظاہری عزت اور ٹیپ ٹاپ بنانا۔

ڈھے پڑنا۔ گر پڑنا۔ آ ترپڑنا۔ رہ جانا۔

ڈھئی دینا۔ کسی جگہ پر جم کر بیٹھ جانا کسی کے اٹھانے سے نہ اٹھنا۔ آتش۔ سا گئے دی ڈھئی جو ترے آستانے پر + در سے اٹھکے ہم پس دیوار لے چلے +

ڈھیر ہو جانا۔ مرجانا۔ مرکر رہ جانا۔ مکان کا گر جانا۔

ڈھیر کرنا۔ مار ڈالنا قتل کرنا۔

ڈھیلا پڑ جانا۔ کڑا پن جاتا رہنا۔ سختی کم ہو جانا۔ کمزور و سست ہو جانا۔ نامرد ہو جانا۔

ڈھیل دینا۔ ڈھیلی ڈوری ڈالنا۔ بے پروائی کرنا۔ کم توجہی کرنا۔ کسی کو آزاد کر دینا۔

ڈھینڈا پھیلانا۔ پیٹ پھیلانا۔ حمل رکھوانا۔ یار علی۔ ڈھینڈا وہ انکھ مندی نے پھیلا یا حرام کا + ہر باندی بچی پیٹ بھی ہوگا غلام کا +

ڈھاک کے تین پات۔ وہ شخص جو کبھی ترقی نہ کرے۔ ہمیشہ ایک ہی حالت مین رہے۔

ڈھلتی چھاؤن ہی۔ کبھی دن ہی کبھی رات ہی۔ کبھی صبح ہی کبھی شام ہی کبھی امیر ہی کبھی فقیر۔ مؤلف۔ کبھی ہی صبح روشن اور کبھی شام + کہ ڈھلتی چھاؤن ہی گردون دون کی +

دال بایاے

دیا باتی کرنا۔ چراغ جلانا۔ روشنی کرنا۔

دیدہ ریزی کرنا۔ آنکھون سے محنت و مشقت لینا۔ لکھائی کا کام کرنا۔

دیدہ لگنا۔ دل لگنا۔ جی لگنا۔ طبیعت کا کسی کام کیطرف متوجہ ہونا۔

دیدہ ہوائی ہونا۔ شوخ چشم۔ بے حیا۔ چالاک۔ تیز و تند ہونا۔ جرأت۔ نکلتے ہی مرے سینہ سے تو گردون تک پہنچی + یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہی +

دیدے کا پانی ڈھلنا۔ بے شرم و بے حیا ہونا۔

دیدے گوڑون کے آگے آنا۔ دیدے گھٹنون کے آگے آنا۔ یہ بددعا ہی کہ فلان شخص آنکھون سے اندھا۔ پانون سے لنگڑا ہو۔ یار علی۔ دل لیکے رنج دیگا سراسر کسی کو جو + بس اپنے دیدے گھٹنون کے آگے وہ پائیگا + شوق۔ جسطرح سے ہمین فریب مین لائے + دیدے گھٹنون کے تیرے آگے آئے +

دیدے نکالنا۔ خفگی کی حالت مین گھور کر دیکھنا۔ چشم نمائی کرنا۔

دیکھنے مین آنا۔ ظاہر ہونا۔ آنکھون کے سامنے آنا۔ مفتی حیدر لاہوری۔ تیرے حسن و صورت کا اے ماہ طلعت + نہ آیا کوئی دیکھنے مین ہمارے۔

دین دنیا سے جانا۔ دونون جہان سے جانا۔ سعادت سے محروم ہونا۔ مؤلف۔ نہین کی بندگی جسنے خدا کی + وہ بندہ دین و دنیا سے گیا ہی

دین و دنیا بھول جانا۔ بالکل بیخبر ہو جانا۔ مست و مدہوش ہو جانا۔

مؤلف - پی لیا جام بیخودی جسنے + دین و دنیا تمام بھول گیا
دیوار قہقہہ لگانا - زور سے ہنسنا -
دیوار کھینچنا - دیوار بنانا - پردہ قائم کرنا - ناسخ - بھر رہا ہی کیسا ظالم تیری خاطر مین غبار + شوق - سے اب میرے اپنے بیچ پڑ گیا ان کے بیچ
دیوارین چاٹنا - مشکل سے گذارہ کرنا - دن کاٹنا -
دیوانہ ہونا - دل چل جانا - عاشق ہونا - شیدا ہونا - میر - دیکھا ہی مجھے جسنے وہ دیوانہ میرا ہی + مین باعث آشفتگی طبع جہان ہون + ولہ دل سے اس نرگس مخمور کا دیوانہ ہوا + شمع رخسار پہ سو جان سے پروانہ ہوا
دیو لوک کو سدھارنا - مرجانا - فوت ہونا -
دیدہ نہ شنیدہ - دیکھا نہ سنا - انوکھا عجیب چیز - حکیم انور لاہوری - تجھ سے جیسا ای میرے دلربا نہ تو دیدہ ہی نہ شنیدہ ہی + کوئی مہر طلعت مہ لقا نہ تو دیدہ ہی نہ شنیدہ ہی -
دیدہ دلیل - بے حیا - بے شرم - شوخ - یہ لفظ غلط مشہور ہی اصل مین دیدہ دلیر جسکے معنی بے حیا ہین - شوق - سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہی + کیا ملاقات کھیل سمجھا ہی -
دیکھو تو مین کیا کرتی ہون - فخریہ کلمہ ہی میرے کرتب آپ بھی ملاحظہ کیجیے - میری چالاکی آپ دیکھیے - صفدر رامپوری - سحر سے زلیخا دم بھر مین ہما کرتی ہون + مشکل آسان ہی دیکھو تو مین کیا کرتی ہون
دیکھو - ملاحظہ کرو - متوجہ ہو - سنو - مؤلف - کھولو آنکھین برا کھلا دیکھو + ہر طرف جلوۂ حسن ادا دیکھو +
دیکھو دیکھو - خبردار ہو جاؤ ہشیار ہو جاؤ - شوق - دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ + ٹھنڈے ٹھنڈے چلو ہوا کھاؤ +
دیو کا دیو - موٹا تازہ - قوی جثہ - فربہ - دراز قد - دیو کی شکل -
دیدے کی صفائی - گستاخی - بے حیائی - بے شرمی - بے لحاظی - شوق - تو بہ کس درجہ بیحیائی ہی + واہ کیا دیدے کی صفائی ہی +
دیکھا بھالی - ڈھونڈھ - تلاش - دید بازی -
دیکھا چاہیے - دیکھیے کیونکر ظہور مین آئے - شعر - حشر پر ہی وعدۂ دیدار یار + دل مگر کہتا ہی دیکھا چاہیے +
دیکھا دیکھی - لوگون کو دیکھکر - حرصا حرصی - میر - سب چلے جاتے ہین کچھ ملک عدم دور نہین + دیکھنا ہم بھی پہونچ جائینگے دیکھا دیکھی +
دیکھتے دیکھتے - آنکھون کے سامنے - رو برو - قطعۂ مؤلف - جو تھے عزت مآب نشانات + گھر بنگئے دیکھتے دیکھتے + جو سکاتے تھے محفل انکی خاک وہ زر بنگئے دیکھتے دیکھتے
دیکھیے - دیکھا چاہیے کیا ہوتا ہی - مطلب - ابھی تو دیکھیے کب تک

پھرینگے ہمارے دن + ہمین ہین گردشین دن رات آسمان کی طرح +
دیکھیے اونٹ کس کل بیٹھے - خدا جانے اس بات کا انجام کیا ہو نتیجہ کیا نکلے - کودنے کو جوا مظفر پہ اٹھائی مجلس + دیکھیے بیٹھے جو پھر اونٹ تو بیٹھے کس کل +
ڈینگ مارنا - غرور کرنا - گھمنڈ کرنا - اترانا - خالی تھا جو ڈھول ڈینگ ماری + برسونا بھرا تھا پہ بھاری -
ڈیڑھ چلو - تھوڑا سا مقدار - قلیل - غالب - زاہد شراب پینے سے کافر ہوا مین کیون + کیا ڈیڑھ چلو پانی مین ایمان بہ گیا +

پانچوین فصل

لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین

دال با الف

دار ہلد - فارسی مین اسکو دار چوبہ ہندی مین ہلدی کہتے ہین - یہ لکڑی زرد رنگ ہوتی ہی - دوا مین مستعمل ہی کپڑے بھی اس سے رنگے جاتے ہین کھانے مین بھی آتی ہی طبیعت اسکی گرم وخشک محلل اور جلد ہضم ہی -
دانگو - یہ ایک بیج مشابہ تودری سرخ کے ہی مگر اس سے چھوٹا گھاس اسکی ایک بالشت اونچی ہوتی ہی - طبرستان کی ولایت مین طبیعت اسکی گرم وتر بلغمی اور سوداوی امراض کا علاج ہی -
دار فلفل - فارسی مین اسکو فلفل دراز ہندی مین پیپل ورپیپلی کہتے ہین - یہ ایک درخت کا پھل شہتوت کی صورت ہی بیخ اسکے پان کے ہوتی پیپلا مول ذائقہ مین تلخ اور تیز طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک محلل مواد باردہ مفتح سدہ جگر مقوی معدہ دافع قے ہی منی کو بڑھاتا ہی مدر بول ہی حیض کو جاری کرتا ہی مسقط جنین ہی - فالج اور صرع اور کھانسی بارد اور نقرس و عرق النساء کا علاج ہی -
دار شیشعان - قندول و عود البرق بھی اسکو کہتے ہین ہندی مین اسکا کانٹے پھل نام ہی - عود ہندی سے خوشبو زیادہ ہی - یہ لکڑی کا پوست سخت اور سنگین اور خوش مزہ ہی - مائل بسرخی اور بعض سرخ وخوشبو درخت اسکا خاردار اور چھوٹا پھول اسکا زرد اور خوشبو طبیعت اسکی گرم پہلے درجہ مین گرم وخشک دوسرے درجے مین محلل و قابض نفع نزلہ دافع درد سر بارد محلل ریاح مجفف رطوبات ہی -
داذی - فارسی مین اسکو جو جادو کہتے ہین - یہ ایک دانہ مانند جو کے باریک اور لمبا زیادہ اس سے ذائقہ مین تلخ اور تیز تیز اور سرخ رنگ فارس کے پہاڑون مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک قابض اور مسکر اور ملین صلابات نافع بواسیر و اسہال دافع مسموم ہی -

دارصینی - فارسی مین اسکو دارچینی کہتے ہین - یونانی مین اسکو فقیون سریانی مین مرسلون نام ہی - یہ ایک درخت کی لکڑی کا پوست ہی جو جزیرۂ سراندیپ مین ہوتا ہی سرخ رنگ خوشبو اور تیز ذائقہ قلمین سی پتلی اور نازک آپسمین لپٹی ہوئی ہین طبیعت اسکی گرم و خشک نہایت ملطف و مفتح و مفرح منضج عفونت اخلاط تریاق سموم حیوانی و نباتی و معدنی حافظ قوای نفسانی ہی - نظر کو روشن کرتی ہی مدر بول و حیض ہی

دال باباے

دبا بہ - کدوے رومی ایک مشہور دوا ہی -

دبیا ریا - یہ ایک ہندی گھاس ہی بقدر ایک گز کے اونچی پھل اسکا بدون پھول کے مشابہ پھل روئی کے طبیعت اسکی گرم خشک قابض دافع لقوہ و فالج مقوی معدہ ہی -

دُبّ - بضم اول یہ ایک مشہور جانور ہی - جسکو ترکی مین ایوا ہندی مین بھال اور ریچھ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور کثیر الرطوبت پتا اسکا مفتح قوی ہی صرع کو دور کرتا ہی استسقا و درد جگر و قولنج کو نافع ہی اکتحال اُسکا آنکھ کی روشنی بڑھاتا ہی - سفیدی کو دور کرتا ہی پنیر مایہ اسکا واسطے فربہ کرنے بدن کے موثر ہی چربی اسکی تیسرے درجے مین گرم و خشک ہی ضماد اسکا درد مفاصل کو دور کرتا ہی ٹوٹی ہڈی کو درست کرتا ہی -

دبس - بکسر اول و شاب انگور کا یعنے انگور کا پانی اور وہ شیرہ جو خرما ے تر سے نکالا جاے پینا اسکا خون صالح پیدا کرتا ہی بدن کو موٹا کرتا ہی وحشت اور جنون کو دور کرتا ہی -

دبق - بکسر اول فارسی ہین اسکو مویزک عسلی اور کشمش کہتے ہین طبیعت اسکی گرم دوسرے درجے مین خشک پہلے درجے مین ملطف و محلل و ملین ہی امراض باردہ کو نہایت مفید ہی -

دال با جیم

دَجّ - بفتح اول مشہور جانور ہی جسکو کبک دری کہتے ہین یہ ایک پرندہ طاؤس سے چھوٹا خاکستری رنگ طبیعت اسکی گرم مائل باعتدال امراض باردہ کو اسکا کھانا فائدہ دیتا ہی -

دِجاج - بکسر اول خروس مرغی مرغا مشہور جانور ہی یہ جانور دشتی اور شہری طبیعت اسکی گرم رطوبت مین معتدل اسکے نر کو دیک مادہ کو دجاج کہتے ہین گوشت اسکا مولد خون صالح ہی عقل کو بڑھاتا ہی معدے کی سوزش کو رفع کرتا ہی -

دال با خاے

دخان القواریر - دھوان شیشے کا جو اسکے پگھلانے کے وقت بھٹے کی چھت کے ساتھ جمع ہو جاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی باصرہ جالی ہی سبل کو دور کرتا ہی زخمون کے زاید گوشت کو اوتارتا ہی -

دخان الکندر - کندر کا دھوان جو اسکو جلا کر دھوان اسکا کسی طاؤس مین اوپر رکھ کر جمع کیا جاے اورام کو دور کرتا ہی آنکھ کے زخم کو دفع کرتا ہی پلکون کے بال جماتا ہی زاید بال آنکھ کے اُتار دیتا ہی -

دخان - دھوان جو وقت جلانے کے کسی چیز سے نکلے طبیعت ہر ایک دھوئین کی تھوڑی گرم بسبب باقی رہنے اثر ناریت کے اور خشک بسبب ارضیت کے ہوتی ہی اور بعض ادویات کے دھوئین مختلف فائدے موافق طبیعت اس دوا کے بخشتی ہین چنانچہ دخان الاکحل و دخان القواریر و دخان الکندر وغیرہ -

دخن - بضم اول ایک غلہ ہی فارسی مین ارزن ہندی مین کنگنی اور چینا کہتے ہین - طبیعت اسکی سرد خشک قلیل الغذا مجفف و حابس مدر بول ہی منی کو بڑھاتی ہی مولد سدہ اور سنگ مثانہ ہی -

دال با راے

درداب - یہ ایک پھل جزیرہ کی شکل و صورت پر ہی فارسی مین اسکو دستنبویہ ہندی مین کچری کہتے ہین رنگ اسکے مختلف ہوتے ہین وضع بھی مختلف سونگھنا اسکا مقوی دماغ اور کھانا کچا اور پکا مدر بول ہی چھلکا اسکا گوشت کو جلد گلا دیتا ہی -

دُراج - مشہور پرندہ ہی جسکو ہندی مین تیتر کہتے ہین چار قسم ہوتا ہی ایک بڑا خاکستری رنگ - دوسرا سیاہ نقوش سپید تیسرا خاکستری اس سے چھوٹا - اسکو گوریا بھی کہتے ہین - چوتھا سب سے چھوٹا خاکستری رنگ جسکو بھٹ تیتر بولتے ہین گوشت اسکا لطیف زیادہ کباب اور تدرو سے مقوی جوہر دماغ و فہم و حافظ بڑھانے والا منی کا طاقت دینے والا معدہ کا ہی -

درونج - اسکو درونج عقربی بھی کہتے ہین کہ صورت اسکی عقرب کی سی ہوتی ہی اور یہ ایک بیخ خاکستری رنگ گرہ دار تھوڑی تلخ اور خوشبو اندر سے سپید ہوتی ہی پتے اسکے گھاس کے بادام کے پتون کیطرح مائل بزردی روئیں دار ساق مجوف دو گز تک بلند پھول زرد ہوتے ہین ملک شام کے پہاڑون مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک محلل بلغم و سودا مقوی حواس و دل و معدہ مفرح دافع خفقان و مالیخولیا ہی -

درادار - یہ ایک درخت ہی فارسی مین اسکو داروں اور سپیدار کہتے

درخت لیشہ بولتے ہین کہ اسکے پھل کے جوف مین مچھڑ پیدا ہوتے ہین طبیعت اسکی پہلے درجے مین سرد اور خشک قابض ساتھ قوت جالیہ کے ہی اکتحال اسکے پتون اور عصارہ کا آنکھون کو روشن کرتا ہی قطور اسکے پانی کا نیم گرم کان کے ورم کو دور کرتا ہی پتے تازے اسکے مقوی دانتون اور لثہ کے ہین۔

درولطارس - یہ گھاس درخت بلوط پرانے پر جمتی ہی اسواسطے اسکو ولد البلوط بھی کہتے ہین پیدا ہو کر درخت پر لپیٹ جاتی ہی جڑ اسکی مثل مشک آپس مین لپٹی ہوئی رونگٹے دار تلخ اور تیز اور سخت چمکتی ہوئی سیاہ اور سرخ اور تیرہ پتے نرگس کے پتون کی طرح ہوتے ہین طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک نہایت قابض ہی ضماد اسکا واسطے رفع فالج و وجع مفاصل دخنازیر کے مجرب لکھا ہی۔

دَرْیاس - یہ ایک گھاس ہی پتے اسکے مشابہ پتے بیر کے پھول زرد اور گول بدبو بیج اسکے چھوٹے مرچ کی برابر ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم و خشک منجر اور مسکر ہی آدھا درم تازہ مسکر قوی ہی و محلل بلغم و سودا ہی۔

دردی خل - سرکہ کا میل جو سرکہ کے خم کے نیچے تہ مین بیٹھ جاتا ہی آکلہ کے دفع کرنے کے لیے مفید ہی۔

دروفلیون - یہ ایک درخت ہی زیتونہ بھی کہتے ہین کیونکہ پتے اسکے مشابہ پتے زیتون کے ہوتے ہین دریا کے کنارے یہ پیدا ہوتا ہی اور طبیعت اسکی گرم خشک بعض کے نزدیک سرد خشک ہی زخمون کو اچھا کرتا ہی محلل اورام ہی دافع بواسیر ہی دانتون کو اکھاڑ دیتا ہی

دُریان - بضم اول ایک میوہ جزائر چین مین پیدا ہوتا ہی بڑا اور لمبا خربزہ کی صورت پر ہر ایک دانے پر ایک کانٹا بہت تیز اور کریہ طبیعت اسکی گرم اور تر ہی اگرچہ دیر ہضم ہی مگر مقوی اور مبہی ہی۔

دُردی - شراب کے خم کے نیچے جو میل بیٹھ جاتا ہی اگر یہ خشک ہو تو عربی مین اسکو طرطیر کہتے ہین اور فارسی مین دار تو طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک محلل اورام دافع قروح ہی سیلان حیض کو بند کرتی ہی درد سر کو تسکین دیتی ہی پستان کے ورم کو نافع ہی۔

دال با فاے

دفلی - بکسر اول اسکو فارسی مین خرزہرہ ہندی مین کنیر کہتے ہین درخت اسکا ایک دو گز اونچا ہوتا ہی پتے پتلے اور لمبے موٹے اور سخت اور چکنے بدبو اور تلخ پھول خوشنما ایک قسم کا سرخ دوسرے قسم کا سپید طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک محلل اورام سخت ہی اگر ضماد کیا جاوے استعمال اسکا داخل جسم نہین کیا جاتا کہ پتے اسکے ہر ذی جان کے واسطے سم ہین۔

دال با لام

دُلب - بضم اول ایک درخت مشہور ہی جسکو چنار کہتے ہین پتے اسکے چوڑے دندانے دار لکڑی ہلکی اور جوہردار ہی پھل اسکا گول اور خاردار غیر ماکول ہی طبیعت اسکی سرد اور تر ضماد اسکے پتون کا آنکھون کے ورم کو دور کرتا ہی درد زانو کو دفع کرتا ہی اورام گرم کو مفید ہی۔

دلبوث - سوسن سرخ جنگلی کی جڑ ہی اس صورت پر کہ دو دانہ پیاز کے آپس مین ملے ہوئے ہون پھول اسکا سوسن کبود کی صورت پر ہی پھل گول ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی بدن کو موٹا کرتی ہی باہ کو بڑھاتی ہی بواسیر کے دانون کو خشک کرتی ہی دو گرہین اسکے جڑ کی ایک بڑی ہوتی ہی دوسری چھوٹی بڑی باہ کو بڑھاتی اور چھوٹی عورتون کی باہ کو کم کرتی ہی۔

دُلع - بضم اول و فتح ثانی خارپشت کلان جسکو ہندی مین سیلہہ اور سین کہتے ہین یہ جانور چھوٹے کتے کے قد پر ہوتا ہی اسکے پشت پر بجاے بالون کے کانٹے لمبے بقدر ایک بالشت کے قلم سے پتلے ابلق رنگ ہوتے ہین جب غصہ مین آتا ہی اور اپنے آپکو سمیٹتا ہی بدن کو ہلاتا ہی تو وہ کانٹے اسکے بدن سے جدا ہوتے ہین اور تیر کی طرح اسکے دشمن پر جاتے ہین اسکو جلاکر خاکستر اسکی اگر زخمون پر لگاوین تو زخم بالکل اچھے ہو جاتے ہین۔

دُلق - یہ ایک جانور ہی کتے سے چھوٹا سمور سے بڑا روس کے علاقہ بلغار مین ہوتا ہی اسکے چمڑے کی پوستین بناتے ہین چونکہ اُس سے بدبو آتی ہی امرا اسکو نہین پہنتے طبیعت اسکی گرم تر ہی اسکے گوشت کے کھانے سے باہ زیادہ ہوتی ہی اسکی دہنی آنکھ اگر بیمار تپ ربع کا گلے مین باندھے تو تپ دور ہو جائے اور اگر بائین آنکھ باندھی جائے تو تپ پھر عود کر آئے۔

دلیک - یہ ایک پھل جنگلی سرخ پھول کا ہی جسکا درخت بقدر زیتون کے ہی طبیعت اسکی سرد اور خشک ہی خیسانده اسکا واسطے تقویت دل و معدہ مفید ہی اسہال صفراوی اور دموی کو دفع کرتا ہی غرغرہ اسکے پانی کا دانتون کو مضبوط کرتا ہی۔

دُلفین - یہ نام ایک مچھلی کا ہی جسکو خنزیر البحر بھی کہتے ہین فارسی مین خوک ماہی اور ماہی بینی دراز اسکا نام ہی سندھ مین اسکو سوس کہتے ہین۔

رنگ اسکا سیاہ ہوتا ہی اور سر اور منھ خوک کی شکل پر دونون جبڑون
مین دانت ہین طبیعت اسکی سرد تر قریب باعتدال ہی گوشت اسکا
مولد خلط غلیظ مقوی اعضا اور بہت چکنا اور دیر ہضم چربی اسکی
گرم ہی درد مفاصل کو دور کرتا ہی تعلیق اسکے دانت کا واسطے
دفع خوف لڑکون خردسال کے مفید ہی —

دال بامیم

دمعۃ الشجر — یہ درخت لبلاب کا گوند ہی نہایت جالی اور واسطے
مونڈنے بالون کے مجرب ہی —
دماغ — مغز سر حیوان کا طبیعت اسکی سرد اور تر دیر ہضم مقوی دماغ
مولد منی قلیل اسکا واسطے رفع ہونے خشکی دماغ اور برسام کے مفید ہی
دم — فارسی مین خون ہندی مین لہو کہتے ہین ہر ایک جانور کا خون
جالی سفیدی کا محلل اورام قاطع اسہال دافع سموم ہی خون باز و کبوتر کا
جسنے تازہ پر نکالے ہون شبکوری کو دفع کرتا ہی اور جو خون پیٹ مین [illegible]
ہووے یا سینہ یا امعا یا مثانہ مین اسمین کیفیت زہر کی پیدا ہوجاتی ہی —
دمادم — ایک قسم کا ہندی توتیا ہی جو دو قسم کا ہوتا ہی ایک چھوٹا
اور سرخ زیادہ اور شفاف زیادہ لوبیا سے اور سر پر نقطہ سیاہی کا
دوسرا اس سے چھوٹا اور سرخ اور شفاف بقدر دانہ ماش کے اور
سر پر نقطہ سیاہ طبیعت اسکی گرم و خشک مقوی دماغ قاطع سیلان
لعاب جو اکثر بچون کے منھ سے جاری ہوتا ہی —
دم الاخوین — اسکو دم الثعبان اور دم التنین عربی مین اور فارسی
مین خون سیاوشان کہتے ہین ہندی مین ہیرا دکھی اور رنگ برت
بولتے ہین یہ سرخ رنگ گوند ہی ایک سرخ گھاس کا بعض کے نزدیک
بقم کا گوند ہی طبیعت اسکی سرد خشک خون کو بند کرتا ہی معدہ کو تقویت
دیتا ہی مانع زحیر ہی اسہال صفراوی و دموی کو بند کرتا ہی —

دال بانون

دنار — حب السلاطین بھی اسکا نام ہی ہندی مین جمال گوٹہ یا ایک
مشہور پھل ہی جو مسہل کے واسطے بیمار کو دیتے ہین مگر بغیر اصلاح کے
نہین دیا جاتا کہ سمیت اسکی ضرر پہونچاتی ہی —

دال باواو

دوایا اغریا — یہ گھاس نرکل کے قسم سے ہی جو سخت اور بے آب
زمین مین پیدا ہوتی ہی ایک بالشت اسکا قد ہی سر کے اوپر چار پتے
مربع شکل کے اور پتون کے اندر بیج بدون پھول کے پیدا ہوتے
ہین خوشبو ساتھ تھوڑی تیزی کے کچا اور پکا دونون ماکول ہی طبیعت
اسکی گرم اور خشک مقوی حرارت معدہ مدر بول مخرج رطوبات غلیظہ
محلل ریاح شکم رافع ڈکار کا خوشبو کرنے والا منھ کا ہی —
دوثیب — ایک خودرو گھاس کا نام ہی جسکو گھوڑے خواہش سے کھاتے
ہین طبیعت اسکی مائل بسردی اعتدال سے زیادہ قوی ہی ہیضہ کو
دفع کرتی ہی سانپ کے زہر کا علاج ہی پیاس کو تسکین دیتی ہی —
دود الحریر — ابریشم کا کیڑا یہ کیڑا تھوڑا المباسخ تیرہ ہوتا ہی جو ریشم اپنے لعاب
سے نکالتا ہی طبیعت اسکی پہلے درجے مین گرم دوسرے مین خشک ہی خفقان
کو دور کرتا ہی بدن کو فربہ کرتا ہی باہ کو تقویت دیتا ہی تپ کو دور کرتا ہی
دود خشب الصنوبر — یہ ایک کرم سبز رنگ درخت کاج مین پیدا ہوتا ہی
طبیعت اسکی گرم جس ورم کو حاجت چیرنے کی ہو اسکو پیس کر اگر ضماد کرے
فی الفور پھوٹ جائے ایک مثقال آدمی کو مار دیتا ہی کہ سم قاتل ہی —
دوسر — ایک گھاس گیہون کیطرح کھیت مین پیدا ہوتی ہی
گیہون سے لمبی زیادہ اور کھڑی کھڑی زیادہ دانہ پتلا اور خوشہ متفرق
پوست سیاہ و سرخ ہر خوشے کے دو غلاف یا تین فتیلہ کی شکل پر
اور دانہ خوش مزہ مائل بشیرینی طبیعت گرم خشک منضج محلل مجفف ملین
مسہل معدے کے کیڑون کو نکالتی زخم اور داء الثعلب کو نافع ہی
دوقس — یہ گھاس تین قسم کی ہی ایک وہ جسکے پتے سولف کے سے
قد برابر بالشت کے پھول چتردار مانند دھنیا کے پھل تیز بو اور
رونگٹے دار دوسری قسم مشابہ کرفس کے خوشبو اور تیز تیسری قسم مشابہ
دھنیا کے پھول چتردار مانند پھول گاجر کے تینون اقسام سے بہتر پہلی
قسم ہی طبیعت اسکی گرم و خشک کھانسی مزمن کو دور کرتی ہی مدر حیض
اور بول ہی اور مسقط جنین اورام کو تحلیل کرتی ہی —
دود البقل — یہ ایک کیڑا سبز درختون پر پیدا ہوتا ہی مشابہ کھنکھجورے
کے طبیعت اسکی سرد اور خشک کھانا اسکا واسطے دفع سموم [illegible]
اور ضماد اسکا واسطے کاٹنے جانورون زہردار کے نافع ہی —
دود الخل — وہ کیڑا جو سرکہ مین پیدا ہوتا ہی سعوط اسکا واسطے اُس
کیڑے کے جو دماغ مین پیدا ہوتا ہی قوی الاثر ہی —
دود الزبل — وہ کیڑا جو گوبر مین پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم تر واسطے
دفع داء الثعلب اور کھجلی کے نافع ہی لہذا اسکے روغن کا واسطے دفع ہوا کے مجرب
دوقو — بیج اُس گھاس کا ہی جسکو خرس گیاہ کہتے ہین اور ریچھ اسکو
بہت دوست رکھتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک پرانی کھانسی کو دور
کرتا ہی معدہ کو تقویت دیتا ہی ہاضمہ کو بڑھاتا ہی باہ کو زیادہ کرتا ہی

دال باہاے

دھماسا - ایک گھاس ہے طبیعت اسکی سرد خشک واسطے دوا رسراور بوشش منھ اور کھانسی اور ضیق النفس اور حمیات اور تقویت عضا وتصفیہ خون فاسد مفید ہے -

دھنج - یہ ایک پتھر سبز آبدار براق سونے اور چاندی اور تانبے اور لوہے کے کانون مین ملتا ہے زنجار معدنی بھی کہتے ہین بعض سبز اور تیرہ بعض طاؤسی رنگ مائل بسرخی بعض طاؤسی رنگ مائل بسیاہی طبیعت اسکی چوتھے درجے مین گرم اور خشک جالی وملطف دافع سموم وصرع ومقوی قوت باصرہ قاطع بیاض چشم ہے -

دھن اللوز المر - تلخ بادامون کا تیل مسہل اخلاط سودا ویہ دافع ورم سپرز ودرد گردہ وعسر البول وتوشیح -

دھن البلسان - روغن بلسان لبن البلسان بھی اسکو کہتے ہین یعنی بلسان کا دودھ اصل روغن بلسان وہ ہے جو سیال تھوڑا غلیظ چسپندہ تیز بو تیز مزہ خالی رنگ سے ہو دودھ مین ڈالین تو دودھ جما دیوے پانی مین تہ نشین نہو پانی مین حل کرین تو پانی سپید ہو جاتے جو ایسا نہو وہ اصل نہین طبیعت اسکی گرم وخشک مقوی دماغ واعصاب وقوت باہ دافع امراض رحم وفالج ولقوہ وصرع وصداع ودوار ورعشہ واسترخا ہے

دھن الکرجن - یہ روغن ایک درخت کے تنہ سے نکالا جاتا ہے اور وہ درخت بہت بڑا اسلام آباد عرف چٹ گام مین ہوتا ہے اور اس درخت کے تنہ کو سوراخ کرکے برتن باندھ دیتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک ہے اور ورم کے تحلیل کرنے مین یہ بڑا علاج ہے -

دھن بزرکتان - السی کا تیل جو مشہور ہے حقنہ اسکا روغن گل کے ساتھ سحج کے زخمون کو بند کرتا ہے اور طلا اسکا وجع فواد کو دفع کرتا ہے -

دھن یاسمین - چمیلی کا تیل جو مشہور ہے - امراض باردہ عصبیہ کو دفع کرتا ہے مفتح ومحلل ومرخی جلد ہے -

دھن اللوز الحلو - میٹھے بادامون کا تیل مرطب دماغ ہے سرسام وذات الجنب کا دافع ہے نیز ملاتا ہے شکر کے ساتھ اگر پیا جائے تو خشک کھانسی کو دور کرتا ہے -

دھن کاوی - کیوڑے کا تیل مشہور ہے مقوی حواس ومفرح ہے سرور لاتا ہے خفقان کو دفع کرتا ہے -

دال بایاے

دیودار - یہ بڑا درخت ہے پہاڑون مین سر لفلک اسکا جنگل پایا جاتا ہے تاجر لوگ وہان سکو کاٹ کر لکڑی بذریعہ دریاؤن کے میلنی ملکون مین لاتے ہین جو بکثرت عمارت مین خرچ ہوتی ہے ساٹھ ستر گز تک بلند یہ درخت اکثر پایا جاتا ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک قسم کو چیڑ کہتے ہین وہ لکڑی پانی مین جلد گل جاتی ہے - دوسرے دیودار جو پانی مین خراب نہین ہوتی طبیعت اسکی گرم اور خشک دودھ اسکا جو روغن اسکا ہے چوتھے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک ہے گندہ بیروزہ اسی کو کہتے ہین اورام سرد کو تحلیل کرتا ہے دردون کو تسکین دیتا ہے فالج اور لقوہ اور استرخا وسکتہ کو مفید ہے -

دی فروجس - یہ چیز تین قسم کی ہوتی ہے ایک معدنی جو جزیرہ قبرس کے ایک کنوئین سے لاتے ہین اور دھوپ مین خشک کرکے جلاتے ہین یہ مٹی ہے جو خشک ہوکر پتھر سا بنجاتی ہے - دوسری قسم تانبے کا میل ہے تیسرا قسم مرقشیشا سے سوختہ جو حمام کے چولھے مین کئی روز اسکو جلاتے ہین رنگ اسکا چاندی کیطرح سپید ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے خناق کو دفع کرتی ہے جراحات خبیثہ اور منھ کے آبلون کو اچھا کرتی ہے خون کو بند کرتی ہے زخم کے زائد گوشت اتار دیتی بالون کو ملائم اور نرم کرتی ہے

دیلیساقوس - یونانی مین ایک خاردار درخت کا نام ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک بیناؤ اسکے خیساندے کا محلل طحال وخلط غلیظ اور کھولنے سدون کے واسطے مفید ہے اور جوشاندہ اسکا محلل خناق ومدر بول ہے معدہ کے کیڑون کو نکالتا ہے -

دیک بردیک - یہ ترکیب ہرتال اور زنجار اور چونے اور پارے سے بناتے ہین شیراز مین اسکو مرگ موش بولتے ہین طبیعت اسکی گرم اور تیز اور یابس ہے ناسور کو اچھا کرتا ہے قروح فاسدہ کی اصلاح کرتا ہے گوشت زائد کو کھاتا ہے رطوبات کو خشک کرتا ہے بواسیر کے دانون کو گراتا ہے کھانا اسکا قاتل ہے -

بارھوان باب

ذال معجمہ کے لغات کے ذکر مین - اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

لغات عربی وفارسی وغیرہ کے بیان مین

ذال باالف

ذا - عربی مین یہ اسم اشارہ ہے مفرد کے واسطے -

ذاب - عیب اور وہ شخص جو نہایت پیاسا ہو یعنی اسکی ہاڑے پیاس کے خشک ہون اور گداختہ یعنی گلا ہوا -

ذات الجنب - ایک بیماری کا نام ہے جس سے معدہ اور قلب کا درمیانی سوج جاتا ہے سخت درد ہوتا ہے تپ وضیق النفس بھی ساتھ علاج اسکا عموماً فصد ہے یعنی خون نکلوایا جاتا ہے -

ذائب۔ گلنے والا۔ پگھلنے والا۔
ذات۔ صاحب و خداوند و ہستی و حقیقت و ماہیت و کیفیت ہر ایک چیز کی اور نفس ہر ایک شی کا اور مؤنث اسم ذا کا۔ شعر۔ ہر طلبگار خدا مشتاق ذات + ذات را بنید ز انوار صفات + اہل بینش را وجود پاکذات + مینماید از وجود پاک ذاتہا +
ذابح۔ ذبح کرنے والا۔ مار دینے والا۔
ذات الصدر۔ اولیاء اللہ داناے اسرار دل اور نام ایک بیماری کا جس سے سینہ کا پردہ ورم کر جاتا ہے۔
ذاکر۔ یاد کرنے والا ذکر کرنے والا۔ شعر۔ ہمیشہ ذاکر ذکر خدا باش + بہر حالت بشغل کبریا باش۔
ذائع۔ بکسر ہمزہ جو تیسرا حرف ہے ظاہر سب کے روبرو آشکارا اور پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔
ذائق۔ صاحب ذوق و لذات اور چکھنے والا۔ فوقانی ذائق و شائق بود ہر کس کہ از مردان حق + میفزاید در دلش ہر وقت و ہر آن ذوق و شوق +
ذاک۔ عربی میں اسم اشارہ دور کی چیز کے واسطے فارسی میں آن ہندی میں وہ۔
ذالک۔ اسم اشارہ نزدیک کے واسطے فارسی میں این ہندی میں یہ۔ آیت۔ ذالک الکتاب لاریب فیہ۔
ذاہل۔ غافل بے خبر نادان۔
ذال۔ نرم چلنا اور شتاب چلنا اور نام ایک حرف کا حروف تہجی سے۔
ذائقہ۔ نام ایک قوت کا ہے جس سے انسان ہر ایک چیز کی جو زبان پر آئے لذت پہچان لیتا ہے۔ شعر۔ در طبیعت ذائقہ پیدا کن اے مرد خدا + تا شود از یاد حق حاصل دو چندان ذوق و شوق +
ذافی۔ بکسر قاف جو تیسرا حرف ہے۔ نام ایک درخت کا جسکو غاربھی کہتے ہیں اسکے پتے بید سے ملتے اور مورد سے بڑے ہوتے ہیں پھل فندق سے چھوٹا اور چنے سے بڑا ہوتا ہے۔ خونی دستوں کو بند کرتا ہے۔

ذال با باے

ذباب۔ مگس یعنی مکھی جو مشہور جانور ہے۔ عرفی۔ از لبس کہ با یکین رحمت + راند ز رخت ذباب توبہ +
ذب۔ دور کرنا اور باز رکھنا اور واپس آنا چونکہ یہ صفت مکھی میں ہے ہر چند اسکو دور کرتے ہیں وہ پھر آجاتی ہے۔ اسی واسطے اسکو ذباب کہتے ہیں۔ اور لاغر ہونا اور گاے جو جنگلی ہو۔
ذبح۔ بکسر اول بسمل اور مذبوح جسکے گلے پر چھری پھر چکی ہو۔
ذبح۔ بفتح اول بسمل کرنا چھری چلانا۔
ذبیح۔ وہ جانور جو بسمل کیا جاے۔ شعر۔ نبی تو مرہم صحت بروے رِش جریح + کنی بفضل و عنایت دوبارہ زندہ ذبیح +
ذبح اکبر۔ حضرت اسماعیلؑ کا دنبہ جو اُنکے ذبح کے وقت بہشت سے آیا تھا اور وہ جانور جو عید کے روز قربانی دیا جاوے۔
ذبر۔ بفتح اول نوشتن یعنے لکھنا۔
ذبول۔ بضمتین لاغری و پژمردگی۔
ذبول۔ بفتح اول وضم ثانی لاغر اور پژمردہ۔
ذبال۔ بضم اول چراغ کی بتی۔
ذبحہ۔ بضم اول وفتح ثانی وثالث وہ ورم جو حلق کے دونوں طرف ہو۔ حلق کی بیماریوں میں سے یہ ایک بیماری ہے۔
ذبابی۔ مکھی کی رنگت پر سبز رنگ یہ نام زمرد کے ایک قسم کا ہے جو ذبابی زمرد کہلاتا ہے۔

ذال با خاے

ذخر۔ بضم اول نگاہ رکھنا اور نگاہ رکھی ہوئی چیز اور مال۔
ذخائر۔ جمع ذخیرہ کی انبار غلہ و مال کے جو رکھ چھوڑے ہوں تاکہ کسی ضرورت میں کام آئیں۔
ذخیرہ۔ جو چیز کسی ضرورت کے واسطے جمع رکھی جائے۔ باقر کاشی بسکہ ذخیرہ میکند زان گل روشمیم را + پاے بگل فرو روہ ہر دو قدم نسیم را + طالب آملی۔ ذخیرہ بر سرہم تا بکے کنند بلی + باعتقاد خسیسان خداے رازق نیست +

ذال با راے

ذرب۔ بفتحتین ایک بیماری کا نام ہے جس سے غذا ہضم نہیں ہوتی اور کھانا جو کھایا جاتا ہے بلا ہضم پاخانہ کے رستہ نکل آتا ہے رنگ اور صورت نہیں بدلتی۔
ذریت۔ فرزندان و فرزندزادگان بیٹی پوتی دھوتی۔ ذراری اسکی جمع ہے
ذرات۔ جمع ذرہ کی بہت سے ذرے۔
ذروح۔ بضم اول و تشدید راے آخر میں حاے حطی نام ایک بڑا کرم کا ہے جو چھوٹے بادام کے مقدار سرخ رنگ ہوتا ہے اور سرخی میں سیاہ خال کھانا اسکا سم قاتل ہے۔
ذراریح۔ جمع ذروح ہے۔

ذرور - بفتح اول وضم ثانی نمک دوا جو آنکھ مین ڈالی جائے یا کسی زخم پر ڈالی جائے
ذرائر - جمع ذرہ مورچہ خرد یعنے چھوٹے کرم -
ذر - عربی مین صیغہ امر بمان یعنے چھوڑ -
ذراع - بازو وارش آرنج سے ہاتھ کی انگلیون تک اور گز جس سے کپڑا وغیرہ پیمایش کرین اور داغ جو اونٹ کی ران پر قائم کیا جاتا ہے اور نام ساتوین منزل کا منازل قمر سے اور وہ چند ستارے ہین جو ساعد برج پر واقع ہین -
ذرایع - جمع ذریعہ کی بہت سے ذریعے اور وسیلے -
ذرع - بفتح اول طاقت اور ہاتھ سے ناپنا کسی چیز کو -
ذرع - بفتحتین طمع وحرص اور بچہ گاے جنگلی کا -
ذرق - سرگین مرغ چڑیا کی بیٹھ -
ذروہ - بالضم وبالکسر پہاڑ کی بلندی اور بلندی محل کی -
ذریعہ - وسیلہ ودست آویز اور وہ شترادہ جو شکاری پیچھے اسکے چھپ کر شکار کرے -
ذرہ - مورچہ خرد چھوٹی چیونٹی اور وہ باریک چیز جو دھوپ مین دکھائی دیتی ہو جب دھوپ کسی روزن سے مکان کے اندر پڑتی ہو - شعر - خاک ناکارہ زالطاف تو گرد کیمیا + ذرہ را حاصل شود عز و شرف بر آفتاب +
ذرائی - ایک قسم کا نمک سخت وسپید ہوتا ہے -

ذال باعین

ذعاف - زہر قاتل اور جلد جان لینے والا -

ذال بافا

ذفر - خوشبو یا بو جو سخت ہو -
ذفیف - زود رو - وسبک و کم وزن -

ذال باقاف

ذقن - زنخدان - ٹھوڑی - آصفی - صفی میرو داز حال بجائے که ترا + طرہ چوگان سیاہ ست و ذقن گوی سپید +

ذال باکاف

ذکا - بضم اول آفتاب یعنے سورج -
ذکا - بفتح اول عقل و دانش و تیزی طبع و زیرکی روشن ہونا شعلہ نکلنا
شعر - براہ عنایت باین مشت خاک + ترا ادراک و فہم و ذکا دادہ +
ذکر - بکسر اول یاد کرنا اور بار بار نام لینا - فوقانی - مکن تو ذکر حق که حق ذکرت کند + یاد کن تا بر زبان آئی بیاد +
ذَکَر - بفتحتین آلت تناسل مرد اور نر مقابل مادہ کے اور فولاد جو کبھی نہ بگڑے
ذکی - تیز طبع و دانا لیق -

ذال بالام

ذلت - خواری خرابی - رسوائی - قطعہ - چو ہستی آدمی کر آدمی زاد + مکن بدنام نام آدمیت + خدایت در عزیزان عزت افزود + مشو پابند در زندان ذلت +
ذلاقت - تیز زبانی و فصاحت و تیزی و صفائی -
ذلق - تیز زبان ہوتا بے آرام ہونا بیجان کرنا مرغ کا -
ذلیق - تیز زبان اور نوک نیزہ کی جو تیز ہو -
ذلیل - خوار و گنہ گار و محکوم - ع - مکن سوال مشو پیش خلق خوار و ذلیل + کہ نیست رازق روزی بغیر رب جلیل +
ذُل - بضم اول وتشدید ثانی خواری وخرابی -
ذِل - بکسر اول نرم ہونا فرمان بردار ہونا -
ذلول - نرم و مطیع و فرمان بردار +

ذال بامیم

ذمت - عہد و پیمان و ضمانت و ذمہ داری -
ذم - ہجو کہنا - برا بولنا - بدگوئی کرنا -
ذمیم - زشت اور زبون اور فضلہ جو ناک سے نکلا اور ناخوش بو والی اور وہ چیز جو چیونٹی کے انڈون کی طرح انسان کے مسام سے نکلے
ذمائم - جمع ذمیمہ بد و زبون و زشت -
ذمیمہ - بد اور زبون -
ذمہ - عہد اور امان اور ضمانت -
ذمی - وہ لوگ جو عہد اور امان مین آچکے ہون -

ذال مع نون

ذنب - بفتح اول گناہ و قصور -
ذنب - بفتحتین - حیوانون کی دم اور نام ایک ستارہ کا جسکو ذنب الفرس کہتے ہین اور نام ایک شخص کا آسمان پر -
ذنوب - بضمتین جمع ذنب بہت سے گناہ -
ذنوب - بفتح اول وضم ثانی دم دراز گھوڑا -

ذال با واو

ذوب - گداختن یعنی گلنا اور سخت ہونا مطلوب کا -
ذولباب - صاحب عقل و فہم و قیاس -
ذوناب - درندہ جانور - شیر - بھیڑیا - بلی وغیرہ -

ذوائب- گیسو اور بال جو پیشانی کے اوپر ہوتے ہیں جمع ذوابہ کی-
ذوات- جمع ذات کی-
ذو الخمار- بکسر خاے نام ایک کاہن کا جس سے عجیب عجیب شعبدے ظاہر ہوتے تھے-
ذو الفقار- نام ایک تلوار کا ہی جو عاص بن منبہ قریش کے پاس تھی جب وہ بدر کی جنگ مین مارا گیا تو تلوار غنیمت کے مال مین رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو آئی حضرتؐ نے وہ تلوار علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو بخش دی جو ہمیشہ انکے پاس رہی چونکہ فقار پشت کے مہرون کو کہتے ہین اور اُس تلوار کی پیٹھ بصورت پشت کے مہرون کے تھی یعنی ہموار نہ تھی اسواسطے اسکو ذو الفقار کہتے تھے اور نام ایک حلوائی کا جو اپنے کام مین اُستاد تھا- صائب- ناصر علی بنام علی بردہ پناہ + ورنہ بہ ذو الفقار علی سر برید ست + میر نجات- حلوای صلح غمزۂ خنجر گنار بود + قنادے محلۂ ما ذو الفقار بود +
ذوقس- دری زبان مین بدخود بدخلق-
ذوق- چکھنا لذت لینا و لذت و مزہ و نشاط و خوشی- حافظ- زمیوہ ہاے بہشتی چہ ذوق دریابد + کسی کہ سیب زنخدان شاہدی نگزید +
ذوراق- وہ کھانا جو گیہون کے میدہ سے بنایا جاے +
ذو- خداوند و صاحب و مالک-
ذوابہ- گیسو اور پیشانی کے بال-

ذال با ہاے

ذہب- طلا یعنے سونا جو مشہور دھات ہی-
ذہاب- رفتن و گذاشتن جانا اور چھوڑنا-
ذہلت- غفلت بھول چوک-
ذہولت- غفلت و فراموشی-
ذہول- غافل اور بھولنے والا-
ذہن- فہمیدگی و زیرکی و قدرت مدرکہ-
ذہین- زیرک آدمی اور عقلمند-

ذال با یاے

ذیب- گرگ یعنے بھیڑیا-
ذیاب- جمع ذیب بہت سے بھیڑیے-
ذیابیطس- نام ایک بیماری کا قسم سلسل البول سے ہی بیمار بار بار پانی پیتا اور پیشاب کرتا ہی اصلی معنے اسکے دولاب ہین کہ ایک طرف پانی بھرتا ہی اور دوسری طرف گرتا ہی-

ذیل- دامن کپڑے کا- سعدی- نہ بر اوج ذاتش پرد مرغ وہم + نہ در ذیل وصفش رسد دست فہم +
ذیول- جمع ذیل بہت سے دامن-
ذی- خداوند و صاحب و مالک-

دوسری فصل

اُردو لغات کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل مین کوئی لغت قابل اندراج نہین اسواسطے مؤلف معذور رہی کہ حرف ذال کا متعلق زبان عرب کے سمجھا گیا ہی

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے ذکر مین

ذال با الف

ذات بحت- ذات حق جل جلالہ اور بحت یعنی صرف اور خالص ہی
ذات البروج- آٹھوان آسمان جسکو کرسی کہتے ہین-
ذات العماد- بڑی بڑی عمارتین ستون دار-
ذات الرقاع- ایک طرح کا استخارہ ہی کہ بارہ کاغذ کے ٹکڑون پر افعل ولا تفعل کے الفاظ لکھکر جانماز کے نیچے رکھ دیتے ہین اور اُسپر دو رکعت نماز پڑھکر ایک دفعہ اُن رقعات مین سے پکڑ لیتے ہین اگر افعل کا پرچہ ہاتھ مین آجاتا ہی تو وہ کام کرتے ہین اور اگر لا تفعل کا پرچہ ملتا ہی تو وہ کام نہین کرتے-
ذات الشمال- وہ گنہگار اور کفار جن کو نامۂ اعمال قیامت کے روز بائین ہاتھ مین ملیگا-
ذات البین- وہ معاملہ اور مقدمہ جو دو آدمیون مین ہو اور وہ تیسرا شخص جو دو آدمیون مین گفتگو کے لیے مقرر ہو سیا ایلچی یا وکیل وغیرہ-
ذات الیمین- وہ لوگ مومن و نیکوکار جنکو قیامت کے دن نامۂ اعمال دہنے ہاتھ مین ملینگے-
ذات الکرسی- پندرھوین شکل اشکال شمالی سے ہی جو ایک عورت کی صورت پر کرسی پر بیٹھی ہی اور دونون پاؤن لٹکائے ہوے ہی-

ذال با خاے

ذخیرۂ خاطر- ذخیرۂ دل- شکوہ اور گلہ جو دل مین ہو- شفیع اثر- مدعی از ذخیرۂ خاطر + سبز شد ہمچو دانۂ انبار + شانی تکلو- تن در دہیم ہجر از ین بیش کہ نالہ ہا + یکیک ذخیرہ ہاے دلم از زبان کشید +

ذال با کاف

ذکرِ خیر- وہ ذکر جو نیکی کے ساتھ کیا جائے - سعدی - دولت جاوید یافت ہر کہ نکونام زیست + کز عقبش ذکرِ خیر زندہ کند نام را +

ذکرش بخیر - و ذکرش بخیر باد - کلمہ لتعظیم و تکریم کے محل مین کہتے ہین جب غیبت مین کسی کو یاد کیا جائے - میرزا صائب - عقدِ زہد خشک بکارم فگندہ است + ذکرش بخیر باد کہ تسبیح من گسیخت + میر جلال اسیر - بیش از خمار ساغر تکلیف داد و رفت + ذکرش بخیر تو بہ کہ بے دردسر گذشت +

ذکرِ جمیل - وہ ذکر جو نیکی کے ساتھ کیا جائے - سعدی - نہ ذکر جمیلش نہان میرود + کہ صیت کرم در جہان میرود +

ذکرِ آرہ - صوفیہ عالیہ کا یہ ذکر ہی جس سے تصفیہ قلب بہت جلد ہوتا ہی - میرزا صائب - ازان زیر زمین میبرم زخود بیوند + کہ ذکرِ آرہ ز ہر شاخسار مے شنوم +

ذال با واو

ذو الجلال - صاحب عزت و بزرگی کا یہ نام اسمائے الٰہی مین سے ہی - ذوقی - ہر چہ خواہد میکند رب قدیر + میشود چیزے کہ خواہد ذو الجلال +

ذو القرنین - یہ وہ بادشاہ جسنے سد یاجوج بنائی تھی بعض مورخ خصوصاً نظامی گنجوی فرماتے ہین کہ وہ اسکندر بن فیلقوس تھا بہت سے اس سے انکار کرتے ہین اور لکھتے ہین کہ ذو القرنین سوائے اسکندر کے اور بادشاہ تھا - قطعہ از مولف - سکندر چہ ذو القرنین وا فریدون و کیخسرو + چہ دارا و چہ جمشید و چہ زال و رستم دستان + ز دنیا چون سفر کردند و رفتند از جہان آخر + نماند اندرین سرائے دہر جز نامے نشان زیشان +

ذو المنن - صاحب منتون اور احسانون کا قطعہ از مولف - تازہ روزی میرساند روز و شب + بندگان زار را آن ذو المنن + سبز و خندان ز آب احسانش مدام + در بیابان خار و گل اندر چمن +

ذو النون - مچھلی والا مچھلی کا مالک نبیوں مین سے یہ خطاب یونس پیغمبر کا تھا جنکو خدائے تعالے نے مچھلی کے پیٹ مین کئی روز مقید رکھا اور امت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم مین سے ایک کامل ولی مصر مین جنکو ذو النون کہتے تھے ایک روز وہ کشتی پر سوار تھے ایک مالدار آدمی کا ایک جواہر اُسکی انگشتری سے نکلکر دریا مین گر گیا اُسنے ذو النون پر بدگمانی کی کہ اسنے لے لیا ہی اور بے آبروئی کرنے لگا ذو النون نے خدا سے امداد چاہی اُسی وقت ہزارون مچھلیان دریا سے نکل آئین اور ہر ایک کے منھ مین نگینہ جواہر کا تھا ذو النون نے کہا کہ مین اتنے جواہر نہین چاہتا اس شخص کا نگینہ جو دریا مین گر گیا تھا وہ دو ایک مچھلی کشتی کے پاس آئی اور نگینہ رکھ دیا اس روز سے اُنکا خطاب ذو النون ہو گیا - سعدی - شنیدم کہ ذو النون بمدین گریخت + بسے بر نیاید کہ باران بریخت +

ذو النورین - یہ خطاب حضرت عثمانؓ تیسرے جانشین رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا کہ اُنکے نکاح مین دو صاحبزادیان پیغمبر خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آئی تھین -

ذو جسدین - عطارد ستارہ کا نام ہی کہ خانہ اسکا دو لڑکون برہنہ کی صورت پر ہی جسکو ذو جسدین اور دو پیکر کہتے ہین -

ذو فنون - جو بہت سے فن جانتا ہو -

ذوی القربیٰ - رشتہ دار ایک خاندان کے ہم جدی لوگ -

ذال با یاے

ذی الحج - وہ مہینہ جسمین کعبہ کا حج ہوتا ہی یعنے قمری بارھوان مہینہ

ذی بال - صاحب شان و عزت -

ذی سلم - نام ایک مقام کا ہی اور سلم بفتحتین ایک خاردار درخت ہی

ذی قعدہ - قمری گیارھوین مہینے کا نام ہی -

چوتھی فصل

اُردو محاورات و اصطلاحات کے ذکر میں

ذال با الف

ذات شریف - بڑے جناب بڑے شریر فتنہ پرداز مفسد گرو گھنٹال - عشق - کی ہی جنکی یہ آپسے تعریف - وہ کوئی اور ہونگے ذات شریف +

ذال با راے

ذرا سا منھ نکل آنا - لاغر ہو جانا دبلا ہو جانا - داغ - ڈر گئے نام شفا سنکے زہے خواہش مرگ + منھ ذرا سا نکل آیا ترے بیمارون کا +

ذرا کی ذرا مین - تھوڑے عرصہ مین لحظہ بھر مین +

ذال با واو

ذوق سے - خوشی سے مرضی سے شوق سے مزے سے -

ذال با ہاے

ذہن لڑانا - سوچنا - غور کرنا - خیال کرنا -

ذہن نشین کرنا - سمجھا دینا - جی مین جما دینا - تشفی کر دینا - اچھی طرح جتا دینا -

پانچوین فصل

لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین

ذال با الف

ذافنی دیداس - یہ ایک گھاس ہی ساق اسکی بقدر ایک گز کے شاخین بہت پتلی پھول سفید پھل سیاہ اور دانے چھوٹے ملک شام مین پیدا ہوتا ہی طبیعت گرم خشک مسہل مفتح و محلل ثقال پینے سے مسہل قوی ہو جاتا ہی حیض کو کھولتا ہی -

ذافنی الاسکندرانی - اس گھاس کے پتے مورد کی طرح ہوتے ہین شاخین بقدر ایک بالشت کے پھل بقدر چنے کے سرخ اور گول ہی جڑ خوشبو مانند عود کے پینا اسکے جڑ کا بقدر چھ درم کے واسطے ادرار بول و حیض و اخراج مشیمہ کے نافع ہی -

ذال با بائے

ذباب - مکھی کئی قسم کی ہوتی ہی بڑی مکھی کو خرمگس کہتے ہین سیاہ اور ازرق اور زرد بھی ہوتی ہی زرد مین سمیت ہوتی ہی طبیعت اسکی اول درجہ مین گرم ہی محلل اور جاذب اور تہوع یعنے ابکائی لانے والی او رلانے والی پینا اسکا واسطے عسر ولادت کے مجرب ہی مثل زنبور کے اسکو ملین تو درد کو تسکین دیتی ہی زہر کو جذب کرلیتی ہی انڈے کی زردی کے ساتھ پیسکر لگائین تو آنکھ کے درد کو تسکین دیتی ہی مکھی کا سر اگر احلیل مین رکھین نعوظ قوی کرتا ہی مکھی کا گوہ اگر شہد کے ساتھ پیین قولنج اور خناق کو دفع کرتا ہی -

ذبل - کچھوے کی ہڈی ہندی مین اسکو کچکڑا کہتے ہین رنگ اسکا سیاہ مائل بزردی چمکتی ہوئی اور سخت ہوتی ہی ڈبے اور قلمدان اور چھریون کے دستے اسکے بناتے ہین اور اسطرح سے پکاتے ہین کہ نرم مانند پنیر کے ہو جاتا ہی اُس وقت جس صورت کی چیز چاہتے ہین بنا لیتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک نہایت قابض ہی اسکو رگڑکر اگر پیین تو بواسیر کے دانے خشک ہوکر گر پڑتے ہین اور ضماد اسکا سرطان اور خنازیر کو اچھا کرتا ہی -

ذال با رائے

ذرت - ایک غلہ ہی جسکو ہندی مین جوار کہتے ہین طبیعت اسکی سرد خشک مقوی الغذا غلیظ زیادہ ہی حابس اسہال سب افعال اسکے مانند خندروس کے -

ذراریح - یہ ایک جانور دو قسم کا ہوتا ہی بڑا اور چھوٹا بڑا بقدر زنبور کے اور چھوٹا مکھی سے بڑا اور چوڑا اور بدبو تازہ سبز سے پر بیٹھتا ہی اور اُسی مین پیدا ہوتا ہی بہتر انمین بڑا اور لمبا ہی کہ گیہون مین پیدا ہوتا ہی اور زرد سیاہی اور سرخی مائل ساتھ زرد خطوط کے اور جو سبز اور سرخ اور زرد اور نقطے سیاہ ہون زبون ہی وہ اگر آدمی کو کاٹے بے اختیار پیشاب اسکا جاری ہوتا ہی طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک بہت تند اور متعفن سموم قاتلہ سے ہی اسکو جلاکر پینا تلی کی بیماری کو دفع کرتا ہی مدر بول اور حیض ہی اسکی جلی ہوئی راکھ باؤلے کتے کے زہر دفع کرتی ہی آنکھون مین ملین تو ناخنہ کو دفع کرتی ہی -

ذال با نون

ذنب العقرب - یہ ایک بوٹی ہی جسکی جڑ بچھوے کی دم کی طرح ہوتی ہی اسکا پھل بھی بچھو کی دم کے ساتھ مشابہت رکھتا ہی سرد ملکون مین ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک دافع سموم حیوانات خصوصاً بچھو کے زہر کا ہی

ذنب الفار - چوہے کی دم مشہور دوا ہی جسکو بارتنگ کہتے ہین بسبب مشابہت اسکے خوشے کی اسکو ذنب الفار بولتے ہین -

ذنب السبع - یہ ایک گھاس ہی پتے اسکے مطابق پتے گاؤزبان کے رونگٹے دار شاخین خاردار طبیعت اسکی گرم اور خشک اورام کے دفع کے واسطے بے مانند ہی اور واسطے التیام زخمون کے بے مثل -

ذنب الخروف - یہ ایک گھاس ہی کہ جڑ اسکی پتلی اور شاخین سفید اور بحوت پتے مشابہ راسن کے پھل زرد طبیعت اسکی گرم اور خشک پینا اسکا محلل ریاح قاطع خون رافع نفخ طحال دافع زہر سگ دیوانہ ہی -

ذال با ہے

ذہب - یہ ایک اعلی دھات سب دھاتون سے زیادہ فائدہ مند اور قیمتی ہی فارسی مین اسکو زر اور طلا ترکی مین التون اور قزل ہندی مین سونا اور کنچن کہتے ہین کان مین یہ پارہ اور گندھک معتدل سے پیدا ہوتا ہی طبیعت اسکی معتدل مائل بگرمی کامل الترکیب ساتھ رطوبت غریزی کے ہی ملطف اور مفرح مقوی دل و دماغ و حرارت غریزی و فکر و فہم واسطے امراض دل و دماغ و کبد و معدہ و مرارہ و طحال و گردہ و مثانہ و باہ و امراض صفراوی و سوداوی مانند خفقان و سوس و توحش و وہم و غم و جنون و صرع و دوار و ضعف معدہ و کبد و یرقان و بواسیر وغیرہ امراض بدنی کے نافع ہی بدن کو فربہ کرتا ہی جذام کو دور کرتا ہی آنکھون کو روشنی دیتا ہی اس دھات کے اور بھی چند فائدے درج کتب طبیہ مین -

ذال با یائے

ذیب - یہ مشہور درندہ ہی جسکو فارسی مین گرگ ہندی مین بھیڑیا کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی جگر اسکا امراض کبد کے واسطے نافع ہی اگر پیس کر ایک دانگ شراب کے ساتھ پیین اور واسطے یرقان کے سکنجبین کے ساتھ اور کرفس کے پانی کے ساتھ طحال کیواسطے پیا اسکا ایک دانگ شہد کے ساتھ تپ ربع اور قولنج و استسقا و تقویت باہ کے لیے بے مانند ہی آنکھ مین ڈالین تو نزول الماء کو اُتارتا ہی اور اگر عضو تناسل پر لگا کر جماع کرین دوسرا مرد اُس عورت پر قادر نہو حمول اسکا مانع حمل ہی چربی اسکی داء الثعلب و داء الحیہ و ورم مزمن کو دفع کرتا ہی دماغ اسکا دودھ تازہ کے ساتھ صرع کو مفید ہی ہڈی اسکی جلا کر لو اسپر ضماد کرین تو خون بند ہو جائے۔

تیرھوان باب

راے مہملہ کے لغات کے بیان مین - اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی وغیرہ لغات کے بیان مین

راے با الف

رہنما - رستہ دکھلانے والا پیر مرشد - استاد - پیشوا - نعتیہ از مؤلف
پیشوائے جن و انسان مصطفےٰ + رہنمائے راہ حق خیر البشر +

رانا - ہندی لفظ ہی راجہ کو کہتے ہین خصوصاً خطاب راجہ اُدیپور کا جو ایک وسیع ملک کوہستان صوبہ مالوا و اجمیر و گجرات کے درمیان ہی - ابو طالب کلیم - ز رایان سرکش کہ در ہند بود + کہ بے رانا نیامد فرود +

روسا جمع رئیس کی بکثرت سے رئیس اور سردار و دولتمند لوگ -

راوُدا - پہلوی مین بڑا خارپشت جسکو سیہ کہتے ہین اور اسلیے جسم پر بڑے خار ہوتے ہین جب کوئی آدمی یا جانور اسپر حملہ کرے تو وہ اپنے جسم کے خار اسپر تیر کی طرح پھینکتا ہی -

رائیگا - ترکی زبان مین محبوب و مطلوب - پیارا دوست دلدار -

راکب - سوار - گھوڑے کشتی - گدھے وغیرہ کا - ذوقی - گہے راغب گہے مرغوب گردد + گہے راکب گہے مرکوب باشد -

راسب - تہ نشین اور درد جو پانی و شراب وغیرہ کی تہ مین بیٹھ جائے -

راس و ذنب - سر اور دم ایک شکل اشکال آسمانی سے بڑے سانپ کی صورت پر ہی اسکی ایک طرف کو راس دوسرے کو ذنب کہتے ہین - تینّین فلک بھی اُسکا نام ہی -

راہب - عیسائی مذہب کے پیشوا جنکو پادری بولتے ہین -

راتب - روزینہ و وظیفہ جو مقرر ہو -

راغب - رغبت کرنے والا - متوجہ ہونے والا - شعر - تمام خلق بتو راغب تو ای مرغوب + زمانہ طالب و ذات مبارکت مطلوب -

راقب - منتظر - انتظار کرنے والا -

راست - سیدھا - سچ - سچا - برحق - واقعی - دہنا - مقابل چپ کے اور نام ایک مقام کا مقامات موسیقی سے و قائم و استوار - راستی اور راستین اسکا مزید علیہ ہی - میر خسرو - سوئے راستا کرد مغفور چین + امیر ختن سوے چپ گشتہ راست + عبد الواسع - در دل اعدائے ملک تو زیادت کرد رنج + شادی تعلیم این شہزادگان راستین +

رافت - مہربانی - نرم دلی - رحم -

راوت بفتح واو جو تیسرا حرف ہی بہادر و بہتر قوم یہ لفظ ہندی ہی -

رائت - لشکر کا علم اور نیزہ جو ایک مشہور سلاح ہی - نظامی - دمان دزکہ و رائب انگیختہ + سر کوتوال از دژ آویختہ +

رایات - جمع رائت بہت سے علم - میر معزی - در دگرباره بردم اندر کشتی رایات خویش + ہر کجا در روم کار یزی بود پر خون بود -

راحت - آرام و آسایش و فراغت - حکیم رودکی - خاک پایش منزرا راحت دہد چون غالیہ + گرد ابیش دیدہ را روشن کند چون توتیا +

راسیات - جمع راسیہ پہاڑ اور استوار مقامات +

راسخت - جلا ہوا تانبا جسکو رازی سوختہ بھی کہتے ہین - اور عربی مین [illegible] بولتے ہین -

رائج - رواج پایا گیا سکہ جو دار الضرب شاہی مین مسکوک ہو اور خارجی وہ سکہ جو سواے دار الضرب کے مضروب ہو - میر نجات - بے اصول فدش سکہ رائج نزنی + خارجی واقعہ دم باش کہ خارج نزنی

رازیانج - معرب رازیانہ ایک دوا کا نام ہی جسکو بادیان ہندی مین سونف کہتے ہین -

راتیانج - صنوبر درخت کا گوند -

رانج - جوز ہندی جسکو نارجیل و نارگیل بھی کہتے ہین -

راجح - افزون و غالب فائق و بہتر الا پلہ ترازو کا جو سنگین اور بھاری ہو اور جو اونچا پلہ ہو اسکو مرجوح کہتے ہین -

رابح - نفع دینے والا فائدے پہونچانے والا -

راح - خوش ہونا - خوشی کرنا - اور شراب اور ہتھیلی ہاتھ کی اور جمع راحت کی آرام کرنا - قرار پکڑنا -

راح روح - روح کی خوشی اور نام ایک پردہ کا موسیقی مین سے - میر خسرو - چو راح روح را در پردہ بستی + ز رشکش زہرہ در پردہ نشستی

رامح - نیزہ بردار - نیزہ اٹھانے والا -
راسخ - استوار و مضبوط و مستحکم و برجا - صفدر - فوقانی - بحق راسخ
دم و ثابت قدم باش + بسجدہ صورت محراب خم باش -
راخ - غم و فکر و اندوہ و اندیشہ -
راد - رد کرنے والا - اٹھانے والا - سخی - جوانمرد - فیاض -
عبد الواسع - چون ابر در افشان بکف راد ہمی بخش + چون
برق درخشان بدل شاد ہمی خند +
رائد - وہ شخص جسکو پانی اور گھاس کے لیے بھیجیں اور چکی جو ہاتھ سے چلائی جائے
راوند - ایک موضع ہے توابع قزوین سے اور طناب جسپر کپڑے
ڈالیں یا انگور کی بیل لٹکائیں اور نام ایک دوا کا جسکو ریوند بھی
کہتے ہیں جو مسہل ہے دست لاتی ہے زرد رنگ سرد مقوی قوت جاذبہ
ہے اور وہ بیخ ریواس ہے چینی و خراسانی ہوتی ہے چینی سے آدمیونکا
علاج کرتے ہیں اور خراسانی سے علاج چارپایون کا -
راکد - تالاب اور جھیل مین جو پانی ہو یعنے جاری نہو -
راستاد - راتب و روزینہ و وظیفہ روزمرہ -
راشد - ہدایت حاصل کیا ہوا شخص -
راہدار - خوش رفتار اصل مین یہ لفظ راہوار ہے -
رامشگر - سرود اور سرود کرنے والا - ابو نصر نصیرای بدخشانی - سازو
یکے بچار و دگر بجام خراب + از و یکی بنقصان و دگر برامشگر + ذوقی - در آن
بزم فرحت برامشگران + نشستند مردان نام آوران +
راز - زنبور سرخ یا در خار پشت کلان و بزرگتر و کلان تر و رنگ و لون
اسرار پوشیدہ و مافی الضمیر جسکو ہندی مین بھید کہتے ہین - نظامی
شکر پارہ با نوک دندان براز + شکر خوارہ را کرد دندان دراز +
راژ - تودہ و خرمن اور انبار اور وہ غلہ جس سے ہنوز بھوسہ نکالا گیا ہو
راموز - کشتیبان و ناخدا و ملاح -
رام ہرمز - اہواز مین ایک شہر کا نام ہے جسکو سمنگان بھی کہتے مین اور
اس شہر کے بادشاہ کی لڑکی کے ساتھ رستم نے نکاح کیا اور سہراب پیدا ہوا
راس - چوٹی اور سر اور بلندی - توحید - حق بجلال زار تو احسان
نمود + خارج از اندازۂ وہم و قیاس + چشم و گوش و دست پا داد
خدا + مرحمت کردت خرد ہوش و حواس + بر سرت تاج شرافت
حق نہاد + گر پدید امر ترا از جنس ناس + خاکساری شیوہ کن اکر
خاکسار + راستی در ردینہ در سجدہ راس +
رئیس - سردار امیر رؤس اسکی جمع ہے -

رامش - شادی و طرب و آرام و سکون و نغمہ و سرود و ساز و نواہ
عیش و آرام و آسودگی و فراغت کتابون مین لکھا ہے کہ نقش نگین
نوشیروان عادل یہ تھا - راہ بسیار تاریک ست - مرا چہ بینش عمر دوبارہ
نیست - مرا چہ خواہش مرگ در قفاست مرا چہ رامش نیسر
معزی - ترا سزد در جہان بادہ خوردن و رامش + ہمان بہ ست کہ
رامش کنے و بادہ خوری +
راش - تودہ و انبار غلہ کا جو صاف کیا ہوا اور بھوسہ نکالا ہوا ہو
رانش - دور کرنا - دفع کرنا - چلانا -
راوش - بفتح واو جو تیسرا حرف ہے ستارہ مشتری جسکو برجیس
بھی کہتے ہین -
راقص - رقص کرنے والا ناچنے والا اور نام ایک ستارہ کا ہے جو
اژدہاے فلک کے منہ مین چمکتا ہے -
رائض - چابک سوار جو گھوڑون کو درست کرتا ہے - ریاضت سکھلاتا ہے
رابض - بکسر باے موحدہ جو تیسرا حرف ہے قلعہ دار اور پاسبان
جو قلعہ کی دیوارون پر پہرہ دیتا ہے اور ربض قلعہ کی چار دیواری
اور شہر کی فصیل کو کہتے ہین -
رابط - ربط دینے والا - ملانے والا - واسطہ قائم کرنے والا
گرہ دینے والا -
راتع - بکسر تاے فوقانی چرندہ یعنے سبزہ چرنے والا -
رائع - بڑھنے والا زیادہ ہونے والا اور پھولنے پھلنے والا اور
وہ فائدہ جو کھیتی سے حاصل ہو -
رادع - بکسر دال ہٹا دینے والا - باز رکھنے والا -
رافع - بکسر فاے بلند کرنے والا رفع کرنے والا دور لیجانے والا
بیش کی حرکت دینے والا - اپنی حالت حاکم کے آگے ظاہر کرنے والا
راقع - بکسر قاف کپڑے پر پیوند لگانے والا -
راجع - رجوع کرنے والا -
راکع - رکوع کرنے والا جھک جانے والا -
راغ - پہاڑ کا دامن اور سبزہ زار - توحید - بجستجوی گل اندر چمن
بحالت زار + گہے بباغ رود عندلیب گہ در راغ -
راوغ - بکسر واو فریبی و حیلہ گر روغ سے جسکے معنی مکر اور
حیلے کے ہین -
رؤف - مہربان رحم دل - توحید - مدد ز حضرت خلاق در مصیبت
خواہ + کہ ہست ذات خدا رازق و رؤف و رحیم +

راف - لبسباسہ جسکو جاوتری کہتے ہین فارسی مین اسکو بزباز بھی کہتے ہین مشہور دوائی ہی -
رافف - بہرو فاے فوقانی درخشندہ یعنے چمکنے والا -
رادف - بکسر دال ایک کے پیچھے جو دوسرا ہو -
راتق - جمع کرنے والا باندھنے والا اسم فاعل رتق کا -
راوق - بفتح واو وہ ٹکڑا کپڑے کا جس سے شراب صاف کیجاتی ہے نیز بمعنی شراب بعض کے نزدیک اوق بروزن زرد ہے معنی شراب [illegible]
رائق - بکسر ہمزہ جاری و صاف ولطیف -
رازق - رزق دینے والا روزی رسان - مؤلف - رازق روزی رسان ہر روز روزی میدہد + ہست مستغرق چرا غافل بسر [illegible]
راک - تاگا جو سوئی مین ڈالا جائے اور پانی پینے کا پیالہ اور سینڈھا جنگلی جو لڑانے کے واسطے پالتے ہین اور لغت زند پازند مین راہ یعنی راستہ چلنے کا جسکو عربی مین صراط کہتے ہین -
رامشاک - مطرب گانے والا -
رامک - ایک مرکب دوا کا نام ہی جو زاج سیاہ و مازو و پوست انار اور انگور کے پانی وغیرہ سے بناتے ہین اور جسکو مسہل دینا ہو اسکو کھلاتے ہین
راوک - بفتح واو ہر چیز صاف ولطیف معرب اسکا راوق ہی -
راجل - پیادہ پاؤن سے چلنے والا -
راس المال - سرمایہ تجارت کا اصل روپیہ - عبد الغنی قبول تا بدیم [illegible] راس المال بود + از غلامان کمینہ دولت اقبال بود
راعیل - اصلی نام بی بی زلیخا کا ہی جو یوسف علیہ السلام پر عاشق تھی زلیخا اسکا لقب تھا اسواسطے کہ اسکے جسم سے خوشبو مشک و گلاب کی آتی تھی اور سریانی زبان مین زلیخا مشک و گلاب ملی ہوئی خوشبو کو کہتے ہین -
رام - محکوم ومطیع وفرمان بردار مقابل توسن کے اور ہندی مین نام باری تعالے - **میر علیشی یزدی** - گریہ باسن رام کردان دلبر بیگانہ را + گر فتہ صیدی بدامت تا نریزی دانہ را + **محمد سعید اشرف** - خودبخود ہستند چون با عاشق خود کام رام از چہ میگویند با خوبان ہندو رام رام +
راحم - رحم کرنے والا - کمال مہربان - قطعہ از مؤلف خاکساران را آتش کی برد + بندہ پرور مہربان رب کریم + کی کند قہر آنکہ داند ش راحم ست + کی شود تندی نمایان از حلیم +

راقم - رقم کرنے والا - لکھنے والا -
رایگان - رایگانی - مفت وآسان - بلا معاوضہ - **ذوقی** - نکن مفت سرمایۂ خود تلف + مدہ دولت عمر خود رایگان + [illegible] جان عزیز است + از کف مدہم برایگان
رامین - نام ایک عاشق کا جو ویسہ نام معشوق پر عاشق تھا اور نام ایک مطرب کا جسنے چنگ ایجاد کیا جو ایک مشہور ساز ہی -
رانین - شلوار وازار و پاجامہ -
راسن - ایک دوائی گھاس ہی جسکی بو ناخوش ہی -
ران - چلانا اور چلانے والا اور عضو جو مشہور ہی - **مؤلف** - تاج بر سر خلعت شاہی ببر + تخت زیر پا و توسن زیر ران +
راست روشن - بہرام گور کے وزیر کا نام ہی جو ظالم تھا بہرام جب شبان اور سگ شبان کے تنبیہ ہوا تو وزیر کو سیاست کی قصہ اسکا ہفت پیکر نظامی مین مذکور ہی -
راس العین - یہ ایک شہر ایک جزیرہ مین ہی جسمین تین سو چشمہ جاری ہی
راستان - سچے لوگ - اچھے لوگ -
رامیتن - بخارا کے نواح مین ایک قصبہ ہی جسمین خواجہ عزیزان علی رامیتنی سکونت رکھتے تھے -
راس السرطان - وہ نقطہ جسپر سرطان پہونچتا ہی تو گرمی شروع ہوجاتی ہی
راہون - رہن رکھنے والا - گرو رکھنے والا -
رالو - ہماری پھولون مین سے ایک پھول کا نام ہی جو خوشبو ہوتا ہی بعض اسے بیل کو رالو کہتے تھے -
رادلوا - حرف تیسرا دال عود کی لکڑی -
راسو - ایک جانور کا نام ہی جسکو نیول کہتے ہین سانپ کا یہ دشمن ہی
رائحہ - خوشبو پھول کی یا کسی اور چیز کی -
رابطہ - بکسر باے موحدہ تعلق علاقہ اور وہ چیز جو کسی چیز کے ساتھ باندھی جائے - **میرزا رضی دانش** - بگسلد رابطۂ اہل وفا بارہم اند + زانکہ چون حلقۂ زنجیر گرفتار ہم آمد +
رابیہ - بلند زمین کریوہ - گھاٹی -
راستہ - قطار بازار کے دو کانون کی -
راحلہ - بارکش چارپایہ سواری کا اونٹ یا اور کوئی مرکب نر ہو یا مادہ **مؤلف** - بازنا ودکس خبر از شان + مردمانیکہ راحلہ ہستند +
راہ - طرز وطریق وسنت وروش ورفتار وقاعدہ ومقام ونغمہ وآہنگ ونوبت ومرتبہ وکرت وبار وانتظار - **مؤلف** - بے ہدایت [illegible]

ہدایت کرد حق + گمرہان را حق نمود از غیب راہ + میر معزی ہمی نگار شود روے غور فرش ترا + بران امید کہ یکراہ سوی او نگری +
راوَیَہ - بکسر واو شتر آب کش اور برتن پانی کا جو چمڑے کا بنا ہوا ہو -
رابعہ - چوتھی عورت اور نام ایک عابدہ زاہدہ عورت کا جو بصرہ مین تھین چونکہ وہ اپنے باپ کے گھر چوتھی لڑکی تھین رابعہ مشہور ہوئین -
راتبہ - ثابت ایک مقام پر قائم و برقرار ماخوذ رتوب سے -
رامشگاہ - مجلس اور آرام کا مقام - نظامی - برامش گہش نزہم شگرف + حریفے نداری بدین ہر دو حرف -
رازہ - دل کا بھید - پوشیدہ بات -
رازیانہ - بادیان یعنے سونف جو مشہور چیز ہی -
رافونہ - پودینہ جو خوشبو سبزہ ہی عربی مین اسکو نعناع کہتے ہین -
رافہ - درخت انجدان جسکا گوند حلتیت یعنے ہینگ ہی -
راکارہ - عورت بدکار و فاحشہ -
رامینہ - ویس کے عاشق کا نام ہی جسکے قصہ کو ایک شاعر نے نظم کیا ہی -
راوچہ - انگور کی ایک قسم کا نام ہی -
راوباذہ - انگوزہ یعنے ہینگ جسکو عربی مین حلتیت کہتے ہین -
راوی - بکسر دال سخاوت و جوانمردی و حکمت و شجاعت -
رافضی - منسوب ساتھ فرقہ رافضہ کی اور رافضہ وہ گروہ ہوتا ہی جو بیوفا ہو کر اپنے سردار کو چھوڑ دین اور فرقہ شیعہ جنھون نے زید بن علی بن حسین کے ساتھ بیعت کی پھر اسکو کہا کہ شیخین سے تبرا کرتا ہم تیرے ساتھ جانفشانی کرین زید نے کہا کہ مین ایسے شخصون سے کیونکر تبرا کرون جو دوست و معاون میرے جد بزرگوار کے تھے پس ان سب نے رفض کیا یعنے چھوڑ کر چلے گئے اور حجاج نے زید کو شہید کر دیا -
رامی - بکسر میم تیر اور پتھر پھینکنے والا -
راعی - گلہ بان - چار پایون کا چرانے والا - والی و حاکم و بادشاہ - سعدی - درین رہ بجز مرد راعی نرفت + گم آن شد کہ دنبال راعی نرفت +
راجی - امیدوار - آس رکھنے والا - شاہ خیر الدین ابو المعانی - ناظم این سالک دُرہاے ثمین + راجی رحمت معانی خیر دین +
راوی - روایت کرنے والا - سیراب ہونے والا اور وہ شخص جو قصیدہ یا اشعار خوش بادشاہون کے روبرو پڑھے اور نام ایک دریا کا پنجاب کے پانچ دریاؤن سے -
راقی - منتری و افسون گر و تعویذ خوان اور دم جھاڑی کرنے والا اور اوپر چڑھنے والا - بلندی پر جانے والا -

راہواری - بارہ مقامات موسیقی سے ایک مقام کا نام ہی جو بعد طلوع آفتاب گایا جاتا ہی -
رائی - عقل و فکر و تجویز و خطاب راجہ ہند - سعدی - خلاف راے سلطان راے جستن + بخون خویش باید دست شستن +
رامشی - مطرب راگ گانے والا -
راشی - رشوت دینے والا -
رازقی - السی کے بیج جسکا تیل نکالتے ہین -
راتیمی - یونانی زبان مین مطلق گوند جو کسی درخت کا ہو -
راہی - راستہ چلنے والا -
راس الجدی - وہ نقطہ جسپر سورج پہونچنے سے جاڑا شروع ہوتا ہی
راستی - درستی - صدق - سچائی - سعدی - راستی موجب رضاے خداست + کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست +
راضی - شاد - خوش - رضامند - شعر - مرد اہل رضاست در ہر حال + بر رضاے خداے خود راضی -

راے با باے

ربا - بکسر اول زیادہ ہونا - نشو نما پانا - زیادہ لینا قرض مین - سود لینا آیت قرآنی - واحل اللہ البیع و حرم الربوا -
ربا - فارسی مین صیغہ امر ربودن سے جب اسم کے بعد آتا ہی تو فاعل کے معنی دیتا ہی چنانچہ دلربا و بوسہ ربا و استخوان ربا وغیرہ - بہشت - بی بیشک والا رب در حسن و جمال جان فزا - دلربائے دلربائے دلربا + صائب - چشم برحرف و لب بوسہ ربامی باید + حسن سہل است زمعشوق اداے باید +
ربربا - بفتح اول و سکون باے موحدہ و فتح راے و باے بالف کشیدہ ژندی زبان مین آفتاب عالمتاب یعنے سورج -
ربتا - ایک قسم کی مچھلی کا نام ہی -
رَبِیْب - پرورش یافتہ اور وہ بچہ جو عورت کے پہلے خاوند سے ہو اور دوسرا خاوند اسکو پرورش کرے -
رب - پرورش کرنے والا - روزی رسان - یہ نام اسامی گرامی پروردگار سے ہی اور کسی کو رب کہہ نہین سکتے - مولف - خالق و رزاق و رب العالمین + مالک ہر یک مکان و ہر مکین + اقتدا را ابتداو انتہا + احترام اولین و آخرین +
رباب - ربابہ مشہور ساز ہی جو مطرب بجاتے ہین اور سفید بادل شعر - مَی ناب خوردند شام و سحر + دران بزم مستان ببانگ رباب +

میر خسرو - من صوفی خرابم کو بیکدہ کہ دردی + قصی کنم جو ستان با ربط ربا
رُب - انگور و انار و سیب و لیمو وغیرہ کا پانی جو پکا کر گاڑھا کیا جائے
رباح - بفتح اول نام غلام آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ -
ربح - وہ نفع جو تجارت میں حاصل ہو -
ربد - ایک گھاس کا نام ہے جب آدمی یا جانور اسکو کھائے مست ہو جائے ربود بھی اسکو کہتے ہیں -
ربیع الآخر - چوتھے مہینے قمری کا نام ہے -
ربض - شہر اور قلعہ کے فصیل کی دیوار اور گھر کی عورت اور ماں اور بہن -
رباط - سرائے - مسافر خانہ - شعر - میرود در یک دروزہ انجام کار ہر کہ آید اندرین کہنہ رباط +
ربط - باندھنا - گرہ دینا - تعلق پیدا کرنا - طالب آملی - ترسے دارم کہ با غم ربط از عہد ازل وارد + ازان در خواب ہم با سایۂ شادی جدل دارد
رُبع - بضم اول چوتھا حصہ ہر چیز کا اور نام اُس آلہ کا جو بطور اسطرلاب کے منجم بناتے ہیں اور آفتاب وغیرہ ستاروں کا ارتفاع اسکے ساتھ معلوم کرتے ہیں اور اسکو ربع مجیب کہتے ہیں اور وہ تبیع جو چوتھے روز آئے
ربع - بفتح اول سرائے اور گھر اور محلہ و منزل و مقام - حافظ - اے نسیم منزل سلمے خدا را تا بکے + ربع را برہم زنم اطلال را جیحون کنم +
ربیع - بہار کا موسم جو چیت و بیساکھ کا مہینہ ہوتا ہے اور نام ایک شخص کا جسکو ربیع بن فضل کہتے تھے -
رب النوع - وہ فرشتہ جو خدائے تعالے نے واسطے پرورش و حفاظت نباتات و جمادات کے مامور کیا ہے -
ربیع الاول - تیسرے مہینے قمری کا نام ہے -
ربع مسکون - چہارم حصہ زمین کا جو آباد ہے - سعدی - اگر در کفش گنج قارون بود + وگر تا بکفش ربع مسکون بود + نیرزد بخیل آن کہ نامش بری + وگر روزگارش بند چاکری +
ربون - پیشگی اجرت جو مزدور کو دیا جائے -
ربو - ضیق النفس کوتہ دمی جو ایک مشہور بیماری ہے -
ربقہ - بکسر اول حلقہ رسی کا -
ربیبہ - وہ لڑکی جو عورت کے پہلے خاوند کے نطفہ سے ہو اور دوسرا خاوند اسکو پرورش کرے -
ربوہ - زمین بلند کر بوہ لشعہ - خصوصاً زمین بیت المقدس جو سب سے اونچی ہے اور ہند کی زمین سے چار فرسنگ بلند -
ریزہ - خوش اور تر اور سبز -
ربوخہ - لذت اور فرحت جو جماع میں حاصل ہوتی ہے -
ربوشہ - اوڑھنی عورتوں کے اوڑھنے کی -
رباعی - بفتح اول سات برس کا اونٹ اور گھوڑا اور بکری چار برس کی اور اسی عمر میں اُنکے چار دانت نکلتے ہیں اور بضم اول چار مصرع منظوم جسمیں تین قافیے لگتے ہوں اور تیسرا مصرع غیر قافیہ ہو -

رای با تاے

رتب - بفتح اول و ثانی وہ فرجہ جو درمیان وسطی اور سبابہ انگلیوں کے ہوتا ہے -
رتاج - بکسر اول وہ بڑا دروازہ جسمیں چھوٹی کھڑکی رکھی گئی ہو -
رتق - بستن یعنے باندھنا - مضبوط کرنا -
رتق و فتق - باندھنا اور کھولنا - انتظام کرنا -
رتبہ - قدر و منزلت عزت و توقیر درجہ و پایہ - صائب - گر بگفتار توان رتبہ کردار گرفت + صائب از خوش سخنان خامۂ من در پیش ست +
رتہ - رت - برہنہ یعنے ننگا اور خالی و تہیدست و مفلس و نادار و تمام و کمال و کل -
رتلہ - جنگلی پودینہ اگر اسکو بکری کھائے تو دودھ اُسکا خون ہو جائے عربی میں اُسکو بقلۃ الغزال کہتے ہیں -
رتہ - ایک درخت ہے جسکا پھل گول ہوتا ہے اسکو کوٹ کر پانی میں ڈالیں تو کف بہت اُٹھتا ہے لوگ اس سے کپڑے دھوتے ہیں بالخصوص ریشمی اور ریشمی کپڑے اکثر اسی سے دھوئے جاتے ہیں ہندی میں اسکو ریٹھہ کہتے ہیں -

رای با ثاے

رثہ - پرانا - کہنہ - اگلے زمانہ کا -

راے با جیم

رجا - بفتح اول امید رکھنا - امیدوار ہونا - ڈرنا - خوف کرنا - فوقی - دار امید و ترس از ذات حق + زانکہ ایمان ہست در خوف و رجا -
رجب - بفتحتین بزرگ ماخوذ ترجیب سے جسکے معنی تعظیم کے ہیں اور نام ساتویں مہینے قمری کا عرب اس مہینے کی ہمیشہ تعظیم کرتے تھے حضرت پیغمبر خدا نے بھی تعظیم فرمائی -
رجولت - رجولیت - مردی اور مرد ہونا -
رجعت - رجوع کرنا بازگشت کرنا واپس کرنا - وہی کام کرنا جو پہلے کیا تھا دوبارہ رجوع کرنا - مرد طلاق کا عورت مطلقہ کی طرف بازگشت کرنا

کوکب سیارہ کا سوائے مہر و ماہ کے اپنی سیر طبعی سے یعنی مغرب سے مشرق کو چلنا۔
رِجز۔ بفتح اول و سکون ثانی خرابی و پلیدی و عذاب اور مشرک آدمی - خراب آدمی -
رَجَز۔ بفتحتین نام ایک بحر کا شعر کی اُنتیس[29] بحروں سے اور وہ اشعار جو عرب کے پہلوان جنگ کے معرکے کے وقت دشمن کے روبرو پڑھ کے اپنی بہادری اور شجاعت اور خاندانی ہونا ظاہر کرتے تھے لغت میں اسکے معنے اضطراب اور سرعت کے ہیں اور نام ایک بیماری کا جو اونٹ کو ہوتی ہی۔
رِجس - بکسر اول وہ عذاب جو بعوض گناہ کے نازل ہو اور پلیدی
رجیع - فضلہ ہر ایک چیز کا جو پھینک دینے کے لائق ہو مانند بول و براز آدمی اور جانوروں کا اور اونٹ جو لاغر اور ضعیف ہو -
رجوع - بازگشت کرنا - واپس آنا - ظہوری - زلفت بہ پریشانی من داشت رجوعی + جمع آرد گرہ برآشفتم در فتم +
رجف - زلزلہ - بھونچال - ہلنا زمین کا -
رجعک - آروغ یعنے ڈکار جو معدہ کے ہوا انسان کے منھ سے بعد کھانا کھانے کے نکلتی ہی -
رِجل - بکسر اول پانوں -
رَجَل - بفتحتین پیادہ ہونا - سواری سے اُترنا -
رَجُل - بفتح اول وضم ثانی وہ مرد جو بلوغ کے حد کو پہونچ چکا ہو -
رَجِل - بفتح اول وکسر ثانی کھلے چھوٹے ہوئے بال جو گوندھے ہوئے نہوں
رجال - جمع رجل بہت سے مرد -
رجم - بفتح اول پتھر مارنا - سنگسار کرنا - نفرین کرنا - نکال دینا - گالی دینا - وہم و گمان پر بات کرنا - فریدالدین عطار - سمانے کز طین سلاطین میکند + نجم را رجم شیاطین میکند +
رجوم - بفتح اول چلانے والا -
رجوم - بضمتین وہ ستارے جنسے شیطان چلائے جائیں -
رجیم - ملعون اور راندہ اور سنگسار شدہ -
رجحان - جھکنا ترازو کا ایک طرف اور زیادہ آنا زیادتی و فوقیت -
رجلہ - خرفہ جو مشہور سبزہ ہی جسکا بیج دوا میں مستعمل ہی - اسمار وغ بھی اُسکو کہتے ہیں -
رجفہ - لرزہ - بھونچال -
رجہ - طناب جو گھر میں بندھی ہو اور کپڑے اُسپر ڈال رکھیں -
رجعت قہقری - پچھلے پیر چلنا - مثلاً منہ مشرق کی طرف کرکے مغرب کو چلنا -

رای با حاے

رحا - آسیا یعنے چکی غلہ پیسنے کی -
رُحَما - جمع رحیم - رحم والے لوگ -
رحلت - کوچ کرنا - سعدی - کوس رحلت بکوفت دست اجل + اے دو چشمم وداع سر بکنید +
رحمت - مہربانی شفقت - رحم - نظامی - نوازندہ تر زان نشد انصاف شاہ + کہ رحمت برد خاصہ بر بیگناہ -
رحراح - فراخ اور چوڑا -
رحیض - ہر چیز جو دھوئی ہوئی ہو -
رحیق - شراب خالص اور صاف -
رحل - بفتح اول مسکن و منزل و رخت و اسباب و پالان شتر اور کوچ کرنا اور وہ بار جو اونٹ پر لادا جائے اور آلہ چوبی جسپر قرآن مجید رکھکر پڑھتے ہیں -
رحال - جمع رحل جسکے معنے کوچ کرنا اور پالان شتر ہی -
رحیل - کوچ کرنا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا - نظامی - چو در لشکر دشمن آمد رحیل + بمرغان کشتی فیل و اصحاب فیل + مسیر معزی - رسید عید ہمایوں و روزہ کرد رحیل + بجام داد فلک سا روشنائی از قندیل +
رحم - بفتح اول وکسر ثانی زہدان عورت کا یعنے بچہ دان جسمیں نطفہ قائم ہوکر بچہ پیدا ہوتا ہی اور ایک جدی رشتہ دار -
سعدی - قدیم نکوکاری نیکی پسند + بکلک قضا در رحم نقشبند +
رُحم - مہربانی بخشش کرنا - آرزو - شکار انداز ما راتلکے افتد رحم در خاطر + رگے دارم و شمشیرے سری دارم و فتراکی -
رحمن - رحمان - یہ نام حضرت باری تعالے جل شانہ کا ہے - بخشش کرنے والا - مولف - خداوند عالم رحیم ست و رحمان + خطا بخش منان و دیان و سبحان -
رحیان - چکی کے دونوں پتھر -
رحبہ - بفتح باے موحدہ زمین فراخ اور صحن مسجد -

رای با خاے

رخشا - مخفف رخشان چمکتا ہوا -
رَخا - نرمی و سستی و فراخی عیش
رخوت - بفتحتین جمع رخت کی -

رخت - جامہ و لباس و سامان ضروری مع سواری کے گھوڑے کے - صفدر فوقانی - بگذر د چون چند روز و چند شب +
رخت بر بندی ازین فانی سراے +
رخاوت - سستی و کاہلی -
رخصت - اجازت و دستوری - چھٹی - میرزا صائب - رخصت بوسہ اگر از لب جامی داری + تلخ منشین کہ عجب عیش مدامی داری +
رخ - بفتح اول مخفف رخنہ - چھید - سوراخ -
رخ - بضم اول رخسار اور چہرہ اور نام مرغ کلان و مہرہ شطرنج - میر معزی رخ و فرقد دو ندار ہمبر دیت + بسوختند دلم را بآتش سوق و فراق فرقد و پروین تو مرا ز شب + کند محدث پروین و مونس فرقد +
رخاخ - عیش اور بہت سی خوشی -
رخسار - رخسارہ - آدمی کے گال جسکو عربی مین خد کہتے ہین - خواجہ آصفی کشادی مصحف رخسار تا سازی مرا بسمل + برآمد گرچہ بسم اللہ ورق را باز گرداندے +
رخش - میارکی و فرخندگی اور میارک و قوس قزح یعنے وہ کمان جو بادل مین ظاہر ہوتی ہی اور وہ گھوڑا جسکا رنگ سرخ سپید ملا ہوا ہو یا سیاہ اور بورا اور نام رستم کے گھوڑے کا جسکا یہی رنگ تھا اور چمکنے والا یعنے آفتاب و ماہتاب -
رخیص - ارزان یعنے سستا جو مشہور لفظ ہی -
رخم - بفتحتین دوستی و مہربانی و نرمی -
رخیم - نرم آواز و عندلیب -
رخام - پتھر سپید اور نرم یعنے سنگ مرمر -
رخشان - چمکتا ہوا اور درخشان - مولانا خدا یا تیری کارفرمائی دوران + مطبعت زمانہ جہان ... ایک قطرہ آب پیدا + گاہے شکل لو ... شکل انسان + گہ از چہرہ ماہ صورت نمائی + شوی گاہ روشن تو از مہر رخشان +
رخبین - وہ چیز جو ترش دہی سے بنائی جاوے مثل پنیر و غیرہ -
رخوہ - نرمی و سستی -
رخوہ - نام ایک بیماری کا ہی جس سے بدن سست ہو جاتا ہی -
رخنہ - بفتح اول سوراخ و عیب و فساد - میرزا صائب - رخنہ در دولت سکندر ... اقبال حسن + دربانی پوسف از ... بیدار میکند +
رخمہ - نام ایک مرغ کا ہی جسکو مردار خوار بھی کہتے ہین -

رخنہ - بضم اول کاغذ جسکو قرطاس کہتے ہین -
رخلینہ - درخت صنوبر کا گوند -

راے با دال

رِدا - چادر جو مشہور کپڑا ہی -
رُدکا - فرنگی زبان مین راست و درست مقابل کج و دروغ کے
ردائت - بفتح اول و فتح ہمزہ فاسد ہونا - زبون ہونا - مردود ہونا -
رَدّ - بفتح اول و تشدید دال واپس ہونا - واپس کرنا - واپس لانا اور ردہ دیوار کا -
رَد - بفتح اول و سکون دال فارسی مین دلاور و بہادر و شجاع و پہلوان و خواجہ دانشمند -
ردیف - ایک دوسرے کے پیچھے دو سوار جو ایک گھوڑے پر ہون
رِدف - بکسر اول سرین یعنے چوتڑ اور آنا ایک دوسرے کے پیچھے -
رد و بدل - باہمی تکرار و بحث و مکابرہ -
رَدنجو - ارضہ اور دیمک جو مشہور کیڑا ہی -
ردہ - صف و قطار و دوکان و خانہ و برج اور پھر جانا دین سے - طاہر وحید - شدہ لبسکہ لشکر کشیدہ ردہ + ز آہن چو سوہان زمین آجدہ

رای با ذال

رذایا - جمع رذیہ یعنی ناقہ فرماندہ راہ میں -
رذیلت - رذالت - ناکسی و فرومائگی -
رذیل - ناکس و فرومایہ - کمذات آدمی -
رذایل - رذیلت کی جمع ہی -
رذالہ - بضم اول نقل اُس چیز کی جسکا خلاصہ اُس سے کھینچا گیا ہو اور ناکس و فرومایہ -
رذالہ - بفتح اول ناکس اور فرومایہ ہونا -
رذیلہ - ناکسی و فرومائگی اور عورت ناکس و فرومایہ -

راے با زاے

رزایا - بہت سی مصیبتین -
رزانت - آہستگی و گرانباری و آرامیدگی و استواری و مضبوطی -
رز - زہر ہلاہل اور رنگ اور باغ انگور کا اور درخت انگور - اور آمر ریدن سے جسکے معنی رنگ کرنے کے ہین -
رزق - روزی - کھانا - خوراک - صائب - میتر اشم رزق خود چون ماہ از پہلوے خویش + میکنم تا ہست ممکن حفظ آب روی خویش +
رزاق - روزی دینے والا - رزق پہونچانے والا - یہ صفت صرف

ذات الٰہی کی ہی کسی انسان کو رازق نہین کہ سکتے۔ ہندی سُود
عظیم خدا اعظم و خدا خلاق + خدا رحیم خدا ارحم و خدا رزاق +
رزم - جنگ لڑائی جو دو فریق مین ہو۔ **نظامی** - برانگیخت دز رمے
چو بارندہ میغ + تگرگش ز پیکان و باران ز تیغ +
رزین - گرانمایہ و استوار و مستقل -
رزبان - باغبان - مالی باغ کا -
رزمہ - گٹھری کپڑون کی اور بقچہ اسباب کا -
رزدہ - حریص اور طماع آدمی -
رزہ - وہ طناب جسپر انگور کی بیل چڑھائین -
رزمگاہ - جنگ کا میدان -

ر اسے با سین

رسا - پہونچنے والا - صاحب کمال چنانچہ ہمت رسا وغیرہ - **ابو طالب کلیم**
سرم از افسر و از ظل ہما بیزار است + موی ژولیدہ و سودای رسا میخواہد
تاثیر - گلزار کردی زمین را بیک نظر + از ہمت رسا چمن آرای گر یام +
رسوا - خوار - ذلیل - بے عزت - مشہور - **میرزا صائب** - خیال ست
کہ دیوانہ و شیدا نشویم + بوے مشکیم محال ست کہ رسوا نشویم +
رسینا - سردی کا موسم - خزان کا موقع -
رسوب - جو میل پانی و شراب و بول کے تہ مین بیٹھ جاتا ہی جسکو
فارسی مین درد کہتے ہین -
رسالت - پیغمبری - پیغام پہونچانا - **نعتیہ از مؤلف** - جن و انسان و
ملک بلکہ خداوند جہان + خواند بر روح شہنشاہ رسالت صلوات -
رستم یکدست - نام ایک پہلوان کا ہی جسکا صرف ایک ہاتھ تھا
رستم زال کے ساتھ اُسنے بہت دفعہ کشتی کی اور پنجہ لیا - **ملا طغرا** - در جدل
ہیچ کم از رستم یکدست نبود + شانہ چون در رہ زلفش بدلم کرد دو چار +
رسوخ - استواری و ثابت قدمی - **ناظم** - بکار بندگی ناظم میان مبند
ہمیشہ با رسوخ دل کن این کار +
رسد - بفتحتین حصہ و جنس غلہ اور لائق درسن و ارو نصیب و
قسمت جو بعد التقسیم حاصل ہو - **سعدی** - مرا و را رسد کبریا و منی
کہ ملکش قدیم ست و ذاتش غنی + **محسن تاثیر** - کرد فرہاد بسنگ آنچہ
بدل ما کردیم + عشق او را رسدی داد بما ہم رسدی +
رسید - وہ نوشت جو بعد ادائے زر قرضہ کے مدیون قرضخواہ سے
سنداً لکھا لے - **نعتیہ از مؤلف** - حشر کو حضرت نہ کہین گے
قدم فردوس مین + لے نہ لینگے جب تلک رضوان سے ہمت کی رسید

رستاد - مخفف راستاو روزینہ و وظیفہ روزمرہ و راتب روزانہ -
رستواد - نیزہ جو مشہور سلاح ہی اور عربی مین اسکو رمح کہتے ہین -
رستگار - رہائی یافتہ چھوٹا ہوا - **مؤلف** - دل بہ بند ہر کہ یاد آ
خدا + باشد از بند تعلق رستگار +
رستخیز - رستاخیز - قیامت - **نظامی** - درین سو سکندر بشمشیر تیز
برانگیختہ از جہان رستخیز +
رس - عورتون کا گلوبند - سفلہ آدمی - حریص و پرخور و محکم و سخت
اور نام ایک دریا کا جسکو ارس بھی کہتے ہین و طناب و رسن
و طلا و نقرہ و مس و سیماب و سرب و آہن وغیرہ دھاتین جو
کشتہ کی ہوئی ہون اور ہندی مین شیرہ ہر ایک چیز کا و دریائی نشہ کا
فارسی مین پہونچنا اور پہونچنے والا جیسے کہ دادرس و فریادرس -
حاکم عادل شہ فریادرس + دل رہا و فیض بخش و دادرس + **نعتیہ از
مؤلف** - میرے فریادرس محمد ہین + حاکم و دادرس محمد ہین +
رسغ - ساعد یعنے ہاتھ کی کلائی -
رستاک - تازہ شاخ جو درخت انگور سے نکلے -
رسول - ایلچی بھیجا ہوا - فرستادہ - پیغمبر جو صاحب کتاب اولو العزم ہو
بخلاف نبی کے کہ اسکو صاحب کتاب ہونا ضرور نہین کہ وہ لفظ
عام ہی - **مؤلف** - حشر کے دن پیش حق جس وقت جائینگے رسول +
بخشوا کر امت عاصی کو آئینگے رسول +
رسل - رسول کی جمع ہی بہت سے پیغمبر - **نعتیہ از مؤلف** - سرور
پیغمبران ختم الرسل + سید دین پروران ہادی السبل +
رسائل - بہت سے مکتوب اور خطوط اور ہمراہی لوگ اور ہمزبان -
رسیل - ہمراہی اور پیغامبر و فرستادہ -
رسم - قاعدہ و قانون و آئین و طریق و روش و عادت و آیت و
وظیفہ - **سعدی** - شنیدم کہ شاپور دم درکشید + چو خسرو بنامش
قلم درکشید + **نظامی** - ہمان رسم دیرینہ برجاے داشت - علمہاے
پیشینہ برپاے داشت +
رسوم - جمع رسم بہت سی رسمین -
رسام - نقاش و مصور مشتق رسم سے جسکے معنی نقش کے ہین -
رستم - یہ ایک نامی پہلوان ہاے تخت ایران مین تھا بہت بڑے
نمایان کام اُسکے ہاتھ سے نکلے ولایت زابلستان اُسکی حکومت مین
تھی کہتے ہین کہ اسی ہاتھیون کا اسکے جسم میں زور تھا - **فردوسی**
خداے جہان تا جہان آفرید + سواری چو رستم نیامد پدید + بجا زور دارد

زہشتاد پیل + بہ بندد چو خواہد رہ رود بیل +
رسیق - زندی زبان میں نیزہ برچھی -
رسن - رسی جسکو عربی میں حبل کہتے ہیں -
رسمو - شہد کی مکھی جسکو عربی میں یعسوب کہتے ہیں -
رسغہ - بند دست و پا - یا ہاتھ پانون کے جوڑ -
رستہ - بفتح اول صف و قطار دوکانون کا جو پاس پاس کسی بازار میں بنی ہون و بازار اور راہ اور چھوٹا ہو یعنے ازاد - جمال الدین سلمان
در رشتہ جمال تو ہر دل کہ عاشق ست + جانے بہاے نظر دہد و رایگان دہد +
رُستہ - بضم اول اُگا ہوا درخت -
رستہ - کاتا ہوا سوت -
رسالہ - کتاب - خط -
رسانہ - تاسف و حسرت و افسوس -
رُستی - بضم اول راحت و فراغت و نعمت و رزق و روزی -
رسمی - نوکر چاکر خدمتگار و خراج گزار -
رستگاری - رہائی - خلاصی -
رسائی - پہونچ اور دخل - لغتیہ از مولف - نبی گر نہوتے خدائی نہوتی + خدا تک کسی کی رسائی نہوتی +
رستنی - زمین سے اُگنے والی چیز -
رسوائی - ذلت - خواری - بدنامی - سعدی - آنچہ دانا کند کند نادان لیک بعد از قبول رسوائی +

راے با شین

رشا - بفتح اول ہرن کا بچہ -
رشا - بکسر اول رسن یعنے رستی جسکو عربی میں حبل بھی کہتے ہیں اور نام چھبیسوین منزل کا منازل قمر سے اور وہ چند ستارے چھوٹے رسی کی صورت پر ہیں -
رشافت - نیکو قد ہونا - سہی قد ہونا -
رشادت - راہ راست پر ہونا -
رشوت - رشوۃ - نقد و جنس جو کارسازی ناحق کے لیے کسی کو دی جاوے - صائب - برشوت عامل از خود گرگ نیکند صاحب سلطان را + مکافات عمل از ہیچکس رشوت نمیگیرد +
رشت - بکسر اول سرشت و طینت و اصل -
رُشش - بضم اول نام ایک کیمیاگر کا و فروغ و روشنائی - چمک دمک
رشمت - بفتح اول کلی جس سے مکانون کو سپید کرتے ہیں چونہ
گچ اور وہ دیوار جو گرنے والی ہو اور نام ایک شہر کا گیلان میں جس شہر کی عورتیں ازار بند خوب بناتی ہیں و خاک و گرد و غبار -
رشح - برسنا اور ٹپکنا پانی کا -
رُشد - رستہ پر آنا اور سیدھا رستہ پانا -
رشید - سیدھی راہ دکھلانے والا و مرد راست تدبیر و راست گو -
رشاد - بفتح اول راہ راست پر آنا اور خردل جسکو رائی کہتے ہیں اور تخم ترہ تیزک جسکو ہندی میں ہالون بولتے ہیں -
رشتہ عمر - سالگرہ کا رشتہ جسمین ایک برس کے بعد گرہ دیجاتی ہے -
رشمیز - بروزن شبدیز دیمک جو ایک مشہور کرم ہے عربی میں اسکو ارضہ کہتے ہیں
رشن - تیرھوین تاریخ ہر ایک مہینے شمسی کی اور نام ایک قسم کے ابریشمی کپڑے کا اور بازو جسکو عربی میں عضد کہتے ہیں یا نوک ہاتھ سر انگشت سے آرنج تک اور فاصلہ دونون ہاتھون کا جب کھولے جائیں اور عربی میں بفتح اول و تشدید شین ٹپکنا پانی کا گرنا آنسوؤن کا -
رشف - یکبارن یعنی چوسنا -
رشک - بفتح اول غیرت جو کسی امر کے دیکھنے سے پیدا ہو - میر معزی
اگر رشک آید از تو شہریاران را عجب نبود + کہ شاہی و جوانی و جوانبختے بہم داری + اور وہ حسد جو محب کو محبوب پر ہو و غرور و عجب و تکبر اور نام ایک کرم کا جسکو عربی میں صواب کہتے ہیں -
رُشک - بضم اول عقرب جسکو ہندی میں بچھو کہتے ہیں -
رِشک - بکسر اول سپش جسکو جون کہتے ہیں و چرک و ریم و پژمردگی اور وہ شخص جسکی ڈاڑھی دراز ہو -
رشکن رشکین - حسود و غیور و متکبر -
رشن - بفتح اول گزندگی سانپ بچھو وغیرہ کے و پشتہ و کریوہ اور تیرھوان دن ہر ایک شمسی مہینے کا اور ناخواندہ مہمان جو بلائے بغیر کسی کے مجلس میں حاضر ہو -
رشکین - منسوب برشک صاحب رشک -
رشحہ - وہ پانی جو کسی جگہ سے گرتا ہو -
رشتہ - تار اور موتیون کی لڑی اور سویان جو میدہ کی بنا کر دودھ اور شکر کے ساتھ کھاتے ہیں اور نام ایک بیماری کا جسکو ہندی میں ناروا کہتے ہیں اور نام ایک قسم کے حلوا کا جو خشک اور باریک تارون کی طرح بنایا جاتا ہے - رشتہ در گردنم افگندہ دوست مے برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست + سعدی - یکے را حکایت کنند از ملوک + کہ بیماری رشتہ کرد ش چو دوک +

رشیقہ - نیکو قد و زیبا اندام -
رشاشہ - چکیدگی و تراوش آب و ریزش بارش و قطرہائے باریک
رشیدی - تخلص ایک شاعر کا ہے اور کتاب فرہنگ رشیدی تصنیف کے علم میں اسکی تصنیف مشہور ہے -
رشی - بفتح اول خاکساری و افلاس اور وہ شخص جو یا خانہ صاف کرے
رشنی - خاکروب و خاکروبہ کش -

راے باصاد

رصانت - استواری و مضبوطی و محکمی ہے
رصد - بفتحتین جنتر منتر - مقام تارون کے دیکھنے کا - چبوترہ بارگاہ - امید رکھنا - نظر کرنے والی -
رصاص - قلعی - ارزیر - جو مشہور دھات ہے - ہندی میں اسکو رانگ کہتے ہیں -

راے باضاد

رضا - بکسر اول خوشنودی و بفتح و مد خوش ہونا اور اہل تصوف کے نزدیک خوشی کرنا ہر ایک امر پر جو بتقضاے ربانی انسان کے واسطے ظہور پکڑے فرد تر اس سے مرتبہ صبر کا ہے اور بالاتر تسلیم کا اور لقب امام علی بن موسی بن جعفر علیہ السلام کا - اسیری لاہیجی
ہرچہ آید بر تو میدان از قضا + بر قضائی حق بدہ جانا رضا + مؤلف
بخشدی امت خدانے مصطفے کے واسطے + سب کو راضی کر دیا اسکی رضا کے واسطے +
رضاعت - بچون کا دودھ پینا -
رضیع - شیرخوار بچہ - و ہم شیر - یعنے وہ دو لڑکے جنھون نے ایک دایہ کا دودھ پیا ہو وہ آپس مین برادران رضیع ہوئے -
رضاع - بفتح و بکسر اول دودھ پینا بچہ کا اور شیرخوارگی کا زمانہ -
رضوان - بکسر اول خوشنودی و رضامندی اور نام بہشت کے خازن کا -
رضیہ - خوشنودی کردہ شدہ - رضامند کیا گیا اور نام دختر سلطان شمس الدین التمش کا -
رضویہ - منسوب بامام علی رضا علیہ السلام -

راے باطاے

رطب - بفتح اول و سکون ثانی وہ چیز جو اپنی اصلی رطوبت سے تر ہو اور اپنی خاصیت اور تاثیر سے بھی تر ہو -
رطب - بضم اول و فتح ثانی تازہ میوہ کھجور کا جو خشک نہوا ہو یعنے تر میوہ - نظامی - رطب چین درآمد ز دو شیشہ گلاب + دماغے پر آتش دہانے پر آب + سعدی - رطب نابود چوب خرزہرہ بار + چو تخم افگنی بر ہمان چشم دار +
رطوبت - تر ہونا اور تری اور نم -
رطل - بفتح و بکسر اول آدھ سیر بارہ اوقیہ ہر ایک اوقیہ چالیس درم و پیمانہ شراب -

راے باعین

رعایا - بفتح اول جمع رعیت جیسے کہ قضایا جمع قضیہ محکوم لوگ - حفاظت مین لیے ہوئے - نگاہ رکھے ہوئے اور چرنا چرانا سبزہ کا - مؤلف
اگر حق سلطنت تو داد ست + روز و شب در غم رعایا باش +
رعایا - بکسر اول گھاس جانورون کے چرانے کی گاہ گاے اور بکریون کا اور حاکم اور گلہ چرانے والا -
رعنا - بفتح اول عورت اپنے آپ کو آراستہ کرنے والی و زیبا و خوشنما و چالاک و متکبر اور وہ پھول جو اندر سے سرخ اور باہر سے زرد ہو یعنے دو رنگ - صفا رفوقانی - گہ از گل روی زیبا می نمائی + گہے از سر و حسن قد رعنا +
رعیب - خوف کھائے ہوئے رعب مین آئے ہوئے -
رعایت - کسی چیز کی نگہداشت کرنا - حمایت مین ہونا - صائب
گر حقوق آشنائی را رعایت می کنی + عمر چندان نیست اکنون آشنا وقت ست وقت +
رعونت - نادانی و نرمی و سستی و سرکشی و خود آرائی -
رعیت - بفتح اول و کسر اول و کسر عین وہ چیز جسکی نگہبانی کیجائے قطعہ از مؤلف - باندک انقلاب دور گردون + نماند رنج و درد دنیا نہ راحت + نہ فقر و فاقہ و افلاس ماند + نہ جاہ و دولت ملک و حکومت + کند رحلت چو از جسم حزین جان + بود یکسان شہنشاہ و رعیت +
رعات - بضم اول نگہبان لوگ و حاکم و سلاطین و فرمان فرما یہ لفظ راعی کی جمع ہے جسکے معنی گلہ بان کے ہین -
رعاث - بکسر اول و ثاے مثلثہ گوشوارہ و گلوبند -
رعد - بادل کی آواز اور اسکی گرج -
رعاف - وہ خون جو ناک سے نکلے -
رعشہ - ایک بیماری ہے جس سے انسان کا جسم بے ارادہ کانپتا ہے صائب - ہمچنان غافل ز مرگم گرچہ از موئے سفید + در رگ جان رعشہ چون شمع سحر افتادہ است +

رعی - چرنا اور چرانا اور نگہبانی کرنا -
رعنائی - خود آرائی و زیبائی -

راے با غین

رغیدا - یہ ایک دانہ گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتا ہی اور گیہون مین ملا رہتا ہی گیہون پیسنے کے وقت نکالدیا جاتا ہی -
رغیب - رغبت کرنے والا خواہشمند -
رغائب - مرغوب چیزین - پسند چیزین -
رغبت - خواہش طبیعت کا لگاؤ - صائب - تا بحکت زدہ گی شیرین و تلخ را + دارم ز بوسہ رغبت دشنام بیشتر +
رغث - ایک قسم انار کا ہی کہ سوا ے پھول نہایت رنگین کے پھل نہین لگتا
رغد - عیش اور خوشی اور نعمت -
رغ - مخفف آروغ یعنے ڈکار -
رغیف - آٹے کا پیڑا جو روٹی پکانے کے واسطے بناتے ہین
رغام - وہ مٹی جسمین ریگ ملی ہوئی ہو -
رغم - خاک آلودہ ہونا مکروہ رکھنا - خوار ہونا - کوئی کام برعکس کرنا
رغو بحرکات ثلاثہ - کفک یعنے جھاگ -

راے با فا ی

رفقا - جمع رفیق کی بہت سے رفیق - مہربان - ہمراہی - دوست پیار
رفات - ٹوٹا ہوا - ریزہ ریزہ - ٹکرے ٹکرے -
رفاقت - ہمراہی کرنا - امداد کرنا - اعانت کرنا - ساتھ ساتھ رہنا -
رفعت - بکسر اول بلندی - اونچائی -
رفاہت - رفاہیت - تن آسانی و فراخی و عیش و نشاط بعض شعرا رفاہیت کی یای تحتانی کو مشدد لکھتے ہین - **ذوق** - بشہرے کہ کردت خدا شہریار + نظر بر رفاہیت خلق دار +
رفث - فحش و بدزبانی و بدکلامی -
رفد - بکسر و فتح اول بڑا کاسہ اور بڑا پیالہ و بخشش و سخاوت -
رفتار - پاؤن سے چلنا - **سعدی** - خرکہ کمتر نہند بروی بار + بره آسودہ ترکند رفتار -
رفوگر - سینے والا - سوراخ بند کرنے والا - کپڑون مین بذریعہ تار کے رفو کرنے والا -
رفس - لات مارنا - کسی کو دور نکالدینا -
رفض - بفتحتین و بفتح اول چھوڑ دینا - الگ ہونا -
رفع - اٹھانا - دور کرنا - دفع کرنا - **میرزا جلال اسیر** - سادہ رفع

غمے از خاطر غمناک نکرد + کہ بصد رنگ خجالت دل ما چاک نکرد
رفرف - بازو ہلانا مرغ کا ہوا سے اترنے کے وقت اور وہ طاق جو عمارت مین ہو اور سبز کپڑے اور بالش وخیمہ و نام مقام اسرافیل علیہ السلام آسمان پر و تیزی رفتار موج دریا - **صائب** - بشتابی کہ گذشتم من ازین وحشت گاہ + رفرف موج گر از سر دریا گذرد +
رف - جو طاق دیوار کے منڈیر پر لوگون کی نشست کیواسطے بناتے ہین
رفق - نرمی و مہربانی و محبت - **مؤلف** - ہمیشہ کن بدنیا زندگانی + بخلق و لطف و رفق و مہربانی +
رفاق - جمع رفیق - بہت سے ہمراہی دوست -
رفان - ژندی زبان مین شفیع یعنے شفاعت کرنے والا -
رفو - درست کرنا کپڑے کے سوراخ و شگاف کا تارون کے ساتھ ملا دینا - **ملا حیاتی** - ہر چند رفو کردیم شد چاک + این سینہ ہمہ بدوختن رفت +
رفقہ - ہمسفرون کا گروہ اور جماعت -
رفاہ - تن آسانی و آرام و عیش و خوشی -
رفادہ - وہ ٹکڑا کپڑے کا جو بعد لگانے مرہم وغیرہ کے زخم پر باندھتے ہین ہندی مین اسکو پٹی کہتے ہین رفیدہ اسکا امالہ ہی -
رفہ - پروین ثریا - اور یہ چھ ستارے چھوٹے برج ثور کے کوہان مین چمکتے ہین ہندی مین اسکو کہتی بولتے ہین -

رای با قاف

رقبا - جمع رقیب جسکے معنی نگہبان و مؤکل کے ہین -
رقطا - ہر چیز مونث جسپر سیاہ و سپید نقطے ہون اور نام صنعت شعری جسمین ایک حرف منقوط اور دوسرا غیر منقوط ہو -
رقاب - بکسر اول جمع رقبہ بہت سے گردنین اور مراد زرخرید غلام اور کنیزین
رقیب - پاسبان و نگہبان اور وہ دو شخص جو ایک معشوق پر عاشق ہون آپسمین رقیب ہین - **ابراہیم ادہم ارتیمانی** - ناز م تیمز بارگہ یا این غرور حسن + دائم غم رقیب بد اندیش میخورد +
رقیت - بکسر اول و تشدید قاف مکسور و تشدید یای تحتانی بندگی کرنا غلامی کرنا -
رقابت - بفتح اول انتظار و نگہبانی -
رقت - نرم ہونا - ملائم ہونا - رونے کو جانا - والفت و محبت و پیار
رقاد - خواب مین ہونا - سو جانا -
رقود - سونا اور سونے والے لوگ -
رقانقس بضم اول اور دو نون قاف یونانی زبان مین ایک دوا کی

جسکو خصیۃ الثعلب کہتے ہین -
رقص - ناچنا - کودنا - وجد کرنا - مولوی معنوی - ہین بزن دستی
کہ آن شاہد رسد + ہان بزن رقصی کہ لالا میرود +
رقاع - ٹکڑے کاغذ وغیرہ کے اور مختصر تحریرین جمع رقعہ کی اور
نام ایک خط کا اُن چھ خطوط سے جو ابن مقلہ نے ایجاد کیے تھے -
رقائق - باریک باتین نکات و اسرار و رموز اور باریک چیزین -
رُقاق - پتلی روٹی پھلکا -
رِق - بکسر اول بندگی و غلامی و فرمان برداری -
رَق - بفتح اول ہرن کا چمڑا جسکو کاغذ کی جگہ استعمال کرتے ہین -
رقائم - جمع رقیمہ بہت سے خط اور تحریرین
رقم - خط تحریر - لکھا ہوا کاغذ اور بادشاہون کے منشور اور فرمان -
شفائی - خطت کہ حکم غلامی بنشک ناب نوشت + رقم بجزیۂ خوبی
بر آفتاب نوشت - حافظ - نام حافظ رقم نیک پذیرفت ولے
پیش رندان رقم سود و زیان این ہمہ نیست +
رقون - حنا یعنے مہندی جس سے عورتین بالون رنگ لیتی ہین
اور بوڑھے مرد بالون کو خضاب کرتے ہین -
رقبہ - بفتحات گردن اور بندہ و عبد و غلام -
رقبہ - بفتح اول و سکون دوم وہ زمین جو دریا کے کنارے پر ہو
اور متعلق گانون کے جو اراضی ہو -
رقیمہ - خط و تحریر و نوشت جو ایک دوسرے کی طرف لکھے -
رقیہ - بضم اول و سکون قاف سحر و جادو و افسون -
رُقیّہ - بضم اول و فتح ثانی و یای مشدد مفتوح نام دختر حضرت
رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم -
رقعہ - بضم اول و سکون قاف و فتح عین ٹکڑا کپڑے کا یا کاغذ کا
جسپر کچھ تحریر ہو یا نہو چونکہ فقرا کے خرقہ کو طرح طرح کے ٹکڑے کپڑون
کے لگائے جاتے ہین اُسکو مرقع کہتے ہین - سعدی - ہم رقعہ
دوختن بہ و الزام کنج صبر + کز بہر جامہ رقعہ بر خواجگان نبشت +

را سے کاف

رکوتا - ژندی زبان مین دانا و ہوشیار -
رکاب - مشہور چیز یعنے وہ دو حلقے آہنی جو اونٹ و گھوڑے
کی زین کے ساتھ بندھے ہوتے ہین اور بوا سواری کے وقت زمین
پانون اپنے رکھتا ہے - صائب - گذشتہ است ہلال رکاب از
نور شید + من از فلک زدگی سوی ہالہ مے آیم -

رکیب - رکاب کی لفظ کا امالہ ہے -
رکوب - بضم سوار ہونا گھوڑے یا کشتی وغیرہ پر -
رکوب - بفتح اول وہ مرد جو بہت سواری کر چکا ہو اور وہ گھوڑا
جو لائق سواری کے ہو - قیمتی گھوڑا -
رکاکت - سستی و ضعیفی و لاغری و باریکی و بیمزگی و بے حرمتی -
رکعت - بروزن غفلت جز و نماز نماز کا جز چوتھا حصہ یا تیسرا حصہ
یا نصف اور رکوع کرنا یعنے جھک جانا -
رکضات - بفتحات اور تیسرا حرف ضاد معجمہ گھوڑون کی دوڑین اور
ایڑین لگانا جسکو فارسی مین مہمیز کہتے ہین - پانون کو ہلانا -
رکنا باد - نام ایک سیرگاہ کا شیراز مین - حافظ - بدہ ساقی مے باقی کہ
در جنت نخواہی یافت + کنار آب رکنا باد و گلگشت مصلا را +
رگ بند - پٹی جو زخم پر باندھتے ہین عربی مین سکو رفادہ و رفیدہ و جبیرہ کہتے ہین
رکاز - وہ خزانہ جو زمین مین دفینہ کیا جاوے -
رکض - ایڑ لگانا گھوڑے کو اور دوڑانا -
رکیک - سست و لاغر و باریک و حقیر اور وہ شخص جو اپنی زوجہ کی
غیرت نہ رکھتا ہو -
رگوک - ورکو - رکوی - ورکوہ - لتہ اور پرانا کپڑا یعنے چیتھڑا -
رگ - مشہور چیز جسم مین ہے ہندی جسکو ناری کہتے ہین - ظہور الدین
ظہوری - از بے رگی سمند سعیم + رگ در تن تازیانہ برخاست +
رکن حطیم - کعبہ کے ارکان مین سے ایک رکن کا نام ہے -
رکوم - لغت ژند و پاژند مین کلمہ ادب کا اور شمار مین جمع کا بولا جاتا ہے
جیسا کہ عربی مین انتم اور فارسی مین شما اور اردو مین آپ ادب کے
موقع پر بولتے ہین -
رگ زن - جراح فصد کھولنے والا خون نکالنے والا - سعدی
درشتی و نرمی بہم در بہ است + چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است +
رکن - ہر ایک چیز کا جز و اعظم اور ستون گھر کا جسپر چھت کا بار ہو -
مشیر و امیر سلطنت کا - دامن کوہ و طاقت اور گوشہ دیوار کا -
رکین - محکم و استوار و مضبوط - مؤلف - معدلت کن معدلت کن
معدلت کن معدلت + چون خدا کردت یکے رکن رکین سلطنت +
رکون - آرام پکڑنا - مائل ہونا - متوجہ ہونا -
رکان - وہ شخص جو غصہ کی حالت مین آہستہ آہستہ بولے یعنے
بڑبڑ کرے - اور وہ بات کسی کے سمجھ مین نہ آسکے -
رگو - کپڑا اور چادر جو کہنہ ہو -

رکوہ - بکسر اول ابریق چمڑے کا جسکو چھاگل کہتے ہین -
رکبۂ - بضم اول زانو جو مشہور عضو ہی -
رکیہ - بفتح اول وکسر کاف کنوان اور نہر پانی کی -
رکاسہ - رکاشہ - خار پشت کلان - تیر انداز -
رکوہ - پرانی چادر اور گھسا ہوا کپڑا -
رکی - جمع رکیہ بہت سے کنوئین اور نہرین جہان سے پانی لیا جاوے
رکنی - زر خالص منسوب برکن جو ایک کیمیا گر تھا اور سونا عمدہ بناتا تھا
رکن یمانی - کعبہ شریف کے رکنون مین سے ایک رکن کا نام ہی -
رکابی - رکابدار جو اپنے مالک کو رکاب پکڑکر سوار کرے اور چھوٹا
طبق - محمد قلی سلیم - نوفلش کردہ ذرہ آشنائی + زخوان او مہ تو
یک رکابی + محسن تاثیر - حل کردہ در رکابی صد مہ طلائی مہر +
وصف ترا بصفت قلم آسمان نوشت +

راے با میم

رمکا - ترندی زبان مین گھوڑیان -
رماست - ایک قسم کا گوند ہی جسکو کندر کہتے ہین -
رمح - بضم اول نیزہ جو مشہور ہتھیار ہی - جمال الدین سلمان -
شاخ نہال رحمت افگند میغ باغی - سیل سحاب جودت او ودائم سائل -
رماح - جمع رمح بہت سے نیزے -
رماد - خاکستر یعنے راکھ -
رمد - بفتحتین سرخ ہونا آنکھون کا یہ بیماری ہی جس سے آنکھون کی
سفیدی سرخ ہو جاتی ہی اور پانی جاتا ہی -
رمیار - شبان وگلہ بان ونگہبان -
رمز - اشارہ کرنا آنکھ یا کسی اور عضو کی حرکت سے - بات سمجھانا
شعر - بکن واقف زیار دل زبان را کہ فہمد از با رمز و کنایہ +
رموز - جمع رمز بہت سے اشارے -
رماس - یہ ایک گوند ہی جسکو رماست بھی کہتے ہین -
رمس - قبر اور قبر کی مٹی -
رمش - رم کرنا - بھاگنا -
رمص - بفتحتین سفید میل جو آنکھون کے گوشون مین جمع ہو جاتا ہی
اور جو روان ہو جائے اسکو غمص کہتے ہین -
رمق - نیم جانی کی حالت و بقیہ جان کا -
رملک - جمع رمکہ بادبانہا یعنے بہت سے بادکش پنکھے درجہاز کے بادبان
رمزک - لغزیدن یعنے پھسل جانا -

رمک - یعنے رمہ گلہ بکریون اور اونٹون اور گھوڑون کا -
رموک - ایستادن یعنے کھڑے ہونا -
رمل - بفتح اول رنگ اور نام ایک علم کا -
رمل - بفتحتین نام ایک بحر کا شعر کی انیس بحورمین سے جسکا وزن
فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات ہی -
رمال - وہ شخص جو رمل کا علم جانتا ہو -
رمال - جمع رمل کی بہت سے رنگ -
رمیم - بوسیدہ اور کہنہ اور پرانا - مؤلف - زمرہ فی ازجسم بیجان را
کند ماق یہ بخشد جان بہر عظم رمیم +
رم - بتشدید وبلاتشدید میم بھاگنا - نفرت کرنا - علیحدہ ہونا او مخفف
رمہ یعنی گلہ گاوان وگوسفندان وغیرہ - خواجہ باقر عرت - بہروادی کہ
وحشت رود بہ رم نتوان کردن + ولی آزاد از قید دو عالم نتوان کردن -
رمان - انار جو ایک مشہور میوہ ہی -
رمضان - بحرکات ثلاثہ جلانا اور نام ایک مہینے قمری کا جسمین مسلمان
تمام مہینہ روزہ رکھتے ہین چونکہ یہ مہینہ گناہگارون کے گناہون کو
جلا دیتا ہی اسلیے اسکا نام رمضان ہوا -
رمان - بفتحتین نفرت کرنے والا - بھاگنے والا -
رمکان - ترندی زبان مین موی زہار - پشم کے بال -
رمن - ترندی زبان مین ہمہ و تمام و کمال اور پورا اور سارا -
رمون - وہ روپیہ جو کسی اسباب کے خریدنے کے لیے مالک اسباب
کو پیشگی دیا جائے - مگر اسمین شرط ہو کہ اسباب پسند ہوگا تو خرید لیا جائیگا
ورنہ روپیہ واپس کیا جائیگا -
رمہ - بفتحتین بکریون کا گلہ -
رمائۂ - بتشدید میم شیرخوار بچون کا تالو جو نرم اور ہلتا ہوا معلوم ہوتا ہی اور
رمکیہ - اسپ مادہ یعنے گھوڑی -

راے با نون

رنگینا - یہ ایک میوہ دو درختون شفتالو و زرد آلو کے پیوند کرنے
سے پیدا ہوتا ہی جسطرح ہندوستان مین سنترہ میٹھے اور کھٹے کے
پیوند سے پیدا ہوتا ہی -
رنبا - یہ جانور بھونڈی کی صورت پر ہوتا ہی اکثر گوبر سے پیدا ہوتا ہی
سرگین گردانک بھی اسکو کہتے ہین -
رنب - رنبہ - ترندی زبان مین موی زہار - پشمون کے بال -
رنج - دکھ تکلیف - ماندگی - بیماری - سعدی - ہند عاقل سفلہ ہر جلیق

رنج + کہ تدبیر ملک ست و توفیر گنج + نظامی - بہر جا کہ بیرفت فرغت گنج + بامید راحت ہمی بردرنج + کسے کو برد بر تر و خشک رنج + زہاری درم یابد از گاؤ گنج +

رند - بکسر اول وہ منکر یا انکار اسکا امور شرعیہ سے بسبب زیرکی کے ہو نہ بسبب جہل کے -

رَند - بفتح اول لیجانا اور چُرانا اور خوشبو اور گرد اور خاک اور تراشہ لکڑی کا جو رندہ کرنے سے اُترتا ہی -

رنود - جمع رند فارسی عربی دان کے نزدیک -

رنجور - بیمار - صاحب رنج و تکلیف - میر معزی - صفات نرگس بیمار و زلف رنجور ش + بدست طرفہ دران طرفہ تر بدیدم کار -

رنگوبش - ایک پتھر کا نام ہی جسکے پاس اُسکا نگینہ ہو ہمیشہ خوش رہتا ہی

رنگ - اس لفظ کے بہت سے معانی کتابون مین درج ہین - اول لون سرخ یا زرد یا سیاہ یا سپید وغیرہ دوسرے حصہ و نصیب تیسرے عیب و عار چوتھے رنج و محنت پانچوین قوت و توانائی چھٹے جان ساتوین قوی اونٹ آٹھوین مال و زر نوین نفع و فائدہ دسوین فقرانہ فرقہ گیارھوین طرز و روش بارھوین پہاڑی بکری اور جنگلی گاے تیرھوین مکر و حیلہ چودھوین اُگنا اور پیدا ہونا پندرھوین حسن و خوبی سولھوین خوشی و تندرستی سترھوین خجلت و شرمندگی اٹھارھوین خون جسکو عربی مین دم کہتے ہین اُنیسوین رونق و لطافت بیسوین ما یا اندک تھوڑی سی پونجی اکیسوین سونا چاندی بائیسوین قمار اور حاصل قمار تیئیسوین خاوند و مالک و صاحب چوبیسوین باپ پچیسوین خال یعنے ماموں چھبیسوین نقطہ ستائیسوین خیر ین کار اٹھائیسوین جلاجل انتیسوین خشم و غضب تیسوین ابریشم اکتیسوین خیانت بتیسوین مال و اسباب تینتیسوین مثل و نظیر - میرزا بیدل زہے گلشن طراز بزم نیرنگ چو بوے گل نہان در پردۂ رنگ +

رنجال - ہندی زبان مین کھانا جسکو کھاتے ہین -

رنجن - مخفف - رنج - محنت و تکلیف -

رنگین - صاحب رنگ و عجیب و غریب - ناصر علی - علی از بسکہ معنے آب شد از شرم بیقدری + زبان گردید چشم خونفشان رنگین خیالان را +

رنجہ - رنجیدہ رنج و تکلیف کی حالت مین -

رندہ - نام ایک قسم کے چمڑے کا جو سیاہ و نگسر ہوتا ہی اور نام ایک قسم کی گھاس کا اور بزرگ اور عظیم مرتبہ اور نام ایک اوزار کا جس سے ترکھان لکڑی صاف کرتے ہین -

	رائے با واو	

روستا - مخفف روستائی - قریہ اور گانون - مؤلف - گر تو خواہی عقل و ادراک و ذکا + ہان توا ے عاقل مرو در روستا +

رؤیا - خواب کی حالت جو حالت خواب مین دیکھی جاوے - نعتیہ رفت پیغمبر بچشم پاک بر عرش برین + ہر کہ در رؤیا بگوید او بخواب غفلت ست

رؤسا - جمع رئیس بہت سے سردار - نعتیہ از مؤلف - خادم او سر فرازان عجم + پابوس او رؤسائے عرب +

روہنیا - ایک قسم کے جوہر دار فولاد کا نام ہی اور جو تلوار اور خنجر اور چھری اس سے بنائی جاوے اُسکو روہنی کہتے ہین -

روا - جائز و مباح جاری کرنے والا - نکالنے والا جیسے کہ حاجت روا و کامروا و فرط نروا و ناروا وغیرہ - مؤلف - اہل حاجت را توئی دربیکسی حاجت روا + وقت مشکل اہل مشکل را توئی مشکل کشا +

روباہ - ببائے موحدہ عنب الثعلب جو مشہور بوٹی ہی -

رودمنا - انار جو ایک مشہور میوہ ہی -

رونما - وہ زر نقد جو عروس کو چہرہ دیکھکر دیتے ہین -

روداب - شاہ مہراب کابلی کی دختر کا نام ہی کہ زال بن سام کے نکاح مین آئی اور رستم پہلوان اُسکی بطن سے پیدا ہوا -

روایت - دیکھی بات کو بیان کرنا نقل کرنا -

روحات - خوشبوئین خوش ہوائین - بہت سی آرام اور خوشیان

رواۃ - بضم اول، روایت کرنے والے لوگ اور پانی کھینچنے والے اور پانی پلانے والے اس صورت مین جمع راوی کی ہی -

روعت - بفتح اول ڈر خوف - رعب -

روعت - بضم اول دل اور عقل -

روضات - باغہا و مرغزارہا جمع روضہ کی -

رویت - بضم اول آنکھ سے دیکھکر کسی چیز کے حال کو معلوم کرنا - میرزا عبد الغنی قبول - ہر کہ دید ست مصحف رویت + دیگر از منکران رویت نیست +

رویت - بفتح اول و کسر واو و یای مشدد مفتوح فکر و تامل و غور

روث - جمع روثہ جسکے معنی گوبر اور گو بر ڈالنے کے ہین جسکو فارسی مین سرگین کہتے ہین -

رواج - مشہور ہونا - جاری ہونا - میرزا صائب - حرف دعوے درمیان باطلان دارد رواج + ہست در بتخانہ ہا بیگانگی دگر ناقوس را +

روسختج - جلا ہوا تانبا جو دوا مین مستعمل ہی -
روج - نیلہ گاؤ یعنے پہاڑی گاے اور ژندی زبان مین وہ جسکو
فارسی مین روز اور عربی مین نہار بولتے ہین -
رونج - بکری کی آنتین جنکو کیپا بھی کہتے ہین -
روباج - ریباج یعنے خرقہ -
روماح - اخیر مین حاے حطی وہ وقت جو درمیان عصر و مغرب
کے ہی - شرف الدین خراسانی - در صباح و رواح و لیل و نہار
در وضو نیست جز فریضہ چہار +
روح - بفتح اول آسایش و فرحت و تازگی ہوا کی خنکی اور خوشبو -
روح - جان و رحمت و قرآن اور وہ لطیف بخار جو دل مین پیدا ہو کر
و باعث زندگی و حس و حرکت و بیجان کا ہی اور نزدیک
خدا کا امر ہی جسکی شان مین قل الروح من امر ربی نازل ہوا ہی -
رباعی - شد جواز نور ظہور ایزدی اظہار روح + بر عبارت گشت
رموز اولین الفاظ روح + ہست ابر رحمت حق بر زبان نو بہار
تازہ رو گردد بستان بدن گلزار روح +
روائح - جمع رائحہ بوے خوش -
روخ - اخیر مین خاے نقطہ دار ایک قسم کی گھاس ہی جسکے بوریا
بناتے ہین -
رود - بڑی نہر اور ندی جو جاری ہو و رود وہ گوسپند و غیرہ و در و رود
کمان اور تار جو سازون پر لگاتے ہین اور ساز جو بجایا جاتا ہی اور
فرزند - حافظ - خواہی کہ برنخیزدت از دیدہ رود خون - دل در وفاے
صحبت رود کسان مبند - جمال الدین سلمان - گر سطربے بی گل
رودے ندارد آبرو + در بلبلی علیحدہ بے گل ندارد رنگ و بو +
نظامی - حریفیت منم خیز منواز رود + دلم تازہ گردان بہ بانگ سرود +
روبند - برقع جو منھ پر ڈالتے ہین -
روداد - روئداد - حال حقیقت کیفیت سرگذشت - سعدی
کردہ ام برخویشتن ہموارہ نیک و بد قبول + رو نخواہم ساخت
چون آئینہ از روداد ہا +
روز ہرمزد - جمعرات کا دن یعنے روز پنجشنبہ -
روی شعند - ژندی زبان مین سپر یعنے ڈھال -
روزگار - زمانہ مطلق و امتداد مدت و فرصت و بمعنی شغل و نوکری
و پیشہ - توحید - رفت دارا و سکندر از جہان + رفت زال و رستم و
اسفندیار + دیدۂ بینا اگر دادت خدا + کن نظر بر انقلاب روزگار +

رو نماید گاہ صبح و گاہ شام + گاہ گردد جادہ گہ لیل و نہار + ہیچ کس
اندر جہان باقی نماند + غیر ذات حضرت پروردگار +
رودبار - آبی زمین جس جگہ نہرین اور چشمے جاری ہون اور بڑی
ندی جو پُر آب جلتی ہو اور نام ایک ملک اور شہر کا جو گیلان اور
قزوین مین ہی - نظامی - زلیس رود خیزان لب رودبار + فشاندہ
زر خسار گیتی غبار +
روغن گر - تیل نکالنے والا جسکو تیلی کہتے ہین - سیفی - نیست حاصل
[illegible] روغن گرم جز سوز دماغ + گردہ انگشت از وفا سازم بہ پیش او چراغ +
روار - وہ شخص جو قیدخانہ مین قیدیون کی خدمت کرتا ہو -
روزدار - روزینہ دار و وظیفہ خوار تنخواہ دار اور روزہ دار یعنے صائم -
سعدی - چشمم در انتظار قدوم تو منتظر + چون گوش روزہ دار
بر اللہ اکبر است +
روز - دن سورج کے نکلنے سے غروب ہونے تک اور ایک زمانہ
جسکی میعاد مقرر نہو و صرف آفتاب عالمتاب - فیاضی فیضی -
نمود صورت دل افروز + از سنبل شب شگوفۂ روز +
روئین دژ - یہ ایک قلعہ توران تختگاہ ارجاسپ مین تھا اور ارجاسپ
گشتاسپ کی لڑکیون کو پکڑ کر اس قلعہ مین پابزنجیر لے آیا اسفندیار
بن گشتاسپ ہفتخوان کے راستے سے فوج لے گیا اور ارجاسپ کو قتل کیا
قلعہ کو لیا اپنی دونون بہنون کو قید سے چھوڑا کر بلخ لے آیا -
روح القدس - پاک روح - فرشتہ پاک جو عیسے علیہ السلام پر نازل ہوا
روس - نام ایک وسیع ملک کا چھٹی اور ساتوین ولایت مین ہی اور روسی
سلطنت مشہور ہی اور آگے نکل جانا اور چلنا اور روباہ یعنی لومڑی -
رؤس - جمع راس بہت سے سر -
روناس - ایک قسم کی جڑ ہی جس سے سرخ کپڑے رنگے جاتے ہین
ہندی مین اسکو مجیٹھ کہتے ہین -
رواس - گلہ فروش جو بکریون کی سریان پکا کر فروخت کرتا ہی - سلیم -
حفظ او گر شبان گلہ شود + گرگ خود چیست کز سرایت باس + از سر
گوسپند نتواند + یک سر موی کم کند رواس + اور رواس بلا تشدید واو
ایک بوٹی کا نام ہی کہ جو کھڑ و تالاب وغیرہ استادہ پانی مین اگتی ہی -
روشناس - جسکو آدمی دیکھتے ہی پہچان لے -
رونس - ایک حکیم یونانی کا نام ہی -
رودبلوس - نام ایک شہر کا ہی جسکو بانی نمرود کی بیٹی نے آباد کیا تھا
روش - بروزن خورش - بواو مجہول راہ و رسم و طرز و رفتار - حسین ثنائی

درروش حسن و نازہست بسی خوشنما + غمزہ بطرز ستم عشوہ برنگ جفا +
فردوسی۔ تو این را دروغ و فسانہ مخوان + بیکسان تو در روش مانہ مدان +
روض۔ جمع روضہ بہت سے باغ۔
روابط۔ جمع رابطہ کی ہی۔
رؤف۔ نہایت مہربان۔ رحم دل۔ مولف۔ خدا کریم و رحیم و خدا حلیم و رؤف + خدا است ساتر و مستور کاشف و کشوف +
رواق۔ چھجہ چھت کا اور دیوار چھت کی جو چھت کے نیچے بڑھائی جاتی ہی۔ ملا وحشی۔ مذاق وحشی و این درد غم کہ ساقی وقت + نصیب کاسہ او پارۂ رواق نکرد +
روستاق۔ گانوں۔ قریہ۔ دہقان۔ وہ موضع جو آبادی ملک دور دستی ست دالاات بی گذات + در شہر انچہ نیست در ین شتاق نیست +
رونق۔ خوبی و زینت و تازگی و آب و تاب۔ میر معزی۔ از مشرق تا حد مغرب شناسد ہر کہ این دارد + کہ دین نور تا ئید امیر المومنین دارد +
روباہ تربک۔ ایک دوا کا نام ہی جسکو فارسی مین اور عربی مین عنب الثعلب کہتے ہین۔
رودنگ۔ مجیٹھ جو مشہور چیز ہی اور لوگ اس سے سرخ کپڑے رنگتے ہین۔
روز چاک۔ شب برات کی رات اور پندرھوین ماہ شعبان کی شب چاک بھی اسکو کہتے ہین۔
روشنک نام دختر دارا بن داراب بن بہمن بادشاہ ایران جسکو سکندر کی جنگ مین نمکحرام ملازمین نے قتل کر ڈالا اور سکندر نے اسکی وصیت کے بموجب روشنک کے ساتھ نکاح کیا۔
رومال۔ وہ ٹکڑا کپڑے کا جس سے چہرہ صاف کرین۔
روبیل نام پسر حضرت یعقوب علیہ السلام۔
روم۔ شام کے پاس ایک مشہور ولایت ہی اور بادشاہ اسکا قیصر کہلاتا ہی۔ مؤلف۔ بہر وصف ست آن خلاق موصوف + بہر اسم ست ذات پاک موسوم + غلام بارگاہ لا ینالش + طرفداران روس و قیصر روم +
روان۔ فی الحال۔ بہت جلد۔ اسی وقت۔ اور جو چیز ہمیشہ جاری ہی اور چلنے والا اور روح اور جان اور نفس ناطقہ۔ قطعہ از مؤلف۔ خالق کون و مکان پروردگار + کرد پیدا جسم و جان روح و روان + گاہ از نطفہ بشر پیدا کند + گاہ از قطرہ کند دریا روان + بادشاہان خاکبوس درگہش + سرنگون در سجدہ اش گردن کشان +

روحانیان۔ فرشتے اور روح مفرد۔ فوقانی۔ خاکبوس درگہ خیر البشر جسمانیان + سرنگون در سجدہ ہر شام و سحر روحانیان +
روح الامین۔ خطاب حضرت جبرئیل علیہ السلام کا۔ لعقیہ از مومن رفت بر عرش برین خیر البشر + حضرت روح الامین در سدرہ ماند +
روشن۔ چمکتا ہوا تابان و درخشان۔ نظامی۔ سواد فلک گشتہ گلشن بدو + شدہ روشنان چشم روشن بدو +
روشنان۔ ستارے۔ چاند۔ سورج۔ جمال الدین سلمان۔ نعل زرینگ تو گوش عرشیان را گوشوار + خاک نعلین تو چشم روشنان را توتیا +
روشن۔ روشنی دان۔ وہ روزن جو گھر کی دیوار مین روشنی کے واسطے رکھتی جاتین۔
رواقیان۔ حکماء اشراقین جو مکاشفہ سے بیمار کی حالت معلوم کر لیتے تھے اور اسی مطابق انکا علاج تھا نبض قارورہ دیکھنے کی حاجت نہ تھی۔
روئین تن۔ لقب اسفندیار کا ہی جسکے بدن پر کسی فقیر کی دعا کی برکت سے تلوار و تیر و گرز کارگر نہوتا تھا۔ رستم نے دو شاخہ تیر اسکی آنکھون مین مار کر اسکو قتل کیا۔
روئین۔ بروزن سوزن مجیٹھ جو ایک مشہور رنگ ہی اور لوگ اس سے سرخ کپڑے رنگتے ہین۔
روزن۔ تابدان جو سوراخ دیوار مین روشنی کے لیے رکھا جائے رو ازن اسکی جمع ہی۔ میر خسرو۔ روزن ہر گوش پر از بانگ رود + گنبد سر پر ز صدائے سرود +
روغن۔ تیل جو کسی چیز کا نکالا جائے مثلاً روغن بادام و روغن کنجد وغیرہ مسکہ اور گھی کو بھی روغن کہا جاتا ہی۔ قطعہ از مؤلف۔ تمہاری یاد مین غب دی گل اندام + بہت ہی رو لی مین اور شمع روشن + ادھر بہتی رہی تھی اسکی چربی + ادھر نکلا مرے آنکھون کا روغن +
روبیان۔ ملخ آبی بحری جھینگا جسکو عربی مین جراد البحر کہتے ہین +
روت۔ قدیم فارسی زبان مین باعث اور سبب۔
روئین۔ دھات۔ تانبا۔ قلعی وغیرہ۔
رو۔ رُو۔ راہ و روش و رفتار۔ اور چلنے والا اور چہرہ اور منھ۔ نظامی۔ سمندر جو پروانہ آتش روست + و لیکن این کمن لنگ زن چابک سرد ست +
روبرو۔ روبارو۔ سامنے مقابل بالمواجہ۔ محمد قلی سلیم۔ پاکدامین ردنمیدانم سلیم + میشود آئینہ روبارو ی او +
رودخانہ۔ ندی۔ نالہ۔ دریا۔ مزید علیہ رود۔ میر خسرو۔ چہ زین

رود خانہ فراتر گذشت + گذشتش لسبر ہر چہ در سر گذشت +

روانہ - روان اور جلدی اور شتابی اور چلتا ہوا - بابا فغانی
میکشم دامن ز گرد راہت از غیرت ولی + گرد ہر دستم روان در دیدہ کا بینا کشم +

روزانہ - وہ خرچ کہ کسی کو ہر روز دی جائے - محسن تاثیر - ز دوان چرخ بر دار نہ گفایت کن + چو آفتاب بقرصے فراخ روزی باش

روزنامچہ - روزنامہ - وہ کاغذ جسمین آمد و خرچ ہر روز کا لکھا جائے - میرزا صائب - گر نیست بادرت کہ دل از من گرفتہ
در روزنامہ سر زلف دو تا ببین +

روزینہ - روزانہ وظیفہ جو کسی کا مقرر ہو - صفدر رفوقانی -
دہد ہر روز از گنجینۂ خویش + خدا روزی رسان روزینۂ ما +

روضہ - باغ - ریاض اسکی جمع ہے یحیی کاشی - شعر تو بیاد ماندنش جائز نیست + گر مفت دہی شاندنش جائز نیست + دیوان تو روضۂ نیست اما سالی + بیش از دو سہ روز خواندنش جائز نیست +

روزہ - عوام مشہور لفظ ہے - تعبیر ہمنے رکھا ہے زرے واسطے طمع کا روزہ + کھانا قسمت مین ہمارے ہے لکھا تیسرے دن +

روح اللہ - خطاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جو بغیر باپ کے پیدا ہوے - نعتیہ از مؤلف - زندہ گردید از لب لعلت حکیم + زندگانی تازہ روح اللہ یافت +

رویہ - طریق و دستور وطرز و حاجت و فکر و تامل -

روباہ - روبہ - مشہور جانور ہے جسکو لومڑی کہتے ہین - سعدی
یکے روبہی دید بیدست و پا + عجب ماند در صنع ذات خدا + کہ چون زندگانی بسر میبرد + بدین دست و پا از کجا میخورد +

رودہ - آنت جسکو عربی مین امعا کہتے ہین -

روغنی - وہ روٹی جو گھی لگا کر پکائی جائے ہندی مین اسکو پراٹھا کہتے ہین -

روممہ - موے - زہار - پشم کے بال -

رومیہ - نام ایک شہر کا جو نوشیروان نے انطاقیہ کے نمونہ پر آباد کیا تھا -

روہ - افغان کے ایک قوم کا نام ہے جنکو روہیلہ بھی کہتے ہین -

روحانی - جو امر روح کے متعلق ہے -

روح حیوانی - وہ روح جسکے متعلق زندگی ہے مقام اسکے پیدا ہونے کا دل ہے یہی روح جگر مین پہونچکر طبعی کہلاتی ہے اور دماغ مین پہونچکر نفسانی اسکا نام ہے -

روستائی - دہقان - زمیندار - جاٹ - سعدی - یکے روستائی سقط شد خرش + علم کرد بر تاک بستان سرش +

رودکی - یہ ایک قدیمی شاعر تھا اس سے پہلے کوئی شاعر صاحب دیوان و مثنوی نہ تھا - اسنے کتاب کلیلہ دمنہ نظم لکھی - رودک جو ایک موضع بخارا کے پاس ہے اسکا سکونت گاہ تھا دولت شاہ نے اپنے تذکرہ مین اسکو استاد شاعرون کا لکھا ہے -

رودگانی - آنتین جسمین فضلہ طعام کا رہتا ہے عربی مین امعا کہتے ہین - سعدی - شکم دامن اندر کشید از شاخ + بود تنگدل رودگانی فراخ +

روزی - حصہ و نصیب و قسمت و بہرہ - طاہر غنی - از بے روزی ہمہ روزینہ داران عاجزند + معنی روزینہ گویا سلب روزی بودہ است +

روشنائی - روشنی - لَو - چمکارا - جلوہ - فروغ - تاب - سعدی
شمع جائم را بکشت آن بیوفا + جاے دیگر روشنائی میکند +
صفدر رفوقانی - سینہ روشن کن بنور معرفت چون مہر و ماہ + تا شوند زان روشنی در دین و دنیا روشنی +

روی - چہرہ - ترجمہ وجہ کا اور طرز اور روش اور باعث اور سبب و لحاظ و مروت - صائب - ما بیک دیدار زان رخسار صائب قانعیم + سخت میترسیم بیرون کند با نقاب + محسن تاثیر - ز دوست نالۂ عاشق ہمین شکایت نیست + حدیث بلبل بیدل ہزار رو دارد +

روسپی - عورت فاحشہ بدکار - زانیہ - بازاری -

رہاوی - اصول موسیقی مین سے ایک قسم ہے -

راے بائیکے ہوز

رہا - خلاص - آزاد کسی قید سے - قطعہ از مؤلف - کہ کند غیر از خداوند کریم + بندہ را از بند رنج و غم رہا + مبتلا را از بلا سازد خلاص + لا دوا بیمار را بخشد دوا + خواجہ جمال الدین سلمان - جز بہ بند زلفش اے دل دیوانہ جا مکن + بس نازک ست جانب دلہا رہا مکن +

رہبانیت - جتی ہونا - مجرد ہونا - جورو نہ کرنا - اپنے نفس کو دنیا کی لذات سے روکنا - نصاریٰ کے مذہب کے مطابق زہد و ریاضت کرنا - یہانتک کہ پہلے رہبان لوگ اپنے عضو تناسل کو کاٹ ڈالتے تھے

رہ آورد - وہ تحفہ و سوغات جو سفر سے لائین -

رہگذر - راستہ و شاہراہ و سبب و باعث -

رہبر - راستہ پر لیجانے والا پیر مرشد - مؤلف - گہے بشام شود جلوہ گر گہے بسحر + گہے ز شمس شود روشن و گہے ز قمر + رسد بمنزل مقصود

سالکا این راہ + خدا براہ طریقت اگر شود رہبر +
رہص - بکسر اول بیخ و بنیاد و بنیاد و دیوار اور کنگرہ جو بنیاد میں کوٹے جاتے ہیں
رہط - گروہ و جماعت مردوں کی -
رہق - بفتحتین نزدیک ہونا - گمراہ ہونا - جھوٹ بولنا - گرد و غبار کا کسی چیز پر پڑ جانا - تکبر کرنا - بیہوش ہونا - ظلم کرنا - عیب کرنا - دوڑنا
رہاق - بلوغ کے عمر کو پہونچنا -
رہان - بکسر اول اخیر مین نون گروہ اور گرو باندھنا - گھوڑا دوڑاتے ہیں
رہن - گرو رکھنا اور گرو کرنا -
رہین - جو چیز گرو پڑی ہوئی ہو -
رہبان - مجرد اور جتی اور زاہد عیسائی -
رہزن - راستہ لوٹنے والے قزاق - مولانا اکبر لاہوری - بر راہ ما ہمیشہ قدم نہد سالک + کز خوف دزد باشد نہ خطرۂ رہزن -
رہو - زمین پست اور نشیب -
رہ - کرت و مرتبہ و قاعدہ و قانون و آہنگ و نغمہ اور رستہ چلنے کا - مؤلف - بے ہدایت راہ ہدایت کرد حق + گمرہان را حق نمود از غیب رہ +
رہی - غلام و عبد - زر خرید اور ہمراہی اور رفیق سفر -
رہاوی - نام ایک مقام کا موسیقی کے بارہ مقامات سے جسکے گانے کا وقت صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہی ہند مین اسکو آسا کہتے ہین -
رہائی - خلاصی - آزادی - کسی قید یا کسی مصیبت اور بلا سے کاظما تبریزی - از بدی نتوان رہائی داد ظلم اندیش را + بستہ با چندین گرہ بر خویش عقرب نیش را +

رائے بائے حطی

ریا - جو اچھا کام کسی کے دکھلانے کے واسطے کیا جاتے خدا کے واسطے نہو - مؤلف - دور کن ای دوست از چشم خاص خود ریا + تا نماند در نظر باقی غبار ماسوا +
ریمیا - بروزن کیمیا ایک علم ہی جسکے عمل سے صاحب عمل ایک لحظہ مین جس مقام پر چاہے دور ہو یا نزدیک پست ہو یا بلند پہونچ جاتا ہی -
ریما - ایک چارپائے جنگلی کا نام ہی جسکو فارسی مین کرگدن اور ہندی مین گینڈا کہتے ہین -
ریکا - بکسر اول و یائے مجہول ایران کے شاہی چوبدار جنکی ٹوپی کی بلفظ آدیزان ہوتی ہی و محبوب و مطلوب یعنی پیارا دوست نیز تیچا

در گلستانیکہ جولانگاہ آن قد ریاست + سرو یک کاہی زالمرئی کوہ تباہ
ریش بابا - ایک قسم کے انگور کا نام ہی جو کابل مین ہوتا ہی -
ریب - و وہم - گمان - شک - آیت شریف - ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ -
ریاضت - رنج کھینچنا - تکلیف اٹھانا - نفس کشی کرنا - سخت کام کرنا مؤلف - عبادت کن عبادت کن عبادت + باخلاص دل و صدق و ارادت + جو مردان کار کن ای صاحب کار + کہ ان مشغول و رند ہر در ریاست
ریبت - شک کرنا - گمان مین پڑنا -
ریاست - مہتری و امیری و سرداری - سعدی - رئیسے کہ دشمن سیاست نکرد + ہم از دست دشمن ریاست نکرد +
ریسعت - ایک دوا کا نام ہی جسکو عربی مین سعد کہتے ہین -
ریتاج - صنوبر کے درخت کا گوند -
ریواج - ایک گھاس ہی جسکے کھانے سے چارپائے مست ہو جاتے ہین - ریباس و ریعج بھی اسکو کہتے ہین بعض کے نزدیک یہ خرفہ ہی -
ریح - بو خوش ہو یا ناخوش اور ہوا جو چلتی ہی اور وہ ہوا جو پیٹ میں خلل پیدا کرتی ہی ریاح اسکی جمع ہی -
ریخ - بہ خائے منقوطہ مرغوں کی پیخال یعنی بیٹ -
ریوند - مشہور دوا ہی جسکو ریوند چینی بھی کہتے ہین -
ریچار - مربا و اچار اور نام ایک قسم کے طعام کا جو بکری کے دودھ سے پکاتے ہین -
ریجر - ایک قسم زہر مہرہ کا ہی -
ریخیز - زمینداروں کا اوزار جس سے زمین کھیتی کی درست کرتے ہین -
ریاکار - وہ شخص جو دکھلانے کے لیے کوئی نیک کام کرے مولانا جامی - گنہ آمرز رندان قدح خوار + بطاعت گیر پیران ریاکار +
ریز - ریخت و مراد و آرزو و خواہش و پیمانہ و جرعہ اور صیغہ امر ریختن سے اور ٹکڑے ہر چیز کے -
ریش - زمین کا پشتہ اور بلند جگہ -
ریز ریز - قطرہ قطرہ - ٹکڑے ٹکڑے - پارہ پارہ -
ریماز - ایک قسم کے لطیف کپڑے کا نام ہی جسکو کیمیا بھی کہتے ہین
ریواد - عدل و انصاف و درستی افعال وضع و طرز ہر ایک چیز
ریونیز - کیکاؤس بادشاہ کے بیٹے کا نام ہی جو داماد طوس بن نوذر کا تھا جو فرود بن سیاوش کے ہاتھ سے مارا گیا -

ریش بز - ایک گھاس کا نام ہو جسکی صورت بکری کی داڑھی کیطرح
ہوتی ہو اگر اسکو کاٹین تو اُس سے دودھ نکلتا ہو-
ریباس - یہ بوٹی ٹھنڈی تر اور خودرو ہوتی ہو لوگ اسکو کھاتے
ہین کہ مزہ اُسکا ترش و شیرین ہوتا ہو-
ریش - بہ یاے معروف عربی مین مرغ کا پر اور فارسی مین داڑھی
مرد کی جو چہرہ پر ہوتی ہو - قطعہ از مؤلف - ریش وہ حضرت کی
نورانی رخ پر نور پر + کی زیارت جسنے فوراً پڑھ دیا صلی علےٰ +
ریس - غضب و غصہ و قہر اور شوربا جو پلاؤ پر ڈالا کھاتے ہین -
رئیس - سردار - امیر -
ریش - بہ یاے مجہول زخم ناسور کا ہو یا کسی اور قسم کا - سعدی بہم
بر مزن تا توانی دلے - کہ ریشی درون عاقبت سر کند +
ریزش - انعام و بخشش و سخاوت - میرزا صائب - ریزش پنہان
بسازد عمر جاویدان [illegible] پردۂ ظلمت پرورد آب حیوان خوشنماست +
ریاض - جمع روضہ کی بہت سے باغ مگر اہل فارس اسکو مفرد
استعمال کرتے ہین مثل طلاب و مشائخ و عجائب وغیرہ - خواجہ [illegible]
ز صد ریاض بیکے چون ریاض کوی تو نیست + نمیرسد بریاض بہشت ہیچ ریاض
ریط - ایک پاٹ کی چادر -
ریع - کھیتی کی پیدائش اور آمدنی اور زراعت کی افزونی -
ریغ - ابھار زمین کا [illegible] پہاڑ کا اور میدان اور جنگل -
ریق - ناشتا جو صبح کو کھایا جائے ہندی مین اسکو نہار کہتے ہین -
ریگ - ریت جو مشہور ہو [illegible] مین اسکو [illegible] کہتے ہین -
[illegible] - مرد بے ریش [illegible] -
[illegible] - جگہ سے پھسلنا اور گناہ کرنا -
ریش خوک - ایک بیماری کا نام ہو جسکو خنازیر کہتے ہین -
ریک - سخت و [illegible] و [illegible] سخت -
ریغال - کشکول و قدح -
ریچال - مربا و اچار اور نام ایک قسم کے کھانے کا -
ریشمال - [illegible] -
ریم - وہ آلائش و چرک جو دل اور زخمون سے نکلے -
ریحان - خوشبو پھول - ریاحین اسکی جمع ہو - میرزا صائب -
نکہت آمدن و رفتن [illegible] جان + [illegible] ریاحین بوستانی [illegible] +
ریسمان - رسی تاگا - رسن یعنی رسی - جمال الدین سلمان
[illegible] اشہب کسا زد [illegible] + ہر گوہر ستارہ کہ در ریسمان اوست +

ریان - سیراب و شاداب و تر و تازہ -
رین - بفتح اول خبیث و درشت ہونا - اور غلبہ گناہ کا -
رین - بکسر اول ایسی جگہ مین پڑنا جس جگہ سے نکلنا میسر نہو -
ریعان - ابتدا و آغاز ہر چیز کا اور آغاز جوانی کا -
ریمن - میلا اور سرکش اور مکار -
ریم آہن - لوہے کا میل -
ریمگین - خراب اور میلا اور آلودہ -
ریو - مکر و فریب و حیلہ و بہانہ - مولانا جامی - دگر گفتا کہ اینہا
کار دیوست + ہمیشہ کار دیوان مکر و ریوست +
ریقو - وہ شخص جسکا پیٹ خود بخود چلے -
ریہ - ایک عضو اندرونی کا نام ہو جسکو فارسی مین شش اور
ہندی مین پھیپھڑا کہتے ہین -
ریحانہ - گلزار اور باغ جسمین ریحان بویا ہو -
ریشہ - درخت کی جڑین اور زلف اور دستار کا طرہ
اور مرغ کا پر -
ریختہ - قالب مین سے نکالا ہوا پلٹا ہوا و مصرع ریختہ یعنی ریختہ
جو بے تکلف و بے تامل حاصل ہو -
ریدہ - وہ فضلہ جو مقعد کے راستے سے نکلے ہندی گو اور میلا -
باقر کاشی - میر پدانندہ گلو خواجہ + ہر چہ ز گرد ریدہ را ماند +
ریباری - ناقہ سوار یعنی سانڈنی سوار -
ریحانی - ایک قسم کی شراب کا نام ہو جو نہایت عمدہ و خوشبودار
و رقیق و سبز رنگ ہوتی ہو اور ایک قسم تنباکو کا جو خوشبودار ہوتا ہو -
ریاضی - ایک علم مجموعہ علوم ہندسہ و حساب و نجوم و موسیقی و
مناظرہ و جبر و مقابلہ و جر اثقال وغیرہ ہو -
ریکی - عراق عجم مین ایک شہر ہو -

دوسری فصل

اردو لغات کے بیان مین

رائے با الف

راجا - فرمانروا [illegible] کا مالک - حاکم - خمسہ کا عدد - جب [illegible]
[illegible] ہوا تو کیا ہوا + پادشہ یا پادشہ زادہ ہوا تو کیا ہوا + [illegible]
مرشد و خواجہ ہوا تو کیا ہوا + [illegible] شہی و سردفتر دلالہ ہوا تو کیا ہوا +
جب تری اس ابتدا کی انتہا کچھ بھی نہین +
رانگا - قلعی مشہور دھات ہو جسکو عربی مین رصاص کہتے ہین -

رائتا - یہ ایک نانخورش کا نام ہی جو ہندو لالہ اکثر کھاتے ہین - دہی مین نمک مرچ ڈالکر اُسمین کدو یا کھیار کتر کر ملا دیتے ہین -

راتب - روزمرہ کا وظیفہ جو مقرر ہو - مؤلف - کیا ہی جس خدا نے مجھکو پیدا + مرا راتب مری روزی وہ دیگا -

رات - رین بھی اسکو کہتے ہین مقابل دن کے عربی مین لیل اور فارسی مین شب بولتے ہین - مؤلف - نمایان ہی کبھی صبح اور کبھی شام + نظر آتا کبھی دن ہی کبھی رات +

راج - سلطنت حکومت بادشاہی - قطعہ از مؤلف - راج کرتے جو تھے زمانے مین + صاحب تخت و تاج عالیشان + آج اُنکا تمام دنیا مین + کہین ملتا نہین ہی نام و نشان +

رانڈ - وہ عورت جسکا خاوند مر جائے عربی مین اُسکو ناقد کہتے ہین اور فارسی مین بیوہ اور کالم -

راجا اندر - ہندو اعتقاد کے بموجب بہشت کا بادشاہ اور داروغہ -

راس - موافق اور تودہ غلہ کا جس سے بھوسہ نکالڈالا ہو عربی مین اُسکو کدس اور کدس کہتے ہین -

راچھس - دیو - عفریت - جن -

راگ - سرود - گانا - سماع - میرحسن - یہ ہی راگ کو حق نے بخشا اثر + کہ ہوتا ہی تھے کا پانی جگر

رانگ - قلعی جو مشہور دھات ہی -

راگ ورنگ - عیش وعشرت - خوشیان - گانا بجانا - یہ جملہ اگرچہ فارسی ہندی ملا ہوا ہی مگر اہل فارس نے بھی اسکو اپنی اشعار مین باندھا ہی - محسن تاثیر - دگر از شیوۂ ہر راگ و رنگش + برقص آرد فلک را ساز چنگش +

رال - وہ پانی جو گھوڑی یا خردسال بچے کے منھ سے جاری ہو اور نام ایک مشہور دوا کا -

رام - نام خدا کا -

رام رام - ہندوؤن مین سلام مین رام رام کہتے ہین شعر - وصل حق خواہی اگر کن صلح با ہر خاص و عام + با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام +

راستہ - لوگون کے چلنے پھرنے کی راہ - رباعی - ہم اگر مطلوب تجھکو حق رسی کا راستہ پوچھ لے مرشد سے اللہ اور نبی کا راستہ + منزل مقصود تک پہونچے نہ وہ کیونکر جسے + مل گیا اخلاص و صدق و دوستی کا راستہ

راہ - فارسی اُردو مین مستعمل ہی عام وخاص کے چلنے کا راستہ مؤلف - نہین جاتا کسی کے رستہ پر + دیکھ لی جسنے ہی خدا کی راہ +

راچھ - جولاہون کی دندانہ دار کنگھی جس سے ایک ایک تار کرکے نکالتے ہین فارسی مین اسکو دند کہتے ہین - محتشم کاشی - ندارد دنگی کار پیوند من + شکست ست دندانۂ دند من +

راکھ - خاکستر جو بعد جلنے ہر ایک چیز کے باقی رہ جاتی ہی شعر - ہی خاکی آدمی کا کیا بھروسا + کہ جسکا خاک ہی یا راکھ انجام + ہی آدم جب تلک آتا رہے دم + گیا جسوقت دم پھر خاک ہی نام -

رانی - راجہ کی بی بی - راجہ کی زوجہ - مؤلف - نہ یہ راجا رہیگا اور نہ رانی + نہ فوج و ملک و مال و حکمرانی +

رائی - ایک قسم کا تخم ہی جسکو خردل کہتے ہین -

رانپی - موزہ دوزون کے ایک اوزار کا نام ہی جو جلد گر بھی اس سے چیر کر درست کرتے ہین عربی مین اسکو ازمیل کہتے ہین اور فارسی مین نشکو لاتے ہین -

راوٹی - وہ خیمہ چارگوشہ جسکو چار طاق کہتے ہین -

راہی - رستہ چلنے والا - ہمراہی رفیق -

راے باے

رپٹ - محنت - مشقت - اور وہ چیز جس سے لکھے ہوئے حرف چھپا لیتے ہین -

ربیع الاول - و ربیع الثانی - دو قمری مہینون کا نام ہی -

راے تاے

رٹ - خیال فکر - تردد اندیشہ -

رُت - موسم - بہار - فصل - شعر - کیا عندلیب زار کی قسمت پلٹ گئی + رُت پھر گئی چمن کی ہوا بدل گیا -

رتی - ایک سرخ رنگ تخم کا نام ہی اور نام ایک وزن کا جو آٹھ چاول وزن مین ہوتا ہی اور بمقدار قلیل -

رتوندی - شب کوری جو ایک بیماری ہی اور بیمار رات کو اندھا ہو جاتا ہی

راے باجیم

رجب - ساتوین مہینے قمری کا نام ہی -

راے باجیم فارسی

رچنا - پچنا - خوشگوار اور ہضم ہونے والی چیز -

رجا سجا - دولتمند آدمی جو کھلو کا ہو - فارغ البال ہو -

راے باسین

رسا - مشہور لفظ ہی فارسی مین اسکو رسن اور عربی مین حبل کہتے ہین

رسیلا - خمار آلودہ یہ لفظ اکثر آنکھوں کی باب میں بولا جاتا ہے -
رسوت - یہ ایک دوا ہے جسکی تشریح ادویات کی فصل میں درج ہو گئی
رسد - حصہ جو عند التقسیم برابر دیا جائے -
رسالہ دار - سواروں کا افسر -
رسم - عادت طریق طور یہ لفظ عربی ہے اور اُردو فارسی میں مستعمل -
رسّی - ریسمان جس سے ڈول کنوئیں سے نکالیں یا کوئی اور کوئی کام کریں -
رسوائی - خرابی - بدنامی - خواری - کل ترے کشتہ کی جگ میں خوب رسوائی ہوئی + ٹھوکریں کھاتی پھری تھی لاش کفنائی ہوئی +

راے با شین

رشوت - یہ لفظ اردو میں مستعمل ہے اسلیے مکرر تحریر ہے اسکی عربی میں آئی
رشتہ - برادری قرابت

راے با کاف

رکاب - گھوڑے کی رکاب جبپر سوار کے پاؤں سواری کے وقت ہوتے ہیں اور بڑا طشت -
رگڑ - خراش جو کسی سے لگ جائے -
رگ - ناڑی جو بدن میں ہے -
رکت چندن - وہ صندل جو سرخ ہوتا ہے -
رُکاوٹ - بندش -
رُکھ - درخت جسکو عربی میں شجر کہتے ہیں -
رکابی - چھوٹا طشت جو مشہور برتن ہے - قطعہ از مؤلف - جو میں کہتے مسلمان آج کل کے + ہے کیسی انکی حالت میں خرابی + نہ نجدی ہیں نہ شیعہ ہیں نہ سُنّی + نہ ہیں وہ نیچری کافر کتابی + نہ مذہب اپنا رکھتے ہیں نہ ملت + کہ انکا دین و ایمان ہے رکابی +
رُکھائی - خشکی طبیعت کی روکھا پن بے مروتی بے لحاظی -

راے با لام

رلا - مغالطہ - غلطی - خرابی -

راے با نون

رنڈوا - وہ مرد جسکی عورت مرجائے -
رنڈسالا - وہ ماتمی لباس جو بیوہ عورت کو بعد مرنے اُسکے خاوند کے پہناتے ہیں -
رنڈی باز - زانی مرد جو فاحشہ عورتوں کے پاس جائے انکو

سے غرض نہ رکھے -
رنجک - وہ تھوڑا سا بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے کے اندر رکھکر آگ دیتے ہیں -
رنگ - لون اسکی تعریف فارسی فصل میں لکھی گئی ہے مکرر کی ضرورت نہیں میرحسن - نہ گوہر میں ہے اور نہ ہے سنگ میں + ولیکن چمکتا ہے ہر رنگ میں +
رن - جنگ کا میدان - معرکہ - مرثیہ - علی کے نور دیدہ لیکے تشریف جب رن میں + ہوا برپا اُسیدم شور محشر فوج دشمن میں +
رنگین - صاحب رنگ اور خوبصورت - حکیم الدین لاہوری - اُڑ گئی بو کی طرح رنگت ہر اک گلزار کی + ای گل رنگین تمہارا روے رنگین دیکھ کے -
رندہ - ترکھانوں کے ایک اوزار کا نام ہے جس سے لکڑی صاف کرتے ہیں -
رنڈی - بیوہ عورت فاحشہ بازاری -
رنگینی - خوبصورتی اور خوشرنگی - قطعہ از مؤلف - دن جوانی کے گئے جبکہ گذر + جسم میں زور اور سنگینی کہاں + ہوگیا داخل خزاں جب باغ میں + پھر گل رنگین کی رنگینی کہاں +

راے با واو

روانسا - وہ شخص جو رونے والا ہو یعنی رونے کو مستعد ہو -
روکھا - خشک مزاج - بے مروت - بے لحاظ - قطعہ - آجکل کے دوستوں کی دوستو + ہے طبیعت خشک اور روکھا مزاج + اپنا مطلب جبکہ پاتے ہیں یہ + پھر کہیں ملتا نہیں انکا مزاج +
رونگٹا - جسم کے باریک باریک بال جو مساموں میں ہیں -
رَولا - شور و غوغا - فساد -
روپ - حسن - خوبصورتی - رنگینی -
روش - باغ کی راستی اور سڑکیں -
روک - بندش اور اٹکاؤ اور نقد روپیہ جسکو روکڑ بھی کہتے ہیں -
روگ - بیماری - آزار - دکھ - قطعہ از مؤلف - حقیقت میں وہ جیتے جی مرگیا + جسے لگ گیا ہے محبت کا روگ + نہ ہے زیست میں کوئی پرسان حال + نہ ہوتا ہے مرنے کے بعد اسکا سوگ +
رول - بفتح اول اور واو مجہول باری نوبت -
رول - بواو معروف مسطر چوبی جس سے خط کھینچتے ہیں -
رونگن - وہ کسی قدر جنس جو اپنے خرید سے زیادہ لی جائے کہ مثلاً ایکسیر گلفشن خرید کر قیمت دیدی جانے پھر ایک مٹھی پھر اور

بلا قیمت دوکاندار سے لے لین قیمت کچھ نہ دین -
روان - باریک بال جو موٹے بالون کے اندر ہوتے ہین -
روپیہ - چاندی کی بادشاہی ضرب جو فی زمانہ چہرہ شاہی ہی -
مثل - مان کہے میرا پوت سپوتا بہن کہے میرا بھتیا + گھر کی جورو لے بلیا سب سے بھلا رد بیا +
روٹی - کھانے کی اسکو فارسی مین نان اور عربی مین خبز کہتے ہین
مؤلف - پدر مادر ہی روٹی اور زن و فرزند روٹی ہی + محبت پیار کی روٹی پوشتہ اور پیوند روٹی ہی +
روکھی روٹی - خشک روٹی -
روغنی - جس روٹی کو گھی لگایا جائے -
روگی - بیمار - دکھیا -
روئی - پنبہ جسکا سوت کاتا جاتا ہی -

رائے با ہائے

رہٹ - وہ چرخ جسکے ساتھ گھڑے ہینڈین باندھ کر پانی کنوئین سے کھینچتے ہین -

رائے با یائے

ریتا - وہ ریگی زمین جو دور سے پانی سی جھلکتی نظر آتی ہی عربی مین اسکو سراب کہتے ہین اور فارسی مین کوراب بولتے ہین -
ریٹھا - یہ ایک درخت ہی جسکے پھل سے اونی و نشمی و ریشمی کپڑے دھوتے ہین فارسی مین اسکو بندق کہتے ہین گردگان بھی اسکا نام ہی
ریت - بہ یای مجہول ریگ جو مشہور چیز ہی -
ریت - بہ یای معروف رسم - طرز - طریق - دستور - رواج -
رینٹ - وہ غلیظ پانی جو انسان کے ناک سے نکلتا ہی عربی مین اسکو مخاط کہتے ہین -
ریوڑ - حیوانات کا گلہ -
ریفل - وہ چارپایہ جو لاغر کم گوشت ہو -
ریشم - مشہور چیز ہی -
ریچھ - مشہور درندہ جانور ہی -
ریوڑھ - پیٹھ کی ہڈیون کا سلسلہ -
ریہ - شور مٹی جو دھوبی کپڑون میں لگا کر کپڑے دھوتے ہین -
ریتی - لوہا بیدھنے کا اوزار ہوتا ہی جس سے لوہار گڑھتے ہین فارسی مین اسکو سوہان کہتے ہین -
رینٹھی - تخم بیدانجیر -

رینگنی - یہ ایک بادی درد ہی اور بیماری پہلے درد چوتڑ سے اٹھتا ہی اور پانون تک جاتا ہی عربی مین اسکو عرق النسا بولتے ہین -
ریوڑی - یہ ایک قسم کی شیرینی مشہور ہی گوڑ شکر کھانڈ کو قوام دیکر بناتے ہین اور اسکے اوپر تل مقشر یعنے سفید لگا دیتے ہین عربی مین اسکو قبیطا اور فارسی مین کھٹیا کہتے ہین -

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان مین

رائے با الف

را - یہ حرف علامت مفعول کی ہی کبھی با کے معنی دیتا ہی - سنجر کاشی
ختم الرسل اگرچہ بخود داد دست را نکرم + آن نیستے کہ داشتہ ہارون کلیم را
کبھی برای کے معنے دیتا ہی حکیم زلالی مصلحت را آتش اندر خانہ زد + تند گشت و بانگ بر دیوانہ زد + حنفیہ بر فوقانی - نظر از لطف کن برین خدا را + خدا را مصطفی را مرتضی را + کبھی اضافت کے بدلے آتا ہی سعدی سگ را نشسر ناوک اندر حریر + کہ گفتم بہ دوز ند سندان بہ تیر +
راہ بقا - ہمیشگی کا رستہ زندگی جاوید - مؤلف - ہرکہ پا برداشت از راہ فنا + زد قدم در مسلک راہ بقا +
راحت طلب - خوشی - طلب کرنے والا - میرزا رضی دانش
نیستم راحت طلب دانش طپیدن بردہ است + قوت پروازین بستان زبان دیدہ مرا +
راز دل آب - رطوبت و برودت جو پانی کا جوہر ہی اور اسی سے نشو نما نباتات کا ہی اور وہ عکس جو پانی سے نظر آتا ہی - اوحد الدین انوری
خوش خوش ز نظر گشت نہان راز دل آب + تا خاک ہمی عرض دہد راز نہان را
راست شدن خواب - خواب کا سچ ہونا - میر خسرو شب چو دیدمت بر خویشتن ولے + آن بخت کو کہ راست شود خواب عاشقان
راحت پرست - خوشی اور آرام چاہنے والا - میرزا رضی دانش
سایہ گل از سر راحت پرستان کم مباد + بوتہ خارے درین گلشن پناہ ما بس ست +
راست آمدن صحبت - صحبت کا موافق آنا - میرزا صائب - صحبت راست روان راست نیاید با چرخ + تیر یک لحظہ در آغوش کمان میباشد
راہ سنج - رستہ تولنے والا - سفر کرنے والا - نظامی - چنان شد در قاصد راہ سنج + کہ از جوش دل مغز ش آمد برنج +
راست مزاج - نیک مزاج - معتدل مزاج - میر معزی - در مدحت او مخلص ادب راست مزاج ہستیم + مدحت او از سخن پاک عیار

رہ آورد - وہ سوغات جو سفر سے لائیں - طاہر غنی - ما ہیچ رہ آورد دگر جشیم نداریم + یاران ہمہ خواہیم کہ تشریف بیارند +

رہ باز گونہ خوردن - مشکل کنارہ ہستہ - نظامی - تو زان رہ کہ شد باز گونہ خورد + بخواہ از خدا حاجت باز کرد +

راہ بند - وہ شخص راستہ کو بند کر دیوے جیسے کہ رہزن راستہ لوٹنے والا - نظامی - سگ من گرگ راہ بند من ست + بلکہ قصاب گوسپند من ست +

راہ نورد - میسافر راستہ چلنے والا - خلیفہ - بہر کوچہ اش گلرخان رہ نورد + تو گوئی گلستان شدہ کوچہ گرد +

راعی العباد - بندوں کا نگہبان یعنی بادشاہ حاکم -

راز دار - راز دان - راز کا واقف بھید کا محرم - عرفی - اکر دل معنی سرشت راز دان آفتاب + تا ابد بر خوان دولت مہمان آفتاب +

دل - زبیجے کہ طلب راز دار مطلب خدد کز تشنگی بدل سیر آبجیون رست

راست بازار - بازار میں جو ایک سی دکانیں مقطع دونوں طرف بنی ہوئی - علی نقی - دل نا شاد من در راست بازار زیان کارے متاع باز دلبید سودا خریدارے لیانے را +

راست کردن کار - کام درست کرنا - صائب - اگر از سینہ من آئینہ را راست کنند + راز پوشیدۂ عالم ہمہ پیدا گردد +

راستہ بازار - بازار کے دو کانوں کی قطار - رضی دانش - رونق راستہ بازار گہر راشکند + نہ بساطی کہ من از آبلۂ پا دارم +

راہدار - محافظ راستہ کا - شفیع اثر - مردم چشم مرا باشد مدام از خون دل + گر نیاید کاروان سبلے توشہ ماندرا ہدار +

راہ قلندر - موسیقی کے ایک نوا کا نام ہے - میر معزی - ای منم چنگ ساز و چنگ سبک تر بزن + پردۂ مستان لبیا دراہ قلندر بزن +

راہ گستر - گھوڑا تیز رفتار - زین الدین سنجری - در راہ ذہبان راہ گستر بر آید + کہ گرد از پیش چند منزل بماند +

رہوار - وہ گھوڑا جسکی رفتار ہموار ہو - میر خسرو - باغبان ادب در کشم درین میدان + کہ نہ نشیب و فراز ش بپائے رہوار ست +

رایگان خوار - مفت کھانے والا - گداگر - میر خسرو - گہ لقمہ کوشش کہ سجدہ خواب + زہے رایگان خوار بالانشین +

راضی از فلان چیز - راضی بفلان چیز - فلان چیز سے راضی یا فلان چیز کے ساتھ راضی - محسن تاثیر - سنگ بالین خود از سنگ قناعت کردم + راضی از داغ حق گشتم و راحت گشتم +

رقا معوم - ہما بعد کرنے والا تعلیم رکھنے والا - استاد فرخی رہ

تا اندر کار ہا روح الامین بادا + ہمہ شغل تو بانیکان و سالاران دین بادا

راست کردن نفس - دم لینا - سانس لینا - چلتے چلتے مسافر کا ٹھہر جانا - میرزا صائب - رہرو صادق سامان اقامت ہیہات + صبح چون گرد نفس راست روان خواہد شد +

رادمنش - آدمی کریم الطبع و سخاوت پیشہ و عالم و فاضل کیونکہ راد مرد سخنگو و دانشمند و حکیم و شجاع و بہادر و دلاور و سخی و جوانمرد کو کہتے ہیں -

راز خاک - سبزہ و پھول و درخت جو زمین سے پیدا ہوتی ہیں - ذوقی - بندگان حق شناس اندر جہان + واقف اند از راز آب و راز خاک +

راہ باریک - تنگ رستہ - صعب گذار - میرزا صائب - رہ باریک صائب میدہد آرام رہرو را + سخن سنجیدہ زان کیہای گوہر بار میریزد +

راست قلم - وہ منشی جو پورا محاسب اور دیانت دار ہو -

راہ انجام - ہر ایک سواری خصوصا گھوڑا - حکیم سوزنی - از بہ شب رہ انجام بہ بنید کہ شہ را + پیروزی و تائید و ظفر بر سر راہ ست +

راحت فشان - جس سے راحت حاصل ہو - سید محمد عرفی - ہر کجا ماتم عمر را دادہ اذن عموم + شادی راحت فشان را ناتوان انداختہ +

راحت نشین - خوش و خرم - نور الدین ظہوری - امید ہست کہ راحت نشین شود خاطر + کہ داغہای تو در سینہ خانہ میخواہند +

راز با کسی کردن - راز باکسی گفتن - کسی کے آگے بھید ظاہر کیا اور کہنا - میر معزی - یا رب چہ بود آنشب کان ماہ روی من + با من بخلوت اندر تا روز راز کرد + سعدی - تکش با غلامی یکے راز گفت کہ این را نشاید بکس باز گفت +

راز یاب - محرم راز - واقف حال - فردوسی - بگفتند با راز یاب راز خویش + نمودند انجام آغاز خویش +

راز بر سر بازار نہادن - بھید ظاہر کرنا - نور الدین ظہوری - راز ما بر سر بازار نہند گرد ہند + آہ زنجیر بپائی دل دیوانۂ ما +

راز در صحرا نہادن - بھید ظاہر کرنا - کمال اسمٰعیل - بر نیم جرعہ کہ از ساغر ہوا بکشید + نہاد خاک ہمہ راز خویش در صحرا +

راز بصحرا افتادن - بھید ظاہر ہونا - حیاتی گیلانی - تلقید کند و راز بصحرا فتد + آہ گر باد صبا نافۂ ما بکشاید +

راز پوشیدن - کسی کا راز چھپانا - شعر - خدا گشادہ راز فریب مخلوق + ہر آن شخصیکہ راز خلق پوشید +

راز گشودن - راز گشادن - کسی کا بھید ظاہر کرنا - اپنا حال کسی سے

کہدینا۔ مولانا بناہی۔ بسیار ہمچو غنچہ بخون جگر نشست + در باغ دہر ہر کہ چو گل راز خود کشود +

راز خواندن ۔ بھید جاننا اور معلوم کرنا۔ حافظ۔ ہر آنکہ راز دو عالم زخط ساغر خواند + رموز جام جم از نقش خاک رہ دانست +

راز دل باکسی کردن ۔ دل کا بھید کسی کو کہنا۔ باقر کاشی۔ بر من شبی نمی گذرد کز جفای تو + تا روز راز دل نکنم با خدای تو +

راز دیدن ۔ بھید جاننا اور دریافت کرنا۔ نور الدین ظہوری۔ توان دید راز درون نقاب + اگر عینک آرد قدح از حباب +

راست یا آمدن ۔ بہت جلدی آنا۔ فی الفور آنا۔ کمال خجند۔ در چمن میرفت ذکر قامت دلدار ما + سرو دامن بر زدہ آمد میان راست یا +

ران کشادن ۔ سوار ہونا اور رستہ چلنا۔ نظامی۔ در انجا سوی صحرا ران کشادند + بصیاد اختن جولان کشادند +

راہ افتادن ۔ غارت ہونا۔ رستہ لٹ جانا۔ نقصان اور خسارہ ہونا۔ رستہ حاصل ہونا۔ راہ ملنا۔ میر خسرو۔ ز حشمت کاروان صبر من تاراج کاز شد + مسلمانان کسے دیدہ ست کاندر شہرہ افتد + صائب۔ اگر چون قطرہ در دریاے کثرت راہ ما افتد + خیال دور کرد یار تنہا بیکند ما را +

راہ از پیش یا برداشتن ۔ تلاش و تردد کو موقوف کرنا۔ عبرت پکڑنا۔ اسماعیل ایما۔ خویش را مردہ در جہان انگار + راہ از پیش پای خود بردار

راہ بہ بست آمدن ۔ بند ہونا راستہ کا۔ جلالای یقین کاشی۔ دل شگفتہ از بزم تو بست آمدہ ست + راہ اندیشۂ اغیار بہ بست آمدہ است +

راہ بجای بردن ۔ سراغ نکالنا۔ راستہ پانا۔ حافظ۔ گرچہ دانم کہ بجای نبرد راہ غریب + من ببوی سر آن زلف پریشان بردم +

راہ بجای داشتن ۔ تعلق رکھنا۔ رستہ رکھنا۔ آمیزش رکھنا۔ صائب۔ دل پہلو نفس جسم نمی شد صائب + دل سرگشتہ اگر راہ بجائے میداشت +

راہ بدہ بردن ۔ راہ بدہ داشتن ۔ مطلب تک پہونچنا۔ بات سمجھ لینا۔ معقولیت کی صورت رکھنا۔ میرزا اسماعیل ایما۔ امشب ز شرم جانان ہر درد دل کہ گفتم۔ راہے بدہ نمی برد چون حرف روستائی + شاہ کبود جام۔ عشق پیرے سر بسر زشتی و رسوائی بود + رہ بدہ بردے اگر یارے دلم بہ ناستی +

راہ بچیزی بہ آوردن ۔ بند کرنا رستے کا اینٹ پتھر وغیرہ سے۔ نظامی۔ نمائی بمن مردیئے اہل روم + رہ کورہ آتش برآری بموم +

راہ پیر داشن ۔ رستہ پانا۔ رستہ چلنا۔ میرزا صائب۔ راہی کہ مرغ عقل بیک سال میبرد + دریک نفس جنون بیک بال میبرد + سعدی۔ وزیر اندرین شمۂ راہ برد + نخست این حکایت بر شاہ برد +

راہ بریدن ۔ رستہ طے کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ دانش۔ بیابان حرم را طی بپا کردم خطا کردم + بسر باید بریدن راہ کوی دلربایان را +

راہ بستن ۔ رستہ بند کرنا۔ روکنا۔ حافظ۔ فریاد کہ از شش جہتم راہ ببستند + آن خال و خط و زلف و رخ و عارض و قامت +

راہ بسر کسی بردن ۔ کسی کے سر پر اچانک جا پہونچنا۔ میر نجات۔ غیر داغ جنون بگمنامی + کہ دگر راہ مے برد بسرم +

راہ پاک کردن ۔ راستہ صفا کرنا۔ میرزا بیدل۔ بذوق جستجو لشین ستی خود جا گر میسازم + غبار سعی ہم برباد دراہی پاک میسازم +

راہ پیش گذاشتن ۔ رہنمائی کرنا۔ راستہ دکھلانا۔ صائب۔ نگر آوارگی راہے گذارد پیش من ورنہ + چنان خود را نگردم گم کہ خضرم رہنمون گردد +

راہ پیمودن ۔ چلنا۔ رستہ طے کرنا۔ سفر کرنا۔ شفیع اثر۔ بسکہ فرش راہ او شد بود چشم انتظار + ہمچو میل سرمہ عاشق راہ پیمودے بچشم +

راہ چپ کردن ۔ ٹیڑھا راستہ چلنا۔ راہ راست کو چھوڑنا۔ طالب آملی۔ راہ چپ کردہ حریفانہ بہار از چمنم + غنچہ ماندم من ہنگام شگفتن بلند بخت +

راہ خواستن ۔ رستہ مانگنا۔ اجازت لینا۔ پیش آن لب چون شکر راہ سخن میخواستم + بوسہ داری چادران گنج دہن میخواستم +

راہ خوردن ۔ بہت جلدی کے ساتھ راستہ طے کر لینا۔ ظہوری گھوڑے کی تعریف میں۔ این رخش کہ مثلش نجہد برق جہان + چون صیت شہنشاہ ددد گرد جہان +

راہ دادن ۔ رستہ دینا یعنے حسب المراد مضمون نکلنا۔ فال اور استخارہ کا اور اجازت نکلنا فال سے واسطے کرنے اُس کام کے جسکے واسطے وہ فال لی گئی تھی۔ محمد جان قدسی۔ راہم دہد چو فال برفتن ز دوستی + با ہر کہ مشورت کنم از اہل این دیار +

راہ دان ۔ رستہ جاننے والا واقف رستہ کا۔ نظامی۔ ہم او راہ دان ہم فرس راہوار + زہے شاہ مرکب زہے شہسوار +

راہ دانستن ۔ رستہ جاننا۔ واقف ہونا۔ حافظ۔ بکوی میکدہ ہر سالکے کہ رہ دانست + در دگر زدن اندیشۂ تبہ دانست +

راہ دریا قفل بودن ۔ بسبب طغیانی کے دریا کا رستہ بند ہونا۔ محسن تاثیر۔ تا در میکدہ باز ست بمسجد نروم + از رہ خشک روم چون رہ دریا قفل است +

راہ را تغیر دادن - راستہ بدل دینا جس راہ سے جانا ہو اُسی راہ سے دا پس نہ آنا - **محسن تاثیر** - چون بمسجد رفتم از بتخانہ تا ثیر آمدم + گاہ رجعت بہ بود تغییر دادن راہ را +

راہ را دیوار کردن - راستہ بند کرنا - **والہ ہروی** - آہ سر دے کردہ ام فوج نفس را بپیشرو + معصیت ہر جند راہ تو بہ را دیوار کرد +

راہ را بر کسی سیاہ کردن - بے نام ونشان کرنا - **نظامی** - چو در ربع کوہ رفت آفتاب + سر روز روشن در آمد بخواب + سیہ کرد بر شب روان راہ را + فرو برد چون اژدہا ماہ را +

راہ روشن کردن - رہنمائی کرنا - راستہ دکھلانا - **میرزا فصیحی** - بر گلو از طوق راہ تیغ روشن میکنم + قمری این گلستانم بال بسمل میزنم +

راہ زدن - راستہ لوٹنا - راگ گانا - **حافظ** - جنگ ہفتاد و دو ملت ہمہ را عذر بنہ + چون ندیدند حقیقت رہ افسانہ زدند + **ولہ** - چہ راہ میزند این مطرب مقام شناس + کہ در میان غزل قول آشنا آورد +

راہ سپردن - راستہ سپرد کرنا - تلاش کرنا - **درویش والہ ہروی** - زیر فلک آمدی بخواری + باید رہ برشدن سپارے -

راہ طی کردن - راستہ طی کرنا - منزل پر پہونچ جانا - **مؤلف** - میرسد در قرب ذات کبریا + ہر کہ شہراہ طریقت طی کند +

راہ فرو کوفتن - راستہ طی کرنا - رستے پر چلنا - **نورالدین ظہوری** - فرو کوب مستانہ راہ سماع + کہ دارد دلم دستگاہ سماع +

راہ کردن - روانہ ہونا کسی راستہ پر - **حافظ** - رہ نبردیم بمقصود خود اندر شیراز + وقت آنست کہ حافظ رہ بغداد کند +

راہ گرفتن - راستہ پکڑنا - راستہ پر چلنا - **سعدی** - اگر پای بندے رضا پیش گیر + دگر یکسوارہ رہ خویش گیر +

راہ بر کسی گرفتن - کسی کا راستہ بند کرنا - **شیخ اوحدی** - دل میبرد امشب ز من آن ماہ بگیرید + دزد است و شب تیرہ برو راہ بگیرید +

راہ گم کردن - راستہ بھول جانا - **مخلص کاشی** - چون کسی کو گم کند در خانہ تاریک راہ + طفل اشک امشب بچشمم تا سحر گردیدہ است +

راہ نمودن - راستہ دکھلانا - رہنمائی کرنا - **مؤلف** - گر ہمان راہ نمود آن رہنما + حل مشکل کرد آن مشکلکشا -

راہ نشین - وہ فقیر جو رستہ پر بیٹھ کر گدائی کرے اور وہ طبیب جو رستہ پر بیٹھ کر دوا فروخت کرے ولسافر رہگذر - **میر الٰہی ہمدانی** - دلخواہ کہ ہست ماہ خرگاہ نشین + خورشید بود ملکوی او راہ نشین + از دیدہ من برون نخواہد رفتن + کو شاہ من است و چشم من شاہ نشین +

راہ نوردیدن - راہ نوشتن - سفر طی کرنا - راستہ پر چلنا - **نظامی** - بجولان اندیشہ رہ نورد + ز پہلو بہ پہلو شدم گرد گرد + **خاقانی** - دستے کہ گرفتی سر آن زلف خوش ست + پائے کہ رہ وصل تو شتی پوست + زان دست کنون در گل غم دارم پاے + زان پای کنون بر سر دل دارم دست +

راہنمون - راستہ دکھلانے والا اور راہ دکھلانا - **نظامی** - بدانش ترا رہنمون کردہ اند + کہ مال ترا حکم خون کردہ اند +

راہ وا کردن - راستہ کھولنا - **میرزا جلال اسیر** - جنون نہ زحمت کشتی کشد نہ منت روح + بپاے شوق تو وا کردہ ایم راہ در آب +

راہی شدن - راستہ پر چل پڑنا - **حکیم زلالی** - بر کن ازی شاخ و برگ و راہی شو + اے سفر ساز ہر چہ خواہی شو + **میرزا صائب** - بسبل نو بہار از جا نمیخیزد بغیر از من + خوش آن رہرو کہ تا گوید راہی شود روان گردد +

رایت فریدون - رایت گاویان - فریدون کا علم جو کاوہ لوہار نے بنایا تھا علم کاوہان و درفش کاویان بھی اسکو کہتے تھے - **میر معزی** - دگر چہ تاج فریدون شد از شگوفہ درخت + خجستہ رایتے تو چون رایت فریدون باد + **سنجر کاشی** - با میمنت نہات کلکم + چون رایت فتح کاویان ست +

راست رو - سیدھا چلنے والا نیکوکار -

راہ رو - رستہ چلنے والا مسافر -

راحت گاہ - خوشی کا مقام عیش کی جگہ - **عرفی** - درد ہمہ دغش و بلا برا فروغم در پیش + تا براحت گہ تسلیم بہ میان رفتم +

راست خانہ - راست و درست اور راست معاملہ و راست گو و نیک معاملہ - **صائب** - از خصم کجرو ست چہ غم راست خانہ را + تیر کج ست آیت رحمت نشانہ را +

راست مزہ - جس چیز کا مزہ اچھا ہو - **باقر کاشی** - ساغر صحبت ہر طائفہ لب چشیدم کردم + آدم راست مزہ در ہمہ عالم نیست +

راہ بریدہ - وہ راستہ جو بسبب ہنگامہ رہزنوں کے مسدود ہو - **صائب** - در عہد سبکدوشی آن غمزۂ خونریز + شمشیر تو آسودہ تر از راہ بریدہ ست +

راہ خوابیدن - خاموش رستہ جس راستہ پر آمد و رفت کم ہو غل و شور نہو - **سید ابوالقاسم موسوی** یعنی بہیودست در بیداری بخت زبون + این رہ خوابیدہ را آواز پا افسانہ است +

راہ دویدہ - بے فائدہ کوشش وسعی لاحاصل - محسن تاثیر - مشتاق
ترا ساغرمی آہ کشیدہ ست + مجنون ترا سود سفر راہ دویدہ است +
راہ کوفتہ - جس راہ پر آمد ورفت لوگون کی بہت ہو - میر معزی
گھوڑے کی تعریف مین - چو از گام او بر رہ کوفتہ + شود شکلہاے مدور عیان + تو گوئی پیاپے عیان کرد چرخ +
ہزاران قمر بر رہ کہکشان +
راز سربستہ - پوشیدہ بھید - چھپی بات -
رام رنگی - ایک قسم کی شراب کا نام ہی جو اکبر بادشاہ ہند نے ایجاد کر کے نام اسکا رام رنگی رکھا - طالب آملی - ما ایم منکر صہبا ولیک میگویم + کہ رام رنگی ما نشۂ دگر دارد +
راح ریحانی - ایک قسم کی خوشبودار شراب کا نام ہی -
راہ خسروانی - موسیقی مین ایک نوا کا نام ہی

راے باباے

رباط شور - نجف محلے کے پاس ایک پل کا نام ہی -
ربع شداد - باغ ارم جو شداد نے بنایا تھا -
رباعی خواندن - یہ ضابطہ ہی کہ جب پہلوان کشتی کے لیئے دنگل مین آتا ہی تو رباعی پڑھتا ہی - میر نجات - چون باعیش بمیدان فصاحت سر شد + خضر گوئی ز نصیحت گر اسکندر شد +
ربایندہ - کوئی ایسی عجیب چیز کہ انسان ایک نظر دیکھنے سے اسیر عاشق ہو جائے جیسے کہ حسن ربایندہ و ناز ربایندہ وغمزہ ربایندہ وغیرہ - صائب - تا از ان حسن ربایندہ نظر یافتہ است + آب آئینہ ربایندہ تراز سیلاب ست +

راے باحاے حطی

رحل اقامت - اُتر پڑنا - فروکش کرنا - محسن تاثیر - بصفا حسن رخت تا بقیامت باشد + مصحف روی تو در رحل اقامت باشد +

راے باخاے

رخنہ شمشیر - تلوار کا زخم - تلوار کا گھاؤ - سلیم - محبت مینماید از طلسم خود مرا ہے + کہ بوے خون ازان چون رخنہ شمشیر مے آید +
رخ کار - کام کی حالت موجودہ - محسن تاثیر - باوجود آنکہ بد روشناس مردمم + تیرہ بختی خال دیگر شد رخ کار مرا +
رخش بہار - باد بہار - بہار کی ہوا -
رخسارہ آیینہ گداز - نہایت خوبصورت اور آتشین رخسارے - صائب - ہر کہ رخسارۂ آئینہ گدازی دارد + رو بہر دل کہ گذارد در بازی دارد +

رخت کش - مسافر سفر کرنے والا - نظامی - براہی کہ خواہم شدن رخت کش + رہ آورد من لب بود خوے خوش +
رخت از جہان بردن - مرجانا - رحلت کر جانا - نظامی - گر اسفندیار از جہان رخت برد + لب نامۂ خود بہ بہمن سپرد +
رخت اقامت افگندن - قرار پکڑنا - ٹھہرنا - صائب - دوربینان در فراز کوہ میدارند دوا + در رہ سیل حوادث رخت خواب افگندہ ام
رخت بازار افگندن - اسباب فروخت کر ڈالنا - امیر خسرو - برہان میدارم زین چارہ گریخت + کہ عصمت را ببازار افگنم رخت +
رخت ببازار کشیدن - بازار کو جانا - ابو طالب کلیم - لبہاش تشنہ خالی و لاغ نا خشک ست + کلیم رخت ببازار میفروشان کش +
رخت بربستن - کوچ کر دینا - مر جانا - فردوسی - چو گشتاسپ را داد لہراسپ تخت + فرود آمد از تخت و بربست رخت +
رخت بر جیحون کشیدن - دریا کا سفر کرنا - طالب آملی - اشک گر ہم چون ز ہامون رخت بر جیحون کشید + راز داران صدف را آب در گوہر بسوخت +
رخت برچیدن - اسباب اُٹھا لینا - کمال خجند - رخت برچید ز سودای من آن عشوہ فروش + سر بازار دگر میطلبد دانستم +
رخت برداشتن - اسباب اُٹھا لینا - میر خسرو - ترک سوداے خام کن خسرو + کہ دغا رخت زین دکان برداشت +
رخت بردر افگندن - اسباب گھر سے نکال باہر کرنا - نظامی - چرا چون نگریم بران تاج و تخت + کہ دارندہ را بردر افگند رخت
رخت بر صحرا کشیدن - گھر سے جنگل کو نکل جانا - سلیم - نزدیکی ساحل چون رسیدیم + ز دریا رخت بر ساحل کشیدیم -
رخت بزیر زمین کشیدن - مر جانا - دفن ہونا - مولانا السانی - بدان رسید کہ دور از درت ہلاک شویم + کشیم رخت بزیر زمین و خاک شویم +
رخت بیرون زدن - اسباب نکال لیجانا - نظامی - ستون علم جامہ در خون زدہ + نجات از جہان رخت بیرون زدہ +
رخت بیرون ریختن - اسباب باہر پھینکدینا - ظہوری - کس شکوہ گر در جوابم خموش + کہ رخت شنیدن برون ریخت گوش +
رخت تغیر کردن - لباس تبدیل کرنا - صائب - ہیچ تشریف جہان را بہ از آزادی نیست + رخت خود سرو محال ست کہ تغییر کند +
رخت درجاے ریختن - قرار پکڑنا اور ٹھہرنا - صائب

مریزاز سادگی رخت اقامت در گذرگاہی + کہ آتش زیر پا از لالہ باشد کوہسارش را +

رخت در جای کشادن - قرار پکڑنا اور ٹھہرنا - صائب - گرد سفر از چہرہ ما شستہ نگشت دد + تا رخت چو سیلاب بدریا نکشائیم +

رخ بجیزے کردن - کسی کی طرف متوجہ ہونا - درویش والہ ہروی - پیراہن بر تن خار و خس وادی تنگ ست + یارب از تنگدلان رخ کہ سوے صحرا کرد +

رخ کسے بردن - کسی کی آبرو بگاڑنا - حافظ - راہ ما غمزۂ آن ترک کمان ابرو زد + رخ ما سنبل آن سرو سہی بالا برد +

رخ گرفتہ - مرادف روی گرفتہ - میر خسرو - خرّم مخور ای دوست کہ این بادۂ غم آرد + چون دید توان آن رخ گلفام گرفتہ -

رخنہ گاہ - رخنہ کا مقام - عبد اللہ ہاتفی - ستاد ند گردان آہن کلاہ + چو سدّ سکندر دران رخنہ گاہ +

رخت سلامی - درباری لباس جو دربار جانے کے وقت پہنا جاوے

راے با زاے

رزم یازدہ رخ - یہ ایک جنگ ایرانی اور تورانی پہلوانون مین ہوا تھا - گیارہ گیارہ نامی افسر دونون فوجون مین تھے آخر ایران کا لشکر فتحیاب ہوا -

رزم ساز - پہلوان بہادر لڑنے والا - نظامی - دگر ہیچکس را نیامد بناز + کہ با آن زمانی شود رزم ساز +

رزم یوز - بڑا بہادر جنگ آزما بہادر - فردوسی - بدان آبگون خنجر نیوسوز + چو شیر ژیان ماند آن رزم یوز + زبہر طلایہ یکے کینہ توز + فرستادہ با لشکر رزم یوز +

رزم افگن - بہادر سپاہی لڑنے والا - فردوسی - پسند آمدش گفت اینک سپاہ + سواران رزم افگن و کینہ خواہ +

رزم زن - جنگ مارنے والا - لڑنے والا - فردوسی - منوچہر با قارن رزم زن + بردن آمد از بیشہ نارون -

رزم خواہ - جنگ چاہنے والا بہادر - فردوسی - سپاہ انگہ آمد بنزدیک شاہ + بگفت آنچہ بشنید زان رزم خواہ +

رزمگاہ - لڑائی کا میدان اور معرکہ - ابو طالب کلیم - گرد از دل رمیدہ تا کے بخون بشویم + از چشم عاشقانم از خاک رزمگاہم -

رزق ہوائی - وہ رزق جو غیر مترقب حاصل ہو - طالب آملی - کہ مشتے طفل زان رزق ہوائی + شوند آسودہ از انگشت خائے +

راے با سین

رسن تاب - رسیان بنانے والا یا لھنگی - میرزا بیدل - بر اوج جنابت نرسد ہیچ کمندے + بیہودہ رسن تاب خیال اند فغانہا +

رسن پیچ - وہ چوبی چرخی جو چاہ پر نصب کرتے ہین اور ڈول نکالنے کے وقت رسی اُس چرخی پر لپیٹی جاتی ہے - حسنی خانساری حمام کی تعریف مین - رسن پیچے ازو لو آن چرخ اخضر + نگون عکسے از جام آن مہر تابان +

رسم المہر - ٹھہرانہ جو مُہر کرنے کے وقت دفتر شاہی مین رعایا سے لیا جاتا ہے اور بعد اخذ اُس حق کے فرامین و مناشیر پر مہر کیجاتی ہے - شفیع اثر - دل نگردد بے نشانِ عشق او فرمان روا + میتوان دادن برسم مُہر داغش نقد جان +

رسن باز - بازیگر جسکو نٹ بھی کہتے ہین - محمد سعید اشرف - کنی اگر رہ باریک آدمیت سر + مدہ ز کف چو رسن باز لنگر خود را +

رستم برف - برف سے ایک مہیب صورت بنا کر اسکو رستم برف کہتے ہین - سلطان قلی رہی - ہیمے از زال فلک نیست رہے عاشق را + طفل باشد کہ کند واہمہ از رستم برف +

رسانیدن - پہونچانا - فغانی - میرساند بطاق ابرویت + ہر زمان بانگ گو کنارش

رستن - رویدن - اُگنا زمین سے - زلالی - ز چشم شمع اشک گرم روید + کہ آتش از پر پروانہ شوید +

رسن تافتن رسن تابیدن - کسی کی تخریب یا ہلاک کی تدبیر کرنا رسی باٹنا - طغرا - چرخ با آنکہ سر موزحل لیشم ترست + بر رسن تابی منصور روشان استادست + ظہوری - غنیمت آمد بہ و خوار زرفعت طلبی + مدد چرخ برائیش چہ نکو تافت رسن +

رسن در گردن آمدن - ساتھ کمال عجز اور معذرت کے آنا - زلالی - ز دل اندر غم زلفِ مسلسل + کشیم آہ و رسن در گردن آییم +

رسن سست کردن - مہلت و فرصت کسی کام مین دینا - رسا ڈھیلا کرنا - نظامی - ہم تو بر سخت جفا کردہ اند + زان رسنت سست رہا کردہ اند +

رسن گسستن - رسن گسیختن - رسی توڑنا - تعلق چھوڑنا - میرزا صائب - شد یوسف آنکہ رشتۂ حب الوطن گسیخت + آمد برون ز چاہ کسے کہن رسن گسیخت +

رسوم کردن - رسم جاری کرنا - کسی کے طریق پر چلنا - علی خراسانی - ز آئین مسلمانی بتان را عار می آید + رسوم عشقبازی را بطور برہمن کیش

رسیدن - پہونچنا - رسانیدن - پہونچانا - میرزا صائب - تا رسیدن

بادہ را باخم مدارا لازم ست + ورنہ بیزار از تن خاکی ست افلاطون ما
باقر کاشی۔ افیون چو رسید غارت ہوش کند + گوشت ز چشم بد چشم را گوش کند +
رسانیدن چیزی بچیزی۔ پہونچانا کسی چیز کا کسی چیز کو۔ سالک یزدی
بانگ جرس قافلہ راست روانم + در بادیہ آواز با آواز رسانم +
رسیدن مشق چیزی۔ کسی چیز کی مشق کا پہونچ جانا یعنے کمال تک پہونچنا۔ محسن تاثیر۔ چون گل رعنا شود چیپاتہ دست سود ما
نرسد گر اینچنین مشق پشیمانی مرا +

را سے ہشتیں

رشتۂ تپ۔ وہ تاگا جسکو کنواری لڑکی کاتے اور کوئی صاحب عمل اسپر دم کرکے گرہیں لگادے اور تپ کے بیمار کے گلے میں باندھا جائے۔ مجیرالدین بیلقانی۔ مرا دلے ست گرہ برگرہ چو رشتۂ تپ + بپرس از کہ ازین گنبد گرہ سیما۔
رشتۂ صبح۔ صبح کاذب جسکو طول و باریکی کے سبب سے دم گرگ کے ساتھ بھی تشبیہ دیتے ہیں۔ میر خسرو۔ بیکے در ار بہاری نگر کہ رشتۂ صبح + چگونہ میکسلد دانہ ہاے لولو را +
رشتۂ عمر۔ سالگرہ کا رشتہ جسپر مطابق سالون کے گرہیں ڈالی جاتی ہیں۔ صائب۔ گو ہر دندان زبیری ریخت چون شبنم بخاک + عقدہا در رشتۂ عمر از شمار سال ماند +
رشتۂ الماس۔ فولاد کا تار۔ علی قلی بیگ کمان۔ بخیۂ چند بچاک دل نزد امشب کہ من + رشتۂ الماس را در چشم سوزن کردہ ام +
رشتۂ شمع۔ وہ رشتہ جو شمع کے اندر ہوتا ہے۔ صائب۔ بسکہ صائب ریزد از چشمم سرشک آتشین + رشتۂ شمع ست گوئی رشتۂ نظارہ ام +
رشتۂ قطائف۔ نام ایک قسم کے حلوا کا ہے۔
رشتۂ تاک۔ انگور کی رگیں۔ محمد اسحٰق شوکت۔ میکند از دیدہ جام چون شراب لالہ گون + رشتۂ تاک ست پنداری رگ نظارہ ام +
رشتۂ سر در گم۔ وہ رشتہ جسکا سرا نہ پایا جائے۔ میر یحیٰی شیرازی۔ رشتۂ بر عقدہ کارم زلبس سر در گم ست + صد گرہ افگندہ ام تا یک گرہ وا کردہ ام
رشتۂ مریم۔ بی بی مریم کا سوت جو نہایت باریک ہوتا تھا۔ خاقانی۔ تنم چون رشتۂ مریم دوتا ہست + دلم چون سوزن عیسیٰ ست یکتا +
رشتن۔ رسیدن یعنے سوت کاتنا روئی اور ریشم وغیرہ کا۔ صائب۔ ما تخم درین مزرعہ جز اشک نکشتیم + یک رشتہ درین عمکدہ جز آہ نرشتیم +
رشتۂ باران۔ بارش کے قطرات جو دور سے برستے ہوے ہو

صائب۔ از ہواے تو برافروزد چراغ عشرتم + رشتۂ باران بود شیرازۂ جمعیتم +
رشتہ بانگشت بستن۔ کسی امر کی یادداشت کے لیے انگلی پر تاگا باندھنا۔ صائب۔ غافل مشو ز مرگ کہ در چشم اہل ہوش موے سفید رشتہ بانگشت بستن ست +
رشتہ بانگشت پیچیدن۔ انگلیوں پر سوت لپیٹنا جو دستور کر صائب۔ یا عدم رشتہ بانگشت طبیبان پیچید + بسکہ بیماری عشقم رگ جان پیچید +
رشتہ بریدن۔ تعلق دور کرنا رشتہ کاٹنا۔ مخلص کاشی۔ بگسستن از تو مخلص نگسلد مہر + بہ تیغ این رشتہ را نتوان بریدن +
رشتہ بسوزن کشیدن۔ رشتہ سوئی کے ساتھ کھینچنا۔ صائب۔ زبخیہ زخم کہن پارہ میکند زنجیر + کدام رشتہ بسوزن کشیدہ اند امروز
رشتۂ بیجان۔ جس رشتہ میں جان نہو یعنی مضبوط نہو۔ مخلص کاشی۔ مناسب آزلی سبحہ نبود رشتۂ بیجان + بکش در زندگی مخلص بخاک کربلا خود را
رشتۂ پارہ شدن۔ رشتہ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ قاسم مشہدی۔ دیدہ رشتۂ غمگین ز انقطاع روزگار + نیست غم گر پارہ گردد رشتۂ عمر سال و ماہ
رشتہ تافتن۔ تاگا بانٹنا۔ میر خسرو۔ تافت جدا ان رشتۂ صبح از سپہر دوخت بسے جبۂ مشکین ز مہر +
رشتۂ چیزی نگاہداشتن۔ کسی چیز کا تاگا پکڑے رہنا۔ حسین ثنائی۔ کشد درازی این روز تا بروز نشور + گر تو رشتۂ خورشید را نگہداری۔
رشتہ دراز دادن۔ رشتہ دراز کردن۔ کسی کام کی مہلت دینا۔ فرصت عطا کرنا۔ میر خسرو۔ گر دل خسرو رسن بازی کند با موے تو + رشتۂ چندی درازش دہ ز زلف چون کمند + صائب۔ جان رسیدہ میشود از اضطراب عشق + این رشتہ را دراز کنند پیچ و تاب عشق +
رشتہ در ثمین ریختن۔ قیمتی موتیوں کا تاگا توڑنا۔ میر خسرو۔ بگسیخت بسے رشتۂ در ثمین + گشت بیک رشتہ سر رشتہ زمین +
رشتہ رشتن۔ سوت کاتنا۔ کمال خجند۔ از خرقہ فت دیدہ کمال آن مہ و میگفت + این رشتۂ باریک درین خرقہ کہ رشتست
رشتہ زدن۔ جریب سے پیمائش کرنا۔ نظامی۔ چو عزم جہان گشتن آغاز کرد + برشتہ زدن رشتہ ہا ساز کرد + ز فرسنگ و از میل و از مرحلہ + بہ پستی زمین را نکرد ی یلہ +
رشتہ گشادن۔ رفتہ کھولنا۔ جاری کرنا۔ انوری۔ لعل تو در

غنچہ شد رشتۂ پروین گشاد + جرعہ تو سرست گشت ساغر شکست +

رشتہ کشیدن - رشتہ کھینچنا - تاگا ڈالنا - قاسم مشہدی - سر در بحر عشق فرو بردہ اند خلق + تا گوہری برشتۂ جانی کشیدہ اند +

رشتہ گسیختن - رشتہ ٹوٹنا - ابوطالب کلیم - خواہد گسیخت رشتۂ طاقت ز پیچ و تاب + دیگر کلیم آرزوی کن میان بس ست +

رشتۂ جادو - وہ رشتہ جسپر جادو کیا جائے - ظہوری - عقل بعید چو رشتۂ جادو + در پیچ خانۂ طویلۂ او +

رشتہ نگندہ - وہ رشتہ جس سے لحاف وغیرہ فرش سے جا ملین

رشتہ دارہ - رشتہ دار - داؤ کے ساتھ رشتہ کی مقدار ایک رشتہ کے اندازے پر - صائب - در تجرد رشتہ داری از تعلق سہل نیست + سوزنے در راہ عیسے سد آہن میشود +

رشتۂ خطائی - یہ ایک کھانا گیہون کے میدے اور چانولون سے نہایت باریک رشتہ بناتے ہین بعد پختگی مغز بادام و نبات و عرق بید مشک و گلاب کے ساتھ کھاتے ہین خصوصًا بوقت افطار روزہ کے

راے با صاد

رصدگاہ - منظرگاہ اور مقام بلند جسپر بیٹھکر ستارون کو دیکھین - نظامی - تیرہ نشین سر رصدگاہ دور + بر روحانیان برجیدہای نور +

رصد نشینی - رصدوری - نجومی ہونا - ستارہ شناس ہونا - درویش والہ ہروی - نواند رصدوران بنیا + برج سرطانش شاخ گلہا + ہست از تو رصد نشین قلشویر + تدویر مہ و کمال تدویر +

رصد نشستن در کاری - اچھی طرح سے کام کرنا اور جلد کرنا - سنجر کاشی - میتوانم بست در دانائی ہیبت رصد + فال افسر میزند از گردش اختر سرم +

راے با ضاد

رضا دادن - مان لینا - تسلیم کرنا - راضی ہونا - انوری - بیت ما چہ ازین حل و عقد چیزے نیست + بعیش ناخوش و خوش گہ رضا دہیم رواست +

رضائی - ایک پوشش کا نام ہی جو سردیون مین پہنتے ہین وجہ تسمیہ یہی معلوم ہوتی ہی کہ یہ پوشش اختراع اُسکی ہوگی جسکا نام رضا ہوگا

راے با طای

رطل گران - بڑا پیالہ جو شراب سے پُر ہو - نظامی - بیا دستہ آن مشتری پیکران + جو شہرہ کشیدند رطل گران +

رطل گران زدن - بڑا پیالہ شراب کا پینا - حافظ - راہی بزن کہ آہی برساز آن توان زد + شعرے بخوان کہ باآن رطل گران توان زد +

راے با عین

رعشہ دار - رعشہ ناک - رعشہ کی بیماری جسکو ہو - عرفی - ز انقلاب چرخ میلرزم بآب روی خویش + جام لبریزم بدست رعشہ دار افتادہ ام + مغز فطرت - دوش کز موج سرشکم آسمان پر ہالہ بود + می بدست رعشہ ناکم شعلۂ جوالہ بود +

رعنائی فروشان چمن - پھول قسم قسم کے جو باغ مین ہون - دانش - سایہ پرورد نوجوانان زنگلزار آوردہ + شوق رعنائی فروشان چمن بی ختیار +

راے با فاے

رفت و روب - رفت و رو - صفا کرنا کسی مکان کو - بابا فغانی - جای تیر و تقصیر زہر جا گذاشتیم + ساقی بگو کہ میکدہ را رفت و رو کنند + آرزو - اہل بینش بصفا ساختگی نشناسند + خانۂ چشم چہ محتاج برفت و روب ست +

رفتن حنا بہند - زیادہ ہو جانا رنگ حنا کا اور مائل بسیاہی ہو جانا - محمد قلی سلیم - نیست در ایران زمین سامان تحصیل کمال + تا نیامد سوے ہندوستان حنا رنگین نشد +

رفت و آمد - آمد و رفت - جانا آنا - ملا قاسم مشہدی - ز رفت و آمد نغمہای باستت خبر دارم + صدا آید بگوشم چون کرد دل باز میگردد +

رفتن درہم و دینار - رواج پانا - چلنی ہونا درہم و دینار کا - روپیہ کا چلنی ہونا - جمال الدین سلمان - ما دل ناسرہ داریم ببازار غمت + درم قلب ندانیم رود یا نرود +

رفتن تقصیر - کوئی جرم وقوع مین آجانا - ملا خواجہ علی برادر ملا محمد جان قدسی - در گنہ کو جانب ما بود تقصیرے نرفت + چون در آمرزش کرم کار اوست تقصیرے کند +

رفتن گرد سر - سر کے گرد پھرنا - تصدق ہونا - وحید - میروم گرد سرت گر نشنوی از من تمام + ختمہ حرف مرا بشنو کہ خاطر خواہ تست +

رفتن چراغ - گل ہو جانا چراغ کا - طغرا - بے وصیت دلم از خود نرود شام فراق + این چراغی ست کہ از رفتن خود آگاہ است +

رفتن قلم - جاری ہونا قلم کا - لکھنا - میرک جان بلخی - دلا حرص نگیرد بدادہ قانع باش + کہ گرچہ رفت قلم بیش و کم نخواہد داد +

رفتن - جانا - ارادہ کرنا - قصد کرنا - مقابل آمدن کے اور بیخود و بیہوش ہونا - مرجانا - ابوطالب کلیم - غرت دیوانہ ہا در شہر کمتر شد کلیم + چند روزی میروم مجنون صحرا میشوم + صفدر فوقانی

ہر کہ رفت از جہان نیامد باز + نہ ازو نامۂ و پیام رسید + نہ ازان گم شدہ دگر بارہ + خبر از مسکن و مقام رسید +

رفتن خانہ - گردیدن خانہ - گھر کا پھرنا - سائرای مشہدی - خانہ ام وادی بوادی میرود چون گرد باد + طرح این منزل زخاک بیقراران بودہ است +

رفتہ - بیخود و بیہوش و عاشق و حیران - شیخ العارفین - بستۂ زلف مشکسا خستۂ چشم فتنہ زا + رفتۂ جلوۂ رسا کرد کہ کرد یار کرد

رفتہ رفتہ - آہستہ آہستہ - تدریج - مولانا اکبر لاہوری - رفتہ رفتہ قطرہ دریا میشود + ذرہ گردد رفتہ رفتہ آفتاب +

رفتن چیزے در چیزی - ایک چیز کا دوسری چیز میں جانا یعنے فرو شدن و خلیدن - سلیم - در بیابان جنون از تب کہ گرم جستجوست + خار میسوزد اگر در پاے مجنون میرود +

رفتن بیرون بجای - باہر نکل جانا - رباعی - برخیز سوی عالم بالا برون رویم + از خود بیاد آن قد رعنا برون رویم + ما را برنگ غنچہ دل از گلستان گرفت + چون لالہ سینہ چاک بصحرا برون رویم +

رفو کاری - رفو کرنا پھٹے ہوے کو سینا - ملا طغرا - مقام رفو کاریش در عراق + بیک جفت مار ہنر گشتہ طاق +

راے با قاف

رقعہ شطرنج - خانے شطرنج کے مہرون کے - میر حسن دہلوی - چون حساب رقعہ شطرنج غمہاے ترا + ہیچ پایانے ندیدیم و شمار از حد گذشت

رقص صنوبر - ہلنا اور جنبش کرنا صنوبر کا - میرزا صائب - اگر در دعوی آزادگی ثابت قدم باشی + بزیر بار دل رقص صنوبر میتوان کرد

رقم کار - لکھنے والا محرر و کاتب - ملا طغرا رات کی تعریف میں - شبے بر سر زانوے مشاک روز + رقم کار فرد صباحت فروز +

رقص فانوس - پھرنا فانوس کا - صائب - ای خرام آب حیوان گرد رفتار تو + رقص فانوس فلک در شعلۂ دیدار تو +

رقم کش - لکھنے والا کاتب و محرر - عرفی - لسوی کاتب اعمال بانگ برزد و گفت + کہ ای رقم کش کردار خوب و زشت عباد +

رقص مستان یاد دادن - مستون کو ناچ یاد دلانا - میرزا بیدل - سر شاخ میکند امشب بچشم گریان رقص + کہ دادہ است ندانم بیاد مستان رقص +

رقص درختان - درختون کا ہلنا ہوا سے - شیخ العارفین - بیا صوفی ببین وجد گل و رقص درختان را + برآ از خرقۂ سالوس

زاہد فصل باغ آمد +

رقمزن - لکھنے والا - کاتب محرر - ملا ہاتفی - رقمزن بود نامور نامۂ + کہ بیرون نیاید ز ہر خامۂ +

رقص پہلو - ایک پہلو سے دوسری طرف پلٹنا - شعر نیمی - زحیات رقص پہلوست + وان نیم اگر فراب تا ہوست +

فائدہ - شراب تا ہو وہ شراب ہے جو قرع انبیق کے ذریعہ سے عرق کی طرح کھینچی جائے -

رقص چار پارہ - ایک قسم کا رقص ہے - میرزا یحیی مازندرانی - چار فصل نبے واد عیش را دادی + بہ آیت در نظر از رقص چار پارہ مرا

رقص ژالہ - اولون کا پڑنا اور گرنا - میر الہی ہمدانی - در دست سینہ ام بنگر سیر لالہ را + بر دوش سبزۂ مژہ بین رقص ژالہ را +

رقص پیرای - رقص کرنے والا - ناچنے والا - ملا طغرا - بود تا نای و دف او رقص پیراے + سبک خیزی کند کوہ گران پاے +

رقص روانی - یہ بھی ایک قسم کا رقص ہے - سید حسین خالص - گذشتن از سر جان بے تعلق تو جدا آرد + طپیدن کمتر از رقص روانی نیست بسمل را +

رقص فرنگیجی - رقص فرنگیجی - رقص کحول - یہ اقسام رقص کے مین - شرف الدین شفائی - بحیز بستن رقص فرنگیجی کردن + فریب خود ندیدیم چون ضرورتست ضرور + ملا فوقی یزدی - بہ بندیاے سر مو جلوۂ آن زلف گرہ گیر + کند رقص فرنگیجی بزم کفر و ایمانش + شرف شفردہ بکشاد نقاب و گفت زیبائی من + در رقص کحول شد کہ رعنائی من + یکدستہ گل بدست فندق ہا شرح + یعنے گل با قلی و خرمائی بین +

رقعہ مہمانی - مہمانی کا رقعہ جسکے ذریعہ سے مہمان بلائے جاتے ہین - آرزو - نامہ پرد اختم از طفل سر خاک + لخت دل رقعۂ مہمانی بود +

راے با کاف

رگ خواب - نیند کا سرخ ڈورا جو آنکھ مین آجاتا ہے - ذوقی - بیاد حق بند در رشتۂ دل + اگر در دیدہ ات باشد رگ خواب +

رگ غفلت - غفلت کی رگ غفلت کا مادہ جو انسان مین ہے - شیخ العارفین - منجلد از نیشتر افزون رگ غفلت بدل + نبض آگاہی باین خواب گران لستردہ ایم +

رگ غیرت - غیرت و حمیت جو انسان مین ہے - حکیم محمد انور لاہوری - ندارد آدمی در جسم خود جان + اگر در تن رگ غیرت ندارد +

رگ فلان چیز ندارد - فلان امر کی استعداد نہین رکھتا - حکیم عطائی - اگر لیلی وش من تا کی تسخیر میگردد + رگ مردی ندارد ہر کہ بے زنجیر میگردد +

رگِ ابر - بادل کی سیاہ دھاری - سید حسین خالص - شب بیاد زلف تو کشیدم آہے + رگِ ابری سیہ گشت و بر و زم بگریست +

رگِ طنبور - طنبور کے تار - صائب - بر سکتہ ہستی نیارد نغمہ انا وا کشید + ناخن غیر ست مضراب بر رگ طنبور ما +

رگ شناس - فصاد و جراح جو خون نکالتا ہے - خونریز تر تیغ بود زخم رگ شناس + از دوستان زیادہ ز دشمن حذر کنید +

رکاب افشاندن - سواری کرنا سواری کے لیے مستعد ہونا - نظامی - پس از رسالی رکاب افشاند برراہ + بسوی ملک سیاہان بر نگاہ بدانجا ہمچنان بر دست زرین + رکاب افشاند سوے قصر شیرین +

رکاب بار کاب زدن - ایک دوسرے کے ہمراہ جانا - سواری میں - حسین شائی - آسمان انمد ز مہر از چہ رو میگیر دش بار کابت ماہ نوگر نہ رکابے میزند +

رکاب جنبیدن - سواری کو مستعد و تیار ہونا - وحیدالدین انوری - چون بجنبد رکاب منصورت + ای قیامت کر آن زمان باشد

رکاب دادن - سوار کرنا - طغرا - زان بیشتر کسا فیشن رعنان بجنگ - گلگون می بترک نگاہت رکاب داد +

رکاب زدن - رکاب بنانا - رکاب تیار کرنا - جمال الدین سلمان - از پے شبدیز شب و شب رکاب لہ زدند + نقرہ خنگ آسمان را نعل زرین برزدند +

رکاب سائیدن - سوار ہونا رکاب پر پاؤں رکھنا - میر معزی - ہر کجا سائید رکاب و ہر کجا راند سپاہ + نصرت ادر پا فرستد دولت او راہبر

رکاب شکستن - رکاب توڑنا - سواری موقوف رکھنا - ابو نصر نصیرائی - گفتم کہ روم بکعبہ اصل + بگسست عنان کاف شکست

رکاب کشیدن - سواری کے وقت رکاب کے دوال کھینچکر سوار کرانا - نظام دست غیب - ہمپای سعادت کند در رکاب + زیکسو ز کا بش کشد آفتاب +

رکاب گران کردن - سواری کے لیے تیار ہونا - میر معزی - زود دل دشمن گران گردد سر و تیمن سبک + چون سبک کردی عنان و چون گران کردی رکاب

رکاب گرفتن - کسی امیر کی رکاب پکڑکر جانا -

رگ بسمل خاریدن - ایسا کام کرنا کہ اسکے مسافر کو قتل کرائے - ناصر خسرو - مرغ چون پر دام و بر چینہ نظر افگند + بخت بدان رگ بخار دخش رگ بسمل +

رگ پیچیدن - اپنے آپ میں غصہ کے مارے پیچ کھانا - ظہوری - مغنی بیا زمزمہ بر تار زن + کہ می پیچد از غصہ رگہای تن +

رگ جان - شریان و حبل الورید - مولانا لسانی - بیاد گرے پنجہ فرد بردہ بخونم + بگرفتہ حریفی رگ جانم کہ توان گفت +

رگ چیزے گرفتن - کسی کو مغلوب کر لینا - ظہوری - نشتر ناز ظہوری ہمہ در سینہ شکست + بسر انگشت نفس تا رگ تاثیر گرفت +

رگ خراشیدن - رگ چھیلنا - آمادہ کرنا - حافظ - چنگ را برد مطرب نہ دہی + گو رگش بخراش و بخروشش نہ بل +

رگ در تن برخاستن - غضب میں آنا - جوش کھانا - نورالدین ظہوری - از بے رگی سمند سیم + رگ در تن تازیانہ برخاست +

رگ راندن - ریشہ دوڑانا - ظہوری - چنان پنجہ و ریشہائے متین + کہ رگ راندہ در مغز گاو زمین -

رگ زدن - فصد کرنا - خون نکالنا - صائب - اگر زنند رگش بخبر نمیگردد + کسے کہ گردش چشم تو کرد بیخبرش -

رگ زن - فصد نکالنے والا جراح - سعدی - سلہ شتی و نرمی بہم در بہ است + چو رگزن کہ جراح و مرہم نہ است +

رگ سفتن - رگ پرونا - رگ کھولنا - ظہوری - رگ تاک را بکہ مضراب سفت + توان گو ہر نغمہ از خاک رفت -

رگ فشردن - رگ دبانا - نچوڑنا - میرزا صائب - مطربا چنگ را بکش بکنار + رگ این خشک مغز را بفشار +

رگ کشادن - فصد کرنا - خون لینا - صائب - گر کشایند رگش رگ جوہر نگردد باخبر + بسکہ بر رخسار او آئینہ حیران گشتہ است +

رگ گردن - گردن کی رگ یعنے غرور و تکبر ‌و نخوت و سرکشی - درویش والہ ہروی - چو باشد رگ گردن و زور بادہ + ز افتادگی ہا بود بہلوانے +

رگ گردن قوی کردن - رگ گردن گندہ کردن - اصرار کرنا اپنے دعوے پر قائم رہنا - ملا زمانی یزدی - باز از بخشش کج رگ گردن قوی مکن + از ذوالفقار باطن اہل سخن مترس + باقر کاشی - ای چون رگ گردن بجدل گندہ کند + نیم تصدیق نبالش نہ و خاموشش کن +

رگ گردن نرم کردن - دعوی اور سرکشی کو ترک کرنا - صائب - نرم کن چو رگ گردن خود از زنہار + تا سر خویش ببالین سنان نگذاری +

رگ گسلیدن - رگ گسیختن - رگ توڑنا - سعدی - گوئی رگ جان میگسلد نغمہ نا سازش + نا خوشتر از آوازہ مرگ پدر آوازش + طاہر وحید شعر نافی کی تعریف میں - چو بخبر نگ او رنگ اعجاز بحث + رگ خواب

در چشم مردم گسیخت -
رگ تلخی - وہ تلخی جو گلاب اور شراب میں ہی - حاجی طالب نصیب صفاہانی -
آن گل چو در عرق شود از آتش عتاب + چین جبین او رگ تلخی ست در گلاب

را ے با میم

رم طینت - وہ شخص جسکی طینت میں رمیدگی ہو - میرزا بیدل - شبنم رم طینتیم بیدل گرافسرم چہ باک + میرسد بریک جہان بیطاقتی تازیم ہنوز +
رمل کشیدن - رمل سے فال نکالنا - نورالدین ظہوری - رمل نوروزی تو غنچہ کشید + قرعہ اش بر شگفتگی غلطید +
رم خوردہ - بھاگا ہوا اور بھاگے ہوئے - مستعد مفید بلخی - از بسکہ رم زدیدن صیاد خوردہ ام + پہلو بگوشہ عدم آباد خوردہ ام +
رمد کشیدہ - وہ شخص جسکی آنکھیں دکھتی ہوں - حسین ثنائی - خواہد اگر بباد دہم آنکہ فتنی تمنت + چشم رمد کشیدہ کشد در بر آفتاب +
رم دیدہ - رم زدہ - گریختہ یعنی بھاگا ہوا - صائب - چشم شوخی کہ مرا در دل رم دیدہ گذشت + کہ طپیدن دلم از آہوئے رم دیدہ گذشت + میرزا طاہر وحید - رشتۂ جذب محبت نکند کوتاہی + چہ شد ار رم زدہ آہوے بیابان شدہ +
رم کردہ - رم کیا ہوا - بھاگا ہوا - میرزا صائب - ہرچند کہ بر چشم تو شوخیست مسلم + پیش دل رم کردۂ ما آہوے لنگ ست +

را ے با نون

رنگ چرک تاب - وہ رنگ جو باوجود میلا ہو جانے کے معلوم نہو مثل سیاہ و ماشی و طوسی و زمردی و عودی وغیرہ - تاثیر - روز سیاہ پردہ آلودہ دامن ست + مجنون بخت خویشم ازین رنگ چرک تاب +
رنگ و آب - آب و رنگ تازگی - حسن - خوبی - آب و تاب - صفدر فوقانی - بین بدیدۂ عبرت بہر سیاہ و سپید + کہ آب رنگ الٰہی ست ظاہر از ہر رنگ +
رنگ بست - ثابت و پائدار و پختہ رنگ - صائب - سیاہ مستی من رنگ بست افتادہ ست + خمار صبح ندارد می شبانۂ من +
رند را رند می شناسد + رند رند کو پہچانتا ہی - مولانا اکبر - ہمیشہ مرد ولے واقف از ولی باشد + بنور دیدۂ دل رند را شناسد رند +
رندانہ کرد - یعنی کار رندانہ کرد - وہ کام کیا جو رند کیا کرتے ہیں - صائب - رندانہ کرد عقل کہ از بزم دور داشت + مسکین حریف شیشۂ آتش زبان نبود +
رنگرز - رنگریز - رنگ کرنے والا - کپڑے رنگنے والا جسکو عربی میں صباغ کہتے ہیں - میرزا طاہر وحید - سر شکم زغم سرخ و رخ گشت زرد + مرا رنگرز این چنین رنگ کرد +
رنگ فروش - مکار و حیلہ گر و فریبی -
رنگ ربیع - بہار کے موسم کا رنگ - مؤلف - بہ بیند اہل نظر رنگ آن گل رنگین + گہے ز رنگ ربیع و گہے ز رنگ خریف +
رنج باریک - تپ دق جو مشہور و مہلک بیماری ہی - صائب - قرب خوبان رنج باریک آورد + رشتہ در عقد گہر لاغر شود +
رنگ ناک - رنگین - صاحب رنگ - عرفی - سنبل بجشائش از او تابناک + لالۂ آمرزش از او رنگ ناک +
رنگ و نم - رنگ اور تازگی - رونق - زیب و زینت - اوحد الدین انوری - گہ سقف سپہر از خیال بر ست + آرایش باغ از رم گرفتہ + کہ روی زمین از ثبات ندمت + تا لشت سمک رنگ و نم گرفتہ +
رنگ بر چیزی افتادن - کسی چیز کا رنگین ہونا - کسی چیز پر رنگ پڑنا - ملا اتی خطاب بعارض - کشادہ دفتر گل انتخابت + فتادہ رنگ بادہ در گلابت +
رنگ آوردن - متغیر ہونا رنگ کا بسبب شرمندگی و خجالت وغیرہ کمال اسمٰعیل - سپہر یلی شرمندہ گشت و رنگ آورد + بہ جو آستان سراے مرا ستور کرد +
رنگ باختن - رنگ توڑنا - کم ہو جانا - صائب - رنگ میبازد ز پیغام بوسہ یاقوت لبش + از اشارت آب میگردد ہلال غبغبش +
رنگ بالیدن - رنگ بڑھنا - زیادہ ہونا ۔ بوستان وفا در گل محمود + ہنوز رنگ بو سے ایاز میبالد +
رنگ بر آب ریختن - رنگ بر آب زدن - کوئی منصوبہ اٹھانا رنگ بدلنا - نئی صورت قائم کرنا - سید حسین خالص - برای غارت ہوشی کہ نیست در سر ما + کسے نماند کہ رنگی چو می بر آب نریخت +
صائب - از من مدان چون باغ گر ہر دم برنگے میشوم + بے رنگی او میزند بر آب رنگیان رنگہا +
رنگ بر آوردن - رنگین ہونا - رنگ کا نکالنا - نعمت خاں عالی ہر آہ کہ عاشق ز دل تنگ بر آورد + چون شاخ گل از باد رخش رنگ بر آورد +
رنگ برخاستن - رنگ اٹھ جانا - دور ہونا - ابراہیم عارف - ساز طلب نہادل در کلبۂ دیر آمدہ ام + سقف ہمچون رنگ برخیزد ز کرد بے خانہ ام +
رنگ برداشتن - رنگ بردن - رنگ اٹھالینا - رنگ لے جانا ابو طالب کلیم - ہزار آفرین بر می سرخ باد + کہ از روے با رنگ خجلت برد +

صائب۔ قامت خم گشت و پشت بار طاعت برنداشت + چہرۂ بے شرم تو رنگ خجالت برنداشت +
رنگ بر کردن۔ رنگ روشن کرنا۔ میرزا طاہر وحید۔ چو من در بر لباسے میشناسم شیوۂ او را + بہر ساعت چرا بر میکند آن لالہ رو رنگی +
رنگ بریدن۔ رنگ کاٹنا۔ زائل کرنا۔ چنانچہ رنگریز ایک کپڑے کا رنگ کاٹ کر دوسرے پر چڑھا دیتا ہے۔ سید حسین خالص۔ تا تیغ بدست یار و دیدا ست + رنگ از رخ خون من بریدا ست +
رنگ بستن۔ رنگ باندھنا اور قائم کرنا ؂ ما بگلزار معانی آب گوہر بستہ ایم + آب گلہائے سخن را رنگ دیگر بستہ ایم +
رنگ بہار ریختن۔ بہار کا رنگ گرنا اور گرانا۔ ؂ ای دل خیال دوست چنان کن کہ باغبان + تو اندازغبار تو رنگ بہار ریخت +
رنگ پوشیدن۔ رنگ پہننا یا چھپانا۔ میر خسرو۔ اگر یار رنگ پوشان صفا یکرنگ شد مردی + چنان باید کہ از خاطر دورنگی را برون آرد +
رنگ چیدن۔ رنگ چگنا۔ رنگ حاصل کرنا۔ نورالدین ظہوری۔ ناقہ از بوی مویت آگید ند + رنگ رویت در ارغوان چیدند +
رنگ دادن۔ متغیر ہونا رنگ کا جو نہایت خجالت و انفعال سے متغیر ہو۔ یا بدلنا خوشی سے۔ صائب۔ میدہد رنگی و رنگے میستاند ہر زمان + بلکہ دارد انفعال از چہرۂ دلدار گل + نظامی۔ بیا سود یک ہفتہ بر جای جنگ + بیاقوت می روی را داد رنگ +
رنگ داشتن۔ رنگ رکھنا۔ رنگین ہونا۔ صائب۔ از ان عاشق بآتشہای رنگارنگ میسوزد + کہ آن روی لطیف از ہر نگہ رنگ دگر دارد +
رنگ از چیزے داشتن۔ نصیب رکھنا۔ بہرہ رکھنا۔ میر خسرو۔ مرا دل دہ کہ تا من سنگے ندارم + ز تو جز خون دل رنگے ندارم +
رنگ رفتن۔ رنگ جانا۔ بیرنگ ہونا۔ حافظ۔ نہ ہفت آب کہ رنگش بصد آتش نرود + آنچہ با خرقۂ زاہد مئی انگوری کرد +
رنگ ریختن۔ رنگ گرانا۔ رنگ رگانا۔ صائب۔ فریاد آن ستمگر از رخ من رنگ میریزد + دل این شیشۂ نازک ز نام سنگ میریزد
سعدی۔ پسرکان ہمہ شوکت و پایہ دید + پدر را نہایت فرومایہ دید + خیالش بگردید و رنگش بریخت + ز ہیبت بہ مغولۂ در گریخت +
رنگ زدن۔ تعمیر کرنا۔ عمارت بنانا۔ حافظ۔ معمار وجود از نزدے رنگ تو رعشق + در آب محبت گل آدم نسرشتے۔
رنگ شکستن۔ رنگ توڑنا۔ بدرنگ کرنا۔ باقر کاشی۔ ترسم کہ شکستی بگلستان تو آید + زان آہ کہ رنگ گل خورشید شکستم +

رنگ کردن۔ رنگ دینا۔ رنگین کرنا۔ حکیم عطائی۔ تر بر از خون من کاین سرخ عیار + بسے تیغ بتان را رنگ کردہ است +
رنگ کشیدن۔ رنگنا۔ رنگین کرنا۔ نظامی۔ جواہر تو بخشی دل سنگ را + تو بر روے گوہر کشی رنگ را +
رنگ گذاشتن۔ رنگ چھوڑنا۔ بیرنگ ہونا۔ صائب۔ رنگ آب و گلم گریۂ خونین نگذاشت + لالہ از تربت من زرد برون می آید +
رنگ گریختن۔ رنگ دور ہو جانا۔ طاہر وحید۔ مضطرب بودم چو عکسش میہمان دیدہ بود + نقد دل پا برد چون از چہرہ رنگ من گریخت +
رنگ گرفتن۔ رنگ لے لینا۔ رنگ اڑا لینا۔ مفید بلخی۔ دمے کہ رہ بمن آن تیز جنگ میگیرد + ز سینہ ام دل و از چہرہ رنگ میگیرد +
رنگ گردیدن۔ رنگ پھر جانا۔ متغیر ہو جانا۔ صائب۔ من نمیگویم ز گلزارت کسی گل چیدہ است + رنگ آن سیب زنخدان اندکی گردیدہ است +
رنگ ماندن۔ رنگ رہنا۔ ملا قاسم مشہدی۔ می خورد و بوی می نشنید از لبش کسے + کز تنگی دہان لبش رنگ بادہ ماند +
رنگ نہادن۔ رنگ رکھنا۔ بیرنگ ہونا۔ نورالدین ظہوری۔ لالہ از شرم چہرہ رنگ نہاد + شکر از شور خندہ تنگ نہاد +
رنگ و آب بروی کار آوردن۔ کوئی کام اچھی طرح سے کرنا اُسکی زینت کو بڑھانا۔ طاہر وحید۔ بے تو مجلس بود ہمچون گلشن بے آب و رنگ + رنگی و آبے بروے کار ما آوردۂ +
رنگ یافتن۔ رنگ حاصل کرنا۔ رنگین ہونا۔ میر خسرو ماہی کی تعریف میں۔ ماہی خفتہ گرچہ زخش یافت رنگ + کرد فراموش خورش ہای بنگ +
رند دہل دریدہ۔ رند دہن دریدہ۔ رند بے قید و بدنام و رسوا شدہ اور شرع کی حد سے نکلا ہوا۔
رنگ زندہ۔ سبز رنگ۔ ناظم ہروی۔ عصا کی تعریف میں۔ ز رنگ زندہ اش فیروزہ مردہ۔ رگ کان زمردنیش خوردہ +
رنگ زرگری۔ سناروں کا رنگ جس سے سونا رنگتے ہیں حسین خالص۔ نسکہ داری حب دنیا بعد مردن خاک تو + گر نگردد بر تو خواہد گشت رنگ زرگری۔
رنگ شکری۔ وہ رنگ جو زرد مائل بسرخی ہو۔ تاثیر۔ تنگ کردہ بسے وصلہ تنگ شکر + از لب بستہ آن جہوش در رنگ شکری +
رنگ طلائی۔ زرد سنہری رنگ۔ محسن تاثیر۔ آن رنگ طلائی خط مشکین خواہد + ہر جا گل جعفری ست یا ریحان ست +
رنگ لیموئی۔ رنگ سپید زردی مائل۔ مفید بلخی۔ چہرہ ام دور

از بہار خطش، شد حزان ہمچو رنگ لیموئی +

رنگ مہتابی - رنگ سپید مائل بزردی - ملا طغرا - خم بادہ گر میخورد آن نگار + بود رنگ مہتابیش برقرار +

رنگ و بوی - طمطراق و کر و فر و رونق و صفا - شیخ علاء الدین اجودھنی - ندانم آن گل خندان چہ رنگ و بو دارد + کہ مرغ ہر چمنے گفتگوے او دارد + طاہر وحید - آئینہ بسکہ از رخ او رنگ و بو کشید + آسان توان گلاب چو گلبرگ زو کشید +

را سے با واو

روان شدن تمنا - روا شدن حاجت - حاصل ہونا تمنا اور حاجت کا - درویش والہ ہروی - چون تمنای تو والا زان نمیگردد روا + عرض میکن مطلب او ہردم تمنای دگر - صائب - این دو طلب کراحت ازین دم شود پدید + انجا طلب کہ حاجت ازانجا شود روا +

روح افزا - روح پرور - روح کی بڑھانے والی اور روح کی بلانے والی چیز - صائب - غلیش فرس ست درین محفل روح افزائی + کہ جمد شیشہ می جاے و ساقی جاے + میر معزی - تیغش نہ تیغ صاعقۂ دشمن افگن ست + دستش دست معجزۂ روح پرورست +

روح توتیا - نام ایک آنکھ کی دوا کا و بمعنی شراب - محسن تاثیر - اگر در رہش کہ خضر علیہ السلام اثرست + شد کوزۂ روح توتیا دیدۂ من + علی نقی - اے ساقی حریفان در توبہ خمارم + دریاب این جسد ریزآن روح توتیا را +

روز جزا - روز قیامت - قیامت کا دن - نعتیہ از مؤلف - نبی ست والی ملک و نبی ست صاحب جاہ + نبی ست ہادی دنیا شفیع روز جزا

روزہ کشا - وہ تھوڑا سا کھانا جس سے روزہ دار روزہ افطار کرے - حافظ - گر فوت شد سحور چہ نقصان صبوح ہست + گرمی کنند روزہ کشا طالبان یار +

روز حساب - حساب کا دن - قیامت کا دن - حکیم انور لاہوری - دہ برای خدا کہ مرد کریم + فارغ ست از حساب روز حساب +

روز و شب - دن رات ہمیشہ - مولانا اکبر - داغ عشقت بر جگر چون لالہ دارم روز و شب + تازہ میباشد درین گلشن بہارم روز و شب

روشن تاب - بہت روشن چمکنے والا - میر معزی - چو بحر زرف سپہر و چو لنگرے زرین + فتادہ درین بحر آفتاب روشن تاب +

روز باز خواست - قیامت کا دن -

روز روز تست - زمانہ تیرے حکم و مراد پر ہے - میر معزی - دست دست تست گیتی را بہ فیروزی ستان + روز روز تست عالم را بہ بہروزی گذار

روز ست - دن ہے یعنے ظاہر ہے سب کو معلوم ہے - میر معزی - شک نیست اکنون خلق را در کار تو + کار تو روز ست و راز خلق کی ماند نہان

روزگار ست - یہ جملہ امید کے موقع پر بولا جاتا ہے شاید کہ کام پورا ہو - شاید کہ مقصود حاصل ہو - سالک یزدی - سالکا مشکن بنامرادی + نومید مباش روزگار ست +

روی دست - مکر و فریب اور نام ایک فن کا کشتی گیرون کے فنون مین سے اور دھیرا اور رنگا - محمد سعید اشرف - یوسف از ہمرہی اخوان بخبر سیلی چہ دید + سادہ لو جان روی دستی از برادر میخورند +

روی فلان در ترقی ست - فلان شخص روز بروز افزایش اور ترقی مین ہے - طالب آملی - زمان علیش مرا روی در ترقی نیست + ہمیشہ امشب ما در سراغ دوش من ست +

روی فلان درمیان ست - فلان شخص کا لحاظ ہے اسکی خاطر ہے - میر خسرو - زلف زہر دو جانب خونریز عاشقانست + چیزی نمیتوان گفت روی تو درمیان ست +

روی فلان کار نیست - کسی لائق نہین محض نکما ہے - بیدل - جائے بیش درین خاکدان جمع شدن روی نیست + خاطر خود را چو زلف بیش پریشان مدار +

روز فراخ - طلوع کے وقت سے غروب تک - حکیم ازرقی - دوش تا روز فراخ آن صنم تنگدہان + لب چون لالہ ہمیداشت دمی کالت نان

روان شدن امید - امید کا حاصل ہونا - محسن تاثیر - در عشق پیشہ ساز خموشی کہ عاقبت + پروانہ را امید ز بلبل رواتر ست +

روان داشتن ابجد - روان داشتن خط - یاد اور از بر رکھنا حروف کا - اور سیکھنا خط کا - شرف الدین شفائی - روان ساختہ ابجد بمکتب معنی + دلی لعلم جہالت یگانۂ استاد + ولہ - سکوت مایۂ علم ست زان سبب لب جو + خموش ماندہ خط موج را روان دارد +

رو آورد - ارادہ - قصد - طرز - طریق - ذوقی - بہ رو آورد خود ہر یک بد و نیک + بوقت حاجت خود میکند کار +

روباہ در تلہ دارد - یعنے کسی حیلہ گر مکار شخص کو اپنے دام مین لایا ہے

روباہ زرد - کنایہ آفتاب عالمتاب - خواجہ نظامی - چو شنگرف سودند بر لاجورد + سمور سیہ زاد روباہ زرد +

روز بلند - بڑھا ہوا دن - والہ ہروی - یار ہم سر و قد و ہم بغلے مطلوب ست + روز ہم گاہ بلند ست و گہے کوتاہ است +

روز بیم و امید - خوف اور امید کا دن ۔ قیامت کا دن - سعدی
شنیدم کہ در روز امید و بیم + بدان را بہ نیکان ببخشد کریم +
روز سپید - اُجالا دن - روز روشن - نظامی - دبیران نگر
تا بروز سپید + قلم چون تراشند از مشک بید + نہان مرا آشکارا نہ بز
ز گنجہ نگر تا بخارا برند +
روز نبرد - لڑائی کا دن - معرکہ کا دن - ؎ من آن روز مندم
کہ روز نبرد + برآرم ز شیران بیزد و گرد +
روزی مند - صاحب روزی - ورزق - اوحد الدین انوری
آنکہ دستش بداد روزی + آمد اندر زمانہ روزی مند +
روسپید - صاحب نصیب - دولتمند - جوانمرد - تاثیر - قدم تربت
عاشق ز ساق سیمین نہ + کہ روسپید بروز حساب برخیزد +
روستائی را حمام خوش آمد - گنوار کو حمام خوش آیا - آرزو
میاید از دل گرم بردن عشق ستم کیشان + خوش آمد آرزو حمام
طبع روستائی را +
روشن سواد - خوش نویس و خوش خط لکھا پڑھا آدمی -
؎ در دبستان تامل کردہ روشن سواد + ابجد اطفال
باشد خط پیشانی مرا +
روشن نہاد - نیک اصل - نیک سرشت - سعدی - غلامش
بدست کریمے فتاد + تو نگر دل دوست روشن نہاد +
روا شدن بازار - گرم ہونا بازار کا - مسعود سعد - تا گشت
خریدار ہنر رائے بلندش + بازار ہنرمندان یکبارہ روا شد +
رود گر - ساز بجانے والا - میر خسرو - گفت ہان دو گر بار فشان
صد صد گرہ طناب محکم تاب +
روز بار - شاہی دربار کا دن - حسین سنائی - علی عالی اعلیٰ
کہ چوب حاجب او + سر نبال و تکین را بروز بار شکست +
روز بازار - خرید فروخت کا دن - پیٹھ کا روز - ؎ عہد
سلطان دین علاء الدین + روز بازار جملہ فضلاست +
روز حشر - قیامت کا روز - نعتیہ از مؤلف شفیع عاصیان
در روز حشر است + محمد مصطفےٰ سلطان عالی +
روز خوش عمر - جوانی کا وقت - نظامی - روز خوش عمر بشب
خوش رسید + باد بخاک آب باتش رسید +
روز دگر - دوسرا دن یعنے فردائے قیامت - قیامت کا روز
سعید اشرف - بستہ دل بتماشائے جہان غافل از ین + کہ بیادِ

غم روز دگرت ساختہ اند +
روز شمار - حساب کتاب کا دن - قیامت کا دن - ؎ بترس
از عتاب خداوندگار + بیندیش زاسیب روز شمار +
روز کور - وہ شخص جسکو دن میں نظر نہ آئے - رات کو بینا ہو جائے
نظامی - نباشم چنین عاجز و روز کور + کہ برگردم از جنگ بیت زور
روز گزار - وہ کام جو تمام دن آدمی کرتا رہے - اور مایہ معاش کا
جسکے ساتھ ایک دن کا گزارہ ہو سکے - طالب آملی - بیدلانیکہ
بعشقت سروکارے دارند + چشم بد دور کہ خوش روز گزارے دارند
روزہ خوار - جو شخص روزہ نہ رکھے ؎ چرا سازد از خلق خود
را نہان + ندارد چو شرم از خدا روزہ خوار +
روزہ دار - روزہ رکھنے والا صایم - میر خسرو - چو سرست
مہمان شو و روزہ دار + ترا درد سر گیرد او را خمار +
روزی خوار - قسمت کھانے والا - روزی کھانے والا اور
روزی خواہ - صائب - ربودن ہمچو خوردن دانہ تا کی از دہان
ہم + چہ جوئے روزئے خود را ز روزی خوارۂ دیگر -
روشن بصر - جسکی آنکھیں روشن ہوں - عرفی - آن شعلہ کہ
در جگر طور درگرفت + روشن بصر ز سرمۂ دود چراغ ماست + نظامی
خرد را تو روشن بصر کردۂ + چراغ ہدایت تو بر کردۂ +
روشن ضمیر - جسکا دل روشن ہو - صائب - میان زندگی و آئینہ
صحبت نمیگیرد + کمن ظاہر بدلہا سینۂ روشن ضمیرے را +
روغن گر - صقلی گر جو آئینہ کو صفا کرتا ہے - تلوار وغیرہ کا زنگ
اُتارتا ہے - غنی - تربیت کردن نشاید سادہ لوحان را غنی گشت
چون آئینہ روشن نشد بر دستگیر طرف -
روشن گہر - نیک سرشت - نیک طینت - سعدی - یکے پرسید
زان گم کردہ فرزند + کہ اے روشن گہر پیر خردمند + ز مصرش بوئے
پیراہن شنیدی - چرا در چاہ کنعانش ندیدی -
روشن نظر - روشن نفس - روشن نظر والا اور روشن سینہ والا
روشن دل والا - نظامی - بدان آب روشن نظر کن مرا + درین
زندگی زندہ تر کن مرا - میرزا صائب - روشن نفسان شہر
بے بال و پر اند + خورشید فلک سیر بال و پر صبح است +
روغن دار - چرب تیل والی چیز - محمد سعید اشرف - کند خیال
تو در چشم پر سرشک آرام + کہ شعلہ رام شود با چراغ روغن دار +
روی کار - دوہری قبا کا وہ طرف جو اوپر کی طرف ہو اور سبکی

نظر مین - حکیم زلالی - دمی با فدز یوسف روی کاری + کہ در پرتو
زلیخا دیدزارے +
روباہ باز - مکار حیلہ گر - فریبی آدمی مخلص کاشی - کز آہ و اشک
مظلومان دلش آید برحم + گرگ باران دیدہ باشد ظالم و روباہ باز +
رود ساز - رود زن - مطرب - گانے بجانے والا - ڈوم -
میر خسرو - رود زن از سینہ برون بردصبر + آب چکان دست چو
باران زابر - حکیم قطران - تا ز بانگ نوحہ گر باشد روان دائم
نفور + تا ہمیشہ دل ببانگ رود ساز آید فراز + خانۂ قصمان تو
خالی مباد از نوحہ گر + منزل خویشان تو خالی مباد از نوحہ ساز +
روشن قیاس - دانا - لئیق - صاحب فکر صحیح و تدبیر صاحب
ہوش - سعدی - نکو سیرتش دید و روشن قیاس + سخن سنج و
دانا و مردم شناس +
روپوش - پوشیدہ - چھپا ہوا اور وہ شخص جو چھپا رہے - صائب -
ازلی روپوش صندل بر جبین مالیدہ ایم + ورنہ سر را از برای درد سر دائم
روکش - حریف اور جو مقابلہ پر ہو - حکیم زلالی - بہر داغی کہ لالہ
ماندہ روکش + نہاد از مردمک نعلی در آتش +
روز عرض - روز غدیر - یہ اُس روز کے نام ہین جبکہ جناب
رسول علیہ الصلوۃ والسلام نے خم غدیر کے مقام پر علی المرتضے
کرم اللہ وجہہ کے حق مین خطبہ پڑھا اور فرمایا - من کنت مولاہ
فعلے مولاہ - میر معزی - علی زمہر محمد ہمی جہان نازد + کہ از دعای
محمد علی بروز غدیر +
روا شدن متاع - رواج پانا کسی جنس کا خریداروں مین مخلص
کاشی - نشد بالا دماغم ہرگز از جوش خریداران + متاعم چون روا
گردید از سرمایہ کم کردم +
روشن دماغ - عقلمند صاحب علم و فضل اور وہ شخص فکر صحیح و
تدبیر صائب رکھتا ہو - نظامی - ہمیدون درین چشم روشن دماغ
ابوبکر شمع ست و عثمان چراغ +
روی برآوردن زخم و داغ - اچھا ہو جانا زخم اور داغ کا - حسین
سنائی - رو برآورد زخم عشق ہنوز + درد آن در جگر نمی گنجد +
روی تیغ - دم تیغ - تلوار کی دھار - کمال خجند - کمش چرا کہ
ز بس لاغری ہمی ترسم + کہ روی تیغ تو ناگہ باستخوان نرسد +
روز تاریک - غم و الم کا دن روز بد اور جوانی کا زمانہ - حکیم نور لاہوری
در جوانی شمع روشن کن ز انوار صفا + تا مسوز در تنگنای
روز تاریکت شود +
روشن دل - صفا سینہ صفا باطن - صائب - روشندلان ز ہر دو
جہان اند بے نیاز + خورشید را ز چہرۂ رنگین خزانہ ایست +
روان داشتن حکم - حکم جاری رکھنا - حکومت کرنا - حافظ - بخواہ
جان و دل بندہ و روان گلستان + کہ حکم بر سر آزادگان روان داری +
روز قیام - قیامت کا دن - حشر کا روز - لعتیہ از مؤلف - نبی ہین
دنیا مین حامی غریب امت کے + گنہگاروں کی خاطر شفیع روز قیام +
روز ننگ و نام - معرکہ کا دن جنگ کا دن - خواجہ سلمان - با وجود
دستبرد شاہ روز ننگ و نام + ننگ باد آنرا کہ نام پوردستان می برد +
روزۂ مریم - وہ روزہ جو بی بی مریم علیہا السلام نے حضرت عیسی
علیہ السلام کے تولد کے روز رکھا تھا - اور زبان سے کلام نہین
کرتی تھین اور جو بچے کے پیدا ہونے کا حال اُنسے دریافت
کرتا - آپ اشارہ سے کہتین کہ اُسی بچے سے پوچھو جب قوم نے
بچے سے پوچھا تو اُسنے جواب دیا کہ مین خدا کا بندہ نبی ہون مجھکو
کتاب دی گئی ہے اور اپنی پوری تعریف کی - صائب - ہر کہ از نخل
تمنا روزۂ مریم گرفت + نقل انجم در گریبانش چو عیسے ریختند +
روضۂ ماہ محرم - تعزیہ جو محرم مین بنا کر ماتم کرتے ہین - سعید اشرف
مارا کہ از فراق بتان دیدہ پرنم ست + گلگشت باغ روضۂ ماہ محرم ست +
روا روز نان - لشکر کی تیاری اور کوچ کے وقت نقارہ اور گھنٹا
بجانے والے - نظامی - روا روزنان نای زرین زدند + سر پردۂ
در پشت پروین زدند +
روا گسستن - جان نکلنا روح حیوانی کا قالب سے جدا ہونا -
ظہیر الدین فاریابی - دقیقہ کہ کم شود ز سر کشان خرد + زردی
کہ سلسلہ ز تن بیدلان روان +
روبہم کشیدن - منہ آپس مین کھینچنا - بیدماغ ہونا - میرزا صائب
از صحبت غبار بہم رو نمی کشد + آئینہ داغ صافی پیشانی من ست +
رو پیچیدن - منہ موڑنا - بیدماغ ہونا - طالب آملی - مرا دلی ست
کہ نواز فراغ می پیچد + سر نظارہ ز گلہاے باغ می پیچد +
رو درہم کشیدن - بیزار ہونا - بیدماغ ہونا - صائب - نمکش رو درہم
از حکم قضا در سیکشی در ہم + چہ پروا آتش از چین جبین بوریا دارد +
روز بشب آوردن - دن گزارنا - ابن یمین - روزی بہزار غم
بشب می آرم + تا خود فلک از پردہ چہ آرد بیرون +
روز بشب و شب بروز آوردن - دن رات گزارنا - آٹھ پہر

کاٹنا - میرزا جلال اسیر - بیہودہ چو مہر و ماہ در زیر فلک + روزے بشب و شبے بروز آوردم +

روز خون - جو جنگ دن کو کیا جاوے - مقابل شبخون کے حکیم نزاری قہستانی - گنم اینک خبر دارت کہ چون ست + شب خون مصلحت یا روز خون ست +

روز روشن - جو دن صاف ہوا بر و غبار نہو - لعقیہ از مؤلف جو آفتاب جہان تاب در ولایت دین + ہر آنچہ کرد تمام بروز روشن کرد +

روز شیرینی خوردن - نسبت ناتا اور منگنی کا دن جو نکاح سے پہلے ہوتا ہی - محمد سعید اشرف - ازان رو دختر رز سر گران بود کہ اورا روز شیرینی خوران بود +

روزگار آفرین - ذات باری تعالے - اوحد الدین انوری روزگار آفرین شب و روزت + حافظ و ناصر و مغیث و معین +

روزگاران - مزید علیہ روزگار - میرزا صائب - چون آب زندگانی صائب بمن گوارست + روزم سیہ کرد ہر چند روزگاران +

روزگار بر آوردن - روزگار بردن - روزگار خوردن - زمانہ گذارنا - وقت صرف کرنا - سعدی - با فرومایہ روزگار مبر + کز نے بوریا شکر نخوری + شیخ عطار - روزگاری بوی او بردم ز روے منمود روزگارم برد +

روزگار یافتن - فرصت اور مہلت پانا - استاد فرخی - بمطالعہ الویں بیش و روزگار مبر + کاثر دہا شود ار روزگار یابد مار +

روز گذراندن - دفع الوقتی کرنا - دن گذارنا - میرزا صائب - روز را بیگذراندی کہ بروں آید خط + خط بر آمد ز دور لطف در ایام تو نیست +

روز میدان - لڑائی کا دن معرکہ کا دن - شیخ سعدی - اسپ لاغر میان بکار آید + روز میدان نہ گاو پرواری +

روزہ بستن - روزہ رکھنا - امیر خسرو - من بیقرار ماندہ و تو برقرار خویش + درویش روزہ بستہ و حلوا ہنوز خام +

روزہ خوردن - روزہ نہ رکھنا - تارک صوم ہونا - ابو طالب کلیم - چون روزہ خوری جانب میخانہ روان شو + بہتر ز سفر چارہ گراے رمضان نیست +

روزہ کشادن - افطار کرنا روزہ کا - صائب - بر دہان غنچہ گرہ میزند بوسے نسیم + کان شکر لب جز بوسہ روزہ نگشاید ہمی +

روزہ گرفتن - روزہ رکھنا - میر خسرو - یکسال بردت نگرم روزہ گیرم از پے وصل + بہ یک دن دگرا بر و قضا کنم روزہ +

روزہ واکردن - روزہ کھولنا - افطار کرنا - ابو طالب کلیم - خمار بادہ در چشم سیاہ کرد ست عالم را + بیا ساقی کہ وقت شام باید روزہ واکردن +

روشن بیان - جسکی تقریر بہت صاف ہو - ملا طغرا - در تعریف کشمیر بحمد اللہ کہ من ہم ترزبانم + ازین آب و ہوا روشن بیانم +

روشن روان - روشندل - روشن سینہ - روشن دماغ - حکیم فردوسی سواران برفتند ہر سو دوان + ہمان پہلوانان روشن روان +

روشن بین - روشن نظر - دانا لائق - میر معزی - ایا متابع رای تو مہر روشن تاب + دیا مسخر کلک تو عقل روشن بین +

روشن جبین - خوبصورت چمکتا ہوا ماتھا - صائب - جبہا وا کشادہ اند پیش ہاست از چین غضب + موج صیقل میکند روشن جبین آئینہ را +

روغن از سنگ کشیدن - مشکل کام کرنا غیر ممکن الوقوع بات کو وقوع میں لانا - محسن تاثیر - رحم دارد بدل ما دل بیرحم کسی + روغن از سنگ کشید جاذبہ شیشہ ما +

روغن از ریگ کشیدن - ریگ سے تیل نکالنا مشکل کام کرنا - صائب - روغن از ریگ مکش لب لطمع چرب مکن + سینہ بر تیغ بنہ آب ز عمان مطلب +

روغن بر آوردن - تیل نکالنا - مسکہ نکالنا - میر محمد افضل ثابت کشید عشق گلاب سرشک از گل چشم + بدان طریق کہ روغن بر آوری از شیر +

روغن بر ریگ ریختن - روغن ریگ میں ڈالنا - لغو بیہودہ کام کرنا - نزاری قہستانی - ازین نصیحت بیہودہ اے فقیہ ترا + چہ حاصل ست کہ روغن بریگ میریزی +

روغن دادن - روغن زدن - روغن ملنا - طاہر غنی - نیساز د غذائے چرب زائل ضعف پیری را + کمان را گرچہ روغن میدہی نمی گردد + محمد قلی سلیم - جوہر روح از شراب کہنہ ماند با صفا + تا نگیرد زنگ این شمشیر را روغن زنم +

روغن قاز مالیدن - تملق اور خوشامد کرنا - محمد قلی سلیم - زیجرش تر نگردد بال و پرواز + زلبس مالید ربط را روغن قاز + فائدہ - روغن قاز ایک روغن ہی جو بنگ سے کھینچا جاتا ہی اکثر معجونوں میں ڈالا جاتا ہی -

روغن کشیدن - روغن گرفتن - تیل نکالنا اور کسی چیز سے تیل حاصل کرنا - بابا فغانی - روغن کشید زدانہ دلہا ہزار بار + این خال نیلگون کہ بکنج دہان تست + ملا قاسم مشہدی - گردش چشم تو آنرا کہ کند خاک چمن + میتوان از گل او روغن بادام گرفت +

رو بچیزی کردن - متوجہ ہونا کسی چیز کی طرف - حکیم زلالی

چو در آئینہ روگردان پریزاد + تو گفتی آتش اندر آب افتاد +
روگردان - رُخ پھیرنے والا - اعراض کرنے والا - محمد قلی سلیم - شدند
لالہ و گل چون چراغ روگردان + ز من گلشن ایام گر نسیم شوم +
روگرفتن - منہ چھپا لینا - پردہ مین ہونا - طاہر وحید - زین پیشتر کہ
دختر رز رو میگرفت + مردی گمان نداشت کہ او روی نہان شود +
روی افگندن - روی داشتن - عجز و الحاح کرنا - سالک یزدی - با
بیش او از تیرہ بختی رو فگندم بر نداشت + آفتاب ما سر و سودای
نیلو فرند است +
روی آوردن - متوجہ ہونا - چہرہ اُسکی طرف کرنا - نظامی - روی
زان رنج در خدا آورد + عذر تقصیر خود بجا آورد +
روی باز کردن - منہ کھولنا - بے پردہ ہونا - سعدی - چہ شکایت
ہر فراقت کہ ند اشتم ولیکن + تو چو روی باز کردی در ماجرا بہ بستی +
روی بخود کردن - اپنی طرف متوجہ کرنا - صائب - ایکہ روی عالمے
را جانب خود کردہ + روشنی آری بسوے صائب بیدل چرا +
روی بدیوار کردن - روگردانی کرنا - بیزار ہونا - ملا وحشی - کہ مرا در
نظر آورد کہ از غایت ناز + چین بر ابرو نزد و روی بدیوار نکرد +
رو بر خاک گذاشتن - رو بر خاک مالیدن - کمال انکسار اور عجز کرنا
آصفا قمی - سیمالم از خجالت عصیان بخاک رو + مطلب مراد ناصیہ
سائی نماز نیست + صائب - جمعے کہ پیش خلق گذارند رو بخاک
پیش از اجل روند بخست فرو بخاک +
روی بستن - منہ چھپا لینا - پردہ مین ہونا - حافظ - شیدا از ان
شدم کہ نگارم چو ماہ نو + ابرو نمود و جلوہ گری کرد و رو بہ بست +
روی پس کردن - پیچھے کو منہ کر لینا - پیچھے کو دیکھنا - کلیم - وضع ما
قابل دیدن دوبارہ نیست + روی پس نکرد ہر کہ ازین خاکدان گذشت
روی تازہ داشتن - معتبر ہونا لوگون کی نظرون مین - مخلص کاشی
آواز بس خندہ مگر بے اثر افتادہ است + گریۂ سرکن کہ دارد اشک ما روی تازہ
روی ترش کردن - روی تلخ کردن - رنجیدہ ہونا - بیزار ہونا
سعدی - زبخت روی ترش کردہ پیش یار عزیز + مرو کہ عیش برو نیز
تلخ گردانی + میرزا صائب - جمعیکہ روے تلخ کنند از قضائی
حق + غافل کہ زہر بر دم تیغ قضا کنند +
روی دادن - معزز و مکرم رکھنا - توجہ و التفات کرنا - حاصل ہونا
کسی چیز کا اور وقوع مین آنا - پیدا ہونا - وجود مین آنا - محمد سعید اشرف
رو بما بیچارگان کر آن جفا جو میدہد + چون بہ بیند بو الہوس را خندہ افروز میدہد

روی داشتن - شرم و لحاظ رکھنا - توجہ رکھنا - میرزا بیدل - تاراج
چمن رو داشت سر و فتنہ بالا لیش + کہ از رنگ حنا خون بہار
افتاد در پالیش + غزالی مشہدی - ماہ صد خجلت از ان عارض نکو
دارد + پیش آن آئینہ رو آئینہ ہم رو دارد +
روی در چیزی و کسی کردن و داشتن - توجہ کسی چیز اور کسی شخص کی
طرف کرنا اور رکھنا - صائب - روی در بیت الحرام عشق دارد آفتاب
پرنیان صبح صادق جامۂ احرام اوست +
روی در خدا آوردن - خدا کی طرف متوجہ ہونا - نظامی - روی
زان رنج در خدا آورد + عذر تقصیر را بجا آورد +
روی دل دیدن - توجہ اور التفات کرنا - صائب - از بزرگان روی
دل صائب بجز دان عیب نیست + دل بدست آوردن مور از سلیمان خوشتر است
رو ساختن - منہ بنانا شرمندہ ہونا - میر یحیی شیرازی - نقاش ز بس
شکل نکو میسازد + گل را بہزار رنگ و بو میسازد + تا روی تو دیدہ
رفتہ دستش از کار + ہر گہ کہ قلم گرفت رو میسازد +
روی کسی بر زمین انداختن یا مالیدن - نہایت ذلیل و بے آبرو
کرنا - میرزا صائب - خضر دارد داغہا بر سینہ ز استغناے من
روے آب زندگی را بر زمین مالیدہ ام +
روی کسی دیدن - رو داری کرنا - جانب داری کرنا - لحاظ کرنا -
خوف کرنا - مولانا کاتبی - آنکہ گوید روی او خورشید را ماند بنور
روشنم گردید کو خورشید را رو دیدہ است +
روی نمودن - منہ دکھلانا - ظاہر ہونا - خواجہ آصفی - چو دیدہ
کہ با آئینہ ہائے شب و روز + ز ما نہفتہ مدار انچہ رو نمود مدار +
رو نہادن - متوجہ ہونا کسی کی طرف - حافظ - رسید دولت وصل
گذشت محنت ہجر + نہاد کشور دل باز رو بمعمورے +
رو یافتن - روشن ہونا مشہور ہونا - ظہوری - چو رو یابد آئینہ
بے حیائی + شود جوہر آرائے دندان نمائے +
رو نہان کردن - منہ چھپانا - ستر کرنا - حافظ - دل از من برد و روی
از من نہان کرد + خدا را با کہ این بازے توان کرد +
روئیدن - اُگنا - پیدا ہونا - سعدی - باران کہ در لطافت طبعش
خلاف نیست + در باغ لالہ روید و در شورہ بوم خس + علی خراسانی -
صورت مہر ز آئینۂ ما میروید + عشق در سینۂ سکینۂ ما میروید +
روا رو - چلا چلی - کوچ کی تیاری - علی خراسانی - اکنون کہ دل
شیفتہ شد گرم روا رو + این وقت نشستن نبود وقت روا روست +

روز بہ - دن بدن بہتر اور خوب - عبد الغنی قبول - بوسئہ زان فم یومیہ کرد + بعد ازین روز بہ است احوالم +

روز سیاہ - برا دن غم و الم کا دن - خواجہ آصفی - خط و خال تو بستہ دل اندیشہ و دل + کہ روزگار تو در روز عمر سیاہ کنند +

روتازگی - خندہ روئی و تازہ روئی و شگفتگی - میر خسرو - بر رو تازگی گفت شہ را سلام + شہنش داد پاسخ بعذر تمام +

روز بازی - زمانہ کا انقلاب اور رنگت - نظامی - ز خاک رہ آن طفل را برگرفت + فرو ماند زان روز بازی شگفت +

روغن زبانی - چرب زبانی و نرم زبانی - نظامی - نیوشندہ از گرمی شاہ روم + بروغن زبانی برافروخت موم +

را سے ہا

رہائی دادن - خلاصی دینا - رہائی دینا - کاظما تبریزی - از بد نتوان رہائی داد ظلم اندیش را + بستہ با چندین گرہ از خویش عقرب نیش را +

رہائی دشمن - جو شخص رہائی نہ چاہتا ہو - ذوقی - دل نمی خواہد خلاص از بند زلف + فی الحقیقت ادرہائی دشمن ست +

را سے یا

ریختہ پا - وہ گھوڑا جسکے ہاتھ پاؤں درست ہوں - سنجر کاشی گھوڑے کی تعریف میں - سخت سم نرم دم آگندہ سرین ہین کفل + چرب موئی خشک لبے افراختہ سر ریختہ پا +

ریشخند - ہنسی اور مسخری - ملا طغرا - کند زعفران سبزہ را ریشخند + کہ خند سنبلش بر گل پنبہ نہد +

ریش سفید - پیر مرد - ضعیف سالخوردہ - محمد سعید اشرف - جز نام زرد شانی رو در زم نیست + چون ریش سفید کہ بود ریش سیاہ +

ریختن بہار - آخر ہونا بہار کا - حکیم شفائی - خوش ست گلشن وصل و شگوفہ ہاے امید + ولے چہ سود کہ او در این بہار میریزد +

ریختہ گر - برتن ڈھالنے والا - بھرتیا - سعید اشرف - خود بخود بادۂ عیش از قدحم میریزد + گوئیا جام مرا ریختہ گر ساختہ است +

ریز ریز - تھوڑے سامان - تھوڑا سامان - مسیح کاشی - اے فلک تا چند زین عرض تجمل شرم دار + بود یک عزی کہ ما ہم ریز ریزی داشتیم +

ریسمان باز - بازیگر جسکو رسن باز بھی کہتے ہین - میرزا صائب - دل تو تارک خامی در آرزو دارد + چو عنکبوت اکار ریسمان بازی ست +

ریشۂ دستار - طرہ جو پگڑی پر رکھتے ہین - میر خسرو - اے دہلی و اے بتان سادہ + پاگ بستہ و ریشہ کج نہادہ +

ریشۂ مقراض - وہ ٹکڑے جو مقراض سے ردی نکالتے ہین - نجف قلی بیگ - پیراہن گل ریشۂ مقراض قباے ست + کز رو نازلی بر قد حسن تو بریدند +

ریگ ریگ - ذرا ذرا - ٹکڑے ٹکڑے - امیر خسرو - اگر محبت مرغے در میانہ + ہمیشہ ریگ ریگش سنگدانہ +

ریزہ قلم - قلم کا تراشہ جو قلم تراشنے کے وقت اُترتا ہے - محسن تاثیر - سر زند حشمت از گل نرگس زند بگلشن دم + بزیر خاک کنندش جو ریزہ ہاے قلم +

ریختن - گرنا - تلف کرنا - پریشان کرنا - ڈھالنا - قالب مین ڈھالنا پلٹنا کسی برتن یا توپ وغیرہ کا - محمد بیگ فرصت - غلام یکدلی یکرنگ توپچی باشی + نجف قلی کہ کند جان نثار در میدان + براے سوختن توپ تازہ شد مامور + بشاہراہ عقیدت بصدق خدیوان +

ریدن - ہگنا - پاخانا پھرنا -

ریزہ سیمین - آسمانی ستارے - خاقانی - قرضہ در رشتہ پنہان زد سفرۂ لعل شفق + ریزۂ سیمین بروی سبز خوان آمد پدید +

ریسمان تابیدن - رسّی بٹنا - کسی کی فکر کرنا - کسی کی بدی کے خیال مین ہونا - راضی - تاب داد آنکہ زلف یار مرا + ریسمانے براے من تابید +

ریسمان دادن - بیجا تعریف غیر واقع کرنا - مخلص کاشی - زاہد ز خفت عقل خود را برد بمعراج + گر ریسمان دہندش چون کاغذ ہوائی +

ریسمان دراز کردن - مہلت و فرصت دینا - سعدی - تو آہو را ریسمان کن دراز + نہ بگسل کہ دیگر نہ بینیش باز +

ریش از آسیا سفید کردن - باوجود پیری و ضعیفی کے تجربہ کار نہ ہونا - باقر کاشی - نمی بینیم باقر یک سر مو پختگی با تو + مگر ریش سیاہت را سفید از آسیا کردی +

ریش بدروغ سفید کردن - باوجود بڑی عمر کے احمق و نادان ہونا - نورالدین ظہوری - آن خواجہ کہ بردہ از رخش نخل فروغ + کردہ است سفید ز احمقی ریش بدروغ + با معدہ خود ہیچ نمیگردد راست + سوگند نمی خورد اگر نیست دروغ +

ریش در دست کسی داشتن - اپنے اختیار مین کام نہ رکھنا - سعدی - ہر کہ دل پیش دلبری دارد + ریش در دست دیگری دارد +

ریش نداشتن - عزت و حرمت نہ رکھنا - شفیع اثر - پیش مفتی بے قبول رشوہ کس ریشی نداشت + بہر مرد اصلاح کار خلق چون دلاک کرد +

ریش گاو - وہ چیز جسکا وجود نہو - کیونکہ گاے بیل کی ٹھوڑی میں داڑھی نہیں ہوتی

محمد اشرف - مثنوی از حرص و دراندیش دیگر ریش گاؤ + گرچہ فرعونت بود لبریز گوہر ریش گاؤ +

ریدہ - ہگا ہوا براز آدمی کا فضلہ -

ریزہ سرائی - گانا - سرود کرنا - نعمت خان عالی - بردا شتہ بلبل زبے ریزہ سرائی + چیزے کہ برآمد ز تراش سخن ما +

ریگ شوئی - نیارا دھونا - ریگ کو دھو کر سونا نکالنا - صائب کجا افتادہ اے ای دُردانۂ مقصود م از دستم + کہ من با آب شاید این خاکدان را ریگ شو کردم +

چوتھی فصل

اردو محاورات کے بیان مین

راے با الف

رات بھاری ہونا - رات کا کاٹنا مشکل ہو جانا - بسبب بیماری یا کسی اور مصیبت کے - ناسخ - یون نزاکت سے گران ہر سُرمہ چشمِ یار کو + جسطرح ہو رات بھاری مردم بیمار کو +

راجا اندر کا اکھاڑا - بڑی عیش و عشرت کا مقام - رقص و سرود کی محفل - ناسخ - کرتے ہین پریون سے کشتی پہلوان عشق ہین + ہمکو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے +

رات کو چلنا - رات کو سفر کرنا - مولانا اکبر لاہوری - مانگ کی راہ گرچہ سیدھی ہے - لیک مشکل ہے رات کو چلنا -

راج بھنگ ہونا - سلطنت پر زوال آنا - راج گدی جاتی رہنا -

راج تلک یا راج گدی دینا - تخت نشین کرنا - مسند پر بٹھلانا -

راج رجانا - عیش کرانا - آرام دینا -

رار بڑھانا - تکرار بڑھانا - جھگڑا زیادہ کرنا -

راس اُٹھانا - کھیت مین سے صاف کیے ہوئے اناج کو اُٹھا کر لے جانا -

راس آنا - راست آنا - موافق آنا - سازگار ہونا - مفید ہونا - آتش - نازک حباب سے میرا آتش مزاج تھا + راس آئی ہس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے ؎ دل جس سے لگا یا وہ ہوا جان کا دشمن + کچھ دل کا لگانا بھی ہمین راس نہ آیا +

راس بٹھلانا - ولی عہد کرنا - متبنی بنانا -

راستہ بتانا - راستہ دکھانا - رہنمائی کرنا - ہدایت کرنا - راستے پر لانا - داغ - ہم ایک رستہ گلی کا اُسکو دکھا کے دلکو ہوئے پشیمان + یہ حضرت خضر کو جتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا +

رستے پر آنا - ٹھیک ہو جانا - درست ہو جانا - قابو مین آنا - نیک بن جانا - صفدر فوقانی - مانگ سے نکلا بہت اچھا ہوا + اب دل رستے پہ آ گیا +

راستہ دیکھنا - انتظار کرنا - راہ دیکھنا ؎ سحر تک بھی آیا نہ وہ جسکا ہم رہے دیکھتے رات بھر راستہ -

راستہ ناپنا - رستے کی پیمایش کرنا - واہی تباہی پھرتے رہنا بار بار آنا جانا -

راگ پورنا - طول طویل داستان چھیڑنا - قصہ یا داستان بیان کرنا - کہانی کہنا -

راگ رنگ مین رہنا - عیش و عشرت مین رہنا - ہمیشہ خوش رہنا ؎ دن گذرتا تھا عیش و عشرت مین + رات راگ اور رنگ مین جاتی +

راگ گانا - گیت گانا - اپنی سرگذشت بیان کرنا - ایک بات کو بار بار کہنا - قطعہ از مؤلف - کان رکھتا نہین ادھر کوئی + دردِ دل جسکو ہم سناتے ہین + کوئی سنتا نہین اگرچہ ہم + بار بار اپنا راگ گاتے ہین +

راگ لانا - بگڑنا - ناراض ہونا - خفگی ظاہر کرنا - برق - رکتا نہین ہے نالہ جلائے ہو راگ تم + بٹا یہ اک پری ہے تمھارے خیال کا +

رال ٹپکنا - منھ سے رطوبت کا بہنا - زیادہ خواہش کی سبب سے منھ مین پانی بھر آنا -

رام رس چاکھنا - خدا کی محبت کی لذت کو دریافت کرنا - کبیر بھگت بھنگان غرابان پوستان بھر بھر پیلے ہوئے + جب رام رس چاکھا نہین عملی ہوا تو کیا ہوا +

رام رولا کرنا - شور و غل کرنا - بھجن گانا -

رام کی مایا - خدا کی قدرت - فطرت نیچر -

رانڈ کاٹنا - جھگڑا طے کرنا - مقدمہ فیصل کرنا -

رانگ ہو جانا - قلعی ہو جانا - گل جانا -

راون کی سینا - راجہ راون کی فوج -

راہ پر آنا - رستہ پر آنا - ہدایت پانا - آتش - کوچے سے یار کے نہ صبا دور پھینک اُسے + مدت کے بعد آئی ہے خاک اپنی راہ پر +

راہ پر لانا - رستہ پر لانا - ہدایت دینا - میر - ہم خاک مین ملے تو ملے لیکن اے سپہر + اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا -

راہ پیدا کرنا - دوستی و ملاقات پیدا کرنا -

راہ تکنا - انتظار کرنا -

راہ چلتون سے لڑنا - ہر کسی کے ساتھ لڑ پڑنا -

راہ و رسم جاری رکھنا - دوستی قائم رکھنا - ایک دوسرے سے ملتے رہنا - لین دین کرتے رہنا -

راہ رکھنا۔ محبت رکھنا۔ پیار رکھنا۔ راستہ رکھنا۔ امیر۔ خدا کا سجدہ
جس کو کھتا ہی سنگ پر جائیو + ہل شرع بتوں سے بھی راہ رکھتے ہیں +

راہ کھوٹی کرنا۔ راستے میں چلتے ہوئے دیر کرنا۔

راہ لگانا۔ رستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا۔ ناسخ۔ دل نے جس راہ لگایا
میں اسی راہ چلا + وادی عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا۔

راہ مارنا۔ راستہ لوٹنا کسی کے کام میں حرج ڈالنا سہ راہزن ہیں
دونوں زلفیں یار کی + راست و چپ مارتی ہیں راہ کو +

راہ نکالنا۔ رستہ جاری کرنا۔ راہ کھولنا۔ طریقہ نکالنا۔ رسم قائم کرنا
میر۔ رہتے نہیں ہو بن گئے میر اُس گلی میں رات + کچھ راہ بھی
نکالو سگ و پاسبان سے تم +

راہ نہ ہونا۔ ملاقات نہ ہونا۔ رابطہ نہ ہونا۔ شوق۔ دل کو چاہ ذقن
کی چاہ نہ تھی + کسی یوسف لقا سے راہ نہ تھی۔

رائتا بنانا۔ کدو یا کھیرے ککڑی کو کتر کر اور نمک مرچ ملا کر دہی میں
ڈالنا اور روٹی کے ساتھ کھانا۔ کسی کو مارنا۔ پیٹنا۔ نیلا حال کرنا۔

رائی کائی ہو جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ منتشر و پریشان ہونا
تتر بتر ہو جانا۔

رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ آج کی رات۔ صفدر فوقانی۔
نکلے سورج نہ روز محشر تک + تم جو ہو لے حجاب رات کی رات۔

راتوں رات۔ سات رات۔ شبا شب۔ مؤلف۔ کرو رو زذکر خدا
رات رات + کہ ہو جائے یہ حق ادا رات رات +

راہ کی بات۔ وہ بات جو مناسب ہو۔ شائستہ تقریر۔ معقول بات۔
مولانا اکبر۔ جو ہو گا سالک راہ طریقت + وہ کرتا ہی ہمیشہ راہ کی بات۔

رانڈ کا سانڈ۔ رانڈ عورت کا بچہ۔ جو ابتر و خراب ہوتا ہی۔ اپنے
ماں کے حکم میں نہیں ہوتا۔

رات لبکر۔ ایک رات قیام کر کے ایک رات ٹھہر کر شب باش ہو کر

رائی بھر۔ بقدر ایک دانہ رائی کے۔ قدرے قلیل۔ بہت تھوڑی چیز

راز و نیاز۔ پیار محبت۔ بوس و کنار۔ نماز دعا۔ انکسار عاجزی۔
الحاح۔ انشا۔ تم ٹھہرو وقت نماز جاتا ہی + وقت راز و نیاز جاتا ہی +

راج روگ۔ دامنگیر اور مہلک بیماری مثل تپ دق و جذام وغیرہ
اور وہ مقدمہ جو مدت تک زیر تجویز رہے اور عادت کھانے افیون
وغیرہ مسکر چیزوں کی یا کوئی اور چسکا جو چھوٹ نہ سکے۔

راستہ پکڑو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ دور ہو۔ دفع ہو۔

رام بھجو۔ خدا خدا کرو۔ خدا کا نام لو۔

رات بھیگتی جاتی ہی۔ رات گذرتی جاتی ہی۔ سرد ہوتی جاتی ہی ڈھلتی
جاتی ہی۔

رات تھوڑی ہی سانگ بہت ہی۔ وقت تھوڑا ہی کام بہت کرنا ہی
عمر تھوڑی ہی بکھیڑا بہت کچھ باقی ہی۔ مؤلف۔ کرلے تو جلدی سے
جو کرنا ہی کام + رات تھوڑی اور بہت سا سانگ ہی +

راج کرے۔ دور ہو۔ دفع ہو۔ بھاڑ میں جائیے۔ چولھے میں پڑیے
غارت ہو۔ انشا۔ کر دیا تو نے خفا مجھسے مرے انشا کو + یہ تیری
راج کرے شوخی نمالی باجی +

رام جانے۔ خدا جانے۔ خدا کی قسم۔

رام کا جی۔ رام یعنے خدا کا جی۔ بھولا بھالا۔

رام کہانی۔ لمبی داستان۔ طولانی سرگذشت۔ جرأت۔
درد دل اس بت بیدرد سے کہیے تو کہے + جا کے یہ رام کہانی
تو سنا اور کہیں +

راے بابا ے

ربڑ مارنا۔ کسی جگہ سے بغیر مطلب براری کے واپس آنا۔ ناامید
ہو کر آنا۔

ربڑ بڑنا۔ بھیر یا جبکر کھانا۔ مفت بھکنا۔

رب ہو جانا۔ دشمن کی طرح لپٹ جانا۔ سر ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا

راے باتا ے

رُت پھر جانا۔ موسم بدل جانا۔ بہار پلٹ جانا۔ بحر۔ نہ تو وہ
پھول نہ سبزہ نہ وہ کلیاں نہ بہار + رت کے پھرتی ہی چمن زار
کا تختہ اُلٹا۔

رتی چمکنا۔ رتی جاگنا۔ نصیب کھلنا۔ طالع جاگنا۔ اقبال بڑھنا
مولانا اکبر۔ نہیں رہتی نحوست گردش گردون گردان کی + عزیزو
جسگھڑی اقبال کی رتی چمکتی ہی۔ رنگین۔ آپ سے آئی ہوں تیرے پاس
میں بھاگی ہوئی + اندنوں رتی تری قسمت کی ہی جاگی ہوئی +

رٹنا لگنا۔ رٹ ہونا۔ ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا۔ بار بار
ایک چیز کا نام لینا۔ پیچھے پڑنا۔ اصرار کرنا۔ ناسخ۔ کرے وہ ذکر
خدا کہ صنم بھلا کس وقت + جسے کہ آٹھ پہر تیرے نام کی رٹ ہو +

رتی بھر۔ مقدار قلیل۔ تھوڑا سا۔

رتو اشنان۔ عورت کا حیض سے پاک ہو کر نہانا۔

راے باجیم

رجا بجا۔ مالدار۔ دولتمند۔ آدمی۔ غنی۔ پیٹ بھرا دھنولن

رجعت ہوجانا- دیوانہ ہوجانا- کسی کی بددعا لگ جانا-

رائے باخائے

رخ پھیرنا- کشیدہ خاطر ہونا- ناراض ہونا- مؤلف- زمانہ ہمسے پھرجاتا ہی سارا یک قلم سردر + رخ اپنا نا گہان وہ مہربان جب پھیر لیتے ہین +

رخصت ہونا- جدا ہونا- الگ ہوجانا- انتقال کرنا- حکیم محمد انور لاہوری- روا کب ہی بڑھانا اسنے لفت + ہی آخرکار رخصت جنسے ہونا

رخ نہ کرنا- متوجہ نہونا- رغبت نہ کرنا- التفات نہ کرنا- قطعہ از مؤلف جب تلک دل مثل آئینہ نہو + خالی از گرد و غبار خیر و شر + دیکھتے اسکو نہین اہل صفا + رخ نہین کرتے ادھر اہل نظر +

رخنہ ڈالنا- کسی کے کام مین حارج ہونا- مخل ہونا- خلل پیدا کرنا سه یہ کہکے رخنہ ڈالیے انکے حجاب مین + اچھے برے کا حال کھلے گیا نقاب مین

رخنہ نکالنا- قصور یا کھوٹ ظاہر کرنا- نکتہ چینی کرنا- عیب جوئی کرنا- قطعہ از مؤلف- روا کب ہی کہ مردان خدا دوست + کسی کے کام مین کچھ نکالین + کرین ظاہر کسی بیدار کا عیب + کوئی تہمت کوئی بہتان بنالین

رائے بادال

رّدی کرنا- بیکار کرنا- خراب کرنا- پھینک دینے کے لائق کردینا- مؤلف مان لیتے ہین جو کہتا ہی رقیب + رّدی کردیتے ہین میری بات کو +

ردو قدح کرنا- ردوبدل کرنا- بحث اور تکرار کرنا-

رائے باذال

رذالے کا لٹھ- بدمعاش- شہدا- بیباک- نڈر- خراب آدمی-

رائے بازائے

رزق کا کیڑا- آدمی جو کھائے بغیر نہین جیتا- جرأت- جو رزق کا کیڑا ہی ملے کیون نہ اسے رزق + رزاق سے پاتا ہی غذا سنگ مین کیڑا

رائے باسین

رس پڑنا- آدمی کا بالغ ہوجانا- میوہ پک جانا-

رس ٹپکنا- جوش جوانی مین آنا- میوہ کا تیار و پختہ ہوجانا-

رس کا بندھا- محبت یا عشق کا مارا-

رسنا بسنا- آباد رہنا- خوش و خرم رہنا- سرسبز ہونا- پھلنا پھولنا-

رسی جل گئی پر بل نہین جلا- رسی جل گئی پر بل نہین نکلا- مفلس و نادار ہوگئے پر تکبر نہین گیا- خوب نقصان اٹھایا مگر شیخی نہین گئی- قطعہ از مؤلف- فقیری مین خیال مال و زر ہی + دماغ اب تنگدستی مین ہی اونچا + یہ رسی جل کے ساری ہوگئی خاک + تعجب ہی کہ ابتک بل نہ نکلا +

رسی دراز ہونا- سرکش ہونا- بیجا ہونا- شوخی- پہونچا ہی شب کمند لگا کر وہان رقیب + سچ ہی حرامزادے کی رسی دراز ہی-

رسی ڈھیلی چھوڑ دینا- لگام ڈھیلی کردینا- آزادی اور اختیار دینا- خیال اور توجہ کم دینا- قطعہ از مؤلف- ایسا سرکش بن گیا کیون کہ دی کسنے اسکی رسی ڈھیلی چھوڑدی + کاٹ دی کسنے مہار اس اونٹ کی باگ اس گھوڑے کی کسنے توڑدی +

رس کی باتین- محبت اور پیار کی باتین- مثل- جوبن جوانی ہر دن دس کی + میٹھا بول باتین کر رس کی +

رس مارے رساین ہو- پارہ مارے تو کیمیا ہوجائے غصہ مارے تو مطلب حاصل ہو-

رس بھری آنکھ- رسیلی آنکھ- خمار آلودہ آنکھ- مخمور آنکھین-

رائے باشین

رشک یوسف- نہایت خوبصورت معشوق- صفدر رامپوری ایک ہولا کہہ جوانون مین طرحدار بھی ہو + رشک یوسف بھی ہو عاشق بھی ہو زردار بھی ہو +

رائے باعین

رعب چھا جانا- دہشت غالب ہونا- ڈر لگنے لگنا- نعتیہ از مؤلف آنا یہ ہوا ہی کسکے نصیب + جو رسول خدا نے پایا ہی + کانپتے ہین نہان روسے زمین + رعب حضرت کا ایسا چھایا ہی +

رائے بافائے

رفو چکر مین آنا- ٹانکے کی طرح رفو کے چکر مین آنا- کسی مصیبت مین گرفتار ہونا- مؤلف- رفو ہو کسطرح چاک جگر ان خستہ جانون کا + رفوگر دیکھتا ہی جب رفو چکر مین آتا ہی-

رفو کرنا- شگاف کو بند کرنا- سینا- مؤلف- دوسرا چاک بھی کھل جاتا ہی ایک کو جبکہ رفو کرتے ہین +

رفو کھلنا- ٹانکے اکھڑ جانا- شگاف پڑجانا- میر حیدر لاہوری یہانتک بڑھا دل مین جوش جنون + کہ چاک جگر کا رفو کھل گیا +

رفو چکر ہونا- بھاگ جانا- چلدینا- چلتے پھرتے نظر آنا- مؤلف- پہونچے ہم محفل مین جب للکارکے + غیر جلنے تھے رفو چکر ہوگئے +

رائے باکاف

رکھائی کی لینا- رکھائی بتانا- سرد مہری ظاہر کرنا- بے التفاتی و بے پروائی سے پیش آنا- جرأت- رکھائی اسکی بتلانے مین کیون تنا تڑپتے ہو + اسے پروا نہین کچھ تلملاؤگے تو کیا ہوگا +

رکھ رکھ کر کہنا- آدھی بات کہنا- پوری بات زبان پر نہ لانا-

رگ اُترنا۔ غصہ اُتر جانا۔ آنت بڑھ جانا۔ غدود اُبھر جانی یا پہلو میں جانا
رگ پٹھے سے واقف ہونا۔ سب حال سے واقف ہونا۔ کسی کے حسب و نسب سے واقف ہونا۔
رگ پھڑکنا۔ آئندہ ہونے والی بات کی خبر ہو جانا۔ بحر۔ جذب وحشت نے دکھایا اثر مقناطیس + رگ پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصاد آیا +
رگ و ریشہ میں پڑنا۔ گوشت پوست میں شامل ہونا۔ اصل میں گھٹی میں پڑنا۔ مؤلف۔ اب نکل سکتی نہیں جب تک نکل جائے نہ دم + ہر رگ و ریشہ میں جب اسکی محبت پڑ گئی +
رگیدنا، رگادکرنا۔ کسی کو خوب رگیدنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ تنگ کرنا۔
رگیں۔ نامرد ہو جانا۔ کمزور ہو جانا۔
رکھ رکھاو۔ بچوں کی پرورش اور حفاظت و خبرداری۔

رائے بالام

رلا پڑنا۔ حساب میں مغالطہ پڑنا۔

رائے بانون

رن بولنا۔ بہت سے آدمیوں کا بول اٹھنا۔ ایک لشکر کا بول اٹھنا
ے رعب اس ترک کا غالب ہے عجب کشتوں پر + اب بھی رن بول رہا ہے کردہ جلاد آتا +
رن پڑنا۔ بھاری جنگ ہونا۔ کھیت پڑنا۔
رنجک اُڑانا۔ توپ کو بتی دکھانا۔ رنجک میں آگ بنا گوز مارنا۔
رنجک چاٹ جانا۔ رنجک کا دھواں دیکر رہ جانا۔ توپ کا نہ چلنا۔
رنگ اُڑ جانا۔ رنگ فق ہونا۔ خوف یا بیماری کے سبب سے چہرہ زرد ہو جانا۔ مؤلف۔ قدم گلشن میں جب اُس گل نے رکھا + اسی دم اُڑ گیا گلزار کا رنگ + ولہ۔ اُڑ گیا ہے ہجر جانان میں مرے چہرے کا رنگ + قطرۂ خون جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا +
رنگ اُکھڑنا۔ رنگ بگڑنا۔ بیرونقی ہونا۔ رنگت خراب ہونا۔ ناسخ۔ اف رے اُف رے تری شوخی کہ تا کھیل بگڑ جائے + اللہ اللہ رے تلون کہ جما رنگ اُکھڑ جائے۔
رنگ بدلنا۔ کیفیت دگرگون ہونا۔ حالت پلٹنا۔ صادق۔ کبھی طرب ہے کبھی سوز اور کبھی غم ہے + بدلتا رنگ ہے ہر دم یہ دل جہان کی طرح
رنگ بندھنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگ جمنا۔ رونق پکڑنا۔ زیب و زینت حاصل کرنا۔ بحر۔ ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دیتے + بندھا ہی تیرے ہاتھ و تن کا رنگ + آتش۔ سامنے تیرے ردی رنگین کے لالہ و گل ہتے بھی نہ پکڑا رنگ + صبا۔ نیرنگ آسمان سے چمکا فقط کا
رنگ + پکڑیگا خاک و آتش و آب و ہوا کا رنگ +
رنگ پھیکا۔ پیلا۔ ماند پڑنا۔ یا ہونا۔ رنگ سند ہو جانا۔ جیسا پڑ جانا
ناسخ۔ دیکھا ہے تیرے لعل بدخشان کو جوہری + پھیکا ہے پیش لعل شکر بار رنگ
رنگ جل جانا۔ تمازت آفتاب یا بیماری وغیرہ کی باعث رنگ بگڑ جانا سیاہی مائل ہو جانا۔ ناسخ۔ تو ہے وہ آفتاب جو پرتو پڑے ترا جل جائے لالہ زار کا اے گلعذار رنگ +
رنگ ٹپکنا یا چونا۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ بارونق ہونا۔
رنگ جوانی چمکنا۔ جوانی کا ابھار ہونا۔ رنگ و روغن نکل آنا۔ صفدر رامپوری۔ اُسطرف مہندی لگی رنگ جوانی چمکا + کھلکے بل و فرق لہرانے لگی زلف سیاہ
رنگ چڑھنا۔ رنگ دار ہونا۔ بارونق ہونا۔ چمکدار ہونا۔ نشے میں آنا مست ہو جانا۔ ے دوچندان بڑھ گئی اس گل کی رنگت + شراب ناب کا جب چڑھ گیا رنگ +
رنگ دکھلانا۔ جوبن اور خوبصورتی ظاہر کرنا۔ صفدر رامپوری شیشہ آلات نے کچھ رنگ عجب دکھلایا + روشنی نے شب مہتاب کو بھی شرمایا +
رنگ دیکھنا۔ حالت دیکھنا۔ کسی امر کی طرف خیال رکھنا۔ سیر دیکھنا۔ مؤلف بو سونگھنا گلوں کی کبھی رنگ دیکھنا + ہر موسم بہار کا تم ڈھنگ دیکھنا +
رنگ زرد یا سفید ہونا۔ کسی قسم کا فکر یا بیمار ہو کر رنگ متغیر ہو جانا
رنگ سبز ہونا۔ جوانی اور جوبن پر ہونا۔
رنگ کاٹنا۔ رنگین کپڑے کا رنگ ترشی ڈالکر کاٹ لینا۔
رنگ کٹنا۔ رنگین چیز سے رنگ جدا ہو جانا۔ بحر۔ سلاح باندھ کے اتنے عرش پہ تو دیکھو کہ نہیں کٹا ہے سے بانکپن کا رنگ + ناسخ۔ ہونے کو تیرے آگے گل سرخ یاسمن + کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ +
رنگ لانا۔ اصلی رنگ دکھانا۔ عادت ظاہر کرنا۔ بگڑنا۔ مچلنا۔ جھگڑنا تکرار کرنا۔ دھوکا دینا۔ فریب کرنا۔ عشق۔ اب یہاں کوئی خیال پھیلاؤ + رنگ کچھ اس سے اور بھی لاؤ + ے سفت کی پیتے تھے ہم لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں + رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن + احسان جب مے عشرت سے لایا رنگ دور بیخودی + ہوش میرے دیکھکر ساقی نے ساغر رکھدیا + شوق۔ عشق اک روز رنگ لائیگا + وہ بڑا بول پیش آئیگا + ناسخ۔ جبدن سے ہے گلال اُڑانے کا مجھکو شوق + تیرے شہید ناز کا لایا غبار رنگ +
رنگ لینا۔ کسی کو اپنے ڈھنگ پر لے آنا۔ اپنے جیسا بنا لینا۔ مؤلف۔ کوئی خالی نہیں جاتا مرے ساقی کے محفل سے + مئے رنگین پلا کر پھر کسی کو رنگ لیتے ہیں +

رنگ مارنا - چوسر مین اپنے ہم رنگ گوٹ کو جیتنا -
رنگ مین ڈوبنا - خوب رنگ چڑھنا - عیش و عشرت مین مصروف ہونا
رنگ نکلنا - رنگ کھلنا - رونق پر آنا - خوبصورت دکھائی دینا
صبا - کہتے ہین لوگ پنجۂ مژگان کی پھبتیان + کھلتا ہی دست
یار مین کتنا حنا کا رنگ + مؤلف - نظر آتا ہی ہر ساعت نیا
ڈھنگ + ہر لحظہ نکلتا ہی نیا رنگ +
رنگین مزاج - خوش طبع - ہنس مکھ -
رنگ محل - دیوانخانہ - ملاقات کی جگہ - آراستہ مکان -
رنگ رلیان - رقص سرود - عیش و خوشی -
رنگ ہی - بڑی خوشی ہی - مؤلف - گلستان عالم مین ہر ماہ و سال
نیا رنگ ہی اور نیا ڈھنگ ہی -

راے با واو

رواوار ہونا - کسی کے فعل کو جائز رکھنے والا ہونا طرفدار ہونا - ساتھی ہونا
روآن بدلنا - جانور کا پر جھاڑنا - بال جھاڑنا - چمڑا بدلنا -
روان دوان پھرنا - مارا مارا پھرنا - بیکار و خراب خستہ پھرنا -
روان میلا ہونا - رنج و ملال پہونچنا - مکدر خاطر ہونا - رنجیدہ ہونا
سیغم رہے لحد مین کشتے تری ادا کے + میلا ہوا نہ قاتل
روان کبھی کفن کا +
روبیٹھنا - چھوڑ بیٹھنا - صبر کر بیٹھنا - تیاگ دینا - مؤلف - دل گیا
دلربا نہ ہاتھ آیا + ہم تین دونون کو آج رو بیٹھے +
روپ بنانا - سوانگ بھرنا فریب کرنا - ایک لباس سے دوسرے
لباس مین آنا - صفدر رامپوری - اب کوئی روپ بنا دیجیے آپ
بدلو + حور کی شکل بنو اپنی یہ صورت بدلو +
روپ بھرنا - سوانگ بھرنا - صفدر رامپوری - اودھر کو ہوئے
ہر روپ کے سامان تمام + وہ بھرا روپ کنہیا بھی کرے جسکو سلام +
روپ لانا - ڈرانا - دھمکانا - خوفناک صورت بنا لینا - حیلہ بہانہ
کرنا - فریب دینا - دھوکا دینا -
روپیہ ٹھیکری یا کنکر سمجھنا - فضول خرچی کرنا - روپیہ کو کچھ چیز نہ سمجھنا
روٹیان توڑنا - مفت کی روٹیان کھانا - طفیلیا بننا -
روٹیان لگنا - مفت کی روٹی کھا کر مغرور و متکبر ہو جانا -
روٹی پر روٹی رکھکر کھانا - اچھی طرح سے گذارہ کرنا - آسودہ ہونا
روٹی دینا - پرورش کرنا - پالنا - امداد کرنا - صفدر رفوقانی -
سب کو روٹی خدا ہی دیتا ہی + عاجزون کی خبر وہ لیتا ہی -

روٹی کو رونا - فاقہ کشی کرنا - بھوکھون مرنا -
روٹیون کا مارا - بھوکھا - فاقہ زدہ -
روح پھٹکنا - کسی کے ملنے کو جی چاہنا -
روح کانپنا - ڈرنا - خوف کرنا - مولانا اکبر - اپنے اعمال سے اے
اکبر + دل لرزتا ہی روح کانپتی ہی -
روح نکالنا - جان نکالنا - مار ڈالنا - کسی چیز سے عطر نکال لینا -
روح نکلنا - جان نکلنا - مرجانا - ڈر جانا - خوف کھانا - بیجان ہو جانا
مؤلف - تن سے جب روح نکل جائیگی + مٹی کس کام ترے آئیگی +
رو دینا - گریہ زاری کرنا - آنسو بہانا - ولی - اور مرے پاس کیا ہی آکر
دینے کو + دیکھکر تجھکو رولے دیتا ہون -
رو رعایت کرنا - طرفداری کرنا - پاس کرنا -
رو رو کر کاٹنا - مصیبت سے زندگی بسر کرنا -
رو رو کے گھر بھر دینا - زور سے رونا - شور مچانا - پھوٹ پھوٹ کر رونا
روز بٹنا - روزینہ تقسیم ہونا -
روزگار کرنا - تجارت یا کوئی پیشہ کرنا - نوکری کرنا -
روزہ توڑنا - روزہ رکھکر کچھ کھا لینا - ناسخ - جسطرح توڑتے ہین
شیشۂ مے کو پتھر + شیشۂ مے نے یونہین روزہ ہمارا توڑا +
روغن قاز ملنا - چاپلوسی کرنا - خوشامد کرنا - شیشہ مین اتارنا - فریفتہ کرنا
صفدر رامپوری - اسقدر چرب زبانی سے ملا روغن قاز + دل مین
پیدا ہوا اس شمع تجلی کے گداز +
روک تھام کرنا - کسی بیماری کو بڑھنے نہ دینا - کسی آنے والی آفت کا
علاج - پہلے سے سوچ لینا -
روکھا سوکھا کھا کر گذارہ کرنا - تنگدستی کی حالت مین وقت گذارنا -
مشکل سے زندگی بسر کرنا -
روکھ چڑھا - پرند جو مشہور جانور ہی -
روگ بسانا - روگ لگا لینا - کوئی بری عادت ڈال لینا - کسی نشہ
کھانے کے عادی ہونا - کوئی بیماری اپنے پیچھے لگا لینا - مؤلف
ہوئی زندگی کیسی مشکل اسے + محبت کا جسنے لگایا ہی روگ +
روگردان کرنا - کسی کپڑے کے اندرونی رخ کو اوپر کر لینا -
روگ کاٹنا - بیماری کو دفع کرنا - مقدمہ فیصل کرنا - جھگڑا چکا دینا - تصفیہ پاک کرنا
روگ لانا - جھگڑا یا تکرار کرنا - غل مچانا -
روگ لگنا - روگ لگ جانا - کسی بیماری مین مبتلا ہونا - آتش -
دل کو لگا ہی روگ محبت کا بطرح + جان آج بچ گئی تو یقین ہی کہ کل تمام +

رومال پر رومال بھگونا- زار زار رونا-
رومال رکھنا- حیض کے دنون مین لتہ رکھنا-
رونق افروز- آنا- تشریف لانا- مؤلف: رونق افروز ہوئے حضرت عشق ÷ چلدئے راحت و عیش و آرام ÷
رونگٹے کھڑے ہونا- کسی خوف یا صدمہ کے سبب سے بدن کے بال کھڑے ہوجانا ؎ ایسی خونخوار ہین اُس ترک کی موئے مژگان ÷ کہ تصور سے یہان روئین کھڑے ہوتے ہین-
رونگ رونگ مین بسنا- ہر بال کی جڑ مین رہنا- تمام جسم مین پھیلنا
رونمائی دینا- دلھن کے منھ دیکھنے کا نذرانہ دینا-
روئی کا سا گالا- نہایت چکنی اور سفید چیز ؎ پانون نازک اُسنے کہا جب ہماری قبر پر ÷ پارہ ہائے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوئے ÷
روئی کی طرح توم ڈالنا- زد و کوب کرنا- مار مار کر دھجیان اڑا دینا-
رونی صورت- یعنی بدمزاجی سے ناچار محرم کی پیدائش- گریہ پیدائی ؎ ایسے ہنس مکھ کو شمع سے تشبیہ تشبیہ کامل کے رونی صورت ہے-
روگ کی جڑ- روگ کا گھر- بیماری کا باعث بیماری پیدا کرنے والا
مثل- لڑائی کا گھر ہانسی ÷ روگ کی جڑ کھانسی ÷
روزی مدار- روزی بگار- بھری تھالی مین لات مارنے والا- بنے روزگار کو چھوڑنے والا-
روزگار پیشہ- وہ شخص جسکا کام نوکری ہو-
روزمرہ- ہر روز کی گفتگو- بول چال- گفتگو- کلام- محاورہ-
رو رو کے- ہزار دقت سے- بڑی مشکل سے- نہایت تکلیف سے-

رائے با ہائے

رہٹ لگانا- کنوئین سے پانی کھینچنا- بار بار آنا جانا- تار باندھ دینا-
رہٹی باندھنا- قرض قسطون مین ادا کرنا- عادت ڈالنا- متواتر کیے جانا
رہٹی چلانا- روپیہ کو اسطرح پر سود پر دینا کہ دس کے بارہ مقرر کرکے ایک روپیہ ماہوار کے حساب سے سال بھر مین وصول کر لینا-
رہ جانا- پیچھے ہو جانا- ساتھ نہ چل سکنا- ناتمام رہنا- باقی رہنا- نامرد ہو جانا- برق- جس طرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو ÷ نہین ممکن کہ کسی چال مین بندہ رہ جائے ÷
رہے نام اللہ کا- اللہ کے سوا سب چیز فانی ہے- خدا ہی رہ جائیگا
مؤلف- کوئی باقی نہین رہنے کا انجام ÷ فقط اللہ کا رہ جائیگا نام ÷
رہ رہ کے- آہستہ آہستہ بچا بچا کے- بار بار- بیوہ کی فریاد اُسکے جانے سے یہ دل مین آتی ہے رہ رہ کے ہائے سب جہان بستا ہے اک اپنا ہی گھر ویران ہوا ÷ صفدر رامپوری- اشک بہ بہ کے چلے گوشۂ دامان کی طرف ÷ ہاتھ رہ رہ کے لگے اُٹھنے گریبان کی طرف

رائے با یائے

ریت بلونا- ریت کی دیوار کھڑی کرنا- لغو کام کرنا- بے فائدہ و ناممکن کام کرنا-
رگین ڈھیلی ہونا- بے طاقت و بدحواس ہونا-
ریڑھ پیٹنا- لکیر پر چلنا- پرانے طریق کو اختیار کرنا-
ریت کے ذرے گننا- فضول کام کرنا-
ریل پیل ہونا- کثرت اور افراط ہونا-
رنگ چڑھنا- رنگ نکالنا- رنگ تیار ہونا-
ریوڑی کے پھیر مین آجانا- کسی مصیبت مین گرفتار ہونا- بکھیڑے مین پھنسنا

پانچوین فصل

لغات متعلق بہ علم طب کے بیان مین

رائے با الف

راتیانج- صنوبر کا گوند یہ تین قسم کا ہوتا ہے- ایک تر و بستہ نہین ہوتا اسکو رفت رطب کہتے ہین دوسری قسم کیکر کے گوند کی طرح بستہ تیسری قسم جسکو آگ پر پکا کر بستہ کرین اسکو قلقونیا بولتے ہین- اچھا راتیانج وہ ہے جو سفید مائل بزردی ہو طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے کھانسی مزمن کو دفع کرتا ہے- زکام باردہ اور حمی ربع کو مفید ہے ضماد اسکا زخمون کو اچھا کرتا ہے- حکہ اور جرب کا دافع ہے-
رازیانج- اسکو فارسی مین بادیان ہندی مین سونف کہتے ہین بری اور بستانی دونون قسم کی ہوتی ہے بہترین قسم بستانی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک مقوی باصرہ و مقوی معدہ و محلل ریاح ہے مدر بول و حیض اسکے فائدے شمار سے زیادہ ہین ہر ایک زہر کے لیے یہ تریاق ہے ہر ایک بیماری کا یہ علاج ہے-
راونہ- اسکو ریوند اور بیخ ریباس بھی کہتے ہین چین اور تبت و ترکستان و ختا و ختن سے لاتے ہین عمدہ وہ ہے جو اندر زرد ہو اور کرم ناخوردہ ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک مخفف جالی اور منضج ہے بچھو کے زہر کا علاج ہے مسہل اخلاط غلیظہ و رقیقہ مدر بول و حیض ہے-
راماک- یہ قرص مرکب جالینوس کی ترکیبون مین سے ہے دوشاب خرما و انار و پوست انار و شہد سے بناتے ہین طبیعت اسکی سرد اور خشک ملطف قابض مقوی معدہ و کبد و امعا حابس اسہال صفراوی و دموی دافع کھانسی و درد سینہ و ضعف جگر ہے-

رائے بیل - اقلیم ہند کی خوشبو پھولون مین سے یہ ایک مشہور پھول ہی اسکا
خوشبو پھول بنایا جاتا ہی طبیعت اسکی گرم اور تر بعض کے نزدیک سرد و تر
ہی صفرا کو دور کرتا ہی حرارت کو تسکین دیتا ہی قی اور جوشن کا علاج ہی
خوشبو اسکی مفرح و مقوی دل و دماغ ہی-
راسن - زنجبیل شامی بھی اسکو کہتے ہین یہ جڑ ایک گھاس کی نہایت
خوشبو و تیز مزہ یا قوتی رنگ مائل بسبزی پھول نیلا ہوتا ہی طبیعت
اسکی گرم اور خشک مفرح ساتھ قوت ترایاقی کے مقوی معدہ و ہاضم
باہ کی بڑھانے والی دافع مالیخولیا جگر کے سدے کھولنے والی
محلل ریاح ہی-
راز یانہ بری - جنگلی سونف طبیعت اسکی گرم و خشک دافع تقطیر البول
و اسہال مزمن و احتباس حیض ہی-

راے باباے موحدہ

ربثیا - چوتھا حرف ثای مثلث ایک قسم چھوٹی مچھلی کا ہی کہ ہرموز
کی طرف سے لاتے ہین سرد ملکون مین اکثر لوگ اسکو کھاتے ہین
طبیعت اسکی نہایت درجہ گرم ہی باہ کو بڑھاتی ہی معدہ کی اصلاح
کرتی ہی-

راے باتاے

رتیلا - یہ ایک جانور مشابہ عنکبوت پیٹ اسکا بڑا اور سریع الحرکت
ہاتھ پانون چھوٹے فارسی مین اسکو آنجورک و دلہ ترکی مین پائی
ہندی مین مکڑی کہتے ہین بہت قسم کا ہوتا ہی سموم قاتلہ باردہ
سے ہی جسکو یہ کاٹے وہ فی الفور مرجاتا ہی- کھانا اسکا بھی زہر
قاتل ہی اسکو مارکر اور پیسکر اسکے نیش کی جگہ پر ضماد کردین تو زہر کو
کھینچ لیتا ہی بیمار بچ جاتا ہی-
رتم - یہ ایک بوٹی دو قسم کی سیاہ اور سپید طبیعت گرم اور خشک
جاذب محلل ہی پینا اسکا واسطے قتل اقسام کرم کے جو پیٹ مین
ہون مجرب ہی جنین مردہ کو پیٹ مین سے نکال دیتی ہی بلکہ زندہ
جنین کو پیٹ مین مار دیتی ہی-

راے باجیم

رجل الغراب - اسکو پاے زاغ و پاے کلاغ بھی کہتے ہین یہ
ایک بوٹی زمین پر پھیلی ہوئی پتے اسکے زاغ کے پانون کی طرح
ہوتے ہین مزہ اسکا تھوڑی شیرینی کے ساتھ گاجر کے مزے
کے ساتھ ملتا ہی جڑ اسکی زمین مین گھسی ہوئی اور گول ہوتی ہی طبیعت اسکی
گرم و خشک ہی- قولنج کو دفع کرتی ہی درد کمر و پشت و مفاصل کو مفید ہی

رجل الارنب - یہ ایک بوٹی جسکی جڑ خرگوش کے پانون کی طرح ہوتی ہی
اسواسطے اسکا رجل الارنب نام رکھا ہی طبیعت اسکی سرد خشک حابس
شکم و محلل اورام حارہ ہی-

راے باخاے

رخبین - سریانی لغت ہی فارسی مین اسکو لور عربی مین قراقروت
دودھ کو جماکر اور اسکا پانی نکالکر یہ بنایا جاتا ہی طبیعت اسکی گرم و
خشک ہی کثیر الغذا مبہی و مسدد و دیر ہضم ہی-
رخمہ - یہ ایک جنگلی جانور سفید رنگ مائل بتیرگی مردار خوار ہوتا ہی
ہندی مین اسکو گدھ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک اسکے انڈے
جذام کے دفع کے لیے آخری دوا ہی- اگر بیمار کھاکر اچھا نہوگا تو پھر
کسی دوا سے اسکا اچھا ہونا ممکن نہین-

راے بادال

ردونتی - یہ ایک ہندی گھاس نہایت فائدہ بخش ہی جنے کے
درخت کی طرح اسکا درخت ہوتا ہی پانی اس سے ٹپکتا رہتا ہی زمین
جو اسکے سایہ کے نیچے ہو وہ بھی نمناک رہتی ہی طبیعت اسکی گرم و تر
شہد کے ساتھ کھانا اسکا قوت عظیم دیتا ہی بدن کو فربہ کرتا ہی بھوک
لگاتا ہی معدہ کو طاقت دیتا ہی-

راے باسین

رساپور - یہ ہندی لغت ہی جو سفید شنجرف کو کہتے ہین طبیعت اسکی
گرم خشک ہی جاری یعنے سیتلا اور آتشک اور جوشش سر یعنے
گنج اور بدن کی خارش کو دفع کرتا ہی-
رسمیلیوس - یونانی مین نام اسکا شندکا ہی اور ہندی مین لونیا
کا پوست ادویات مین مستعمل ہی-
رسلاع - یہ ایک پتھر مشابہ خرچنگ ہی دوسرے درجے مین سرد واسطے
جلاے باصرہ اور دفع دمع کے مفید ہی-
رسالون - یہ ایک شراب ہی کہ خمر اور شہد اور ادویہ گرم سے بناتے
ہین سرد مزاج والون کو پینا اسکا نہایت مفید ہی-

راے باصاد

رصاص اسود - اسکو فارسی مین سرب ہندی مین سیسہ کہتے ہین
مشہور دھات ہی طبیعت اسکی سرد اور تر ہی اورام گرم کو تحلیل کرتا ہی
سرطان کو دفع کرتا ہی وجع مفاصل کا علاج ہی-
رصاص قلعی جو ایک مشہور دھات ہی فارسی مین اسکو ارزیز ہندی
مین رانگا اور رانگ کہتے ہین طبیعت اسکی تیسرے درجے مین سرد بتیا

سکا زہر قاتل ہی اکتحال اسکا آنکھ کی سرخی اور سیلان کو دفع کرتا ہی۔ ورم مقعد و جرب و بواسیر و زخم پستان و رحم و تعقیب کو مفید ہی۔

را سے با طاے

رطب۔ تازہ میوہ کھجور کا طبیعت اسکی گرم تر مغز بادام کے ساتھ اسکو کھائیں تو بدن فربہ کرتا ہی۔ باہ کو بڑھاتا ہی گردون کو طاقت دیتا ہی مزاج کو نرم کرتا ہی۔

رطبہ۔ فارسی مین اسکو اسپست باغی ترکی مین یونجہ اور خشک کو عربی مین قت کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک بعض کے نزدیک گرم تر ہی ملین اور مسہل مسمن بدن مولد خون محلل اورام سرد و دافع رعشہ مدر حیض ہی

را سے با عین

رعاد۔ یہ ایک قسم کی مچھلی کا نام ہی پشت اسکی چوڑی مائل بسیاہی پیٹ سپید ہوتا ہی۔ دریائی خضر اور قلزم مین ملتی ہی اسکو اگر ہاتھ مین پکڑین تو ہاتھ کانپنے لگ جاتا ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ہاتھ کو کوئی کاٹتا ہی اسواسطے اسکو کئی حیلون سے پکڑتے ہین جب تک تازہ ہی ہاتھ نہین لگاتے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہی اسکو زندہ سر پر باندھین تو درد سر اور صرع کو دور کرتی ہی چربی اسکی اگر ضعیف آدمی کھائے تو جوانی کا لطف اٹھائے غرض یہ مچھلی جامع الفوائد ہی۔

رعی الحمار۔ یہ ایک خاردار گھاس ہی بو اسکی تیز گدھے کو جب درد اور نفخ ہوتا ہی تو اسکو کھاتا ہی فوراً اچھا ہو جاتا ہی اسکو اسواسطے رعی الحمار کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک مدر اور جاذب ہی۔

رعی الابل۔ یہ ایک گھاس گاجر کیطرح ہوتی ہی جڑ اسکی انگلی کے مقدار پر موٹی سفید اور شیرین ہوتی ہی پھول سفید و زرد ہوتا ہی اونٹ اسکو کھاتا ہی تو کوئی زہر نباتی و حیوانی اسکو اثر نہین کرتی طبیعت اسکی گرم اور خشک ملطف و مفتح و محلل ہی دانتون کے درد کو دور کرتی ہی عسر النفس دفع کرتی ہی بالون کو سیاہ کرتی ہی سیلان رحم اور بواسیر کو نافع ہی۔

رعی الحمام۔ یہ ایک گھاس ہی جسکو فارسی مین دیوشاب یونانی مین فارسطاریون کہتے ہین۔ کبوتر اسکو نہایت ذوق سے کھاتا ہی اسواسطے اسکو رعی الحمام کہتے ہین طبیعت گرم و خشک ملطف و مجفف و مقوی اور ادرار حیض اور لقوہ کو مفید ہی۔ قروح خبیثہ دیرینہ کو اچھا کرتا ہی

را سے با قاف

رقعہ۔ یہ ایک جڑ کسی گھاس کی نہایت سخت زرد اور سرخ رنگ ہوتی ہی بڑا فائدہ اسکا یہ ہی کہ اگر کسی سخت چوٹ کے سبب سے ہڈی ٹوٹ جائے تو اسکے کھانے سے ہڈی درست ہو جاتی ہی۔

رقعہ یمانی۔ یہ ایک درخت بقدر درخت اخروٹ پتے چنار کے پتون کی طرح پھل انجیر کے پھل کیطرح پھل اسکا شاخ سے نکلتا ہی بقدر کھجور کے اسکے اندر تخم نکلتا ہی جو میٹھا ہوتا ہی دودھ اسکا انجیر کے دودھ کیطرح طبیعت اسکی گرم و خشک قاطع بلغم دافع رطوبات غلیظہ بذریعہ قے

را سے با میم

رماد۔ فارسی مین خاکستر ہندی مین راکھ کہتے ہین اور راکھ ہر ایک جلی ہوئی چیز کی نکلتی ہی اور کیفیت ہر ایک چیز کے راکھ کی اسکے اصل کی تابع ہی گرمی اور سردی اور تیزی وغیرہ مین جیسے کہ چونہ کی راکھ جو نہایت تیز ہی اور درخت انجیر جلا دینے والی آنکھ کی اور راکھ بلوط کی قابض اور راکھ بچھو کی توڑی اور راکھ انگور کی لکڑی کی سرد اور خشک علی ہذا القیاس۔

رمان مز۔ وہ انار جو میخوش یعنے کھٹا میٹھا ہو صفرا کو تسکین دیتا ہی بہمال صفراوی کو دفع کرتا ہی معدہ کو تقویت دیتا ہی۔ یرقان کا علاج ہی۔

رمان حامض۔ ترش انار سرد اور خشک قابض مسکن سوزش و گرمی معدہ و جوش خون و صفراوی مواد کو معدہ پر گرنے نہین دیتا بعد بو ہی مانع صعود بخار بطرف دماغ ہی قے کو باز رکھتا ہی۔

رمل۔ اسکو فارسی مین ریگ ہندی مین ریت کہتے ہین طبیعت اسکی تیسرے درجے مین خشک حمول اسکا واسطے قطع حیض اور منع حمل کے موثر ہی پانی بدمزہ اور بدبو کو خوش مزہ و خوشبو کر دیتی ہی۔

رم رام۔ اس گھاس کو زرطم بری بھی کہتے ہین پتے اسکے چھوٹے اور چوڑے خاکی رنگ اور وہ پتے واسطے دفع زہر سانپ اور بچھو کے لوگ اپنے پاس رکھتے ہین ضرورت کے وقت بھگو کر پانی انکا بیمار کو دیتے ہین سنجی بھی اسکے پتون سے بناتے ہین مگر عمدہ نہین ہوتی۔

رمان۔ انار جو مشہور پھل ہی اعلی قسم وہ ہی جسمین ہڈی نہو وہ انار بیدانہ کہلاتا ہی طبیعت اسکی سرد اور تر لیکن سردی اسکی دوسرے درجے سے اور رطوبت پہلے درجے سے نہین گذری پوست تازہ اسکا بار دیابس پھول انار کا شدید القبض سرد ہی طبیعت انار شیرین کی سرد باعتدال پہلے درجے مین تر ساتھ قوت قابضہ کے مولد خلط صالح ملین بطن مدر بول مقوی جگر دافع استسقا و یرقان و خفقان و درد سینہ ہی۔

رمان بری۔ حب القلقل بھی اسکو کہتے ہین درخت اسکا زمین پر تین چار پتون کے ساتھ بچھ جاتا ہی اور پھول مشابہ پھول انار کے نکلتا ہی پتے اسکے کاسنی کے پتون کی طرح ہوتے ہین پھل بھی مشابہ پھل انار کے چھوٹا مزہ شیرین گٹھلی بڑی ضماد اسکی جڑ کا ساتھ ہموزن صبر صبر سقوطری او سکبری کے دافع ضربہ و سقطہ ہی۔

رائے با واو

روذااریدا - یہ ایک جز مشابہ قسط کے ہو مگر اُس سے ہلکی بعد پیسنے کے بو گلاب کے پھول کی اُس سے نکلتی ہے طبیعت اسکی گرم محلل و ملطف و دافع درد سر ہے -

روئی توتیا - اسکو اہل ہند بھنگار کہتے ہین چار وزن تانبا اور ڈیڑھ وزن سرب سے بناتے ہین اور یہ توتیا معدنی غیر مصنوع ہے روح توتیا بھی اسکو کہتے ہین -

روسختج - جلا ہوا تانبا بہتر وہ ہے جو سیاہ مائل بسرخی ہو تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہے بہت قابض و مجفف دافع قروح خبیثہ اور نکالنے والا گوشت زائد کا ہے -

رؤس - سریان جسکو فارسی مین کلہ کہتے ہین سر ہر ایک حیوان کا بہ نسبت تمام جسم کے گوشت کے سرد اور تر ہے اور دیر ہضم اگر ہضم ہو جائے تو بدن کو موٹا کرتا ہے منی کو بڑھاتا ہے -

روبیان - فارسی مین اسکو ماہی میگ ہندی مین جھینگا مچھلی کہتے ہین آبی جانور ہے گوشت سرخ رنگ اور سخت ہے دیر مین پکتا ہے مہی مولد خون صالح مسخن گردہ اور رحم ہے -

رائے با ہاے

رہشی - تل مقشر جسکی سیاہی دور کی ہوئی ہو طبیعت اسکی گرم تر مہیج مسمن غلیظ دیر ہضم مفسد اشتہا ہے -

رائے با یاے

ریتہ البحر - یہ ایک چیز شیشہ کی طرح چمکتی ہوئی دریاؤن کے کنارون پر پائی جاتی ہے - فساد اسکا واسطے نقرس کے نافع ہے اور پانون کے شقاق کو جو بسبب سردی کے پڑجاتی ہین دور کرتا ہے -

ریحان الکافور - اسکو ریحان یہودی اور شجر الکافور بھی کہتے ہین یہ ایک گھاس ہے پتے اسکے مشابہ پتے انار کے پھول نیلا مائل بسپیدی ہر ایک جزو سے بو کافور کی آتی ہے طبیعت اسکی گرم خشک دافع یرقان و سیلان خون محلل رطوبات ہے -

ریباس - یہ ایک بوٹی مشابہ چقندر سرد ملکون مین پیدا ہوتی ہے طبیعت اسکی سرد اور خشک مقوی معدہ قاطع صفرا دافع تشنگی و خفقان و وسواس و بواسیر ہے -

ریش - سیر جانور اڑنے والون کے پرون کو جلا کر زخمون پر رکھنا اسکی تو الین زخم جلد اچھا ہو اگر ناک مین پھونکین رعاف کے خون کو بند کرے

ریحان - فارسی مین اسکو شاہ اسپرم و سفرم ہندی مین نازبو کہتے ہین اقسام اسکے بہت ہین اور ادویات مین مستعمل ہے -

ریحان السلیمان - اسکو سفرم بھی کہتے ہین پھول اسکا سفید اور چھوٹے دانے عشق پیچان کیطرح نہال اسکا درختون پر لپٹ جاتا ہے طبیعت اسکی گرم خشک مسہل سودا منقی خون دافع بواسیر و امراض سوداوی ہے

ریہ - مشہور عضو اندرونی شکم حیوان کی ہے فارسی مین اسکو شش ہندی مین پھیپھڑا ترکی مین اپکہ کہتے ہین بہترین ریہ چھ ماہ بزغالہ کا طبیعت گرم تر لقراط کے نزدیک سرد تر گوشت اسکا دیر ہضم بلغم پیدا کرتا ہے مداومت اسکی مولد سل ہے -

ربیعہ خطمی - مشہور دوا ہے نافع زحیر و قولنج و اسہال صفراوی و حرقت بول و امعاء و مقعد و سرفہ و نفث الدم ہے -

چودھوان باب

زائے معجمہ کے لغات کے بیان مین اسمین پانچ فصلین ہین

پہلی فصل

فارسی و عربی و ترکی وغیرہ لغات کے ذکر مین

زائے با الف

زاب - ژندی زبان مین صفت و تعریف -

زارتشت - زرادشت - نام زردشت پیشوائے مجوس جسنے مذہب آتش پرستی ایجاد کیا -

زاد خوست - جو شخص نہایت ضعیف و نحیف و ناتوان ہو اور وہ شخص جو اپنا تمام مال صرف کر چکا ہو -

زاج - معرب زاک پھٹکری جو مشہور چیز ہے خب یمانی بھی اسکی نام ہے

زارج - زرشک جو ایک مشہور میوہ ہے -

زاہد - جسکو رغبت اور خواہش دنیا کی نہو - ننگ ناموس ظاہری سے غرض رکھے - قطعہ از مولف - عابد اندر عبادت خود مست + ہر زاہد بزہد خود مغرور + من گنہگار بندۂ عاصی + دل نہادہ بفضل رب غفور +

زامیاد - ہر ایک مہینے شمسی کے اٹھائیسوین دن کا نام ہے -

زاد - رستہ کا توشہ جو مسافر کے پاس ہوتا ہے - صفدر نوقانی - چون سفر در پیش داری صبح و شام + کن مہیا ای مسافر زاد راہ +

زاید - زیادہ حساب سے زیادہ رقم مقررہ سے - مولف - زاید از قسمت نصیب کس دہند + کی شود حاصل مراد از وقت پیش -

زائر - دیکھنے والا زیارت کرنے والا - نعتیہ از مولف - ہست روح الامین بصبح و مسا + زائر مرقد رسول خدا +

زاجر - زجر کرنے والا - منع کرنے والا -

زاہر - روشن - چمکنے والا اور بلند -
زار - اس لفظ کے بہت سے معانی ہیں - مکان روئیدن یعنی جنگل اور پھولوں کے اُگنے کا مکان اور کثرت و انبوہ و لاغر و کمزور و ضعیف و عاجز و عجز و اندوہ چنانچہ لالہ زار و گلزار و گشت زار و بازار و کارزار و عاشق زار و زار و زار و نزار وغیرہ - ارادت خان واضح شب یاد ای بہارستان شوخی تا سحر + بوستان سینۂ ما طرفہ آتش زار بود + توحید - نمود چہرۂ روشن ز ہر طرف دلدار + گہی ز خانہ گہ از کوچہ و گہ از بازار + صفدر فوقانی - چو از بند غم و محنت برآید + عزیز مصر گردد بندۂ زار +
زاغر - مرغوں کا حوصلہ یعنے وہ تھیلی جسمیں اُنکا کھایا ہوا دانہ رہتا ہی -
زابکر - زالغر - منہ کی آواز جو ہوا کے ذریعہ سے نکلے یعنے کوئی شخص اپنے منہ میں ہوا بھر کے گال پھلائے اور دوسرا شخص اگر اُسکے گالوں پر مکا لگائے اور ہوا آواز کے ساتھ نکلے -
زاخر - چڑھا ہوا دریا - موج ندی -
زاژ - نام ایک گھاس کا ہی جو سفید اور خاردار ہوتی ہی نہایت بدمزہ اونٹ ہر چند اسکو چبانا اور حلق سے اُتارنا چاہتا ہی مگر وہ نہ تو چبائی اور نہ کھائی جاتی ہی کنایتاً بیہودہ باتیں لغو تقریریں اور ژاژ خائی بیہودہ بکنے والا - محمود نامہ - ژاژ خائی مے کنند با ما رقیب + ما چہ غم داریم گوئی خائے ژاژ +
زابیز - وہ پانی کے قطرے جو گیلی لکڑی سے جلانے کی وقت نکلتے ہیں -
زاغ - مشہور پرندہ ہی جسکو عربی میں کلاغ اور ہندی میں کوا کہتے ہیں اور کمان کا گوشہ اور نام ایک نوا کا موسیقی میں اور عربی میں صیغہ ماضی جسکے معنی فارسی گشت و میل نمود کے ہیں یعنے پھرا اور میل کیا اور آیت قرآنی ما زاغ البصر و ما طغیٰ کی مؤید اسکی ہی - محمد قلی سلیم - بلبلم اما سلیم از بیوفائی ہائے گل + اشک خونی در چمن ہم چشم زاغم میکند + اس سے ظاہر ہوتا ہی کہ ایرانی زاغ کی آنکھیں سرخ ہونگی جیسے کہ ہندی زاغ کی آنکھیں سیاہ ہیں -
زاحف - دشمن پر چڑھائی کرنے والا لشکر یا سردار -
زاق - پنجہ آدمی یا جانور کا -
زاق و بق - شور اور غوغا اور آشوب اور کم عمر لڑکی لڑکے -
زاوُق - بہر وو داد جیوہ بروزن میوہ یعنی سیماب جسکے عربی میں زیبق و فرار وغیرہ بہت سے نام ہیں -
زاک - پھٹکری جسکو زاج بھی کہتے ہیں -
زالوک - زاغوک - گوشہ کمان کا جسکو کمان کا کوا بھی کہتے ہیں -
زاحل - درخت زقوم بعض کے نزدیک آکھ کا درخت جو مشہور ہی -

زاحل - ماندہ ہونے والا اور زائل ہونے والا -
زائل - دور ہونے والا - غائب ہو جانا - میرزا بیدل - گرچہ بیدل رنگ آشنا نہ از ما ریختند + از جبینم چون شرر رنگ فنا زائل نشد -
زابل - ایک شہر کا نام ہی -
زاغول - نام ایک سلاح یعنے ہتھیار کا ہی جو تیر کی طرح نوکدار اور دستہ دار ہوتا ہی جس سے جنگ بھی کرتے ہیں اور زمین بھی کھودتے ہیں اور بمعنی منقار زاغ - میر خسرو - مگوئیں ز اغولان در کمین اند + کہ مرغان ولم عنقا نشین اند + میر الہی - میستم زاغ کہ بر جیفہ بود نول کشا + زاغنولم کہ بر سر کیسہ کشاید نولم +
زازل - ایک جانور پرند کا نام جو ابابیل کی صورت پر ہوتا ہی -
زازل - کفگیر سوراخدار جس سے حلوائی شیرہ کھانڈ کا صاف کرتے ہیں -
زال - بوڑھی عورت یا بوڑھا مرد جسکے بال سفید ہوں اور نام رستم کے باپ کا جو ماں کے پیٹ سے سفید بالوں کے ساتھ پیدا ہوا - سعدی - دانی کہ چہ گفت زال با رستم گرد + دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد +
زاد بوم - وہ سرزمین جسمیں کوئی پیدا ہوا ہو - مولانا اکبر - زین سبب نفرت بود ز آبادیش + ہست صحرا زاد بوم بوم شوم +
زادشم - افراسیاب کے دادا کا نام ہی -
زابوم - ژندی زبان میں خالص سونا -
زامیم - بہت بڑا دریا - پر آب نہر -
زابلستان - سیستان کے ملک کا نام ہی - سعدی - چو بہمن ز زابلستان خواست شد + چپ آوازہ افگند و بر راست شد +
زال مداین - مدائن میں یہ ایک عورت تھی نوشیروان نے اپنا خاص محل اُسکے قرب میں بنایا اور چاہا کہ اُسکا مکان قیمتاً لیکر اپنے محل کے شامل کرلے ہر چند نوشیروان قیمت زیادہ کرتا جاتا تھا عورت کا انکار بڑھتا جاتا تھا آخر نوشیروان نے اپنے محل کے صحن میں اُسکا گھر بدستور رہنے دیا عورت چکی پیستی اور دھواں کرتی گائے دروازے کے آگے باندھتی جس سے بو پھیلتی بادشاہ ہر ایک تکلیف برداشت کرتا ہر چند چاہا کہ عورت کھانا بادشاہی مطبخ سے لے خود نہ پکائے تاکہ دھواں نہو مگر بڑھیا نے نہ مانا لوگوں نے بڑھیا کو ملامت کی کہ کیوں بادشاہ کے حکم کی تعمیل نہیں کرتی اُسنے جواب دیا کہ میں اس حکم میں انکار اسلیے کرتی ہوں کہ بادشاہ کا تحمل و حلم و عدل تواریخوں میں لکھا رہے اور لوگ بادشاہ کے اس نیک خلق کے قیامت تک ثناخواں رہیں -
زاقدان - بچہ دان عورت کا رحم -
زامہران - ایک پتھر کا نام ہی جو مسموم کو گھس کر دیتے ہیں زہر مہرہ بھی

اسکو کہتے ہین -
زان - ایک باریک اور دراز درخت کا نام ہی جو شام کے ملک مین ہوتا ہی بانس کی طرح اسکی لکڑی ہوتی ہی نیزے اُسکے بنائے جاتے ہین -
زانو - آخر مین واو نبیاد اور بناے مکان کی نیو و معمار و قوی زور -
زانو - مشہور عضو ہی جسکو عربی مین رکبہ اردو مین گھٹنہ کہتے ہین -
توحید - خدا خواہی گرای مرد نکو خو + درین دنیای فانی باش یکسو + صفا کن از کدورت سینۂ خویش + کہ زان آئینہ بنماید خدا رو + بدل شو محو مولی تا برآید + ز ہر موییت بلند آواز یا ہو + جبین بر خاک نہ ہنگام سجدہ + نشین در قعدۂ طاعت دو زانو +
زالو - وہ جو مشہور سیاہ کرم ہی زلو بھی اسکو کہتے ہین ہندی مین اسکا جونک نام ہی -
ژاو - خالص اور خلاصہ ہر چیز کا -
زائچہ - جو رمال و اہل نجوم کھینچکر اس سے نتیجہ برآمد کار کا نکالتے ہین اور مولود کے تمام عمر کے احکام اُس سے دریافت کرتے ہین جنم پترا بھی اسکو کہتے ہین -
زاویہ - ہر چیز کا گوشہ اور گھر کا گوشہ مؤلف - فارغ از فکر آن و این باشی + گر زاویہ نشین باشی + درویش والہ ہروی - افگندہ ز روزگار بیکار + صد زاویہ در دلے الف قد +
زارہ - زاری - نالہ و فریاد - شور و غوغا - فخر شمسی - آنکہ از بیم تیغ او ہر شب + خصم را ہست نالہ و زارہ + مؤلف - بندۂ زار میکند حاصل + مقصد خود بنالہ و زاری +
زاد راہ - رستہ کا توشہ راستہ کا خرچ - میرزا صائب - از ره بار تن چو بگذشتی دگر معمور نیست + زاد راہے بر نمیدارے ازین منزل چرا +
ژالہ - اولا جو بادل سے برستا ہی اور شبنم جو رات کو گرتی ہی سعدی - ژالہ بر لالہ فرود آمدہ ہنگام سحر + راست چون عارض گلبوے عرق کردۂ یار + میرزا صائب - بہار شد چہ بجا خشک ماندۂ ای برنزا سے خرقۂ تقوی بسنگ ژالہ بدہ +
زاچہ - نو زائیدہ بچہ جسکو چالیس روز تک زاچہ کہتے ہین بعض کے نزدیک سات روز -
زادہ - پیدا ہوا ہو جیسے کہ حرامزادہ وغیرہ -
زاغوتہ - فولاد کی تلی جسکو تال مین لگا کر تیر بناتے ہین -
زاقہ - ایک گھاس کا نام جس سے بسر یعنی لہسن کی بو آتی ہی سیر کوہی بھی اسکو کہتے ہین -
زانہ - اُپلا گوبر کا جسکو خشک کرکے جلاتے ہین اور نام ایک جانور کا جو پانی کے کنارے رہتا ہی اور آواز طولانی کرتا ہی -
زاولانہ - لوہے کی زنجیر اور زلفین جو پیچدار ہون -
زانیہ - حرامکار عورت زنا کرانے والی عورت - آیت قرآنی - الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منہما مائۃ جلدۃ -
ژاژ - بے مزہ گھاس اور لغو باتین بے معنی تقریر -
ژاژکہ - ایک گھاس کا نام ہی جسکی شکل چلپاسہ اور چیل کے پنجہ کی طرح ہی -
ژاژ خائی - ژاژ درائی - بیہودہ گوئی - استاد فرخی - کسیکہ گوید من چون توام بفضل و ہنر + سبک خرد بود و یاوہ گوے و ژاژ درای + مؤلف - بود لاف فضیلت پیش دانا - ہمہ بیہودگی و ژاژ خائے +
زاری - عربی مین عتاب کرنے والا اور فارسی مین عاجزی و نالہ و فریاد قطعہ مؤلف - کرے گر دل سے زاری بندہ زار + بوقت عاجزی و بیقراری نہین رکھتا ہی ہرگز اسکو محروم + وہ خلاق زمانہ ذات باری +
زاوی - ریزہ اور ایک حصہ اور گوشہ ہر چیز کا -
زانی - حرامکار مرد - زنا کرنے والا - حکیم انور لاہوری - نکل جائیگی آخر اُسکی نبیاد + جو ہوگا فاسق و فجار و زانی +
زاہری - خوشبو جسکو عربی مین طیب کہتے ہین -
زاہری - بہر دو زاے معجمہ خوشبو اور جو چیز مطبوع خاطر ہو -

زاے با باے

زبانا - منازل قمر مین سے سولھوین منزل کا نام ہی -
زَبا - بفتح اول بادشاہ حیرہ کے لڑکی کا نام ہی کہ باوجود عورت ہونے کے صاحب ملک و صاحب حکم و شجاعت و فراست و حسن و حمیت و غیرت تھی جب اُسکے باپ کو جذیمہ ابرش نے مار دیا اور اُسکے ملک و مال پر متصرف ہوا اُس لڑکی نے قسم کھائی کہ جب تک دشمن سے باپ کا بدلہ نہ لے تب تک موی زہار نہ اُتارے چنانچہ جذیمہ ابرش پر لشکر کشی کی اور اسکو قتل کیا اپنے باپ کا ملک و رخزانہ واپس لیکر قسم پوری کی -
زُبا - بضم اول بلند پشتی زمین کی جس جگہ پر سیلاب کا پانی نہ پہونچے -
زبیب - خشک میوہ یعنی انگور سوکھا ہوا جسکو مویز کہتے ہین اور عربی مین ہر ایک میوہ خرما وغیرہ جو خشک ہو -

زب - بفتح اول وسکون ثانی ہر ایک چیز جو مفت مل جائے رایگان بے قیمت وآسان وبے محنت -
زُبّ - بضم اول بچون کی عضو تناسل -
زبردست - زور آور صاحب قوت وطاقت - سعدی - اے زبردست زیر دست آزار + گرم تاکے بماند این بازار + بچکار آیدت جهانداری + مردنت به که مردم آزاری +
زبرج - بکسر اول وثالث زور وزینت وآرایش اور وہ بادل جسمین تھوڑی سُرخی بھی ہو -
زبان بند - تعویذ وافسون جس سے کسی کی زبان بند کردین نظامی زبان بند ہائے چو پیکان تیز + دری در تو اضع دری در ستیز +
زباد - جنگلی بلی کے خصیہ کا عرق جو نہایت خوشبو ہوتا ہی ہندی مین اسکو مشک بلائی کہتے ہین اور یہ بلی شہری بلی سے بڑی ہوتی ہی اور دم اُسکی لمبی دُم کے نیچے اسکے نافہ ہوتا ہی نہایت خوشبو شکاری اُسکو کاٹ لیتے ہین اور وہ نافہ جوز کے مقدار پر ہوتا ہی سفید زردی آمیز -
زبد - بفتح اول وثانی کف یعنی جھاگ پانی وغیرہ اشیا کے -
زبرجد - زمرد کے اقسام مین سے ایک پتھر سبز رنگ زردی مائل ہی -
زبان زد - مشہور آدمی جسکو ہر کوئی جانتا ہو زبان گیر - جاسوس خبر گیر -
زبور - وہ آسمانی کتاب جو داؤد پیغمبر پر نازل ہوئی -
زبر - بفتح اول بروزن ابر لکھنا اور عقل اور زبردست و توانا ومحکم اور چلا کر بولنا -
زبر - بکسر اول بروزن کبر لکھی ہوئی کتاب -
زُبُر - بضم اول وثانی بہت سی کتابین اور لوہے کے ٹکڑے اور لوح محفوظ
زبر - بکسر اول وفتح ثانی فارسی مین یاد پڑھنا حفظ پڑھنا -
زبان آور - زبان ور - صاحب زبان فصیح شاعر - ناظم ناثر - سعدی - زبان آوری کاندرین امن وداد + ثنایت نگوید زبانش مباد + ابونصر نصیرائی - لب خود را نگشاده چو زبان شدہ ام منفعل ساخته ام فارسی درتازی را +
زبلغر - زبکر - نکلنا آواز منھ کا ہول کے ذریعہ سے اسطرح پر کہ ایک شخص اپنی ہوا منھ مین بند کرے دوسرا شخص اُسکے گالون پر مکا مارے اور ہوا آواز کے ساتھ منھ سے نکلے -
زبہر - عاق کردینا مان باپ کا لڑکے کو لڑکے کی نافرمانی کے سبب سے +
زبر - یعنی بالا بلند وبلند تر او اونچا مقابل پائین کے جسکو عربی مین فوق کہتے ہین اور حرکت فتح کی - توحید - خدا لطیف وخدا اعلی + خدا عظیم وخدا اعظم وخدا اکبر + خدا بود لیس پیش خدا بر است وجب خدا درون وبرون وخدا بزیر وزبر +
زبیر - بکسر اول حفظ کرنا - یاد کرنا -
زبیر - بضم نام ایک بزرگ کا اصحاب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے -
زبوز - بہر دو زائے منقوطہ گرداب یعنی بھنور جو دریا مین پڑتا ہی -
زبرفوف - ژندی زبان مین گالی اور دشنام اور نفرین -
زبلوق - یہ کلمہ بجائے دشنام استعمال کیا جاتا ہی معنی اسکے لعنتی ورانده
زبل - بکسر اول گھوڑے اور گدھے کی لید اور گوبر گائے بھینس وغیرہ کا
زبرم - حفظ کرنا اور یاد رکھنا -
زبان - بفتح وبضم اول مشہور عضو ہی جسکے ذریعہ سے انسان کلام کرتا ہی عربی مین اسکو لسان کہتے ہین اور ہندی مین جیب شیخ سعدی - زبان در دہان خردمند چیست + کلید در گنج صاحب ہنر + چو در بستہ باشد چہ داند کسی + کہ گوہر فروش ست یا شیشہ گر +
زبان دان - شاعر سخنگو بہت سی زبانون سے واقف اور وہ شاگرد جو اُستاد کی بات جلد سمجھ جائے - خاقانی - دل من پیر تعلیم ست من طفل زبان دانش + دم تسلیم سر عشر وسر زانو دبستانش +
زبون - لکد زن اونٹ وعاجز وضعیف وخوار وبیچارہ وبدبخت صائب - خصم غالب را زبون صبر وتحمل میکند + از تواضع سیل ہا مغلوب خود پل میکند +
زبرقان - نام ایک شخص کا اصحاب رسول علیہ الصلوۃ والسلام سے اور چودھوین رات کا چاند - اور کاغذ جو سپید ہو -
زبانیان - دوزخ کے دربان اور سرکش آدمی -
زبون - بضم اول خریدار جو کسی چیز کو دل کی رغبت سے خرید کرے -
زبان گاؤ - ایک مشہور دوا ہی جسکو فارسی مین گاوزبان کہتے ہین عربی مین لسان الثور -
زبانہ - وہ چیز جو زبان کی صورت پر ہو اور اسی لحاظ سے آگ کا شعلہ اور تلوار کی نوک وغیرہ اور کانٹا جو ترازو پر نصب ہوتا ہی - کمال خجندی - پر قورہ کی او جہانے سوخت + نزدہ آتشی زبانہ ہنوز + سالک یزدی زیر تیغ جفایت چنان شدم تسلیم + کہ از زبانہ تیغ آفرین بلند شود +
زبرہ - بضم اول لوہے کا ٹکڑا اور نام ایک ستارہ روشن کا جو برج اسد کے دوش پر واقع ہوا اور وہ گیارھوین منزل منازل قمر سے ہی
زبرۃ - کتاب کا خط -

زبانیہ- دوزخ کے موکل-
زبدہ- مسکہ جو دودھ سے نکلتا ہی اور خلاصہ ہر چیز کا-
زباہ- بلند زمین جہان سیلاب کا پانی نہ چڑھ سکے-
زبیدہ- ہارون رشید کی زوجہ کا نام ہی جو حافظہ و زاہدہ و عالمہ تھی- نظامی- نہ انجیر شد نالم ہر میوۂ + نہ مثل زبیدہ ا زبیست ہر بیوۂ +
زبوخہ- وہ لذت جو عورت کو جماع کے وقت حاصل ہوتی ہی-
زبودہ- ایک سبزہ کا نام ہی جسکو گندنا کہتے ہین-
زبانی- وہ بات جو کسی کی زبان سے سنی جائے- مؤلف- دیکھتا کون ہی مری حالت + کون سنتا ہی کہانی میری + سرگذشت دل نالان سرور + کون سنتا ہی زبانی میری-

زاے با جیم

زجاج- آبگینہ جسکو ہندی مین کانچ کہتے ہین-
زج- بضم اول وہ شخص جسکا قد چھوٹا ہوا اور وہ تیر جسکو ناوک کہتے ہین-
زجیر- باز رکھنے والا منع کرنے والا-
زجر- باز رکھنا اور منع کرنا-
زجموں- تخم کشوث جو ایک تخم دوا مین مستعمل ہی-
زجال- عنکبوت جو مشہور جانور ہی-
زچہ- وہ عورت جو نئی جنی ہوا ور میعاد زچہ رہنے کی اجراے خون نفاس تک ہی-
زجمہ- سخن- بات- تقریر-

زاے با حاے

زحمت- رنج- تکلیف- بیماری- آزار- دکھ- صائب- کی بجا نہاے گرفتار دلش خواہد سوخت + یوسف مصر اگر زحمت زندان نبرد +
زحیر- پیچش کی بیماری جو مشہور ہی اور نیز جسکو یہ بیماری ہو- علی خراسانی- گاہ دل کاوی مرا این چرخ از درد ستم + میدواند ہر نفس آشفتہ چون شخص زحیر +
زحف- چلنا خردسال بچے کا زانو یا پیٹ کے بل اور نقصان پانا اور خطا کرنا تیر کا نشانہ سے خریدنا سامان کا اور جمع ہونا واسطے جنگ کے-
زحل- نام اُس ستارے کا جو ساتوین آسمان پر چمکتا ہی اور نحس اکبر ہی- ذوقی- از نحوست ہاے تو خلق ست در شور و فغان + گو بلا ہر از کواکب ای زحل بالا تری-
زحم- زحمت اور انبوہ-
زحام- انبوہی-
زحلوفہ- جاے لغزش- پھسلنے کا مقام- جو خردسال بچے دریا کے کنارے بناتے ہین-

زاے با خاے

زخ- زخ- شور اور گھڑیال کا آوازہ اور غمناک صدا اور ثولول یعنی مسّہ جو انسان کے جسم پر برنگ سیاہ نکل آتا ہی-
زخار- بہت بھرا ہوا- لبالب دریا پانی سے اور نعرہ مارنے والا شور کرنے والا-
زخرف- سونا و طلا و زر و سامان آرایش-
زخارف- جمع زخرف آرایشین اور وہ چیزین جو زر اندود یعنی ملمع کی ہوئی ہون- جو بظاہر آراستہ اور اندر سے خراب ہون-
زخم- نشان جو تلوار و نیزہ و خنجر وغیرہ سے جسم پر پڑ جائے نظامی- شہ از گشتن ہندی و زخم روش + بہ پیچید بر خود چو زلف عروس +
زخمہ- وہ چیز جس سے سازون کو بجاتے ہین عربی مین اسکو مضراب بولتے ہین-
زخرفہ- جھوٹی بات کو فریب دیکر سچ بنانا کسی چیز کو ملمع کرنا-
زخنارہ- زخارہ- درخت کی شاخ-
زخمی- خستہ و مجروح یعنی جسکو زخم لگا ہو- ناصر علی- دل زخمی یک بادیہ خارست بہ بنید + تا آن مژہ مشغول چہ کارست بہ بنید +

زاے با دال

زد و کوب- مارکوٹ- لات مکّا-
زد- گوند ہر ایک درخت کا-
زدوار- جدوار- مشہور دوائی ہی جو زہر مار کو دفع کرتی ہی
زدہ- ضرب پہونچا یا ہوا- کھایا ہوا- آراستہ- پیراستہ- مقطوع و بریدہ وگزیدہ و کوفتہ جیسے کہ مار سر زدہا ور پرانا و فرسودہ جیسے کہ جامہ زدہ اور وہ حرف جو ساکن ہو- نادم گیلانی- تو پاک دامنی ہی گل ز جنس حسن تو نیست + کہ ہست لالہ و گل داغدار و آب زدہ +
زدودہ- رنگ دیا ہوا- ملمع کیا ہوا مصفا کیا ہوا- پاک کیا ہوا
ژدہ- سوزن کا کپڑے مین جانا اور چکی کا راہا جانا- ژدہ بھی اوزار کے ساتھ-
زدائی- صاف و درست کرنے والا-

زاے با راے مہملہ

زرقا- وہ عورت جسکی آنکھین سبزی اور کبودی پر مائل ہون-

نام ایک عربی عورت کا جسکی نظر نہایت تیز تھی-
زریرا- نام ایک سبزہ کا ہی جسکو فارسی مین خرفہ اور عربی مین
بقلۃ الحمقا بولتے ہین-
زرتبا- یہ ایک بیج کا نام ہی جسکی صورت ملخ یعنی ٹیڑی کے پانون
کی سی ہوتی ہی اور کافور کی بو اُس سے آتی ہی مہندی کیطرح پاؤن
مین لگائین تو درد سر وغیرہ امراض سر کے دفع ہوجائین اور اگر
گھر مین بخور کرین سب موذی جانور بھاگ جائین-
زرنب- بفتح اول وفتح نون ایک دوا کا نام ہی جو ایک درخت
کے پتے خوشبو ومفرح دل ہوتے ہین فارسی مین اسکو سرو
ترکستانی اور عربی مین رجل الجراد کہتے ہین-
زراب- بفتح اول نام ایک پہاڑ کا ہی بغداد مین اور شراب زعفرانی
اور سونا حل کیا ہوا-
زرآب- بفتح اول وتشدید راے نام ایک گھاس کا ہے
جس سے کستوری کی بو آتی ہی-
زرغب- کمبخت جو مشہور چمڑا ہی-
زراسپ- ایک ایرانی پہلوان کا نام ہی اور نام طوس بن نوذر
کے بیٹے کا جو کیکاؤس کا داماد تھا-
زرکوب- وہ شخص جو سونے چاندی کے ورق بناتا ہی- ملا طغرا
مینر بروی کا ہے در سر البستان غم + گوئیا زرکوب رنگ
زعفرانم کردہ اند +
زرتشت- زردشت- زردہشت- یہ شخص موحد مذہب آتش پرستی
تھا منوچہر کی نسل سے اور شاگرد فیثاغورث حکیم کا گشتاسپ
کے عہد مین اسنے نبوت کا دعوی کیا اور آتش پرستی کے دین کو پھیلایا
مجوس اسکی نبوت کے قائل ہین اور نام اصلی اسکا ابراہیم کہتے ہین
اور اسکی کتاب کو جسکا نام ژند ہی آسمانی جانتے ہین-
زرت- بضم اول ایک غلہ کا نام ہی جسکو ہندی مین جوار کہتے ہین
زراعت بفتح اول ودوم کھیتی کرنا- تخم زمین مین بونا- ناظم ہروی
گر خدا را از برای رزق طاعت میکنی + خانہ میسازی برباش زراعت میکنی +
زربفت ایک قسم کے کپڑے کا نام ہی جس مین کلابتون کے
نقش بنتے ہین- فیدائی کاشی- گر بر تو از لطف تو برمن تابد
زربفت شود لباس پشمینہ من +
زرپیچ- بفتح اول وکسر دوم نام ایک پرندے کا ہی جسکو کبک کہتے
ہین اور ہندی مین اسکو چکور کہتے ہین یہ جانور دو قسم کا ہوتا ہی ایک

دری دوسرا باغی- دری باغی سے بڑا ہوتا ہی- قطعہ از مؤلف بیت
در ذکر خدا رطب اللسان + وحش و طیر و آدم و جن و پری + بلبل اندر
بوستان نغمہ سرائے + در بیابان نعرہ زن کبک دری +
زرغنج- ایک بدبو گھاس کا نام ہی- جو چین سے لاتے ہین حلبہ چینی
بھی اسکو کہتے ہین-
زرہ پیچ- ژندی زبان مین زمستان یعنے سردیون کا موسم-
زرنج- بکسر اول ایک دوائی کا نام ہی جو گوند کی قسم سے ہوتی ہی-
زرنیخ- بکسر اول ہرتال جو ایک مشہور حجر ہی-
زرسرخ- طلا یعنے سونا-
زرآنج- بفتح اول زرشک جو ایک مشہور میوہ ہی-
زرسفید- نقرہ یعنے چاندی-
زراوند- ایک دوائی کا نام ہی جسکی تفصیل وتشریح ادویات کی فصل
مین تحریر ہوگی انشاءاللہ تعالے-
زرنباد- بفتحتین ایک دوا کا نام ہی جسکو نرکچور کہتے ہین-
زرد- بفتح اول وسکون ثانی حلق سے لقمہ اُتارنا اور زرہ بنانا
زرد- بضمتین زرہ اور بہت کھانا چونکہ یہ لفظ عربی ہی بزای فارسی
غلط ہوگا ذال سے ہو تو صحیح ہو-
زرّاد- بفتح اول وتشدید ثانی زرہ گر یعنے زرہ بنانے والا اور نام
ایک عالم کا ہی-
زرّود- بفتح اول وضم ثانی وواو معروف ودال مہملہ نام ایک
بے آب مقام کا ہی مکہ کے راستے مین-
زراندود- وہ چیز جسپر سونا چڑھایا جائے یعنے ملمع کیا جائے- میرزا
بیدل- براہ انتظار جلوہ ات افگندہ ام بیدل + چو شمع از چہرۂ
زرین خود فرش زراندودی +
زرد- فارسی مین مشہور رنگ ہی- سعدی- تا دہ بہار تو کنون
زرد شد + دیگ منہ کاتش ما سرد شد +
ژرد- بفتح زاے پارسی پرخوری یعنے بہت سا کھانا کھالینا-
زریر- اکلیل الملک جو ایک مشہور دوا ہی اسرک بھی اسکو کہتے ہین
رنگ اسکا سبز مائل بزردی ہوتا ہی زرد کپڑے بھی اس سے رنگ
لیتے ہین بعض کے نزدیک یہ ہلدی کے پتے ہین بعض کے نزدیک ایک پھول ہی
زر- بتخفیف وتشدید مطلق نقد چاندی ہو یا سونا یا تانبا- اشرفی
ہو یا روپیہ یا پیسہ- محمد قلی سلیم- کردند داغ کہنہ و تو جمع در دلم +
ہمچون زر قمار سپید و سیاہ و سرخ +

زرگر - سونا چاندی کا کام کرنے والا - زیور بنانے والا جسکو ہندی میں سُنار کہتے ہیں ؎ چرا لیتا ہی روز روشن میں مال + یہ زرگر نہیں بلکہ زرگیر ہی +

زرنگار - وہ کپڑا یا عمارت جسپر سونے کے نقش ہوں - سعدی - نگہ کن برین گنبد زرنگار + کہ سقفش بود بے ستون استوار +

زریع - زراعت - کھیتی -

زرف - گہرا اور عمیق -

زرآف - بضم اول و فتح اول نام ایک جانور کا جسکو اُشتر گاو کہتے ہیں اور پلنگ بھی بولتے ہیں بعض کا قول کہ یہ جانور اور ہی اسکے ہرن کی طرح دو شاخ ہیں رنگ سیاہ ہی کان اور پانوں گاے کی طرح اور سوراخ بینی اور منھ گاومیش کا دُم اونٹ کی سی پوست منقش پلنگ کی طرح ہوتا ہی -

زرق - بفتح اول دروغ و مکر و ریا و نفاق اور سرگین ڈالنا مرغ کا اور گردش آنکھ کی اور ڈالنا دارو کا کسی زخم پر -

زرق - بضم اول نابینا و کبود چشم لوگ اور انبار ریگ کے اور تیز نوکین تیروں کی اور صاف چشمے پانی کے -

زرق - بفتحتین مصفا ہونا پانی کا اور نابینا ہونا -

زرق - بضم اول و تشدید ثانی نام ایک مرغ شکاری کا جسکو جرہ کہتے ہیں اور زرق اُسکا معرب ہی -

زراق - مکار فریبی منافق -

زرورق - طلق جسکو ہندی میں ابرک کہتے ہیں - بیانی - کج اندیشی کہ دارد زیور و مال + بود چون زرورق برابروے زال +

زرشک - ایک ترش میوہ کا نام ہی -

زرک - سونے کے ٹکڑے ریزے زر کے -

زراغنک - زمین سخت و ریگستان -

زرتک - زعفران کا پانی - زعفرانی شراب -

زردک - گاجر جو مشہور چیز ہی -

زرنگ - خردل یعنی رائی اور زرد چوبہ یعنے ہلدی اور ہر ایک چیز ہی اور گلہ بکریوں اور گھوڑوں کا اور نام ایک شہر کا سیستان میں -

زرافشان - نثار کرنا زر کا کسی پر - نظامی - سران عرب از زرافشان او + سر آوردہ بر خط فرمان او +

زرفین - حلقہ دروازہ کا اور زنجیر - ظہوری - تا کشاید بروی بستہ دری + ماہ نو گشتہ حلقۂ زرفین +

زراغن - زمین ریگناک اور فواق یعنے ہچکی جو ایک بیماری ہی -

زراوشان - ایک قسم کا پھول ہی جسکو خیری کہتے ہیں اسکی بہت سی قسمیں ہیں - ایک سیاہ ہی جسکو خیری خطائی دوسری بنفشی جسکو خیری ہفت رنگ اور ایک زرد جسکو خیری شیرازی کہتے ہیں گل ہمیشہ بہار بھی اسکا نام ہی اور ایک قسم سرخ و سپید آکر وہ صحرائی ہی اور ایک قسم وہ ہی جسکو خبازی کہتے ہیں -

زربان - زرفان - زرمان - نام حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا اور ضعیف سال خورد - نگہبان و محافظ خزانہ کا مالک -

زروان - ایک بڑے مجوسی کا نام ہی جسنے بڑی عمر پائی اور ایک ہزار نو سو نناوے سال کھڑے ہو کر عبادت کی -

زرقون - سریانی زبان میں سرنج یعنے سندھور کا نام ہی جو ایک رنگ نہایت سرخ سرب اور قلعی سے جلا کر بناتے ہیں -

زرہانتن - زندی زبان میں اُٹھ ن یعنی پیدا ہونا بچے کا ماں کے پیٹ سے -

زریون - زرد رنگ -

زردآلو - مشہور میوہ ہی اگر خشک ہو تو اسکو خوبانی کہتے ہیں -

زرالو - نقاب وحجاب جو منھ پر ڈالا جائے -

زرساو - زر خالص اور برادہ چاندی سونے کا جو زیور کے سوہان سے سنار اُتارتے ہیں -

زرو - وہ خشک دوا جو سرمہ کی طرح آنکھوں میں ڈالی جائے نیز بمعنے زلو یعنی جونک مشہور کرم ہی -

زریو - قار و نگہداشت و تقوی و پرہیزگاری و بچانا نفس کو قبیح خواہشوں سے -

زرہ - مشہور چیز ہی جو لوہے کے حلقوں سے بنا کر جنگ میں پہنتے ہیں - طالب آملی - ز صدمۂ نگہش پیکر مخالف را + چو نار زلف زرہ جامہ تار تار شکست +

زراقہ - یہ ایک عجیب الخلقت حیوان کا نام ہی -

زردہ - وہ گھوڑا جو زرد رنگ ہو -

زرکوہ - یہ ایک پہاڑ دریاے عمان میں ہی جب کشتی اسکے نزدیک جاتی ہی اکثر ٹوٹ جاتی ہی -

زراچہ - نام ایک پہلوان کا جو پلنگر بادشاہ زنگبار کی فوج میں تھا اور سکندر رومی کے معرکے میں اُسنے ستر پہلوان سکندر کی فوج کے مارے آخر سکندر خود اُسکے مقابلہ کو نکلا اور وہ سکندر کے ہاتھ سے مارا گیا - نظامی - زراچہ ہم پیل پولاد خاے + کہ بر پشت پیلان کشم پیل پاے +

زرادہ - ایک ایرانی پہلوان کا نام ہی -

زراہ - دریا جسکو عربی میں بحر کہتے ہیں -

زربوہ - ایک حالت کا نام ہی جسکو فنا فی اللہ و بقا باللہ کہتے ہیں -

زرد چوبہ - ہلدی جو مشہور چیز ہے -

زرنی - مخفف زرنیخ ہرتال جو مشہور چیز ہے -

زرغونی - ایک معجون مرکب کا نام ہے -

زاے با شین

زشت - بُرا مقابل خوب اور نیک کے - مؤلف - چو نور بصر حق ترا دادہ ہست + نگہ کن بہر صورت خوب و زشت + کہ آید کمال جمالش نظر + ز ہر چہرہ ای مرد نیکو سرشت +

زاے با عین

زعرور - اہل مغرب کی لغت مین نام ایک جنگلی میوہ کا ہے جسکی شکل و شباہت سیب سے ملتی ہے مگر اس سے چھوٹا ہے شیر اور ریچھ بھی اسکو بڑی رغبت سے کھاتے ہین -

زعیر - السی جو مشہور تخم ہے اور اُسکا تیل نکالا جاتا ہے -

زعاف - قاتل - مارنے والا - خونی -

زعاق - شور مزہ - نمکین مزہ -

زعیم - کفیل و ضامن و رئیس و مہتر قوم -

زعم - بہر سہ حرکات ظن و گمان و وہم -

زعفران - کیسر مشہور چیز ہے مفصل اسکا ذکر ادویات کی فصل مین تحریر ہو گا

زاے با غین

زغند - کودنا - پھاندنا - جست مارنا - آواز یوز اور سیاہ گوش کی اور وہ آوازہ جو بلند ہو -

زغیر - بر وزن فقیر دانہ السی جسکا تیل نکالا جاتا ہے -

زغار - فریاد و فغان اور تلوار و آئینہ وغیرہ جنکو زنگ لگا ہوا ہو و زمین نمناک و ر ایک قسم کا کھانا اور ہر ایک چیز جو کھانے کے لائق ہو

زغیر - نام ایک بوٹی کا ہے جو دوا مین مستعمل ہے -

زغر - حضرت لوط علیہ السلام کی دختر نیک اختر کا نام ہے اور نام ایک چشمہ کا -

زغنار - ایک سرخ لکڑی کا نام ہے جس سے ابریشم کو رنگ کرتے ہین روغناس و روناس و ریناس بھی اسکو کہتے ہین -

زغراش - زردی چمڑے کے ٹکڑے جو پوستین دوزنا کارہ جانکر پھینک دیتے ہین -

زغزغ - وہ آواز جو بادرم و گرد گان کے جوال مین ڈالنے یا نکالنے کے وقت نکلتی ہے اور دانتون کی آواز جو بسبب سخت سردی کے آپس مین ٹکراتی ہین اور وہ آواز جو سویا ہوا آدمی اپنے دانت پیستا ہے -

زغاک - انگور کے درخت کی شاخ -

زغلک - ہچکی جو انسان کے گلے مین پیدا ہوتی ہے -

زغنک - ایک لمحہ ایک لحظہ چشم زدن اور فواق یعنے ہچکی -

زغال - سیاہ کوئلہ آگ کا جو روشن نہو -

زغنم - زور و زیادتی و ظلم و ستم -

زغن - غلیواز جسکو ہندی مین چیل کہتے ہین مشہور پرندہ ہے کتابون مین لکھا ہے کہ یہ جانور ایک سال نر اور ایک سال مادہ رہتا ہے -

زغارو - فاحشہ عورت کا گھر جہان زنا ہوتا ہو یعنے قحبہ خانہ و کنجر خانہ -

زغاؤ - فاحشہ عورت جسکا کام حرامکاری ہو -

زغارچہ - ایک گھاس کا نام ہے جو نہایت لذیذ ہوتی ہے لوگ اسکو سرکہ کے ساتھ کھاتے ہین عربی مین اسکو رجل الغراب بولتے ہین -

زغارہ - غلہ از زن و گاورس جسکو چینیا اور کنگنی کہتے ہین -

زغوتہ - کچا سوت جو ہنوز تکلے پر ہو -

زغیدہ - نچوڑا ہوا -

زغال اختہ - بر وزن تختہ ایک ترش میوہ کا نام ہے جو زرشک سے زیادہ ترش ہوتا ہے اور رنگ کا سیاہ - صادق دست غیب - ینکہ ترشیہای عالم در ندا قم شہد بود + کند کرو ست این زغال اختہ دندان مرا

زاے با فاے

زقونیا - سقوطر کا خار دار درخت جسکو عربی مین زقوم کہتے ہین -

زفت - بفتح اول درشت و سخت و فربہ و محکم و سطبر اور بھرا ہوا مالا مال اور تیز ذائقہ جو زبان کو کاٹے اور قیر جو سیاہ اور چپکنے والی چیز صنوبر کے پتون سے لیتے ہین -

زفت - بضم اول بخیل و بدخو آدمی اور کسیلی چیز یعنے بدمزہ -

زفیر - دم اپنی طرف کھینچنا اور بلند کرنا اور سختی اور بلا اور دانہ السی جسکا تیل نکالتے ہین -

زفر - بفتح اول دو نون گوشہ دہان کے یعنے باچھین اور بمعنی دہان جسکو عربی مین فم کہتے ہین اور ہندی مین دات بولتے ہین -

زفر - بضم اول و فتح ثانی وہ سامان جو مسافر کو منزل پر درکار ہو اور بڑی نہر جو پر آب چلتی ہو اور بزرگ آدمی اور بزرگی -

زفاف - بکسر اول ہم بستر ہونا عروس کا شوہر کے ساتھ پہلی رات نکاح کے بعد -

زفیرف - بزبان اندلس عناب جو ایک مشہور میوہ ہے اور دوا مین مستعمل ہے -

ژف - تر خشک مقابلہ پر ہر ایک چیز پانی سے بھیگی ہوئی اور سبز جو خشک ہو
ژفک - سیغہ - رنگ سیل جو آنکھون کے گوشون مین جمع ہو جاتا ہی تر ہو
یا خشک اور عربی مین رمص تر میل کو اور غمص خشک کو کہتے ہین -
زفان - زبان جو عضو آلہ تکلم ہی -
زفرین - حلقہ آہنی جو دروازہ بند کرنے کے لیے لگایا جاتا ہی -
زفو - بمعنی زفان یعنے زبان جسکو عربی مین لسان کہتے ہین -
زفانہ - زبانہ آتش آگ کا شعلہ -
ژفرہ - پیرامون دہان دونون لب اور باچھین وغیرہ -
ژفیدہ - چپیدہ یعنے چپکا ہوا -

زاے باقاف

زق - بکسر اول مشک جسمین پانی بھرتے ہین -
زقوم - خاردار درخت تھوہڑ کا -
زقہ - بضم اول و تشدید ثانی وہ دوائی ہی جو بعد پیدا ہونے بچے کے دایہ بچے کے منھ مین ڈالتی ہی ہندی مین اسکو گھُٹی کہتے ہین اور وہ دانہ اور پانی جو کبوتر اپنے پیٹ سے نکالکر بچے کے منھ مین دیتا ہی ہندی مین اسکو چوگا کہتے ہین - طالب کلیم - ممن بزقہ تعلیم آشنا لب طبع
پس ست طبع ترا شیر دایۂ الہام +

زاے باکاف

زکریا - ایک پیغمبر کا نام ہی جو مخالفون کے خوف سے درخت کے اندر چھپ گئے خدا کا عتاب اسپر ہوا کہ کیون نہین مجھسے پناہ مانگی درخت کو کیون کہا کہ مجھکو چھپا دے پس شیطان پاس قوم مخالف کے آیا اور کہا کہ زکریا اس درخت کے اندر چھپے ہوے ہین پہلے قوم نے شیطان کے کہنے کو نہ مانا آخر درخت پر آرہ رکھکر چیر دیا اور زکریا درخت کے ساتھ دو ٹکڑے ہو گئے
مولف - خدا کی ذات بھی کیا ذات لاابالی ہی + نہین کسی کی بھی بلا اسکی جناب مین پروا + کبھی کنوئین مین دیا پھینک اُسنے یوسف کو + کبھی غلام بنایا اُسے زلیخا کا + اُسی نے ڈال دیے کرم جسم صابر مین + اُسی نے مچھلی کا یونس کو کردیا لقمہ + اُسی کے حکم سے یحیٰی نبی ہوئے مقتول + دوبارہ ہوگیا آرہ سے جسم زکریا + ہوئے شہید نہ دم مارا حلم ہوئے مین + حسین ابن علی نے بدشت کرب و بلا + علاء الدین علی - میکند جلکش بزندان ماہ کنعان را
اسیر + زکریا را آرہ بر سر میکشد فرمان او +
زکاب - وہ سیاہی جس سے کتاب لکھین -
زکوة - وہ صدقہ جسکا دینا بحکم قرآن مسلمانون پر فرض ہی اور یہ زکوة چالیسوان حصہ مال سے بعد ایک برس کے دیا جاتا ہی اور اقل تعداد مال کی دوسو درہم ہی جو پنیسٹھ روپیہ سکہ حال یعنے انگریزی زمانہ کے ہوتے ہین سعدی
زکوة مال بدر کن کہ فضلۂ رز را + چو باغبان ببرد بیشتر دہد انگور +
زکن - بضم اول بڑا پیالہ مٹی کا نرگنج بھی اسکو کہتے ہین -
زکیدن - قہر و غضب کی حالت مین خودبخود بول اٹھنا -
زکور - چور - رہزن - قطاع الطریق سفلہ اور بخیل اور کمینہ آدمی -
زکش - وہ مزا جو کسیلا ہو - نہ تلخ ہو نہ شیرین نہ ترش بے مزہ ہو -
زک زک - بحالت غضب - آہستہ آہستہ - زیر لب کچھ کہنا -
زکال - کوئلہ لکڑی وغیرہ کا -
زکام - گرنا مادہ دماغی کا ناک کی طرف سے اور اگر مادہ دماغی حلق کی طرف گرے تو اسکو نزلہ کہتے ہین سبب ان دونون کا واحد ہی
ابوطالب کلیم - زحلق گندہ دماغی چگونہ بر تابم + باین دماغ کہ از بوے گل زکام کند +
زکارہ - ستیزہ رو و سرکش اور لڑنے والا آدمی -
زکاسہ - زکاشہ - خارپشت کلان جو تیرانداز بھی اسکو بولتے ہین جو اسکو پکڑنا چاہتا ہی وہ اپنے جسم کے خار تیر کی طرح اسپر پھینکتا ہی -
زکالہ - لکھنے کی سیاہی -
زکی - پاک اور بے عیب -

زاے بالام

زلیخا - نام اُس بی بی کا جو حضرت یوسف پر عاشق تھی اصلی نام اسکا راعیل تھا - ہندی - زعشقت در زمانہ شور برپا + فگندہ در میان خلق غوغا + گہے مجنون گہے فرہاد گشتی + گہے شیرین شدی وگاہ لیلا - چو در یوسف جمال خود نمودی + فدا جان کرد در عشقش زلیخا + گہے پنہان شدی در صورت ہیر + گہے ظاہر شدی در شکل رانجھا +
زلیبا - ایک قسم شیرینی کی ہی جسکو ہندی مین جلیبی کہتے ہین - فرد لبت حلوا دہان شکر زبان قند + سخن پر ذایقہ مثل زلیبا +
زلیبیا - ایک قسم کے حلوے کا نام ہی -
زلفت - بضم اول درجہ و منزلت و نزدیکی اور رات کا پہلا حصہ اور فارسی مین مجازاً دوستی +
زلت - بکسر و بفتح اول لغزش کھانا - پھسلنا - ناپسند کام کرنا خطا کرنا - بھول جانا -
زلات - زلت کی جمع خطائین جو کسی سے سرزد ہون -
زلف - بال جو قریب کانون کے چہرہ کے دونون طرف ہون بضم اول و فتح لام عربی لفظ ہی جمع زلفہ کی جسکے معنی رات کا ایک حصہ ہی گر پہلا

زرد چوبہ - ہلدی جو مشہور چیز ہی -
زرنی - مخفف زرنیخ ہرتال جو مشہور چیز ہی -
زرعونی - ایک معجون مرکب کا نام ہی -

زاے با شین

زشت - برا مقابل خوب اور نیک کے - مؤلف - جو نور بصر حق ترا دادہ ہست + نگہ کن بہر صورت خوب و زشت + کہ آید کمال جمالش نظر + زہر چہرہ ای مرد نیکو سرشت +

زاے با عین

زعرور - اہل مغرب کی لغت مین نام ایک جنگلی میوہ کا ہی جسکی شکل و شباہت سیب سے ملتی ہی مگر اس سے چھوٹا ہی شیر اور ریچھ بھی اسکو بڑی رغبت سے کھاتے ہین -
زعیر - السی جو مشہور تخم ہی اور اُسکا تیل نکالا جاتا ہی -
زعاف - قاتل - مارنے والا - خونی -
زعاق - شور مزہ - نمکین مزہ -
زعیم - کفیل و ضامن و رئیس و مہتر قوم -
زعم - بہر سہ حرکات ظن و گمان و وہم -
زعفران - کیسر مشہور چیز ہی مفصل اسکا ذکر ادویات کی فصل مین تجربہ گچھ

زاے با غین

زغند - کودنا - پھاندنا - جست مارنا - آواز یوز اور سیاہ گوش کی اور وہ آوازہ جو بلند ہو -
زغیر - بروزن فقیر دانہ السی جسکا تیل نکالا جاتا ہی -
زغار - فریاد و فغان اور تلوار و آئینہ وغیرہ جنکو زنگ لگا ہوا ہو و زمین نمناک اور ایک قسم کا کھانا اور ہر ایک چیز جو کھانے کے لائق ہو -
زغیر - نام ایک بوٹی کا ہی جو دوا مین مستعمل ہی -
زغر - حضرت لوط علیہ السلام کی دختر نیک اختر کا نام ہی اور نام ایک چشمہ کا -
زغنار - ایک سرخ لکڑی کا نام ہی جس سے ابریشم کو رنگ کرتے ہین روغناس و روناس و ریناس بھی اسکو کہتے ہین -
زغراش - ردی چمڑے کے ٹکڑے جو پوستین دوز ناکارہ جانکر پھینک دیتے ہین -
زغرغ - وہ آواز جو بادام و گردگان کے جوال مین ڈالنے یا نکالنے کے وقت نکلتی ہی اور دانتون کی آواز جو بسبب سخت سردی کے آپس مین ٹکراتے ہین اور وہ آواز جو سویا ہوا آدمی لپٹنے دانت پیستا ہی -
زغاک - انگور کے درخت کی شاخ -
زغلک - ہچکی جو انسان کے گلے مین پیدا ہوتی ہی -
زغنک - ایک لمحہ ایک لحظہ چشم زدن اور فواق یعنے ہچکی -
زغال - سیاہ کوئلہ آگ کا جو روشن نہو -
زغم - زور و زبردستی و ظلم و ستم -
زغن - غلیواز جسکو ہندی مین چیل کہتے ہین مشہور پرندہ ہی کتابون مین لکھا ہی کہ یہ جانور ایک سال نر اور ایک سال مادہ رہتا ہی -
زغارہ - فاحشہ عورت کا گھر جہان زنا ہوتا ہو یعنے قحبہ خانہ و کنجر خانہ -
زغاؤ - فاحشہ عورت جسکا کام حرامکاری ہو -
زغارجہ - ایک گھاس کا نام ہی جو نہایت لذیذ ہوتی ہی لوگ اسکو سرکہ کے ساتھ کھاتے ہین عربی مین اسکو رجل الغراب بولتے ہین
زغارہ - غلہ ازرن و گاورس جسکو چینیا اور کنگنی کہتے ہین -
زغوتہ - کچا سوت جو ہنوز تکلے پر ہو -
زغیدہ - نچوڑا ہوا -
زغال اختہ - بروزن تختہ ایک ترش میوہ کا نام ہی جو زرشک سے زیادہ ترش ہوتا ہی اور رنگ کا سیاہ - صادق دست غیب - ینکہ ترشیہای عالم در دماغم شہد بود + کند کرد ست این زغال اختہ دندان مرا

زاے با فاے

زقونیا - تھوہڑ کا خاردار درخت جسکو عربی مین زقوم کہتے ہین -
زفت - بفتح اول درشت و سخت و فربہ و محکم و سطبر اور بھرا ہوا مالا مال اور تیز ذائقہ جو زبان کو کاٹے اور قیر جو سیاہ اور چپکنے والی چیز صنوبر کے پتون سے لیتے ہین -
زفت - بضم اول بخیل و بدخو آدمی اور کسیلی چیز یعنے بدمزہ -
زفیر - دم اپنی طرف کھینچنا اور بلند کرنا اور سختی اور بلا اور دانہ السی جسکا تیل نکالتے ہین -
زفر - بفتح اول دو نون گوشہ دہان کے یعنے باچھین اور بمعنی دہان جسکو عربی مین فم کہتے ہین اور ہندی مین دات بولتے ہین -
زفر - بضم اول و فتح ثانی وہ سامان جو مسافر کو منزل پر درکار ہو اور بڑی نہر جو پر آب چلتی ہو اور بزرگ آدمی اور بزرگی -
زفاف - بکسر اول ہم بستر ہونا عروس کا شوہر کے ساتھ پہلی رات نکاح کے بعد -
زفیرف - بزبان اندلس عناب جو ایک مشہور میوہ ہی اور دوا مین مستعمل ہی -

ژف - تر خشک مقابلہ پر ہر ایک چیز پانی سے بھیگی ہوئی اور سبز جو خشک ہو
ژفک - سیغہ رنگ میل جو آنکھون کے گوشون مین جمع ہوجاتا ہو تر
یا خشک اور عربی مین رمص تر میل کو اور غمص خشک کو کہتے ہین -
زفان - زبان جو عضو آلہ تکلم ہو -
زفرین - حلقہ آہنی جو دروازہ کو بند کرنے کے لیے لگایا جاتا ہو -
زفو - بمعنی زفان یعنے زبان جسکو عربی مین لسان کہتے ہین -
زفانہ - زبانہ آتش آگ کا شعلہ -
ژفرہ - پیرامون دہان دونون لب اور باچھین وغیرہ -
ژفیدہ - چپیدہ یعنے چپکا ہوا -

زاے باقاف

زق - بکسر اول مشک جسمین پانی بھرتے ہین -
زقوم - خاردار درخت تھوہڑ کا -
زقہ - بضم اول وتشدید ثانی وہ دوائی ہو جو بعد پیدا ہونے بچے کے
دایہ بچے کے منہ مین ڈالتی ہو ہندی مین اسکو گھٹی کہتے ہین اور وہ دانہ
اور پانی جو کبوتر اپنے پیٹ سے نکالکر بچے کے منہ مین دیتا ہو ہندی مین
اسکو چوگا کہتے ہین - طالب کلیم - ممن بزقہ تعلیم آشنا لب طبع
یس ست طبع تر اشیر دایۂ الہام +

زاے باکاف

زکریا - ایک پیغمبر کا نام ہو جو مخالفون کے خوف سے درخت کے اندر
چھپ گئے خدا کا عتاب اسپر ہوا کہ کیون نہین مجھسے پناہ مانگی درخت کو
کیون کہا کہ مجھکو چھپا وے پس شیطان پاس قوم مخالف کے آیا اور کہا کہ
زکریا اس درخت کے اندر چھپے ہو کیونکہ پہلے قوم نے شیطان کے کہنے کو نہ مانا
آخر درخت پر آرہ رکھکر چیر دیا اور زکریا درخت کے ساتھ دو ٹکڑے ہوگئے
مولف - خدا کی ذات بھی کیا ذات لا ابالی ہو + نہین کسی کی بھی اسکی جناب
مین پروا + کبھی کنوئین مین دیا پھینک اسنے یوسف کو + کبھی غلام بنایا
اُسے زلیخا کا + اسی نے ڈال دیئے کرم جسم صابر مین + اُسی نے مچھلی کا
یونس کو کردیا لقمہ + اُسی کے حکم سے یحییٰ نبی ہوئے مقتول + دوبارہ ہوگیا
آرہ سے جسم زکریا + ہوئے شہید نہ دم مارا حکم مولے مین + حسین ابن علی
نے بدشت کرب و بلا + علاء الدین علی - میکند حکمش بر زندان یا کنعان را
اسیر + زکریا را آرہ بر سر میکشد فرمان او +
زکاب - وہ سیاہی جس سے کتاب لکھین -
زکوۃ - وہ صدقہ جسکا دینا بحکم قرآن مسلمانون پر فرض ہو اور یہ زکوۃ
چالیسوان حصہ مال سے بعد ایک برس کے دیا جاتا ہو اور اقل تعداد مال
کی دوسو درہم ہو جو پچاس روپیہ سکہ حال یعنے انگریزی زمانہ کے ہوتے ہین سعدی
زکوۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رز را + چو باغبان ببرد بیشتر دہد انگور +
زکن - بضم اول بڑا پیالہ مٹی کا زگنج بھی اسکو کہتے ہین -
زکیدن - قہر و غضب کی حالت مین خودبخود بول اُٹھنا -
زکور - چور - رہزن - قطاع الطریق سفلہ اور بخیل اور کمینہ آدمی -
زکش - وہ مزا جو کسیلا ہو - نہ تلخ ہو نہ شیرین نہ ترش بے مزہ ہو -
زک زک - بحالت غضب آہستہ آہستہ زیر لب کچھ کہنا -
زکال - کوئلہ لکڑی وغیرہ کا -
زکام - گرنا مادہ دماغی کا ناک کی طرف سے اور اگر مادہ دماغی حلق
کی طرف گرے تو اسکو نزلہ کہتے ہین سبب ان دونون کا واحد ہو
ابوطالب کلیم - زحلق گندہ دماغی چگونہ برنایم + باین دماغ کہ
از بوے گل زکام کنند +
زکارہ - ستیزہ رو وسرکش اور لڑنے والا آدمی -
زکاسہ - زکاشہ - خارپشت کلان جو تیرانداز بھی اسکو بولتے ہین جو اسکو
پکڑنا چاہتا ہو وہ اپنے جسم کے خار تیر کی طرح اسپر پھینکتا ہو -
زکالہ - لکھنے کی سیاہی -
زکی - پاک اور بے عیب -

زاے بالام

زلیخا - نام اُس بی بی کا جو حضرت یوسف پر عاشق تھی اصلی نام اسکا
راعیل تھا - ہندی - زعشقت در زمانہ شور برپا + فگندہ درمیان
خلق غوغا + گہے مجنون گہے فرہاد گشتی + گہے شیرین شدی وگاہ
لیلا - چو در یوسف جمال خود نمودی + فدا جان کرد در عشقش زلیخا + گہے
پنہان شدی در صورت ہیر + گہے ظاہر شدی در شکل رانجھا +
زلیبا - ایک قسم شیرینی کی ہو جسکو ہندی مین جلیبی کہتے ہین - فرد
لبت حلوا دہان شکر زبان قند + سخن پر ذائقہ مثل زلیبا +
زلیبیا - ایک قسم کے حلوے کا نام ہو -
زلفت - بضم اول درجہ و منزلت ونزدیکی اور رات کا پہلا حصہ
اور فارسی مین مجازاً دوستی +
زلت - بکسر وبفتح اول لغزش کھانا - پھسلنا - ناپسند کام کرنا
خطا کرنا - بھول جانا -
زلات - زلت کی جمع خطائین جو کسی سے سرزد ہون -
زلف - بال جو قریب کانون کے چہرہ کے دونون طرف ہون بضم اول
وفتح لام عربی لفظ ہو جمع زلفہ کی جسکے معنی رات کا ایک حصہ ہو مگر پہلی

فارس نے اسکو بسکون لام پڑھا ہی بعض کے نزدیک یہ لفظ مخفف زلفین ہی جسکے معنی دروازہ کی زنجیر ہی ۵ زلف ابتر شدہ درگوش سخن میگوید ؛ موبمو حال پریشانی من میگوید ؛ صائب چشم بد دور از ان زلف دلاویز کہ ہست ؛ از دو سو مصحف رخسار ترا بسم اللہ۔

زلیف - ترس و بیم - خوف اور ڈر۔

زلق - لغزش کھانا - پھسلنا اور زمین ہموار و بے گیاہ اور الوال کرنا ہاتھ مین۔

زلوک - زلو - وہ کرم جسکو جونک کہتے ہین۔

زلزال - زلزلہ کانپنا - لرزہ کھانا - میر معزی - گھوڑے کی تعریف مین بگاہ حملہ بچرخ اندر افگند آشوب ؛ بوقت پویہ بخاک اندر افگند زلزال طبعی سیتانی ہر خشت ز سر منزل امید بجائست ؛ از بسکہ زمین دل ما زلزلہ دارد ؛

زلال - میٹھا پانی خوشگوار اور نام ایک کرم کا جو برف مین پیدا ہوتا ہی توحید - در گلستان جہان ہر ماہ و سال ؛ چار سو روشن از و نور جمال ؛ خامہ در تحریر وصفش سینہ چاک ؛ در ثنا نوک زبان گردیدہ لال ؛ جاری از فیض ابر رحمتش ؛ گشتہ جاری چشمہ آب زلال۔

زلازل - جمع زلزلہ کی - بہت سے زلزلے۔

زلل - لغزش و نقصان و کمی ترازو مین اور پھسلنا پانون کا۔

زلقوم - حلقوم یعنی گلا۔

زلفین - دروازے کی زنجیر۔

زلیفن - بیلنا جسمین روٹی بیلتے ہین۔

زلو - جونک جو مشہور کرم ہی جس عضو پر لگائین خون فاسد لی جاتا ہی مبارک ولد فصیح - زد تو بخون خلق زد آوردی سان از تو نکو ؛ تلبیس نمودہ نام مردم بردی شیطان دو رو ؛ ہر چند کہ با نیز بخوردیم حلال اما تو بگو ؛ ما خون خود و تو خون مردم خوردی مانند زلو ؛

زلہ - جو کھانا رات کو بچ رہے اور دوسرے دن کے لیے رکھا جائے اور پس خوردہ جو کسی گھر سے لایا جائے اور نام ایک پردار کیڑے کا جو تمام رات بولتا ہی طولانی آواز سے ہندی مین اسکو جھینگر کہتے ہین

زاے با میم

زمترا - ترکی زبان مین ہنسی اور مسخر۔

زمخت - بفتحتین ہر ایک چیز بے مزہ اور وہ گرہ جو نہایت سخت ہو اور آدمی درماندہ و کوفتہ و ممسک و بخیل و زشت و نالائق اور وہ چیز جو کھانے مین گلا پکڑلے جیسے بلیلہ و مازو وغیرہ۔

زمج - ہر ایک درخت کا گوند اور نام ایک مرغ سرخ رنگ کا جو عقاب کی قسم سے ہی اور شکرا جو مشہور جانور شکاری ہی اور نام ایک موضع کا خراسان مین اور شیخ احمد زمجی وہان رہتا تھا۔

زمرد - ایک سبز رنگ جوہر کا نام ہی

زمیاد - ہر ایک شمسی مہینے کی ستائیسوین تاریخ کا نام ہی۔

زمیندار - کاشتکار - مزارع جاٹ - مرزا معز فطرت - شد اقلیم عشقم بخودی تخت روان من ؛ نہ چون فرہاد مزدورم نہ چون مجنون زمیندارم

زمر - بفتح اول و سکون ثانی نواختن یعنے بانسری بجانا۔

زمر - بفتحتین بے مروت ہونا تھوڑے بال والا ہونا۔

زمر - بضم اول و فتح ثانی جمع زمرہ بہت سے گروہ اور جماعتین اور نام ایک سورت کا قرآن مجید کی سورتون سے۔

زمخشر - ولایت خوارزم مین ایک بستی ہی اور جار اللہ زمخشری صاحب تفسیر کشاف اسی بستی مین رہتے تھے اور کتاب نحو زمخشری بھی انھین کی تصانیف مین سے ہی۔

زمہریر - سخت سردی جس سے کفار کو قیامت کے روز عذاب کیا جائیگا - وسط کرہ ہوا مین یہ مقام ہی ناری کرہ کے نیچے صفار فوقانی - آتش سوزان ہی بیشک گرم جوشی آپ کی ؛ سرد مہری ہی حقیقت مین عذاب زمہریر ؛

زمارغ - یہ ایک رستنی برسات کے موسم مین نمناک اور متعفن زمین مین پیدا ہوتی ہی سفید رنگ سر پر گول چتر نیچے ایک ساق نہایت نازک ٹوٹ جانے والی عوام اسکو کلاہ قاضی و چرنال کہتے ہین۔

زمحاک - ایک جنگلی پرندہ کا نام ہی۔

زمخاک - بضم اول و سکون ثانی ہر چیز بے مزہ۔

زم - علاقہ سرد مین ایک نہر ہی۔

زمام - بکسر اول اونٹ کی نکیل جسکے ساتھ مہار بندھی ہوئی ہوتی ہی یعنے اونٹ کی مہار خصوصاً اور گھوڑے کی باگ عموماً - نظامی چہل روز خود اگر فتم زمام ؛ کاویم از چہل روز گردد تمام ؛

زمزم - کعبہ معظمہ مین ایک چاہ ہی۔

زمم - محکم و استوار و مضبوط۔

زمستان - سردی کا موسم۔

زمن - بفتحتین زمانہ و روزگار و وقت - نور الدین ظہوری ای فلک رفتنے کہ دادہ ترا ؛ حق سرافرازی زمین و زمن -

زمن - بفتح اول و کسر ثانی وہ شخص جو جگہ سے نہ ہل سکے یا اپنے پانون سے نہ چل سکے۔

زمان - ساعت و زمانه و روزگار و عہد و دولت و فرصت جب یہ لفظ زمین کے مقابلہ پر آتا ہی تو آسمان کے معنی دیتا ہی - شعر - خدائے زمین و خدائے زمان + خدائے مکین و خدائے مکان -

زمین - ترجمہ ارض کا کرہ زمین یہ لفظ زمی بغیر نون کے بھی صحیح ہی - نظامی - بنام زمین را الشمشیر آب + برافروخت چون چشمہ آفتاب +

زمو - مٹی خشک اور تر جسکو عربی مین طین کہتے ہین اور گھر کی چھت جو لکڑی اور گھاس اور مٹی سے ڈالی گئی ہو -

زمزمہ - وہ کلمات جو آتش پرست عبادت کے وقت گاتے ہین مجازاً نغمہ و سرود جو آہستہ آہستہ گایا جائے - محمد قلی سلیم فربہ شد زخانۂ ہمسایہ ہا بلند + مطرب ز بسکہ زمزمہ رالیشت میکند +

زمرہ - جماعت و گروہ آدمیون کا -

زمانہ - روزگار و وقت عہد جو گذرنے والا ہو قطعہ از مولف - نکونامی کن اندر خلق پیدا + بہ خوبی باش مشہور زمانہ + مکن کاری کہ در دنیا فانی + شوی تیر ملامت را نشانہ +

زمودہ - نقش و نگار کیا گیا -

زمد - ایک پتھر کا نام ہی جو زاج کی صورت پر ہی اور وہ جوہر کانی ہی -

زمجی - بکسر اول و ثانی و جیم مشدد جانور کی دم اور دم کی بیخ زمکی کو بھی یہی معنی ہین -

زمی - زمین یعنے کرہ زمین جسکو ارض کہتے ہین -

زا ے با نون

زنداستا - بفتح اول و فتح ہمزہ نام ایک کتاب کا احکام دین آتش پرستی مین ابراہیم زردشت موجد دین آتش پرستی نے لکھی تھی اور زردشت گشتاسپ کی حکومت کے تیسرے سال ظاہر ہوا اور اس دین کا موجد بنا - زنشت - ژندی زبان مین بین یعنے دیکھنا جسکو عربی مین رویت کہتے ہین

زناج - نام ایک کھانے کا ہی جو قیمہ اور چانول گھی مین بریان کیے جاتے ہین -

زنج - شب یمانی یعنے پھٹکری اور گونہ ہر قسم کا -

زنخ - زنخدان و ذقن جسکو ہندی مین ٹھوڈی کہتے ہین - اور طعنہ اور بیہودہ - زلالی - دلم دارد بگرداب زنخ راہ + معلق میرود این قطرہ در چاہ +

زند - قدیم زبان فارسی مین زندگی کے معنی ہین اور جان اور روح حیوانی اور یہی سبب ہی کہ ذی جان کو زندہ کہتے ہین و بمعنی بزرگ و صاحب عظمت اور وہ لوہا جسے سنگ چقماق پر مار کر آگ نکالتے ہین اور نام کتاب زردشت اور وہ دعوی کرتا تھا کہ مجھکو یہ کتاب خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہی اور عربی مین آخر ان ساعد یعنے پہنچے کی ہڈی اور پنجابی زبان مین زندگی لفظ کو بگاڑ کر جند کہتے ہین جسکے معنی جان کے ہین

زنارہ رود - نام ایک نہر صفہان مین ہی - حسن - شد دو بالا زین دو آب و تاب زندرود + طاق ابروی چنین منحو است آب زندہ رود +

زندہ فیل احمد - شیخ احمد جام کا خطاب ہی -

زنگانہ رود - ایک ساز کا نام ہی جو زنگی بجاتے ہین -

زنار - بضم ... وہ رشتہ جو مجوس و ترسا و ہندو گردن مین پہنتے ہین ہندی مین اسکو جنیو کہتے ہین - ابوتراب فتوت - من برہمن مشرب بتخانہ یکرنگیم + از رگ سنگ صنم سازید زنار مرا +

زنبور - شہد کی مکھی اور ایک قسم کے تیر کا نام ہی اور چھوٹی توپ شتری سعدی - شنیدم کہ مردی غم خانہ خورد + چو زنبور در سقف او لانہ کرد زبانو طلب کرد ساطور را + کہ ویران کند خانۂ زنبور را +

زنجار - زنگار - وہ زنگ جو تلوار اور آئینہ وغیرہ کو لگ جاتا ہی اور نام ایک جوہر کا جو معدنی اور مصنوعی ہوتا ہی عمدہ معنی ہی - صائب - مگر را اگر برون ندہد سینہ آئینہ ست + گر زنگ را فرو خورد آئینہ آئینہ است ولہ - نبرد آئینہ ادا ئینہ ہرگز زنگار + چہ دی حیرت فود عرض بجز ابی جندہ +

زنہار - پناہ و امان و مہلت و عہد و پیمان اور واسطے تاکید کے یہ لفظ لایا جاتا ہی اور ہرگز و ہیم و خوف و شکوہ و شکایت و پرہیز و حسرت و افسوس و شتاب و جلد و ہوش و آگاہی - سعدی - زنہار از قرین بد زنہار + وقنا ربنا عذاب النار +

زنگبار - نام ایک ولایت کا اور دوات جسمین سیاہی ڈالکر لکھتے ہین

زنبیر - نام ایک برتن کا جو ٹاٹ سے بنایا جاتا ہی اور اشیای مطلوبہ اسمین ڈالکر جابجا لیجاتے ہین -

زنجیر - مشہور لفظ ہی یہ لوہے کی بنائی جاتی ہی دروازے پر بھی لگتی ہی اور دروازہ اس سے بندکیا جاتا ہی قیدیون کو بھی پہنائی جاتی ہی عربی مین اسکو سلسلہ کہتے ہین عربی مین وہ آواز جو ابہام اور سبابہ انگلیون کے آپسمین دبانے سے نکلتی ہی جسے ہندی مین چٹکی کہتے ہین اور زنجیر مین جب ہاتھی کا نام لکھا جاتا ہی تو زنجیر کا لفظ ضرور شامل ہوتا ہی جیسے کہ زنجیر فیل در اسپ و نفر آدمی و مہار شتر و دست باد و قبضہ شمشیر وغیرہ - توحید - خدا بدست عنایت چو بگسلد زنجیر + ز دام زنخ مشعبد شود خلاص اسیر چرا ملنا -

بر دبام قصر دولت منہ کہ منہدم + در یک ہفتہ گردد این تعمیر +

زنبر - میوہ زرشک و مرد دیوثہ - دبی غیرت و شاہدباز اور نام ایک ہتھیار کا

اور بڑا ڈول پانی کھینچنے کا دانگشت دان جسکو سنقل و مجمر عربی مین اور ہندی مین انگیٹھی کہتے ہین -
زندتس - پہلوی مین درود و سلام و تحیت -
زنجرف - معرب شنجرف و شنگرف ہی اور شنگرف مشہور چیز ہی -
زندیق - کافر بیدین ملحد جو خدا کو دو حصہ مین تقسیم کرے ایک اہرمن دوم یزدان قیامت کا قائل نہو اور منافق جو بظاہر مسلمان ہو باطن مین کافر
زنبق - ایک خوشبو پھول کا نام ہی بعض کے نزدیک معرب چنبیلی ہی اور چنبیلی ایک مشہور پھول ہی -
زنبورک - چھوٹی توپ جو اونٹ پر لاد لیتے ہین - علی خراسانی - پرچم سیاہ تنجالفت سر روز + نیز ند دست فتنہ زنبورک -
زنباک - زنگولہ جو جنگ کے موقع پر بجایا جاتا ہی اور ناقوس یعنے سنکھ اور میل و کدورت جو تلوار اور آئینہ پر زنگ جاتا ہی نظامی - ہمان تیغون زنگی سخت کوش + برآورد چون زنگ رومی خروش +
زنالک - ابر بارندہ یعنے بادل برسنے والا زفاک ساتھ فاکے بھی یہی معنی
زنجاب - خراب عورت فاحشہ عورت -
زنجبیل - نام ایک چشمہ کا ہی بہشت مین - اور نام ایک دوا کا جسکو سونٹھ کہتے ہین -
زنبیل - فقرا کی گدائی کی جھولی جو بعض چرمی ہوتی ہین اور بعض ٹاٹ کی اور بعض کپڑے کی -
زنیم - وہ شخص جو بدی مین نشانہ ہو اور وہ شخص جو کسی قوم کے ساتھ منسوب ہو اور حقیقتاً اسمین سے نہو -
زندہ رزم - یہ پہلوان وزیر سہراب بن رستم بن زال کا تھا اور رستم نے ایک مکا مار کر اسکا کام تمام کیا -
زنگان زنجان - یہ ایک شہر ہی درمیان قزوین و تبریز کے
زنگہ شادران - دارا کی دربار کا ایک امیر تھا -
زنخدان - مزید علیہ زنخ یعنے ٹھوڑی صفدر رفوقانی - رسن بستم از ان زلف مسلسل + چو دل افتاد در چاہ زنخدان +
زن - بفتح اول عورت جسکو ہندی مین استری کہتے ہین منکوحہ ہو یا باکرہ یا بیوہ یہ لفظ مقابل مرد کے ہی اور صیغہ امر کا زدن سے یعنی مار اور زننده یعنے مارنے والا اور بمقام مارنے کا جیسے کہ قطعزن وغیرہ - سعدی - اگر نیک بودی سرانجام زن + زنان را مزن نام بودے نہ زن -
زنجیریان - وہ لوگ جو قیدیون کی نگہبانی کرتے ہین - ملا زمان ناطق چو منع دل بآن زلف آشیان کرد + پریشانی مرا زنجیریان کرد +
زندان - بندی خانہ - قید خانہ - صفدر رفوقانی - عزیز مصر گر گرد غلامے + مقید تا نماند او بزندان +
زن - بضم اول ایک گھاس کا نام ہی جو گیہون کے کھیت مین ہوتی ہی دوسر بھی اسکا نام ہی -
زنجرد - ایک قسم کا گوند ہی جو لکھنے کی سیاہی و حل کیے ہوئے طلا مین ملائی جاتی ہی انزروت و عنزروت بھی اسکو کہتے ہین نیز نام ایک قسم کی گھاس کا ہی -
زنو - دیمک جو ایک کرم زمین مین رہتا ہی لکڑی وغیرہ کو جو زمین پر ہو کھا جاتا ہی نیز یہ نام جونک کا ہی جسکو عربی مین زلو کہتے ہین -
زنبورہ - ایک قسم کے تیر کا نام ہی نیز چھوٹی توپ جو اونٹ پر لادی جاتی ہی اور نام ایک قسم ساز کا اور مورچہ یعنے چیونٹی -
زندہ - بزرگ اور جاندار ذی جان - عبداللہ ہاتفی - سپہ از سپاہان برآورد دود + درو زندہ نگذاشت جز زندہ رود +
زنینہ - تہمت کرنا - گمان نیک یا برا لیجانا - کسی کی نسبت اور آدمی خشک لبی -
زنگلہ - زنگولہ - مزید علیہ زنگ جسکو گھونگرو کہتے ہین و جلاجل اور نام ایک مقام کا موسیقی مین اور پازیب جو زیور مشہور ہی -
زنجیرخانہ - قید خانہ - بندی خانہ - میرزا صائب - از شمع طور زندہ آتش خسنت زبادہ + عالم بدور زلف تو زنجیر خانہ +
زنجیرہ - حاشیہ اور کور جو کپڑون کو لگائی جاتی ہی اور ڈوری ریشم کی جسمین کلابتون بانٹا جاتا ہی - محمد طاہر حسنی - دیوانہ ایم بر ما باشد لباس زندان + زنجیر گردن ماست زنجیرۂ گریبان +
زندہ - خرقہ اور پرانے کپڑے -
زنگلہ - وہ چیز جو ہرن کے سم کی طرح شگافتہ ہو -
زنگہ - یہ ایک آفت کا نام ہی جو زراعت پر بسبب زیادہ نم اور پانی کے پڑتی ہی بوٹا بڑھ جاتا ہی مگر خوشہ مین دانہ نہین پڑتا ہندی مین اسکو گبردی کہتے ہین -
زنشہ - زنبور و عقرب و نیشہ وغیرہ جانوران موذی کا نیش -
زندگی - زندگانی - زندہ رہنا - جیتے رہنا - اور زمانہ عمر کا - قطعہ از مؤلف - کند نوش ہر کس کہ جام محبت + خدا زندگی بخشدش جاودانی + غنیمت شمر این دم زندگی را + مبادا کہ از گردش آسمانی + شود بر سر آفت تازہ نازل + رسد بر تنت صدمۂ ناگہانی + مبادا کہ پیک اجل ناگہ آید + شود قطع سررشتۂ زندگانی -

زنجیری- دیوانہ اور مقید یا بزنجیر- نظامی- متواری راہ دلنوازی + زنجیرے کوے پاکبازی +
زنہاری- وہ شخص جو کسی کی پناہ مین آئے- ذوقی رو بگردان ز من چنین کس زنہار + آنکہ زیر سایہ ات زنہاری ست +
زنگی- منسوب بزنگ زنگبار کا رہنے والا-
زندیچی- ایک قسم کے کپڑے کا نام ہی- جو سفید اور موٹا ہوتا ہی-

زاے باواو

زوایا- جمع زاویہ بہت گوشے اور الگ مکان-
زورا- قدح اور برتن چاندی کا اور نام دجلہ و شہر بغداد اور ایک موضع اور بازار کا نام مدینہ مین-
زوزا- بہر دو زاے معجمہ ترکی مین گریہ و نوحہ و شور و غوغا-
زوفا- ایک دوا کا نام ہی جسکی تشریح ادویات کی فصل مین لکھی جائیگی-
زوفرا- ایک قسم کا تخم ہی جو دوا مین استعمال کیا جاتا ہی اسکے درخت کے پتے کرفس کی طرح ہوتے ہین-
زودیت- یجیدہ ہونا گروہ و جماعت اور ایک حصہ رات کا-
زوج- جفت جوڑا نر ہو یا مادہ متاخرین نے مادہ کے ساتھ ہاے ہوز زیادہ کرکے زوجہ لکھا ہی- مگر لغت مین پایا نہین جاتا اور زوج اس عدد کا نام ہی کہ جب اسکو نصف کرین دونون حصص مساوی ہین جیسے کہ دو اور چار اور آٹھ وغیرہ-
زوخ- مسہ جو انسان کے جسم پر نکلتا ہی اور درد نہین کرتا عربی مین اسکو ثولول کہتے ہین-
زود- جلد اور شتاب بے توقف- بسنتی تھانیسری- مارا ز بخت خویش گمان اینقدر نبود + ہرچند دیر آمدہ زود کردہ +
زواہر- وہ چیزین جو روشن اور بلند ہون جمع زاہرہ کی-
زواجر- باز رکھنے والے- منع کرنے والے لوگ-
زور- بواو معروف عربی مین جھوٹ فریب- مکر حیلہ- بہانہ- مولانا اکبر لاہوری- درجہان از رحمت حق ماند دور + حیلہ گر مکار کاذب اہل زور +
زور- بواو مجہول فارسی مین طاقت و قوت توانائی- حکیم انور لاہوری- خویشتن را عاقبت کمزور کرد + ہر کہ او با زیر دستان زور کرد +
زوار- زیارت کرنے والے لوگ یہ لفظ جمع زائر کی- مؤلف خاکبوس احمدی وحش و طیور + جن و انسان ست زوار رسول +
زوباع- نام اُس شخص کا جسنے سب سے اول عضو تناسل کو قطع کرکے ہجڑا بنا اور یہ مردود پیشہ اسی نے اختراع کیا-
زوغ- رود اور نہر پانی کی-
زورق- چھوٹی کشتی-
زونزک- لاغر و ضعیف و کوز پشت-
زونگ- حقیر و لاغر و کم گوشت-
زورناک- صاحب زور و صاحب طاقت-
زوال- لوٹ جانا ایک حالت سے دوسری حالت مین اور نیچے اُترنا اور نیست ہونا- اور دور ہونا- سعدی- شوربختان بآرزو خواہند + مقبلان را زوال نعمت و جاہ + گر نہ بیند بروز شپرہ چشم + چشمۂ آفتاب را چہ گناہ-
زول- چین و شکنج و ناہمواری-
زوزن- ایک شہر کا نام ہی خراسان مین درمیان ہرات اور نشاپور کے
زولعان- بہت سے شیطان و شریر لوگ-
ژوبین- ایک حربہ کا نام ہی جس سے جنگ کرتے تھے- میرخسرو راوت ژوبین زن خارا شگاف + پشت بر پشت از پے روئی مصاف +
زو- نام پسر طہماسپ جسنے پانچ سال ایران مین بادشاہی کی اور بمعنے دریا جسکو عربی مین بحر کہتے ہین-
زوالہ- گوندھے ہوئے آٹے کا پیڑا جو روٹی پکانے کے لیے بنایا جائے
زوبہ- ژندی زبان مین قرض جسکو فارسی مین دام اور عربی مین دین کہتے ہین-
زورانہ- زنجیر جو قیدیون کے پاؤن مین پہنائی جاتی ہی
زورہ- پشت کی ہڈیون کی مہری جنکو فقری بھی کہتے ہین-
زودی- جلدی بہت شتاب- میر معزی- تراکہ گفت کہ اندر حضیر بدین زودی + ز وصل عزم بگردان ز دوست روی بتاب +
زورگی- کشتی گدائی کی جو فقرا کے پاس ہوتی ہی-
زوزنی- ژندی زبان مین دانو کو کہتے ہین جسکو عربی مین رکبہ کہتے ہین-

زاے باہاے

زہرگیا- ایک زہریلی گھاس کا نام ہی-
زہربا- زہریلا کھانا-
زہرا- لقب بی بی فاطمہ خاتون جنت علیہا السلام بنت النبی صلے اللہ علیہ وسلم-
زہاب- اُچھلتا پانی کا چشمہ اور نہر کے کنارون سے
زہادت- زہد کرنا- پرہیز کرنا- نفس کے برخلاف کرنا-

زہمت - بوگوشت اور مچھلی کی -
زہرخند - وہ ہنسنا جو غضب و غصہ و شرمندگی کی حالت مین ہو
نظامی - بخندید و گفتا دران زہرخند + کہ افسوس بر کار چرخ بلند +
زہد - ہر ایک کام نفس کی رغبت کے برخلاف کرنا - پارسائی اور
پارسا - طالب کلیم - در عبادت قانع ست آنجا تلافی میکند +
گر در آب غسل اسرافی کند زہد ریا +
زہار - بکسر اول شرمگاہ - مرد اور عورت کا اور جسم زیرناف جسکو
پیڑو کہتے ہین - ۵ براے بوسہ دادن بر زہارش + لبی گردید
ہر جبین ازارش +
زہر - بفتح اول وہ چیز جسکے کھانے سے ذیجان مرجائے عربی
مین اسکو سم کہتے ہین - صائب - گرد خط سبز را زلف سیاہش
جانشین + وقت رفتن زہر خود را عاقبت این مار ریخت +
زہگیر - انگشتری کی طرح شاخ حیوان وغیرہ ہڈیون سے بنا کر تیرانداز
بوقت تیر چلانے کے نر انگشت مین ڈال لیتا ہی -
زہر - بضم اول و فتح ثانی جمع زہرہ بہت سے شگوفے -
زہیر - وہ درخت جسکا شگوفہ نکلا ہو -
زہف - بفتح اول سبک ہونا اور دوڑنا -
زہق - بفتحتین ہموار زمین غیرآباد -
زہق - بکسر ہا سے تیز رفتار -
زہق - بفتح اول و سکون ہای نیست و نابود ہونا - گم ہوجانا -
زہوق - بضمتین نیست ہونا - ہلاک ہونا - باطل ہونا - نکل جانا
اور گذرنا تیر کا نشانہ سے -
زہوق - بفتح اول و ضم ثانی نیست و نابود ہونے والا -
زہدان - رحم اور بچہ دان عورت کا جسمین نطفہ ٹھہر کر بچہ بنتا ہی -
زہردارو - تریاق جسکے کھانے سے زہر کا اثر دور ہوجاتا ہی -
زہ - کلمہ تحسین و آفرین و شاباش و بارک اللہ و خوب و خوش
اور کمان کا چلہ اور زہ جو گریبان پر لگاتے ہین - سعدی - کمند
کز زہ کند کمان را + دشمن کہ بہ تیر میتوان دوخت + درویش واله
ہروی - سبز گل جیب خزان را نشناسد کہ بہار + بر گریبان
چمن دوخت زہ از پیرہنش +
زہرہ - بضم اول ستارہ ناہید جو تیسرے آسمان پر ہی ۵ محفل عیش و
خوشی گرم ست بر روئی زمین + زہرہ میرقصد ز شادی ہر زمان بر آسمان +
زہرہ - بفتح اول پتا انسان اور حیوان کا جسکو تلخہ بھی کہتے ہین -

خاقانی - عدل او زہرۂ ستم بشگافت + بذل او نافۂ کرم بشگافت +
زہازہ - آفرین و تحسین پے در پے -
زہی - چہ خوش - کیا خوب - سعدی - زہی ملک دوران
سر در نشیب + پدر رفت و پاے پسر در رکیب +

زاے با یاے

زیربا - ایک قسم کے آش کا نام ہی -
زیبا - خوبصورت - مقبول و منظور - عجیب و غریب - خسرو - ای چہرۂ
زیبای تو رشک بتان آذری + ہرچند وصفت میکنم در حسن زان بالاتری
زینب - نام زوجہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نیز نام نامی دختر
سرور کائنات علیہ السلام والصلوۃ و نام دختر بی بی فاطمہ خاتون جنت
رضی اللہ تعالے عنہا جو خواہر امام حسین علیہ السلام کی تھین -
زیب - زینت - رونق - تازگی - شعر - زیب از چہرہ ات گلستان را +
زینت از زلف سنبلستان را + نظامی - برآراست از زینت و
زر و زیب + چہ باغ ارم مجلسے دلفریب +
زینت - آرایش اور جس چیز سے آرایش دین - ملا طغرا - بہار
آمد و زینت باغ کرد + خزان را از ین رہگذر داغ کرد +
زیادت - زیادہ ہونا - افزون ہونا -
زیت - زیتون کے تخم کا تیل نکالا ہوا - سعدی - شبے زیت
فکرت ہمی سوختم + چراغ بلاغت برافروختم -
زیردست - عاجز - بیقدر - مفلس - نادار - محکوم - فرمان بردار - ملازم
نوکر - سعدی - ای زبردست زیردست آزار + گرم تاکے بماند این بازار +
زیادات - حنفی مذہب مین ایک کتاب امام محمد رحمۃ اللہ علیہ
کی تصنیف کی ہوئی ہی -
زیافت - ناسرہ ہونا - قلب ہونا -
زیارت - دیکھنا کسی متبرک مکان - یا انسان بزرگ کو - لعتیہ از
مؤلف - حق کو دیکھا دیدۂ عین الیقین سے دوستو + کی زیارت
جسنے دنیا مین رسول اللہ کی +
زیج - معرب زیک اور وہ ایک رشتہ ہوتا ہی جس سے عمارت کی
بنیاد کے وقت سدھا و کام کا دیکھ لیتے ہین اور نجوم کا علم جس سے
تقویم نکالتے ہین اور آیندہ سال کے احکام لکھتے ہین -
زیباج - ایک قسم کے کھانے کا نام ہی -
زیاد - بکسر اول زیادہ اور زیادہ ہونا اور نام ایک کافر کا جسنے حضرت
شاہ رسالت علیہ الصلوۃ والتحیت پر دروغ گواہی دی تھی اور نام

ایک بازی ہفت بازی نردست - صائب - کہ جام بادہ در خورکام
زبان ماست + خلق کہ میخوریم زیادا ز دہان ماست +
زیرخورد - ایک راگ کا نام ہی جو پچھلی رات کو گایا جاتا ہی -
زیرآباد - بنگال مین ایک بستی ہی -
زیر - بیای معروف آواز باریک مقابل بم کے اور نام ایک پردہ
کا موسیقی مین - توحید - نماند صاحب دولت نہ تنگدست وفقیر +
نہ ملک ومال وخزانہ نہ بادشہ نہ وزیر + بغیر حسرت و افسوس و رنج و
درد و الم + امیر برد ز دنیاسے بے بقا نہ فقیر + با نہاش چو تار حیات
شد خاموش + نہ بم بماند درین محفل سرود نہ زیر +
زیر - بیاسے مجہول نیچے ترجمہ تحت - جو مقابل فوق اور بالا کے
ہی - نظامی - چہ گنجینہ ہا زیر بارش کنند + چہ اقبالہا در کنارش
کنند + توحید - جہان محکوم فرمانت چہ در زیر و چہ در بالا + چہ در
شہر و چہ در قریہ چہ در کوہ و چہ در صحرا +
زنہار - پناہ اور امان - ترک کرنا - مہلت دینا - عہد و پیمان کرنا
و شکوہ و شکایت و پرہیز اور بمعنی ہرگز کے - شعر - مشو غافل ز یاد
حق زنہار + کہ غفلت بود کار غفلت شعار +
زیر وزار - باریک آواز غمناک آواز -
زیور - سامان آرایش اصل مین یہ لفظ زیب ور تھا - نظامی
قبائے دو عالم بہم دوختند + وزان ہر دو یک زیور اندوختند +
زیغ - میل کرنا حق سے دوسرے کی طرف -
زیف - زر ناسرہ - زر قلب - کھوٹا چاندی سونا اور کھوٹا روپیہ
زیبق - سیماب جسکو پارا کہتے ہین -
زیجک - بکری کا شیر ہوا زیجہ جسکے کباب سیخ پر کرین -
زیرک - مرد دانا و حکیم و دانشمند - ع - خدا را حق بدان ای
مرد زیرک + کہ گردد یک قلم دور از دلت شک +
زیر بزرگ - موسیقی مین ایک پردہ کا نام ہی -
زریک - ژندی زبان مین قطرہ منیہ کا اور خار پشت جو مشہور جانور ہی
زین - بفتح اول آراستہ کرنا - زینت دینا -
زین - بکسر اول گھوڑے کی کاٹھی - زلالی - بتان ماہ سیما دوش بر دوش
جلال زین ز قرص مہر در جوش +
زیبان - خوب و زیبا -
زیان - نقصان و خسارہ - سعدی - زبان میکند مرد تفسیر دان + کہ علم و ادب میفروشد بہ نان
زیتون - مشہور درخت ہی جسکا تیل معمول اطبا ہی -

ژیان - تند و خشمناک و قہرآلودہ یہ لفظ درندہ حیوانون مثل شیر و عقاب
فیل و اژدہا و اشتر وغیرہ پر اطلاق کیا جاتا ہی سواے انسان کے
عنصری - یقین تا نسوزد باب اندر آذر منگیر و عقاب ژیان را کبوتر +
زیادہ - اندازے سے بڑھ کے - ع - گر زمین را بآسمان دوزی
نہ دہندت زیادہ از روزی -
زیرہ - مشہور چیز ہی جسکی تشریح ادویات کی فصل مین لکھی جائیگی انشاء اللہ
زینہ - نردبان جسکے ذریعہ سے کسی بلند جگہ پر چڑھ جائین - قطعہ از مولف
مزاج اس بندۂ خاکی کا اتنا + عزیز و کس لیے ہی آسمان پر + کہ اُڑ کر
اوج گردون پر زمین سے + نہ چڑھ جائیگا یہ زینہ لگا کر +
زیمہ - یہ ایک قسم کی ترازو کا نام ہی -
زیرکاسہ - کشتی کے ایک داؤ کا نام ہی -
زیرجامہ - ازار شلوار پاجامہ -
ژیوہ - سیماب یعنی پارا جسکو عربی مین زیبق کہتے ہین -
زی - بکسر اول اندازہ و حد و طرف و جانب و حیات و زندگی مخفف
زیست - میر معزی - خوارزم شہ از آمد از لب جیحون + زی رگہ
تو بحشمت و تمکین +
زی - بکسر اول و تشدید یای عربی مین لباس اور کپڑا -
زیتونی - سرخ رنگ زردی مائل -
زیادتی - مزید علیہ زیادت ہی - حافظ - زیادتی مطلب کار بر خود
آسان گیر + صراحی دمے لعل ولب چو ماہست بس +

دوسری فصل

اُردو لغات کے ذکر مین -

واضح ہو کہ اس فصل کے لیے اردو لغات جنکے آغاز مین زای معجمہ ہو دستیاب
نہین ہوئے اگر مین تو وہی جو پہلی فصل فارسی مین تحریر ہو چکی ہین
دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہین صرف دو لغات تحریر مین آئین -

زاے با تاے

زٹل - لغو اور بے معنی بات - بیہودہ تقریر -

زاے با جیم

زچ - تنگی و عجز - ناچاری -

تیسری فصل

محاورات و اصطلاحات فارسی کے بیان مین

زاے با الف

زال رعنا - خوبصورت بڑھیا کنایۃً دنیا - ع - زال رعنائی کہ

دنیانام اوست + عاشقش یک صد بود شوہر ہزار +
زاغ پا - طعنہ و سرزنش -
زال گوژپشت - کنایتاً آسمان -
زاد و بود - ہست و نیست و سرمایہ و اسباب و ساز و سامان - مولوی معنوی - نور حق را کس نداند زاد و بود + خلعت حق را چہ حاجت تار و پود +
زاد برزاد - پشت بر پشت - آبا اجداد سے -
زاد خاطر - وہ شعر و سخن جو طبعزاد ہو - خاقانی - بہر نوزادگان خاطر خویش + بخت را رایگان نمی بینم +
زارازار - فریاد فریاد - واویلا - شور و غوغا - زلالی - مولیان تواز تو بانگ نوشانوش + مخالفان تواز تو بویل زارازار +
زاغ سرپر - وہ زاغ جسکے سر پر پر ہیں یعنے تیر جو کمان سے چلایا جاتا ہی - تسعید اشرف - دو زاغ کمان چون پرید از سہ سر گذر کرد زاغ سہ پر از سہ سر +
زادہ شش و ہفت - عالم موجودات جسکا وجود چھ روز میں ظاہر ہوا
زاوش - بروزن خموش مشتری ستارہ کا نام ہی -
زالیش - زائیدن یعنے جننا -
زادۂ تاک - شراب انگوری - زلالی - معانی نشہ دیدم در ان خاک + غبار آستانش زادۂ تاک +
زادۂ خاک - چاندی سونا وغیرہ دھاتیں جو مٹی سے نکلتی ہیں -
زاہد خشک - زاہد بے علم و بے ذوق جو درد دل نہ رکھتا ہو -
زاغ دل - سیاہ دل - منافق - میر خسرو - زاغ دلان را نفس شوم دہ + مغز غلیواز ز سر بوم دہ +
زاغ چشم - جو شخص کبود چشم ہو - فوقی یزدی - کہ در چین زاغ چشم نام فرہاد + کہ در صنعت تراشی بود استاد +
زاریدن - رونا - گریہ و زاری کرنا - عجز کرنا -
زاغ زبان - سیاہ زبان وہ شخص جو کسی کے حق میں بد کلمہ زبان سے نکالے - وقوع میں آجائے - میر خسرو - قلم کی تعریف میں زاغ زبانی کہ زد رہنمائی + کبک روان را برند زاغ بانی +
زاغ کمان - سر گوشہ کمان کا - میر خسرو - زہر آنکہ بر تیر او ساز دم زاغ شیر + ز گردون ہر دو کس را بیک زاغ کمان گیرد +
زاغ کردن - طعنہ مارنا - اور ہنسی کرنا - لسان الغیب - نگاہ عنبرت بردار ز سر نیش ہستی خواہ زن + زاغ حسرت بردل دیندار

دنیا خواہ گیر +
زانو بر خاک مالیدن - زانو بر زمین نہادن - نہایت مودب و متواضع ہونا - حکیم زلالی - دو زانوئے ادب مالیدہ بر خاک + گریبان قلم زد بر رقم چاک + عبداللہ ہاتفی - نہادند زانو ہمہ بر زمین + بر آمد فغان از یسار و یمین +
زانو تہ کردن - ادب کے ساتھ بیٹھنا - میرزا صائب - نماند دست جنون را رمیدہ آہوئے + کہ پیش وحشت من تہ نکرد زانوئے +
زانو در گل نشستن - باادب ہو کر بیٹھنا - قاسم مشہدی - جبہ عقل و جنون در گرو تسلیم اند + زانوئے نیست کہ در گل ننشیند اینجا +
زانو رصدگاہ کردن - مراقبہ کرنا - متفکر ہونا - خاقانی - زانو کنم رصدگہ در ہیچ جای جان + صد کاروان درد معین در آورم +
زانو زدن - باادب بیٹھنا - سجدہ کرنا - محمد قلی سلیم - بادشاہ خوبرویان است جنان دور نیست + سر و شمشاد چمن گر بپیشش وز زانو زند +
زانو زدہ اسپ کشیدن - تعظیم کے ساتھ گھوڑا حاضر کرنا - عبداللہ ہاتفی - یکی اشہبے ہمچو صبح امید + مزین بزین و قطاس سفید + گرفتش برسم غلامان غنان + کشیدش بدستور زانو زنان -
زانو شکستن - ادب کے ساتھ بیٹھنا - داراب بیگ جویا - در باغ بہر مشق ستم ہم بنفشہ + پیش خط سیاہ تو زانو شکستہ است +
زانوی گفتار شکفتن گلوخ بستن - گفتار ایک جنگلی جانور یا مشہور ہے کہ ہندی میں ترکھ کہتے ہیں اور عربی میں ضبع - جب اسکو لوگ دیکھتے ہیں تو گلوخ گلوخ پکارتے ہیں اور وہ کھڑا ہو جاتا ہی - ملا طغرا - ز بہر زبان بد غا باید انتقام کشید + گلوخ گفتہ توان بست زانوے گفتار +
زادن - زائیدن - پیدا ہونا - پیدا کرنا - جننا - نظامی - پیدا بین الفکر سخن ہاے بکر بسختی توان زادن از راہ فکر +
زادسرو - مخفف سرو آزاد - میر خسرو - کہ در آغوشم آمد زاد سرو چو طاؤسے مہمان تدروے +
زاغ رو - سیاہ رو - بدشکل - بدصورت - میر خسرو - خسرو الشکر خلقش ببرو بید + دل نگہدار وقت زاغ بداست +
زاریاد - وہ چیز جو سبب رونے کا ہو - نزاری قہستانی - بشنو ای یار از زاری زار + زاری ما و زاریاد ما +
زاہد کوہ - آفتاب عالمتاب -
زارنالی - عجز و نیاز و گریہ و زاری - ظہوری - ز قہر دادرم اندیشہ مے شود نالع + کہ زارنالی خود را بداورے نبرم +

از زاے با باے

زبان سرخ - زبان جو مایۂ فساد ہو جس سے بیہودہ بات سرزد ہو - عبد الغنی قبول - سر سبز لبو زبان سرخ خود بر باد داد آنکس + کہ با اہل سخن چون طوطے از تقلید سر بر زد +

زبان بند خرد - شراب جسکے پینے سے عقل کی زبان بند ہو جاتی ہے - صائب - ساقی بمیان کرد زبان بند خرد را + کین ہرزہ درا صحبت ما قال بر آورد +

زبان مغز دار - صاحب فصاحت کی زبان ظاہر وحید - در انشاست کہ در وصف لب شیرین بود کامم + بدہ یارب زبانی مغز داری ہمچو بادامم +

زبان دراز - وہ زبان جس سے بے سوچے سمجھے بات نکل جائے - نور الدین ظہوری - چہ عیب ست در مجمع اہل راز + سخنہا کوتہ زبان دراز +

زبان فروش - بڑ گو و یاوہ گو - جلالای طبا طبا - سود دو جہان عن نیو شان دانند + ہر جاست زبان زبان فروشان دارند + آن طے لسان کہ معجزش میخوانند + تا تجربہ کردیم خموشان دارند +

زیر پوش - وہ پوشش جو رات کو اوڑھ کر سوئیں - میر خسرو - ہر کس بجا ہاے خنک بر تن زیر پوشی تنگ + چون آب تر چون گل سبک تن را دلا سا داشتہ +

زبان تیغ - تلوار کی زبان اسکی دھار اور تیزی - صفدر فوقانی - لبش خونریز و عارض فتنہ خیز ست + زبانش چون زبان تیغ تیز ست +

زبان تاک - انگور جس سے شراب کھینچتے ہین - ہاشم - تا بگوید حرف یکسر دختر رز راکش + باغبان دانستہ می بُرد زبان تاک را +

زبان آتشین - گرم زبان - بیباک بولنے والے صائب - در کشاکش از زبان آتشین بودم چو شمع + تا نہ پیوستم بخاموشی نیاسودم چو شمع +

زبان از قفا بر کردن - بدسگر فتن از قفا بیرون کردن کشیدن - یہ ایک قسم کی سزا ہے جو زمانۂ سلف مین مجرمون کو دی جاتی تھی - جمال الدین سلمان - اگر شمع تو گوید زبانہ سوسن را + بنفشہ دار زبان از قفاش بر گیرد + سعدی - گر چمن گوید مرا ہم رنگ و بوش لالہ است + از قفا باید بُریدن زبان سوسنش + سعدی - بفرمود دلتنگ روی از جفا + کہ بیرون کنند آن زبان از قفا + ابو طالب کلیم - زبان گل ز قفا میکشند اگر بکند + حقوق تربیت خود نہان را انکار نہ

زبان از کام بر کشیدن - زبان تالو سے نکالنا - عرفی - زبان ملحہ ز پس نہ نام جہان نکشیدہ + وگرنہ روی چمن دیدہ سان زنس

زبان افگندن - زبان گرانا - گر ز بلبل ارم باصفاش حرفی گفت + کہ تیغ باد سحر غنچہ راز زبان افگند +

زبان آلودہ کردن - زبان سے فحش کلام کرنا - ذوقی - کجا بُد روا در ملت پاک + بدشنامی زبان آلودہ کردن +

زبان آموختن - زبان سیکھنا - بولی سیکھنا - دانش - ہمنشین حرف گرفتاری وکرار مامپرس + ہمچو طوطی ما زبان را در قفس آموختیم +

زبان باکسے یکی داشتن یکی کردن - کسی کے ساتھ ہم زبان و موافق ہونا + ابو طالب کلیم - خبان ز خویش تنگم کہ ہر سر مویم + ز بہر قتلم با تیغ او زبان دارد + محمد قلی سلیم - نالۂ مطرب و نی ہر دو یکے کردہ زبان + میکنندم ہمہ تکلیف کہ بیہوشی کن +

زبان بر افشاندن - زبان پاک کرنا - تھوکنا - حسین ثنائی - بکیدم لب لعلی کہ از مکیدن آن + شمیم مشک دمد گر زبان بر افشانم +

زبان بر آوردن - زبان نکالنا - بسبب تشنگی وغیرہ کے - میرزا بیدل - از بسکہ گذشت بیدل لب تشنہ زلالش + چون خط زبان بر آورد برگو تر تبسم +

زبان بر خاک مالیدن - آرزو و التجا کرنا - میرزا صائب - تیغ میالہ زبان بر خاک پیش جرائم + پیچ و تاب از قبضہ جوہر برون آوردہ ام +

زبان بدیوار مالیدن - قناعت کرنا - توکل کرنا - میرزا صائب - چرخ چند دگی را میکند مستغنی از روغن + زبان خویش چون خورشید بر دیوار مالیدن -

زبان بستن - خاموش ہونا - اور خاموش کرنا - نور الدین ظہوری - بزبان نا شکوہ زبان ببست مرا + او لبش جذب سوال از چہ جوانی نکشد +

زبان بکام کشیدن - چپ ہونا - اور خاموش ہونا - ملا وحشی - زبان بکام کش وحشی از فسانۂ عشق + بگو دگر خوشتر ازین داستان نمی باشد +

زبان بیرون افتادن - بیرون افگندن - زبان باہر نکلنا اور نکالنا - طالب آملی - زبان سوسن از تشنگی فتادہ برون + چو نوک خنجر فرزانہ بیدم جان + حسین ثنائی - زنا اہلان اگر گفتم کنون از ننگ آن صد زبان بیرون جو خورشید از دہان افگندہ ام +

زبان تازہ کردن - زبان تر کرنا - نظامی - زبان تازہ کردن باقرار تو + نینگیختن علت از کار تو +

زبان خاموش کردن - چپ کرنا - بولنے نہ دینا - طالب آملی - وسحر سوی گل نرگس و سوسن گذرد + تا زبان ہمہ احسن تو خاموش کند +

زبان دادن - اقرار کرنا - عہد کرنا - تملق و چاپلوسی کرنا اور اجازت دینا

فریب دینا۔ دغا کرنا۔ فردوسی۔ زبان داد دستان کہ تا رستخیز نہ بندد نیام مہرا تیغ تیز + بابا فغانی۔ مردم زر رشک غیر زبانم چہ میدہی + زہرم چو کار گر شدہ تریاق بہر چیست +

زبان دانستن۔ زبان کا واقف ہونا۔ میرزا معز فطرت۔ چہ میداند زبان نالہ بیرحمی کہ من دارم + نہ طفلے جنبش گہوارہ داند دل جلیل را +

زبان در تہ دندان گرفتن۔ چپ ہو جانا۔ خاموش ہونا۔ طاہر غنی۔ بزبان قانع اگر حرف لب نان گیرد + زود از شرم زبان در تہ دندان گیرد +

زبان در تہ زبان داشتن۔ اقرار بر ثابت نہ رہنا۔ زبان سے عہد کرکے پھر جانا۔ قاضی اصغر۔ چہ اعتماد کند کس بوعدہ ات ای گل + کہ ہمچو غنچہ زبان در تہ زبان داری +

زبان در دہان دواندن۔ زبان در دہان کردن۔ زبان در دہان نہادن۔ زبان در دہان نشستن۔ کمال بے تکلفی و بے حجابی درمیان زن و مرد و عاشق و معشوق کے ہونا۔ ایک جان دو قالب ہو جانا۔ طالب آملی۔ شب تا سحر بچاشنی دست و خنجری + با جا کہای سینہ زبان در دہان کنم۔ طاہر غنی۔ ہیچکہ دم نزد از دوختن چاک دلم + رشتہ ہر چند زبان در دہن سوزن کرد + نظامی۔ سبز مکیہ خوان بیان سے نہم + سخن را زبان در دہان می نہم + حسین ثنائی۔ در شرح علم تو زگران بارے سخن + صد درہ زبان بوقت بیان در دہان نشکست + ظہوری۔ زبس چرب نرمی دہ افسون فن + بتان را دواند زبان در دہن +

زبان در کام دزدیدن۔ زبان در کام رہا کردن۔ زبان در کشیدن۔ ساکت ہونا۔ خاموش رہنا۔ میرزا صائب۔ زبان تا بود گویا تیغ میا رید برفرقم + جہان دارالامان شد تا زبان در کام دزدیدم۔ سعدی۔ کنونت کہ امکان گفتار ہست + بگو ای برادر بلطف و خوشی + کہ فردا چو پیک اجل در رسد + بحکم ضرورت زبان در کشی +

زبان زدن۔ سخن کہنا اور بولنا۔ ضیائی بخشی۔ اگر خواہی سخن گوئی سخن بشنو سخن بشنو + زبان آنکس تواند زد کہ اول گوش کر دارد +

زبان سپید کردن۔ عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا۔ کلیم۔ غبار کلفت کلیم ہرگز نرفت از سینۂ سیاہش + اگرچہ من در نیاز مندی زبان چو دندان سفید کردم +

زبان ستدن۔ خاموش و ساکت کر دینا۔ نظامی۔ بشانی زبان اندر قیبان راز + کہ تا راز سلطان نگویند باز +

زبان سنگین۔ جس زبان میں لکنت ہو۔ سعید اشرف۔ شہرت نبود زنگین سخنور میشود + چون ز بان سنگین شود حرفش مکرر میشود +

زبان فہمیدن۔ زبان سمجھنا مشہور ہے۔ صائب۔ زبان جوہر بجیدہ شمشیر سے فہم + اشارتہاے ابرو را ہمیدانم ہمیدانم +

زبان کردن۔ زبان درازی کرنا۔ میر خسرو۔ شمع کہ پیش روے چو ماہ تو برکشد + از تیغ گردنش بزنم گر زبان کند +

زبان کشادن۔ زبان کشیدن۔ بہت سا بولنا۔ زبان درازی کرنا۔ حافظ۔ خلقے زبان بدعوی عشقش کشادہ اند + ای من غلام آنکہ دلش با زبان یکیست + محمد قلی میلی۔ زلفت زبان طعنہ بہ بخت نگون کشید + آہوے عقل را بکمند جنون کشید +

زبان گرفتن۔ کسی کا حال دریافت کرنا۔ جاسوسی کرنا۔ صائب۔ از ترک تلخ عشق شکایت چسان کنم + کین لشکر از سیاہ من اول زبان گرفت +

زبان گندمین۔ نرم و ملائم زبان۔ صائب۔ با زبان گندمین روزی طلب کردن خطاست + طوطی شیرین طبعم را شکر گفتار ہست +

زبان لغزیدن۔ تقریر میں زبان کا پھسل جانا۔ صائب۔ مگر گویا از ان آئینہ رخسار شد صائب + کہ می لغزد زبان در حالت گفتار طوطی را +

زبان یافتن۔ بولنے کے لیے رخصت حاصل کرنا۔ حکیم اسدی۔ زبان یافت گویندہ اندر سخن + بدو گفت کای شاہ تنہایی کمن +

زبان ترازو۔ ترازو کا کانٹا جو ڈنڈی کے وسط میں ہوتا ہے۔ درجب وہ اپنی سیدھ میں نہو وزن درست نہیں ہوتا۔ صائب۔ بمیزان قناعت بیش کم کم بیش سے آید + زبان این ترازو را نمیدانم نمیدانم +

زبان شکستہ۔ جس زبان میں لکنت ہو۔ صائب۔ غبار خط بزبان شکستہ میگوید + کہ نیض صبح بنا گوش یار را دریاب +

زبان بازی۔ آپس میں گفتگو و کلام کرنا۔ آپسمیں جھگڑنا و تکرار کرنا۔ محمد قلی سلیم۔ بخود چو موی میانت زرشک می پیچم + چو شانہ با سر زلفت کند زبان بازی + صائب۔ بقلب عشق بیا ز دل زاری کہ من دارم + زبان بازی با آتش میکند خاری کہ من دارم +

زبان زرگری۔ وہ زبان جو زرگر وغیرہ اقوام آپسمیں تقریر کرنے کے لیے بنا لیتے ہیں تاکہ اور کوئی انکی بات نہ سمجھ لے۔ ملا فوقی یزدی۔ سخن سنج و قدح نوش و غزلخوان + ادا فہم و زبان زرگری دان +

زبان شہری۔ جو شہر والوں کی زبان ہو۔ نادم گیلانی۔ گرفتہ است جہان را الصلح مغنے من + زبان شہرے من گرد شہر بار مرا +

زبان گیری۔ خبرگیری و جاسوسی اور دوسرے شخص کی بات پر

کان رکھنا - ایسے شخص کو زبان گیر کہتے ہیں - شاپور - چون زبان گیری بے نقد زبانی زردہ ام + تا شی خون معانی بربیان آوردہ ام - عبد الغنی قبول - بگو کہ حرف دو زلفش چسان کنم تحریر + قبول یک سر مو خامہ را زبان گیر است

زبون نالی - زبونی - عجز اور نالہ کا اظہار کرنا - والہ ہروی - باہر دو کارکن یا یک کن مردانہ کار + کمتر از کار زبان باشد زبان نالی مرا - حافظ - چرخ برہم زنم ار غیر مرادم گردد + من نہ آنم کہ زبونی کشم از چرخ فلک +

زاے با حاے

زحمت بردن - زحمت و تکلیف و رنج کا لیجانا - امیر شاہی سبزواری - زبانی از سر این خستہ با کشیدہ بیار + کہ سے بریم ازین آستانہ زحمت خویش +

زحمت کشیدن - تکلیف کھینچنا - رنج اٹھانا - محمد طاہر آشنا - عقل ناچار کشد زحمت زا الش نفس + دایہ پرہیز کند طفل چو بیمار شود

زحمت نہادن - کسی پر تکلیف رکھنا - رنج دینا - نظیری نیشاپوری - حسن تو زیور تو بس ست نہفتہ چرا + بر گوش سینہ زحمت زیور نہادہ +

زاے با خاے

زخم بہا - زخم کا معاوضہ یعنی بدلا - جیسے کہ خون بہا وغیرہ - نور الدین ظہوری - شادہ اند شہیدان بفکر زخم بہا + چہ صحبت ست کہ دعوی بقاتل افتادہ ست +

زخم نمک بند - وہ زخم جس پر خون کے بند ہونے کے لیے نمک باندھا جاتا ہے یا مانند نمک کو بند اور بہنے کے واسطے انگلی پر زخم دیکر اسپر نمک ڈالتے ہیں تاکہ خون بند ہو جائے - سالک یزدی - سحر شب ز شور گریہ بے اختیار خویش + زخم گلوی صبح نمک بند کردہ ایم - شاپور - گر بدست افتد پے شب زندہ داری سحرم - از لب و مژگان او شبہای غم زخم و نمک

زخمدار - خستہ و مجروح - میان ناصر علی - نمک بر دل زدم کون و مکان خندید بر حالم + علاج خود بخندیدن زخمدار ان نتوان کردن

زخمدار اس جلد ستم ہر اتر و رسا و زخم وہ جسکا سینا مشکل ہو - صائب - چہرۂ خورشید نرد از روی نے زخمدار کیست + زخم داست دار صبح از غمزۂ خونخوار کیست +

زخم پہلو گداز - وہ زخم جو طرف پہلو کے گذر جائے - نظامی - زدند شمع یکی زخم پہلو گداز + کہ از خون زمین گشت چون لالہ زار +

زخم منکر - سخت زخم اور تربجات - حاذق - نام مرہم بردل ما زخم منکر میزند + برگ گل گر راست پرسی نشتر شریان ماست

زخمہ ور - مطرب اور ساز بجانے والا - میر خسرو - زخمہ ورا ئی کہ

بگاہ سرود + از رگ نا ہید تا بد رود +

زخم دجلہ - وہ زخم جس سے خون بہت بہتا ہو - نور الدین ظہوری - تا رگ دل زخم دجلہ ریز فرو خوردہ + سینۂ جان داغ شعلہ خوار بر آوردہ +

زخمناک - خستہ و مجروح - ملا طغرا - احمد نگر کے باغ کی تعریف میں - شود تیغ بیدش جدا از رنگ پلک + تدرو نگہ را کند زخمناک +

زخم افگندن - زخم انداختن - خستہ و مجروح کرنا + صائب - گر بہ شود مرہم زنگار آسمان + زخمی کہ با بدل زدنا فگندہ ایم الماسہا بسے گرد برگرد بر تا فتند + بسی زخم چون آتش انداختند +

زخم برداشتن - خستہ و مجروح ہونا - محمد خان بیگ داغستانی - بزیر تیغش از شوق شہادت می طپم زان رو + کہ از شمشیر او یکبار زخم را صد بار بر داریم +

زخم بر زخم افتادن - زخم پر زخم پڑنا - میر حسن دہلوی - چشم ہمسر حسن از چشم زخم + زخمہ گر برد کسے اوفتاد +

زخم بر گرفتن - زخم حاصل کرنا - سنجر کاشی - ز تیغ شاہ بسے زخم بر گرفتہ بکتف + ز شست شاہ بسے تیر خوردہ در صف جنگ +

زخم بستن - زخم باندھنا - ملا وحشی - علاج زخمہای ظاہری آید ز وحشی ہم + طبیبے آنچنان خواہم کہ او زخم نہان بندد +

زخم چشیدن - خستہ اور مجروح ہونا - نظامی - چو زخم دوال از دوالی چشید + بہ سوی رخت بر آورشید +

زخم چین - خستہ و مجروح - درویش والہ ہروی - از تیغ تو ہر کہ زخم چین گشت + پژمردہ بعد لحد و فین گشت -

زخم خوردن - خستہ و مجروح ہونا - عرفی - گر بگویم لغت زخمی کہ بر جان خوردہ ام + خون بجوش آید ز غیرت مرغ بسمل کردہ را +

زخم راندن - زخم ریختن - خستہ و مجروح کرنا - شیخ العارفین - زاہر کو زخمہا بر نارک تیغ قدر راندہ + ز مژگان رخنہ ہا در سینۂ تیر قضا کردہ + میر خسرو - کسی بر من از کینہ زخمی نریخت + وگر ریخت یا کشتہ شد یا گریخت +

زخم زدن - زخمی کرنا مجروح کرنا - نعمت خان عالی - شیخ ابروی تو اسکش زخم نمایان زدہ است + گرچہ بر دوش ز خورشید سپر دارد صبح +

زخم زن - زخم مارنے والا - نور الدین ظہوری - مرحبا از نالۂ آغشتہ در خوان جگر + می شناسد زخم زن کین نالہ زار آشنا نیست +

زخم کردن - زخمی کرنا - گھایل کرنا - ذوقی - بہ شود زخم سنان و

تیغ تیز + بنگرد چون زبانش زخم کرد +

زخم کشادن - زخم کھولنا - خون نکالنا - ابوطالب آملی - آنانکہ بمن در بیان بکشایند + زخم دل وسینہ بزبان بکشایند +

زخم کشیدن - زخمی و مجروح و خستہ کرنا - ملا طغرا ذوالفقار کی تعریف مین - مند بردشش چون کس انگشت خود + کشدزخم چون غنچہ درشست خود +

زخم گرفتن - زخمی و مجروح ہونا - صائب - خضر چون آب زعمر ابدی میگذرد + کہ زشمشیر تو یک زخم نمایان گیرد +

زخم لذت رسان - عشق و محبت کا زخم - عرفی - نخورد ندازمحبت انتہا لذت رسان زخمی + کہ جان مست او نگذاشت یک زخم نمایانش +

زخم آب رسیدہ - وہ زخم جسکو پانی چڑگیا ہو - ملا طاہر غنی - بیاکہ درشب ہجر تو چشم گریانم + چوزخم آب رسیدہ بہم نمی آید +

زاے بادال

زدن - مارنا - فارسی مین یہ لفظ بہت سے مواقع پر الگ الگ معنی دیتا ہو پہلا اول مطلق زدن یعنی مارنا - چنانچہ تیغ زدن و چوب زدن - دوم بمعنے خوردن و نوشیدن چنانچہ ساغر زدن و شراب زدن تیسرے بمعنے کردن چنانچہ خرج زدن و جست زدن - چوتھے بمعنی کشادن چنانچہ رگ زدن - پانچوین بمعنے افگندن چنانچہ قرعہ زدن چھٹے بمعنی سوختن چنانچہ آتش زدن ساتوین بمعنی نصب کردن چنانچہ خیمہ زدن - آٹھوین بمعنی بستن چنانچہ گرہ زدن - نوین بمعنی نواختن چنانچہ طبل زدن - دسوین بمعنی گرفتن چنانچہ بوسہ زدن - گیارھوین بمعنی غارت کردن چنانچہ راہ زدن - بارھوین بمعنے گفتن چنانچہ حرف زدن - علی ہذا القیاس - سعدی - منعم بکوہ و دشت و بیابان غریب نیست + ہر جا کہ رفت خیمہ زد و بارگاہ ساخت + نظامی - چنان زد بروی ناخنگرہ + کہ ہم کالبد سفتہ شد ہم زرہ + نورالدین ظہوری - تلہوائی زتو بر دماغ نزد + لبِ درد ستان باغ نزد +

زدائیدن - زدودن - دور کرنا - مصفا کرنا - زنگ اُتارنا - میرزا صائب - صفاے باطن از دل میزداید علم ظاہر را + کہ پنہان جوہر آئینہ از پرواز میگردد + ع زدلہاے مردم کدورت زدود + کہ خود صاف مانند آئینہ بود +

زدہ - مارا ہوا مضروب اور آراستہ و پیراستہ و مقطوع و کوفتہ اور وہ حرف جو ساکن ہو - نادم گیلانی - تو باکدامنے اسے گل زجنس

حسن تونیست + کہ ہست لالہ و گل داغدار و آب زدہ +

زاے بارا

زرِ سارا - زر خالص یعنی خالص سونا - شعر - کند پیدا گہر از قطرہ و یاقوت از خارا + برون آرد خدا از خاک ناکارہ زر سارا +

زرین ہما - آفتاب عالمتاب - خاقانی - زرین ہمای چتر سفید بال تو + بے بال چون چو اصل کرکین چہ ماندہ +

زرِ آب - خضاب زعفرانی -

زرد آب - ریم و خون جو زخم سے نکلتا ہو -

زر پرست - دولتمند اور مالدار آدمی - نظامی - شدہ حسارِ آتش چو گل زر پرست + نہ چون خاذر تشت آتش پرست +

زرِ سفید برای روی سیاہ است - یہ ایک مثل ہو کہ زر طالبان دنیا کے واسطے ہو نہ طالبان حق کے واسطے ع چہ است طالب حق درزمانہ طالب جاہ + کہ ہست زر سفید از براے روی سیاہ +

زر زر را کشد و گنج را گنج - مثل ہو یعنے مال سے مال پیدا ہوتا ہو - نظامی - شنیدم زہیرزن دینار سنج + کہ زر زر کشد در جہان گنج گنج +

زر زر سر پولاد نہی نرم شود - مثل ہو یعنے آدمی کیسا ہی سخت دل ہو زر لیکر نرم ہو جاتا ہو ع شود چو گرمی آتش بغیر آتش نرم + اگر نہند زر سرخ بر سر فولاد +

زر پیش زر میرود - مثل ہو یعنی مفلس کو کوئی نہین پوچھتا - زر کے پاس زر جاتا ہو - قطعہ از مؤلف - مذہب و ملت درین عالم زر ست + ہست ہر یک اہل زر در کیش زر + دولت آید پیش دولت در جہان + میرود زر در زمانہ پیش زر +

زر کار کند و مرد لاف زند - مثل ہو - زر کام کرتا ہو اور مرد لاف مارتا ہو - کیونکہ بغیر زر کے کوئی کام نہین ہوتا ع اگر نا نقد مرد کا گزاف + کہ در ہر کار گہ زر میکند کار +

زرین کلید - بادشاہی خزانہ کی کنجی - نظامی - زخیال سر نباید کشید + کجا راے او ہست زرین کلید +

زرِ پاک عیار - خالص سونا -

زرتار - جو چیز سونے کے تارون سے بنائی جائے - صائب - بدینسان دربی زینت کہ طرۂ زرتار + بفرق مردہ دلان شمع برمزار بود +

زردار - مالدار - دولتمند - صاحب زر - ملا فاضل کاشی - موسم نوروز زر در دست داریان خوش ست + ما کہ مستانیم ساغر دستگردان میکشم +

زر دست افشار - نہایت خالص سونا جس سے خسرو پرویز نے ترنج بنوایا تھا اور ہاتھ میں وہ موم کی طرح نرم معلوم ہوتا تھا۔

زر عیار - نہایت خالص سونا - **امیر معزی** - جانم بخاک درگہ تو شاد چون شده است + گر خاک درگہ تو چو زر عیار نیست +

زرنگار - وہ کپڑا یا عمارت وغیرہ جس پر سونے کا کام ہو - **سعدی** - نگہ کن درین گنبد زرنگار + کہ سقفش بود بے ستون استوار +

زرہ گر - زرہ بنانے والا کاریگر - **طالب آملی** - در راکب دشمن از تف قہر تو آب تیغ + ز انگشتہای دست زرہ گر فرو چکد +

زردوز - جو زر کا کام کرنیوالا ہو - **میرزا معز فطرت** - بود از بسکہ لبریز صفا آن ساق سیمینش + شود زردوز ہنگام سواری امن زینش +

زرہ ساز - زرہ باف - زرہ بنانے والا - **ملا طغرا** - زرہ باف گردون دو صد ماہ و سال + نگردید تا حلقہ ساز ہلال + بنام سپہدار اقلیم شام + نشد این زرہ برکف او تمام + **طاہر وحید** - اگر از زرہ ساز پرسی سخن + برو چشم بر چشم دل زا من +

زرپوش - طلائی پوشاک مطلا لباس - **میر خسرو** - چہ سود از اطلس و دیبا سے زرپوش + بماہ دی چو نتوان کرد بر دوش +

زردگوش - زرد گوشہ - کاہل و بیکار و سست آدمی جس سے کوئی کام نہ ہو سکے - نادم و پشیمان و ترسان و ہراسان - **نورالدین جامی** - کون فرامی تنگ چشمے دل سیاہ + زرد گوشی دین فروشی عشوہ خیز + **محمد سعید اشرف** - کسی کہ پنبہ بگوش ست چون گل نیب + ز خاک روز جزا زرد گوش برخیزد +

زرکش - کلابتون بنانے والا - **میرزا طاہر وحید** - شود تار زرکش گل آتشی + چو از رنگ زر دم کند زرکشی +

زرق برق - طمطراق - کروفر - دبدبہ - **نعمت خان عالی** - زنور دل شود پیراہن فانوس روشن ظاہر + ندارد جامہ شب زندہ داران زرق و برقی

زر خشک - خالص سونا - **ذوقی** - چرا فگند رو عمر این بے ہنر + برای زر خشک با چشم تر +

زرین جنگ - مشہور لفظ ہے - **صائب** - ہوس را عشق میسازد دل سوزان سخن صائب + خس و خاشاک را این شعلہ زرین جنگ میسازد +

زر بیامیختن - زر کو بکھیرنا - زرافشانی کرنا - **نظامی** - فرو ماند مرد از زر آمیختن + و زان یک درم در صد آمیختن +

زر با آتش زدن - زر کو تلف کرنا ضائع کرنا - **نعمت خان عالی** - کار تو نیست عشق نگہدار دین و دل + زر را با آتش از ہوس کیمیا مزن +

زر بر سکہ رساندن - زر بر سکہ زدن - زر کو مسکوک و مضروب کرنا - **درویش والہ ہروی** - از چرخ ہیچ ست تسلی دل والہ سکہ رساندیم زرے مختصری را - **نظامی** - چو بر سکہ شاہ زر میزنی + چنان زن کہ گر بشکند نشکنی +

زر لفت بریدہ پنبہ کردن - اچھے کام کو چھوڑ کر بیفائدہ کام کرنا اور وہ کام کرنا جو مناسب نہ ہو - **طاہر وحید** - باشد ہوس صد اسہا از من + زر لفت بریدہ پنبہ کردن +

زر بنام کسی ساختن - کسی کے نام کا سکہ جاری کرنا - **صائب** - سکہ مردان نداری معرفت کم خرج کن + فتنہ ہا دارد بنام بادشاہان زر زدن

زر خوردن - زر کھانا اور لینا کسی سے - **باقر کاشی** - باقر کہ ننگ مفلسے اش کرد زرد رو + گر زرد روست ہست دلی ز جعفری شکر خدا کہ بے طمع ست از تمام خلق + ہرگز زری نخوردہ بعنوان شاعری +

زر زدن - زر خرچ کرنا - روپیہ صرف کرنا - **جمال الدین سلمان** - چشم رودیم میہ ہا زحلقہ گوشش + این یکے در میچکاند دان دگر زر میزند +

زر کشیدن - زر جمع کرنا - مال اکٹھا کرنا - **قطعہ از حکیم نور لاہوری** - کجا باشد روا در ہر شب و روز + پئے اغراض نفسانی دو ییکن + برائے دین بماندن در کشاکش + ہمیشہ بہر دنیا زر کشیدن +

زر نشان - کوفت کا طلائی کام جو تلوار کے قبضوں وغیرہ لوہے کے ہتھیاروں پر ہوتا ہے + **طاہر وحید** - شمشیر زر نشان تو چون تیغ آفتاب + اسباب قتل نیست اساس تحمل ست +

زرہ پوشیدن - زرہ بر دوش کشیدن - زرہ در بر انداختن - زرہ پہننا - جنگ کے موقع پر - **تخلص کاشی** - اینکہ می بینے نہ در دیدہ موج اشک نیست + در مصاف درد دل چشمم زرہ پوشیدہ ست + **ابوالبرکات منیر** - زلف زرہ فتنہ چو بر دوش کشید + چشمت ز مژہ تیغ جفا کوش کشید + ناز تو خدنگ کینہ بر ہوش کشید + ابروت کمان حسن تا گوش کشید + **عرفی** - حلہ مطربانہ چاک کن + زرۂ زلف در بر انداز زد

زرہ کشادن - زرہ کو پرونا - **اوحد الدین انوری** - زرہی کان قدر رنج بکشاید + ہدف تیر انتقام تو باد +

زر بسنگ سیاہ کشیدن - سونے کو کسوٹی پر لگانا - کھرا کھوٹا دریافت کرنا - **باقر کاشی** - مرا بغیر برابر بہ کنے و معذوری + بہ بلے کشند زر سرخ را بسنگ سیاہ +

زر بستہ - ثابت رہی سونے کی جس میں سے ابھی کچھ لیا نہ گیا ہو - **محمد حسین شہرت** - ستا غبار دلم از موج طلبیدن افزود + نقد قلبی کہ شود سکۂ زر بستہ بود +

زر ریختہ - وہ سونا جو چند بار گلایا گیا ہو - میر خسرو - باغ مجلس ہین و مرجان شاخ و زر ریختہ بار + سبزہ زارش از زمردہای ریحانی نگر +

زر تازہ - تازہ ضرب اور نیا سکہ جو لگایا گیا ہو - محسن تاثیر - گل بقیمت دل صد پارہ دہد روی ترا + زر تازہ خرد ماہ نوا بروی ترا +

زر سادہ - وہ سونا جو کان سے نکالا گیا ہو -

زر شکستہ - کھوٹا سونا جسمین آمیزش ہو - جلال اسیر - رواج ساختگی ہائی روزگار نداشت + زر شکستۂ دل پیش از زرین عیار نداشت +

زر کشیدہ - زرکش لباس - حافظ - دامن کشان ہمیشہ در توب زرکشیدہ + صد ماہ روز رشکش جیب قصب دریدہ +

زرین کلاہ - جسکے سر پر سنہرا تاج ہو - اور آفتاب عالمتاب - میرزا صائب - ہمچو شمع آنانکہ دارند از دل روشن نصیب + دود آب از خجلت زرین کلاہی میشوند +

زرین نرگسہ - آسمانی روشن ستارے - خاقانی - درکام صبح از ناف شب مشک ست عمدا ریختہ + زرین ہزاران نرگسہ از سقف مینا ریختہ +

زرین گیاہ - نام ایک گھاس کا ہی جس سے اکسیر بناتے ہین - محمد سعید اشرف - فیض بردم مہر دشمن در دلم ناکرد راہ + مزرعم از اختلاط برق شد زرین گیاہ +

زر تلی - زر تمام عیار - زر خالص - نہایت اچھا سونا -

زر توفیقی - بتقدیم قاف وہ زر جو پوشیدہ خیرات کیا جائے - محسن تاثیر - موفق گشتۂ از خاک راہش از جبین سائے + زر توفیقی من خوش عیارے کاملے دارد

زرد روئی - خجالت شرمندگی شرمساری - مفرد ہمدانی - زرد روئے نکشد ہر کہ حجابی دارد + غنچہ تا گل نشود رنگ نمیگرداند +

زر رکنی - وہ زر جو رکن کیمیاگر بناتا تھا - خاقانی - یک خانہ ام اللہ بدر کنی و جعفری - زانکس کہ رکن خانۂ دین خواند جعفرش +

زر شش سری - زر خالص - اچھا سونا - خاقانی - آن مے و جام راہم گوی دست شعبدہ + کز دز سیم دہ دہی صرہ زر شش سری +

زر کانی - وہ زر جو کان سے نکالا جائے -

زر ماہی - مچھلی کے فلس یعنی ٹکیا - ملا طغرا - چو غواص را دل بود پر گہر + نیاید زر ماہیش در نظر +

زر مصری - زر مغربی زر ناب خالص سونا - نظامی - ز من مصر باید نہ زر خواستن + سخن چون زر مصری آراستن +

زر ناخنی - ایسا نرم سونا جسمین ناخن گھس جائے

زا ے با شین

زشت یاد - بدی کے ساتھ یاد کرنا - غیبت کرنا - استاد رودکی - تو باز گرد ز غم عاشقی + نگارا مکن این ہمہ زشت یاد +

زشت منظر - بدصورت بدشکل -

زشت کردن - مغلوب و زبون کرنا - میر نجات - یوسفی را کہ بہ نسبت زبہشتش کردی + با تو گر دست فرو کوفت تو زشتش کردی +

زشت خوئی - زشت روئی - بدخو و بدشکل ہونا - سعدی - یکے را زشت خوئی داد دشنام + تحمل کرد و گفت ای نیک فرجام + بتر زانم کہ خواہی گفت آنی + کہ دانم عیب من چون من ندانی + ولہ - تو گوئی تاقیامت زشت روئی + بر و ختم ست و بر یوسف نکوئی +

زا ے با عین

زعفران زار - بستی کھیت - زعفران کا کھیت -

زعفران ریز - نہایت زرد رنگت - نظامی - ازان میوۂ زعفران ریز شد + کہ چون زعفران شادی انگیز شد +

زعفرانی خندہ - بے اختیار ہنسنا - سالک یزدی - ز ہمین صبح خاک تف بر چراغم میکند + زعفرانی خندۂ خورشید داغم میکند +

زعفری - منسوب بزعفران - منوچہری - می زعفرانی خور از دست بتے + کہ گوے قصیبے ست از خیزران +

زا ے با لام

زلف صبا - استعارہ مقرری فصحا کے کلام مین اکثر واقع ہوا ہی - عرفی - ای ہمچو فلک نوشتہ برہم + دی زلف صبا بریدہ بر دم +

زلف دار - رخسارہ کی تعریف ہی - ملا طغرا - چو رخسارہ اش زود شد زلف دار + نباشد چرا خال او از شرار +

زلف عقار - عقار ایک جانور ہی جسکے پر نہایت پیچیدہ ہوتے ہین اہل ایران اُنسے جیقہ بناتے ہین زلف عقار اسکے پرون کو بولتے ہین - سکندر بیگ - تاب جلوہ کبک دہ تاب حسن تدرو + بحیرت کاکل طاؤس دام زلف عقار +

زلف عروس - ایک پھول کا نام ہی جو زلف کے ساتھ مشابہت تامہ رکھتا ہی کشمیر کی سرزمین مین ہوتا ہی - دارا بیگ جویا - دل از زلف عروس در کمند ست + ز جوش لالہ اش آتش بلند ست +

زلف از عارض کشیدن - زلف بانگشت کشیدن - زلف کو رخسارون سے ہٹانا - بابا فغانی - سخن ز صورت چین میکند بشت در مجلس + کشید زلف ز عارض کہ نقش چین انیست - مولانا شاہی -

مشاطہ زلف یار بانگشت میکشد + زان روکہ نسبتی بقلم ہست دودہ را +

زلف بخون کسی شکستن - کسی کے قتل کا ارادہ کرنا - حافظ - گفتمش زلف بخون کہ شکستی گفتا + حافظ این قصہ دراز ست بقرآن کہ مپرس +

زلف برخ شکستن - زلف بر شکستن - زلف برقفا شکستن - زلف برکمر شکستن - خم کرنا زلف کا اور حلقہ ہونا - خاقانی - چو بر صبا زلف عنبر نکش را + بہ شکستہ کہ پوست زندہ شد جانش + و لہ - زرہ زلف برقفا شکنی + آہ بر جان آشنا شکنی + طالب آملی - بست ش باز بر رخ زلف سیحائی شکست + سنبلستانی در آغوش گلستانی شکست

زلف بستن - زلفون کو گوندھنا -

زلف چین ساختن - زلف کو آرایش دینا - میرزا صائب - بعزم صید چین ساز د چو زلف صید بندش را + رم آہو باستقبال مے آید کمندش را +

زلف در پس گوش نہادن - معروف ہے - عبد الواسع جبلی - بر سر دوش فگندہ زکشی چار نجم + در پس گوش نہادہ بخوشی زلف دوتا +

زلف زمین - ریت اور خاک جس سے آدمی کی طینت ہے -

زلف ساختن - زلف کو آرایش دینا - باقر کاشی - زلف میساختی و موے بموئیش میگفت + حیف صد حیف کہ شایستۂ زنار شدم +

زلف شوراندن - زلف کو سنوارنا - طالب آملی - بسوزان زلف آشوبل بمغز نوبہار افگن + مکش بند نقاب و آتشی در لالہ زار افگن +

زلف گسستن - زلف کو آپس سے جدا کرنا - میر حسن دہلوی - زلف دلبند تو یارب بگسلاد + زانکہ صد دل زیر ہر خم بگسلد +

زاے با میم

زمرد گیا - بنگ جسکو عربی مین قنب کہتے ہین اور لوگ گھوٹ کر پیتے ہین نشہ دار چیز ہے - حکیم نزاری - مئی لعل زان منخورم تا لبساز د + بخار زمرد گیا روے زرد م +

زمین تاب - وہ چیز زمین کو گرم کرے جیسے گرم ریت - عبد اللہ ہاتفی - چنان ریگ گرمش زمین تاب بود + کہ نعل تگاور در و آب بود +

زمین کوب - گھوڑا استر گدھا وغیرہ -

زمزمہ سنج - زمزمہ ناک - زمزمہ سنج یعنے سرود کرنے والا گانے والا عرفی - گاہ اندیشہ مند و حیران وش + گو عبارت نو بود و زمزمہ ناکش + شفیع اثر - دور از تو گرچہ زمزمہ سنج مصیبتم + از موج گریہ شد گل بحر ے غبار ہا +

زمان سیر - سریع السیر تیز چلنے والا - اثیر الدین - سبکبار اند چرخ انجم از عزم زمان سیرش + گرانبار اند گاؤ ماہی از حلم زمین سنگش +

زمانہ سیر - سریع السیر تیز رو - اوحد الدین انوری - گھوڑے کی تعریف مین - زمانہ سیرے کہ امروز گر برانگیزی - بعالمیت رسانہ کہ اندر و فردست +

زمین دیوار - ایک ورزش کا نام ہے ہندوستان مین اسکو بلدیوا کہتے ہین - میر نجات - دین روی تو اش ای مہ من ناچار ورزش، مہر بگوے تو زمین دیوار ست +

زمین سخت و آسمان دور - یعنی حالت مجبوری ہے - ناچاری ہے - صفدر فوقانی - بناچاری کنم ہجر تو منظور + زمین سخت ست و بام آسمان دور + ہ جدائی تری کسکو منظور ہے + زمین سخت ہے آسمان دور ہے +

زمین سیلاب گیر - زمین نشیب جسجگہ بارش کا پانی ٹھہر جائے - صائب - ما از شراب لعل ہمت گذشتہ ایم + سیلاب گیر نیست زمین بلند ما +

زمین گیر - وہ چیز جو اپنی جگہ سے نہ ہل سکے جیسے کہ سیل زمین گیر اور داغ زمین گیر اور آہ زمین گیر وغیرہ - صائب - چون داغ لالہ است زمین گیر آہ ما + از دل بلب نمیرسد افغان سوختہ +

زمانہ ساز - وہ شخص جو بمقتضاے رسم و عادت زمانہ کے معاش کرے صائب - تسلیم میکند ستم ظلم را دلیر + جرم زمانہ ساز فزون از زمانہ است +

زمین حسن خیز - جس سرزمین مین اچھے آدمی اور اچھی چیزین بہم پہونچ سکین - دانش - کمن کندی کہ شوق بادہ تیز ست + زمین از لالہ و گل حسن خیز ست +

زمین خیز - عجیب و غریب چیز - جو کسی زمین کی پیدائش مین ہو - خواجہ لطائے سخن میشد ز کار آگہان + کہ زیرک تران کیستند از جہان + زمین خیز ہر کشور از دہر کیست + بہر کشور اندیشہ ہا بہر چیست +

زمین بوس - زمین چومنا اور زمین چومنے والا تعظیم کرنا اور تعظیم کرنیوالا نظامی - در و در گہے دید چون آسمان + زمین بوس او ہم زمین و زمان +

زمین غزل - زمین شعر - زمین نظم - زمین سخن - بحر و ردیف و قافیہ وغیرہ جسمین شعر لکھا جاوے - صائب - سخن را ہست در مشکل پسندی رغبتی صائب + کہ پیدا شد زمین ہر چند مشکل تا دہ دیگر + مفید بلخی - ز طرف گلشن فردوس بہ زمین سخن + نہال خامہ ام از نخل یاسمین بہتر + محسن تاثیر - از تو قبیلہ بہ نکوئی مثل شود + چون پیش مصرعے کہ زمین غزل شود + اردو - بندھ گیا مضمون جو اس کافر کی ترچھی چال کا + اب زمین شعر مین خطرہ ہوا بھونچال کا +

زبان دادن - وقت دینا - مہلت دینا - فرصت دینا - حسن شفی

دررنختین خون دل اہل زمانہ + چشم تو زمان می نہد دور زمان را +

زمین از دور بوسیدن - نہایت تعظیم کرنا - **صائب** - خزان ازدور می بوسد زمین و باز میگردد + دران گلشن کہ بلبل صائب آتش زبان باشد +

زمین اززیر پا کشیدن - ڈرانا - دھمکانا - دیوانون کو - **نورالدین ظہوری** - کشند اطفال در کویت زمین اززیر پای من + بلغزیدن ندارد ہیچ کس امروز جائے من +

زمین بدندان گرفتن - نہایت عجز کرنا - **میر خسرو** - فراوان پیل و گوہر زیر چندان + کہ صد اشتر زمین گیرد بدندان +

زمین بسر کشیدن - نہایت تعظیم کرنا - **استاد فرخی** - بساط دولت اد را بروی رو بد ماہ + زمین ہمت او را بسر کشد کیوان +

زمین بوسیدن - تعظیم و تکریم کرنا - **صائب** - میکند شبنم گرانی بر عذار نازکت + ابرمی بوسد زمین از دو رگلزار ترا +

زمین خراشیدن - شرمندہ ہونا - حیرت مین آنا - **سعد نوبہار** - زمین مے خراشد ز خرم دو ابروی ہمچون ہلالش +

زمین دریافتن - زور اور جوش مین آنا - **صائب** - سرایت میکند در بیگناہان خشم جباران + زمین را میدر د تیرے کہ خشم آلودہ میگردد

زمین را باسمان دوختن - نہایت محنت کرنا - **سعدی** - گر زمین را باسمان دوزے + نہ ہندت زیادہ از روزے +

زمین زندہ داشتن - زمین کو آباد رکھنا - **نظامی** - زمین زندہ دار آسمان زندہ کن + جہانگیر دشمن پراگندہ کن +

زمین خستہ - پولی اور خراب زمین - **انوری** - گھوڑے کی ہجو مین نی از غبار خاستہ بیرون شدی بزور + نی از زمین خستہ برانگیختی غبار +

زمین سایہ شدہ - نہایت عجز اور فروتنی کی حالت مین - **میر خسرو** - خرامان رفت با جان پرامید + زمین سایہ شد در پیش خورشید +

زمین مردہ - خشک و بے آب زمین - **صائب** - ہیچ طاعت ہمچو احیاے زمین مردہ نیست + بادہ را در گوشۂ محراب میباید کشید +

زمین پیمائی - سیاح جو ملک بملک پھرے -

زمین سائی - وہ چیز جو بلندی سے لٹک کر زمین تک پہونچ جائے - **صائب** - ز مژگان قدسیان را رخنہ ہا افگند در ایمان + ز دل روئی زمین شد پاک از زلف زمین سائش +

زمین نشینی - عجز و فروتنی کرنا - در دلش **والہ ہروی** - آرد ز ہر کجے قطب مینی + امروز سر زمین نشینی +

زاے باتون

زنار مینا - آدھی بھری ہوئی شراب کی شیشی مین جو خط اندازہ شراب کا ظاہر ہوتا ہے - **سیادت** - زنار بند بادہ چو مینای نیمہ شو + یعنے ز دل برسم درہ میفروش باش +

زنجیر فرسا - قیدی دیوانہ وحشی - **مولانا اکبر لاہوری** - درمیان دست وحشت نیست اکبر بعد قیس + ہجر دل دیوانہ ام زنجیر فرسائی دگر +

زندان سرا - قیدخانہ - قیدیون کا گھر - **نظامی** - بزندان سرائے کنیزان شاہ + ہمی بود چون سایہ در زیر چاہ +

زن جلب - قلتبان - قرمساق - دیوث - بے غیرت -

زنجیر عدالت - **زنجیر داد** - یہ زنجیر نوشیروان عادل نے ایجاد کی تھی جو ہر وقت اسکے محل مسکونہ کی دیوار کے ساتھ لٹکتی رہتی تھی وقت بیوقت جب کوئی مظلوم اسکو ہلاتا بادشاہ خود اُسکی دادرسی کو حاضر ہوتا - **میر خسرو** - ز زلفش صد دل مظلوم در فریاد می بینم + ندانم رشتۂ ظلم ست یا زنجیر داد ست این - **ابوطالب کلیم** - از شاہ جہان جہان بہ برگ و ساز ست + کوس عدلش بسے بلند آواز ست + زنجیر عدالتش سراپا چشم ست + پیوستہ براہ دادخواہان باز ست +

زنگی مزاج - جو شخص ہمیشہ خوش رہے -

زنار بند - برہمن اور برہمن کا بچہ - **شیخ** - برہمن زادۂ زنار بندی بردہ ام کام + کہ سودا میکنم با کفر زلفش دین و ایمان را + **صائب** - تا برون آمد بسیر ماہ آن مشکین کمند + بر فلک ماہ تمام از ہالہ شد زنار دار +

زن بمرد - قلتبان - دیوث - بی غیرت - **نعمتخان عالی** - بانگ میزد ہای دزد دہاے دزد + خانہ ام را پاک رفت این زن بمرد +

زندہ شدن امید - روا ہونا حاجت کا بعد ناامیدی اور یاس کے - **نورالدین ظہوری** - امید مردہ زندہ بدشنام میشود + آہ از دعاے من کہ برگ اثر نشست +

زندہ شدن باد - حرکت کرنا اور چلنا ہوا کا - **نظامی** - چو صبح سعادت در آمد بگاہ + شدم زندہ چون باد در صبح گاہ +

زنار دار - وہ قوم جو رشتہ زنار کا گردن مین باندھے رکھتے ہین مثل برہمن ہندو و گبر و ترسا وغیرہ - **مؤلف** - گبر و ترسا سرنگون در سجدۂ ہر لیل و نہار + رشتۂ الفت بگردن بستہ ہر زنار دار +

زنجیر دار - قیدی جسکے پانون مین زنجیر ہو - **میر حسن دہلوی** - تو ای شاہ جہان گیسو بدستم دہ مگر باشم + بدین حیلہ کہ از جملہ زنجیر داران ست +

زنجیر سر - وہ زنجیر جو قلندر سر پر باندھتے ہین - **طاہر وحید** - ز زنجیر سر طاق شد طاقتم + کہ زنجیرے حلقہ حیرتم +

زنجیر گر - زنجیر بنانے والا جسنے زنجیر بنائی ہو - درویش الہروی - حسن زنجیر گری میکند از پیچش زلف + عقل را مژدہ کہ شایستۂ زنجیر شدیم +

زندان سکندر - ظلمات اور شہر یزد جس جگہ اسکی قبر ہے - حافظ - دلم از وحشت زندان سکندر بگرفت + رخت بر بندم و تا ملک سلیمان بروم +

زندان کردن ادرار - کسی کا وظیفہ اور راتب و روزینہ جاری کرنا اوحد الدین انوری - زندہ ست تو کہ زندہ کردی + ادرار جہانیان و راتب +

زنگ گر - وہ زنگ جو آواز نہ دیوے - میر نجات - جو خود پختہ شلنگ تو بلند آہن کش + زنگ ناقوس شود گر ز صدائی زنگش +

زنہار خوار - عہد شکن وعدہ خلاف - نظامی - چو دادم کسے را نخود زنہار + نگشتم بدان دادہ زنہار خوار +

زنہار دار - زنہار گیر - جو شخص شرط اور عہد کرے - امان اور مہلت دیوے وحافظ اور نگہبان کسی کا ہو - فردوسی - روان تا در آمد سوے مرغزار + چنین گفت با مرد زنہار دار + سہ سالش بد روا زران گاو شیر + ہمیدار دہشتاد زنہار گیر +

زنجیر ساز - لہار جو زنجیر بناتا ہے - آرزو - بزنجیر سازان بشارت دہید + کہ ما نیز دیوانہ خواہیم شد +

زنجیر سوز - یہ تعریف آہ کی ہے - میرزا صائب - بزلف خود مشو مغرور و عالم را مزن برہم + حذر از نالۂ زنجیر سوز بیگناہان کن +

زندہ شدن چراغ - چراغ کا روشن ہونا - طاہر وحید تیلی کی تعریف میں - بہار حیات مرا دوست باغ + ازو زندہ ام چون بروغن چراغ +

زن لغل - منھ کو ہوا سے پر کرکے مٹھکا مارنا - اور ہوا کا آواز کے ساتھ نکلنا -

زندہ دل - سینہ صفا مقابل مردہ دل کے - صائب - ذرات را بوجود تاوہ در آفتاب + یک زندہ دل تمام جہان را کفایت ست +

زنار زیر خرقہ کشادن - بھید ظاہر کرنا اور رسوا کرنا - حافظ - حافظ این خرقہ کہ داری تو بہ بینی روزی + کہ چہ زنار ز زیرش بجفا بکشایند +

زنار از کمر کشادن - زنار از میان کشادن - زنار اتارنا - اسلام میں آنا - عرفی - نہ دین بجاے و نہ ایمان بسوی خویشم خوان + مگر ز خرم تو بکشایم از میان زنار +

زنار بریدن - زنار کاٹنا تعلق چھوڑنا - ظہوری - تسبیح بت تو شد ظہوری + زنار بریدنے ضرورست +

زنار بستن - زنار باندھنا - کافر ہونا - ظہوری - ظہوری گرہ اہرمن ز زلف کیست + کہ زنار می بندد ایمان ما +

زنار پوشیدن - زنار پہننا - اسلام چھوڑنا - حافظ - خرقہ پشمینہ نفروشیم نفروشیم زہد + در سر کوے تو در پوشیم زنارے دگر +

زنار تافتن - زنار تابی - رشتہ زنار کا بانٹنا - ظہوری - منت در رگ و ریشہ کفرے نہاد + کہ دو کان زنار تابے کشاد +

زنار گسستن - زنار توڑنا - صائب - دوئی نبود میان کفر و دین در عالم وحدت + دل تسبیح از بگسستن زنار میریزد +

زنبیل سلیمان - جسکو انبانچہ سلیمان بھی کہتے ہیں - ظہوری - یعنی خود ہی ظہوری فقر دستاویز کن + چیست ز اسباب سلیمانی کہ در زنبیل نیست +

زنجیر کردن - زنجیر پہنانا - قید کرنا - میرزا جلال اسیر - درد دل زان مشتری دارم کہ تدبیرش کنی + دل ازان دیوانہ تر دارم کہ زنجیرش کنی +

زنجیر کشیدن - زنجیر اٹھانا اور اتارنا - اور پہنانا - دونوں معانی اس سے نکلتے ہیں - محمد قلی سلیم - چون منی را طاقت چندین علائق راز کجاست فیل نتواند کشیدن اینقدر زنجیر را +

زنجیر بر چیزی گذاشتن - زنجیر ڈال دینا - رضی دانش - چون آرد شوق گلگشت چمن از جا مرا + میگذارد ضعف زنجیر گران بر پا مرا +

زنجیر گسستن - توڑنا زنجیر کا - علی خراسانی - علی عالی اعلیٰ کہ در کف غضبش + غود گسیختہ چون رشتہ دو تا زنجیر +

زنجیر نوشیروان - عدالت کی زنجیر جو نوشیروان نے ایجاد کی تھی - میر معزی - دل بری اے زلف جانان و ستم بر جان کنے + از چہ یعنی خویشتن زنجیر نوشیروان کنے +

زنجیر بر چیزی نہادن - زنجیر پہنانا - قید کرنا - کمال خجند - سرو دیوانہ شد ست از ہوس بالائش + میرود آب کہ زنجیر نہد بر پائش +

زنخدان بجیب فرو بردن - مراقبہ کرنا اور بجز و ساکز نا - سعدی - زنخدان فرو بردہ چندین بجیب + کہ بخشندہ روزی فرستد ز غیب +

زنخ زدن - سلنوا اور بیہودہ کلام کرنا - میر خسرو - ہر کہ درین پردہ ہمہ معتکف تند + بر دہنش زن کہ زنخ میزند +

زندان بان - محافظ قیدیوں کا - شفیع اثر - دل از دیدار زندانی سبکبار + جو زلف ز شستہ و زنجیر بیکار +

زندان خاموشان - گورستان - حکیم سنائی - یکے با چشم دل بنگر درین زندان خاموشان + کہ اینجا صد ہزاران کس میان ندم بینی +

زندگانی دادن - جان دینا - جلا دینا - جمال الدین سلمان -

زندگی ازیادمی بالم کہ او درکوے دوست + میشود بیمار و آنجا زندگانے میدہد +

زندگانی کردن - زندگانی یافتن - زندہ ہو جانا۔ جان حاصل کرنا۔ شفیع اثر - میسر نیست بی معشوق یکدم زندگی کردن + از ان یا جان برابر عاشقان دانند جانان را + ذوقی - نیم جانے کہ جان بجانان داد + از خدا تازہ زندگانی یافت +

زنان بارہ - جو شخص عورتوں کے ساتھ صحبت رکھتا ہو - فردوسی شبستان مرا و را فزون از صد ست + شہنشاہ زن بارہ باشد بدست +

زنبور خانہ - شہد کی مکھیوں کا چھتہ -

زندان خانہ - قید خانہ جسمیں قیدی رہتے ہین - زکی ندیم - ز زندان خانۂ قید خودی اکنون رہا گشتم + ازین زنجیر غم ہم باز رستم تا چہ پیش آید +

زنگار بستہ - زنگار خوردہ - زنگار خوردہ - تلوار اور شیشہ و آئینہ وغیرہ جسکو زنگار لگ جائے - نظامی - چنان زد برا و تیغ زنگار خوردہ + کہ زنگی زمرکب در آمد بگرد + سعدی - سعدی حجاب نیست تو آئینہ صاف دار + زنگار خوردہ کی بنماید جمال دوست +

زنہار خواہ - امان چاہنے والا مہلت اور فرصت چاہنے والا -

زنار سلیمانی - وہ باریک خط سفید جو سنگ سلیمانی کی تہوں میں ہوتا ہے - نعمت خان عالی - نخواہد کرد ترک بت پرستیہا دل زارم + کہ چون سنگ سلیمانی ست مادر زاد زنارم +

زنبوری - پردہ مشک اور جالی کا کپڑا جو زنبور کی چھتہ کی طرح سوراخ دار ہو محسن تاثیر - ابر تر از سوز لش گوہر شود غربال بیز + از ترشح پرنیان آب زنبوری شود +

زاے با واو

زودا - نزدیک اور قریب - سنجر کاشی - چون منجم نظر افگند بہ پیشانی من + گفت زودا کہ سرت در خم چوگان گردد +

زود رنج - جو شخص بہت جلد رنجیدہ ہو جائے -

زود بود - بیجا و بے حساب اور وہ کام جو بے پروائی سے کیا جائے شرف الدین شفائی - عشق رسوائی طلب شہرت تقاضا میکند + ورنہ افشا کردن راز نہانی زود بود +

زور گر - صاحب زور اور پہلوان - سیفی - نبود میل جوانان بسپہر ما را + بزور عاشق خود ساخت زور گر ما را +

زور آور - زور ناک - زور مند - زور ینا - صاحب زور و طاقت - بدست لست گرز ور خدا داد + مکن زور آوری بر زیر دستان + رضی - امین ند اعلیا زجور فلک + بی کشاکش کمان ورین ست سعدی چکنند زور مند و اژون بخت + بازوی بخت بہ ز بازوی سخت - میر خسرو چنان کندش از بازوی زور ناک + کہ بر بود از باد و دادش بخاک +

زود آشتی - جلدی صلح کر لینے والا -

زود آشنا - جلد آشنا ہو جانے والا - امیر خسرو - از اولین نگاہ دلم چند خورش کرد + ای من فدای غمزہ زود آشنای تو +

زاے با ہاے

زہر مینا - تلخ شراب و بے مزہ - نور الدین ظہوری - بکش زہر مینا مخور خون جام + نشاطش در دروغ ست و نعشش حرام +

زہرہ نوا - خوش آواز - گانے والا -

زہر آب خود را فرو ریخت - نہایت غضب و غصہ میں آنا -

زہر بدندان مالیدہ است - بد زبان و بد گوہر -

زہر سنج - زہریلا صاحب زہر - امیر خسرو - سیہ مار کز کفچہ شد زہر سنج + ز ریختہ ہم بخش از دیگ گنج -

زہرہ رخ - نہایت خوبصورت - اوحد الدین انوری - فلک مجلست ز زہرہ رخان + باد چون آنکہ بشگفد گلزار +

زہرہ بناگوش - زہرہ جبین - معشوق کی تعریف مین بولے جاتے ہین - صائب - کدام زہرہ جبین بے نقاب گردیدہ است + کہ آتش از عرق خرم آب گردیدہ است + عبد الواسع جبلی - ہرگز کسے نداشت چنان حلوائی کہ من + با آن نگار زہرہ بناگوش داشتم +

زہرہ طبع - خوش طبع آدمی - اوحد الدین انوری - مرکب زہرہ طبع مہ نعلش + کوہ تن باد پاے خوش رفتار +

زہر آگین - زہریلا جسمین زہر بھرا ہوا ہو -

زہر خویشتن بر کسی ریختن - زہر خود بکسی دادن - اپنا غصہ کسی پر نکالنا - نور الدین ظہوری - لخت جگرم سرشک در دامن ریخت + آہم ز شرر شعلہ بر خرمن ریخت + احباب ہمہ ز تلخ عمری زہر اند ہجران تو زہر خویشتن بر من ریخت +

زہر بر جنری زدن - زہر آلود کرنا - تلوار وغیرہ کو - صائب - نظر بآن خط مشکین کہ میتوان انداخت + کہ زہر بردم شمشیر آفتاب زند +

زہر چیزے گرفتن - کسی کے غضب کو برداشت کرنا - سعید اشرف - تو اول تاب زخم او سے آری دلیرم من بہل اکر

مدعی تمام زہر تیغش را بگیرم من +

زہر زیر نگین - بادشاہ اور امراء کسی قدر زہر انگشتری کے نگین کے نیچے رکھتے ہین تاکہ کسی روز بد کے موقع پر اُسے کھا کر مر جائین اور دشمن سے تکلیف نہ پائین - صائب - امید جان شیرین داشتم از لعل سیرابش + ندانستم کہ از خط زہر در زیر نگین دارد +

زہر کردن - بے مزہ و ناگوار کرنا -

زہر مار کردن - کھانا کسی چیز غیر مرغوب کا -

زہرہ در میزان - یہ وقت سعادت کا ہی جب زہرہ میزان برج مین ہو کہ میزان بیت سعادت زہرہ ہی - خواجہ سلمان - طبع موزون تو چون زہرہ میل جام می + زہرۂ فضل و ہنر را زہرہ در میزان شدست +

زہ کردن کمان - کمان کو چلہ چڑھانا -

زہیدن - خوشی کرنا -

زہرابہ - زہر آب یانی جسمین زہر ملا ہو - ابوالبرکات منیر - تا لبا در خون دلہا غوطہ خواہد زد کہ باز + میزند زہرابہ موج از تیغ مژگان کسے +

زہر عادتی - وہ زہر جسکے کھانے کی انسان کو عادت ہو جائے - آصف خان جعفر - بر من چہ تہمت ست بجور زمانہ تی - آب حیات من شدہ این زہر عادتے +

زاے با یاے

زیادتی طلب - زیادتی چاہنے والا - اپنے مقسوم سے زیادہ مانگنے والا - شفیع اثر - زبسکہ مردم عالم زیادتی طلب اند + زہر کنارہ بر آید ہزار ابن زیاد +

زیاد از دہان اوست - زیاد از سر اوست - زیاد از مرتبہ اوست - فلان امر اسکے مرتبہ سے بڑھ کے ہی - صائب - کی جام بادہ در خور کام و زبان ماست + خونی کہ میخوریم زیاد از دہان ماست + وحشی - سجدۂ در گہش ای چرخ زیاد از سر تست + مکن این بے ادبی راست کن این پشت دوتا + شرف - شرف مگو کہ سگ آستانہ بارم + سخن ز مرتبۂ خود زیاد نتوان گفت +

زیر خورد - موسیقی مین ایک لحن کا نام ہی - ؎ پست شد ہر کس جہان گردش بلند + گشت بالا ہر کہ یا دے زیر خورد +

زیادہ سر - وہ شخص جو اپنی حیثیت اور اندازے سے بڑھ کر کام کرے - ملا مفید بلخی - بہوش باش کہ شمشیر عدل عریان ست + مکن چو شمع درین انجمن زیادہ سرے +

زیب گر - درستگی و آراستگی کرنے والا - عرفی - مشاطہ ولا فیش از زیب گر شود + زاعجاز علیسوی کند آرایش صنم +

زیر و زار - آواز نرم و باریک -

زیر و زبر - اعراب کسرہ و فتحہ نیچے اوپر - افراط و تفریط - ؎ اعزا کردہ نامہ نویسیم بسوی دوست + یعنی کہ گرد ہجر تو زیر و زبر مرا + حافظ - بنیاد ہستی تو چو زیر و زبر شود + در دل مدار ہیچ کہ زیر و زبر شوی +

زینت فروز، زینت گر - زینت دینے والا - درستی پر لانے والا - صائب - نہ انجم ست کہ زینت فروز نہ فلک ست + نقذ دیا طفل افلاک نقطہ ہا سے شکستہ ست + طالب آملی - تا فرش عدل او شدہ زینت گر زمین + برچیدہ دست ظلم بساط ستمگری +

زیر سیاہی بودن داغ - زخم کا اچھا ہونا - صائب - تشنہ کہ بدامان دشت خون زد مرہ ہنوز زیر سیاہی ست داغ چشم غزال +

زلیف زلیق - عیال و اطفال - گھر کے لوگ - ابن یمین - ذریت ہر کہ در وطن ست + نیستے ہست زلیف ذربقے ہست +

زیر چاق - سکر و رکمان اور آدمی محکوم و مطیع زیر فرمان - ظہوری - تو عاجز و آزرو زبر دست + حسرت شدست و زیر چاق -

زیر مشق - چرا یا کاغذ جو تحریر کے وقت لکھنے والے کاغذ کے نیچے رکھکر لکھتے ہین - ملا مفید بلخی - بے برافغان نابردہ کسی دل بود زیر مشق نالہ ما +

زیادہ کردن خوان - بڑھا لینا یعنی اُٹھا لینا خوان طعام کا - کلیم - خوان وصال دوست نعیمی ست جاودان + برما مساز کم برقیبان زیادہ کن +

زیارت آمدن - زیارت کے واسطے آنا -

زیارت کردن - زیارت کرنا - دیکھنا - حافظ - ثواب روزہ و حج قبول آنکس برد + کہ خاک میکدۂ عشق را زیارت کرد +

زیبق بگوش ریختن - کانون مین پارہ ڈالنا یعنے بہرا ہو جانا - عرفی - چون اہل راز نکتہ سرایند گوش دار + زیبق بگوش ریز چو تقریر سے کنند +

زیبق کردن - بیقرار کرنا - ہلاک کرنا - خاقانی - سہم تو قطران کند نقطہ سرخاب وزال + تیغ تو زیبق کند زہرہ گشتاسپ و سہم -

زیچ بستن - رصد باندھنا کام عمدہ کرنا - محسن تاثیر - زیچ در عشق چو من کس نتواند بستن + من ز تبریزم اگر خواجہ نصیر از طوس ست + ولہ - زیچ در زیر زمین بیخانہ بست اختر شمار + ہر کہ میگردد فروتن میتواند زیچ بست +

زیر پا کشیدن - پاؤں کے نیچے رکھنا - حافظ - تا دامن کفن نکشیم
زیر پاے خاک + باور مکن کہ دست ز دامن بداریمت +

زیر گرفتن - پناہ میں لینا امان دینا - ابوطالب کلیم - ہمائے
تربیت عشق جانور کندش + اگرچہ بیضۂ فولاد زیر پر گیرد +

زیر چیزی ماندن - کسی چیز کے نیچے دبے رہنا - ظہوری - چون
گریزم جای جنبیدن نماند + ماند زیر کوہ غم دامان دل +

زیر خاک سپردن - مٹی میں دفن کر دینا - سعدی - آن سپہ لاشہ را
کہ سپردند زیر خاک + خاکش چنان بخورد کزو استخوان نماند +

زیر دامن پروردن - نگاہداشتن - اپنی حمایت و پناہ میں پالنا
ظہیر فاریابی - جہانیان ز لوامر ز چشم آن دارند + کہ زیر دامن
انصاف شان نگہداری + ولہ - از کرم وسر چرخ بدو کر رسد الم +
آنرا کہ زیر دامن توفیق پروبند +

در زیر سر بودن - سر کے نیچے ہونا - اپنے تصرف میں ہونا -
ابراہیم شوستری - کردم چو سراغ دل گم گشتہ ز چشمش + گفتا
بسر زلف کہ در زیر سر اوست +

زیر سر داشتن - سر کے نیچے رکھنا - اپنے تصرف میں رکھنا صائب
گہے بر دل شبیخون میزند گاہی بپا یانم + ہمیشہ کاکل او فتنہ در زیر سر دارد +

زیر قلم آوردن - زیر قلم گرفتن - یادداشت میں رکھنا - حکم میں
رکھنا تحریر میں لینا - میر معزی - بر دولت بدیوان سخاوت
قلم بود + تا نام کریمان ہمہ زیر قلم آورد + ولہ - تا او گرفت زیر قلم
ملک شہریار + بر نام بدسگالان گردون قلم کشید +

زیر لب گفتن - آہستہ بات کہنا - کمال خجند - زیر لب ہرچہ
صراحی بقدح میگوید + در دل نازک او جملہ فرو می آید +

زیر نگین داشتن - کردن - گرفتن - محکوم رکھنا - متابعت میں
رکھنا - اُستاد فرخی - بردی فراوان رنج دل دیدی فراوان رنج تن +
از رنج دل و ز رنج تن کردی جہان زیر نگین + مفید بلخی - حشمت عشقت گر
زیر نگین روزگار را + مانند خاتم ست ترا تا ابد حشم +

زیستن - زندہ رہنا - سلامت رہنا - صفدر فوقانی - در غم زلف
عاشق بیدل + زیست تا در جہان پریشان زیست +

زین بر مرکب نہادن - گھوڑے پر زین رکھنا - میر معزی -
روز اول کو سوارے کرد در میدان علم + روزگار از بہر او بر پشت
دولت زین نہاد +

زین بر گاو نہادن - سفر پر مستعد ہونا - مولوی معنوی -
شب بام خرمن میکند ای روز زین بر گاو نہ + بنگر کہ راہ کہکشان از سنبلہ بیگاہ شد

زین بر گرگ نہادن - سرکش آدمی کو رام کرنا - استاد فرخی -
زین بارگان بر نہادی در میان بیشہ شان + اندر آوردی بلشکر گہ
چو اشتر با قطار +

زین بر مرکب بستن - گھوڑے پر زین باندھنا - درویش واسے
بستم بدوال خوش لگامے + زین بر فرس سبک خرامی + فردوسی
بنالید و گفت اسپ را زین کنند + وزین پس مرا خشت بالین کنند +

زیور بستن - زیور دادن - زیور زدن - زیور کشیدن - زینت دینا
آرایش دینا - حسن غزنوی - کشاد صورت دولت لشکر شاہ دہان +
چو بست زیور اقبال بر عروس جہان + نظامی - ہمو داد زیور سمرقند
را + سمرقندی آنچنان چند را + عثمان بخاری - گوئی کہ روز بزم تو از کمر
عطای تو + زیور زند روی زمین را بزر ناب + ظہوری - ازان بادہ کش
زیورم در سخن + کہ بزمی بیارایم از ہر سخن +

زیور نہادن - آرایش دینا اور زیور اُتارنا - دونوں معنی اس سے
نکلتے ہین - نظامی - شب از ناف خود عطر سائی کشاد + جہان زیور
روشنائی نہاد +

زیانی - نقصانی زیان کرنے والا - نظامی - چو آب از سر گذشت
آرد زیانی + اگر باشد خود آب زندگانی +

زیبا روئی - خوبصورت آدمی - امیر حسن دہلوی - امروز وقت صبحدم
آمد مہ من سوی من + زیباے صبح از چہ بود از یار زیبا روی من +

چوتھی فصل

اُردو محاورات کے بیان مین

زاے با الف

زار زار رونا - بہت رونا - پھوٹ پھوٹکر رونا - میر حسن - گلے
لگ کے رونے لگی زار زار + کیا اپنے تن من کو اُس پر نثار +

زار و نزار ہونا - لاغر - کمزور - دُبلا ہونا ہے - بدن درد فرقت
مین زار و نزار + بہت بیقرار اور سینہ فگار +

زاری کرنا - عاجزی کرنا - خوشامد کرنا - محمد انور حکیم لاہوری -
خدا سنتا ہے اُس بندہ کی زاری + بوقت عاجزی و بیقراری +

زاے با یاے

زبان اُلٹنا - گفتگو کرنے مین زبان کا برابر متحرک ہونا - بے رکاوٹ
بول سکنا - آتش - بیان حالت دل پیش یار ہو نہ سکا زبان کبھی
نہ دم عرض مدعا اُلٹی +

زبان بدلنا۔ زبان پلٹنا۔ بات کہکر مکر جانا۔ اقرار سے پھرنا۔ ؎ دل لینے کا مقر بھی منکر بھی ہے وہ شوخ + سو مرتبہ زبان کو دلبر بدل گیا + **مولانا اکبر لاہوری**۔ کر کے اقرار بھول جاتے ہین + کہکے منھ سے زبان بدلتے ہین +

زبان بگڑنا۔ بدگوئی کی عادت ہو جانا۔ **آتش**۔ لگے منھ بھی چڑھانے دیتے دیتے گالیان صاحب + زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا +

زبان بند کرنا۔ چپ رہنا دم بخود رہنا۔ **قطعہ از مولف** کبھی مت بولنا حکم قضا مین + رضا پر رہنا ہر حالت مین خورسند + کھلے جب تذکرہ مجلس مین انکا + اُسی دم اپنی کر لینا زبان بند +

زبان بند ہونا۔ گویائی کی طاقت جاتی رہنا۔ بول نسکنا۔ خاموش ہو جانا ؎ اپنی زبان ہے بند دم واپسین ہوئی + حسرت رہی کہ یار سے کچھ بات کیجیے +

زبان بندی کرنا۔ کسی کا بیان لکھنا۔ اظہار قلمبند کرنا۔ **شفقتی حیدر** مگر غیبت زبان سے تو کسیکی اور نہ بدگوئی + کہ کرتے ہین کراما کاتبین تیری زبانبندی +

زبان پر چڑھنا۔ یاد ہو جانا ورد زبان ہونا۔ حفظ ہو جانا۔ تکیہ کلام ہونا

زبان پر رکھنا۔ مزہ چکھنا۔ ذائقہ لینا۔ **قطعہ از مولف**۔ خدا کا نام دیگا تمکو لذت + اُسے اپنی زبان پر رکھ کے دیکھو + محبت ہی خدا کی ذائقہ دار + اسے گر دیکھتے ہو چکھ کے دیکھو +

زبان پر لانا۔ ذکر کرنا۔ بولنا۔ بات کہنا۔ **مولف**۔ گئی گذری سمجھ لو جو گذر جائے + نہ لاؤ تذکرہ اسکا زبان پر +

زبان پکڑنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ مین بولنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔ **ناسخ**۔ تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زبان + شمع ہر لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہین +

زبان پہ آسکنا۔ بیان ہو سکنا۔ ظاہر ہو سکنا۔ **شوق**۔ جو شوق دل ہے نہین وہ زبان پہ آسکتا + زبان نہ دل کیطرح ہے نہ دل زبان کی طرح +

زبان تڑاق پڑاق چلنا۔ تڑتڑ کرنا۔ خوب بولنا۔ برابر جواب دینا **شوق** ہنسی ٹھٹھے جگت ضلع مین طاق + چل رہی ہے زبان تڑاق پڑاق

زبان ٹوٹنا۔ باتین کرنے لگنا۔ بولنے لگنا۔

زبان چلانا۔ زبان درازی کرنا۔ جلد جلد بولنا۔ زیادہ گوئی کرنا بیہودہ بکنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ گالیان دینا۔ **قطعہ از مولف** اس زمانے کے پہلوان پر زور + جو بہادر خطاب پاتے ہین + چلنا پھرنا بھی اُنسے مشکل ہے + بیٹھے بیٹھے زبان چلاتے ہین +

زبان چلائی کی روٹی کھانا۔ لوگون کی خوشامد کر کے روٹی پیدا کرنا۔ چاپلوسی و تملق سے پیٹ پالنا۔

زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا۔ ہر وقت بولتے رہنا۔ بولنا۔ بکنا **اسیر**۔ زبان ضعف و پیری مین چلتی رہی + سحر ہو گئی شمع جلتی رہی +
امانت۔ اب چٹکیان جو لوگے تو ہم دینگے گالیان + پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زبان چلے +

زبان داب کے کچھ کہنا۔ چپکے سے آہستہ بولنا۔

زبان دابنا۔ ڈانٹنا تنبیہ کرنا۔ روکنا۔

زبان دینا۔ زبان ہارنا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ معاہدہ کر لینا **بحر**۔ جو کچھ کہ منھ سے کہا ہے اُسے نباہو بحر + زبان دے چکے اب کیا ہے گفتگو باقی + **ولہ**۔ ہم وہ جانباز نہین ہین کہ پھرین جینے جی تجھسے جس بات مین اے شوخ زبان ہاری ہے +

زبان روکنا۔ برا کہنے سے زبان کو باز رکھنا۔ زبان بند کرنا۔ **مولف** جو کہنے کے لائق نہو کوئی بات + خبردار اس سے زبان روکنا +

زبان زد ہونا۔ مشہور ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔

زبان سمجھنا۔ بولی محاورہ یا روزمرہ جاننا۔ **قطعہ از مولف** ہم اشارہ سمجھتے ہین اُسکا + لوگ اُنکی زبان سمجھتے ہین + بات جو دل مین ہے وہان اُنکے + ہم اُسی کو یہان سمجھتے ہین +

زبان سنبھالنا۔ زبان بند کرنا۔ خاموش ہونا۔ ؎ زبان سنبھالو یہ منھ زوریان غریبون پر + خدا کسو کو کوئی تمسا بھی بدلگام نہین +

زبان سے نکالنا۔ بات کہنا۔ زبان سے بولنا۔ **مولف**۔ سچ بات کے جو کہنے سے نقصان کسی کا ہو + اچھا نہین ہے اسکا زبان سے نکالنا +

زبان کا پھوہڑا۔ بدزبان۔ بدتہذیب۔ کج خلق۔

زبان کا میٹھا۔ چرب زبان میٹھی چھری چکنی چپڑی باتین کرنے والا

زبان کرنا۔ سخت سست کہنا۔ برا بولنا۔

زبان کھلنا۔ بولنے لگنا۔ گویا ہونا۔ بدزبانی کرنا۔ **آتش**۔ حیوان پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا + شکر خدا کرے جو زبان نشتر کھلے +

زبان کے چٹخارے لینا۔ مزیدار کھانے کھانا۔ مزے لینا ہونٹھ چاٹنا

زبان گھسنا۔ زبان تھک جانا ؎ زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے + ہین دونون ہاتھ مرے تھک گئے دعا کرتے +

زبان مین کانٹے پڑنا۔ خشکی سے زبان کا سوکھ جانا۔ منھ مین لعاب نہ رہنا۔

زبان ہلانا۔ بولنا۔ مقابلہ کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ نظم

ایل کہین تو جا کے نہ اپنی زبان ہلا + مانگ اُس سے جسکے ہاتھ سے تو پیٹ بھر کے کھا +

زبانی جمع خرچ کرنا - خالی باتین بنانا - بیفائدہ تقریرین کرنا

زبان کو کوکو لیگئی ہی - زبان جاتی رہی ہی - گونگا ہو گیا ہی بولتا کیون نہین -

زبان کے نیچے زبان ہی - وہ شخص جو کہکر مکر جائے - اپنے وعدہ پر نہ ٹھہر رہے -

زاے با جیم

زچ کرنا - تنگ کرنا - عاجز کرنا - بے بس کرنا - مجبور کرنا - روکنا

زچ ہو جانا - عاجز ہو جانا - تنگ ہو جانا -

زاے با خاے

زخم پر نمک چھڑکنا - زیادہ صدمہ پہونچانا - رنج کو دوبالا کرنا - فدا - یہ زخم دلپہ نمک کس ملیح نے چھڑکا + ہمارے غم مجھے کھاتا ہی استخوان کیطرح +

زخم دینا - گھائل یا زخمی کرنا - صدمہ پہونچانا - گھاٹا دینا - نقصان پہونچانا - مؤلف - خود بر دو اپنی جان لیتے ہین + تازہ ہر روز زخم دیتے ہین

زخم لگنا - گھاؤ پڑ جانا - صدمہ پہونچنا - شعر - جانتا ہی آبداری ابروے خمدار کی + زخم لگتا ہی جسے اُس تیغ جوہر دار کا +

زخم ہرا ہونا - زخم تازہ ہونا - گذشتہ صدمہ کا یاد آجانا -

زاے با رے

زرخیز کرنا - بنجر زمین کو زراعت کے لائق کرنا -

زر کا جوتا - کلابتونی جوتا اور رشوت جو کسی اہلکار کو دیکر کام نکالا جائے -

زر دوست - روپیہ کا آشنا - لالچی - مؤلف - دوست ہر ایک شخص زر کا ہی + چاہے بیگانہ چاہے گھر کا ہی

زاے با کاف

زک اُٹھانا - زک پانا - شکست پانا - ہار جانا - ہزیمت اُٹھانا - شرمندہ ہونا - بیقدر و بے عزت ہونا - صبا - اب دل کو لگاتے ہین ذرا سوچ سمجھ کے + دو چار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہین -

زک دینا - شکست دینا - ہزیمت دینا - ذلت دینا - نقصان پہونچانا

زاے با لام

زلزلہ پڑ جانا - ہل چل پڑ جانا - بھونچال آجانا - کانپنے لگنا -

زاے با میم

زمانہ پھر جانا - زمانہ کا برخلاف ہو جانا - زمانہ اُلٹ پلٹ ہو جانا - سہ پھر گیا جب ناگہان ہمسے وہ منظور نظر + خویش و بیگانہ پھر اسارا زمانہ پھر گیا -

زمانہ دیکھنا - تجربہ حاصل کرنا - اچھے اچھے لوگون کی صحبت سے فیض پانا - مؤلف - آدمی کو پا نہین سکتا ہی نادان دمی تجربہ حاصل نہو جب تک زمانہ دیکھ کے +

زمانہ سازی کرنا - اپنے کام نکالنے کی خاطر کسی کی خوشامد کرنا

زمین اُٹھنا - زمین کو آباد کرنا - بونا - جوتنا - آتش - آسمان سے کسے امید ہی سرسبزی کی + ہون وہ افتادہ زمین جو نہ اُٹھے دہقان سے

زمین آسمان ایک کر دینا - نہایت جستجو و تلاش کرنا - مؤلف سچے طالب ہونگے اس پردہ نشین کے جسقدر + جستجو مین ایک کر دینگے زمین و آسمان +

زمین و آسمان کے قلابے ملانا - توڑ جوڑ ملانا - چالاکی کرنا عیاری کرنا - ذوق - قلابے آسمان و زمین کے ملا نہ تو + اُس مہروش کے ملنے کی ناصح بتا اصلاح +

زمین آسمان کا فرق ہونا - بہت بڑا فرق ہونا - میر تقی - خوبی کو اُسکے چہرے کی کیا پہونچے آفتاب + ہی اُسمین اُسمین فرق زمین آسمان کا +

زمین بلند ہونا - نظم مین بحر کا سخت و دشوار ہونا - مظہر - یسنہ مین وہی اشعار ہمکو اے مظہر + کہ ہی بلند زمین جنکی آسمان کی طرح +

زمین پر پانون نہ رکھنا - خرامان خرامان چلنا - ناز سے چلنا - غرور سے چلنا - قطعہ از مؤلف - یہ خاکی آدمی رتبہ پا نیے + لشکل خاک کیون دبتا نہین ہی + ہوا کیطرح پر ہنگام رفتار + زمین پر پانون کیون رکھتا نہین ہی

زمین پکڑنا - ایک مقام پر جم کر بیٹھ جانا - آتش - زمین پکڑی تو پھر ہرگز نہ چھوڑی بید مجنون نے + نشان داغ مجنون رہگیا صحرا کے دامن پر +

زمین چڑھنا - گھوڑے کا رفتار سیکھنا - جلال - بچپن ہی ابھی ناز و ادا تازہ مشق ہین + ای چرخ ابھی زمین یہ گھوڑے چڑھے نہین

زمین کا پیوند ہو جانا - خاک مین مل جانا - دفن ہو جانا - قطعہ از مؤلف - جتنے اب سر زمین کے حاکم ہین + جتنے موجود اب ہین دولتمند نظر انکا نشان نہ آئیگا + ہونگے سارے زمین کا جب پیوند +

زمین کا گز ہو جانا - سر زمین پر پھرنا - سیاحی کرنا - جا بجا پھرنا امیر - زہے تماشہ غرور لیلی کہ اپنے خیمہ سے بھی نہ نکلی - یہ دشت

دشت مین راہ ناپی کہ بنگیا تیس گز زمین کا +

زمین مین گڑھ جانا - شرمندہ ہونا - خجالت اٹھانا - خجل ہونا - پانی پانی ہونا

زمین سخت ہی آسمان دور ہی - ایسی حالت وارد ہی کہ زمین مین نہ گھسا اور آسمان پر چڑھا نہین جاتا - قطعہ از **مؤلف** یہ بسبب تو پابندہ بے اختیار + جو محبوس و محکوم و مجبور ہی + کہان جائے اس نبسے بھاگ کر + زمین سخت ہی آسمان دور ہی +

زمین دیکھی ہی - تی کی ہی - اُلٹی کی ہی -

زمین پانون کے نیچے سے سرک گئی - مصیبت کے وقت کوئی کام نہ آیا - سب الگ ہو گئے - **بحر** - میدان عشق مین نہ کوئی ساتھ دے سکا + طبقہ زمین کا پانون تلے سے نکل گیا +

زاے با نون

زنانہ کرنا - مردون کو ہٹا دینا - عضو تناسل کٹوا کر ہیجڑا بنا دینا - **شوق** - ہٹ گئے سب زنانہ کروایا + باغ مین انکولا اتروایا +

زنجیر کرنا - قید کرنا - بیڑیان پہنا دینا - قطعہ **جرأت** - جنون عشق سے جرأت کا یہ احوال ہو چکا ہی + بھلا اب تم بھی یارو اسکی کچھ تدبیر کر دیکھو + کوئی کہتا ہی مرتا ہی اب اسکے حق مین بہتر ہی + کوئی کہتا ہی دیوانہ ہی یہ زنجیر کر دیکھو +

زندگی تلخ ہونا - زندگی سے تنگ آنا - جینا دوبھر ہو جانا -

زاے با واو

زور پڑنا - طاقت پر آنا - طاقت خرچ ہونا - **صفدر رفوقانی** ای مسیحا دیکھو اس کمزور پر پڑ گیا ہی کتنا بیماری کا زور + زندہ در گور اسکی حالت دیکھ کے + کرتے ہین افسوس اسیر مار دو مورے +

زور چلنا - اختیار ہونا - بس چلنا - **مومن** - جو پھر جائے اس بیوفا سے تو جانون + کہ دل پر نہین زور چلتا کسی کا +

زور دینا - بس لگانا - طاقت دینا - امداد کرنا - کمک دینا - ؎ مانتا ہی نہین کسی کی وہ + لوگ کیون اتنا زور دیتے ہین +

زور ڈالنا - مجبور کرنا - جبراً قبول کرانا - دبا کر کام نکالنا - قطعہ مولانا اکبر - اسکے ملنے کے واسطے ہم بھی + نئی صورت کوئی نکالینگے کسی صورت سے جب نہ مانیگا + ہم محبت کا زور ڈالینگے +

زور لگانا - طاقت صرف کرنا - نہایت کوشش کرنا - سعی کرنا - قطعہ از **مؤلف** - مرنے والا ہی عاشق کمزور + مارنے آپ جسکو جاتے ہو نیم بسمل کے مارنے کے لیے + زور کیون اسقدر لگاتے ہو +

زور مارنا - خوب کوشش کرنا - زور لگانا - **ذوق** - نہوا پر نہوا میر کا انداز نصیب + ذوق یارون نے بہت زور غزل مین مارا +

زور پر چڑھنا - طاقت ور ہونا - جوان ہونا - **ذوق** - دکھانہ جوش و خروش اتنا زور پر چڑھ کر + گیے جہان مین دریا بہت اُتر چڑھ کر + **ناسخ** - کیا ہی زورون پر چڑھا ہی اند نون اپنا جنون + ٹکڑے ٹکڑے شام تک ہو جاتی ہی زنجیر صبح +

زوال کا وقت - تیسرا پہر آفتاب کے ڈھلنے کا وقت - بڑھاپے کا ابتداے زمانہ - جوانی کا خاتمہ - **مولف** - بڑھاپا آگیا دن ڈھل گیا جوانی کا + کریگا کیا بھلا اب تو کہ ہی زوال کا وقت +

زور - قوت - طاقت - عجیب - انوکھا - **ناسخ** - می کشی مجھسے چھڑاتا ہی بزور + ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہی -

زاے با ہاے

زہر اگلنا - بُرا بولنا - فتنہ انگیزی کرنا - زور دکھانا - **برق** - رقم کر رہا ہون مضامین زلف + زبان قلم زہر اگلتی نہین +

جرأت - زبسکہ مرتے ہین اک سبز رنگ پر جرأت + یہ شعر کہتے نہین زہر ہم اُگلتے ہین -

زہر کے سے گھونٹ پینا - صبر کرنا - غصہ و غضب کو روکنا - **مولف** - جب تلک اُسکے غم مین جیتے ہین + زہر کے گھونٹ روز پیتے ہین +

زہر مار کرنا - مجبوراً کچھ کھانا - زبردستی کھانا - ؎ زہر مار آب تو کرین افیون + طرہ یہ ہی کہ مجھ پہ رکھین خون +

زہر مین بجھا ہوا - تلوار و خنجر وغیرہ جو زہر مین بجھائی گئی ہو - **ذوق** - چشم غضب سے نیم نگہ میرے واسطے + اک نیمچہ ہی زہر مین گویا بجھا ہوا +

زہر آب ہونا - خوف کھانا - ڈرنا - دہشت ماننا - بتاب و بے تابانی ہونا - ؎ وہ رشک گہر دانت باآب و تاب + گہر جسکے دیکھے سے زہر آب ہو +

زہرہ پھٹنا - کلیجا پھٹنا - خوف لگنا - جی دھڑکنا - کسی دولتمند کو دیکھ کر حسد کے مارے جلنا +

زاے با یاے

زیادہ گوئی کرنا - بہت بڑھا کر بات کرنا - مبالغہ کرنا -

زیب تن کرنا - پوشاک پہننا - بدن کو آراستہ کرنا - درستی پر لانا

زیب دینا - **صفدر رامپوری** - زلف کے سایہ سے رخسار جو ملے سنبل فام + زیب تن صبح نے گویا کہ کیا جامۂ شام +

زیر بار کرنا - مار کے نیچے دبانا - خرچ زیادہ کرنا - مصیبت مین ڈالنا

پانچوین فصل

لغات متعلق بعلم طب کے بیان مین-

زاے با الف

زاج- فارسی مین اسکو زاگ کہتے ہین معدنیات سے ہی اور بہت قسم ہی اور یہ سوا شب کے ہی سفید اور سرخ اور زرد- زرد ہنا رنگ بدلکر سبز بھی ہو جاتی ہی- سفید کو قلقدیس اور شورغا اور زرد کو قلقطار اور سبز کو قلقتیہ اور غیر ازمین زاج سیاہ کہتے ہین-

زاج المطبوخ- ایک قسم زاج اخضر مین سے ہی مٹی سے ملا ہوا اسکو پانی مین جوش دیتے ہین تو نیچے بیٹھ جاتا ہی کھانسی کو نہایت مفید ہی سبل اور قروح اعضاے اندرونی کو فائدہ دیتا ہی-

زاج اخضر- زاج سبز ہی ہندی مین اسکو ہیرا کسیس بولتے ہین طبیعت اسکی گرم خشک دافع سمیت ہی معدے کے کیڑے نکالتا ہی مقوی قوی ہی جو صاحب طاقت جسم مرطوب ہوے سپید بال اُسکے گرکر سیاہ بال پیدا ہون-

زاج احمر- یہ قسم زاج کا سفید مائل بسرخی ہی اسکے خواص بھی زاج اخضر کے سے ہین-

زاج اصفر- یہ زاج زرد رنگ ہی سب اقسام زاج مین سے یہ اعلے وافضل ہی-

زاج ابیض- یعنے زاج سپید اسکو ہندی مین پھٹکری کہتے ہین یہ معدنی ہی پنجاب مین کان نمک کے پاس اسکی کان ہی اور کوہی مقامات مین سے یہ نکالی جاتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مائل باعتدال ہی نہایت قابض اور جالی قرحہ گردہ ومثانہ واحلیل کو مفید ہی آنکھون کی ہر ایک بیماری کا علاج ہی-

زاج الاساکفہ- فارسی مین اسکو زاج کفش گران کہتے ہین- یہ ایک قسم زاج سفید کا ہی اور ہر ایک قسم سے قابض زیادہ ہی-

زاے با با

زبیب- یہ ایک میوہ کا نام ہی جسکو مویز کہتے ہین یہ میوہ درخت پر خشک ہو جاتا ہی تو اتارتے ہین طبیعت اسکی باعتبار انواع انگور کے مختلف ہوتی ہی عموماً گرم تر ہی مقوی دل وجگر محرک باہ ومسمن ہی-

زبزب- یہ ایک جنگلی جانور چھوٹے کتے کے قد برابر ہی اصفہان مین اسکو خوکرہ کہتے ہین رنگ اسکا ابلق ہوتا ہی جسقدر اسکو مارین زیادہ موٹا ہو جاتا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک اور گوشت صالح الغذا ہی واسطے دفع ریاح وسردی احشا وپگھلانے بلغم وتحلیل مواد کے نافع ہی اسکے پوست کی پوستین وجع مفاصل ورعشہ وخدر کو دور کرتی ہی-

زباد- یہ ایک چیز عطریات کی قسم سے ہی جو جنگلی بلی سے حاصل ہوتی ہی ہندی مین اسکو مشک بلائی کہتے ہین فارسی مین اسکو گربہ زباد کہتے ہین بدن اس بلی کا شہری بلی سے بڑا اور کتے سے چھوٹا ہوتا ہی بدن پر کالے خط ہوتے ہین سر چھوٹا ہوتا ہی اُسکی دونون رانون کے بیچ مین ایک عضو مشابہ پستان کے ظاہر ہوتا ہی جس سے پانی ٹپکتا ہی جس سے خوشبو آتی ہی جو سیاہ مائل بسرخی ہوتا ہی چمکتا ہوا اور خوشبو طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور یبوست مین معتدل نہایت مفرح ومقوی دل وحواس دافع غشی وخفقان و توحش وجنون ودرد رحم معدہ ومقعد ہی تسہیل ولادت کے لیے مجرب ہی- بو اسکی دردسر کو دور کرتی ہی شقیقہ کا علاج ہی-

زبد- بضم اول تازہ روغن بے نمک اور مسکہ جسکو ہندی مین مکھن کہتے ہین عمدہ مکھن گاے کا ہوتا ہی جو بلائی سے نکالا جائے طبیعت اسکی گرم تر ہی اور بسبب اسکے کہ تری اسکی کمتر ہی مستحیل بخلط غالب ہی خصوصاً ساتھ صفرا کے-

زبرجد- یہ ایک قیمتی پتھر کا نام ہی اور زمرد اور زبرجد ایک ہی کان سے نکلتے ہین سونے کے کان سے بھی نکلتا ہی کئی رنگ کا ہوتا ہی- سبز صاف اور کم رنگ کو مصری کہتے ہین اور وہی عمدہ ہی- زرد مائل بسبزی کو قبرسی اور زرد مائل بسرخی کو ہندی یہ سب سے ادنی قسم ہی طبیعت اسکی سرد خشک اور سب خواص مطابق خواص زمرد کے ہین نظر کو طاقت دیتا ہی جذام کے دفع کرنے کے لیے یہ مجرب علاج ہی- پاس رکھنا اسکا صرع اور عسر ولادت کیواسطے نافع ہی

زبد البحر- دریائی جھاگ فارسی مین اسکو کف دریا بولتے ہین یہ ایک جسم مرکب اجزاے لطیفہ ارضیہ واجزاے ہوائیہ ساتھ رطوبت دریا کے بسبب تحریک امواج کے دریاے قلزم کے کنارے پتھرون جمع ہو کر سوکھ جاتا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک قاطع قی ہاضم طعام ہی-

زبیب الجبل- جنگلی اور پہاڑی انگور درخت اسکا مشابہ تاک کے ہوتا ہی مگر شاخین سیدھی اور سیاہ پھول سفید پھل چنے کی طرح غلاف مین طبیعت گرم خشک مفرح ومفتح ومسقط جنین ہی زبان کی لکنت کو دفع کرتا ہی دانتون کے کیڑون کو ہلاک کرتا ہی-

زبل- بکسر اول سرگین حیوانات یعنے گوبر اگرچہ ہر ایک حیوان کا گوبر باعتبار گرمی مزاج کے الگ الگ تاثیر رکھتا ہی مگر عموماً طبیعت ہر ایک حیوان کے گوبر کی گرم ہی-

زاے با جیم

زجاج - اسکو آبگینہ اور شیشہ اور کانچ کہتے ہین ایک مصنوعی دوسرا کانی ہوتا ہی - کانی سفید اور شفاف بخلاف مصنوعی کے ہو تبریز توابع خیبر زمین ہی وہان سے تیرہ رنگ پتھر نکلتا ہی اُسمین سجی ملاکر آگ دیتے ہین گلکر عمدہ نیچے بیٹھ جاتا ہی جو کام مین لایا جاتا ہی - مصنوعی زجاج ریت اور لال پتھر اور سجی سے بنایا جاتا ہی جسکے طرح طرح کے برتن جھاڑ فانوس وغیرہ بنانے ہین مصنوعی کی اصلاح اہل فرنگ نے یہان تک کی ہی کہ کانی سے سفید و شفاف زیادہ ہو گیا ہی ارسطو حکیم بلّور کو بھی کانی کانچ سے جانتا ہی - طبیعت دونون کی گرم خشک ہی مگر مصنوعی مین گرمی زیادہ ہی مقطع و محلل وجالی ہی راکھ اسکی لطیف زیادہ ہی سنگ مثانہ وضعف گردہ کو مفید ہی -

زاے با راے

زرنب - بفتح اول وسکون دوم یہ ایک گھاس ہی جسکو عربی مین رجل الجراد بھی کہتے ہین باعتبار اسکے مشابہت کے ہندی مین اسکا برہمی و براہمی نام ہی پتے چوڑے مائل بزردی ترنج کی سی خوشبو جبال فارس اور ملک بنگال مین بکثرت ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک ملطف ومفرح ساتھ قوت قابضہ کے مقوی معدہ و جگر اور قائم مقام دارچینی کے واسطے تقویت اعضا رئیسہ کے دافع ضیق النفس وعسر البول وسردی مثانہ ہی -

زراوند مدحرج - یہ ایک جڑ گول بقدر فندق باہر سے زرد اندر سے سرخی مائل شاخین اسکے درخت کی بقدر ایک گز کے پھول سپید طبیعت گرم خشک ملطف اخلاط منقی سینہ ومعدہ ودماغ دافع دردسر وشقیقہ ہی -

زرنیخ - مشہور چیز ہی جسکو ہندی مین ہرتال اور ہرتار بید ایش اسکی کانی ہی - زرد - سرخ - سبز - سفید - سیاہ - پانچ رنگ کی ہوتی ہی بہتر انمین سے زرد ورقی ہی اور سفید سب سے بدتر اور زہر قاتل ہی اسکو سرمہ سپید بھی کہتے ہین زرد کی طبیعت گرم اور خشک زخمون کے زائد گوشت کو یہ کھا جاتی ہی خارش کو دفع کرتی ہی جسم کے بالون کو اتار دیتی ہی سپش یعنے جون کو قتل کر دیتی ہی کیمیاگر بھی اسکو اپنی ترکیبون مین بہت استعمال کرتے ہین -

زراوند - یہ دوا دو قسم پر منقسم ہی نر اور مادہ - نر کو زراوند طویل اور مادہ کو زراوند [illegible] کہتے ہین سلیے یہ ایک جڑ ہی موٹی بقدر انگلی کے [illegible] اور [illegible] مائل بسرخی مزہ تلخ شاخین اسکی بقدر

ایک بالشت کے اور پھول بنفشی بشکل شگوفہ امرود کے طبیعت اسکی گرم اور خشک تریاق سموم حیوانی ونباتی ہی جالی اور جاذب و محلل مقطع بلغم مفتح سدہ مدر بول ہی معدے کے کرمون کو مارتی ہی -

زرنباد - یہ ایک مشہور دوا ہی جسکو ہندی مین نرکچور کہتے ہین ایک جڑ تیز بو و معطر ذائقہ مین تلخ ہی - طبیعت اسکی گرم اور خشک مفرح ومقوی دل ودماغ ومعدہ ہی - بدن کو فربہ کرتی ہی جاذب قی و مدر بول وحیض و مسہل سودا ہی -

زرزور - بضم ہر دو زاے معجمہ یہ ایک پرندہ کا نام ہی جسکو فارسی مین سار اور سارا کہتے ہین اور ترکی مین سغرچین رنگ اسکا کالا ہوتا ہی پاؤن بہت چھوٹے ہوتے ہین - طبیعت اسکی گرم خشک مبہی ومشہی قوی البصر ہی -

زریر - ایک پھول کا نام ہی اور گھاس اسکی بقدر ایک بالشت کے اونچی اور طبیعت سرد خشک ساتھ قدرے گرمی کے دافع ورم طحال ویرقان واستسقا محلل اورام گرم ہی -

زریق - یہ ایک آبی پرندہ ہی جنگل مین ہوتا ہی رنگ اسکا سپید گوشت اسکا بدبو اور دیر ہضم ہی طبیعت اسکی گرم وخشک بیٹ اسکی آنکھ کی سفیدی کو اتارتی ہی اگر عضو تناسل پر طلا کرین تو سستی کو دور کرتی ہی

زرافہ - یہ ایک جانور ہی جسکو اشتر گاو پلنگ کہتے ہین اسکی تشریح پہلے بھی لغات کی فصل مین تحریر ہو چکی ہی گردن اسکی اونٹ کی سی سر بھی اونٹ کا رنگ ہرن کا سا اُسپر نقاط سپید پلنگ کے ساتھ ملتا ہوا پاؤن بیل کے سینگ سر پر دونون ہاتھ پاؤن سے زیادہ لمبے زانو ندارد ہین دانت چھوٹے دُم بھی ہرن کی سی شتر مادہ کے ساتھ اگر وحشی جنگلی بیل جمع ہو جائے تو یہ پیدا ہوتا ہی غرضکہ عجیب و غریب صورت رکھتا ہی طبیعت اسکی خشک پہلے درجہ مین اور نہایت گرم گوشت مولد خلط غلیظ سوداوی ہی محرور المزاج کو نہایت مضر -

زرین گیاہ - گل عاشقان بھی اسکا نام ہی اسکی گھاس ایک گز سے زیادہ اونچی نہین ہوتی ہی پتے چوڑے اور رونگٹے دار پھول زرد اس درخت کے پاس اگر کوئی گائے یعنے سرود کرے تو پھول کانپتا ہی طبیعت اسکی گرم وخشک دافع عرق النسا واحتباس بول وعسر بول واحتباس حیض ہی -

زاے با عین

زعرور - بضم اول ایک میوہ ہی جسکو فارسی مین کیل کہتے ہین جو چاشنی دار اور لذیذ ہوتا ہی طبیعت اسکی سرد وخشک مسمن اور قاطع [illegible] و سکن

تیزی صفرا مقوی معدہ و جگر ہی۔

زعفران - مشہور چیز ہی اسکو سریانی مین کرکم فارسی مین کیماس ہندی مین کیسر کہتے ہین سرزمین متعدد مقامات پر اسکی پیدائش ہی ملک مازندران کوہ الوا اور علاقہ گیلان اور شام اور مصر اور کشمیر مین یہ پیدا ہوتا ہی کشمیر کا زعفران بے نظیر ہی اسکے ہر ایک پھول مین چند تار خوشبو ہوتے ہین اُسی کا نام زعفران ہی یہ تار زرد اور تیز خوشرنگ ہوتے ہین پتے اسکے مشابہ پتے چمیلی کے جڑ اسکی مشابہ زیرا وند مدحرج اور نرگس کی پیاز کے زعفران زار کشمیر بموضع پنپور بارہ ہزار بیگہ زمین مین واقع ہی بیساکھ کے مہینے مین اسکی کاشت ہوتی ہی زمین کو بخوبی نرم کرکے پیاز زعفران کے اسمین داب دیتے ہین ماہ کاتک مین پھول دیتا ہی ایک ایک نہال کو آٹھ دس دس پھول لگتے ہین جو نیلگون رنگ نہایت مطبوع ہوتے ہین کوسون تک خوشبو پھیل جاتی ہی - طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک ہی مفرح قوی و مقوی حواس و منضج و محلل و مدر بول محرک باہ مقوی جوہر روح حیوانی و جگر و مورث نشاط و خندہ و منقی گردہ و مثانہ اسکے ہزارون فائدے کتابون مین لکھے ہین -

زعفران الحدید - لوہے کا زعفران یہ اسطرح بنایا جاتا ہی کہ لوہے کو برادہ کرکے تختی پر پھیلا کر پانی سے بھگووین اور نمناک جگہ مین رکھین تو زرد ہوجاوے بعد اسکے کوٹ کر اجزاے زرد شدہ لے لین اور پھر بدستور رکھین اور مکرر وہی عمل کرین تاکہ سب زعفران مین خوشبو ہو دوسری ترکیب یہ ہی کہ لوہے کے برادہ کو ساتھ چوتھے حصہ نوشادر کے جو پیسا ہوا ہو زمین مین دفن کردین دس دن مین سب زعفران ہوجائیگا - طبیعت اسکی گرم وخشک اور سم قاتل ہی ضماد اسکا دافع نقرس و بواسیر ہی -

زاے با فاے

زفت الرطب - یہ ایک رطوبت ہی کہ صنوبر کے درخت سے بہتی ہی طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم پہلے درجے مین خشک منضج اخلاط غلیظہ و ملین صلابات دافع کھانسی کی پاک کرنے والی زخمون کی دفع کرنے والی خنازیر کی ہی -

زفت یابس - خشک زفت جو خود بخود خشک ہوجائے یا پکاکر خشک کرین طبیعت اُسکی گرم وخشک ہی اُسمین خشکی زیادہ زفت رطب سے ہی اور فوائد مساوی ہین -

زفت بحری - یہ ایک مشابہ قطران سیاہ کے زمین سے نکلتا ہی کشتیون پر لگا دیتے ہین تاکہ پانی لکڑی مین اثر نہ کرسکے طبیعت اسکی گرم وخشک مقوی مفاصل دافع فالج و عرق النسا و نقرس و ریاح بادہ ہی

زاے با قاف

زقال - ایک بڑا درخت بقدر زیتون کے اسکے پھل کا نام زقال ہی جو کچا عنبر اور پکا یاقوتی رنگ ہو جاتا ہی اور خشک ہوکر سیاہ مزہ اُسکا ترش بعض کے نزدیک یہ نام جامون کا ہی جو ایک ترش میوہ بکثرت ہند مین ہی طبیعت اسکی سرد مائل باعتدال اور خشک ہی اسہال کو بند کرتا ہی پیاس کو تسکین دیتا ہی صفرا کو تار ہی

زقوم - مشہور درخت ہی جسکو ہندی مین تھوہر کہتے ہین اقسام اسکی بہت ہین طبیعت اسکی گرم وخشک ہی اکثر استعمال اسکا ادویات مین ہوتا ہی

زاے با لام

زلابیہ - یہ ایک شیرینی کا نام ہی جسکو ہندی مین جلیبی کہتے ہین تازہ نہایت لذیذ ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم تر مولد خلط صالح و مسمن بدن ہی

زاے با میم

زمج - ایک پرندے کا نام ہی جسکو ترکی مین تولکو فارسی مین چرغ کہتے ہین یہ مشہور شکاری جانور ہی طبیعت اسکی بہت گرم اور خشک دافع ضعف دل و خفقان ہی اسکا پتہ اگر آنکھون مین ڈالا جائے شبکوری و غبار جاتا رہے -

زمرد - مشہور جوہر ہی جسکو پنا کہتے ہین سونے کی کان مین نکلتا ہی رنگ سبز ہوتا ہی کئی قسم اسکی ہوتی ہین طبیعت اسکی سرد خشک مفرح و مقوی حرارت غریزی و روح و دل و دماغ و جگر دافع غم و حزن و ملال و خفقان و ذات الجنب و صرع و ذات الریہ و نزف الدم و اسہال دموی و سموم قاتلہ و استسقا و یرقان و سنگ مثانہ وغیرہ ہی -

زمور - فارسی مین اسکو زفت یابس کہتے ہین احتباس حیض کے واسطے بے مانند دوا ہی اگر انڈے کی زردی کے ساتھ کھائین -

زمجاے - یہ ایک جنگلی میوہ بقدر دانہ انگور کے بلاد زیرباد مین ملتا ہی شیرین اور لطیف ہر سال نہین پھلتا جس سال پھلتا ہی لڑکون کو چیچک نکلتی ہی -

زاے با نون

زنبا - یہ ایک گھاس کثیر الوجود ری کے ملک مین پیدا ہوتی ہی ابتدا موسم سردی مین پیدا ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم اور تند اور تیز

بدن مین حرارت پیدا کرتی ہی اور استعمال کرنے والے کو سزی اثر نہین کرتی -

زنجبیل الکلاب - یہ ایک گھاس ہو پتے اسکے مشابہ پتے بید کے زرد اور شاخین سُرخ ذائقہ تیز سونٹھ کے مانند طبیعت اسکی گرم اور خشک ضماد اسکا محلل اورام صلبہ ہی کلف کو دور کرتا ہی کھانا جائز نہین کہ سموم قاتلہ سے ہی -

زنجار - معرب زنگار ہی تانبے کے زنگ کا یہ نام ہی معدنی اور غیر معدنی دو نون قسم کا ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک سم قاتل ہی ہر ایک زخم کو کہ جسم پر ہو اسکا ضماد فائدہ دیتا ہی

زنجفر - شنگرف مشہور چیز ہی یہ معدنی اور مصنوعی ہوتا ہی معدنی تو پارے اور سونے اور تانبے کی کان مین پیدا ہوتا ہی حجر الزیبق بھی اسکو کہتے ہین کبریت بھی اُسی کا نام ہی مصنوعی پارے اور گندھک سے بنایا جاتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک قابض اور جاذب ہی ذرور اسکا قطع نزف الدم اور زخمون کے اندمال اور جراحات سوختگی آتش کے اچھے کرنے کے لیے نافع ہی کھانا اسکا سموم قاتلہ سے ہی -

زنبور - مشہور زہریلا جانور ہی ہندی مین اسکو بھڑ پنجابی مین ڈیمو بنگلے مین برلہ کہتے ہین یہ کئی قسم کا ہی بدترین اقسام سرخ رنگ ہی جسکو کابلی بھڑ کہتے ہین اسکے نیش مارنے سے بدن ورم کر جاتا ہی سوزش اور خارش رہتی ہی تین روز کے بعد ورم جاتا رہتا ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی طلا کرنا اسکا ساتھ شہد اور نمک کے برص کو دفع کرتا ہی اسکے نیش کے مقام کو دانتون سے پکڑ کر دبائین اور زہر چوس کر پھینک دین تو ورم اُتر جاتا ہی یا مکھی کو پکڑ کر اور پیس کر نیش پر لگائین -

زنبق - فارسی مین اسکو سوسن آزاد کہتے ہین جو سوا سوسن سفید اور جمیلی کے ہی اسکے پھول کی تین شاخین زرد ہوتی ہین نہایت خوشبو طبیعت اسکی گرم اور پوست کے اندر معتدل ہی ملطف و مقوی دماغ روغن اسکا مقوی اعضا ہی اور پانچ درم مسہل خلط صفراوی -

زنجبیل - یہ مشہور چیز ہی تر کو ادرک کہتے ہین اور خشک کو سونٹھ یہ ایک نبات کی جڑ ہی جسکا پھل اور پھول نہین ہوتا طبیعت اسکے تر و تازہ کی تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور خشک شدہ کی دوسرے درجے مین خشک مقوی قوت حافظہ و قوت باضمہ و معدہ و کبد ہی سُدہ کھولتی ہی قاطع بلغم ہی باہ کو بڑھاتی ہی -

زاے با واو

زوفای رطب - فارسی مین اسکو سنگل میش اور ترکی مین شقلان کہتے ہین اور یہ ایک طرح کا میل ہی جو دنبون اور بکرون کے جلد کو بدن سے نکلکر جم جاتا ہی اور بارہ سینگا جو سانپ کو کھاتا ہی اسکی پیشانی پر پسینا نکلکر جم جاتا ہی اُسکو بھی زوفاے تر کہتے ہین طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر منضج و ملین و محلل دافع استسقا و صلابت جگر و تشنج و شکستگی اعضا و جرب و تحجر مفاصل آکلہ و ورم مقعد و رحم و مثانہ ہی -

زوفاے یابس - مشہور گھاس ہی جنگلی اور باغی ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم خشک ملطف و مسہل بلغم محلل اورام دافع نزلہ و فالج و درد سینہ ہی -

زوان - یہ ایک دانہ ہی مائل بسیاہی اور سبزی کے باش کی طرح سر لنبا اور چھوٹا مزہ کڑوا اور تیز طبیعت اسکی گرم اور خشک مسکر شدید و موحش ساتھ قوت سمیت کے کھانا اسکا ممنوع ہی طلا اسکا بالون کو جماتا ہی اورام کو تحلیل کرتا ہی -

زاے با ہای

زہرۃ الملح - یہ ایک چیز مشابہ شورہ کے شور مزہ زعفرانی رنگ تیز بو مشابہ بو مچھلی کے ہی جسوقت مصر مین نیل کا پانی بوقت طغیانی پست مقامات پر ٹھہر جاتا ہی پھر تابش آفتاب سے خشک ہو جاتا ہی تو زمین پر جمی ہوئی یہ چیز حاصل ہوتی ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک مجفف و محلل قروح خبیثہ کے دفع کا علاج ہی -

زہرۃ النحاس - یہ ایک چیز مشابہ کف یا نمک کے ریزون کے دانہ دانہ تانبے کی کان سے ملتے ہین اور اگر گرم تانبے پر پانی ڈالا جاے تو بھی تانبے پر یہ دانہ نمودار ہوتے ہین عمدہ وہ ہی جو سپید اور چھوٹا دانہ ہو طبیعت اسکی زنگار کی سی اور دوا مین مستعمل ہی -

زہرہ - قرنفل شامی یعنے شام کی لونگ نیز بمعنی تیی کے جسکو فارسی مین تلخہ کہتے ہین -

زاے با یاے

زیتون الماء - وہ درخت زیتون کا جو دریا یا جھیل وغیرہ پانیون کے کنارے پر ہو اور اسکے خواص زیتون سے کم ہوتے ہین

زیتا - یہ تلچھٹ روغن زیتون کا ہی جو بعد نکالنے تیل کے باقی رہجاتا ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم دافع درد دندان و مجرب ہی ہرچند پُرانا ہو زیادہ فائدہ دیتا ہی-

زیت - زیتون کے روغن کا نام ہی طبیعت اسکی گرم و خشک ہی پینا اسکا چودہ مثقال ساتھ ایک رطل پانی گرم یا ماء الشعیر کے مسہل قوی ہی دافع درد اعضا و عرق النسا و قولنج ہی-

زیرباج - نام ایک کھانے کا ہی جسکے پکانے کی ترکیب مخزن الادویہ مین تحریر ہی طبیعت اسکی معتدل مائل لیبسری مفرح و منقطع بلغم ہی-

زیبق - سیماب یعنے پارا فلزات معدنی سے ہی پگھلی ہوئی چاندی کی طرح بلاد چین اور فرنگ سے لاتے ہین لکڑی کے پیپون مین ابرک کی کان مین یہ دستیاب ہوتا ہی کیمیاگر اسکو اپنے ترکیبی نسخون مین بہت استعمال کرتے ہین طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین سرد اور تیسرے درجے مین تر ہی بعض گرم تر جانتے ہین اکثر ادویات مین اسکو استعمال کیا جاتا ہی-

زیتون - یہ درخت باغی اور جنگلی ہوتا ہی باغی کے پتے کہدار اور بارونق جنگلی سے شکل صورت دونون کی یکسان ہی چالیس برس کے بعد یہ درخت پھلتا ہی اور ہزار برس تک رہتا ہی اسکا پختہ پھل پہلے درجے مین گرم کچا سرد و خشک اخیر درجے مین جب پک کر سیاہی پر آجائے تو گرم و خشک تازہ پھل مرخی معدہ اور منشی ہی بہتر سبز ہی جسکو نمک لگاکر کھائین-

زیت السودان - یہ تیل ایک درخت کے پھل کا ہی جسکو اہل مغرب ارجان وارقان کہتے ہین وہ درخت دو قسم پر منقسم ہی ایک چھوٹا جسکو بادام کوہی بھی کہتے ہین دوسرا بڑا خاردار جسکا پھل چھوٹے بادام کی صورت پر ہی اسکا تیل نکالتے ہین جو شیرین اور خوشبو ہوتا ہی کانٹے اُسکے چوپائے جانور کھاتے ہین طبیعت اسکی گرم تر مولد خون صالح و ملطف اخلاط و مدر فضلات دافع جنون و وسواس و فالج و مصدر کو چونکہ یہ تیل سودان کے ملک مین نکلتا ہی زیت السودان اسکا نام ہی-

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ جلد اول جامع اللغات - بار دوم ماہ اکتوبر ۱۹۰۸ء مطبع منشی نول کشور مین طبع ہوئی-

نام کتاب	قیمت
اساس البلاغۃ منقول از مطبوعۂ مصر تصحیح مولوی سید عابد حسین جدید الطبع بشرح ذیل۔	
(۱) کاغذ سفید گندہ۔	[illegible]
(۲) کاغذ گلابی۔	[illegible]
مجمع البحار۔ مصنفۂ محمد طاہر فتنی لغات احادیث دو مجلد کامل نہایت صحیح۔	[illegible]
منتہی الارب۔ معنی الفاظ عربی بزبان فارسی دو جلد مطبوعۂ غیر	[illegible]
قاموس۔ از محدث فیروز آبادی بحر ذخار لغات عرب معروف کامل دو مجلد کاغذ سفید گندہ و اصح قلم۔	[illegible]
ایضاً حسب مراتب بالا کاغذ حنائی۔	[illegible]
ایضاً متوسط قلم کاغذ سفید چکنا۔	[illegible]
صراح مع فرہنگ قراح۔ معروف متداول منقول از مطبوعۂ کلکتہ دو مجلد کاغذ سفید چکنا۔	[illegible]
ایضاً۔ کاغذ حنائی۔	[illegible]
کتب لغت مختص بمفردات طبیہ اُردو	
مخزن المفردات معروف بہ جامع الادویہ لغت طب۔	۱۴؍
ترجمۂ مخزن الادویہ۔ تین کالم کامل دو جلد مین یکجائی مترجمۂ حکیم محمد نور کریم۔	[illegible]
ضروری المطب۔ از حکیم مہتاب رائے صاحب۔	۹ پائی
مقالات احسانی۔ دواؤن کے نام وخواص ہندی مین۔	۶؍
تحقیقات نادرۂ طبی۔ معروف بہ مفردات ہندی از حکیم بشیر احمد گوپاموی۔	۵؍
بستان المفردات۔ مجموعۂ افعال وخواص ادویۂ مفردہ طب یونانی مؤلفۂ حکیم محمد عبد الحکیم مطبوعۂ غیر۔	[illegible]
کتب لغات مختص بمفردات طب فارسی	
مخزن الادویہ۔ بغیر تحفہ از حکیم محمد حسین علوی۔	[illegible]
مجموعۂ الفاظ الادویہ۔ چار رسالہ مع علاج۔	[illegible]
فرہنگ نصیریہ۔ حل مخزن الادویہ از حکیم نصیر	۹ پائی
انیس المعالجین۔ از حکیم عین الملک شیرازی۔	۳؍
اختیارات بدیعی۔ از حکیم علی بن منصور معروف بحاجی زین	[illegible]
مخزن الادویہ۔ مع تحفۃ المؤمنین از حکیم محمد حسین علوی	

نام کتاب	قیمت
مطبوعہ ۱۹۰۴ء۔	[illegible]
کتب طب مختص بعلاج انسان اُردو	
تشریح الاسباب مع نقشۂ بروج فلکی از حکیم قاضی الٰہی بخش۔	۸؍
رسالہ زبدۃ المفردات۔ مع رسالہ نظم بارق از حکیم سید علی حسین صاحب۔	[illegible]
زبدۃ الحکمت۔ تینون فصلون کے خورد ونوش کا طریقہ حفظ صحت مؤلفۂ حکیم مولوی محمد قمر علی۔	[illegible]
رسالہ تعریف النبض۔ مؤلفۂ حکیم مرزا بشیر احمد۔	۲؍
شفاء الامراض۔ از حکیم محمد عبد الحکیم صاحب۔	[illegible]
ترکیب العلاج۔ مع ترمیم واضافہ نسخہ جات مؤلفۂ حکیم امیر الدین خان جدید الطبع۔	[illegible]
رسالۂ دافع طاعون۔ مؤلفۂ رائے نہاری لال صاحب ہیڈ ماسٹر اودے پور۔	[illegible]
مفید الاجسام مع فوائد عجیبہ۔ ہر مرض کے نسخے مؤلفۂ سید فضل علی۔ ٹھیکو ڈاکٹر۔	[illegible]
طب حسانی۔ مؤلفۂ حکیم احسان علی۔	[illegible]
مجمع البحرین۔ از حکیم حیدر خان حاوی طب یونانی وڈاکٹری	[illegible]
علاج الغربا۔ مترجمۂ حکیم صغر علی۔	۸؍
اُردو ترجمہ کلیات سدیدی فن اول۔ مترجمۂ مولوی حکیم سید عابد حسین لکھنوی المخاطب بہ عالم فاضل۔	۱۲؍
اُردو ترجمہ مفردات سدیدی فن دوم۔ مترجمۂ مولوی صاحب موصوف۔	۱۲؍
اُردو ترجمہ معالجات سدیدی فن سوم وچہارم۔ یکجائی مترجمۂ مولوی صاحب موصوف۔	[illegible]
ترجمہ طب اکبر۔ از حکیم محمد حسین نہایت سلیس مرغوب عام۔	[illegible]
اکسیر القلوب۔ ترجمہ مفرح القلوب از حکیم محمد نور کریم۔	[illegible]
ترجمہ قرابادین شفائی۔ مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی۔	[illegible]
قرابادین ذکائی اُردو۔ مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان۔	[illegible]
قانون عترت۔ علاج ہر قسم تپ خصوصاً تپ دق از حکیم عترت حسین۔	[illegible]
رسالۂ مزیل الاوہام۔ ہر مرض کے مجربات نسخے از حکیم	

نام کتاب	قیمت
مرزا محمد کاظم صاحب۔	۲ر
ترجمہ زاد غریب۔ مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان۔	۲ر
مخزن سلیمانی۔ ترجمہ اکسیر عربی از حکیم محمد شمس الدین۔	عہ ب
ترجمہ ہر دو جلد قرابادین کبیر۔ مشہور و معروف مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی کاغذ سفید۔	ے ب
تریاق مسموم۔ علاج زہر مع اشکال اقسام سانپونکے از حبیب الدین احمد	۲ر ۹
ترجمہ قانون شیخ الرئیس حکیم ابو علی سینا عبد اللہ بن حسین جسکا ترجمہ اُردو سلیس از جانب مطبع حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے فرمایا کاغذ سفید کامل پانچ جلد وں مین۔	۱ے ب
جلد اول۔ امور کلیہ طب۔	عہ ب
جلد دوم۔ ادویہ مفردہ۔	عہ ب
جلد سوم۔ امراض جزئیہ۔	ے ب
جلد چہارم۔ امراض عامہ۔	عہ ب
جلد پنجم۔ قرابادین و مرکبات۔	عہ ب
ترجمہ علاج الامراض۔ از علامہ حکیم شریف خان دہلوی مترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔	عہ ب
دستور النجات عن مصائب الحیات۔ اقسام تپ مع علاج بقاعدہ یونانی و ڈاکٹری مصنفہ حکیم اصغر حسین۔	۵ر
جواہر النفیس۔ فی شرح ارجوزۃ شیخ الرئیس عربی با ترجمہ اردو از حکیم محقق ابو عبد اللہ نور محمد پٹیالوی مترجم و شارح کاغذ سفید ولایتی۔	عہ
مجربات اکبری۔ مترجمہ حکیم واجد علی موہانی۔	۵ر
طب نبوی۔ انتخاب علاج احادیث نبوی سے مولفہ حافظ اکرام الدین۔	۲ر
رموز الحکمت۔ علامات سے شناخت انجام نیک و بد مع تدابیر مولفہ حکیم رجب علی۔	۲ر
معالجات احسانی۔ دلائل تشخیص مع علاج مولفہ حکیم احسان علی کاغذ حنائی۔	۴ر
مرکبات احسانی۔ بطور قرابادین کے بترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی۔	۶ر
رسالہ قارورہ۔ نہایت عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام یحییٰ۔	ار
عجالۃ المسیحی۔ معالجہ امراض وبائی و سوء ہضمی مولفہ حکیم سید محمد ولی۔	ار

نام کتاب	قیمت
تریاق ہیضہ۔ مصنفہ حکیم سید علمدار حسین۔	ار
رسالہ معالجہ تپ و لرزہ۔ از علمدار حسین صاحب۔	۲ر
کیمیاے عناصری۔ ترجمہ قرابادین قادری مترجمہ حکیم نور کریم	عہ ار
علاج برمحل ترجمہ کتاب انگریزی فرسٹ ایڈ ٹو انجورڈ مصنفہ ڈاکٹر سمول آسبرن صاحب بہادر مترجمہ منشی زوار حسین صاحب مترجم اودھ اخبار کاغذ سفید ولایتی چکنا۔	عہ ب
ایضاً۔ کاغذ رسمی۔	عہ ب
ترجمہ ذخیرۂ خوارزم شاہی۔ کلیات و معالجات طب مین اعلیٰ درجہ کی کتاب مشہور عام ہے اسکا ترجمہ اُردو کامل پورے دس حصہ مین منجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان نے بہت سلیس اُردو مین فرمایا۔	عہ ب
امرت ساگر اُردو۔ مجربات علاج بیدک مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	عہ ر
مجموعۂ میزان الطب اُردو۔ مع پنج رسالہ نفیس دیگر مترجمہ حکیم صادق علی۔	۸ر
اکسیر الامراض۔ مصنفہ حکیم سید علمدار حسین۔	۸ر
مطلوب الطالبین۔ خطوط استعلاجی۔	۲ر
مجربات بشیر۔ علاج قوت باہ از حکیم بشیر احمد۔	۲ر
اُردو ترجمہ دستور العلاج فن طب مین نہایت جامع و نافع کتاب ہے ابواب طب حفظ صحت امراض و علاج اسمین مذکور ہین۔	عہ ر
ترجمہ قانونچہ اُردو۔ مع رسالۂ قبریہ حامل المتن اور فقرہ فقرہ کا علیحدہ ترجمہ گویا عربی قانونچہ پڑھانے والا اُستاد موجود ہے مترجمہ حکیم غلام حسنین کنتوری منجانب مطبع اودھ اخبار۔	۵ر ب
بحر محیط۔ طب مین بینظیر کتاب حاوی علم نظری و عملی مع جملہ اقسام کے جسکے سبب سے آدمی طبیب حاذق ہو سکتا ہے مولفہ علامہ حکیم اصغر حسین فرخ آبادی کامل دو جلد ونمین بہ تفصیل ذیل۔	
(جلد اول) نظریات تا بیان زمانہ مرض۔	۹ر ب
(جلد دوم) تا بیان پھوڑے پھنسی۔	۸ر ب
ترجمہ کفایۂ منصوری مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی	عہ
اُردو ترجمہ نفیسی مترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب۔	للعہ ب